ذخیرۂ خوارزم شاہی

اردو ترجمہ محشی

فن طب

منتہی درجہ کی مبسوط کتاب کلیات و معالجات طب میں نادر انتخاب

جسکے

دس حصے ہیں اور ہر حصہ بجائے خود ایک کتاب ہے

جلد دوم

شامل دو حصہ

حصہ پنجم [illegible]

حصہ ششم [illegible]

[illegible]

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب موجود ہیں شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے وصول ہو سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ کیفیت اس سال میں نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب طب اردو و کتب طب زبان فارسی مجموعہ ہائے علم وغیرہ و کتب نایاب مانند کتب متفرق کچھ ذیل میں درج کرتے ہیں

کتب طب اردو

[illegible]

ترجمہ اردو علاج الامراض مشہور و معروف جامع فن طب ہے [illegible]

مرکبات احسانی یہ کتاب قابل قدر [illegible] احسانی کی جامع و جامع التصنیفات جناب حکیم احسان علی مرحوم [illegible]

علاج احسانی [illegible] علاج امراض مفصل [illegible] کتب [illegible] ممتاز [illegible] جامع [illegible]

[illegible]

تبدیل مجرب لکھا ہے حکیم غلام یحییٰ صاحب نے

تشریح الاجسام یہ کتاب مجموعہ اقسام

علاج الامراض [illegible]

حکیم [illegible] صاحب مطبع علوی

[illegible] کتاب لاجواب تصنیف

حکیم [illegible] صاحب ساکن جالندھر

[illegible] یہ کتاب [illegible]

ہے اس کتاب لاجواب میں [illegible]

[illegible]

فہرست ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی جلد ششم جلد دوم

فہرست ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی جلد پنجم منجملہ دس جلد کے

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

بمطبع نامی منشی نولکشور میں بہ طبع رنگین مطبوع ہوا

داخلہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب پانچوین ذخیرہ کی دسن۱ کتابونسے حمیات مین ہی یعنے تپون کے بیانمین

اور اجناس اور انواع اور کیفیت مین حدوث تپونکی اور اس کتاب کی چھہ گفتار ہین **گفتار پہلی** اس تعریف مین کہ تپ کیا چیز ہے اور انواع اوسکی کتنی ہین اور وہ کیونکر عارض ہوتی ہی اور اس گفتار کی چار باب ہین **باب۱ پہلا** تپ کی ماہیت مین ہی **باب۲ دوسرا** اجناس تپ مین ہی **باب۳ تیسرا** اس مضمون مین ہی کہ تپ کیونکر عارض ہوتی ہی اور کیونکر بدنسے مفارقت کرتی ہی **باب۴ چوتھا** اس امر کی بیانمین ہی کہ تپ کو کون مزاج جلد تر اور اکثر پیدا کرتا ہی **گفتار دوسری** بیانمین حمی یوم یعنے تپ یکروزہ اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اوسکی ہی اور اس گفتار کی ستائیس۲۷ باب ہین **باب۱ پہلا** احوال حمی یوم مین ہے **باب۲** دوسرا اسباب حمی یوم مین ہی **باب۳ تیسرا** علامات حمی یوم مین ہی **باب۴ چوتھا** اون اسباب مین ہے جو اونکے سبب سے حمی یوم یعنی تپ یکروزہ دوسری تپ سے بدلجاتی ہی **باب۵ پانچوان** اون علامات مین ہے جو دوسری تپ تپ یکروزہ سے بدلجاتی **باب۶ چھٹا** حمی یوم کے علاج مین ہی بطریق کلی **باب۷ ساتوان** انواع حمی یوم مین ہے **باب۸ آٹھوان** اوس حمی یوم کے بیانمین ہے جو غم اور وہم اور اندیشہ سے پیدا ہو **باب۹ نوان** اوس حمی یوم کے بیانمین ہے جو غصہ کے سبب سے ہوتی ہی **باب۱۰ دسوان** اوس حمی یوم مین ہے جو کثرت خواب اور آسایش سے ہوتی ہی **باب۱۱ گیارہوان** اوس حمی یوم مین ہے جو جوانی سے ہوتی ہی **باب۱۲ بارہوان** اوس حمی یوم مین ہے جو بسبب خوشی کے ہوتی ہی **باب۱۳ تیرہوان** اوس حمی یوم مین ہے جو خوف کے سبب سے ہوتی ہی **باب۱۴ چودہوان** اوس حمی یوم مین ہی جو کسی رنج سے ہوتی ہی **باب۱۵ پندرہوان** اوس حمی یوم مین ہے جو سفر سے ہوتی ہی **باب۱۶ سولہوان** اوس حمی یوم مین ہے جو درد کے سبب سے ہوتی ہی **باب۱۷ سترہوان** اوس حمی یوم مین ہے جو بسبب ورم کے ہوتی ہی **باب۱۸ اٹھارہوان** اوس حمی یوم مین ہے جو غشی سے عارض ہوتی ہی **باب۱۹ انیسوان** اوس تپ یکروزہ مین ہے جو بسبب تنگی کے ہوتی ہے

ج ۵

[illegible]

تپ دق کی شناخت مین ہے باب ۲ دوسرا بوڑہون کی دق کی پہچان مین ہے کہ اوسکو دق الشیخوخت کہتے ہین اور اسباب
اور علامات اور علاج مین اوسکے باب ۳ تیسرا اون تپون مین ہے جو ورم کی اطاعت سے ظاہر ہوتی ہین باب ۴ چوتھا
وبائی تپونکی پہچان مین ہے اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے گفتار پانچوین اسباب آبلہ اور حصبہ کی شناخت
مین ہے اور احوال اور نشانیون اور علاج مین اوسکے اور اس گفتار کے تیرہ باب ہین باب ۱ پہلا اسباب اور احوال آبلہ
اور حصبہ کی شناخت مین ہے باب ۲ دوسرا اون تپون اور مزاجون کی شناخت مین ہے جو مستعد آبلہ اور
حصبہ کی ہوتی ہین اور پہچان اون فضول کی ہے جو اونمین ظاہر ہوتی ہین باب ۳ تیسرا آبلہ اور حصبہ کی نشانیونمین ہے
باب ۴ چوتھا نشانیون سلامت اور نشانیون پرخطر مین ہے باب ۵ پانچوان اس مضمونمین ہے کہ کیونکر احتیاط
کرنی چاہیے کہ آبلہ باہر نہ نکلے اور اگر نکلے تو کمتر ہووے باب ۶ چہٹا مدد دینے مین طبیعت کی ہے تاکہ آبلہ اور حصبہ کو جلد باہر نکالے
اور ظاہر جسم کیطرف دفع کرے باب ۷ ساتوان آبلہ کے باز رکہنے کی تدبیر مین ہے آنکہہ اور ناک اور حلق اور کان وغیرہ سے
باب ۸ آٹھوان آبلہ کے پکانے کی تدبیر مین ہے باب ۹ نوان آبلہ کے خشک کرنے کی تدبیر مین ہے باب ۱۰ دسوان
خشک ریشہ یعنی کہرنڈ اونرنے کی تدبیر مین ہے باب ۱۱ گیارہوان صاحب آبلہ اور حصبہ کے کھانے پینے کی تدبیر مین ہے باب ۱۲
بارہوان صاحب آبلہ اور حصبہ کے قبض و تلیین شکم کی تدبیر مین ہے باب ۱۳ تیرہوان آبلہ کی نشانیون کے دور کرنے کی
تدبیر مین ہے گفتار چہٹی نکس کی شناخت مین ہے اور تدبیر مین نگاہ رکھنے ناقہ کی نکس سے اور تدبیر
مین اوسکی طعام اور شراب کی ہے اور اس گفتار کے پانچ باب ہین باب ۱ پہلا نکس کی پہچان مین ہے اور احوال
مین اوسکی باب ۲ دوسرا نکس کی نشانیون کی پہچان مین ہے باب ۳ تیسرا احوال ناقہ کی شناخت مین ہے باب ۴ چوتھا
ناقہ کی نگاہ رکھنے کی تدبیر مین ہے کہ نکس ہونے پاوے باب ۵ پانچوان ناقہ کے کھانے اور پینے کی تدبیر مین ہے تمام ہوئی فہرست پانچوین
کتاب کی ذخیرہ خوارزم شاہی سے اب شروع ہوتا ہے مضمون اوسکا باللہ المستعان کتاب پانچوین حمیات یعنے
تپون کے بیانمین ہے اور اس کتاب کی چھہ گفتار ہین گفتار پہلی اس مضمون مین ہے کہ تپ کیا چیز ہے اور
انواع اوسکی کتنی ہین اور وہ کیونکر عارض ہوتی ہے اور اس گفتار کے چار باب ہین باب ۱ پہلا تپ کی ماہیت
مین ہے معلوم کرنا چاہیے کہ تپ ایک حرارت غریب ہے کہ دلمین افروختہ ہوتی ہے اور بمعرفت روح اور خون کی رگون مین
گذرتی ہے اور تمام جسم مین پہیل جاتی ہے اور جسم کو گرم کرتی ہے اسطور سے کہ مضرت اوسکی افعال طبعی مین ظاہر ہوتی ہے اور یہ سب جو بیان کیا گیا تعریف
تپ کی ہے اور لفظ حرارت کا جنس ہے اور اور الفاظ فضول ذاتی سے ہین کہ تعریف تپ کی اونسے ظاہر ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ حرارت
تپ کی مانند حرارت غصہ اور رنج اور غم اور مانند اوسکی نہین ہے اسوجہ سے کہ یہ حرارتین بتوسط کسی اور شے کے افعال طبعی مین مضرت نہین کرتی ہین اور
حرارت تپ کی بلا توسط کسی اور چیز کے افعال طبعی مین مضرت پہونچاتی ہے جیسا کہ پانی کا آنکھہ مین اترنا ہے مضر اوسکی بینائی مین ہے بیچ کسی
چیز کے ہوتی ہے اور مضرت ورم حلق کی سانس لینے مین بلا توسط کسی اور چیز کے ظاہر ہوتی ہے اور حرارت غصہ اور مانند اوسکے

جبکہ اس حد کو پہونچے کہ افعال طبعی مین مضرت کریگی سبب ہوگی خاص تپ کے لیے بسبب حادث کرنی حرارت غریبہ کے اور مضرت بسبب
کسی اور چیز کے ظاہر آویگی جیسے عفونت اور تپ اسلیے کہ عفونت سبب ہے اور مضرت اوسکی بتوسط اوس حرارت کی ہے کہ اوس سے
پیدا ہوتی ہے اور افعال طبعی کہ مضرت اونمین ظاہر آتی ہے مانند شہوت طعام اور شراب کی ہے اور ہضم ہونا اوسکا اور کہڑا ہونا اور
بیٹھنا اور چلنا اور سونا اور جماع کرنا اور مانند اوسکی

باب ۲ دوسرا اجناس تپ مین ہے

جاننا چاہیے کہ جسم
آدمی کا ایک چیز ہے مرکب اور مایہ اوسکی ترکیب کا تین جنس سے ہے جنس پہلی اعضای اصلی ہین کہ بنیاد بدن کی ہین جیسے ہڈیان اور
رگین جنس دوسری مغز ہڈیون کی ہین اور خون اور اور رطوبتین جو رگون اور بدن کی تجویفون مین ہین مانند بلغم اور صفرا اور سودا
کہ اونکو اخلاط کہتے ہین جنس تیسری روح طبعی اور حیوانی اور نفسانی ہے اور ابخرے جو تمام بدن مین پراگندہ ہین اور اگلے حکیمون نے اس
ترکیب کو حمام سے تشبیہ دی ہے ہڈیون اور اندامون اور رگون کو کہ اندامہای اصلی ہین بجای دیوارون اور اینٹ پتھر حمام کے
تصور کیا ہے اور خون اور مغز کو کہ رگون اور ہڈیون مین ہے اور اور خلطونکو کہ رگون اور جسم کی تجویفون مین ہین بجای پانی کے قرار دیا ہے
اور طبعی اور حیوانی اور نفسانی روحونکو اور اون ابخرون کو کہ جو تمام بدن مین منتشر ہین بجای ہوای حمام کے تصور کیا ہے پس
جسوقت کہ حرارت تپ کی اعضای اصلی مین قرار پاوے مشابہ اوسکی ہوگی کہ جیسے حرارت آگ کی دیوار اور پتھر اور اینٹ مین حمام کے
قرار پاتی ہے اور اس جنس تپ کو تپ دق کہتے ہین اور جسوقت کہ حرارت پہلے خلطون کے اندر داخل ہو پھر اعضای اصلی کی طرف
اگر قرار پاوے تو وہ ایسی ہوگی جس طرح گرم پانی سے حمام کے پتھر اور اینٹ حمام کی گرم ہوتی ہے اور اس جنس کو تپ خلطی کہتے ہین اور
جسوقت کہ حرارت پہلے روح اور ابخرون کے ساتھ لپٹے اور بعد اوسکے اعضا اور خلطونمین قرار پاوے وہ ایسی ہوگی کہ جیسے حمام
مین آگ روشن کرین اور ہوا اوسکی گرم ہو جاوے اور بعد اوسکی گرمی ہوا سے پانی اور دیوارین بھی گرم ہو جائین اور اس
جنس کو تپ یکروزہ کہتے ہین اور عربی مین حمی یوم مشہور ہے اور یکروزہ اس سبب سے کہتے ہین کہ حرارت اس تپ کی اول
روح کے پاس آتی ہے اور چونکہ روح نہایت لطیف ہے تپ جلد تحلیل قبول کرتی ہے اور بہت درنگ نہین کرتی ہے اور اگر کسی اور
جنس تپ کی طرف میلان نکرے تو ایک رات دن کے بعد جاتی رہتی ہے پس اس تمام بیان سے متحقق ہوا کہ جنس تپ کی تین ہین
دقی اور خلطی اور یکروزہ اور بیان اقسام تپ کا اور طرح سے بھی کیا ہے اور کہا ہے کہ تپ دو جنس ہے ایک بسیط ہے
اور دوسری مرکب لیکن بسیط اوس تپ کو کہتے ہین کہ مواد جسکا ایک خلط ہووے اور مرکب اوس تپ کو کہتے ہین کہ مواد جسکا
دو خلطین ہون یا تین خلطین اور انواع تپ کی تیرہ ہین پہلی وہ تپ ہے کہ بذات خود مرض ہووے دوسری وہ تپ ہے جو عرض
کسی درد یا عرض کسی ورم وغیرہ کی ہووے تیسری وہ تپ ہے جو نہایت گرم اور تیز ہوتی ہے اوسکو حمی حادہ کہتے ہین چوتھی تپ ہے
آہستہ تر اور گران تر اوسکو مزمنہ کہتے ہین پانچوین تپ ہے کہ رات کو عارض ہوتی ہے چھٹی تپ ہے کہ دنکو گھیرتی ہے ساتوین تپ ہے
کہ بآسانی دور ہو جاتی ہے آٹھوین تپ ہے کہ بدشواری گذرتی ہے اور اعراض ملکر اوسکے ساتھ ہوتی ہین نوین لازم تپین ہین
اور ہمیشہ اوترتی ہین اونکو مطبقہ کہتے ہین دسوین وہ تپین جو لازم نہین ہوتی ہین عربی مین غبرہ کہتے ہین گیارہوین سرد

تپین ہین بارہوین وہ تپین جو نافض یعنی لرزہ کی ساتھہ ہوتی ہین تیرہوین وہ تپین ہین جو اندک مایہ مین فراشا پیدا کرتی ہین اور فراشا کو عربی مین قشعریرہ کہتی ہین اور ہندی مین رونگٹی کہڑی ہونا مشہور ہی پس یہ انواع تپ کی جو بیان ہوئین انواع کلی ہین اور ہر ایک نوع کی انواع بہت ہین اور تفصیل اونکی ابواب آیندہ مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی لیکن تپین خلطی چار نوع پر ہین اسلیے کہ خلطین چار ہین بلغم خون صفرا سودا اور عفونت سی خلطونکی تپ ہوتی ہی لیکن عفونت خلطونکی دو حال سے باہر نہین ہی یا رگون کی اندر متعفن ہوتی ہی یا باہر رگون کی اس سبب سے انواع ان تپون کی آٹھہ ہین چار وہ تپین ہین جو اون خلطونکی سبب سے ہوتی ہین کہ جو رگون کی اندر متعفن ہوتی ہین اور چار وہ تپین ہین جو اون خلطون کی سبب سے ہوتی ہین کہ جو رگون کے باہر متعفن ہوتی ہین پھر ان تپونکو جبکہ ایک دوسری کی ساتھہ ترکیب دیوین تو انواع اونکی بہت ہونگی چنانچہ ایک تپ ساتھہ دوسری تپ کی یا ساتھہ دو تپون یا زیادہ کی مرکب ہووی اور ہر ایک کی لیے ان تپون سے درجہ معین ہی چنانچہ بعضی نہایت سوزان ہے اور بعضی آہستہ اور بعضی میانہ اور کبھی کوئی تپ سوزان ساتھہ کسی تپ میانہ کی مرکب ہوتی ہی اور کبھی [illegible] آہستہ ساتھہ آہستہ کے اور کبھی میانہ ساتھہ آہستہ کے اور کبھی آہستہ ساتھہ سوزان کی اور کبھی [illegible] اور کبھی [illegible] ساتھہ صغیرہ کے اور کبھی [illegible] ساتھہ صغیرہ [illegible] وقت [illegible] نوبت [illegible] ہوتی [illegible] وقت [illegible] نوبت اسکی ہوتی ہی یا ہمیشہ [illegible]

[illegible]

مرکب ہوتی [illegible] دونون کی ہمیشہ قائم ہوتی ہین اور فرق [illegible] بیان ہین کہ ایک دوسری تپ سی سخت اور دشوار زیادہ ہی ساتھہ [illegible] اور [illegible] اعراض کے معلوم کرلینا چاہیے اور جب [illegible] صغیرہ ساتھہ مطبقہ کی مرکب [illegible] اعراض مطبقہ کے ظاہر ہونگی اور جب نوبت صغیرہ کی آویگی تو اعراض صغیرہ کی بھی غالب [illegible] صغیرہ اوتر جاتی [illegible]

اور اعراض مطبقہ کی بحال خود قائم رہینگے اور وہ تپین جو [illegible] سے اون خلطون کی حادث ہوتی ہین [illegible] رگون کی متعفن [illegible] اون کو دائرہ کہتی ہین یعنی گردندہ کہ نوبت کو نگاہ رکہتی ہین اور دورہ سی پھر آتی ہین اور [illegible] صغیرہ بھی کہتی ہین کہ اوتر جاتی ہین اور پھر اگر خلط [illegible] اگر [illegible]

اور اگر خلط صفراوی ہی ایک روز آویگی اور ایک دن نہ آویگی اور اوسکو تپ غب [illegible] اور اگر [illegible] تپ آویگی دو دن نہ آویگی اوسکو حمی ربع یعنی چوتہیا تپ کہتی ہین اور اگر صفرا اور بلغم غلیظ مرکب ہو تو ایک دن شدت تپ کی بہت ہوگی اور ایک دن سبک ہوگی اوسکو شطر الغب کہتی ہین اور وہ تپین جو عفونت سی اون خلطونکی عارض ہوتی ہین جو اصل عروق یعنی اندر رگون کی متعفن ہوتی ہین اونکو مطبقہ کہتی ہین اور لازمہ بھی مشہور کرتی ہین اور خون کا متعفن ہونا دو حال سے باہر نہین ہے یا رگون کی اندر متعفن ہوتا ہی یا باہر رگون سی اور حال خون کا رگون کی اندر دو طرح پر ہوتا ہی یا گرم ہوتا ہی اور جوش کہاتا ہی بدون متعفن ہونے کے پس وہ تپ جو اس جہت سی حادث ہوتی ہی سونا خس کہتی ہین یا خون گرم ہو کر متعفن ہو جاتا ہی وہ تپین طرح پر ہی ایک یہ کہ قدری اوس خون سی متعفن ہو جاتا ہی اور بہت درست اور بہتر باقی رہتا ہی دوسری یہ کہ نصف خون

درست رہتا ہی اور بعض متعفن ہوجاتا ہی اور تیسری یہ کہ بہت خون متعفن ہوتا ہی اور کمتر درست رہتا ہی پس جو تپ کہ اس خون سی پیدا ہووی محرقہ کہتی ہین یعنی سوزندہ اور جو تپ کہ گرم ہوئی خون اور عفونت اوسکی سی ہو اوسکو بھی مطبقہ کہتی ہین اور اگر تپ اوس نوع کی نہو کر رگونکے اندر خون گرم ہو یا عفن ہو سبب اوسکا ورم خونی ہوگا کسی اندام مین اندامو سی کہ اندرون شکم کی ہین جیسی جگر اور تلی اور پتہ اور آنتین اور مانند پھیپھڑہ اور حجاب اور پٹھون اور عضلون کی اور یہ نوع تپ کی منجملہ اون تپون کی ہوگی کہ بالذات بیماری نہوگی لیکن عرض دوسری بیماری کی ہوگی اور باطاعت اوسکی ظاہر ہوگی کیا نہین دیکھتی ہین کہ علاج ہر ایک تپ کا بمخالف اور بالضد علاج اوس تپ کے ہوتا ہی اور علاج اوس تپ کا علاج ورم اور علاج اوس عضو کا ہوتا ہی کہ ورم جسمین ہی اور تفصیل احوال اور علامات اور علاج کی اپنی مقام پر بیان کی جائیگی انشاء اللہ تعالی اور اسباب خلطونکی عفونت کی پہلی باب مین تیسری گفتار سی مذکور ہونگی

باب تیسرا اس مضمون مین ہی کہ تپ کیونکر عارض ہوتی ہی اور کیونکر بدن سی مفارقت کرتی ہی

جسوقت کہ مواد فروتی بدن کے اندر جمع ہووی اور حرارت غریزی عاجز آوی اس بات سی کہ اوسکو دفع کری اور اصلاح پر لا سکی اور بسبب یا وتی اجزون اوس مواد کی روح شرائین مین غلیظ ہوجائی اور بدشواری گذار کر سکی اور سانس بدشواری مار سکی اور حرارت اوسکی دل تک پہونچا اور دلسی طرف شرائین کی پھر آوی اور تمام بدن مین پھیل جاوی

تپ ظاہر ہوتی ہی اگر یہ سوء مزاج گرم کسی عضو مین ظاہر ہوتا ہی شرائین اوس عضو کی اور شرائین دوسری عضو کی جو اوس سی قریب ہی بسبب حرکت انقباض دل کی بند ہوجاتی ہین تا کہ خون اور روح جو شریانون کی اندر ہی بسبب جمع ہونی اور بند ہونی سی راہ اوسکی طرف دل کی لوٹ جاتا ہی لیکن اگرچہ شرائین فراہم ہوتی ہین اور راہ خون اور روح کی دوڑنی کیطرف دل کی بند ہوتی یعنی پہلی بستہ ہوئی ہی اوس راہ کی مقدار قلیل اوس سی کہ جو کچھ اندر شریانون کے ہی اور سوء مزاج قبول کیی ہوئی ہی طرف دل کی پھر جاتا ہی اسی سبب سی [illegible] دل مین [illegible] ہی اوس حرارت غریب اور اوس سوء مزاج کو قبول کرتی ہی اور پھر معرفت شریانون کے تمام بدن مین پراگندہ ہوتی ہی اور جب قعر بدن مین داخل ہوتی ہی خون کو گرم کرتی ہی اور حرارت کو دل کیطرف پہونچاتی ہی اور دوسری [illegible] ہوتی ہی اور تمام بدن مین پہونچتی ہی تپ عارض ہوتی ہی پس اگر بدن خلطون بدسی پاک ہوتا ہی یکروزہ ہوتی ہی اور جو بدن مین کوئی خلط ہوتی ہی تو حرارت اوس خلط مین اثر کرتی ہی اور اوس تپ کو جو اوس خلط کی نام سی مشہور کرتی ہین پیدا کرتی ہی اس سبب سی دل کو جسطرح سی کہ مبدء حرارت عزیزی کا ہی مبدء حرارت غریب کا بھی ہی اور اسیوجہ سی کہا ہی کہ حرارت غریب دل مین افروختہ ہوتی ہی اور دلسی بتوسط روح اور خون کے کہ شریانو مین ہی تمام بدن مین پراگندہ ہوجاتی ہی اور تپ پیدا کرتی ہی جب یہ معلوم ہوچکا کہ تپ کیا ہی اور کیونکر ظاہر ہوتی ہی اب جاننا چاہیی کہ جسوقت کہ وہ چیز جو قعر بدن مین داخل ہوئی ہی اور دلکو اور ہوای دلکو کہ روح سے اور خون کو گرم کیا ہی اور تمام بدن مین پھیلگئی ہی اور تپ پیدا کی ہی تحلیل ہوجائی اور بخار لطیف اور صافی بنجائی اور مہک کر میلان ظاہر جسم کیطرف کری اور تحلیل ہووے تپ مفارقت کریگی یعنی اوتر جائیگی پس کیفیت پیدا ہونی تپ کی وہ تھی جو اوپر بیان ہوچکی اور کیفیت مفارقت کرنی تپ کی جسم سی یہ جو ابھی مذکور ہوئی اور دو قسمین جو نوبت سی آتی ہین بسبب اختلاف نوبتون کا دشواری اور

آہستگی اور درازی اور کوتاہی مین باب اول مین تیسری گفتار کے بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی لیکن اسباب تپ کے دو جنس پر ہین اسباب بیرونی اور اسباب اندرونی اسباب بیرونی سات نوع پر ہین ایک عفونت ہوا کی ہے دوسرے انجرہ بد کا ساتھ ہوا کے ملتی ہین تیسری یہ کہ آدمی سورج کی نیچے یا سردی کے موسم مین بہت تیز اور بھڑکتی آگ کی پاس اتنی دیر تک بیٹھے کہ دل اور دماغ اوسکا گرم ہو جای چوتھی یہ کہ کسی بد پانی مین بیٹھے جیسے پانی پھٹکری اور گندھک وغیرہ کی کان کا اسلیے کہ پھٹکری مسام کو بند کرتی ہے اور پوست کو کثیف کرتی ہے اور حرارت اور انجرون کو اندرون جسم کے باز رکھتی ہے پانچوین کہ بوقت پانی مین بیٹھے اگرچہ پانی نیک ہو چھٹی یہ کہ اتفاقیہ کوئی حرکت قوی یا ریاضت بہت عمل مین آئی ہو اور آدمی سے کہ جو عادت اون حرکتون اور ریاضتون کی نرکھتا ہو اور بار بار مصروفیت جماع کی بھی اسی قبیل سے ہے ساتوین بیخوابی اور اندیشہ اور رنج اور غم بہت اور اسباب اندرونی بھی سات نوع پر ہین ایک عفونت خلطون کی اندر بدن کے اسلیے کہ جو خلط کہ عفن ہو گی گرم ہو گی اور تپ پیدا کریگی دوسرے غلبہ خون کا اور غلبہ صفرا کا بدون عفونت کی تیسرے ورم اور زخم بدن پر ہونا چوتھی اثر وہم اپنی کا اپنی بدن مین جیسے کوئی آدمی ڈرتا ہے کہ بیمار ہو جائیگا اور وہم کرتا ہے کہ مرض پچھوڑیگا یہان تک کہ اسی وہم مین بیمار ہو جای پانچوین رک جانا کسی استفراغ کا کہ عادت اوسکی ہو جیسے خون حیض اور خون بواسیر اور پسینہ اور بہنا پیشاب کا اور نزلہ اور استفراغ منی چھٹے غذائین اور دوائین کھانا جو لائق مزاج کی نہون اسلیے کہ جو چیز کہ نہ لائق مزاج کی ہے حرارت غریب کو بدن مین بھڑکاتی ہے اور حرارت غریزی کو دبا لیتی ہے جیسے لکڑی بہت تھوڑی آگ کو دبا لیتی ہے کہ روشن نہین ہونی دیتی اور تخمہ بھی اسی قبیل سے ہے یا رطوبت اصلی کو کہ مادہ حرارت غریزی کا ہے لطیف کرتی ہے اور انجرہ بناتی ہے کہ بوجہ اوسکے حرارت غریزی ضعیف ہوتی ہے اور حرارت غریب بھڑکتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگرچہ رطوبت اصلی بحال خود قائم رہتی ہے حرارت غذا یا حرارت دوا کی مزاج کو اعتدال سے باہر کرتی ہے ساتوین نپانا مقدار کفایت طعام اور شراب سے تاکہ اوس سبب سے خلطین بدن کی اور اعضا گرم ہو جائین اسلیے کہ جبکہ حرارت غریزی مواد کو نپائیگی کہ اوسکو پکاوے اور پگھلاوے تو ناچار طرف اخلاط اصلی کے میلان کریگی اور خلطون اور اعضا کو گرم کریگی اور جاننا چاہیے کہ سبب عاجز ہونے حرارت غریزی کا تحلیل کرنی اور اصلاح پر لانی سے اوس شے کے جو بدن مین جمع ہوتی ہے خلط فزونی سے پانچ چیزین ہین ایک ضعیفی حرارت غریزی کی دوسرے غلیظی اور فسردگی خلط کی تیسرے نہایت تباہی خلط کی چوتھے لوٹنا انجرہ خلط بد کا طرف قعر بدن کی پانچوین بھڑکنا حرارت غریب کا اندر بدن کی

باب چوتھا اس امر مین ہے کہ تپ کو کون مزاج جلد تر اور اکثر پیدا کرتا ہے

تپ گرم اور تر مزاجونمین بہ نسبت اور مزاجونکی زیادہ پیدا ہوتی ہے خاصۃً اگر تری زیادہ گرمی سے ہو اور صاحب اس مزاج کا پسینہ اور پیشاب اور نزلہ گندہ ہوتا ہے اور اس مزاج سے گذر کر مزاج گرم اور خشک مین تپ یکروزہ بہت آتی ہے اور بسا اوقات وہ تپ بدلکر محرقہ ہو جاتی ہے یا دق ہوتی ہے اور ان دونون مزاجونسے گذر کر اوس مزاج مین کہ گرمی غالب ہو اور تری اور خشکی برابر ہووے تپ یکروزہ کا انجرہ رطوبت سے پیدا ہوتی ہے بہت ظاہر آتی ہے اور اگر اوس سے بھر جانے عفونی ہو جاتی ہے اور

اس سے گذر کر اوس مزاج مین کہ جسمین گرمی اور سردی برابر ہو اور تری غلبہ رکھے تپین عفونی بہت عارض ہوتی ہین اور مزاج سرد اور خشک مین تپ کمتر پیدا ہوتی ہے خصوصًا تپ یکروزہ **گفتار دوسری بیان مین حمی یوم یعنے تپ یکروزہ اور احوال و اسباب اور علامات و علاجات مین اوسکے** اور اس گفتار کے ستائیس ۲۷ باب ہین **باب پہلا احوال حمی یوم مین ہے** دوسری باب مین پہلی گفتار سے اس کتاب کے بیان ہو چکا ہے جسوقت کہ حرارت روح اور انجروں کے اندر قرار پاتی ہے اور خلطین اور اندام اوسکے گرم ہوتی ہین اوسوقت تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہے جیسے کسی گھر مین آگ جلاتے تو بسبب اوسکی تیزی کی ہوای مکان اور دیوار مکان گرم ہو جاتی لگی اور مدت تپ یکروزہ کی اکثر اوقات چوبیس ۲۴ گھنٹہ یعنی ایک رات دن رہتی ہے اور بسا اوقات اوس سے تجاوز کرتی ہے اور اڑتالیس ۴۸ گھنٹہ یعنی دو دن رہتی ہے اور اکثر اس مدت سے بھی گذرتی ہے اور بہتر ۷۲ گھنٹہ یعنی تین دن رات رہتی ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ ممکن ہے کہ پانچ رات دن یا چھہ رات دن مدت تپ یکروزہ کی رہے اور سبب اس تپ کا بند ہونا راستون اور گذرگاہون شریانون کا ہے یا بند ہونا مسام کا اور اغلب ہے کہ جسوقت کہ تپ یکروزہ تین رات دن سے تجاوز کرے جنس حمی یوم سے پھر جائیگی اور کسی اور جنس تپ سے بدلجائیگی اور پھر جانا اوسکا اس طریق سے ہوگا کہ حرارت روح سے ساتھہ خلطون بدنکی طرف اعضای اصلی کی آتی ہے اور وہان قرار پاتی ہے اور شناخت حمی یوم یعنی تپ یکروزہ کی بہت مشکل ہے اور علاج آسان ہے اور شروع تپ دق مین بھی اسیطرح پہچان مشکل ہے اور علاج آسان ہے لیکن تپ یکروزہ گرم اور خشک مزاج مین جلد تر ظاہر ہوتی ہے اور اگر تدارک واجب عمل مین نہ آوے تو جلد تپ دق یا تپ غب سے بدلجاتی ہے اور مزاج گرم اور تر مین عفنی تپونسے بدلتی ہے **باب ۲ دوسرا اسباب حمی یوم مین ہے** اسباب حمی یوم اور اور تپون کی یکسان ہین اور سب چودہ ۱۴ نوع پر ہین سات بیرونی اور سات اندرونی جیسے تیسری باب مین گفتار اول سے اس کتاب کے بیان کیا گیا ہے **باب ۳ تیسرا علامات حمی یوم یعنی تپ یکروزہ کی نشانیون مین ہے** تپ یکروزہ کی نشانیان آٹھہ طرح ہین ایک یہ کہ اوسمین اسباب واصلہ ہوتی ہین سابقہ نہین ہوتے دوسرے یہ کہ اکثر ان تپون مین لرزہ کہ جسکو نافض کہتے ہین نہین ہوتا ہے اور ہاتھہ پاؤن بھی ٹھنڈے نہین ہوتے مگر بعضے آدمیون کے تھوڑی شدت مین رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اسوجہ سے کہ انجرے گرم اور تر پوست پر اثر کرتی ہین اور لرزہ نادر ہوتا ہے تیسری یہ کہ مقدمہ مین اس تپ کے کسلانی اور ٹوٹنا ہاتھہ پاونکا اور غنودگی کمتر ہوتی ہے چوتھی یہ کہ اس تپ مین نبض مختلف اور صغیر نہین ہوتی ہے لیکن عظیمی اور تواتر کی طرف میلان رکھتی ہے اور اگر مختلف ہوتی ہے تو اختلاف اوسکا با نظام ہوتا ہے اور اگر بے نظام ہوتی ہے تو سبب اوسکا کوئی اور احوال ہوتا ہے پہلا تپ سے جیسے سوزش اندر لحشا کی اور بسا اوقات بسبب انتہای سردی ہوا یا کسی سبب سے خشکی پانیوالے بسبب نبض صلب ہوتی ہے اور وہ سبب خشکی پہنچاتی ہین مانند حرارت آفتاب کے اور رنج اور ریاضت باافراط اور بھوک اور غم کھانا اور بیخوابی اور انواع استفراغ کی ہے اور ممکن ہے کہ اس تپ مین حرکت انبساط نبض کی سریع زیادہ ہو اور حرکت انقباض بطی زیادہ ہو اور اگرچہ حرکت انبساط سریع زیادہ ہوتی ہے مگر سریع زیادہ طبعی سے نہین ہوتی لیکن نادر کیونکہ ہمین حاجت بہت

نہین ہوتی اور جسقدر کہ ہوتی ہی واسطی طلب ہوای تازہ کی ہوتی ہی نہ واسطی باہر کرنی انجروں بد کی اسلیے کہ اس تپ مین بخار بد کمتر ہوتے ہین اور حرارت زیادہ تر ہوتی ہی بہ نسبت بخار بد کا اور اگر پہچان احوال نبض کی دشوار ہووی احوال تنفس مین نگاہ کرنا چاہیے پانچوین علامت یہ ہی کہ حرارت حمی یوم کی سوزان اور تیز نہین ہوتی ہی و لیکن اوسمین ایسی حرارت ہوتی ہی جیسے مست آدمی کے بدنمین شراب سی پیدا ہوتی ہی یا مانند اوس حرارت کے ہوتی ہی کہ جو ریاضت معتدل سی ظاہر ہوتی ہی چھٹی یہ کہ پہلی دن اثر پکنی مواد کا پیشاب مین پیدا ہوتا ہی یعنی قوام پیشاب کا معتدل ہوتا ہی اور اوسمین کچھ رسوب اور غمامہ بھی ہوتا ہی پس جسوقت طبیب پہلی دن یہ دونون نشان معلوم کری حکم کرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ ہی یا یہ کہ اگر دونون نیک نہون حکم نکرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ نہین ہی اسلیے کہ ممکن ہے کہ تپ یکروزہ ہو اور سبب تغیر بول اور نبض کا احوال دیگر ہو کہ تپ سی پہلی ظاہر ہوا ہو ساتوین یہ کہ وقت ابتدا اس تپ کا نرم اور آہستہ ہوتا ہی اور وقت تزاید اوسکا دو گھنٹہ سی زیادہ نہین ہوتا اور وقت انتہا مین اعراض منکر نہین ہوتی اور حرارت بھی اوسمین اندازہ سی باہر نہین ہوتی اور اوسمین درد اعضا بھی کمتر ہوتا ہی یا بالکلیہ نہین ہوتا اور اگر کسی قسم کا درد سر یا کسی طرح کا درد اور کسی عضو مین ہو تو جب تپ مفارقت کریگی تو درد بھی جاتا رہیگا اور اوترنا تپ یکروزہ کا تھوڑی پسینہ خوشبو داری ہوتا ہی پس اگر پسینہ بافراط ہو حمی یوم یعنی تپ یکروزہ نہوگی اور علامت ساتوین مخصوصہ نشانیونمین سی ہی آٹھوین یہ کہ اس تپ والیکو حمام مین بھیجین تا کہ معلوم ہو کہ حمی یوم ہی یا نہین اور یہ اس طرح معلوم ہو سکتا کہ جب مریض حمام مین جاوی اور وہان اگر اوسکی رونگٹے کھڑی ہون کہ پہلی عادت نرہی ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ عفونی ہے اوسیوقت حکم کرین کہ وہ مریض الٹے پاؤن حمام سی پھر جائی اور ذرا دیر نکری جلد حمام کی اندر سی نکلی اور اگر اوس مریض کے رونگٹے نہ کھڑی ہون تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ ہی یا یہ کہ ممکن ہی کہ تپ یکروزہ ہووی اور تامل کرنا حمام مین ساکن خلطونکو شورش مین لاتا ہی اور تپ عفنی پیدا کرتا ہی پس قرین صواب یہ ہی کہ حمام مین اتنی دیر قناعت کرین کہ امتحان ہو جائے کہ تپ کونسی ہی مگر پھر دیر نکرین

باب چوتھا اون اسباب مین ہی کہ جنکی سبب سے تپ یکروزہ دوسری کسی تپ سی بدلجاتی ہے

پھرنا تپ یکروزہ کا اور دوسری جنس سے بدلجانا لائق خلطون اور احوال جسم کی ہی پس بغور معلوم کرین کہ خلط کون خلط ہی اور استعداد اوسکی کیونکر ہے اور لائق اور سببون کی بھی ہی مثلاً غلطی کہ تدبیر اور علاج مین کیجاوی جیسی احوال بدن واجب کری کہ صاحب تپ کو غذا دیوین اور طبیب غلطی کری اور غذا ندیوی تو احوال تپ کا پھر جائیگا اور وہ تپ کسی اور جنس سے بدلجائیگی پس اگر بدن لاغر اور خشک ہو اور مزاج گرم تپ یکروزہ اوسمین بسبب نپانی غذا کی تپ دقی ہو جائیگی اور اگر مزاج صفراوی ہو تپ غب ہو جائیگی یا تپ محرقہ اور اگر بدن فربہ اور خون غالب ہو تو جب وہ گرم ہوگا تپ اوسکی مطبقہ ہو جائیگی اور ممکن ہی کہ خون متعفن ہو جاوی اور تپ عفنی عارض ہو اور اگر احوال جسم کا واجب کری کہ بشرہ کو گرم کرنا چاہیے اور مسام کو کشادہ اور طبیب اوس سی غافل رہی تو حرارت اندرونی جسم کی خلطون مین اثر کریگی اور متعفن کریگی اور وہ تپ تپ عفنی ہو جائیگی

باب ۵ پانچوان اول

نشانیون کی پہچانین ہی جنکی سبب سے شناخت کرسکین کہ تپ یکروزہ پھر گئی ہے
اور دوسری کسی تپ سے بدل گئی ہے جسوقت کہ تپ اوتر جائی اور کچھ پسینہ نہ لاوے یا اگر پسینہ آوے اور ہنوز تپ جسم مین اور رگون کے اندر باقی رہی ہو اور مدت انحطاط یعنی گھٹنے تپ کی دراز ہو اور درد سر جو ساتھ اوسکی ہو زائل ہوتا ہو تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ حمی یوم پھر گئی ہے اور دوسری جنس سے بدلگئی ہے اور اگر شرائین گرم ہو جائین اور باقی حرارت تمام جسم مین ہموار ہو اور آہستہ اور جب غذا کھاوے حرارت تپ کی ظاہر زیادہ ہو اور نبض مستوی اور با نظام مائل بصلبی اور صغیری کے ہو تو معلوم کرلینا چاہیے کہ حمی یوم یعنی تپ یکروزہ دق ہوگئی ہے اور اگر آنکھین اور چہرہ اور رگین بھری ہوئین اور ابھری ہوئین ہون اور نبض عظیم ہو تو جاننا چاہیے کہ حرارت نے خون مین اثر کیا ہے اور خون کو گرم کیا ہے اور حمی یوم سونوخس ہوگئی ہے اور اگر مریض کے رونگٹے کھڑے ہووین اور نبض مختلف اور صغیر ہو اور تپ گران اور رنج اور تکلیف بہت دیوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ حمی یوم پھر گئی ہے اور تپ عفنی سے بدلگئی ہے بالجملہ جسوقت کہ حمی یوم پھر جائے تو وقت انتہائے نوبت یا وقت انحطاط مین اوسکی کوئی علامت ہوگی اور تپون کے ظہور کی نشانیون سے

باب چھٹا علاج حمی یوم مین ہے بطریق کلی

جو کہ مدار علاج سب بیمارونکا غذا دینے اور نہ دینے اور پانی سرد کے دینے اور نہ دینے اور استفراغ کرنے اور نکرنے اور حمام مین جانے اور نہ جانے پر ہے لہذا اس تپ مین بھی یہی تدبیرات عمل مین لانا چاہیے لیکن غذا مین معلوم کرنا چاہیے کہ کسی آدمی کو صاحبان حمی یوم سے غذا سے باز رکھین مگر اوس آدمی کو کہ سبب جس تپ یکروزہ کا تخمہ ہوا اور غذائین لطیف اور جلد ہضم ہونیوالی دینی چاہئین کہ جو خلط نیک پیدا کرین خاصۃً صفراوی آدمی کو اور جس کسی آدمی کے کہ شروع تپ مین رونگٹے کھڑے ہون تو نوالہ چند روٹی کے آب تازہ یا گلاب یا انار کے پانی مین یا شراب ممزوج مین دینی چاہئین کہ شراب ممزوج جلد ہضم ہو جاتی ہے اور اگر سبب تپ کا ریاضت اور رنج سہنا غذا کا ہو تو آسایش اختیار کرنی چاہیے اور جو سبب اوسکا سدہ اور بند ہونا مسام کا اور کثافت بشرہ کی ہو ریاضت معتدل کرنی چاہیے اور کھرکھری چیزون سے اور درشت کپڑے اور مختلف ہاتھون سے ملنا چاہیے پھر اوسوقت مریض کو حمام مین بھیجنا چاہیے تاکہ خلطین لطیف ہون اور مسام کشادہ ہون اور پسینہ بہت آوے اور انکی تحلیل قبول کرین اور غذا آخر نوبت تپ مین دینی چاہیے یعنی وقت انحطاط مین اور جو مریض مانند تپ کا پیاسا ہو تو سرد پانی سے منع نکرنا چاہیے اور جو دیکھین کہ قوت قائم ہے مضرت سے پانی سرد کے نہ ڈرنا چاہیے اور معلوم کرین کہ پانی بہت راحت دینے مین روح کو اور باز رکھنے مین حرارت غریب کے اوس سے بہترین علاج کا ہے پس اگر احشا کے اندر کچھ ضعف ہو اور تپ مین کیفیت سردی کی معلوم ہوتی ہو تو قدری قدری اور آخر نوبت مین پلانا چاہیے اور نشفہ کسی آدمی کا حالت تپ مین نکرنا چاہیے مگر تین طرح کے آدمیونکا ایک یہ کہ سبب جنکی تپ کا سدہ یا امتلا ہو دوسرے یہ کہ سبب جسکا کثافت بشرہ اور بستگی مسام کی ہو اور اندرون جسکا ممتلی ہو تیسرے صاحب تخمہ کو حمام مین جانا آخر مین اس تپ کے نہایت نافع ہے واسطے چار منفعت کے ایک تری کہ اعضا حاصل کرین دوسرے کھلنا مسام کا تیسرے پسینہ آنا چوتھے یہ کہ بعد اوسکے کہ مسام کھلگئے ہون اور پسینہ اگر

آخر ہی فاسد اور حرارت تپ کی تحلیل ہوگئی ہو اعضا بسبب حاصل کرنی تری پانی کی خنک ہو جائین اور آب بالیس پائین اور تیسری باب مین اس گفتار کو ہمنی لکھدیا ہی کہ حمام مین جانی سی جب معلوم ہو جاوی کہ تپ عفنی ہی تو اوسی وقت اولٹے پاون پہر آنا چاہیے ولیکن اگر سبب تپ کا بستگی مسام اور کثافت بشرہ ہو تو حمام نافع ترین تدبیرونکا ہی اور صاحب زکام اور صاحب تخمہ کو حمام سی منع کرنا چاہیے لیکن اگر زکام گرمی سی ہو اور مواد نہایت گرم اور پتلا ہو روا ہی اور صاحب تخمہ کو بھی آخر مین کہ کھانا ہضم ہوگیا ہو حمام کرنا روا ہی بالجملہ تپ یکروزہ والیکو ہوای حمام سی بچنا چاہیے لیکن پانی مین اوسکو رہنا جسقدر اوسکو مطلوب ہے روا ہی اور اگر سبب تپ کا کثافت بشرہ کی ہو ہوای حمام مین بہت دیر تک رہنا اور عرق یعنی پسینہ لانا سودمند ہی جیسے پہلی بیان ہو چکا ہی اسی باب مین اور اگر تپ یومی والا پانی بہت کام مین لاوی اور آبزن کی اندر بیٹھی تو مواد اوسکا جلد تحلیل ہوگا اور جو تھوڑا پانی کام مین لائیگا تو برخلاف اس نفع کی اثر ظاہر ہوگا اور خشکی بڑھیگی

باب ساتوان انواع حمی یوم مین ہے

حمی یوم یعنی تپ یکروزہ کی تین نوع ہین ایک وہ تپین ہین جو منسوب ہین ساتھ احوال نفس کے دوسری منسوب ہین ساتھ احوال بدن کے تیسری منسوب ہین ساتھ احوال بیرون جسم کے اور پہر ہر ایک نوع کی انواع بہت ہین لیکن جو کہ منسوب باحوال نفس ہین وہ ایسی تپین ہین کہ جو غم اور ہم اور اندیشہ اور غصہ اور خوف سی پیدا ہوتی ہین اور جو کہ منسوب باحوال بدن ہین وہ ایسی تپین ہین کہ رنج اور ریاضت اور استفراغات اور دردون اور ورمون اور کھانا اور پانی نپانی اور تخمہ اور سدہ سی پیدا ہوتی ہین اور جو کہ حالات بیرونی جسم سی منسوب ہین وہ ایسی تپین ہین کہ آفتاب اور سردی اور کثافت بشرہ سی اور غسل کرنی سی کانون بد پانیون سی مانند زاک و زرنیخ کی اقسام پھٹکری کی ہین اور گندہک وغیرہ کی کانون کی پانیون سی پیدا ہوتی ہین

باب آٹھوان اوس حمی یوم کی بیان مین ہی کہ جو غم اور ہم اور اندیشہ سی پیدا ہوتی ہی

معلوم کرنا چاہیے کہ غم اور ہم دو حالتین ہین برخلاف ایک دوسری کی ایک وجہ سی اور مشابہ ایک دوسری کے ہین ایک وجہ سی لیکن وجہ خلاف کی یہہ ہی کہ غم ایک حالت نفسانی ہی کہ جسوقت کسی آدمی کی کوئی شی ہاتھہ سی نکلجاوی یا اوس سببسے وہ آدمی باز رہی اور اوس تک پہونچ سکی یا کوئی ایسا کام دیکھی کسی آدمی سی کہ اوسکو وہ ناخوش معلوم ہووی اور اوس آدمی کو اوس کام سی باز نرکھہ سکی اور اوسپر ملامت نکرسکی اور بدلا اوس سی نلیسکی غمگین ہووی اور قوت حرارت غریزی اس سببسے بدن کی اندر کیطرف لوٹ جاوی اور روح کو گرم اور تپ یکروزہ پیدا کری اور ہم ایک حالت نفسانی ہی کہ آدمی جسوقت واسطی انجام کسی کام کے اہتمام کری اور تمامی ہمت اپنی اوسپر خرچ کری تو خواہانی اور جویانی اوسکی ہی خاص واسطی اوس کام کی لیے حرارت غریزی افروختہ ہوگی اور دل بھی اوسکا اوسکی سبب سے گرم ہوگا اور روح اوسکی بوجہ اوسکی گرم ہوگی اور تپ یومی پیدا کریگی پس اسوجہ سی کہ حرکت روح کی غم مین طرف اندر کی ہوتی ہی اور ہم مین طرف باہر کی دونون مخالف ایک دوسری کے ہین اور سبب دوسرا یہہ ہی کہ مطلوب صاحب غم کا پایا جانا رہتا ہی کہ حصول اوسکا ممکن نہین ہوسکتا یا تجویز عقل ہوتا ہی یعنی صاحب اوسکا وصول اوسکی سی عاجز ہوتا ہی بخلاف مطلوب صاحب ہم کی کہ ممکن الحصول ہی اگرچہ بدشواری حاصل ہو اور وجہ مشابہت دونون کی ایک دوسری سی یہہ ہی کہ دونون طالب اوس کام کی ہین کہ جو موجود نہین ہے

اور اندیشہ ایک حالت ہی درمیان مین غم اور ہم کی یعنی اندیشہ کبھی واسطی کام موجود کی ہوتا ہی اور گاہی واسطے اوس کام کے جو
حاضر ہونیوالا ہی اس سبب سے علاج حمی یوم کا جو ان تینونسے پیدا ہووے ایک جنس سے ہی لیکن نشانی تپ یکروزہ کی جو غم سے پیدا ہوتی ہی
یہ ہی کہ پہلے اوس سے کوئی غم ہووے اور اندر کو گڑنا اور دبنا آنکھونکا اور زردی اور خشکی چہرہ کی یا سفیدی اوسکی اور ضعف اور صغر
نبض اور ناریت بول اور تیزی اوسکی وقت نکلنے کے ہوگی اور یہ سب حالات اسوجہ سے ظاہر ہوتی ہین کہ طبیعت اون کامونسے
کہ جو غم پیدا کرتی ہین بہاگتی ہی اور حرارت غریزی اور روح اوس سبب سے اندر کیطرف میلان کرتی ہی اور نشانی تپ یکروزہ کی
کہ ہم سے پیدا ہوتی ہی یہ ہی کہ اگر ہم واسطے اوس کام کے ہووے کہ خوشی پیدا کرے تو حرکت چشم کی باہر کیطرف میلان رکھیگی اسلیے کہ طبیعت
جو یان مرادکی ہوگی اسوجہ سے نبض بھی عظیم ہوگی اور اگر ہم واسطے اوس کام کے ہو کہ جو غم پیدا کرے یا خوف ظاہر کرے تو نشانیان
برخلاف اوسکے ہونگی اور نشانی حمی یوم کی جو اندیشہ سے پیدا ہووے وہ بھی اسی قیاس پر ہی اگر اندیشہ واسطے اوس کام کے ہی کہ خوشی پیدا
کرتا ہی تو چشم باہر کیطرف میلان کریگی اور نبض عظیم ہوگی اور اگر اندیشہ واسطے کسی کام پسندیدہ اور ستودہ کے ہی مانند
مکارم اخلاق اور تحصیل علم وغیرہ کی تو نبض اور حرکت چشم کی باعتدال ہوگی اور اگر اندیشہ واسطے اوس کام کے ہی کہ جو غم یا خوف
پیدا کرتا ہی تو حرکت چشم بہیں اندر کیطرف رکھیگی اور نبض بھی صغیر زیادہ ہوگی **علاج** معلوم کرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ جو غم سے
پیدا ہوتی ہی روح حیوانی سے تعلق رکھتی ہی اور معدن روح حیوانی کا دل ہی اور جو تپ یکروزہ کہ ہم اور اندیشہ سے پیدا ہوتی ہے
روح نفسانی سے تعلق رکھتی ہی اور معدن روح نفسانی کا دماغ ہے اسوجہ سے علاج مین اوس حمی یوم کے کہ غم سے پیدا ہوتی ہی رعایت دلکی بہت کرنی چاہیے
اور علاج مین اوس حمی یوم کے کہ ہم اور اندیشہ سے پیدا ہوتی ہی رعایت دماغ کی بہت کرنی چاہیے اور عطریات اور روغن خوشبو استعمال کرنی چاہیین اور ایک
طرف مطالعہ کتب قصص اور سننا فسانون اور قصون طرح طرح کے اور تماشا دیکھنے کی جانب مصروف رکھنا چاہیے چنانچہ صاحب حمی غمی کو باغ راگ
رنگ اور سیر تماشو مین لیجائین اور طرح طرح کی ہنسی اور خوشی کی باتون سے دل اوسکا رضامند اور محظوظ رکھین اور ہر وقت دل لگی اور تمسخر کی باتون سے
ہنساتے رہین اور صاحب حمی یوم ہمی اور حمی یوم فکری کو اگر ہم اور اندیشہ واسطے اوس کام کے ہو کہ رنج اور غم پیدا کرے اسی طرح مقامات
خندہ ناک اور عجیب عجیب کھیل اور اچھے اچھے راگ اور مانند اوسکے اور خوشی کی باتونکی طرف مشغول کرنا چاہیے اور اگر اندیشہ واسطے اوس
کام کے ہو کہ شادی پیدا کرتا ہی تو مریض کو اوسکے کبھی طرف باتون کے امیدوار اور کبھی طرف کلام شرعی اور دینی کے مصروف رکھین بالجملہ
ہر ایک کی برخلاف اوسکے حال کے تدبیر کرنی چاہیے اور صاحب حمی یوم کو حمام مین بھیجنا چاہیے اور تریڑا اور مالش خفیف اور نرم
عمل مین لائین اسلیے کہ مالش بہت نہایت تحلیل کرتی ہی اور خشکی بڑہاتی ہی اور غذائین لطیف اور جلد ہضم ہونیوالیان اور تری لانیوالیان
دینی چاہیین مانند گوشت بزغالہ اور چوزہ مرغ خانگی اور مرغ کا انڈا آدہا بہونا ہوا اور ماہی تازہ خورد اور قلیہ کدو اور ککڑی اور پالک
اور ماش پوست کندہ اور کشک جو اور دہی تازہ اور فالودہ یہ غذائین بتفاریق تھوڑی دینی چاہیین تاکہ معدہ پر گران نہووے
اور جسوقت مریض اوس تپ کا حمام سے فارغ ہووے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن مغز کدوی شیرین تمام جسم پر اوسکے ملین آہستہ آہستہ اور
اگر شراب کی خواہش اوسکو ہو تو شراب عتیق اور ممزوج دینی چاہیے اور پانی بہت اوس شراب مین ملانا چاہیے چنانچہ آدہا پانی اور آدہی شراب

ہووی اور لشفر نرم پر سلانا چاہیے اور خوشبو کی چیزین اور کہاسین خوشبو دار تر اور خشک کام مین لانا چاہیے اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیے
اور لیپ خشک اور تر سینہ پر لگانا چاہیے جیسی لعاب اسپغول اور پانی خرفہ کی پتون کا اور بنفشہ اور گلاب خوشبو اور صندل اور تہوڑے
کافور سے چند روز انہین تدبیرونکی طرف مشغول رکھنا چاہیے تاکہ بیخوف رہے پہر جاڑے سے جمی یوم کیطرف اور بنون کی اجناس سے

باب ۹ نوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو غصہ سی پیدا ہوتی ہی معلوم کرین کہ غصہ حرارت غریزی کو
حرکت مین لاتا ہی اور بہڑکاتا ہی اس سبب سی دل گرم ہوتا ہی اور حرارت روح کے اندر قرار پاتی ہی اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہے
نشانیان اوسکی یہ ہین کہ آنکھین سرخ اور اوگلی ہوئی ہوتی ہین اور رنگ چہرہ کا بھی سرخ ہوتا ہی اور اکثر اوقات گوشت چہرہ کا
اور رگین گردن کی پہولی اور اوبہری معلوم ہوتی ہین اور اگر غصہ اوس کام سی ہووی کہ جسکے ساتھہ کچہ خوف اور ہراس بھی
ہو رنگ چہرہ کا زرد ہوگا اور بسا اوقات ہاتھہ پاون بھی کانپتے ہین سبب اوسکا ضعیف طبیعت ہے یا کوئی رطوبت کہ حرارت
غصہ کی اوسکو پگہلاتی ہی اور حرکت مین لاتی ہی اور پیشاب گرم اور رنگین ہوتا ہی اور نبض شاہق اور متواتر اور ممتلی ہوتی ہے
علاج اول عذرات اور خوشامد کی باتون سی غصہ اوسکا ساکن کرنا چاہیے بعد اوسکی حکایتون خندہ ناک اور کھیل کی
باتون اور خوش آواز راگ سننی کیطرف اوسکو مشغول کردینا چاہیے اور جب حرارت تپ کی گھٹنی شروع ہووے تو حمام بہتر
ہین کہ نہایت گرم نہو بہیجنا چاہیے اور آبزن معتدل مین بٹہانا چاہیے اور جو موسم گرمی کا ہو اور مزاج اور سحنہ تحمل کر سکے
تو مریض کو حکم دین کہ اپنی بدن کو ایکبارگی سرد پانی کے اندر ڈالے اور جلد باہر نکلے اور گلاب اور کافور اور صندل اور بنفشہ اور
نیلوفر سونگہی اور سینہ پر لیپ انہین چیزونکا لگاوی اور شربت کہٹے اور میٹہی انار کے پانی کا سرد کر کے پیے یا شربت انگور خام یا شربت
ترش سیب کا یا شربت ریواج یا شربت لیمون کا اور غذا انہین سبز ترکاریونسی تیار کرنی لازم ہے جیسی کاہو اور کاسنی اور
پالک اور کدو اور ککڑی اور کہیرا اور گہرا اور غورہ اور ریواج اور ترشی ترنج اور مچھلی تازہ سے بنا کر کھائین اور شراب سی بہت
بچنا چاہیے کیونکہ شراب غصہ کی قوت کو بڑہاتی ہی اور اس تپ یکروزہ جسمی مین تدبیر خواب اور آسایش کی بھی کرنی چاہیے

باب ۱۰ دسوان اوس تپ یکروزہ کی بیانمین ہی جو بیخوابی سی پیدا ہوتی ہی جسوقت انسان کو
اتفاق بہت جاگنے کا ہووی تو دونون آنکھین اندر کو گڑجاتی ہین بسبب تحلیل روح کی کہ تری آنکھہ کی اوس سے ہی اور
بسبب تحلیل رطوبت کی کہ نیند پیدا کرتی ہی اور پشت چشم پہولی سوجی نظر آتی ہی اور چہرہ پر بہراہٹ معلوم ہوتی ہی بسبب
ابخرون ترکی کہ نہ ہضم ہونی طعام سی پیدا ہوتی ہین اور پیشاب اوسکا تیرہ ہوتا ہی بسبب نہ ہضم ہونی طعام کی اور رنگ
چہرہ کا زردی کیطرف مائل ہوتا ہی اور اعضا شکنی اور ماندگی بھی معلوم ہوتی ہی بسبب بیخوری اور نہ آسایش پانی روح کے
اسوجہ سی تپ یکروزہ عارض ہوتی ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ طرح طرح کی حیلہ اور تدبیرین عمل مین لاوین کہ نیند آجاے اور
اگر اسپر بھی نیند نہ آوی تو بابونہ اور بنفشہ اور نیلوفر اور کشنیز خشک جو نکوفتہ اور پوست خشخاش پانی مین پکا کر سر پر تریڑا دیوین اور
پھوک اوسکا طاس مین کر کے اور روغن بنفشہ اور بادام روغن مغز کدو کے شیرین اوسی پر لگائین اور اوسکو ابخرون پر رکھکر

بچپیار الیوین اور کوئی پاؤ ہیر لپیٹین کہ بخارات دوا کی پراگندہ ہوویں ان تدبیرونسی اوسکو سلاوین اور جب تپ کا زمانہ انحطاط کی نزدیک پہونچی یعنی جسوقت گھٹنی لگی تو مریض کو حکم دین کہ حمام مین جاکر پانی بہتر اور نیم گرم اور بہت پی دریے سر پر ڈالی اور اگر آبزن کری تو بھی مناسب ہے مگر حمام سی اور آبزن مین سی جلد نکلی کہ پسینہ آنی نپائے اور جسوقت کہ حمام سی باہر آوی غذائین سبک اور لطیف تھوڑی تھوڑی کھاوی اور شراب ممزوج بھی اگر قدری نوش کری سفید ہوگی لیکن ممزوج شراب یعنی پانی مین اسواسطے ملاتی ہین کہ تری زیادہ کرتی ہی او قلیل پینی کو اسلیے حکم ہی تاکہ درد سر نہ پیدا کری اور فائدہ شراب کا یہ ہے کہ کھانا خوب ہضم کرتی ہی اور اس مریض کو جماع سی بچانا چاہیے کہ مضرت اوسکی بہت ہوتی ہی **باب ۱۱ گیارہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو بہت خواب اور آسایش سی پیدا ہوتی ہی** معلوم کرنا چاہیے کہ بہت جاگنا خاص روح کی لیے مانند حرکت کی ہی خاص جسم کی لیے اسلیے کہ حالت بیداری مین روح نفسانی حواسون کو کام مین لاتی ہی اور روح حیوانی اعضا کی حرکتون کو حسب اختیار روح نفسانی کے بانتظام رکھتی ہی کہ ساتھ اون حرکتون کی فرونی ابخری ساتھ تحلیل کے روح سی جدا ہوتی ہین پس جسوقت آدمی بہت سوتا ہی اور ریاضت کو کہ عادت رہی ہو ترک کرتا ہے تو ابخری زائد روح کی اندر رہتی ہین اور تحلیل نہین ہوتی پاتی اسوجہ سی روح مکدر اور گرم ہوتی ہی اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہی **علامت** اس تپ کی سبب اوسکا ہی یعنی جب معلوم ہو جاوی کہ یہ آدمی بہت سویا ہی اور ریاضت معتاد کو ترک کر دیا ہی تو یقین کر لینا چاہیے کہ یہ تپ بہت سونی اور ریاضت ترک کرنی سی عارض ہوئی ہی اور نشان دوسرا یہ ہی کہ نبض بسبب کثرت ابخرون کی بھری ہوئی معلوم ہوگی **علاج** حمام اور پسینہ لانا اور پانی گرم معتدل استعمال کرنا اور ریاضت معتدل کرنا اور مختلف ہاتھونسی مالش کرنا اور غذائین اوسطریق کی دینا کہ جیسی سابق مذکور ہو چکی ہین لیکن بہت کم اور شراب نہ دینا چاہیے اسلیے کہ شراب سبب زیادتی ابخرونکی ہی **باب ۱۲ بارہوان اوس حمی یوم مین ہی کہ شادی سے پیدا ہوتی ہی** جس طرح سے کہ بافراط غصہ سی تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہی اسی طرح بہت خوشی سی بھی پیدا ہوتی ہی نشانیان اوسکی مانند نشانیون اوس تپ یکروزہ کی ہین کہ جو غصہ سی پیدا ہوتی ہی مگر ہیئت آنکھونکی برخلاف اوسکی ہوتی ہی اور جس طرح سی کہ اثر غصہ کا اوسکی آنکھونمین دیکھ سکتی ہین اسی طرح اثر شادی کا بھی اسکی آنکھ مین معلوم کر سکتے ہین اور تواتر بھی اسکی نبض مین کمتر ہوتا ہی علاج اسکا مانند علاج تپ یکروزہ سابق کی ہی **باب ۱۳ تیرہوان اوس حمی یوم مین ہے کہ خوف سی پیدا ہوتی ہی** جس طرح سے کہ غم سی حمی یوم یعنی تپ یکروزہ عارض ہوتی ہی خوف کی سبب سے بھی اوسی طرح تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ دونون حالتونمین روح اندر کیطرف جسم کی بھاگتی ہی بدین وجہ طبیعت غم اور خوف سی بھاگتی ہے نشانیان اوسکی مانند نشانیون اوس تپ یکروزہ کی ہین کہ جو غم سی پیدا ہوتی ہی اور خوف مین چہرہ پر وہ اثر نہین معلوم ہوتا ہی جسطرح غم مین اثر چہرہ پر محسوس ہوتا ہی اور نبض اس صاحب کی مختلف زیادہ نبض اوسکی سی ہوتی ہی **علاج** اوسکا مانند علاج اوس تپ یکروزہ کی ہی کہ جو غم سی پیدا ہوتی ہی اور اوسکو ڈر سی بیخوف کرنا چاہیے اور بشارت دینا اور شراب خلی

سود مند ہی **باب ۱۴ چودہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو کسی رنج سی پیدا ہوتی ہی** جسوقت آدمی کسی نوع کا رنج پہونچتا ہی تو حرارت غریزی افروختہ ہوتی ہی اور روح کو گرم کرتی ہی اور اگر گرم ہونی سی روح کی تپ یکروزہ پیدا ہووے تو **علامت** اوسکی یہ ہی کہ پہلی کوئی رنج پہونچا ہوگا اور بسبب اوسکی نبض کشادہ بدن کی گرم زیادہ اور اعضا سی ہونگی اور مریض اپنی جسم مین درد اور ماندگی بھی پاویگا اور لبہہ خشک ہوگا اور آخر تپ مین پسینہ آویگا اور ممکن ہی کہ اس تپ کی ساتھہ کہانسی خشک ظاہر آوی اور نبض صغیر ہوتی ہی اور طرف صلبی کی مائل اور پیشاب بسبب حرکت کی رنگین اور تیرہ ہوتا ہی اور بسبب تحلیل کی رقیق ہوتا ہی **علاج** اوسکا آسائش اور خواب کی تدبیر کرین جہان تک ممکن ہوسکی اور وقت انحطاط یعنی تپ گھٹنی کی وقت حمام مین بھیجین اور مقام معتدل مین بٹھاوین کہ پسینہ لاوی اور اگر آبزن معتدل مین بٹھاوین سود مند ہوگا پہر جسوقت مریض آبزن سی نکلی تو اوسوقت اوسکو لازم ہی کہ اپنی بدن کو کپڑی سی خشک کری اور تمام جسم کو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر سی چرب کری اور اندامونکو اوسکی ہاتہون سی نرمی ملین پہر دوسری مرتبہ وہ مریض آبزن مین بیٹھی اور پہر جب اوسمین سی نکلی تو پانی کی تری کو کپڑی سی پونچھی اور اندامون کو روغن سی چکنا کری اور مالش بھی کرین مختلف ہاتہون سی نرمی تاکہ اندام اوسکی نرم ہوجائین اور تری پانی کی اون مین رہی پس بعد الفراغ حمام اور آبزن کی غذائین قلیل قلیل دیوین اور سب قسم کی میوہ اور ترکاریان موافق ہونگی اور اس بیمار کو شراب ممزوج بھی نافع ہوگی یا اگر شراب کی عادت نرکہتا ہو جلاب کہ گلاب سی تیار ہو دیوین اور بستر پر بٹھاوین اور سلاوین اور جامہ نرم پہنا دین اور خشکی بڑہانی والی چیزون سی بچاوین خاصتہ جماع سی **باب پندرہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی کہ جو استفراغ سی عارض ہوتی ہین** اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ بعد عمل کرنی دوا کی تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ دوا جسم کی خلطون کو شورش مین لاتی ہی اور روحونکو بھی بسبب حرکت خلطون کی جنبش ہوتی ہی اور اسی اوجہ سی روحین گرم ہوجاتی ہین اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہین اور ایسا اوقات بسبب اعیاء یعنی ماندگی کے بھی تپ یکروزہ تبھی پیدا ہوتی ہی اور اکثر اوقات ایسا بھی ہوتا ہی کہ حرارت دوا کی روح اور خون کو گرم کرتی ہی اور سبب پیدا ہونی تپ یکروزہ کا ہوتی ہی اور بعد کھولنی فصد کی بھی اسوجہ سی کہ تری خون اور تری انجرون کی بدنسی کمتر ہوتی ہی باقی خون گرم رہجاتا ہی اور صفرا غالب ہوتا ہی اور انجرہ دخانی پیدا ہوتی ہین اور تپ یکروزہ کو پیدا کرتی ہین **علاج** اوسکا جو دوا کی عمل کے بعد عارض ہو اول طبع کو باز رکھنا ہی اور ان تدبیرونسی جو کہ پانچوین باب مین نوع سوم سی پہلی گفتار اور دوسری حصہ سی تیسری کتاب کے بیان کی گئین ہین اور غذائین قوت اور تری بڑہانیوالیان دیوین اور ماء اللحم اس تپ کے لیے نہایت نافع ہی **صفت ماء اللحم** جو اسجگہہ کام آتا ہی حاصل کرین گوشت تازہ پشت مادہ گوسپند سی کہ اوسی ساعت ذبح کیا ہووی اور کباب اوسکی لگاکر پاتیلہ سنگین مین رکھین اور مقدار پانچدرم سنگ گلاب اور پانچدرم سنگ پانی سیب ترش کا اوسمین ڈالین اور آگ پر رکھین کہ گوشت گرم ہوجائی اور پانی چھوڑ دیوی وہ پانی کفگیر سی اوتار لیوین اور دوسری مرتبہ پہر چند گلاب اور پانی میوونکا اوسمین اضافہ کرین اور چھوڑ دین کہ باقی قوت اور پانی گوشت کا گوشت سی جدا ہووی اور رنگ گوشت کا سفید ہوجائی باقی پانی اوسمیں سے جدا کرکے اور اسکو مرتبہ دیگر پاتیلہ مین

ڈالین اور قدری پانی کا ہوا و پانی کاسنی تریا پانی کدو کا ڈالکر جوش دین کہ پختہ ہوجاوی پہر قدری گوند ببول کا اور نشاستہ بہونا ہوا اور بسلوچن پیسکر اوسمین ملاتین اور بیمار کو دیوین اور اگر قوت نہایت ضعیف ہو تو بعوض پانی کے قدری شراب ریحانی ڈالین کہ قوت کو زیادہ کرے اور سر معدہ پر ایسا لیپ لگائین کہ نیم گرم ہو کیونکہ شی نیم گرم سستی حاصل کرتی ہے اور اگر اس ضماد مین روغن مصطگی یا روغن بالچہڑ شامل کرین خیلی مفید ہوگا اور اگر تپ نہایت گرم ہو اور پیاس غلبہ کرے تو دل اور جگر پر صندل تپ کی خنک لیپ رکھین اور دوسرے دن حمام اور آبزن استعمال فرمائین اور غذائین سرد اور تر اور سبک دیوین اور علاج اوس تپ یکروزہ کا جو بعد فصد کے پیدا ہوتی ہے اسی طریق سے لازم ہے لیکن قابض چیزونکی جو طبع کو بند کرین کچھہ حاجت نہین ہوتی ہے **باب سولہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو دردسی پیدا ہوتی ہی** معلوم کرین کہ درد سر اور آنکھ کا درد اور کان کا درد اور دانتون کا درد اور اندامونکا درد اور قولنجی درد اور رومل اور وہ درد جو اعضا کو پیچ دیتا ہے جسوقت کہ قوی ہوتا ہے تو حرارت کو حرکت مین لاتا ہے اور روح کو گرم کرتا ہے اور اونکے سبب سے تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہے **علاج** پہلے طرف علاج اوس عضو اور درد کے دور کرنے کی مشغول ہووین اسلیے کہ سبب تپ کا درد ہے اور تپ عرض ہے جب سبب جاتا رہیگا تو عرض بھی زائل ہوگا یعنی اگر سبب درد کا عرض جاتا رہے اور ہنوز بقیہ تپ کا رہجاوی تو علاج اوسکا مانند علاج تپ یوم ہمی کے ہوگا **باب سترہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو ورم سی پیدا ہوتی ہے** جاننا چاہیے کہ بیخ ران اور بغل دست مین اور نزدیک گوش مین کے ورم ظاہر ہوتا ہے اور حمی یوم اوس سے پیدا ہوتی ہے اور سبب ظاہر ہونے ورم کے ان مقامات مین دو ہین ایک یہ کہ ان مقامات مین کنج ہین کہ جسوقت کوئی فضلہ آتا ہے تو اوسجگہہ پر رہجاتا ہے اسلیے کہ وہ بندگاہ فراخ ہے اور سبب دوسرا یہ ہے کہ گوشت ان مقامات کا نازک اور متخلخل ہے اور فضلہ کو قبول کرتا ہے اور اپنی طرف کو جذب کرتا ہے پس جسوقت کہ مثلاً اوپر پنڈلی یا قدم کے کوئی زخم یا کوئی درد یا کوئی رنج ظاہر ہووے تو طبیعت واسطے دفع کے اوٹھیگی اور متوجہ موضع درد یا رنج کی ہوگی اور جو مرکب طبیعت کا خون اور روح ہے جو رگون اور شریانون مین ہے اسلیے بسبب قوت حرکت طبیعت کی خون اور روح بہت اوسجگہہ میل کریگی اور گذر اوسکا اس گوشت نازک پر ہوگا اور اوس مقام فراخ مین قدری فضلہ قائم ہوگا اور ورم پیدا کریگا اور اگر دو دفعہ یا زیادہ گذر جائینگے تو بسبب بدیر رہنے کے اوسجگہہ عفونت پیدا کریگا اور گرم ہوگا اور بخارات اوسکی بصرفت شریانونکی طرف دل کی آوینگے اور تپ یکروزہ پیدا کرینگی اور بغل دست اور لوزتین مین اسی طرح ورم ظاہر ہوتا ہے اور جو پہلے تپ ظاہر ہو پہر ورم پیدا کرے تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ حمی یوم یعنی تپ یکروزہ نہیں ہے بلکہ سبب اوسکا کوئی فضلہ ہے کہ قعر بدن مین موجود ہے اور حرارت تپ نے اوسکو ہلایا ہے اور پگھلایا ہے اور ان مقامات پر گرایا ہے **علامت** اس تپ کی اکثر یہ ہے کہ ان مقامات پر ورم ظاہر ہوگا اور تپ بعد ورم کے عارض ہوگی اور نبض سریع اور متواتر ہوگی بسبب حرارت کے اور ورم اندک طرف صلابت کے مائل ہوگا **علاج** پہلے فصد لینی چاہیے اوس رگ سے کہ فصد اوسکی خاص اوس عضو کو نہایت موافق ہو پہر تلیین شکم لازم ہے اور مواد کو ورم کے دشمنونکی راہ پاک کرنا چاہیے اور غذا کم

دینی چاہیے اور علاج مین ورم کے مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ اپنے مقام پر لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالی لیکن پہلے ضماد سرد اور قوی
کنندہ رکھنی چاہئیں تاکہ اوس مقام کو قوت دیوین اور مواد کو پیچھے ہٹاوین اور اوس موضع سے پھیر دیوین مگر استعمال مین ایسے
ضمادات کے افراط نکرنی چاہئیں کہ مواد خام رہے اور دل اور معدہ کو خنک شربتوں سے قوی کرنا چاہیے یا ایسے ضماد قوی اور سرد
ورم پر لگاوین کہ بخارات اوسکی طرف دلکی نجانے پائیں اور شربتوں مین سے شربت انار اور شربت سیب ترش اور شربت لیمون
اور شربت اتارنج اور پانی میوونکا اور کشکاب اور پھول ویسکی بھی موافق ہے اور بیمار کو آسایش دینی ضرور ہے اوس وقت تک
کہ مواد ورم کا تحلیل خرج ہو یا پکجائے اور شراب سے بچانا چاہیے **باب ۱۸ اٹھارہوان اوس تپ یکروزہ مین ہے**
جو غشی سے پیدا ہوتی ہے ممکن ہے کہ بسبب غشی کے روح کو حرکت اضطرابی پیدا ہووے اور بسبب اوس حرکت کے گرم ہوجائے
اور تپ یکروزہ کو پیدا کرے **علامت** یعنے نشانی اوسکی اور تپون کی نشانیون کی طرح ہوگی اور احوال نبض کا حالت غشی
مین مختلف ہوگا جب کبھی سردی غلبہ کریگی تو نبض باطل ہوگی اور جب کبھی حرارت ٹھہریگی سریع نبض ہوگی اور اکثر حالات مین نبض صاحب
غشی کی مانند نبض صاحب ذبول کی ہوتی ہے صلب اور دوی **علاج** اول سرد کیے ہوئے گلاب کا چھینٹا بیمار کے سینہ اور منہ پر
مار کر غشی سے ہشیار کرین اور خوشبودار چیزین سنگھاوین اور بخور سلگائیں اور جو کچھ کہ باب غشی مین بیان ہوگا کام مین لائین
اور غذائین جلد ہضم ہونے والیاں کھلائیں اور ماء اللحم پلائیں یا زردی آدھی بھونی ہوئی مرغ کے انڈے کی اور اگر ماء اللحم شراب کے ساتھ
دیوین تو قوت کو جلد پھیر لائیگا اور اس وقت مین حرارت سے تپ کے خوف نرکھنا چاہیے اور غذائین سرد اور تر تجویز کرنی ضرور ہین **باب ۱۹**
انیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے کہ بھوک سے پیدا ہوتی ہے جس وقت آدمی بھوکھا ہوتا ہے تو حرارت غریزی
اسوجہ سے کہ غذا نہین باقی کہ اوسکو ہضم کرے متوجہ طرف خلطون بدن کے ہوتی ہے اور طبیعت بھی کاروائی سے ٹھہر جاتی ہے پس
ناچار ابخرے اوٹھتی ہین اور روح اون ابخرے سے مکدر اور گرم ہوتی ہے اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہے **نشانی** اس تپ کی یہ ہے کہ نبض
صغیر اور ضعیف و صلب ہوتی ہے **علاج** آبزن کے اندر بیٹھیں اور بعد آبزن سے نکلنے کے روغن بنفشہ ملین اور غذا کشک جو یا مالک
یا کاہو کا حریرہ بنا کر دیوین بالجملہ سرد اور تر چیزونکا حریرہ تیار کرین اور کم کم نوش کرین جب حریرہ ہاضم ہونے لگے تو بتدریج شوربا تجویز
فرمائین **باب ۲۰ بیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو پیاس سے پیدا ہوتی ہے** تپ یکروزہ جو سبب پیاس کے
پیدا ہوتی ہے بہت قوی ہوتی ہے اسلیے کہ جو بخارات کہ پانی نپانے سے اوٹھتی ہین بہ نسبت ابخرون غذا نپانے سے بہت گرم اور سوزان
ہوتے ہین **علاج** تھوڑا تھوڑا پانی اول چوسین اور غرغرہ اور کلیان کرین پھر بتدریج گھونٹ گھونٹ پینا شروع کرین اور
میوون کے پانی کا خصوصاً پانی کھٹے انار کا اور پانی ککڑی کا اور پانی امرود چینی کا پھر تدبیر خواب اور آسایش کی کرین اور غذا سرد اور
تر کھائین **باب ۲۱ اکیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو سدہ سے پیدا ہوتی ہے** اسباب سدہ کے دو نوع
پر ہین ایک یہ کہ آدمی کو اتفاق حمام مین جانے کا ہوا ہو اور بسبب اوسکے پوست سخت اور چہرہ کھرا ہو جاے اور مسام بند ہو جائین
دوسرے یہ کہ بہت گرد اور غبار بیٹھے اور مسام کو بند کردیوے تیسرے یہ کہ سردی بہت پاوے اور مسام بند ہو جائین چوتھے یہ کہ قابض

یا نہوین نہاوی مانند پانی کان زاک اور شب کی کہ قسمین پھٹکری کی ہین یا پانی سرد مین غسل کری پانچوین یہ کہ حرارت سورج کی آدمی کے بشرہ کو جلا دیوی اور مسام اوسکی سبب سے بند ہو جائین چھٹے یہ کہ باریک باریک رگین جو تمام بدن مین پھیلی ہوئی ہین مانند لیف کے دہن اور گذرگاہین اونکی بند ہو جائین اور یہ جو کہتے ہین کہ تپ یکروزہ سددی ہی اوس تپ کو کہتے ہین جو اس نوع سے پیدا ہو دی اور سبب اس سدہ کا یا غلیظی اور لزجی خلط کی ہی یا آبیاری اوسکی یا کسی طرح کا ورم ہے کہ عضو مین ظاہر ہوتا ہی اور گذرگاہین تنگ ہو جاتی ہین اور یا اوگنا گوشت فزونی کا ہی مانند سلعہ وغیرہ کی اور سبب پیدا ہونی تپ کا اس سدہ سے یہ ہی کہ مواد تحلیل کمتر ہوتا ہی اور ابخرے رگون کی تجاویف مین بہجاتی ہین اور خون اور روح جیسا کہ چاہیےان جو فون مین جاری نہین ہو سکتی پس اس سبب سے خون گرم ہوتا ہی اور تپ یکروزہ کو پیدا کرتا ہی اور یہ تپ عفنی تپ سے نہین بدلتی ہی لیکن اگر بخارات بہت گرم ہو جائین تو البتہ حمی یوم عفن سے بدلجائیگی اور عفونی ہو جائیگی اور سب تپ یکروزہ کی اقسام مین خوف اس بات کا ہوتا ہے کہ دق سے بدلجاوی مگر اس نوع مین خوف نہین ہوتا ہی کیونکہ مواد بکثرت ہوتا ہی اور اس تپ کو بدشواری پہچان سکتے ہین اسلیے کہ مانند تپون عفونی کی یہ تپ ہوتی ہی اور اگر سدہ بہت ہو تپ تین رات دن رہیگی اور اگر کمتر ہو بہت جلد اوتر جائیگی مگر او سحالتین کہ تدبیر مین کچھ خطا واقع ہوئی ہو اور ممکن ہی کہ یہ نوع تپ یکروزہ کی مفارقت کری اور پھر معاودت کری یعنی اوتر جاوی اور پھر لوٹ کر آوی اور یہ تپ مانند اور تپون کی نوبت بھی کرتی ہی اس سبب سے کہ ہنوز سدہ کہ سبب تپ کا ہی بحال خود رہتا ہی اور نشان اس بات کا کہ یہ تپ بدلگئی اور عفونی ہو گئی یہ ہی کہ بدن بیرون رنگنی کھڑی ہونگی اور لرزہ آویگا **علامت** یعنی نشانی اس تپ کی یہ ہی کہ کوئی سبب اسباب واصلہ سے ظاہر ہوگا اور نوبت تپ کی دراز ہوگی خاصۃً اگر آخر نوبت مین کچھ پسینہ نہ آوی نہ کم اور نہ بہت پس جسوقت طبیب با وجود ان حالات کے نشانیان امتلا کی پاوی تو حکم کری کہ یہ حمی یوم سددی ہی خاصۃً جس شخص کے بدن مین کہ خون بہت جمع یا خلطین غلیظ ہون اور فرق اسبات کے درمیان کہ سبب سدہ کا امتلا ہی یا غلیظی خلط ہی یہ ہی کہ اگر سبب سدہ کا امتلا ہو تو نشانیان امتلا کی مانند سرخی چہرہ اور بھرا ہونا رگو نکا اور مانند اوسکی ظاہر ہونگی اور اگر غلیظی خلط ہو تو رنگ چہرہ کا اور رگین بحال خود رہینگی اور امتلا کی نشانیون سے کچھ نہ ظاہر ہوگا **علاج** اس تپ کا جو سدہ سے پیدا ہو یا جو خلط غلیظ سے پیدا ہوا ایک نوع ہے اور فرق علاج مین دونون کے زیادہ اس سے نہین ہے کہ اگر سبب تپ کا امتلا ہو پہلی فصد کرین اور اگر امتلا با فراط ہو تو مسہل دیوین جو لائق مواد امتلائی کے ہو اور اگر مثلاً با فراط نہو تو میوجات کے پانی اور سکنجبین سے تلیین شکم کرین پھر تدبیر مین سدہ کھولنے کے مشغول ہون اور لازم ہی کہ جبتک تنقیہ مواد کا فصد یا مسہل یا کسی اور استفراغ سے نکرلیوین تدبیر مین سدہ کھولنے کے نہ مشغول ہون اسلیے کہ بخوف نہ رہنا چاہیے کہ اگر پہلی تدبیر مین سدہ کھولنی کی مشغول ہووین تو خلطین اور جو رگون مین ہونگی حرکت مین آئینگی اور روان ہونگی اور بسبب بسیاری یا بسبب غلیظی کے دہنو نمین تنگ اور باریک رگونکی گذر نپاویگی اور اوسجگہ جمع ہونگی اور سدہ اور بھی زیادہ قوی ہوگا اور عفنی تپون کو پیدا کریگا اور نشان بسیاری سدہ کا شدت تپ کی ہی پس اگر پہلی فصد اور استفراغ مین مشغول ہون اور فضول عفونی اور دخانی بدنسے باہر نکلجائین تو قوت تپ کی اور مواد اوسکا منقطع ہو جائیگا اور تپ عفنی سے امن ہوگا خاصۃً

اگر فصد سے خون بہت باہر نکالین یہانتک کہ خوف غشی کا ہو لیکن بشرطیکہ سال اور عمر اور سحنہ اور قوت اور فصل سال مانع نہو اسلیے
اس تپ مین حاجت فصد کی بہت ہے ولیکن تدبیر سدہ کھولنے کی یہ ہے کہ جسوقت تپ انحطاط کرے یعنی شدت اوسکی گہٹے یا تپ
مفارقت کرے حمام مین جائین اور پانی نیمگرم بہت سا سر پر ڈالین اور اوس پانی مین بیٹھین اور بہت دیر تک اوسمین رہین
اور بشرہ کو جو کے آٹے اور باقلا کے آٹے اور گیہون کی بھوسی اور خربوزہ کے بیج کوٹی ہوئی اور سوسن کی جڑ کوٹی ہوئی اور اشنان
صفہانی سے ملین اور دہووین اور اگر سدہ اور قوت دونون قوی ہون تو زراوند کو کوٹکر اور چھانکر شہد مین گوندہین اور
پانی مین حل کرکے بشرہ پر ملین اور دہووین اور جو تپ معاودت کرے اور سخت نہو تو نسے کوئی نوبت ظاہر آوے تو چار گھنٹہ
پہلے وقت نوبت سے حمام مین جاوین اور آبزن کے اندر بیٹھین اور جب حمام سے باہر نکلین تو مسلخ یعنی جامہ خانہ مین سووین کہ پسینہ
آوے اور یہ تدبیر خوب ہے علاج مین اس تپ کے اور تپ مطبقہ کے لیے بھی تدبیر مذکور نافع ہے اور اندرونی سدونکو شربتون لطیف کنندہ
اور کشاینده سے کھولنا چاہیے مانند سکنجبین سادہ اور سکنجبین بزوری اور پانی کاسنی کا اور پانی سونف کا اور کشکاب یا پوست سونف کی جڑ کا
اور پوست اجمود کی جڑ کا اور شربت افسنتین اور غذا بھی کشک جو سے چاہیے کہ تخم بادیان ملاکر پکاوین اور گیہون کی بھوسی
پانی سا تھ روغن بادام کے مناسب ہے اور مالش حمام کے اندر روغن بنفشہ وغیرہ سے نہایت نافع ہے جالینوس لکھتا ہے کہ اگر صاحب
اس تپ کا علاج کوئی طبیب جاہل کرے اور اوسکو غذا سے باز رکھے تو تپ مذکور حمی حادہ یعنی تپ تیز سے منتقل ہوجائیگی اس لیے
کہ غذا نہ دینا اس تپ مین خلطونکو تیز کرتا ہے اور جسوقت کہ یہ تپ بعد تین دنکے مفارقت کرے تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ یہ تپ
عفونی ہوگئی ہے اور اگر تپ اوتر جاے اور پھر لوٹ کر آوے اور وہی شدت کرے کہ جس طرح پہلے تھی یا کمتر اوس سے اور پیشاب مریض کا
بہتر نہو تو حکم کرنا چاہیے کہ یہ تپ عفنی تپ سے بدلگئی ہے اور زمانہ اوسکا طول کھینچیگا علاج اوسکا علاج عفنی تپون کا ہے پس اگر
معاودت نہ ساتھ اوس گرمی کے کرے اور پیشاب اچھا ہو نشان سلامتی کا ہوگا

باب ۲۲ بائیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو سبب اوسکا درشت اور کثیف ہونا بشرہ کا اور بند ہونا مسام کا ہو

سرما زدگی سے نشانیان اس تپ کی پانچ چیزونسے جان سکتے ہین ایک یہ کہ معلوم ہوجاے کہ سرمانے اثر کیا ہے دوسرے لمس جلد سے
یعنی ہاتھ اوپر پوست بیمار کے رکھکر دریافت کرین تیسرے احوال نبض سے چوتھے آنکھ کے حال سے پانچوین پیشاب کے حال سے لیکن اثر
سرما کا خود ظاہر ہوتا ہے اور حال بشرہ کا اسطرح معلوم ہوسکتا ہے کہ جسوقت ہاتھ اوپر رکھین حرارت تپ کی ظاہر نہوگی
لیکن جبکہ ایک گھنٹہ تک ہاتھ اوپر رکھے رہین تو حرارت ہاتھ کی بشرہ کو گرم کریگی اور مسام اوسکی سبب سے اندکے کشادہ
ہونگے اور بخار دخانی کو کچھ نکال لینگے اوسوقت حرارت تپ کی ظاہر ہوگی اور حرارت اوس مقام کی گرم زیادہ ہوگی اور حال نبض کا
اسوجہ سے کہ حرارت غریزی میل اندر کیطرف کا کیے ہوگی اور تحلیل ہوسکتی ہوگی قوت بحال ہوگی اور نبض اوس سبب سے
ضعیف ہوگی لیکن بسبب حاجت کے سرعت کیجانب مائل ہوگی اور بعضو بعض حالات مختلف ہوتے ہین ولیکن اختلاف
بہت ظاہر نہین ہوتا مگر جبکہ سرمانے اثر کامل کیا ہووے اور مضرت اوسکی قوی ہووے اوسحالت مین مختلف اور ضعیف ہوگی

اور صلابت کیجانب میلان کمتی ہوگی اور آنکھین مریض کی بسبب تحلیل ہونے کے اندر کو گرمی ہونگی اور پیشاب ممکن ہے کہ
سفید ہووے علاج پہلے مکان گرم مین سونا چاہیے اور بیٹھنا اور کپڑے گرم اور نرم پہننا چاہیے کہ پسینہ آوے پھر آخر نوبت تپ مین
حمام مین جانا چاہیے اور بہت دیر وہان بیٹھنا چاہیے اور پانی اوپر اپنے نہ ڈالنا چاہیے یہانتک کہ پھر دوبارہ پسینہ آوے پھر اور لوگو
لازم ہے کہ اوس بیمار کو حمام کے اندر خوب ملین مالیدنی نرم کہ مسام بخوبی کھلجائین اور بابونہ اور دونا مروا اور سودہ پانی
مین پکائین اور اوس سے دہووین اور وہ پانی اندامون پر اوسکے ٹپکائین اور فاصلہ سے تریڑا دیوین پھر اندام اوسکے روغن سوسن
یا روغن بابونہ یا روغن کوٹھ یا روغن سوسن سے چرب کرین اور یہ تدبیرین جو بیان ہوچکین کام مین لائین ہر ایک بعد
دوسرے کے پھر جسوقت وہ بیمار حمام سے باہر آنا چاہیے تو بدیر باہر نکلے اور ایک گھنٹہ کامل مسلخ یعنی جامہ خانہ مین اول بیٹھے یا سووے
بعد اوسکے غذاے لطیف کھاوے جیسے تیتر اور لوا اور چکور کا گوشت بھونا ہوا یا نخود آب مین پکاکر اور ترنج اور مرزنجوش یعنے
دونا مروا سونگھین اور اگر معلوم کرین کہ مسام اوسکے بہت کھلگئے ہین اور وہ خواہش شراب کی رکھتا ہے تو اوسکو شراب ریحانی
صرف پلائین اور اگر دریافت کرین کہ ہنوز مسام بہت بند ہین تو شراب نہ دینی چاہیے کیونکہ شراب خلطونکو حرکت مین لاتی ہے
اور ابخرہ دخانی کو برانگیختہ کرتی ہے مسام کو نکھول سکیگی اور مضرت اوسکی زیادہ منفعت سے ہوگی

باب تینتیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے کہ جو بسبب غسل کرنے کے قابض پانیون سے پیدا ہوتی ہے

نشانیان اس تپ کی بھی پانچ چیزون سے جانسکتے ہین ایک یہ کہ معلوم ہوجاوے کہ کسی پانی مین بیٹھا ہے یا نہایا ہے دوسرے حال بشرہ سے تیسرے احوال
نبض سے چوتھے آنکھ کے حال سے پانچوین پیشاب کے حال سے لیکن پانی مین بیٹھنا علامت درست ہے کیونکہ خود سبب اوسکا
ہے اور حال بشرہ کا مانند بانجھ اوس آدمی کے ہوگا کہ مازو کے پانی یا پوست انار کے پانی مین کچھ کام کیا ہووے یا ہاتھ
اوس کے اندر رکھا ہووے اور نبض اس صاحب تپ کی نزدیک نبض اوس صاحب تپ کے ہوگی جسکا ذکر باب گذشتہ
مین ہوچکا ہے اور اکثر اوقات صغیر زیادہ ہوتی ہے اور سریع زیادہ ہوتی ہے بسبب بند ہونے مسامات اور کھنچ پوست کو اور سبب سریع
کا بسیاری حاجت ہے اور پیشاب اوسکا اکثر حالات مین سفید اور پتلا ہوگا اسلیے کہ طبیعت بسبب کثرت ابخرون کے دبن
مین موجود ہونگی مشغول ہوگی اور ممکن ہے کہ بسبب بند ہونے مسامون کے رطوبتین جسم کے اندر رہینگی نہ پسینہ سے باہر نکلینگے
اور نہ ہوا اونکو کھینچیگی اس سبب سے پیشاب بھی بہت آویگا **علاج** جاننا چاہیے کہ علاج اس تپ کا نزدیک ہے علاج تپ سے
جو باب گذشتہ مین مذکور ہوچکی ہے اور تفاوت یہ ہے کہ ترتیب کو نگاہ رکھے لیکن پہلے حمام مین جاوے سے ایک گھنٹہ ہوا حمام مین صبر کرے
پھر آبزن مین بیٹھے اور آبزن مین وہ پانی ہونا چاہیے کہ جسمین مرزنجوش یعنی دونا مروا اور سودہ اور بابونہ اور اکلیل الملک
اور بابونہ پکے قیصوم پکایا ہووے تا کہ پوست مریض کا ابخرون سے اس پانی کے نرم اور تر ہوجاوے اور مسام کھلجائین اور پسینہ
آوے اور ابخرے جو اندر جسم کے بند ہین اور ہوا تپ کا ہو سے ہین تحلیل قبول کرین اور جب کہ دیکھین کہ پسینہ کثرت سے آیا ہے
تو اعضا کو روغن سے چرب کرین مانند روغن حب الغار اور روغن سودہ اور روغن مرزنجوش اور روغن بابونہ اور

تدبیر غذا کی لطیف زیادہ اوس سے چاہیے جو اوپر بتونمین مذکور ہوچکی ہی اور جو کچھ کہ کام مین لائی غذا نرم اور معتدل چاہیے اور توابل اوسکی غذامین سووہ اور زیرہ اور صعتر اور دارچینی وغیرہ ڈالین اور آبکامہ اور ماش اور پالک بھی موافق ہی اور بعد مفارقت تپ کے بھی ایک ہفتہ اسی ترتیب سی علاج مین مصروف رہین اور انہین غذاؤن پر صبر کرین چنانچہ بقراط کہتا ہی عالج الاشیاء بقدر الزمان

ان عالجت من حرارة فی الشتاء البارد عرفت ان هو الشتاء احد مایصالح به من ذلك واذا عالجت

من البرد فی زمان الحر عرفت ان الحر مایصالح به فیرفق وعالج المرض بقدر ماتری من کثرته وقلته یعنی علاج ہر بیماری کا لائق فصل سال کے کرنا چاہیے اگر بیماری گرم ہی اور فصل جاڑے کی ہی تو جاننا چاہیے کہ ہوای زمستان ایک نوع سے معالجات سی کہ کیا جائیگا اور اگر بیماری سرد ہی اور زمانہ گرمی کا تو ہوای تابستان ایک نوع ہی معالجات سی کہ کرنا چاہیے اور علاج اور تدبیر ہر ایک کی لائق وقت اور قوت بیماری اور لائق فصل سال کے کرنی چاہیے

باب ٢٤ چوبیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو بسبب دہوپ اور آگ کی گرمی اور حمام کی گرمی کی عارض ہوتی ہی معلوم کرین کہ اکثر اتفاق پڑتا ہی کہ آدمی حمام کے اندر بہت دیر تک مقام کرتا ہی یا آگ کے پاس یا سورج کے نیچے بیٹھتا ہی اور دماغ اوسکا گرم ہوجاتا ہی اور ہوای حمام اور وہ ہوا جو تیزی آفتاب اور آگ کی نزدیکی سی گرم ہوئی ہو راہ تنفس سے دل کیطرف اوسکی پہونچتی ہے اور دل سی بتوسط شریانون کے تمام بدنمین پھیلتی ہی اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہی اور یہ نوع تپ یکروزہ کی اکثر آفتاب سی عارض ہوتی ہی اور اثر حرارت آفتاب کا اکثر دماغ کے اندر ہوتا ہی خاصۃً اگر بدنمین کوئی فضلہ ہو تو تیزی سورج سی وہ فضلہ پھیریگا اور انجرہ اوس سے جلد دماغ پر چڑہینگے اور درد سر لاوینگے اور اثر حرارت حمام اور آگ کا اکثر دل کے اندر پہونچتا ہی **نشانیان** اس تپ کی چار نوع پر ہین ایک یہ ہی کہ معلوم ہوجائی کہ ان سببونسے جو بیان کیے گئے مانند قیام حمام اور بیٹھنا نیچے آفتاب کے یا آگ کے سامنے اونمین سے کس سبب کا اتفاق پڑا ہی دوسرے درد سر اور گرم ہونا سر کا بہ نسبت اور اندامونکی تیسری آنکھ سرخ ہوگی اور شعاع اور روشنی سی نفرت کریگی چوتھی یہ کہ ظاہر بدن گرم زیادہ باطن سی ہوگا اور نشان اس امر کا کہ باطن اسقدر گرم نہین ہے یہ ہی کہ پیاس اوسکو اسقدر نہوگی جتنی اور تپونمین ہوتی ہے جو اسقدر گرمی سی پیدا ہوتی ہین یہ خاصیت اوس تپ کی ہی جو حرارت آفتاب سی پیدا ہووی ولیکن وہ تپ جو حمام کے قیام اور بیٹھنے نزدیک آگ سی پیدا ہوتی ہی اوسمین پیاس نہایت شدت کرتی ہی اور نفس عظیم ہوتا ہی **علاج** لخلخہ بناوین تین تولہ سرکہ اور چھہ تولہ گلاب اور ڈیڑہ تولہ روغن گل سی اور برف یا یخ مین سرد کرین اور کپڑا اوسمین ترکر کے سینہ مریض پر رکھین اور سنگھاوین اور صندل سفید اور کافور بھی اس لخلخہ مین ملائین اور بیمار کو سنگھائین اور سینہ پر بھی رکھین اور بنفشہ اور نیلوفر اور کافور اور شاہسفرم سرد کرکے سنگھائین اور پھر اول برف یا یخ مین سرد کرین پھر توڑ کر سنگھائین اور پاؤن بیمار کے گرم پانی مین رکھین اور ملین اور اگر اس باب مین آبزنہ اور آبزن بنفشہ اور نیلوفر اور شاہسفرم اوس پانی مین پکایا ہو تو بہت سودمند ہوگا اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اور کافور مکانمین رکھین اور اوسکے بدنکو جامۂ نرم سی ڈھکین اور راہ ہوا کی اوس مکانسے روکین کہ پسینہ آوے اور پانی سرد بکثرت نہ پیوین کیونکہ بہت پانی معدہ کو سنگین کرتا ہی اور شربتون سی شربت نیلوفر اور شربت غورہ اور شربت ریباس اور شربت ترنج اور شربت

انار ترش اور شربت انار شیرین سرد کر کے اور قدری روغن گل ٹپکا کر پلائین تا کہ پیاس اور درد سر کو بٹھا دیوے اور آش جو مع شکر سرد کر کر یا جو کے ستو مع شکر کھلا دین خیلی مفید ہونگے اور جب تپ گھٹنا شروع ہو یعنی زمانہ انحطاط کا جسوقت پھونچے تو اوسکو حمام مین لیجائین اور جو زکام اور نزلہ کا کچہ اثر ہو تو کچھ محل خوف نہین ہے اور حمام کی اندر بہت تاخیر کرنی لازم نہین ہے اور پانی نیم گرم بہت سر پر اوسکے ڈالین تا کہ تری پیدا کرے اور خانہ گرم اور ہوا اوسکی سے دور رہین اور اگر آبزن نیم گرم مین بٹھاوین سود مند ہوگا اور اس تپ والیکو بہ نسبت مالش سو غن کے آبزن اور حمام کرنی کی بہت حاجت ہوتی ہے اور اگر آبزن مین بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ پکائین مفید ہوگا اور اگر کچہ اثر زکام کا معلوم ہو تو روغن اوس سے دور رکھین اور اگر اثر اوسکا نہو تو سر مریض کا روغن نیلوفر سے چرب کرین اور روٹی میدہ کی آب یخ مین بھگو کر ساتھ مزورہ کدو اور ماش یا مغز خیار اور کاہو اور برگ خرفہ کی کھلائین اور بعد غذا کے آسایش اور خواب فرمودہ مین

باب ۲۵ پچیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو غذاؤن اور دواؤن گرم کھانے سے عارض ہوتی ہے

معلوم کرین کہ جس طرح سے کہ تپ یکروزہ کہ حرارت آفتاب سے پیدا ہوتی ہے اور دماغ گرم ہوتا ہے اور تپ روح نفسانی مین قرار پاتی ہے اور اوس تپ یکروزہ مین کہ حرارت حمام اور آگ کی نزدیکی سے پیدا ہوتی ہے دل گرم ہوتا ہے اور تپ روح حیوانی مین اثر کرتی ہے اسیطرح اس تپ مین جگر گرم ہوتا ہے اور تپ روح طبعی سے تعلق رکھتی ہے **نشانی اوسکی** یہ ہے کہ جانب جگر کی حرارت زیادہ ہوگی اور پیاس غالب اور آنکھین اور زبان سرخ اور درد سر ہوگا **علاج** پہلے تدبیر جاری کرنے پیشاب کی چاہیے شیرہ تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور سکنجبین سادہ پلا کر بعد اوسکے تلئین شکم کرین شیر خشت اور املی سے یا پانی انارین اور شیر خشت سے اور واسطے تسکین گرمی جگر کے صندل اور گلاب کا ضماد کرین اور اصلاح جگر مین کوشش کرین جو لائق اوسکے ہو اور بعد تسکین تپ کے آش غورہ اور سماق اور لیمو اور نارنج کھلائین

باب ۲۶ چھبیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو شراب سے پیدا ہوتی ہے

علاج اس تپ کا علاج خمار کا ہے اور آب انارین اور شربت غورہ سرد کر کے دینا خیلی مفید ہے اور ملنا ہاتھہ پاون کا اور خواب نفع دیتی ہے اور اگر درد سر بھی ہو تو طبع کو میوونکے پانیوں سے نرم کرنا چاہیے یا فصد بلا فے کرین اور جب یہ تپ انحطاط کو پھونچے تو حمام مین جانا چاہیے اور پانی نیم گرم بکثرت سر پر ڈالین اور غذا تیتر اور چکور اور چوزہ مرغ خانگی ساتھہ پانی غورہ یا انار دانہ یا زرشک کے دیوین

باب ۲۷ ستائیسوان اوس تپ یکروزہ کے بیان مین ہی جو بہت کھانا کھانے اور ہضم نہونے غذا سے عارض ہوتی ہے

اسکو تخمی یوم تخمی کہتے ہین اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ آدمی بہت کھاتا ہے اور غذا ہضم نہین ہوتی اور ڈکارین ناخوش آنی شروع ہوتی ہین اور وہ ڈکارین دو طرح کی ہوتی ہین ایک دودناک اور بو اوسکی گندہ مانند شی دود رسیدہ کے ہوتی ہے اور عربی مین ڈکار کو جشا اور فارسی مین آروغ کہتے ہین اور طبیب اس ڈکار دودناک کو آروغ دخانی کہتے ہین سبب اوسکا گرمی معدہ کی ہے کہ اوسمین صفرا بہت پیدا ہوتا ہے خاصۃً اگر طعام گرم اور صفراوی کھائے ہووین یا کھانے لطیف کہ جلد جلجاتے ہین اور بخار صفراوی بخاتے ہین اور روح گرم کرتے ہین اور سبب تپ کا ہوتے ہین اور نوع دوسری ڈکار ترش ہے کہ کھٹی بو دیتی ہے مگر

معلوم کریں کہ کھٹی ڈکار سے تپ بنا اور عارض ہوتی ہے اور اگر تپ بھی ہوتی ہے تو ضعیف ہوتی ہے اور ممکن ہے کہ بسبب تپ کا
کوئی شی دیگر ہو اور جاننا چاہیے کہ تپ یکروزہ جو بہت کھانے طعام اور ہضم نہونے سے ہوتی ہے وہ اکثر اوس آدمی کو عارض ہوا
کرتی ہے جو بعد طعام کھانے بسیار اور ناگوار اپنے حرکت اور ریاضت کرے یا آفتاب کے نیچے مقیم ہووے یا حمام میں جاوے تاکہ بسبب
ان اسباب کے انجرے بد بدن میں اوسکے بہت جمع ہوویں اور روح کو گرم کریں خاصۃً اگر مزاج صفراوی ہو نشانی اس تپ کی
یہ ہے کہ اعراض اسکے مانند اعراض تپ مطبقہ کے ہوتے ہیں آنکھیں اور گال سرخ اور نبض عظیم اور سریع اور تپ نہایت گرم ہوتی
اور یہ تپ اکثر چار نوبت یا سات نوبت کرتی ہے اور کسی وضع سے نہیں بدلتی ہے نشان اوسکا یہ ہے کہ نبض اوسکی مانند
نبض تند رستوں کے ہوگی اور پیشاب بسبب ہضم نہونے طعام کے سپید ہوگا اور ممکن ہے کہ بسبب بہاری حرارت اور پیدا
ہونے صفرا اور انجرون گرم کے رنگین ہووے اور معلوم کریں کہ جسوقت کہ بو ڈکار کی بدلے اور مانند بوے ڈکار تند رستوں کے
محسوس ہو تو نشان اس بات کا دیگی کہ تپ دور ہو گئی **علاج** اگر طبع نرم ہو اور بخر طعام فاسد کے استفراغ میں کچھ نہ نکلے
تو بجز اسکے اور کسی علاج میں مشغول ہونا چاہیے کہ پانی گھونٹ گھونٹ پئیں تاکہ معدہ اور آنتوں کو اوس باقی طعام فاسد سے
دھووے اور پاک کرے اور جب نوبت تپ کی انحطاط کو پہونچے تو حمام میں جاویں اور اگر بسبب استفراغ کے ضعف ظاہر ہوا ہو
تو حمام سے دور رہیں اور اگر کچھ ضعف نہو حمام میں جاویں اور جلد باہر نکلیں اور جب حمام سے باہر آویں تو معدہ کو قوت دیویں
ساتھ گلقند یا میبہ سادہ یا سکنجبین سفرجلی کے اور پانی بہ ترش کا حاصل کریں اور پانی سیب ترش کا اور روغن گل اوسمیں ملائیں
اور نرم آگ پر جوش دیں کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے نشیم پارہ اس روغن میں سے تر کرکے نچوڑیں کہ تیل نچڑ جاے پھر اوسکو گرم کر کے شکم
معدہ پر رکھیں اور پاندہیں اور صندل اور گلاب کے پھول اور اقاقیا اور سک اور راسن اور عصارۃ الحیۃ التیس اور
پانی مورد اور پانی شاخ انگور سے ضماد تیار کریں اور فم معدہ پر رکھیں تو بہت نفع بخشیگا اور اگر استفراغ میں اور خلطیں
بھی نکلیں اور قوت ضعیف ہوتی جاے تو حمام سے منع کرنا چاہیے اور سفوف حب الرمان دینا چاہیے اور بند کرنے میں دستوں
کی مصروف ہونا چاہیے اور غذا سرد دینی ضرور ہے فساد کمتر قبول کرے مانند سماقیہ اور زرشک با اور غوربا اور انار با اور مثل
اوسکی اور شربت بھی مانند شربت لیمو اور شربت غورہ اور شربت انار اور شربت سماق اور شربت زرشک نوش کریں
اور تدبیر آسایش کی بھی لازم ہے اور جسوقت دست بند ہوجائیں تو معدہ پر روغن افسنتین طلا کریں کہ قوت حاصل
کرے اور جو تپ بہت گرم ہو تو روغن نار دین یا روغن مصطگی طلا کریں اور بہتر یہ ہے کہ نشیم پارہ روغن میں چرب
کریں اور نچوڑیں کہ تیل نچڑ جاے اوسکو گرم گرم معدہ پر رکھیں اور بہت گرم ہونا چاہیے کیونکہ نیم گرم معدہ کو ضعیف کرتا
ہے اور اکثر اوقات قوی ضمادوں کی حاجت ہوتی ہے ضمادات مذکورہ سے اور فصد کھولنا اس تپ میں جایز نہیں ہے
خاصۃً کہ طبع نے دو یا تین بار اجابت کی ہو کیونکہ اگر ایسا اتفاق پڑے کہ بعد دو تین بار اجابت طبع کے فصد کریں تو
اسہال مراری کی نوبت پہونچیگی یعنی دست ہمیشہ آوینگے یا جگر کے دست ہونگے اور غذا جو ہلکی اور جلد ہضم

ہونیوالی ہو دیوین جیسی مچھلی تازہ کہ سنگریزہ پر رہتی ہی کہ اوس مچھلی کو عربی مین رضراضی کہتی ہین اور ستو جو کی انار ترش مین اور
کہ روٹی کہ سرکہ مین آیا اوسکا گوندہا ہو یا کعک بغدادی آب انار ترش مین کہلائین اور قبل غذا کی اوّل کوئی شربت شربت بنترش یا
شربت انار ترش یا میبہ سادہ سی نوش کرین اور اگر ہونگ غذا کی نہو تو کوئی جوارش جو معدہ کو قوت دیوی اور کہانا ہضم کرے
اور معدہ کو کہولے کہلائین لیکن اسطرح کی جوارش اوسوقت دیوین کہ جب تپ بالکلیہ بدن سے مفارقت کر گئی ہو اور
کچھہ اثر اوسکی حرارت کا باقی نرہا ہو اور اگر طبع قبض ہو اور کام دشوار ہو تو تدبیر نرم کرنی شکم کی کرنا چاہیے اور غور کرین کہ معدہ مین
کچھہ کہانا باقی ہی یا نہین اگر ہی تو اوّل قی کرین پہر دستون کی دوا دیوین اور اگر قوّتہ آسکی تدبیر ہضم ہونی اور دفع طعام کی کرین حب الافاویہ
یا معجون الراحت یا کمونی سے کہ جسمین پودینہ زیادہ ہی دو چند اوس سے ہو کہ جسقدر داخل نسخہ ہی اور اگر ثقل نیچے کی آنتون مین ہووے
تو سیاف اور موافق حقنون سے دفع کرین اور اگر آنتون مین جلن اور حرارت معلوم ہو وے حقنہ نرم تیار کرنا چاہیے عناب ونفشہ
اور کشک جو بہکو کر اور روغن بنفشہ اور چربی بط اور چربی مرغ خانگی سے اور اگر آنتون کے اندر باد اور قراقر ہو تو ایسا حقنہ چاہیے جسمین انجدان
اور سولف اور زیرہ اور جو اکہار ہو اور جو شخص ہی کہ ایسا کہانا کہاوے کہ اوس کہانے کی عادت نرکہتا ہووے یا کوئی کہانا بہت غلیظ ہو یا مقدار
کثیر کہاوے اور اوسکی سبب سے تپ پیدا ہووے تو انتظار اتر نے تپ کا نکرین اور فوراً اوس کہانے کے ہضم اور دفع کرنے مین مشغول ہو وین اسلیے
کہ یہہ تپ مانند تپ مطبقہ کی پیوستہ ہوگی اور دیکھنا چاہیے اگر طعام گرم کہایا ہووے اور مزاج بہی گرم ہی تو طبع کو میوہ جات کی پانیون سے
نرم کرنا چاہیے یا کہٹے یا میٹھے انار کے پانیون سے یا شیر خشت سے اور اگر طعام سرد کہایا ہووے اور مزاج بہی سرد ہی تو طبع کو کمونی اور حب الافاویہ
اور معجون الراحت سے نرم کرنا چاہیے **صفت روغن افسنتین** کہ اس تپ مین کام آتا ہی روغن زیتون اور
افسنتین رومی لیوین اور کسی قدح مین رکہکر اوس قدح کو پاتیلہ آب مین رکہین اور جوش دین تاکہ روغن قوت افسنتین کی
قبول کرے اور روغن ناردین اور روغن مصطگی چہٹی کتاب مین اندر علاج معدہ کے بیان کیا گیا ہی **صفت حب الافاویہ**
فلفل دار فلفل دارچینی لونگ سونٹھہ مصطگی نارمشک یعنی ناگیسر ایک مساوی الوزن لیوین اور کوٹین اور چہانین جمیع مقدار
سے تین تولہ حاصل کرین اور سقمونیا ساڑہے تین ماشہ اور کتیرا اب پودینہ مین حل کرین اور دوائین اوس مین گوندہین اور اگر
پودینہ موجود نہو آب انار شیرین مین حل کرین یا گلاب مین اور گولیان بنائین ہر ایک برابر نخود کے اور اوسمین سے ایک گولی کہانی
ایک دست آویگا اور کہانا بہی ہضم ہوگا اور ریاح بہی بخوبی دفع ہونگی **صفت معجون الراحت** مصطگی لونگ سونٹھہ فلفل
دار فلفل جائفل ہر ایک کو مساوی الوزن لیکر کوٹین اور چہانین جمیع مقدار سے تین تولہ حاصل کرین اور سقمونیا ساڑہے
تین ماشہ اور ایک جلاب تیار کرین پانی پہ شیرین اور شکر عسکری سے بقوام تمام اور اون دواؤن کو اس جلاب مین گوندہین مقدار
خوراک سات ماشہ اور اگر بیمار پر ضعف غالب ہو ساڑہے تین ماشہ دیوین **گفتار تیسری عفنی تپون کی بیان مین**
ہی اور اس گفتار کے تین جزو ہین **جزو پہلا عفونت اور علامات اور خلاف نوبتہائے تپ کی شناخت**
مین ہی اور اس جزو کے پانچ باب ہین **باب پہلا اسباب عفونت کی پہچان مین** ہی اسباب عفونی تین

نوع چہارمین ایک سبب کھانی کی چیزین ہین اسلیے کہ بعضی چیزین ایسی ہین کہ گوہرا اونکا بد ہی اور جلد معدہ مین جاکر تباہ ہوجاتی ہین اور سڑ جاتی ہین اور بعضی طعام نازک ہین اور لطیف کہ اگرچہ گوہرا اونکا لطیف ہی اور نیک لیکن بسبب نازکی کے جلد متغیر ہوجاتی ہین اور تباہ ہوتی ہین جیسے شیر یعنی دودہ اور مانند اوسکی اور بعضی میوہ جات تر اور آبناک ہین کہ خون کی قوام کو پتلا کرتی ہین پس حرارت جوش مین آتی ہی اور عفونت پیدا کرتی ہی اور بعضی کھانی کی چیزین ایسی ہین کہ اونسے رطوبت خام پیدا ہوتی ہی اور حرارت غریزی پکانے اور اصلاح پر لانی اوسکی سے باز رہتی ہی اور ممکن ہی کہ حرارت غریبہ اوسکو تباہ کرے وہ چیزین مانند ککڑی اور کہیرا اور آڑو کی ہین اور بعضی کھانی کی چیزین ایسی ہین کہ اونکی ترکیب بد ہوتی ہی یا پکنے مین سوختہ ہوجاتی ہین یا کوئی آفت اونکو پہونچتی ہی یا بیوقت اور بے ترتیب کھائی جاتی ہین اور بوجہ اوسکی عفونت قبول کرتی ہین نوع دوسری اسباب عفونی سے سدہ ہی اور سبب سدہ کا تقصیر حرارت غریزی کی ہی مگر وہ حرارت غریزی اتنی ضعیف نہین ہوتی کہ غذا اور خلطون کو خام چھوڑ دیوی اور اونمین کچہ اثر نکرے بلکہ وہ نضج ناتمام دیتی ہی یعنی اچھی طرح نہین پکاتی ہی اس سبب سے رطوبتین غروی پیدا ہوتی ہین اور وہ رطوبتین بسبب غلیظی اور لزوجت اور خامی اور غلیظی کے باریک گذرگاہون مین پھنس جاتی ہین اور سدہ پیدا کرتی ہین اور خلطونکی عفونت کیلیے کوئی سبب قوی زیادہ سدہ سے نہین ہی اسلیے کہ سدہ راہ خلطونکی بند کردیتا ہی نوع تیسری اسباب عفونی سے ہوا ہی بد جیسے ہوا وبائی اور ہوا ایستادہ اور ایستادہ پانیون اور سڑی ہوئی کی اور مواد عفن دو حال سے باہر نہین ہوتا یا تمام بدن مین ہوتا ہی یا ایک کسی عضو کے اندر کہ بسبب حرارت غریبہ یا کسی اور سبب سے گرم زیادہ ہوتا ہی یا بسبب ضعیفی اور نازکی عضو کی اوسمین رہ کر سڑ جاتا ہی

باب دوسرا اسباب اختلاف نوبتہای تپ کی شناخت مین ہی شدت اور خفت اور درازی اور کوتاہی مین

جاننا چاہیے کہ خلطین جو متعفن ہوتی ہین یا خون ہی یا صفرا یا بلغم ہی یا سوداؔ اور عفونت خون سے تپ مطبقہ پیدا ہوتی ہی کہ اوسکو سونوخس کہتے ہین اور یہ تپ نہایت اور بشدت گرم اور پر خطر ہی اسلیے کہ ہر وقت لازم رہتی ہی اور کسیوقت نہین اوترتی ہی اور بیمار آسایش نہین پاتا ہی اور عفونت صفرا سے تپ غب پیدا ہوتی ہی اور غب وہ تپ ہی کہ ایکدن آتی ہی اور دوسرے دن نہین آتی اور یہ تپ نہایت سلیم ہی اسوجہ سے کہ بیمار ایکدن تپ مین مبتلا رہتا ہی اور دوسرے دن آسایش پاتا ہی اور مدت اوسکی نوبتون کی کوتاہ رہتی ہی اور نیتون کی مدت سے ہوتی ہی اسلیے کہ مواد صفرا کا سبب مواد دوسری لطیف زیادہ ہوتا ہی کہ جلد پکتا ہی اور جلد تحلیل قبول کرتا ہی اور عفونت بلغم سے اکثر اوقات تپ نائبہ پیدا ہوتی ہی یعنی وہ تپ جو ہر روز بہ نوبت آتی ہی اور نوبت اس تپ کی بہت دراز ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اسکا بلغم لزج ہے کہ بدیر پکتا ہے اور دیر مین تحلیل بھی قبول کرتا ہی اور بیمار اس تپ سے بہت تکلیف پاتا ہی اور نہایت رنجور اور خطرناک رہتا ہی اسلیے کہ کسی دن تپ سے راحت نہین پاتا ہی اور جسوقت اور جسدن کہ یہ تپ اوترتی ہی باقی تپ اور خشکی اوسکی سے جسم بیمار کا خالی نہین رہتا ہی اور عفونت سوداسے اکثر اوقات حمی ربع یعنی تپ چوتہیا پیدا ہوتی ہی اور یہ تپ سلیم زیادہ تپ بلغمی سے ہی اسلیے کہ بیمار دو دن راحت پاتا ہی اور مدت اس تپ کی بہ نسبت دوسری تپون کی مدت کی بہت طول کھینچتی ہی کیونکہ خلط سوداوی سب خلطون سے غلیظ زیادہ ہی اس سبب سے بہت دیر مین پکتی ہی اور بدشواری تحلیل

قبول کرتی ہی اور دوسری باب مین پہلی گفتار سے بیان ہوچکا ہی کہ سبب خلطین جو اندرون رگون کے اندر بھی عفونت قبول کرتی ہین اور رگون کے باہر بھی پس جسوقت کہ باہر رگون کی عفونت قبول کی ہووے اور کوئی سبب اور بھی مانند ورم کے کسی عضو مین عضاے اندرونی سے کہ انجرے عفونت کے اوس عضو سے طرف دلکی جاتی ہین تو ہر ایک خلط سے وہ تپین پیدا ہونگی جو مذکور ہوئین اور ہر ایک تپ نوبت آتی ہی اور پھر اوترجاتی ہی مگر تپ بلغمی کہ اگرچہ اوترتی ہی لیکن بدن باقی اوسکے سے خالی نہین رہتا ہی اور اگر کوئی خلط اندر رگون کے عفونت قبول کی ہو تو سب تپین لازم ہونگی اور مفارقت نکرین گی لیکن کبھی گرم زیادہ ہونگی اور کبھی بہت خفیف اور نشان اینکی نوبتونکی پھر اینکا یہ ہی کہ شدت تپ کی زیادہ ہو گی اور نشان اوترنا اس تپ کا یہ ہی کہ خفیف ہوگی اور اگر عفونت خلطونکی سبب رگونکے اندر پہونچی ہو یا اون رگونمین جو دلسے نزدیک ہین پہونچی ہو تو تپ کی نوبتون کے لیے یہ نشان ظاہر ہوگا لیکن وہ تپ دائم لازم ہوگی اور جسطرح کہ رگین ساتھ ایک دوسرے کی شریانونسے پیوستہ ہین اسیطرح جو کچھ اندرون رگون کے ہی ساتھ ایکدوسرے کے پیوستہ ہوتے ہین پس چارہ نہین ہوتا اس بات سے کہ جو جزو ایکدوسرے سے عفونت قبول کرتا ہی مستحیل ہوتا ہی اور بوجہ ہمسائگی کے انجرے عفونت کے دل تک پہونچتے ہین اور حرارت عفن پھر دل کے اندر سے بتوسط شریانون کی تمام بدن مین پھیلتی ہے لاجرم تپ دائم اور لازم ہوتی ہی اور وہ تپین جو عفونت سے اوس خلط کے پیدا ہوتی ہین جو باہر رگون کے عفن ہوئی ہو اوترتی بھی ہین اور پھر لوٹکر آتی ہین سلیے کہ مواد تمام و کمال ایک جگہ نہین ہوتا ہی لیکن تھوڑا تھوڑا اوس مقام پر کہ جسجگہہ عفن ہوتا ہی جمع ہوتا ہی اور مدت مفارقت کی کہ درمیان دو نوبت کے ہی مدت جمع ہونے خلط کی ہی کہ ہر ایک جزو اوس مواد سے کہ طرف اوس موضع کی پہونچتا ہی ساتھ اوس خلط عفن کے جو اوسمین ہے ملتا ہی اور مستحیل ہوتا ہی اور بتدریج عفونت قبول کرتا ہی یہانتک کہ انجرے اوسکے دلکی طرف جاتی ہین اور دلسے بتوسط روح اور شریانون کے تمام بدن مین پھیلجاتی ہین اور تپ سخت ہوتی ہی اور حرارت غریزی بھی بسبب حرارت تپ کے بھڑکتی ہی اور جو کچھ تحلیل کر سکتی ہی مواد مین سے تحلیل کرتی ہی اور پھر اوسکے باقی اثر پر غلبہ کرتی ہی اور جو اوسمین سے تحلیل کر سکتی ہی باقی مواد مین سے بھی تحلیل کرتی ہی اور جب اوس مقام پر پہونچتی ہی کہ جزو کلان اوس خلط کا جسمین ہے تو اوسکے بسبب کثرت یا بسبب غلظت کی تحلیل نہین کر سکتی ہی لیکن اوس مواد کو جو اوس موضع سے آتا ہی تحلیل کرتی ہی پس جبکہ اوسکو تحلیل کر دیتی ہے تو تپ مفارقت کرتی ہی کیونکہ رگین اوس مواد سے خالی ہوجاتی ہین اور اگر کچھ بقیہ اوسمین رہتا ہی تو کمیت و نیز کیفیت اتنی اوسکی حقیقت نہین رکھتی ہی کہ سبب تپ دائم کا ہو سکے اسوجہ سے تپ اوترجاتی ہی اسوقت تک کہ دوسری بار آوے اور بنوبت غلبہ کرے اور سبب پھر آنے نوبت کا یہ ہی جو مذکور ہوا یعنی مواد پھر جمع ہوجاتا ہی اور مستحیل ہوتا ہی اور اوس مواد کو بھی جو اوس موضع سے نزدیک ہی اور مستعد قبول استحالہ کا ہی مانند اپنی کرتا ہی اور سبب منقطع ہونے تپ کی نوبت کا یہ ہی کہ مواد مین سے بعض تحلیل ہوتا ہی اور بعض جلجاتا ہی اور جبکہ مواد اصلی دور ہوجاتا ہی تو وہ مواد بھی جو مستعد استحالہ ہی دور ہوجاتا ہی اور جسوقت ایسا اتفاق پڑے کہ مواد طرف کسی عضو کی میل کرے اور اسقدر جمع ہو کہ ورم کرے تو ورم باعث عفونت کا ہوگا اور جو کہ منفذ جو کہ گذرگاہین اوس عضو کی بسبب ورم کے بند ہوجاتینگی اسوجہ سے خون اوسمین رک جائیگا اور نسیم ہوا کہ آدمی سانس کے ذریعہ سے حاصل کرتا ہے

جسقدر کہ حاجت اوس موضع کو ہوتی ہی طرف اوسکی نہین پہونچتی ہی اسوجہ سی عفونت پیدا ہوتی ہی اور حرارت عفونی اوس مقام پر
ظاہر ہوتی ہی اور بخار اوس عفونت کا دوسری عضو کیطرف جو اوس سے ملا ہوا ہی پہونچتا ہی اسی طرح وہ عضو دوسرے اور عضو کو پہونچاتے ہین
یہانتک کہ وہ بخار دل تک پہونچتا ہی اور دلسے بتوسط شریانون کے تمام بدن مین پھیلتا ہی اور تپ لازم ہوتی ہی اوسوقت
تک کہ ورم پختہ ہو اور مواد عفن اوس سی نکلے ولیکن اسباب اختلاف دورہای تپ کے تین نوع پر ہین ایک جلدی اور دیر مین
جمع ہونا خلط کا اوس موضع مین کہ عفونت قبول کرتا ہی دوسری کمی اور زیادتی مواد کی تیسرے غلظت اور رقت مادہ کی
پس اسی سبب سے تپ بلغمی نائبہ ہوتی ہی یعنی ہر روز آتی ہی اس وجہ سے کہ بلغم بہت جلد جمع ہوتا ہی اور بہت زیادہ اور خلطون
سے ہوتا ہی اور عفونت بھی بدن مین بہت جلد بہ نسبت اور خلطون کے قبول کرتا ہی بسبب تری کے اور تحلیل قبول کرنا
اور مفارقت کرنا اوس تپ کا موافق کمی اور بیشی مواد اور موافق اوسکے قوام کے ہوتا ہے اگر قوام غلیظ اور لزج ہو تو یہ تپ لازم ہوگی اور
نوبتین تپ کی بہت دراز ہونگی اور اگر قوام رقیق ہو بہت جلد آویگی اور نہایت جلد اوترے گی لیکن جمیع حالات
مین رگین باقی مواد تپ سے بدشواری پاک ہوتی ہین اور تپ سوداوی چوتھے دن آتی ہی کیونکہ سودا بہ نسبت اور خلطون
کے بدن مین کم ہوتا ہی اور بدیر جمع ہوتا ہی اور بدیر عفونت قبول کرتا ہی اسلیے کہ سرد اور خشک ہی اور تحلیل قبول کرنا اور مفارقت کرنا
اس تپ کا بھی موافق کمی اور زیادتی مواد اور موافق اوسکے قوام کے ہوتا ہی لیکن بسبب خشکی اور تیزی کے نہایت لزج نہین ہوتا ہی اس وجہ
بہت جلدی تحلیل قبول کرتا ہی اور یہ تپ لازم نہین ہوتی ہی اسلیے کہ رگین باقی مواد تپ سے پاک ہوتی ہین اور تپ صفراوی
بنوبت غب بوجہ قلت صفرا عارض ہوتی ہی اور گوہر اوسکا بلغم اور سودا کے گوہر سے رقیق ہوتا ہی اس سبب سے نوبت اوسکی درمیان
تپ بلغمی اور سوداوی کے ہوتی ہی بالجملہ سبب درازی نوبتون کے چار ہین ایک غلیظی اور لزجی مادہ یعنی گاڑہا اور چسپندہ ہونا مواد کا
دوسری بہت کثرت مواد کی تیسرے ضعیفی قوت حرارت غریزی کی چوتھے بند ہونا مسامات کا اور تحلیل نہونا اور سبب کوتاہی
نوبت کی برخلاف اون کے ہین پس جسوقت کہ جمیع اسباب درازی کے جمع ہووین تو نوبت تپ کی نہایت طول کھینچیگی اور معلوم
کرنا چاہیے کہ بوڑہون کو تپ نہایت گرم کمتر ہوتی ہی اسلیے کہ مزاج اون کا چندان گرم نہین ہوتا اور گوشت بھی اونکے جسم پر کم
ہوتا ہی اور نوبتین تپ مرکب کی بلغم اور صفرا سے اس وجہ سے شطر الغب ہوتی ہین کہ جب تک مواد صفراوی تحلیل پاتا ہی مواد
بلغمی اوس جگہ کہ جس مقام مین صفرا نے عفونت پائی ہی اور پکا ہی عفونت قبول کرتا ہی یا کسی اور موضع مین یا جب نوبت
صفرا کی اوترجاتی ہی بلغمی آغاز کرتی ہی اسیطرح جب بلغمی اوترتی ہی صفراوی آغاز کرتی ہی ایک دن نوبت اسکی ہوتی ہی اور ایک دن
اوسکی یہانتک کہ جب مواد دونون کا دور ہوجاتا ہی تو بالکلیہ منقطع ہوتی ہی **باب تیسرا اس امر کے بیان مین**
ہی کہ مواد صفرا اور سودا کا اگرچہ خشک ہی عفونت قبول کرتا ہی ایک گروہ کو اس بات کا شبہ ہی کہ صفرا
اور سودا بسبب خشکی مزاج کے عفونت پذیر نہین ہین خاصتہً سودا کہ سرد اور خشک ہی پس بطلان اوس شبہ کا یہ ہی کہ صفرا اور سودا
دونون کی صورتین مخالف مزاج کے ہین اسلیے کہ اگرچہ ہم جانتے ہین کہ مزاج دونون کا خشک ہی لیکن ہم دیکھتے ہین کہ

دو قسم ہو ایک یہ کہ مادہ رگون کے اندر متعفن ہو [illegible] خالص ہو خواہ غیر خالص ہو اگر یہ مادہ دل [illegible]

ج ٥

[illegible]

دونون بعینہٖ مثل آب رونده کی ہین اور قوام اُنکا بہت زیاده پتلا قوام اوس دوسری سے ہے کیونکہ اگر کوئی سوال کرے کہ تعریف صفرا کی کیا ہے جواب اوسکا یہ ہے کہ ایک رطوبت ہے کہ قوام اوسکا پتلا ہے اور مزاج گرم اور خشک ہے اور مزه تلخ رکھتی ہے اور اگر کوئی کہے کہ تعریف سودا کی کیا ہے کہنا چاہیے کہ ایک رطوبت ہے قوام اوسکا گاڑہا اور مزاج سرد اور خشک ہے اور مزه کھٹّا اور اصل اس باب مین یہ ہے کہ جو شے کہ بعضی تر ہووے اگرچہ مزاج اوسکا خشک ہو عفونت قبول کریگی جیسے برگ مورد اور برگ گل تر اور بازو کی وغیره جسوقت کہ ہم تو ده تو ده ہووے اور ہوا اونکی درمیان مین آنے پاوے تو بسبب تری کے حرارت غریب اونمین پیدا ہوگی اور متغیر کریگی اور جو شے کہ عفونت پذیر نہین ہوتی ہے وہ ہے صورت مین بھی اور مزاج مین بھی خشک ہوتی ہے تاکہ وہ سبب رطوبت کے متغیر نہین ہوتی ہے جیسی خاک خشک اور چونہ وغیره

باب چوتھا عفنی تپون کی علامات کلی کی شناخت مین

ہے عفنی تپون کی علامات کلی سے جو خاص زیاده ہین یہ ہین کہ سبب اوسکا کوئی اسباب واصلہ سے نہین ہوتا ہے لیکن اسباب سابقہ سے ہوتا ہے اور پہلا حادث ہونا تپ کا شب کیوقت بیخوابی اور بے آرامی اور گرمی نہ مثل گرمی تپ کے اور بیقراری اور بدلنا پہلو کا دوسرے پہلو سے اور دنکو کاہلی اور کسلمندی مریض اوسکا پاویگا اور ہاتھ پاؤن اور تمام جسم کھچیگا اور کبھی کبھی سانس بھی رکیگی اور رگین سر پہلو ونکی کہ عربی مین شراسیف کہتے ہین کھنچینگی اور سر گران معلوم ہوگا اور رگین کنپٹیونکی پھڑکینگی اور جی متلائیگا اور پانی موںہ اور ناک سے بہت جاری ہوگا اور پیشاب بہت آویگا اور براگنده ہوگا اور نبض متواتر ہوگی پس جسوقت کہ یہ نشانیان ظاہر ہووین اور تدبیر اوسکی نکیجاوے تو تپ عفونی بلا شبہ عارض ہوگی اور جسوقت کہ نبض غائر اور صغیر اور سریع اور مختلف ہوگی نشانی آغاز تپ کی ہوگی بالجملہ نبض و النفس مین حرکت انقباض بہت سریع ہوگی اسلیے کہ حاجت اخراج ابخرہ دخانی کی بہت ہوگی اور کبھی نبض صلب ہوتی ہے خاصةً اگر کسی عضو مین ورم صلب یعنی سخت ہووے یا اگرچہ ورم صلب نہو پانی سرد پینے سے نبض صلب ہوجاے یا کسی اور سبب سے اون اسباب سے جو باب نبض مین بیان کیے گئے ہین صلب ہووے اور اختلاف نبض کا وقت تزاید حمی یوم یعنی تپ کے بڑہنے کے زمانہ مین اور وقت ابتدا یعنی تپ کے شروع ہونے کے زمانہ مین بجملہ نشانیون خاصہ کے ہے عفنی تپون مین مگر تپ غب مین اختلاف نبض کا بہت ظاہر نہین ہوتا ہے اسلیے کہ مواد سبک ہوتا ہے اور اگر نبض غائر اور صغیر اور سریع نہووے اور جیسے مذکور ہوئی تو جاننا چاہیے کہ تپ عفنی نہین ہے حمی یوم ہے اور تپ عفنی کی نشانیون مین سے یہ بھی ہے کہ پہلی نوبت مین پسینہ آویگا اور زمانہ تزاید بیماری کا متناسب نہوگا اور مدت تزاید کی دراز ہوگی اور اکثر عفنی تپین ساتھ درد سر اور پیاس کے ہوتی ہین اور زبان سیاه خاصةً نزدیک زمانہ انتہا کے اور احوال بیمار کا بسبب کوشش کرنے طبیعت کے ساتھ علت کے مضطرب ہوتا ہے اور پیشاب شروع مین خام ہوتا ہے اور مفتره تپونمین یعنی اون تپونمین جو مفارقت کرتی ہین اور نوبت اونکی پھر آتی ہے اول قشعریره ہوتا ہے یعنی رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور لرزه قوی ہوتا ہے کہ اوسکو طبیب نافض کہتے ہین اور ہر وقت اوترنے کے پسینہ بہت آتا ہے یا اور پیشہ کی تری ظاہر ہوتی ہے اور سبب قشعریره اور لرزه کے پانچ حال ہین ایک تری اور سوزانی

خلط کی کہ عضلونکو گزندگی پھونچائی اور جلادی دوسرے عاجزی اور ضعیفی حرارت غریزی کی تیسری سردی ہوا کی چوتھی سردی خلط کی پانچوین میلان حرارت کا اندکیطرف بدن کے اور فرق اس بات کو درمیانہین کہ سبب قشعریرہ اور لرزہ کا تیزی اور سوزانی خلط کی ہی اور وہ کہ سبب اوسکا سردی خلط کی ہی یہ ہی کہ اگر بسبب تیزی اور سوزانی خلط کی ہو تو بیمار با وجود سرما پانیکے معلوم کریگا کہ سوزن اندامونمین گویا چبھتی ہین اور اگر ہاتھہ رکھین بدن گرم ہوگا اور بسبب گرمی باطن کے پیاس غالب ہوگی اور اگر بسبب سردی خلط کی ہو تو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا بدن اوسکا برف کے اندر رکھا ہوا ہی اور جو ہاتھہ اوسپر رکھین گرم نہوگا لیکن قشعریرہ اوسکو کہتی ہین کہ سبب جسکا تیزی اور سوزانی خلط کی ہو اور اوسکو فراشا بھی کہتی ہین اور نافض بھی مگر فرق نافض اور قشعریرہ مین یہ ہی کہ قشعریرہ زیادہ اس سی نہین ہوتا کہ بظاہر سرما پاتا ہی اور باطن گرم دریافت کرتا ہی اور حرکتین بے اختیاری کچھہ نہین ہوتی ہین مانند لرزنے اندامون اور برہم مارنے دانتون کے اور نافض مین حرکتین بے اختیاری ہوتی ہین اور تمام اندام اس طرح لرزتی ہین کہ گویا ہڈیان ٹوٹی جاتی ہین اور جوڑ اعضا کے کھلی جاتی ہین لیکن سبب بہت لرزانے نافض کا یہ ہی کہ قوت دافعہ عضلونکی قوی ہوتی ہی اور جسقدر کہ مادہ سوزان زیادہ اور قوت دافعہ قوی زیادہ ہوتی ہی لرزانا نافض کا اوسی قدر بہت قوی ہوتا ہی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ سرما قوی ہوتا ہی لیکن ساتھہ اوسکے لرزہ نہین ہوتا جیسے تپ بلغمی اور تپ ربع مین سبب اوسکے دو ہین ایک یہ کہ مواد سوزان نہین ہوتا ہی دوسرے یہ کہ قوت دافعہ عضلونکی قوی نہین ہوتی ہی اور سبب جسکا سردی خلط ہی اوسکو حمی برد اور فارسی مین تپ سرد کہتی ہین اور سبب اس بات کا کہ جن تپونکی شروع مین سردی معلوم ہوتی ہی اور پسینہ جاری ہوتا ہی مفارقت کرتی ہین یہ ہی کہ حرارت تپ کی اگر عرق نہ بہے رطوبت کو پگھلاتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اور سبب دوسرا یہ ہی کہ رطوبتین تمام رگون کے اندر نہین ہوتی ہین اس سببسے تحلیل بیشتر ہوتی ہین اور پسینہ بہت لاتی ہین اور لازم تپون کے آغاز مین کچھہ قشعریرہ اور لرزہ نہین ہوتا ہی مگر بسبب ضعیفی قوت یا بوجہ میلان حرارت کے طرف مادہ کے اور ابتدا مین ہاتھہ پاون ٹھنڈے ہوجاتی ہین اور یہ علامت نیک نہین ہی اسلیے کہ وہ نشانی کثرت اور غلظت مواد اور ضعیفی حرارت کی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعضی تپونمین قشعریرہ ساتھہ لرزہ کے مرکب ہوتا ہی اس سببسے کہ مواد مرکب ہوتا ہی صفرا اور بلغم سی اور جسوقت کہ قوت ضعیف ہوتی ہی اور مواد بہت تو ممکن نہین ہوتا کہ تپ منقطع ہووے مگر بحران انتقالی سی جیسا کہ چوتھی کتاب مین ابواب بحران مین مذکور ہو چکا ہی اور اگر ذات الجنب وغیرہ کی بیماری مین بعد ساتویں روز کے بھی تپ بدستور آوے اور مفارقت نکرے تو معلوم کرلینا چاہیے کہ مواد ورم کا ہنوز موجود ہی اور جسجگہہ کہ کچھ الم ہوگا میلان مواد کا اوسیطرف تصور کیا جائے گا

باب ٥ پانچوان سبب سرما کی شناخت مین ہی جو بیمار وقت قشعریرہ اور نافض کے دریافت کرتا ہی

سبب اوسکا یہ ہی کہ جسوقت کہ خلط سرد بدن مین ساکن ہوتی ہی تو بدن اوس سے الفت اختیار کرتا ہی اور حس اسکی سردی کی نہین پاتا ہی لیکن جبکہ کوئی حرارت اوس خلط تک پہونچتی ہی اور اوسکو پگھلاتی ہے

حس اوسکی سردی کی باقی جاتی ہی جیساکہ دوسری باب مین تیسری گفتار سی مذکور ہی کہ سبب اس بات کا کہ بالندان
گرم مین جو ہم ہوا کو ہلاتی ہین اگرچہ مزاج ہوا کا بقیاس روح اور حرارت غریزی کی نہایت سرد ہی خنکی اوسکی ہم دریافت کرتی ہین
سبب ہی کہ یہ ہوا جو ہماری پوست سی ملی ہوئی ہی جب ساکن ہوتی ہی تو مدت سکون مین پوست ہماری سی حرارت کو قبول
کرتی ہی اور کیفیت پوست کی حاصل کرتی ہی اور ہوا اور پوست دونون بکیفیت مانند ایک دوسری کی ہو جاتی ہین
پس حس لمس کو اوس چیز سے جو مانند اوسکے ہو یا اوسکی ساتھ عادت کیے ہو خبر نہین ہوتی ہی مانند کسی سوء مزاج
متفق کی کہ باب پندرہوین مین پہلی جزو اور نوین گفتار سی مذکور ہی اور جسوقت کہ ہوا کو ہم ہلاتی ہین تو وہ ہوا جو ملی ہوی
ہماری پوست سی ہی دور ہو جاتی ہی اور ہوا تازہ پوست سے ملتی ہی اور کیفیت ہوای تازہ کی بخوبی محسوس ہوتی ہے
مانند سوء مزاج مختلف کی اسی طرح جب تک کہ خلط سرد اپنی مقام مین ساکن رہتی ہی تو وہ جگہہ اوس سے خوگر ہوتی ہے
اور الفت کرتی ہی اور کیفیت اوسکی محسوس نہین ہوتی ہی لیکن جبکہ کوئی حرارت غریب اوسکو ہلاتی ہی اور بدن مین پراگندہ کرتی
ہی اعضاء دیگر جو اوس سی انس کی عادت نہین رکھتی ہین کیفیت اوسکی پاتی ہین مانند اوس آدمی کی کہ جو حمام مین
پانی نہایت گرم اپنی اوپر ڈالی تو اجزاء رطوبت آرامیدہ کی ہلینگے اور پھیلینگے اور تحلیل قبول کرنا چاہینگے اور کیفیت
اوسکی محسوس ہوگی و لیکن یہ رطوبت کہ جسکو حرارت غریب ہلاتی ہی نیز اسی حرارت سے عفونت قبول کرتی ہی یہان
تک کہ جسوقت کہ جسقدر کہ ہلی ہی سب متعفن ہو جاتی ہی تو تپ گرم پیدا ہوتی ہی اور بہت ایسا ہوتا ہی کہ بسبب
پراگندہ ہونی بلغم زجاجی کی بدن مین سرما ظاہر ہوتی ہی اور لرزاتی ہے اور تپ گرم پیدا کرتی ہی اور جو مواد کہ سبب اعیا یعنی
ماندگی کا ہوتا ہی اگر بکثرت ہوتا ہی اور ہنوز سڑا نہو تو وہ سبب نافض کا ہوگا اور اگر سڑ جاوی یعنی عفونت قبول کرے
سبب تپ کا ہوگا اور اکثر اوقات جو آدمی کہ کھانا کھاتا ہی اور حرارت واسطے ہضم کرنی کی اندر کی میلان کرتی ہی تو ظاہر
بدن سرد رہجاتا ہی اور اس کی وجہ سی سرما اور لرزہ کا ظہور ہوتا ہی اور اسی طرح بسا اوقات حرارت بسبب کسی ورم کے
کہ باطن مین ہوتا ہی میلان اوس طرف کرتی ہی اور ظاہر بدن سرد معلوم ہوتا ہی اور اوسکی وجہ سی سرما اور لرزہ
بہت ہوتا ہی اور کبھی نافض یعنی لرزہ نشان بہتری اور دور ہونی مرض کا ہوتا ہی اور کیفیت اوسکی اس طریق
پر ہی کہ پہلی اثر پکنی مواد کا ظاہر ہوتا ہی اور لرزہ بحران کی دن ہوتا ہی اور بیمار بعد اوسکی راحت پاتا ہی یہ علامت جو مذکور
ہوئی دلیل غلبہ پانی طبیعت کی ہی اوپر علت اور دفع مواد کی اور اگر برخلاف اسکے ہو تو جاننا چاہیے کہ سبب اوس کا
بسیاری خلط ہی ہمہ قوت طبیعت کی اور بسا اوقات نافض یعنی لرزہ نشان موت کا ہوتا ہی اور یہ اوسوقت ہوتا ہے
کہ آدمی بعد ظاہر ہونی نشانیون خشکی اور بعد ضعیف ہونی قوت اور نقصان حرارت کی جبکہ سرما پاوی اور بدن تھرتھرا کے

جزو دوسرا تدبیرات کلی مین ہی معالجات مین عفنی تپون کی استفراغ اور تدبیر طعام اور شراب اور تدبیر حمام اور خواب سی اور اس جزو کی دس باب مین

باب پہلا اون اصول اور قاعدونکی شناخت مین ہی جنکو معالجہ مین ان تپونکی نگاہ رکھنا چاہیے

طبیب کو علاج مین تپونکی قصد تین کا ہونا کرنا چاہیے اول یہ کہ تلافی تپ کی گرمی اور خشکی کی سرد اور تر چیزونسے کرے اور اونسے تسکین
دیوے دوسری یہ کہ قوت کو بیمار کی نگاہ رکھے تیسری یہ کہ غور کرے اگر مواد بہت ہی قدر کم کرے اور اگر خام ہے پکاوے اور موقوف اوسکی یہ ہی کہ
اگر مواد غلیظ یعنی گاڑھا ہو تو اوسکو معتدل کنندہ چیزونسے رقیق یعنی پتلا کرے اور اگر رقیق ہو غلیظ کنندہ چیزونسے معتدل کرے اور بسا
اوقات باوجودیکہ تپ گرم ہوتی ہی غلیظی اور خامی خلط کی تدبیر تسکین اوسکی سے باز رکھتی ہی اور رقیق کرنا اور پکانا اوسکا چلے
دشوار ہوتا اگر رقیق کرنیوالی اور پکانیوالی چیزین میلان طرف گرمی کی رکھین بلکہ خود بھی گرم ہون اور وہ چیزین جو خلطونکو کم
کرتی ہین وہ بھی گرم ہون تو طبیب کو ایسے مقام پر اس بات کی غور چاہیے کہ کون امر مہم اور دشوار تر ہے پکانا یا کم کرنا مواد کا
یا تپ کو تسکین دینا یا قوت کو نگاہ رکھنا اونمین سے جو مشکل اور دشوار تر ہووے اوسکی طرف مشغول ہونا چاہیے اور اگر حالات
مین احتیاط یہ ہی کہ کشکاب پر قناعت کرین اور جو مواد کم کرنا چاہین بعد ایک ہفتہ کہ مناسب ہے اور شروع کمی مواد کی موجبات
کی پانیوسی کرین اور جسوقت کہ حرارت نہایت قوی ہو اور طبیب بسبب انتہای حرارت تپ کی رخصت نپاوے کہ بجز تعدیل
مزاج اور تسکین حرارت کے مشغول ہووے خاصۃً اگر قوت بیمار کی قوی ہو تو اول طرف تسکین حرارت اور نگاہ رکھنے قوت کے
مشغول ہونا چاہیے اون چیزونسے جو مناسب ہون جیسے کشکاب غلیظ یا مچھلی تازہ کھلاوین سرکہ مین پکا کر یا غورہ یا انار
ترش یا زرشک کا پانی دیوین اور تسکین حرارت کی ایسے حال مین قرص کافور اور مانند اوسکی سے کرین اسلیے کہ مضرت اوسکی
زیادہ اوس سے کہ مواد کو کم کرے نزدیک ہوگی مواد کو خام کردیگی اور بیماری طول کھینچیگی اور جسوقت ملاحظہ کرین کہ قوت
مریض کی کچھ لوٹ آئی ہے اور حرارت تپ نے بھی تسکین بخوبی پائی ہے اوسوقت تدبیر اخراج مواد مین مصروف ہووے نہایت
اور مراعات جانب تپ اور جانب قوت کی نچھوڑین اور اصل بزرگ معالجات مین یہ ہی کہ طبیب دیکھے کہ اگر مثلا
مزاج طبعی یعنی مزاج تندرستی کا سرد ہے اور بیماری گرم عارض ہوتی ہے تو معلوم کرے کہ مزاج طبعی سے دور ہی بلا تامل نہایت سرد
تدبیرین اختیار کرے اور اگر مزاج طبعی گرم ہے اور بیماری سرد عارض ہوئی ہے تو جانے کہ مزاج طبعی سے بہت بعید ہے علاج مفید اور لائق
اوسکی گرمی اور اگر مزاج طبعی گرم ہو اور بیماری گرم سمجھے کہ مزاج طبعی سے بہت دور نہین ہے علاج اوسکا سہل ہے اور اگر مزاج طبعی
اور فصل سال اور ہوای شہر اور سال عمر گرم ہووے اور بیماری گرم لاحق ہو تو جاننا چاہیے کہ سبب سخت قوی نہین ہے جیسا کہ
اگر مثلا کسی جوان آدمی کو ولایت حجاز مین اور فصل تابستان مین تپ گرم عارض ہووے تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ تپ
مزاج عمر اور مزاج ولایت اور مزاج فصل سال سے کچھ دور نہین ہے اور سبب سخت قوی نہین ہے اور اگر کسی بوڑھے آدمی کو
ولایت شمال مین جاڑے کے موسم مین تپ گرم عارض ہو اور بیماری گرم لاحق تو جاننا چاہیے کہ مزاج عمر اور مزاج ولایت
اور مزاج فصل سال سے وہ تپ بہت بعید ہے اور سبب بہت قوی ہے علاج بالضد اوسکی کرنا چاہیے اور اگر تپ کے ہمراہ درد سر
ہو تو علاج مین تپ کی مشغول ہونا چاہیے لیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب صعبی کے نوبت تپ کی [illegible] اور بہت گرم ہوتا

علاج تپ اور علاج دردسر کا برابر رکھنا چاہیے اور دردسر کو سُنگھانے کی چیزون سے تسکین دینا چاہیے اور جہان کہین تپ کے
ساتھ قولنج بھی ہو تو جبتک سدہ قولنج کا نکلے کشکاب نہ دینا چاہیے اور اول حقنہ نرم کرنا چاہیے اور بوڑھے مرغ کا شوربا
دیوین تاکہ قوت کو بھی بچھیر لا دے اور طبیع بھی کھول دے اور جو حاجت کشکاب کی ہو تو کشکاب رقیق دیوین ساتھ روغن
بادام کے اور جسوقت کہ پیشاب تپ مین دلالت کرے کہ جگر اور حوالی جگر مین کسی طرح کا ورم ہے تو بجز سکنجبین کے اوس حال مین
اور کچھ نہ دینا چاہیے یا کشکاب رقیق ساتھ روغن بادام کے اور جب تپ ساکن ہو جاوے تو علاج مین ورم کے مشغول ہووین
اور صاحب تپ گرم کو موسم تابستان مین تہ خانہ اور خسخانہ مین نہ سُلانا چاہیے کیونکہ دونو مین ظاہر بدن خشک ہوتا ہے
اور حرارت اندر کیطرف جسم کے لوٹ جاتی ہے پس اولی اور مناسب یہ ہے کہ اوسکے بدن کو جامہ سبک سے پوشیدہ رکھین اور
ہوا ے خانہ خنک کرین تاکہ وہ ہوا جو سانس کے ذریعہ سے کھیچتے ہین خنک ہووے اور کسی بیمار کو اول مرض مین وہ قرص
جو تپون مین کھاتے جاتے ہین مانند قرص کافور اور قرص گل نہ دینے چاہئین بلکہ بعد پکنے مواد اور استفراغ کے **باب دوسرا**
آب سرد کی تدبیر مین ہے صاحب تپ گرم کو آب سرد سے نہ روکنا چاہیے لیکن جبکہ مواد خام اور غلیظ ہوا اور
خوف کرین کہ بہت غلیظ اور نہایت خام ہو جائیگا ممانعت کرنی چاہیے اور اگر خلط صفراوی اور رقیق ہو تو پانی سرد
سب چیزون سے بہتر ہے کیونکہ قوام اوسکا معتدل کرتا ہے لیکن جس کسی کے معدہ مین ضعف ہووے یا کسی عضو مین اعضاے
اندرونی سے کوئی ورم ہو یا کسی عضو مین کسی نوع کا درد ہو یا حرارت غریزی ضعیف ہو یا بیمار ٹھنڈا پانی پینے کی عادت
نرکھتا ہو تو آب سرد نہ دینا چاہیے اس سبب سے کہ ٹھنڈا پانی سے حرارت غریزی پژمردہ ہوگی اور ضعف غالب اور خوف ہچکی
اور تشنج کا ہوگا بالجملہ اول غور کرنی چاہیے کہ اگر مواد گرم اور رقیق ہو یا گرم اور غلیظ ہو لیکن نضج پا گیا ہو اور بدن گوشتناک
اور حرارت غریزی تام اور قوت قوی اور احشا بسلامت ہون اور پانی سرد پینے کی عادت بھی ہو تو کچھ مضرت نکریگا بلکہ مفید
ہوگا اور سب تدبیرون سے بہتر نفع اوسکا ہوگا اور اگر برخلاف ان سب باتونکے ہو تو آب سرد نہایت ضرر دیگا اور اکثر
ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ جب سرد پانی پیا جاتا ہے تو طبیعت قوت پاتی ہے اور مواد کو جسوجہ سے کہ ممکن ہے سکتا ہے دفع کرتی ہے
یا بطریق پسینہ یا بادرار بول یا براہ قے یا دستون کے طریق سے اور بیمار صحت پاتا ہے اور جسوقت کہ طبیب مجربہ تپون مین
معلوم کرے کہ حرارت سادہ ہے اگر آب سرد آدہ پاو کم سیر دیوے یہانتک کہ لرزہ بیمار پر چڑھے اور رنگ اوسکا سبز ہو جاوے
اور حرارت اندر کو بیٹھے تو تپ بالکلیہ اوتر جائیگی اور ممکن ہے کہ تپ بلغمی ہو جاوے اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ واسطے تدبیر
تپ ذبولی کے حاجت پانی سرد کی بہت ہوتی ہے مگر کوئی امر مانع مثل ضعیفی معدہ اور جگر یا ورم وغیرہ کے جو ہوتا ہے تو
طبیب ڈرتا ہے کہ آب سرد اگر دیا جائیگا تو باعث زیادتی ذبولی کا ہوگا پس اوس صورت مین لازم ہے کہ اجازت دیوین
اور پانی پینے کو منع کرین کیونکہ اگر مانع خامی خلط یا ورم ہوگا تو تدبیر اوسکی سہل زیادہ تدبیر تپ ذبولی سے ہوگی لیکن ایسے
حال مین بہت سرد پانی نہ دیوین اور اگر سکنجبین یا جلاب مین شامل کرین تو مضرت اوسکی غلیظ کرنے مواد اور صلب کرنے

ورم کم تر ہوگی اور معلوم کرین کہ کمتر ین مضرت بہت سرد پانی پینے مین جسجگہہ کہ کوئی مانع ہو یہ ہے کہ مسام بند ہو جاتی ہین اور
ممکن ہے کہ اوسکے سبب سے کسی نوع کی اور تپ غلبہ کرے اور یہ تپ دوسری قوی تر ہو تپ اول سے اور جس کسی کو کہ تپ ہو وے
اوسکو بہت سرد پانی پینے کی مضرت زیادہ ہوگی خاصۃً اگر بدن مین کوئی خلط خام ہو اسلیے کہ اگر کوئی عضو ضعیف ہو تو آفت فعل مین
اوس عضو کی ظاہر ہوگی اور سانس لینا اور مجری طعام اور شراب مین اوترنا کسی چیز کا دشوار ہوگا اور رعشہ اور تشنج اور
قولون آنت مین ضعف پیدا کریگا اور جو کوئی شربت کہ سرد پانی سے پیا جاوے معدہ مین دیر رہیگا اور قرار پائیگا اور جو کھانا
کہ معدہ مین ہوگا اوسکو تباہ کردیگا اور جب معدہ سے اوتر جائیگا تو معا رصائم یعنی صائم آنت مین دیر تک رہیگا اور جگر مین دیر
جائیگا اسوجہ سے نہ پیاس کو بجھا سکیگا اور نہ ادرار بول کریگا اسلیے کہ جسوقت معدہ مین دیر رہیگا تو خنکی اوسکی جگر اور قعر
بدن مین نہ پہونچیگی کہ پیاس کو بجھاوے اور جگر سے بھی دیر گذریگا اس سبب سے پیشاب کو بھی جاری نکر سکیگا اور جو آدمی کہ آب سرد
نہ پیے پر صبر نکر سکے تو اوسکو ٹھنڈا پانی سکنجبین یا جلاب مین شامل کر دینا چاہیے تاکہ بہت جلد معدہ سے اوتر جائے اور وہ بیماریان
کہ نوبت آتی ہین شروع نوبت مین اونکو سرد پانی پلانا نہایت مضر ہے اور اگر وہ ہیضہ بھی پلاوین تو مضرت اوسکی نسبت
آغاز نوبت کی کمتر ہوگی اور جس شخص کو کہ حالت تندرستی مین پانی سرد مضرت دیتا ہووے اوسکو بیماری کی حالت مین نقصان
زیادہ پہونچائیگا **باب تیسرا اندر سکنجبین اور ماء العسل وغیرہ مین ہے** سکنجبین ایک شربت ہے مرکب سرکہ
اور پانی اور شہد سے یا سرکہ اور گلاب اور شکر سے بالجملہ یہ ایک ترکیب نہایت بہتر ہے اسلیے کہ سرکہ بالطبع سرد ہے اور خشک ہے اور
با وجود سردی کے تیز اور گذرندہ ہے اور مضرت اوسکی پٹھوں مین اندامونکی مثل معدہ اور رحم کی عظیم ہے اس سبب سے کہ مزاج پٹھے کا
سرد ہے اور سبب سردی کا یہ ہے کہ اوسمین کچھ خون نہین ہے اسوجہ سے سب سرد چیزین اوسکو ضرر پہونچاتی ہین خاصۃً وہ شے کہ با وجود
سردی کے تیز اور گذرندہ ہووے اور منفعت سرکہ کی یہ ہے کہ صفرا پر قہر کرتا ہے اور اوسکی قوت کو توڑتا ہے اور مضرت شہد کی یہ ہے کہ مزاج
کو گرم کرتا ہے اور صفرا کو تیز کرتا ہے اور منفعت اوسکی یہ ہے کہ ریاح کو توڑتا ہے اور اوس رطوبت کو کہ جو نہایت گاڑھی اور چسپندہ ہو
لطیف کرتا ہے پس جبکہ سکنجبین بناوین تو مضرت سرکہ کی شہد سے ٹوٹ جائیگی اور مضرت شہد کی سرکہ سے رفع ہوگی اور منفعت
بخوبی پانی سے حاصل ہوگی اور وہ یہ ہے کہ سکنجبین پیاس کو بجھاتی ہے اور صفرا کو تسکین بخشتی ہے اور تالو اور دہن کو تر رکھتی ہے
اور رطوبت غلیظ اور لزج کو کہ گذرگاہوں میں تنفس اور گذرگاہوں مین خلطونکی ہوتی ہے لطیف کرتی ہے اور اوس رطوبت کو کہ محض سرکہ
جسم سے بدشواری نکالتا ہے سکنجبین بوجہ شہد اور پانی کے بآسانی نکالتی ہے اور اعضای اندرونی کے سددونکو کھولتی ہے اور خلط
رقیق کو بادرار بول رگوںسے باہر نکالتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ طبع کو حرکت دیتی ہے اور دست جاری کرتی ہے لیکن چاہیے کہ
بہت ترش نہو وے تاکہ یہ منفعتین بے مضرت ہون اسلیے کہ سکنجبین ترش قوی الاثر ہے اگرچہ جہان منفعت کرتی ہے جلد کرتی ہے
لاکن مضرت بھی اوسکی جہان کہین کہ مضرت کرتی ہے عظیم ہوتی ہے اور جو آدمی کہ سکنجبین ترش سے جلد منفعت نپاوے تو وہ
نشان اس بات کا ہوگا کہ علت باخطر ہے اور مواد نضج پذیر نہین ہے اور خامی اور غلظت اوسکی اس حد کو ہے کہ سکنجبین بھی

اوسکو لطیف نہین کرسکتی ہی بلکہ اور غلیظ زیادہ کرتی ہی اسلیے کہ جو کچھ کہ لطیف زیادہ ہی اوس سے جدا ہوتا ہی تحلیل اور باقی لزج
رہجاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ قوت قوی ہوتی ہی اور اوس رطوبت لزج کو جو سکنجبین نے لطیف کیا ہی کھانسی کے ذریعہ سے
یکایک بآسانی باہر نکالدیتی ہی اور سانس کی راہین پاک ہوجاتی ہین اور اگر قوت ضعیف ہوتی ہی تو رطوبت کو کھانسی کے
ذریعہ سے نہین پھینک سکتی ہی اور مرض خناق پیدا ہوتا ہی پس طبیب پر واجب ہی کہ احوال پر قوت اور احوال پر مواد کے اور
کمی اور بیشی اور غلیظی اور رقیقی پر نگاہ کرے کہ مواد نضج پذیر ہی یا نہین اور بیمار مین امید خلاصی کی ہی یا نہین اگر کچھ امید دیکھی
اور مواد بھی نضج پذیر پاوے اور فصل بھی جاڑے کی ہو تو سکنجبین معتدل دیوے اور نیمگرم کر لیوے تاکہ خلط غلیظ کو پکاوے اور لطیف کرے
اور اگر موسم گرمی کا ہو تو ٹھنڈے پانی مین ملائین تاکہ پیاس کو بجھاوے اور تپ کی قوت کو توڑے اور حرارت ناری کو ساکن کرے
اور اعضای اندرونی کے سدونکو کھولے اور تپون محرقہ اور غب اور مطبقہ مین سکنجبین معتدل پانی یا گلاب مین ملی ہوئی نہایت
موافق ہی اور تپون بلغمی مین سکنجبین بزوری یا وہ سکنجبین جو سرکہ پیاز جنگلی یا سرکہ کبر سے تیار کرین موافق ہوتی ہی اور فعل بزوری کا
بہ نسبت فعل سکنجبین سادہ کے بہت قوی ہوتا ہی پکانے مواد کے اور لطیف کرنے مین مواد کو اور سدہ کھولنے مین اور معلوم کرنا چاہیے کہ سکنجبین
ترش مین دو مضرتین ہین ایک یہ کہ کھانسی کو ضرر دیتی ہی دوسری یہ کہ بسبب ترشی اندگی یعنے بوجہ قوت جلا خوف اس بات کا ہی کہ
معدہ مین صفرا یا خلط شور اور تیز جو ہو اوسکو طرف آنتونکے اوتار لاوے اور گذرد اوسکا آنتون پر سبب سحج کا ہو خاصکر اگر آنتین ضعیف ہون
اسوجہ سے سکنجبین معتدل دینا صواب تر اور حیلے مناسب سے تاکہ ان مضرتونسے بخوف رہے اور جلاب جہان کہین کہ خشکی
غالب ہوتری بیشتر کشکاب سے دیتا ہی پس مزاج خشک مین بعوض سکنجبین کے جلاب دینا چاہیے اور تپون تیز مین اگر قوت قوی
ہو سواے جلاب کے اور کچھ نہ دینا چاہیے اور اگر صفرا غالب ہو اور خوف اور خوف اس بات کا ہو کہ جلاب معدہ کے اندر صفرا
ہوجائیگا تو اوس صورت مین اسقدر پانی اوسمین ملائین کہ غلبہ پانی کو ہو تاکہ صفرا نہ بڑھاوے اور پیاس کو بجھاوے اور اسطرح کا
جلاب جلد معدہ سے اوترتا ہی اور اگر پانی کمتر ہو طبع کو نرم کرتا ہی اور جلاب پختہ خام سے بہتر ہی اور غذا بہت دیتا ہی لیکن نرم
کرنے مین شکم کو ضعیف زیادہ ہی اور ماء العسل بھی اسیطرح پر ہی کہ جسجگہ خوف ہووے کہ ماء العسل معدہ مین صفرا ہوجائیگا تو اوسمین
پانی بہت ملائین یہانتک کہ پانی شہد پر غالب ہو اور پیاس نہ بڑھاوے اور خاصیت ماء العسل یہ بھی ہی کہ خلط کو نواحی گردہ سے
پیشاب کی راہ باہر نکالتا ہی اور اگر سینہ اور پھیپڑہ کے گرد کوئی رطوبت ہو تو اوسکو بآسانی نکالتا ہی اور جو نواحی سینہ اور پھیپڑہ
مین خلط غلیظ اور لزج ہو تو علاج اوسکا گذرندہ اور لطیف کنندہ چیزونسے کرنا چاہیے تاکہ قوت اوسکی سخت جھلیون سے
کہ استر پہلوؤن اور غشا اور غلاف اعضای اندرونی کی ہین گذر کرسکی اور خلط کو لطیف کرسکے اور قوت ماء العسل کی
زیادہ اوس سے نہین ہی کہ بسبب بلغم کو کہ سخت غلیظ ہو لطیف کرتا ہی اور سرد اور تر مزاج کو نفع بخشتا ہی اور واسطے پاک کرنے
سینہ اور پھیپڑہ کی سکنجبین قوی زیادہ ماء العسل سے ہی اور جاننا چاہیے کہ ورم سخت یا نرم اعضای اندرونی کو مثل جگر اور تلی
ماء العسل نہایت ضرر دیتا ہی اسلیے کہ ورم کو گرم کرتا ہی اور صفرا پیدا کرتا ہی اور خداوند سدہ کو بھی نقصان پہونچاتا ہی کیونکہ

جگر اور تلی اوسکو بسبب شیرینی کے جلد جذب کرتی ہی اور سکنجبین اوسکی لیے بنائی گئی اسیواسطے تاکہ قوت شیرینی کی سرکہ سی ٹوٹ
جاوی لہذا جگر اور تلی کو جذب مین اوسکی چندان شوق نہین ہوتا ہی اور بقوت سرکہ کی مواد جلد تر لطیف ہوتا ہی اور سدہ
کھلجاتا ہی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ ماء العسل صرف تندرست آدمی کے جسم سی ایکدست یا دو دست مین صفرا کی کفنا کو
نکالتا ہی اور معلوم کرنا چاہیی کہ رنگ صفراوی دستونکا ناری ہوتا ہی اور رنگ صفراوی پیشاب کا بھی ناری ہوتا ہے
اور اکثر اوقات جو اوسمین جھاگ ہوتی ہین سبب اوسکا یا کوئی حرارت ہی بافراط یا تنگی گذرگاہون بول کی اور اضطراب
باد اور ریح کا ہی کہ گذرگاہون تنگ مین رک جاتی ہی اور اسی طرح صاحب گدازش اور کاہش کو بھی جسکو عربی مین
ذوبول کہتے ہین صفراوی دست آتی ہین فائدہ اس بیان کا اس مقام پر یہ ہی کہ جسوقت کہ طبیب اس طرح کے
استفراغات ملاحظہ کری تو ہرگز ماء العسل ندیوی اور وبائی تپون مین بھی استفراغات صفراوی بہت ہوتی ہین
اور جتنا کہ کثرت سی استفراغ ہوتا ہی حرارت اور بیقراری زیادہ ہوتی ہی یہ نشان انتہائی حرارتکا ہی اور ممکن ہے کہ آنتین بھی چھلجاوین
اور سحج پیدا ہو اوسمین نہ ماء العسل دینا چاہیی اور نہ جلاب اور نہ سکنجبین لیکن ٹھنڈا پانی بکثرت دیوین اور
ماء العسل بعد کشکاب کی بہتر نہین ہوتا ہی اسلیی کہ ماء العسل بصحبت کشکاب معدہ کی اندر بہت دیر تک رہتا ہی اور باعث نفخ
اور اضطراب کا ہوتا ہی اور ممکن ہی کہ بسبب دیر رہنی کی معدہ مین صفرا ہو جاوی اور کشکاب کو تباہ کری پس صواب اور مناسب
یہ ہی کہ ماء العسل پہلی کشکاب سی پلاوین تاکہ جلد اوتر جاوی اور راستہ کشکاب کا کھولدیوی لیکن اگر بیمار کی طبع خشک و حرارت
بافراط ہو تو بعوض جلاب اور ماء العسل کی آب خرمای ہندی جلاب مین ملاکر دیوین **باب چوتھا کشکاب کی
تدبیر مین ہی** اگلی طبیبون نی تپون کی علاج مین کشکاب کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ علاج سب بیماریون کا بالضد کرنا
چاہیی اور تپون مطبقہ اور محرقہ اور تپ غب مین حرارت غریبی ناری ہوتی ہی اور مواد عفنی تپون کا بعض سوختہ
اور نضج ناپذیر ہوتا ہی اور بعض خام رہتا ہی تدبیر دفع کی جو کچہ سوختہ ہو اور تدبیر نضج یعنی پکانی کی جو کچہ کہ خام ہو دونون
معلوم کرنی چاہیین اور قوت بھی بیمار کی اس درمیان مین نگاہ رکھنی چاہیی اور جو کچہ مزاج کی تبدیل کری اور پہیر دیوے
خشک شربت ہین اور جو کچہ کہ قوت کی نگاہ رکھی حیرنی غذا ہی پس معدہ بیمار کا شربت اور غذا سی ممتلی نکرنا چاہیی یعنی نہ بھرنا چاہیی
اسلیی کہ طبیعت تین کامون کی طرف مشغول ہوتی ہوگی ایک واسطی ہضم شربت کی دوسری واسطی ہضم غذا کی تیسری واسطی
پکانی مواد کی اور یہ مشکل ہی اور با این ہمہ عوض تری کی کہ حرارت تپ کی بدن بیمار سی پگھلاتی اور تحلیل کی ہوئی طرف
اوسکی پہونچانا چاہیی پس واسطی ان کامون کی فکر کی اور ہر ایک شربت مین یہ فوائد ڈہونڈی مگر کسی مین یہ منفعتین
پائی نگئین سوای کشکاب کی اسواسطی اوسکو اختیار کیا چنانچہ بقراط اوسکی تعریف مین لکہتا ہی کہ اوسمین لزوجت ہے
باوجود نرمی اور لغزانی اور پیوستگی یعنی ہمواری قوام کی اور تری اوسکی معتدل ہی کہ بوجہ تری کی پیاس بجہاتا ہی اور
بسبب نرمی اور ہمواری قوام کی مواد کو معتدل کرتا ہی اور پکاتا ہی اور درشتی کو نرم کرتا ہی اور چونکہ سرد اور تر ہی ساتھ گرمی

اور خشکی تپ کے برابری کرتا ہے اور بسبب تمام پختہ ہونے کے جلد ہضم ہو جاتا ہے اور بوجہ جلد ہضم ہونے کے قوت کو نگاہ رکھتا ہے اور بدن کو غذا
پہونچاتا ہے اور جو کہ لغزندہ ہے جلد رگوں میں گذر کرتا ہے اور رگوں کو دہوتا ہے کہ کچھ آلودگی اوسکے رگوں کے اندر نہیں رہنے پاتی اور یہ خاصیت
سواے کشکاب کے کسی چیز میں نہیں ہے کیونکہ لزج چیزیں قوت لغزندگی اور زدایندگی یعنی صاف کرنے اور جلاوت دینے کی قوت کم ہوتی ہے
اور اگرچہ اور چیزیں بھی ہیں کہ مانند کشکاب کے بنا سکتے ہیں مگر کسی میں یہ خاصیت ممکن نہیں جیسے پانی گیہوں کا کہ اگرچہ اوسکو مانند
قوام کشکاب کے بناویں لزوجت اور نرمی اور ہمواری قوام کی ہوگی لیکن بچانا مواد کا اور زدایندگی اوسمیں نہو گی کیونکہ اوس سے
آلودگی رگوں کے اندر بہت رہتی ہے اور مرغ کا انڈا آدہا بہونا ہوا بھی اسی طریق پر ہے یعنی اوسمیں بھی لزوجت اور نرمی ہے لیکن فم معدہ پر
درنگ بہت کرتا ہے اور فم معدہ سے غیر منہضم اوترتا ہے اسلیے کہ کام فم معدہ کا خواہش کرنا ہے ہضم کرنے کا فعل اوسمیں نہیں ہے اور جو کہ
وہ فم معدہ پر بدیر رہتا ہے متلی پیدا کرتا ہے پس اس جملہ بیان سے واضح ہوا کہ یہ خاصیت اور لزوجت اور زدایندگی کشکاب میں موجود ہے
اور سواے ان خاصیتوں کے دو خاصیتیں کشکاب میں اور بھی ہیں ایک یہ کہ قوت اوسکی یکسان ہے اوسمیں قوتیں متضاد نہیں ہیں
جس طرح بعض کھانے کی اور چیزوں میں ہیں مانند مسور کے مثلاً کہ اوسمیں قوتیں متضادہ ہیں جرم اوسکا قابض ہے اور پانی دست لانیوالا ہے
اور جو کہ قوت کشکاب کی یکسان ہے غذاے نیک دیتا ہے اور قوت کو بڑہاتا ہے اور اسی سبب سے جو آدمی کہ قوی ہونا قوت کا چاہتے ہیں اور
یہ بھی اونکو منظور ہوتا ہے کہ خلط بد پیدا نہو وے جیسے کشتی گیر اور مثل اونکے وہ لوگ صبح کو روٹی کھاتے ہیں اور رات کو گوشت بزغالہ اور جو کہ
غذا میں اونکی قوتیں مختلف نہیں ہوتی ہیں تو جس کسی کام میں کہ قوت کرتی ہیں بد نہیں اونکی خلط بد نہیں ہونے پاتی کہ حرکت کرے
اور سبب ضعف اور بیماری کا ہو پس جو کہ طبیبوں نے کشکاب میں یہ خاصیتیں تمامہ پائیں لہذا اوسکو اختیار کیا خاصیت دوسری
یہ ہے کہ بدن کو غذا دیتا ہے اور قوت کو نگاہ رکھتا ہے یہ سب خاصیتیں جو مذکور ہوئیں بخوبی اوسمیں پائی گئیں اگرچہ منفعتوں میں سے
کشکاب کی ایک ایک منفعت اور شربتوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً اگر تسکین حرارت اور تلطیف کرنا مواد کا مطلوب ہو تو یہ غرض سکنجبین سے
نکلتی ہے اور اگر بدن کو تری پہونچانا منظور ہو تو جلاب تری زیادہ کشکاب سے دیتا ہے اور اگر غرض قوام دینا خلط رقیق کا ہو ٹھنڈے
پانی سے یہ غرض نکلتی ہے لیکن منفعت غذا دینے اور قوت کو نگاہ رکھنے کی باوجود اور سب منفعتوں کے سواے کشکاب کے کسی میں پائی نہیں
جاتی ہے اسیوجہ سے چاہیے کہ جس جگہ نہایت لطافت درکار ہو کشکاب دیویں پس جبکہ یہ سب معلوم ہو چکا تو جاننا چاہیے کہ جو چیز کہ
ہمراہ کشکاب کے معدہ کے اندر جمع ہوگی کشکاب کی منفعت کو باطل کر دیگی اور باعث اضطراب کا ہوگی اسلیے کہ جبکہ کوئی چیز اوسکے ساتھ
جمع ہوگی تو قوتیں مختلف ظاہر ہونگی اور طبیعت ہضم کرنے اور تصرف میں اوسکے متحیر ہوگی خاصۃً طبیعت بیمار کی پس دو قوتوں مختلف سے
سواے اضطراب کے پیدا نہو گا اور ہضم نیک ممکن نہو سکیگا اور معلوم کریں کہ بدتر سب چیزوں سے معدہ میں جمع ہونا سکنجبین کا ہے ہمراہ کشکاب
کے اسلیے کہ سکنجبین کشکاب کو تباہ کرتی ہے اور ہمواری اوسکے قوام کی باطل کر دیتی ہے اور اوسکو غیر منہضم معدہ سے باہر نکالتی ہے پس
صواب یہ ہے کہ جب کشکاب دینا چاہیں دو گھنٹہ پہلے اوس سے سکنجبین دیویں تاکہ خلط کو لطیف اور مستعد دفع طبیعت کا کرے اور معدہ کو
اصلاح دیوے اور متلی کے اسباب کو کام سے باز رکھے اور جو کہ سکنجبین معدہ کے اندر زیادہ دو گھنٹہ سے نہیں ٹھہرتی ہے اسلیے لازم ہے کہ بعد

سکنجبین پئین کی دو گھنٹہ پیچھے کشکاب نوشکرین کہ معدہ مستعد ہضم کا اوسکی ہوگا اور اوسکو بہتر قبول کریگا اور جلد ہضم کریگا اور جس خلط کو
کہ سکنجبین نے تلطیف کیا ہوتا ہی کشکاب ہوتا ہی اور دفع کرتا ہی اور رگون اور گذرگاہونکو خلطون کی پاک کرتا ہی اور دفع یا درار بول
اور گاہی دفع پسینہ کی راہ سی کرتا ہی اور اگر بعد چار ساعت کی کشکاب پئین پہر کوئی شربت اور مثل سکنجبین کے نوشکرین تو جس چیز کو کہ کشکاب
نی معتدل کیا ہو اور پکایا ہو وہ فوراً دفع ہوتی ہی اور ترتیب کشکاب دینی کی اسطور پر چاہیی کہ کشکاب رقیق دیوین اور نزدیک انتہا کے
کشکاب موقوف رکھین اور اگر حاجت کسی چیز کی ہو تو ساتھ جلاب یا سکنجبین کے دیوین اور جسجگہہ حاجت قوت نگاہ رکھنی کی ہو تو
کشکاب غلیظ دیوین اور وقت انحطاط یعنی مرض گھٹنی کے زمانہ مین کشکاب معہ اوسکی ثفل کی دیوین اور جسجگہہ کہ کوئی ورم یا
کسی طرح کا درد اعراض صعب سی ہو تو بعوض کشکاب کے جلاب یا سکنجبین دیوین اور جس کسی کی طبع نرم کہ ایک مدت سی اجابت نگی
اور ثفل آنتون مین باہو تو اوس آدمی کو کشکاب نہ دیوین اسلیی کہ کشکاب گذر نپاویگا اور امتلا زیادہ ہوگا اور ابخرے بھی اٹھین گے
اور بوجہ اوسکی درد عظیم پیدا ہوگا اور سانس پے درپے چلیگا اور بسبب حرکت متواتر کی سانس کے اعضا گرم ہونگے اور خشکی بہاس کو
پیدا کرینگے پس مناسب ہی کہ پہلی حقنہ یا شیاف سی طبع کو نرم کرین پہر کشکاب دیوین اور اگر کسی شخص کو اسطرح کی عادت ہی کہ کشکاب
معدہ کی اندر ترش ہو جاتا ہی اور کشکاب کی حاجت ہی تو اوسکو کشکاب رقیق دینا چاہیی اور اوسمین قدری بیج کرفس یعنی
اجمود کی جڑ دالین اور اگر اور بھی قوی کرنا چاہین تو اندکی فلفل بھی ملائین خاصۃً اگر مواد گرم ہو یا ساتھ شہد مصفی کی دیوین
اور قدیمی کتابونمین لکھا ہی کہ کشکاب کو قدری شراب مین کہ عربی مین خمر کہتی ہین اگر ملادین تو نفخ سی محفوظ رہینگے اور جو کشکاب
کہ نیک پختہ نہو وہ نہ غذا کی لیی لائق ہی اور نہ علاج کی واسطے اور پکانا اوسکا اس طریق پر ہی کہ ایک پیمانہ کشک جو اور پندرہ پیمانہ
پانی ہونا چاہیی خوب پکاوین پہر بعد پکنی کے جب پانچ پیمانہ پانی باقی رہی دیگدان پر سی اوتارین لیس جو رقیق یعنی پتلا اوسکا
پانی ہی نتھارین کشک آب رقیق کہ جسکا ذکر اکثر ہوا ہی اسی سی مراد ہی بدنکو غذا کمتر دیتا ہی لیکن جسم کو تری بہت پہونچاتا ہی اور موادکو
بخوبی پکاتا ہی اور بدنکو اچھی طرح پاک کرتا ہی اور رگون کو دہوتا ہی اور سردی باعتدال کرتا ہی اور جلد ہضم ہو جاتا ہی اور معدہ مین
کمتر ترش ہوتا ہی اور کشکاب کو اوسجگہہ کام مین لاوین کہ جب بیماری سہل ہوئی ہو اور کوئی عرض خطرناک اور کسی قسم کا درد
شدید نہو

بات ۵ پانچوان تدبیر غذا اور قوت کی نگاہ رکھنی مین ہی جسوقت کہ طبیب چاہی کہ قوت کو
بیمار کی نگاہ رکھی تو کچھ غذا سی چارہ نہوگا لیکن پہلی دس چیزونکو نگاہ رکھنا چاہیی ایک طبیعت کو بیماری کی دوسری وقتون کو
بیماری کی تیسری قوت کو بیماری کی چوتھی عادت بیمار کی پانچوین سخنہ چھٹی مہونک بیمار کی ساتوین وقت نوبت آٹھوین
فصل سال نوین عمر بیمار کی دسوین وہ اسباب جو غذا دینے سے باز رکھتے ہین لیکن جو کچھ کہ طبیعت
بیماری سی متعلق ہی یہ ہی کہ حال بیمار کا بدتری اور آشفتگی اور آہستگی اور میانگی مین ملاحظہ کری اسلیی کہ بعضی بیماریان تیز اور
گذرندہ اور سخت آشفتہ ہین اور مواد اونکا نہایت متحرک اور تیز ہی اوسکو عربی مین حادہ کہتی ہین اور بعضی بیماریان آہستہ
ہین اور دیر گذرندہ ہین کہ عربی مین اونکو مزمنہ کہتی ہین اور بعضی بیماریان تیز اور آہستہ کی درمیان ہین

پس ان حالات مین طبیعت کو بیماری کی نگاہ رکھنا چاہیے کہ حادہ ہے یا مزمنہ یا درمیان مین حادہ او رمزمنہ کے ہے اور تدبیر غذا کی لائق بیماری اور لائق اوسکی درجہ آشفتگی و رآہستگی کے کرنا چاہیے اور حالات و رجات بیماری کے یہ ہین کہ بعضے نہایت تیزی کے درجہ مین ہین عربی مین اونکو فی غایۃ الحدۃ کہتے ہین اور وہ دوسرے تیسری چوتھے یا پانچوین دن بحران کر کے گذر جاتی ہین اور بعضے حادہ مطلق ہین اور وہ ساتوین یا نوین گیارہوین چودہوین دن بحران کرتی ہین اور بعضے آہستہ تر ہین اوسنے لیکن طبیب اوس بیماری مین جو فی غایت الحدت ہے ملاحظہ کرے اگر قوت کو قوی پائے کہ وقت انتہا تک قائم رہ سکتی ہو تو طبیعت کو غذاے سبک سے باز رکھے اور کوئی چیز غذا کی جسمین قوت کثافت کی ہو دیوے لیکن یکبارگی غذا سے روکے تا کہ طبیعت علت پر غالب ہو اور رخ طرف مواد بیماری کے لاوے اور اوسکو پکاوے اور دفع کرے تدبیر اوسکی یہ ہے کہ بیمار کو سواے قدرے جلاب شکر عسکری کے کہ بہت پانی ملا ہوا ہو ندیوین اس طرح کہ رنگ اور مزہ جلاب کا سخت ظاہر ہو اور اوسکو طبیب التدبیر الذی فی غایۃ اللطافۃ کہتے ہین والمبالغ فی للطافۃ بھی کہتے ہین اور اگر مزاج بیمار کا یا فصل سال نہایت گرم ہو تو بعد جلاب کے سکنجبین معتدل پانی یا بہت گلاب مین ملا کر دیوین لیکن سکنجبین پر انحصار نکرنا چاہیے تا کہ سحج سے بیخوف رہین اسلیے کہ سحج تپ تیز بیماریونمین مخوف ہے اور اون بیماریونمین جو حادہ مطلق ہین اور اون انواع سے ہین جو ساتوین دن بحران کرتی ہین روز اول سے کشکاب رقیق دینا چاہیے قدرے جلاب یا شراب بنفشہ کے ساتھ اور اگر صفرا نہایت غالب ہو تو پانی کھٹے اور میٹھے انار کا دینا چاہیے مگر چھٹے دن کہ جلاب کے کشکاب دینا چاہیے ساتھ پانی انار کے اور بہت کم دیوین اور ساتوین دن کہ روز بحران ہے کچھ ندینا چاہیے اور اگر پیاس غلبہ کرے گلاب سرد کر کے دیوین اور اسکو طبیب تدبیر لطیف فی غایۃ اللطافت کہتے ہین اور جو بیماری اس قسم کی ہو کہ نوین یا چودہوین دن یا اس درمیان مین بحران کرے تو ہر روز دو بار کشکاب غلیظ دینا چاہیے یا کشکاب معہ اوسکے ثقل کے اور اگر بھوک بہت غلبہ کرے تو صبح کے وقت کشکاب دیوین اور آخر روز اگر آبغوزہ مزورہ کدو اور پالک وغیرہ کا دینا چاہیے اور اسکو تدبیر لطیف مطلق کہتے ہین اور جسقدر بیماری کہ آہستہ تر ہو تدبیر غلیظ کرنی چاہیے اور شوربا مرغ کا اور دست و پا تیتر اور چکور کے اور ماہی تازہ کھاوین اور انڈا مرغ کا آدھا بھونکر دینا چاہیے اور اسکو تدبیر غلیظ کہتے ہین اور تندرستی مین تدبیر لطیف نام رکھتے ہین چنانچہ بقراط لکھتا ہے الذی یاتی منتھی مرضھم بدیا ینبغی ان یدبروا بالتدبیر اللطیف والذی یتاخر منتھی مرضھم ینبغی ان یجعل تدبیرھم فی ابتداء مرضھم اغاد ثم ینقص من غلظہ قلیلا قلیلا کلما قرب منتھی المرض وفی وقت منتہاہ بمقدار ما یبقی قوۃ المریض علیہ وینبغی ان یمنع من الغذاء فی وقت منتہا المرض فان الزیادۃ فیہ مضرۃ اور نیز وہ کہتا ہے اجود التدبیر فی الامراض التی فی غایۃ القصوی التدبیر الذی فی غایۃ القصوی واذا کان المرض حاد جدا فان الاوجاع التی فی غایۃ القصوی یاتی فی دبرھا یجب ضرورۃ ان یستعمل فیہ التدبیر الذی فی غایۃ القصوی من اللطافۃ واذا لم یکن کذالک کان یحتمل من التدبیر ما ھو اغلظ من ذلک فینبغی ان یکون الانحطاط علی حسب لین المرض نقصانہ عن الغایۃ القصوی واذا بلغ المرض منتہاہ فعند ذلک یجب ضرورۃ ان یستعمل فیہ التدبیر الذی فی غایۃ القصوی من اللطافۃ اور مزمن بیماریونمین تدبیر لطیف نکرنی چاہیے اسلیے کہ تدبیر لطیف سے قوت اونکی قائم نہین رہتی ہے لیکن ایسا چاہیے کہ

اول تدبیر غلیظ کرین اور بتدریج لطیف کہ وقت انتہا تک طرف تدبیر لطیف کی پھیر لاوین تاکہ قوت سلامت اور قائم رہے
اور جب وقت انتہا کا پہونچے تو علت کو طبیعت پر چھوڑ دیوین اور قوت کو اوسپر مسلط کرین اور طرف کسی غذا کی نہ مشغول
ہووین تاکہ طبیعت کام اپنا بخوبی کرے اسلیئے قوت حالت بیماری مین مثل توشہ کی ہے اور بیماری مانند سفر کی اور طبیب یا بیمار مانند مسافر کی ہے
کیونکہ توشہ باندازہ سفر چاہیے کہ اگر سفر کوتاہ ہووے توشہ کمتر اور اگر دراز ہو بیشتر ہمراہ لیتے ہین اور اوس اندازے اوسکو خرچ کرتے ہین
کہ قطع مسافت سے پہلے بالکلیہ صرف ہو جائے اسی طرح طبیب کو بھی طبیعت پر نگاہ کرنا چاہیے اگر دیکھے کہ بیماری
تیز اور گذرندہ ہے اور قوت قوی ہے تو غذا بند کر دے اور بجز نگاہ رکھنے قوت کی مشغول نہووے مانند اوس مسافر کی کہ مسافت جسکے سفر کی
کوتاہ ہو اور اندیشہ توشہ کا کم رکھتا ہو اور اگر دیکھے کہ بیماری دراز ہے تو اول بیماری مین قوت کو نگاہ رکھے اور تدبیر
لائق اوسکی کرے اور کچھ غذا دیوے اور بتدریج وقت انتہا تک پہونچا دے تاکہ قوت وقت سے پہلے ضعیف نہو جاے مانند اوس
مسافر کی کہ سفر جسکا دراز ہو توشہ نگاہ رکھتا ہے تاکہ پہلے اوس سے کہ سفر تمام ہووے توشہ کی تنگی ہو اور جو تدبیرین کہ اوقات
بیماری سے علاقہ رکھتے ہین یہ ہین کہ اول بیماری مین جس جگہ کہ رخصت ہو کہ کچھ غذا سے دیا جاوے تو وہان اسطور پر چاہیے
کہ اول وہ تدبیر جو مائل بغلیظی ہو عمل مین لائین اور بتدریج لطیف کرین کہ وقت انتہا تک طرف نہایت لطافت کی
پھیر لاوین چنانچہ مذکور ہو چکا ہے کہ ایکبار گی تدبیر خلاف عادت عمل مین نہ لائین کیونکہ وہ باعث ضعف قوت کا ہوگی
اور ایک اصل یہ ہے کہ وقت نوبت مین عفنی تپون کی اور نزدیک اوسکے اور وقت تزاید نوبت مین کوئی چیز مثل غذا کے
نہ دیوین یہان تک کہ شکنجبین رقیق بھی نہ دینا چاہیے کیونکہ جوشش کہ اس نوع سے ہوگی سبب گرانی اور درازی نوبت کا ہوگی
اور راستون کو خلطون کی اور گذرگاہون کو سانس کی تنگ کریگی اور اوس مین خطر عظیم ہے اور جو تدبیر کہ قوت بیماری سے متعلق
ہے یہ ہے کہ تدبیر غلیظ اگرچہ قوت کو بڑہاتی ہے بیماری کو مدد دیتی ہے اور تدبیر لطیف اگرچہ قوت کو ضعیف کرتی ہے مدد بیماری کو کم
دیتی ہے اور غذا کہ گوہر اوسکا نیک ہو اور باندازہ حاجت ہو تو اوسکو تدبیر معتدل کہتے ہین لیس تیز بیماری مین قوت زیادہ
کرنے کی حاجت نہین ہے لیکن بیماریون مزمنہ مین البتہ اوسکو احتیاج ہے کہ تدبیر معتدل سے قوت کو نگاہ رکھین اور تیز بیماریون مین
اگر قوت قوی ہو تو تدبیر لطیف سے باز رکھین کہ یہ تدبیر قوت کو ضعیف کریگی اسلیئے کہ امراض حادہ یعنے تیز بیماریون مین ضعیف
ہونے قوت تک طبیعت مواد کو پکاتی ہے اور دفع کرتی ہے اور ہنوز قوت قایم رہتی ہے اسی سبب سے بیماری مزمنہ مین ہر چند اعراض
بیماری کی ضعیف زیادہ ہووین تدبیر لطیف تر کرنی چاہیے کہ وقت انتہا تک طرف نہایت لطافت کی پھیر لاوین بتدریج تاکہ طبیعت
سوا ہے جانب علت کی مشغول نہووے اور ایک اور طریق نگاہ رکھنے قوت کا یہ ہے کہ ملاحظہ کرین اگر بیماری امتلا کی وجہ سے ہو
اور قوت قوی ہو تو تدبیر لطیف کرین اور اگر بیماری غذا نپانے یا استفراغ سے عارض ہوی ہو اور قوت ضعیف ہو تو تدبیر غلیظ کرین
لیکن بمقدار قلیل اور بتفاریق اور اگر قوت ضعیف اور بیماری امتلا سے ہو یا اگر قوت قوی اور بیماری غذا نپانے سے ہو تو تدبیر
معتدل کرین اور بقراط لکھتا ہے ما کان من الامراض یحدث عن الامتلاء فشفاؤہ یکون بالاستفراغ

وما كان منها يحدث عن الاستفراغ فشفاؤه يكون بالامتلاء وشفاء سائر الامراض يكون بالمضادة
یعنی جو بیماریان کہ پیدا ہوتی ہین امتلا سی وہ دور ہوتی ہین استفراغ کرنی سی اور جو بیماریان کہ پیدا ہوتی ہین استفراغ سی وہ دور
ہوتی ہین امتلا سی اور شفا تمام بیماریونکو حاصل ہوتی ہی علاج بالضد سی اور جسوقت کہ قوت قوی اور بیماری حادہ ہو تو تدبیر نہایت
لطیف کرنی چاہیی اور اگر قوت ضعیف ہو اور مرض حادہ یعنی بیماری تیز ہو تو اوسکی لیی وہ تدبیر چاہیی جو میلان غلیظی کی جانب رکہتی ہو
لیکن اندک اندک و تبفاریق چاہیی اور اگر قوت قوی ہو اور انتہا مرض کی بدیر ہونی والی ہو اور اگر قوت معتدل ہو اور انتہا
دیر مین ہونیوالی ہو تو تدبیر لطیف کرین چنانچہ بقراط کہتا ہی ینبغی ان یعطی بعض المرضٰی غذاءهم فی مدة واحدة و بعضهم
فی مرتین ویجعل ما یعطونه منه اکثر و اقل وینبغی ان یعطی الوقت الحاضر من الاوقات السنة حظه من
هذا العادة والسن اور بہتر تدبیر وہ ہی کہ نگاہ رکہنی مین قوت بیمار کی کرنی چاہیی خوش اور راضی رکہنا بیمار کا ہی اور مرادات
اوسکی برلانا اور خوشنودی اور رضامندی اوسکی ڈہونڈہنا اور اوسکو ایک ہوا سی طرف ہوای موافق تر اور ایک جگہہ سی طرف
دوسری جگہہ خوشتر کی لیجانا اور اوسکی دوستونکو پاس بٹہانا اور خوش اور امیدوار خبرونکی خوشخبری دینا تا کہ قوت حیوانی اور نفسانی
اوسکی اون تدبیرونسی قوت حاصل کری چنانچہ بقراط کہتا ہی وقد ینبغی لك ان لا تقتصر علی فعل ما ینبغی دون ان یکون
ما یفعله المریض ومن یحضره ولك والاشیاء اللتی من خارج اور جو کچہ متعلق عادت بیمار سی ہی یہ ہی کہ ملاحظہ کرین اگر
عادت بیمار کی بہت کہانی کی ہو تو غذا کو ایکبارگی نہ بند کرین بیچ ابتدای نوبت مین اور نہ وقت انتہا اور نہ امراض حادہ یعنی
تیز بیماریو مین اسلیی کہ بچانا غذا کا اوس سی خطا ہی اور خوف اس بات کا متصور کہ غشی عارض ہو گی خاصة اگر سحنہ صفراوی اور قوت
ضعیف ہو اور خوف جلد ہلاکت کا بہی ہی اور اگر قوت قوی ہو وی تو کہانا نہ دینی سی جسم بیمار کا گہلیگا اور گہٹیگا کہ عربی مین اوسکو
ذبول کہتی ہین اور سبب غشی کا یہ ہی کہ صفرای سوزان معدہ مین اوتریگا اور فم معدہ کو گزند پہونچائیگا اور جلائیگا اور قوت کو دور
کریگا اور اکثر آدمی ایسی ہین کہ جسم مین قوی اور گوشت آلو ہین جسوقت غذا اونکو نہین ملتی ہی تو ضعیف اور لاغر ہو جاتی ہین
غذا اونکی بند کرنا خطا ہی اور جسوقت کہ حرارت غریزی نہایت قوی یا نہایت ضعیف ہو غذا نہ روکنی چاہیی اسلیی کہ اگر سخت
قوی ہو گی تو غذا اپنا ذی پر صبر نکر سکیگی اور اگر نہایت ضعیف ہو گی اور غذا نہ ملیگی تو اور بہی زیادہ ضعیف ہو جائیگی اور بہت آدمی
ایسی ہین کہ جو غذا اونکو دیر مین دی جاتی ہی تو سر معدہ اونکا درد کرتا ہی اس گروہ کو کشکاب رقیق کفایت کرتا ہی اور جو حاجت ہووے
تو بعد کشکاب کی پانی انار وغیرہ کا دیوین کہ فم معدہ کو قوت دیگا چنانچہ بقراط لکہتا ہی التدبیر البالغ فی اللطافة غیر مذموم
فی جمیع الامراض المزمنة لا محالة والتدبیر الذی یبلغ فیه الغاية القصوی من اللطافة فی الامراض الحادة
اذا لم یحتمله غیر مذموم اور جو عادت بیمار کی کم کہانی کی ہو تو غذا کو روکنا چاہیی یا قدری کشکاب رقیق یا پانی انار کا اور مانند
اوسکی دینا چاہیی اسلیی کہ حالت بیماری مین بیمار پر غذا گران معلوم ہوتی ہی اور قوت بہی اوسکی بسبب اوسکی ضعیف ہوتی ہی
اور انجام کو خوف ہلاکت کا ہی اور جو کچہ سحنہ بیماری سی متعلق ہی سو یہ ہی کہ دیکہین اگر سحنہ نازک اور متخلخل ہو غذا کو بند کرین ایسا لا طبیعت

بیماری کی تدبیر کرین اور قوت کو نگاہ رکھین اور اگر بشرہ درشت اور مسام بستہ ہون تدبیر لطیف کرین جیسا کہ مناسب ہو اور
جو کچھ طبیعت بیمار کی اجب کری عمل مین لاتین اور جو کچھ تدبیرات کہ شہوت بیمار یعنی بھونک سی بیمار کی متعلق ہین یہ ہین کہ بخوبی غور کرین
کہ انواع طعام سی کہ اوسکو موافق اور سودمند ہین کس چیز کو طبیعت اوسکی آرزو کرتی ہی اگر سودمند چیز کی طرف رغبت دیکھین
فوراً دیوین اسلیے کہ اوس شے کو دل بیمار کا لیگا اور طبیعت بخوبی قبول کریگی اور ہضم کریگی اس سبب سے مریض اوس سے قوت
پاویگا اور جاننا چاہیے کہ اکثر حالات مین بسبب بھونک کے قوت بیمار کی ساقط ہوتی ہی اور اگر بعوض اوس چیز کی کہ خواہش
بیمار کی ہو اور کوئی دوسری شے دی جائے کہ سودمند ہو لیکن طبیعت بیمار کی نہین آرزو کرتی ہے تو وہ چیز باوجود
سودمندی کے معدہ بیمار مین جیسی کہ چاہیے ہضم نہوگی اسلیے کہ طبیعت اوسکو قبول نکریگی اور جب کہ ہضم
جیسا کہ چاہیے نہوگی تو قوت کو اوس سے کچھ بہرہ نہوگا بلکہ خلط بد پیدا ہوگی اسوجہ سے بیماری طول کھینچیگی
اور قوت نہایت ضعیف ہوگی اور مضرت اوسکی بزرگ ہوگی اس سبب سے اولی اور مناسب یہ ہی کہ طبیب اطاعت خواہش
بیمار کی کرے اور سمجھے کہ جو بیمار چاہتا ہی بہت مضر نہین ہے یا مضرت اوس چیز کی کسی دوسری چیز سے دفع کرسکتا ہی یا جیسے قسم
کہ آرزو بیمار کی ہی بدشواری مل سکتی ہی طلب کرین اور آرزو اوسکی پوری کرین اور جو تدبیرین کہ وقت نوبت سی متعلق ہین
یہ ہین کہ اگر نوبتین تپ کی ایک وضع پر آوین آگے پیچھے تغیر نکرین تو نہ وقت نوبت اور نہ پہلے اوس سے چھ ساعت غذا دینی چاہیے
جسوقت تک کہ تپ بالکلیہ اوتر جاوے پس اگر صبر نکرسکے چندان صبر کرنا چاہیے کہ حرارت تپ کی انحطاط مین پڑے یعنی شدت
اوسکی گھٹے اور بالائی جسم سے اطراف کی طرف اوترے اور سر اور سینہ اور شکم حرارت سے پاک ہو چنانچہ بقراط کہتا ہے اذا کانت
الحمی ذات ادوار فامنع من الغذاء فی اوقات نوائبھا فان الزیادۃ فیہ مضرۃ اور اگر انحطاط یا وقت اوترنے
تپ کا وقت عادت غذا کھانے بیمار کا ہو تو نہایت بہتر ہی اور اگر یون لازمہ اور مطبقہ سی ہو تو جسوقت کہ گرم زیادہ ہو غذا
نہ دینی چاہیے اسلیے کہ جسوقت حرارت غریب یعنی حرارت تپ کی معدہ اور احشا کو گرم کریگی تو غذا ہضم نہوگی بلکہ وہ غذا مواد
تپ کا ہوگی اور بیماری بہت بڑھیگی چنانچہ بقراط لکھتا ہی اذا کانت نوائب الحمی لازمۃ فلا ینبغی فی اوقاتھا
ان یعطی المریض شیئاً او یضطر الی شیٔ لکن ینبغی ان ینقص من الزیادۃ من قبل اوقات الانفصال اور اگر
تپ گردان اور نوبتین بے نظام ہون تو غذا بوقت عادت دینی چاہیے یا جسوقت کہ آرزو کرے اوسوقت دینی چاہیے
اور جو کچھ متعلق فصل اور سال سے ہی یہ ہی کہ دیکھین اگر فصل سال تابستان ہو تو بیمار کو گرم وقت سے پہلے غذا دیوین کیونکہ
حرارت غریزی اوسوقت بہت قوی ہوتی ہی اور جو کچھ کھلاوین بالفعل سرد چاہیے تاکہ طبیعت اوسکی بہتر قبول کرے اور اگر
اوسی وقت مین بیمار چاہے تو کوشش کرین کہ اوسی وقت پر پھیر آوے اور اگر فصل زمستان یعنی جاڑے کی فصل ہو تو غذا اونکو دوپہر
کے وقت دیوین کہ حرارت غریزی جاڑے کے موسم مین بہت قوی ہوتی ہی اور جو کچھ کھلاوین بالفعل گرم چاہیے اور معلوم کرین
کہ گرمی کے موسم مین غذا بکثرت اور بتفاریق دینی چاہیے لیکن کوہر اوسکا سبک اور لطیف زیادہ ہونا چاہیے پس کثرت

غذاکی اسلیے چاہیے کہ گرمی کے موسم مین مسام کھلے ہوتے ہین اور تحلیل بہت ہوتا ہے اور بتفاریق اسلیے چاہیے کہ تحلیل بتفاریق ہووے اور بدل اوس چیز کا کہ بتفاریق خرچ ہوئی ہے بتفاریق پہونچے کیونکہ اگر غذا بہت کھائی جائیگی تو طبیعت پر گران بار ہوگی اور واسطے ہضم کے وفا نکر سکیگی اور جاڑے کے موسم مین مسام بند ہوتے ہین اور تحلیل کمتر بدل باندازہ تحلیل پہونچانا چاہیے اسلیے کہ حرارت غریزی جاڑے کی فصل مین اندر کی طرف میلان رکھتی ہے اور ہضم بہتر ہوتا ہے اس سببسے جو کچھ کہ بیمار کھاوے ایکبار چاہیے کہ طبیعت واسطے اوسکے ہضم کے وفا کر سکے اور خریف کہ جمیع فصول سے بہتر ہے تدبیر نگاہ رکھنے قوت اور تدبیر کائی علت کی باہستگی کرنی چاہیے اور تدبیر معتدل اور بتفاریق چاہیے اور فصل بہار اگرچہ فصل اعتدال ہے ولیکن اس وجہ سے کہ اس فصل مین خلطین بدن مین حرکت کرتی ہین اور پگھلتی ہین اور بہتی ہین لہذا اس فصل مین بہ نسبت فصل زمستان کے غذا بہت تھوڑی اور دیر دیر مین دینی چاہیے تاکہ امتلا نہ ہووے اور بقراط کہتا ہے اصعب ما یکون احتمال الطعام علی الابدان فی الصیف والخریف واسھل ما یکون احتماله علیها فی الشتاء ثم بعده فی الربیع اور جو کچھ تعلق سال عمر بیمار سے ہے یہ ہے کہ ملاحظہ کرین اگر بیمار کودک ہے تو غذا سے نہ باز رکھین اسلیے کہ ہضم کودک کا بسبب زیادتی اوسکی حرارت کے بہت قوی اور بہتر ہوتا ہے اور چونکہ جوہر اوسکے اعضا اوسکے کا تر اور نازک ہوتا ہے ہر شئے بکثرت اوسکے تحلیل ہوتی ہے اور حاجت بدل کی جو تحلیل ہوتا ہے بہت ہوتی ہے پس روکنا غذا کا سبب ضعیفی اوسکی قوت کا ہوگا اور اگر بیمار بوڑھا آدمی ہو تب بھی بچانا ہے غذا سے باز رکھنا اگرچہ بوڑھا بہ نسبت کودک کی نیا فی غذا پر بہتر صبر کر سکتا ہے اور نہ ملنے غذا سے اوسکو وہ مضرت نہین پہونچتی ہے جو کودک کو پہونچتی ہے اور غذا بہت بھی نہ دینی چاہیے اسلیے کہ حرارت بوڑھے کی بہت ضعیف اور قلیل ہوتی ہے اور ایکبار بھی غذا نہ دینی چاہیے اسلیے کہ حرارت اوسکی بوجہ کثرت غذا کی افسردہ ہو جاتی ہے جیسے بہت لکڑی تھوڑی آگ کو بجھا دیتی ہے اور حال جوان اور ادہیڑ کا اس معاملہ مین درمیان حال بوڑھون اور بچون کے ہے اور جو کچھ تدبیرین تعلق اون اسباب سے رکھتی ہین جو غذا دینے سے باز رکھتی ہین یہ ہین کہ بخوبی فکر کرین اگر معدہ مین فضلہ غذا کا یا آنتون کے اندر کچھ ثقل ہو تو جب تک کہ وہ فضلہ معدہ سے نیچے نہ اوتر جائے اور آنتین ثقل سے خالی نہو جائین غذا نہ دینی چاہیے اور اگر بیمار کو کسی استفراغ کی حاجت ہووے مسہل یا حقنہ یا شیاف یا فصد کی تو جب تک وہ استفراغ نکیا جائے غذا نہ دینی چاہیے اور موافق ترین غذا واسطے صاحب تپ کے غذائے تر ہے خصوصاً بچون اور صاحبان مزاج تر کے لیے اسوجہ سے کہ غذا سے تر مانند اونکے مزاج کے بھی ہے اور نیز ضد مزاج تپ کے

باب چھٹا تدبیر خمر یعنی شراب مین ہے

معلوم کرنا چاہیے کہ ملتہاے پیغمبران گذشتہ علی نبینا وعلیہ السلام مین شراب مباح رہی ہے اور ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شرع مین اگرچہ حرام ہے لیکن چونکہ بعضے بادشاہ مومنین ہے اوسکی طرف رغبت رکھتے ہین اسلیے طبیب کو کہ خدمت بادشاہ مین رہتا ہے چارہ نہین ہے شناخت کرنے سے اوسکی تدبیر کی تاکہ اگر کوئی بادشاہ اوسطرف توجہ فرمائے تدبیر اوسکی کر سکے اسلیے اطباے قدیم نے بعض بیماریون کے لیے شراب تجویز فرمائی ہے اور تدبیر اوسکی کتابون مین لکھدی ہے پس جاننا چاہیے کہ شراب کی سب قسمین سب بیمارون کو نقصان پہونچاتی ہین اور شراب سفید اور پتلی اور صاف کو کہ رنگ اور قوام جسکا پانی سے نزدیک ہو اور بو تیز ہو اگر اس شراب مین سے

بقدر مناسب پانی مین ملاکر تپون اور بیماریون بلغمی اور چوتھیا تپ اور غب مین کہ خالص بھی استعمال کرین تو حرارت غریزی اور قوت کو مدد دیگی اور باقی خامی خلط کو پکائیگی اور لطیف کریگی اور طبع کو نرم کریگی اور پیشاب کو بہائیگی اور نیند لائیگی اور بیمار خوابین آسایش تمام پائیگا اور آخر مین مرض ذات الریہ اور ذات الجنب کے کہ ورم پختہ ہو گیا ہوا اور طبیعت واسطے اوسکی دفع کی اوٹھی ہو اور تپ ساکن نفع بہت بخشتی ہی اور قوت کو مدد دیتی ہی کہ خلط کو بآسانی نکالے اور شراب شیرین بسبب غلظت کی سدہ ڈالتی ہی اور صاحب تپ صفراوی اور خونی کو نہایت مضر ہی لیکن جو کہ مزہ اور قوام مین معتدل ہوتی ہی کھانسی والیکو مفید ہے اور سانس کے راستون کو پاک کرتی ہی لیکن خلط غلیظ اور لزج کو پاک نہین کرسکتی ہی اسوجہ سے کہ خلط لزج کی لیے قوت پکانیوالی اور صاف کرنیوالی چاہیے کہ اوسکو بخوبی پاک کرسکے چنانچہ ماء العسل اور سکنجبین معتدل اور کشکاب اس کام کی لیے زیبا ہی ولیکن جو کچھ کہ شراب سے شیرین غلیظ القوام ہی اگر نوش کرین تو وہ ہوا جو آدمی اوسکو سانس کے ذریعہ سے کھینچتا ہی ساتھ اوسکے گذرگاہ ہوئین تنفس کے نہ سماسکے گی اور اوسکو نہ لیجاسکے گی اور جو شراب شیرین کہ نہایت رقیق ہی قبل ظہور منفعت کی بخار بنجاتی ہی اور ساتھ ہوا کی کہ تنفس کے ذریعہ سے باہر نکلتی ہی خرچ ہوتی ہی اور جسوقت کہ نفث یعنی رطوبت دہن جو کھانسی کی حرکت سے آتی ہی بدشواری نکلتی ہو تو علاج اوسکا شراب سے نکرنا چاہیے اور شراب قابض آنتونکو قوی کرتی ہی اور دستون کو روکتی ہی اور پیشاب کی اجرا مین کمی کرتی ہی اور صاحب دردسر کو اور اوس آدمی کو کہ جو تپ کی حالت مین گرانی پاوے شراب نہایت ضرر دیتی ہی اور شراب تلخ اور رقیق صاحب معدہ سرد اور ضعیف کو نفع بخشتی ہی لیکن صفراوی آدمی کو نہایت تکلیف دیتی ہی

باب ۷ ساتوان تدبیر خواب مین ہی بیمار کو مناسب نہین ہے کہ شروع نوبت تپ مین سووے خاصکر اگر مقدمہ تپ مین لرزہ آوے اور رنگ گھٹی کرے ہووین سلیے کہ حرارت خواب کی حالت مین اندر کیطرف جسم کے جو میل کرتی ہی تو سردی زیادہ ہوتی ہی اور تپ طول کھینچتی ہے ولیکن نزدیک انحطاط تپ کے ممکن ہی کہ سورہنا بیمار کو فائدہ دیوے اور وقت انتہا مین بھی ضرر رکھتا ہی

باب ۸ آٹھوان تدبیرات استفراغ مین ہی جسوقت کہ طبیب چاہے کہ عفنی تپ مین کوئی استفراغ تجویز کرے تو اول گیارہ چیزون کو نگاہ رکھنا چاہیے ایک وقت نوبت تپ کو دوسری بیمار کی قوت کو تیسری مزاج بیمار کا چوتھی سحنہ بیمار کا پانچوین یہ کہ معلوم کرے کہ مواد تپ کا کون خلط ہے چھٹی حال خامی اور پختگی مواد کا ساتوین یہ کہ دریافت کرے کہ مواد کس طرف میلان رکھتا ہے آٹھوین سال اہای عمر بیمار نوین ہوای شہر اور مقام قیام بیمار کا دسوین فصل سال گیارہوین عادت کو بیمار کی معلوم کرے لیکن جو کچھ وقت نوبت تپ سے متعلق ہی یہ ہی کہ ملاحظہ کرین اگر کوئی ایسی تپ ہے کہ نوبت آتی ہی تو نوبت کے روز کوئی استفراغ نکرین اسلیے کہ نوبت کا دن روز حرکت مواد مرض کا ہی کہ جب مواد حرکت آتا ہی تو بطریق استفراغ خلطونکو ملاتا ہی اور بوجہ اوسکے اور بھی زیادہ اضطراب لاحق حال بیمار کی ہوتا ہی لیکن اگر عند الضرورت استفراغ کی حاجت ہو تو توقف کرین کہ نوبت تپ کی گذرجاوے اور جو تپ لازم ہو تو رات دن مین جسوقت کہ ہوا خوشتر ہو استفراغ کرین اور جو کچھ قوت بیمار سے متعلق ہی یہ ہے کہ اگر قوت قوی ہو تو جس خلط کو کہ باہر کرنا منظور ہو ایک ہی مرتبہ خارج کرین کہ بدن ایکبارگی پاک ہو جاوے اور اگر قوت

ضعیف ہو استفراغ نکریں لیکن مزاج کو خنک شربتوں سے اعتدال پر لاویں کہ جسوقت مزاج اصلاح پر آویگا تو قوت بھی بدن
مین لوٹ آویگی اوسوقت استفراغ کرنا مناسب ہے اور اگر قوت نہایت ضعیف ہو تو استفراغ بتفاریق کریں تا کہ قوت
قائم رہے اور مدت درمیان ہر استفراغ کی اتنی چاہیے کہ خلط خام سے بعضی پختہ ہو اور جو قوت کہ استفراغ اولین مین کم ہوگئی ہو
وس مدت تک اپنی جگہہ پھر آگئی ہو اور اسی طرح جسوقت کہ خوف اس بات کا ہو کہ کوئی اور خلط حرکت کریگی تو احتیاط
اوسمین یہ ہے کہ شروع بیماری مین کہ ہنوز قوت اپنی جگہہ قائم ہو کسی طرح کا استفراغ کرین اگرچہ خلط خام ہو اور نزدیک زمانہ انتہا کے
کسی خلط کو نہ ہلانا چاہیے جبتک کہ نضج ظاہر نہووے یعنی جب تک مواد پک جاوے اور اکثر اوقات طبیعت نے جو مواد کو پکایا ہو
اور خلط کو دفع کرنا شروع کیا ہو نگاہ کرنا چاہیے اگر طبیعت کام اپنا کرتی ہے تو طبیعت پر چھوڑ دینا چاہیے اور جو طبیعت کے کام مین
کچھ قصور دیکھین تو کسی شے لطیف سے طبیعت کو مدد دیوین اور اگر ایسا ہو کہ طبیعت کچھ دفع نہین کرتی ہے تو طبیب کو تدبیر استفراغ کی
کرنی چاہیے اور طبیعت کو مدد دینی لازم ہے اور معلوم کرین کہ جو استفراغ کہ بضرورت کرتے ہین اور نہ اوسکے وقت پر اس سبب سے
کرتے ہین تا کہ بیمار اوس سے کہ خلطین حرکت کرین اور رخ کسی عضو کی طرف لاوین خلطوں سے کچھ کم ہو جاوے جیسے کسی بیمار کو بضرورت
اور نہ وقت خاص ہین مثلاً وقت انتہا مین کہ غذا دینے کے واسطے بدترین وقتون کا ہے غذا دیوین کہ قوت ساقط نہووے
اور جو کچھ مزاج بیمار سے متعلق ہے یہ ہے کہ دیکھین اگر مزاج گرم ہے اور بیماری گرم تو استفراغ خرمای ہند اور شیرخشت اور بنفشہ اور مانند
اوسکے سے کرین اور اگر بیماری سخت گرم نہین ہے تو ہڑ اور شاہترہ اور مانند اوسکے سے استفراغ کرنا روا ہے اور جو کچھ سحنہ بیمار سے متعلق ہے
یہ ہے کہ دیکھین اگر بیمار گوشت آلود اور تن آباد اور بسیار خلط ہے تو استفراغ مین دلیری چاہیے اور اگر خشک اور لاغر ہے تو مزاج
کی تعدیل مین مشغول ہوں اور استفراغ سے باز رکھین اور جو کچھ مواد بیماری سے متعلق ہے یہ ہے کہ نگاہ کرین اگر مواد بیماری کا
خون ہے تو فصد اولی ہے خاصکر کہ پیشاب سرخ اور غلیظ ہو اور بعد فصد کے اگر طبع خشک ہو لطیف چیزونسے نرم کرین مانند کشکاب یا شیرخشت
یا شربت بنفشہ یا شربت آلو کہ غرض اونسے نرم کرنا طبع کا ہے نہ استفراغ کرنا اور مناسب ہے کہ حقنہ سبک تیار کرین روغن بنفشہ
اور آب چقندر کوفتہ اور فشاردہ اور شکر سرخ اور قدری بورہ ارمنی سے اور یہ حقنہ آغاز بیماری مین کرنا چاہیے اگر صفرا تیز زیادہ ہووے
اور پہلی نرم کرنے سے طبع کی تدبیر جاری کرنے پیشاب کی کرین ساتھہ سکنجبین کے کہ جسمین تخم کرفس یعنی اجمودہ کے بیج اور مانند اوسکی
پکائے ہوں پھر تدبیر مسام کھولنے اور پسینہ لانے کی کرین اوس چیزونسے جو گرم بہت نہو جیسے روغن بابونہ یا شراب سفید نیم گرم پانی
مین ملاکر اور اگر تپ سخت گرم ہو تمریخ اور تنطیل نکرنا چاہیے اور معلوم کرین کہ تمریخ روغن ملنے کو کہتے ہین اور جس چیز کو کہ عضو پر
گراوین یا ٹپکاوین اوسکو نطول کہتے ہین اور گرانے اور ٹپکانے کو تنطیل نام کہتے ہین اور وقت استفراغ مین نگاہ کرنا چاہیے کہ
جو خلط نکلتی ہے مواد بیماری کا ہے یا نہین پس اگر وہ مواد بیماری کا ہے اور قوت قوی ہے تو جسقدر کہ حاجت کمتر کرنے مواد کی
نکلنے دیوین کہ سب خارج ہو جاوے ورنہ استفراغ کو روک دیوین کہ بیماری زیادہ ہو اور قوت بھی ضعیف ہو اور اکثر اوقات کہ
مواد غلیظ اور لزج ہو اور قوت نہایت قوی ہو اور طبیب کو حاجت پڑے کہ استفراغ کرے کسی مسہل قوی سے جسکا فعل اندک ہو

ورجو غلیظ خلط کو بلادی اور دفع کرےاور کم فعلی اوسکی استفراغ بہت نکرے کہ ضعف نلاوے تو ایسے حال مین مسہل قوی سے مقدار قلیل
دینا چاہیے یا کوئی مسہل تیار کرنا چاہیے اس طریق سے تسوت پونڈ دو ماشہ سقمونیا ایک طسوج یعنی برابر دو جو کی گلقند دو تولہ مین گوندین
یا غاریقون اور سقمونیا بھی اسی طرح گوندین اور اگر یہ دوائین ساتھ عصارہ گل تازہ یا شربت گل کی نوش کرین روا ہے اور جو کچھ پختگی
اور خامی مواد سے متعلق ہے یہ ہے کہ جسوقت ان اصول کو جو بیان ہو چکے ابتدای بیماری مین مرعی رکھیں تو بجز پکانے مواد کے مشغول
ہونا چاہیے اور جبتک بدن مین کوئی خلط نکھیں اور یا خوف اس بات کا ہو کہ کوئی خلط حرکت کرے اور رخ طرف کسی عضو شریف کے
لاوے پہلے نضج یعنی پکانے مواد کے استفراغ نکرین کیونکہ قبل نضج کے استفراغ اسواسطے کرتے ہین کہ مواد کچھ کم ہو جاوے اور طبیعت سبکبار
ہو تاکہ باقی مواد کو پکا سکے اور جو استفراغ کہ واسطے پاکی بدن کے کرین بعد ظاہر ہونے نشانیون نضج کے کرنا چاہیے اسلیے کہ اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ مواد خام جو مستعد استفراغ کے نہو حرکت مین آتا ہے یا اگر کچھ پختہ ہو خام خلطون مین ملجاتا ہے اور استفراغ باعث رنج اور اضطراب کا
ہوتا ہے اور ایک گروہ نے تصور کیا ہے کہ مقصود پکانے خلط سے یہی ہے کہ خلط رقیق ہو جاوے اور جو کہ خلط صفرا رقیق ہے وہ کہتے ہین کہ اوسکے پکانے کی
کچھ حاجت نہین ہے یہ سمجھ اونکی غلط ہے اور یہ اعتقاد باطل ہے اسوجہ سے کہ مقصود طبیب کا خلط کے پکانے سے یہ ہے کہ خلط رقیق کو قوت
دیوے کہ معتدل ہو جاوے اور خلط غلیظ کو رقیق کرے یہانتک کہ قوام اوسکا معتدل ہو جاوے تاکہ دونون مستعد دفع طبیعت کی ہو جاوین
جیسے تپ صفراوی مین پہلے دن پیشاب مین کچھ رسوب یعنی گاد نہین ہوتی ہے اور زمانہ انتہا کے قریب گاد ظاہر ہوتی ہے اور گاد بجز
مواد مرض کے نہین ہوتی ہے کہ پختہ ہو وے پس اگر پختگی مواد کی مراد رقیق ہونے سے ہوتی تو چاہیے تھا کہ رقیقی بول اور دفع رسوب نشان
پختگی کا ہوتی اور جبکہ ہمنے دیکھ لیا سبب اس بات کا کہ پہلے دن طبیعت رسوب یعنی گاد کو پانی سے جدا نہین کرسکتی ہے خامی مواد
کی ہے اور سبب اس بات کا نزدیک انتہا کے رسوب ظاہر ہوتی ہے یہ ہے کہ مواد پختہ ہو گیا ہے تو پنداشت ہماری قرین یقین ہے اور
اس مقام سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ طبیب جسوقت کہ ارادہ کرے کہ کوئی استفراغ عمل مین لاوے پہلے انتظار نضج کا کرنا چاہیے کیونکہ نضج سے پہلے
اگر استفراغ کیا جائیگا تو خوف اس بات کا ہوگا کہ خلطین حرکت کرین اور خلط غلیظ ساتھ رقیق کے ملجاوے اور اضطراب پیدا کرے
اور ممکن ہے کہ مواد سے کچھ بھی نہ نکلے اور ممکن ہے کہ خلط رقیق دفع ہووے اور غلیظ بدن مین رہجاوے کہ وہ اور بھی زیادہ غلیظ اور دشوار
گذار ہو جاوے ولیکن اگر جسم مین بکثرت خلطین ہون اور حرکت کرتی ہون چنانچہ بقراط اونکو ناضج کہتا ہے اگر استفراغ کرے
روا ہے تاکہ طبیعت سبکبار ہو جاوے اور بدن پاک ہووے اور نشان بسیاری اور جنبانی اخلاط کا یہ ہے کہ خلط بدن مین بیمار کے
جابجا پھرتی ہے اور بیمار بیقرار رہتا ہے پس جسوقت کہ طبیب خوف کرے کہ بسیاری اخلاط قوت کو مہلت پکانے کی ندیگی یا خوف
کرے کہ بیماری سرسام کی ہو جائیگی یا کسی عضو مین ورم یا ریش ہو جائیگا تو ایسے حال مین اگرچہ اثر پکنے مواد کا ظاہر نہووے
استفراغ کرنا چاہیے اسلیے کہ خلطین متحرک ہوتی ہین اور طبیعت بھی اوسکو جابجا پھراتی ہے پس جبکہ طبیعت طبیب سے واسطے

اونکی نفع کو مدد دیا نیگی اور دفع یا واجب کریگی اور خطر کم ہوگا اور ممکن ہی کہ بخوبی راحت حاصل ہووی اور جو کچھ میل مادہ سی متعلق ہی
یہ ہی کہ دیکھین اگر مواد میل طرف معدہ کی رکھی تو استفراغ قی کے طریق سی کرین اور واسطے قی کے ایسی چیز دیوین کہ عادت سی بہت
دور نہو وی اور سکنجبین اور نیمگرم پانی اور مانند اوسکی اور چیز و نپر قناعت کرین اور اگر طرف آنتون کی مواد مائل ہو تو استفراغ ساتھ
دستون کی کرین اور اگر مواد پشت جگر کی طرف میلان رکھی استفراغ بادرار بول کرین اور اگر میل طرف مقعد کی رکھی استفراغ و ستونکی
طریق سی کرین اور اون دواؤنسی کہ جگر کو موافق ہون اور اگر میلان مواد کا نیچے کی آنتون پر ہو تو استفراغ حقنہ اور شیاف سی
کرین اور نشانیان ہر ایک جگہ کے میلان مواد کی اپنی مقام پر بیان ہونگی انشاء اللہ تعالی اور جو کچھ سالہای عمر بیمار اور ہوائے
مسکن اور شہر اوسکی سی متعلق ہی یہ ہی کہ دیکھین اگر بیمار جوان ہی یا ادھیڑ اور شہر اوسکا شہر معتدل ہی اور فصل سال افضل بہار ہی یا خزان
تو جنس استفراغ کی کہ احتیاج ہو وہی عمل مین لاوین اور اگر بیمار کودک یا بوڑھا ہو اور شہر گرم ہو مانند شہرون جنوبی کی یا سرد ہو مانند
شہرون شمالی کے اور فصل سال تابستان ہو یا زمستان تو استفراغ نہ کرین اور اگر ضرورت ہو استفراغ بتفاریق کرین اور جو کچھ
عادت بیمار سی متعلق ہی یہ ہی کہ ملاحظہ کرین اگر بیمار مسہل کی دوا پینی کی عادت رکھتا ہو اور چاہی کہ مسہل پیئے تو طبیب وہ مسہل
کہ جسکی احتیاج ہی تجویز فرماوی اور اگر عادت نہ رکھتا ہو مسہل پینی سی احتیاط کرے اور اگر عادت قی کرنے کی رکھتا ہی اور مسہل پینی کی عادت
نہین رکھتا ہی یا اگر مسہل پینی کی عادت رکھتا ہی اور قی کرنی کی نہین رکھتا ہی تو استفراغ اوس طریق سی کرین کہ جسکی وہ عادت
رکھتا ہی اسلیے کہ منفعت اوسمین زیادہ ہی اور استفراغ حسب عادت تمامتر اور بآسانی ہوتا ہی اور فصد مین بھی عادت کو نگاہ رکھنا
چاہیے اگر بیمار فصد کھلوانی کی عادت رکھتا ہی اور حاجت بھی فصد کی ہی فصد کرین اور جسقدر خون نکالنا چاہین نکالین اور
اگر عادت نہین رکھتا ہی اور فصد کی حاجت ہی فصد کرین لیکن خون کمتر اوس سی لیوین کہ جسقدر چاہیے اور جو کچھ تعلق فصل
سال سی رکھتی ہی یہ ہی کہ موسم تابستان مین مسہل کمتر اور باحتیاط تمام دیوین اور اگر دیوین اوس ساعت مین دین کہ ہوا خوشتر اور
حرارت غریزی قوی ہو اور موسم زمستان مین بھی مسہل کمتر دیوین لیکن اگر بہت ضرورت ہو تو وقت چاشت یا وقت نیمروز مسہل
دیوین کہ حرارت غریزی بدنمین پراگندہ اور ہوا خوشتر اوسوقت مین ہوتی ہی اور دوا بدنمین کہ گرم ہی تو بدنمین استفراغ اوسی کرنا چاہیے
اون اقسام سی چار ہین جنکا ذکر اسجگہ کیا جاتا ہی پس معلوم کرین کہ عمر جوانی اور صفراوی ہی تو بدنمین استفراغ ساتھ پانی خرما
کی کرین یا شیرخشت سی یا پانی آلو کا اور شیرخشت دیوین یا پانی انار کا اور شیرخشت اور قدری املتاس اور اگر سقمونیا کی حاجت
ہو تو قدری اوس سی ان پانیومین حل کرکی دیوین اور اگر جلاب یا آلو کی پانی مین حل کرین اور بدون شیرخشت وغیرہ کی دیوین
مفید ہوگی اسلیے کہ سقمونیا جلد اجابت کرتی ہی اور ہنوز حرارت اوسکی بدنمین ظاہر نہین ہوتی پانی کہ وہ استفراغ کرتی ہی اور بدن
مواد صفرا سی بخوبی پاک ہوتا ہی اور شربت بنفشہ اور حب بنفشہ اس باب مین نافع ہی **صفت حب بنفشہ** ساڑھے
چار ماشہ سقمونیا دو رتی ایک چاول چار رتی ڈیڑھ چاول تک کتیرا چار رتی ڈیڑھ چاول اور اگر مراعات فم معدہ کی ملحوظ
سقمونیا کو مشوی کرین اور دہنیہ خشک اور گلاب کے پھول اور صندل ہر ایک آٹھ رتی تین چاول یونی دو ماشہ تک کافو

ایک جو سے دو جو تک گلاب مین یا سیب کے پانی یا بہی کے پانی مین حلکرین اور بنفشہ اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین اور اگر رعایت فم معدہ کی قوی تر منظور ہو چار رتی ڈیڑہ چاول پودینہ اوسمین شامل کرین **صفت حب مسہل** کہ حرارت کو تسکین دیتی ہے کتیرا سقمونیا دو رتی سے چار رتی تک حسب دستور گولیان بنائین اور یہ گولی سواے جوان آدمی کے کہ قوی الحرارت ہو نہ دینی چاہیے **صفت معجون** شیرخشت یا ترنجبین جو کچھ موجود ہو تین تولہ پانی بہ شیرین کا یا پانی سیب کا ہر ایک تین تولہ پانی دہنیہ کا سات ماشہ ان سب کو شیرخشت یا ترنجبین پر ڈالین کہ گھلجاوے ملین اور دہیمی آنچ پر قوام کرین اور ساڑہے تین ماشہ سقمونیا اور چار رتی ڈیڑہ چاول کافور یا اوسقدر کہ حال واجب کرے اوسمین گوندہین بعد آگ پر سے اوٹھاوے اور نیم گرم ہو وے کہ یہ سب چھہ خوراک معتدل ہے اور اگر تین تولہ جلاب اور چھہ تولہ پانی آلو کا یا پانی خرماے ہند کا لیوین اور چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا اوسمین حلکرین مسہل کامل ہوگا اور جس آدمی کا جی متلاتا ہو تو سقمونیا کو سیب کے پانی یا انار کے پانی مین حل کرین یا بہی کے پانی مین اور جو یرقانی ہیں تو ہمین واسطے جگر گرم کے چاہین کہ ایک روز سقمونیا ماء الجبن مین حلکرین بہتر اور مناسب ہے **صفت معجون** کہ دست لاتی ہے اور حرارت کو تسکین بخشتی ہے حاصل کرین ککڑی کے بیجون کی گری مینگی کدو کے بیجون کی گری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑہے چار ماشہ ترنجبین یا شیرخشت چھہ تولہ دس ماشہ بہی کے پانی مین ڈالکر قوام دیوین اور ساڑہے چار ماشہ سقمونیا اوسمین گوندہین **صفت قرص طباشیر مسہل** کہ معدہ کو قوت دیتا ہے اور تسکین حرارت کی کرتا ہے نسلوچن عصارہ زرشک ایک ساڑہے چار ماشہ سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول گلاب کے پھول چار رتی ڈیڑہ چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول سب کو کاسنی کے پانی مین گوندہین اگر چاہین ان سب کی گولیان بنائین اور اگر چاہین سب دوا دونی لوہیرا سات ماشہ شکر طبرزد کاسنی کے پانی مین گوندہین یا مکوہ کے پانی یا کاکنج کے پانی مین اور قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھا رکھین حاجت کے وقت ہاتھ سے ملکر دیوین والله الشافی **باب ٩ نوان ضماد کی تدبیر مین ہے** جسوقت احتیاج ہووے کہ کوئی ضماد سر پر رکھین یا گلاب سر مین تر کرکر رکھین تو جسوقت کہ معدہ طعام سے خالی ہو جاوے محمد ذکریا کہتا ہے کہ جسوقت کہ تپ تیز مین طبع خشک ہو نشان گرمی کا دیکھین تو تدبیر سر کی اور تر کرین اور وہ کہتا ہے کہ مینے ایسے حال مین ایک ضماد سر اور سینہ پر رکھوایا تو بخوبی اوسکو اجابت ہوئی اور قبض کھلگیا **باب ١٠ دسوان حمام کی تدبیر مین ہے** وہ اسباب جو حمام سے باز رکھتے ہین پانچ ہین ایک ضعیفی قوت کی اسلیے کہ حمام تحلیل کرنیوالا ہے قوت کو ضعیف کرتا ہے اور قوت ضعیف کو ساقط کرتا ہے دوسرے تواتر دستون کے کہ وہ موجب ضعیفی معدہ کا ہے اور ضعیفی معدہ کی سبب ضعیفی قوت کا ہے خوف اسہال کا ہے گا کہ غشی معدہ تولد کرے تیسرے خون آنا ناک سے اس وجہ سے کہ حمام کے اندر سب خلطین کھلجاتی ہین اور حرکت مین آتی ہین پس خوف اسہال کا ہے کہ خون بھی متحرک ہوگا اور بہت خون ناک سے جاری ہوگا اسی سبب سے کہ جسوقت کہ طبیب توقع رکھے کہ بیمار کی ناک سے خون آوے یا اگر آتا ہے کم آتا ہے اور چاہے کہ بہت آوے تو اوسکو حمام مین جانے کی اجازت دیوے چوتھے دستون مین نکلنا اوس خلط کا کہ جس طریق سے اوسکے نکلنا چاہیے استفراغ کرنی ہو اس وجہ سے کہ حمام دستون کو روکتا ہے اور خلطون کو جانب مخالف پہونچاتا ہے پس وہ خلطین ان مین

ہنتی ہی اور مضرت بزرگ پیدا کرتی ہی پانچوین طبع اسلیے کہ اوس آدمی کو کہ جسکی انتوںین کچھ ثفل ہو حمام مین نجانا چاہیے جب تک کہ آنتین ثفل سے خالی نہو جائین نظیر اسیوجہ سے کہ مذکور ہوئی اور معلوم کرین کہ منفعتین حمام کی تین نوع پر ہین ایک نضج دوسری تحلیل تیسری ترطیب آور صاحب تپ اور صفراوی بیماری والیکو کہ مادہ بیماری کا محض صفرا ہو اگر عضو مین کوئی ورم نہو بعد استفراغ کے حمام مین جانا چاہیے کہ حمام صفرا کو تحلیل کریگا اور باقی مواد کے نکالنے پر مدد دیگا اور ترطیب کریگا اور صاحب تپ محرقہ کو کہ مواد جسکا بلغم شور ہو حمام نقصان پہونچاتا ہی اسلیے کہ بلغم بسبب غلظت کے ظاہر کیطرف تحلیل نہین قبول کرتا ہی جس طرح صفرا قبول کرتا ہی اور صاحب ذات الریہ اور ذات الجنب کو باقی مواد کے نکالنے پر مدد دیتا ہی اور درد انکو ساکن کرتا ہی اور پوست کو تر کرتا ہی اور جوڑ بندون اور پٹھون اور سانس کے راستون کو نرم کرتا ہی اس سبب سے سانس کی آمد و شد بآسانی ہوتی ہی اور کھنکار حلق سے بسہولت نکلتا ہی اور جو بیمار کہ حالت تندرستی مین حمام کو دوست رکھے اور وہ حالت بیماری مین حمام کرنا چاہے تو بعد نضج اور استفراغ یعنی بعد نکلنے اور خارج ہونے مواد کے اوسکو حمام سے نہ روکنا چاہیے یہ سب جو بیان ہوئین منفعتین حمام کی وہ سب ایسی ہین کہ نکالنے اور تحلیل کرنے سے تعلق رکھتی ہین لیکن جسجگہ کہ مقصود حمام سے ترطیب ہو تو پانی بہت نیم گرم بکثرت مریض پر ڈالین اور خانہ معتدل خوش ہوا مین بیٹھین یا آبزن معتدل مین اور جلد پانی سے باہر نکلین اور چادر ملائم سے تری پانی کی بدن سے پونچھین اور سارے جسم کو روغن نیم گرم سے چرب کرین تا کہ مسام کو کھولے اور فضلہ باقی کو تحلیل کرے اور رگون اور عضلون کے پوست کو نرم کرے اور تری پانی کی اوسمین نگاہ رکھے مگر روغن بغیر گرم کیے ہوئے سے یہ منفعتین نہین پائی جاتی ہین بلکہ اوس سے زکام کہ ہوتی ہین اور جسوقت حمام سے باہر آنا چاہین تو بتدریج نکلین اور سر اور بدن کو پوشیدہ رکھین کہ اثر خنک ہوا اور سرما کا اوسپر نہ پہونچے

جزو تیسرا تپون یعنی بخارون کی انواع کی شناخت مین ہی اور علاج مین ہر ایک کے بشرح و بسط اور اس جزو کی بارہ باب ہین باب پہلا صفراوی تپونکی انواع کی شناخت مین ہے

صفراوی تپونکی تین نوع ہین ایک غب ہی کہ ایک روز آتی ہی اور ایک روز نہین آتی ہی اور مواد اس تپ کا صفرای خالص ہے اس سبب سے اس تپ کو غب خالصہ کہتے ہین دوسری غب لازم ہی اور مواد اسکا صفرا ہی کہ رطوبت سے مرکب ہی اور ترکیب اوسکی اس طریق پر ہی کہ دونون ایک ہو جاتی ہین کہ امتیاز دونون مین نہین ہوتا ہی اور بسبب آمیختگی محکم کے فعل ہر ایک کا جداگانہ ظاہر نہین ہو سکتا ہی اور حس سے نہین دریافت کر سکتے ہین اسلیے کہ مواد تپ کا صفرا اور رطوبت ہی اور جو کہ رطوبت دشواری تحلیل قبول کرتی ہی اور حرارت صفرا کی شامل رطوبت کے ہوتی ہی لہذا تپ لازم ہوتی ہی اور اسکے لیے عرض فراخ ہی یعنی ہیچ اس نوع کی انواع بہت ہین یعنی جسجگہ کہ صفرا بشدت غالب ہوتا ہی تپ تیز اور آشفتہ تر اور اعراض اوسکے سخت اور شدید ہوتی ہین اور جلد گذر جاتی ہی اوسکو تپ محرقہ کہتے ہین اور حادہ بھی کہتے ہین یعنی تیز اور جسجگہ کہ رطوبت غالب ہوتی ہی تپ دائم اور لازم تر اور دشوار گذار ہوتی ہی اوسکو غب غیر خالصہ کہتے ہین اور گاہی یہ تپ بہت طول کھینچتی ہی کہ چھ مہینہ تک آتی ہی اور کبھی آخر مین ان تپون کے سپرز یعنی تلی بڑھ جاتی ہی اور تہیج منھ اور آنکھون پر ظاہر ہوتا ہی مانند ورم کے اور گوشت اور

پوست بیمار کا الٹکا ہوا معلوم ہوتا ہی عربی مین اوسکو تربل کہتے ہین تیسری نوع وہ تپ ہی کہ ایک دن نوبت اوسکی گرم زیادہ اور
آشفتہ تر ہوتی ہی اور دوسرے دن نوبت اوسکی آہستہ تر او خفیف ہوتی ہی اور مواد اس تپ کا بھی صفرا اور رطوبت ہی لیکن
باہم شامل نہین ہوتا ہی اور ملکر ایک نہین ہوجاتا ہی بلکہ دونون مواد ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہین اور اسوجہ سے نوبت ہر ایک کی
جداگانہ ظاہر ہوتی ہی کہ جس دن نوبت حرکت صفرا کی ہوتی ہی اوسدن تپ بہت گرم آتی ہی اور جسدن نوبت حرکت رطوبت
کی ہوتی ہی تپ نرم ہوتی ہی ایسی تپ کو شطر الغب کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ مواد تپ غب خالصہ کا میل طرف گوشت اور
پوست کی رکھتا ہی اسی سبب سے آخر مین تپ کے پسینہ بہت آتا ہی اور لرزہ عارض ہوتا ہی اور رونگٹے بدن کے کھڑے ہوجاتے ہین اور
ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پوست کو سوئی کی نوک سے چبھوتے ہین اور مواد تپ غیر خالصہ کا رگون کے اندر ہوتا ہی اور اسی سبب سے
مدت اوسکی دراز ہوتی ہی لیکن اون رگون مین جو نزدیک دل کے ہین مواد اوسکا کمتر ہوتا ہی اور مواد تپ محرقہ کا اندر حوالی دل
اور قعر معدہ اور جگر کے رگون مین بہت ہوتا ہی اسیوجہ سے اعراض اوسکے شدید اور نہایت صعب اور پریشان کرنیوالے ہوتے ہین

باب دوسرا نشانیون مین غب خالصہ اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ دس نشانیان
ہین کہ بسبب اونکے غب خالصہ کو غیر خالصہ سے پہچان سکتے ہین اور تمیز کرسکتے ہین ایک رونگٹے کھڑے ہونا اور لرزہ کا آغاز تپ مین ہوگا
دوسری حال حرارت تپ کا تیسری حال پیشاب کا چوتھی حال نبض کا پانچوین حال پسینہ کا کہ آخر تپ مین آتا ہی چھٹے احوال تپ کی نوبتون کا
درازی اور کوتاہی سے ساتوین عدد ایام نوبت آٹھوین حال تزایدیون کا نوین نوبت اعراض تپ کے دسوین استفراغات
یہ دس نشانیان خاص ہین اور سوا اونکے اور حالات ہین کہ بیمار اونمین شہادت دیتے ہین جیسے فصل سال اور عمر بیمار کی اور شہر
اور سحنہ اور عادت اور ضعف اوسکا اور تدبیرین گذشتہ کہ بیمار کو اتفاق اونکا ہوتا ہی ان حالات مین بھی نگاہ کرنا چاہیے
تاکہ شہادتین قوی تر ہوجاوین لیکن رونگٹے کھڑے ہونے اور لرزہ سے جو دریافت کرتے ہین صورت اوسکی یہ ہی کہ شروع تپ مین سرما کا خلوص
بہت ہوتا ہی جیسے کوئی مانند ہوا اور پانی گرم اوس پر ڈالین اور سرما پشت سے اوسکی عارض ہو سبب اوسکا یہ ہی کہ حرارت ناری
حرکت مین آتی ہے اور اندک مایہ رطوبت کو پگہلاتی ہی اور طرف عضلون کے پہونچاتی ہی یہانتک کہ حس
اوسکی دریافت ہوتی ہی اور چونکہ حرارت اس تپ کی بہت قوی ہوتی ہی اسلیے قوت حرارت کی عضلون پر پہونچتی ہی اور
اونکو کاٹتی ہی اور جلاتی ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پوست اور عضلونکو بیمار کے سوئی کی نوک سے چھیدتے ہین نیز اسی
سبب سے سرما سخت قوی نہین ہوتی ہی لیکن بعد اوسکے قوی زیادہ ہوتی ہی اور خوب لرزاتی ہی کیونکہ حرارت غریزی اندر کی طرف
میلان کرتی ہی اور جسجگہ کہ مادہ ہی رخ اوس طرف کرتی ہی اور یہ لرزہ اور سرما جلد موقوف بھی ہوجاتا ہی اور مدت اوسکی بہت
طول نہین کھینچتی ہی اور حرارت تپ کی جلد ظاہر ہوتی ہی اور پہلی اور دوسری اور تیسری نوبت مین ظہور لرزہ اور سرما کا بہت
قوی ہوتا ہی اور جسقدر زمانہ بڑہتا جاتا ہی قوت اوسکی گھٹتی جاتی ہی بخلاف اور تپون کے لرزہ اونکا مانند حمی ربع یعنی تپ چوتھیا
کی کہ پہلی نوبت کے دن نہایت ضعیف ہوتا ہی اور جسقدر زمانہ بڑہتا جاتا ہی قوی ہوتا جاتا ہی اسوجہ سے کہ جو تپ کہ تپ مین

کیموس سوادی جو عضلوں پر گرتا ہی پہلا کچا اور گاڑھا ہوتا ہی اور ہنوز پختگی اور لطافت نہین پاتا ہی اور جسقدر دن گذرتی جاتی ہین پکتا جاتا ہی
اور لطیف زیادہ ہوتا جاتا ہی پس اوس کیموس پختہ سی جب عضلون پر گرتا ہی بکثرت اور گزندہ ہوتا ہی اس سبب سے لرزہ قوی زیادہ ہوتا ہے
اور نبض بھی اسی سبب سے قوی زیادہ ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تپ ربع اور تپ بلغمی مین اس سبب سی کہ جو مواد عضلون پر گرتا ہی مفدار مین بہت
اور کیفیت مین نہایت سرد ہوتا ہی خوب لرزاتا ہی لیکن فرق درمیان اس لرزہ اور لرزہ صفراوی کے یہ ہی کہ صفراوی مین منہ کا مزہ تلخ
ہوتا ہی اور بلغمی مین تلخ نہین ہوتا مگر ممکن ہی کہ جسوقت کہ دونون جو تھیا اور بلغمی کا خوب پختہ اور لطیف ہو جاتی تو مزہ مونھہ کا اندکی تلخی اختیار
کریگا اور حرارت تپ سے اس طرح پہچان سکتی ہین کہ تپ غب خالصہ کی جلد گرم ہوتی ہی اور گرمی اوسکی سوزان زیست تپونسی ہوتی ہی اور جسکے
کہ ہاتھہ رکھین تیزی تپ کی ہاتھہ کو جلا دیتی ہی لیکن ایک زمانہ تک جو ہاتھہ اوس مقام پر رکھین حرارت اوس موضع کی کمتر ہوتی ہی اسلیے کہ
مواد صفراوی نہایت لطیف ہوتا ہی اور حرارت ہاتھہ کی اور حرارت تپ کی اوسکو لطیف زیادہ اور تحلیل قبول کرنیوالا زیادہ کرتی ہی اس سبب سے حرارت
اوس موضع کی کم ہو جاتی ہی اور احوال بول سی اسطرح دریافت کرسکتی ہین کہ پیشاب غب خالصہ کا سرخ اور آتشی رنگ ہوتا ہی اور پتلا اور اگر کچھہ
قوام بھی رکھتا ہی تو بہت گاڑھا نہین ہوتا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پہلا دن یا تیسرے دن اثر پکنی مواد کا اوسمین ظاہر ہوتا ہے
اور اکثر چوتھی دن یا ساتوین دن ظاہر ہوتا ہی اور جو کچھہ نبض سی جانا جاتا ہی یہ ہی کہ نبض شروع نوبت مین صغیر اور ضعیف اور
متفاوت ہوتی ہی اسلیے کہ ہنوز حرارت تپ کی بدن مین پراگندہ نہین ہوتی ہی اور حرارت غریزی اندر کی طرف میلان
رکھتی ہے واسطے کوشش کرنیکے ساتھہ مادہ تپ کی لیکن جلد پھر جاتی ہی اور متغیر ہوتی ہی اور عظیم اور قوی اور مختلف
ہوتی ہی لیکن قوت اس سبب سے پاتی ہی کہ خلط صفراوی جلد لطیف اور سبک ہی قوت کو اوس سے چندان ماندگی اور گرانی
نہین ہوتی کہ جیسی اور خلطونسی ہوتی ہی اور چونکہ حرارت صفرا کی قوی ہوتی ہی حالت جذب نسیم کی دلکو بہت ہوتی ہی اسلیے
نبض عظیم ہوگی اور مختلف اس سبب سے ہوتی ہی کہ خاصیت عفنی تپون کی یہ ہی کہ نبض مختلف ہو جاتی لیکن اختلاف نبض تپ
صفراوی کا بہت قوی نہین ہوتا ہی کیونکہ مواد صفرا کا بسبب سبکی اور لطافت کی قوت کو نہین دباتا ہی اور اسقدر بار نہین دیتا ہی
جسطرح مواد اور خلطونکا بار دیتا ہی اور جو کچھہ احوال پسینہ سی پہچانا جاتا ہی یہ ہی کہ پسینہ تپ غب خالصہ مین بہت آتا ہے
بہ نسبت اور تپون کے اور پسینہ آتی ہی تپ غب خالصہ اوتر جاتی ہی کیونکہ خلط صفرا لطیف زیادہ اور رقیق زیادہ سب خلطون سے
ہی اور جسوقت کہ تپ مین پانی پیا جاتا ہی تو پوست پر آدمی کی ابخرے نرظاہر ہوتی ہین جیسی گویا پسینہ آویگا اور کبھی پسینہ بھی آتا ہی
اور جو کچھہ احوال تپ کی نوبتونسی جانا جاتا ہی یہ ہی کہ اکثر حالات مین درازی نوبت تپ کی سات گھنٹے رہتی ہی اور کمتر چار گھنٹہ
اور بہت دراز تر مدت بارہ گھنٹہ کی ہی اور جو بارہ ساعت سی بھی زیادہ نوبت بڑہی اور چودہ اور پندرہ ساعت تک پہونچے
غب خالصہ ہوگی پس جس کسی غب خالصہ مین کہ نوبت تپ کی بارہ گھنٹے رہتی ہی تو بیمار اوسکا چھتیس گھنٹہ تک آسودہ رہتا ہی
اسی سبب سے یہ تپ سب تپونسی باسلامت زیادہ ہوتی ہی اور جو کچھہ عدد نوبتون تپ سی پہچانا جاتا ہی یہ ہی کہ اگر بیمار کچھہ تخلیط نکرے
اور طبیب کو غلطی نہ پڑی تو نوبتین غب خالصہ کی سات سی زیادہ نہونگی کہ ساتون نوبتین چودہ روز مین ختم ہو جائینگی

اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بسبب لطافت کی ایک نوبت سی زیادہ نہین معلوم ہوتی ہی کہ پسینہ یا قی یا دستون کی راہ صفرا نکلجاتا ہی اور تزائد نوبتون تپ سی اس طرح پہچان سکتی ہین کہ تزائد یعنی بڑہنا یعنی تپ غب خالصہ کا مناسب ہوتا ہی اور تزاید غیر خالصہ اور اونہونکا مناسب نہین ہوتا اور کچہ اعراض تپ سی معلوم کر سکتی ہین یہ ہی کہ تپ غب خالصہ مین بیقراری اور بیخوابی اور پیاس ہو گی اور غصہ اور جی متلانا اور قی اور صفراوی دستونکا آنا اور درد سر ہوگا مگر درد سر مین گرانی نہوگی اسلیے کہ خلط صفرا سبک ہوتی ہی گرانی نہین کرتی ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ بہت ایسا ہوتا ہی کہ ایک بدن مین دو نوبت غب خالص آتی ہی جس دن کہ نوبت آسایش اس تپ کی ہوتی ہی نوبت حرکت اوسکی ہوتی ہی اور بیمار ہر روز تپ کی حالت مین مبتلا رہتا ہی اسلیے جسوقت کہ طبیب اس تپ کی نشانیون کو نوبت سی دیکہہ اور نشانیون پر نگاہ نکری تو البتہ غلطی مین پڑیگا پس طبیب کو لازم ہی کہ اعتماد اور نشانیون پر بھی کری جو کچہ مذکور ہوئین اور استفراغات سی سطور سی پہچان سکتی ہین کہ استفراغ صفرا کا یا ساتھ قی یا دستون یا پسینہ یا ادرار بول کے صفرائی ہوتا ہی پس جسوقت دیکہین کہ قی یا دست صفرائی ہین اور پسینہ بھی بہت ہی اور ادرار بول بھی صفرائی ہی تو معلوم کرین کہ یہ مواد خالص صفرا کا ہی اور تپ غب خالص ہی علاج معلوم کرنا چاہیے کہ سبب عفنی تپونکا دو چیزین ہین ایک جمع ہونا خلط عفن کا اندر جسم کے دوسری گرمی اور تباہی مزاج کی کہ عفونت سی پیدا ہوتی ہی پس طریق علاج ان تپونکا یہ ہی کہ تدبیر کم کرنی خلط اور تدبیر اعتدال مزاج کی ساتھ ایک دوسری کے برابر ہین لیکن تپ غب مین اسوجہ سی کہ حرارت بہت شدید اور قوی ہوتی ہی اور مواد نہایت لطیف اور بہت سبک ہوتا ہی حاجت تدبیر مزاج تباہ اور بٹھا دینی حرارت غریب کی بہ نسبت کم کرنی مواد کے زیادہ ہوتی ہی لیکن اولی یہ ہی کہ اعتدال مزاج کی تدبیر مین مواد کم کرنی کی تدبیر سی غافل نہین چنانچہ موافق ترین اشیا اس باب مین انار کھٹا اور میٹھا ہی کہ معہ گودہ اوسکو نچوڑین اور قدری شکر مین ملا کر مریض کو پلائین کہ وہ حرارت کو بھی تسکین دیگا اور نیز بقوت سہل طبع کو بھی نرم کریگا اور پانی آلو کا ساتھ شکر کی اور پانی خرما ہندی کا اور قدری املتاس اور شربت ورد مکرر اور شربت بنفشہ دلوین اور بقدر ساڑھے چار تولہ بنفشہ گلاب مین پالکر اور ملکر چھانکر اور بقدر سات ماشہ اسپغول ساتھ شربت آلو کے دلوین یہ سب ایسی شربت ہین کہ حرارت غریب کو بٹھاتی ہین اور طبع کو نرم کرتی ہین پس اگر ہمراہ تپ کے درد سر اور اضطراب بھی ہو تو حقنہ نرم سی قبض کھولنا اور دست جاری کرنا اولی ہی **صفت حقنہ نرم** بنفشہ خطمی بھوسی گیہونکی ہر ایک سات ماشہ عناب بیس عدد سپستان پچاس عدد کشنک جو نو تولہ شکر سرخ نو تولہ آبکامہ ساڑھے سترہ ماشہ گیہون کی بھوسی کو کسی کپڑے مین کرکے خوب ملین اور شیرہ اوسکا حاصل کرین اور بنفشہ اور خطمی اور عناب اور سپستان اور کشنک جو سبکو ساڑھے تین سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور بیندرہ تولہ یا سترہ تولہ اس پانی سی لیکر شکر اوسمین ملاکر اور آبکامہ گھولکر حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** بنفشہ نیلوفر خطمی بابونہ ہر ایک تین تولہ بھوسی گیہون کی تین تولہ عناب پانچ عدد سپستان بیس عدد کشنک جو کشت سوسن کی جڑ نیمکوفتہ تین تولہ برگ چقندر دس عدد سبکو ساڑھے تین سیر پانی مین پکائین اور سات ماشہ جوا کھار اوسمین حل کرین اور استعمال فرمائین اور اگر ساڑھے سترہ ماشہ آبکامہ اوسمین گھول لین فعل اوسکا قوی ہوگا اور اگر [illegible]

ہو توجبتک طبع کو نرم نکرلیوین کشکاب اور اور کوئی چیز غذا کی ندیوین اور قانون طبع نرم کرنی اور غذا دینی اور قوت نگاہ
رکھنی اور کشکاب بنانیکا ابواب جزو دوم مین تیسری گفتار سی اس کتاب کی مذکور ہو چکا ہی اور اگر طبع ہر روز ایک مجلس یا دو مجلس
اجابت کری تو تدبیر رفع قبض شکم کی کچھ حاجت نہین ہی اور بعضی طبیبون نی لکھا ہی کہ اس تپ مین گرم دوا کہ جسمین گرمی اور مشتی
ہو نہ دینی چاہیی اسلیے کہ بخوف نرہنا چاہیی اس بات سی کہ تپ محرقہ ہوگی یا سرسام ہو جائیگا لیکن جو شی نرمی اور خنکی کیطرف
میل رکھتی ہو وہ دینی چاہیی اور محمد زکریا لکھتا ہی کہ اگر قوت مساعد ہو اور تپ غب خالصہ ہووی تو بلبس درم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
زرد ہڑ پوست صاف کی ہوئی پانی مین جوش دیکر اور ہاتھ سی ملکر اور چھانکر اور پانچ تولہ دس ماشہ ترنجبین اوسمین گھولکر
روز آسایش یعنی صبح کو روز تپ سی بیمار کو دیوین اور نیز وہ کہتا ہی کہ چھ رتی سوا دو چاول سقمونیا پانچ تولہ دس ماشہ
جلاب مین کر پانی مین ملایا ہو حل کرنی چاہیی اور یوم راحت دینی چاہیی تا کہ بدن کو بخوبی خلط صفرا سی پاک کری اور بعد
اس شربت کی تپ پھر نہین آتی اور اگر آتی ہی ضعیف ہوتی ہی ہر ایک شب تین تولہ خرمای ہند اور بیس عدد آلوی سیاہ فرمہ
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین بھگائین کہ خوب بھیگ جائی ہاتھ سی ملین اور تین تولہ شکر اوسمین ڈالکر دیوین کہ بیمار اوسکو پیکر سو رہی فجر
کیوقت سورج نکلنی سی پہلی کشکاب دیوین اور اگر امیر آدمی آلوی بخارا اور ہاتھ سی ملنا ہووی دشواری پی سکین تو اولی یہ ہی کہ تسبیح
آلو بخارا کو چاقو سی چھید کر ہمراہ خرمای ہند کی پانی مین بھگو دیوین اور رات کیوقت چھانکر دون ملنی کی شکر ڈالکر نوش فرماوین
بہت خوش اور لطیف شربت ہوگا اور ایک گروہ نی کہا ہی کہ ابتدای بیماری اور زمانہ تزاید مین اگر حاجت نرم کرنی طبع کی ہو تو
ہر روز تین تولہ چار ماشہ ترنجبین کو پانی مین حل کرنا چاہیی اور دینا چاہیی اور اگر اس سی بھی نرم نہو تو آٹھ تولہ چار ماشہ خرمای ہند گرم پانی
مین تر کرین ہر ایک شب اور صبحکو صاف کرین اور تین تولہ شکر یا ترنجبین اوسمین گھولین اور دیوین حو جیش لکھتا ہی کہ پانچ تولہ
ترنجبین سرد پانی مین حل کی ہوئی واسطے اوس آدمی کی کہ جسکو تدبیر لطیف کی حاجت ہی بجای کشکاب کی ہی اور اولی یہ ہی کہ گرم
تپومین ترنجبین سی دست بردار ہووین اور اگر چار درم خرمای ہند اور آب آلو کی ساتھ دیوین اور بعوض اوسکی جسجگہ
تین تولہ ترنجبین دیتی تھی وہان دو تولہ شیر خشت دیوین بالجملہ ترنجبین کو تپ صفراوی مین بغیر کسی چیز ترش مانند پانی انگور خام
اور پانی انار ترش اور پانی آلو اور پانی خرمای ہند کی ندینا چاہیی اسلیے کہ بخوف نہین رہ سکتی ہین وہ صفرا ہو جائی اور اگر حالت تپ مین
مونھ خشک اور پیاس غالب ہو تو کشکاب سی پہلی کوئی شربت تری بڑہانیوالا دینا چاہیی جیسی جلاب خام یا پانی آلو کا اور پانی
خرمای ہند اور پانی خیار ترش اور پانی کدو اور پانی تربوز اور پانی برگ خرفہ اور پانی اوسکی تخم کا اور لعاب اسبغول ساتھ شکر کے
اور اگر دہن خشک نہووی تو کشکاب سی پہلی سکنجبین دیوین چنانچہ ابواب جزو دوم مین گفتار تیسری سی اس کتاب کے مذکور ہو چکی ہی
اور اگر بیمار کشکاب نچاہی تو آب کدو یا آب انار ملا ہوا بجای کشکاب کی ہی اور بہیکا پانی دینا واسطے پیشاب بہانی کی اس تپ مین
موافق ہی اور حاصل اس تپ مین یہ ہی کہ دن نوبت کی بجز پانی تخم خرفہ اور سکنجبین یا پانی خرمای ہند اور شکر کے یا پانی تربوز اور
پانی انگور خام شکر ملاکر یا پانی انار ترش اور شیرین یا پانی خیار ترش اور شکر کے کوئی اور چیز ندیوین اور اگر حرارت نہایت

قوی ہو تو شربت تمرہندی قدری بنسلوچن پیپکر پلا دیں بالجملہ اس دن میں جو شے کہ مشابہ غذا کی ہے مانند کشکاب وغیرہ کے بیمار کو اوس سے
دور رکھیں اور حالت تپ میں بعد فراغت پانی کے سرما اور لرزہ سے اگر ٹھنڈا پانی پیئیں بہتر ہو گا خاصکر اگر معدہ اور جگر میں کوئی مانع
نہو مانند ضعف اور ورم اور نضج خلط کے اور بحران اس تپ کا پانی سے ٹھنڈا ہونا چاہیے اور اسیطرح شروع بیماری میں سرد چیزین دینے میں افراط
نکرنی چاہیے اور جس جگہہ خوف ہو وے کہ تپ محرقہ ہو جاویگی افراط حرارت سے تو وہان یہ تدبیر مناسب ہے کہ نوبت کے وقت معدہ کو طعام اور شراب
سے خالی رکھیں اور راحت کے دن صبح کے وقت سکنجبین سرد کرکے پلاویں اور دو گھنٹے بعد کشکاب نوش کریں اور چار گھنٹے بعد کشکاب سے
سکنجبین یا اور کوئی شربت مناسب پیویں اور پہر دو گھنٹے بعد اوسکے کدو اور پالک کا یا مزورہ ماش مقشر کا ساتھہ پانی غورہ کے
یا مزورہ کدو کا ہو گا ساتھہ سرکہ اور مغز بادام اور شکر کے تیار کرکے دیویں اور اولی یہ ہے کہ مزورہ کدو میں آب غورہ شامل کریں یا بعد اوسکے کوئی
چیز ترش دیویں اسلیے کہ کدو نہایت نازک شے ہے اگر معدہ میں کچہہ صفرا ہوتا ہے تو وہ اوسکی طرف جلد مستحیل ہو جاتا ہے اور مزورہ زرشک
اور آلو بالو کا ساتھہ مغز بادام اور شکر کے موافق ہے اور رات کے وقت کہ بیمار ارادہ خواب کا کرے تو کوئی شربت مانند پانی غورہ کے ساتھہ شکر کے
اور بنسلوچن ساتھہ پانی انار یا پانی تخم خرفہ یا لعاب اسبغول کے پلاویں اور اوسکے اوپر سو رہیں اور اگر وقت نوبت کا بعد نماز کے ہو تو صبح
کے وقت کشکاب رقیق دینا روا ہے اور بعد اوترنے تپ کے سکنجبین دینا لازم ہے اور پاؤن گرم پانی میں رکھنا اور ملنا خاصکر
آخر تپ میں یا بعد اوترنے تپ کے باقی حرارت کو سر سے کہینچتا ہے اور جو سکنجبین کہ پانچوین اور چھٹی نوبت کے دن دیوین ضروری دینے
چاہیے بایں صفت شیرہ ککڑی کے بیجون کا شیرہ کہیرے کے بیجون کا شیرہ خربوزہ کے بیجون کا حاصل کریں ہر ایک بقدر پانچ تولہ دس ماشہ
تخم کاسنی میں تین تولہ تخم کاسنی کو بوزن نو تولہ سرکہ اور پونے نو تولہ پانی میں جوش دیں کہ نصف باقی رہے چہانکر شیرہ بیجون کا اس سرکہ
میں شامل کریں بعد اوسکے اڑہائی پاؤ سرکہ کو پکائیں اور جہاگ اتاریں اور اس سرکہ کو اوس سرکہ اور بیجون کے شیرہ کے اندر ڈالیں
اور سکنجبین بنائیں اور جو کہ عدد اس تپ کی نوبتون کے سات ہیں اور وہ ساتون تین چودہ روز میں آتی ہیں لہذا آگاہ
کرنا چاہیے کہ اگر بیمار کی طرف سے تخلیط اور طبیب سے کچہہ غلطی نہیں واقع ہوئی ہے تو بعد پانچوین نوبت کے غذا کمتر اور بہت سبک دیوین
اور بعد چھٹی نوبت کے کہ تیرہوان دن اوسکی راحت کا ہے اوس دن غذا بند کرنی چاہیے اور کشکاب یا آب انار پر قناعت
کرنی چاہیے تا کہ ساتوین نوبت میں بحران تمام کرے اور اوتر جاوے باذن اللہ عزوجل اور جبکہ وقت بحران کا آوے اور مواد پختہ
ہو جاوے اگر طبیعت نے کام اپنا بخوبی کیا اور مواد کو دفع کر دیا تو فبہا ورنہ تدبیر اوسکی دفع کی کرنی چاہیے اور خیال کرنا چاہیے کہ مواد
کس طرف میلان رکہتا ہے اگرچہ متلا دے اور قے نہ آسکتی ہو تو تدبیر دفع مواد کی بذریعہ قے کے لازم ہے اور اگر آنتون میں نفخ اور قراقر
اور پیچش اور گرانی معلوم کریں اور دست کہلکر نہ آتے ہون تو تدبیر اوسکی دفع کی دستون کے ذریعہ کرنی چاہیے اور اگر تقاضا پیشاب کا
ہو اور پیشاب بخوبی نہ آسکتا ہو تو طبیعت کو واسطے اوسکی دفع کی بذریعہ ادرار مدد دینی چاہیے اور اگر اوپر پوست کے انجرے تر اٹھے
ہون اور پسینہ بخوبی نہ آتا ہو تو اوسکو دفع پسینہ لانی والی چیزون سے کرنا چاہیے اور برخلاف میلان مادہ کے کسی اور طرف
مواد کو دفع نکرنا چاہیے کیونکہ وہ برخلاف میل طبیعت کے ہو گا لیکن اگر میلان مادہ کا کسی طرف نہ دیکھیں تو استفراغ

کدو ... جو میں قوت کشف میں مائیت اوسکی بہل ایک نبات کہا ہے طبیعت اوسکی مطلقا سرد اور تر دوسرے درجہ میں افعال اور خواص اوسکے سرد اور مرطب اور مسکن ... مدر بول اور ملین بطن اور دور کرنیوالا یرقان کا [illegible]

ج ۵

[illegible]

اور دفع دستون کے طریق سے کرنا چاہیے اور اگر بیمار بعد ستائیسوین دن کے خواہش حمام کی کرے روا ہے اگرچہ نشانیان پکنے مواد کی ظاہر
نہوئی ہون اسلیے کہ مواد اس تپ کا لطیف ہوتا ہے اور تحلیل بآسانی قبول کرتا ہے خاصۃً اگر ہر روز حمام مین جانے کی عادت رکھتا ہو
اور بعد ظاہر ہونے اثر پکنے مواد اور بعد تنقیہ جسم کے حمام کرنا بہترین علاج ہے لیکن راحت کے دن چاہیے روز نوبت مین بچنا چاہیے اور منفعت حمام کی اور تدبیر اوسکی دوسرے جزو مین تیسری گفتار سے اس کتاب کے بیان کی گئین ہین اور اگر اس تپ کا بیمار شراب کی طرف
متوجہ ہوا اور عادت رکھنے والا ہو تو بعد ظاہر ہونے اثر نضج یعنی پختگی مواد اور بعد فراغت پانے کے تنقیہ سے جسوقت کہ حمام سے باہر نکلے
شراب اوسکو دیوین اور غذا اوسکو کھلائین اور شراب ممزوج اور رقیق کہ ایک حصہ شراب اور ایک حصہ پانی ہو دینی چاہیے اور اوسکا
مریض کو لازم ہے کہ اپنے بدن کو چھپاوے کہ پسینہ بخوبی آوے اور باقی خلط پکجائے پس اگر پیاس اور درد سر اور گرانی چشم اور گرانی سر
تکلیف دینے والی ہو البتہ شراب ندینی چاہیے اور باقی تدبیر شراب کی بھی دوسرے جزو مین تیسری گفتار سے اس کتاب کے مذکور ہو چکی ہے
اور اگر بعد چودھوین دن کے بھی حرارت تپ کی باقی رہے تو سکنجبین بزوری جسکا اس باب مین وصف ہو چکا ہے دینی چاہیے
اور اگر احتیاج پڑے کہ اجمود کی جڑ سکنجبین مین ڈالنا چاہیے ڈالین اور پکائین اور جاننا چاہیے کہ علاج تپ لازم کا مانند علاج
غب خالصہ کے ہے لیکن رعایت خلط کے پکانے کی زیادہ اوس سے چاہیے کہ جتنی غب خالصہ مین اور طرف چیزون نہایت سرد کے دلیری
چندان نکرنی چاہیے اور مواد پکنے سے پہلے تنقیہ نکرنا چاہیے اور حمام کے اندر نجانا چاہیے اور ابتدا مین بجز حقنہ نرم یا میوون کے پانی یا شربت
بنفشہ کے اور کسی قوی چیز سے تنقیہ طبع نکرنی چاہیے اور مواد کو نہ چھیڑنا چاہیے **باب تیسرا غب غیر خالصہ کی نشانیون**
اور علاج کے بیان مین ہے غب غیر خالصہ کی بارہ نشانیان ہین ایک یہ کہ شدت سردی اور لرزہ کی دراز زیادہ مدت
سردی غب خالصہ سے ہوتی ہے اور بسا اوقات لرزہ مطلق نہین ہوتا دوسرے یہ کہ وقت نوبت کا بر سبیل نظام نہین ہوتا ہے اور
بڑھنا اوسکا متناسب نہین ہوتا تیسرے عدد نوبتون کی کہ اوسکی حد کچھ معلوم نہین بالجملہ سات نوبت سے زیادہ ہوتی ہے جالینوس
لکھتا ہے کہ ایک جوان کو بچشم خود دیکھا کہ چھ مہینہ اوسکو تپ غب غیر خالصہ برابر آئی اور صاحب کتاب کامل الصناعہ کہتا ہے
کہ ایک بیمار کو مین نے دیکھا کہ اوسکو آخر تابستان سے یہ تپ آئی فصل بہار تک وہ آدمی اوسی مین مبتلا رہا باوصفیکہ علاج با صواب
ہوتا رہا چوتھی علامت یہ ہے کہ سر پر بوجھ معلوم ہوتا ہے پانچوین یہ کہ نوبت اس تپ کی بہت طول کھینچتی ہے اور اکثر مریض اوسکا
چوبیس یا تیس گھنٹے تپ مین رہتا ہے چھٹے نشانی یہ ہے کہ زمانہ اس تپ کی آسایش کا بھی دراز ہوتا ہے چنانچہ اڑتالیس ساعت
بیمار آسودہ رہتا ہے اور اس سبب سے گمان ہوتا ہے کہ تپ چوتھیا یعنی حمی ربع ہے اور حالانکہ وہ نہین ہوتی ساتوین نشانی یہ ہے
کہ مواد اس تپ کا بہت دیر مین پختگی قبول کرتا ہے آٹھوین پسینہ اسمین کمتر آتا ہے بہ نسبت پسینہ تپ غب خالصہ کے نوین یہ کہ
حرارت اس تپ کی آہستہ تر اور بہت خفیف حرارت غب خالصہ سے ہوتی ہے دسوین کرب اور کاہلی اور بیخوابی غیر مفرط اور ضعف
معدہ اور بیمزگی دہن منجملہ علامات غب غیر خالصہ کے ہے گیارہوین اس تپ مین پیشاب گاڑھا اور رنگین ہوتا ہے اور گاہے بوجہ گرانی
اور بسبب چڑھنے مواد کے طرف دماغ کے پیشاب کم رنگ یا سفید ہوتا ہے بارہوین یہ کہ نبض شروع نوبت مین ضعیف اور صغیر اور متفاوت

ہوتی ہی اور اخیر مین مختلف ہو جاتی ہی اور عطشی اور قوت مین اسقدر نہین ہوتی کہ جتنی غب خالصہ مین ہوتی ہی علاج
معلوم کرین کہ درازی نوبت اس تپ غب غیر خالصہ کی باندازہ درازی نوبت تپ خالصہ کی ہوتی ہی یعنی جسقدر کہ بارہ گھنٹہ سے
زیادہ ہوتی ہی غب خالصہ سے دور ہوتی ہی اور علاج بھی باندازہ دوری کی ہی اوس سے پس اگر یہ تپ غیر خالصہ نزدیک خالصہ سے ہو
تو علاج بھی اوسکا قریب قریب اوسکی عمل مین لائین اور اگر بہت دور ہو علاج مین بھی بحسب دوری کو شش کرین چنانچہ اگر پیشاب گاڑھا اور
رنگین ہو تو اول فصد کھولنی اولی ہی اور اکثر حالات مین جب فصد کیجاتی ہی حقنہ سے مستغنی کر دیتی ہی اور اگر اتفاق فصد کا نہ پڑے تو طبع نرم کرنی
سے ساتھ حقنہ یا پینے کی شے مسہلہ سے چارہ نہوگا اور حقنہ مفید بہت ہوگا اور اس تپ مین حقنہ بابونہ اور کوکہر اور برگ چقندر اور
تخم کسوم اور بنفشہ اور انجیر اور لسوڑہ اور املتاس اور قدری بورہ یعنی جو اکھار سے تیار کرین اور وہ فاعدے جو اس سے مرکب جز مین تیسری
گفتار سے اس کتاب کے بیان کیے گئے ہین سب ملحوظ رکھنی چاہیئین بالجملہ اس تپ مین اول طعام نہایت لطیف دیوین اور بتدریج
لطیف دینی چاہیئین جسطرح بیان ہو چکا ہی اور شربتون اور غذاؤن سرد مین چندان پیری نکرنی چاہیے جتنی کہ غب خالصہ مین
کرنی چاہیے اور اگرچہ روز مین کسی دن پیاسا نہ کہ قولادے بیمار کھاوے اور قے کرے خیلی نافع ہوگی اور مسہل دینے مین توقف کرنا چاہیے جبتک کہ
مواد پختہ ہو جاوے پس جب کہ اثر نضج کا ظاہر ہووے مسہل معتدل دینا چاہیے اور اندر کشکاب کے چیزین پکاؤ اور لطیف کرو والیان شامل
کرنی چاہیین جیسے تخم بادیان اور نخود اور حبتہ اور زوفا اور پودینہ اور بالچھڑ اور مزاج کی یا کشکاب کشک جو اور نخود پکا وین لفقا
یہ بھی مفید ہوگا اور معتدل اور اگر پیشاب رنگین اور نفس سریع ہو تو صبح کیوقت کشکاب سادہ ساتھ شکر کے دینا چاہیے اور چار
گھنٹہ بعد اوسکے سکنجبین سرد پانی مین دیوین اور اگر ممکن ہووے کہ روز نوبت کشکاب اور غذا بہانکہا دے تو دونون دیوین اور
سکنجبین پر صبر کرین اور اگر ممکن نہوسکے تو آخر تپ مین کشکاب معہ شکر دیوین یا پانی ہو بھی کا ساتھ روغن بادام اور شکر کے یا قدرے
ستو گیہون کے ساتھ پانی سرد اور شکر کے اور بروز راحت زیرہ با اور غوربا اور انار با دیوین ساتھ گوشت تیتر اور چکور اور چوجہ
مرغ کے اور جسقدر زمانہ انتہا کا نزدیک ہوتا جاوے غذائین نہایت لطیف دیتے رہین اور آسائش کے دن ساکن رہنا چاہیے
کسی قسم کی حرکت اور ریاضت نکرنی چاہیے اسلیے کہ حرکت طبیعت کو پکانے خلط سے باز رکھتی ہی اور خلط کو چھوڑ دیتی ہی کہ بدساتھ بلغم کے
ملجاتی ہی اور تمام بدن مین فساد پہنچاتا ہی اور باعث طول بیماری کا ہوتا ہی اور اگر ساکن رہینگے تو خلط عفن اپنی جگہ ٹھہری ہوئی
ہوگی اور طبیعت بخوبی اوسپر غلبہ کریگی اور اوسکو پکاویگی اور دفع کریگی ولیکن جو شے کہ مواد کی پکانی پر مدد دیتی ہی سکنجبین بزوری
ہی یا گلقند سکنجبین مین گوندکر یا سونف مین عرق کے گلقند پکاکر دیوین اور اگر گلقند گرم پانی مین ہاتھ سے ملین اور قدرے سونف
اوسمین جوش دین اور صاف کرکے سرکہ ملائین اور سکنجبین تیار کرین تو وہ ایک شربت لطیف اور پکانی والا خوب اور بہتر ہوگا
اور جب کہ اثر پکنے مواد کا ظاہر ہووے تو باہستگی تدبیر استفراغ کی کرنی چاہیے اور جس شے سے کہ اس وقت مین استفراغ کرین گلقند
گداختہ ہی اور سکنجبین مین ملا ہوا اور قدرے املتاس اوسمین حل کیا ہو اور تھوڑا تربد یعنی نسوت سے ترکیب کیا ہو اور معلوم کرین
کہ اسجگہ شربت افسنتین مسہل موافق ہی معدہ کو دباغت دیتا ہی اور قوی کرتا ہی کہ غذا کو ہضم کرے اور بلغم پیدا نکرے اسوجہ سے

کہ افسنتین مین تین فعل سودمند ہین ایک قوت قبض کی کہ معدہ کو قوت دیتی ہی دوسری قوت لطیف کرنیوالی اور کشاینده ہے
سدہ کو کھولتی ہی اور رطوبت کو لطیف کرتی ہی اور خلطونکی گذرگاہونکو پاک کرتی ہی اور پیشاب جاری کرتی ہی تیسری وہ قوت ہے
کہ صفرا کو جذب کرتی ہی اور اصل اس بیماری کی خلط صفرا ہی کہ رطوبت کو گرم یا عفن کرتی ہی اور اگر نشانیان پکنے مواد کی ظاہر
ہوئی ہون افسنتین نہ دینی چاہیی اس سببسے کہ وہ بقوت قبض جو اوسمین ہی مواد کو سخت کرتی ہی اور خلط کو بڑہاتی ہی **صفت**
شربت افسنتین حاصل کرین افسنتین رومی ساڑہی سترہ ماشہ نسوت سفید چھیلی ہوئی اور کچلی ہوئی سات ماشہ
بالچھڑ ساڑہی تین ماشہ گلاب کی پھول چار تولہ ساڑہی چار ماشہ ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہی صاف کرین
اور شکر کے قوام مین شربت تیار کرین **نسخہ دیگر** افسنتین رومی دو تولہ مصطگی اذخر بالچھڑ ایلوا غاریقون گلاب کے پھول ہر ایک
سات ماشہ زعفران پونی دو ماشہ سب دواؤنکو پونی دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد
یا شکر یا ترنجبین ڈالکر قوام دیوین اور بعضی نسخو مین ساڑہی تین ماشہ سونف کی جڑ اور ساڑہی تین ماشہ اجمود کی جڑ اور پونی دو ماشہ سونف
رومی اور پونی دو ماشہ سونف دیسی اور پونی دو ماشہ اسارون یعنی تگر اور ساڑہی تین ماشہ پودینہ لکھا ہوا ہی اور قرص بنفشہ بھی اس
بیماری مین مسہل نافع ہی **صفت قرص بنفشہ** بنفشہ سات ماشہ نسوت سفید ساڑہی تین ماشہ ست ملیٹھی کا پونی دو ماشہ
سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول سب کو کوٹکر چھانکر ہمراہ ساڑہی سترہ ماشہ شکر سرخ کی گرم پانی کی ساتھہ کھائین اور جب تک
اثر پکنے مواد کا بالکلیہ ظاہر نہو لیوی یہ مسہل نہ دینا چاہیی **نسخہ دیگر** بنفشہ نسوت سقمونیا ست ملیٹھی کا اوسی وزن کی موافق لیوین
اور چار رتی ڈیڑہ چاول پودینہ یا انیسون یعنی سونف رومی اضافہ فرمائین اور چار رتی ڈیڑہ چاول کتیرا اجمود کے پانی یا کاسنی کے
پانی یا گلاب مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہ کر قرص بنائین اور کھائین نافع ہوگا **صفت جوشاندہ** کہ بوعلی سینا نے
ترکیب دیا ہی غافث افسنتین کابلی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ خربوزہ کی بیج ککڑی کے بیج کھیرے کی بیج اجمود کے بیج ہر ایک تین تولہ
نسوت نیکوفتہ ساڑہی تین ماشہ املتاس ایکتولہ آٹھہ ماشہ مویز منقی بیس عدد لسوڑہ بتیس عدد انجیر دس عدد گلقند چار تولہ ساڑہی
چار ماشہ سب کو حسب دستور پکائین اور سقمونیا نیم دانگ یعنی دو رتی ایک چاول ڈیڑہ پاؤ مین اس جوشاندہ کی ملا کرین اور نوش فرمائین
یہ جوشاندہ نہایت موافق ہی مولف فرماتی ہین کہ میری رای مین تین تولہ اجمود کے بیج اس نسخہ مین بہت ہین اور خطا ناسخ کی ہی اور نسوت اور بسفایج اور شکر ساتھہ
املتاس کے مسہل لطیف ہی اور پونی دو ماشہ نسوت اور بقدر دو جو سقمونیا یا پونی دو ماشہ غاریقون اور دو جو سقمونیا دو تولہ گلقند
مین گوندہین اور ساتھہ عصارہ گل تازہ اور ساڑہی سترہ ماشہ شکر یا ساتھہ شربت ورد کی تناول کرین یہ مسہل قوی اور اندک فعل ہے
اور خلط کو دفع کرتا ہی اور بعد تنقیہ بدن اور صفائی جسم کے نکلنے مواد سے اقراص طباشیر اور اقراص گل اور مثل اونکی موافق ہوتے ہین
اور گاہی اقراص غافث کی بھی احتیاج ہوتی ہی **صفت اقراص طباشیر** کہ اخیر مین صفراوی تپون کی مفید ہین نسلوچن
گلاب کے پھول ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ کاہو کی بیج ککڑی کی بیج کدو کی بیج کھیرے کی بیج ہر ایک ساڑہی تین ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ
ترنجبین تین تولہ قرص بنائین حسب دستور ہر ایک قرص ساڑہی چار ماشہ **نسخہ دیگر** اوس تپ کو موافق ہوتا ہی کہ جسکے ساتھہ

کھانسی ہوتی ہی بنسلوچن گلاب کے پھول گوندببول کا کتیرا ہرایک چودہ ماشہ ککڑی کی بیج کھیری کی بیج خرفہ کی بیج سوسن کی جڑ ہرایک دو تولہ چار ماشہ زعفران سات ماشہ نشاستہ ساڑہی دس ماشہ کافور ساڑہی تین ماشہ کوٹین اور لعاب اسبغول مین گوندہین اور قرص تیار کرین فی قرص ساڑہی چار ماشہ **صفت قرص گل** واسطی تپون غب کے کہ صفرا اور رطوبت کے غلبہ کی سودمند ہی گلاب کے پھول تین تولہ بالچھڑ ساڑہی دس ماشہ سوسن کی جڑ ساڑہی سترہ ماشہ کاسنی کے بیج ککڑی کے بیج ہرایک چودہ ماشہ قرص بنائین حسب دستور فی قرص ساڑہی چار ماشہ **نسخہ دیگر** اون تپونمین غب غیر خالصہ کی موافق ہی کہ صفرا اور رطوبت جنمین برابر ہو دین گلاب کی پھول تین تولہ بالچھڑ ساڑہی دس ماشہ سوسن کی جڑ ساڑہی سترہ ماشہ کاسنی کی بیج ککڑی کی بیج ہرایک چودہ ماشہ قرص بناوین ہرایک قرص ساڑہی چار ماشہ **نسخہ دیگر** اون تپونمین غب غیر خالصہ کی نافع ہی کہ صفرا اور رطوبت جنمین برابر ہووی گلاب کے پھول تین تولہ مصطکی ساڑہے تین ماشہ بالچھڑ سات ماشہ کاسنی کے بیج ساڑہی سترہ ماشہ ہر قرص ساڑہی چار ماشہ بناوین **قرص بنفشہ** اگر ساتھ تپ کے کھانسی ہو مفید ہے بنفشہ ساڑہی سترہ ماشہ گلاب کے پھول ساڑہی سترہ ماشہ مغز بادام ساڑہی سترہ ماشہ گل ارمنی ساڑہی دس ماشہ گوندببول کا ساڑہے سترہ ماشہ کدو کی بیجون کی گری ساڑہی سترہ ماشہ مصطکی ساڑہی چار ماشہ بالچھڑ ساڑہی تین ماشہ نشاستہ ساڑہی دس ماشہ ککڑی کے بیج کی گری ساڑہی سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑہی دس ماشہ خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت قرص بنفشہ** اگر ساتھ تپ اور کھانسی کے طبع خشک ہو مفید ہی بنفشہ تین تولہ خشخاش کے بیج ساڑہی سترہ ماشہ کاسنی کے بیج ککڑی کے بیج ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ کتیرا ست ملیٹھی کا ہرایک چودہ ماشہ ہر صبح کو ساڑہی چار ماشہ ساتھ جلاب کے تناول کرین اور گاہی حاجت کیوقت چودہ ماشہ سقمونیا اور یوفی دو ماشہ سنوت اضافہ کرتی ہین اور خوراک سات ماشہ تجویز فرماتی ہین **صفت قرص غافث** پرانی تپون کے اخیر مین اور صاحب یرقان اور درد جگر کو بھی سودمند ہے عصارہ غافث ساڑہے سترہ ماشہ گلاب کی پھول بنسلوچن ہرایک سات ماشہ ترنجبین تین تولہ فی خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت اقراص ماذریون** واسطے غب خالص اور غیر خالص کے کہ جسکے ساتھ پیاس اور درد سر ہو اور طبع بھی خشک ہووی مفید ہی ماذریون کو لیکر سات دن تک سرکہ مین بھگودین پھر سکھاوین بعد اوسکے آٹا جو کا اور زرد ہڑ اور شکر طبرزد ہرایک مساوی الوزن قرص بناوین ایک خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت قرص انبرباریس** اون تپونمین سودمند ہی کہ جنکے ساتھ پیاس اور گرمی اور ضعیفی جگر ہو انبرباریس زرشک کو کہتے ہین پس حاصل کرین عصارہ زرشک چودہ ماشہ گلاب کے پھول ساڑہی تین تولہ سوسن کی جڑ عصارہ غافث کھیرے کی بیج ککڑی کے بیج نشاستہ کتیرا گوندببول کا بنسلوچن زعفران خرفہ کی بیج ہرایک سات ماشہ لک اور ریوند چینی اور بالچھڑ ہرایک ساڑہی تین ماشہ کافور یونی دو ماشہ ترنجبین چودہ ماشہ ترنجبین کو پانی مین حل کرین اور دوائین انکو اوسمین گوندہین اور قرص بنائین ہرایک قرص ساڑہی چار ماشہ **نسخہ دیگر** اون تپونمین فائدہ دیتا ہی کہ جو ساتھ ورم معدہ اور جگر کے ہو زرشک بیدانہ ست ملیٹھی کا گلاب کے پھول ککڑی کی بیجون کی گری خربوزے کی بیجون کی گری ہرایک ساڑہی دس ماشہ مصطکی بالچھڑ عصارہ غافث ہرایک سات ماشہ مجیٹھ ریوند چینی زعفران ہرایک سات ماشہ کشوث کی بیج کاسنی کی بیج ہرایک ساڑہی [illegible]

بنفسلوچن سوا پانچ ماشہ ترنجبین پونے دو تولہ قرص تیار کرین ہر ایک قرص ساڑہی چار ماشہ اور بسا اوقات خلط عسر یعنی دشوار
گذار ہوتی ہی اور حاجت ضماد کی پڑتی ہے پہلوؤن اور معدہ پر کہ خلط کو جلد بجا دیوی اور معدہ کو قوت بھی دیوی **صفت ضماد**
ساڑہی دس ماشہ لاڈن روغن سوسن اور روغن گل ہر ایک دو تولہ مین پگہلاوین اور ساڑہی سترہ ماشہ گلاب کے پھول اور سات
ماشہ سُک اور سات ماشہ رامک اور سات ماشہ مصطگی سبکو کوٹین اور اوس لادن گداختہ مین گوندہین جسوقت کہ معدہ خالی
ہو لگاوین اور اگر سات ماشہ دارچینی اور سات ماشہ اشنہ یعنی چہریلا اضافہ فرمائین قوی الاثر ہوگا اور حمام اس تپ کی ابتدا
مین نقصان پہونچاتا ہی اور رطوبت خام کو پگہلاتا ہی اور اوس موضع پر گراتا ہی کہ جہان اور مواد متعفن موجود ہوتا ہی اوس سبب سے
مواد عفونت کا ترقی قبول کرتا ہی بس جو خلط کہ لطیف زیادہ ہوگی یہ تحلیل خرچ ہو جائیگی و باقی مواد کثیف رہجائیگا الّا یہ آخر
زمانہ تپ مین کہ جب مواد پختہ ہو گیا ہو اور تنقیہ بھی عمل مین آگیا ہو اگر حمام کیا جاوے تو نہایت نافع ہوگا خاصتہ اگر اوپر پوست کی خارش
اور پہنسیان ظاہر ہوئی ہون اور اگر بابونہ اور اکلیل الملک اور باندادون کی اور چیزین مناسب پانی مین پکائین اور جسم اپنا اوس سے
دہووین بہتر اور نیک ہوگا اور جو چیزین کہ پیشاب کو جاری کرتی ہین بعد ظاہر ہونے اثر نضج مواد تمام اور کمال کے نافع ہوتی
ہین اور بہتر سب چیزون سے ادرار بول کے باب مین سکنجبین بزوری ہی **باب چوتھا تپ محرقہ کی نشانیون اور**
علاج مین سے تپ محرقہ دو طرح کی ہوتی ہی اور دونون طرح کی تپ لازم ہوتی ہی کہ اترنا اوسکا ظاہر نہین ہوتا ہی
ایک قسم کی تپ محرقہ کا مواد صفرا سوختہ ہی کہ تمام جسم کی رگون کے اندر یا اون رگون کے اندر جو دل اور فم معدہ اور جگر سے
نزدیک ہین متعفن ہوتا ہی اور نوع دوم کا مواد بلغم شور ہی اور تولد بلغم شور کا رطوبت رقیق سے ہی کہ ساتھ صفرا سوختہ کے
شامل ہوتا ہی بالجملہ اعراض اس تپ کی بنسبت اعراض غب خالصہ کے نہایت سخت اور قوی ہوتی ہین اس سبب سے مدت
اس تپ کی کوتاہ زیادہ مدت غب خالصہ سے ہوتی ہی اور بوڑہون کو تپ محرقہ کمتر ہوتی ہی اس لیے کہ حرارت اونکی بہت
قوی نہین ہوتی اور صفرا اونکے بدن مین بہت نہین ہوتا ہی اور جو کسی بوڑہے کو تپ محرقہ عارض بھی ہوتی ہی تو وہ اوس سے بدشواری
خلاصی پاتا ہی بسبب دو امرون کے ایک یہ کہ قوت پیری کی ضعیف ہوتی ہی دوسرے یہ کہ سخت قوی ہوتا ہی کہ قوت اوسکی اوس قوی
سبب سے برابری نہین کر سکتی ہی اور کودک اور جوان کو تپ محرقہ بہت ہوتی ہی اور محرقہ کودکان کو سہلتر ہوتی ہی اسلیے کہ مزاج
کودک کا تری کی جانب میلان رکہتا ہی اور بسا اوقات کودک کو تپ محرقہ مین مرض سُبات عارض ہوتا ہی یا کوئی اور علت
مشابہ اوسکی اس وجہ سے کہ حرارت تپ کی تر ابخرون کو دماغ پر چڑہاتی ہی اور اگر شیرخوارہ اس تپ مین دردہ چاہی تو جسقدر
شیر پئیگا سب اوسکے معدہ مین ترش ہو جائیگا بقراط لکہتا ہی من عرض له فی الحمی المحرقة رعشة فان اختلاط
الذهن يحل عنه الرعشة یعنی جس بیمار کو کہ تپ محرقہ مین رعشہ ظاہر آوے اگر وہ بیہوشی کی باتین کہنا
شروع کرے تو رعشہ دور ہو جاویگا اور طبیبون نے اوسکا سبب زائل ہونے رعشہ کا اس حال مین یہ ہی کہ جب تک دماغ گرم نہین
ہوتا ہی باتین بیہوشانہ نہین کرتا ہی **اور نشانیان** تپ محرقہ کی پانچ ہین کہ سبب اونکے اور تپون سے تمیز کر سکتے ہین اول

تپ محرقہ کو پہچان سکتے ہین ایک یہ کہ حرارت اس تپ کی لازم ہے اور باطن سوزان تر ظاہر سے ہوتا ہے اس سبب سے پیاس نہایت سخت ہوتی ہے بقراط کہتا ہے کہ اگر کسی کو تپ محرقہ مین کھانسی عارض ہووے تو پیاس جاتی رہیگی کیونکہ اس تپ مین پیاس پھیپھڑہ کی خشکی سے ہوا کرتی ہے پس جسوقت کھانسی کی حرکت سے رطوبتین پھیپھڑہ پر گرینگی تو خشکی اوسکی زائل ہو جائیگی دوسری علامت یہ ہے کہ ابتدا مین اس تپ کے سردی اور پسینہ اور رونگٹے کھڑے ہونا کچھ نہین ہوتا ہے مگر نزدیک بحران کا اور بحران کے دن بھی شروع مین رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور آخر مین پسینہ آتا ہے تیسری یہ کہ زبان صاحب تپ محرقہ کی یا سیاہ ہوتی ہے یا زرد یا درشت لیکن سیاہی اور درشتی اسلم اور زردی متوسط ہوتی ہے چوتھی یہ کہ فرق درمیان تپ محرقہ اور تپ مطبقہ کے یہ ہے کہ محرقہ مین نوبت غب قوی زیادہ ہوتی ہے اور رنگ مونھ اور آنکھون کا اوسقدر سرخ اور رگین بدن کی اوسقدر پر نہونگی کہ جسقدر تپ مطبقہ مین ہونگی پانچوین یہ کہ بحران تپ محرقہ کا یا ساتھ قے کے ہوتا ہے یا دستون کی راہ یا نکسیر کے طریق سے یا پسینہ جاری ہونے سے اور نکس کمتر پڑتا ہے یعنے تپ محرقہ مین اعادہ تپ کا بہت کم ہوتا ہے اور اگر پھر لوٹکر بھی یہ تپ آتی ہے تو خفیف اور سبک زیادہ اور تپ نسی ہوتی ہے **علاج**

علاج اس تپ کا مانند علاج غب خالصہ کے ہے لیکن اس سبب سے کہ اس تپ مین باطن نہایت سوزان ظاہر سے ہوتا ہے تدبیر تسکین حرارت قوی کی کرنی چاہیے اور اصل تسکین حرارت کے چار امور ہین مکان کی ہوا کو خنک کرنا اور شربت اور غذائین خنک دینا اور نطولات اور ضمادات خنک سر اور سینہ پر رکھنا اور جگر پر خنک چیزین لگانا لیکن تدبیر ہوای خانہ کی اس طریق پر کرین کہ گرمی کے موسم مین پنکھے یعنے بادکش لگاوین اور بآہستگی کھینچین اور برف اور یخ بہت رکھین اور ٹہنیان بید کی گرد بستر کے رکھین اور بہت میوہ جات مانند سیب اور بہی کے تراشین اور گلاب اور کافور اور اندکی صندل پیسا ہوا اور قدری سرکہ میوہ جات اور بید کے اوپر ڈالین اور بنفشہ اور نیلوفر اگر حاضر کر سکین بہت حاضر کرین اور مکان کی دیوارونکو تحفہ اور تازہ مٹی سے لیپ دوین اور گلاب اور سرکہ دیوارون پر چھڑکین کہ خوشبو مٹی کی بخوبی ناک مین مریض کے پہونچے اور بستر ایسے بیمار کا اوس مقام پر چاہیے کہ جسکے نیچے پانی روان ہو اور شربتون مین سے سکنجبین کہ لکڑی کے بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری اور خرفہ کے بیج اور کاسنی کے بیج سے بنائی ہو یا پانی آلو کا یا پانی خرمای ہند کا نہایت موافق ہے لیکن اگر طبع نرم ہو تو شیرۂ انار دانہ اور ستو جو کا اولی ہین اور اگر نرمی طبع زیادہ اوس سے نہو کہ ہر روز ایک دست یا دو دست آوین تو شربت ریباس اور شربت انار اور شربت لیمو اور شربت سیب ترش گلاب کے ساتھ دینا چاہیے اور شربت صندل تپ محرقہ مین خیلی مفید ہوتا ہے اور پانی تربوز کا اور پانی خیار ترش کا اور پانی کدو کا اور قدری پانی انگور خام کا شکر ڈالکر یا سکنجبین ملا کر دوین اور تمام روز ان شربتون مین سے تھوڑا تھوڑا دیتے رہین اور جسوقت کہ اثر پکنے مواد کا ظاہر ہووے اور حرارت تپ کی اور اعراض اوسکے بحال خود ہووین تو سحر کیوقت قرص کافور ساتھ سکنجبین سادہ کے دینی چاہیے اور وقت نکلنے آفتاب کے کشکاب سرد کر کے کھلا دین اگر معدہ اور ریہ اور جگر اور انداموں اندرونی مین کسی قسم کا ورم اور کسی طرح کا درد نہو تو ٹھنڈا پانی پلانا نہایت موافق ہے بالجملہ سرد پانی اور کشکاب سرد دینے مین انتظار پکنے مواد کا کرنا چاہیے اور قانون پانی سرد دینے کا دوسری باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کے مذکور ہو چکا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بیمار

اس تپ کا سبب چڑھنا بخرون کے اوپر دماغ کے خودی سے غافل ہوتا ہے اور اگر پیاسا ہوتا ہے پانی نہین
چاہتا ہے پس لازم ہے کہ اوسمین جس وقت اثر غفلت کا دیکھین ہر ساعت گھونٹ پانی کا اوسکے موںھہ مین ٹپکاتے رہین
تاکہ حلق اوسکا خشک نہونے پاوے اور اگر حاجت ہو لعاب اسپغول رقیق یا جلاب خام یا پانی انار کا دیتے رہین اور
دانہ آلو بخارا کہ قدری گودہ اوسکا چاقو سے چھیلا ہووے اور قدرے باقی رہا ہو دیوین کہ بیمار اپنے موںھہ مین پھیرا کرے
تاکہ کام اور زبان خشک ہونے پاوے اور دانہ خرمای ہندی سے کہ ساتھہ اوسکے قدرے گودہ بھی ہو دیوین تاکہ
دہن کو تر رکھے اور پیاس بجھاوے اور اگر کوئی مانع نہو روغن گل یا روغن نیلوفر بیمار کے سر پر ملین اور پانی سرد بھی سر پر
ڈالین کہ پیاس کو بجھاوے اور مانع زکام اور نزلہ اور کھانسی ہے پس اگر سر پر بوجھہ معلوم ہووے کہ وہ دلیل چڑھنے
بخرون کی ہے اوپر دماغ کے اور یہ موانع مذکورہ بھی ساتھہ ہون تو ان تدبیرون سے کچھہ تکرنا چاہیے
اور سب چیزون سے مفید زیادہ ان موانعات مین دودہ بکری کا سر پر دوہنا ہے اسلیے کہ انجام کو خوف
سرسام ہو جانے کا ہے لیکن اگر بخرے کہ دماغ پر چڑھتے ہون صفراوی بخارات سی ہون تو اون سب تدبیرون
مالش اور پانی سرد اور دوہنا دودہ بکری کا اوپر سر کے سب تدبیرین سودمند ہونگی اور فرق درمیان صفراوی
بخرون اور بخارات تری یہ ہے کہ صفراوی بخرون مین نیند نہین آتی ہے اور ناک مریض کی خشک ہی ہے اور بخرون مستقیمی کو کچھہ تری اور
سرگرانی معلوم ہوتی ہے اور غفلت اور نیند بہت ہوتی ہے اگر اس حال مین ناک اور چہرہ سرخ ہو تو خون جاری کرنا ناک سے بہتر اور مفید
ہوگا ورنہ ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ مواد کو طرف پاون کی کھینچے اور بسا اوقات سبب پیاس کا ساتھہ گرمی اور خشکی تپ کے برابری کرتا
اور بسلاتا ہے اور جو کہ حالت خواب مین تری کسکاب اور خشکی اور شربتون کی قعر بدن مین پہونچتی ہے پیاس کو دور کرتی ہے اور اگر بیمار
چت سونے کی عادت رکھتا ہو تو تدبیر کرین کہ وہ عادت اپنی بدلے اسلیے کہ سونا اوس شکل پر موںھہ کو خشک کرتا ہے اور پیاس
لگاتا ہے **صفت حب** کہ پیاس کو بجھاتی ہے ککڑی کے بیجون کی گری کھیرے کے بیجون کی گری کاہو کے بیج ست ملیٹھی کا یا خاص
ملیٹھی اور ترنجبین ان سب دواؤن کو مساوی الوزن لیکر کوٹین اور بہدانہ اور اسپغول کے لعاب مین گولیان تیار کرین
ایک گولی موںھہ مین ڈالین اور ہر وقت اندر دہن کے پھیرتے رہین پیاس کم ہو جائیگی **صفت قرص طباشیر**
کہ پیاس کو بجھاتا ہے بنسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ست ملیٹھی کا دو تولہ
تخم خرفہ کے بیج ککڑی کے بیجون کی گری کھیرے کے بیجون کی گری میٹھے کدو کے بیجون کی گری ہر ایک چودہ ماشہ بدستور قرص بنائیں
لعاب اسپغول مین اور ہر صبحکو بیمار سے کہین کہ قدرے روغن بادام اپنے موںھہ مین لیکر گھنٹہ بھر تک رکھے پھر گرا دے اور خلال
اور مسواک کرے کہ زشتی اور بخار نکلجائین اور اوسکا اثر پر لعاب اسپغول ساتھہ جلاب کے دیوین اور سینہ مریض کا کپڑے سے کہ صندل
اور گلاب مین آلودہ ہو پوشیدہ رکھین تاکہ سانس اوسکا باعتدال ہو جاوے اور ہر وقت صلاح تنفس مین کوشش

کرتے رہین اور اسی طرح سرکہ اور گلاب اور روغن گل اور انڈے کا فور ہر ساعت سونگھین اور جلد پھی کپڑا گلاب سرد مین آلودہ کرکے
رکھنا چاہیے لیکن اگر دیکھین کہ بیمار کو سینہ آویگا تو ان کپڑون مین سے اوسپر کچھ نہ رکھین اور بستر اوسکا خشک نکرین تا کہ تحلیل کہ
منظور ہے ہوجاے اور بیماری بڑہ نجاے اگرچہ اس تپ مین درازی بیماری کی سالم رہے تیزی تپ سے اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ وقت
سحر آلو بخارا کا پانی دیوین اور وقت نکلنے سورج کے کشکاب اور دوپہر دن چڑہے پانی ککڑی کا یا پانی تربوز کا اور سوتے وقت لعاب
اسبغول دیوین اور تسکین حرارت مین کچھ تقصیر نکرین کیونکہ اگر تہا حرارت مین کچھ قصور کرینگے تو جلن اور تیزی اوسکی دماغ
کو بریان کریگی اور معدہ کو جلاویگی اور عضلون کو کھینچیگی اور لقوہ خشک پیدا کریگی اور بسا اوقات بسبب تشنج خشک کے کہ پٹھون
اور عضلون مین ظاہر ہوتا ہے ضیق النفس پیدا ہوتا ہے سینہ اور گردن اوسکی موم روغن سے کہ روغن بنفشہ سے بنا ہو چرب
رکھنا چاہیے اور اگر موم روغن مین بنفشہ اور خطمی خشک کو ٹکڑا اور چہان کر گوندہین نہایت موافق ہوگا اور کدو تراشکر اور
برگ خرفہ روغن گل کے ساتھ سینہ اور گردن پر ضماد کرین اور تدبیر غذا جسطور سے کہ تپ غب خالصہ مین بیان کی گئی ہے کرنی
چاہیے اور اگر بیمار غذا نچاہے یا کوئی مانع ہو تو دن مین دو بار کشکاب دینا چاہیے اور دوسری بار اوس وقت دینا چاہیے کہ جب قوت
تپ کی ٹوٹ گئی ہو اور جسدن کہ تپ نہایت سخت اور سوزان ہو کشکاب آلو بخارا کے پانی مین ملا کر دینا چاہیے تا کہ صبح تپ
مین معدہ اوسکا شربت خشک اور اوس چیز سے جو مشابہ غذا کے ہے خالی نرہے اور جالینوس کہتا ہے کہ ایسی تپ مین وقت سختی اور
شدت تپ کے کھانا دیوین کہ خوف قوت دور ہو جانیکا ہووے اور جو بیمار بھوک نہ بیان کرے تو غور کرین اگر معدہ مین اوسکے
کوئی خلط ہو تو معدہ کو قے کے ذریعہ سے خوب پاک کرین اور جو معدہ ضعیف ہو معدہ کو قوت دیوین اوس شے سے جو لائق مزاج اوسکے
معدہ کے ہو اور طعامہاے خوشبو کہ بھوک پیدا کرین سامنے مریض کے لیجاوین مانند مرغ کے خمیر مین لپٹا ہووے اور تنور کے اندر بریان
کیا ہووے سامنے اوسکے خبر ین اور نان گرم سونگھاوین اور سرکہ مقوص چکھاوین اور بوے لیست جو کہ پانی مین تر کیا ہووے
بھوک کو جنبش دیتی ہے اور اگر بیمار کو مرض شہوت کلبی کا ظاہر ہووے تو ترنجبین اور مغز کدو اور مغز خیارین اور مثل اوسکے سے
حلوا تیار کرین ساتھ روغن بادام کے اور بیمار کو کھلائین اور جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ بسبب کے صفرا بہت تیز
ہو جاتا ہے اور شدت تپ کی شدت اور جلن مین ترقی ہوتی ہے اس سبب سے طبیب کو چاہیے کہ اول قارورہ پر نگاہ کرے اگر قوام بیتاب
کا گاڑہا اور رنگ سرخ ہو حکم فصد کا دیوے اور جو برخلاف اسکے ہو سکے تو فصد کی ممانعت کرے اور تدبیر استفراغ کی مسہل دوسرے
جزو مین اس گفتار کے مطالعہ کرین اور مسہل اوس نوع سے دیوین کہ جسطرح غب خالصہ کے علاج مین بیان ہو چکا ہے اور اگر دست
آتے ہون اور بند کرنا منظور ہو تو اقراص طباشیر ممسک دینے چاہیین اور جلاب اور سکنجبین بجاے رکھنی چاہیے **صفت اقراص**
طباشیر ممسک بنفشہ تخم گلاب کے پھول ہر ایک پونے نو ماشہ خرفہ کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کدو کے
بیج ککڑی کے بیج ہر ایک سات ماشہ صندل ساڑہے تین ماشہ ست ملیٹھی کا نشاستہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کا وزن

چھ رتی سوا دو چاول زعفران آٹھ رتی تین چاول قدر خوراک سات ماشہ اور کشکاب پست جو سے تیار کرین اور اگر اس
کشکاب مین ساڑھے سترہ ماشہ تخم مورد نیم کوفتہ اور بھی شامل کرکے پکائین تو قوی الاثر ہوگا اور شربت بھی اور شربت ریباس موافق
ہے **سفوف الطین** قابض شکم ہے اسبغول بریان گل قبرسی نبسلوچن ہر ایک سات ماشہ گوند ببول کا ساڑھے
تین ماشہ اور اگر خون کے دست آتے ہون تو سفوف طین مین کہربا اور دم الاخوین اور ریوند چینی اضافہ کرین اور سفوف
ہمراہ شربت بہی کے دیوین یا ساتھ پانی خرفہ اور پانی برگ حماض یا سیب یا سماق کے پانی کے ساتھ اور جسوقت اس تپ کی شدت
گھٹے یعنی زمانہ اوسکا جب انحطاط کو پہونچے تو حمام نیم گرم جو میل سردی کیطرف رکھتا ہو عمل مین لاوین اگر مواد تپ کا بلغم شور ہو تو حمام
اوسکو لائق کرنا چاہیے اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ اگر اس تپ کی آخر بیماری مین لرزہ اور سرما عارض ہو چنانچہ بقراط کہتا ہے کہ
تو بیمار بسبب اوسکی جلد خلاص ہو جائیگا اور اگر سرما اور لرزہ نہ آوے اور قوت قوی ہو بیمار جو پر خطر ہوگا اور اگر قوت ضعیف ہو
بیمار ہلاک ہو جائیگا اور معلوم کرنا چاہیے کہ جسوقت کہ مواد تپ کا گرد فم معدہ کے ہو اور متلی اور بیقراری قوی ہو اور قے
کم کم آتی ہو تو قے کرنی چاہیے سکنجبین اور نیم گرم پانی سے اور اگر مواد غلیظ ہو کہ معدہ کے طبقونکو اوس مواد نے گھیر لیا ہووے قے
ایارج فیقرا دینا مناسب ہوگا یا حب صبر دیوین اور بعد اوسکے شربت انار ترش اور شیرین پلائین تاکہ حرارت ایارج کی تلافی
کرے پس اگر قے بہت آوے اور افراط اوسکی ضعف پیدا کیا ہووے تو شربت انار کہ جسمین پودینہ پکایا ہو اور پانی سیب ترش
اور شیرین یا پانی بہی کا کہ پوست بیرون پستہ جسمین پکایا ہو قے کو روکتا ہے اور اگر معدہ پر ضماد صندل اور گلاب اور سیب کے پانی
مورد کے پانی اور بید کے پانی کا ساتھ قدرے لادن اور رامک کے رکھین تو بہت مفید ہوگا اور اگر پوست انار اور مازو اور گلنار
اور گل سرخ سے ایک ضماد تیار کرین اور شراب یا سرکہ مین گوندہ کر معدہ پر لگاوین واہے اور اگر قے کے اندر سودا نکلے تو ابر مردہ سرکہ
مین تر کرکے معدہ پر رکھین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ تپ پسینہ کے طریق سے بحران کرتی ہے یا کبھی جاری ہونے سے بحران کرتی ہے لیکن
لازم ہے کہ کسی استفراغ بحرانی کو ابتدا مین نہ روکنا چاہیے البتہ اگر افراط استفراغ کی ہو تو بضرورت روکنا چاہیے لیکن تدبیر باز رکھنے
پسینہ کی یہ ہے کہ پوشاک سبک اور ہوای خانہ بہتر کرین جسطرح اوپر بیان ہو چکا ہے اور پسینہ نہ پونچھین کیونکہ پسینہ جسقدر
پاک کرینگے مدد زیادہ ہوگی اور اگر چھوڑ دینگے اور نہ پونچھینگے تو خود بخود خشک ہوکر ٹھہر جائیگا اور اگر حاجت ہو تو برگ مورد تر اور پانی بہی کا
روغن گل کے ساتھ جوش دیوین کہ پانی سب جلجاوے اور تیل باقی رہے یہ روغن پشت پر اور گانٹھون اور جوڑ بندون پر خوب
ملین اور جو مورد ہری نہ مل سکے تو برگ مورد خشک کو ساتھ گلنار اور گل سرخ اور تخم کسوم اور بہی ٹکڑے کی ہوئی کے پانی مین
پکائین اور روغن ملا کر پھر جوش دین کہ پانی جلکر روغن رہ جاوے اور اگر مازو نیم کوفتہ اوس پانی مین پکائین تو قوی الاثر ہوگا اور برگ مورد
گلنار اور کہربا پیسکر مانند غبار کے اوسپر چھڑکین نافع ہوگا اور اگر افراط حد سے گذرے تو لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ گوند کے پانی
مین ملائین اور لیپ اوسکا جسم پر کر دیوین اور ہاتھ پاؤن بیمار کے برف اور یخ کوفتہ مین رکھین اور تدبیر باز رکھنے نکسیر کی یہ ہے
کہ چھ کے پیشانی پر لگاتے ہین لگاوین اور ایک بتی بنا کر اوس گدھے کی لید مین تر کرکے ناک مین رکھین یا قطرہ اوسکا ناک مین ٹپکاوین

مولف فرماتے ہین کہ مینے ایک شخصکو دیکہا کہ نکسیر اوسکی کسی تدبیر سے بند نہین ہوسکتی تہی آخرکار فصد اوسی ہاتہہ کی مینے
تجویز کی اور بقدر بیس درم کے خون نکلوایا فضل ایزدی سے اوسیوقت نکسیر اوسکی بند ہوگئی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ تپ مین
بسبب چڑہنے بخرون کے اوپر دماغ کی بیماری سبات کی ظاہر ہوتی ہی تدبیر اوسکی یہہ ہی کہ بیمار کو جگاوین اور آواز بلند رکہین اور
ہاتہین اوس سے کہین اور پاؤن اوسکی ران کی جڑ سے قدم تک باندہین اتنی زور سے کہ وہ اوسکی تکلیف سے خبردار ہووے اور اگر
کوئی مانع نہو تو شیاف لطیف کے اخل مقعد کرین سینگی اوپر سر کے دین اور گردن پر اور درمیان دونون شانون کی شیشہ حجامت رکہین اور
حجامت کرین اور بیسا اوقات مریض کو اس تپ کی عطسہ یعنی چہینک آتی ہی اور بسبب اوسکے دماغ اوسکا ممتلی ہوتا ہی اور پے درپے
چہینکین آنے سے قوت بہی ضعیف ہوجاتی ہی تدبیر روکنے چہینک کی یہہ ہی کہ آنکہین اور ناک اور ماتہا بیمار کا خوب ملین اور ہاتہہ پاؤن
بہی ملین خاصکر روغن بنفشہ سے اور اگر دو تین قطرہ روغن بنفشہ کے نیمگرم کان مین ٹپکاوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور کپڑا
اور نمدہ نرم گرم کرکے گردن کے پیچہے رکہین اور گرد اور غبار اور دہوان اوس سے علحدہ کرین اور اکثر اوقات کبہی ایسا ہوتا ہی کہ جسوقت
تپ بہت گرم ہوتی ہی تو صفرا منہ معدہ پر بیمار کے گرتا ہی اور غشی لاتا ہی تو اوس حال مین لازم ہی کہ اوسیوقت سرد پانی کا چہینٹا
چہرہ اور سینہ پر اوسکے مارین اور گلاب اور صندل اور کافور سونگہاوین اور پنکہہ ہلاوین اور معدہ اور شکم اوسکا ملین اور ہاتہہ اور
پاؤن باندہین کہ مواد اوپر سے نیچے اوتر آوے اور گاہی عند الاحتیاج ناک بیمار کی پکڑین تہوڑی دیر تک اور ہاتہہ اوسکی موںہہ پر رکہین
کہ حرارت اندر کی طرف پہر جاوے اور قوت کو برانگیختہ کردیوے اور سکنجبین گرم پانی مین ملاکر دیوین تاکہ دو مقصود سے ایک حاصل ہووے
یا مواد فم معدہ سے ہٹ جاوے اور نیچے اوتر جاوے اور دست کی راہ دفع ہووے یا قے آوے اور قے کی راہ نکلجاوے اور اگر ممکن ہووے
تو بقدر ساڑہے درم ماشتہ شراب ریحانی سرد پانی مین شامل کرکے اوسکی حلق مین ڈالین اور جسوقت مریض ہوش مین آوے
تو ستو جو کے اور انار دانہ دیوین اور جبکہ اس عادت سے بیمار کے واقف ہوگئے ہوون تو پہلے گرم ہونے سے تپ کے چند لقمہ روٹی کے
انگور خام کے پانی یا انار ترش کے پانی یا لیمو کے پانی کے ساتہہ کہلاوین

باب پانچوان تپ مطبقہ کی شناخت مین ہی اور علامت اور علاج مین اوسکے

تپ مطبقہ دو نوع پر ہی ایک یہہ کہ خون اندر رگون کے یا باہر رگون
کے متعفن ہوجاوے اور عفونت سے اوسکی تپ عارض ہووے دوسرے یہہ کہ خون گرم ہووے اور جوش کہاوے بقراط لکہتا ہی کہ اس
دوسری نوع کو سونا خس کہتے ہین یعنی تپ لازم لیکن سبب گرم ہونے کا یا امتلا اور سدہ ہی یا کوئی سبب قوی ہی اسباب حمی یوم
سے اور یہہ تپ ہی درمیان مین حمی یوم اور حمای عفنہ کے اور حالانکہ نہ یہہ ہی اور نہ وہ مگر فرق درمیان اس تپ اور تپ عفونی کے یہہ ہے
کہ سبب اس تپ کا عفونت نہین ہی اور سبب عفنی تپون کا عفونت خلطون کی ہی پس معلوم ہوا کہ یہہ تپ نہ تپ یکروزہ ہے
اور نہ تپ عفونی ہی اور نہ دق ہی لیکن گاہی یہہ تپ منتقل ہوتی ہی طرف تپ عفونی کے یا طرف تپ دق کی اور معلوم کرین کہ جس
وقت آدمی ریاضتون اور استفراغات سے کہ عادت رکہتا ہو باز رہے اور طعام اور شراب بدستور موافق عادت کے ہووے
تو رگون اور بدن مین اوسکے جلد امتلا اور سدہ پیدا ہوگا اور جسوقت کہ یکایک کوئی حرکت اور کوئی ریاضت قوی کرے

تو خون اوسکی بدن مین حرکت کریگا اور بسبب سدہ اور امتلا کے سانس نلی سکیگا اور خون گرم ہوگا اور جوش کھائیگا اور بسبب
تپ کا ہوگا اور اسباب سدہ پیدا ہونیکے ساتوین باب مین نوین گفتار سے دوسری کتاب کے بیان کیے گئے ہین اور پہلی باب مین
پہلی جزو سے اس گفتار کی بھی اشارہ کیا گیا ہے اور سبب نوع دوسری کا یہ ہے کہ خون رگون کے اندر یا رگون کے باہر متعفن ہوتا ہے
اور سبب عفونت کا مانند بہت کھانے ترمیوون کی ہے یا خون اوس سبب سے رقیق اور آبناک ہو جاتا ہے اور جلد عفونت قبول
کرتا ہے اور گرم ہو جاتا ہے اور جوش کھاتا ہے جس طرح شیرہ انگور کا اور پانی میوونکا اگر ایکدن رکھا جاتا ہے گرم ہو جاتا ہے اور جوش
کھاتا ہے اور یہ تپ تپ لازم ہے کہ ہمیشہ و ترقی ہے اور اوترنا اوسکا بحران نیک سے ہوتا ہے یا مرگ سے اور درجات اس تپ کے
تین ہین ایک یہ کہ اول تپ بشدت اور نہایت سخت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ خفیف اور سبک ہو جاتی ہے اسکو عربی مین
منحط کہتے ہین اور یہ قسم سہلتر ہے دوسری یہ کہ ہر ساعت قوی ہوتی جاتی ہے اور شدت اوسکی بڑھتی ہے اور بحران ساتوین
دن کرتی ہے اسکو عربی مین المتزاید کہتے ہین علاج اسکا مشکل اور دشوار ہے اور بحران اسکا اکثر حالات مین ساتوین دن ہوتا ہے
تیسری یہ کہ اول سے آخر تک ایک حال پر رہتی ہے اسکو عربی مین الواقف کہتے ہین اور حال اسکا مشکل علاج مین درمیان اوسکے
اور اسکی ہے اور اکثر سات دن تک ایک ہی درجہ اور ایک ہی حال پر رہتی ہے اور کبھی منتقل ہوتی ہے سرسام اور محرقہ اور حصبہ و جدری اور کبھی
بسبب کثرت تدبیر دن سرد کے لیئے غشی کیطرف منتقل ہوتی ہے **علامات** تینون طرح کی تپ کی نشانیون پر نگاہ کرنا چاہیے ایک
سوناخس کی نشانیون پر دوسری عفونت کی نشانیون پر تیسری نشانیون پر منتقل ہونے سوناخس کے اور کسی نوع سے لیکن **نشانیان** سوناخس کی
پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ وہ تپ لازم ہوتی ہے اور رنگ چہرہ کا سرخ اور رگین پر ہوتی ہین اور مقامات حجامت اور سر رگونکے کہ جنکی فصد کی عادت ہو ورم اور درد اور خارش
قبول کرتی ہین اور پانی آنکھ سے نکلتا ہے دوسری علامت یہ ہے کہ یہ تپ چندان سوزان نہین ہوتی ہے جیسے محرقہ اور غب خالصہ ہوتی ہے
اور اگر ہاتھ اوسکے اندام پر رکھین گرمی اوسکی مانند گرمی اوس آدمی کے جسم کے ہوگی کہ جسوقت حمام سے باہر آتا ہے تیسری یہ کہ کبھی حلق
اور تالو اور لوزتین ورم قبول کرتی ہین اور سانس تنگی کرتا ہے لہذا بعض اطبا اس تپ کو الحمی الربویہ کہتے ہین اور معنی ربو کے
تنگی نفس ہین اور تنگی سانس کی اس تپ مین اوسوقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب خون بیشتر جگر اور دل اور حوالی مین اونکے
گرم ہوتا ہے اور جوش کھاتا ہے تو بخارات اوسکی سینہ اور پھیپھڑہ مین جمع ہوتی ہین اور تنگی سانس کی پیدا کرتی ہین چوتھی یہ کہ نبض
اس تپ والے کی عظیم اور قوی اور ممتلی ہوتی ہے اور بسبب تپ کے سریع اور متواتر ہوتی ہے اور چونکہ اس تپ مین امتلا خونی
ہوتا ہے اور عفونت نہین ہوتی ہے اسلیے اختلاف نبض کا اس تپ مین اوس درجہ نہین ہوتا ہے کہ جسقدر محرقہ اور غب خالصہ
مین ہوتا ہے پانچوین یہ کہ پیشاب اس تپ والے کا لطیف اور ارغوانی ہوتا ہے اور **نشانیان مطبقہ کی** کہ عفونت خون سے
پیدا ہوتی ہے تین نوع پر ہین ایک یہ کہ یہ تپ گرم زیادہ سوناخس سے ہوتی ہے اور اعراض اسکے نہایت قوی ہوتے ہین یہانتک کہ
محرقہ سے بہت مشابہت رکھتی ہے دوسری یہ کہ نبض نہایت مختلف اس تپ مین ہوتی ہے تیسری یہ کہ پیشاب گدلا اور بدبودار ہوتا ہے
اور علامت منتقل ہونے سوناخس کی یہ ہے کہ جسوقت کہ سوناخس منتقل ہوتی ہے عفونی یا محرقہ یا سرسام سے تو نشانیان بھی

بدلتی ہین اور نشانیان دوسری تپ کی کہ جس سے وہ منتقل ہوتی ہی ظاہر ہوتی ہین اور معلوم کرین کہ جسوقت تیسرے اور چوتھے دن
اثر پکنے مواد اور علامات بحران کی پیدا ہوتی ہین ساتوین دن بحران نہین ہوتا ہی اور نیز اوپر اوسی قیاس کے اگر ساتوین دن
اثر پکنے مواد کا ظاہر آوے نشان درازی بیماری کا ہوگا اور دلیل اس بات کی ہوگی کہ کوئی خلط خام خون کے ساتھہ شامل
ہوگئی ہی اور جسجگہہ خلط خام شامل خون کی ہوگی تو ممکن ہی کہ چودہوین دن بحران کرے اور یہ تپین اکثر کودک کو عارض ہوتی ہین
چار برس کی عمر سے بارہ برس کے سن تک اور فصل بہار مین یہ تپین بہت ہوتی ہین اور اون لوگون کو اکثر ہوتی ہین جو گوشت
بہت کھاتے ہین اور میوہ جات کا شغل اکثر رکھتے ہین اور جسوقت کہ ساتھہ ان تپون کی سبات لاحق ہووے اور شکم مین ریح
بھر جاوے کہ جب ہاتھہ شکم پر مارین آواز نقارہ کی سی ظاہر ہووے اور بیمار کو آرام ہو اور بستر پر کروٹین بیقراری کی وجہ سے لیوے
اور اجابت طبع سے آسایش نہو پھر اوپر جسم کے پھنسیان چھوٹی چھوٹی اور خشک ظاہر ہو دین تو وہ سب نشانیان بری کی
تصور کرنی چاہئین **علاج** تپ سونا خس مین اگر وقت مساعد ہو تو فصد ہفت اندام اور باسلیق کھولنی چاہیے اور خون
بخوبی نکالنا چاہیے اور اگر فصل سال اور عمر بیمار کی مقتضی ہو تو خون اسقدر لینا چاہیے کہ بیمار کو غش آجاوے یا نوبت غشی کی
پہونچے اسلیے کہ غشی سے ایکبار حرارت تپ کی زائل ہوگی اور فصد پہلے دن یا دوسرے یا تیسرے روز کر دینا چاہیے اس سے زائد اور ایام
ملتوی نرکھنا چاہیے اور انتظار نضج یعنی مواد پکنے کا نکرنا چاہیے اسوجہ سے کہ خون خود پختہ ہوتا ہے اور اکثر اوقات بعد غشی کے یا قی آتی ہے
یا پسینہ جاری ہوتا ہے یا صفراوی دست آنے شروع ہوتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اس تپ کی علاج مین فقط فصد اور پانی سرد
جمیع معالجات سے مستغنی کرتا ہے **جالینوس** لکھتا ہے کہ جس جگہہ فصد اور حجامت سے کوئی مانع ہوتا ہے اگر احشا کے اندر کچھہ آفت نہین
ہوتی ہے تو ایسی تپون مین علاج ہم سرد پانی سے کرتے ہین اور جو آفت احشا مین ایسی پائی جاتی ہے کہ آسان اوسکو ہم سمجھتے ہین یا مضرت
اوسکی کمتر مضرت تپ سے پائی جاتی ہے اوس صورت مین بھی علاج سرد پانی سے ہم کرتے ہین اور بعد اوسکے اگر قوت کو قوی پاتے ہین
تو سدہ کھولنے اور امتلا کم کرنے مین ہم مشغول ہوتے ہین اور دونون کامون یعنی واسطے سدہ کھولنے اور امتلا کم کرنے کے
دوائین خشک ہم کام مین لاتے ہین **محمد زکریا** کہتا ہے کہ بسا اوقات جو تیز تپون مین آب سرد دیا جاتا ہے تو فوراً تپ اوسیوقت
ساکن ہوجاتی ہے لیکن بعد اوسکے تپ مزمن عارض ہوتی ہے اور ممکن ہے کہ چالیس دن تک طول کھینچے اور جب تک پسینہ
بالکل نآوے زائل نہووے سبب اوسکا یہ ہے کہ طبیعت بحران مین ہوتی ہے اور بسبب پانی سرد کے عاجز آتی ہے پس طبیب پر واجب ہے
کہ بخوبی تامل اور غور کرے اگر کچھہ نشانی بحران کی دیکھے تو پانی سرد دینے مین تاخیر کرے ورنہ آب سرد دیوے اسلیے کہ سرد پانی کے دینے مین اون
زیادہ اوس سے نہین ہے کہ بیماری طول کھینچے کیونکہ اگر افراط کرین خطر اوسکا بزرگ ہوگا جیسے تپ محرقہ کی علاج مین بیان کیا گیا ہے اور وہ
کہتا ہے کہ مینے دونون طریق سے امتحان کیا ہے دینا پانی سرد کا کم خطرہ دیکھا ہے اور بعض طبیبون نے کہا ہے کہ اس تپ مین استفراغ اوس طریق سے کرنا چاہیے کہ
جس طرح تپ محرقہ مین کیا جاتا ہے اور جو اس تپ مین تخمہ ہو جاوے یا طعام بدشواری ہضم ہوتا ہو تو توقف کرین جب تک کھانا ہضم
نہولیوے پھر فصد کرین **جالینوس** کہتا ہے کہ جسوقت تپ سونا خس مین فصد کیجاوے تو ممکن نہین ہے کہ اور کوئی تپ

اسوجہ سے اس تپ مین کوئی علاج نافع تر فصد سے نہین ہے خاصۃً یہان تک کہ غشی کی نوبت پہونچے اور اگر قوت ایسی ہو کہ احتمال غشی کا ہووے تو اوس صورت مین خون دو مرتبہ نکالنا چاہیے اور نیز جالینوس لکھتا ہے کہ اس تپ مین فصد لینے مین کچھ دیر نکرنی چاہیے اسلیے کہ اگر فصد نہ کھولی جائیگی تو نکسیر جاری ہوگی یا پسینہ آویگا اور خوف اسباب کا ہوگا کہ بیمار مرگ مفاجات مین ہلاک ہوجاوے یا بیماری سرسام کی عارض ہو یا تپ عفونی ہووے اس وجہ سے کہ طبیعت بہت خون کو کہ گرم ہوجاتا ہے نہ میل کرنے سے طرف کسی عضو کی اور نہ عفونت سے نگاہ رکھتی ہے بالجملہ اگر تاخیر فصد مین کی جاوے تو سب ابواب علاج کے باطل ہو جائینگے اس سبب سے کہ اس تپ مین تسکین حرارت کی درکار ہے اور نیز کم کرنا امتلا کا اور کمی امتلا کی یا فصد کی ہوسکتی ہے یا دستون کے طریق سے یا پیشاب کے جاری ہونے سے پس اگر فصد مین دیر ہوگی تو حرارت ترقی کریگی اور بوجہ اوسکے قوت ضعیف ہوجائیگی اور ساتھ ضعف قوت کے فصد ممکن نہو سکیگی اور اسہال اور ادرار دونون غیر ممکن ہونگے اور حرارت زیادہ بڑھیگی اور تسکین حرارت کی سرد چیزون سے بہر نہو سکیگی کیونکہ سرد چیزین سدہ پڑجائینگی اور امتلا بھی بسبب سدہ کے زیادہ ہوگا اس سبب سے تاخیر فصد باوجود مساعدت قوت کے خطا بزرگ ہے اسلیے لازم ہے کہ جسوقت طبیب بیمار کے پاس پہونچے تدبیر فصد کی کرنی چاہیے اگرچہ بعد سات دن یا دس دن کے اتفاق پڑے خاصۃً اگر نشانیان امتلا کی موجود ہون اور اگر قوت اور فصل سال اور حالات عمر بیمار اور شہر اور عادت اوسکی بعضی موافق فصد کی ہو اور بعضی موافق فصد کے نہو تو بعوض فصد کے حجامت کرنی چاہیے اور اگر اون مین سے بیشتر اسباب مساعد ہون فصد اولیٰ تر ہے لیکن خون بتفاریق باہر کرنا چاہیے تھوڑا تھوڑا اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ فصد اول بیماری مین کرنی چاہیے اور زمانہ تزاید اور زمانہ انتہا مین فصد نکرنی چاہیے خاصۃً زمانہ انحطاط مین کیونکہ اکثر آدمیون نے جسوقت فصد کھلوائی ہے ہلاک ہوگئے ہین اس وجہ سے کہ قوت وقت تزاید بیماری اور وقت انتہا اور انحطاط مین اوسکی اتنی مساعدت نہین کرتی ہے جتنی اول بیماری مین کرتی ہے اسلیے طبیب کو ساتھ ضعف قوت کے فصد کھولنے مین دلیری نکرنا چاہیے اگرچہ اور سب اسباب موافق ہون اعتماد قوت پر کرنا چاہیے اور فصد اور حجامت کرنے مین جسوقت کہ قوت مساعد ہو صفرت ناموافقی اور اسباب کی مسہل ہوگی اور بیمار خلاصی پائیگا اور نیز لازم ہے کہ حالت فصد مین خون نگاہ کرین اگر رقیق اور تابناک ہو یا زرد ہو شربت انار اور شربت عناب دیوین اور اگر غلیظ ہو سکنجبین سادہ سے لطیف کرین تاکہ تحلیل سہیت قبول کرے اور بعد فصد کے پانی انار ترش اور یا پانی انار شیرین کا دیوین یا پانی خرماے ہندی یا جلاب یا پانی خربوزہ ہندی یعنی تربوز کا پانی یا سکنجبین اور شربت غورہ اور مانند اوسکے یا پانی ترنج کا یا پانی لیمو کا یا جلاب اور شربت ریباس یا پانی ریباس کا ساتھ شکر کے نہایت موافق ہے اور اگر فصل گرمی کی ہو تو یہ سب شربت سرد کرکے دینے چاہئین بجز شربت ریباس کے کہ وہ بدون یخ کے دینا مناسب ہے اسلیے کہ سردی اوسکی اور سردی برف اور یخ کی معدہ کو تکلیف دیتی ہے اور غور اغشی لاتی ہے اور اقراص کافور واسطے تسکین حرارت شدید کے مخصوص ہے اور قرص آب غورہ یعنی انگور خام کے پانی اور لیمو کے پانی مین ملاکر دیوین اور جسدن فصد لیوین غذا اوس قسم کی دیوین کہ جو عنقریب خاتمہ مین بیان ہوچکی ہے اور اگر قوت ضعیف ہو مزورہ ساتھ تیتر اور چکور اور چوزہ مرغ

خائگی کے دینا چاہیے اور دوسرے دن فصد کی نگاہ کرین اگر بیماری تیز نہایت ہی اور قوت قوی ہی تو شربت جلاب اور پانی انار کا
اور آب غورہ یعنی پانی انگور خام کا اور شربت بنفشہ کافی ہی اور اگر قوت ضعیف ہی تو صبح کیوقت شربت غورہ وغیرہ دیوین اور
دوپہر دن چڑھے کشکاب عتیق یا انار کا پانی دیوین اور اگر حادہ مطلق ہی کہ اوسمین توقع ہو کہ ساتوین دن بحران کریگی تو صبح کے
وقت کوئی شربت سکنجبین یا سوای اوسکے تو دیوین اور بعد دو گھنٹے کے کشکاب کھلاوین بقدر بارہ تولہ ساتھ تین تولہ شکر طبرزد
کے اور بعد کشکاب کے چار گھنٹے پیچھے سکنجبین ساتھ پانی سرد کے دیوین اور رات کیوقت لعاب اسپغول ساتھ شکر اور پانی انار کے
دیوین اور اگر یہ شربت جو اب مذکور ہوتا ہی رات کیوقت بیمار کو پلاتین خیلی نافع ہوگا صفت شربت آلوی سیاہ
تیس عدد و تمر ہندی یعنی املی سترہ تولہ دونون کو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدھ پاو کم سیر باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے
پانی انار ترش کا پانی انار شیرین کا سترہ تولہ اور پانی ترشی ترنج کا یا پانی لیموں کا سترہ تولہ اوسمین ملا کر پھر آگ پر جوش دین کہ
نصف رہجائے ڈیڑہ پاو شکر طبرزد اور تین چھٹانک گلاب اضافہ کر کے قوام دیوین ہر شب بقدر چار تولہ ساڑہے چار ماشہ سے
دس تولہ تک ہمراہ سات ماشہ تخم خرفہ کے نوش فرمائین اور اگر حرارت اور پیاس بہت قوی ہو تو پونے دو ماشہ بہیدانہ
پیسکر اور اندر لعاب اسپغول کا نکالکر اوس شربت مین ملا کرین اور اگر قوت ضعیف ہو تو دن مین دو بار کشکاب دیوین اور
اگر دست آتے ہون یا کشکاب سے نفرت ہو تو دوسری مرتبہ کعک پیسکر ساتھ پانی سرد اور شکر کے دیوین یا ستو جو کا یا ستو گیہون کا
گرم پانی مین بہگو کر سرد پانی مین گوندہین اور شکر ملا کر تناول کرین اور اگر بیماری اون بیمار پر ایسی ہو کہ باہستگی گذرے اور بحران
بیسوین دن یا چوبیسوین دن یا ستائیسوین دن کرے تو بعد شربت کے دو گھنٹے پیچھے کشکاب دیوین اور دوپہر دن چڑہے
بعد اون غذاؤن سے جو باب غب خالصہ مین مذکور ہین جو غذا کہ مریض چاہے دیوین اور اگر حاجت تلیین شکم کی ہو تو پانی
انار ترش کا اور پانی انار شیرین کا معہ گودہ نچوڑ کر اور شکر ڈالکر پلاوین خیلی نافع ہوگا یا پانی خرمای ہندی کا یعنی املی کا اور شیر خشت
اور املتاس یا خرمای ہندی اور شیر خشت یا ترنجبین دیوین یا شیاف بنائین خطمی اور بورہ ارمنی اور شکر سرخ سے یا بنفشہ اور اوسکے
سقمونیا اور شکر سے حقنہ کرین اور اگر احشا کے اندر کسی قسم کا ورم ہو تو ساڑہے سترہ ماشہ املتاس اور نو تولہ ترنجبین اور دس عدد
عناب اور دس عدد آلو بخارا اسکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کر کے پلاوین اور
املتاس اور عناب اور ترنجبین نکو کو پانی کے ساتھ نہایت موافق ہی اور ساڑہے سترہ ماشہ املتاس کاسنی کے پانی مین حل کر کے
اور چھانکر صبح کیوقت دیوین اور کشکاب انار شیرین کے پانی کے ساتھ کھلائین اور اسپغول اور شکر انار کے پانی مین حل کر کے پلائین
اور مقام ورم پر ابتدا مین صندل اور چھالیا اور گیرو اور پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اور پانی دھنیہ کا ضماد کرین اور آخر
زمانہ ورم مین ایلوا دھنیہ کے پانی مین پیسکر لگاوین یا برگ خطمی اور اندر اسپغول مکوہ کے پانی اور کاسنی کے پانی مین پیسکر ضماد
کرین اور فصد آخر مین نکرین **صفت ضماد** کہ اس مقام پر نافع ہوتا ہی ایک موم روغن بناوین موم سفید اور روغن گل
یا روغن بنفشہ اور عصارہ کاسنی سبز اور عصارہ کشنیز سبز اور برگ خرفہ سے اور دو تین قطرہ سرکہ کا اوسمین ملا کر کسی کپڑے پر طلا کرین

اور دہ کپڑا اوس شخص پر رکھین اور اگر ورم جگر یا معدہ یا فم معدہ مین ہو تو چارہ ہوگا کسی شی قوی کنندہ ملاذ سے ساتھ اون
چیزون کے جیسے مصطگی اور ریوند چینی کا اور اندر کی آلچہر اور اگر فصل گرمی کی ہو تو ضماد ٹھنڈا کرکے رکھین اور اگر موسم جاڑے کا ہو گرم
لگا دین اور تپ مین اس قانون کو نگاہ رکھنا چاہیے کہ پہلے فصد کرین پھر کشکاب دیوین اور اگر طبع خشک ہو اول کسی شربت سے
طبع نرم کرین پھر کشکاب دیوین اور غذا بعد تلیین طبع کے دینی لازم ہے اور اگر احشا کے اندر کسی طرح کا درد ہو تو جب تک درد
زائل ہووے نہ کشکاب دیوین اور نہ غذا لیکن اگر عفونت صفرا کی ساتھ خون کے ملی ہوئی ہو اور تپ بھی سوزان ہو اور مانند
تپ محرقہ کے گرم بشدت ہو اور اعراض بھی قوی زیادہ ظاہر آوین تو اس صورت مین بھی اولی یہ ہے کہ اول فصد کھولین لیکن
فصد مین اعتماد قوت پر کرنا چاہیے اور اون قاعدون سے جو دوسرے جزو مین بیان ہو چکین ہین غافل نرہنا چاہیے اور تسکین مین
زیادہ اندازہ حرارت سے مبالغہ کرنا چاہیے یعنی نو تولہ پانی کدو بریان کا ساتھ تین تولہ جلاب اور بونی دو ماشہ بسبلوچن کے
دیوین اور اگر حرارت اور پیاس نہایت قوی ہو تو پانی کدو کا اور قرص کافور دیوین اور دو گھنٹہ بعد کشکاب قیق انار کے
پانی مین ملاکر اور رات کیوقت پانی خیار ترش کا جلاب مین ملاکر یا پانی خرمای ہند کا بنفشہ کے شربت کے ساتھ یا دہ سبز
جو اسی باب مین مذکور ہو چکا ہے تخم خرفہ اور بسبلوچن اوسمین ملاکر دیوین اور ہوای خانہ خنک کرین اور بیمار کو لباس سبک
پہناوین تاکہ بسبب خنکی مکان کے حرارت اندر کیطرف لوٹ نجاوے اور دل گرم ہو جائے اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل او
گلاب اور کافور سنگھاوین اور آوازین بلند اوس سے دور رکھین اور نزدیک بحران کے تدبیر لطیف کرین اور قدرے پانی انار کا
یا پانی سیب کا یا جلاب دیوین اور جسوقت کہ قریب بحران کے نشانی اس امر کی ظاہر ہو کہ بحران پسینہ کے ساتھ ہوگا تو لازم ہے
کہ بیمار کو خنک مکان سے لیجاوین اور معتدل جگہہ رکھین کہ بحران پھر نجائے یا لرزہ نہو دے اور اگر بعد بحران کے رگون کے اندر بقایا
مواد سے تپ کے کچہہ رہگیا ہو اور حاجت اوسکے تحلیل کی ضروری ہو تو کاسنی کو شکر اور نچوڑ کر اور پانی اوسکا جو نکلے جوش دیکر اور صاف
کرکے ساتھ پانی کشوث بقدر بارہ تولہ ہمراہ تین تولہ سکنجبین سادہ کے دیوین تین دن تک یا پانچ دن تک اور اگر طبع
خشک ہو تو پانی آلو کا یا پانی خربانی کا دیوین تاکہ بقایای مواد کو بدستی پاک کرے اور کبھی حاجت مسہل کی بھی ہوتی ہے صفت
مسہل آلو بخارا سیاہ عناب ہر ایک بیس عدد لسوڑہ بیس عدد مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس
ماشہ گلاب کے پھول پونے دو تولہ بنفشہ چودہ ماشہ سنای مکی پونے دو تولہ شاہترہ تین تولہ خرفہ کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ سونف بیسی
سونف رومی ہر ایک سات ماشہ ہلیلہ زرد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سبکو ڈیڑھ پاو کم تین سیر پانی مین جوش دین خفیف
بعد اوسکے شیشہ فراخ مین بھرین اور دنکو آفتاب کے نیچے اور رات کو گرم جگہہ رکھین بعد تین دن کے ہر صبح کو بارہ تولہ ہمراہ
ساڑھے چار تولہ سکنجبین اور تین تولہ شربت بنفشہ کے دیوین **باب چھٹا شطر الغب کی شناخت مین ہے**
اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے شطر الغب ایک تپ ہے کہ صفرا اور بلغم کی ترکیب سے پیدا ہوتی

لیکن محل تعفن ہر واحد کا جدا ہے اور علامات اس تپ کی اس وجہ سے کہ تپ مذکور بحسب کثرت اور قلت اور غلظت اور رقت
احد الخلطین بحسب استحکام امتزاج اور عدم استحکام کوئی حد معین نہیں رکھتی حیطہ امکان سے خارج ہین اسلیے کہ کبھی بلغم غلیظ صفرا کے
ساتھ مرکب ہوتا ہے اور کبھی بلغم رقیق اور آبناک صفرا کے ساتھ مرکب ہوتا ہے اور کبھی ترکیب محکم ہوتی ہے اور دونون تپ ایکبار حرکت
کرتی ہین اور کبھی ترکیب اوسکی محکم نہین ہوتی ہے اور کبھی عفونت دونون سوادون کی رگون کے اندر ہوتی ہے اور کبھی عفونت دونون
کی رگون سے باہر اور کبھی عفونت بلغم کی اندر رگون کے ہوتی ہے اور عفونت صفرا کی باہر رگون کے اور بوجہ اسکے کبھی تپ صفراوی لازم
ہوتی ہے اور کبھی بلغمی اور کبھی دونون لازم ہوتی ہین اور کبھی اول ایک مادہ حرکت کرتا ہے اور دوسرا اوسکے اثر پر متحرک ہوتا ہے
چنانچہ دونون سوادایک روز مین اوپر اثر ایک دوسرے کی حرکت کرتی ہین اور کبھی دونون ایکبار حرکت کرتی ہین اس سبب سے
وہ تپین جو ایک دوسرے سے پیدا ہوتی ہین بدشواری شناخت کر سکتے ہین اور فرق اونکے درمیان مین بہ مشکل کر سکتے
ہین اور کبھی اول ایک مادہ حرکت کرتا ہے اور نوبت اپنی رکھتا ہے اور تپ اوتر جاتی ہے اور دوسرے دن سوادوسرا حرکت کرتا ہے
اور نوبت اپنی رکھتا ہے اس سبب سے نشانیان ہر ایک کی ظاہر ہوتی ہین اور اوترنا تپ کا محسوس ہوتا ہے اور کبھی ایک سواد مست ہوتا ہے
اور کبھی دونون مست ہوتے ہین اس سبب سے کبھی اثر ایک کا ظاہر زیادہ ہوتا ہے اور کبھی اثر دونون کا برابر ہوتا ہے لیس بسبب تفاوت
کم و بیشی کے اکثر مرکب تپون کے نام خاص نہین ہین اور بعضون کے نام خاص ہین اونہین سے ایک شطر الغب ہے اور معلوم کرین کہ کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ شطر الغب مین سواد بلغمی سواد صفرا کو منتشر کرتا ہے اس وجہ سے نوبتین صفراوی تپ کی طول کھینچتی ہین اور پھر آن پہنچا کرتی ہین اور کبھی
سواد صفرا کا مادہ بلغمی کو لطیف کرتا ہے اور جلد تر پکاتا ہے اور بوجہ اوسکے نوبتین تپ بلغمی کی سبک ہوجاتی ہین اور پھر ان بہت جلد کرتی ہے
لیکن بہر حال مرکب تپین منتشر ہوتی ہین اور بدیر جسم سے مفارقت کرتی ہین اور اکثر مدت تو پہنچنے تک شطر الغب رہتی ہے یا زیادہ اوس سے
بھی رہتی ہے اور ممکن ہے کہ عادہ ہوجاوے یا دق سے بدل جاوے اور وہ شخص کہ جسکے بدن مین صفرا بہت پیدا ہوتا ہو اور عفونت جلد
قبول کرتا ہو اور ریاضت کی عادت رکھے اگر وہ ریاضت سے بیٹھ رہے اور تدبیرین رطوبت بڑھانے والیان عمل مین لاوے تو بیماری
اوس آدمی کو اکثر شطر الغب ہوگی کہ جسم مین اوسکے رطوبت کی کثرت ہوگی اور جسوقت کہ ریاضت اور تدبیرین گرم
کنندہ عمل مین لاوے تو اوس صورت مین بھی شطر الغب ہوگی اور حال کودک کا جب کہ سالہاے کودکی سے
طرف سالہاے جوانی کے پہونچتا ہے مانند حال اوس آدمی کی ہے کہ جسکے بدن مین تولد رطوبت کا کثرت سے ہو
اور ریاضت اور تدبیرین گرم کنندہ اختیار کرے اور حال جوان کا کہ جوانی سے سن کہولت کو پہونچتا ہے مانند
حال اوس آدمی کے ہے کہ جسکے بدن مین تولد رطوبت کا بہت ہو اور ریاضت کی عادت رکھے پھر ریاضت سے تارک ہو کر
تدبیرین تری بڑھانیوالیان عمل مین لاوے اس سبب سے اکثر حالات مین بیماریان دونون کی شطر الغب ہونگی علامات ظاہر
اور خاص ترین نشانیون مین سے یہ ہے کہ ایکدن نوبت تپ کی دراز زیادہ ہوگی اور آہستہ تر اور ایکدن نوبت بہت سبک ہوگی لیکن
نہایت گرم اور سوزان اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک نوبت مین دو بار یا تین بار لرزہ عارض ہوتا ہے اور درد نگلی کھڑی ہوتی ہے

اس سبب سے کہ ہنوز ایک تپ نوبت اپنی تمام نہین کرتی ہی کہ نوبت دوسری تپ کی آجاتی ہی یا درمیان مین تپ کے دونون مادہ
باہم کوشش کرتے ہین کہ بوجہ اوسکی حرارت کے طرف موقع مواد کی ڈالتی ہی اسلیے ظاہر جسم سردی پاتا ہی یا مواد دوسرے مواد پر قبضہ پاوے
مثلاً اسوا بلغم متعفن کو پگھلا دے اور عضلون پر گرا دے اور بدن کو لرزہ مین مبتلا کرے اور بلغم غلیظ تیزی صفرا کی کم کرے اور اوسکو غلیظ کرے
اور غلبہ بلغم کا ظاہر ہووے اور قی اثنا عارض ہووے یعنی رونگٹے کھڑے ہووین اسوجہ سے بسا اوقات بیمار تصور کرتا ہی کہ تپ انتہا کو پہونچی ہے
اور معلوم کرتے ہین کہ نوبت اسکی بہت طول کھینچتی ہی اسلیے کہ ساتھ تپ مین بسبب کوشش کرنے مواد ون کے ساتھ ایک دوسرے کے
حرکت تپ کی ٹھہر جاتی ہی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ شطر الغب غب دائمہ اور بلغمی نائبہ سے مرکب ہوتی ہی علامت اوسکی یہ ہے
کہ اول تپ مین اور درمیان مین تپ کے رونگٹے نہین کھڑے ہوتے ہین اور اگر رونگٹے کھڑے بھی ہوتے ہین تو کیفیت اوسکی ضعیف
ہوتی ہی اور نشانی ہر ایک خلط کے غلبہ کی اعراض تپ سے ڈھونڈھنی چاہیے اگر غلبہ بلغم ہو تو نوبتین بہت طول کھینچین گی اور
رونگٹے کھڑے ہونگے اور لرزہ ضعیف عارض ہوگا اور ہاتھ پاؤن جلد سرد ہو جاینگے اور بدیر گرم ہونگے اور اگر صفرا غالب ہووے
تو نوبت تپ کی بہت کوتاہ ہوگی اور ہاتھ پاؤن بہت جلد گرم ہونگے اور پیاس غلبہ کریگی اور پسینہ بہت آویگا اور سردی اور
لرزہ قوی ہوگا اور پیشاب بہت رنگین ہوگا اور اگر صفرا اور بلغم دونون برابر ہون تو اعراض بھی برابر ظاہر ہونگے بالجملہ اس تپ مین
پسینہ بہت آتا ہے علاج بہتر طریق علاج مین اس تپ کے یہ ہی کہ تدبیر طبع نرم رکھنے اور تدبیر قے اور ادرار بول کرنے اور مسام
کھولنے اور پسینہ لانے اور پاک کرنے بدن کی مادہ تپ سے ساتھ چیزون مسہل اور مدر کے جس طریق پر کہ آسان ہو زیادہ تدبیر تسکین
حرارت سے کرین اور استفراغ قوی بعد نضج کی کرین یعنی جب سواد پکجاوے تب قوی عمل مین لائین اور اگر ضرورت ہو تو مواد پکنے سے
پہلے تلیین شکم کرین خفیف چیزون سے مثلاً اون کے پانی لبلاب کا ہی اگر مواد بلغمی بیشتر ہو ساتھ گلقند کے دیوین اور اگر صفرا
بہت ہو ساتھ ترنجبین یا شیرخشت کے دیوین اور اگر صفرا اور بلغم برابر ہون تو ہمراہ املتاس اور خرمای ہندی اور قدرے
تربد یعنی نسوت کی دیوین اور وہ شربت دیوین جو باب غب غیر خالصہ مین بیان کیے گئے ہین جالینوس لکھتا ہی کہ کشکاب
ساتھ قدرے پلپل کے اس تپ مین نفع کامل پہونچاتا ہی خاصۃً اگر بلغم غالب ہو **بعضون نے** کہا ہی کہ یہ جالینوس
کیطرف سے سہو عظیم ہی کیونکہ وہ غافل رہا ہی اس امر کے دریافت سے کہ پلپل تپ کو بھڑکاتی ہی اور شدت بڑھاتی ہی اور کشکاب
رطوبت کو بڑھاتا ہی اور تپ بلغمی کو دشوار گذار کر دیتا ہی **مولف** فرماتے ہین کہ یہ اعتراض جالینوس پر خطا ہی اسوجہ سے کہ
مرکب بنانے مین کوئی بہتر اوس سے نہین ہے کہ کسی طرح کا شربت مرکب تیار کرین کہ اگر طبیعت قوی ہو اوس شربت مین
تصرف کرے اور قوت حرارت کو طرف مواد کی بھیجے تاکہ وہ مواد کو لطیف کرے اور خنکی کی قوت کو طرف دل کی بھیجے تاکہ دل اور روح
کو آسودہ رکھے اور ساتھ حرارت تپ کی برابری کرے اور جس جگہ کہ طبیعت قوی نہو اور یہ تصرف نکر سکے تو جو کچھ دیوین نفع ندیوے
اور نیز جن لوگون نے کہ یہ اعتراض جالینوس پر کیا ہی وہ کہتے ہین کہ بعوض پلپل کے اگر کوئی شے معتدل تجویز کیجاتی مانند تخم
اور ستودہ کی تو بہتر اور مناسب ہوتا مگر اعتراض کرنیوالون نے اس بات کو نہین غور کیا ہی کہ تھوڑی پلپل کشکاب کو اتنا

چندان گرم نہوگی اور علاوہ ازین کشکاب اوسکی حرارت کو معتدل کرتیا ہی اور اوسکی قوت کو موضع مادہ تک پہونچاتا ہے
اور اگرچہ پلپل کی مقدار کم ہی لیکن تلطیف اوسکی اجمودہ کی تلطیف سی بہت زیادہ ہی اور اس باب مین گلقند اور سکنجبین
بزوری شکری اور سکنجبین سادہ عسلی اور شربت غورہ عسلی اور ضیماندہ ایلوا کا کاسنی اور سونف کے پانی کے ہمراہ موافق ہے
اور قی کرنے سکنجبین سے کہ گرم پانی یا برف کے پانی مین حل کی ہو خیلی مناسب ہے اور تدبیر جاری کرنے پیشاب کی آب نخود اور
اور بیخون کے پانی سے کہ شیرہ اونکا سونف کے پانی مین نکالا ہوا ور معتدل دوائین کرنی چاہیے اور تدبیر پسینہ لانے کی اوس طریق پر
چاہیے جس طرح آٹھوین باب مین دوسری جزو سے اس گفتار کے بیان کیگئی ہی اور غذا بھی اوس ترتیب سے دینی چاہیے کہ جسطرح
غب خالصہ مین مذکور ہوچکی ہی اور جسدن کہ نوبت تپ کی قوی زیادہ ہو تو مزورہ کسی قسم کا ساتھ پانی انگور خام اور پانی
انار ترش کے پوین یا پالک اور مغز بادام اور زیرہ سے تیار کرین اور جسدن کہ تپ کی نوبت آہستہ تر اور خفیف بہت ہو تو
چکور اور بٹیر اور تیتر اور چوچہ مرغ خانگی بریان کھلاوین اور کھانے مین اس تپ کے مریض کے نخود اور سووہ اور صعتر اور آنگاہ
اور قدری سونف اور زیرہ داخل کرین ہر ایک لائق غلبۂ صفرا اور بلغم کے اور تدبیر استفراغ کی بھی اوسی ترتیب سے اور دوائین
بھی اوسی نوع سے دینی چاہئین اور قانون جمیع امور کا باب غب غیر خالصہ مین مطالعہ فرمائین **صفت حب مسہل**
کہ بعد پکنے مواد کے کھلاوین ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کا گودہ پونے دو ماشہ سقمونیا چھ رتی سوا دو چاول
کتیرا ایک ماشہ تین چاول گوگل چار رتی ڈیڑھ چاول حسب دستور گولیان بنائین **صفت حب دیگر** تپ کہنہ کے اخیر زمانہ
مین رات کیوقت ہر شب بقدر سات ماشہ تناول کرین مصطگی زرد ہڑ ریوند چینی عصارۂ غافث عصارۂ افسنتین گلاب کے
پھول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سبکو کاسنی کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین اور بعضی نسخوں مین
عوض ریوند کے ایلوا لکھا ہوا ہی اور اگر عصارۂ غافث اور عصارۂ افسنتین میسر نہو سکے تو غافث اور افسنتین عوض اوسکے
داخل کرین **قرص گل** اخیر زمانہ تپ کہنہ مین نفع دیتا ہی گلاب کے پھول سوسن کی جڑ ہر ایک چودہ ماشہ ترنجبین ساڑھے دس ماشہ
بالچھڑ افسنتین رومی بنسلوچن ہر ایک سات ماشہ **صفت قرص گل** گرم تپ مین دینا چاہیے گلاب کے پھول پونے دو تولہ
بزر الحماض یعنی چوک کے بیج گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ زرشک بیدانہ یا عصارہ اوسکا اور بنسلوچن خرفہ کے
بیج ہر ایک سات ماشہ کتیرا زعفران بالچھڑ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول قدر خوراک سات
ماشہ **صفت قرص گل** تپ مین دیا جاتا ہی کہ جنکے ساتھ کھانسی اور دست آتے ہون بالچھڑ عود زعفران ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ عصارۂ زرشک سات ماشہ ریوند چینی گلاب کے پھول بنسلوچن گوند ببول کا بھونا ہوا کہربا ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ خرفہ کے بیج بھونے ہوئے پونے دو تولہ گیرو دو تولہ قدر خوراک پونے نو ماشہ **باب ساتوان تپون بلغمی** یا
کی شناخت مین ہی اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے جسوقت کہ حرارت غریزی
رطوبت طبعی مین اثر کرتی ہی تو عفونت اوسمین ظاہر ہوتی ہی اور گرم ہوکر سبب تپ بلغمی کا ہوتی ہی اور عفونت یا اندر رگون کے

ہوتی ہے یا باہر رگون کے پس جو عفونت بلغم کی کہ باہر رگون کے ہوتی ہے وہ مثل دماغ اور معدہ اور پھیپھڑہ اور سوای اوسکے عضو کہ خالی ہو اوسمین ہوتی ہے اور جو عفونت کہ اندر رگون کے ہوتی ہے اوسکی تپ مین لرزہ نہین ہوتا ہے اور رونگٹھے نہین کھڑے ہوتے ہین اسوجہ سے کہ بلغم مقام اپنے سے باہر نہین آتا ہے اور عضلون پر نہین گرتا ہے اور معلوم کرین کہ بلغم طبعی ایک رطوبت ہے سپید اور بے طعم یعنی بے مزہ اور مزاج اوسکا سرد اور تر ہے اور مزہ بلغم غیر طبعی کا یا میٹھا ہوتا ہے یا کھاری یا کھٹا اور جسوقت نہایت گرم ہوتا ہے تو شوریت سے طرف تیزی کے میلان کرتا ہے اوسکو عربی مین بورقی کہتے ہین اور گاہے قوام بلغم کا مانند کانچ پگھلی ہوئی کے ہوتا ہے اوسکو عربی مین بلغم زجاجی کہتے ہین **نشانیان اس تپ کی** سات چیزونسے ڈھونڈھنی چاہئین ایک گرمی اور سردی تپ سے اور چلکونگی سے اوسکی دوسرے پسینہ سے تیسرے پیاس سے چوتھے رنگ چہرہ سے پانچوین نبض سے چھٹے پیشاب سے ساتوین اعراض تپ سے اور جاننا چاہیے کہ بلغم کی ہر ایک نوع کے لیے نشانیان طرح طرح کی ہین لیکن جو کچھ سردی اور گرمی تپ اور چلکونگی اوسکی سے ڈھونڈھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ جسوقت سبب تپ کا بلغم زجاجی یا بلغم ترش ہو تو سردی اور لرزہ قوی ہوگا اور سرمای زجاجی قوی زیادہ اور پایدار تر جمیع انواع سے ہے لیکن سردی ایکبار ظاہر نہین ہوتی ہے اول ہاتھ پاؤن ٹھنڈھے ہوتے ہین اور رفتہ رفتہ اندام بھی سرد ہو جاتے ہین اس حال تک کہ گویا اعضا درمیان برف کے ہین اور پھر بدشواری گرم ہوتے ہین اور ہر وقت سردی لوٹ لوٹ کر آتی ہے اسوجہ سے کہ مادہ نہایت غلیظ ہوتا ہے اور سبب سرما کا اس تپ مین وہ بلغم ہے کہ عفونت قبول کرنے پر آمادہ ہوتا ہے اور عفونت پانا شروع کرتا ہے اور سبب لرزہ کا وہ بلغم ہے کہ منعفن ہو جاتا ہے اور چونکہ عفونت اول بلغم شیرین اور شور مین پیدا ہوتی ہے پھر بلغم ترش مین پھر بلغم زجاجی مین اس لیے اثر عفونت اون دونون نوع کا بہ ظاہر ہوتا ہے اور سرمای سخت اور لرزہ نزدیک تپ کے ہوتا ہے اور اگر سبب تپ کا بلغم شور ہو تو ابتدا مین رونگٹھے کھڑے ہونگے لیکن سردی اوسقدر نہوگی جسقدر بلغم زجاجی کی وجہ سے ہوگی اور جبکہ ایک مدت گذر جاوے سردی قوی زیادہ ہوگی اگرچہ باندازہ سرمای زجاجی کے نہوگی اور سرمای بلغم شیرین کمتر سرمای جمیع انواع بلغم سے ہوتی ہے کیونکہ وہ بلغم طبعی سے نزدیک ہے اور چلکونگی اس تپ کی یہ ہے کہ جسوقت ہاتھ بدن بیمار پر رکھا جاوے تو حرارت تپ کی ہموار محسوس نہوگی ایک مقام پر جسم بہت گرم معلوم ہوگا اور ایک جگہہ چندان گرم نہوگا پس جسجگہہ کہ گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہے اوس مقام پر پہلے چندان گرمی نہین معلوم ہوتی ہے لیکن جبکہ تھوڑی دیر تلک ہاتھ ایک جگہہ رکھے رہین تو وہ جگہہ نہایت گرم معلوم ہوتی ہے چنانچہ گویا کوئی چیز گرم نہایت قعر بدن سے ظاہر ہوتی ہے مگر بہرحال حرارت اس تپ کی باندازہ حرارت تپ صفراوی کے نہین ہوتی ہے اور اکثر حالات مین مدت ان تپونکی اٹھارہ ساعت ہے اور مدت آسایش کی چھ ساعت ہے اور اگرچہ مفارقت کرتی ہے لیکن اثر تپ کا کچھ باقی رہتا ہے اور یہ تپ ہے مزمن کہ مہینون تک رہتی ہے اور جو کچھ احوال پسینہ سے دریافت کرین طریق اوسکا یہ ہے کہ چونکہ مواد اس تپ کا بلغمی ہے اسلیے گاہ گاہ ابخرے تر پوست پر ظاہر ہوتے ہین اور اونسے یہ تصور کیا جاتا ہے کہ پسینہ آویگا ولیکن اسوجہ سے کہ مواد بہت غلیظ ہوتا ہے پسینہ کم آتا ہے اور ہموار نہین ہوتا ہے اور جو کچھ احوال تشنگی سے ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہے کہ غلبہ پیاس کا تپ بلغمی مین نشان سوزش مادہ کا ہے کیونکہ اس تپ مین پیاس نہین ہوتی ہے

ج ۵

[illegible]

مگر جبکہ بلغم شور کا غلبہ ہو کہ تشنگی اوسکو لازم ہے لیکن صفراوی پیاس کے درجہ کو نہیں پہونچتی ہے اور نشان تپ کا حال بول سے اسطرح
سے ہے کہ پیشاب اس تپ والے کا سپید اور پتلا ہوتا ہے اور آخر میں سرخ اور گدلا ہو جاتا ہے اور جو کچھ اعراض سے اس تپ کو ڈہونڈہنا چاہیے
یہ ہے کہ اکثر آغاز نوبت میں غشی عارض ہوتی ہے کیونکہ یہ تپ ہر حال میں ضعف معدہ سے خالی نہیں ہوتی ہے اس سبب سے کہ اوسمیں شہوت
طعام باطل ہوتی ہے یعنی بھوک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور مزہ منہ کا ناخوش ہوتا ہے اور بسبب کھانے طعام کی قوت ضعیف ہوتی ہے
اور غشی عارض ہوتی ہے اور جو کہ مواد اس تپ کا بلغم ہے اور گوہر بلغم کا بہت گران ہے اسلیے تپ اور سردی اور لرزہ اس تپ کا با گرانی
ہوتا ہے اور بسا اوقات پہلوون پر نفخ ظاہر ہوتا ہے اور تلی بڑہ جاتی ہے اور ترہل بدن پر اور تہبج چہرہ پر ہوتا ہے اور جو کچھ احوال
رنگ چہرہ سے دریافت کرین یہ ہے کہ جس طرح سے اور تپوں مین رنگ چہرہ کا افروختہ ہوتا ہے اس تپ مین افروختہ نہیں ہوتا ہے ولیکن
رنگ وسکا زردی سے طرف سبزی اور سپیدی کی مائل ہوتا ہے مانند رنگ آرزیز کا اور جو کچھ احوال نبض سے ڈہونڈہین وہ یہ ہے کہ
اس تپ مین نبض ضعیف اور صغیر اور متفاوت ہوتی ہے اور آخر مین متواتر اور مختلف ہو جاتی ہے علاج معالجہ مین ان تپوں کی
وہ قانون جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین ملحوظ رکھنی چاہیین اسلیے کہ مادہ ان تپوں کا کبھی بلغم شیرین ہوتا ہے اور کبھی بلغم شور
اور کبھی بلغم ترش اور کبھی بلغم زجاجی علاج بھی لائق ہر ایک مادہ کے کرنا چاہیے پس جسجگہہ کہ مواد تپ کا بلغم شیرین ہو تو اوسمین ایسی دوائین
کام مین لاتین کہ جو گرمی اور تلطیف کرنی مین معتدل ہوں اور گاہے خنک چیزین بھی اوسمین ملائین جیسے گلقند سکنجبین سادہ مین
گوندہکر اور مانند اوسکی اور جہان کہین مواد تپ کا بلغم ترش یا زجاجی ہووے تو چیزین بہت قوی اور بہت گرم اور نہایت لطیف
کرنیوالیان دوین جیسے فلافلی اور کمونی اور مثل اونکی اور صل علاج مین ان سب انواع کی یہ ہے کہ ابتدای بیماری مین تین اور دن
کیجانب عنایت معتدل رکھین ایک نرم رکہنا طبع کا باندازہ اعتدال دوسرے قے فرمانا باعتدال تیسری تدبیر جاری کرنے پیشاب
کی ساتھہ دوائون لطیف کنندہ معتدل کے اور جسجگہہ دیکھین کہ مواد غلیظ نہیں ہے اور تھوڑا ہے تو تین دن پر اکتفا کیوین اور اگر
دیکھین کہ مواد غلیظ ہے تو ابتدای بیماری مین غذا نہ روکین لیکن تدبیر معتدل کرین کہ ہوکا رہنا اور بھوک پر سونا اور ریاضت کرنا
اس تپ مین اگر بہ ضعیف قوت نہو نفع دیتا ہے اور جسجگہہ کہ اول بیماری مین تدبیر طعام مین کہ موافق عادت بیمار کی ہووے
تدبیر غلیظ عمل مین لاوین تو ہمیشہ اوسیر رہنا چاہیے بعد ایک ہفتہ کے اوس سے پھرنا چاہیے بالجملہ اس تپ مین تدبیر غلیظ جسطرح کہ
تپ چوتھیا مین کرتے ہین نکرنی چاہیے اول مزورہ ہای صواب دینی چاہیین پھر اگر خوف کرین کہ قوت ضعیف ہوگی کسی قسم کا
مزورہ ہمراہ مرغ کی دیوین اور سب تدبیرون سے بہتر معالجہ مین اس تپ کی یہ ہے کہ ابتدای بیماری مین خاصۃً آغاز نوبت تپ مین
قے فرماوین سکنجبین اور گرم پانی نوش کرکے یا ساتھہ سکنجبین عسلی کے اور یہ موافق زیادہ ہے اور قے کرنے مین الحاح نکرنی چاہیے
لیکن مناسب ہے کہ سکنجبین اور گرم پانی کثیر المقدار دیوین اور جو کچھ مواد با آسانی نکل آوے اوسی کو غنیمت سمجہین اور بہت
کوشش اوسکی نکالنی مین نکرین کہ اگر سکنجبین سبب نہ نکلی اور کچھہ معدہ مین رہیگی تب بھی نفع دیگی کہ مواد کو تپ کے لطیف کریگی
اور انتون کیطرف اوتار دیگی اور جسجگہہ کہ مواد غلیظ ہو تو ایسی چیز دینی چاہیے کہ اوس مواد کو تلطیف کرے جیسے سکنجبین سادہ

بازوری اور نفخ کے ساتھ پانی مولی اور سکنجبین بزوری کی کرنی چاہیے اور اگر دلی سکنجبین کو سکنجبین ملا کر بھگو دیں ایک شب
اور صبح کو پیار کر دیویں اور بعد ایک ساعت کے مولی اور مولی کے بیج اور سوۓ وہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور وہ پانی
سکنجبین بزوری میں ملائیں اور دیویں تو قے باسانی ہوگی اور جسجگہہ کہجی متلا ہوا ہو وے اور قے خود بخود آتی ہو و بتکلف تو اسکو
ہرگز بند نکرنا چاہیے خاصۃً ابتدای تپ میں مگر اوس وقت بند کریں کہ افراط سے خوف ضعف قوت کا ہو وے یا خشکی ظاہر
ہو وے اور واسطے ابتدای بند کرنے کی شربت پودینہ اور غیرہ مناسب ہے اور اولی امر یہ ہے کہ قے بعد ایک ہفتہ کی کریں جبکہ ساتواں
دن گذر چکا ہو اور خوف اس بات کا ہو کہ معدہ کو تکلیف نہ پہونچے گی اور ورم معدہ پیدا کریگی اور جس آدمی کو کہ قے
دشواری آتی ہو اوسکو حکم قے کا نہ دینا چاہیے اور مواد کی لطیف کرنے کے لیے بہترین شربت گلقند ہے گرم پانی میں گھولا ہوا اور
بعد ایک ہفتہ کی اگر طرف کسی شی بہت لطیف کرنیوالی کی حاجت ہو وے تو جس پانی میں گلقند گھولینگے قدری سونف یا
اجمود کے بیج پکائیں اثر اوسکا بہت قوی ہوگا اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین سادہ اور ماء العسل بھی لطیف کنندہ ہیں
یوحنا سرافیون بھی اسی بات پر ہے کہ جب تک سات دن نگذر لیویں پانی سونف کا اور مانند اوسکی نہ دیویں اور وہ کہتا ہے
کہ بعد سات دن کے البتہ نہایت مناسب ہے اور اگر اوس چیز کی حاجت ہو کہ جو معدہ کو پاک کرے اور قوت دیوے اور ادرار
بول کرے مانند سونف رومی اور مصطگی کے تو وہ بھی بعد سات دن کے دیویں تاکہ سرمای تپ سے بھی برابری کرے اور نیز بیاس
بلغمی کو بھی دور کرے بالجملہ بلغمی تپوں میں طرف فم معدہ کی عنایت زیادہ مبذول رکھنی چاہیے اور گلقند ساتھ قدری پودینہ اور
سونف رومی اور مصطگی کے تناول کرنا اس باب میں خیلی سودمند ہے **صفت ضماد** کہ فم معدہ کو تقویت بخشتا ہے
سک ساڑھے دس ماشہ لادن سات ماشہ گلاب کے پھول میٹھا چرائتہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے
تین ماشہ سبکو کوٹیں اور دو نامرواکے پانی یا نمام کے پانی میں کہ ایک قسم پودینہ کی ہے گوندھیں اور معدہ کے موںھہ پر لگا دیں گرم
کرکے اور تدبیر نرم رکھنی طبع کی گلقند سے کرنی چاہیے خاصۃً اگر قوت قوی ہو اور تین تولہ گلقند یا پوسیر لبلاب کے پانی میں دیویں یا
تین تولہ املتاس اور تین تولہ شکر اور ساڑھے سترہ ماشہ کسوم کے بیجوں کی گری پیسی ہوئی لبلاب کے پانی کے ساتھ دینا
مناسب ہے کہ باسانی بلغمی دستوں کو جاری کرتا ہے اور اگر صفرا بلغم سے مرکب ہو تو شربت بنفشہ یا بنفشہ پرورده یا بنفشہ
خشک سوده ساتھ شکر کے ہمراہ آب لبلاب یا تین تولہ گلقند یا نو تولہ ترنجبین یا قدری شیرخشت ہمراہ آب لبلاب کے
دیویں اور معلوم کریں کہ ان تپوں میں تبرید اور شربتوں کی افراط اور الحاح نکرنی چاہیے اور ابنلی اور عناب اور آلو بخارا اور
مانند اوسکی ان تپوں میں نہ دینا چاہیے **صفت مسہل** کہ طبع کو نرم رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور جو بیماری سے
ایک ہفتہ گذرے اگرچہ اثر نضج کا ظاہر ہوا ہو دینا چاہیے تربد یعنی نسوت مصطگی سونٹھ ہر ایک تین تولہ شکر طبرزد نو تولہ ہر شب
ساڑھے چار ماشہ دیویں اور اگر طبع نرم ہو اور ہر روز دو مرتبہ اجابت ہوتی ہو تو یہ دوا نہ دینی چاہیے اور جس شب کہ یہ شربت
دیویں چاہیے کہ اوسکی صبح کو ساڑھے سترہ ماشہ گلقند کھلاویں اور اوسکے اوپر سکنجبین عسلی پلاویں اور جسجگہہ کچھ اثر حرارت کا

معلوم ہووے اور حاجت کشکاب دینے کی ضروری ہو تو کشکاب مین قدرے سولف کی اجزا اور اجمود کی جڑ ملا دین اور پہلے
گلقند کھلا وین پھر یہ کشکاب دیوین اور جس جگہ کہ حرارت ظاہر ہو تو کشکاب نہ دینا چاہیے اور تین دن تک کہ اول بیماری ہو ہر
صبح کو نو تولہ سکنجبین سادہ دینی چاہیے قدرے پانی مین گھول کر اور بعد دو گھنٹے کے چھ تولہ سکنجبین سادہ ساتھ قدرے پانی کے
دیوین اور اگر پیاس اور حرارت تکلیف دیوے تو گلقند سحر کیوقت دینا چاہیے اور سورج نکلنے کیوقت چھ تولہ سکنجبین سادہ پلانی چاہیے اور
جو سورج نکلنے کیوقت کشکاب دیوین خیلے نافع ہوگا لیکن چار ساعت کے بعد کشکاب سے چھ تولہ سکنجبین سادہ پھر دیوین اور جس جگہ کہ پیشاب
کا رنگ اور رنگین ہو اگر فصد کرین روا ہے اور بعد چودہ دن کے سکنجبین بزوری اور قرص گل دینا چاہیے اور مالش اعضا کی بروغن ورد اور روغن آس تپ
مین سودمند تر ہے بہ نسبت مالش کے اور تپون مین خاصکر ابتدا تپ مین اور جس جگہ کہ بدن مین کوئی خلط گردان ہووے تو مالش روغن
احشا کو ضعیف کر دیگی اور جسوقت کہ بیمار مالش بدن کی آرزو کرے اگر قوت اور حال تپ اور حال سر قوی ہو تو مالش سخت روغن
لطیف کنندہ کی سودمند ہے اور جو برخلاف اسکے ہو روغن قوی سے مالش نچاہیے اور اگر قوت تپ اور سر میانہ ہو مالش روغن معتدل
سے کرین اور طبیبون نے لکھا ہے کہ مالش روغن زیتون اور خانہ عنکبوت سے بہت نفع دیتی ہے اور جس جگہ کہ سر اور لرزہ بہت قوی ہو
شربت صعتر اور شربت مرزنجوش نافع ہوگا **صفت شربت صعتر** کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے سونٹھ پودینہ گلاب
کی سرخ پھول اجواین دہنیہ خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز منقی بیس عدد سب کو تین پاو پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاوے
اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین وقت نوبت سے ایکساعت پہلے بقدر پونے نو تولہ گرم کرکے نوش کرین **صفت شربت**
مرزنجوش مرزنجوش یعنی دونا مروا اذخر بابونہ پودینہ عاقرقرحا شگوفہ ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ سب مانند شربت صعتر کے پکا دین
اور جاننا چاہیے کہ غذا بیمار کو بعد تپ کی مفارقت کے دیوین بہتر ہے اور اگر نوبت سے پہلے چارہ نہو تو چاہیے کہ وقت طعام سے وقت
نوبت تک چھ ساعت کا درمیان ہووے اور کم سے کم چار ساعت کا درمیان چاہیے اور طعام نخود آب اور شکر اور پودینہ اور طرخون اور کرویا
تناول کرین اور اگر فرورہ بنا دین کہ جس مین چقندر اور پالک اور نخود اور آبکامہ ہو تو خیلے مناسب ہوگا اور ابزار صعتر اور زیرہ اور
کرویا اور دارچینی اور پودینہ فرورہ مین داخل کرنا چاہیے اور اگر قوت ضعیف ہو تو چکور اور تیتر اور چوچہ مرغ خانگی بریان تناول کرین
اور جو شے کہ تری زیادہ کرے مانند میوہ جات تر اور ترکاریون اور دودہ اور مچھلی تازہ اور ثرید وغیرہ سے پرہیز کرین اور پانی سرد
اس تپ مین بہت مضر ہے اور جسوقت کہ اثر پکنے سواد کا ظاہر ہووے تو مسہلات اور مدرات اس طریق سے دینا چاہیئین **صفت**
حب مسہل کہ بلغمی دست لاتی ہے سنوت غاریقون ہر ایک دو ماشہ چھ چاول حب النیل ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے
تین ماشہ نمک نفطی ایکماشہ تین چاول گوگل چار رتی ڈیڑھ چاول اجمود کے پانی مین گولیان بنائین **صفت حب دیگر**
سنوت کسوم کے بیجون کی گری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ نمک نفطی ایک ماشہ تین چاول سولف
رومی اجمود کے بیج ہر ایک چھ رتی سوا دو چاول گوگل چار رتی ڈیڑھ چاول بدستور گولیان بنائین ہر ہفتہ مین اس نوع کا مسہل دینا
چاہیے اور ہر ہفتہ کو درمیان مین فرق کر دیں **صفت ماء الاصول** کہ بعد ظاہر ہونے اثر پکنے سواد کے نافع ہے اور پیشاب جاری

کرتا ہے اجمودہ کی جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ ہنسراج سونف رومی ہر ایک سات ماشہ سبکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین کہ
نصف باقی رہے صاف کرین ہر صبح کو بارہ تولہ لیکر اور تین تولہ گلقند اسمین گھولکر اور چھانکر پلاوین **صفت مسہل**
کہ بدنکو بلغمی پیپ سے پاک کرتا ہے ترکیب محمد زکریا سے حاصل کرین ایارج فیقرا پونے دو ماشہ لسوت ساڑہے تین ماشہ شحم حنظل یعنی
اندراین کا گودہ چار رتی ڈیڑہ چاول غاریقون پونے دو ماشہ عصارہ افسنتین چھہ رتی سوا دو چاول مصطگی چار رتی ڈیڑہ چاول
سب کو کوٹین اور سکنجبین مین شہد کی گوندہین اور تناول کرین اور اگر مواد سخت غلیظ اور نہایت سرد ہو تو بعد استفراغ قوی کے
تریاق فاروق دیوین اور اگر موسم جاڑے کا ہو اور بیمار سرد مزاج ہو تو بعد استفراغ کے ہر دوسرے روز مین ایک دن پونے دو ماشہ
تریاق مثرودیطوس یا تریاق اربعہ دیوین اوس پانی کے ساتھہ کہ جسمین زیرہ اور اسارون یعنی تگر اور جانشا پکایا ہو وے اور
گرمی کے موسم اور جوانی کی عمر اور مزاجون گرم مین ان معجونات سے کچہہ نہ دیوین فقط سکنجبین بزوری اور گلقند اور قرص گل پر
قناعت کرین **صفت ماء الاصول** کہ اس تپ مین خیلی سود مند ہے اجمودہ کی جڑ سونف کی جڑ کبر کی جڑ ہر ایک
تین تولہ سونف رومی اجمودہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ غافث افسنتین شکاعی بادآورد ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ قنطوریون
دقیق ساڑہے دس ماشہ پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف رہجاوے ہر صبحکو پاؤ سیر اوسمین سے ساتھہ دو تولہ گلقند کے تناول
کرین اور اگر ساڑہے دس ماشہ مصطگی اس ماء الاصول مین اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہے **صفت ماء الاصول دیگر**
جس جگہہ کہ کچہہ صفرا بھی ہو نافع ہوتا ہے سونف کی جڑ سوسن کی جڑ ہر ایک تین تولہ اذخر دو تولہ سونف رومی ساڑہے دس
ماشہ مصطگی سات ماشہ غافث افسنتین ہر ایک دو تولہ زرد ہڑ تین تولہ کالی ہڑ دو تولہ بادآورد ساڑہے سترہ ماشہ شکاعی چودہ
ماشہ مویز منقی چھہ تولہ حسب دستور پکائین **صفت مطبوخ** یعنی جوشاندہ جسجگہہ کہ صفرا بیشتر ہو نفع دیتا ہے شاہترہ شکاعی بادآورد
افسنتین ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی تین تولہ زرد ہڑ تین تولہ حسب دستور جوش دیوین **صفت حب** کہ دماغ کو
معدہ کو پاک کرتی ہے ایارج فیقرا دو تولہ چار ماشہ کالی ہڑ ساڑہے سترہ ماشہ قرص گل عصارہ غافث ہر ایک چودہ ماشہ نمک
نفطی ساڑہے دس ماشہ شکاعی بادآورد ہر ایک چودہ ماشہ سونف رومی ساڑہے دس ماشہ ... ساڑہے دس ماشہ
سبکو کوٹین اور گوگل کو اجمودہ کے پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور گولیان بناوین ... پانچ ماشہ
یا سات ماشہ تک **صفت حب دیگر** مصطگی چار رتی ڈیڑہ چاول عصارہ افسنتین چھہ رتی سوا دو چاول اندراین کے
پھل کا گودہ جسکو عربی مین شحم حنظل کہتے ہین چار رتی ڈیڑہ چاول ایارج فیقرا پونے دو ماشہ غاریقون پونے دو ماشہ کوٹ کر
چھانکر شہد کی سکنجبین مین گوندہین اور گولیان بناوین پس جسجگہہ کہ کوئی امر مانع ہو کہ بسبب ... مسہل نہ دیسکین تو ماء الاصول
اور لطیف کنندہ چیزون پر جو سابق مذکور ہو چکی ہین قناعت کرین کہ وہ پسینہ بھی لاتی ہین اور پیشاب کو بھی بخوبی جاری کرتی
اور قرص جو آگے مذکور ہوتی ہین بعد ظاہر ہونے اثر پکنے مواد کے نہایت نفع دیتی ہین **صفت قرص گل** ترکیب محمد زکریا
گلاب کے پھول تین تولہ عصارہ غافث پونے دو تولہ عصارہ افسنتین ساڑہے دس ماشہ مصطگی ساڑہے تین ماشہ الچہر اگر شگوفہ

اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ماء الاصول اور گلقند کے دیوین **صفت قرص** جسجگہ
کہ مواد نہایت غلیظ ہو اور بیماری دراز ہو نافع ہے سونف رومی اجمودہ کے بیج سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پودینہ
خشک چھوٹی الایچی بڑی الایچی ہر ایک سات ماشہ عصارہ غافث عصارہ افسنتین شگوفہ اذخر ریوند چینی فطراسالیون
مصطگی زعفران بالچھڑ گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قدر خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ ماء الاصول کے دیوین اور اگر
پشت پای اور پشت چشم اور مونھ پر تہبیج ظاہر ہووے اور ورم معلوم ہوتا ہو تو قرص گل ساتھ ایارج فیقرا کے
تیار کرین **صفت آن** سونف رومی ساڑھے سترہ ماشہ مغز بادام تلخ چودہ ماشہ شگوفہ اذخر ساڑھے دس ماشہ لک مغسول
ساڑھے سترہ ماشہ ریوند چینی پونے دو تولہ زعفران ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا دو تولہ عصارہ غافث ساڑھے دس ماشہ یا ایک تولہ
سونف دیسی اجمودہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پودینہ خشک چودہ ماشہ گلاب کے پھول پونے دو تولہ بالچھڑ پونے دو تولہ اسکو بکوہ کے
پانی مین گوندھین اور اقراص بنائین ہر ایک قرص پونے نو ماشہ ہر صبح کو ایک قرص ماء الاصول کے ساتھ دیوین **قرص گل**
نسخہ جالینوس پرانی تپوں مین کہ لرزہ بشدت ہوا اور پشت پای اور چہرہ پر ورم معلوم ہوتا ہو نفع کامل بخشتا ہے سونف
رومی چودہ ماشہ تخم بات نگر افسنتین رومی بالچھڑ مغز بادام تلخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوا چودہ ماشہ عصارہ غافث
ساڑھے دس ماشہ اجمودہ کے بیج ساڑھے تین ماشہ اجمودہ کے پانی مین حسب دستور قرص بنائین سونف کے عرق اور سکنجبین کے ساتھ
تناول کرین **قرص گل نسخہ ثابت بن قرہ** گلاب کے پھول سرخ خوب کھلے ہوئے تین تولہ مصطگی بالچھڑ سونف دیسی
اجمودہ کاسنی عصارہ غافث افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بنسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ قدر خوراک سات ماشہ سونف کے
عرق اور گلقند کے ساتھ اور اگر اجواین دیسی شہد مین گوندھین اور بقدر ساڑھے دس ماشہ تناول کرین آخر تپوں مین کہ بہت
اونمین لرزہ ہووے اور بدیر گرم ہوتی ہون نفع کرتی ہے اور جو غاریقون ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ شہد مین گوندھکے دیوین بہت
نفع ظاہر ہوگا اور اگر بزرالانجرہ یعنی تخم اتنگن ساڑھے چار ماشہ شہد مین گوندہ کر بیمار کو چٹاوین نہایت سودمند ہوگا بعد پکنے مواد کے مگر ایسی گرم
چیزین دینے مین احتیاط کرنی چاہیے کہ اگر تپ کی حرارت بشدت قوی ہو تو ہرگز نہ دیوین کیونکہ منفعت انکی مضرت سے بدل جائیگی اور حمام
آخر بیماری مین کہ علت انحطاط کو پہونچی ہو نہایت سودمند ہے اور حمام کے پانی اور آبزن مین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور [illegible]
انکی جوش کرنا چاہیے تاکہ باقی خلطونکو لطیف کرے **نوع دیگر تپ بلغمی** معلوم کرین تپوں بلغمی سے ایک نوع تپ کی ہے کہ بیمار کو اسمین
غشی عارض ہوتی ہے اور سبب اسکا اکثر اوقات بسیاری اور پراگندگی بلغم عفن کی ہے اندر جسم کے اور جو کہ بلغمی تپین ضعیفی
فم معدہ سے خالی نہین ہوتی ہین اس سبب سے کبھی ضعیفی فم معدہ سبب غشی کا ہوتی ہے اور گاہے مادہ تپ کا طرف دل اور
حوالی دل کے میل کرتا ہے اور روح اسکے سبب سے سرد ہوتی ہے اور قوت مضمحل اسلیئے غشی عارض ہوتی ہے اور کبھی ایسا اتفاق
پڑتا ہے کہ طبیعت کوشش کرتی ہے کہ مواد کو لطیف کرے اور حرارت تپ اور حرارت عفونت مواد کی مددگار ہوتی ہے لیکن
اگرچہ اس سبب سے دل مضرت سردی مادہ سے خلاصی پاتا ہے لیکن مضرت حرارت عفونت سے خالی نہین ہوتا اور خلاصی دشوار

ہوتی ہی اور نوبتین اس تپ کی مانند نوبت بلغمی تپون کی ہوتی ہین اور آنکھ اور مونھ پر تہبج اور ورم ظاہر ہوتا ہی اور رنگ
چہرہ کا ایک حال پر نہین رہتا ہی کبھی صاصی ہوتا ہی اور کبھی زرد اور کبھی نیلگونی اور سیاہی کیطرف میلان کرتا ہے
اور کبھی طرف سبزی کی مائل ہوتا ہے اور آنکھین تیرہ معلوم ہوتی ہین اور پہلوون کی سردن مین درد اور نفخ محسوس
علاج اس طرح کی تپ کا بہت دشوار اور نہایت مشکل ہی کیونکہ اگر مواد کو قوت پر چھوڑ دیوین تو قوت بیمار کی لطیف کرنے
اور پکانے مین اوسکے مواد کی وفا نکر سکیگی اور دفع اوسکی سے عاجز آویگی اور اگر غذا دیوین ہضم درست نہوگا اور مدد تپ کی مواد
کی ہوویگی اور اگر غذا روک لیوین اور نہ دیوین بالکلیہ قوت جاتی رہیگی اور اگر چاہین کہ مواد کو بتدریج کم کرین سخت دشوار ہوگا کیونکہ
مواد خام اور بکثرت دواؤن سبک اور خفیف اور بتدریج دینے سے اجابت نکریگا اور پھر خوف اسہالات کا ہوگا کہ وہ مواد خام حرکت
کرکے سالس اور روح کے مساموں کو بند کر دیگا اور اگر استفراغ قوی کرنا چاہین تو قوت طاقت اوس کی نہین رکھتی ہی کیونکہ بدن
استفراغ کے اور بغیر خلط کو حرکت دینے غشی عارض ہوتی ہی پس بہتر اور مناسب ہی کہ اس تپ مین اول اول تین دن تک ماء العسل
دیوین اور کوئی اور شئی نہ دیوین اور اگر قوت ضعیف ہو تو اندکے کشکاب جو اور نخود بھی پکاوین نیمانیم یا دو حصہ جو ہوون اور ایک حصہ
نخود جیسا مناسب وقت ہو اور اگر کسی دوسری شی کی حاجت ہووی تو تھوڑی روٹی جلاب یا ماء العسل مین بھگو کر دیوین اور
جسوقت بیمار سوا ہی اس کشکاب اور جلاب کے کوئی اور چیز کی خواہش کرے تو قدرے شراب دیوین کہ وہ خلط کو بخوبی پکاویگی اور
قوت کو بھی مدد دیگی اور اگر اول بیماری مین قبض شکم ہووے تو اول آنتون کو حقنہ آب چقندر اور قدرے بورہ یعنی جواکھار سے پاک
کرین بعد اوسکے بدنکو ملین اون روغنون سے جنمین قوت قبض کی ہو جیسے روغن خیری یا روغن سے بحث ساتھ کہر کہری چیزون
اور ہاتھون سے تاکہ خلط لطیف ہو جاوے مگر جاڑے کے موسم مین روغن خیری بہتر ہی **جالینوس** لکھتا ہی کہ مین اس تپ مین کسطرح کا
استفراغ نہین کرتا ہون الا مالش اور ترتیب مالش کی اسطور سے ہی کہ اول پنڈلیون کو اوپر سے ملین اور نیچے تک ملتے آوین پھر
رانون اور پشت اور سینہ کو اسی طرح اوپر سے نیچے تک ملین پھر کلائیون کو سر دست تک اسی ترتیب سے ملین اور پھر اوسی ترتیب سے
پنڈلی سے ملنا شروع کرین اور اوپر سے ملتے ملتے نیچے اوترین یہانتک کہ کھال سرخ ہو جاوے اور اگر خوف اس بات کا ہو کہ بیمار
بیہوش ہو جائیگا تو تدبیر اوسکی اسطور پر مناسب ہے کہ روز کا بیمار ایک نیمہ مالش مین مشغول رکھین اور ایک نیمہ خواب مین
اور جاے خواب اوسکی خشک چاہیے کہ گرمی اور سردی مین معتدل ہو اور خواب بھی باعتدال لازم ہی تاکہ خلط کو پکاوے اور بہت
سونا اس تپ مین ضرر پہونچاتا ہی کہ اعضاے بیرونی مین گرانی ظاہر کرتا ہی اور سکنجبین گرم پانی مین گھولکر دینی چاہیے اور سرد
پانی سے پرہیز کرنا چاہیے اور جو بیمار سرد پانی پینے کی عادت رکھتا ہو اور فصل گرمی کی ہو تو سکنجبین سرد پانی مین پینا روا ہی اور
جاڑے کے موسم مین گرم پانی کے ساتھ دینی چاہیے اور اگر گرم پانی بدون سکنجبین کے بھی دیوین روا ہی اور جمیع شربت اس تپ مین
گرم کرکے دینی چاہیین مگر فصل سال گرم ہو اور اس تپ مین شہد اور پانی بغایت نفع بخشتا ہی اور اگر شہد کے پانی مین
زوفا اور جو دہ کی قوت بھی ہو تو نہایت لطیف ہو جائیگا لیکن اگر خوف کرین کہ مواد گرم ہوگا تو اوس صورت مین ماء العسل

سادہ یعنی شہد کا پانی بدون اور گرم چیزون کی نوش کرنا بہتر ہی اسلیے کہ قانون علاج اس تپ کا تلطیف کرنا مواد کا ہی بدون گرم کرنے کے اور اگر اس تپ مین قبض ہو اور طبع بہت خشک ہو تو حقنہ کرین جسمین پانی گرم اور چقندر اور بورہ داخل ہو اور اگر طبع بسبب ہیضہ دست آتی ہون تو ہرگز تدبیر اسہال نکرین لیکن اگر خوف اس بات کا ہو کہ قوت جاتی رہیگی اور ماء العسل علیحدہ دست کم کم لاتا ہی اور غذا بہت دیتا ہی اور اگر بیمار ماء العسل سی متنفر ہو دی یا اگر دست حد سی تجاوز کر گئی ہون تو عوض ماء العسل یعنی شہد کی پانی کی آش جو یا آش گندم دیوین اور اگر احتیاج ہو تو قدری سماق اور انار [illegible] اور [illegible] استعمال کرین اور جس وقت نبض ضعیف ہو تو روٹی شراب ممزوج مین تر کرکے دیوین لیکن اگر اعضای اندرونی مین کسی طرح کا ورم ہو تو نہ دینی چاہیے اسوجہ سی کہ اگر اس تپ کا سبب ورم کسی عضو کا ہووے اعضای اندرونی سی تو نہ علاج کی تاثیر ہو سکیگی اور نہ امید خلاصی کی ہی اور اس تپ مین فصد کھولنی بھی بیجا ہی کیونکہ سبب بیماری کا مادہ خام ہی اگر فصد کرینگے تو بدن سرد ہو جائیگا اور خلط خام رہجائیگی اور ہضم غذا کا تباہ ہوگا اور حمام بھی سودمند نہین ہی اور ہوا نہایت سرد اور نہایت گرم ضرر پہونچاتی ہی اسلیے کہ ہوای گرم مین خوف اس بات کا ہی کہ خلطین پگھلین گی اور سینہ اور پھیپھڑہ اور حوالی دل کی طرف میل کرینگی یا دماغ پر چڑہینگی اور ہوای سرد مین یہ قباحت ہی کہ وہ نضج سی باز رکھتی ہی یعنی مواد کو پکنی نہین دیتی اور اگر کسی کو قی آسان ہووے تو بے تکلف قی کری کہ اس تپ مین جلد نافع ہی یعنی جلد بیمار کو خلاصی بخشتی ہی اور دو قسمین اور تپ بلغمی کی ہین کہ نوبت ایک تپ کی دن مین ہوتی ہی اور رات کو مفارقت کرتی ہی اوسکو عربی مین نہاری کہتے ہین اور نوبت دوسری تپ کی رات مین ہوتی ہی اور دنکو مفارقت کرتی ہی اوسکو عربی مین لیلی کہتے ہین اور یہ دونون قسمین عسر العلاج ہین اور زمانہ اونکا بہت طول کھینچتا ہی اور گاہی یہ تپین دق سی بھی منتقل ہوتی ہین مگر نہاری بہ نسبت لیلی کی بہت سخت اور نہایت دشوار ہی اسوجہ سی کہ ہواؤن کی گرمی زیادہ ہوتی ہی اور حرارت غریزی بدن مین پھیلی ہوتی ہی اور مسام بسبب اوسکی بہت کشادہ رہتی ہین اور تحلیل نہین بکثرت ہوتا ہی اور یہ سب اسباب اوسکی اور مفارقت کرنی تپ کی ہین پس جسجگہ کہ باوجود ان اسباب کے تپ بلغمی ظاہر ہووے تو تصور کرنا چاہیے کہ مواد اوسکا بکثرت اور عسر العلاج ہی اور سبب قوی زیادہ دشواری علاج مین تپ نہاری کے یہ ہی کہ بیمار کو رات کیوقت غذا دینی چاہیے اس سبب سے کہ وقت غذا دینی کا اس تپ والے کے لیے رات ہی کا وقت پڑتا ہی اور جو بسبب شب کی غذا دینی کی اجازت نہین دی سکتے ہین کہ وہ بیمار امتلای معدہ پر سوتے اور بار بار رکھنا خواب سی قوت کو ضعیف کرتا ہی اور اگر دن کو تپ کی حالت مین ایسا کرے تو ضرر پہونچاتی لیکن طریق دونون تپون کی علاج کا موافق علاج اور بلغمی تپون کی ہی جیسا کہ سابق مذکور ہو چکا ہی

باب آٹھوان اوس تپ بلغمی مین ہی جسکو عربی مین تپ لازمہ بلغمی کہتے ہین

معلوم کرین کہ تپ لازمہ بلغمی کو لثقہ بھی کہتے ہین اور نشانیان اوسکی سب وہی ہین کہ جو بلغمی نائبہ مین بیان ہو چکین ہین بجز اسکے کہ اس تپ مین لرزہ اور سرما نہین ہوتا ہی اور اوسکا زمانہ بہت پوشیدہ ہوتا ہی اور پسینہ بھی نہین آتا ہی مگر اوس دن کہ جب تپ مفارقت کرتی ہی اور معلوم کرین کہ تپ دق سی بہت مشابہت رکھتی ہی اسوجہ سی کہ حرارت اوسکی گرم لازم ہوتی ہی اور جب ہاتھ بدن پر رکھین حرارت محسوس نہین ہوتی ہی مگر اوس وقت

کو تھوڑی دیر تک ہاتھہ بدن پر رکھے رہین اور اسی سبب سے طبیبان جاہل دِقِ سلّ کو دِق تصور کرتے ہین قال شارح الاسباب وقد رایت کثیرا من المدقوقین عالجهم الجهال لهذا الاشتباه بعلاج اللثقة واستعمال المسخنات والمسهلات الحادة فقتلوا هم ظلماً یعنی صاحب شرح اسباب علامات لکھتا ہے کہ مین اکثر مدقوقین کو دیکھا ہے کہ اونکا علاج جاہل طبیبون نے بسبب اسی اشتباہ کے موافق علاج لثقہ کے کیا اور گرم چیزین اور تیز مسہل انکو دئے پس اون طبیبون نے اون بیمارونکو ناحق بظلم وستم قتل کیا اسلیے واجب ہوا کہ بیچ ان کے فرق بیان کیا جاوے تاکہ طبیب غیر ماہر غلطی مین پڑے اور ظلم سے بیخوف رہے معلوم کرین کہ لثقہ اور دِق مین فرق یہ ہے کہ لثقہ مین بعد تناول غذا کے شدت نہین ہوتی ہے اور سحنہ ممتلی اور منتفخ رہتا ہے اور نبض صغیر اور لین ہوتی ہے اور ایضاً تقدم تدابیر بلغم افزا گواہی دیتی ہین اور تپ مواظبہ کو دور پر اشتداد کرتی ہے بخلاف دق کے کہ نبض اوسمین صلب اور ممتد ہوتی ہے اور سحنہ روز بروز گھلتا ہے اور بعد غذا کھانے کے حرارت اشتعال کرتی ہے اور آثار امتلا کے کچہ ظاہر نہین ہوتا چنانچہ صاحب شارح موجز لکھتا ہے حمی اللثقة یحدث عن عفونة البلغم وفیها اعراض العفونة والامتلاء ظاهرة وفی الدق علامات الجفاف وعدم الامتلاء باهرة فکیف یشتبه تلک بذلک اللهم الا ان یقال ان هذا الاشتباه انما یقع عند اوائل الدق واوائل اللثقة لان فی اوائلهما لا یظهر اثارهما ظهوراً بیّناً بالجملہ فرق بیچ ان کے نزدیک حذاق کے اظهر من الشمس ہے **علاج** جیسا کچہ تپ بلغمی نائبہ مین بیان ہو چکا ہے اس تپ لازمہ کے علاج مین بھی وہی طریق عمل مین لائین لیکن استعمال منضجات اور ملطفات مین چندان دلیری نکرین جسطرح نائبہ مین کرتے ہین اس وجہ سے کہ خوف اسبات کا ہے کہ مواد بہت لطیف ہو کر دماغ پر چڑھ جاویگا اور برسام پیدا کریگا خاصةً اگر ساتھہ اوسکے درد سر یا ضعف دماغ ہو لیکن سکنجبین سادہ یا گلقند اور وہ سکنجبین کہ جسمین تھوڑی سونف کی جڑ یا جمودہ یکجائی ہو یا جلاب واسطے تقویت معدہ اور تلطیف خفیف کے سود مند ہے چنانچہ **بقراط** اسی سبب سے لکھتا ہے کہ بوڑہے آدمی کو تپ آہستہ اور نرم عارض ہوتی ہے مگر نرمی اور آہستگی پر اوسکی غرہ نکرنا چاہیے اور گرم چیزین دینے کی دلیری نکرنی چاہیے مگر باحتیاط تمام اور جس جگہہ کہ دماغ قوی اور درد سر قوی نہو اور تپ آہستہ ہو تنقیہ بلغم کا کرین اون گولیون سے کہ جسمین شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا گودہ ہو اور واسطے جاری کرنے پیشاب کے ماء الاصول دیوین مگر تنقیہ اور ادرار بعد پکنے مواد کے چاہیے اور قرص غافث اور قرص افسنتین اسجگہہ سود مند ہین **صفت قرص غافث** حاصل کرین غافث نو تولہ گلاب کے پھول پودینہ دو تولہ بسفائج چہ ماشہ قدر خوراک سات ماشہ **نسخہ دیگر** عصارہ غافث پودینہ دو تولہ گلاب کے پھول سرخ بالچھڑ بسفائج ہر ایک سات ماشہ ترنجبین تین تولہ قدر شربت خوراک ساڑہے چار ماشہ **صفت قرص افسنتین** حاصل کرین افسنتین تگر سونف رومی تخم بادام تلخ تخم کاسنی بادآورد عصارہ غافث مصطگی بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ ہمراہ ساڑہے سترہ ماشہ گلقند یا ساڑہے چار تولہ سکنجبین سادہ کے **صفت قرص گل** گلاب کے پھول سرخ پودینہ دو تولہ ملیٹھی بالچھڑ ہر ایک چودہ ماشہ مصطگی کہربا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ اور اکثر تپ منجر باستسقا ہوتی ہے پس جسوقت کہ

نشانیان اوسکی ظاہر آوین اوسکی علاج کی طرف مشغول ہونا چاہئے **باب ۹ نوان اوس تپ کی بیانمین ہے کہ اندرون جسم سرد معلوم ہوتا ہی اور ظاہر بدن گرم اور اوس تپ کی بیانمین ہی کہ اندرون جسم گرم معلوم ہوتا ہی اور ظاہر بدن سرد** لیکن وہ تپ کہ جسمین اندرون جسم سرد معلوم ہوتا ہی اور ظاہر بدن گرم اوسکو حمی انقیانوس کہتی ہین مواد اوسکا بلغم زجاجی ہی کہ باطن جسم مین کثیر المقدار جمع ہوتا ہی اور عفونت قبول کرتا ہی اور ابخری اوس سے طرف ظاہر جسم کی پراگندہ ہوتی ہین پس سردی مواد سے کہ باطن مین ہی سردی اندر بدن کی ظاہر ہوتی ہی اور بسبب اوٹھنے گرم ابخرون کے طرف ظاہر جسم کی باہر کیجانب بدن کے گرمی محسوس ہوتی ہی اور سبب اس بات کا کہ پہلی پیدا ہونی تپ سے سردی اوس مواد کی سے بدن آگاہی نہین پاتا یہ ہی کہ مواد بدنمین ساکن ہوتا ہی جابجا حرکت نہین کرتا اس سبب سے اجزای بدن خوگیر اجزای مادہ کی ہوتی ہین پس جسوقت مواد نے ایک جگہہ سے طرف دوسری جگہہ کی پھرنا اختیار کیا اور عفونت اوسمین ظاہر ہوئی اور ہر ایک جزو قرارگاہ اپنی سے ہلا اور اور کوئی جزو کہ قائم مقام کسی جزو کی موجود ہوا تو بسبب تازگی اور عادت نہونی کے بدن اوس سے متنفر ہوگا بالجملہ ہمسائگی تمام اجزای بدنکی ساتھہ تمام اجزای مادہ کی پھر جاتی ہی پس ہر ایک جزو بدن حس سردی اوس جزو مواد کی کہ جسکا خوگیر نتھا قبول کرنی شروع کرتا ہی اور وہ تپ کہ جسمین باطن گرم ہوتا ہی اور ظاہر سرد اوسکو حمی لیقوریا کہتی ہین اور مواد اس تپ کا دو طرح کا ہوتا ہی ایک بلغمی اور دوسرا صفراوی لیکن وہ تپ لیقوریا کہ جسکا مواد بلغم ہوتا ہی وہ ایسی ہی کہ بلغم قعر بدنمین عفونت قبول کرتا ہی اور گرم ہوجاتا ہی اور بدنکو تین سببون سے گرم کرتا ہی ایک یہ کہ بلغم بدشواری تحلیل قبول کرتا ہی اور ابخرے اوسکی ظاہر بدن پر کم پہونچتی ہین اسلیئے ظاہر مین سردی محسوس ہوتی ہی اور باطن مین گرمی معلوم ہوتی ہی سبب دوسرا یہ ہی کہ حرارت غریزی مواد کی طرف مبلا کرتی ہی یہانتک کہ ظاہر بدن سرد رہجاتا ہی خاصتہً اگر ظاہر بدنمین بلغم خام ہووے اور سبب تیسرا یہ کہ گاہے بسبب میل کرنی حرارت غریزی کے طرف مواد کی ابخرے تر گرم ہوکر اور عفونت قبول کرکے بدن سے اوٹھتے ہین اور ظاہر جسم کیطرف آتے ہین اور اندکی گرمی کرتی ہین اور پھر خشک ہوجاتی ہین جس طرح گرم پانی کہ اگرچہ آگ پر گرم کرین جلد حرارت اوسکی جاتی رہیگی اور وہ بہت جلد سرد ہوجائیگا اور وہ تپ لیقوریا کہ جسکا مواد صفرا ہی کیفیت اوسکی اس طرح پر ہی کہ صفرا رگون کی اندر متعفن ہوجاتا ہی اور بدیر تحلیل پاتا ہی اور بخارات اوسکی ظاہر بدن تک کمتر پہونچتی ہین پس ظاہر بدن سرد محسوس ہوتا ہی اور باطن سوزان **سوال** اگر کوئی کہے کہ باب اول مین پہلی گفتار سے اس کتاب کے لکھا ہوا ہی کہ تپ حرارت غریب ہی کہ دلمین بھڑکتی ہی اور وہان سے بتوسط روح اور خون رگون کے اندر گذرتی ہی اور پھر ساری بدنمین پھیلتی ہی اور بدنکو گرم کردیتی ہی مگر ان دونون تپونمین کہ اس باب مین مذکور ہین یہ شرط نہین ہے کہ حرارت دلمین بھڑکتی ہی اور دلسے تمام بدن مین پہونچتی ہی **جواب** اوسکا ہم دیتے ہین کہ سب تپونمین حرارت دل تک پہونچتی ہی اور دلسے بتوسط شرائین اور خون اور روح کی تمام بدنمین پھیلجاتی ہی ولیکن جب کہ کوئی مانع ظاہر آوے تو حرارت دلسے تمام اندامونکی طرف راستا راست نہ پہونچیگی جیسے کوئی شی گران میل طرف مرکز کے رکھے جسوقت کہ کوئی مانع نہو قرارگاہ اوسکی بجز مرکز کے نہوگی ولیکن جبکہ کوئی مانع ظاہر آوے کہ مرکز کیطرف اوسکو نہ پہونچنے دیوے تو توجہ اوسکی گرانی اوسکی باطل نہوگی **علاج**

طرق علاج دونون قسمونکا قریب ایک دوسرکی ہی مگر طرف تدبیر تی کے بیشتر عنایت مبذول رکھنی چاہیی ساتھ سکنجبین اور مولی کی بیج او رمثل اوسکی قے لانیوالی چیزون سی قے کرنی چاہیی اول بیماری سی سات دن تک اور ہر صبح کو دو تولہ گلقند تناول کرین تاکہ معدہ کو قوت دیوی اور دو گھنٹہ بعد اوسکی چھ تولہ سکنجبین سادہ نوش کرین اور اگر سردی قوی ہووی اور دلیل خام ہو تو بعوض شکری کی گلقند عسلی اور سکنجبین عسلی کھاوین یا سکنجبین بزوری پھر کیف بعد سات دن کی مسہل دیوین ایارج فیقرا اور حب صبر اور نقیع صبر اور شربت ورد سی **صفت حب صبر** لیوین ایلوا ساڑھی تین تولہ زرد ہڑ چودہ ماشہ مصطگی ساڑھی دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ سونف رومی زعفران ہر ایک ساڑھی تین ماشہ کتیرا گوگل ہر ایک ساڑھی تین ماشہ قدر خوراک سات ماشہ

صفت نقیع صبر صبر سقوطری یعنی ایلوا دو ماشہ چھ چاول پانی کاسنی کا بارہ تولہ ایلوا پیسین اور اوس پانی مین حل کرین اور ایک رات دن رکھین یہ ایک خوراک ہی اور اگر بعوض صبر ایارج فیقرا حل کرین تو خیلی مناسب ہوگا **نسخہ دیگر** سونف ساڑھی ستر ماشہ لیوین دو سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور سات ایارج فیقرا اوسمین حل کر کے شیشہ مین بھرین اور مقام گرم پر نگاہ رکھین تیسری دن نو تولہ اوسمین سی لیکر گرم کرین اور بحلت نوش فرماوین معدہ کو لزج خلطون سی پاک کریگا اور اوس درد سر کو بھی نفع کریگا کہ بخارات معدہ سی عارض ہوی **صفت شربت ورد** لیوین دو سیر گلاب کے سرخ پھول لیکر اور سبز پتی اونکی دور کر کے پانی نو سیر پانی مین ڈالین اور جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرکی لیوین دو سیر شہد خالص اور لیوین دو سیر شکر سفید اضافہ فرماوین **صفت مسہل** کہ بعد پکنی مواد کی دینا چاہیی نسوت ساڑھی تین ماشہ غاریقون دو ماشہ چھ چاول ایلوا لیوی دو ماشہ سکنجبین مین گوندھین اور سحر کیوقت پیوین اور دوسری دن قرص گل دیوین گلقند شکری کی ساتھ یا گلقند عسلی کے ساتھ اور اگر معدہ ضعیف ہو تو قدری اگر اور مصطگی اوسمین شامل کرین اور اگر معدہ باسلامت ہو اور کوئی حرارت ظاہر ہووی تو قرص گل ساتھ سکنجبین کے دیوین اور مالش تمامی اعضا کی بھی سودمند ہی اور حقنہ جو گرمی کیطرف میلان کرتا ہی ان تپون میں خیلی نفع دیتا ہی اور آخر علت مین کموئی اور فودنجی اور مثل اوسکی مناسب ہی اور بعضی طبیبون نی لکھا ہے کہ اگر بوڑھا آدمی ہو تو علاج مین مشغول ہونا چاہیی کیونکہ ہر پیر اس تپ سی خلاصی نہین پاتا ہی اور اگر جوان آدمی ہو تو دواء المسک ہمراہ ماء الاصول کی دیوین اور اگر جاڑی کا موسم ہو تو مثرودیطوس اور تریاق کبیر نافع ہوگا اور استعمال مین مسہلہ دواؤن اور اختیار کرنی مین غذاؤن وغیرہ کی وہی قانون جو لثقہ اور نائبہ مین مذکور ہو چکا ہی مرعی رکھین اور علاج اوسکا کہ حرارت باطن مین ہو باہستگی کرنا چاہیی اور ابتدا مین سکنجبین سادہ شکری دیوین اور گلقند شکری اور آخر بیماری مین نقیع صبر اور ایارج فیقرا اور پانی سونف کا اور پانی کاسنی کا اور قرص گل اور مانند اوسکی استعمال فرماوین اور وہ تپ لیفوریا جو غلیظ سی حادث ہووی علاج اوسکا مرکب کرین بلغمی اور صفراوی دواؤن سی جو کچھ شطر الغب مین بیان ہو چکی ہین اور سکنجبین ساتھ گلقند کو دینا بہت مناسب ہے

باب دسوان حمی ربع یعنی تپ چوتھیا کی پہچان مین ہی اور اسباب اور علامات اور علاج مین

اوسکے تپ ربع دو جنس ہی ایک کو ربع نائبہ کہتی ہین یعنی وہ تپ چوتھیا جو

بنوبت آتی ہی اور دوسری کو ربع دائرہ کہتی ہین یعنی ربع لازم اور یہ جنس کمتر ہوتی ہی اور اسباب تپ ربع کی اسباب تولد سوداور اسباب اوسکی عفونت کی ہین اور اسباب قلت تحلیل سودا سے ایک یہ ہی کہ تلی کی اندر کچہہ ضعف یا الم ہوتا ہی اور بوجہ اوسکی سودا کو اپنی طرف جذب نہین کرتی ہی اور تولد سوداکا احتراق خون طبعی یا احتراق صفرا یا احتراق بلغم سے بھی ہوتا ہی پس جسوقت مواد سودا کا رگون کی اندر ہو تو ربع دائمہ پیدا ہوگی اور اگر مواد سوداکا رگون سے باہر متعفن ہو ربع نائبہ حادث ہوگی اور جو مواد اوسکا ایک عضو مین ہوگا تو ورم صلب یا سرطان یا خوزہ پیدا ہوگا اور اکثر ربع تپین کم خطر ہوتی ہین اور اگر تدبیر اور علاج مین خطا کی جاے تو مدت کامل اوسکی ایکسال ہی اور اکثر آدمی اس تپ جوتہیا عارض ہونی سے سوداوی بیماریون مانند مرگی اور مالیخولیا اور تشنج سے رہائی پاتی ہین اور اگر علاج مین خطا کرین اور مواد نہایت خام ہووے تو مدت اوسکی بہت طول کہینچیگی یعنی اس تپ کی مدت انتہا درجہ بارہ برس تک رہیگی اور اکثر اوقات بعد مدت دراز کی یہ تپ استسقا سے منتقل ہوتی ہی اور علامت کلی اس تپ کی یہ ہے کہ نوبت اول سردی اور لرزہ کمتر ہوتا ہی اور پہر ہر نوبت مین تا زمانہ انتہا زیادہ ہوجاتا ہی اور بعد انتہا کی بتدریج کمتر ہوتا ہے اور خواص اس تپ کی سردی کا یہ بھی ہی کہ اوسکی ساتھہ ہڈیون کا ٹوٹنا اور درد شدید محسوس ہوتا ہی اور لرزہ اوسکا خوب بلنے نکو پاتا ہے اور بہت تکلیف دیتا ہی چنانچہ دانت سے دانت بجتی ہین اور بہت دیر کی بعد بدن گرم ہوتا ہی بسبب اوسکی سردی اور غلظت کی لیکن جب بدن گرم ہوتا تو گرمی اوسکی کمتر تپون بلغمی سے ہوتی ہی اور نشان پکنے مواد کا یہ ہی کہ سردی اور لرزہ کمتر ہوگا اور بسا اوقات جیسے کسی کو کہ آخر تابستان مین تپ غب عارض ہوتی ہی تو وہ تپ تیسرے ماہ مین حمی ربع سے منتقل ہوجاتی ہی اس وجہ سے کہ مواد رقیق بسبب پسینہ اور استفراغات دیگر سے خرچ ہوجاتا ہے اور باقی غلیظ بدن کی اندر رہجاتا ہی اور جبکہ کوئی سبب اسباب عفونت سے باقی مواد مین اثر کرتا ہی سبب تپ ربع کا ہوتا ہے اور اسیطرح جسوقت مواد تپون کا مرکب ہوتا ہی اور نوبتین مختلف ہوتی ہین تو وہ مواد باستفراغات خرچ ہوتا ہی اور ثقل غلیظ باقی رہتا ہی اور حمی ربع یعنی تپ جوتہیا برقرار رہتا ہی اور مدت نوبت ربع خالصہ کی چوبیس گھنٹے ہی اور مدت آسایش کی اوس سے اڑتالیس گھنٹے ہی پس سب ساعتین ابتدا ایک نوبت سے ابتدا نوبت دیگر تک بہتر ساعت ہین اور ایک گروہ نے لکہا ہی کہ بیشتر زمانہ ربع خالصہ کا اونچاس دورون کا ہی اسلیے کہ سبب حرکت سوداوی بیماریون کا حرکت زحل ہی کیونکہ غلبہ اوسکی قوت کا جمیع سیارگان پر ہی اور سیارگان سات ہین ہر ایک فلک دیگر پر ہی اور زحل ساتوین آسمان پر ہی پس جسوقت سات کو سات مین ضرب دیوین تو اونچاس ہونگے اسی سبب سے کہا ہی کہ دورہ ربع خالصہ اونچاس ہین لیکن نشانی ربع بلغمی کی یہ ہی کہ نوبت اوسکی بہت طول کہینچتی ہی اور نبض اوسمین بطی اور نرم ہوتی ہی اور پیشاب گاڑہا ہوتا ہی اور سب تپ ربع کی انواع مین اول پیشاب سفید ہوتا ہی اور سبزی کیطرف میلان رکہتا ہی اور خام ہوتا ہی اور بعد زمانہ انتہا کی سیاہی کی جانب میل کرتا ہی اور پسینہ تپ ربع مین بہ نسبت پسینہ تپ بلغمی کی بہت ہوتا ہی اور بہ نسبت تپ صفراوی کی تہوڑا ہوتا ہی اور علامت ربع دموی یعنی نشانی تپ جوتہیا خونی کی ظاہر ہوتا نشانیون غلبہ خون کا ہی اور سخنہ اور عادت اور فصل سال اور غذا ہاے گذشتہ اوسپر گواہی دیتی ہین اور علامت ربع سوداوی کی یہ ہی کہ اسباب تولید سودا کی پہلے موجود ہوئی ہون گا اور مزاج اور

[illegible]

عادت اور سال عمر اور فصل سال اور غذائین گذشتہ اوسپر گواہی دیتی ہین **علاج عام حمیات سوداوی**
علاج عام سب قسمون تپ چوتھیا کا یہ ہی کہ نوبت کی دن کھانا اور پانی بیمار کا بند کرین خصوصاً سرد پانی سی بہت بچاوین
اور بیمار کو حکم دین کہ روزہ رکھ لیوی اور ایام غیر نوبت مین کہ درمیان دو نوبت کی ہوتی ہین چکور اور تیتر اور چوجہ مرغ خانگی کھانیکو
دیوین اور اول بیماری مین تدبیر لطیف کرنی چاہیی اور غذائین اور دوائین گرم اور خشک ندینی چاہئین اور استفراغات
قوی نکرنی چاہئین مگر بعد پکنی مواد کی ولیکن اگر اول بیماری مین خفیف استفراغ کیا جائے اوس مسہل سی کہ خلط غلیظ کو کم
کری تو مناسب و بہتر ہی چنانچہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی اور جسجگہہ کہ طبیب اول بیماری مین مسہل دینا صواب سمجھی تو
حقنہ نرم دینا اولی ہی اور تدبیر ادرار بول کی بھی اول کرنی چاہیی اور غذاؤن غلیظ اور میوہ جات تر اور شیر سی اور اون چیزون
جو باد پیدا کرتی ہین پرہیز کرنا چاہیی اور آسایش اور حمام معتدل اور بتدریج کہ جو دلکو گرم نکری اور پسینہ نہ لاوی موافق ہی اور طعامہای
معتدل جو گرمی اور تری کیطرف میلان رکھتی ہین سودمند ہونگی اسلیے کہ گرمی اور تری ضد سوداکی ہی اور جو شی کہ سرد اور تر ہوین
وہ بھی کم مضرت ہوگی اسلیے کہ کیفیت تری سی مخالف سوداکی ہوگی لیکن جو شی کہ اس نوع سی ہووے وہ اوس اندازہ کی ہونی چاہیے
کہ سردی اوسکی مواد کو خام نکری اور مواد کو پکنی سی نہ روکی اور اگر اوسمین کوئی چیز گرم ملادین کہ معتدل ہو جائے روا ہی **جالینوس**
لکھتا ہی کہ مین اپنی واسطے ہر روز قلیہ پکواتا تھا کوک یعنی کاہو سی اسلیے کہ نیند مجھکو خوب آوی اور دارچینی اوسمین ڈلواتا تھا اس غرض سے
کہ مضرت کوک کی اور طعام سرد اور خشک سے باز رکھی اور معلوم کرین کہ خربوزہ میٹھا اس تپ مین موافق نہین ہوتا ہی کیونکہ وہ مواد لطیف کو
با درار دفع کرتا ہی اور مواد غلیظ کو چھوڑ دیتا ہی اور شفتالو اور جو چیز کہ نہایت نازک ہو اور جلد عفونت قبول کری ضرر پہنچاتی ہی
پس ان سب حقائق کو نگاہ رکھنا چاہیی اور معلوم کرین کہ ربع تابستانی جلد جاتی رہتی ہی اس سبب سے اوسمین تدبیر لطیف کرنی چاہیے
اور شوربا اور زیرہ بای مرغ خانگی پر قناعت کرنی چاہیی اور استفراغ بہت کم کرنا چاہیی اور جسدن کہ نوبت ہو سکنجبین اور کسکاب
دینا چاہیی جیسا کہ بابہای گذشتہ مین ہم بیان کر چکی ہین اور اگر خلط بہت غلیظ ہووی تو ہر صبح کو دو تولہ گلقند تین تولہ سکنجبین سادہ
مین ملا کر کھاوین اور مویز منقی اور مغز بادام تناول کرین اور غذا مین شوربای نخود اور زیرہ بای مرغ چاہیی اسی تدبیر سی اکثر
چوتھیا تپین زائل ہو گئین ہین اور جو تپ ربع کہ تیر ماہ سی پیدا ہووی دراز آہنگ ہوگی اوسمین اول ہی سی تدبیر لطیف کرنی
چاہیی اور قانون علاج تپون عفونی کا کہ سابق ابواب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہی تدبیر نگاہ رکھنی مین قوت کی یاد رکھنا چاہیے
اور سخت حرکتون اور غصہ اور غم اور مثل اونکی سی بیمار کو بچانا چاہیی **علاج ربع دموی** علاج تپ چوتھیا کا کہ بسبب کثرت دردخون
طبعی کی عارض ہوا یہ ہی کہ اول فصد رگ باسلیق یا رگ ہفت اندام کی کھولین بائین ہاتھ کی طرف سی پس اگر خون تیرہ ہو
اور مائل لسیاہی تو جسقدر کہ مناسب وقت ہو بدن سی خارج کرین اور رگ فراخ مارین کہ اچھی طرح خون نکلے اور اگر خون سرخ
اور نیک ہووی تو کچھ نہ نکالین کیونکہ خون نیک کی اخراج سی قوت ضعیف ہو جائیگی اور فصد اور جو کوئی استفراغ کہ منظور ہو تو نوبت
کی دن نکرین تیسری دن روز نوبت سی استفراغ کرنا چاہیی مثلاً روز شنبہ اگر دن نوبت کا ہووی تو بروز دوشنبہ فصد کھولین

ج ۵

اور اگر بعد روز نوبت کے حمام معتدل مین جاوین اور اتنی دیر ٹھہرین کہ تری حمام کی رگون اور اندامون مین وسکی بخوبی اثر کرے اور
پسینہ بغیر آئے باہر نکلین خیلی سودمند ہوگا اور خلط نرم کو بخوبی پکائیگا اور غذا اوسکے بعد فصد کھولنے کے تیتر اور چوزہ مرغ خانگی تجویز کرنی چاہیے
اور زردی مرغ کی انڈون کی آدہی بھونی ہوئی اور گوشت برہ اور بزغالہ یا اسفیدباج اور زیرباج اور ابزار دیگ دارچینی اور
کرویا اور سودہ مناسب ہے اور اول بیماری مین جگر اور طحال کیطرف زیادہ عنایت مبذول کرین اور سکنجبین اور کشکاب اوسی
ترتیب سے کہ ابواب گذشتہ مین مذکور ہین سودمند ہونگی اور اگر احتیاج مسہل کی ہووے تو جوشاندہ شاہترہ موافق ہوگا **صفت**
آن شاہترہ تین تولہ عناب آلوی سیاہ ہر ایک تیس عدد تخم کاسنی ساڑہے سترہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا اجمودہ کی
جڑ کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مویز منقی بیس عدد حسب دستور پکاوین اور صاف کرین اور بارہ تولہ ترنجبین اوسمین حلکر کے پھر صاف کرین
اور مطبوخ ہلیلہ بھی اس تپ مین موافق ہوتا ہے **صفت آن** کابلی ہڑ چھیلی ہوئی ہر ایک دو تولہ گلاب کے پھول تخم کاسنی
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی آلوی سیاہ ہر ایک تیس عدد لہسوڑہ تیس عدد پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمودہ کی
جڑ کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سونف رومی ساڑہے تین ماشہ برگ کاسنی ایک دستہ پودینہ تر دس شاخ بنفشہ ساڑہے سترہ ماشہ املی
یعنی تمر ہندی چھ تولہ سبکو تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین پکائین کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے نوش فرمائین یہ ایک خوراک
ہے اور اگر دو تولہ شاہترہ اور ساڑہے سترہ ماشہ سنا مکی اور ساڑہے چار تولہ املتاس زیادہ کرین قوی الاثر ہوگا اور اول بیماری سے
جب تک کہ بیس دن نگذر لیوین اس مسہل مین سے کچھ ندیوین اور شربت بعد مسہلات کے پانی کاسنی کا اور سکنجبین دیوین یا پانی انار
ترش اور شیرین کا یا پانی آلو کا اور سکنجبین اور اگر حرارت قوی ہو سکنجبین سونف کے پانی مین دینا مناسب ہوگا اور قے کرنا جمیع انواع
ربع مین سودمند ہے **علاج ربع صفراوی** صفراوی تپ چوتھیا کا علاج بھی قریب قریب اوسکے ہے یعنی اول فصد
کرین اور جسدن کہ نوبت تپ کی ہو آب زن گرم مین بیٹھین اور کشکاب اور سکنجبین اور پانی انار کا اور پانی کاسنی کا اور
پانی سونف تر کا دیوین اور طبع کو ساتھ پانی لبلاب اور املتاس اور گلقند کے نرم کرین اور ساتھ ماء الجبن کے بھی کہ جسمین
سکنجبین افتیمونی داخل ہو یا شربت ورد سے یا جوشاندہ ہلیلہ سے تلیین طبع کرین اور اگر پہلے حقنہ نرم سے استفراغ کرین بہتر ہے
اور جو بروز نوبت شروع نوبت مین کہ وقت حرکت خلط کا ہے قے کرین سودمند ہوگی **صفت مطبوخ** کہ جسکو پیکر تے
کرنی چاہیے زرد ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ خربوزہ کے بیج نیلوفر خربوزہ کی جڑ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سبکو جوش دین
اور صاف کرکے بقدر ڈیڑہ پاؤ یا کمتر ساتھ سکنجبین کے پلاوین اور اگر زمانہ تپ کا بہت طول کھینچے یہ قرص تناول کرین **صفت**
آن غافث ساڑہے دس ماشہ ریوند چینی چودہ ماشہ لک مغسول چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ پوئی دو تولہ کشوث کے
بیج پوئی دو تولہ بالچھڑ چودہ ماشہ سونف رومی کبر کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ پوست کبر کی جڑ کا دو ماشہ چھ چاول سونف
ودیسی ساڑہے سترہ ماشہ زعفران ساڑہے دس ماشہ تخم کاسنی چودہ ماشہ کوٹین اور چھانین اور اجمودہ کے پانی مین گوندہین اور
فی قرص سات سات ماشہ تیار کرین قدر خوراک ایک قرص ساتھ سکنجبین یا سونف کے پانی یا کاسنی کے پانی کے تناول کرین

قرص دیگر ترکیب ثابت بن قرہ گلاب کے پھول زرشک عنبرباریس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ الائچی صغول ریوند چینی عصارہ غافث ہر ایک پونے دو ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑھے دس ماشہ بدستور قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت سکنجبین افتیمون** کہ مالیخولیا میں کام آتی ہے افتیمون تین تولہ بسفایج تین تولہ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ بادرنجبویہ ساڑھے دس ماشہ خربق سیاہ یعنی کٹکی سات ماشہ افتیمون پوٹلی میں باندھیں حسب دستور اور بسفایج اور خربق کو کوٹیں اور خربق کو جدا اور کسی کپڑے میں پوٹلی باندھیں پھر سب کو ڈیڑھ پاؤ سرکہ اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں کہ نصف رہجاوے افتیمون کی پوٹلی نکالدالیں پھر اوس سرکہ کو چھانیں اور آدہ پاؤ کم سیر شکر داخل کرکے سکنجبین بنائیں اور غذا مزورہ ماش کدو اور قلیہ خیار اور زیرہا ساتھہ مغز بادام کے اور جب تک تین ہفتہ نگذر گیوین تیتر اور چوچہ مرغ خانگی ندیوین مگر اگر قوت ضعیف ہو اور بعد چالیس دن کے گوشت برہ اور بزغالہ دینا چاہیے اور میوہ جات سے انار دیوین **علاج ربع بلغمی** علاج تپ چوتھیا بلغمی کا یہ ہے کہ ابتدا علت میں کچھ استفراغ قوی نکرین کیونکہ مواد خام ہوتا ہے اگر استفراغ کرینگے تو کچھ لطیف ہے سو آپ خرچ ہو جائیگا اور جو کچھ غلیظ ہے باقی رہجائیگا کہ پکنا اوسکا نہایت دشوار ہوگا درین صورت یہ لازم ہے کہ ہر صبح کو تین تولہ گلقند عسلی ساڑھے چار تولہ سونف کے پانی اور تین تولہ اجمودہ کے پانی میں جوش دیکر اور صاف کرکے تناول کرین اور اگر طبع نرم کرنا چاہیں تو ساڑھے سترہ ماشہ کسوم کے بیجون کی گری کوٹکر اور تین تولہ شکر ہمراہ چھٹانک کم آدہ سیر آب لبلاب کے نوش کرین اور اگر وقت لبلاب کا نہو تو ساڑھے سترہ ماشہ کالی ہڑ کو شکر اور ساڑھے سترہ ماشہ کسوم کے بیجون کی گری آب سونف میں کرکے دیوین اور جو ہفتہ میں ایکبار گلقند مسہل تناول کرین نفع کامل بخشیگا **صفت گلقند مسہل** تربد یعنی نسوت دو ماشہ چاول سونٹھہ سوا دو رتی بسفایج پونے دو ماشہ گلقند تین تولہ دوائیں کو ملین اور گلقند میں گوندہیں یہ سب ایک خوراک ہے اور جو بیمار گرم مزاج ہو اور لاغر اور موسم بھی گرمی کا ہووے تو ماء الجبن اور شکر دیوین کہ طبع بخوبی نرم ہووے اور اگر حقنہ نرم سے تلیین کرین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حقنہ** انجیر دس عدد گوکھرو تین تولہ بھوسی گیہون کی تین تولہ بابونہ ساڑھے چار تولہ سوا ساڑھے سترہ ماشہ سوا سیر پانی میں پکائیں کہ دو حصہ جلجاوے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور ساڑھے چار تولہ روغن تازہ اور تین تولہ شکر سرخ اور ساڑھے تین ماشہ نمک اوسمین حل کرکے استعمال فرمائین اور طعام واسطے نرم رکھنے طبع کے برگ چقندر اور پالک پکا دین اور آبکامہ سے خوش مزہ کرکے کھلادین اور شوربا مرغ خانگی اور شوربا کنجشک بھی دینا صواب ہے اور میوہ جات سے انجیر شکری اور مویز خراسانی اور اگر سرور نوبت لرزہ کے وقت قی کرین ساتھہ پانی سوئے اور مولی اور شہد اور نمک کے تو نفع کامل ہوگا اور طعام ماہی شور اور چقندر ریختہ تناول کرین اور اگر سکنجبین بعد طعام سے نیم گرم پانی میں گھول کر نوش کرین روا ہے اور ریاضت اور مالش بدن با ہستگی نافع ہے مسام کو کھولتی ہے اور خلطون کو نرم کرتی ہے اور جسوقت کہ نشان پختگی مواد کا ظاہر ہووے مسہل قوی نوش کرین **صفت مطبوخ** یعنی جوشاندہ کہ استفراغ قوی کرتا ہے کابلی ہڑ کالی ہڑ ہر ایک تین تولہ بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین چودہ ماشہ افتیمون دو تولہ گاؤزبان ہر

اور نخود شہ بسفایج ہر ایک چودہ ماشہ سنائے مکی ساڑہی سترہ ماشہ آلوی سیاہ مویز خراسانی ہر ایک بیس عدد سبکو پونے دو سیر پانی میں پکاوین کہ چہارم باقی رہی صاف کرین اور بقدر ڈیڑہ پاو اوسمین سے تناول کرین اور جو یہ ترکیب دشوار معلوم ہو دی تو یہ گولیان بناوین افتیمون ساڑہی تین ماشہ تربد یعنی نسوت ساڑہی تین ماشہ اجواین دیسی ایک ماشہ تین چاول بسفایج دو ماشہ چہ چاول سونف رومی اجمودہ دیسی سونف دیسی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول ایارج فیقرا ساڑہی تین ماشہ غاریقون ساڑہی تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ گوگل پونے دو ماشہ گولیان بناوین حسب دستور پودینہ کی پانی مین قدر خوراک سوا پانچ ماشہ وقت خواب تناول کرین اور صبحکو جوشاندہ نوش فرماوین اور اگر ان گولیونمین سی ہر ہفتہ پونے نو ماشہ کھاوین بہتر اور مناسب ہوگا مگر وقت خواب تناول کرنا گولیونکا واجب ہے **صفت سفوف** کہ بعد ظاہر ہونے اثر پکنے مواد کی ہر ہفتہ مین ایکبار دیوین کابلی ہڑ کالی ہڑ ہر ایک دو تولہ بسفایج افتیمون ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹین اور چہانین قدر خوراک ساڑہی دس ماشہ ہمراہ ساڑہی دس ماشہ شکر سفید کے نوش کرین اور بعد اوسکے گرم پانی پئین اور جسوقت کہ زمانہ تپ کا بہت طول کہینچے اور فصل جاڑی کی ہو تو گرم معجونین نوش فرماوین جیسے معجون انگزد اور فلافلی **صفت معجون انگزد** برگ سداب فلفل انگزد یعنی ہینگ ورمکی ہر ایک ایکوزن بدستور کوٹین اور شہد مصفی مین گوندہین قدر خوراک پونے دو ماشہ ثابت بن قرہ اور محمد بن زکریا لکہتے ہین کہ اگر وقت نوبت اس معجون سے تناول کرین اور گرم لباس پہنین کہ پسینہ آوے نہایت موافق ہوگا **صفت معجون دیگر** سونٹہ فلفل اجواین سلیخہ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ شہد مصفی سہ چند سب دواؤنکی قدر خوراک ساڑہی تین ماشہ ہمراہ سونف اور اجمود کی پانی کے **صفت فلافلی** مرچ سفید مرچ سیاہ پیپل ہر ایک چہ تولہ عود بلسان تین تولہ سونٹہ اجمودہ سلیخہ سیساليوس اسارون یعنی تگر اسن ہر ایک ساڑہی تین ماشہ بالچہڑ حماما ہر ایک چودہ ماشہ شہد خالص دو چند سب دواؤنسے قدر خوراک ساڑہی تین ماشہ ساڑہی چار ماشہ تک **صفت قرص** کہ اس تپ کے واسطے بہت نافع ہے برگ سداب چودہ ماشہ افتیمون ساڑہی دس ماشہ جند بید ستر ساڑہی تین ماشہ حماما چودہ ماشہ رب السوس یعنی ست ملہٹی کا دو تولہ خشخاش سفید پونے دو تولہ سلارس سونف رومی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ کرنب سوختہ پونے نو ماشہ کوٹین اور چہانین اور گوندہین بعد ظاہر ہونے نضج اور عمل مین آنے تنقیہ کے بروز نوبت تین گہنٹہ پہلے وقت تپ سے مقدار سات ماشہ گرم پانی کے ساتھہ کہاوین بہت مفید ہونگے اور اگر ہر ہفتہ مثرودیطوس اور تریاق بزرگ مین سے بقدر ایک ماشہ تین چاول تناول کرین نہایت سودمند ہوگا **علاج ربع سوداوی** کا علاج ربع بلغمی سے نزدیک ہے طبع نرم رکہنا چاہیے اوسی طریق سے کہ ربع بلغمی مین مذکور ہو چکا ہے اور استفراغ قوی بعد پکنے مواد کے لازم ہے اور اس نوع تپ کی دواؤنمین افتیمون اور بسفایج اور غاریقون اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور خربق سیاہ اکثر داخل کرنا چاہیے اور بعد پکنے مواد کے فصد کہولنا بہی اس باب مین سودمند ہے جالینوس لکہتا ہے کہ مینے تپ ربع سوداوی کا اس طریق پر بارہا علاج کیا ہے کہ بعد پکنے مواد کے مسہل دیئے ہین اور بعد گذرنے چند ایام کے شربت افسنتین پلایا ہے اور پہر اوسکے بعد تریاق دیا ہے فصل بردی سے صحت کامل اکثرونکو ہوگئی ہے اور شراب سفید رقیق اور صافی بہی اس تپ کو بہت نفع دیتی ہے اور **ربع دائم** کہ جسکو ربع لازمہ بہی کہتے ہین کمتر ہوتی ہے اور سبب اوسکا تعفن ہونا سودا کا ہے

اندر رگون کی اور علامت اوسکی لزوم تپ اور نوبت ربع مشتد ہونا اور جو کچھ دائرہ مین کہا گیا ہی ظاہر ہوتا ہی مگر لرزہ کہ وہ لازمہ مین نہین ہوتا ہی علاج اوسکا بھی وہی ہی جس طرح انواع سابقہ مین بیان کیا گیا ہی لیکن تدبیر کھانی اور پینے اور دواؤن کی اس نہج پر لازم ہی کہ سب مائل باعتدال ہووین اور اولی سب سے سکنجبین سادہ شکری اور گلقند شکری ہی اور اگر حاجت ہووے سکنجبین بزوری اور گلقند دیوین اور ماء الاصول معتدل اور پانی سوس کا اور پانی اجمودہ کا دینا اور فصد باسلیق کھولنا اس تپ مین سود مند ہی اسوجہ سے کہ مواد رگون کی اندر ہوتا ہی اور کبھی فصد صافن کی بھی حاجت ہوتی ہے باب ۱۱

گیارہوان حمی خمس اور سدس اور سبع اور ثمن اور تسع اور عشر وغیرہ کی شناخت مین ہے

معلوم کرین کہ مواد ان تپونکا جنس یا وہ تپ ربع سے ہی لیکن کمتر اور غلیظ تر مواد انکا ہوتا ہی اور جالینوس منکر ان تپونکا ہی اور کہتا ہی کہ مینے اپنی تمام عمر مین ان تپونمین سے کوئی تپ نہین دیکھی ہی مگر تپ ضعیف اور کہتا ہی کہ سبب ان تپون کا کوئی سبب اسباب بادیہ سے ہوتا ہی مانند کسی حرکت اور کسی ریاضت قوی کی اور اتفاقیہ کسی طعام اور کسی شراب اور کسی دوای ناموافق یا کسی عارض سے اعراض نفسانی سے مانند شادی اور غصہ اور غم اور اندیشہ کہ مزاج مین اثر کری جسوقت ان سببونمین سے کوئی سبب تازہ ہووے تپ پیدا ہوگی اور کہتا ہی کہ ان باتونکو یاد رکھنا چاہیے اور آزمانا چاہیے تاکہ غلطی مین نہ پڑین بقراط لکھتا ہی کہ ان تپونمین تپ سبع کی مدت بہت طول کھینچتی ہی اور مدت تپ تسع کی درازتر مدت تپ سبع سے ہی اور کہتا ہی کہ خمس بدتر ان تپونسے ہی اسلیے کہ کبھی تپ خمس منقلب بہ دق اور سل کا ہوتی ہی بوعلی سینا کہتا ہی کہ قول بقراط کا کہ خمس بہ ترتیب سے ہی مراد اوسکی اس خمس مطلق سے نہین ہی بلکہ مراد اوسکی یہ ہی کہ بعضی تپونمین سے خمس بھی بدتر اور بہتون سے اسلیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ تپون مختلف مین عضو رئیسہ گرم ہوجاتے ہین اور وہ تپین دق سے منتقل ہوتی ہین اور وہ کہتا ہی کہ یہ نہین کہنا چاہیے کہ جن بیماریونکو کہ ہمنے نہین دیکھا ہی یا کتابونمین نہین لکھی ہین وہ نہین ہوتی ہین کیونکہ بہت چیزونکو ہمنے دیکھا ہی کہ اونکا ذکر کسی کتاب مین نہین ہی اور تپ ربع نہ اسلیے نوبت ربع یعنی چوتھے دن آتی ہی کہ سودا اوسکا سودا ہی لیکن اس سبب سے آتی ہی کہ مواد اوسکا غلیظ اور اندک ہی پس کیا عجب ہے کہ جس جگہہ کہ مواد اوس سے بھی زیادہ غلیظ اور کمتر ہووے تپ اوسکی کوئی اور نوبت اختیار کرے علاج ان تپونکا مانند علاج ربع بلغمی کی ہے لیکن گرم چیزونسے دلیری نکرنا چاہیے اور استفراغ کم کرنا چاہیے مگر بعد ظاہر ہونے نضج کامل کے اگر مسہل لائق حال دیوین بہتر ہے اور ہر روز نوبت قی لازم ہی اور رعایت جگر اور معدہ اور طحال کی ملحوظ رکھین مولف فرماتے ہین کہ میرا ایک غلام تھا اوسکو اسی قسم کی تپ آتی تھی اور مین جسطور سے کہ جالینوس لکھتا ہی اول شک اور وہم کرتا تھا کہ شاید یہ غلام مجھسے تخلیط کرتا ہی اور یہ تپ اوس سبب سے آتی ہی پھر مینے خوب فکر کی اور درپی اوسکی تشخیص کے ہوا اور واسطے قائم کرنے وقت ابتدای تپ کے نشان کردیا اور مدت اوسکی نوبت کی خوب نگاہ کی اور اون روزونکو بھی جو بغیر تپ کے تھے بخوبی پہچانا اور دریافت کرلیا اور وقت ابتدا پر دوسری تپ کے بھی نشان کردیا اور ایک مدت تک نوبتونکو اوس تپ کے مینے خوب

دریافت کیا تو بعد اتنے عرصہ کے واضح ہوا کہ اوس غلام کو تپ تسع ہے یعنی نوین دن باری تپ کی آتی تھی اور مزاج اوسکا گرم تھا اوسکو دوسرے دن سکنجبین اور آب تخم خرفہ مینے پلوایا اور بعد چند ساعت کے کشکاب کھلایا اور ایام دیگر مین گلقند شکری یا سکنجبین سادہ پلاؤ اور غذا زیرہ با یا شوربا ے نخود اور سودہ اور گوشت برہ یا مرغ تجویز کی اور تپ سے پہلے نخود آب یا تھا یا زیرہ با یا کوتی غورہ ہمراہ مغز بادام کے اور نوبت تپ کے دن سواے سکنجبین کے اور کچھ نہ دیتا تھا اور نہایت تھوڑی دیتا تھا اور پانی مین ملاکر دیا کرتا تھا اور واسطے اوسکے معجون نجاح بھی مینے تیار کی اور بعد روز نوبت کے دو روز پیچھے اوس معجون مین سے سات ماشہ دیتا تھا فضل الٰہی سے اس طریق اور تدبیر سے تپ اوس غلام کی بالکلیہ زائل ہوگئی

باب ۱۲ بارہوان مرکب تپون کے بیان مین ہے اور علاج مین اونکے

جو تپین کہ باہم ملجاتی ہین اونکو مرکب کہتے ہین پس کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ دو تپین ایک دوسرے سے جنس مین بعید ہوتی ہین مرکب ہو جاتی ہین جیسے تپ دق ساتھ تپ عفنی کے اور گاہے دو تپ عفنی مرکب ہوتی ہین جیسے شطر الغب اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تپ ورمی ساتھ کسی اور نوع کی تپون عفونی سے مرکب ہوتی ہے اور گاہے دو غب مرکب ہوتے ہین کہ دونون خالصہ ہوتی ہین اور کبھی دو ربع مرکب ہوتی ہین اور کبھی تین ربع اور کبھی تین غب مرکب ہوتی ہین چنانچہ ایک اوترتی ہے اور دوسری اوسیوقت موجود ہوتی ہے اور جو طبیب کہ اصول علت اور علامات کو بخوبی نہین جانتا ہے وہ کبھی گمان کرتا ہے کہ یہ شطر الغب ہے اور کبھی وہم کرتا ہے کہ تپ نائبہ بلغمی ہے اسی سبب سے لازم ہے کہ مرکب تپ کی نوبتون پر ہرگز اعتماد نکرنا چاہیے اور اعراض اور علامات دیگر پر لحاظ رکھنا چاہیے

علامات حمیات مرکبہ معلوم کرین کہ مرکب تپ کی نشانیون سے ایک یہ ہے جسوقت کہ تپ اول لرزا دے اور لازم ہو کر کچھ پسینہ لاوے اور پا درمیان تپ کے ہر وقت سردی اور لرزہ لوٹ لوٹ کر آوے اور بعد تین لرزہ کے ایکبار پسینہ لاوے تو حکم کرنا چاہیے کہ یہ تپ مرکب ہے اور شناخت تپ عفونی کی ترکیب کی ساتھ تپ دق کے سخت دشوار ہے اسلیے کہ تپ عفونی اوترتی ہے اور تپ دق کا ہونا ظاہر نہین ہوتا ہے اور طبیب ناتجربہ کار جسوقت کہ یہ آثار دیکھتا ہے کہ ایک تپ اوتر گئی اور تپ دوسری کہ شروع ہوئی اوسمین لرزہ نے آغاز کیا اور رونگٹے بدن کے کھڑے ہونے لگے اور پھر جسم گرم ہوا ان نشانیون سے جانتا ہے کہ یہ تپ مرکب ہے تپ لازم اور تپ مفترہ سے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دو نوع تپ کے عارض ہوتی ہین بعد ایک دوسرے کے اس طرح کہ ہنوز ایک تپ نہین اوترتی ہے کہ فوراً دوسری تپ موجود ہوگئی اور طبیب سمجھے کہ یہ سونا خس ہے پس ان مقامات پر چارہ نہوگا طبیب کو اس بات سے کہ نشانیان تپونکی بخوبی دیکھے تاکہ حقیقت پر ہر ایک کی کماحقہ مطلع ہووے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ نوبت تپون کی کوتاہ ہوجاوے اور جلد جلد معاودت کرے دلیل قوت سبب اور بسیاری اور تیزی مادہ کی ہے اور کسی گروہ نے طبیبون کے لکھا ہے کہ دو تپ لازم مرکب نہین ہوتی ہین اسوجہ سے کہ مواد تپ لازمہ کا اندرون رگون کے متعفن ہوتا ہے اور جبکہ موضع مواد کا ایک ہوتا ہے اور عفونت ایکبار قبول کرتا ہے تو چاہیے کہ تپ بھی حرکت ایکبار کرے یہ قول اونکا معتبر اور درست نہین ہے اسلیے کہ ممکن ہے کہ رگون مین دو عضو کے اندر مواد متعفن ہووے اور آغاز تپ اول متعلق بتاریخ عفونت اول کے ہو اور آغاز تپ دیگر متعلق بتاریخ عفونت دوم مین کے ہو اور

ہر ایک جدا جدا آغاز کری اور جدا جدا زائل ہو کری اور معلوم کرین کہ جسوقت کوئی تپ اول لرزہ شروع کری اور پھر لازم ہو جائے اور کچھہ پسینہ نہ لاوی یا درمیان تپ کے ہر وقت لرزہ اور سرما لوٹ لوٹ کر بار بار آوی اور بعد دو تین دفعہ لرزہ آنی کی ایک بار پسینہ آئی تو حکم کرنا چاہیی کہ تپ مرکب ہی اور اسیطرح جسوقت کہ تپ مطبقہ مین لرزہ قوی ہووی اور مدت اوسکی اور مدت سرد رہنا ہاتھہ پاؤن کی نہایت طول کھینچی تپ مرکب ہوگی اور اسیطرح مرکب تین شامل ہوتی ہین اور ترکیب باقی ہین تیون صفراوی اور بلغمی اور خونی اور سوداوی اور علاج بھی اونکا مرکب ہوتا ہی اور آمیختہ ہوتا ہی پس طبیب پر واجب ہے کہ بخوبی تشخیص کری کہ نشانیان کونسی تپ کی قوی تر ہین اور ترکیب کتنی مواد و نسی ہی مثلاً اگر دو مواد مرکب ہون تو غور کرین اگر مواد دونون اور نشانیان اونکی راست ہین تو تدبیر اور علاج لائق اونکی عمل مین لائین اور اگر ایک مواد کو بہت قوی اور خطرناک دیکھین ازالہ اوسکا نسبت دیگر اہم سمجھین تاکہ خطر سے بےخوف رہین اور یہ جزئیات موقوف رای طبیب پر ہین اور اولی اور مناسب مرکب تپ مین اور خمس اور سدس وغیرہ مین یہ ہے کہ استفراغ کمتر کرین تاکہ خلطین کم ہو جائین اور حرارت اندر اعضای اصلی کے نہ قرار پائے اور تپ دق کی نوبت نہ پہونچی اور جسجگہہ کہ تپ احتراق اخلاط سے ہو تو کبھی کبھی استفراغ فرماوین اور اکثر تسکین حرارت مین کوشش رکھین اور دوا اور غذا سے جو کچھہ لطیف ہووی دینی چاہیی اور جملہ قوانین جو اوپر بیان کیے گئے ہین اسجگہہ بھی ملحوظ رکھنی چاہئین اور جبتک قوت اپنی جگہہ پر قائم ہووی درازی مدت بیماری سے اندیشہ نکرنا چاہیی اور جہان کہین حرارت بشدت قوی ہو قرص کافور دینا مناسب ہوگا لیکن ترکیب قرص کی اون چیزون سے چاہیی جو سردی اور تری کیطرف میلان رکھتی ہون اور وہ چیزین چاہیین جو عفونت کمتر قبول کرین جیسی زیرہ با اور غوربا مزورہ پالک اور آلوی سیاہ اور سیب ترش مین چاہیی کہ کدو اور خیار اور پالک داخل کرین اسلیی کہ کدو اور پالک سرد اور تر ہی اور اگرچہ بارک ہی لیکن جب ترشی مین پڑتا ہی تو عفونت سے دور ہو جاتا ہے

گفتار چوتھی تپ دق اور تپون ورمی اور تپون وبائی کی پہچان مین ہی اور علامات اور علاج مین اونکے

اور اس گفتار کی چار باب ہین

باب پہلا تپ دق کے بیان مین

ہی معلوم کرین کہ تپ دق وہ تپ ہے کہ جبکہ حرارت غریبہ بعضا اصلی خصوصاً دلسے تعلق رکھتی ہی تو رطوبت طبعی کو جسم انسان کی فنا کرتی ہی اور جو کہ بدن مین تین طرح کی رطوبت طبعی ہی جسوقت ایک اونمین سے خرچ ہوتی ہی دق پیدا ہوتی ہی اول وہ رطوبت ہی کہ رگون مین اور تمامی اعضای اصلی کے اندر پراگندہ ہی مانند شبنم کی کہ فصل خریف مین ہر شب نباتات پر ظاہر ہوتی ہی اللہ تعالی نے طبیعت مین وہ قوت عطا فرمائی ہی کہ جسوقت کوئی سبب ایسا عارض ہو کہ آدمی طعام اور شراب بہت دیر مین یا دیر تو طبیعت بسبب اوسی قوت کی سرخ طرف اوس طوبت کی لاوی اور اوسکو تمامہ بگاڑی اور ہضم کری دوسری وہ رطوبت ہے کہ اعضا مین ملی ہوئی ہوتی ہی اور مشابہ اور مانند اعضا کی ہوتی ہی لیکن ہنوز انجماد تمام نہین پاتی ہی بلکہ گرہ بند ہی اور جسمین قریبۃ العہد ہوتی ہی اور یہ رطوبت بروقت پہونچی حرارت قویہ اور اتفاق ریاضت مفرط کی پگھلتی ہے اور تحلیل خرچ ہوتی ہی تیسری وہ رطوبت ہے کہ اندر اعضای اصلی اوسے گوندہ گئی ہین در حقیقت اونکا اوس سے ہی اور اوسیکی اجزای تمامی بدن کی ساتھہ اوسکی ہی پس جسوقت کہ

رطوبت بدنین باقی نہین رہتی ہی تو پیوستگی سب اندامونکی اجزا کی باطل ہوجاتی ہی اور طبیبون نی رطوبت اول کو مشابہ کیا ہے
اوس روغن سے جو چراغدان مین ہوتا ہی اور دوسری رطوبت کو اوس روغن سے تشبیہ دی ہی کہ فتیلہ مین جذب اور کھپا ہوتا ہی اور
تیسری رطوبت کو اوس روغن سے مشابہ کیا ہی کہ جسکے سبب سے پیوستگی اجزای فتیلہ کی ہی پس جسوقت رطوبت اول بدنسے کم ہوجاتی ہی
خاصۃً حوالی دل سے تو کیفیت اس طرح پر ظہور مین آتی ہی کہ جیسے روغن چراغدان کا جبکہ خرچ ہوجاتا ہی اور بدرد روشنی کی موقوف ہوجاتی ہے
تو نوبت یہانتک پہونچتی ہی کہ جو روغن کہ فتیلہ نی پیا ہی خرچ ہوگا اور یہ درجہ پہلا دق کا ہی اور وہ جلد علاج قبول کرتا ہی لیکن تپ دق کے
اس درجہ کو بمشکل پہچان سکتے ہین اسلیے کہ دق اسحالت مین تپ لثقہ سے مشابہت رکھتی ہی اور فرق بینہما لثقہ کی بیان مین کہا گیا ہی
لیکن جسوقت کہ رطوبت دوسری خرچ ہوتی ہی تو کیفیت اوسکی مثل صرف ہونی روغن فتیلہ کی ظہور مین آتی ہی اور یہ درجہ دوسرا دق کا
ہی اور اسدرجہ کو دق کی ذبول کہتے ہین اور درجہ ذبول کو باسانی پہچان سکتے ہین اور ذبول کی تین مرتبے ہین اول اور میانہ اور آخر
پس ذبول آخر علاج پذیر نہین ہوتا ہی اور مرتبہ دوسرا اور تیسرا ذبول کا بدشواری علاج قبول کرتا ہی اور بمشکل مریض اوسکا صحت پاتا ہے
اور لیکن جسوقت رطوبت تیسری خرچ ہونی شروع ہوتی ہی تو کیفیت اوسکی بطور ظہور مین آتی ہی جیسے وہ رطوبت کہ اجزای فتیلہ کے
جسمسے پیوستگی کہتے ہین نیست و نابود ہوجاوی اسحالت کو دق کی تفتت کہتے ہین اور کسی نہج پر یہ درجہ علاج پذیر نہین ہے الا ماشاء اللہ
اور معلوم کرین کہ بیشتر تپ دق کا دل ہی جس طرح گفتار اول مین بیان کیا گیا ہی لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حرارت جگر اور معدہ
اور پھیپھڑہ کی دل تک پہونچتی ہی اور تپ دق پیدا کرتی ہی اور اسی طرح کا ہی تپ بگروزہ اور بلغمی عفنی اور ورمی دق سے منتقل ہوتی
ہین اور ایسا اکثر اوسوقت ہوتا ہی جبکہ کہ قوت ساقط ہوجاتی ہی اور غشی عارض ہوتی ہی اور طبیب بضرورت ماء اللحم دیتا ہی یا شراب یا دوا اسک
اور دل اوسکی وجہ سے گرم ہوتا ہی تو بیماری دق سے منتقل ہوجاتی ہی اور تپ دق کی اول اول پہچان مشکل ہی اور علاج بہت سہل ہے
اور آخر مین ظاہر معلوم ہوتی ہی اور علاج بدشواری قبول کرتی ہی **علامت حمی دق** تپ دق تین طرح سے معلوم کرسکتے ہین ایک
نبض سے دوسری قارورہ سے تیسری چلونگی حرارت تپ سے لیکن جو کچھ نبض سے معلوم کرین یہ ہی کہ نبض دقیق اور ضعیف اور متواتر ہوتی
ہی اور ایک حال پر رہتی ہی اور جو کچھ قارورہ سے شناخت کرین یہ ہی کہ پیشاب مین چکنائی ظاہر ہوتی ہی اور جسوقت حد ذبول کو
پہونچتی ہی روغن پیشاب مین بہت ظاہر ہوتا ہی اور رسوب مانند صفائح سبوس لیکن مثل بھوسی کی ریزونکی پیدا ہوتی ہی اور جو کچھ
چلونگی حرارت تپ سے معلوم کرین تین وجہ سے دریافت کرسکتے ہین ایک یہ کہ تپ دق آہستہ ہوتی ہی اور ہر وقت لازم رہتی ہی
اور بیمار تپ سے بخوبی آگہی نہین رکھتا ہی اسلیے کہ حرارت تپ کی مانند مزاج کی ہوجاتی ہی دوسرے یہ کہ جسوقت ہاتھ اوسپر رکھین
نہایت گرم نہ معلوم ہوگا اور جتنی دیر زیادہ ہاتھ اوسپر رکھینگے حرارت زیادہ بڑھتی ہوئی محسوس ہوگی اور رگین اور شرائین گرم
زیادہ ہونگی تیسری یہ کہ جس طرح کہ روغن چراغدان مین ڈالتے ہی چراغ خوب روشن ہوتا ہی اسیطرح جسوقت تپ دق والا طعام
نوش کرتا ہی تو تپ اوسکی خوب ظاہر اور نبض قوی تر محسوس ہوتی ہی اور عظیمی کیطرف میلان رکھتی ہی اور درست ترین نشانیون سے
اس تپ مین یہی علامت ہی اور معلوم کرین کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ طبیب جاہل یہ سمجھکر کہ تپ کو غذا دینی سے شدت ہوتی ہی دق

والیکو غذا سے باز رکھتا ہے اور بیمار کو ہلاک کرتا ہے اور اگر ہیا ور تپون مین بھی بعد غذا کھانے کے احوال تپ کا متغیر ہوتا ہے لیکن تغیر
احوال مین تپ دق اور اور تپون کی فرق بہت ہے اور وہ یہ ہے کہ اور تپون مین بعد غذا پانی کے رونگٹے جسم کی کھڑی ہوتی ہین اور درازی تپ
تپ اور ٹوٹنا ہاتھ پاؤن کا اور گرانی اعضا اور سردی ہاتھ پاؤن کی اور اختلاف نبض زیادہ ہوتا ہے اور تپ دق مین بجز
ظاہر ہونی تپ کے اور کچھ نہین ہوتا ہے اور نشانی تپ منتقل ہونے تپ یکروزہ کی ساتھ تپ دق کی یہ ہے کہ تپ تین رات دن سے زیادہ رہتی ہے
اور نشانی اوترنی کی ظاہر نہین ہوتی ہے اور حرارت جیسی کہ پہلی تھی اوس سے زیادہ نہین بڑھتی ہے مگر خشکی بدن کی زیادہ اوس سے ہوتی ہے
کھینچی اوس تپ مین چاہیے تھی اور رنگ چہرہ کا زرد ہو جاتا ہے پس جسوقت کہ یہ سب نشانیان ظاہر ہوں معلوم کر لینا چاہیے کہ تپ یکروزہ
دق سے منتقل ہو گئی ہے اور **نشانی مرکب ہونے تپ دق کی ساتھ تپ عفنی کی یہ ہے** کہ جسوقت مدت عفونی
تپ کی نہ پھری اور پسینہ لاوے اور بدن مین حرارت اور پیاس ہے اور جسم لاغر اوس سے زیادہ ہو کہ تپ واجب کرے اور پیشاب
اور براز مین ریشہ ریشہ ظاہر ہووین تو یقین سمجھنا چاہیے کہ تپ دق عفنی تپ سے مرکب ہو گئی ہے **اور نشانی ذبول کی**
یہ ہے کہ آنکھین اندر کو گڑ جاینگی اور چیپڑ سرخ سرخ پلکون پر جمع ہونگی اور سر ہڈیون کی نمودار ہونگی اور کنپٹیان بیٹھی ہوئی
نظر آئینگی اور پوست ماتھے کا کھنچا ہوا ہوگا اور رونق اور تازگی رنگ پوست سے جاتی رہیگی اور ایسا نظر آئیگا جیسے غبار
بدن پر پڑا ہوا ہے اور بھوین بھاری ہونگی اور آنکھین چشم خواب آلود سے مشابہ ہونگی اور سر بینی اور گردن باریک ہو جائیگی
اور شانہ کان چھوٹے معلوم ہونگے اور حنجرہ اور ہڈی سینہ کی ابھر آویگی اور پیشاب مین دسومت اور ریشہ بھی ظاہر ہوگا اور بال
بہت دراز ہو جاینگے اور جون اونمین پڑ جاینگی اور شانونکا بلند ہونا بھی علامت ذبول سے ہے پس جبتک کہ ذبول بدرجہ
اول رہتا ہے علامات مذکورہ بھی کمتر ظاہر ہوتی ہین اور اسی طرح زیادہ ہوتی جاتی ہین دوسرے درجہ کو پہنچنے تک اور جسوقت
کہ دوسرے درجہ سے تجاوز کرکے تیسرے درجہ مین آتی ہے تو بال گرنے شروع ہوتے ہین اور ناخن ہاتھ پاؤن کے ٹیڑھے ہو جاتے ہین
اور بجز پوست اور استخوان کے کچھ باقی نہین رہتا ہے اور نشانیون سابق سے کچھ نہین ظاہر ہوتا ہے اسلیے کہ یہ مرتبہ ذبول کا
اتنی مہلت نہین دیتا ہے کہ کوئی اور نشانی ظاہر ہووے اور علامات مرتبہ سوم ذبول نشان قرب مواصلت کا ہے موت سے
اور جب تک کہ بقیہ گوشت اور خون اور تازگی اور قوت سے باقی رہتا ہے اور ہڈیان گوشت کے اندر پوشیدہ ہوتی ہین
امید نجات اور توقع حیات کی قائم رہتی ہے **جالینوس** لکھتا ہے کہ ذبول مینے دیکھی ہے کہ سبب اوسکا ورم روده قولون
تھا کہ جب مدت اوسکی بڑھ گئی بانجام کو ذبول ہو گئی اور مینے دیکھا ہے کہ ذبول بسبب ورم مری اور ورم مثانہ اور ورم گردہ کے
ہو گئی تھی لیکن معلوم کرین کہ جسوقت بعد مرض ذات الاسحاب اور درازی مدت اوسکی کے کوئی تپ آہستہ ظاہر ہووے اور معلوم ہو جاے
کہ کسی سبب نے اسباب سے خشکی مزاج دل کی پیدا کی ہے تو حکم کرنا چاہیے کہ تپ دق ہے **علاج** جسوقت متحقق ہو جاوے کہ تپ دق ہے جلد
معالجہ مین کوشش کرین اور دیر اور تامل نکرین کہ تپ ابتدا مین جلد علاج قبول کرتی ہے اور تدبیر اوسکی تبرید اور ترطیب مین
کوشش کرنا ہے پانچ وجہ سے ایک تدبیر ہوا ہے خانہ اور مسکن اور مفرش کی دوسری تدبیر حمام اور آبزن اور تمریخ کی تیسرے تدبیر

دودہ پلانی اور اعضا پر ٹپکانی اور دہنی کرچوتھی تدبیر شربتوں اور دواؤن مناسب کی پانچوین تدبیر غذا کی لیکن تدبیر ہوا خانہ اور مکین
اور مفرش کی یہہ کہ اگر موسم گرمی کا ہو تو مکان خنک مین بیٹھین کہ باد شمالی اوس جگہ گذر کرتی ہو وے اور اگر اوس مکان مین
آب روان ہو اور بستر مریض کا لب آب بچھاوین یا اوس پلنگ پر بستر ہو کہ جسکے نیچے پانی بہتا ہو تو جبکہ مناسب ہوگا اور بستر جامہ کتان
نرم سے تیار کرین اور ریاحین سرد اور تر مانند بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور اور برف اور یخ تو دہ تو دہ رو برو مریض
کی رکھین اور آب روان اگر میسر نہووے تو گرداگرد بستر کے کونڈے پانی سے بہر بہر کر رکھین اور پنکھے کتان کی کھینچتے رہین اور آہستگی ہلاتے
رہین اور بہر بستر اوسکا حصیر طبری کا چاہیے کہ کتان اوسکی اندر بہری ہوئی ہو اور بعد چند روز کے کتان بدلتے رہین اور تازہ اوس مین
بہرتے رہین یا اوسی کو دہنکوا کر بہروا دین کہ نرم ہو جاوے اور جسوقت دیکھین کہ غذا فم معدہ سے اوتر گئی ہو یا غذا سے پہلے سینہ اور پستانون پر
اوسکی صندل اور گلاب اور عرق دہنیہ کے پانی اور خرفہ کے پتون کے پانی اور حی العالم کے پانی اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر
مین سے کپڑے بہگو بہگو کر رکھین جب گرم ہو جاوین دور کرین اور اور رکھین دن رات مین دو بار یا تین بار رکھین زیادہ اوس سے
نہ رکھین اسلیے کہ ضمادات سرد اندامہای تنفس پر اگر بہت لگاوینگے اور کپڑے دواؤن مین تر کر کے بکثرت رکھینگے تو البتہ اوسکے سبب
تنگی سانس کی ہوگی اور ممکن ہے کہ بوجہ اوسکے آواز بھی بدلجاوے اور اگر بیمار سردی دوا اور کپڑے سے کانپین اور بدن تہہرا اوٹہے تو اونکو گرم
کرکے رکھین اور رات کے وقت روغن بنفشہ اور روغن مغز کدوی شیرین ناف اور پشت اور کف پای اور کان اور ناک اور پاخانہ اور مقعد
پر خوب ملین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو ہوا خانہ معتدل کرنی چاہیے تاکہ سردی تکلیف نہ دیوے اور زکام پیدا نکرے اور بستر کرپاس کا
ہونا چاہیے دہویا ہوا اور نرم اور اوسمین روئی بہت بہرین اور لباس مریض کا بحسب فصول اختیار کرین اور اگر فصل گرمی کی ہو
تو لباس اوسکا کتان اور توزی کا ہونا چاہیے کہ صندل اور گلاب اور کافور سے خوشبودار کیا ہو اور جاڑے کی فصل مین کرپاس
نرم اور شستہ کا لباس ضروری ہے اور تدبیر حمام اور آبزن اور تمریخ کی اسطور پر لازم ہے کہ آبزن اور حمام خوش اور نیمگرم ہونا چاہیے
اور گرمی پانی مین اتنی چاہیے کہ مرغوب بیمار کی ہو اور گرمی حمام مین اس حد کو پہنچا ہے کہ دلکو گرم کرے اور سانس کو متغیر کردیوے
اور پسینہ لادے اور اگر حمام کے پانی مین بنفشہ اور نیلوفر اور برگ کدو اور برگ کاہو پکایا ہووے تو بہتر اور مناسب ہوگا اور
جو کدو تراشین اور قدری جو شکوفتہ آبزن مین پکاتین تو سودمند ہوگا اور حمام اور آبزن مین اوتنی دیر سے زیادہ نہ ٹہہرین
کہ پشت اوس سے نرم ہو وے اور تری قبول کرے اور بچنا چاہیے کہ بسبب جاڑے کے اندر حمام کے اور بسبب بیٹھنے کے اندر آبزن کے کوئی
رنج اوسکو پہونچے لیکن حمام مین چادر اوڑہا کر لیجاوین اور اگر آبزن کا ارادہ ہو تو بیمار کو پہلے چادر کی بٹھاوین اور دو آدمی
کنارہ چادر کی پکڑے رہین اور گردن تک پانی کے اندر بٹھاوین اور جلد باہر نکالین اسی طرح دو تین مرتبہ بیمار کو بٹھاوین اور
نکالین اور پھر آبزن سے علیحدہ کرین کہ ضعف نہ آنے پاوے اور لاغر آدمی کو آب سرد مین بیٹھنا چاہیے بلکہ سرد پانی مین بیٹھنا
بہتر اور اوس آدمی کو ہے کہ گوشت بدن پر اندر کے کتنا ہو اور طریق مناسب یہ ہے کہ اول آب نیمگرم مین بٹھاوین اور اوسمین سے
نکالکر اوس سے بھی کم گرم پانی مین بٹھاوین اور پھر اسی طرح مائل بسردی پانی مین بٹھاوین کہ نوبت سرد پانی کی پہونچے اور

ہی سعفت ننرتپ ہو وے اور بیٹہنا ناسرد پانی مین اس طور سے چاہیے کہ اوسکو پانی مین ایکبار بیٹہا وین اور بہا توقف فوراً باہر نکالین
اور نفع بیٹہنے کا آب سرد مین بعد حمام کرنے کے یہ ہے کہ حرارت حمام کی جسم بیمار سے زائل ہو جاتی ہے اور قوت پھر آتی ہے اور مسام کھلے ہوے
اعتدال پر آجاتے ہین تاکہ تری جو حمام اور آبزن سے پانی ہو تحلیل خرچ ہو وے اور جسوقت آبزن سے فارغ ہووین تو تمامی اعضاپر
اوسکے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن مغز کدو یا روغن مغز بادام سے تمریخ کرین یعنی ملین اور چاہیے کہ روغن مین پانی ملا کر مالش
کرین اور جسوقت کہ ارادہ حمام مین جانے کا کرین تو اول کشکاب تناول فرماوین اور دو ساعت صبر کر کے حمام مین جاوین اور آبزن
کرین اور بعد حمام اور آبزن اور تمریخ کے کوئی شی نرم کہاوین مانند اوس حریرہ کے کہ کشک جو سے بنایا ہووے یا دوغ تازہ یا زردی
انڈون کی آدہی بہونی ہوئی اور اگر بعد تناول غذا کے جبکہ چار ساعت گذر جائین ایک مرتبہ اور حمام مین جائین اور آبزن کے اندر
بیٹہین بہتر اور مناسب ہوگا **تدبیر شیر اور دوغ کی واسطے اصحاب تپ دق کے** استعمال شیر اور دوغ کا تپ دق
مین بشرائط چند مشروط ہے اگر رعایت اونکی نکرین موجب ملال اور باعث وبال ہوگا شرط اول یہ کہ کوئی اور تپ ساتہہ تپ دق
کے مرکب نہووے دوسرے یہ کہ جسم مین کوئی مواد فزونی نہو کہ عفونت قبول کرے تیسرے یہ کہ سواے دق کے اور کوئی عارضہ کہ جو شیر اور
دوغ اوسکو ضرر دیوے نہووے چوتہے یہ کہ طبیعت بیمار کی ایسی نہووے کہ دودہ پینے سے دست بہت آیا کرتے ہین پانچوین یہ کہ بعد دودہ پینے
کے اوس چیز کو جو دودہ کو معدے کے اندر جما دیتی ہے منع کرین اور سب سے بہتر واسطے مدقوق کے عورت کا دودہ اور گدہی کا دودہ ہے اور ان
دونون سے کمتر بکری کا دودہ ہے اسلیے کہ یہ سب دودہ رقیق نہایت ہوتے ہین اور جلد تر ہضم ہو جاتے ہین اور رگون مین جلد گذر
کرتے ہین اور پنیریت انمین کم ہوتا ہے اور جو کہ رگین دق والے کی بہت تنگ اور باریک ہوتی ہین اور خشکی او پر تری کے غلبہ رکہتی ہے
اس سبب سے حاجت اوسکی اون چیزون کیطرف بہت ہوتی ہے کہ جو رگون کو اوسکی نرم کرین اور جلد اوسکے اندر گذر کرین اور بدن
کو تری پہنچاوین پس اس معاملہ مین کوئی چیز بجاے شیر نہین ہے خاصتہ یہ دودہ جو ابہی بیان ہو چکے ہین اور وہ گدہی کہ جسکا دودہ
تپ دق والے کو دیوین تندرست اور جوان ہونی چاہیے اور بچہ اوسکے سے چار مہینے گذرے ہووین اور علف بخوبی ہضم کرتی ہووے
اور نشان ہضم ہونے علف کا یہہ ہے کہ لید اوسکی سخت گندہ نہین ہوتی ہے اور خشکی اور تری مین معتدل ہوتی ہے پس اگر نہایت
گندہ ہو تو فقط پانی اور گہاس اوسکی سے کمتر کرین اور جو نہایت خشک ہو پانی اور گہاس اوسکی بڑہا وین اور علف اوسکے لیے
خوید سبز ہے اور رکہا ہوا اور دہنیہ ہرا اور پالک اور برگ خرفہ اور بارتنگ سبز اور ککڑی اور کہیرا اوس گدہی کو کہلا وین اور شرط
دینے مین شیر غر کی یہ ہے کہ ایک کاسہ کلان گرم پانی سے لبریز کرین اور اوس کاسہ مین چینی یا کانچ کا پیالہ رکہین پہر دودہ اوس مین
دوہین اور گدہیا کو وقت دوہنے کے نزدیک بستر بیمار کے لا دین کہ فوراً دوہتے ہی مریض کو پلا دیوین قبل تغیر حال کے اس لیے
کہ دودہ مشابہ منی کے ہے کہ جدا ہوتے ہی فوراً اپنے حال سے متغیر ہو جاتا ہے اسی سبب سے دودہ کی پیالی کو گرم پانی مین رکہنے کی تاکید کی
گئی ہے اور ترتیب جس شیر کی کہ مدقوق کو دیوین یہ ہے کہ روز اول نیم سکرہ دیوین اور دوسرے دن ایک سکرہ اور ہر روز نیم سکرہ
بڑہا وین ساتویں دن تک چنانچہ ساتوین روز ساڑہے تین سکرہ دیوین اور جب تک اور سات دن نگذر لیوین اوسی قدر

پلاوین پہر بتدریج گھٹا دین اور بعد اوسکی ہر روز نیم سکرہ کم کرین جالینوس لکھتا ہی کہ جبکہ مدقوق دودہ پی چکی تو ایک گھنٹہ
بعد نبض دیکھنی چاہیئی اگر اوسکی نبض سی جو پہلی دودہ پینی سی تھی قوی زیادہ اور مائل بعظیم معلوم ہووی تو جاننا چاہیئی کہ دودہ بخوبی ہضم ہوتا ہی
اور معدہ کے اندر تباہ نہین ہوتا ہی پس دوسری دن بڑہانا شیر کا مناسب ہے اور اگر نبض ضعیف اور مختلف یا صغیر اور متواتر معلوم ہووے
تو جاننا چاہیئی کہ دودہ معدہ کے اندر تباہ ہوتا ہی پس اسصورت مین دودہ پلانے مین توقف کرین اور اسی طرح اگر درمیان مین ایام دودہ پینی کی
نشان کسی حرارت کا اور آثار کسی تپ کا محسوس ہووی تو مطلق دودہ نہ دیوین اس حال مین منع شیر واجب ہے اور عوض اوسکی پانی ککڑی کا یا پانی
خربوزہ کا یا پانی خرفہ کے بیجونکا اور قرص کافور دیوین اور اگر بسبب دودہ کی کچہہ عفونت پیدا ہووی تو طبع کو لطیف چیزون سی نرم کرین جیسے شربت آلو
اور شربت بنفشہ اور آب میوہ وغیرہ کا جالینوس لکھتا ہی کہ احتیاط کرنی چاہیئی کہ دودہ معدہ کے اندر پنیر ہو جاوی اور احتیاط یہ ہے کہ
جسقدر کہ دیوین اوسکے تبفاریق دیوین اور قدری نمک اور شہد اوسمین ملاوین بعضون نے لکہا ہی کہ شکر بہتر شہد سی ہی اور جسجگہہ کہ طبع نرم ہو نمک
نہ داخل کرین اسلیے کہ نمک دست لاتا ہی اور شکر بھی کم ڈالین اور ایک گروہ نے لکہا ہی کہ اگر ایک جزو دودہ مین دو جزو مینہہ کا پانی ملاوین
اور جوش دین کہ نصف باقی رہی پہر شکر ڈالین اور پلاوین نفع کامل دیگا اور جسجگہہ کہ طبع نرم ہو اور ضعف لاوی دودہ نہ دینا چاہیئی اور
بعوض اوسکی دوغ تازہ کہ مسکہ اوس سے جدا کیا ہووے آہن تاب کر کے اور قابض چیزین مانند بنسلوچن اور طباشیر کی داخل کرکے نوش کرین
اگر تپ دق مین کہانسی ہو تو ساڑہی تین ماشہ کتیرا ہمراہ شیر اور شکر کے دیوین اور گوند سوختہ مین کہین اور جوشی کہ مناسب حال ہو
دیوین اور طریق دوغ پلانے کا مدقوق کو یہ ہی کہ دوغ گاو بلو دین تا کہ مسکہ اوس سے جدا ہو جاوی اور پنیر دور رکہین کہ خوش مزہ ہووی پہر بعد
پنیر دور کے اوسکو پلا دین تا کہ پانی جو اوسکا اوپر آگیا ہو باہم ملجاوی پہر نان پاکیزہ بریان کر کی کوٹین اور نرم پیسین اور بقدر تین تولہ اوسمین سے
نو تولہ دوغ مین ڈالین اور اتنی دیر صبر کرین کہ روٹی اوسمین آغشتہ ہو جاوی پہر مریض کو کہلائین دوسرے دن ساڑہی سترہ ماشہ دوغ
زیادہ کرین اور ساڑہی تین ماشہ روٹی کم کرین اسی طرح ہر روز ساڑہی سترہ ماشہ دوغ بڑہاوین اور ساڑہی تین ماشہ روٹی گھٹا دین
یہانتک کہ روٹی موقوف ہو جاوی بعد اوسکی ہر روز ساڑہی سترہ ماشہ دوغ گھٹا دین اور ساڑہی تین ماشہ روٹی بڑہا دین یہانتک کہ
دوغ نو تولہ اور روٹی تین تولہ وزن پر پہر آجاوی کہ جسقدر اول کہانا شروع کیا تھا اور جو آدمی کہ اس دوغ کو بہت دنون تک پینا چاہے
تو لازم ہی کہ روٹی کو ہر روز دو ماشہ بڑہا دی اور ہر روز دو ماشہ گھٹا دے اور بعض طبیبون نے لکہا ہی کہ دوغ تین تولہ سے شروع کرین اور روٹی ساڑہی
چار ماشہ اور ہر روز ساڑہی دس ماشہ دوغ بڑہاوین یہانتک کہ نو تولہ کے وزن پر پہونچی اور بڑہانا اور گھٹانا روٹی کا لائق دوغ کے
چاہیئی اور جسجگہہ خوف کرین کہ کوئی تپ بسبب عفونت کی پیدا ہوگی تو دوغ کو ہمراہ قرص طباشیر کے دیوین **صفت قرص طباشیر**
کہ اسجگہہ کام آتا ہی بنسلوچن چودہ ماشہ گلاب کے پہول یوز دو تولہ گل ارمنی کہربا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ ککڑی کے بیجونکی گری کہیرے کے
بیجون کی گری خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر بارتنگ کے پانی یا لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص بنائین
ہر ایک قرص ساڑہی چار ماشہ اور تدبیر شیر اور دوغ صاحب دق کی یہ ہی کہ ہر صبحدم قرص کافور دیوین ہمراہ شربت خشخاش یا ساتھہ پانی
انار شیرین یا پانی تربوز یا پانی کدو یا پانی ککڑی یا ہمراہ جلاب کے اور جب وقت سوختگی کا غلبہ کرے تب پانی انار شیرین اور جلاب کے کہلائین

اور بعد دینے کشکاب کے جب چار ساعت گذر لیوین شربت عناب یا شربت خشخاش بقدر چھہ تولہ آب سرد مین ملا کر پلائین اور
سوتی وقت لعاب اسپغول اور جلاب دیوین یا شربت عناب یا آب تخم خرفہ اور شکر اور روغن بادام یا لعاب بہدانہ اور جلاب
اور اگر معدہ ضعیف ہووے تو ان شربتون سے کچھہ نہ دیوین **صفت کشکاب سرطانی** سرطان کو فارسی مین خرچنگ
کہتے ہین اور ہندی مین کیکڑا جانور مشہور ہے پس سرطان کو آب شیرین جاری سے پکڑین اور ہاتھہ پاؤن اوسکے کاٹکر دور کرین
اور اوسکو نمک اور خاکستر مین ملین چند بار اور دہووین تاکہ زہومت اور چرک اوسکا رفع ہووے پھر کشکاب کے اندر داخل کرکے پکائین
جیسا کہ دستور ہے اور سرطان مادہ بہتر ہے اور نشان مادگی کا یہ ہے کہ جسوقت سولی اوسپر چبھووین رطوبت سفید مانند دودہ کے
نکلے اور جسجگہہ سرطان موجود نہو تو بجای اوسکے عناب اور خشخاش کشکاب مین پکاوین اور روغن بادام ٹپکا کر کھلائین **صفت
کشکاب** کہ اول نزول مین سودمند ہوتا ہے آب کدو لیوین اور کشک جو اور سرطان موصوف اوسمین پکاوین اور روغن
بادام یا روغن کدو ٹپکاوین اور دیوین **صفت قرص کافور** خرفہ کے بیج میٹھے کدو کے بیجون کی گری ککڑی کے بیجون کی
گری کہیرے کے بیج مغز بیدانہ شیرین ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہے دس ماشہ گوند ببول کا صندل سفید نشاستہ
کتیرا ہر ایک سات ماشہ ست ملیٹھی کا طباشیر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاہو کے بیج ساڑہے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سبکو کوٹین
اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص بناوین ہر ایک سات ماشہ **نسخہ دیگر** کاہو کے بیج دو تولہ گلاب کے پھول سرخ تین تولہ طباشیر
کہیرے کے بیج ککڑی کے بیج ہر ایک سات ماشہ خرفہ کے بیج پونے دو تولہ میٹھے کدو کے بیج چودہ ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑہے دس ماشہ ترنجبین
تین تولہ کافور پونے دو ماشہ کوٹین اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص بنائین **نسخہ دیگر** طباشیر گلاب کے پھول سرخ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ خرفہ کے بیج ککڑی کے بیج کہیرے کے بیج کدو کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاہو کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ
صندل مقاصری ساڑہے دس ماشہ سرطان ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران کافور ہر ایک پونے دو ماشہ ترنجبین تین تولہ
کتیرا گوند ببول کا ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹین اور لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ مین گوندہین اور قرص بنائین اور بعضے نسخون مین
اگر خام یا لچھہ لکھا ہوا ہے ہم سنگ کافور یعنی اسی قیاس پر اگر خام اور یا لچھہ اور کافور ہر ایک ساڑہے تین ماشہ چاہیے اور اگر طبع نرم ہو
قرص خشخاش دیوین **صفت آن** خشخاش کے بیج سفید کدو کے بیجون کی گری خرفہ کے بیج ککڑی کے بیج کہیرے کے بیج مغز بہدانہ
ہر ایک پونے دو تولہ گوند ببول کا طباشیر گل قرسی بزر الحماض یعنی چوکی کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ نشاستہ سات ماشہ گلاب کے
پھول ساڑہے سترہ ماشہ کافور ساڑہے تین ماشہ تخم اور مغزیات اور گوند کو بریان کرین اور سبکو کوٹکر گوندہین اور بقدر سات سات
ماشہ کے قرص بنائین صبح کو آب سیب مین ملین یا بہی کے پانی مین یا امرود کے پانی مین ملکر دیوین اور کشکاب
پست جو سے تیار کرین اور اوسمین قدرے تخم مورد اور بہی پارہ پارہ کرکے ڈالین اور اوسکو قدرے گل ارمنی اور
ببول کے گوند کو دیوین **صفت قرص دیگر** کہ دستون کو بند کرتا ہے گل ارمنی ساڑہے سترہ ماشہ شاہ بلوط بریان چودہ ماشہ
جو کے بیج چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ چودہ ماشہ طباشیر ساڑہے دس ماشہ کہربا ساڑہے دس ماشہ زرشک بیدانہ پونے دو تولہ

بلوط ایک درخت کا پہل ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہین

بدستور قرص بنا ئین یہ قرص بھی ساتھ رب بہی یا رب سیب یا شربت سوردکی دیوین اور رات کو وقت سانے کے بہین یا شش
اسپغول بریان اور پونی دو ماشہ گوند ببول کا بریان اور سوا دو ماشہ گل ارمنی اور ساتہ ہی نین ماشہ سرطان ساتھ
رب بہی یا ہمراہ شربت سوردکی دیوین اور تدبیر غذا کی اُس طور پر لازم ہی کہ جسوقت شربت اور کشکاب اور شیر اور دوغ
اور سوا ای اوسکی جو کچھ کہ کہایا جاوی ہضم ہوجاوی تو بعد اوسکی غذا دیوین اور جسقدر کہ کہلانی منظور ہو تو بقاریق دیوین کہ طبیعت
پر گران نگذری اور حرارت نہ بڑہی اور جو غذا ئین کہ اس جگہہ مفید ہین وہ ماش مقشر ہی کہ ہمراہ اوسکی کاہو اور پالک اور
کدو اور مغز بادام پکایا ہووی اور قلیہ کدو اور قلیہ خیار اور قلیہ پالک اور مثل اوسکی دینا روا ہی اور اگر نان پاکیزہ آب گرم مین
ترکرین پہر پانی اوسکا گرا دین پہر یخ کی پانی مین بہگودین اور بیمار کو کہلا دین ایسی روٹی دق والی کو بہت فائدہ بخشتی ہے
اور حرارت تپ کو باطل کرتی ہی اور کشک جو کہ ساتھ مسور مقشر اور کدو اور کاہو کی پکایا ہو کھلا دین اور ساتھ روغن بادام
یا شیرہ مغز بادام کی کہلا دین یہی عمل کرتا ہی اور اگر قوت ضعیف ہو تو آب سرد شراب مین ملا دین کہ شراب ایک جز ہووے
اور پانی مین تین جز اور جس جگہہ کہ صفرا غلبہ کری تو گوشت تیتر اور چاپر اور چوزہ مرغ خانگی کا مصوص کر کے دیوین اور گو
بزغالہ اور گوسالہ اور ماہی تازہ خورد کا مصوص کر کے کہلا وین اور زردی مرغ کی انڈی کی آدہی بہونی ہوی خیلی مفید ہے
اور سپیر ترش شوربا کردہ دینا روا ہی اور زیرباکہ بہت ترش نہووی ساتھ تیتر اور چوزہ مرغ خانگی کی دیوین اور مغز بادام اور
شکر چاشنی کر کے دینا مناسب ہے اور میوہ جات سی انار املیسی اور سیب شیرین اور تربوز اور عناب انکی کہلانا روا ہے
اور شیرینیون سی حلوا تر جو شکر اور روغن بادام اور تخم خشخاش تر سی بنا دین موافق ہوگا اور اگر تخم خشخاش تر میسر
نہو سکی تو میٹھی کدو کی بیجون کی گری اور کہیرے کی بیج اور ککڑی کی بیجون کی گری اور مغز بادام کو فتہ عوض اوسکی داخل کرین
اور نان فطیر نہ دینا چاہیی اور پانی نہایت سرد صاحب تپ دق کو ضرر کلی پہونچاتا ہی حرارت غریزی کو ضعیف کرتا ہے
یا حرارت کو مارتا ہی یا دق شیخوخت کیطرف پہیرتا ہی صفت حسو کہ صاحب ذبول کو نافع ہی اور تری بدن مین
پہونچاتا ہی کشک جو پاک کردہ نیم کوفتہ چہہ تولہ باقلا سفید تین تولہ ماش مقشر تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ مغز
بادام شیرین سفید سارہی سترہ ماشہ سبکو تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر کدو کی پانی مین پکا وین جب خوب پک جاوی تو صاف
کرین مانند کشکاب کے اور چہہ تولہ میٹھی انار کا پانی اور چودہ ماشہ روغن بادام بارہ تولہ مین اس کشکاب کے ڈالین اور مغز
نان اوسمین ملین بقدر تین تولہ اور اس سبکو بیمار کو کہلا دین اور دو ساعت صبر کرین پہر آبزن کی اندر بیٹھین جس طرح
سابق مذکور ہوچکا ہی اور احتیاط کرنی چاہیی کہ طبع نرم ہووی پس جسوقت کہ طبع نرم ہووی عیر اور شاہ بلوط اور عود
نافع ہوگا اور گاہی صاحب دق ضعیف اور بی قوت ہوتا ہی کہ نوبت غشی کی پہونچتی ہی اوسکی واسطے ماء اللحم کی حاجت ہوتی ہی
صفت ماء اللحم حاصل کرین گوشت بزغالہ کا اور سفیدی اوس سی جدا کرین اور سرخی کو کباب کرین اور پاتیلہ سنگین
مین رکہین اور اندر گلاب ٹپکائین اور سر پاتیلہ کا ڈہکین اور آگ پر رکہین تا کہ پانی گوشت سی جدا ہوجاوی اور ہنوز گوشت

اُبچنہ ہووی باپانی اوس سی علٰحدہ کرین اور گوشت کو نچوڑین یہانتک کہ جو ہری کا اوسمین ہی نچڑ جائی اور اوس ثری کو ایک جوش دیوین کہ بخوبی پختہ ہوجائی اوسمین قدری نمک اور دھنیہ خشک ڈالین اور بیمار کو پلائین تاکہ قوت نگاہ رکھی باب ۲

دوسرا دق پیرانہ کی شناخت مین ہی کہ اوسکو دق الشیخوخت کہتی ہین اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ یہ مرض جنس حمیات سی نہین ہے یعنی دق الشیخوخت تپ نہین ہی لیکن عادت طبیبون کی اسطور پر ہی کہ ذیل مین تپ دق کی اسکو بھی ضبط کرتی ہین بسبب مشابہت کی جو درمیان مدقوق حقیقی اور دق شیخوخت کی ہی اسلیے کہ اس مرض مین آدمی بصورت مدقوق معلوم ہوتا ہی اور بغیر بوڑہا پا بوڑہون کی احوال پر میلان کرتا ہی لہذا اس حال کو دق الشیخوخت کہتی ہین اور یہ مرض بوڑہونکو بہ نسبت جوانون کی زیادہ ہوتا ہی اور جوانون کو بہ نسبت کودکان بیشتر ہوتا ہی اور اسباب دق شیخوخت کی پانچ ہین ایک یہ کہ سرد پانی بیوقت پیا جاوی بعد ریاضت قوی اور بعد حمام کرنے کی کہ ہنوز مسام کشادہ ہون اور بعد جماع کی اور عفنی تپون مین کہ ہنوز مواد خام ہو اسلیے کہ پینا آب سرد کا ان صورتون مین قوت کو باطل کرتا ہی اور حرارت عزیزی کو ضعیف کردیتا ہی دوسری یہ کہ اجزء بدر طوبتون فاسدہ سی طرف دل کی آوین اور دلکو سرد کرین تیسری یہ کہ بسبب کسی ریاضت یا سوای اوسکی رطوبتین پگھلین اور حرارت عزیزی اور مادہ اوسکا تحلیل قبول کری اور بوجہ اوسکی طبیعت ضعیف ہوجائی اور سردی اور خشکی غلبہ کری سبب چوتھا استفراغ قوی ہے کہ پہلی اتفاق پڑا ہو اور بسبب اوسکی مادہ حرارت عزیزی کا خرچ ہوگیا ہو سبب پانچوان یہ کہ علاج مین گرم بیماریون کی بہت سرد چیزین استعمال کی جاوین کہ بسبب اوسکی مزاج بدلجائی اور سردی غلبہ کری بالجملہ یہ وہ علت ہی کہ جب مستحکم ہوجاتی ہی تدارک اوسکا کسی طرح نہین ہوسکتا کیونکہ اگر علاج اوسکا ممکن ہوسکتا تو موت کو بھی روک سکتی **نشانی اسکی** چار وجہ سی ڈہونڈہنا چاہی ایک سحنہ اور چہرہ سی دوسری گرمی اور سردی سی بشرہ کی تیسری نبض سی چوتھی پیشاب سی لیکن سحنا اور چہرہ اس علت مین خشک اور بدرنگ ہوتا ہی اور زردی کی طرف سردی کی میل کرتا ہی اور بصورت مدقوق معلوم ہوتا ہی اور گرمی اور سردی بشرہ کی اسطور پر ہوتی ہی کہ جسوقت کہ ہاتھ اوسپر رکھتی ہین بشرہ سرد محسوس ہوتا ہی اور نبض صغیر اور بطی اور متفاوت ہوتی ہی اور پیشاب سفید اور پتلا ہوتا ہی اور حال مریض کا مشابہ احوال بوڑہون کی ہوتا ہی **علاج** اس علت کا علاج اسواسطے کرتی ہین تاکہ مرض مستحکم نہووی اور جب مستحکم ہوجاتا ہی علاج اوسکا اس غرض سے کرتے ہین کہ مریض جلد ہلاک نہوجائی اور اصل علاج اس علت کا یہ ہی کہ ایسی امر مین کوشش کرین کہ مزاج کو گرمی اور تری کی طرف پہیر لاوین اور آبزن اور حمام بعد غذا ہضم ہونی کے سودمند ہی کیونکہ اگر پہلی ہضم ہونی کے حمام مین جائینگی تو قوت ساقط ہوجائیگی اور حقنہ نرم کہ سر و پاچہ گوسفند سی عمل مین لائین نہایت مفید اور نہایت موافق ہوتا ہی **صفت آن** سر گوسفند اور ہاتھ اور پاؤن اوسکی پاک کرکی اور گوشت کشنک گندم اور بریان کسودہ اور تین تولہ بابونہ اور تین تولہ گوکہرو اور دس عدد انجیر سیاہ قدری پونی چار سیر پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجائی اور ایک ثلث باقی رہی صاف کرین سولہ تولہ آٹھ ماشہ اوسمین سے لیکر تین تولہ روغن گاؤ اور تین تولہ روغن کنجد اور ساڑہی سترہ ماشہ روغن بان اور سات ماشہ موم سفید پگھلا کر باہم ملائین اور حقنہ کرین چند بار

اسی ترتیب سی یہ حقنہ کام مین لائین اور بعد اوسکے اعضا پر مالش روغن کی کرین مانند روغن نرگس اور روغن سوسن اور روغن خیری اور ہر صبح کو ترنج پروردہ اور زنجبیل پروردہ اور شقاقل پروردہ قدری قدری شہد کی ساتھ کھلائین اور بعد ایکساعت کی پانچ انڈون کی زردی آدہی سہوئی ہوئی یا زیادہ دس اوسے دیوین اور اوسکے اوپر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ یا پندرہ تولہ شراب انگوری پلائین اور دو ساعت صبر کرین پہر حمام مین جائین اور بعد حمام اور آبزن کی کھانا کھلائین کہ طعام اوسکا اسفیدباج ساتھ گوشت گوسفند کی پکانا چاہیے اور نخود اوسمین ڈالین اور ابراز اوسکے دارچینی اور زنجبیل اور تلیچن ہونی چاہین اور بعد کھانا کھلانے کی بیمار کو سلادین اور محلل چیزون سی باز رکہین اور شہد تہوڑا تہوڑا چاٹنا اکثر اوقات خیلی فائدہ بخشتا ہے اور بوی نرگس اور مرزنجوش اور ترنج اور بوی عود مثلث سودمند ہوگی اور جسوقت قوت اوس مریض کی لوٹ آدے اور آثار بہتری کی ظاہر ہووین تو معجون ہای بزرگ جیسی دواء المسک اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر نافع ہونگی اور جماع کسی وجہ سی روا نہین ہے

باب تیسرا اون تپون کی شناخت مین ہے جو بمتابعت ورمون کی ظاہر ہوتی ہین اور اسباب اور علامات اور علاج مین اونکے

وہ تپین جو بمتابعت ورمون کی ظاہر ہوتی ہین دو جنس ہین اسلیے کہ ورم بھی دو جنس ہین ایک وہ ورم ہین جو ظاہر بدن پر حادث ہوتی ہین دوسرے وہ ورم ہین جو باطن بدن مین عارض ہوتی ہین لیکن وہ تپین جو بمتابعت ورمون کی ظاہر کی حادث ہوتی ہین اول وہ تپ جنس حمی یوم سی ہوتی ہے اسلیے کہ حرارت ورم کی جبکہ دل تک پہونچتی ہے باعث تپ کا ہوتی ہے پہلی دفعہ عفونت ہوتی ہے اور اسباب ان ورمون کی اکثر حالات مین اسباب بادیہ سے ہین جیسے ضربہ اور سقطہ اور جسوقت یہ تپ حمی یوم سی پہر جاے اور کسی جنس سی منتقل ہووے سبب اوسکا صعبی ورم اور بسیاری اور بدی مادہ ہوگا اور سبب بسیاری اور بدی مواد کا امتلا ہے کہ اسباب سابقہ سی حاصل ہوتا ہے اور وہ تپین جو بمتابعت ورمون باطن کی حادث ہوتی ہین عفونی تپین ہین اور صعوبت اور سہولت اونکی موافق کمی اور زیادتی اور رقیقی اور غلیظی مواد کی ہوتی ہے بالجملہ وہ تپین کہ جو بمتابعت ورمون باطن کی عارض ہوتی ہین انواع اونکی بہت ہین اور اورام باطن بعضے نام خاص رکہتے ہین اور بعضون کی نام خاص نہین ہین پس جن ورمون باطنی کی نام خاص ہین وہ پانچ ہین ایک دماغ اور غشا سر کا ورم ہے عربی مین اوسکو سرسام کہتے ہین یعنی ورم سر دوسرے ورم حلق اور حنجرہ اور نواحی حنجرہ کا ہے عربی مین اوس ورم کا نام خناق ہے بمتابعت اوسکے تپ گرم عارض ہوتی ہے تیسرے پہلو ون کی عضلات کا ورم ہے اوسکو برسام کہتے ہین اور جو تپ کہ بمتابعت اوسکے عارض ہوتی ہے ساتھ کہانسی اور تنگی سانس کی ہوتی ہے اور جو مواد صفراوی یا خونی ہو تپ نہایت گرم اور سوزان ہوگی اور اگر بلغمی یا سوداوی ہو آہستہ اور نرم ہوگی چوتھے ورم حجاب کا ہے اوسکو ذات الجنب کہتے ہین اور شوصہ بھی کہتے ہین اور جو تپ کہ اوسکی متابعت سی ہوتی ہے دشواری نفس اور درد سی خالی نہین ہوتی پانچوین ورم پہیپہڑہ کا ہے اوسکو عربی مین ذات الریہ کہتے ہین اور جو تپ کہ اوسکی متابعت سی ہوتی ہے رنگ چہرہ کا سرخ کرتی ہے اور درشن اور سانس اوسمین بڑی دیر مین چلتا ہے اور کہانسی ہمیشہ رہتی ہے پس یہ پانچ طرح کی ورم ہین کہ جنکے نام خاص ہین اور جن

ورمون باطنی کے کہ نام خاص انمین ہین بہت ہین اونمین سے ورم جگر ہی اور بمتابعت اوسکی تپ گرم ہوتی ہی ساتھہ شدت
پیاس ورتنگی سانس کے اور خواہش طعام کی اوسمین جاتی رہتی ہی اور درد چنبر گردن مین کہ ترقوہ کہتے ہین پیدا ہوتا ہی اور طبع خشک
رہتی ہی اور منجملہ اونکی ورم مری بھی ہی اور مری مجری آب وطعام کا ہی گرم تپ اوسمین ہوتی ہی اور کھانا اور پانی اوترنا حلق سے
دشوار ہوتا ہی اور بیجا منگاہ کہ درمیان دونون شانون کی ہی درد کرتی ہی اور ورم معدہ کی متابعت سے جو تپ ہوتی ہی اوسمین
بھونک کھانی کی بالکلیہ باطل ہو جاتی ہی اور سینہ کی ہڈیون کے نیچے درد معلوم ہوا کرتا ہی اور بیمار بہت ضعیف ہو جاتا ہی اور منجملہ اورام
باطنیہ کے ورم طحال بھی ہی بمتابعت اوسکی تپ سوداوی عارض ہوتی ہی اور مقام طحال بہت بلند ہو جاتا ہی اور نیز اونمین سے ورم
رودہ ہی یعنی آنتونکا ورم اور تپ اوسمین حسب مادہ ہوتی ہی اور اعراض بھی تپ کے موافق مواد کی ہوتی ہین اور منجملہ اونکی ورم گردہ بھی ہے
تپ اوسمین عارض ہوتی ہی ساتھہ درد کمرگاہ کی اور ورم مثانہ بھی اورام باطنی سے ہی تپ اوسمین سوزان ہوتی ہی اور عقل شوریدہ
اور پیشاب بدشواری آتا ہی اور منجملہ اونکی ورم رحم بھی ہی بمتابعت اوسکی تپ مانند تپ ورم مثانہ کی حادث ہوتی ہی اور نشانیان
اور علاج ان تپون کی دہی ہین جو باب مین ہر ایک عضو متورمہ کی مشروحا بیان کیے گئے ہین اور معلوم کرین کہ ان تپونمین حمام
کرنے اور آبزن مین بیٹھنے اور سرد پانی پینے کی اجازت ہرگز نہین ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ورم گرم کسی عضو عصبانی مین ظاہر ہوتا ہے
اور تشنج پیدا کرتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ذات الجنب دور ہو جاتا ہی اور تپ جس حال پر کہ تھی بدستور باقی رہتی ہی وہ دلیل اس بات
کی ہی کہ مواد بخوبی پاک نہین ہوا ہی اور جبکہ وہ تپ بہت طول کھینچتی ہی تو آخر کو دق سے منتقل ہو جاتی ہے خاصۃً ورم
جگر اور ورم حجاب اتنی مہلت نہین دیتا ہی کہ دق ہو جائی بلکہ تپ اوسکی جلد تر ہلاک کر دیتی ہی اور جملہ ورمون مین نبض منشاری
ہوتی ہی یا مرکب ہوتی ہی منشاری اور موجی سے اور پیشاب بھی اکثر حالات مین کم رنگ ہوتا ہی اور میلان سپیدی کیجانب
رکھتا ہی اور جسجگہہ کہ ورم خونی اور صفراوی ہو تو موضع پر اوسکی کپڑا بھگو کر خرفہ کی پانی اور کاہو اور ہرے دھنیہ کی پانی مین رکھین
یا ان پانیونمین قدری آٹا جو کا گوندہ کر اور کپڑا اوسمین لتھیڑ کر اور سرد کرکے مقام عضو متورم پر رکھین

باب چوتھا

وبائی تپون کی پہچان مین ہی اور علامت اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ معنی وباکی
بد ہونا ہوا کا ہی اور جس طرح سے کہ پانی بسبب دیر رہنی کی کسی ایک جگہہ پر یا بسبب آمیزش کے کسی چیز سے گندہ ہو جاتا ہی اسی طرح
ہوا بھی بسبب بدیر رہنی کی درمیان درختون اور گڑہون کی یا بسبب ملنے انجرون اور دخانہای بد کے متعفن ہوتی ہی اور کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ زمینون بد اور گورستان سے ہوائین آتی ہین اور انجرہ بد اونکی کسی اور جگہہ پہونچتی ہین اور ہوا کو خراب کر دیتی ہین اور گاہی
بطن زمین مین بخرہ بد پیدا ہوتی ہین اور ظاہر کیطرف نکلکر مضرت اونکی ہوا اور پانی مین ظاہر ہوتی ہی لیکن جسوقت کہ ہوا ان
سببونسے کہ بیان کیے گئے متغیر ہوتی ہی وبا تولد کرتی ہی اسوجہ سے کہ کوئی چیز ذی روح جانور ہنکی ساتھہ شامل زیادہ ہوا سے نہین ہے پس
جسوقت کہ ہوا بد ہو جاتی ہی بیماری اور موت جانورون مین ظاہر ہوتی ہی اور معلوم کرین کہ ہوای تر مین وبا بہت ہوتی ہے
بنسبت ہوای خشک کی اسیوجہ سے زمستان گرم اور خشک مین وبا کمتر ہوتی ہی لیکن جو بیماری کہ اوسمین ہوتی ہی نہایت گرم

اور تغیر ہوتی ہی یا جلد ہلاک کرتی ہی یا جلد زائل ہوجاتی ہی اور بہترین فصول سال سے وہ ہی کہ جو اپنی طبیعت پر قائم ہووی چنانچہ مثلاً فصل خریف مین ہوا بہت گرم اور بہت سرد نہووی اور باران معتدل ہووی اور فصل زمستان مین سردی اور بینہہ جیسے ہووی اور بدون سردی اور بینہہ کی کہ عادت ہر موضع کی ہی نہووی اور فصل بہار نہایت اعتدال پر ہووی اور بدون باران چند معتدل کے نہووی اور تابستان بدون اوس گرمی کی کہ عادت ہی نہووی پس جبکہ فصول سال اس طرح کی ہونگی تو اوس سال میں وبا نہوگی اور بیماری کمتر ہوگی اور دوسرین باب مین پہلی گفتار سے تیسری کتاب کی حالات انسان کی اون برسون مین کہ جنکی فصلیں سال کی برخلاف اونکی پڑتی ہین اور وہ بیماریان کہ جنسے آدمی کو بچنا ضرور ہی سب مذکور ہوچکی ہین اور جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ وبا ظاہر ہوتی ہی تو ہوا رخانہ بہتر ہوا صحرا سے ہوتی ہی اور جب تک کہ کوئی خلط بدن مین نہین ہوتی ہی ہوا بد اوسمین اثر نہین کرتی ہی ولیکن اگر کوئی ایسا شخص ہو کہ جماع بہت کرے یا ہر روز حمام مین جاوے تو خلطین اوسکی جلد تباہ ہوجاینگی اور ہوا بد میوہ جات اور گھاسون اور درختون کو بھی تباہ کردیتی ہی اور سب جانور ونکو ضرر پہونچاتی ہی اور جو کوئی میوہ اور گوشت اون جانورونکا کھاتا ہی کہ اون گھاسون سے وہ جانور پرورش رکھتے ہین تو مضرت اوسکی بالضرور اوسکو پہنچتی ہی اور اکثر دیا آخر تابستان یا فصل خزانمین ہوتی ہی اور نکلنا بہت ستارون دنبالہ دار کا اور گرنا کی ہوا نشان صدوث وبا ہی پس جسوقت ستارہ ہای دنبالہ دار بکثرت راتونکو نظر آئین تو وہ نشان اس بات کا دیگے کہ وبا آنیوالی ہی اور جسوقت کہ فصل بہار مین ہوا سرد ہووے اور باران بعد ہوای جنوب کے آوے اور کتنے دنون ہوا تیرہ رہے اور پھر مدت تک ہفتہ میں یا کم زیادہ اوسکی ہوا صاف ہوجاوے اور رات کو خنکی اور دنکو گرمی اور ہوا دن کی مکدر ہووے تو وہ نشان پیدا ہونی وبا اور آبلہ وغیرہ کا تصور کرنا چاہیے اور جس زمانہ مین کہ ہوای تابستان تیرہ ہو اور نہایت گرم ہو اور تیرماہ مین رات کو ستارہ ہای دنبالہ دار بہت نکلین تو وہ نشان وبا کا معلوم کرنا چاہیے اور جو کوئی فصل کہ ہو کسیدن اوسمین ہوا تیرہ ہووے اور کسیدن صاف اور کسیدن غبار اور کسیدن نرم نشان بدی ہوا کا ہے اور خوف پڑنے وبا کا اور جسوقت دیکھین کہ حشرات زمین کے اور وہ جانور جو عفونت سے پیدا ہوتے ہین بکثرت ہین اور مینڈک دریائی اور جنگلی بہت ہوگئے ہین یا دیکھین کہ چوہے اور اور جانور جو زمین کے اندر چھپے ہوتے رہتے ہین وہ سب زمین کے اوپر ظاہر آوین اور مدہوش اور متحیر ہون یا دیکھین کہ تعلق آشیانہ اپنا چھوڑ دیوے اور پہلی عادت غنیمت اپنی سے غائب ہوجاوے تو یقیناً سمجھنا چاہیے کہ ہوا مین فساد ہوگیا ہی اور انجری بدزمین کے ہوا مین ملگئی ہین اور وبا جلد آنیوالی ہی **اور نشانیان** تپ وبائی کی چودہ نوع پر ہین پس کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سب نشانیان ایک شخص مین ظاہر ہوتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعضی اونمین سے ظاہر ہوتی ہین بالجملہ نشانی پہلی یہ ہی کہ ظاہر بدن بہت گرم نہین ہوتا ہی لیکن جسم کے اندر بیقراری اور نہایت گھبراہٹ اور حرارت قوی محسوس ہوتی ہی دوسری نشانی یہ کہ تنفس متغیر ہوتا ہی بعضی کا نفس تنگ اور بعضی کا متواتر اور بعضی کا بلند ہوتا ہی اور بعضی کا ناخوش اور بدبو پس جس کسی کا کہ نفس بدبودار ہو وہ آدمی جلد ہلاک ہوجائیگا تیسری یہ کہ کبھی پسینہ بھی گندہ ہوتا ہی چوتھی یہ کہ نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہی پانچوین یہ کہ

[illegible]

کبھی پیشاب سیاہ ہوتا ہی جیسے کہ کبھی تلی بڑہ جاتی ہی یا حال مانند استسقا کی ظاہر ہوتا ہی ساتوین یہ کہ متلی پیدا ہوتی ہی اور
بھوک طعام کی جاتی رہتی ہی اور سر معدہ بجانب دل درد کرتا ہی آٹھوین قی صفراوی یا سوداوی آتی ہی نوین پیاس کی شدت
ہوتی ہی اور خشکی زبان اور خشکی دہن لازم ہوتی ہی اور دانتون کی جڑون پر اور اندر دہن کی ورم لاحق ہوتا ہی دسوین کھانسی
خشک ظاہر ہوتی ہی گیارہوین تجوالی اور اختلاط العقل ہی بارہوین اندام سست ہو جاتی ہین اور قوت ساقط اور غشی عارض
ہوتی ہی تیرہوین براز نرم اور کفناک اور گندہ اور بدرنگ ہوتا ہی چودہوین پھنسیان سرخ سرخ ظاہر بدن پر ظاہر ہوتی ہین اور
پھر پوشیدہ ہو جاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ اعراض ابتدا مین تپ کی شروع ہوتی ہین اور آخر مین ہاتھہ پاون سرد ہو جاتے
ہین اور غشی عارض ہوتی ہی اور گاہی لیثرغس یعنی سرسام بلغمی لاحق ہوتا ہی اور گاہی کزاز اور تشنج ہو جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ حرارت سخت ظاہر نہین ہوتی ہی نہ ظاہر بدن پر اور نہ اندر باطن کی اور بیمار کا حال طبعی سی بہت دور نہین ہوتا ہی اور بیمار جلد
ہلاک ہو جاتا ہی بالجملہ تپ وبائی سب تپون کی اقسام سی بدتر ہی علاج پہلی ہم لکھ چکی ہین کہ جسوقت ہوا مین فساد
لاحق ہوتا ہی تو ہوائی خانہ بہتر ہوائی صحرا سی ہوتی ہی اس سبب سے علاج وبا کا یہ ہی کہ وبا کی دنون مین گھر سی باہر اور مکان سے
جنگل کی طرف نہ جائین اور ہوای خانہ کی ہر طرح سی احتیاط کرین کہ بد نہ ہو جاے اور احتیاط یہ ہی کہ ہر روز مکان کی اندر کئی مرتبہ عود اور
عنبر اور صندل سفید اور کندر اور مصطگی اور سلارس اور سندروس اور مینگ اور لادن اور زعفران اور مشک اور ناگر موتھا
اور چھڑ چھبیلہ اور نگر اور بادام تلخ اور اذخر اور چھڑیلا اور سرو کی لکڑی اور جہاو کی لکڑی سلگا وین اور مینگ کو سرکہ مین حل کر کر
اور ہر روز اندر اور باہر گھر کی دو تین مرتبہ چھڑکین اور پہلی یہ بھی لکھا گیا ہی کہ ہوای تر مین وبا بہ نسبت ہوای خشک کی زیادہ ہوتی
ہی اس سبب سے لازم ہی کہ تری بڑہانی والی غذا اون سی دست بردار ہو وین اور خشکی بڑہانی والی غذا ئین تناول کرین اور حمام
کی اندر نہ جائین الا بوقت ضرورت اور شراب بھی نہ پینی چاہیے اسلیے کہ حمام سدہ کھولتا ہی اور ہوای بد مسام کی اندر داخل ہوتی ہی
اور خلطون کو تباہ کرتی ہی اور شراب اور حمام دونون پیدا کرنی والی رطوبت کی ہین اور اگر گوشت کھانا چاہین تو اوسکی اندر سماق
اور زرشک اور ریباس اور انار دانہ اور سرکہ اور غورہ داخل کرین اور غذا عادت سی کم کھائین تاکہ امتلا نہ ہونی پاے اور بلادر اور
اور خصوص ساتھہ آب غورہ اور سرکہ اور آب لیمو اور آب سماق کی نہایت نافع ہوتا ہی اور سرکہ کبر کی ساتھہ بھی فائدہ بخشتا ہی
اور جسوقت کہ نشانیان ظہور وبا کی ظاہر ہو وین تو اگر بسبب احتیاط تریاق اور مثرودیطوس کھاوین کہ دل کو قوی کرے
اور قوتون کو مدد دیوی اور عفونت کو باز رکھی خیلی بہتر اور مناسب ہوگا اور مینگ بھی اس وجہ سی کہ عفونت کو باز رکھتی ہے
اور خشکی کو زیادہ کرتی ہی صاحب مزاج سرد اور تر کو بہت مفید ہوتی ہی اور اگر گمان کرین کہ بدن کی اندر کوئی رطوبت فزونی ہے
تو بدن کو ماحضر اوس سے پاک کرین یہ سب جو بیان ہو چکین تدبیرین تندرستون کی ہین اور تدبیرین باز رکھنی مضرت
وبا کی ہین لیکن تدبیر اوس آدمی کی کہ جو تپ وبائی مین مبتلا ہو جاے یہ ہی کہ اول بدن کو خلط فزونی سے پاک کرین اور ہوای
خانہ کو صندل العو گلاب اور کافور سی معطر کرین اور ریاحین خنک سی مانند بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید سی مکان کو خوشبودار رکھین

اور ہر ساعت قدری گلاب اور سرکہ ملاکر مکان مین چھڑکین اور ہر صبح کو قرص کافور دیوین ساتھہ پانی انگور خام یا رب سیب یا رب
بہی یا رب ترشی ترنج یا رب ریباس یا رب لیمو کی جو کچھہ کہ حاضر ہوا اور اگر کچھہ حاضر نہو تو سرکہ آب سرد اور گلاب مین ملاوین اور سرد
کرین اور قرص کافور اوسمین ملین اور بیمار کو پلاوین یا مولی گلاب مین حلکرین اور قرص اوسکے اندر ملکر دیوین اور مولی گلاب مین
حل کی ہوئی اور یخ مین سرد کی ہوئی ساتھہ قرص کافور اور بدون قرص کافور کے نہایت نفع دیتی ہی اور پیاس کو بجہاتی ہی
اور آب یخ کہ نہایت سرد ہووی اگر ایکبار شکم سیر پلاوین فائدہ دیگا اور اگر تہوڑا تہوڑا پلاوین حرارت کو بھڑکائیگا اور نقصان
پہونچائیگا اور پیاس اور بھونک پر صبر کرنا نہایت برا ہی اسی واسطے لازم ہی کہ اگرچہ بھونک نہووی لیکن غذا ناغہ نکرین لقمہ چند
اغذیہ مناسبہ سے ضرور تناول کرین اور غذاؤن سی جو جلد ہضم ہوجاتی ہین اور مانع عفونت اور مقوی قوی ہین اختیار کرین اور
معلوم کرین کہ ایام وبا مین تندرست اور بیمار کو بھونک اور پیاس نہایت مضر ہی خاصتہً بیمار کو کہ اوسکی قوت کو نگاہ رکھنا
ضروری ہے اس سبب سے تھوڑی غذای نیک دینا امید وار زیادہ بالکلیہ ندینے سی ہی اور چاہیے کہ سامنے بیمار کے صندل اور کافور اور
پوست انار اور برگ بید اور برگ مورد اور لکڑی آبنوس کی اور لکڑی جہاؤ کی اور لکڑی سیب اور بہی کی جلاوین اور گل دو دوہ
خوردہ سرکہ اور گلاب مین ترکر کے سونگھین اور صندل اور کافور اور سرکہ اور گلاب سینہ پر رکھنا اور شیشہ مین کرکے ہر لحظہ سونگھنا
سودمند ہی اور جسوقت نوبت یہانتک پہونچے کہ سر پہلو اور پوست شکم طرنجیدہ ہووی اور ہاتھہ اور پاؤن سرد ہوجائین اور
سانس لیتے وقت سینہ اوبھرتا ہووی اور نیند بھی جاتی رہی ہو اور خودی سی بیخبر ہو اور عقل مین اختلاط ظہور مین آوی تو اوس
صورت مین چاہیے کہ ضمادات سرد سینہ سی دور رکھین اور بیمار کو لباس گرم مین چھپاوین تاکہ حرارت باطن سی طرف ظاہر کے
میل کرے

گفتار پانچوین حصبہ اور جدری کی تپونکی پہچاننی ہی اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اونکے

اور اس گفتار کی تیرہ باب ہین

باب پہلا اسباب اور احوال جدری اور حصبہ مین ہی

معلوم کرین کہ جدری اور حصبہ چیچک کی اقسام سی ہین اور یہ دونون ایک جنس سے ہین اسلیے کہ دونون پھنسیان
ہین کہ کثرت سی جسم پر ظاہر ہوتی ہین اور دونون جوش کھانے سے خون کے پیدا ہوتی ہین ولیکن نوعیت مین جدا ہین کیونکہ مواد
جدری کا کہ اوسکو آبلہ بھی کہتے ہین خون گرم اور کثیر المقدار ہی کہ تری کیجانب میلان رکھتا ہی اور مواد حصبہ کا خون صفراوی
ہی مائل بخشکی اور بہت قلیل لہذا پھنسیان اوسکی بہت چھوٹی چھوٹی نکلتی ہین باجرہ کے برابر اور پوست سی ملی ہوئین اور
چپٹی ہوئین ہوتی ہین پوست سی اوبھری نہین ہوتی ہین اور حصبہ بہ نسبت جدری کے مہلک بھی ہی اسوجہ سے کہ خون تباہ سے پیدا ہوتی ہی مگر دونون یعنی
جدری اور حصبہ وبائی بیماریون سے ہین کہ عربی مین امراض وافدہ کہتے ہین یعنی جبکہ یہ بیماری جس کسی ولایت مین کہ ظاہر
ہوتی ہی تو اوس فصل مین بہت خلقت اوس بیماری مین گرفتار ہوجاتی ہی اور سبب جدری یعنی آبلہ کا یہ ہی کہ خون
بدن مین کبھی بر سبیل امر طبعی جوش مارتا ہی اور کبھی اس سبب سے کہ رقیق اور آبناک ہوتا ہی جسوقت کوئی حرارت فرد نی اوسمین
پہونچتی ہی جوش کھاتا ہی ولیکن وہ خون جو بر سبیل امر طبعی جوش کھاتا ہی وہ مانند شیرہ انگور کی ہوتا ہی کہ جیسے شیرہ انگور کا

جب گرم ہوجاتا ہی اور احوال اپنی سی بدلتا ہی تو جوش کھاتا ہی اور اجزا اوسکی ایک دوسری سی جدا ہوتی ہین اور جسقدر جھاگ ہوتی ہین
ہوتی ہی اوپر آجاتی ہی اور جسقدر ثقل ہوتا ہی نیچے بیٹھتا ہی اور جو کچھہ جز وصاف اور رسیدہ ہوتا ہی درمیان مین رہ جاتا ہی اسی طرح
خون جسم انسان مین جوش کھاتا ہی تا کہ دور ہو جائین وہ خلطین جو خون حیض سی پیدا ہوئی ہین اور وہ فضول ہین اور وہ خلطین بد اور
بخارات فاسد کہ جو بعد پیدائش کے اوسکی جسم مین جمع ہوتی ہین اور خون مین ملگئی ہین اور جو خون کہ بسبب آب نا کی جوش کہاتا ہی وہ مانند کہانی
کی چیزون تر اور نازک کی ہی کہ گرمی کی موسم مین بسبب گرمی ہوا کی جلد جوش کھاتی ہین اور تباہ ہوتی ہین اور مثال خون کودکان کی مانند شیرہ
پختہ اور رسیدہ کی ہی اور خون بوڑہون کا مانند اوس شیرہ کی ہی کہ قوت کو چھوڑ دیا ہی اور سرکہ بنجائیگا اور جو کہ خون کودکان کا رطوبت ناک
ہوتا ہی اسلیے کوئی کم ایسا کودک ہی کہ آفت آبلہ سی بچ رہا ہو پس اس مقام سی معلوم کرنا چاہیے کہ سبب آبلہ کودکان کا یہ ہی کہ خون کودک کا
احوال اپنی سی متغیر ہوتا ہی اور پکتا اور جوش کہانی مین آتا ہی یہانتک کہ خلط اور فزونی اوس سے جدا ہوجاتی ہی اور خون اوسکا صاف
اور خوب پختہ ہوجاتا ہی خاصتہً فرزند نرینہ کی بدن مین چارہ نہین ہی اس امر سی کہ رطوبت کودکی اوس سے جدا ہووی اور خون اوسکا پختہ
اور باقوام ہوجاوی اور کم اتفاق پڑتا ہی کہ خون کودک کا بدون جوش کہائی پختہ ہووی اسوجہ سی کہ خون کودک کا گرم اور تر ہوتا ہی
اور ممکن نہین ہی کہ کوئی شی گرم اور تر بغیر جوش کہائی تغیر پاوی اور رسیدہ اور پختہ ہوجاوی اور وہ سبب جو اس سبب کو کہ مذکور ہوا
درست کرتا ہی یہ ہی کہ کودک بعض شیرخوارہ ہوتی ہین اور بعضی عہد شیرخوارگی سی نزدیک ہوتی ہین اور ہنوز فضلہ پہلی غذا ونکا اور
تری اور تازگی دودہ کی اونکے جسم مین موجود ہوتی ہی یا یہ کہ طعامہا آمیختہ اور بی ترتیب کہاتی ہین اور حرکتین بی ہنگام کرتے ہین
یہ سب اسباب خامی اور رطوبت ناکی خون کی ہین اور وہ کودک جو حد شیرخوارگی اور نزدیکی اوسکی سی گذرتی ہین اور چہہ سات
برس کی عمر کی قریب پہونچتی ہین تو جس طرح سی طبیعت اوس عمر سی پہلی تصرف اپنا کرتی ہی اس سال مین بھی واجب کرتی ہی کہ حال
خون کا پہر جاوی اور خامی اور رطوبت اوس سی جدا ہوجاوی اور پختہ اور باقوام ہوجاوی تا کہ قوت اونکی زیادہ ہووی اور اندام اونکے
مضبوط ہوجائین لیکن احوال سب کا خامی اور رطوبت ناکی خون مین یکسان نہین ہی کیونکہ مزاج بھی سب یکسان نہین
ہین اور تدبیر طعام اور شراب اور حرکت و سکون متفاوت پڑتی ہی اور مزاج ہر ایک جگہہ کی ہوا کا بھی بحال دیگر ہی اس سبب سے بعضی کی آبلہ
جلد تر نکلتی ہین اور بعضی کی بدیر اور بعضی کی بدنسبی بہت نکلتی ہین اور بعضی کی جسم سی کم نکلتی ہین اور بعضی کی باسلامت اور بعضی کی باخطر ہوتی ہین یہ سب امور
تقدیر اور تدبیر جناب باری عز اسمہ سی متعلق ہین پس بصورت قیاس واجب کرتا ہی کہ جوان آدمی کی بدنسبی آبلہ کمتر ظاہر ہووی مگر اوس جوان کے
جسم سی کہ زمانہ کودکی مین آفت آبلہ سی بچگیا ہو اگر آبلہ نکلا بھی ہو تھوڑا زور اوسکا ہوا ہووی کہ بقدر خامی کے رطوبت فزونی
خون سی جدا ہوئی ہو اور خون اوسکا قوام پر اسی پر نہ پہونچا ہو یا مزاج اوسکا گرم اور تر ہو اور طعامہای تری افزا کہاوے
تا کہ خون اوسکا رطوبت ناک ہوجاوی اس سبب سی بعضی جوانون کو اتفاق آبلہ کا کم پڑتا ہی اور ممکن ہی اگرچہ بچپن مین آبلہ نکلی جوانی
مین بھی پھر نکلی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ مزاج کودک کا گرم اور خشک ہوتا ہی پھر ایام جوانی مین بسبب تغیرات اور تدبیر طعام
اور شراب اور حرکت اور سکون برخلاف ایام کودکی کے گرم اور تر ہوجاتا ہی اور اثر قبول کرنیوالا ہواے بد کا ہوتا ہے

یہان تک کہ عالم جوانی مین آبلہ نکلتا ہے اور بوڑہے آدمی کے بدن سے آبلہ نہین نکلتا ہے مگر نادر و بایین کہ اکثر آدمیون کے نکلا ہووے اور ہوای بد اور سانس بیمار کا اوسکو دل کے اندر پہونچے اور روح کو اوسکی متغیر کرے اور تباہ کرے اور بتوسط شریانون اور روح کے کہ اندر اونکے ہین خون تمام جسم کی رگو نکا اوسی طرح تباہ ہو جاے اور معلوم کرنا چاہیے کہ بہت ایسی غذائین ہین کہ خون کو رطوبت ناک اور مستعد تباہ ہونے اور جوش کہانے کا کرتی ہین مانند میوہ جات تر اور گای کا دودہ اور بکری کا دودہ اور دہی اور اونٹ کا دودہ اور گہوڑی کا دودہ خاصتہً اگر عادت اونکے کہانے کی کم رہی ہووے اور خصوصاً چیزین گرم ساتہہ اونکے کہائی جاوین جیسے شہد اور شراب اور دوائین گرم اور بسا اوقات آبلہ اخیر کو فلغمونی اور ماشرا ہو جاتا ہے یا دبیلہ مواد اوسکے سے پیدا ہوتا ہے

باب ۲ دوسرا اون پتون اور مزاجون کی پہچان مین ہے جو مستعد آبلہ اور حصبہ کے

ہین جو شخص کہ آبلہ کی استعداد رکہتا ہے تر پوست اور تن آبادان اور خون افزای اور سرخ یا گندم گون ہوتا ہے اور اوسکو بیماریون مین سے تپ حادہ اور مطبقہ اور رعاف یعنی جاری ہونا نکسیر کا اور رمد بعضے ورم ملتحمہ اکثر ہوتا ہے خاصتہ اگر مٹہائی کہانے کی عادت رکہتا ہو جیسے عصیدہ خرما اور حلواے شہد اور انجیر اور اخروٹ اور انگور اور شیر اور شراب بہت نوش کرے اور جو شخص کہ حصبہ کی استعداد رکہتا ہے وہ آدمی خشک اور لاغر اندام اور صفراوی مزاج ہوتا ہے اور اگر اوسکے بدن سے آبلہ نکلے آبلہ اوسکا نہایت سلیم ہوگا اور باوجود اوسکے اول بیماری سے آخر تک تپ نہوگا اور آبلہ اور حصبہ اکثر آخر فصل خریف مین ہوتا ہے یا اول بہار مین اور جاننا چاہیے کہ جسوقت موسم بستان مین بادہای جنوب حرکت کرین تو خریف مین آبلہ بہت ہوگا اور جبکہ زمستان اچہی طرح سے گذرے اور سردی جو عادت اوس ولایت کی ہے اوس عادت پر ہووے اور تابستان گرم اور خشک اور خریف بہی گرم اور خشک ہووے تو آخر خریف مین حصبہ بہت ہوگی

باب ۳ تیسرا آبلہ اور حصبہ کی نشانیونکی شناخت مین ہے

آبلہ ظاہر ہونے کی نشانیان جو اوس سے مخصوص ہین پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ تپ آبلہ کی ساتہہ بیقراری عظیم اور درد پشت کی ہوتی ہے اور سبب درد پشت کا پری اور طرف کشیدگی دو شریانون بزرگ کی ہے کہ نزدیک مہرہ پشت کی ہین دوسرے بیمار خواب مین ڈرتا ہے اور جب پشت کی جانب موڑتا ہے تو یادن اوسکے لرزتی ہین تیسرے درد سر اور گرانی سر اور سرخی چشم اور سرخی چہرہ اور خارش ناک مین ہوتی ہے اور بدون گریہ کی آنسو آنکہہ سے بہتی ہین چوتہی یہ کہ بسا اوقات تپ آبلہ مین کہانسی اور درد گلو بہی ظاہر ہوتا ہے اور سانس تنگ اور آواز گرفتہ ہو جاتی ہے پانچوین یہ کہ تپ کی حالتمین تمام بدن گران اور سست معلوم ہوتا ہے اور تپ سے پہلے بغیر اوٹہانے کسی رنج کے ماندگی عظیم پائی جاتی ہے اور نشانیان خاص حصبہ کی یہ ہین کہ اوسکی تپ نہایت گرم اور بیقراری اوسمین بہت تپ آبلہ کی بہ نسبت ہوتی ہے اور درد پشت کا کمتر ہوتا ہے کیونکہ آبلہ بسیاری خون بد سے پیدا ہوتا ہے اور حصبہ آغاز ہوتا ہے خون سے ہوتی ہے نہ بسیاری خون سے اور جی متلانا اور بیقراری بیحد خاص حصبہ کی نشانیونمین سے ہے اور اکثر حالات مین حصبہ

ایک ہی دفعہ باہر نکل آتی ہی اور پھنسیان حصبہ کی بڑی نہین ہوتی ہین اور پوست سے اوبھری نہین ہوتی ہین

باب چوتھا شناخت مین نشانیون سلامت اور نشانیون پرخطر کے

ہی نشانیان سلامتی اور خطرناکی کی چہ چیزون سی ڈہونڈہین اول رنگ آبلہ سی دوسری شکل اور حجم سی تیسری کمی اور بیشی سی چوتھی دیر مین اور جلد باہر آنے اور پکنی سی پانچوین تپ اور احوال اوسکی سی چھٹی قوت اور احوال بیمار سی لیکن رنگ آبلہ سی جو کچہہ دریافت کرین معلوم کرنا چاہیے کہ انواع آبلہ چہہ رنگ پر ہین سپید اور زرد اور سرخ اور سبز اور بنفش اور سیاہ پس سالم رنگ سپید ہی اور اندک درپراگندہ اور اوس سے گذرکر آبلہ سرخ امیدوار تر ہی اگر اور نشان اوسکی جو ہونگی وہ نیک ہووین اسلیے کہ مادہ اوسکا خون ہی اور خون سب خلطون سی بہتر ہی اندر جسم کی اور اوس سے گذرکر زرد رنگ بھی امیدوار ہی اگر اور نشانیان بھی نیک ہون اسلیے کہ مواد اوسکا خون صفراوی ہی بہت جلد پکجاتا ہی اور جو رنگ کہ سبز اور بنفش اور سیاہ ہوتا ہی وہ خطرناک ہوتا ہی اسلیے کہ مواد اوسکا خون سوختہ اور سوداوی ہی اور جو کچہہ شکل آبلہ سی ڈہونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ معلوم کرین کہ شکل بعضی آبلہ کی بہت بڑی ہوتی ہی اور گول اور بعضی کی شکل خورد ہوتی ہی اور بعض آبلہ پہلودار ہوتا ہی اور بعض دو آبلہ درمیان مین ایک دوسرے کی ہوتی ہین وہ بد ہوتی ہین اسوجہ سے کہ وہ نشان بسیاری مادہ کا ہی اور جو آبلہ کہ خورد اور بہت سخت ہوتا ہی وہ بھی بد ہی اسلیے کہ وہ نشان غلظت مواد کا ہی اور دلیل اس امر کی ہی کہ مواد دیر مین پختہ ہوگا اگرچہ سفید ہووے اور بسبب سپیدی کی گمان امیدواری کا ہوتا ہی مگر اوسمین بخوف رہنا چاہیے کیونکہ پہلی مواد کی پکنی سی حال بیمار کا بد ہوگا اور قوت نرہیگی اور جلد ہلاک ہوجائیگا اور جو کچہہ کمی و بیشی سی دریافت کرنا چاہیے یہ ہی کہ بسیاری آبلہ دلیل کثرت مواد کی ہی لیکن اگر باوجود بسیاری کی آبلہ ایک دوسرے مین پیوستہ ہووین تو دلیل سلامتی کی ہوگی اور جو کچہہ دیری اور جلدی باہر آنی آبلہ اور پختہ ہونی سی ڈہونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ اگر آبلہ چھوٹا ہووے اور بدشواری دیر مین باہر نکلے اور سخت ہووے دلیل غلظت اور دشواری اور دیر پکنی مواد کی ہی اور جو آبلہ کہ جلد باہر نکل آوی نشان جلد پکنی مواد کا ہوگا اور اگر پہلی دن کہ تپ چڑہی اور اثر آبلہ کا نمودار ہووے تو وہ دلیل کبھی بسیاری مواد کی ہی اور گاہی دلیل جلد پکنی کی اور جو آبلہ کہ تیسری دن باہر نکلے میانہ ہوگا اور جو بعد چوتھی دن کی باہر نکلے بدیر پختہ ہوگا اور اعتماد سلامتی اور خطرناکی کا اور نشانیون پر بھی ہوتا ہی یعنے جو آبلہ کہ روز نیک مین باہر نکلے ایام بحران سی دلیل سلامتی کی ہوگی اور اگر کسی روز بد مین باہر نکلے دلیل بدی کی ہوگی اور جو آبلہ کہ کبھی باہر نکلکر پھیر اندر کیطرف لوٹ جاوی اور بدرنگ ہو وہ آبلہ نہایت بد ہوتا ہی خاصتہ اگر بنفشی ہووے تو حکم کرنا چاہیے کہ غشی عارض ہوگی اور اگر دیر مین باہر آوی اور قوت مین ضعف ہووے اور عضو سبز اور سیاہ ہو تو وہ علامت بہت بد ہے اور جو کچہہ تپ اور احوال بیمار سے ڈہونڈہین کیفیت اوسکی یہ ہی کہ اگر تپ سوزان ہو اور جسوقت آبلہ نکلنا شروع کری تپ اور بیقراری کمتر اور آہستہ ہوجاوی اور جب سب نکل آوی تپ اوتر جاوی تو وہ نشان سلامتی کا ہی اور اگر پہلی آبلہ باہر آوی پھر تپ چڑہی تو وہ نشان خطرناکی کا ہی اور خطر زیادہ اسواسطی ہوتا ہی کہ آبلہ باہر آتا ہی اور تپ ہنوز باقی رہتی ہی نہین اوترتی ہی اور جو کچہہ قوت بیمار اور دیگر احوال سی ڈہونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ اگر آبلہ چپٹا ہوجاوی اور باہم ایک دوسرے سی شامل ہو اور بیقراری اوسمین بجد ہووے

اور شکم مین بیچ بھر جائے موت سے نزدیک ہوگا اور اگر آبلہ چھوٹا اور بے آب ہو اور بیٹھ جائے اور بیمار بیہوشانہ باتین کہنا شروع کرے موت سے نزدیک ہوگا اور اگر سانس اور آواز رک جائے تو معلوم کرنا چاہیے کہ حجاب کے اندر کسی قسم کا ورم ہے یا قوت ساقط ہو گئی ہے اور اگر باوجود اس حال کے پیاس اور قلق بیحد ہووے اور بشرہ سبز اور آبلہ سبز معلوم ہووے تو جاننا چاہیے کہ موت نزدیک ہے اور اگر آبلہ چہرہ اور سینہ اور شکم پر بہت ہووین اور ہاتھ اور پاؤن پر کم نشان غلظت مواد کا ہوگا کہ بسبب غلیظی کے اطراف کو نہین پہونچا ہے اور اگر آبلہ جلد سرخ ہو کر پھر سیاہ ہو جائے معلوم کرین کہ بیمار جلد ہلاک ہو جائیگا خاصۃً اگر قوت ضعیف ہو اور خونی اور غسالی دست بھی اوسمین آتے ہووین اور نشانیان سلامتی اور خطرناکی حصبہ کی بھی یہی ہین جو مذکور ہو چکین اور حمیقا بھی چیچک کی قسم سے ہے مگر کیفیت اوسکی درمیان جدری اور حصبہ کے ہے **باب پانچوان اس امر کے بیان مین ہے کیونکر احتیاط کرین تا کہ آبلہ باہر نہ نکلے اور اگر نکلے تو کم نکلے** احتیاط اس معاملہ مین یہ ہے کہ جسوقت نشانیان ظاہر ہوئے آبلہ کے فصول سال مین پائی جائین یا کسی شہر مین بعض آدمیون کے بدن مین آثار نمایان ہون تو وہ جوان اور کودک کہ چودہ برس کی عمر رکھتے ہین اور ہنوز اونکے آبلہ نہین نکلا ہے لازم ہے کہ اونکی فصد کرین اور جو کودک کہ بارہ یا دس برس سے کم ہون اونکی حجامت کرین اور جملہ تدبیرات جو واسطے احتیاط کرنے مین باب تپ وبائی مین بیان ہو چکین ہین عمل مین لائین اور سرد غذائین کھلائین جیسے فسرداقم اور یلام اور طفشیل اور کاہو اور کاسنی اور دھنیہ تر اور برگ خشخاش اور عناب اور مانند اوسکے اور شربتون سے اسبغول اور شکر اور سکنجبین اور شراب کدر اور سفوف طباشیر اور قرص کافور اور مانند اوسکے دیوین اور سرد پانی مین بہٹین اور سرد پانی سے غسل بھی کرین اور شیرا اور شراب اور شیرینیون سے پرہیز کرین خاصتہ خرما اور شہد اور خربوزہ اور انجیر اور انگور سے اس وجہ سے کہ خاصیت انجیر کی یہ ہے کہ فضول کو ظاہر پوست کی طرف ڈالتا ہے اور انگور خون کو بادناک کرتا ہے اور مستعد جوش کھانے کی کرتا ہے اور جماع اور کارہای بارنج اور آفتاب اور غبار اور ایستادہ پانیون سے پرہیز کرین اور فضول کو بدن سے ساتھ پانی میوون اور ماء الجبن کے باہر کرین **صفت سکنجبین** حاصل کرین سرکہ ڈیڑھ پاؤ گلاب تین پاؤ اور باہم ملا دین بعد اوسکے تین تولہ گلاب کے پھول سرخ خشک اور ساڑھے سترہ ماشہ گلنار اور سات ماشہ ریح تراشیدہ اوس سرکہ اور گلاب مین ترکرین اور تین دن بدستور چھوڑین بعد اوسکے ایک جوش دین اور صاف کرین اور آدہ پاؤ اور ایک سیر شکر طبرزد شامل کرین اور بدستور قوام دیکر سکنجبین تیار کرین **صفت شربت** کہ قوت اوسکی مانند قوت شربت کدر کی ہے حاصل کرین سرکہ آدہ پاؤ کم سیر اور پانی انار ترش کا اور پانی ترشی ترنج کا اور پانی انگور خام کا اور پانی ریباس کا نچوڑا ہوا اور پانی صاف کیا پانی زرشک کا ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر اور برگ کاہو اور برگ طرخون لیکر پانی نکالین اور پانی ہر ایک کا سولہ تولہ آٹھ ماشہ اور عناب دس دانہ اور مسور سرخ ان پانیون مین ملائین بعد اوسکے ساڑھے تین سیر شکر طبرزد ڈالین اور قوام دیوین پھر بنسلوچن اور تین تولہ کافور ریاحی پیسکر باون پاکیزہ مین رکھین اور قدرے اس شربت سے گرم گرم اوسپر ڈالین اور باون مین ملین کہ خوب حل ہو جاوے اوس کو اس تمام شربت مین شامل کرین اور بید کی لکڑی یا رمح شکافتہ سے حرکت دیوین کہ خوب ملجاوے اور نگاہ رکھین یہ شربت پہلے ظاہر ہونے سے آبلہ کے اور بعد ظاہر ہونے کے بھی اور سب بیماریون خونی اور صفراوی اور طاعون مین سود مند ہے

صفت شراب کی لدرکہ بوعلی سینا نے کتاب قانون مین صفت اوسکا کیا ہی حاصل کرین چوب کدر ایک من
صندل سفید مقاصری نیم من اور دونون کو سوہان سی ریزہ کرین کہ خوب گھس جاوی پھر کوٹین نرم اور پانچ من سرکہ ترش
مقطر یا انگور خام کا پانی مین تر کرین اور تین دن تک رہنی دین پھر آگ پر جوش دین کہ خوب پکجاوی بزور ہاتھ سی اچھی طرح
ملکر نچوڑین اور صاف کرین اور اس سرکہ کو نگاہ رکھین پھر دوغ ترش لیوین اور پانی اوس سی جدا کرین اور اگر اس دوغ سی
جسطرح ماء الجبن حاصل کرتے ہین پانی جدا کرین لطیف نہایت ہوگا پھر اوس آب دوغ اور سرکہ آدہ سی فقاع تیار کرین اور
رہنی دین کہ ترش ہوجاوی اور سرد ہوجاوی اوس فقاع کو صاف کرین اور اگر اوس آب صافی سی چند بار فقاع کرین اور چہانین بہتر
اور مناسب ہی گا لیں اوس آب فقاع سی پانچ من لیوین اور پانی زرشک کا نچوڑا ہوا نیم من اور پانی امرود چینی کا اور پانی سیب
ترش کا اور پانی انار ترش کا اور پانی لیمو کا اور پانی آلو ترش کا اور پانی خوبانی خام کا کہ نچتہ ترش ہوتا ہی اور پانی زعرور کا اور پانی
ریباس کا اور پانی شہتوت کا اور پانی شاخ کرم کا اور پانی گل سرخ فارسی کا نچوڑا ہوا اور پانی نچوڑا ہوا نیلوفر کا اور پانی نچوڑا
ہوا بنفشہ کا ہر ایک سوا بیرہ سیر پانی ترشی ترنج کا اور پانی نارنج کا ہر ایک چہبیس سیر پانی ہری دہنیہ کا اور پانی کاہو کا اور
پانی خرفہ کا اور پانی شگوفہ خشخاش کا اور پانی کاسنی کا ہر ایک دس سیر پانی برگ بید کا اور پانی سیب ترش کا اور پانی برگ امرود
چینی کا اور پانی گلاب کی پہول کا اور پانی نچوڑا ہوا عنب الثعلب کا ہر ایک دس سیر پانی نچوڑا ہوا لحیۃ التیس کا اور تخم کاسنی اور
تخم کاہو تخم گلنار اور نیلوفر ہر ایک دو سیر پانی نچوڑا ہوا پودینہ کا ساتہی چہہ سیر دواون کو کوٹین اور چہانین جو خشک ہین اور
نگاہ رکھین اور پانیون کو مجتمع کرین اور چار من مسو سرخ اور دو من کشک جو اور تین من سماق اور تین من انار دانہ ان
پانیون مین ڈالین اور نرم آگ پر پکائین کہ نصف باقی رہی آگ پر سی اوتارین اور صبر کرین یہان تک کہ سرد ہوجاوی یعنی اتنی
دیر سردی اوسمین اثر کرے کہ ہاتھ ڈال سکین پھر ملین اور نچوڑین اور ثفل اوس سی پاک کرین پھر اون سب پانیون کو جو باقی رہی
وزن کرین کہ کس قدر ہین پس اوپر ہر تین سو درم کی ساتہہ چار ماشہ کافور پیسکر ہمراہ دواون کوفتہ کی ملائین اور تھوڑی قرابہ
کی ڈالین اور وہ شربت پختہ اوس پر ڈالین اور ہلا دین کہ خوب ملجاوی پھر سر قرابہ کا استوار کرین اور نگاہ رکھین قدر خوراک اوس کی
ساتہہ سترہ ماشہ سی تین تولہ تک ہی مولف فرماتی ہین کہ شک اوسمین نہین ہی کہ یہ شربت نہایت تنک ہی اور گلا پکڑتا ہی
اس وجہ سی کہ عفوصت رکہتا ہی لیکن یہ نہین ہوسکتا ہی کہ ترشی اوسکی معدہ اور آنتون کو گزندگی اور تیزی پہونچاوی اور
عفوصت اوسکی ساتہہ قوت ترشی کے برابری نہین کر سکتی ہے اس سبب سے کہ ترشی اوسمین بہت ہی اور نیز جسوقت کہ
ان پانیون کو نصف جلا کر باقی رکھین جسطرح کہ شیخ الرئیس نے لکھا ہی تو اچھی طرح پختہ نہونگی اور قوام راستی پر نہ آوین گے
بلکہ ممکن ہے کہ لیسدار ہو اور تر ہو پانیون کی متغیر ہو جائین البتہ اگر ایک من لعاب اسپغول کا اور دس سیر گوند ببول
کا پیسکر ان پانیون مین پکائین اور پانچ من شکر طبرزد اوس پر ڈالین اور قوام دیوین تیزی اور گزندگی اور برائی اوسکی معتدل
ہوجائیگی اور بعد قوام کی ہنوز گرمی باقی ہو دو ایک سو درم طباشیر اور دس سیر صندل پیسکر ساتہہ کافور اور ربو دواون کے

اس نسخہ مین داخل کرین اور جوش دین اور ہلادین کہ خوب ملجاتی نگاہ رکھین **صفت سفوف طباشیر** خون کے
جوش کھائی کو مفید ہی اور صفراوی دستونکو روکتا ہی اور حرارت جگر کو بجھاتا ہی حاصل کرین گلاب کے پھول سرخ خشک تین تولا
بنسلوچن چھہ تولہ سماق اور بزر الحماض یعنی چوک کے بیج اور مسور سرخ اور زرشک بیدانہ یا عصارہ خشک زرشک کا اور تخم خرفہ
اور تخم کاہو اور پوست خشخاش سپید ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ صندل سفید یونی نو ماشہ کافور ساڑھی تین ماشہ بدستور تیار
کرین ہر صبح کو اس سفوف سی ساڑھی دس ماشہ لیکر ہمراہ سکنجبین یا دس شراب کے ساتھہ جسکا ابھی وصف ہو چکا ہی تناول کرین
یا ہمراہ شربت غورہ یا شربت لیمو یا شربت انار یا شربت ریباس کے نوش کرین **صفت قرص کافور** گلاب کے
پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک سات ماشہ صندل سفید ساڑھی دس ماشہ کافور ساڑھی تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین
اور لعاب اسبغول مین گوندہین اور قرص تیار کرین ہر قرص ساڑھی دس ماشہ پس ہر صبح کو ایک قرص ہمراہ کسی ایک شربت
کی ان شربتونسی جو مذکور ہوئی ہین نوش کرین اور معلوم کرین کہ یہ سب تدبیرین آبلہ اور حصبہ کے باز رکہنی اور احتیاط کرنی کی وسطی ہین لیکن
جبکہ تپ عارض ہووی اور نشانیان آبلہ کی سب ظاہر ہوجائین تو تسکین کیطرف مشغول ہووین کہ طبیعت دفع فضلہ سی
باز رہیگی پس امر صواب یہ ہی کہ جسوقت نشانیان آبلہ کی ظاہر ہووین اگر علامات خون کی بیشتر معلوم ہووین تو فصد کرین
اور خون بکثرت بدنسی خارج کرین یہانتک کہ غشی کی نوبت پہونچی اسلیئے کہ جسجگہہ فصد واجب ہوتی ہی اگر خون بہت باہر
نہ نکالین تو خوف ہوتا ہی اس بات کا کہ مواد اطراف کی جانب میل کری اور اوسکو تباہ کری اور اگر تسکین مین مشغول ہون
اور فصد نکرین بھی انجام ہوگا اور فصد باسلیق اولی تر ہی ورنہ ہفت اندام ورنہ فصد سر رو مگر در نخست فصد ضروری ہی
جبکہ اثر تپ کا نا ظاہر ہووی در سوم تک اور جو دوسری اور تیسری دن اثر آبلہ یا حصبہ کا ظاہر ہووی فصد نکھولنی چاہیئے لیکن
جبکہ نشانیان خون کی سخت قوی ہون تو اگر قدری خون باہر کرین یہانتک کہ بیمار سبک ہوجائی اور مادہ کمتر ہووی
روا ہی اور جسجگہہ کہ نشانیان خون کی سخت ظاہر نہون بلکہ آبلہ ہنوز نمودار نہوا ہو فصد کرین اور خون تھوڑا لیوین
اور تسکین مین مشغول ہون بہتر اور مناسب ہی اور اگر ان تدبیرونسی تپ خفیف ہوجائی اور نبض و تنفس احوال طبعی کیطرف
پھر آوی اوسصورت مین بھی تسکین کیجانب مشغول ہووین اور پانی سرد کہ نہایت سرد ہوا ہیسا کہ جو کوئی اوسکو پی اعضائی
اندرونی شکم اوسکی سرد ہوجائین چہٹانک کم آدہ سیر دیوین نہایت تسکین دیگا اور اگر حرارت بہت بھڑکی ہوئی ہو تو کوئی
اور شربت چہٹانک کم آدہ سیر دیوین اور اگر حرارت بدستور بھڑکتی ہووی اور کثرت پانی سی پیٹ پھول جائی فوراً قی کرین
کہ پانی سب نکلجائی بعد اوسکی پھر پانی پینی کی معاودت کرین تا کہ تسکین کامل حاصل ہووی پس اگر پسینہ اور ادرار بول ظاہر
ہووی تو جاننا چاہیئے کہ منفعت سرد پانی کی ظاہر ہوگئی اور بیمار جلد اچھا ہوجائیگا بدستور سرد پانی اور خنک شربتون سی تسکین
دیتی رہین لیکن اگر پانی کفایت نکری اور حرارت افروختہ ہووی تو اون شربتون کیطرف مشغول ہووین جیسی شربت کدو اور
قرص کافور پس جبکہ بیقراری رہتی جائی یا بحال خود ہووی تو معلوم کرنا چاہیئے کہ مادہ قوی ہی اور چارہ نہین ہی اس بات سی

کہ آبلہ یا حصبہ باہر آوے اس صورتمین ان تدبیرون سے دست بردار ہووین اور طبیعت کو مدد دیوین تاکہ مواد کو ظاہر جسم کیطرف دفع
کرے اور تدبیر طبیعت کو مدد دینے کی باب جداگانہ مین بیان کیجاتی ہے **باب چھٹا مدد دینے مین طبیعت کی ہے تاکہ
آبلہ چیچک جلد باہر نکالے اور ظاہر جسم کیطرف دفع کرے** تدبیر اس امر کی کہ آبلہ اور حصبہ جلد باہر نکل آوے
یہ ہے کہ ہوای خانہ سرد کرین اور بیمار کو چادر سے پوشیدہ رکھین اور گھونٹ گھونٹ ٹھنڈا پانی دیوین اسلیے کہ آب سرد گھونٹ گھونٹ
اگر پیوین گے پسینہ باہر لائیگا اور طبیعت کو واسطے دفع مادہ کے مدد دیگا خاصتہ اگر تپ نہایت سوزان ہو اور اندر بدن کے
بیقراری بیحد ہو اور پانی گرم نیچے مریض کے رکھنا واسطے ظہور بثور اور کھلنے مسامات کے کثیر النفع ہے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ بیمار کو بٹھاوین
اور دو پیالہ پانی نہایت گرم نیچے اوسکے رکھین اور دامن آگے اور پیچھے سے محکم کرین اور اوپر اوسکے کپڑا اور ڈالین اور کوئی چادر گلے سے
گردن سے حوالی بدن مین لپیٹین یہانتک کہ تمام بدنکو بخار آب اوسکے پہونچین اور سر اور مونھ پر نہ چڑہین اس تدبیر سے مسام کشادہ
ہونگے اور چیچک بخوبی باہر نکلیگی اور اگر ہوای معتدل یا ہوای گرم یا پوشیدن جامہ ضعف یا غشی لاوے تو ہوای خانہ خنک
کرین جیساکہ معلوم ہے اور کافور اور صندل سونگھاوین کہ دل گرم ہونے پاوے لیکن بدنکو جامہ گرم سے چھپائے رکھین تاکہ مسام
بند ہو جائین اور اگر اسپر قناعت نکرے تو کپڑا اوسکے دل اور سینہ سے سبک کرین تاکہ خنکی نیچے اس موضع کے نہ پہونچے اور جسوقت
آبلہ نکل آیا ہو اور بیقراری اور حدت تپ اور حرارت اندرونی جسم کم ہووے اور زبان سیاہ ہو جاوے تو باوجود ان سب حالات کے
بدن کو گرم رکھنا خطای عظیم ہے اور جسوقت کہ غشی عارض ہووے تو پہلے مراعات دل اور علاج غشی کے مشغول ہونا چاہیے اور
حمام اور آبزن ضرر دیگا اسلیے کہ قوت کو ساقط کریگا اور سستی لائیگا پس ایسی صورتمین ہوای خانہ خنک کرنی چاہیے اور
کافور اور صندل مریض کے پاس حاضر کرنا چاہیے بالجملہ جس جگہ کہ مواد غلیظ اور لزج ہووے یہ تدبیرین واسطے مدد دینے طبیعت کے
اور باہر نکالنے آبلہ اور حصبہ کے کافی ہونگی لیکن جسجگہ کہ مواد لزج اور غلیظ ہووے اور گھبراہٹ اور شدت حرارت دائم اور آبلہ
بدشواری باہر نکلے تو پانچوین دن کہ ہنوز آبلہ باہر نہ آیا ہو یا نکلنہ تدبیر تسکین سے اوٹھاوین اور بشرہ بیمار کو بخار آب گرم سے
نرم رکھین اور مسام کھولنے کی تدبیر کرین اور گاہے آب گرم دیوین اور تدابیر دیگر کہ مذکور ہو چکین باحتیاط اور باہستگی
عمل مین لانی چاہیین مگر اوسوقت کہ جب معلوم ہو جاوے کہ حرارت تپ اندرون مانند حرارت ظاہر کے آہستہ ہے اور
نشان آہستگی حرارت اندرونی کا یہ ہے کہ نبض اور نفس سریع اور عظیم اور متواتر نہین ہوتا ہے اور ظاہر سینہ نہایت
گرم نہین ہوتا ہے جسوقت یہ حال دیکھین اور آبلہ بدیر نکلتا معلوم ہووے تو تدبیرین قوی اختیار کرنی چاہیین اور ابتدا
مین معتدل شربت دیوین اور گاہ گاہ آب گرم دیتے رہین یا پانی ہری سونف کا یا پانی ہری اجمودہ کا ساتھ شکر کے
اور اگر ہری سونف موجود ہووے تو سونف اور اجمودہ خشک پانی مین جوش دیکر مریض کو پلاوین اور انجیر خشک پکاوین
کہ چہرا ہو جاوے پانی اوسکا دیوین اسلیے کہ خاصیت انجیر کی یہ ہے کہ مواد کو ظاہر جسم کیطرف دفع کرتا ہے **صفت شربت** کہ
اس معاملہ مین نفع دیتا ہے حاصلکرین لک مغسول ساڑہے سترہ ماشہ مویز سرخ بے دانہ دو تولہ کتیرا ساڑہے دس ماشہ

سب کو چہٹانک کم آدہ سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے دیوین **شربت دیگر** انجیر خشک سات عدد
مسور سرخ ساڑہے دس ماشہ لک مغسول ساڑہے دس ماشہ کتیرا اور سونف ہر ایک سات ماشہ ان سب کو آدہ پاو کم سیر پانی مین
پکائین کہ ڈیڑہ پاو باقی رہے صاف کر کے مریض کو پلائین **صفت شربت دیگر** انجیر تیس عدد مویز منقی بیس
عدد دونون کو سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہرا ہو جاوے رات دن مین پانی اوسکا مریض کو دیوین اور اگر اس شربت کو سونف
اور اجمودہ کے پانی مین ملائین اسطور سے کہ بارہ تولہ اس شربت سے ہووے اور چہہ تولہ سونف اور اجمودہ سے تو اثر اوسکا قوی ہوگا

صفت شربت دیگر کہ چیچک مین ہر وقت دے سکتے ہین گلاب کے پہول چودہ ماشہ مسور سرخ دو تولہ انجیر زرد
دس عدد دہنیہ ساڑہے دس ماشہ مویز منقی دس عدد لک مغسول ساڑہے دس ماشہ سونف اور اجمودہ ہر ایک ساڑہے سترہ
ماشہ سب کو آدہ پاو کم سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران اوسمین حل کرین
اور یہ شربت تین خوراک ہے

باب ساتوان محافظت مین بعض اعضای عزیز کے سے کہ نزدیک ظہور نشان آبلہ کے کرتے ہین

معلوم کرین کہ اعضای عزیز آنکہ اور ناک اور حلق
اور کان اور پہیپہڑہ اور آنتین اور بندکشاد وغیرہ ہین ان کو آفت آبلہ سے بچانا ضرور ہے کیونکہ مضرت آبلہ کی ان اعضا مین بہت
ہوتی ہے لیکن آنکہ مین نکلنا اوسکا باعث خوف تباہ ہونیکا ہے اور منفذ بینی یعنی ناک کے سوراخ راہین نسیم ہوا کی ہین اگر آبلہ نکلیگا
تو گذر نسیم کا بند ہو جائیگا اور اگر حلق کے اندر نکلے خوف ہوگا کہ خناق لاحق ہووے اور پہیپہڑہ آلہ تنفس ہے یعنی سانس کی آمد و شد
اوسی سے متعلق ہے اگر اوسمین آبلہ نکلیگا تو ڈر اس بات کا ہے کہ سانس تنگ ہو جائیگا یا انجام کو سل لاحق ہوگی اور ظہور
شور اندر آنتون کے باعث سحج کا ہے اور بندکشادون مین خوف اسبات کا ہے کہ آبلہ بزرگ نکلے اور بندکشادون کو تباہ کرے
لیکن **تدبیر نگاہ رکہنی آنکہ کی** یہ ہے کہ جسوقت نشان ظہور آبلہ کا دیکہین تو سماق گلاب مین تر کرین اور چہانین اور
قدرے کافور اوسمین حل کر کے آنکہ مین ٹپکائین اور پانی ہرے دہنیہ کا اور پانی شحم انار ترش کا ٹپکانا اندر آنکہ کے آفت آبلہ سے
آنکہ کو بچاتا ہے اور اگر مامیرا اور گلاب پیسین اور آنکہ مین ٹپکائین اثر اوسکا نہایت ہوگا **صفت شیاف**
کہ آنکہ کے باہر طلا کرین رسوت ایلوا اشیاف مامیثا اقاقیا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران سوا دو رتی سب کو کوٹ کر
شیاف تیار کرین اور دہنیہ کے پانی مین گہسکر آنکہ پر لیپ کر دیوین آبلہ کو آنکہ سے باز رکہیگا اور جسوقت کہ آبلہ نکل آیا ہو تو کافور
گلاب مین حل کرین اور آنکہ کے اندر ٹپکائین اور جبکہ دیکہین کہ یہ سب تدبیرین کچہہ فائدہ نہین دیتی ہین اور آنکہ سرخ ہو تو آنکہ مین
پیلی کہ بہت ترش نہووے آنکہ مین ٹپکائین اور ایک گروہ نے لکہا ہے کہ لفظ سپید آنکہ مین نہ پہنچا خیلے سود مند ہے اور جبکہ دیکہین
کہ سیاہی چشم پر آبلہ بزرگ نکلا ہے تو سرمہ اصفہانی اور کاوزدہنیہ کے پانی مین حل کرین اور ہر ساعت آنکہ کے اندر ٹپکاتے
رہین اور اگر سرمہ گلاب مین حل کر کے ٹپکاوین بہت مفید ہوگا اور جسوقت دیکہین کہ آنکہ اوگلی آتی ہے استلا سے اور اوسکو جوڑ
لکہتے ہین تو چاہیے کہ بعد استعمال دواون مذکورہ کے فائدہ لعنو گدی پشت چشم پر رکہین اور نکلا سے یعنی سیسے کا باندازہ

چشم اور پرگدی کو رکھین اور پٹی سی باندہین کہ آنکھہ کو نیچی جھکائی رکھی اور بار بار کھولکر نا بند ہتی رہین **اور تدبیر نگاہ رکھنی ناک**
کی یہ ہی کہ سرکہ اور گلاب یا سرکہ تنہا ہر لحظہ چند قطرہ ٹپکاوین اور اگر صندل اور شیاف مامیثا اور پانی انگور خام سی شیاف
تیار کرین اور اوسکو گلاب یا پانی مین پیسین اور استنشاق کرین یا ناک کی اندر ٹپکائین بہت فائدہ دیگا اور روغن گل یا روغن مورد
ساتھہ قدری کافور کی ٹپکانا اور اندر ناک کی ملنا سودمند ہی **اور تدبیر نگاہ رکھنی حلق کی یہ ہی** کہ بمجرد ظہور آبلہ اور تحقیق
جدری اور حصبہ کی بیمار کو حکم دین کہ انار دانہ چباوی اور چوسکر پانی اوسکا نگلجاوی ہر ساعت اوسکو مونہہ مین رکھین اور پانی اوسکا نگلتی
رہین اور شربت خرنوب سی غرغرہ کرنا خیلی نافع ہوگا اور اگر سماق اور گلاب کی پھول خشک اور مسور سرخ گلاب مین جوش دین
اور اوسکی پانی سی غرغرہ کرین نہایت مفید ہوگا اور بہت ٹھنڈی پانی سی بھی غرغرہ کرنا سودمند ہی **اور تدبیر محافظت**
پھیپھڑہ کی یہ ہی کہ جسوقت آبلہ باہر آوی اور سینہ اور آواز درشت ہووی اور حرارت قوی نہو اور طبع نرم نہو تو قدری قدری
مسکہ اور شکر چٹاوین کہ نفع کامل دیگا اور اگر حرارت قوی ہو لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ اور قند اور روغن بادام
دیوین اور بادام کوفتہ مونہہ مین رکھنا بہت مفید ہوتا ہی **صفت لعوق** کہ اس باب مین خیلی موثر ہی مغز تخم کدوی
شیرین دو جزو مغز بادام ایک جزو شکر تین جزو کتیرا ایک جزو کوٹکر چھانکر لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ مین گوندہین اور
بیمار کو چٹاوین اور اگر طبع نرم ہو تو حاصل کرین گوند ببول کا اور مغز بادام بریان کیا ہوا اور مغز تخم خیارین بھونا ہوا اور
نشاستہ بھونا ہوا اور لعاب اسپغول بھونی ہوئی مین گوندہین اور لعوق بنائین **اور تدبیر محافظت مفاصل**
یعنی تدبیر نگاہ رکھنی بندکشادون کی یہ ہی کہ صندل اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی اور گلاب کی پھول
سرخ اور خشک اور اندکی کافور گلاب مین پیسین اور قدری سرکہ اوسپر ٹپکائین اور بندگاہ پر طلا کرین اور اگر بندگاہ پر کوئی خراج
بزرگ ظاہر آوی جلد شگاف کرین تاکہ جو کچھہ اوسکی اندر جمع ہی سب اوسمین سی نکلجاوی پھر تدبیر درست کرنی جراحت کی عمل مین
لائین **اور تدبیر نگاہ رکھنی آنتون کی یہ ہی** کہ جسوقت آبلہ انحطاط کی زمانہ مین ہووی تو شربت مورد اور قرص
طباشیر اور رب ہی اور مثل اوسکی دیتی رہین **باب ۸ آٹھوان آبلہ کی پکانی کی تدبیر مین ہی** جسوقت کہ آبلہ باہر
نکلی اور قلق اور بیقراری بیمار کی کم ہوجاوی اور نبض اور سانس احوال طبعی پر پھر آوی تو معلوم کرین کہ آبلہ بدیر پختہ ہوگا تدبیر
پکانی کی کرنی چاہیی اور اگر با وجودیکہ آبلہ باہر آوی قلق اور بیقراری کم نہوئی ہو اور نبض اور سانس حال طبعی پر نہ پھرا ہو اور
آبلہ سخت ہووی اور پانی اوسمین نہووی تو وہ علامت نیک نہوگی تدبیر پکانی کی ایسی حال مین نکرنی چاہیی لیکن جسجگہہ
نشانیان نیک ظاہر آوین تدبیر پکانی کی یہ ہی کہ بابونہ اور اکلیل الملک یا بنفشہ اور خطمی یا سبوس گندم یعنی بھوسی گیہون کی
جو انمین سی ظاہر ہو یا سبکو جمع کرکی پانی مین جوش دین اور نیچی دامن اور جامہ بیمار کی رکھین آگی اور پیچھی تاکہ اس تدبیر سی
آبلہ پختہ ہوگا اور پانی اوسمین پڑیگا بعد اوسکی تدبیر خشک کرنی کی عمل مین لائین **باب ۹ نوان آبلہ کی خشک کرنی**
کی تدبیر مین ہی جسوقت آبلہ بالکلیہ نکل آوی اور سات دن گذر جائین اور اثر پختگی کا ظاہر ہووی تو دیکھین اگر

آبلہ بزرگ ہو سوزن زر یا مس سے چھیدین باآہستگی اور پانی اوسکا خرقہ نرم پر لیوین اور بعد اوسکے گلاب کے پھول یا برگ مورد
یا برگ سرو کوٹ کر چھانکر یا صندل اور جھاؤ کی لکڑی پیسکر چھڑکیں اور دامن بیمار جلاوین اور دہونی اوسکی دیوین لیکن گرمی کی موسم
مین گل مورد اور صندل کی دہونی مناسب ہے اور جاڑے کے موسم مین برگ سوسن اور جھاؤ کی لکڑی کی دہونی بہتر ہے اور
اگر کوئی مقام زخمی ہووے تو گلاب کے پھول سرخ اور ایلوا اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین پیسین اور زخم پر چھڑکین
اور اگر آبلہ بزرگ اور بہت آبناک ہو تو گلسرخ پیسکر یا آٹا جو کا یا آٹا ارزن کا بھگو کر پھیلاوین اور بیمار کو اوسپر سلاوین اور اگر
پوست خراشیدہ ہو تو برگ سوسن کو شاخ سے جدا کرین اور اوسپر بیمار کو لٹاوین اور برگ گل خشک اور برگ مورد خشک مقام
خراش پر چھڑکین اور اگر ریگ نرم پر سلاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور نفع اوسکا ایک ہی دن مین ظاہر ہوگا اور اگر دیر مین
خشک ہوتا ہو تو نمک کے پانی سے چارہ نہوگا لیکن جس جگہ کہ پوست خراشیدہ ہو یا آبلہ شگافتہ ہو تو اوس صورت مین نمک
نہ پہونچانا چاہیے اور جبتک کہ آبلہ بخوبی نہ پختہ ہو لیوے نمک دور رکھنا چاہیے اور تدبیر صواب یہ ہے کہ مسور سرخ اور تہی گلاب کی اور
لکڑی جھاؤ کی تراشیدہ پانی مین پکائین پھر اوس آب نمک مین ڈالین اور روئی پاکیزہ نرم اوسمین تر کرکے آبلہ پر رکھین اور وہ
پانی اوسپر پہونچائین اور اگر حرارت قوی ہو تو قدری کافور اور صندل پیسکر اس پانی مین حل کرین اور برگ بید سودہ اور برگ
زعرور اور سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ پیسا ہوا چھڑکین اور اگر اس تدبیر سے خشک نہووے تو گل خوری یا گل مارستی سپید
یا گلجلدہ پھول کہ سپید ہو اور مائل بسرخی نہو بقدر ڈیڑہ پاؤ لیکر کوٹین اور تین تولہ شب یمانی اور تین تولہ نمک اندرانی
اوسمین ملائین اور گلاب سے تر کرین اور مقام آبلہ پر طلا کرین اور دو ساعت چھوڑ دین کہ خشک ہو جائے پھر دہوئین اور
جس آبلہ کی خشک کرنے کی حاجت ہو روغن اوس سے دور رکھنا چاہیے لیکن اگر خشک ہوگیا ہو روغن مفید ہوگا اور جو آبلہ کہ
زخم قبول کرے اوسکیلیے مرہم کافوری نافع ہوگا اور اسی طرح زخم اگر ناک کی اندر ہو یہی مرہم کافوری استعمال کرنا چاہیے اور
جسوقت آبلہ بخوبی خشک ہوگیا ہو تدبیر دور کرنے خشکریشہ کی کرنی چاہیے **صفت مرہم کافور** اول موم روغن بان
موم سپید اور روغن گل سے اوسمین سفیدہ کاشغری اور اقلیمیای نقرہ اور اندکی کافور پیسکر شامل کرین اور کام مین لائین

باب دسوان خشکریشہ دور کرنے کی تدبیر مین ہے معلوم کرین کہ خشکریشہ اوس پوست کو کہتے ہیں
جو زخمون کے اوپر ظاہر ہوتا ہے ہندی اوسکی کھرنڈ ہے پس جسوقت دیکھیں کہ آبلہ خشک ہوگیا اور کھرنڈ بندہ گیا تو غور کرین
اگر وہ کھرنڈ بہت خشک ہو اور باریک اور نیچے اوسکی کچھ تری معلوم نہوتی ہو چاہیے کہ قطرۂ روغن نیمگرم اوسپر ڈالین یا ٹپکاوین
تاکہ جلد گر پڑے اور بہترین روغن واسطے اس کام کے روغن کنجد تازہ ہے اور اگر چہرہ پر استعمال کرنا چاہیں تو روغن پستہ تر استعمال
کرین اور روغن کنجد دور رکھین اسلیے کہ روغن کنجد سے نشان آبلہ کا چہرہ پر رہجاتا ہے اور اگر دیکھیں کہ خشک ریشہ یعنی کھرنڈ
موٹا ہے یا نیچے اوسکی کچھ رطوبت بھی ہے تو اوسکو باآہستگی ذرا روغن اوٹھاوین اور رطوبت کو اوس سے صاف کرین پھر
دیکھیں کہ وہ گہرا ہے یا نہیں اگر عمیق یعنی گہرا ہے تو ایلوا اور گل ارمنی اور زرد چوبہ اور مردار سنگ اور اقلیمیای نقرہ اور

سپیدۂ کاشغری اور سپیدہ سے ذرور تیار کریں اور اوسپر چہڑکیں اور اگر عمق نہیں کھتا ہی اور پوست کی برابر ہو تو شب یمانی اور نمک سودہ اوسپر چہڑکیں اور چہوڑ دیوین کہ پہر کہرنڈ بندہ جاوی پہر اوسکو باآہستگی اوٹھا دین اور دیکھین اگر نیچے اوسکے اوسی طرح رطوبت معلوم ہوتی ہو تو اسیطرح سے علاج کریں اور جو کچھہ رطوبت معلوم ہو تو احتیاج علاج نہیں ہے اور اگر دوسرے مرتبہ خشک ریشہ بندہ جاوی روغن سے چرب کریں کہ جلد گر پڑی

باب ۱۱ گیارہوان خداوند آبلہ و حصبہ کے طعام اور شراب کی تدبیر مین ہی

چونکہ سبب آبلہ کا حرارت غریبہ ہے کہ خون رطوبت ناک مین اثر کرتی ہی کہ بسبب اوسکے خون جوش کہاتا ہی اسلیے بہتر طعام اور شراب واسطے خداوند آبلہ کی وہ شی ہی کہ جو ساتھہ سردی کی خشکی کی طرف میل رکہتی ہو جیسے ستو جو کی اور ستو مسور کے ہمراہ کہٹے انار کی پانی یا انگور خام کے پانی یا ریباس کی پانی کی اور اگر طبع خشک ہو اور سینہ اور حلق مین درشتی معلوم ہوتی ہو اور حرارت بہت قوی نہو تو ستو ساتھہ جلاب کے دیوین اور اگر طبع نرم ہو اور حرارت بہت قوی ہو اور سینہ اور حلق درشت ہووی تو ستو کو دوسری مرتبہ بریان کریں اور ہمراہ قرص طباشیر کی دیوین اور اگر ساتھہ ببول کی گوند اور صنبلوج کے دیوین روا ہی اور اگر طبع نہایت نرم ہو تو کشکاب پکاوین جو بہونی ہوی اور انار دانہ اور تخم خشخاش ہموزن لیکر اور بیمار کو کہلاوین اور اگر حلق درشت ہو اور بیخوابی تکلیف دیوی تو جو بہونی ہوی اور تخم خشخاش لصفا نصف ڈالین اور طعام خداوند آبلہ طفشیل چاہیے ساتھہ پانی غورہ یا سرکہ کی اور اگر سینہ درشت ہو مسور سرخ اور کشک جو نیم نیم ساتھہ مغز بادام کی پکاوین اور اگر طبع نرم ہو کشک اور مغز بادام بریان کریں اور مسور کو اول تین پانیون مین پکاوین جداگانہ اور پانی اوسکا گرا دیوین پہر کشک مین شامل کر کی سب کو یکجا پکاوین اور چونکہ مواد حصبہ کا کمتر اور تباہ ہوتا ہی اور سبب اوسکا غلبہ صفرای سوختہ کا ہی کہ خون کو تباہ کرتا ہی لہذا شربتہای خداوند حصبہ سرد اور تر ہونی چاہییں تاکہ خشکی اور تیزی صفرا سوختہ کی برابری کریں اور خون کو اصلاح پر لاوین جیسے کشکاب اور لعاب اسپغول اور مثل اوسکی لیکن کشکاب اور لعاب کو ساتھہ پانی انگور خام یا پانی انار ترش یا مانند اوسکی مناسب چیزون کی ساتھہ دیوین اور جاننا چاہیے کہ مثال مادہ حصبہ کی مانند پانی ایستادہ کی ہی کہ جو بہت مدت تک کسی آب دان مین بند رہا ہووی اور سڑ گیا ہو اور حرارت آفتاب نے سوختہ کر دیا ہووی اور لطافت اوس سے جاتی رہی ہو اور پہر جسوقت کہ آب پاکیزہ کثرت سے اوس آب متعفن مین ملتا ہی اوسکی کم ہو جاتی اسی طرح جسوقت کہ شربتہای سرد اور تر صاحب حصبہ کے جگر اور معدہ مین داخل ہوتی ہین اور رگون مین اوسکی گذرتی ہین تو خون اوسکا اصلاح پر آجاتا ہی اور باوجودیکہ کشکاب صاحب آبلہ کو اور اوسکی سینہ اور حلق کو بھی بہت موافق ہی لیکن صاحب حصبہ کو نہایت موافق ہی اوسی وجہ سے جو مذکور ہوی اور ٹھنڈا پانی صاحب حصبہ کو موافق زیادہ ہی بہ نسبت صاحب آبلہ کی اور ستو آب سرد مین اور انگور خام کی پانی اور زرشک کی پانی اور ریباس کی پانی مین بھی صاحب حصبہ کو موافق ہین اور پانی کدو کا اور پانی تربوز کا اور پانی خیار ترش کا بھی صاحب حصبہ کیلیے موافق زیادہ ہی بہ نسبت صاحب آبلہ کی اور اگر باوجود باہر آنے آبلہ کے تپ نہایت گرم ہو تو اس صورت مین ان شربتون کی کچہہ احتیاج نہیں ہی

باب ۱۲ بارہوان صاحب آبلہ و حصبہ کی تدبیر قبض اور نرمی طبع کی بیان مین ہی

معلوم کرین کہ طبع خداوند آبلہ او رحصبہ کو نگاہ رکھنا چاہیے کہ دست نہ جاری ہونے پائین کہ اوسمین خطر عظیم ہے خاصتہ آخر حصبہ مین
دستون کا آنا بہت برا ہے لیکن کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ ابتدا مین احتیاج ہوتی ہے اس امر کی کہ طبع نرم کرین یا کوئی استفراغ
عمل مین لائین واسطے دو مطلب کے ایک یہ کہ درد سر اور حرارت جو کچھ ہوگی اوس سے زائل ہو جائیگی دوسرے یہ کہ مواد مین
کمی ہوگی اور طبیعت سبکبار ہو جائیگی اور نشانی حاجتمندی کی طرف طبع نرم کرنے اور مادہ کمتر کرنے کی یہ ہے کہ رگین بھری ہوئین ہونگی
اور پھولی ہوئین اور رنگ چہرہ کا سرخ اور نبض موجی اور تپ گران ہوگی مگر سخت فروزان نہوگی چنانچہ ایسی تپون کو حمی مطبقہ
کہتے ہین پس جسوقت کہ احوال ایسا ہو تو فصد کی کچھ حاجت نہوگی لیکن دست جاری کرنے کی البتہ احتیاج ضروری ہوگی
صفت مسہل کہ اس حال مین موافق ہے زرد ہڑ بنفشہ کو لیکر نتھا پکائین اور صاف کرین اور شکر طبرزد ڈالکر مریض
کو پلائین **صفت شربت دیگر** کہ صفرا اور رطوبت کو کم کرتا ہے اور کچھ گرمی بھی کم کرتا ہے انار ترش اور شیرین
حاصل کرین اور چھلکا دور کرین اور اوسکو مع گودہ خوب کوٹین اور پانی نکالین اور شکر طبرزد ڈالکر مریض کو دیوین اور اگر
اثر قوی چاہین تو دو اناروں کو اور لیکر اور بدستور مع گودہ کوٹکر ان اناروں مین ملاوین کہ پانی اون سب کا زیادہ تر قوی الاثر
ہوگا شکر طبرزد ڈالکر دیوین اور جو صاحب حصبہ کو اسی طرح طرف سودا کم کرنے کی حاجت ہو تو آلوے سیاہ لیکر چھری سے چونکین
اور جلاب خام مین تر کرین ایک شب دوسرے دن یخ اوسمین ڈالین کہ سرد ہو جاوے وہ جلاب مریض کو پلاوین اور اون آلوؤن
سے بھی چند دانہ کھلاوین اور جاننا چاہیے کہ حصبہ مین ترنجبین نہ دینی چاہیے اسلیے کہ مضرت اوسکی صاحب حصبہ کو مانند مضرت شہد کے
ہے گرم مزاج والے آدمی کو کہ اوس سے جی متلاتا ہے اور بیقراری زیادہ ہوتی ہے اور بنفشہ اور لعاب کا پانی اسیطرح متلی اور بیقراری پیدا
کرتا ہے اور جسطرح کہ آبلہ مین اولی تر یہ ہے کہ جسوقت نشانیان غلبہ خون کی ظاہر ہون اول فصد کرین اسیطرح حصبہ مین
اولی تر یہ ہے کہ اول کچھ صفرا سے کم کرین پھر تسکین مین مشغول ہووین خاصتہ اگر تپ نہایت گرم اور منھ تلخ اور آنکھین زرد
اور پیشاب ناری ہو اور جس کسی کی کہ طبع نرم ہو تو کسی وجہ سے تدبیر استفراغ کی نکرین اسلیے کہ بخوف
نرہنا چاہیے کہ وہ استفراغ ہمیشہ رہیگا اور ہموارہ آبلہ اور حصبہ مین احتیاط کرنی چاہیے خصوصا حصبہ مین خطر دستون کا عظیم ہے
اور سبب خطرہ کا یہ ہے کہ مواد اندر کیطرف لوٹ جاتا ہے اور کمترین مضرت اوسکی یہ ہے کہ آنتین چھلجاتی ہین اور مرض سحج کا
عارض ہوتا ہے اور جسوقت چاہین احتیاط کرین کہ طبع نرم نہووے تو کشکاب جو کے ستو سے تیار کرین یا کشک بریان سے
اور جو زیادہ اوس سے احتیاج ہووے تو ستو انار دانہ کا اور کشک جو بریان نیم نیم یک جا پکائین برسم کشکاب اور اگر طبع نہایت نرم
ہو تو گوند ببول کا اور بنسلوچن اس کشکاب مین اضافہ کرین اور اگر اس سے بھی مطلب حاصل نہو سکے تو اس کشکاب مین سے ہمراہ
ساڑھے دس ماشہ سفوف طین مع رب ہی ترش کے نوش فرماوین **صفت سفوف طین** گلاب کے پھول سرخ
بنسلوچن جو کے بیج سماق زرشک گل مختوم ہر ایک ایک جزو پوست خشخاس گوند ببول کا گلنار ہر ایک نصف جزو
کوٹکر چھانکر سفوف بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ تین تولہ رب ہی کے اور اگر افراط دستون کی بہت ہو تو

دوع ترین اچھا نکرا اوسکا اوس سے جدا کرکے ہمراہ بول کے گوند کے دیوین اور جاننا چاہیے کہ جسوقت آخر حصبہ مین خون کے دست پتلے آوین تو حال بیمار کا ابتر ہوگا لیکن ممکن ہے کہ بعض آدمی اوس سے خلاصی پائین اور جسوقت کہ دیکھین کہ خون ساتھ پانی کے ہے تو کسی طرح امید بہتری کی نرکھین کیونکہ ایسی حال مین مریض جلد ہلاک ہوجائیگا اور اگر قابض چیزون سے علاج کرین ورم پیدا ہوگا او ہلاک کریگا اور جس کسی کو کہ خونی دست نہ آوین امید خلاصی کی اوسمین کہہ سکتے ہین اگرچہ وہ دست کبھی خطر سے خالی نہون سکے

باب ۱۳ تیرہوان چیچک کے نشانون کے دورکرنے کی تدبیر مین ہے تذکرہ ان معاملات کا کتاب زینت مین مفصل بیان کیا جائیگا اور تدبیر زایل کرنے نشان آبلہ چیچک کے آنکھہ سے کتاب معالجات مین مقالہ علاج چشم مین مذکور ہوئی لیکن وہ دوائین جو طلاؤن مین اوسکے کام آتی ہین اور نشان آبلہ کا کھوتی ہین یہ ہین مردار سنگ بیخ ذ استخوان بوسیدہ کف دریا انزروت مغز بادام تلخ زراوند طویل مولی کے بیج خربوزہ کے بیج آٹا باقلا کا **صفت طلا** کہ چیچک کے آبلہ کا نشان چہرہ پر سے دور کرتا ہے استخوان سوختہ یا بوسیدہ بکری کی مینگنی پرانی مٹی کی رکابی نئی خربوزہ کے بیج نشاستہ اور چاول دہوئی ہوئی آٹا چنے کا ہر ایک تین تولہ حب البان انزروت کوٹ شیرین زراوند طویل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ بیخ ذ خشک تونہ سبکو کوٹین اور چھانین اور خربوزہ کے پانی مین گوندین یا جو کے پانی یا آب باقلا مین گوندین اور طلا کرین رات کے وقت اور صبح کو بنفشہ خشک بھگا کر اوسکے پانی سے دہو دین **صفت طلای دیگر** آٹا باقلا کا آٹا نخود کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مغز خربوزہ کے بیج ساڑہے سترہ ماشہ مردار سنگ سات ماشہ بیخ ذ خشک ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین اور جو کے پانی مین گوندین اور طلا کرین بعد حمام سے باہر نکلنے کے پوست خربوزہ اور بنفشہ اور نخود بھگو کے پانی مین جوش دین اور چہرہ کو اوس پانی سے دہو دین اور دوسری مرتبہ طلا کرین **صفت طلای دیگر** آٹا باقلا کا ساڑہے سترہ ماشہ تخم کتک سات ماشہ پودنہ نو ماشہ کوٹ شیرین سات ماشہ مردار سنگ سپید کردہ پودنہ نو ماشہ سفال نو سات ماشہ بدستور استعمال کرین **صفت طلای دیگر قوی تر** زرد ترمس ساڑہے سترہ ماشہ مغز بادام تلخ کوٹ شیرین مولی کے بیج ہر ایک سات ماشہ بدستور کام مین لائین **صفت طلای دیگر قوی تر** سفیدہ کاشغری مردار سنگ دہویا ہوا برادہ ہاتھی دانت کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ بیخ ذ خشک آٹا نخود کا استخوان بوسیدہ آٹا چاول کا خربوزہ کے بیجون کی گری حب البان مغز کوٹ شیرین ہر ایک چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور اسی کے لعاب مین گوندین اور رات کو طلا کرین چندبار اور صبح ہوتی ہی بنفشہ اور بابونہ پانی مین پکائین اور اوسکے پانی سے دہو دین

گفتار چھٹی نکس کی شناخت مین ہے اور احوال مین اوسکے اور تدبیر مین نگاہ رکھنی ناقہ کی ہے نکس سے اور تدبیر مین اونکی طعام اور شراب کی ہے اور اس گفتار کے پانچ باب ہین **باب پہلا نکس کی شناخت مین ہے اور احوال مین اوسکے** معلوم کرین کہ نکس عود کرنا مرض کا ہے یعنی لوٹنا بیماری کا اور نکس اصل بیماری سے بدتر ہوتا ہے اسوجہ سے کہ آدمی اول تندرستی کیحالت سے بیماری مین مبتلا ہوتا ہے قوت اتنی رکھتا ہے کہ بیماری اوٹھا سکے مگر نکس برخلاف اوسکے ہوتا ہے کیونکہ اوسمین آدمی بیماری کی حالت سے پھر بیماری مین گرفتار ہوتا ہے اور قوت اتنی نہین رکھتا ہے کہ دوسری بیماری

کچھ سکی اس سبب سے طبیب کو اوسکی علاج مین شتابی نکرنی چاہیے اور جو نکس کہ بہت جلد پڑتا ہی وہ اور بھی بدتر ہوتا ہی اسوجہ سے کہ ہنوز آدمی حالت ناطاقتی مین قوت حاصل نہین کرتا ہی کہ دوسری بیماری مین مبتلا ہوتا ہی اور جو نکس کہ سبب اوسکا خطاے بیمار یا خطاے طبیب ہو وہ سہل تر اوس نکس سے ہی کہ بد تدبیری سے ظاہر ہووے اور خطاؤن سے جو سبب نکس کا ہوتی ہین ایک یہ ہی کہ ناقہ کو کوئی شی گرم دیوین کہ جو کھانے کو ہضم کرے جیسے قرص گل اور گلقند عسلی اور جاننا چاہیے کہ جو بیماری کہ بحران ناقص کرے اور علت تمام زائل نہووے نکس لاوے گی خاصتہ بحران یرقانی اور جو بیماری کہ بحران نکرے وہ لابد نکس کریگی

باب ۱۲ دوسرا نکس کی نشانیونکی پہچان مین ہے

علامات نکس وہ حالات ہین کہ نشان دیتے ہین اس بات کا کہ اگر احتیاط لواجبی کرین بیماری پھر عود کرے اور وہ بارہ حال ہین ایک ضعیفی قوت دوسرے آرزوے طعام نہونا تیسرے جی متلانا چوتھے کھانا ہضم نہونا اور معدہ مین تباہ ہونا اور سر پہلو وغیرہ مین سنگینی ہونا یا پانچوین گرداگرد جگر اور تلی کے ورم ہونا و رنگ چہرہ اور پشت چشم پر ظاہر ہونا چھٹے بیخوابی اور نیند نہ آنا ساتوین پیاس یا فراط آٹھوین یہ کہ بدن غذا کو قبول نکریگا نوین اگر بحران ساتھ خراج کے ہو یا مثل اوسکے اندر کیجا ئے پھر جائے دسوین یہ کہ یہ اعراض بدو فتو عنین نوبتون بیماری گذشتہ کی قوی زیادہ ہووین گیارہوین یہ کہ نبض ہنوز سریع اور متواتر ہو بارہوین یہ کہ پیشاب اوس حال سے کہ جیسا بیماری مین تھا نہ بدلے اور نشانیاں تندرستی کی اوسمین ظاہر نہووین اور معلوم کرنا چاہیے کہ بہت ایسی بیماریان ہین کہ اکثر نکس کرتی ہین مانند تپون ورمی کے خاصتہ اگر بعد مفارقت تپ کے حرارت اور سوزش بدستور باقی رہے احشا کے اندر اور مانند مرگی اور درد سر اور درد نیم سر اور درد جگر اور درد طحال اور درد گردہ اور دوران سر اور وہ بیماریان جو نزلہ سے پیدا ہوتی ہین جیسے آنکھہ کا درد اور سانس کی تنگی اور مثل اوسکی اور وہ بیماریان جو فصل خریف مین ہوتی ہین نکس بہت کرتی ہین

باب ۱۳ تیرہوان احوال ناقہ کی شناخت مین ہے

ناقہ اوس آدمی کو کہتے ہین جو بیماری سے اوٹھا ہوا ہو اور ہنوز احوال تندرستی کا مل اور قوت تمام پر نہ آیا ہو اور معلوم کرین کہ اوپر ناقہ کے یہ حالات جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین بہت ظاہر ہوتے ہین اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ بدن مادہ بیماری سے پاک نہوا ہووے یا کسی استفراغ کا اتفاق نہ پڑا ہو باقی اوس مواد کا کسی عضو پر گرے اور خراج پیدا کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہی کہ ناقہ بیماری سے رہائی پاتا ہی اور دوسری بیماری مین مبتلا ہوتا ہی کہ وہ بیماری دوسری ضد بیماری اول کی ہوتی ہی بسبب افراط کے کہ علاج بیماری اول مین عمل مین آئی ہو جیسے بعضی کی زبان سنگین ہوتی ہی اور بعض مرض فالج اور قولنج اور درد سر اور درد نیم سر اور مرگی اور سکتہ مین پڑتا ہی اور بعضے کو خارش ظاہر ہوتی ہی اور بعضے کے بال سپید ہوتے ہین اسوجہ سے کہ بالون کو غذا نہین پہونچتی ہی اور رطوبت غریزی جو بالون کی سیاہی کو نگاہ رکھتی تھی باقی نہین رہتی ہی اور جبکہ حالت تندرستی پر آتا ہی پھر بدستور بال سیاہ ہو جاتے ہین جیسے گھاس کہ مینہ کا پانی نہ پانے سے سوکھ جاتی ہی اور سپید ہو جاتی ہے اور جسوقت اوسپر پانی برستا ہی پھر ہری ہو جاتی ہی اور تری اور سبزی کی حالت پر لوٹتی ہی

باب ۱۴ چوتھا ناقہ کے نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہی

کہ نکس نہ پڑنے پاوے احتیاط اس معاملہ مین یہ ہی کہ جبکہ تپ مفارقت کرے اور بیماری بالکلیہ زائل ہو جاوے تو ناقہ کو لازم ہی کہ ایک مدت تک اوسی پرہیز پر جو بیماری کی حالت مین کرتا تھا قائم رہے اور کمتر مدت سات

دن ہین کہ ایک ہفتہ کامل اور پرہیز رکھی یہان تک کہ روز بحران بزرگتر اوس سی گذر جاوی اور بعد بیماری کی مدت بحران تک وہی بیماری کی
پرہیز کرنا چاہیی اور اوپر ایک عادت کی بتدریج پھونچنا چاہیی اور حرکت اور ریاضت معتدل کرنی چاہیی جسقدر قوت جسم مین دیکھی
اور بعد اوسکی بتدریج تدبیر آسایش اور خوشدلی کی کرنی چاہیی اور اندیشہ سی کامون کی جو غم اور دلتنگی پیدا کرین دور رہنا چاہیی
اور جمیع استفراغات سی پرہیز کرنا چاہیی خاصتہ جماع سی لیکن وہ بیماری کہ جسکا بحران پوشیدہ یا ناقص ہووی اوسکو استفراغ معتدل
سودمند ہوگا خاصتہ اگر براز برنگ مادہ بیماری کی ہو اور خواہش طعام کم ہوگئی ہو جسوقت کہ اس طرح کی کیفیت دیکھین تو اول
قوت کو مدد دیوین برفق پھر شی لطیف اور لغرایندہ سی استفراغ کرین مانند آلوی سیاہ اور شیرخشت اور املتاس اور مثل اوسکی
اور گرم مزاج والا صفراوی کو پانی تخمونکا اور شراب لطیف ممزوج سودمند ہوتی ہی کیونکہ بوجہ اوسکی صفرا بطریق ادرار دفع ہوتا ہی
اور رگین بخوبی پاک ہوتی ہین اور ناقہ کی فصد کمتر کرنی چاہیی اور جب تک نشانیان فزونی خون کی معلوم نہون اوسکی طرف
مشغول نہونا چاہیی پس منجملہ اون نشانیون کی جو فصد کو واجب کرتی ہین اور جو درست ہین یہ ہین کہ باقی تپ سی رگونمین ہتی
ہووی اور ہونٹھون پر پھنسیان کہ جسکو فارسی مین تبخال کہتی ہین ظاہر ہو وین اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب باقی خلطون کی
کہ جسم کی اندر ہون حاجت ہوتی ہی اس بات کی کہ تھوڑی خون بدباہر نکالین اور نیک غذاؤنسی خون نیک پیدا کرین اور یہ تدبیر بھی
برفق کرنی چاہیی اور دن کا سونا ناقہ کو واسطے آسایش کی کبھی کبھی فائدہ دیتا ہی اور بہت سونا دن کا حرارت غریزی کو ضعیف
کرتا ہی اور تپ عارض کرتا ہی اور جاننا چاہیی کہ ناقہ کو تدبیر لطیف نقصان پھونچاتی ہی اسلیے کہ بدن اوسکی سبب سے بدحال ہوتا ہی
اور مزاج گرم ہوجاتا ہی اور ضعیفی شہوت طعام دلیل اس امر کی ہی کہ رگون کی اندر خلطین بد ہین اور اگر بھونک قوی ہو اور
طعام قوی کھایا جاوی اور اوسکی جسم پر اثر غذا کا ظاہر نہووی وہ تین حال سی نشان ہوگا ایک یہ کہ کھانا زیادہ کفایت سی کھایا جاتا ہی
اور طبیعت اوسکو ہضم نہین کرسکتی ہی دوسری یہ کہ بدن مین خلطین بہت ہین کہ طبیعت اوسطرف مشغول ہے ہضم کیجاے
جو کچھہ کہ کھایا جاتا ہی مصروف نہین ہوتی ہی تیسری قوت معدہ کی اور حرارت غریزی ضعیف ہی اور طبیعت بسبب ضعف حرارت کے
اوس چیز مین کہ جو کھائی جاتی ہی تصرف بواجبی نہین کرسکتی ہی پس اول اول خواہش طعام ایسی ہی رہتی ہی آخر رفتہ رفتہ
بھونک بالکلیہ جاتی رہتی ہی اور اگر کسی کو بھونک کھانی کی نہووی اور پھر ظاہر آوی وہ آدمی بہتر اوس شخص سی ہی کہ جسکو اول بھونک معلوم
ہووی اور پھر باطل ہوجاوی اور گر کسی آدمی کو بھونک ہووی اور غذا کا نشان اوسکی جسم پر ظاہر نہووی تو وہ دلیل اس امر کی ہی کہ فم معدہ
جو آلہ بھونک کا ہی قوی ہی اور معدہ جو آلہ ہضم کا ہی ضعیف ہی اور سبب حجت فم معدہ او ہمیشہ ہی بھونک کا غلبہ سودا ہی اور آنا پانی کا تلی سی
طرف فم معدہ کی جسطور سی کہ اپنی مقام پر بیان کیا گیا ہی اور بہت کھانا ترشیون اور سکنجبین کا خوف مین ڈالتا ہی کہ تشنج پیدا
کری اور جلد جلد موٹا ہونا بالو نکا ناقہ کو نقصان پھونچاتا ہی اور پسینہ لانا بھی ضرر دیتا ہی اسوجہ سی کہ گوشت اوسکا نازک ہوتا ہی
ممکن ہی کہ گھلجاوی اور اگر ناقہ کی بدن سی رات کو بہت پسینہ آوی تو وہ دو حال سی نشان دیگا ایک یہ کہ طعام زیادہ کفایت سے
کھاتا ہی دوسری یہ کہ جسم کے اندر اوسکی فضلہ ہی پس لازم ہی طبیب کو کہ اوس فضلہ کو ریاضت اور تدبیر لطیف سی دفع کرے

ج ۵۷

اور بقراط لکھتا ہی العرق الکثیر فی النوم من غیر سبب یوجب ذلك یدل علی ان صاحبه یحمل علی بدنه من الغذاء اکثر مما یحمل فان کان ذلك من غیر ان ینال صاحبه من الطعام فاعلم انه محتاج الی استفراغ لان العرق الکثیر مع الصحة القوة لا یکون الا لکثرة المادة التی من حول الطبیعة ان تدفعها والکثرة اما ان یکون بسبب قریب و هو الامتلاء والامتلاء القریب هو من المطعوم ومثل هذا الامتلاء یدفعه الجوع والریاضة والعرق الذی اندفع بالطبع واما ان یکون بسبب متقادم وهو من الفضول السابقة وهو لا یغنی فی مثلها الا الاستفراغ المنقی للبدن اور جاننا چاہیی کہ بہت ایسا ہوتا ہی کہ خلط لطیف رقیق پسینہ کی راہ دفع ہوجاتی ہی اور جو غلیظ اور لزج ہوتی ہی بدن مین باقی رہتی ہے اور نشان اس امر کا یہ ہی کہ آدمی بعد پسینہ کی کسی طرح راحت نہین پاتا ہی اور ناطاقت ہوجاتا ہی اور ہر چند حرارت غریزی بہت قوی ہوتی ہی تحلیل پوشیدہ تر ہوتی ہی اس جگہہ سی معلوم کرنا چاہیی کہ بہت آنا پسینہ کا کار طبعی نہین ہی بلکہ سبب اوسکا بسیاری مادہ ہی یا کشادگی مسام کی یا عاجزی طبیعت کی ہضم کرنی سی طعام کی یا کوئی حرکت ہی یا ریاضت بقوت

باب پانچوان ناقہ کے طعام اور شراب کی تدبیر مین ہی

تدبیر لایق واسطے ناقہ کی یہ ہی کہ کھانی اور پانی مین اتنی دیر کرین کہ بھوک اور پیاس سے وہ بیتاب ہوجاوی اور جو کچھ کہ وہ کھاوی شربت اور غذا وہ سب ضد بیماری کی ہونی چاہیی لیکن اتنی افراط نکرنی چاہیی کہ احوال اوسکا بد ہوجاوی اور مزاج پلٹ جاوی اور بیماری اولین پیدا کری جس طرح کہ تیسری باب مین اس گفتار سی بیان کیا گیا ہی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ ناقہ کسیدن کھانا یا شراب بہت کھالیتا ہی اور شکم اوسکا پُر ہوجاتا ہی اور تپ معاودت کرتی ہی اس سبب سے لازم ہی کہ جو کچھ کہ وہ کھاوی وہ شی اوس اندازہ کی ہونی چاہیی کہ معدہ پر بار نہوی اور جسوقت دیکھین کہ طعام بار نہین دیتا ہی اور ریاحین قراقر نہین پیدا کرتا ہی اور آنتون کی اندر بدیر نہین رہتا ہی یا بہت جلد نیچی نہین اوترتا ہی تو ایسے حال مین کھانا اوسکا تھوڑا تھوڑا بڑہانا چاہیی یہانتک کہ وہ بتدریج اپنی عادت پر پہونچی اور وقت ناقہ کی کھانا کھانی کا گرمی اور جاڑی کے موسم مین بہتر وقت ہونا چاہیی دنکی وقت نہ سہی لیکن اگر کوئی ضرورت ہو تو جلد یا دیر مین دینا روا ہی اور بہت ٹھنڈا پانی ناقہ کو نقصان پہونچاتا ہی اسلیے کہ احشا کو ضعیف کرتا ہی اور ممکن ہی کہ تشنج پیدا کری اور اکثر ایسا ہوا ہی کہ ناقہ بسبب آب سرد کے ہلاک ہوگیا ہی اور شربتون سی سکنجبین سفرجلی واسطی ناقہ کی نہایت فائدہ بخشتی ہی خاصتہ اگر بسبب ضعف معدہ کی بھوک ضعیف ہوگئی ہو اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ کوئی چیز اور جو معدہ کو قوت دیتی ہے کام مین لاوین جیسی قرص گل و سکنجبین بنفشہ و رب و مثل اوسکی سبب نکس کا ہوتی ہی تمام ہوئی پانچوین کتاب ذخیرہ کی دسوین کتاب بسی بفضل حکیم مطلق اب شروع ہوتی ہی چھٹی کتاب ذخیرہ خوارزم شاہی سی کہ جسمین سر سی پاون تک کی بیماریون کا بیان ہی

تمت

صفحہ	مضمون
۱۱۸۶	باب ۱ جزو پہلا گفتار چودھوین یرقان کے بیان مین جو سُدّی مجری صفرا و تھیلی سے ہوتا ہے اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۸۷	باب ۲ ایضاً ایضاً اوس یرقان کے بیان مین جو صفرا کی زیادتی سے پیدا ہو [illegible] اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۸۸	باب ۳ ایضاً ایضاً اوس یرقان کے بیان مین جو [illegible] سے ہوتا ہے بسبب صفرا کی [illegible] اوسکی نشانی اور علاج
〃	باب ۴ ایضاً ایضاً اوس یرقان جو تمام جسم کے [illegible] ہونے سے ہوتا ہے اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۸۹	باب ۵ ایضاً ایضاً اوس یرقان [illegible] اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۹۱	باب ۶ ایضاً ایضاً یرقان بحرانی کا بیان اور تدبیر و علاج اوسکا
〃	باب ۷ ایضاً ایضاً اوس یرقان جو ورم جگر و [illegible] سے جانوران [illegible] کے ہو اوسکی علامت اور علاج
〃	باب ۸ ایضاً ایضاً یرقان سیاہ کے بیان مین اور اوسکے اسباب اور علاج مین
۱۱۹۳	جزو دوسرا گفتار تیرھوین استسقا کی تینون قسم کے بیان مین اور سوء القنیہ کی شناخت اور ان سبکے اسباب اور معالجات اسمین چھ باب ہین
〃	باب ۱ جزو دوسرا گفتار تیرھوین استسقا کی تینون قسم کا بیان اور معالجات
۱۱۹۶	باب ۲ ایضاً ایضاً سوء القنیہ یعنی پہلی حالت استسقا کی جگر کا اور اوسکے اسباب اور علاج
۱۱۹۷	باب ۳ ایضاً ایضاً استسقاء زقی کے بیان مین جو گرمی جگر سے ہو اور اسباب و معالجات اوسکی بسیط تدبیر سے
۱۲۰۸	باب ۴ ایضاً ایضاً استسقاء زقی جو سردی جگر سے ہو اور اوسکے اسباب و معالجات
۱۲۱۰	باب ۵ ایضاً ایضاً استسقاء طبلی کے بیان مین اور اوسکی نشانی اور علاج
〃	باب ۶ ایضاً ایضاً استسقاء لحمی کا بیان اور اوسکے اسباب اور علاج
۱۲۱۳	گفتار پندرھوین انواع اسہال و سحج اور زحیر یعنی اقسام پیچش کے بیان مین اور اسباب اور علامات اور معالجات انواع و اقسام کے اسمین تین جزو ہین

صفحہ	مضمون
۱۲۱۳	جزو پہلا گفتار پندرھوین سے اون دستون مین جنکا مواد ایک عضو سے یا بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے اور دست پیدا کرتا ہے اسمین پانچ باب ہین
〃	باب ۱ جزو پہلا گفتار پندرھوین دماغی دستون کے بیان مین اور اوسکے اسباب و علامات و علاج
۱۲۱۴	باب ۲ ایضاً ایضاً اوس دستون کا بیان اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۲۱۵	باب ۳ ایضاً ایضاً جگری دستون کے بیان مین اور اوسکی علامات و معالجات
۱۲۱۹	باب ۴ ایضاً ایضاً خون کے دستون کے بیان مین جو جگر سے آتے ہین اور اوسکے نشان اور علاج
۱۲۲۰	باب ۵ ایضاً ایضاً اون دستون کے بیان مین کہ جنکا مواد تمام جسم سے آکر جمع ہوتا ہے اور اوسکے اسباب و معالجات
۱۲۲۲	جزو دوسرا گفتار پندرھوین معدہ کے دستون کی سب قسم کے بیان مین یعنی ذکر اون دستونکا جنکا سبب خاص معدہ سے ہوتا ہے اسمین چار باب ہین
〃	باب ۱ جزو دوسرا گفتار پندرھوین اون دستونکا بیان جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی کے سبب ہون اور اوسکے اسباب اور علاج اور علاج اسبابکا چار فصل پر ہے
〃	... فصل پہلی وہ دست جو ضعف قوت ہاضمہ سے عارض ہون بسبب رطوبت لزج کے
۱۲۲۴	... فصل دوسری اون دستونکا علاج جو ضعف قوت ہاضمہ سے ہون بسبب غلبہ صفرا کے اور گرمی معدہ کے
۱۲۲۵	... فصل تیسری علاج اون دستون کا جبکہ مواد صفرا کا بلغم کے ساتھ ہو
۱۲۲۶	... فصل چوتھی اون دستون کا علاج جو [illegible] معدہ سے ہو
〃	باب ۲ جزو دوسرا گفتار پندرھوین معدہ کے اون دستون کے بیان مین جو قوت ماسکہ کے ضعف سے ہون اور اوسکے نشان اور علاج منقسم پانچ فصل پر
〃	... فصل پہلی اون دستون کے علاج مین جنکا مواد رطوبت لزج ہو کہ سطح معدہ پر چپکا ہو اور ماسکہ کو ضعیف کرتی ہو اور اوسکے اسباب علامات و علاج

صفحہ	مضمون
۱۲۲۷	... فصل دوسری اون دستون کا علاج جو قوت ماسکہ کے ضعف سے بسبب نکلنے پھنسیون کے سطح معدہ پر عارض ہو اور اوسکے علامات اور علاج
〃	... فصل تیسری باب دوسرا جزو دوسرا گفتار پندرھوین اون دستون کے علاج مین جو قوت ماسکہ کے ضعف سے بسبب رہجانے دواء مسہل کے قوت معدہ پر عارض ہون اور اوسکے علامات اور علاج
۱۲۲۸	... فصل چوتھی اون دستون کے علاج مین جو قوت ماسکہ کے ضعف کے سبب بسبب اقسام سوء مزاج کے ہو اوسکی علامات اور علاج
〃	... فصل پانچوین اون دستونکا علاج جو بسبب تباہی اور ناگواری غذا کے اور اوسکی لغزش کے معدہ سے طرف آنتون کے شدید حرکتون سے ہو اور اوسکے علامات اور علاج
۱۲۲۸	باب ۳ جزو دوسرا گفتار پندرھوین معدہ کے اون دستون کے بیان مین جو طعام بد اور چرب اور بے ترتیب اور بکثرت کھانے سے ہو اور اوسکے اسباب و علاج
〃	باب ۴ ایضاً ایضاً معدہ کے اون دستون کے بیان مین جو کثرت سودا سے کہ تلی سے معدہ پر گرے عارض ہو اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۲۲۹	جزو تیسرا گفتار پندرھوین اسہال معوی کی انواع یعنی آنتون کے دستون کی سب قسمون کے بیان مین اسمین ایک باب ہے
〃	باب ۱ جزو تیسرا گفتار پندرھوین [illegible] خلفۃ [illegible] اوسکے اسباب و علامات و علاج [illegible] تین فصل ہین
۱۲۲۹	... فصل پہلی [illegible] جسکا سبب [illegible] ہوتی ہے کہ ثقل ... اور آنتون کی قوت ماسکہ کو ضعیف کرتا ہے اوسکی علامت اور علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست کتاب ششم ذخیرۂ خوارزم شاہی اس کتاب کی اکیس ۲۱ گفتار ہین گفتار پہلی سر کی بیماریون
ہی اور اس گفتار کی پانچ جزو ہین جزو پہلا اون بیماریو مین ہی کہ جنکا سبب ورم اور تفرق اتصال کو ہر دماغ کا ہی اور اِس
جزو کی سات باب ہین باب ۱ پہلا قرانیطس یعنی سرسام تیز مین ہی باب ۲ دوسرا افلغمونی یعنی ورم خونی مین ہے
باب ۳ تیسرا اصبار امین ہی یعنی دیوانگی بافراط مین باب ۴ چوتھا قوبا اور حمرہ مین ہی باب ۵ پانچوان لیثرغس
یعنی سرسام بلغمی مین ہی باب ۶ چھٹا سُبات سہری اور سہر سباتی مین ہی باب ۷ ساتوان شخوص اور جمود مین ہے
جزو دوسرا اون بیماریو مین کہ جنکا سبب جمع ہونا خلط بد کا ہی اندر دماغ کی اور اس جزو کی سات باب ہین باب
پہلا مالیخولیا کی بیان مین ہی اور یہ نام یونانی ہی مال نام سودا کا ہی اور خولیا نام خلط کا باب ۲ دوسرا جنون کی قسمون
مین ہی باب ۳ تیسرا عشق مین ہی باب ۴ چوتھا غفلت اور حمق اور نسیان اور ہذیان اور اختلاط ذہن اور
فساد تخیل مین ہی باب ۵ پانچوان خواب ناطبعی مین ہے باب ۶ چھٹا بیداری اور بیخوابی مین ہی باب ۷ ساتوان
پانی کی جمع ہونے مین ہی اندرون کاسہ سر کی جزو تیسرا اون بیماریو مین ہی کہ سبب اونکا جمع ہونا کسی خلط غلیظ اور بلغم
فزونی کا ہو گذرگاہون اور تجویفون مین دماغ کی اور اس جزو کی چار باب ہین باب ۱ پہلا دوار اور سدر مین ہے باب ۲
دوسرا کابوس مین ہے باب ۳ تیسرا صرع یعنی مرگی مین ہی باب ۴ چوتھا سکتہ مین ہی جزو چوتھا اون
بیماریو مین ہی کہ سبب اونکا جمع ہونا رطوبت فزونی کا ہو اندر پٹھون کی کہ آلہ حس و حرکت کی ہین اور اس جزو کے آٹھ

باب ہین باب۱ پہلا اختلاج مین ہی باب۲ دوسرا لقوہ مین ہی باب۳ تیسرا خدر مین ہی باب۴ چوتھا رعشہ مین ہے
باب۵ پانچوان فالج مین ہی باب۶ چھٹا تشنج مین ہی باب۷ ساتوان کزاز یعنی کردن کے تشنج مین ہی باب۸ آٹھوان
اون حالات مین ہی کہ آدمی پر ظاہر ہوتی ہین اور طبیب اونکو عربی مین لوی اور فیجیج بھی کہتے ہین جزو۵ پانچوان انواع درد
سر مین ہی اور اس جزو کے اکیس باب ہین باب۱ پہلا درد سر گرم مین ہی جو بغیر مواد کے ہو باب۲ دوسرا درد سر گرم صفراوی
مین ہی باب۳ تیسرا درد سر گرم خونی مین ہی باب۴ چوتھا درد سر مین ہی جو بغیر مواد کے ہو باب۵ پانچوان درد سر بلغمی مین
ہی باب۶ چھٹا درد سر سوداوی مین ہی باب۷ ساتوان اوس درد سر مین ہی جو ریاح غلیظ سے پیدا ہوتا ہی باب۸ آٹھوان
درد سر مین ہے کہ خشکی سے ہو باب۹ نوان درد سر مین ہی کہ ضعیفی معدہ سے پیدا ہو باب۱۰ دسوان درد سر مین ہی کہ قوت حس
دماغ سے عارض ہو باب۱۱ گیارہوان درد سر مین ہی کہ بعد خواب کے ظاہر ہو باب۱۲ بارہوان درد سر مین کہ بعد جماع کے عارض ہو
باب۱۳ تیرہوان درد سر مین ہی کہ بوؤن اور بخرون سے پیدا ہو اور باہر سے طرف دماغ کی پہنچین باب۱۴ چودہوان درد سر مین
ہی کہ ہواؤن سے پیدا ہو جو باہر سے طرف دماغ کی پہنچتی ہین باب۱۵ پندرہوان درد سر مین ہی جو سر کے زخم سے عارض ہو باب۱۶
سولہوان درد سر مین ہی جو کیڑون کے پیدا ہونے سے ہو باب۱۷ سترہوان درد سر مین ہی کہ خمار سے پیدا ہووے باب۱۸ اٹھارہوان
درد سر ضربانی مین ہی باب۱۹ اونیسوان درد سر مزمن لازم مین ہی باب۲۰ بیسوان درد سر مین ہی کہ اعراض سے ہی
ہو باب۲۱ اکیسوان شقیقہ مین ہی گفتار دوسری آنکھ کی بیماریون کے حالات کی شناخت مین ہے
اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اونکی اور اس گفتار کے سات جزو ہین جزو۱ پہلا آنکھ کے مزاج کی پہچان مین ہی اور
انواع علاج مین اوسکی بطریق کلی اور اس جزو کے سات باب ہین باب۱ پہلا آنکھ کے مزاج کی شناخت مین ہی اور اون
حالات کے بیان مین ہی جو اوس سے تعلق رکھتی ہین باب۲ دوسرا آنکھ کی بیماریون کے علاج کے اصول مین ہی باب۳ تیسرا
آنکھ کی بیماریون کے اسباب مین ہی جو مواد کے سبب سے ہوتی ہین باب۴ چوتھا آنکھ کی دواؤن کی پہچان مین ہی اور
شناخت مین ہر ایک دوا کے فعل اور قوت کے باب۵ پانچوان اس بات کی شناخت مین ہی کہ آنکھ کی دوائونکو
کس طرح مدبر کرنا چاہیے باب۶ چھٹا اس بات کی پہچان مین ہی کہ آنکھ بیمار کی کیونکر کھولنی چاہیے اور دوائین اوسکے
اندر کس طرح لگانی چاہیئین باب۷ ساتوان آنکھ کے نگاہ رکھنے کی تدبیر مین ہی کہ درست رہے اور دردمند ہونے نپاوے
جزو۲ دوسرا اون بیماریون کی پہچان مین ہی جو آنکھ کی پلک مین عارض ہوتی ہین اور اس جزو کے اونتیس۲۹ باب
ہین باب۱ پہلا بردہ مین ہی باب۲ دوسرا التحجر مین ہی باب۳ تیسرا علت الالتصاق مین ہی باب۴ چوتھا
شترہ مین ہی باب۵ پانچوان شعیرہ مین ہی باب۶ چھٹا شعر زائد مین ہی باب۷ ساتوان شعر منقلب مین ہے
باب۸ آٹھوان دردنبیخ مین ہی باب۹ نوان سلاق مین ہی باب۱۰ دسوان شرناق مین ہے
باب۱۱ گیارہوان جرب الاجفان مین ہی باب۱۲ بارہوان اندرون پلک اور گوشہاے چشم کی خارش

مین ہی باب ۱۳ تیرہوان سخت ہونی مین پلک کے ہی اور اس علت کو حجارۃ الاجفان کہتے ہین باب ۱۴ چودہوان سطری
پلک مین ہی باب ۱۵ پندرہوان کمد یعنی پلک کے ورم سخت مین ہی باب ۱۶ سولہوان توثۃ اجفان مین ہے
باب ۱۷ سترہوان کمنہ مین ہی باب ۱۸ اٹھارہوان ثولول پلک مین ہی باب ۱۹ اونیسوان شری مین ہی کہ اوپر
پلک کے ظاہر ہوتی ہی باب ۲۰ بیسوان نملہ مین ہی کہ اوپر پلک کے ظاہر ہوتا ہی باب ۲۱ اکیسوان سعفہ پلک مین ہے
باب ۲۲ بائیسوان انتفاخ پلک مین ہی باب ۲۳ تیئیسوان سلعہ مین ہی کہ پلک پر ظاہر ہوتا ہی باب ۲۴ چوبیسوان
زخم پلک مین ہی باب ۲۵ پچیسوان استرخاء پلک مین ہی باب ۲۶ چھبیسوان نیلگونی اور سبزی پلک مین ہی باب ۲۷
ستائیسوان قمل الاجفان مین ہی یعنی ظاہر ہونی مین جیس کے اندر پلکون کی باب ۲۸ اٹھائیسوان گرنی مین پلکون کی
ہی باب ۲۹ اونتیسوان سپید ہونی مین پلک کے ہی اور گر نمیت بال ابرو کی جزو تیسرا اون بیماریون مین سے
جو گوشہ چشم مین ظاہر ہوتی ہین اور اس جزو کی تین باب ہین باب ۱ پہلا غرب یعنی ناصور چشم مین ہی باب
دوسرا غدہ مین ہی کہ گوشہ چشم مین ظاہر ہوتا ہی باب ۳ تیسرا سیلان اشک مین ہی جزو چوتھا اون بیماریون
مین ہی جو طبقہ ملتحمہ مین عارض ہوتی ہین اور وہ بیماریان بارہ ہین رمد طرفہ ظفرہ انتفاخ جسا حکہ
سبل دوقہ دمعہ دبیلہ توتہ تفرق اتصال باب ۱ پہلا انواع رمد مین ہی اور رمد حقیقت مین ورم ملتحمہ کو کہتی ہین باب ۲
دوسرا طرفہ مین ہی اور طرفہ نقطہ سرخ ہین کہ آنکھ کی سپیدی پر ظاہر ہوتی ہین باب ۳ تیسرا آنکھ کے علاج مین ہی کہ جو
کوئی شی اوسکی اندر پڑ جاتی یا دہوان اور گرد اوسمین پہونچی باب ۴ چوتھا ظفرہ مین ہی باب ۵ پانچوان انتفاخ
ملتحمہ مین ہی باب ۶ چھٹا سخت ہونی مین ملتحمہ کی ہی باب ۷ ساتوان حکہ یعنی خارش طبقہ ملتحمہ مین ہی باب ۸ آٹھوان
سبل مین ہی یعنی رگون کا آنکھ کی سرخ اور ممتلی ہونا باب ۹ نوان دوقہ مین ہی باب ۱۰ دسوان دمعہ یعنی جاری ہونے
آنسو مین ہے باب ۱۱ گیارہوان دبیلہ مین ہی کہ اوپر ملتحمہ کی ظاہر ہوتا ہی باب ۱۲ بارہوان توتہ مین ہی کہ اوپر ملتحمہ کے
عارض ہوتا ہی باب ۱۳ تیرہوان تفرق اتصال مین ہی جزو پانچوان اون بیماریون مین ہی جو طبقہ قرنیہ
مین عارض ہوتی ہین اور وہ بیماریان دس عدد ہین اور باب بھی اس جزو کی دس ہین باب ۱ پہلا
قرحہ اور دبیلہ مین ہی باب ۲ دوسرا بثور قرنیہ مین ہی باب ۳ تیسرا اسپیدی مین ہی جو آنکھ کی سیاہی پر عارض
ہوتی ہی اوسکو بیاض کہتے ہین باب ۴ چوتھا طبقہ قرنیہ کی تغیر رنگ مین ہی باب ۵ پانچوان تری طبقہ قرنیہ
مین ہی باب ۶ چھٹا خشکی طبقہ قرنیہ مین ہی باب ۷ ساتوان سرطان مین ہے کہ اوپر قرنیہ کی ظاہر ہوتا ہے
باب ۸ آٹھوان کمنہ مین ہی باب ۹ نوان نتوء طبقہ قرنیہ مین ہی باب ۱۰ دسوان تفرق اتصال طبقہ
قرنیہ مین ہی جزو چھٹا اون بیماریون مین ہی جو طبقہ عنبیہ مین عارض ہوتی ہین اور وہ پانچ
بیماریان ہین اتساع حدقہ ضیق حدقہ نتوء عنبیہ تفرق اتصال نزول الماء باب ۱ پہلا اتساع حدقہ مین ہے

باب ۲ دوسرا ضیق مین ہی باب ۳ تیسرا انتو عنبیہ مین ہی باب ۴ چوتھا تفرق اتصال طبقہ عنبیہ مین ہے
باب ۵ پانچوان نزول الماء مین ہی یعنی پانی اوترنی مین اندر آنکھ کے خرو سا توان اون بیماریون مین آنکھ
کے ہے کہ جنکو ساتھہ حس کے ادراک نہین کرسکتے ہین اور نام اور علامت اور علاج مین اونکے
اور اس جزو کی گیارہ باب ہین باب ۱ پہلا رطوبت بیضیہ کی بیماریون مین ہی باب ۲ دوسرا رطوبت جلیدیہ کی
بیماریون مین ہی باب ۳ تیسرا قوت باصرہ کی حالات مین ہی باب ۴ چوتھا شبکوری اور روزکوری مین ہے
باب ۵ پانچوان چشم سر مازدہ کی علاج مین ہی باب ۶ چھٹا رطوبت زجاجیہ کی بیماری مین ہے باب ۷ ساتوان
اون بیماریون مین ہی جو طبقہ شبکیہ مین لاحق ہوتی ہین باب ۸ آٹھوان عصب مجوف کی بیماریونمین ہے باب ۹ نوان
عصب مجوف کی عضلون اور آنکھ کے عضلونکی بیماریونمین ہی باب ۱۰ دسوان باہر نکلنی مین آنکھ کے ہی بسبب استرخاء
عصب مجوف کی باب ۱۱ گیارھوان ضعیفی چشم اور بینائی مین ہی گفتار تیسری کان کی احوال اور
شنوائی کی کیفیت مین ہی اور بیان مین کان کی بیماریون کے اور نشانیون اور علاج
مین اونکے ہی اور اس گفتار کی نو باب ہین باب ۱ پہلا فضیلت شنوائی مین ہی باب ۲ دوسرا
گرانی گوش اور باطل ہونی شنوائی مین ہی باب ۳ تیسرا انواع سدہ مین ہی باب ۴ چوتھا اوس ورم مین ہی کہ
جو کان کی جڑ مین اور کان کی اندر ہوتا ہی باب ۵ پانچوان کان کی درد مین ہی باب ۶ چھٹا زخم گوش مین ہے
باب ۷ ساتوان طنین اور دوی مین ہی باب ۸ آٹھوان علاج مین کوفتہ ہوئی گوش کی ہی باب ۹ نوان
تدبیر مین باہر نکالنی پانی کی ہی جو کان کی اندر داخل ہو جائی گفتار چوتھی ناک کی احوال مین ہی اور ناک
کی بیماریونمین اور اونکی اسباب اور نشانیون اور علاج مین ہی اور اس گفتار کی دس باب
ہین باب ۱ پہلا اون آفتون مین ہی جو سونگھنی کی قوت مین پڑتی ہین باب ۲ دوسرا ناک کی بدبو مین ہے
باب ۳ تیسرا ناک کی زخم مین ہی باب ۴ چوتھا ناک کی ناصور مین ہی اور پیدا ہونی مین گوشت زائد کی اندر ناک ہے
باب ۵ پانچوان علاج مین ناک سی خون آنی کے ہی باب ۶ چھٹا علاج مین شکستگی اور کوفتگی ناک کے ہی باب ساتوان
تدبیر مین کسی چیز کی باہر نکالنی کے ہی ناک کی اندر سی باب ۸ آٹھوان ناک کی خارش مین ہی باب ۹ نوان بسیاری
عطسہ یعنی چھینکونکی کثرت مین ہے باب ۱۰ دسوان زکام اور نزلہ مین ہی گفتار پانچوین احوال دہن اور زبان
اور ہونٹھہ اور دانتون مین ہی اور اونکی بیماریون کی علاج مین اور اس گفتار کی تین جزو ہین
جزو پہلا بیماریونمین دہن اور ہونٹھہ اور دانتون کی جڑون کی گوشت کی ہی اور اس جزو کی دس باب ہین
باب ۱ پہلا ہونٹھون کی منفعت اور اونکی بیماریون کی حال مین باب ۲ دوسرا کوفتگی لب کے علاج مین ہے
باب ۳ تیسرا ہونٹھون کی گوشت زائد کی علاج مین ہی باب ۴ چوتھا خورہ مین ہی کہ ہونٹھہ اور دانتون جڑون کی

بیان مین ہی جو بسبب سردی کی پیدا ہوتی ہی بغیر مواد کی باب ٧ ساتوان اوس کھانسی کے احوال اور علاج مین ہے جسکا سبب
سوء مزاج گرم مادی ہوتا ہی باب ٨ آٹھوان کھانسی سرد مادی مین ہے باب ٩ نوان اوس کھانسی کے علاج مین ہے
کہ جسکا سبب ورم یا زخم پھیپڑہ کا ہو باب ١٠ دسوان اوس کھانسی مین ہی جسکا سبب شربات السعال ہو باب ١١
گیارہوان نفث الدم یعنی خون تھوکنی کی بیماری مین ہی باب ١٢ بارہوان علت ذات الریہ مین ہی یعنی پھیپڑے کے
ورم مین باب ١٣ تیرہوان ذات الصدر یعنی جمع ہونی مین ریم کی ہی اندر فضای سینہ کی باب ١٤ چودہوان علت سل
مین ہے باب ١٥ پندرہوان ذات الجنب مین ہی گفتار آٹھوین دل کے احوال کی بیان مین ہی اور
بیماریونمین اونکی اور اس گفتار کی چھہ باب ہین باب ١ پہلا دل کی بیماریون کی انواع مین ہی باب ٢ دوسرا
ضعیفی دل اور خفقان مین ہی جو سوء مزاج گرم سی اوٹھتا ہی باب ٣ تیسرا ضعیفی دل اور خفقان مین ہی کہ جو سوء مزاج
سرد سی اوٹھتا ہی باب ٤ چوتھا خفقان مین ہی جو سوء مزاج خشک سی اوٹھتا ہی باب ٥ پانچوان خفقان اور سوداس
مین ہی جو سوء مزاج سرد سی پیدا ہوتا ہی بسبب ابخرون سوداوی کے باب ٦ چھٹا غشی مین ہی گفتار نوین شناخت
کرنے مین احوال پستان اور علاج مین اونکی بیماریون کے ہی اور اس گفتار کے دس باب ہین
باب ١ پہلا احوال شیر مین ہی اور کمی و بیشی مین اوسکی باب ٢ دوسرا اوس عورت کی تدبیر مین ہی جسکی چھاتیون مین
دودھ کثرت سی ہووے باب ٣ تیسرا دودھ بستہ ہو جانی مین ہی اندر پستان کی باب ٤ چوتھا سڑ جانے مین دودھ کے ہے
اندر پستان کے باب ٥ پانچوان ورم گرم پستانمین ہی باب ٦ چھٹا ورم سرد پستان مین ہے باب ٧ ساتوان
سخت ہونی مین پستان کی ہی اور اوس غدود کی بیان مین ہی جو اندر پستان کی ظاہر ہوتا ہی باب ٨ آٹھوان دبیلہ
پستان مین ہی باب ٩ نوان زخم بلیدہ مین ہی جو گوشت پستانکو کھاتا ہی باب ١٠ دسوان عورت کی چھاتیونکی
نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہی کہ بڑی ہونی پاوین گفتار دسوین مری اور معدہ کی بیماریون کے احوال تمیز
اور اس گفتار کی چھہ جزو ہین جزو پہلا احوال مری کی شناخت مین ہی اور اس جزو کی تین باب ہین باب ١ پہلا
بدشواری اوترنی مین کھانا اور پانی کے ہی حلق سی باب ٢ دوسرا ورم مری مین ہی باب ٣ تیسرا قرحہ اور بثرہ
مری مین ہی جزو دوسرا دسوین گفتار سی انواع سوء مزاج معدہ مین ہی اور اس جزو کی سات
باب ہین باب ١ پہلا سوء مزاج گرم معدہ مین ہی جو بغیر مواد کی ہو باب ٢ دوسرا سوء مزاج گرم با مادہ مین ہے
باب ٣ تیسرا درد معدہ اور ضعیفی معدہ مین ہی کہ سوء مزاج سرد بمادہ سی ہووی باب ٤ چوتھا درد معدہ مین ہے
جو بسبب سوء مزاج سرد اور خشک کی پیدا ہوتا ہی باب ٥ پانچوان ضعیفی معدہ مین ہی کہ سوء مزاج سرد اور تر سے
پیدا ہووی باب ٦ چھٹا درد معدہ اور کھانا نہ ہضم ہونی مین ہی بسبب ریاح کی باب ٧ ساتوان درد معدہ مین ہے
کہ بسبب سودا کے پیدا ہووی جزو تیسرا دسوین گفتار سی احوال تغیر شہوت طعام مین ہے

اور اس جزو کے پانچ باب ہین باب ۱ پہلا ضعیفی شہوت طعام مین ہی باب ۲ دوسرا شہوت کلبی مین ہے باب تیسرا
علت جوع البقر مین ہی باب ۴ چوتھا فساد شہوت مین ہی یعنی آرزوی تباہ مین کہ آدمی خراب اور بد چیزون کی خواہش
کرتا ہی باب ۵ پانچوان تشنگی مفرط مین ہی جزو چوتھا دسوین گفتار سے احوال مین معدہ کی حرکتونکے
مثل ڈکار اور ہچکی اور قی کے اور اس جزو کے چھ باب ہین باب ۱ پہلا ہچکی کے احوال مین ہی اور اسباب اور علامات
اور علاج مین اوسکی باب ۲ دوسرا ڈکارون کی علاج مین ہے باب ۳ تیسرا امتلی اور اُکتائی اور اضطراب معدہ مین ہے
باب ۴ چوتھا قی مین ہی باب ۵ پانچوان قی خونی مین ہی باب ۶ چھٹا ہیضہ مین ہی جزو پانچوان شناخت
مین احوال ضعف معدہ اور بد ہضمی طعام اور ضعف قوت چہارگانہ کے ہے اور اس جزو کے
چھ باب ہین باب ۱ پہلا احوال ضعیفی معدہ مین ہے باب ۲ دوسرا ضعیفی قوت جاذبہ مین ہی باب ۳ تیسرا
ضعف قوت ماسکہ مین ہی باب ۴ چوتھا ضعف قوت ہاضمہ مین ہی باب پانچوان ضعف قوت دافعہ مین ہی
باب ۶ چھٹا استرخای معدہ اور تحلیل نسج معدہ مین ہی یعنی سُست ہو جاتی مین اوسکی جرم کی بناوٹ کی جزو چھٹا
دسوین گفتار سے شناخت ورمون اور زخمون اور پھوڑہ پھنسیونمین معدہ کے ہے
اور اس جزو کی چھ باب مین ہے باب ۱ پہلا ورم خونی معدہ مین ہی باب ۲ دوسرا ورم صفراوی معدہ مین ہے
باب ۳ تیسرا ورم بلغمی معدہ مین باب ۴ چوتھا معدہ کی ورم صلب مین ہی باب ۵ پانچوان دبیلہ
معدہ مین ہی باب ۶ چھٹا پھنسیون اور زخمون مین معدہ کی ہی گفتار گیارہوین جگر کی بیماریون کے
بیانمین ہی اور اس گفتار کی تین جزو ہین جزو پہلا احوال جگر کی پہچانمین ہی اور اقسام مین سوء مزاج
کی جو اوسمین عارض ہوتی ہین اور اس جزو کی گیارہ باب ہین باب ۱ پہلا احوال جگر کے بیانمین ہے
باب ۲ دوسرا سوء مزاج گرم جگر مین ہی باب ۳ تیسرا سوء مزاج سرد جگر مین ہی باب ۴ چوتھا سوء مزاج خشک
ساده جگر مین ہے باب ۵ پانچوان سوء مزاج تر سادہ جگر مین ہی باب ۶ چھٹا سوء مزاج گرم اور تر جگر مین ہے
باب ۷ ساتوان سوء مزاج گرم اور خشک جگر مین ہی باب ۸ آٹھوان سوء مزاج سرد اور خشک جگر مین ہے
باب ۹ نوان تدبیر مین صاحب جگر کو چاہیئے کی ہی باب ۱۰ دسوان اون چیزون اور دواؤن کی بیانمین ہے
جو جگر کو نقصان پہونچاتی ہین باب ۱۱ گیارہوان اون چیزون اور دواؤن کی بیانمین ہے جو جگر کو فائدہ پہونچاتی
ہین جزو دوسرا احوال ضعیفی جگر اور سدہ اور درد جگر کی پہچان مین ہی اور اس جزو کی چھ باب ہین باب ۱ پہلا
ضعیفی جگر مین ہی باب ۲ دوسرا سدہ مین ہی جو حدبہ جگر مین پڑتا ہی باب ۳ تیسرا سدہ مین ہی جو قعر جگر مین پڑتا ہی
باب ۴ چوتھا سدہ مین ہی جو قابض چیزونکی کھانی سے پڑتا ہی باب ۵ پانچوان ریاح کی بیان مین ہی جو اندر جگر کی
پیدا ہوتی ہین باب ۶ چھٹا درد جگر مین ہی جزو تیسرا گیارہوین گفتار سے جگر کی ورمون کی انواع مین ہے

اوراس جزو کی چھہ باب ہین **باب ۱ پہلا** جگر کی ورم گرم مین ہے **باب ۲ دوسرا** اوس ورم جگر مین ہی جو پخته ہوتا ہی
اور ریم کرتا ہی اور دبیله ہوجاتا ہی یا سخت ہوتا ہی **باب ۳ تیسرا** جگر کے ورم صلب مین ہی **باب ۴ چوتھا** ورم عضلہ مین ہے
باب ۵ پانچوان اوس ورم جگر مین ہی جو بسبب کسی زخم یا کسی صدمه کے عارض ہووی **باب ۶ چھٹا** جگر کے ورم
سرد مین ہے **گفتار بارہوین امراض طحال یعنی تلی کی بیماریونمین ہی اور نشانیون اور علاج مین**
اونکی اوراس گفتار کی چار باب ہین **باب ۱ پہلا** احوال طحال مین ہی اور اوسکی سوء مزاج کی انواع مین سے
باب ۲ دوسرا تلی کی قوتونکی ضعیفی مین ہی **باب ۳ تیسرا** تلی کے ورمون کی اقسام مین ہی اور معالجات مین اونکی
باب ۴ چوتھا درد طحال مین ہی **گفتار تیرہوین اون بیماریونمین ہی جو تلی اور جگر کی بیماریونسی**
اوٹھتی ہین اوراس گفتار کی دو جزو ہین **جزو پہلا** شناخت مین یرقان کی اقسام کے ہی اوراس جزو کی
نو باب ہین **باب ۱ پہلا** احوال یرقان کی بیانمین ہی بطریق کلی **باب ۲ دوسرا** یرقان زرد مین ہی که گرمی جگر سی ہوتا ہی
باب ۳ تیسرا یرقان زرد مین ہی که سبب اوسکا بکثرت تناول کرنا طعام اور اون چیزونکا ہی جو صفرا پیدا کرتی ہین
باب ۴ چوتھا اوس یرقان مین ہی که جسکا سبب گرمی تمام جسم کی ہو **باب ۵ پانچوان** اوس یرقان مین ہی که سبب
اوسکا بستہ ہونا مسام تمام جسم کا ہو **باب ۶ چھٹا** اوس یرقان مین ہی که جسکا سبب سدہ جگر ہووے **باب ۷ ساتوان**
یرقان بحرانی مین ہے **باب ۸ آٹھوان** اوس یرقان مین ہی جو بسبب ورم جگر اور کاٹنے جانورون بد سے عارض ہوتا ہی
باب ۹ نوان یرقان سیاہ مین ہی **جزو دوسرا تیرہوین گفتار سے انواع استسقای سه گانه اور**
سوء القینه کی بیان مین ہی اوراس جزو کی چھہ باب ہین **باب ۱ پہلا** استسقای زقی اور لحمی اور طبلی مین ہے
باب ۲ دوسرا سوء القینه مین ہی **باب ۳ تیسرا** استسقای زقی مین ہے که بسبب گرمی جگر کے ہو **باب ۴ چوتھا** استسقای
زقی مین ہی که بسبب سردی جگر کے ہو **باب ۵ پانچوان** استسقای طبلی مین ہی **باب ۶ چھٹا** استسقای لحمی مین ہے
گفتار چودہوین دستونکی سب قسمونمین ہی اور سحج اور زحیر مین اوراس گفتار کے تین جزو ہین **جزو پہلا** اون
دستون کی بیانمین ہی که سبب اوسکا مواد ہو ایک عضو سے یا تمام جسم سے معدہ اور آنتون پر آکر گری اور دست پیدا کری اور
اس جزو کی پانچ باب ہین **باب ۱ پہلا** دماغی دستونمین ہی **باب ۲ دوسرا** اسہال مراری مین ہی **باب ۳ تیسرا**
جگری دستونمین ہی **باب ۴ چوتھا** خون کے دستونمین ہے که جگر سے آوین **باب ۵ پانچوان** اون دستونمین ہی که جنکا مواد
تمام جسم سے آتا ہی **جزو دوسرا** اون معدی دستونمین ہی اوراس جزو کی چار باب ہین **باب ۱ پہلا** اون دستونمین
معدہ کی ہی که جنکا سبب ضعیفی قوت ہاضمه ہو **باب ۲ دوسرا** اون معدی دستونمین ہے که جنکا سبب ضعیفی قوت ماسکہ ہو
باب ۳ تیسرا اون معدی دستونمین ہی جو بسبب بے ترتیبی اور بکثرت تناول کرنی طعام بد اور چیزونکے عارض ہوتے ہین
باب ۴ چوتھا اون معدی دستونمین ہی جو بسبب بہت گرنی خلط سودا کی تلی کی اندر سے اوپر معدہ کے عارض ہوتی ہین

جزو تیسرا انواع اسہال معوی مین ہی یعنی آنتون کی دستون مین ہی اور اس جزو کی چار باب ہین باب ۱ پہلا
زلق الامعا مین ہی اور اس کی تین فصلین ہین فصل پہلی اوس زلق الامعا مین ہی کہ جسکا سبب پھنسیان ہون
اوپر آنتون کے فصل دوسری زلق الامعا مین ہے کہ سبب اوسکا رطوبت لزج ہو فصل تیسری اوس زلق الامعا
مین ہی کہ جو قوت دواے مسہل کی باقی رہنی سے ہو باب ۲ دوسرا سحج مین ہی باب ۳ تیسرا آنتون کے زخم مین اور
خون کی دستون کی بیان مین ہی جنکو یونانی مین ذوسنطاریا کہتے ہین باب ۴ چوتھا زحیر مین ہی گفتار پندرہوین
مقعد اور شرج کی بیماریون مین ہی اور اس گفتار کی سات باب ہین باب ۱ پہلا بیان مین باہر آنے مقعد کے ہے
باب ۲ دوسرا زخم شرج مین ہے باب ۳ تیسرا استسقی شرج مین ہے باب ۴ چوتھا شقاق مقعد مین ہی باب
پانچوان خارش مقعد مین ہی باب چھٹا بواسیر مین ہی گفتار سولھوین کیڑونکی سب قسمون مین ہی جو آنتون
مین پڑجاتی ہین اور اس گفتار کی تین باب ہین باب ۱ پہلا ہر جنس کے کیڑون کے بیان مین ہی اور اسباب مین اونکی
پیدایش کے اندر آنتون کے باب ۲ دوسرا لنبی لنبی کیڑون کے بیان مین ہی اور کدو دانون کے علاج مین ہی باب ۳ تیسرا
چھوٹے چھوٹے کیڑون کی بیان مین ہی گفتار سترہوین قولنج کی سب قسمون مین ہی اور اس گفتار کے دس باب ہین
باب ۱ پہلا پیچش ناف اور درد شکم مین ہے باب ۲ دوسرا قولنج کی احوال مین ہے باب ۳ تیسرا قولنج ثقلی
مین ہے اور انواع اوسکی سات ہین نوع پہلی اوس قولنج ثقلی مین ہی کہ سبب اوسکا تناول کرنا خشک غذاؤن کا ہو
نوع دوسری اوس قولنج ثقلی مین ہی کہ سبب اوسکا بہت جاری ہونا پیشاب کا ہو نوع تیسری اوس قولنج
ثقلی مین ہی کہ سبب اوسکا رنج اور ریاضت اور پسینہ کی بکثرت ہو نوع چوتھی اوس قولنج ثقلی مین ہی کہ سبب اوسکا سوء مزاج
گرم یا سوء مزاج خشک ہو نوع پانچوین اوس قولنج ثقلی مین ہی کہ سبب اوسکا تحلیل ہونا گوشت اعضا اور کشادگی
تمام جسم کی مسامات کی ہو نوع چھٹی اوس قولنج ثقلی مین ہی کہ سبب اوسکا پیدا ہونا کدو دانون اور لنبی لنبی کیڑونکا ہو
نوع ساتوین اوس قولنج ثقلی کے بیان مین ہی کہ سبب اوسکا بند ہونا منفذ صفرا کا ہو باب ۴ چوتھا قولنج بلغمی
غلیظ اور لزج مین ہی باب ۵ پانچوان قولنج ریحی مین ہی باب چھٹا قولنج ورمی مین ہی باب ۷ ساتوان
قولنج التوائی مین ہی باب ۸ آٹھوان اوس قولنج مین ہی کہ سبب اوسکا ضعیفی قوت دافعہ قولون کی ہو باب
نوان اوس قولنج مین ہی کہ سبب اوسکا باطل ہونا حس قولون کا ہو باب ۱۰ دسوان ایلاوس مین ہے
گفتار آٹھارہوین گردہ اور مثانہ کی بیماریون مین ہی اور اس گفتار کے چار جزو ہین جزو پہلا سوء مزاج گردہ
اور ورم اور زخم اور ضعیفی اور لاغری گردہ مین ہی اور اس جزو کی پندرہ باب ہین باب ۱ پہلا سوء مزاج گرم بی مادہ
مین ہی کہ اندر گردہ کی ظاہر ہو باب ۲ دوسرا سوء مزاج سرد بی مادہ مین ہی کہ اندر گردہ کی ظاہر ہو باب ۳ تیسرا
سوء مزاج گرم با مادہ مین ہی کہ اندر گردہ کی ظاہر ہو باب ۴ چوتھا سوء مزاج سرد با مادہ مین ہی کہ اندر گردہ کی ظاہر ہو

باب ۵ پانچوان لاغری گردہ مین ہی باب ۶ چھٹا ضعیفی گردہ مین ہی باب ۷ ساتوان ریح گردہ مین ہے
باب ۸ آٹھوان ورم گرم مین ہی کہ اندر گردہ کے ظاہر ہو باب ۹ نوان ورم صلب بلغمی گردہ مین ہے، باب ۱۰ دسوان
گردہ کی ورم صلب سوداوی مین ہی باب ۱۱ گیارہوان اوس ورم صلب گردہ مین ہی کہ ورم سرد یا گرم سی بسبب
ناصوابی علاج کی صلب ہوگیا ہو باب ۱۲ بارہوان شور اور جرب مین ہی کہ اندر گردہ اور جمیع آلات بول کی ظاہر آوے
باب ۱۳ تیرہوان خونی پیشاب مین ہی اور شگافتہ ہوئی مین کسی رگ کے اندر گردہ کی باب ۱۴ چودہوان خون کے
بستہ ہوئی مین ہی اندر مجاری بول کی باب ۱۵ پندرہوان قرحہ گردہ اور آلات بول مین ہی جزو دوسرا اٹھارہوین
گفتار سی مثانہ کی بیماریون مین سے ہے اور اس جزو کی آٹھ باب ہین باب ۱ پہلا ورم گرم مثانہ مین ہے
باب ۲ دوسرا ورم سرد مثانہ مین ہی باب ۳ تیسرا قرحہ مثانہ مین ہی باب ۴ چوتھا بستہ ہوئی مین خون کے ہے
اندر مثانہ کی باب ۵ پانچوان جرب مثانہ مین ہے باب ۶ چھٹا ریح مثانہ مین ہی باب ۷ ساتوان درد مثانہ مین ہے
باب ۸ آٹھوان استرخای مثانہ مین ہے جزو تیسرا اٹھارہوین گفتار سی اون آفتون کے بیان مین ہے
جو فعل مثانہ مین واقع ہوتی ہین مانند تقطیر البول اور عسر البول یعنی دشواری پیشاب کی اور
سلسل البول اور حرقة البول اور ذیابیطس اور اس جزو کی سات باب ہین باب ۱ پہلا تقطیر البول
مین ہی یعنی چنک پیشاب مین باب ۲ دوسرا عسر البول یعنی بدشواری آنی مین پیشاب کی ہی باب ۳ تیسرا پیشاب کی جلن
مین ہے باب ۴ چوتھا بہت جاری ہونی مین پیشاب کے ہی اور مرض ذیابیطس مین باب ۵ پانچوان سلسل البول
مین ہی باب ۶ چھٹا بول خون صرف اور بول غسالی مین ہی باب ۷ ساتوان بول غریب مین ہی جزو چوتھا
ریگ اور پتھری کے احوال مین ہی جو گردہ اور مثانہ مین پیدا ہوتی ہی اور اس جزو کے پانچ باب ہین باب ۱ پہلا
احوال ریگ اور گردہ اور مثانہ کی پتھری مین ہی کہ کیونکر پیدا ہوتی ہی باب ۲ دوسرا اس مضمون مین ہی کہ پتھری
کسجگہہ پیدا ہوتی ہی باب ۳ تیسرا نشانیون اور علاج مین گردہ اور مثانہ کی پتھری کے باب ۴ چوتھا علاج مین
اوس پتھری کے ہی کہ جسوقت مثانہ سی گذر کر پیشاب کی راہون مین اٹکی ہوئی ہو یا پیشاب کی راہون سی نکلجاوی اور زخم کر دیوے
یا مثانہ مین زخم ڈالدیوی باب ۵ پانچوان تدبیر مین مثانہ چیرنے اور پتھری باہر نکالنے کی ہی گفتار انیسوین
اون بیماریون مین ہی جو مردون سی خصوصیت رکھتی ہین اور اس گفتار کے تین جزو ہین
جزو پہلا ورمون اور زخمون اور خارش خصیہ اور قضیب مین ہی اور اون بیماریون مین ہے
جو خصیہ اور قضیب مین عارض ہوتی ہین اور اس جزو کے دس باب ہین باب ۱ پہلا خصیہ اور قضیب کے
ورم گرم کے بیان مین ہی باب ۲ دوسرا خصیہ اور قضیب کے ورم سرد اور ورم صلب کے بیان مین ہی باب ۳ تیسرا
خصیہ کی بڑی رگ ہونی مین ہی جسکو دوالی کہتی ہین ..... ورم باب ۴ چوتھا خصیہ کے چڑھ جانے مین ہی اور بیرون کے

باب پانچوان استرخای پوست خصیہ مین ہی باب ۶ چھٹا زخم قضیب اور خصیہ اور حوالی مقعد کی علاج مین ہے
باب ۷ ساتوان اوس گوشت زائد کی بیانمین ہی جو قضیب اور پیڑو اور مقعد پر ظاہر ہوتا ہی باب ۸ آٹھوان
زخم ہوجانمین قضیب کی ہی باب ۹ نوان مرض عوقانا مین ہی باب ۱۰ دسوان خارش قضیب اور خصیہ مین ہے
جزو دوسرا اونیسوین گفتار سے فتق اور قیلہ مین ہے اور اس جزو کی چار باب ہین باب پہلا
اسباب فتق مین ہی اور فرق مین ہی درمیان فتق اور قیلہ کے باب ۲ دوسرا فتق مراق البطن اور فتق الاربی اور
قیلہ الامعا مین ہی باب ۳ تیسرا قیلہ ریحی مین ہی باب ۴ چوتھا قیلۃ الماء مین ہی جزو تیسرا اونیسوین گفتار
سی حکیم مطلق کی حکمت کی اظہار مین ہی احوال مین جماع کے اور بیانمین ہی جماع کی منفعت اور مضرت کی اور علاج مین
اوس قصور کی ہی جو کار جماع مین واقع ہوتا ہی اور اس جزو کی پچیس باب ہین باب ۱ پہلا اس بات کی بیانمین ہے
کہ آدمی جماع کرنے سی بہت لذت پاتی ہین باب ۲ دوسرا اس امر کی بیان مین ہی کہ علاج اعضای تناسل کا واجب ہی
باب ۳ تیسرا منفعتو نمین جماع کی ہی جو وقت پر اتفاق اوسکا ہو باب ۴ چوتھا مضرتون مین جماع کی ہی جو وقت پر
اوسکا اتفاق نہو اور شہوت صادق سی نہوا ہو باب ۵ پانچوان اس بات کی بیانمین ہی کہ مضرت جماع کی کیونکر
اکثر آدمیونکو پہونچتی ہے باب ۶ چھٹا جماع کی مضرتون کے تدارک مین ہی باب ۷ ساتوان اوس آدمی کے
علاج مین ہے کہ جسکو شہوت جماع کی بہت ہوتی ہی باب ۸ آٹھوان اوس علت مین ہی کہ قضیب سے شہوت جماع
ستادہ رہی باب ۹ نوان سرعت انزال یعنی جلد اوترنی مین منی کی ہی اور بیان مین کثرت یعنی مذی اور ودی کی اور تذکرہ
مین مرض احتلام اور نشانیون اور علاج مین ہر ایک کے باب ۱۰ دسوان اسباب ضعیفی مین ہی حالت مجامعت مین باب ۱۱
گیارہوان اون غذاؤن مین ہی جو قوت جماع کو زیادہ کرتی ہین باب ۱۲ بارہوان اون دواؤن کی بیانمین ہے
جو انواع طعام سی تیار کرتے ہین باب ۱۳ تیرہوان اوس شراب مین ہی جو قوت مجامعت اور منی کو زیادہ کرتی ہی
باب ۱۴ چودہوان مرکب دواؤن اور معجونون مجرب اور بہتر مین ہی واسطے بڑہانی قوت باہ کی باب ۱۵ پندرہوان
مالش کی دواؤن مین ہی باب ۱۶ سولہوان حقنہ اور شیاف مین ہی کہ جو قوت مجامعت کو زیادہ کرتے ہین
باب ۱۷ سترہوان اون دواؤن اور غذاؤن کی بیان مین ہی جو اعضا کو سرد کردیتی ہین اور منی کو ٹھہراتی ہین
باب ۱۸ اٹھارہوان علت ابنہ مین ہی باب ۱۹ اونیسوان علت عذیوط مین ہی باب ۲۰ بیسوان تدبیر مین
دراز کرنی قضیب کے ہی اور موٹا کرنی مین اوسکی باب ۲۱ اکیسوان تدبیر مین زیادہ کرنی لذت مردون اور عورتون کے سے
باب ۲۲ بائیسوان رحم کے کم کرنے مین ہی باب ۲۳ تیئیسوان فرج کی خشکی اور تنگی کی تدبیر مین ہی واسطے لذت جماع کے
باب ۲۴ چوبیسوان اس مضمون مین ہے کہ جماع کس طرح کرنا بہتر ہی اور کونسی شکل اوسکی لایق ہی باب ۲۵ پچیسوان اس امر کی
تصریح مین ہی کہ مدت درمیان مین کئی دفعہ کی جماع کی کتنی چاہیی اور اغلام کرنی مین کیا مضرت ہی گفتار بیسوین عورتونکی

بیماریون کے علاج مین ہے اور اس گفتار کی چار جزو ہین جزو پہلا احوال حیض اور کمی اور بیشی مین اوسکی
ہی اور اس جزو کی تین باب ہین باب ۱ پہلا احوال حیض مین باب ۲ دوسرا افراط حیض مین ہے باب ۳ تیسرا ابند ہونے
مین حیض کی ہی جزو دوسرا احوال مین حمل کے ہے اور اس جزو کی پندرہ باب ہین باب ۱ پہلا اس مضمون
مین ہی کہ بچہ شکم کی اندر کس طرح بنتا ہی اور کیونکر پرورش پاتا ہی اور احوال اوسکا کیونکر ہوتا ہی باب ۲ دوسرا حمل رہنی مین ہے
باب ۳ تیسرا حمل کی نشانیون مین ہے باب ۴ چوتھا نر اور مادہ کی شناخت مین ہی حالت حمل مین ہے باب ۵ پانچوان
مردون کی منی کی اصلاح کی تدبیر مین ہے باب ۶ چھٹا اون عورتون اور مردون کی پہچان مین ہی جنکی اولاد جلد جلد
ہوتی ہی اور اکثر فرزند نرینہ اونکی ہوتا ہی باب ۷ ساتوان نشانیون مین نزدیک آنی وقت پیدایش بچہ کی ہی باب ۸
آٹھوان نشانیون مین ضعیفی اور بدحالی بچہ کی ہی جسوقت کہ شکم مادر مین ہو باب ۹ نوان جنینی کی سختی اور دشواری مین
اور علاج مین اوسکی باب ۱۰ دسوان عورتون حاملہ کی جی متلانی مین ہی اور مٹی اور خراب چیزونکی خواہش کرنی مین اونکی
باب ۱۱ گیارہوان احوال نفاس مین ہے باب ۱۲ بارہوان علاج مین اوس عورت کی ہی جو بچہ تمام ناپرورودہ اوسکے
رحم سی گرجاوی کہ عربی مین اسقاط حمل مشہور ہی باب ۱۳ تیرہوان بچہ مردہ کی باہر نکالنی کی تدبیر مین ہی رحم کے اندر سی اور تدبیر مین
حمل گرادینی کے ہی باب ۱۴ چودہوان باز رکھنی مین حمل کے ہی باب ۱۵ پندرہوان مرض رجا مین ہے جزو تیسرا بیسوین
گفتار سے اون آفتون اور بیماریون مین ہے جو رحم کی اندر عارض ہوتی ہین اور اس جزو کی دس باب ہین باب ۱ پہلا
حوالگاہ کی بیان مین ہی جو کچھ ابواب گذشتہ مین مذکور ہوچکا ہی باب ۲ دوسرا رحم کی ورم گرم مین ہی اور اوس دبیلہ
رحم کے بیانمین ہی جو ورم خونی سی پیدا ہوتا ہی باب ۳ تیسرا رحم کی ورم بلغمی کے بیانمین ہی باب ۴ چوتھا ورم صلب اور
سرطان رحم کی بیانمین ہی باب ۵ پانچوان اختناق الرحم مین ہے باب ۶ چھٹا پانی کے جمع ہونی مین ہی اندر رحم کے
باب ۷ ساتوان غلیظ ریح کی جمع ہونی مین ہی اندر رحم کی باب ۸ آٹھوان انقلاب رحم مین ہی باب ۹ نوان
رتق مین ہی اور وہ یہ مرض ہی کہ کوئی شئی زائد قسم عضلہ یا غشاء صلب سے فرج کی مونھہ پر یا فرج کی درمیان مین یا فم رحم پر
ظاہر ہوتی ہی کہ مرد اوسکی وجہ سی صحبت نہین کرسکتا ہی باب ۱۰ دسوان علاج مین نظر کے ہی اور وہ شئی زائد ہی کہ دونون
طرف فرج کی ظاہر ہوتی ہی گفتار اکیسوین درد پشت اور درد تہیگاہ اور جوڑون کی دردونکی بیانمین ہی اور عرق النسا
اور داء الفیل اور دوالی مین ہی اور اس گفتار کے دس باب ہین باب ۱ پہلا درد پشت اور درد تہیگاہ مین ہے
باب ۲ دوسرا علاج مین کوزی پشت اور باہر آنے پشت کی مہرون کی ہی مقام اپنی سی باب ۳ تیسرا درد مفاصل اور
نقرس مین ہی جو بسبب گرمی کے عارض ہو باب ۴ چوتھا درد مفاصل اور نقرس مین ہے جو بسبب سردی کی عارض ہو
باب ۵ پانچوان عرق النسا اور درد سرین مین ہی باب ۶ چھٹا داء الفیل اور دوالی مین ہے باب ۷ ساتوان
اون پھنسیون مین ہی جنکو عربی مین نُطم کہتی ہین باب ۸ آٹھوان درد پاشنہ مین ہے باب ۹ نوان ناخنون سے

۔۔۔کے علاج مین ہی اور تدبیرین کوفتہ ہوئی ناخنون کے باب دسوان ناخنون کی خارش کی علاج مین ہے
تمام ہوئی فہرست چہٹی کتاب کی ذخیرہ خوارزم شاہی کی کتابون سے اب شروع ہوتی ہی کتاب چہٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب چہٹی سر سے پاؤن تک کی بیماریون کے احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین ہی

اور اس کتاب کی اکیس گفتار ہین **گفتار پہلی سر کی بیماریون کے احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین ہی** معلوم کرین کہ سر کی بیماریان پانچ طرح کی ہوتی ہین ایک وہ بیماریان ہوتی ہین کہ جنکا سبب ورم اور تفرق اتصال گوہر دماغ کا ہی دوسرے وہ بیماریان ہین کہ جنکا سبب جمع ہونا خلط بد یا البخرون بد کا ہی اندر دماغ کی تیسرے وہ بیماریان ہین کہ جنکا سبب جمع ہونا رطوبت زائد کا ہی گذرگاہون اور تجویفون مین دماغ کی چوتھی وہ بیماریان ہین کہ جنکا سبب جمع ہونا رطوبت زائد کا ہی اندر پٹھون کی کہ وہ آلہ حس و حرکت کی ہین پانچوین سر کی بیماریون مین سے درد سر ہے اور اس گفتار کی پانچ جزو ہین **جزو پہلا** اون بیماریون مین ہی کہ جنکا سبب ورم اور تفرق اتصال گوہر دماغ کا ہی یا ورم اور تفرق اتصال غشاء دماغ کا اور اس جزو کی سات باب ہین **باب پہلا**

قرانیطس کے بیان مین ہی جاننا چاہیے کہ قرانیطس لغت یونان مین سرسام تیز کو کہتے ہین خاصةً اور سرسام تیز ورم غشاء دماغ کا ہی نہ ورم گوہر دماغ کا اور غشاء دماغ یعنی جہلیان دماغ کی دو ہین ایک دماغ کی اوپر منڈہی ہوئی ہی اوسکو غشاء لین کہتے ہین دوسری جہلی کا نسہ سر کی ہڈی پر ہے اوسکو غشاء صلب کہتے ہین اور سرسام ایک اسم ہی مرکب لفظ فارسی سے کہ سر ہی اور کلمۂ یونانی سے کہ سام ہی یعنی ورم مانند برسام کی کہ بر بمعنی سینہ ہی اور سام بمعنی ورم ہے یعنی ورم سینہ کے عضلو نکا اور معلوم کرین کہ جسوقت خلط نہایت گرم اور تیز اور صفراوی ہو تو اندر غشای دماغ کے گذر کر سکیگی اور اوسکی اجزا کو کہینچ سکیگی اور اوسکی اجزا کے درمیان مین اپنی جگہ کر سکیگی یہانتک کہ بسبب اوس خلط کی غشا ورم قبول کرے گی اور اگر خلط اوس گرمی اور تیزی کے حد پر ہو تو غشا کی اندر بسبب سختی اوسکی کے گذر نکر سکے گی لیکن گوہر دماغ مین البتہ گذر کریگی اور اوسکی سبب سے دماغ ورم قبول کرے گا اور ورم گوہر دماغ کو سرسام کہتے ہین اور قرانیطس بوجہ اسکی کہ وہ اون اعراض مین سے ہی جو تابع ورم کے ہین کہتے ہین جیسی تپ گرم اور کلام بیہوشانہ اور آشفتگی اور شوریدگی عقل کیون کہ ترجمہ قرانیطس کا سخن بیہوشانہ ہی پس جسوقت کہ دماغ یا اوسکی جہلی ورم قبول کرتی ہی تو کلام بیہوشانہ اور تپ گرم اور آشفتگی عقل ظاہر ہوتی ہی لیکن قرانیطس آماس غشاء دماغ یعنی مغز سر کی جہلی کے ورم کو کہتے ہین خاصةً اور مراد سرسام تیز سے بھی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ غشای دماغ ورم قبول کرتی ہی اور گوہر دماغ بھی بسبب ہمسائگی اور بوجہ کثرت مواد کی ورم اختیار کرتا ہے وہ سخت بد ہی اگر چہتو دن تک مدت نہ کہینچے اور اگر چہتو دن گذر جاوین تو البتہ امید خلاصی کی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ورم تمام

اجزای دماغ مین ہوتا ہی اور اکثر سر کی سامنے کے اجزا مین پڑتا ہی کہ محل حواس کا ہی یا اجزای میانہ سر مین کہ مقام تفکر اور تمیز کا ہے ورم عارض ہوتا ہی اور کبھی مواد ورم کا خون صفراوی ہوتا ہی اور کبھی صفرای محض اور کبھی مواد اوسکا وہ سودا ہوتا ہی جو صفرای سوختہ سی پیدا کیا گیا ہو اور یہ سخت بد اور نہایت دشوار ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ شوریدگی عقل ساتھ گریہ اور خندہ کی شامل ہوتی ہی یعنی بیمار کبھی بغیر کسی سبب کے کہ ہوشیار آدمی کو اوس سے ہنسی آوی یا رونا آوی ہنستا ہی یا روتا ہی یہ بھی بد ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ غشاء دماغ اور رگین جو سر سی باہر آتی ہین ورم قبول کرتی ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہوتی ہی کہ بیمار سمجھتا ہی کہ گویا درزین سر کی کھلتی ہین اور ایک گروہ ذی طبیبون مین سی ایسا گمان کیا ہی کہ گوہر دماغ کا ورم نہین قبول کرتا ہی اسوجہ سے کہ نہایت نرم ہی اور وہ کہتی ہین کہ جو شی کہ نرم ہی جیسی دماغ یا جو شی کہ سخت ہی جیسی ہڈی وہ ورم نہین قبول کر سکتی ہے اسلیے کہ کشیدہ نہین ہوتی ہی اور جو شی کہ کشیدہ نہووی ممکن نہین ہے کہ ورم قبول کری یہ گمان اونکا باطل ہی اسوجہ سی کہ گوہر دماغ باوجود نرمی کے چرب اور لزج بھی ہی اور سب چیزین نرم اور لزج کشیدہ ہوتی ہین اور ورم قبول کرتی ہین اور ہڈی بھی اگرچہ سخت ہی فرورفتگی کو قبول کرتی ہی مفصل بیان اس معنی کا چھٹی باب مین پہلی گفتار سی دوسری کتاب کے ہو چکا ہی اوس جگہ مطالعہ کرنا چاہیی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ذات الریہ سرسام سی منتقل ہوتا ہی بسبب مشارکت غشاء سینہ کی ساتھ غشای دماغ کی بوجہ پٹھون کے کہ جو دماغ سی طرف غشاء سینہ کی اوتری ہین یہ بھی نہایت بد ہی اسلیے کہ وہ نشان شدت حرارت اور کثرت مواد کا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سبب سرسام کا آفت فم معدہ اور آفت مثانہ اور آفت رحم کی ہوتی ہے بسبب مشارکت ان اندامونکی ساتھ دماغ کی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سبب سرسام راستنی کا سرسام دروغین ہوتا ہے یعنی قرانیطس لیثرغس ہو جاتا ہی اور لیثرغس لغت یونان مین فراموشی کو کہتی ہین جسکو عربی مین نسیان مشہور کرتے ہین اور بعض گروہ طبیبون کا لیثرغس سرسام سرد کو کہتا ہی اور جو کہ سرسام بجز ورم گرم کے اور کسیکو نہین کہتی ہین اسلیے لیثرغس کو سرسام دروغین کہنا چاہیی اور یہ بھی بد ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سرسام دق سی منتقل ہوتا ہی اور گاہی طرف دیوانگی کے پھر جاتا ہی اور جسوقت کہ سرسام مین گرانی سر اور گردن اور سینہ اور پھیپھڑہ کی ہمیشہ رہی اور تشنج اور قی زنگاری ظاہر ہووے تو بیمار اوسی ساعت مین ہلاک ہو جائیگا اور اگر قوت قوی ہو ایک دن یا دو دن سی زیادہ مہلت نپائیگا اور جسوقت کہ صاحب سرسام صفراوی سرخ قی کری اور قوت ضعیف ہو وہ بھی ہمروزہ ہلاک ہوگا اور اگر قوت نہایت قوی ہو ایک دن یا دو دن مہلت پاوے گا اور بسا اوقات بحران قرانیطس کا ساتھ پسینہ کی ہوتا ہی یا ساتھ جاری ہونی نکسیر کے اور گاہی بحران اوسکا خون بواسیر کی ساتھ ہوتا ہی کہ بکثرت جاری ہو اور بوڑھی آدمی کو سرسام تیز سے خلاصی کمتر ہوتی ہی اسلیے کہ سبب قوی درکار ہی کہ بوڑھی کو سرسام ہووی اور طبیعت بوڑھی کی سبب قوی سی برابری نہین کر سکتی ہی اور بہت ایسا ہوتا ہی کہ بیماری مانند قرانیطس کے ظاہر ہوتی ہی بغیر تپ کی اسوجہ سے کہ دماغ اور جھلیان دماغ کی متورم نہین ہوتی ہین لیکن خداوند علت کی آرام لور جہندہ ہوتا ہی اور حرکتین شوریدہ کرتا ہی چنانچہ چاہتا ہی کہ دیوارون پر کود جاوی اور نہایت

دق اور دلتنگ ہوتا ہی اور پیاس بہت غلبہ کرتی ہی اور سانس بدشواری لے سکتا ہی اور جو پانی پیتا ہی حلق سے
نہین اوترتا ہی باہر نکلجاتا ہی اور چہرہ اور زبان سیاہ اور آنکھین کھلی ہوئی رہتی ہین اور سب حرکتین کہ کرتا تہا سُست
ہوجاتی ہین اور قوت ایکبارگی باطل ہوتی ہی اور قی العضو ہلاک ہوتا ہی اور اکثر آدمی اس علت سی طرف خناق کی جو منتقل
ہوتی ہی مرجاتی ہین اور بعضی چار دن زندہ رہتی ہین بالجملہ اس علت سی کوئی خلاصی نہین پاتا ہی اور ابو علی سینا لکھتا ہی کہ
بتحقیق سبب اس علت کا کوئی تشنج یا اور کوئی آفت ہوتی ہی کسی عضو مین اعضای تنفس سے کہ وہ آفت دماغ تک پہونچتی ہی
اور بوجہ اوسکی یہ اعراض پیدا ہوتی ہین بسبب مشارکت دماغ اور غشا اوسکی کی ساتھہ اوس عضو کی علامتہا نشانیان اس
علت کی تپ گرم اور لازم ہی کہ بوقت نیمروز تپ بہت تیز اور نہایت گرم ہوتی ہی اور ہذیان یعنی بیہودہ بکنا بھی نشانی
اس مرض کی ہی اسلیے کہ ورم دماغ کی اندر ہوتا ہی اور عقل بوجہ اوسکی شوریدہ ہوجاتی ہے اور گاہی بیمار اوسکا بسبب دلتنگی و ناطاقتی
کی کچھہ بات زبان سی نہین نکالتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ آواز گسستہ ہوجاتی ہی اور کوئی لفظ موںھہ سی نکال نہین سکتا ہے
اور نفس عظیم ہوتا ہی اور باوجود عظیمی کے مضطرب اور بی نظام ہوتا ہی اور سر پہلوون کے کہ اونکو عربی مین شراسیف کہتی ہین اوپر
کیطرف کہیچتی ہین اور خواب مضطرب ہوجاتی ہی اور بیمار اوسکا خوابہای شوریدہ دیکھتا ہی اور کبھی سوتی مین چلاتا ہی اور بانگ
دیسو دمار کر خواب شوریدہ سی بیدار ہوتا ہی اور خشم آلود اور دلتنگ ہوتا ہی اور روشنی کو دوست نہین کہتا ہی اور زبان درشت
اور حرکتین زبان کی بات کہنی مین مضطرب ہوتی ہین اور گاہی زبان کو کاٹتا ہی اور گاہی زبان متورم ہوتی ہی اور نشان
اس بات کا کہ مواد ورم کا خونی ہی اور گوہر دماغ مین ہی یہ ہی کہ آنکھین سرخ اور اوپر کو چڑہی ہوتی ہین اور اگر مواد صفراوی ہے
آنکھین زرد ہوتی ہین اور جسوقت کہ سرسام بمشارکت کسی اور عضو کی عارض ہو تو پہلی بیماری اوس عضو کی اور نشانیان
اوس بیماری کی ظاہر ہونگی پہر سرسام ہوگا اور جسجگہہ کہ مواد خونی ہو تو سب نشانیان سرسام کی ساتھہ خندہ اور شادکامی
دیمعنی کی ہونگی اور نفس عظیم ہوگا اور آنکھہ سی آنسو جاری ہونگے اور چیپڑ بہت نکلین گے اور زبان کہر کہری اور سرخ ہوگی اور گاہی
سیاہ ہوگی اور باتین بدشواری اور کسلانی اور گرانی کی موںھہ سی نکالیگا اور تمام نشانیان صفرا کی ظاہر ہونگی جیسے بیخوابی اور
درشتی اور خشکی زبان اور سوزش اور تیزی تپ اور آنکھہ کی زردی اور زبان کی زردی اور بدخوئی اور جنگجوئی اور دوست
رکھنا خصومت کا اور مانند اوسکی اور جہان کہین کہ مواد اوسکا صفرای سوختہ ہو تو دیوانگی اور آشفتگی اور دلتنگی اور تیرگی
چشم اور تمام نشانیان سودا کی کہ صفرای سوختہ سی پیدا ہووی ظاہر ہونگی اور اگر ورم مقدم دماغ کی اندر ہو تو بیمار آنکھین بند
رکھیگا اور ہاتھہ سی دامن جامہ چینیگا اور ہاتھہ آنکھون کی روبرو ہلاویگا جیسی کوئی مکھیان دور کرتا ہی یا پکڑتا ہی اور کبھی
یہ حرکتین آنکھین کھولکر کریگا اور جسوقت کہ ورم میانہ دماغ مین ہو تو بیمار بیہودہ اور بیہوشانہ باتین بہت کریگا اور گاہی
ہمراہ اوسکی پیشاب قدری قدری دفع ہوگا اور کبھی ایسا ہوگا کہ جسوقت جانی کہ پیشاب جدا ہوتا ہی اپنی ارادہ سی دفع کریگا
بالجملہ نشانیان باطل ہونی تمیز کی سب ظاہر ہونگی اور اگر ورم موخر دماغ کی اندر ہو تو بیمار جو کچھہ کہیگا یا جو چاہیگا اوسیوقت

بھول جائیگا چنانچہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مبولہ مانگتا ہی واسطے پیشاب کرنے کی پس جسوقت برتن پیشاب کا سامنے لاوین تو بالکلیہ
فراموش کرجاوی اور نہ جانی کہ کب مانگا تہا اور جسوقت ورم تمامی اجزای دماغ مین ہو تو یہ سب نشانیان ایکبار ظاہر ہونگی اور جاننا
چاہیے کہ پیشاب سرسام والی کا سپید اور پتلا ہوتا ہی مانند پانی کے اور نبض ضعیف او صلب ہوتی ہی اسلیے کہ ورم غشاء دماغ مین
ہوتا ہی اور غشاء یعنی جہلی جنس عصب یعنی پٹھے کی قسم سی ہی اور بسبب صلابت او ضعیفی قوت کی صغیر ہوتی ہی اور بسبب تپ کے
فشاروہ ہوتی ہی اور مشابہ موجی کی ہوتی ہی اسوجہ سی کہ دماغ نرم اور تر ہی اور جہلیان اوسکی بھی تری اور نرمی کیطرف میلان رکھتی ہین
اور کبھی نبض عظیم او متواتر ہوتی ہی اور جسوقت کہ نبض مضطرب ہووی یا اجزای رگ کی حرکت مختلف یا مرتعش ہو علامت غشی
کی ہوگی مگر جس جگہہ کہ قوت قوی ہو اور رگ صلب تو بسبب اوسکی اختلاف اور ارتعاش نبض مین ظاہر ہوگا اور جسجگہہ کہ قوت
ضعیف ہو تو سوای نشان غشی کے کچہہ نہوگا اور کاہی نبض مانند نبض صاحب تشنج کی ہوتی ہی اور نشان اس بات کا دیتی ہے
کہ تشنج ہوگا اور جسوقت کہ ورم غشاء لین یعنی نرم جہلی مین ہو تو یہ نشانیان جو بیان ہوئین قوی تر اور ظاہر تر ہونگی اور آنکھیں
بیمار کی اوپر کو اوٹھی ہوئین او باہر کو اونکلی ہوئین ہونگی اور ابروی بیمار مین اور آنکھون کی اندر کسی قسم کا درد ہوگا اور گرندگی
اور گرانی ہوگی اور اگر ورم غشاء صلب یعنی سخت جہلی مین ہو تو یہ نشانیان کمتر او سلیم تر ہونگی اور جاننا چاہیے کہ خشکی طبع تیز ہوئین
اور امراض حادہ یعنی تیز بیماریون مین مقدمہ سرسام کا ہی اور اسی طرح تنفس عظیم یعنی جلد جلد سانس لینا اور اختلاج یعنی پھڑکنا اعضا کا
گرم بیماریون مین مقدمہ سرسام کا ہی اور جسوقت کہ تندرست آدمی چیزونکو جلد بھول جاوی اور بغیر کسی سبب کے غمگین ہو اور سوتے مین
بیقرار اور خوابہای شوریدہ دیکہی اور سر درد کری اور سر پر بوجہہ ہووی اور چہرہ زردی مائل ہو اور روشنی کو دشمن رکھی یہ سب مقدمہ
سرسام کا ہی اور جسوقت کہ کام ان مقدمات سی گذر جاوی اور سرسام مین مبتلا ہوگا تو رگین سر اور آنکھون کی پر ہونگی اور درد
ظاہر ہوگا خصوصًا پس سر مین اور جسوقت سرسام مین مبتلا ہوجاوی تو اول آنکھین خشک ہونگی پھر آنسو نکلین گے اور اکثر اوقات
آنسو ایک آنکھ سی جاری ہونگی اور جسوقت کہ بیمار کو کوئی درد لاحق ہو اور وہ اوس درد سی غافل ہوجاوی تو غفلت اوسکی
اس بات پر دلالت کریگی کہ وہ آدمی سرسام مین مبتلا ہوگیا علاج جس جگہہ کہ نشانیان خون کی بخوبی ظاہر ہون
اور قوت قوی ہو اور کوئی امر مانع نہو تو جسدن کہ عقل شوریدہ ہو اور باتین بیہوشانہ کہی فصد قیفال یعنی سر رو کی کھولی جاوے
اور اگر اوسدن اتفاق نہ پڑی تو پہلی ہی ہفتہ کی اندر فصد کھولدینی چاہیے اور جو قوت قوی ہو تو جسقدر جلد فصد کھولین سود مند تر
ہوگی اور اگر قیفال یعنی رگ سر رو کی نہ مل سکی تو اکحل یعنی فصد ہفت اندام کی کھولین اور خون باندازہ قوت باہر نکالین اور
اگر قوت قوی ہو تو اسقدر خون نکالین کہ خوف اس بات کا ہو کہ بیمار غش ہوجائیگا اور اگر قوت چندان قوی نہو تو کمتر
خون نکالنا چاہیے تاکہ بدن مین خون اسقدر باقی رہی کہ طبیعت اوسکی قوت سی مقابلہ مرض کا کرسکے اور صدمہ بحران کا اوٹھا سکے
اور غذا کے بنا ذیر قائم رہ سکے اور نگاہ رکہنی مین بیمار کی احتیاط کرنی چاہیے کہ غشی نہونیاوی اور احتیاط یہ ہی کہ طبیب نبض بیمار پر
ہاتھ رکھے رہیگا تک کہ جسوقت دیکہی کہ نبض منخفض یعنی پست ہی یا مرتعش یا بے نظام ہی تو اوسیوقت فصد روکین اور رگ باندہین

تاکہ غشی سی بیخوف ہووین اور اگر قوت ممکن نہو یا کوئی مانع ہو تو رگ پیشانی کھولنی چاہیی یا ناک سی خون نکالنا چاہیی یا پنڈلی
پر حجامت کرنی چاہیی اور اگر حال سرسام اور اوسکی تیزی اور حال قوت کا میانہ ہو اور تاخیر فصد مین کوئی خطر نہو تو دو دن
یا تین دن تاخیر کرنی چاہیی تاکہ منفعت فصد کھولنی کی بیشتر ہو اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل بیمار کی سر پر لگانا چاہیی بدین
صفت کہ روغن گل تین تولہ گلاب تین تولہ سرکہ ٧ ماشہ سبکو شیشہ کی اندر بھرین اور ہلاوین کہ خوب ملجاوی بعد اوسکے
کپڑا ان دوا مین تر کرین اور سر پر بیمار کی رکھین اور لخلخہ سرد سنگھانا چاہیی بدین صفت کہ پانی سیب کا اور پانی مورد تر کا
اور گلاب اور صندل اور قدری کافور کسی برتن مین کھکر اور باہم ملا کر سنگھاوین اور نطول بھی کرین بدین صفت کہ بنفشہ اور
نیلوفر ہر ایک دو مشت اور بابونہ ایک مشت سبکو آفتابہ کی اندر پکاوین اور سر آفتابہ کا پوشیدہ رکھین جب پک جائی
اور حرارت آگ کی اوسمین سی کم ہو جائی تو سر آفتابہ کا بیمار کے موٹھہ کی سامنی کھولین تاکہ ابخرہ اوسکی ناکمین بیمار کی پہونچین
اور پانی آفتابہ کا اوسکی سر پر ڈالین اور حاصل استعمال کرنی مین لخلخہ اور نطول کی یہ ہی کہ ابتدای علت مین وہ چیزین جو مواد کو ایک
جگہہ سی طرف دوسری جگہہ کی پہیر دیتی ہین اور اون کو رادع کہتی ہین کام مین لاوین مگر جس جگہہ کہ رگین جو سر کی کھوپڑی سے
باہر آتی ہین متورم ہون اور درد اسقدر شدید ہووی کہ گویا درزین سر کی کھلی جاتی ہین تو اس صورت مین چیزین نرم کنندہ
اور تحلیل کرنیوالیان اونمین ملائین کہ درد کو تسکین ہووے اور مواد کو تحلیل کرین اور اگر ہفتہ اول مین فصد کھولنی کا اتفاق
نہوا ہو یا قوت بیمار کی بہت ضعیف معلوم ہوتی ہو یا کوئی امر مانع ہوا ہو تو شکم کو حقنہ نرم سی جاری کرنا چاہیی صفت
حقنہ نرم طلب کرین کشک جو دو استار یعنی تین تولہ چار ماشہ بنفشہ اور نیلوفر ایک ایک استار یعنی ایک تولہ آٹھہ ماشہ
عناب پندرہ دانہ لسوڑہ تیس دانہ بابونہ ٧ ماشہ سبکو پونی دو سیر پانی مین پکاوین کہ آدہ یا کم سیر پانی رہی ملکر صاف کرین
اور بقدر تین چہٹانک اوسمین سی لیوین اور ایک تولہ آٹھہ ماشہ شکر سرخ اوسمین حل کرین اور ایک تولہ آٹھہ ماشہ روغن
بنفشہ ٹپکائین اور باہم ملاکر نیمگرم استعمال فرمائین اور اگر حقنہ کشکاب سادہ اور روغن گل سی تیار کرکے کام مین لائین
روا ہی اور اگر پانی خالص اور روغن زیتون تازہ باہم ملائیں اور حقنہ کرین روا ہی اور اگر حقنہ ممکن نہو وی شیاف تیار کرین
بنفشہ اور شکر سرخ اور قدری سقمونیا سی اور مقعد کی اندر رکھین اور اگر شیاف بھی ممکن نہو تو املی اور آلو بخارا اور عناب اور لسوڑہ
اور بنفشہ جوش کرین اور املتاس اور شیر خشت اوسمین گھولکر پلاوین کہ طبع نرم ہووی اور اگر شیر خشت حاضر نہو تو عوض اوسکے
شکر سرخ ڈالین اور اگر ہر ایک شب پہلے نو تولہ املی اور تیس عدد آلو بخارا اور چھہ تولہ شکر سرخ پانی مین ڈالین اور صبح کو ملکر چھانکر
بیمار کو پلاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور رات کیوقت ہنگام خواب سات ماشہ اسپغول اور دو تولہ شکر کپڑی اور میٹھے انار کے
پانی مین ڈبوین اور جسمین طریق سی کہ ممکن ہو مواد کو سر سی نیچی کھینچنا چاہیی اور طریق اوسکے تین ہین ایک یہ کہ پاون بیمار کے گرم
پانی مین بلیت صبح کو اور رات کو خصوصًا اگر اوس پانی مین بابونہ اور بنفشہ یا بہوسی گیہون کی پکائی ہو بہتر ہوگا دوسرے
یہ کہ رانون کی جڑون سی قدم تک کھینچکر باندہین ٹکیون اور نرم نواڑ اور شلوار بندسی اسقدر زور سی کہ بیمار اوسکی یا ...

رنج سے خبردار ہووے اور الم پاوے الم معتدل اور ایک گھنٹہ گرم پانی مین رکھین پھر کھولین اور کھولنا جانب قدم سے شروع کرین
اور باندہنا ران کی جڑ سے تیسرے یہ کہ بند لیون اور پاؤن کے تلوون پر سچھنے رکھین یہ تینون طریق اوس ساعت بہتر ہونگے کہ
تیزی تپ کی گذر گئی ہوا اور نوبت آخر کی پہونچی ہو خصوصا اگر تپ مین اول و آخر تیزی اور آہستگی پیدا ہوا اور اگر پیدا نہو تو بعد
دوسرے دن کے جسوقت کہ یہ تدبیرین کرین روا ہے اور ابتدای بیماری مین غذا بند کرنی چاہیے اور کبھے اوسمین انار پر ساتھ قدرے
جلاب یا سکنجبین سادہ ممزوج با آب سرد یا ممزوج بگلاب اقتصار کرنا چاہیے اور اگر ہنوز طبع خشک ہو تو شربت نرم کنندہ
دینی چاہیے جیسے شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر انار کے پانی یا کدو کے پانی یا تربوز کے پانی مین اور جلاب ساتھ شربت آلو بخارا کے
یا اور میوون کا پانی شکر کے ساتھ دیوین اور بعد ایک دن یا دو دن کے کشکاب رقیق دینا چاہیے ہمراہ قدرے
سکنجبین کے اور قوت کو نگاہ رکھنا چاہیے چنانچہ چوتھے اور پانچوین باب مین دوسرے جزو سے تیسری گفتار ہے پانچوین کتاب کے
بیان ہوچکا ہے اون مضامین کا اعادہ پھر اسجگہہ کرنا باعث طوالت کا ہے اور مسکن بیمار کا ہوا اور تاریکی اور روشنی
مین معتدل کرنا چاہیے اور سادہ اور بیرنگ اور بے نقشا و بے مکان ہونا چاہیے اسوجہ سے کہ بسبب دیکھنے تصویرون اور نگتون
کے بیمار حریص ہوگا اور نظر اوسکی اوسمین مائل رہیگی اور بہت نظر رکھنا اونمین دماغ کو رنج دیگا اور نزدیک بیمار کے ایسے
آدمی ہونی چاہیئین کہ جنکو وہ دوست رکھتا ہووے اور دیکھنا اور بیٹھنا ونکا اوسکو اچھا معلوم ہووے اور سامنے اوسکے میوہ جات
اور اسفرغمہای خنک رکھین مانند بید اور بنفشہ اور نیلوفر وغیرہ کے اور کوشش کرنی چاہیے کہ وہ بآرام سووے اور دیکھین اگر قوت
قوی ہو تو افیون کنپٹی اور پیشانی پر اوسکے طلا کرین اور سنگھاوین اور اگر کچھہ ضعیفی ہو تو افیون نزدیک اوسکے نہ لیجانا چاہیے
اسلیے کہ افیون قوت ضعیف کو تباہ کرتی ہے لیکن شربت خشخاس ساتھ تخم کاہو کے کشکاب کے اندر پکانا چاہیے یا ضماد کاہو کا
اوسکے سر پر رکھنا چاہیے یا نطول کرنا چاہیے بنفشہ اور نیلوفر سے چنانچہ اسی باب مین بیان کیا گیا ہے اور نطول کے اندر قدرے
پوست خشخاش پکاوین کہ بیمار کو سلا دیوے اور موافق اوسکے اندازہ کے بابونہ ڈالنا چاہیے تاکہ مضرت خشخاش کی دفع کرے
اور مواد کو تحلیل کردے اور جسوقت کہ بیمار حرکتین مضطرب کرے اور اوٹھنے سے مجبور ہووے تو باندہنا اوسکا خیلے مناسب ہوگا
اور جسوقت کہ بیمار بسبب شوریدگی اور بیہوشی کے یا اس سبب سے کہ حس اوسکی ضعیف ہوگئی ہو پیشاب کرنا بھولجاوے
تو روغن زیتون نیمگرم پیڑو پر اور رانون کی جڑون پر طلا کرین اور انگلی اوسکے پیڑو پر رکھین اور بآہستگی نیچے کو ملین اور دباوین
کہ پیشاب باہر نکلے پس اگر اس طریق سے پیشاب نہ آوے تو نطول تیار کرین بابونہ اور اکلیل الملک سے اور پیڑو پر بیمار کے
ترشح دیوین تاکہ پیشاب باہر نکلے اور اگر بیماری گران ہووے اور مدت طول کھینچے اور سرسام مانند سبات کے ہوجاوے اور آرام میدگی
زیادہ حرکت سے ہو تو نہایت سرد چیزین اوس سے دور رکھنی چاہیئین خاصۃً خشخاش اور بعد سات دن کے نطول کے اندر
پودینہ اور سداب یعنی تیلی اور نمام اور اکلیل الملک اضافہ کرنی چاہیے اور سر پر بیمار کے لعاب تخم السی اور روغن زیتون باہم
ملاکر رکھنا چاہیے اور تمامی اعضا اوسکے نیمگرم روغنون سے چرب رکھنا چاہیے اور معلوم کرین کہ کبھی ایسا ہوتا ہے

علت زائل ہوا ور تپ مفارقت کرے اور بیمار ہنوز باتین بیہوشانہ کرے تو اگر قوت قوی ہو دودہ بکری کا اوسکی
سر پر دوہین اور اگر ضعیف ہو تو دودہ عورت کا سر پر اوسکی دوہین اور بعد دودہ دوہنی کے سر اوسکا دہو دین نطول معتدل
سی کہ جسمین بنفشہ اور سوسن کی جڑ اور بابونہ اور سوا اوسکے پکایا ہوا ور فائدہ سر دہونیکا اس نطول سی یہ ہے
دودہ اوسکے سر پر خشک نہو دے اور مسام بند نہو وین اور باقی مواد اس نطول سے تحلیل قبول کرے اور
غذا واسطے صاحب اس علت کی انگور خام کا پانی مزورہ کیا ہوا اور طفشیل ماش مقشر یا مسور سے اور چقندر
ساتھ سرکہ کے شکر سے شیرین کرکے اور ماہی تازہ سرکہ مین پکی ہوئی اور مانند اوسکے اور غذائین سناد یوین
اور جسجگہہ کہ مواد بیماری کا صفرای محض ہوا ور سب نشانیان اوسکی ظاہر تر ہون تو ملاحظہ کرین اگر صفرا تیز ہو گیا ہوا ور عفونت
قبول کرنیوالا نہو تو طرف تسکین اور تعدیل مزاج کی مشغول ہو وین اور جو مواد صفرای عفونت قبول کی ہو تو ساتھہ تسکین اور
تعدیل کے تدبیر استفراغ کرنی چاہیے اور ترتیب علاج کی اسطرح کرنی چاہیے کہ بامداد وقت صبح کوئی شربت مانند شربت غورہ
یا سکنجبین یا شربت ریباس یا شربت ترشی ترنج یا شربت لیمو یا شربت انار دیوین اور اگر طبع نرم نہو تو شربت آلو بخارا
یا پانی اوسکا اور یا پانی املی کا جلاب کے ساتھہ دیوین اور دو ساعت کی بعد کشکاب دیوین اور اگر صفرا سخت زیادہ اس سے
بھی ہو تو پانی تربوز کا یا پانی کدو کا دیوین **صفت آب کدو** کدو شیرین لیوین اور خمیر کی اندر لپیٹین اور خمیر جو کے
آٹے سی کرین اور تنور نیمگرم مین ایک اینٹ پر رکھکر ڈالین اور بدیر رہنے دین یہانتک کہ پک جای بعد اوسکے تنور سی نکالکر خمیر
اوسپر سی چہڑا وین اور سوراخ کرکے پانی اوسمین سی باہر نکالین **صفت آب تربوز** تربوز مین سوراخ کرین اور ایسے
چہری اوسکے اندر کئی مرتبہ مارین اور شکر سفید کسی برتن مین رکہین اور تربوز کو اوس برتن پر اولٹا کر دیوین کہ پانی جو کچہہ اوسمین ہے
سب نکل آوے اور شکر کو پگہلاوے اور شربت خشخاش اور شربت بنفشہ بھی اس علت کے واسطے موافق ہے اور وقت نیم روز شربت
آب خیار زہ بیش ساتھہ شکر کے دیوین اور جسجگہہ کہ حاجت غذا کی ہو مزورہ کدو اور مزورہ پالک اور مزورہ ماش پوست کندہ
پکا ہوا اور قدری دہنیا سبز اور مزورہ خیار سب ہمراہ روغن بادام کے دیوین اور آب سرد سی کہ نہایت سرد ہوا اور سب
شربتونسی نہ ڈرنا چاہیے اور خون کمتر باہر کرنا چاہیے اور معلوم کرین کہ فرق علاج مین علت خونی اور صفراوی کی یہ ہے کہ علت
صفراوی مین تدبیر تسکین کی کرین اور اگر ترشی چاہین طفشیل کرین مسور چھیلی ہوئی سے ساتھہ پانی انگور خام کے اور علت خونی
مین ساتھہ تسکین کے تحلیل کرنا چاہیے اور نہایت سرد شربت اور بہت ٹہنڈا پانی دینے مین چندان دلیری نکرنی چاہیے
جتنی علت صفرا مین کرتی ہین اور علت صفرا مین تدبیر سلانے بیمار کی کرنی لازم ہے اور شربت خشخاش اور مزورہ کاہو اور
برگ کاہو سی تیار کرکے دینا موافق ہے اور جسجگہہ کہ احتیاج حقنہ کی ضروری ہو تو حقنہ نرم کرنا چاہیے **صفت حقنہ نرم**
کہ حرارت اور پیاس کو بجہاتا ہے کشکاب چھہ تولہ لعاب اسبغول کا تین تولہ روغن کدو یا روغن گل تین تولہ سپیدی
مرغ کی انڈی کی سبکو باہم ملاکر کام مین لاوین **صفت حقنہ دیگر** بنفشہ خشک خطمی کے بیج کشک جو یعنی بھوسی گیہون کی ہر ایک

ایک مٹھی سبکو یونی دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین پھر اوسمین سے پاؤ سیر لیکر اور ساڑھے سترہ ماشہ شکر سرخ اور ساڑھے سترہ ماشہ روغن بنفشہ شامل کرین اور استعمال فرماوین اور جسجگہہ کہ احتیاج مسہل کی ہووے تو مسہل بنفشہ اور ابلی اور شیرخشت سے تیار کرین اور اگر بعد استفراغ قوی کے ہنوز حرارت قوی ہو تو اوسکو قرص کافور دیوین اور جسوقت کہ معدہ خالی ہو خرقہ کتان سرکہ اور گلاب اور اندکی کافور مین آلودہ کرکے جگر اور سینہ پر بیمار کے رکھین اور روغن گل اور گلاب تھوڑے قدرے سرکہ باہم ملائین اور اوسکے سر پر لگائین اور جب آدمی کو بیخوابی ہو اور کلام بیہوشانہ کرے تو نطول بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب کے پھول اور پوست خشخاش اور کشک جو اور برگ کاہو سے پکا کر تیار کرین اور مریض کے سر پر ڈالین اور ہر شب ناف اور مقعد اور ناک اور پاؤن کے تلوے اوسکے روغن مغز کدو سے شیرین اور روغن بنفشہ سے چرب رکھین اور دودہ اوس عورت کا جو لڑکی رکھتی ہو ناک مین ٹپکانا اور شربت خشخاش دینا مناسب ہے اور بابونہ اور شاہسفرم یعنی نازبو اور کشک جو اور بنفشہ پانی مین پکائین اور اوس پانی مین پاؤن بیمار کے رکھین اور دھوئین اور اگر جی متلاوے اور قے آوے روکنا چاہیے پھر اگر حد سے گذرے پانی سیب کا اور رب بہی اور رب ریباس اور شربت انار اور شربت لیمو اور انار دانہ اور رب سیب اور شربت انگور خام کا دیوین اور معدہ پر اوسکے اگر خام اور زعفران اور مورد تر کے پانی اور سیب کے پانی اور بہی کے پانی اور بید کے پانی سے ضماد تیار کرکے لگادین اور اگر دست جاری ہو جائین اور ضعف بیمار پر نہایت غلبہ کرے تو قرص طباشیر ساتھ شربت انار اور شربت انگور خام کے دیوین اور ستو جو کے ساتھ سماق اور قدرے بلوط کے دینا مناسب ہے اور غذا بھی جو کے ستو اور سماق پکا اورس سے پکا کر مغز بادام بریان کے ساتھ کھلائین اور اگر پسینہ بہت آوے اور ناطاقتی بحد معلوم ہوتی ہو تو پانی بہی کا اور پانی ہری مورد کا لیوین اور روغن گل اوسمین ملائین اور نرم آگ پر جوش دین یہانتک کہ دونون پانی جلجائین اور روغن باقی رہے وہ روغن پشت پر اور بند کشادون پر اوسکو ملین اور جو روغن گل یا روغن مورد یا روغن بید انگور خام کے پانی مین ملائین اور اوسکی مالش کرین روا ہے اور جسجگہہ کہ مواد بیمار کا وہ سودا ہووے جو صفرای سوختہ سے پیدا کیا گیا ہو تو اوسمین نشانیان سودا کی ظاہر ہونگی اور مریض خیالات خوفناک دیکھیگا اور سوتے مین ڈریگا اور چلاویگا اور آواز بلند سے چیخیگا اور دلتنگ اور نہایت متوحش ہوگا اور نشانیان قرانیطس کی اور سب ساتھ اوسکے ہونگی **علاج** جسوقت ایسا حال دیکھین اور مواد ہنوز پختہ نہوا ہو تو نہ حقنہ کرین اور نہ مسہل دیوین اور ظاہر ہونے نشان نضج تک کشکاب تحفہ دیا جائے جلاب مین ملاکر اور رات کیوقت روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن تخم خیار ناف اور مقعد اور پاؤن کے تلوون پر ملین اور سر پر اوسکے دودہ عورت کا دوہین چنانچہ اکثر مذکور ہوچکا ہے اور علاج مرکب کرنی چاہیین معالجات قرانیطس خونی اور صفراوی سے

باب ۲ دوسرا فلغمونی مین ہے فلغمونی ورم خونی کو کہتے ہین جو کہ پردہ دماغ مین پڑتا ہے اور یہ ورم بسا اوقات خون تباہ اور پوسیدہ سے پیدا ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بسبب سختی ورم کے درزین سر کی جدا ہوتی ہین اور شبکہ بھی دماغ کا کشیدہ ہوتا ہے **نشانیان** اس علت کی پانچ ہین تین خاصہ اور دو شرکتی لیکن خاصہ علامتین یہ

ایک یہ ہی کہ آنکھین اور چہرہ بیمار کا نہایت سرخ ہوتا ہی اور آنکھین باہر کو اوٹھی ہوئین ہوتی ہین دوسری دردسر ہوتا ہی نہایت سخت چنانچہ گویا سر اوسکا پھٹا جاتا ہی اور سونا بیمار کا بی نظام اور برخلاف عادت کی ہوتا ہی اور اکثر چت پڑتا ہی تیسری بشکل خواب اور دوسری کتی نشانیونسی ایک یہ ہی کہ گاہی بسبب مشارکت غشاء دماغ کی ساتھ گوہر دماغ کی گرانی پیدا ہوتا ہی دوسرے یہ کہ بسبب مشارکت معدہ کی ساتھ دماغ کی جی متلاتا ہی اور قی ظاہر ہوتی ہی **علاج** معلوم کرین کہ علاج اس علت کا علاج قرانیطس خونی کا ہی لیکن مبالغہ اسمین زیادہ کرنا چاہیے خاصۃً فصد کھولنی مین اور بعد فصد سر رو کو رگ زیر زبان اور رگ پیشانی کی فصد کھولنا خیلی سودمند ہی

باب ۳ تیسرا صبار امین ہی صبار دیوانگی اور آشفتگی با فراط کو کہتی ہین کہ ساتھ سرسام تیز کے ہوتی ہی جو صفرای محض سوختہ سی پیدا ہوتا ہی **نشانیان صبار کی** سات چیزونسی ڈھونڈنی چاہیے ایک خواب اور احوال اوسکی سی دوسرے آنکھ اور احوال اوسکی سی تیسرے بیمار کی باتون سی چوتھی حرکات اور افعال اوسکی سے پانچوین تپ اور اعراض اوسکی سی چھٹے نبض و نفس عظیم سی ساتوین ظاہر ہونی سی دردون کی لیکن جو کچھ خواب اور احوال اوسکی سی ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہی کہ خواب کمتر ہوگی یعنی بیمار کم سویگا اور اگر سویگا نیند اوسکی بیچین ہوگی اور خوابہای شوریدہ دیکھیگا اور سوتی مین ڈریگا اور اوچھل اوچھل پڑیگا اور جو کچھہ آنکھہ اور احوال اوسکی سی ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہی کہ آنکھین سرخ ہونگی اور گاہی مایل بزردی اور حرکتین اونکی مضطرب ہونگی اور باوجود اضطراب حرکتون کی توجہ معلوم ہوگا اور بدشواری بیمار آنکھین کھولیگا اور آنکھین اوسکی مشابہ اوس آنکھ کی ہونگی کہ جسکی اندر خس خاشاک پڑا ہوا اور بغیر سبب اور ارادہ کی آنسو جاری ہونگی اور جو کچھہ بیمار کی باتونسی ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہی کہ بیمار باتین بیہوشانہ اور کلام بیہودہ مونھہ سی نکالیگا اور جو کہیگا بھول جائیگا اور جو کوئی اوس سے کچھ پوچھیگا اور کہیگا جواب اوس بات کا وہ نہ دیگا پھر آخر کو بیمار بات کمتر مونھہ سی نکالیگا اور کہنی اور سننی کو دشمن سمجھیگا اور جو کچھہ حرکات اور افعال بیمار سی ڈھونڈنا چاہیے یہ ہی کہ ابتدا مین نہایت متحرک اور آشفتہ ہوگا اور آخر کار حرکت اوسکی باہستگی ہوگی چنانچہ آنکھین بھی بگرانی کھولیگا اور ریزہ جامہ کا اوپر سے اور کبھی دیوار سی چنیگا اور جو کچھہ تپ اور اعراض اوسکی سی ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہی کہ تپ اوسکی نہایت سوزان ہوگی اور زبان کھرکھری اور مونھہ خشک ہوگا اور جو کچھہ نبض اور نفس سی ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہی کہ نبض ابتدا مین سریع اور قوی ہوگی اور آخر کو ضعیف اور صغیر اور صلب ہو جائیگی اور سبب صلبی کا بغایت خشکی ہوگی اور سانس بھی اول اول عظیم اور متواتر ہوی اور اخیر مین تواتر اپنی جگہہ پر ہوگا لیکن عظیمی نفس بسبب ضعف کی کمتر ہوگی اور جو کچھہ ظاہر ہونی سی دردون کی ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہی کہ گردن کی پیچھی ایسا درد لاحق ہوگا کہ گویا رگین اوسکی کھچی جاتی ہین اور سبب اوس درد کا کثرت انجرون کی ہوگی کہ دماغ کیطرف چڑھتی ہونگی **علاج** اصل علاج مین اس علت کے تسکین صفرا کی ہی اور تدبیرین تری بڑھانیوالیان عمل مین لانی چاہیین اور ہاتھہ اور پاؤن بیمار کے باندھنی چاہیین تا کہ اضطراب اوسکا کم ہو جاے اور جو تسکین صفرا اور تری بڑھانی مین چاہیے وہ سب پہلی باب مین علاج مین قرانیطس صفراوی کی مفصل بیان کیا گیا ہے

باب ۴ چوتھا قوبا اور حمرہ مین ہی کہ گوہر دماغ پر عارض ہوتا ہے قوبا لفظ عربی ہی فارسی اوسکی پر بون

اور چہرہ ایک ورم ہی صفراوی اس علت کی تین نشانیان ہین ایک یہ کہ سرکے اندر درد اور سوزش قوی ہوتی ہی دوسرے یہ کہ کھال چہرہ کی سرد ہوتی ہی اسوجہ سی کہ حرارت اندر کیطرف میلان کرتی ہی اور رنگ چہرہ اور رنگ آنکھونکا بھی اس سبب سی زرد ہوتا ہی پھر ایکبارگی چہرہ گرم ہوجاتا ہی اور آنکھین سرخ ہوجاتی ہین لیکن اکثر حالات مین سردی اور زردی کیطرف میلان کرتی ہین تیسرے یہ کہ تپ اسکی گرم زیادہ تپ فلغمونی سی ہوتی ہی اور اعراض اسکی اعراض اوسکی سی قوی زیادہ ہوتی ہین اور دہن نہایت خشک ہوتا ہی لیکن سر مین اوسکی گرانی نہین ہوتی ہی جیسی فلغمونی والی مین ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اسکا صفرا ہی اور صفرا سبکتر ین اخلاط ہی اور بسا اوقات اس مرض مین تیسرا دن نہین پہونچتا ہی لیکن اگر تیسرے دن سی گذر جاوے امید خلاصی کی ممکن ہے

علاج اس علت کا بعینہ علاج صبارا کا ہی اور کود کان کو یہ علت بہت ہوتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ تارک سر جو مقام مغز کا ہی نیچے بیٹھتا ہی اور آنکھین اندر کو گڑی ہوتین اور بہت چھوٹی چھوٹی معلوم ہوتی ہین اور بشرہ خشک ہوجاتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ مرغ کے انڈی کی سفیدی روغن گل مین ملاکر اور سرد کرکے سر پر لگاوین اور ہر ساعت کہ گرم ہوجاوے اوٹھاوین اور اور لگاوین اور ہرا دہنیہ اور کدو کا پانی نچوڑا ہوا اور پانی کاہو کا ساتھ روغن گل کے اسی طرح عمل مین لائین

باب پانچوان لیثرغس مین ہے

لیثرغس سرسام سرد کو کہتی ہین اور یہ لفظ یونانی ہی ترجمہ اسکا عربی مین نسیان ہی یونان والون نے اس علت کا نام اسوجہ سی رکھا ہی کہ نسیان لوازم سی اس مرض کی ہی اور سبب اس علت کا غلیظ ابخرہ ہین کہ بلغم غلیظ عفونت پذیرندہ سی اوٹھتی ہین اور یہ مرض بہت کھانے سی پیاز اور میوون تر اور بہت کھانی سی طعام اور ہضم نہونی سی اوسکی اور بہت پینی سی شراب کی بیشتر پیدا ہوتا ہی اور مواد اس علت کا نہ گوہر دماغ مین ہوتا ہی اور نہ غشاء دماغ مین لیکن گذرگاہون مین دماغ کی ہوتا ہی اسلیے کہ بلغم غلیظ اور ابخرہ اوسکی غشاء دماغ مین اپنی جگہ نہین کرسکتی ہین کیونکہ غشا صلب زیادہ اوس سببسے ہی اور گوہر دماغ کے اندر بھی گذر نہین کرسکتی ہین اور اپنی جگہہ نہین کرسکتی ہین اسلیے کہ مواد نرم اور غلیظ جسم نرم اور لزج مین گذر نہین کرسکتا ہی لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مدت دراز مین بسبیل تشرب جرم دماغ مین سرایت کرتا ہی یعنی غشاء دماغ یا گوہر دماغ مدت دراز مین اس بلغم غلیظ سی آغشتہ ہوتا ہی اور اوس کو جذب کرتا ہی **نشانیان** اس علت کی چودہ ہین بارہ خاصہ اور دو شرکتی اور عارضی لیکن بارہ خاصہ مین سی ایک یہ ہی کہ درد سر خفیف ہوتا ہی اسلیے کہ مادہ نرم ہی لیکن سر پر بوجھ ہوتا ہے اسوجہ سی کہ مواد بلغمی غلیظ ہی دوسرے یہ کہ تپ خفیف ہوتی ہی نیز اسی سببسے اور بسا اوقات تپ ایسی خفیف ہوتی ہے کہ طبیب گمان کرتا ہی کہ تپ نہین ہی لیکن ورم جو کہ خلط عفن سی پیدا ہوتا ہی وہ بغیر تپ کے نہین ہوتا ہی اور اس تپ مین ہاتھ پاؤن پر پسینہ آتا ہی تیسرے یہ کہ خواب اوس مرض والی کی گران ہوتی ہی اور وہ حالت بیداری مین آنکھین بند رکھتا ہی اگر آواز دیوین آنکھین کھولتا ہی اور پھر جلد بند کرلیتا ہی چوتھی نشانی اوسکی فراموشی ہی یعنی بیمار اس علت کا جو کچھہ کہیگا یا سنیگا اوسیوقت بھولجائیگا پانچوین کسلمندی جواب کلام وغیرہ سی ہوتی ہی یہانتک کہ گاہی ایسا ہوتا ہی کہ واسطے کسی بات کے جو موہنہ کھولتا ہی تو پھر بند نہین کرسکتا ہی بدستور موہنہ اوسکا کھلا رہتا ہی چھٹی نبض متفاوت اور بطی اور موجی اور نفس بطی

اور ضعیف ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب بسیاری مواد کی نفس تنگی کرتا ہی ساتوین نشانی یہ ہی کہ بیمار تثاوب
بہت کرتا ہی یعنی جمہائیان بہت لیتا ہی جس طرح ملول اور خواب آلود آدمی جمہائی لیتا ہی آٹھوین زبان سپید ہوتی ہے
نوین پانی موںھہ سی بہت آتا ہی دسوین بسبب ورم کی عقل اوسکی شوریدہ ہوتی ہی اور تمیز اوسکو کم ہوتی ہی گیارہوین یہ کہ پیشاب
مانند پیشاب گدہی کی آتا ہی بارہوین یہ کہ سونا اوسکا بستر پر اس طرح سی ہوتا ہی کہ پاؤن کی جانب گھسٹتا ہی یہ بارہ نشانیان
ہین کہ لیثرغس بغیر انکی نہین ہوتا ہی لیکن وہ نشانیون شرکتی اور عارضی سی ایک یہ ہی کہ گاہی بیمار بسبب مشارکت معدہ کے
ساتھہ دماغ کی بے تکلف قی کرتا ہی دوسری یہ کہ کبھی ہاتھہ بیمار کے لرزتی ہین بسبب مشارکت پٹھون کی ساتھہ دماغ کی اور کبھی
مواد لیثرغس کا سوداوی ہوتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ درد سر قوی ہوگا اور بیمار دلتنگ رہیگا اور باتین بیہودہ اور کلام بیہوشانہ
بہت کریگا اور نگاہ اوسکی نظر متحیر سی مشابہ ہوگی اور اگر مواد غشاء دماغ مین ہو تو درد سر نہایت قوی ہوگا اور حرکتین
بیمار کی سبکتر اور اگر مواد گوہر دماغ مین ہو تو سبات قوی ہوگی اور حرکتین بیمار کی آہستہ تر اور زبان دونون قسمون مین
سپید ہوگی **علاج** اولی تر یہ ہی کہ اول مواد کو دماغ سی باز رکھین ساتھہ لخلخون کی مانند سرکہ پیاز جنگلی کے اور قدری جند بیدستر
اوسمین ملائین اور بعد چوتھی روز کے حقنہ تیز عمل مین لائین تا کہ مواد کو دماغ سی اوتار دیوی **صفت حقنہ** شحم حنظل ایکجزو
تخم معصفر یعنی کسوم کی بیج دو جزو تخم انگن ایک جزو پودینہ جنگلی ایک دستہ پوست بیخ کبر ایک جزو سبکو سوا سیر پانی مین پکائین
کہ تہائی باقی رہی صاف کرین اور بقدر پاؤ سیر اوسمین سی لیکر تین تولہ آبکامہ نبطی اور ساڑہی سترہ ماشہ روغن زیتون ملادین
اور استعمال فرمائین اور جو بعوض حقنہ کی کوئی شیاف یا حمول کرین روا ہی اور اگر بہت ضرورت ہو اور حقنہ اور شیاف
میسر نہووی تو ایارج فیقرا سادہ اور حب الصبر سود مند ہوگی اور جو ہمراہ دونون کی ساڑہی تین ماشہ ایارج فیقرا اور چار رتی
ڈیڑہ چاول اندراین کے پھل کا گودا شامل کرین نہایت نفع دیگا اور اگر چھہ رتی سوا دو چاول اندراین کے پھل کا گودا ڈالین اور چھہ رتی سوا دو
چاول افتیمون اور ساڑہی چار ماشہ گوگل اور ساڑہی چار ماشہ ایارج فیقرا تو خیلی مفید ہوگا اور جو اس مسہل مین بعوض افتیمون کے ہلیلہ کابلی ڈالین
اور چار رتی ڈیڑہ چاول مصطگی اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہوگا اور تنقیہ مواد کا ان گولیون سی اوسوقت کرنا چاہیی کہ تپ
بہت گرم نہووی اور بیمار کی عادت کا حال بھی معلوم ہو کہ ان گولیون سی دست بخوبی اوسکو آتی ہون اور اگر معلوم کرین
کہ حالت تندرستی مین ذکر نی اوسکو مسہل تھی تو اول قی کرنے کی تدبیر مین مشغول ہووین پھر یہ گولیان دیوین اور تدبیر قی
کی اسطور پر چاہیی کہ سووہ اور مولی کی پانی مین پکائین اور صاف کرین اور سکنجبین شہد کی اوس پانی مین ملائین اور اندکی
نمک ہندی ڈالکر دیوین اور پر مرغ چرب کرین اور پر مرغ کی سر پر رائی اور شہد اور ایارج فیقرا سی آلودہ کرکے اوسکی حلق مین
ڈالین کہ مواد بخوبی نکلی پھر بعد اوسکی جب کہ معدہ کو قی اور شربت ایارج فیقرا سی پاک کرچکین گلقند اور مصطگی دیوین اور وہ معجونین کہ
جو رطوبت کو کم کرین اسوقت مین نہایت نافع ہونگی خاصتہ معجون بلادر اور شادریطوس اور وہ سب چیزین جو رطوبت کو
پیشاب کی راہ کم کرتی ہین ویسا نافع ہی اور سوزش کی جگہہ اوسکی اول بیماری سی آخر تک روشن ہونی چاہیی اور ہمیشہ آواز دینی چاہیی

اور اوسکو بیدار رکھنا چاہیے اور جو سو جاوے تو بالحاح جگانا چاہیے اور بال اوسکی کنپٹیون کی کھینچنا چاہیے اور دا وکھاڑنا چاہیے تا کہ بیدار
ہووے اور جوڑ بند اور سب اعضا اوسکی گرم روغنون سے ملنا چاہیے مانند روغن بان اور روغن سوسن اور مثل اوسکی اور اگر فلفل اور
عاقر قرحا اور نطرون اور تخم اوٹنگن اور تخم باذریون کوٹین اور روغن زیتون مین ملا کر مالش کرین نہایت نافع ہوگا اور
غرغرہ ساتھ سکنجبین کے کہ سرکہ پیاز جنگلی بنائی ہو اور حاشا اور پودینہ جنگلی اور زوفا اور صعتر سے تیار کیا ہو نہایت نافع ہوگا
اور بوی مشک اور عود اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور مانند اوسکی نہایت سودمند ہوگی اور ضمادات محلل سر پر رکھنا نہایت
نیک ہے خاصۃ ضماد عنصل تر یعنی پیاز جنگلی ہری اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ عنصل تر کو پتھر یا لکڑی کی ہاون مین کوٹین نرم اور سرکہ
مین حل کرین اور مانجھے اور سر پر لگاوین اور بہتر یہ ہے کہ یہ ضماد پاؤن اور زانون اور پنڈلیون پر رکھین تا کہ مواد کو اوپر سے نیچے کھینچے اور تحلیل
کرے **صفت ضماد دیگر** جند بید ستر لیوین اور سرکہ عنصل یا شراب انگوری مین پیسین اور طلا کرین **صفت ضماد دیگر**
نمام پودینہ جنگلی صعتر زوفای خشک لیوین راسنا راست اور کوٹین اور چھانین اور سرکہ عنصل مین تر کرین اور بدستور طلا
فرمائین اور چھینکین لانا کندش اور فلفل اور مانند اوسکی سے سودمند ہوگا یہ سب یعنی ضمادات اور غرغرہ اور عطسہ یعنی چھینک لانیوالی
چیزین بعد تنقیہ مواد کی مفید ہوتی ہین اور جسوقت کہ مدت مرض کی طول کھینچی اور مزاج سرد ہوا اور رعشہ ظاہر آوے اور چاہین کہ کوئی
استفراغ عمل مین لائین تو دو ماشہ چھ چاول جند بید ستر اور چار رتی ڈیڑھ چاول سقمونیا یا کمتر سے مسہل دیوین اور اگر معاودت تپ سے
اندیشہ کرین تو صرف تبدیل مزاج پر قناعت کرنی چاہیے اور جند بید ستر پر سقمونیا دینا چاہیے اور اگر سوای اسکے اور کسی مسہل کی حاجت
ہووے تو گولیان بناوین ایارج فیقرا اور شحم حنظل سے جسطرح سے کہ ابتدا مین اس باب کے بیان کیگئین ہین اور نیز اوسی شرط سے دیوین لیکن
جسوقت سے کہ بیمار کو مسہل دیا ہو اوسی دم سے ہر ساعت تقاضا اوٹھنے کا کرنا چاہیے اور دستونکو یاد دلانا چاہیے تا کہ وہ واسطے قضا
حاجت اوٹھے اور تکلیف کرے اور بال سر کے اکھاڑنا اور ارزن اور نمک کسی کپڑے مین کر کے سر مریض پر رکھنا تا کہ دماغ کو گرم کرے
اور تری کو پگھلادے اور ابخرون کو تحلیل کرے خیلی موثر ہوگا اور ہمیشہ استفراغ کرنا چاہیے اون چیزونسے جو رطوبت کو پیشاب کی راہ دفع
کرین یا اوس حقنہ سے جو رطوبتونکو دفع کرے اور غذا آب نخود ساتھ صعتر اور دارچینی اور کرویا کے اور سبوس آب ساتھ شہد اور روغن بادام
کو دینی مناسب ہے اور جسجگہہ کہ احتیاج کشکاب کی ہو نخود اور کشک بنا نیم اور قدرے زوفا اور برگ کرفس تر یا پودینہ پہاڑی ایک جا
پکاوین اور یا کشک جو تنہا پکائین اور اگر کشک جو اور کرفس ایکجا پکائین اور ساتھ شہد اور روغن بادام کے دیوین روا ہے اور
جسوقت کہ کھانا کھا چکے تو ایک ساعت یا دو ساعت کامل پاؤن اوسکے ملین تا کہ ابخرے طعام کے اور تری اوسکی دماغ پر نہ چڑھے

باب چھٹا سبات سہری اور سہر سباتی مین ہے

سبات سہری اور او سہر سباتی یہ دونون نوع بیماری کی مرکب ہین قرانیطس اور لیثرغس سے اور مواد دونون کا مرکب ہے صفرا اور بلغم سے پس جسجگہہ صفرا غالب ہو تو نشانیان صفرا کی بخوبی ظاہر ہونگی اور بیمار بانین بیہوشی کی کریگا اور اونگھیگا مگر نیند نہ آویگی یعنی وہ ہرگز نہ سوویگا اسکو سہر سباتی کہتے ہین اور سبات عربی مین خواب کو کہتے ہین اور سہر بیداری کو کہتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی آدمی کے بدن مین خلطین ہوتی ہین لیکن جبتک وہ جاگتا رہتا ہے اور سہل ہوتا ہے

خلط ساکن ہوتی ہی اور جسوقت اونگتا ہی اور قصد سونے کا کرتا ہی اور سو رہتا ہی تو حرارت غریزی اوسکی بدنمین واسطے ہضم اور
پکانے خلطون کی مشغول ہوتی ہی لیکن قوت اوسکی حرارت کیواسطے اوس کام کی وفا نہین کر سکتی ہی بجز اس کام کے کہ خلط کو ہلاتی ہی
اور ابخرون کو اوٹھاتی ہی پس وہ ابخرے اوسکی سر پر چڑہتی ہین اور وہ آدمی جلد بیدار ہوتا ہی پھر ہر چند تدبیرین آرام نہین سو سکتا ہی
اور غنودگی یعنی اونگہنا آرزوی خواب ہی لیکن انسان اونگہنی سی راحت نہین پاتا ہی اور نہین سوتا ہی اور یہ بھی نوع سہر سباتی سی ہی
اور یہ کیفیت صاحب مزاج خشک کو اکثر ہوتی ہی اور جسجگہہ کہ بلغم غالب ہوتا ہی نشانیان لیثرغس کی ظاہر زیادہ ہوتی ہین اسکو
سبات سہری کہتی ہین اور اونگہنا اسمین قوی تر اوس سی ہوتا ہی لیکن بیمار اسکا جگانی سی نہین جاگتا ہی اور جسوقت آنکھہ کھولتا ہی
جلد بند کر لیتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پلک اوسکی آنکھہ کی اوپر کھنچتی ہی اسطور سی کہ سارے آنکھہ نہین بند ہو سکتی ہی اور شکل اوسکی سوتی کی
مانند شکل صاحب لیثرغس کے سوتی کی ہوتی ہی اور اگر علت نہایت قوی نہین ہوتی ہی تو حلق کے اندر اوسکی شربت اوتر جاتا ہے
اور جو علت قوی ہوتی ہی شربت اوسکی حلق مین رہ جاتا ہی اور گاہی ناک کی راہ نکلتا ہی یہ نہایت بد ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ
پیشاب اور براز بند ہو جاتا ہی یا بہت کم آتا ہی اور سانس تنگ ہوتی ہی اور احوال اوسکا صاحب اختناق الرحم کی احوال سے
مشابہ ہوتا ہی لیکن اس علت مین بیمار تکلیف بات کہنی اور جواب دینی کی کر سکتا ہی اور اختناق الرحم مین حالت اختناق مین
یہ تکلیف نہین کر سکتا ہی اور فرق دوسرا یہ ہی کہ حالت اختناق مین چہرہ بیمار کا بحالت اصلی رہتا ہی اور مرض سبات مین آنکھہ
اور چہرہ پر تہیج ظاہر ہوتا ہی اور جسجگہہ کہ نشانیان لیثرغس کی ظاہر زیادہ ہوتی ہین رنگ چہرہ کا نیلگونی کیطرف مائل ہوتا ہے
اور نبض صاحب سبات کی بسبب ورم کی سریع اور متواتر ہوتی ہی اور بسبب بلغم کی عریض اور قصیر بالجملہ نبض صاحب سبات
کی بہ نسبت نبض صاحب لیثرغس کے قوی زیادہ ہوتی ہی اور بہ نسبت نبض صاحب قرانیطس کے بہت ضعیف ہوتی ہی اور نبض صاحب
اختناق الرحم کی با تمدد اور تشنج اور ذی قوت ہوتی ہی اور نبض صاحب سبات کی ذی تشنج اور تمدد ہوتی ہی اور قوت ساقط
نہین ہوتی ہی علاج ان قسمونکا مشترک کرنا چاہیی اور جسجگہہ کہ ممکن ہو اول فصد کرین پھر حقنہ کام مین لائین اور غور کرنا
چاہیی کہ اگر سبب علت کا امتلای طعام ہو اور معلوم ہو جاوی کہ طعامہای غلیظ بہت کھائی ہین تو قی کرنے کا حکم دینا چاہیے
اور معدہ کو پاک کرنا چاہیی اور غذا بند کرنی چاہیی اور اگر سبب اوسکا امتلای شراب اور مستی متواتر ہو تو کچہہ علاج نکرنا چاہیے
جب تک مستی زائل ہو پھر علاج خمار کا کرنا چاہیی اور تدبیر شربت اور حقنہ اور نطول وغیرہ کی مرکب چاہیی اوس شی سی جو کچہہ علاج
قرانیطس اور لیثرغس مین بیان کیا گیا ہی تصرف اوسمین کرنا رای پر طبیب کی ہی جیسی مصلحت دیکھے تصرف کری بالجملہ جسجگہہ کہ
نشانیان قرانیطس کی ظاہر زیادہ ہون تو نطول برگ بید اور بنفشہ اور سوسن کی جڑ اور کشک جو اور بابونہ اور اکلیل الملک سے
کرنا چاہیی اور جسجگہہ کہ نشانیان لیثرغس کی ظاہر زیادہ ہون تو اوس نطول مین جو بیان کیا گیا برگ غار اور سداب اور پودینہ
اور زوفا اور صندید ستر اور صعتر اضافہ کرنا چاہیی اور جسجگہہ کہ دونون خلطین برابر ہون تو نطول کی اندر نشتر شیح اور مرزنجوش سے
زیادہ نکرنا چاہیی اور جبکہ علت انحطاط مین پڑی تو جو کچہہ سردی کیطرف میلان رکہی اوس سی باز رکہنا چاہیی اور تدبیرین لطیف کرنا

کرنی چاہئین **باب ساتوان آخذہ مین ہے** اور اس علت کو شخوص اور جمود کہتے ہین معنی آخذہ کی پکڑنا ہے اور معنی شخوص کے آنکھین کھولی رہنا ہی اور معنی جمود کی فسردہ ہوتا ہی پس اس علت کو ان سب نامون سے اسواسطے موسوم کرتی ہین کہ یکایک حس اور حرکت انسان کی باطل ہوجاتی ہی چنانچہ اگر کھڑا ہوا ہی یا بیٹھا ہی یا سوتا ہی یا کسی صنعت مین ہی جبکہ یہ علت ظاہر آتی ہے تو وہ اوسی حالت پر رہجاتا ہی اور اوسی شکل پر باقی رہتا ہی پس اگر یہ علت بیداری مین عارض ہو اور آنکھین کھلی ہوئی ہون تو اوسی طرح آنکھین کھلی رہین گی اور اگر وہ آدمی خواب مین ہی اور آنکھین بند ہین تو بدستور اس علت کی ہونی سے آنکھین بند رہینگا اور مواد اس علت کا بطن موخر دماغ مین مسدود ہوتا ہی لیکن بسبب مشارکت کی آفت تمامی اجزای دماغ کو پہونچتی ہے اور اسیوجہ سے حس و حرکت تمامہ باطل ہوجاتی ہی اور بعض اس بیماری والی کی بطی اور صلب ہوتی ہی بسبب سرد اور خشک ہونی مواد کے **علاج** اس علت کا مانند علاج لیثرغس کے کرنا چاہیے مگر علاج اسکا قوی تر چاہیے اسوجہ سے کہ مواد اس علت کا خلط سوداوی ہی اور مواد لیثرغس کا خلط بلغمی اور خلط سوداوی دشوار اور نہایت سخت ہی خلط بلغم سے مگر اول حقنہ تیز کرنا چاہیے **بدین صفت** اندراین کی پھل کا گودہ افتیمون ہر ایک ایک مٹھی بسفایج دو مٹھی پودینہ جنگلی ایک دستہ بدستور پکائین اور صاف کرین اور روغن بابونہ کی ساتھہ کام مین لائین اور جسجگہ کہ زیادہ تیز کرنا چاہین تو ساڑہی تین ماشہ نمک ہندی اور تین تولہ آبگامہ اور ساڑہی دس ماشہ جواکھار اور تین تولہ فانیذ یعنی شکر ڈالین اور ترکیب سب دواؤن کی باندازہ قوت بیمار اور لائق مزاج اور عمر اور عادت کی کرنی لازم ہی اور جو جو ضماد کہ علاج لیثرغس مین بیان کیگئی ہین وہ سب یہان استعمال کرنی چاہئین پھر جب حس و حرکت اوسکی بدن مین آجاوی تو اوسوقت دیکھین اگر حاجت ہووی گولیان تیار کرین ایارج فیقرا اور غاریقون اور سنوت اور افتیمون اور نمک ہندی سے باندازہ حاجت اور اگر جوشاندہ بنائین کہ جسمین افتیمون اور غاریقون اور بسفایج اور اسطوخودوس پکایا ہو پلاوین بہتر اور نافع ہوگا اور جو یہ علت انحطاط مین پڑی تو اوس زمانہ مین گلقند عسلی دوین اور بجای پانی ماءالعسل پلاوین اور غذا بھی جو اس مرض کے لائق ہو دیوین اور اگر بسبب استفراغ یا بسبب تیزی حقنہ کے بیخوابی ظاہر ہووے تو روغن بنفشہ نیمگرم بیمار کے سر پر ملین یا نطول تیار کرین بابونہ اور سودہ اور اکلیل الملک اور گلاب کے پھول اور تخم کاہو اور پوست خشخاش سے اور پھر اوسکی ڈالین حسب دستور **جزو دوسرا اون بیماریون مین ہے کہ جنکا سبب جمع ہونا کسی خلط بد یا بخرہ کا کسی خلط بد کی ہوا اندر دماغ کے** اور اس جزو کے سات باب ہین **باب پہلا مالیخولیا مین ہی** اول معلوم کرنا چاہیے کہ بعضی طبیب اس علت کو مالنخولیا کہتی ہین یعنی بعد لام اول کی نون قرار دیتی ہین اور بعضی مالیخولیا لکھتی ہین یعنی بعد لام اول کی حرف یا کو صحیح سمجھتے ہین لیکن مشہور حرف یا کے ساتھہ ہی اور یہ نام یونانی ہی مالی نام سودا کا ہی اور خولیا نام خلط کا ہی اور صاحب اس علت کو مالیخولی کہتے ہین ولیکن یہ ایک علت ہی سوداوی اور صاحب اس علت کا ہمیشہ ہر ایک چیز سے ڈرتا رہتا ہی اور ہموارہ غمگین رہتا ہی اور بری بری فکرین اور خیالات فاسد دلمین کرتا ہی اور سبب ان سب باتون کا یہ ہی کہ اصل اس بیماری کی دماغ سے ہی کہ

جسوقت آفت دماغ مین لاحق ہوتی ہی توسب کام دماغ کی قوتون کا اوسکے سبب سے باطل ہوجاتی ہین یا ناقص ہوتی ہین
یا مضطرب بحسب ضعف اور قوت سبب کے مرض دماغی دو وجہ سی ہوتا ہی ایک اسوجہ سی کہ دماغ ایک عضو متشابہ الاجزا ہے
یعنی عضو یکسان ہے ممکن ہی کہ اوس مین مرض یکسان عارض ہووی جس طرح اور اعضای یکسان مین لاحق ہوتا ہی دوسرے
اسوجہ سی کہ اگرچہ دماغ عضو متشابہ الاجزا ہی لیکن آلہ حفظ اور فہم اور حس اور فکر کا ہی اور اس طریق سی عضو آلی ہی اور ممکن ہے کہ
اوسمین مرض آلی بھی لاحق ہووی جس طرح اور اعضای آلیہ مین عارض ہوتا ہی اور جسمین کہ مرض لاحق ہوتا ہے کام اوس
اندام کا یا باطل ہوتا ہی یا ناقص یا مضطرب ولیکن یکسان بیماری تغیر مزاج ہی پس مزاج دماغ کا جسوقت متغیر ہوجاے
چنانچہ مثلا اگر خشکی اوسپر غلبہ کری تو بیخوابی ظاہر ہوگی اور جو خشکی کے ساتھہ گرمی بھی غالب ہووی تو عقل شوریدہ ہوجائیگی
اور اگر سردی اور خشکی غلبہ کری علت آخذہ کہ ابھی باب گذشتہ مین بیان ہوچکی ہی پیدا ہوگی اور اگر تری غلبہ کری خواب بافراط
لاویگی اور جو تری کے ساتھہ گرمی ہو سبات سہری پیدا کریگی اور اگر ساتھہ تری کے سردی ہو علت سبات اور فراموشی
اور اندیشی ذی وجہ تولد کریگی بالجملہ جو حالت کہ مزاج گرم اور خشک سی پیدا ہوگی وہ ساتھہ اضطراب اور بیخوابی کے ہوگی اور جو
حالت کہ مزاج سرد اور تر سی پیدا ہوگی وہ ساتھہ خواب بسیار اور آرامیدگی کے ہوگی اور وہ بیماریان جو سدہ کی جنس سے
ہین وہ ایسی ہین کہ تجویفون اور گذرگاہون مین دماغ کی کوئی خلط فرد فی جمع ہوتی ہی اور اوسکے سبب سی فعل دماغ کی قوتون کے
تباہ ہوجاتی ہین پس اگر خلط اجزای پیشین دماغ مین ہووی تو خیالات فاسد آنکھون کے آگے بندہین گے اور وہ شکلین کہ جنکی کچھہ
اصل اور حقیقت نہین ہی متصور ہونگی اور اگر خلط بطن وسط دماغ کے اجزا مین ہو تو اندیشہای تباہ اور فکرین اور وسواس
طرح طرح کی لاحق ہونگی اور اگر خلط موخر دماغ مین ہو تو فراموشی کو پیدا کریگی اور اگر خلط تمامی اجزای دماغ مین ہو توسب افعال
دماغ کے تباہ ہوجائینگی اور تباہی ہر ایک کی لائق اوسکے مزاج اور باندازہ کمی اور بیشی کے ہوگی اور مقصود اس باب مین بیان
کرنا سودا دی آفتونکا ہی اور خلط سودا دو نوع پر ہی طبعی اور ناطبعی لیکن سوداے طبعی دُرد یعنی گاد خون کی ہی اور ناطبعی
صفرای سوختہ ہی اور کاہی سوداے طبعی ناطبعی ہوجاتا ہی اور وہ دو طرح پر ہی ایک یہ کہ کوئی مزاج سرد ظاہر آوی اور اوسکو
ٹھٹھرا دیوی اور گاڑھا کر دیوی یا کوئی مزاج گرم ظاہر آوی اور اوسکو جلا دیوی اور احوال ان دونون کا بھی مختلف ہی اسلیے کہ
کبھی مواد کمتر ہوتا ہی اور کبھی بیشتر اور کبھی فسردہ تر اور کبھی ساتھہ اوس فسردگی کے نہین ہوتا ہی اور کبھی سوختہ نہایت
ہوتا ہی اور کبھی بہت سوختہ نہین ہوتا ہی اور کبھی بدنمین مدت سی ہوتا ہی اور کبھی تازہ پیدا ہوتا ہی اور کبھی عفونت قبول
کیی ہوتا ہی اور کبھی عفونت قبول کئی نہین ہوتا ہی اور کبھی اور خلط مین شامل ہوتا ہی اور کبھی خلط دیگر مین شامل نہین ہوتا ہی
پس ہر ایک نوع اوسکی سی اثر دیگر پیدا ہوتا ہی لائق مزاج اور احوال کے اور معلوم کرین کہ تخیل اور تصور اور فہم اور فکر اور
حفظ فعل نفس کا ہی اور آلہ نفس کا ان کامون کے لیے دماغ ہی اور روح نفسانی کہ تجویفون مین دماغ کے ہی اور اگرچہ مقام ظاہر
ہوئی روح نفسانی کا دماغ ہی لیکن معدن اوسکی پیدایش کا دل ہی کہ دل سی نکلتی ہے اور سبک جہلی مین کہ نیچے

دماغ کی ہو آتی ہی اور اس جگہہ پختہ ہو کر لائق کام قوت نفسانی کی ہوتی ہی پھر اوس جگہہ سی نکلکر اندر اجزای پیشین دماغ کی داخل ہوتی ہی اور اوس جگہہ زیادہ پختہ ہوتی ہی اور صافی اور شایستہ تر ہوتی ہی پھر دماغ کی درمیانی بطن کی اجزا مین آتی ہی اور اوس جگہہ بھی مزاج اون اجزا کا حاصل کرتی ہی اور شایستگی بخوبی پاتی ہی پھر وہانسی ٹہرکر موخر دماغ مین آتی ہی اور تمام اور کامل ہوتی ہی اوسوقت قوت نفس اوسکو کام مین لاتی ہی اور افعال اپنی اوس سی ظاہر کرتی ہی پس جسوقت کہ مزاج دماغ کا متغیر ہوتا ہی مزاج روح کا بھی متغیر ہوجاتا ہی اسوجہ سی کہ قوت ہاضمہ دماغ کی گوہر کو اوس روح کی تمامہ نہین پکا سکتی ہے اور صافی نہین کر سکتی ہی جیسا کہ چاہیی اور جبکہ قوت دماغ کی گوہر روح کو صافی نہین کر سکتی ہی تو وہ خلطین جو دماغ کے اندر جمع ہوتی ہین ساتھہ گوہر روح کی شامل ہوجاتی ہین اور بوجہ اوسکی احوال نفس کا تباہ اور مضطرب ہوتا ہی پس ہمنے بخوبی جان لیا کہ سبب اس علت کا متغیر ہونا مزاج دماغ کا ہی خلط سوداوی سی اور اس بیان سی بھی ہمکو واضح ہوگیا کہ جسوقت مزاج دماغ کا متغیر ہوتا ہی مزاج روح نفسانی کا بھی متغیر ہوجاتا ہی کیونکہ گوہر روح نفسانی کا روشن اور شفاف اور قبول کرنیوالا رنگتون کا ہی اور خلط سوداوی خلط تیرہ اور تاریک ہی جسوقت روح مین ملتی ہی روح کو بھی تیرہ اور تاریک کرتی ہی اور جبکہ گوہر روح کا تاریک ہوا تو آدمی بضرورت ترسان اور بداندیش اور ناخوش طبع ہوتا ہی اسلیے کہ کوئی چیز نہین ہے خاص آدمی کو ڈرانے والی زیادہ تاریکی سی اس سبب سی کہ اندھیرے مین فرق نہین کر سکتا ہی درمیان نیک اور بدکی اور دیکہنیوالا چیزونکو نہین دیکھہ سکتا ہی اور نہین پہچان سکتا ہی اور کوئی چیز خوش کرنیوالی اور امن دینیوالی زیادہ روشنائی سی نہین ہی اسلیے کہ روشنی مین آدمی نیک و بد کو دیکھہ سکتا ہی اور جس چیز سے کہ بچنا چاہیے بچ سکتا ہے اور ہر ایک شی کو پہچان سکتا ہی اور جس چیز کو چاہتا ہی ڈھونڈہ سکتا ہی اور ایک بات اور ہی اور وہ یہ ہے کہ روح نفسانی مناسب روشنی کے ہی اس سبب سے کہ گوہر اس روح کا روشن اور شفاف ہی اور تاریکی یعنی اندھیرا برخلاف اوسکی ہی اسوجہ سی روح ہمیشہ روشنی ڈھونڈہتی ہے اور اوس سی راحت پاتی ہی اور اندھیری سی بھاگتی ہی اور ڈرتی ہی اور کچھہ فرق نہین ہی درمیان اس بات کی کہ اندھیرا دماغ سی آدمی کے باہر ہو اور آدمی اوس اندھیرے مین رہی اور درمیان اس بات کی کہ اندھیرا آدمی کے دماغ کی اندر ہو بلکہ یہ اندھیرا اندر کا بیرون دماغ کے اندھیرے سے زیادہ دشوار اور نہایت خوف مین ڈالنیوالا ہوتا ہی اس سبب سی کہ باہر کے اندھیری سی آدمی بھاگ سکتا ہی اور اپنے سے اوسکو دور کر سکتا ہی اور اندر کے اندھیری سے نہین دور رہ سکتا ہی پس اوس تاریکی اور تیرگی مین روح ہمیشہ رہتی ہی اور جو کہ خلط سوداوی سرد اور خشک ہے اور فعل سردی اور خشکی کا قبض ہی اسلیے وہ خلط قوت روح اور طبع انسان کو قائم رکھتی ہی اور فعل سی اوسکو باز رکھتی ہی اور کشادہ ہونے نہین دیتی ہی اسوجہ سی صاحب اس علت کا ڈرنیوالا اور غمگین اور ناخوش طبع رہتا ہی اور نیز اسی سبب سے کہ تنگی اور ناخوشی طبعی ہمیشہ رہتی ہی اسلیے کہ چیز خشک جس اثر کو کہ قبول کرتی ہی اوسکو بخوبی نگاہ رکھتی ہی اور بدیر اوس مین سے نکلتی ہے اس سبب سے جو خیال کہ اوسکو ظاہر آتا ہی اور وہ جو اندیشہ کہ کرتا ہی بدیر اوس اندیشہ مین رہتا ہی اور جاننا چاہیے کہ اوہام اور

خیالات اس بیماری والی کے بہت طرح سے ہوتی ہین بعضے آدمی کو یہ وہم ہوتا ہے کہ جلد مر جائیگا اور باتین موت کی سب کے سامنے کرتا ہے اور اوس سے ڈرتا ہے اور بعضے کو یہ وہم ہوتا ہے کہ فقیر اور تباہ اور بدحال ہو جائیگا اور غم فقیری کا کہتا ہے اور اندیشہ اوسکا اوسی نوع سے رہتا ہے اور بعضے شخص کو اس بات کا وہم پڑتا ہے کہ اوسکو لوگ مار ڈالینگے اور بعضے کو وہم ہوتا ہے کہ زہر دیا ہے یا دوینگے اور اوس وہم سے کھانا اور پانی چھوڑ دیتا ہے اور آخر کو بوجہ ضعف کے مرجاتا ہے اور بعضے آدمی کو یہ وہم ہوتا ہے کہ اوسکے جسم پر سر نہین ہے یعنی وہ شخص بے سر ہے سبب اوس وہم کا مادہ بادناک ہوتا ہے کہ اوسکے بادی عضو کو سبک کہتا ہے اور بعضے آدمی کو یہ وہم گذرتا ہے کہ کھال اوسکی بدن کی مانند کاغذ کی ہوگئی ہے سبب اوسکا بھی خشکی مزاج اور خشکی مایہ سوداوی کی ہے اور بعضے آدمی کو وہم ہوتا ہے کہ کوئی سانپ حلق کے اندر چلا گیا ہے چنانچہ اگلے حکیمون نے حکایتو نمین اس طرح بیان کیا ہے کہ کسی عورت کو اسی بات کا وہم پڑگیا تھا اور وہ اوسکے سبب سے بہت بیمار اور بدحال ہوگئی تھی اوس زمانہ کے کسی طبیب نے قے تجویز کی اور دوا قے کی پلائی لیکن پہلے اوس سے پوچھا کہ کیونکر تیرا یہ حال ہوا ہے اور تو اوس وقت کہان تھی جب یہ حالت تیری ہوئی اوسنے جواب دیا کہ مین فلانے گانون مین باغ کے اندر بیخبر سو رہی تھی کہ یکایک ایک سانپ آیا اور میری حلق مین چلا گیا مگر مین اوس وقت جاگی کہ جب وہ داخل حلق ہوگیا تھا طبیب نے کہا کہ یہ بات تیری صحیح ہے اور تو سچ کہتی ہے ایسی معاملات اکثر ہوتی ہین اور اس گانون مین حقیقت مین سانپ بہت ہین اور صفت اونکی ایسی اور ویسی ہے عجب نہین جو کوئی سانپ تیری موتھ مین چلا گیا ہو یہ بات کہکر طبیب نے خفیہ اوس سے ایک سانپ پکڑا اوسی طرح کا کہ جنکا اوصاف بیان کرچکا تھا اور اوسکو مارا اور ٹکڑی ٹکڑے کرکے چھپا رکھا یہانتک کہ جس ساعت اوسکو دوا قے کی دی اور قے آنی شروع ہوئی طبیب نے اوس مارکشتہ کو طشت مین ڈالا اس طور سے کہ مریضہ نے کچھ ندیکھا پس جسوقت وہ سب قے کرچکی تو وہ سانپ اوسکو دکھلایا یہ دیکھتے ہی وہم اوس عورت کا بالکلیہ جاتا رہا اور اوسنے علاج قبول کیا اور بیماری مالیخولیا سے رہائی پائی اور اکثر اوہام انسان کا اوس کام کی جنس سے ہوتے ہین کہ جس کام کو حالت تندرستی مین کرتا ہووے اور اوسکا وہ عادت رکہنے والا ہووے اور اوسمین مشغول رہتا ہووے مثلاً کوئی آدمی اگر لشکری ہو تو اس مرض مین دعوی بادشاہی کا کرے اور کلام مملکت اور تدبیر لڑائی اور قلعہ فتح کرنے کی بیان کرے اور جو اوسکا کوئی دشمن ہو تو وہم کرے کہ اکثر لوگ قصد پکڑنے اور مارنے کا اوسکو رکہتے ہین اور اوسکو زہر دینے کا ارادہ ہے اور اگر کوئی آدمی دانشمند ہو تو دعوی پیغمبری اور معجزات اور کرامات کا کرے اور خدائی کی باتین بیان کرے اور خلق کی دعوت کرے جالینوس لکہتا ہے کہ ایک آدمی کو مینے دیکھا کہ وہ علم نجوم جانتا تھا اور اوسکو یہ بیماری ہوئی تو ہمیشہ وہ ڈرتا تھا کہ اگر آسمان گریگا آدمیون کے سر پر آویگا ہر ساعت ہاتھ اوٹھائے رہتا تھا کہ جسوقت آسمان گریگا ہاتھ پر روک لیگا اور بعض طبیبون نے دیکھا ہے کہ ایک آدمی تندرستی کی حالت مین مرغیان فروخت کیا کرتا تھا جسوقت اس بیماری مین مبتلا ہوا تو وہم نے اوسکو گہیرا کہ وہ مرغ ہوگیا ہے ہر وقت بازوون کو ہلاتا تھا اور آواز مرغ کی سی دیتا تھا اور ایک آدمی کو دیکھا ہے اگلے حکیمون نے کہ وہ مٹی کے برتن بنا کر بیچا کرتا تھا جبکہ اس علت مین پڑا تو وہم اوسکو یہ ہوا کہ

وہ شی کا برتن ہوگیا ہی اس سبب سے دیوارون سی بچکر چلتا تھا اور ڈرتا تھا کہ اگر کسی دیوار کی ٹھیس لگجایگی تو فوراً ٹوٹ جایگا
اور سبب اس وہم کا مادہ سوداوی ہی اور یہ بیماری عورتون کو بدتر ہوتی ہی خصوصاً اگر حیض ونکا بہنا وقت بند ہونی سے
رک جاے اور بند ہوجاے روفس کہتا ہی کہ ایک آدمی کو دیکھا مینی کہ اوسکو یہ علت تھی ہر ایک چیز سی ایسا ڈرتا تھا جیسی آواز
رعد سی اور جسوقت آواز رعد سنتا تھا تو خوف ہوتا تھا کہ ہلاک ہوجاے اور ایک اور آدمی تھا کہ سب قول اور فعل اوسکے
باسلامت تھی بجز اسکی کہ سگ یعنی کتّی سے بہت ڈرا کرتا تھا بغیر دیکھی کتّی کے اور باوجودیکہ کسی کتّی سے اوسکو کچھ مضرت
نہین پہونچی تھی بالجملہ احوال صاحب اس علت کا مختلف ہوتا ہی دو وجہ سی ایک محل مادہ علت سے دوسرے
شامل ہونی سے کسی اور خلط کی ساتھ خلط سوداوی کی لیکن اختلاف احوال کا جو بسبب محل مادہ کی ہوتا ہی وہ اس
طریق پر ہی کہ اگر مادہ دماغ کی درمیانی بطن کی اجزا مین ہوتا ہی کہ محل تمیز اور فکر کا ہی تو عقل اور تمیز اوسکی باطل ہوجاتی ہی
اور قول اور فعل اوسکی سب نادرست ہوتی ہین چنانچہ جالینوس کہتا ہی کہ ایک آدمی اس علت مین مبتلا تھا اور مسکن
اوسکا ایک حجرہ تھا کہ دریچہ مین بیٹھکر بازار کی سیر کیا کرتا تھا اور بازاری آدمی بھی آنی جانی والے اوسکو دیکھا کرتے تھے
اور اوس سی دل لگی کی راہ سی کچھ طلب کیا کرتی تھے وہ بھی سب لوگون کو جواب دیتا تھا اور پوچھتا تھا کہ تم کیا مانگتے ہو
جو کچھ مین اوپر سی پھینکدون ہر ایک آدمی اپنی اپنی راہ سی کچھ مانگتا تھا اوسکے پاس جو اوسوقت حاضر ہوتا تھا نیچے
ڈالدیا کرتا تھا یہان تک کہ اوسکے پاس کچھ نرہا ایک لڑکا اوسکے قریب بیٹھا تھا اوس مالیخولی نی آواز دی کہ اب
میری پاس کچھ نہین رہا سوای اس لڑکے کی اگر کوئی اسکو مانگی تو اسکو بھی پھینکدون چنانچہ یہ کہکر فی الفور لڑکے کو اوٹھایا اور لوگونکی
آگے دریچہ سی اوسکو گرادیا وہ لڑکا نیچے گرتے ہی مرگیا سب آدمی یہ دیکھکر بہت غمگین ہوئی اور وہ دل لگی اور مسخراپن لوگون کا
افسوس اور ماتم سی مبدل ہوا اور اگر مادہ بمقدم دماغ کے اجزا مین ہو کہ محل خیال کا ہی تو خیالات باطل ہون گی چنانچہ
جالینوس کہتا ہی کہ طبیبون مین سی کسی شخص کو یہ بیماری عارض ہوئی تھی وہ خیال کرتا تھا اور سمجھتا تھا کہ میری گھر مین گانے
بجانے والی آدمی بیٹھے ہین اور بعضے کھڑی ہین اور ناچتی ہین اور طرح طرح کی ساز بجاتی ہین یہ سمجھکر غل مچاتا تھا کہ ان لوگون کو باہر
نکالو کیونکہ خیال اوسکا باطل ہوگیا تھا اور عقل و تمیز اوسکی قائم تھی اور ایک شخصکو اوس زمانہ کی حکیمون مین سے سگ دیوانہ نی
کاٹا تھا جسوقت اوسکو حمام مین لیگئی تو وہان اوسنی کتّی کی شکل پانی مین دیکھی نہایت خوف کیا پس اسوجہ سی کہ ہنوز آفت محل
تمیز مین نہین پہونچی تھی دلمین خیال کیا کہ اس جگہہ ممکن نہین ہی کہ پانی کے اندر کتا ہو یہ میرا خیال فاسد ہی کہ مجکو دکھلاتا ہی
یہ سوچکر دل اپنا مضبوط کیا اور پانی پی لیا اور اوس آفت سی رہائی پائی اور اگر مواد علت کا تمامی اجزای دماغ مین ہو تو
خیالات فاسد ہونگی اور اندیشہ اور قول اور فعل سب تباہ ہونگی اور اختلاف احوال کا کہ بسبب ملنی اور خلطون کے ہو ساتھ مادہ
علت کی اس طریق پر ہی کہ اگر خلط صفرا شامل ہو تو صاحب علت کا تند مزاج اور خشمناک ہوگا اور اگر خلط بلغم ملجاے تو صاحب
علت کا کسلمند اور سست ہوگا اور پہلی زمانہ کی کتابون مین اسطور سی لکھا ہوا ہی کہ کسی شخصکو یہ بیماری عارض ہوئی تھی اور سرسام عنت

ہوس اوسکو یہ تھی کہ آدمی اوسپر ہنسین کبھی جسم اپنا زمین پر گرا دیتا تھا اور ایسی کیفیت ظاہر کرتا تھا کہ گویا پھر نہ اوٹھ سکے گا
اور سب کے سامنے روتا تھا اور منت کرتا تھا کہ کوئی مجھکو اوٹھاوے پس جو کوئی ہاتھ پکڑ کے زمین سے اوسکو اوٹھاتا تھا اوسکو خوب
پہچان رکھتا تھا اور ہمیشہ اوس سے دل لگی کرتا تھا اور کبھی اوسکے کپڑون پر پیشاب کر دیتا تھا اس غرض سے کہ سب لوگ
اوسپر ہنسین روفس لکھتا ہے کہ ایک آدمی کو اس مرض والونسے ایک حالت ظاہر ہوئی تھی کہ کبھی کبھی کارہای گذشتہ غایب سے
اور اون کاموںسے جو آیندہ ہونے والے ہین خبر دیتا تھا اور قول اوسکا راست اور درست ہوتا تھا شناخت اوسکی وجہ کی
فیلسوف کی رای پر ہے طبیب کے ذمہ نہین ہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ مالیخولیا ایک علت دماغی ہے اور دماغ سے خصوصیت رکھتی ہے
لیکن کبھی اور کسی عضو کی شرکت سے بھی ہوتی ہے مانند معدہ اور تلی کے اور اگر بمشارکت معدہ اور تلی کے عارض ہو مضرت
اوسکی دماغی ہے مانند مرگی کے کہ اگرچہ اور اعضا کی شرکت سے بھی ہوتی ہے لیکن وہ دماغی بیماریونسے تصور کیجاتی ہے جالینوس
لکھتا ہے کہ معدہ کو ساتھ دماغ کے مشارکت کامل ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آفت معدہ کی بسبب مشارکت دماغ کے ہوتی ہے اور
کبھی آفت دماغ کی بسبب مشارکت معدہ کے ہوتی ہے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ جو کوئی آدمی بدبو سونگھے یا کسی چیز پلید کو دیکھے
یا بدبودار چیزون کا خیال کرے تو فوراً جی متلا دیگا اور معدہ حالت طبعی سے پھر جائیگا اور یہ مشارکت معدہ کی ساتھ دماغ کے
بسبب اون بڑی بڑی پٹھون کے ہے جو دماغ سے فم معدہ پر اوترتی ہین اور یہی سبب ہے کہ حس فم معدہ کی اور سب اعضا کی حس سے
قوی زیادہ ہے اور نیز جالینوس لکھتا ہے کہ جسوقت آفت اول فم معدہ مین ظاہر ہووے پھر دماغ پر مضرت اوسکی پہونچے اور صاحب
علت کا کھانا ہضم ہونے اور کھٹی ڈکارون اور قے آنے سے راحت پاوے تو معلوم کرین کہ مبدء فساد معدہ ہے اس علت کو مراقی
کہین گے اور جسوقت کہ پہلے آفتین دماغ کی ظاہر ہوین اور معدہ اوس سے پہلے صحیح اور سالم ہو تو جاننا چاہیے کہ مبدء علت دماغ سے ہے
معدہ کی شرکت سے نہین ہے ابو الخیر خماری کہتا ہے کہ سبب پیدا ہونے اس بیماری کا بمشارکت طحال ہے کہ طحال مقام سودا ہے اور سبب مشارکت کا
یہ ہے کہ ہر روز قدرے سودا تلی کے اندر سے طرف معدہ کے اوس رستہ سے جو تلی سے طرف معدہ کے کھلا ہوا ہے گرتا ہے پس جسوقت کہ سودا
اوپر معدہ کے بہت گرتا ہے اور قوت دافعہ معدہ کی اوسکو دفع نہین کرسکتی ہے تو معدہ مین ایک حرارت ہوتی ہے کہ انجرے
اوس سودا سے اوٹھاتی ہے اور اوپر دماغ کے لیجاتی ہے اور دماغ اون انجرون کو قبول کرتا ہے اس علت کی ایسی کیفیت کو مراقی
کہتے ہین اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ جسوقت نیچے معدہ کے جسجگہ کہ منفذ ثفل کا ہے کسی قسم کا ورم ہووے تو بسبب ورم کے سودا جو
تلی سے معدہ پر آتا ہے آنتون کے نیچے نہ اوترےگا اور بسبب اوس حرارت کے کہ اوسجگہ ہووے انجرے خلط سوداوی سے اوٹھین گے
اور ریاحین پیدا ہونگی اور انجرے دماغ پر چڑھین گے اور اس علت کو پیدا کرین گے اس کیفیت کو مراقی کہتے ہین اور ایک
گروہ نے کہا ہے کہ ورم ماساریقا کے اندر ہوتا ہے اور یہ دونون گروہ دلیل لاتے ہین اور کہتے ہین کہ دلیل اس بات پر کہ سبب
اس علت کا ورم ہے یہ ہے کہ بسا اوقات اوس غذا کو جو صاحب اس علت کا کھاتا ہے بعد دو روز کے قے کر دیتا ہے اسوجہ سے
کہ بسبب ورم کے راستہ نکلنے کا نہین پاتی ہے اور دلیل اس بات پر کہ اوسجگہ کے سطح کی حرارت ہے یہ ہے کہ معدہ مین اوسکی گرمی

اور جلن معلوم ہوگی اور ٹھنڈی ٹھنڈی غذائیں زیادہ موافق ہونگی اور لخیہ حاری کہتا ہی کہ سبب اس علت کا ورم نہیں ہے
اسوجہ سے کہ سب جانتے ہیں کہ ورم گرم ان مقامات میں جو سب طبیب لکھتے ہیں بغیر تپ کے نہیں ہوتا ہی اور صاحب اس
علت کا تپ سے خالی ہوتا ہی پس اگر کوئی کہے کہ یہ ورم ورم سرطانی ہی اور صلب ہے ہیں اوسکا جواب دیتا ہوں کہ اگر ورم صلب
ہووے تو واجب کرے نزدیکی ورم کی ساتھہ جگر کے کہ مزاج جگر کا سرد ہو جاوے اور وہ بیماریاں جو تابع سوء مزاج سرد کے ہیں
پیدا ہووین اور صاحب اس علت کا برخلاف اسکے ہوتا ہی اور حجت اوس قوم کی سوا اسکے نہیں ہی کہ کہا ہی کہ طعام اور
خلط سودا معدہ میں بدیر رہتی ہی اور گذر نکلنے کا نہیں پا سکتی ہی پس یہ حجت اونکی ضعیف ہی کیونکہ ممکن ہی کہ سبب نہ گذرنے
خلط کا ضعیفی قوت دافعہ کی ہو اور ممکن ہی کہ مانع اوسکا یہ ہو کہ معدہ گرد طعام کے نہ آسکتا ہو بسبب پیدا ہونے ریحون کے کہ معدہ میں
پیدا ہووین اور معدہ کو تکلیف دیوین اور قوت ہاضمہ اور دافعہ دونون اسوجہ سے عمل اپنے سے باز رہین **نشانیان مالیخولیا**
کی چھہ طرح سے معلوم کر سکتے ہیں ایک اوس خاصیت سے جو اوس بیماری والی کی ہو دوسرے چہرہ اور سحنہ سے اس مرض والے
کی تیسرے ریحون سے جو اس بیماری والے کے معدہ میں پیدا ہوتی ہیں اور ڈکارون سے چوتھے احوال معدہ سے پانچویں سوء اور جاگنے کے
احوال سے چھٹے ان حالتون اور تدبیروں سے جو پہلے اس بیماری سے ہوئی ہون لیکن جو کچھہ ہیئت اور چہرہ اوسکی سے معلوم کرنا چاہیے
یہ ہی کہ بدن اس بیماری والے کے بہت بال ہونگے اور موٹے موٹے نہایت سرخ اور اکثر مائل بسبزی ہونگے اور سینہ
اور شانے اور اوپر کے اعضا قوی زیادہ نیچے کے اعضا سے ہونگی اسلیے کہ مزاج میں اوسکی ریحین بہت غلبہ کرین گی اور ریحین اوپر
جسم کیطرف چڑھین گے اور حرکتین اس بیماری والی کی آنکھہ کی سبک ہونگی اور پلک آنکھہ کی ہمیشہ مارتا رہیگا اور باتین جلد جلد
کریگا اوجہ علت اوس آدمی کو بہت ہوتی ہی کہ دل اور جگر جسکا گرم ہو اور بسبب اوسکی سوداء سوختہ بدن میں اوسکی زیادہ پیدا
اور دماغ تر ہو اور بسبب اوسکی بد انجرون کو جلد قبول کرے اور جو کچھہ خاصیت بیماری سے ڈھونڈنا چاہیے یہ ہی کہ صاحب اس
علت کا جس کسی شخص کو کہ یہ سمجھیگا کہ طب سے کچھہ جانتا ہی اوس سے علاج اپنا پوچھیگا اور جو کوئی بدیر اوسکو بتلائیگا کچھہ نکریگا
لیکن جو کچھہ ریحون اور ڈکارون سے معلوم کرنا چاہیے یہ ہی کہ معدہ اور اوسکی پہلوونکی سرو میں ریاح غلیظ بہت جمع ہوگی
اور بدشواری تحلیل قبول کرینگی اور ڈکار نہ آسکے گی اگر ڈکار آوے گی تو بیمار راحت پائیگا اور پہلے ڈکارین کھٹی آوین گی
پھر ایسی بدبودار ہونگی کہ اوس بدبو کا نام کچھہ نہیں کہہ سکتے ہیں اور بعضے کو کچھہ ڈکار نہ آوے گی بسبب غلظت ریح اور ضعیفی
حرارت کے اور آنتین اوسکی قراقر بہت کرینگی اور خواہش جماع کی بہت ہوگی اور بعضے کے اعضا پھڑکین گے اور بعضے کے دماغ
میں آوازین آوین گی مانند آواز حرکت کرنے درختون کے یا مثل آواز جلاجل یا آواز چکی کے یا مانند اونکے اور آوازین کہ جنکا
وجود ظاہر میں نہو کانمیں معلوم ہونگی ان آوازونکو عربی میں طنین اور دوی کہتے ہیں اور سبب ان سبکا جو بیان کیا گیا
پیدا ہونا ریحون غلیظ کا ہی اور جاننا چاہیے کہ جس کسی آدمی کو طنین بہت ہو اور اعضا اوسکی سرد اور حواس اوسکی کند اور ضعیف
اور ہاتھہ پاؤن اوسکی گران ہون تو یہ نشانیاں اس بات پر دلالت کرین گی کہ صاحب اس علت کا اور کسی علت میں

مبتلا ہوگا مانند مرگی اور فالج اور سکتہ کی اور جو کچہہ احوال معدہ سے ڈہونڈہنا چاہیے یہ ہے کہ صاحب اس علت کا غذائین بخوبی ہضم نکریگا اور موںہہ اوسکا لعاب دار ہوگا بسبب نہ ہضم ہونے طعام کے اور بعضے کو بہونک کہانے کی بہت قوی ہوگی اور بعضے کو نہایت ضعیف پس جس حالت پر کہ ہوگا کہانا نہ ہضم کر سکیگا اگرچہ تہوڑا کہاتا ہو اور اکثر اوقات قبض شکم ہوگا اگرچہ بدہضمی ہوگی اور کبہی ایسا ہوتا ہے کہ بعضے کے ثفل کے ساتہہ صفرا باہر نکلتا ہے اور معدہ مین اوسکے جلن بہت ہوتی ہے اور سبب اوسکا گرمی ریحون غلیظ سوداوی کی ہے جو اوسکے معدہ مین پیدا ہوتی ہین اسلیے کہ باد غلیظ اور بخار سودا جو بدن انسان کے گرم ہوجاتا ہے وہ مانند بخرون دخانی کے ہوتا ہے جو ہواسے شامل ہوتی ہین اور بعضے کو درد معدہ کا تکلیف دیتا ہے اور درد اور جلن کبہی ناف اور گرداگرد اوسکے او ترقی ہے اور کبہی پشت اور دونون شانون کے بیچ مین مضرت اوسکی پہونچتی ہے اور سبب اوسکا یہ ہے کہ میل قعر معدہ کا باہر کیطرف کو ہے اور میل فم معدہ کا اندر کیجانب کو ہے پس جسوقت کہ درد مادہ اوسکا قعر معدہ مین ہو تو درد ناف مین اور گرداگرد اوسکے ہوگا اور جسوقت کہ فم معدہ مین ہو تو درمیان دونون شانون کے مضرت درد کی پہونچیگی اور جو کچہہ احوال خواب سے ڈہونڈہنا چاہیے یہ ہے کہ اس بیماری والے کو نیند کم آویگی اور اگر سوویگا تو خواب اوسکی بیقرار ہوگی اور سوتے مین خوابہای عجیب اور خوفناک دیکہیگا اور جو کچہہ حالات گذشتہ سے معلوم کرنا چاہیے یہ ہے کہ طبیب غور کرے کہ اس علت سے پہلے بیماری کی تلخی مین رنج اور ضعف آگیا ہے یا کسی قسم کی تپ ذو مرکب تو بسے طول پہنچا ہے یا استفراغ خونی کہ بواسیر سے آتا ہو رک گیا ہے یا آفتاب کے نیچے بیمار کا مقام رہا ہے یا کوئی رنج اور صدمہ اوسکے بدنکو پہونچا ہے سفر کرنے سے یا کسی حرکت اور دشوار کام سے یا غذائین سودا پیدا کرنیوالیان کہائین ہین جیسے گائے کا گوشت اور بکری کا گوشت اور بڑی بڑی مچہلیان اور گوشت جنگلی اور پہاڑی اور دریائی جانورونکا اور گوشت بہنا ہوا نمک سود اور گرم کلہ اور مسور اور بن کی تیز ہری سرکہ مین بہگوئی ہوئی اور بہوسی ملی ہوئی آٹے کی روٹی خصوصًا پرانے گیہون کی اور پنیر خشک اور شرابہای غلیظ اور جسوقت کہ خداوند مالیخولیا کو تازہ روے اور خوش اور خورم اور شادکام دیکہین تو معلوم کرین کہ مواد اوسکی بیماری کا خون ہے مگر وہ خون ایسا تباہ اور سوختہ نہین ہے کہ علاج بدشواری قبول کرے اور جسوقت کہ اس بیماری والیکو زردرنگ اور تندخوئی اور سریع الحرکت اور ہر ساعت طالب آب دیکہین تو معلوم کرین کہ مواد صفرا کا ہے یا مواد خود صفرای سوختہ ہے اور اگر صاحب مالیخولیا ترش رو اور منقبض اور غمگین ہووے اور تنہائی اختیار کرے اور ہر وقت روتا ہے تو جاننا چاہیے کہ مواد علت کا سودای سوختہ ہے اور علاج اسکا نہایت دشوار ہے اور اگر صاحب مالیخولیا سست اور کسلمند اور کم گو ہو اور بہت سووے تو معلوم کرنا چاہیے کہ مواد علت کا ساتہہ بلغم کے ملا ہوا ہے **علاج** اول تامل کرنا چاہیے کہ مواد علت کا خود دماغ کے اندر پیدا ہوا ہے یا مراقی ہے یا گرمی دل اور جگر سے ہوا ہے یا ضعیفی طحال سے اور اسی طرح تامل کرنا چاہیے کہ مواد علت کا خونی ہے یا صفراوی یا سوداوی ہے یا بلغمی علاج ہر ایک عضو اور ہر ایک مادہ کا جیسا کہ مناسب اور واجب ہو کرنا چاہیے علاج کلی یہ ہے کہ جسوقت اعراض مالیخولیا کے ظاہر آوین تو جلد علاج مین مشغول ہووین پہلے اس سے کہ علت قوی اور اعراض اوسکے لازم ہون اور صاحب علت کا تندرستی کی عادتون سے باز رہے اسلیے کہ جب علت قوی ہوجائیگی تو علاج نہایت دشوار ہوگا خصوصًا

وہ آدمی کہ حکیم طبیب کا نہ بجالاوے اور دوا اور غذا تجویز کی ہوئی اوسکی نہ کہاوے اور لازم ہی کہ دل اوسکا خوش رکہین اور پاکیزہ مکانات
اور دلکشا میں بٹہائین اور مکان کی ہوا کو گہاسون خوشبودار اور میوہ جات سی خوشبودار کرین اور خوشبودار روغن اور
عطرہای معتدل اور گل اور ریاحین سنگہاوین اور غذائین پسندیدہ پاکیزہ اور تری بڑہانیوالیان بمقدار معتدل اور باندازہ ہضم
اور قوت معدہ کی دیوین اور کہانا کہلانیسے پہلے حمام مین لیجائین اور حمام کے اندر وہ پانی جو گرمی اور سردی مین معتدل ہو
کام مین لاوین اور بعد کہانا کہلانے کے چار گہنٹے پیچہے مالش کرین مالش معتدل تاکہ تری غذا کی بیمار کے بدن مین پہنچ جاوے بالجملہ
عنایت طبیب کی طرف تری بڑہانی کی نسبت گرم مزاج کو زیادہ چاہیے اور ایسی بیمار کو جماع سی باز رکہنا چاہیے اور تدبیر اوسکی تلافی
کی کرنی چاہیے ولیکن جس جگہہ کہ مواد علت کا خود دماغ کے اندر پیدا ہووی اور مزاج دماغ کا گرم ہو تو وہ خون جو غذا دماغ کی ہونیوالا
ہی اوس مین گرم ہوگا اور جل جائیگا اور سودا بنجائیگا اور کبہی ایسا ہوتا ہے کہ سبب اسکا حرارت آفتاب کی ہوتی ہے یا کام مین
لانا لطیف شربتون کا یا بیخوابی یا طرح طرح کا اندیشہ مشکل کامون اور دقیق علمون مین پس اصل علاج مین اوس مالیخولیا کی جو اس
نوع سی ہو یہ ہی کہ دماغ کے مزاج کو طرف اعتدال کے پہیر لاوین اور دماغ کو مادہ سوداوی سی پاک کرین اور تدبیر اعتدال پر لانے
دماغ کی ضمادات اور نطولات اور خوشبوون سرد اور تر سی ہوتی ہی مگر ساتھہ تدبیر اعتدال مزاج دماغ کے تدبیر تحلیل سی غافل رہنا
چاہیے اور کسی ضماد اور کسی نطول اور کسی مشموم کو تحلیل کرنیوالی چیز وںسی خالی نہ چہوڑنا چاہیے جیسے بابونہ اور اکلیل الملک اور کبہی ایسا
ہوتا ہی کہ ان ضمادات اور نطولات مین شبت یعنی سووا اور سوسن کی جڑ وغیرہ داخل کرنے کی حاجت ہوتی ہی اسلیے کہ
سر دہیای سادہ بغیر کسی چیز محلل کے سر پر رکہنا چاہیے اور بیخوف نرہنا چاہیے اس بات سی کہ خالص ٹہنڈی چیزین مواد کو غلیظ
کرتی ہین اور تحلیل بہی بمقدار مناسب چاہیے اسلیے کہ مواد لطیف بہ تحلیل خرچ ہوگا اور کثیف باقی رہجائیگا پس ترکیب ضمادات
کی اس مثال پر کرنی لازم ہی بنفشہ نیلوفر خرفہ کی ہری پتے کاہو کی ہری پتے اور کدو کی تر ہر ایک ڈیڑہ جزو بابونہ اکلیل الملک سووہ
سوسن کی جڑ ہر ایک ایک جزو اور باوجود ان دونون تدبیرون کے یعنی تدبیر مزاج دماغ اور تدبیر تحلیل کے نگاہ رکہنی قوت دماغ سی
بہی غافل نرہنا چاہیے اور چیزین تحلیل کرنیوالیان جسطور سی کہ مواد کو تحلیل کرتی ہین اثر اونمین یہ بہی ہی کہ قوت کو ضعیف کرتی ہین
اس سبب سی ان ضمادات مین قوت دینے والی چیزین مانند برگ مورد اور بہی وغیرہ کے زیادہ کرین اور جسوقت کہ استفراغ
کرنا چاہین تو اوس سی پہلے ضمادات قویہ موقوف رکہین اور سوای گلاب اور بید کے پانی یا بنفشہ کے پانی یا نیلوفر کے پانی یا قدرے
بابونہ کے پانی یا اوسکے روغن کے اور کچہہ کام مین نلاوین اور اگر بعد دونون استفراغ کے پانی کاہو کا اور روغن گل ملائین اور بیمار کے
سر پر لگائین روا ہی اور یہ تدبیر اوس مقام پر لائق ہی کہ مزاج جس شخص کا نہایت گرم ہو اور روغن بنفشہ روغن گل مین ملاکر نافع
ہوگا اور تدبیر استفراغ کی اس ترتیب پر کرنی چاہیے کہ ہر صبحکو ماءالجبن سکنجبین افتیمونی ملاکر نوش کرین اور ہر ہفتہ ساڑہی تین ماشہ ایارج فیقرا
اور سات ماشہ سی ساڑہے دس ماشہ تک اطریفل صغیر ساتھہ دو ماشہ افتیمون کے مرکب کرین اور بیمار کو دیوین اور اگر وہ
تحمل کر سکے تو چار رتی ڈیڑہ چاول شحم حنظل یعنی اندراین کے پہل کا گودہ اضافہ کرین صفت سکنجبین افتیمونی افتیمون

اور بسفائج نیمکوفتہ ہر ایک تین تولہ خربق سیاہ یعنی کٹکی ساڑھے چار ماشہ ہر ایک کو جداگانہ کسی کپڑے مین باندہین اور خربق کو
بھی نیمکوفتہ کرین اور ایک رات دن چہٹانک کم آدہ سیر سرکہ مین بھگووین دوسرے دن پانی اوسیقدر ملائین اور نرم آگ پر
جوش دیوین اور پوٹلی بسفائج اور خربق کی اس سرکہ اور پانی مین جوش دین جسوقت دیکھین کہ پانی جل گیا اور سرکہ باقی
رہ گیا اوسوقت پوٹلی افتیمون کی ڈالین اور ایک جوش اور دیکر آگ پر سے اوتار لین پھر تینون پوٹلیون کو ہاتھہ سے ملین
اس سرکہ مین یہانتک کہ سب قوت اونکی نکل آوے بعد اوسکے شکر سفید ملا کر آگ پر رکھین اور جھاگ اوتار کر قوام دیوین چہٹانک
کم آدہ سیر سرکہ مین تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر شکر ہونی چاہیے جسوقت یہ سکنجبین تیار ہوچکے تو ہر صبحکو بکری کا دودہ پاتیلہ سنگین مین
جوش دیوین بعد اوسکے چھہ تولہ اس سکنجبین مین سے لیکر ملائین اور پھر آگ پر رکھین بعد دوسرے جوش کے نیچے اوتارین اور مونہہ پاتیلہ کا
سرپوش سے ڈہکین اور رکھدیوین یہانتک کہ پانی اوس سے جدا ہوجاوے بقدر بارہ تولہ کے اس پانی سے بیمار کو دیوین اور ماہی تازہ
پکا کر کھلائین اور نیز غذا اوسکی مرغ کے انڈے آدہے بھنے ہوئے اور شوربا مرغ خانگی فربہ اور گوشت بزغالہ اور سرے پائے بکری کے
اور مانند اوسکے تجویز کرین اور حمام مین لیجا کر نیمگرم پانی اوسکے سر پر ڈالین اور روغن بنفشہ تمام جسم پر ملین اور جسوقت بیمار حمام
باہر نکلے تو بعد گونہ آسایش کے تدبیر غذا دہی کی کرین اور بعد تنقیہ کے اوسکے دلکو مفرحات سے تقویت دیوین لیکن اگر حرارت قوی ہو تو
مفرح سرد اور اگر بہت قوی نہو تو مفرح معتدل دیوین اور معلوم کرنا چاہیے کہ علاج مین اس نوع مالیخولیا کے استفراغات قویہ
اور ایارجات بزرگ نہ دینے چاہیین سلیئے کہ خوف اس بات کا ہوگا کہ صاحب اس علت کا دیوانہ ہوجاوے اور مالیخولیا
مانیا سے منتقل ہوجائے اور بسا اوقات بعد گرم بیماریون کے کوئی نوع مالیخولیا سے ظاہر آتی ہے اور جسوقت کہ اوس بیماری مین
تنقیہ بطن کا کرچکے ہون اور تدبیرین لائق عمل مین لاچکے ہون لیکن کچھہ قوت اور کسیطرح کی مدد نہووے تو نطول اور ضماد اور
مشموم جو اوپر بیان ہوچکے ہین اسجگہہ بھی کافی ہونگے اور جسجگہہ کہ مزاج دماغ کا سرد اور خشک ہو تو مفرح گرم اور دواء المسک
اور تریاق مثرودیطوس نافع ہوگا اور جسجگہہ کہ مادہ سوداوی خون مین شامل ہووے تو اول فصد ہفت اندام کی کہولنی چاہیے
مگر خون بہت کم نکالنا چاہیے اور ہلکی ہلکی غذائین دینی چاہیین اور ٹھنڈی ٹھنڈی چیزین کہلانی چاہیین وہ چیزین کہ موسم
جسکا پسندیدہ ہو ایک ہفتہ اسی ترتیب پر رہنا چاہیے پھر دوسری مرتبہ بھی فصد ہفت اندام کہولنی چاہیے اور اگر قوت قوی
ہو تو خون کو اوسقدر کہ جسقدر طبیب تجویز کرے ایکبار باہر نکالنا چاہیے سلیئے کہ یہ استفراغ جو ایکبارگی ہوگا تو قوت کو چڑہنے ابخرہ کی
اوپر دماغ کے روکیگا اور اگر قوت قوی نہو تو جسقدر کہ خون نکالنا منظور ہے دو یا تین دفعہ مین باہر کرین اور اگر فصد لینے سے
پتلا خون باہر نکلے تو رگ کشائی سے پشیمان نہووین کیونکہ بہت جگہہ ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا مین تھوڑا سا خون پتلا باہر نکلتا ہے
پس اسی سبب سے رگ فراخ کہولنی چاہیے تاکہ خون گاڑہا بآسانی باہر نکل آوے اور عورتون کی رگ مابض کہولنی چاہیے یا رگ
صافن تاکہ حیض وہنکا جاری ہووے اور بدن پاک ہوجائے اور جسجگہہ کہ طبیب کو معلوم ہو کہ ابخرے اس خون کو دماغ کے اندر
محکم ہوگئے ہین تو رگ پیشانی کہولنی چاہیے اور بعد فصد لینے کے ایک ہفتہ آسایش دیوین بعد اوسکے ماء الجبن پلائین جسطرح کہ سابق

ذکر اوسکا ہوچکا ہی اور استفراغ ایارج فیقرا اور اطریفل صغیر اور افتیمون سی بھی اوسی ترتیب پر کرین پس اگر اس علاج سی اثر بہتری کا ظاہر آوی تو فبہا وگرنہ قوی دوائین دیوین اور بہتر دوا اس باب مین ایارج جالینوس ہے لیکن اگر بعد اسکی کہ تین دفعہ ایارج جالینوس سے استفراغ کیا ہو کچہ اثر بہتری کا ظاہر نہ آوی تو گولیان بنائین حجر ارمنی دہلوئی ہوئی اور ایارج فیقرا اور افتیمون اور غاریقون اور شحم حنظل اور سقمونیا سی مگر مقدار ہر ایک دوا کی اوسقدر ہونی چاہیے کہ جسقدر طبیب اوس کیواسطے بہتر سمجھے اور ایارج روفس اور بوغاذیا سبھی جوشاندہ افتیمون اور کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور اسطوخودوس اور مویز منقی اور قدری نمک ہندی کی ساتھہ سودمند ہوگا اور اگر بیمار اس سی بھی کچہ راحت نپاوی تو حجر ارمنی کو دہوکر ایارج فیقرا کی ساتھہ مرکب کرین نصفا النصف اور دیوین اسکندر رومی لکھتا ہی کہ حجر ارمنی سات ماشہ ساڑہی دس ماشہ تک دینا چاہیے اور کہتا ہی کہ گھٹانا اور بڑہانا واسطے ہر ایک شخص کے رای طبیب پر ہی اور دوسرے مقام پر لکھتا ہی کہ کم و بیش ساڑہی تین ماشہ دیوین اور بعد ہر ایک شربت کی قوی دوا انکے ساتھہ ساڑہی دس دس ماشہ اطریفل صغیر اور ساڑہی تین ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑہی تین ماشہ افتیمون مرکب کرین اور دیوین جسوقت کہ یہ سب شرطین بجا لاوین اور علت بدستور قائم رہی تو نا امید ہونا چاہیے لیکن اسطریق پر رکھنا چاہیے کہ جسوقت ہوا بدلیگی بہتری ظاہر ہوگی اور اگر اوس سے اسی دوسری ہوا کیطرف جاوین تو خیلی مناسب ہوگا اور معجون نجاح اس بیماری مین بہت مفید پڑتی ہی خون کو غلیظ سودا سی صاف کرتی ہی **صفت معجون نجاح** کابلی ہڑ کالی ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک تین تولہ اسطوخودوس افتیمون بسفایج ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ غاریقون ساڑہی سترہ ماشہ حجر ارمنی دہویا ہوا ایوٹی تو ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دوا کی قدر خوراک ۱۴ ماشہ اور اگر کوئی شخص ضعیف ہو اور معالجات قوی کا تحمل نکر سکی تو اوسکی واسطے بجز ماء الجبن اور اوس سفوف کی جو ساتھہ اوسکی دیوین اور کچہ علاج نکرنا چاہیے **صفت سفوف** افتیمون اور کالی ہڑ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ شکر ۱۴ ماشہ سبکو کوٹین اور چہانکر سفوف تیار کرین اور اگر کوئی ایسا شخص ہو کہ قی کرنی اوسکو آسان ہو تو اول سب کا موسم قی کرے تاکہ بسبب قوت قی کرنے کی مواد سوداوی قعر بدن سے حرکت کری اور طرف معدہ کی آوی اور قی کی راہ باہر نکلجاوی اور تدبیر قی کی اس طریق سی کرنی چاہیے کہ اول تین دن طعام کے اندر لطیف کرنیوالی چیزین کام مین لاوین جیسی مولی سرکہ مین اور اجمود اور سداب یعنی تتلی سرکہ مین دیوین اور چوتھی دن ایسا کھانا کھلائین کہ جو مراقی کو موافق ہوتا ہی اور اجمود اور سداب اور مولی کچہ زیادہ کرین اور قی کی دواؤن مین سی جو طبیب مناسب سمجھے دیوین کہ قی بخوبی آجاوی اسی ترتیب سی تین ہفتہ کی مدت مین تین دفعہ قی کروائین اور جسوقت کہ بیمار قی سے فارغ ہو تو ضماد تیار کرین مصطگی رومی اور افسنتین رومی اور گلاب کے پہول اور بالچہڑ اور تگر اور جعفر سے اوسکی معدہ پر لگائین کہ معدہ کو قوت دیوے اور بعد تین دفعہ قی کرنے کی اور تدبیرین اور معالجات دیگر عمل مین لاوین جو کچہ سابق مذکور ہوچکین ہین اور جاننا چاہیے کہ حال اُس سودا کا ساتھہ خون کی مختلف ہی کبھی سودا لطیف زیادہ اور تیز زیادہ ہوتا ہی اور خون سی متمیز ہوتا ہے یعنی رگون کی اندر خون کی اوپر چہایا ہوتا ہی کہ اوسکو عربی مین طافی کہتی ہین خارش اور جیب سیاہ اور مانند اوسکی

اوس سے پیدا ہوتی ہے علاج اوسکا بہت سہل ہے اسلیے کہ مواد لطیف ہے اور خونسے متمیز ہے اور کبھی سوداساکن اور نہایت غلیظ ہوتا ہے اور نیچے بیٹھتا ہے کہ عربی مین اوسکو راسب کہتے ہین بواسیر اور مرض دوالی اور داء الفیل اوس سے پیدا ہوتا ہے اور اوسکو بھی بوجہ متمیز ہونے کے خون سے سہل تصور کرتے ہین اگرچہ علاج اوسکا دشوار زیادہ ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تمامی اجزای سوداساتھ اجزای خون کے ملی ہوئی ہوتی ہین اور اوس سے طرح طرح کی بیماریان غلبہ کرتی ہین اور یہ نوع مالیخولیاکی جو بیان ہو چکی نہین ہین سے ہے اور جس جگہہ کہ سبب مالیخولیا کا گرمی جگر اور حوالی جگر ہو تو حال اوسکا مانند حال مکبود کے ہوگا اور مکبود اوس آدمی کو کہتے ہین کہ جسکی جگر مین کوئی آفت ہو علاج اوسکا خنک شربتون سے کرنا چاہیے مانند بیجون کے پانی اور کاسنی کے پانی اور کدو کے پانی اور تربوز کے پانی اور کشاب اور شربت بنفشہ کے اور ستفراغ ساتھ پانی گلاب اور عشق پیچہ اور کاسنی کے پانی اور املتاس اور ابنلی اور شیرخشت کے کرنا چاہیے اور ماء الجبن دینا چاہیے اور فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے اور ٹھنڈی ٹھنڈی غذائین کھلائین اور جسوقت بیمار کھانا کھاوے تو قدرے کاہو اور کاسنی ساتھ سرکے کے نوش کرے اور اگر سدہ ہو یا حاجت ہووے لطیف کرنے کسی خلط کی تو قدرے اجمود ساتھ اوسکے تناول کرے اور چقندر اور پالک بھی موافق ہوگا اور کاہو اور کاسنی پختہ اور خام سود مند ہے اور اگر قوت ہاضمہ قوی ہو اور جگر کے راستون مین کوئی سدہ نہو تو خنک اور غلیظ غذائین دینی چاہیئن تاکہ ساتھ حرارت جگر کے برابری کرین جیسے ہلام اور فرہ دگای کی گوشت اور بڑی مچھلی اور شلجم گاو زبان بٹ اور سری پایے اوسکے کہ سرکہ مین پکائی ہوئی ہون اور جسجگہہ کہ سبب مالیخولیا کا ضعیفی طحال ہو تو فصد اسلیم کی کھولنی چاہیے اور تلی کو پاک کرنا اور قوت دینا چاہیے اون تدبیرونسے جو باب علاج طحال مین بیان کیجائیگی اور ماء الجبن سکنجبین افتیمونی کے ساتھ دیوین اور جو کچھہ علاج بین مادہ سوداوی کے جو ساتھہ خون کے ملا ہوتا ہے سابق مذکور ہو چکا ہے کام مین لائین اور جسجگہہ کہ مالیخولیا مراقی ہو تو قی نہ کروانی چاہیے مگر جس آدمی کو کہ قی باسانی آتی ہو اور اگر خلط فضای معدہ کے اندر ہو تو بہتر ہے کہ طبع کو نرم رکھین ساتھ افتیمون اور ایارج فیقرا باہم ملے ہونے کے اور اگر حاجت ہو کہ ہر روز اس ترکیب سے یعنی افتیمون اور ایارج فیقرا جسقدر کہ طبیب تجویز کرے کھلائین تو نہایت نافع ہوگا اور معدہ کو پاک کریگا اور اون خلطونکو جو معدہ کے اندر ہونگی باسانی معدہ سے نیچے اتاریگا اور دفع کریگا اور ہر صبحکو شربت فسنتین بوزن نو تولہ پلائین **صفت شربت فسنتین** فسنتین رومی نو تولہ گلاب کے پھول چھہ تولہ تربد یعنی نسوت تراشیدہ سفید ۱۴ ماشہ بالچھڑ سات ماشہ اور بعضے نسخونمین مصطگی اذخر تیج پات ایلوا ہر ایک سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ داخل ہے پس ان سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین ہر صبحکو نو تولہ شربت سے ساتھہ چھہ تولہ شکر کے بیمار کو پلائین اور اگر فسنطورون ماریک پکائین اور صاف کرین اور ہر صبحکو اسی طرح کام مین لائین سود مند ہوگی معدہ کو پاک کریگی اور کھانا ہضم کریگی اور طبع کو نرم رکھیگی اور جسوقت کہ معدہ پاک ہو جاے اور کھانا ہضم ہوتا ہو اور ثقل طعام باہر نکلتا ہو تو اب تجربے پیدا ہونگے اور مواد علت کا منقطع ہوگا اور ماء الجبن جو گاے کے دودہ یا گھوڑی کے دودہ سے تیار کرین طبع کو نرم کریگا تھوڑا پینا اوسکا دست کم لاویگا اور بہت پینا اوسکا زیادہ

دست جاری کریگا اور لازم ہی کہ غذا اوسکی ایک رنگ اور ایک وضع کی چاہیے کئی طرح کی نچاہیے کسوجہ سی کہ قوت اوسکی
معدہ کی طرح طرح کی غذاؤن کو ہضم کرنی مین متحیر ہوگی اور ہضم نکر سکیگی اور غذا ایکرنگ اور ایک وضع کی طعام کو ہضم کرسکیگی
اور جو کوئی جانور کہ واسطی اوسکی ذبح کرین تو چاہیے کہ گوشت اوسکا برف اور یخ کی اندر رکھین ایک روز کامل کہ بخوبی نرم ہوجاوی
اور جس گوشت کو کہ بھوننا چاہین بہت نہ بھونین تاکہ خشک نہو جاوی ہنوز اوسمین تری رہنا چاہیے اور حکم دینا چاہیے
جسوقت معدہ بیمار کا خالی ہو افتیمون دمی اور سودہ اور پودینہ صحرائی اور زیرہ اور سونف رومی اور اجمودہ دیسی کو پانی
مین پکاوین اور صاف کرین اور وہ پانی گای کے مثانہ مین بھرین اور معدہ پر اوسکو رکھین معدہ کو قوت دیگا اور ریاح کو
توڑیگا اور اگر چاہین کہ اثر اس نسخہ کا قوی زیادہ ہو تو صعتر اور کندر ان چیزون مین شامل کرین اور معلوم کرنا چاہیے کہ اکثر صاحب
مالیخولیا سرد اور تر دواؤن اور غذاؤن سی منفعت پاتی ہین دو سببون سی ایک برخلافی تری کی ساتھہ خشکی سودا کی دوسرے
یہ کہ سرد اور تر چیزین ابخری نہین پیدا کرتی ہین اور دماغ پر چڑھنی نہین دیتی ہین اگرچہ منفعت سرد و تر چیزونکی اس بیماری مین انکو
منفعت حقیقی نہین ہی لیکن اس سببسی کہ مادہ سوداوی ان چیزونسی نہین بنتا ہی لہذا مدد مادہ سودا کی اونکی جسم سی منقطع ہوتی ہی
اور مادہ جو بدن مین موجود ہوتا ہی ابخری نہین بن سکتا ہی اور امیدوار ہوتا ہی کہ طبیعت اوسپر غالب ہوا اور اوسکو اصلاح پر لاوے
اسیوجہ سی ہی کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تدبیر غلیظ نہین چھوڑتی کہ سودا غالب ہوا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تدبیر لطیف نقصان دیتی ہے
اور سودا کی مدد کرتی ہی اسلیے کہ تدبیر لطیف خلط کو جلاتی ہی اور سردی اور تری کو کم کرتی ہی اور صاحبان مالیخولیا بسبب
بلغمی آڈ کے جو کچھہ آسایش پاتی ہین اوسپر معذور ہونا چاہیے اسوجہ سی کہ وہ راحت بلغم نکلنے سے نہین ہوتی ہی لیکن جو کہ قی بلغمی کی
اور خلطونکا استلام ہوجاتا ہی اس سببسی راحت ظاہر ہوتی ہی اس مقام سی معلوم کرنا چاہیے کہ اصل علاج مالیخولیا مین یہ ہے
کہ تری حاصل کرین اور استفراغ سودا مین کچھہ قصور نکرین روفس لکھتا ہی کہ واسطی استفراغ سودا کے بارہ کرمہ افتیمون کی
ساتھہ ماء الجبن کے دینی چاہیے اور اگر ماء الجبن موجود نہو تو شہد کی پانی کے ساتھہ دیوین اور بارہ کرمہ نو درم کا ہوتا ہی اونی
درم ساڑھی تین ماشہ کا وزن ہی اور درمیان ہر ایک استفراغ کی دوسری استفراغ تک ہر روز شربت افتیمون دینا چاہیے
اسلیے کہ افتیمون اس بیماری مین بہت نفع دیتی ہی معدہ کو پاک کرتی ہی اور قوت بخشتی ہے اور پیشاب کو بخوبی جاری
کرتی ہی اور خون کو خلط غلیظ سی پاک اور بول صاف کرتی ہی اور جسجگہہ کہ مادہ سودا کا ساتھہ بلغم غلیظ کی ملا ہوا تو سکنجبین کہ
جنگلی پیاز کے سرکہ سی بنائی ہو موافق ہوگی اور غلیظ خلطونکو لطیف کریگی روفس کہتا ہی کہ اوس گروہ کو پہچانتا ہون
مین کہ افتیمون تنہا اونہون نے استعمال کی اور اس علت سی صحیح اور سالم ہوگئی ابوالخیر جاری کہتا ہی کہ مینی افتیمون کو خوب
آزمایا ہی اس مرض کو واسطی جس طرح روفس کہتا ہی ویسی ہی پایا ہی بلکہ اوس سی بھی زیادہ نفع اوسکا میری دیکھنی مین آیا ہی
اور روفس ایک حکایت لکھتا ہی کہ بیان کرنا اوسکا اس جگہہ خالی فائدہ سی نہین ہی چنانچہ وہ کہتا ہی کہ ایک آدمی
مینی دیکھا کہ عمر اوسکی تیس برس کی تھی آخون مین اوسکا خلط غلیظ اور لزج جمع ہوگئی تھی اور بوجہ اوسکی ہمیشہ قبض شکم رہتا تھا

چنانچہ تیسری دن یا چوتھی دن ایکبار طبع اوسکی اجابت کرتی تھی اور سواے دواے ملین یا ساتھہ حقنہ کی کسی طرح طبع اوسکی نرم
نہوتی تھی اور جسوقت کہ دوا کھاتا تھا تو بلغم غلیظ مانند پتھر کے نکلتا تھا مینی اوسکو واسطے سکنجبین سرکہ پیاز جنگلی کی تھہ مین
تیار کی اور کہا کہ ہر روز ایک خوراک وہین سی کھا لیا کر اوسنی ویساہی کیا چند روز مین اوس سکنجبین سے نفع کامل پایا یعنے
ہر روز طبع اوسکی ایکبار اجابت کرتی تھی اور اوس بلغم سی بھی قدری قدری نکلتا تھا استعمال کو سکنجبین کے بہت مدت گذر گئی
وہ استعمال کرتا تھا اور مجہ سی پھر کچھہ شکایت اپنی مرض کی نکی برس دنکی بعد میری پاس آیا اور کہا کہ مجھکو اپنی تلی مین کچھہ
سوزش پائی جاتی ہی مینی جو ہاتھہ اوسکی تلی پر رکھا تو کچھہ ورم پایا گیا اوس سے پوچھا کہ اتنی دنون تک جو تم سے جدا رہا کیا
کرتا رہا اوسنی جواب دیا کہ جو تمنی تجویز کیا تھا وہی استعمال کرتا رہا اور وہ سکنجبین جنگلی پیاز کی سرکہ کی ہی مینی کہا کہ اب اوس
سکنجبین کو موقوف کر اور عوض اوسکی کوئی اور چیز مینی تجویز کی کہ وہ چند روز استعمال کرتا رہا مگر جلن تلی کی کم نہوئی مینی گمان
کیا کہ بسبب استعمال سکنجبین کے خلط غلیظ اوسکی بدن سی کم ہوگئی ہی اور کوئی خلط تیز پیدا ہوگئی ہی یہہ سمجھکر دوا مسہل کی مینی دی مگر
کچھہ اثر نکیا دوسری دن افتیمون اور بسفایج اور قدری سقمونیا تجویز کی کچھہ اجابت ہوئی اور حرارت قوی بسبب افتیمون کے
اوسکی بدن مین پیدا ہوگئی دوسری دن ماء الجبن ساتھہ افتیمون کی پینے دیا رات کی وقت اوسکو تپ آئی اور دوسری دن اعراض
مالیخولیا کے ظاہر ہوئی جبکہ یہہ حال مینی دیکھا تو فصد کھولنی کا قصد کیا پھر سوچکر تامل کیا اور اوسکی تلی اور شکم پر ضمادات ساکن
کنندہ اور قوت دہندہ استعمال کروائی مگر جسوقت کہ اعراض مالیخولیا کی ساکن ہوئی تھی تو وہ بیان کرتا تھا کہ میری تلی مین
نہایت جلن ہی مینی دوسری دن بائین پاؤن اوسکی ایک شتالنگ کی ایک رگ پر نشتر مارا اور خون بمقدار مناسب
باہر نکالا فوراً تلی کی جلن مین کمی حاصل ہوئی اور اعراض مالیخولیا کی اکثر دور ہوگئی دوسری دن دومرتبہ خون رگ سی مینی باہر نکالا
اس سبب سے کہ قوت بیمار کی قائم تھی دوسری دن ماء الجبن مینے اوسکو دیا بغیر افتیمون کے اور حرارت افتیمون سی اندیشہ کیا
لیکن ماء الجبن بہت دیا اس غرض سی کہ طبع اوسکی بخوبی اجابت کری اور حقنہ بھی کیا اور ٹھنڈی ٹھنڈی لیپ بھی اوسکی
تلی پر لگوائی دوسری دن قدری سقمونیا ماء الجبن مین گھولکر اوسکو پلائی اسی ترتیب پر آٹھہ دن مینی علاج اوسکا کیا فضل آلہی سے
وہ صحیح اور سالم ہوگیا روفس لکھتا ہی کہ ایک اور آدمی کو مینی دیکھا کہ ہر سال فصل بہار مین اوسکی پہلوؤن کے درمیان
کسی قسم کا درد نہایت سخت ظاہر ہوتا تھا مگر ساتھہ اس درد کی تپ مطلق نہ تھی اور نہ کچھہ نفخ پایا جاتا تھا اور کہتا تھا کہ اس
درد مین جلن بہت معلوم ہوتی ہی مگر مقام درد مین کسیطرح کی حرارت ظاہری نپاتا تھا اور ہر سال بسبب اوس درد کے
فصد لیتا تھا اور مسہل پیتا تھا درد کچھہ کم ہوجاتا تھا لیکن جب تک ہوا گرم رہتی باقی درد بحال خود قائم رہتا اوسکو یہ
گمان گذرتا کہ فصد اور مسہل کچھہ فائدہ نہین دیتا ہی یہہ سمجھکر ہاتھہ معالجہ سی اوٹھایا وہ درد اور بھی زیادہ شدید ہوا اور
بعد چند روز کی جسم کے اوپر چڑھنی لگا جسوقت سینہ تک پھونچا تو فصد کھلوائی اور دوا بھی کھائی کچھہ فائدہ نکیا اور
وہ درد بدستور بڑھتا جاتا تھا جبکہ رخسار تک پھونچا تو مجکو فکر ہوئی کہ ایسا نہو کہ یہ درد آنکھہ اور دماغ تک پھونچے اور بیمار

ہلاک ہوجائے یہ سوچکر دو مرتبہ مینے اوسکی فصد لی کہ ایکبار بائین پاؤن کی نزدیک شتالنگ کے اور ایکبار داہنی ہاتھہ کی
اور تین مرتبہ مسہل دیا پھر پہلوونکے درمیان داغ دیے بس جس مقام سے کہ درد شروع ہوتا تھا اوسجگہہ آرام تمام ظاہر ہوا چار
دن گذر گئے اور کچھہ تکلیف معلوم نہوئی پانچوین دن اوسنے کہا کہ میری آنکھون کے سامنے خیالات سیاہ معلوم ہوتے ہین چونکہ اوسکی
فصدین مینے بہت کھلوائین تھین اور دوائین بہت پلوائین تھین اس سبب سے خشکی اوسکی بدن مین پیدا ہوگئی تھی نہ فصد لیسکتا تھا
اور نہ دوا دیسکتا تھا آخر کار تری بڑہانیوالی تدبیرونکی طرف مین مشغول ہوا یہ سوچ کر کہ جب کچھہ تری اوسکے جسم مین آجائے گی
اوسوقت مسہل دونگا یہ خیالات سیاہ اوسکو دو دن رہے تیسرے دن اعراض مالیخولیا کے ظاہر ہوئے عزیز و اقربا نے اوسکے مایوس العلاج
ہوکر امید اوسکی زندگی سے اوٹھائی لیکن مین اس سبب سے کہ خبر مواد کی کاٹی تھی بےخوف تھا اور تری لانے مین مشغول رہتا تھا
کشکاب اور خندروس وغیرہ دیتا تھا پس بفضل ایزدی تین دن کی مدت مین علت دور ہوگئی اور ابتدائے ظہور درد سے اوسدن تک کہ بیماری
زائل ہوئی اسی دن گذرے تھے اوس بیمار کی صحت کا حال جو مشہور ہوا تو اور طبیبون نے اوس مرض کے اسباب مین اپنی
اپنی عقلین دوڑائین اور ہر ایک نے جو کچھہ خیال مین آیا کہا لیکن اصل ماہیت سے مجھکو بخوبی واقفیت تھی یعنے اوسکی شرائین مین
فضلہ سوداوی تھا کہ بتدریج خون اوسکا تباہ کرتا تھا اور وہ تباہی اوپر تک پہونچتی تھی اور گو کہ استفراغات قوی عمل مین آئے
تھے اور اصل فضلہ نکل گیا تھا لیکن جو کچھہ باقی تھا بتدریج نقصان قبول کرتا تھا اگرچہ اوپر چڑہتا تھا اور جسوقت دماغ تک
پہونچا تھا تو ضعیف ہوگیا تھا لیکن اس سبب سے کہ اوسجگہہ کوئی مواد پایا مانند خمیر کے ہوگیا اور اوسکو سودا بنا دیا یہانتک کہ
مالیخولیا پیدا کیا اور چونکہ وہ مواد تھوڑا تھا اور یہ خمیر جو اوس سے ملا ضعیف تھا اسلیے استفراغ کی احتیاج نپائی گئی لیکن تری
بڑہانیوالی چیزین دینا مینے اوسکو مناسب سمجھا اور بعنایت ایزدی اوسنے شفا پائی اور تجربات محمد زکریا مین لکھا ہوا ہے کہ
ایک مالیخولیا والیکو نزدیک اوسکی لیگئے اور جو کچھہ اعراض مالیخولیا سے ظاہر زیادہ تھا یہ تھا کہ کبھی چہرے کے بال اوکھاڑتا تھا اور
اور کبھی ڈھیلا دیوار مین سے توڑتا تھا محمد زکریا نے فرمایا کہ فصد اسکی لیوین اگر خون سیاہ دیکھین تو اوسقدر باہر نکالین کہ
رنگ خون کا بدلجاے اور مہینے مین دو بار مطبوخ افتیمون دیوین اور اوس شب کہ جسکی صبحکو جوشاندہ دیوین سوتے
وقت ساڑہے دس ماشہ افتیمون ساتھہ مویز منقی کے کوٹین اور دیوین پھر اوسکی صبح کو جوشاندہ پلائین اور روغن
بنفشہ اوسکے سر پر ملین اور رخسارون پر اوسکے ضماد ہاے نرم کنندہ لگائین اور دل اوسکا خوش رکھین اس تدبیر سے مرض اوسکا
جاتا رہا اور وہ مریض صحیح اور سالم ہوگیا **صفت مطبوخ افتیمون** افتیمون کابلی ہڑ اسطوخودوس مویز منقی
ہر ایک تین تولہ بسفایج ساڑہے سترہ ماشہ نسوت نیمکوفتہ چودہ ماشہ اور بعضے نسخون مین دو تولہ سنا مکی بھی داخل ہے ان سبکو
سواسیر پانی مین پکائین اور صاف کرین اور واسطے اوس آدمی کے جو مطبوخ نپی سکے حب افتیمونی تیار کرین **صفت
حب افتیمونی** افتیمون سات ماشہ بسفایج غاریقون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ خربق سیاہ یعنے کٹکی اور نمک ہندی
ہر ایک پونے دو ماشہ اسطوخودوس سوا دو ماشہ ایارج فیقرا سوا پانچ ماشہ یہ دو خوراک کا ہے **صفت مفرح** کہ صاحب

مالیخولیا کو دہی چاہی بادرنجبویہ پوست ترنج لونگ مصطگی تج جائفل بڑی الاچی اور چھوٹی الاچی ناگیسر بہمن سفید بہمن سرخ
نرکچور درونج تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ مشک خالص چھہ رتی سوا دو چاول ان سبکو کوٹین اور نکال
رکھین اور تین چھٹانک کابلی ہڑ اور ساڑہی بائیس ۲۲ تولہ آملہ مقشر لیوین اور پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے
ہاتھہ سی ملکر صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد خالص ڈالکر قوام دیوین اور دوائین اوسمین گوندہین قدر خوراک پونے نو ماشہ

باب ۲ دوسرا دیوانگی کے اقسام مین ہے

دیوانگی چار نوع پر ہی ایک کو لغت یونانی مین مانیا کہتے ہین اور دوسری کو داء الکلب اور تیسری کو صبارا اور چوتھی کو قطرب لیکن صاحب مانیا مانند جانور درندہ کے ہوتا ہے کہ جس چیز کو پاتا ہی چیرتا ہی اور پھاڑتا ہی اور ہمیشہ آدمی پر چوٹ کرنیکا ارادہ رکھتا ہی اور نظر اوسکی آدمیونکی نگاہ کی مانند نہین ہوتی ہی بلکہ مشابہ نگاہ درندہ کی ہوتی ہی اور داء الکلب ایک نوع مانیا سے ہی لیکن کبھی صاحب اوسکا بدخوئی کرتا ہی اور کبھی مہربانی اور چاپلوسی کرتا ہی مانند خصلت کتے کے اور مادہ علت مانیا کا ابخرہ صفرای سوختہ کی ہین کہ دماغ مین جمع ہوتی ہین یا ابخرہ سودای سوختہ کی ہین اور صبارا بعد سرسام اور تپون محرقہ کی عارض ہوتا ہی اور سبب اوسکا خشکی طبع بیمار کی ہی کہ بوجہ اوسکی حرارت اور بخار صفرای سوختہ سب اوپر دماغ کے چڑھتی ہین اسلیے تپ ضعیف ہوتی ہے چنانچہ گمان پڑتا ہی کہ تپ نہین ہی اور قطرب ایک نوع ہی مالیخولیا سے اور صاحب اس علت کا ایک جگہہ نہین ٹھہرتا ہے ہمیشہ متردد اور بیہودہ پھرتا رہتا ہی اور قطرب ایک جانور ہی بہت چھوٹا مانند پشہ کی کہ پانی پر پھرتا رہتا ہی اور حرکتین جلد جلد کرتا ہی دائین اور بائین اور آگی اور پیچھے بے ترتیب اور بے معنی اور ہر ساعت غوطہ مارتا ہی اور پھر ظاہر ہوتا ہی پس جو کہ گرفتار اس علت کا اسیطور سی متحرک رہتا ہی اسواسطے مرض مذکور قطرب کی نام سی موسوم ہوا

بیان نشانیون کا فرق درمیان مانیا اور سرسام گرم کی یہ ہی کہ صاحب سرسام کا تپ مطبقہ مین جلتا رہتا ہی اور آنکھین اوسکی سرخ اور رگین آنکھونکی اوپر کو چڑہی ہوتی ہین اور آنکھین صاحب مانیا کی خشک اور اندر گڑی ہوئین اور کھال چہرہ اور ہاتھہ کی کھرکھری اور خشک ہوتی ہی اور بدن دبلا ہوتا ہی اور باتین بیہوشی کی کرتا ہی اور نبض بسبب خشکی کے صلب اور صغیر ہوتی ہی اور پیشاب اکثر اوقات زیتی رنگ اور گاہی مائل بسرخی ہوتا ہی ولیکن تمام دونون حالتون مین پتلا ہوتا ہے اور وہ مانیا کہ بسبب صفرای سوختہ کی ہوتا ہی صاحب اوسکا تندمزاج اور جلد حرکت کرنیوالا ہوتا ہی لیکن جلد ساکن بھی ہو جاتا ہی اور وہ مانیا کہ بسبب مواد سوداوی کی ہوتا ہی صاحب اوسکا بہ نسبت مانیای صفراوی کے زیادہ تر سکون اختیار کرتا ہی بلکہ مانند شخص غافل اور متفکر کی ہوتا ہی لیکن جسوقت کہ شورش مین آتا ہی اور حرکت کرتا ہی تو بدشواری ہاتھہ آتا ہی اور جو پکڑنے کی بعد آرام قبول کرتا ہی اور داء الکلب درمیان اسکی اور اسکی ہوتا ہی اسلیے کہ مادہ اوسکی علت کا خون مین ملا ہوا ہوتا ہی اور صاحب صبارا سب سے زیادہ تر شوریدہ اور بیقرار ہوتا ہی اور بیہوشی کی باتین بہت کیا کرتا ہی اور پیشاب اوسکا سفید اور رقیق ہوتا ہی مانند آب خالص کے اسوجہ سی کہ سبب اوسکی بدن کی حرارت دماغ کیطرف توجہ

کرتی ہی اور وہ خود بھی ہوا سی سبب سے بیخبر ہوتا ہی اور کبھی پیشاب اوسکا جو بند ہوجاتا ہی تو ہاتھ اپنی پیڑو پہ مارتا ہی اور بہت روتا
ملتا ہی اور بے عقلی سی نہین سمجھ سکتا ہی اور کبھی ہاتھ پاؤن اوسکی لرزتی ہین اور صاحب قطرب آدمیونسی بھاگتا ہی اور
قبرستانمین مسکن اختیار کرتا ہی اور مقامات ویران مین پوشیدہ رہتا ہی اور رات کیوقت باہر نکلتا ہی اور ترش رو
اور نہایت غمگین رہتا ہی اور اوسکی پاؤن پر زخم بہت ہوتی ہین اس سبب سی کہ رات کو بہت پھرتا ہی اور پاؤن اوسکی ٹھہرون
اور کانٹون وغیرہ پر جو اکثر پڑتے ہین تو ہمیشہ مجروح رہتی ہین اور درست ہونی نہین پاتی ہین اور اوس سی بہت بچنا چاہیے
اسلیے کہ وہ آدمیونسی بہت ڈرتا ہی اور اعتقاد اوسکا اسطور پر ہی کہ آدمیون سی بھاگنا چاہیے اگر اتفاقیہ کوئی آدمی اوسکے
پنجہ مین گرفتار ہو جای تو اوس اعتقاد کی روسی ہاتھ اوسکی سی بدشواری چھوٹ سکیگا **علاج اس علت کا** سرسام گرم کے
علاج سی نزدیک ہی پہلی نگاہ کرنا چاہیے اگر امتلا خلط کا پاوین فصد کرین تاکہ قدری خون بدبدنسی کم ہوجائے اور جس طریق پر کہ
ممکن ہو اسبات کی تدبیر کرین کہ تری اوسکی بدنمین آجاوی اور چند عرصہ تک استفراغ سودا مین مشغول رہین اور جس جگہہ
کہ خلط دموی یا صفراوی ہو تو بعد فصد کے جوشاندہ ہلیلہ سی استفراغ کرین اور جسجگہہ خلط سوداوی ہو تو جوشاندہ افتیمون سے
جو باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہی استفراغ کرنا بہتر ہی **صفت جوشاندہ ہلیلہ** زرد ہڑ پوست کندہ ساڑھے
چار تولہ کابلی ہڑ تین تولہ افسنتین رومی اور افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ بسفایج نیمکوفتہ ساڑھی سترہ ماشہ سنای مکی ساڑھے
دس ماشہ نسوت نیمکوفتہ چودہ ماشہ آلوی سیاہ تیس عدد املی چھہ تولہ املتاس چھہ تولہ ترنجبین ساڑھی تیرہ تولہ بدستور پکائین اور
صاف کرین اور اگر حاجت ہو تو سوا دورتی سقمونیا اوسمین حل کرین اور بیمار کو پلائین مگر لائق ہر ایک شخص کے تصور کرنا اسمین
ذمہ طبیب کے ہی جہان کہین مناسب ہو وزن اوسکا گھٹائی یا بڑہائی اور کبھی بنفشہ اور نیلوفر اضافہ کرتے ہین اور واسطی رعایت
معدہ کی مصطگی اور انیسون زیادہ کرتی ہین اور تدبیر تری لانی کی اس ترتیب سے چاہیے کہ ہر صبحکو کشکاب بقدر بارہ تولہ کی ساتھ
چھہ تولہ شربت خشخاش اور ساڑھی دس ماشہ روغن بادام کی دیوین **صفت شربت خشخاش** پانی نیلوفر کا پانی بنفشہ
اور پانی کدو کا ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر تخم خشخاش سفید ڈیڑہ پاو نرم کوفتہ اور بعضی طبیب ساڑھی چار ماشہ تخم فنک سفید
ناکوفتہ اس نسخہ مین داخل کرتے ہین اور ترکیب اسکی یہ ہی کہ تخمونکو ان پانیونمین بھگو دین تین دن تک چوتھی روز تخمون کو
ہاتھ سی ملکر نچوڑین اور اوس پانی کو چھانکر اور آدہ پاو کم سیر شکر سفید ڈالکر قوام دیوین اور بعد اس شربت کی بیمار کو حمام مین
لیجائین اور روغن بنفشہ ملین اور بعد حمام کی آسایش دین اور غذا ٹھنڈی سی غذائین سبک اور گوارندہ اور پسندیدہ
کھلائین اور اگر کشکاب سی بیمار کچھہ نفرت کری تو یہ شربت میٹھی انار کے پانی مین گھولکر دیوین اور اگر طبع خشک ہو تو ساتھہ
شربت آلو کی دیوین تاکہ تری بھی کری اور طبع کو بھی نرم کرین اور نگاہ کرین اگر دماغ مین فضلہ خونی ہو تو رگ زیر زبان یا رگ
پیشانی یا رگ بینی کی فصد کھولین اور اگر فضلہ سوداوی ہو تو ہر ایک شب سات ماشہ چند عرصہ تک حب شبیار دیوین
صفت حب شبیار ایارج فیقرا اور افتیمون ہر ایک سات ماشہ اسطوخودوس ساڑھی تین ماشہ اندرائن پہلی کا

گودہ ساڑہی تین ماشہ حجر ارمنی دہویا ہوا یا حجر لاجورد دہویا ہوا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ خربق سیاہ یعنی کٹکی سوا دو ماشہ
کابلی ہر سات ماشہ کتیرا ساڑہی تین ماشہ گولیان بنائین جیسا کہ دستور ہی اور اگر غذا صفرا ہی سوختہ ہو تو حب شبیار
بدین صفت تیار کرین ایارج فیقرا اور فیتمون اور بلیلہ زرد ہر ایک ایک جزو سقمونیا نصف جزو قدر خوراک ساڑہی چار ماشہ
اور شبیارات کو باندازہ حاجت دینا چاہیی اور افراط نکرنی چاہیی تا کہ خشکی زیادہ نہو جاوی لیکن جسقدر سمجہین کہ منفعت
کرتی ہی اوسیقدر دینی چاہیی ولیکن نطولات جسقدر ہوسکی کام مین لاوین اگر دنمین پانچ مرتبہ نطول کرین تو لائق ہے
خصوصًا بعد تنقیہ کی صفت **نطول** بنفشہ نیلوفر خطمی کے پہول شاہسفرم یعنی نازبو کشنک جو برگ بید گلاب کے پہول
سرخ برگ کاہو ہر ایک ایک مٹہی برگ مورد تر ایک مٹہی برگ تلو ایک مٹہی ان سبکو پکائین اور حمام کی اندر بیمار کے
سر پر پہپارا دیوین پہر نیمگرم پانی اوسکا سر کے اوپر ٹپکائین اور سری پائی بکری کی پکائین اور پانی اوسکا بیمار کے سر پر
لگائین اور دودہ لڑکی کی مان کا اوسکی سر پر دوہین اور مسکا اوسکی سر پر طلا کرین اور اگر نیند نہ آوی تو پوست خشخاش
اور بابونہ پکائین اور اوسکی سر پر دہارین اور غذا اونمین کاہو اور تخم کاہو پکائین اور قدری دارچینی اوسمین ڈالین اور طبع
اوسکی خشک نہونی دیوین تا کہ انجری اوپر دماغ کی بخار وین اور رانین اور پنڈلیان اوسکی ہمیشہ باندہتی رہین اور ملتی رہین
اور پاوٴن اوسکی گرم پانی مین کہنی رہین اور بدستور ملتی رہین اور دہوتی رہین اور اگر اوس پانی مین بابونہ پکایا ہو تو بہت
نافع ہوگا اور مغز تخم کدو کو بنفشہ کی پانی مین پرورده کرکی روغن اوسکا کہینچین اور بیمار کی ناک مین ٹپکائین اور ناف اور
مقعد اور پاوٴن کی تلوون پر ملین اور اگر روغن مغز کدو ساتہ عورتون کی دودہ کی یا ساتہ مرغ کی انڈی کی سفیدی کے
اوسکی سر پر لگائین اور ناک مین اوسکی ٹپکائین بہتر اور مناسب ہوگا اور جو شی کہ پیشاب جاری کرتی ہی اوس سے دور رکہین
اور جو چیز کہ سُدہ ڈالتی ہی مانند نشاستہ وغیرہ کی اوس سے دور رکہین اور شراب رقیق اور سفید ممزوج موافق ہوتی ہے
تری پیدا کرتی ہی اور نیند بہت لاتی ہی اور اگر بیمار اس علت کا آدمیونکو ایذا دیوی یا مضطرب حرکتون سی اپنی اوپر تکلیف
پہونچاوی تو اوسکو باندہین اور علاج کرین اور اگر واسطے اوسکی کوئی شی مانند قفس کے تیار کرین اور اوسکو اوس قفس
مین بند کرین اور کہڑکی اوسکی مضبوط کرکے معلق لٹکائین بہتر اور مناسب ہوگا اور صاحب قطرب کا بہی اسی ترتیب
علاج کرین مگر اسکی فصد مین مبالغہ کرنا چاہیی اور خون اوسقدر کہ بیمار نزدیک غشی کی پہونچی نکالنا چاہیی اسوجہ سے کہ
خون اوسکا نہایت بد ہوتا ہی اور تری لانی مین بہی مبالغہ کرنا چاہیی اور استفراغ ساتہ ماء الجبن کے کرین اور اگر
ایک ہفتہ ہر صبحکو ماء الجبن ساتہ شکر کے دیوین اور ساتہ ایارج ارکاغانیس یا سوای اوسکی کے استفراغ کرین
اور ساتہ تریاق فاروق کی اوسکی دلکو قوت دیوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور تدبیر خوابین بہی اوسکی مبالغہ
کرنا چاہیی اور وہ چیزین کہ نیند لاتی ہین مانند افیون کے بقدر حاجت دینی چاہیین تا کہ بیمار سووی اور آسایش پاوی
اور اگر ایک مدت تک علاج کرین اور بہتری ظاہر نہووی تو اوسکو خوب مارین بضرب شدید اور سر اور موہنہ پہ

زور سے طمانچہ لگائین اور اوسکے سر کے درمیان مین داغ دیوین کہ اس طریق سے بیمار ہوش مین آجاوی اور اگر دوسری مرتبہ پھر شورش مین آوے تو پھر خوب مارین

باب تیسرا عشق کے بیان مین

ہے اور عشق مشتق ہے عشقہ سے کہ ایک قسم عیلاب سے اور خاصیت اوسکی یہ ہے کہ جو اوپر درخت کے لپٹتا ہے اوسکو خشک کر دیتا ہے پس جو کہ یہ مرض بھی صاحب اپنے کو خشک کرتا ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا اور یہ ایک مرض ہے کہ آدمی اوسکو خود اپنے اوپر کھینچتا ہے اور بعد استحکام کے مالیخولیا سے مشابہ ہوتا ہے لازم ہے غم اور دوست رکھنے تنہائی اور سکوت اور قلت مباشرت اعمال سے اور کیفیت اس مرض والے کی یہ ہوتی ہے کہ ہمیشہ نیک شکلون اور پسندیدہ صورتون کیطرف فکر بہت کرتا ہے اور اپنے کو اونکے دیکھنے کیطرف مائل رکھتا ہے خواہ معشوق نفس الامر مین زیبا ہو یا نہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زیادتی شہوت باعث کثرت فکر جماع اور دیکھنے صاحب جمال کا ہوتی ہے اور صاحب اوسکا امید وصل کی اپنے دل مین مضبوط رکھتا ہے غرض جس طرح تو یہ کہ ہوجیکہ وہ دائم الفکر ہوگا تو خون اوسکا جل جائیگا اور سودا بنجائیگا اور سبب استحکام کا ہوگا اور

فشانی عشق کی یہ ہے کہ آنکھین عاشق کی اندر کو گڑی ہوئین اور خشک ہوتی ہین مگر وقت رونے کے تر ہوجاتی ہین اور کلام کرنا اوسکا اکثر آنکھ کے اشارہ سے ہوتا ہے اور اکثر مسکرا کر باتین کرتا ہے جیسے کوئی اچھی شے کو دیکھے اور اچھی اچھی باتین سنے اور نیز صاحب اسکا خاموش اور سرنگون رہتا ہے اور جو کچھ سنتا ہے یا دیکھتا ہے بھول جاتا ہے اور ہر دم ٹھنڈی ٹھنڈی سانس کھینچتا ہے اور جسوقت کہ کوئی غزل یا کوئی ایسی بیت سنتا ہے کہ جسمین ذکر وصال کا ہو تو نہایت خوش ہوتا ہے اور اگر کوئی ایسی بیت سنتا ہے کہ جسمین ذکر فراق کا ہو تو روتا ہے اور دل اوسکا نہایت غمگین ہوتا ہے اور رنگ اوسکے چہرہ کا متغیر ہوتا ہے اور نبض مختلف اور بے نظام ہوتی ہے خصوصًا اوسوقت کہ یکایک معشوق کو دیکھے یا نام اوسکا سُنے یا خبر اوسکی پاوے اور جو کوئی عاشق کہ عشق اور نام معشوق کا چھپاوے تو حال اوسکا اسطریق سے معلوم کرسکتے ہین اور دریافت کرسکتے ہین کہ معشوق اوسکا کون ہے اور وہ طریق یہ ہے کہ طبیب ہاتھ اوسکی نبض پر رکھے اور حکم کرے کہ یکایک نام اوس آدمی کا کہ لوگ گمان کرین کہ عشق اوسکا اوسسے ہے زبان پر لادین اور صفت ہر ایک کی کرین اور احوال ہر ایک کا کہین چندبار آزمائین تاکہ تغیر نبض اوسکی سے نزدیک سُننے نام اور صفت اوس آدمی کو معلوم ہو کہ معشوق اوسکا کون ہے مولف فرماتے ہین کہ ایک آدمی کو مینے دیکھا کہ مرض عشق نے اوسکو بہت طول کھینچا تھا اور قوت اوسکی جاتی رہی تھی اور حد دق کو پھونچا تھا جسوقت کہ لوگون نے اوسکو امیدوار کیا کہ وصلت اور صحبت تیرے معشوق سے بالضرور ہوگی اور اوسنے بھی سمجھ لیا کہ وہ امید درست ہے تو قوت اوسکی جلد جلد آنی شروع ہوئی اور مرض اوسکا علاج قبول کرنے لگا آخر چند عرصہ مین وہ صحیح اور سالم ہوگیا اسطور سے کہ ہمنے اوسکی جلد علاج قبول کرنے سے نہایت تعجب کیا

علاج غور کرنی چاہیے کہ بدن مین اوسکے کون خلط سوختہ ہے اگر قوت رکھتا ہو تو اول تدبیر استفراغ اوس خلط کی کرین اور اگر قوت ضعیف ہو تو اول قوت کو مدد دیوین اور اوسکو امیدوار رکھین صحبت اور وصل سے تاکہ کچھ قوت اوسکی بدن مین آجاوے پھر تدبیر استفراغ کی کرین پھر تدبیر

تری لانی کی لازم سمجھین اور تدبیر آسایش اور اوسکی خوشخوابی کی کرین بسطوریکہ بابہای گذشتہ مین بیان ہوچکا ہے اور اوسکو اون اعمال مین مشغول کہین جو باعث خصومت کی ہین تاکہ وہ اوسمین مشغول رہے اور اندیشۂ عشق فراموش کرے اور اگر کسی اور کی طرف اوسکی سامنے کرین اور وصف اوسکی جمال اور اخلاق کا زبان پر لائین اور دل اوسکا دوسری کی طرف راغب کرین تو ہوسکتا ہی کہ کچھ اسطرف توجہ کرے اور قوت عشق معشوق اول کی کم ہو اور پہلی اس سی کہ عشق دوسرا محکم ہو کسی شغل مہم مین اوسکو مصروف کہین تاکہ دونون اندیشہ اوسکی دلسے اوٹھ جائین اور اگر عاشق عقلمند ہو تو اوسکو نصیحت دوستون کی کفایت کرتی ہی اور منجملہ لایق تدبیرون کی یہ ہی کہ چند عرصہ تک کوئی کنیزک اوسکو مول لیدیوین کہ وہ اوسمین مشغول رہے تاکہ بتدریج وہ اندیشہ پہلا فراموش کرے اور دل وسطرف سے اوٹھاوے اور بہتر تدبیرون مین سے ایک یہ بھی تدبیر ہی کہ بوڑھی عورتونکو اوسپر مقرر کرین کہ وہ معشوق اوسکی سے نقلین بُری بُری اور حکایتین ناپسندیدہ کہ وہ جن سے تنگ آوے اور نفرت کرے ہو بیان کرین کہ دل وسکا سرد ہوجائی اور وہ حکایتین اسطریق پر بیان کرین کہ گویا اوس سی کو شنیدہ کہتی ہین یعنی آپسمین وہ عورتین اس طرح وہ نقلین بیان کرین کہ وہ سمجھے کہ مجھسے چھپاتین ہین اور یہ بجائی کہ میرے سُنانے کو کہتی ہین یہانتک کہ وہ اونکو صاحب غرض سمجھے اور بعضی عاشق کو راگ سُنسی سے آسایش ہوتی ہی اور دل وسکا خوش ہوتا ہے اور بعضی عاشق کا اندیشۂ عشق تازہ ہوتا ہی اور وہ اوسکو نقصان دیتا ہی یہ تجربہ سے معلوم کرسکتی ہین اور علاج بعضی عاشق کا مثل علاج صاحب مالیخولیا کے کرنا چاہیے

باب چوتھا غفلت اور ابلہی اور فراموشی اور ہذیان اختلاط ذہن اور فساد تخیل مین ہی یہ سب بیماریان دماغی ہین اور آفت عقل کی ہے اور اسباب غفلت اور ابلہی اور ہذیان اور اختلاط ذہن کے سب دماغ کی درمیان کی جزو کے اندر ہوتے ہین لیکن غفلت اور ابلہی ایک آفت ہی جنس نقصان اور بطلان سی مانند حال طفل یا حال بوڑھے کے یا مانند حال اوس بیہودہ آدمی کی کہ افعال اور اقوال جسکے نشان دیوین نقصان عقل سی بالجملہ جو کچھ کہ جنس نقصان اور بطلان سی ہی سبب اوسکا سردی مزاج دماغ کی ہی اس سبب سے کہ سردی روح متفکرہ کو غلیظ کرتی ہی اور ٹھہراتی ہی اور کام سی باز رکھتی ہی یہانتک کہ باعث پیدا ہونی غفلت اور ابلہی کا ہوتی ہی پس اسیوجہ سی خدا تعالی نے محل تفکر اور تمیز کو کہ درمیان کا جزو ہی دماغ سی گرم زیادہ اجزای دیگر سی پیدا کیا کہ بسبب قوت حرارت کی کام فکر اور تمیز کی بخوبی حاصل ہون اور یہ سردی عارضی کہ بسبب غفلت اور ابلہی کا ہوتی ہی تین طرح پر ہی یا سردی سادہ یا سردی اور خشکی باہم یا سردی اور تری باہم ہوتی ہی اور ہذیان اور اختلاط ذہن ایک آفت اور ایک اضطراب ہی کہ مضرت اوسکی تمیز اور تفکر مین ظاہر ہوتی ہے اور اس علت کا نہ وہ کرتا ہی جو کرنا چاہیے اور نہ وہ کہتا ہی جو کہنا چاہیے اور نہ وہ ڈھونڈھتا ہی جو ڈھونڈھنا چاہیے اور نہ وہ اندیشہ کرتا ہی جو اندیشہ کرنا چاہیے اور سبب اسکا یا گرمی دماغ کی ہی یا نقصان گوہر دماغ کا اسلیے کہ یہ ایک آفت اضطرابی ہی اور جسطرح سی کہ یہ آفت جو نقصان کی جنس سے ہی سبب اوسکا سردی مزاج کی ہی اسی طرح وہ کہ جنس اضطراب سے ہے

سبب اسکا گرمی مزاج کی ہی اور بہت ایسا ہوتا ہے کہ اختلاط ذہن اور ہذیان ساتھ فساد تخیل کے
شامل ہوتا ہی اور کیفیت اوسکی اس طرح پر ہوتی ہی کہ صورت اور شکل انسان اور غیر انسان کی اوسکو برخلاف اوسکے
معلوم ہوتی ہی کہ جیسے اصل مین ہوتی ہی یا اوسکی آنکھون کے سامنے وہ خیالات ظاہر ہوتی ہین کہ جنکا وجود موجود نہین ہوتا
چنانچہ بیمار کہتا ہی کہ اس فلانی آدمی کو میری پاس سے دور کرو اور فلان آدمی کو میری پاس سے ہٹاؤ اور سبب اسکا گرمی
دماغ کی ہی اور آفت جزو اول مین ہوتی ہی اجزای دماغ سے اور فراموشی کہ اوسکو فساد ذکر کہتی ہین ایک آفت ہی کہ
سبب اوسکا سردی مزاج جزو آخرین دماغ کی ہی اور کیفیت اوسکی اس طرح پر ہی کہ تمام حواس سالم ہوتی ہین جو کچھ
دیکھتا ہی درست دیکھتا ہی اور جو کچھ سنتا ہی درست سنتا ہی لیکن جو کچھ دیکھتا ہی اور سنتا ہی جلد بھول جاتا ہی اور جاننا چاہیے
کہ اگر پہلے آفت تمیز اور فکر کی ہوتی ہی تو بمتابعت اوسکی بوجہ مشارکت آفت فراموشی کی ظاہر ہوتی ہی اور اسباب
اختلاط ذہن اور ہذیان کی یا بخارات سوداے سوختہ کی ہین یا بخارات صفراے سوختہ کی یا ابخرہ اوس گندہ رطوبت
کی ہین جو بعضی بخونون مین دماغ کی جمع ہوتی ہی یا سوء مزاج گرم سادہ ہی یا ابخرہ اون عفونتون کی ہین جو تمام جسم سے اوٹھتی
ہین جیسے گرم بخارون مین یا وہ ابخرے ہین کہ بسبب ورم کسی عضو کے یا کسیطرح کے درد اور کسی آفت سے کہ اوس عضو مین
ہوتی ہے جیسے ورم معدہ اور رحم اور مثل اوسکی سے اوٹھتی ہین چنانچہ باب مالیخولیا مین بخوبی شرح کی گئی ہی یا خشکی دماغ کی
بسبب بیخوابی اور بہت اندیشہ کرنے کے دقیق علمون مین یا اور چیزون مین نشانیان جاننا چاہیے کہ اگرچہ محل
تفکر اور تمیز کا اور ہی اور محل یاد رکھنے کا اور ہی ولیکن اس سبب سے کہ دونون جنس نقصان اور بطلان سے ہین اسباب
دونون کی ایک جنس سے ہین اور نشانیان اور علاج دونون کا ایک دوسرے سے نزدیک ہین اور ہم بیان کر چکے ہین
کہ اسباب غفلت اور ابلہی کے تین طرح کے ہین یا سردی سادہ ہی یا سردی اور خشکی باہم یا سردی اور تری باہم لیکن نشانی
سردی اور خشکی کی بیخوابی ہے اور خشکی ناک کی اور دریافت کرنا محسوسات کا اور معقولات کا بدشواری اور کارہاے
گذشتہ یاد رکھنا اور کارہاے قوی فراموش کرنا ہی اسلیے کہ معلوم ہی کہ خشک چیز نقش بدشواری قبول کرتا ہی اور اون
نقشون کو جو قبول کیا ہو بدشواری چھوڑتی ہی اور نشانی سردی اور تری کی بہت سونا اور تری ناک کی اور کثرت
لعاب دہن اور گرانی سر اور آنکھون کی ہے اور کارہاے گذشتہ فراموش کرنا اور بعضے کام بعض مدت مین یاد کرنا اور
بعضے کامون کا جلد بھول جانا اور نشانی سردی سادہ کی درمیان اسکے اور اوسکے ہے اور نشانیان اختلاط ذہن کی
یہ ہین کہ کوئی بیمار کسی درد سے کہ بہت غل مچاتا ہو اور یکایک اوس درد سے بیخبر ہو جاے بغیر دور ہونے سبب درد کے
تو جاننا چاہیے کہ وہ خودی سے بیخبر ہے اور اختلاط ذہن مین مبتلا ہو گیا ہے اور چننا ریزہ کا جامہ پر سے اور کبھی دیوار مین
سے اور ہاتھ چلانا آنکھ کے سامنے جیسے کوئی مکھیان پکڑتا ہی نشان اختلاط ذہن اور فساد تخیل سے ہے اور نشانیان
صفراوی اور سوداوی اور خونی اور بلغمی اور نشانی خشکی اور نقصان گوہر دماغ کی سب بابہاے گذشتہ مین بیان ہو چکی

ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ اکثر ہذیان اور اختلاط ذہن اور عقل و باقی تپونمین عارض ہوتا ہے اور سبب اوسکا انجرے
بد ہوتی ہین کہ تمام جسم دماغ پر چڑھتے ہین اور جسجگہہ کہ بخار ایک عضو سے اوٹھتا ہے احوال اوس عضو کا اوسپر گواہی دیتا ہے

علاج غفلت اور فراموشی کا جس جگہہ کہ نشانیان سردی اور خشکی کی ظاہر ہون تو تبدیل مزاج کرنا چاہیے
اور غذائین گرم اور تر اور معتدل دینی چاہیے اور حمام اور آبزن اور تدبیر خواب اور روغن معتدل سر پر اوسکے رکھنا
اور ٹپکانا چاہیے جیسے روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن سوسن خصوصًا بعد مونڈنے سر کے بالون کا اور ضمادات
اور نطولات گرم اور تر اوسکے سر پر استعمال کرنی چاہییں **صفت نطول** سری پائے بکری کی اور بابونہ اور اکلیل الملک
اور میتھی اور سووہ پکائین اور اوسکے پانیکا سر پر ترٹیڑا دیوین اور اگر فالودہ شہد مین ملا کر یا عصیدہ خرمای بیگرم سر پر
اوسکے رکھین بہتر اور مناسب ہوگا اور سر اوسکا درشت کپڑونسے ملین اور جسجگہہ کہ نشانیان سردی اور تری کی ظاہر ہون
تو علاج اوسطرح سے کرنا چاہیے جیسا کہ علاج لیثرغس مین بیان کیا گیا ہے مگر اول ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور قدرے
جند بیدستر سے استفراغ کرنا چاہیے بعد اوسکے ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اور ایارج تیادریطوس اور ایارج جالینوس سے استفراغ کرین اور
بعد پاک کرنے دماغ کی خوشبودار چیزونسے دماغ کو قوت دیوین مانند مشک اور لونگ اور دونا مروا اور جالیفل اور مثل اوسکے
سے اور رائی کو کوٹین اور شہد مین گوندین اور گرم کرکے بیمار کے سر پر لگائین اسلیے کہ اگلے طبیبون نے جس مقام پر کہ ارادہ کیا کہ
حرارت غریزی کو حرکت دیوین اور طرف کسی عضو کے کہ جسکی حرارت ضعیف ہوگئی ہو پہیر لاوین رائی استعمال کی ہے اور بعد
ان تدبیرونکے گرم اور تحلیل کنندہ چیزین کام مین لائین جیسے نطرون اور مثل اوسکے اور جسجگہہ کہ معلوم ہو کہ معجون بلادری سے
حرارت زاید نہین بڑہتی ہے تو کوئی چیز اوس سے سودمند زیادہ نہین ہے خصوصًا مرض فراموشی مین اور لازم ہے کہ استفراغ
کرنے مین رطوبتون کی افراط اور مبالغہ نکرین اسوجہ سے کہ اوسمین خوف ہوگا کہ رطوبت اصلی خرچ ہو جاوے اور جبکہ رطوبت
اصلی خرچ ہو جائیگی اور مادہ حرارت اصلی کا باقی نرہیگا تو خشکی پیدا ہوگی کہ وہ سبب زیادتی سردی کی ہوگی اور سردی اور
خشکی سبب زیادتی فراموشی کی ہوگی اور جسطرح مبالغہ کرنا استفراغ مین حرارت اصلی کے مواد کو کم کرتا ہے اسیطرح امتلا حرارت اصلی کو کم کرتا ہے
اور ضعیف کرتا ہے اس سبب سے بدترین کاموں کا ممتلی ہونا ہے طعام اور شراب سے یعنی پر ہونا جسم کا کھانے اور شراب سے اور مستی سبب کا ہونے کا
بدتر زیادہ ہے لیکن اگر قدرے شراب انگوری پرانی نوش کیجاوے تو وہ حرارت کو بدن مین پہیلا دیگی اور روح اوس سے قوت پاویگی
اور بہت پانی پینے سے ذہن پیدا کریگی اور بہت سونا نہایت ضرر دیتا ہے خصوصًا بعد امتلا کے اور بیخوابی با فراط بھی نقصان
پہونچاتی ہے اسلیے کہ روح کو ضعیف اور دماغ کو انجردنسے پر کرتی ہے اور ہوا اون کے گذر پر بھی بیٹھنا ضرر دیتا ہے اور موافق
کھانا اس بیماری والیکو گوشت تیتر کا ہے بسبب اوس خاصیت کے کہ جو اوسمین ہے اور وہ یہ ہے کہ ایسی غذا اوس سے
پیدا ہوتی ہے کہ گوہر دماغ کا حصہ بہت پاتا ہے اور زیادہ قوی ہوتا ہے اور دارفلفل یعنی پیپل پروردہ اور حج یعنی بچ
پروردہ اس علت فراموشی مین نہایت نفع بخشتی ہے **صفت اوسکی** وج یعنی بچ کو لیوین اور ٹکڑے ٹکڑے کرین

بند انگشت کی برابر اور اوسکو کسی ظرف مین بہرین اور گاہی کا گہی پگہلا کر اوسکے اوپر ڈالین اسقدر کہ دو انگشت اوسکے اوپر چڑہا رہے مگر وہ ظرف خوب نہ بہرین تہائی خالی رکہین بعد اوسکے اوس ظرف کو غلہ جو مین دبا دیوین اور چالیس دن رہنے دین پہر نکالین اور جو روغن کہ اوسمین ہو سب باہر کرین اور شہد صاف کیا ہوا عوض اوسکے ملا دین اور چالیس دن اور غلہ جو مین دبا دین قدر خوراک سات ماشہ ساڑہے دس ماشہ تک فراموشی کو دور کرتی ہے اور دار فلفل بہی اسیطرح پروردہ کرین **صفت معجون** کہ اس مرض کو نافع ہے کندر مرچ سفید ناگرموتہہ زعفران مرکی یعنی بول ہر ایک کو مساوی الوزن لیکر کوٹین اور صاف کیے ہوئے شہد مین گوندہین ہر صبح کو ساڑہے تین ماشہ تناول کرین **صفت معجون دیگر** زیرہ کرمانی ساڑہے سترہ ماشہ فلفل یعنی مرچ سفید ساڑہے تین ماشہ وج یعنی بچ سات ماشہ ناگرموتہہ کالی ہڑ ہر ایک سات ماشہ بہلانوہ ساڑہے تین ماشہ جو دوائین کوٹنے کے لائق ہین کوٹین اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین کہ وزن شہد کا سہ چند سب دواؤن کی ہووے **صفت معجون دیگر** وچ یعنی بچ ناگرموتہہ پیپل سونٹھ کندر ہر ایک تین تولہ سب دواؤن کو کوٹین اور چہانین اور گاہی کے گہی مین چرب کرین اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین مقدار روغن کی سولہ تولہ آٹھ ماشہ اور مقدار شہد کی پچاس تولہ ہے بعد اوسکے کسی برتن مین رکہین اور غلہ جو مین دفن کرین بعد چالیس دن کے باہر نکالین پس ہر صبح کو سات ماشہ کہاوین **صفت معجون بلادر** اس معجون کو لغت یونان مین انقردیا کہتے ہین اور انقردیا زبان یونانی مین بلادر کو کہتے ہین اور بلادر کو ہندی مین بہلانوہ کہتے ہین پس حاصل کرین بالچہڑ خوشبو دار ادرسا فوج یعنی تیزپات اور مرکی یا اور سلیخہ اور زعفران اور بعض نسخو نمین شیح ارمنی یعنی درمنہ ترکی داخل ہے اور افتیمون اور اذخر اور بیو ندعینی اور حب البلسان اور لونگ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ مصطکی اور عسل بلادر ہر ایک نو ماشہ سونٹھ ایلوا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ غاریقون دو تولہ چار ماشہ نیلی سوسن کی جڑ ساڑہے پانچ تولہ پوست سولنف کی جڑ کا سوا سیر اور سرکہ شراب کا پونے دو سیر اول سولنف کی جڑ کے پوست کو اس سرکہ مین تر کرین اور تین رات دن رہنے دین پہر جوش کرین کہ قوام ہو جائے سب دواؤن کو کوٹین اور چہانین اول عسل بلادر اوسمین حل کرین پہر اور دوائین گوندہین اور بعض نسخہ مین عسل بلادر دو تولہ چار ماشہ داخل ہے اور غاریقون نو ماشہ ہے قدر خوراک کامل ساڑہے تین ماشہ اور جو کوئی کہ نہایت ضعیف ہو کم اوس سے دیوین فراموشی اور پٹہون کی سستی اور درد معدہ اور سب قسم کے درد و نکو جو سردی سے عارض ہوئے ہین دور کرتی ہے اور لازم ہے کہ مسکن اس بیمار کا روشن کرین اسلیے کہ یہ علت سردی سے اوٹہتی ہے اور روشنائی درخشندگی آفتاب اور ستارونسے ظاہر ہوتی ہے اس سبب سے روشنی ضد اس علت کی ہے اور تاریکی دوست اس علت کی اور جو کہ روشنی مین نیند کم آتی اسلیے جسوقت بیمار سونا چاہے تو مسکن مین اوسکے اندہیرا کر دیوین **علاج اختلاط ذہن اور ہذیان کا یہ ہے** کہ جس جگہ کہ سبب انجرہ کا مواد تپ کا ہو وہ انجرے تمام جسم سے دماغ پر چڑہین تو ساتہہ تخلخہ کے گلاب اور سرکہ اور روغن گل سے بنایا ہو دماغ کو قوت دینا چاہیے اور بدن کو تپ کے مواد سے پاک کرنا چاہیے اور مواد باقی کو دماغ سے نیچے کہینچنا چاہیے

اور مزاج کو حالت اعتدال پر پھیر لانا چاہیے اور جسجگہہ کہ مواد خاص دماغ کے اندر ہو تو حب بنفشہ اور حب صبر اور غرغرے
دماغ کو پاک کرنا چاہیے اور پاؤن بیمار کی باندہنا اور ملنا اور گرم پانی سے دہونا اور طبع کو نرم رکہنا چاہیے اور جسجگہہ کہ بخار ایک
عضو سے دماغ پر چڑہے اور وہ یہ علت پیدا کرے تو غور کرنی چاہیے کہ کونسی خلط اور کونسے عضو سے بخار اوٹھتا ہے طرف استفراغ
اوس خلط کی اور علاج مین اوس عضو کی مشغول ہونا چاہیے اور دماغ کو لخلخہ کی چیزونسے قوت دینی چاہیے اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا
بیخوابی اور تفکر ہو تو تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرنی چاہیین اور نطولات اور ضمادات معتدل استعمال کرنی چاہیین
اور عورت کا دودہ اور روغن بنفشہ اور بکری کی سری پائی کا شوربا اور ساتہہ شکر کے فالودہ اور بادام کا روغن بیمار کے سر
لگانا چاہیے اور ناف اور مقعد اور پاؤن کی تلوے اور ہاتہہ پاؤن کی ناخن روغن بنفشہ سے چرب کرنی چاہیین اور بسا
اوقات سبب گرمی دماغ اور اختلاط ذہن کا حقنہ تیز ہوتا ہے کہ ابخرے اوسکے دماغ پر چڑہتی ہین پس اوس صورت مین مناسب
یہ ہے کہ اوسوقت حقنہ نرم کنندہ کشکاب اور روغن بنفشہ یا روغن گل سے عمل مین لائین اور جسجگہہ کہ ساتہہ اختلاط ذہن کے
تپ اور ضعف ہو اور کسی عضو مین کچہہ آفت اور کسی طرح کا الم اور درد اور کسی قسم کا ورم ہو اور اسباب خشکی سے بھی
کوئی سبب ہو اور ہر چند علاج مناسب کیا جاوے اور اثر بہتری کا ظاہر نہ آوے تو چند طبیانچہ سخت مونہہ اور سر پر بیمار کے
مارین کہ ہوش مین آجاوے اور بعضے کو حاجت ہوتی ہے کہ درمیان مین اوسکے سر کے داغ سخت دیتے ہین

باب ۵ پانچوان بیماری خواب ناطبعی مین ہے

معلوم کرنا چاہیے کہ خواب ایک حالت ہے کہ روح نفسانی اوسوقت
کارفرمای انتہای حس اور حرکت سے باز رہتی ہے یہان تک کہ جمیع حواس بیکار ہو جاتے ہین اور افعال روح نفسانی سے
سوای حرکت سانس لینے کی آلات کی جتنا کہ آدمی ساتہہ اوسکے زندہ رہے قایم نہین رہتے اور خواب طبعی ایک حالت ہے
کہ روح حیوانی اندرون جسم کیطرف متوجہ ہوتی ہے کہ غذا کو پکاوے اور روح نفسانی بھی اوسوقت بمتابعت اوسکے
کارفرمای انتہای حس و حرکت سے باز رہتی ہے جسطرح سے کہ دو جوہر لطیف کہ باہم کر پیوستہ اور شامل ہون اگر ایک
کو کوئی حرکت پڑے کسی جانب تو جوہر دوسرا بسبب ضرورت خلا کی تابع اوسکی ہو جاوے اور نیز اوسی جانب میل کرے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب کسی رنج اور کسی ریاضت اور کسی حرکت سخت یا بسبب کسی استفراغ بافراط کی کہ روح
زیادہ تحلیل قبول کی ہو اور بسبب کثرت تحلیل کی منبسط نہو سکے یعنے تمام بدن مین پہیل نہ سکے تو طبیعت آسایش ڈہونڈہے
گی اور روح نفسانی بوجہہ اوسکی کارفرمای انتہای حس و حرکت سے باز رہیگی یہان تک کہ روح حیوانی اوس سے مدد پاویگی
اور بدل اوس چیز کا کہ جو کچہہ اوس سے تحلیل ہو گیا ہو طرف اوسکے پہر آویگا اور خواب غرق اوس بیمار کو تندرستی جسکی
پہیر آنا چاہیے ظاہر آوے اسی نوع سے ہوگی اور نشانی نقصان علت کی ہوگی لیکن اگر حالت تندرستی مین بغیر کسی سبب کے
اون اسباب سے جو بیان ہو چکے خواب غرق ظاہر ہووے اور مدت اوسکی بہت طول کھینچے اور اگرچہ ہر چند جگا دین
بہ دشواری بیدار ہووے تو وہ خواب طبعی نہو گی بلکہ وہ مقدمہ خواب ناطبعی کا ہوگا اور وہ خواب جو اسطرح کی ہوتی ہے

اوسکو سبات کہتی ہین اور جاننا چاہیے کہ اسباب سبات اور گرانی خواب کے نو ہین ایک بسیاری تحلیل ہی بوجہ ان سببون
کی جو بیان ہو چکے سبب دوسرا نقصان علت کا ہی چنانچہ ابھی ذکر اوسکا ہو چکا ہی سبب تیسرا دوامی سردی یا کوئی اور سبب
بیرونی ہے جو مزاج کو سرد کری اور بوجہ اوسکی پٹھی حس و حرکت کی سن ہو جائین اور روح اندر پٹھون کی جیسا کہ چاہیے گذر نکرسکے
اور جسم مین اندر کیطرف متوجہ ہو اور آدمی بوجہ اوسکی خواب غرق مین مبتلا ہو جاوی سبب چوتھا کثرت تری کی ہی اندر جسم کے
کہ حس و حرکت کو پٹھون مین نرم اور سست کری اور روح کی گذر گاہون کو بند کر دیوی اور گو ہر روح کو غلیظ اور مکدر کرے
اور حرارت جسم مین پھیل نہ سکے اور آدمی اوسکے سبب سے علت سبات مین مبتلا ہوا ور خواب غرق مین پڑی اور خواب ستی
اور خواب بعد کھانی طعام اور گرانی اوسکی اسی نوع سے ہی اور یہ دونون قی کرنی سے دور ہو جاتی ہین سبب پانچوان گرانی
خواب کے اسباب سے وہ تپ ہے کہ نوبت جسکی سخت ہو اور طبیعت ساتھ علت کی کوشش کرے اور اوسکی طرف مشغول ہو
اور سبب کثرت مادہ کی گرانبار ہو جاوی اور روح نفسانی جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے تابعداری اوسکی کرے اور کارفرمائی آلات
حس و حرکت سے باز رہی اور آدمی بوجہ اوسکی مرض سبات مین مبتلا ہو جاوی خاصکر اگر مواد بلغمی ہو اور سبب عفونت کے
گرم ہو جاوی سبب چھٹا کثرت خون کی ہی اندر جسم کی سبب ساتوان کثرت ابخرون بد کی ہی کہ کسی عضو سے اوپر دماغ کے
چڑہین جیسے معدہ اور پھیپھڑہ اور مانند اوسکی سبب آٹھوان وہ زخم ہی کہ جو سر پر پہونچے کہ دماغ بسبب اوسکی کانسہ سر کے نیچے
دبجاوی یا وہ زخم جو کنپٹی کے عضلہ پر پہونچے اور اوسکی سبب سے بیٹھا حس کا کوفتہ ہو جاوی اور گذر روح کا بند ہو جاوی سبب
نوان کدو دانہ اور طرح طرح کی کیڑی ہین کہ معدہ اور آنتون مین پیدا ہووین اور آدمی اونکی سبب سے غذا سے حصہ کامل نپاوی
اور بدل اوس چیز کا کہ تحلیل ہو گئی ہو طرف اوسکی نہ پہونچے اور روح اوسکی وجہ سے ضعیف ہو جاوی اور ابخرے فاسد جو اوسی
طرف دماغ کی چڑہین اونکی مدد کری اور سبب خرخرہ کا جو آدمی سوتی مین کرتا ہی ایک رطوبت ہی اندر حنجرہ اور حلقوم کے
اور برہم بیٹھنا اوسکا کہ اوسکی سبب سے سانس آتی وقت آواز آتا ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ حالت خواب مین جو اول حس شنوائی
اور بینائی کی بیکار ہو جاتی ہی واجب کرتی ہی کہ سبب سبات کا مقدم دماغ کی اجزا مین ہووی **نشانیان اور علاج**
جس جگہہ کہ سبب اوسکا سردی اور تری ہو تو نبض نرم اور موجی اور عریض ہوگی اور رنگ چہرہ اور آنکھونکا سفید ہوگا
اور زبان بھی سفید ہوگی اور پشت آنکھونکی ورم قبول کریگی اور سب نشانیان سردی اور تری کی ظاہر ہونگی اور رطوبات
گذشتہ اوسپر گواہی دینگی اور علاج اوسکا اکثر غش یعنی سرسام بلغمی اور علاج دردسر سردی سے نزدیک ہی اور ترتیب اوسکی
اس طریق پر چاہیے کہ اول قی کرین اور بعد استفراغ کی ساتھہ حب اصطیخیقون اور حقنہ کی نواحی دماغ کو حب صبر اور حب ایارج
اور حب قوقایا سے پاک کرین اور رعایت معدہ سے کوئی چیز دینا کہ رطوبت کو دور کری اور معدہ کو قوت دیوی غافل نرہنا چاہیے
اور نطولات تحلیل کنندہ استعمال کرنا اور چھینکین لینا اور غرغرہ کرنا اور نیچے کے اعضا کو باندہنا اور گرم پانی مین پاون
رکھنا اور دماغ کو خوشبو کی چیزونسے قوت دینا بہتر اور مناسب ہے اور صواب تدبیرونسے ایک یہ ہی کہ بیمار کو غصہ مین لاوین

تاکہ غصہ حرارت غریزی کو اوسکے بدنمین بھڑکاوے اور مزاج کو اصلاح پر لاوے **صفت حب اصطمخیقون** ایارج فیقرا تین تولہ
زرد ہڑ اور افتیمون اور غاریقون اور بسفایج اور نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ تربد سفید تین تولہ شحم حنظل یعنے
اندراین کا پھل اور سقمونیا ہر ایک سات ماشہ گوگل پونے دو تولہ گوگل کو رومی سونف کے پانی مین پکا کر حل کرین اور دوائونکو
اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین بقدر گول مرچ کے اور سایہ مین خشک کرین قدر خوراک پونے نو ماشہ **نسخہ دیگر** کابلی ہڑ
پونے دو تولہ آملہ افسنتین رومی غاریقون سقمونیا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تگر جسکو اسارون کہتے ہین اور سونف رومی اور
اجمود کے بیج ہر ایک سات ماشہ تربد سفید دو تولہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ افتیمون ساڑہے
سترہ ماشہ ایارج فیقرا اڑہائی تولہ لونگ ساڑہے تین ماشہ قند سفید چودہ ماشہ سب دوائون کو کوٹین اور چھانین اول
قند سفید پانیمین گھولین اور جوش دین کہ مثل قوام شہد کے ہو جاوے بعد اوسکے سب دوائونکو اوسمین گوندہکر کوٹین
یہانتک کہ سب ایک جزو ہو جاوے گول مرچ کے برابر گولیان بناوین قدر خوراک سات ماشہ **صفت حب صبر**
ایلوا ساڑہے دس ماشہ مصطگی ساڑہے تین ماشہ پیسین اور کرنب کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین قدر خوراک نو ماشہ
صفت حب ایارج ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ چھہ رتی تربد پونے دو ماشہ
افتیمون سوا ماشہ سقمونیا دو رتی گوگل اور کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بنائین اجمودہ کے پانی مین
نسخہ دیگر ایارج فیقرا پونے دو تولہ کابلی ہڑ چودہ ماشہ تربد سفید دو تولہ اجواین سونف رومی ہر ایک سات ماشہ نمک
پونے نو ماشہ شحم حنظل ساڑہے دس ماشہ کتیرا سات ماشہ اجمودہ کے پانی مین گولیان بنائین ہر ہفتہ پونے نو ماشہ دیوین
صفت حقنہ تیز شحم حنظل ایک مٹھی بسفایج دو مٹھی پودینہ جنگلی ایک دستہ یعنی سوا دو تولہ افتیمون ایک مٹھی ان سبکو
سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہائی باقی رہے صاف کرکے ڈیڑہ پاو پانی اوسکا لیوین اور دو تولہ دس ماشہ روغن بابونہ
اوسمین ملا کر حقنہ کرین **صفت حب قوقایا** ایارج فیقرا تین تولہ شحم حنظل ساڑہے دس ماشہ سقمونیا پونے نو ماشہ تربد
سفید اسطوخودوس ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ اجمودہ کے پانی مین گولیان بنائین یہ سب دس خوراک معتدل ہے
نسخہ دیگر ایلوا سقمونیا شحم حنظل مصطگی عصارہ افسنتین رومی اگر عصارہ موجود نہو تو افسنتین داخل کرین اور سبکو برابر وزن لیکر گولیان بنائین اجمودہ کے
پانی مین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ ساڑہے چار ماشہ تک یہ نسخہ جالینوس کا ہے اور اگر ساڑہے تین ماشہ ان گولیون سے
ہمراہ ساڑہے چار ماشہ ایارج فیقرا کے مرکب کرین بسحت نافع ہوگا اور نواحی دماغ کو پاک کریگا اور رطوبات معدہ اور پاک کریگا اور
نقیع صبر اور ضمادات قوی کنندہ سے لازم ہے **صفت نقیع صبر** نسخہ ابن سرافیون زنگی ہڑ بہیڑہ آملہ سونف کی جڑ جھوؤ
کی جڑ اذخر کی جڑ سوسن کی جڑ ہر ایک تین تولہ بالچھڑ میٹھا چرایتہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ شگاعی بادآورد ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ شحم حنظل سات ماشہ سبکو سوا دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہا پاو کم سیر باقی رہجاوے تین تولہ یا چھہ تولہ لائق قوت بیمار کے
دیوین **صفت ضماد** کہ معدہ پر لگانا اوسکا بلغم کی پیدایش کو باز رکہتا ہے سک رامک لادن اگر خام ہر ایک ساڑہے

دس ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ یا پچیس مصطگی ہر ایک سات ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول سبکو کوٹین اور روغن اور ودنا مرد کے
پانی مین یا تمام کو پانی مین گوندھین اور جس وقت کہ معدہ خالی ہو ضماد کرین صفت غرغرہ دماغ کو باقی رطوبتون سے
پاک کرتا ہی صاحب سبات اور صاحب نسیان اور صاحب مرگی اور صاحب فالج کو نفع دیتا ہی ایارج فیقرا اور رائی
اور صعتر فارسی اور زوفاے خشک اور عاقرقرحا اور پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک برابر وزن سبکو نرم کوٹین اور پیاز کے سرکہ سے
تر کرین اور شہد مین گوندھین اور نگاہ رکھین وقت حاجت کے تھوڑی سکنجبین عسلی مین حل کرین یا آبکامہ مین اور اوس پانی
سے غرغرہ فرمائین اور مرچ سفید اور کندش اور جند بیدستر نرم کوٹین اور سنگھاوین کہ بیمار کو چھینک آوے اور وہ نطول جو
علاج لیتر غس مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور چیزین بیخوابی لانیوالیان استعمال کرین جیسے قلقند کہ اوسکو بابونہ
پیسین اور پیرہ ہنچی پر طلا کرین اور آنکھ اور چہرہ پر بیمار کے سرکہ لگائین اور پاؤن اوسکی ران کی جڑ تک باندھین کہ بیدار رہے
اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج سادہ ہو بغیر رطوبت کی تو فراموشی اور نقصان تمیز نشانی اوسکی ہوگی اور سبات یعنے
خواب با فراط چندان گران نہوگی اور خونی اور بلغمی نشانیون سے کچھہ ظاہر نہوگا علاج اوسکا سونگھنا مرزنجوش اور جند بیدستر اور
اگر خام وغیرہ کا ہی اور ضماد کہ جند بیدستر اور شگوفہ اذخر اور کوٹ اور جوز السرو اور ابہل یعنی ہوبیر اور فرفیون اور عاقرقرحا سے
بنا کرین سر پر اوسکی لگائین اور مثرودیطوس اور تریاق دینا نہایت نافع ہی اور غذاؤن مین اجواین اور زیرہ اور کرویا
شاہ زیرہ اور لہسن ڈالنا چاہیے اور غذا اوسکی نخود آب اور قلیہ خشک اور شوربا ے کنجشک اور مانند اوسکی ہونی چاہیے اور جسجگہہ کہ
سبب اوسکا کثرت خون کی ہو اندر جسم کے تو نشانیان خونی ظاہر ہونگی اور علاج اوسکا فصد ہفت اندام اور فصد سر رو ہے سے
اور حجامت پنڈلی کی بعد فصد کے کہ مواد کو دماغ سے اوتار لاوے اور فصد صافن بھی نافع ہی اور وہ تدبیرین جو سرسام خونی کے
علاج مین بیان کیگئی ہین یہان بھی کام مین لائین لیکن کمی بیشی اوسکی ذمہ طبیب کے ہی اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا سرما ے
بیرونی ہو تو خلطونکی نشانیون سے کچھہ نظاہر ہوگا اور رنگ چہرہ کا مائل بسبزی ہوگا اور نبض صلب اور کشیدہ اور متفاوت
ہوگی علاج اوسکا تریاق اور مثرودیطوس اور دار المسک اور مانند اوسکی دینا اور روغن کوٹ ساتھہ جند بیدستر اور فرفیون
کے اور روغن بان ساتھہ جند بیدستر کی سر پر رکھنا اور سداب یعنی تتلی اور جند بیدستر اور عاقرقرحا پانی مین پکا کر سر پر اوسکے
ڈالنا اور مشک اور جند بیدستر سونگھانا چاہیے اور کھانے مین اوسکی ہینگ یا لہسن اور مغز اخروٹ ڈالین اور جسجگہہ کہ سبب
اوسکا کھانا دواے سرد کا ہو جیسے افیون اور تخم خشک اور بیروج اور تخم تفاح اور دہتورہ اور ہرا دہنیہ بکثرت اور اسپغول
بکثرت تو وہ نشانیان جو تیسری کتاب مین بیان کیگئی ہین ظاہر ہونگی اور علاج کتاب سموم مین آیندہ لکھا جائے گا
اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا انجرے فاسد ہون کہ کسی عضو سے اوٹھین تو نشانی اوسکی سر گھومنا اور کانون مین آوازین آنا
اور خیالات اور رنگتین سامنے آنکھ کے ظاہر ہوتا ہی مانند مکھی اور پشہ اور خطوط سیاہ یا سرخ یا زرد یا مثل اوسکا اور علاج
اوسکا اس طرح پر جاہیے کہ اول علاج مین اوس عضو کے مشغول ہووین چنانچہ ہر ایک اپنے مقام پر مذکور ہوگا اور

دماغ پر ضمادات اور نطولات استعمال کرین اور باقی انجرون کو دماغ سے اوتارین بطریق پاون ملنے اور باندہنے اور گرم پانی مین رکھنے اور حب شبیار دینے کے اور جس جگہ کہ سبب وسکا نوبت تپ کی ہو تو اول علاج مین تپ کے مشغول ہووین اور بدن کو تپ کے مواد سے پاک کرین پہر دماغ کی قوت اور پاک کرنے مین مشغول ہووین چنانچہ بارہا سابق مذکور ہو چکا ہے اور جس جگہ کہ سبب اوسکا ضعیفی روح ہو تو بتدریج بیمار مرض سبات مین مبتلا ہوگا علاج مثرودیطوس شربت انار مین دیوین اور درہم وزن مثرودیطوس کے مشبلوجن یعنی کرملائین اور اگر بیمار مرطوب مزاج ہو تو مثرودیطوس ماء العسل مین یا شراب انگوری مین دینی چاہیے اور ماء اللحم بھی قدری شراب مین دیوین اور گرم مزاج والی کو ماء اللحم گلاب و رسیب کے پانی مین دینا چاہیے اور صندل اور گلاب سنگہانا چاہیے اور علاج غشی کا کرنا چاہیے اور جس جگہ کہ سبب اوسکا کوئی زخم ہو تو علاج اوسکا مقالہ دستکاری مین جس جگہ کہ علاج زخمون کا ہمنی لکھا ہی بیان کیا جائیگا اور جس جگہ کہ سبب اوسکا کدو دانہ ہون تو پہلے اوس سے نشانیان اوسکی ظاہر ہون گی اور علاج اوسکا علاج کدودانون کا ہی اور پاک کرنا آنتون کا اونسے پہر دماغ کو قوت دینا اور انجرون کو پہیرنا اور فرق درمیان سبات اور غشی کی یہ ہے کہ نبض صاحب سبات کی قوی ہوتی ہی مانند نبض تندرست آدمیون کی اور نبض صاحب غشی کی ضعیف ہوتی ہی اور بہ نسبت نبض صاحب سبات کے صلب ہوتی ہی اور رنگ صاحب غشی کا حالت اصلی سے بدل جاتا ہی اور رنگ صاحب سبات کا بحال خود رہتا ہی اور فرق درمیان سبات اور سکتہ کے یہ ہے کہ صاحب سبات نہایت کوشش سے جگا سکتے ہین اور سکتہ والا ... اوسکی سونے کی حرکت کی برابر ہوتی ہی ... اگرچہ حواس اوسکے اگر چہ کند ہوتے ہین لیکن کچہہ بحالت اصلی رہتی ہین اور حس اور حرکت صاحب سکتہ کی بالکلیہ جاتی رہتی ہی اور جاننا چاہیے کہ جس جگہ کہ دماغ مین کوئی آفت ہو تو پانی سرد پینا اور ٹھنڈے پانی سے کلیان کرنا نہایت مضر ہے

باب چھٹا بیداری اور بیخوابی مین

ہی بیداری ایک حالت ہی کہ روح نفسانی اوس حالت مین حس اور حرکت کی آلات کے کام مین لاتی ہی تاکہ آدمی اپنے قصد اور اختیار سے حرکت کرتا ہی اور محسوسات سے خبر رکھتا ہی اور بیخوابی اور افراط بیداری کو سہر کہتے ہین پس اسباب بیخوابی کے نو ہین ایک مزاج گرم اور خشک دوسرا جمع ہونا رطوبت شورکا اندر دماغ کی تیسرا غم یا تفکر چوتہا سخت درد پانچوان بر ہونا بدن کا خلطون فاسد سے اور کہانا نہ ہضم ہونے سے سبب چھٹا وہ طعام ہین کہ جن سے انجرے پیدا ہوتی ہین اور وہ انجرے سر تک پہونچتے ہین کہ آدمی بوجہ اوسکے خوابہای شوریدہ دیکہتا ہی اور سوتے مین ڈرتا ہی مانند باقلا اور مسور وغیرہ کی سبب ساتوان دخانی اور سوزان انجرے ہین مانند تپ کے انجرون کی دماغ پر چڑہتے ہین اور آدمی کو سونے نہین دیتے سبب آٹھوان ورم سوداوی ہی مانند سرطان وغیرہ کی کہ جو حوالی دماغ مین ظاہر ہوتا ہے سبب نوان بوڑہاپا ہی اور سبب بوڑہونکی بیخوابی کے دو چیزین ہین ایک شور ہونا بوڑہون کی رطوبت کا دوسری یہ کہ گوہر دماغ بوڑہونکا بہ نسبت گوہر دماغ جوانون کے خشک ہوتا ہی

نشانیان اور علاج

جس جگہ سبب بہت جاگنے کا گرمی اور خشکی مزاج کی ہو تو سر اور آنکہون مین کچہہ گرانی نہوگی اور محسوسات جلد حاصل ہونگی اور آنکہ اور ناک اور تالو

اور زبان خشک ہوگی اور پیاس غلبہ کرے گی اور آنکھون کی گڑہونمین کچہہ حرارت اور جلن معلوم ہوگی علاج آسایش ڈہونڈہنی چاہیے
اور حرکتون اور ریاضتون اور فکرون سی پرہیز کرنا چاہیے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن مغز کدوی شیرین اوسکی سر پر
لگائین اور ہر ایک شب سوتی وقت پاؤن کی تلوی اور ناف اور مقعد اور ناک اون روغنونسی چرب کرین اور قطرہ چند نیم گرم
کانمین ٹپکائین اور لعاب اسپغول اور برگ خرفہ گوفتہ اور کدوی کوفتہ سر پر رکہین اور قلیہ کدو اور برگ خرفہ اور کاہو اور پالک کہانا
سودمند ہے اور حمام اور آبزن معتدل نہایت نفع دیتا ہے اور اگر کسی آدمی کو بعد حمام کرنے کی نیند نہ آوی تو جاننا چاہیے کہ مزاج
اوسکا درست نہین ہے یا خشکی سخت غالب ہے یا جسم مین اوسکی کوئی خلط بد ہے کہ حرارت حمام کی اوسکو ہلاتی ہے اور ابخرہ اوسکے
دماغ تک پہونچاتی ہے پس لازم ہے کہ بدن کو اوس خلط سی پاک کرین اور نیک تدبیرونسی جو بیخواب آدمی کو خواب مین لا دین
خوش آواز اور آہستہ راگ سننا ہے اور آواز چلتی پانی کی اور آواز ہموار درختون کی نیند لاتی ہے اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا خشکی
سادہ ہو بغیر گرمی کے تو نشانیان سب وہی ہونگی جو بیان ہوچکی ہین لیکن پیاس اور جلن اسمین نہوگی اور علاج بہی اوسکے
علاج سی نزدیک ہے لیکن عنایت طبیب کی تری پہیر لانیکی طرف زیادہ چاہیے معتدل چیزونسی اور جسجگہہ کہ سبب بیخوابی کا رطوبت
شور ہو تو آنکہہ اور ناک تر ہوگی اور جسوقت بیمار سویگا تو آنکھون پر اوسکی چیپڑ بہت ہوگا اور سر گرانی کم ہوگی اور جسوقت بیمار
سویگا تو جلد بیدار ہوگا اور تدبیرین گذشتہ اور سالہای عمر اوسپر گواہی دین گی علاج سب کہائی کی چیزونسی تلخ اور شور اور تیز
چیز کا بہت پرہیز کرین اور مچہلی چہوٹی کہ تازہ ہو اور مرغ فربہ اور شوربای گوشت برہ کم نمک غذا کرین اور جب شبیاہی تنقیہ
فرماوین یا ایارج فیقرا سی استفراغ کرین اور اگر ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور زرد ہڑ باہم ملائین بہتر اور مناسب ہوگا اور جس جگہہ
رطوبت زیادہ ہو تو عوض زرد ہڑ کے تربوت سفید داخل کرین اور گلقند سکنجبین عسلی مین گوندہکر صبح کو دینا موافق ہے اور جاننا
چاہیے کہ علاج بوڑہونکی بیخوابی کا نہایت دشوار ہے اور نطول کہ بابونہ اور کشنک جو سی بناوین نافع ہوگا ہر شب نطول کام مین
لاوین اور روغن بابونہ اور روغن ارغوان ناک مین ٹپکائین اور غذاؤن مین قدری کاہو یا تخم اوسکا استعمال کرین جالینوس
لکہتا ہے کہ مین اپنے واسطے ہر روز قلیہ کاہو کا پکواتا ہون اور واسطے دفع مضرت کاہو کی دارچینی اوسمین ڈلواتا ہون اور وہ لوگ کہ جنکے
بدنمین خلطین بد بہت ہوتی ہین اور اونکے واسطے جو تدبیرین کہ نفع دیتی ہین اور نیند لاتی ہین یہہ ہین کہ بیمار کو حکم دین کہ ریاضت
قلیل شروع کری اور بعد ریاضت کی حمام مین جاوی اور جب حمام سی باہر نکلے اور کچہہ آرام پاچکے کہانا کہاوی اور اون روغنونسی جو اوپر
بیان ہوچکی ہین قدری قدری کام مین لاوی کہ فوراً سو جائیگا اور جسجگہہ کہ سبب بیخوابیکا امتلا ہو تو معدہ کو سبک رکہنا چاہیے طعام سے
اور بد خلطونکو بدنسے کم کرنا چاہیے اور جسجگہہ سبب اوسکا غذا کا انفاخ ہو تو نفخ کرنیوالی چیزونسی پرہیز کرنا چاہیے اور ایارج فیقرا اور حب شبیار کام مین لانا چاہیے اور
اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا کثیفی ہم کا درد ہو یا اندیشہ یا ابخرے تپ کے تو علاج اوسکا منع سبب ہے اور دیا تو دار سادہ تپکے ابخرے نکو دماغ سی اوتارتا ہے اور خوب
سلاتا ہے اور ماتھے اور کنپٹی کو روغن خشخاش اور روغن کاہو سی چرب کرین اور نطول تری بڑہانیوالی استعمال فرمائین اور غذاؤن مین تخم خشخاش
اور تخم کاہو داخل کرین اور جو کچہہ گرم ورد کے علاج مین آیندہ بیان کیا جاویگا وہی سب اس جگہہ بہی سودمند ہے اور اون

چیز و نسخے جو اس باب مین آزمائی ہوئی ہین یہ ہین سلیخہ ساڑھے تین ماشہ افیون زعفران ہر ایک یو ڈیڑھ ماشہ روغن گل مین حل کرین اور ناک اوس سے چرب کرین اور اگر شب کو سوتی وقت ہاتھہ پاؤن بیمار کے باندہین اور چراغ سامنی اوسکے رکھین اور آدمیون کو پاس بٹھاوین اور قصہ گوئی اور غزلخوانی وغیرہ مین مصروف رہین اور اوسکو تکلیف مین کہین بہت کہنی اور ہنسی طرح طرح کی باتون اور قصون اور حکایتون سے پھر ہاتھہ پاؤن اوسکے کھولین اور چراغ سامنے سے اوٹھائین اور قصہ خوانی موقوف کرین یہانتک کہ کوئی بات باآواز بلند زبان سے نہ نکالین بلکہ مطلق خاموش رہین تو ممکن ہے کہ ان تدبیرون سے بیمار بآرام سووے اور نیند اوسکو اچھی طرح آوے **باب ساتوان رطوبت کی جمع ہونی مین ہے اندر کاسۂ سر کے** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اندر کاسۂ سر کے اور غشاء صلب یعنی سخت جھلی کے ایک رطوبت مانند پانی کے جمع ہو جاتی ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ سر مین گرانی معلوم ہوتی ہے اور آنکھین کھلی رہتی ہین کہ بند نہین ہو سکتی ہین یا بدشواری بیمار اونکو بند کر سکتا ہے اور آنکھین ہمیشہ تر رہتی ہین اور آنسو برابر بہتے ہین اس علت کا کچھ علاج نہین ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ رطوبت کاسہ سر کی باہر ہوتی ہے اور یہ اکثر اطفال کے سر مین ہوتی ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ وہ مقام نیچے بیٹھا ہوا اور تر معلوم ہوتا ہے اور ہاتھہ رکھنے سے وہ جگہہ نرم پائی جاتی ہے اور جسوقت کہ رنگ پوست کا بدلجائے اور وہ جگہہ بہت اوٹھی ہوئی معلوم ہو اور اونگلی کے دبانے سے نیچے بیٹھے اور درد اور جلن نہایت پائی جاوے تو جاننا چاہیے کہ اوس مقام پر ورم ہے بسبب کسی اور مواد کے **علاج** اگر مواد بہت ہو اور وہ مقام اونگلی کے دبانے سے نیچے بیٹھے اور مواد اندر کیطرف پھر جائے تو علاج مین نہ مشغول ہونا چاہیے اگر مواد تھوڑا ہو اور پوست اور گوشت کے درمیان مین ہو تو علاج اوسکا دستکاری ہے چیرین اور پاک کرین اور شراب انگوری اور روغن زیتون زخم پر رکھین اور پٹی باندہین تین دن تک کھولین چوتھے روز کھولکر مرہم لگائین اور اگر مواد بہت تھوڑا ہو تو ضمادات تحلیل کنندہ کا استعمال کافی ہوگا اور علاج بچون کی پیاس کا یہ ہے کہ دائی دودہ پلانی والی کشکاب کھاوے اور اگر بچہ کو دست آتے ہون تو بھونی ہوئی جو کے ستو سے کشکاب تیار کرین اور بچہ کو بنسلوچن اور خرفہ کے بیج بھونی ہوئی دیوین اور بنفشہ تازہ کوٹین اور سر پر اوسکے رکھین اور دودہ پلانی والی دائی کو حمام نکرنے دیوین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی روغن گل مین ملاکر بچہ کے سر پر لگائین اور پانی تازہ کدو کا اور پانی ہری دہنیہ کا اور پانی خرفہ کے پتون کا اور پانی ہری مکوہ کا سب یا جو کچھ کہ اونمین سے حاضر ہو بچہ کے سر پر رکھنا سودمند ہوگا

جزو تیسرا اون بیماریون مین ہے کہ جو بسبب جمع ہونے کسی خلط غلیظ اور بلغم فضولی کے گذرگاہون اور تجویفون مین دماغ کے عارض ہوتی ہین

اور اس جزو کے چار باب ہین **باب پہلا دوار اور سدر مین ہے** دوار ایک علت ہے کہ آدمی کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جہان گرد اوسکے گھومتا ہے اور سر اور دماغ اوسکا بھی پھرتا ہے اسلیے ثابت نہین رہ سکتا ہے کھڑا ہو یا بیٹھا ہو بلکہ گر پڑتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب سختی علت کے آنکھین نہین کھول سکتا ہے اور سدر اوسکو کہتے ہین کہ جسوقت آدمی اوٹھنے کا ارادہ کرتا ہے اور کھڑا ہوتا ہے آنکھہ اوسکی تاریک ہو جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت آنکھون کے آگے اندھیرا بہت ہوتا ہے تو بیمار گر پڑتا ہے اور سبب کلی دونون کا حرکت

روح کی ہی کہ تجویفون اور گذرگاہون اور شریانون مین دماغ کی کسی سبب سے سبھون ہی حرکت کرتی ہی اور پھرتی ہی اور موج مارتی ہی اور جسوقت کہ روح باصرہ اپنی معدن مین پھرتی ہی تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ جہان گرد اوسکی پھرتا ہی اسلیے کہ سبب نزدیک زیادہ ہے کیونکہ وہ چیزین جو آنکھ کے برابر ہین برابر ہیں ہٹتی ہین اوسکو عربی مین تبدل محاذات کہتے ہین اور کچھ فرق نہین ہی درمیان اسکے کہ آنکھ برابر کسی چیز کے ہٹ جاوی اور درمیان اسکے کہ کوئی چیز آنکھ کی برابر سے ہٹ جاوی اسلیے کہ حس بینائی کی چیزونکو برابر سے ادراک کرتی ہی اور جسوقت کہ آنکھ کسی چیز کی برابری سے نہ ہٹی تو احوال اوسکا وہی ہوگا کہ کسی چیز کی برابر ہونی سے آنکھ کے ہوتا ہی اسلیے کہ دونون حالتون مین تبدل محاذات حاصل ہی اور اسباب جزوی پانچ ہین ایک یہ ہی کہ جسوقت آدمی اوس چیز مین جو بہت جلد پھرتی ہی بہت دیر تک نگاہ کرتا ہی تو روح باصرہ دیکھنی اوسکی سے شکل گردش قبول کرتی ہی اور وہ شکل مدت تک اوسمین رہتی ہی اور ہر چند محسوس قوی زیادہ ہوا اور قوت ہای بدنی ضعیف زیادہ ہون اثر محسوس کا آلہ حس مین قوی زیادہ ہوگا اور بہت دیر تک رہیگا سبب دوسرا ضعف بیمار کا ہی اسلیے کہ بیمار ضعیف نہایت تکلف سے حرکت کرسکتا ہی اور بسبب تکلف کے روح کو بھی صدمہ پہونچتا ہی اور اوسکو حرکت اضطرابی لاحق ہوتی ہی کہ وہ باعث پیدا ہونی دوار کا ہوتی ہی اور سبب تیسرا انجرے ہین کہ تجویفون مین دماغ کے پھرتے ہین اور یہہ چار طرح پر ہی ایک یہہ کہ انجرے خود گوہر دماغ اور تجویفون مین اوسکی جمع ہوتی ہین دوسری یہہ کہ کوئی خلط بد تجویفون مین دماغ کے غالب ہوتی ہی اور بسبب کسی حرکت کی انجرے اوس خلط سے اوٹھتے ہین اور گذرگاہون مین دماغ کی پھرتی ہین تیسری یہہ کہ معدہ یا رحم یا مثانہ یا گردہ مین کوئی خلط یا کوئی اور آفت ہوتی ہی کہ بسبب مشارکت کی انجرے اوس سے دماغ پر چڑھتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب خالی ہونی معدہ کی غلبہ بھونک سے فم معدہ اضطراب کرتا ہی اور اوس سے انجرے دماغ پر چڑھتے ہین چوتھی یہ کہ انجرے دل یا جگر یا رگون یا شریانون سے تمام جسم کے دماغ پر چڑھتے ہین اور روح باصرہ کو ہلاتے ہین اور گھماتے ہین اور مواد انجرونکا صفرا اور بلغم اکثر ہوتا ہی مگر جس جگہہ کہ مواد انجرون کا خون ہووے اوسجگہہ بھی صفرا اور بلغم شامل ہوگا اور سوداوی انجرون سے بھی مرض دوار کا عارض ہوتا ہی لیکن جو دوار کہ بلغمی ہوتا ہے مرگی سے منتقل ہو جاتا ہی اور سبب چوتھا یہ ہی کہ یکایک کوئی سوء مزاج قوی ظاہر ہوتا ہی اور بسبب قوت سوء مزاج اور اوسکی ظہور ناگہانی کے حرکت مضطرب روح مین واقع ہوتی ہی اور دوار پیدا کرتی ہی اور سبب پانچوان کوئی سبب بیرونی ہی جیسے گر پڑنا اور کوئی زخم کہ سر پر عارض ہو **نشانیان اور علاج** جسجگہہ کہ سبب اوسکا ضربہ اور سقطہ یعنی کوئی زخم اور گر پڑنا ہوا اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا پھرانیوالی چیزونکا دیکھنا ہو تو اوسمین حاجت نشان ڈھونڈھنے کی نہوگی لیکن علاج اوس دوار کا جو بسبب زخم پہونچنے اور گر پڑنے کی ظاہر ہو تو درد کی تسکین مین مشغول ہونا چاہیے اگر درد ہوا اور طبع کو نرم رکھنا چاہیے اور خلطون کی قوت کو دماغ سے پھیر دینا چاہیے اور خلطون کو پاؤن کی جانب کھینچنا چاہیے چنانچہ بابہای گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی اور وہ دوار جو گھومتی چیزون کی نظارہ سے عارض ہوتا ہی علاج اوسکا ساکن ہوتا ہی اور جسجگہہ سبب دوار کا انجرے اوس خلط کی ہون جو خود تجویفون مین دماغ کے داخل ہو تو نشانی اوسکی ہمیشہ رہنا دوار کا ہے خواہ معدہ

بھرا ہوا یا خالی ہو سر کا گھومنا ایک حالت پر ہوگا اور دوران سر سے پہلو درد سر اور گرانی سر مین ہوگی اور آوازین کانون مین آوینگی
اور آنکھون کے آگے اندھیرا رہیگا اور تمامی حواس کند ہون گے اور بیمار مزہ کھانیکا کچھہ نپاویگا اور اگر مواد اونکا خلط بلغمی ہو تو سر
بوجھہ رہیگا اور نیند بہت آویگی اور نبض نرم اور بطی اور ضعیف ہوگی اور سب نشانیان بلغم کی ظاہر ہونگی **علاج** اول دماغ کو
حب صبر اور حب قوقایا اور حب اصطخیقون سے پاک کرنا چاہیے اور تدبیر قی کی اس طریق پر لازم ہے کہ مولیان بیمار کو بکثرت کھلاوین شہد کی
ساتھہ اور سوا اور مولی پانی مین جوش دیوین اور صاف کرکے ڈیڑہ یا دو پانی مین اوسکی بارہ تولہ شہد ملاتین اور ساڑھے
تین ماشہ نمک ڈالکر نیم گرم نوش فرمائین تو بخوبی آویگی اور بعد قے کے معدہ کو قوت دیوین اطریفل صغیر اور بیراقی گلقند سے یا مصطگی
اور اگر خام کوٹ کر اور گلقند مین گوندہکر دیوین اور اگر ہر صبح کو بیس دانہ مویز منقی کے کھالیا کرین تو نہایت نافع ہونگی اور اگر بیمار پیاسا
ہو تو پیاس پر صبر کرنا چاہیے جب تک کہ ہو سکے اور شہد کی سکنجبین بھی دوا بلغمی کو موافق ہوگی اور غرغرہ کرنا اور چھینکیں لینا اور
خلطونکو سر سے طرف پاؤن کے کھینچنا چاہیے جس طرح با بہای گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے اور غذا اوسکی نخوداب اور گوشت تیتر کا
اور گوشت لوی کا اور گوشت چکور کا اور گوشت بٹیر کا روغن زیتون یا روغن اخروٹ مین بھونا ہوا تجویز کرنی چاہیے اور دار چینی
اور زیرہ اور قدرے دہنیہ خشک اوسمین داخل کرین اور اگر ان تدبیرون سے مرض زائل نہو تو ایارج فیقرا اور ایارج لوغاذیا اور ایارج
روفس سے تنقیہ فرمائین اور اگر مواد اونکا صفرا ہو تو سامنے آنکھہ کے خیالات زرد دکھائی دینگی اور سر گرم ہوگا اور نیند کم
آویگی اور دوار نہایت قوی ہوگا یعنی سر بہت گھومیگا **علاج** اول قی کرنی چاہیے سکنجبین اور گرم پانی پیکر اور بعد قے کے
کھٹا انار اور میٹھا انار یا بہی یا امرود چینی اور ریباس اور شربت انگور خام اور شربت سماق نوش کرین اور دماغ کو حب بنفشہ سے
پاک کرین اور اگر جوشاندہ ہلیلہ سے استفراغ کرین واہی اور سفوف ہلیلہ زرد ساتھہ شکر کے ماء الجبن مین دینا موافق ہے اور ہر صبح کو
انار ترش اور شیرین تناول کرین یا شربت انگور خام اور مثل اوسکی اور غذا مین اوسکی انگور خام یا زرشک یا سماق یا ریباس
ہونا چاہیے اور روٹی اس بیمار کے لیے ایسی ہونی چاہیے کہ جسکا آٹا انگور خام کے پانی اور بہی کے پانی اور امرود کے پانی اور ریباس
پانی اور سماق کے پانی مین گوندہا ہووے اور حجامت سر کے پیچھے اور کان کے پیچھے کی رگ پر کرنا موافق ہے اور اگر دماغ ضعیف ہو تو ہر
صبح اور رات کو ستو جو کا اور دہنیہ خشک دونون باہم بھونکر اور شکر مین ملاکر روغن بنفشہ مین چرب کرین اور بیمار کو دیوین اور
اگر مواد اوسکا خونی ہو تو نشانیان خون کی ظاہر ہونگی علاج اوسکا فصد سلارو کی کرین اور کان کے پیچھے کی رگ کو بھی کھولکر
بقدر مناسب خون نکالین اور حجامت سر کے پیچھے کرین اور بعد فصد کے جوشاندہ ہلیلہ سے طبع کو نرم کرین اور انجرون کی قوت کو
دماغ سے باز رکھین اور جس جگہہ کہ انجرہ معدہ سے طرف دماغ کی چڑہین تو کھانا کم ہضم ہوگا اور بھونک کھانے کی کم ہوگی اور
معدہ بھر کیگا اور نشانیان امتلای معدہ اور اوسکے ضعف کی ظاہر ہونگی اور سر کا گھومنا کبھی زیادہ ہوگا اور کبھی کم اور
اوسکے ساتھہ سر کے پیچھے درد ہوگا یا سر کے بیچ مین علاج اول قی کرنی چاہیے کہ معدہ پاک ہوجاے اور بعد قے کے ایارج فیقرا کام مین لاکر
اور حب قوقایا سے تنقیہ فرمائین اور اگر قوت ضعیف ہو تو تنقیح صبر استعمال فرمائین اور روغن گل ماتھے اور کنپٹیون پر

ملاکرین جب کہ چند روز گذرین تو قدرے روغن بابونہ روغن گل مین ملاکر لگائین اور آخر مین روغن بابونہ تنہا استعمال فرمائین اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا مشارکت رحم اور مثانہ کی ہو تو دوار سے پہلے اختناق الرحم کا مرض ہوگا یا خون حیض کا بند ہوگا علاج اگر بسبب رہنے خون حیض کے ہو تو تدبیر جاری کرنی خون حیض کے کرین اور اگر اختناق الرحم ہو تو علاج مین اوسکے مشغول ہون چنانچہ ذکر ہر ایک کا اپنی اپنی مقام پر کیا جاویگا اور جس جگہہ کہ سبب دوران سر کا وہ انبخرے ہون جو دل یا تلی یا جگر سے اوٹھین اور گذر اونکا رگون اور شریانون مین جو کان کے پیچھے اور گردن کے پیچھے ہین ہووے تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ رگین گردن کی بہری ہوی اور گہرسی معلوم ہوگی اور شرائین ضربان کرینگی یعنے اوٹہین چوٹہین سے لگین گی اور گردن مین اور ہٹیون مین اون کے کچہہ درد ہوگا اور جسوقت کہ اون رگون کو اچہی سے پکڑلیوین یا کسی قابض چیز کا لیپ کر دیوین تو فوراً دوران سر ساکن ہو جائیگا **علاج** اول جاننا چاہیے کہ مواد انبخرون کا کون سی خلط ہے پس جس خلط کا غلبہ دیکھین تنقیہ مین اوس خلط کے مشغول ہووین اور اگر جگر سے انبخرے اور اٹھتے ہون تو جو تقصیر کہ افعال جگر مین پڑی ہو اور جو کوئی الم اور جو کوئی آفت کہ حوالی مین اوسکے ہو گواہی اوسپر کی بس اولی ہے کہ غور کرین کہ آفت کونسی طرف ہے جگر سے اگر پشت جگر مین ہو تو ادرار بول سے تنقیہ کرین اور اگر آفت شکم جگر کی جانب ہو مسہل کے طریق سے مواد کو پاک کرین اور اگر انبخرے دل سے اوٹھتے ہون تو بعد استفراغ کے شربت سیب تیار کرین اور مفرحات کام لائین اور اگر انبخرے تلی سے اوٹھتے ہون تو فصد اسلیم کی کرین بائین ہاتھ سے اور تلی پر ضمادات تحلیل کرنیوالے لگائین بالجملہ جس عضو مین کہ آفت ہو علاج مین اوسی عضو کے مشغول ہون کہ جو علاج جس عضو سے مخصوص ہے چنانچہ ہر ایک اپنے مقام پر بیان کیا جاویگا اور جس جگہہ کہ سبب دوران سر کا کوئی سوء مزاج قوی ہو اتفاقیہ یکایک عارض ہو تو سبب اور نشانیان اوسکی ڈہونڈہنی چاہئین اور برخلاف اوسکے علاج کرنا چاہیے اور مزاج کو حالت اعتدال پر پہیر لانا چاہیے اور جس جگہہ کہ سبب دوران سر کا خلوئے معدہ اور گرسنگی ہو تو صبح کیوقت سورج نکلنے سے پہلے اور نیز پہلے اوس سے کہ حرارت بہونک کی دماغ پر چڑہے چند لقمہ روٹی کے انگور خام کے پانی اور رب سیب اور رب بہی اور مانند اوسکی مین بھگو کر بیمار کو کہلا دین اور میوونکی شربت مانند شربت انار اور شربت سیب اور شربت لیمو اور شربت زرشک اور شربت انگور خام اور شربت ریباس سب موافق ہون گی اور اس قسم کی دوار کو باز رکہینگے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بیمار یونہین کسی قسم کا دوران سر غلبہ کرتا ہے اور وہ دوار مقدمہ کسی بحران کا ہوتا ہے اور آگاہ کرتا ہے کہ بحران ہونیوالا ہے علاج مین اوسکے مشغول ہونا چاہیے اور دوار دائمی خصوصاً بوڑہون کے لیے مقدمہ سکتہ کا ہے جلد اوسکی تدارک مین مشغول ہونا چاہیے موافق تدبیرونسے مانند ذکر کرنے اور معدہ پاک رکہنے اور ایارج فیقرا اور حب شبیار کہانے اور خلطونکو پاؤن کیطرف کہینچنے کے اور اگر کوئی عضو سن ہووے اور بعد اوسکے دوران سر غلبہ کرے تو نشان اوسکا یہ ہے کہ مواد دماغ پر چڑہیگا اور خوف سکتہ کا ہوگا پس اسی علاج مین جو بیان کیا گیا ہے مشغول ہونا چاہیے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعد دوران سر کے

جو کسی قسم کا درد سر ظاہر ہوتا ہی تو اوس درد سر دوران سر جاتا رہتا ہی **باب دوسرا کابوس کے بیان مین ہے**

کابوس ایک بیماری ہی کہ آدمی سوتی مین جانتا ہی کہ کوئی بھاری بوجھ اوسکی سینہ پر رکھا ہوا ہی یا کوئی آدمی اوسکو زور سی دباتا ہی پس سانس اوسکا تنگ ہوتا ہی اور جسوقت چاہتا ہی کہ حرکت کری اور آواز دیوی نہ حرکت کر سکتا ہی اور نہ آواز دیسکتا ہی مگر ایسی آواز کہ گویا گلا اوسکا کسی نے گھونٹا ہی اور جسوقت کہ یہ خیال اوسپر گذرتا ہی تو اوسیوقت بیدار ہو جاتا ہی اور یہ علت مقدمہ تین بیماریون سخت کا ہی ایک مرگی دوسری سکتہ تیسری دیوانگی کہ جسکو مانیا کہتی ہین اور سبب اس علت کا ابخرے غلیظ ہین کہ ایکبار دماغ پر چڑہتی ہین اور سبب اون ابخرونکا اوٹھنی کا سکون انسان کا ہی بیداری کی حرکتون سے کہ وہ ابخرے حالت بیداری مین تحلیل ہوتی ہین پس جبکہ آدمی حرکت کرنی سی باز رہی اور حالت خواب مین ابخرونکا تحلیل ہونا ممکن نہو سکی تو بالضرور دماغ پر چڑہینگی اور دماغ کو پراگندہ کرینگے اور آدمی کو انقباض مین ڈالینگے اور مواد اون ابخرونکا یا بلغم ہی یا سودا یا خون غلیظ سوداوی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دفعتہً سردی شدید سوتی مین سر پر پہونچی اور دماغ کو کثیف کرے اور دبوچی تو بسبب اوسکی گذرگاہین روح کی بند ہو جائینگی اور کابوس ظاہر ہوگا اور جو ابخرے کہ دماغ پر جس کسی مواد سی اوٹھینگے تو رنگ اوس مواد کا بیمار کو دکھائی دیگا **علاج** اگر مواد خونی ہو تو اول فصد کرنا چاہیے پھر پاک کرنی مین خلط غلیظ کی مشغول ہونا چاہیے اور حب اصطمخیقون اور ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اس بیماری کی لیے مفید ہی **صفت حب** کہ قوی آدمی کو نافع ہی ایارج فیقرا ساڑہی تین ماشہ کتکی اور سقمونیا اور سونف رومی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول شحم حنظل چھ رتی سوا دو چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول اجمود کے پانی مین گولیان بناتین اور جو کابوس کہ بسبب سردی شدید کی عارض ہو تو گرم روغن اور وہ ضمادات جو باب گذشتہ مین بیان ہو چکی ہین نفع بخشتی ہین **باب تیسرا صرع کے بیان مین ہے**

صرع یعنی مرگی ایک بیماری ہی کہ آلات حس و حرکت کی افعال کو بی نظام و ناتمام کرتی ہے پس اوس حالت مین اعضا انسان کی ہیئت طبعی سی متغیر ہوتی ہین اور آدمی گر پڑتا ہی اسواسطے یہ بیماری صرع کی نام سی موسوم ہوئی کیونکہ صرع لغت مین گر پڑنے کو کہتی ہین اور سبب کلی اس علت کا سدہ ناتمام ہی کہ گذرگاہونمین جو درمیان دماغ کے پڑتا ہی اور بسبب سدہ کی تشنج کلی ظاہر آتا ہے اور اگر سدہ تمام ہوتا تو حس و حرکت بالکلیہ جاتی رہتی اور اگر سدہ نہوتا تو کام آلات حس و حرکت کی بی نظام اور ناتمام نہوتی اور تشنج نہوتا اور سبب جھاگ کا جو مرگی والی کے موہنہ مین ظاہر ہوتی ہین تشنج ہی اور اضطراب آلات تنفس کی حرکتونکا اور سبب جھاگ کا جو صاحب سکتہ کی موہنہ سی نکلتی ہین بند ہونا سانس کے راستونکا اور بدشواری سانس لینا ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ اسباب تشنج کی تین ہین ایک امتلا دوسرے خشکی تیسری انقباض اور گریز کرنا عضو کا اور نہ پسند کرنا اوسکا ناپسندیدہ چیز کو کہ جو اوسپر پہونچی لیکن تشنج مرگی کا خشکی سی نہین ہی اسلیے کہ تشنج خشک دفعتہً نہین پڑتا ہی بلکہ بتدریج واقع ہوتا ہی اور جسجگہ کہ خشکی اس حد کو پہونچی کہ دماغ اوسکی سبب سے تشنج کرے تو موت بہت جلد ایسی تشنج سی عارض ہوگی پس ثابت ہوا کہ سبب تشنج مرگی کا یا امتلا ہے یا انقباض دماغ کا یا بھاگنا کسی ابخرے یا کسی مواد ناپسندیدہ سی کہ اوسپر پہونچے

جیسے معدہ کہ کسی کھانے کو نہ پسند کرے اور چاہے کہ اوسکو دفع کرے تو خود بخود منقبض ہوگا اور ہچکی اور ابکائی پیدا کریگا اسی طرح دماغ
بھی جسوقت کہ بسبب کسی چیز ناپسندیدہ کی جو اوسپر پہونچے منقبض ہوگا اور بسبب اوسکے پٹھے چہرہ اور آنکھون کی مختلف
حرکتون مین مبتلا ہونگے اور تشنج قبول کرینگے اور ایک گروہ نے گمان کیا ہے کہ بغیر حاصل ہونے مواد کے اندر دماغ کے صرع یعنی مرگی
ہوسکتی ہے اور خواجہ ابو علی سینا کہتے ہین کہ اگر اس سببسے وہ گمان کرتے ہین کہ کوئی بخار اور کوئی کیفیت بد ہو کہ دماغ پر
پہونچے بغیر مواد کے تو یہ گمان اونکا کوئی دلیل نہین رکھتا ہے اور اگر وہ یہ بیان کرین کہ سبب مرگی کا کوئی مزاج سادہ ہے
بغیر مادہ کے تو یہ محال ہے کیونکہ اگر سبب مرگی کا کوئی مزاج سادہ ہوتا تو واجب کرتا کہ مرض مرگی کا واجب اور دائم رہتا
اسلیے کہ جو مضرت کہ بسبب سوء مزاج کے حاصل ہوتی ہے مضرت اوسکی لازم رہتی ہے اور سوء مزاج ایسی چیز نہین ہے کہ اتفاقیہ
ایکبار ظاہر آوے اور جلد ایکبار دور ہوجاے اور جو کہ ایکبار ظاہر آوے اور جلد ایکبار دور ہوجاوے سبب اوسکا حاصل اور
قرار پکڑنیوالا نہوگا اور وہ مادہ یا وہ کیفیت کہ کسی دوسرے عضو سے طرف دماغ کے پہونچتی ہے اکثر معدہ سے پہونچتی ہے اور
تلی اور اعضاے دیگر سے بھی آتی ہے یا پاؤنکی اونگلیون اور ہاتھون کی اونگلیون سے پہونچتی ہے اور مرگی والونکی اکثر حکایتین
لکھی ہوئی ہین اور طبیبون نے اون سے خبر دی ہے کہ شروع علت مین بیمارون کو آگاہی ہوی ہے کہ کسی چیز نے مانند ہوا کے
سرد کے پاؤن کی اونگلیون سے حرکت کی ہے اور اوپر چڑہی ہے جب نزدیک دل اور دماغ کے پہونچی ہے مرگی ظاہر ہوئی ہے اور جسوقت
کہ پہلی حرکت نوبت سے پنڈلیان اونکی باندہی گئی ہین تو نوبت مرگی کی بہت خفیف ہوگئی ہے اور مادہ دماغ کا جس کسی
عضو سے کہ آوے اگر اوس عضو پر داغ دیوین یا زخمی کرین اور مدت تک زخم کو بہرنے ندیوین تو مرگی اوسکی جاتی رہیگی اور جو
مرگی کہ سبب اوسکا کدو دانہ یا اور کیڑے ہون وہ بھی اسی قبیل سے ہے یعنے جسوقت کیڑے نکل جائین گے مرگی جاتی رہیگی
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی جانور زہرناک مانند بچھو اور زنبور وغیرہ کے کسی عضو پر زخم کرے اور زہر اوسکا اوس عضو کے
پٹھون مین اثر کرے اور تاثیر زہر کی پٹھون کی شرکت سے دماغ پر پہونچے اور دماغ اوس سے بھاگنا چاہے اور منقبض ہووے
اس غرض سے کہ اثر اوسکا کمتر پہونچے تو نفرت کرنے دماغ اور منقبض ہونے سے اوسکے تشنج ظاہر ہوتا ہے اور مرگی پیدا کرتا ہے اور کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ عورتون کے بدن مین جو وقت سے پہلے حیض بند ہوجاتا ہے اور وہ مواد رگون مین اونکے تباہ ہوتا ہے اور ابخرے
اوس سے دماغ پر پہونچتے ہین تو وہی حال ظاہر ہوتا ہے جو بیان کیا گیا ہے اور اس مرگی کی قسم کو کہ خون حیض کے بند ہونے
سے عارض ہو اختناق الرحم کہتے ہین اور مردون کو جو یکایک جماع سے باز رہتے ہین اور منی اپنے مقام پر جمع ہوکر تباہ ہوجاتی
اور اوس سے ابخرے دل اور دماغ تک پہونچتی ہین ایسا ہی حال ہوتا ہے اور بسا اوقات عورتون کو زمانہ حمل مین مرگی
غلبہ کرتی ہے پھر جب وے حمل سے فراغت پاتی ہین تو مرگی جاتی رہتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی سببسے صفرا متحرک ہوتی ہے
کوئی خلط ملتی ہے اور موج کرتی ہے یا بسبب کسی حرارت کے جوش کھاتی ہے اور حس و حرکت کی قوت کو ضعف پہونچاتی ہے
پس راہ قوتون کی بسبب اوس ضعف کے بند ہوجاتی ہے یہان تک کہ یہ قوتین اپنے آلات مین نہین پہونچتی ہین اور کبھی

ایسا ہوتا ہی کہ جہت ریاح غلیظ سی ہوتی ہی جو اسمین قوتون کی بھری ہوتی ہین اور اوس جگہہ قرار پاتی ہین پس
اس جگہہ پر معلوم کرنا چاہیے کہ مرگی ایک علت دماغی ہی اگرچہ اوس عضو کی شرکت سی بھی ہوتی ہی کہ ابخرہ کیفیت بد کے
اوس عضو سی دماغ تک پہونچتی ہین اور مرگی پیدا کرتی ہین اور اسی طرح اگرچہ آفت مرگی کی جزو پیشین دماغ سی مخصوص ہے
لیکن بسبب ہمسائگی اور مشارکت کی مضرت اوسکی دماغ کے اور اجزا مین بھی پہونچتی ہی چنانچہ اسی باعث سی سب کام
بدنی اور نفسانی قوتون کی اضطراب مین پڑتی ہین اور دلیل اس بات کی کہ آفت مرگی کی جزو پیشین دماغ سی مخصوص ہے
یہ ہی کہ اول مضرت حرکت مین آنکھہ کے عضلون اور چہرہ کی عضلون اور شنوائی اور بینائی کے عضلو نمین ظاہر ہوتی ہی
پھر اور اجزا تک پہونچتی ہی کیونکہ اگر مضرت اور اجزا مین نہ پہونچتی تو سب کام قوت تمیز اور قوت حفظ وغیرہ کی باطل نہوتی اور
سانس حالت طبعی سی نہ پھرتا اور بقراط کہتا ہی کہ اکثر بکریونکو کہ جنکو مرگی عارض ہوتی ہی اگر دماغ مین اونکی نگاہ کرین تو اوسکی
اندر ایک رطوبت تباہ اور متعفن پاوینگے اور جبکہ معلوم ہوگیا کہ مرگی ایک تشنج ہی کہ دماغ مین پڑتا ہے پھر اور
اعصاب مین پہونچتا ہی تو وہ تشنج جو کسی اور عضو مین پڑی مرگی اوس عضو کی وہی ہوگی چنانچہ حرکت چھینک کی صرع
کوچک ہی اور صرع عطسہ بزرگ لیکن فرق یہ ہی کہ دفعیہ چھینک سامنے کیطرف آتا ہی اسلیے کہ قوت اوسمین قوی ہوتی ہے
اور مواد بہت تھوڑا اور ضعیف ہوتا ہی اور دفعیہ مرگی کا اوسطرف نہین جاسکتا کہ جسطرف آسانی دفع ہوجاے
بلکہ بسبب کثرت مواد اور ضعیفی قوت کی دفعیہ اوسکا سب طرف سی ہوتا ہی اور بسا اوقات جو کسی شخص کو مرگی عارض ہوتا
ہی اور تشنج مخصوص نہین ہوتا ہی سبب اوسکا یہ ہی کہ مواد اوسکا بہت پتلا اور تھوڑا ہوتا ہی اور بہت بد نہین ہوتا کیونکہ
اگر مواد گاڑھا یا بہت ہوتا تو سدہ ڈالتا اور تشنج کرتا اور اگر مواد بہت بد ہوتا تو دماغ اوسکی کیفیت سی بھاگنا چاہتا
اور منقبض ہوتا اور تشنج مخصوص ظاہر کرتا اور بچون کی مرگی کثرت رطوبت سی ہوتی ہی لہذا کوشش کرنا چاہیے کہ رطوبت
اونکی کم ہوجاوے بالغ ہونے سے پہلے یہانتک کہ حالت بلوغ مین بیماری جاتی رہے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ نزدیک زمانہ بلوغ
اور بعد بلوغ کے مرگی عارض ہوتی ہی لیکن بسبب قوت حرارت غریزی کے اگر تدبیر اور علاج صواب مین مشغول ہووین
تو علت زائل ہوجاویگی اور جو مرگی کہ پچیس برس کی عمر کی بعد عارض ہوتی ہی وہ بدشواری دور ہوتی ہی خاصۃً اگر مزاج
دماغ کا بد ہوا اور اگر علاج بہتر کیا جاویگا تو البتہ ممکن ہی کہ نوبتین اوسکی بہت خفیف اور دیر دیر مین ہووین اور بلوغ کو
وہ مرگی جو سدہ دماغ سی ہو کمتر ہوتی ہی اور جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ کسی آدمی کو مرگی پے درپے ہوتی ہوا اور نوبتین
اوسکی صغیر ہوں اور بہت طول کھینچین تو وہ آدمی بہت جلد ہلاک ہوجائیگا اور یہ کیفیت اوسوقت ہوگی جبکہ دماغ ضعیف
اور زبون ہو کہ مرگی کے مواد کو اور بد کیفیتونکی ابخرہ ونکو جلد قبول کرے اور بتمامہ دفع نکر سکے پس جسوقت کہ وہ مواد بتمامہ
دفع ہوسکیگا تو اگرچہ مرگی جاتی رہیگی لیکن ہمیشہ تاثیر مواد کی دماغ کے اندر حاصل رہیگی کہ تھوڑی مدد اور قلیل سبب سی وہ
مواد باقی حرکت کریگا اور تشنج اور مرگی لاویگا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کسی شخص کی حس دماغ کی قوی اور تیز ہوتی ہے اور

کیفیتین بجلد جلد اوس تک پہونچتی ہین اور اسمین بخوبی اپنا اثر کرتی ہین پس دماغ اوس سے نہایت رنجور ہوتا ہی اور دفع کرنا اوسکا چاہتا ہی اور منقبض ہوتا ہی اور اوس حرکت سے تشنج اور مرگی ظاہر ہوتی ہی پس صرع دماغی کی یہ دو قسمین ہین جو بیان ہوئین حکیمون او درست ایسا ہوتا ہی کہ کسی مرگی والیکو مدت دراز تک جو تپ آتی ہی خصوصاً چوتھیا تپ تو بسبب درازی مدت اور تپ کی حرارت کے مواد مرگی کا پک جاتا ہی اور تحلیل قبول کرتا ہی اور مرگی والا اس علت سے خلاصی پاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تپونکی شروع مین بشدت لرزہ کہ جسکو نافض کہتی ہین اعضا کو ہلا دیتا ہے پھر تپ بدنکو گرم کرتی ہی اور پسینہ بہت لاتی ہی تو مواد مرگی کا اوس لرزہ سے اوکھڑتا ہی اور تپ کی حرارت سے پکتا ہی اور پگھلاتا ہی اور پسینہ کے طریق سے تحلیل ہوتا ہی اور علت مرگی کی بہت خفیف ہو جاتی ہی یا بالکلیہ جاتی رہتی ہی اور جس طرح کہ صاحب سکتہ بسبب علت فالج کے سکتہ سے رہائی پاتا ہی اسیطرح مرگی والا کو بھی جب فالج ہوتا ہی تو علت مرگی سے خلاصی پاتا ہی روفس لکھتا ہی کہ جسوقت کہ مرگی والے کے سر اور ہاتھی پیر برص یعنی سفید داغ ظاہر ہوتی ہین کہ وہ نشان تحلیل ہونے مرگی کے مواد کی ہین تو بسبب اوس تحلیل کے وہ آدمی جلد خلاصی پاتا ہی **نشانیان مشترک** کہ سب قسمون مرگی کے لازم ہوتی ہین نو ہین ایک یہ ہی کہ زبان مرگی والی کی زرد ہوتی ہی اور زبان کے نیچے کی رگین سبز ہوتی ہین دوسرے یہ کہ جسوقت کہ مرگی والا بہت دلتنگ ہوتا ہی اور تھوڑا سا غصہ جو اسمین ظاہر آتا ہی تو سر اوسکا گران ہو جاتا ہے تیسرے یہ کہ جسوقت دورہ مرگی کا قریب پہونچتا ہی تو زبان نہایت گران ہو جاتی ہی چوتھی یہ کہ صاحب اوسکا خواب اسمان شوریدہ بہت دیکھتا ہی پانچوین فراموشی ہی چھٹی بزدلی ہی اور ڈرنا ہر ایک چیز اور ہر ایک آواز سے ساتوین لاحق ہونا بری بری اندیشون اور فکرونکا جیسے مالیخولیا مین ہوتی ہین آٹھوین تنگ دلی اور بے صبری نوین حقیر کامون سے سخت غصہ اختیار کرنا اور اون چیزونسے غصہ کرنا کہ جنسے آدمیونکو غصہ نہین آتا ہی لیکن نشانی صرع دماغی کی یہی کہ سر پر بہت بوجھ ہوگا اور حواس سب کند اور مکدر رہون گے اور حالت ہوشیاری اور تندرستی مین عقل قائم نہوگی اور دوار اور سدر لازم رہیگا اگرچہ معدہ خالی اور سبک ہوگا اور موافق عادت کے طبع اجابت کریگی اور ان نشانیونسے کوئی کمتر نہوگی اور مشترک نشانیان بھی لازم رہینگی اور مواد مرگی کا اکثر بلغم غلیظ ہوتا ہی یا سودا اور صفرا کمتر ہوتا ہی اور مرگی خون خالص سے شاذ و نادر پیدا ہوتی ہی لیکن خون سوداوی اور بلغمی سے بہت ہوتی ہی اور نشانی ہر ایک مادہ کی اور نشانی مرکب ہونے ہر ایک مواد کی ساتھ دوسرے مواد کے بابہای گذشتہ سے معلوم ہو سکتی ہی **علاج** معالجہ خاص مرگی کا یہ ہی کہ غور کرین اگر نشانیان خون کی ظاہر دیکھین تو فصد صافنین کی کھولین یا پنڈلی پر حجامت کرین اور بدن کو جوشاندہ ہلیلہ سے پاک کرین اور دودھ اور مٹھائیون سے پرہیز کرین اور غذاؤن مین اوسکے سماق اور انار دانہ اور زرشک اور انگور خام داخل کرین اور گوشت تیتر اور چکور کا اور گوشت بکری اور ہرن کا پکائین اور روٹی مین اوسکے خشک دھنیہ شامل کرین اور اگر کھانی مین اوسکے ہرا دھنیہ ڈالین بہتر اور مناسب ہوگا اور شراب اس مرض والے کو نہایت نقصان پہنچاتی ہے

خصوصاً حمام سے باہر اگر آئے اسلیے کہ شراب دماغ کو پر کرتی ہے اور بہت بیقرار کرتی ہے
اور اس بیماری والے کے سر کو پوشیدہ رکھنا چاہیے تاکہ سردی اور گرمی با فراط اوسے نہ پہونچے اور اگر نشانیاں
تو استفراغ حب قوقایا اور حب اصطمیقون سے کرنا چاہیے اور اگر ہر شب ایک ماشہ تین چاول ایارج فیقرا دین بہت مفید ہے
اور حب غاریقون دماغی مرگی مین سب چیزونسے نافع زیادہ ہے صفت اوسکی ایارج فیقرا تین ماشہ غاریقون
ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ ایک ماشہ تین چاول خربق سیاہ یعنی کٹکی چار رتی سقمونیا چھہ رتی سوا دو
چاول گوگل چھہ رتی سوا دو چاول بدستور گولیان بنا دین یہ سب ایک خوراک ہے اور لوغاذیا اور ایارج روفس اور
ایارج جالینوس نافع ہے اور معجونات بزرگ سے مثرودیطوس اور معجون ہرمس نفع دیتی ہین ہرافیون کہتا ہے کہ ایک ماشہ
تین چاول شحم حنظل اگر مثرودیطوس کے ایک خوراک مین گوندہین اور بیمار کو دیوین تو بہت نافع ہوگا اور اگر لوفی دو ماشہ
افتیمون اور ایک ماشہ تین چاول شحم حنظل مثرودیطوس کی ایک خوراک مین گوندہین اور بیمار کو دیوین بہت مفید ہوگی

اور نشانیان صرع معدی کی یہ ہین کہ وقت نوبت مرگی کے جی متلائیگا اور قے آوے گی اور درد سر تکلیف دیگا
اور معدہ کا منھ پھر کیگا خصوصاً اگر وقت عادت سے پیچھے کھانا کھایا جاوے اور حالت مرگی مین ہاتھ اور پاؤن اور
تمامی اعضا بشدت لرزا اختیار کرینگے اور آواز بلند اوس سے نکلے گی اور ممکن ہے کہ بیجا پیشاب و براز اور منی اور مذی سے نجس ہو جاوے اور اگر
مرگی کی حالت مین مرگی والا قے کرے اور قے مین بہت خلط باہر نکلے تو نوبت مرگی کی خفیف ہو جائیگی اور جسقدر معدہ بھرا ہوا اور بہت
آلودہ ہوگا مرگی قوی زیادہ ہوگی اور نوبت اوسکی بہت طول کھینچی گی اور جسقدر معدہ سبک و پاک ہوگا مرگی نہایت سہل
ہوگی اور نوبت اوسکی کوتاہ زیادہ ہوگی اور نہ ہضم ہونا کھانیکا اور نفخ اور قراقر اور ناخوش ڈکارین اور ضعف معدہ بھی صرع معدی کو دلیل ہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب صرع معدی کا تباہی خلطونکی ہوتی ہے نہ کثرت خلطونکی اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ مرگی وقت سبکی اور خالی ہونے
معدہ کے عارض ہوگی اسلیے کہ خلط تباہ جسوقت کہ معدہ کو خالی پائیگی تو اوسکو گزند پہونچائیگی اور اوسکے اندر اثر اپنا کریگی
اور اگر کوئی کھانا موافق بمقدار معتدل کھایا جاوے تو مرگی دور ہو جاویگی اور اگر خلط تباہ صفراوی ہو تو شدت پیاس
کی اور گرمی اور جلن معدہ کی منھ کے بیمار کو تکلیف دیگی اور جو خلط تباہ سوداوی ہو تو بھونک کھانے کی قوی ہوگی
اور تفکر اور وسواس غلبہ کریگا اور کھٹی ڈکارین بہت آوینگی اور جسوقت کہ صاحب صرع معدی مقدار معتدل سے
زیادہ کھانا کھاوے تو دونون شانون کے بیچ مین درد اوٹھیگا اور جب تک وہ کھانا ہضم نہو لیگا درد موقوف نہوگا اور اگر
کھانا ہضم ہو گیا ہو یا اگر کچھ زیادہ مقدار کھانا کھایا نہوا اور پھر بھی اوس مقام پر درد معلوم ہو تو سبب اوسکا خشکی طبع ہوگی
پس جسوقت طبع کو نرم کرینگے مرگی جاتی رہیگی اور نشانی صرع مراقی کی صرع معدی کی نشانیون سے نزدیک ہے اور خاص
علاج صرع مراقی کا یہ ہے کہ نوبت مرگی کیوقت سے پہلے یا خاص مرگی کے دورہ مین پر مرغ روغن سوسن مین چرب کرین اور
مرگی والے کے حلق کے اندر ڈالین اور ہلادین کہ قے آجاوے اور معدہ کو ایارج فیقرا اور شربت افسنتین سے پاک کرین اور

گلقند شکری اور مصطگی اور جوارشات معتدل اور شربت پودینہ اور مانند اوسکی سے قوت دیوین اور بدہضمی اور کھانا نہ ہضم ہونے سے نگاہ رکھین اور غذا ایسین زود ہضم اور لطیف دیوین اور ضمادات قوت بڑہانیوالی اوسکے معدہ پر لگاتین

صفت ضماد بالچھڑ گلاب کے پھول سرخ اور مصطگی اور قشور کندر پیسین اور شراب انگوری یا شیب اور بہی کے پانی مین گوندہین اور گرم معدہ پر لگاتین اور جس مرگی کا کہ سبب وہ ابخرے ہون جو تمام بدن سے اوٹھکر دماغ تک پہونچین تو رنگ پوست اور رنگ چہرہ کا اور خشکی اور لاغری اور تر پوستی اور فربہی اور بسیار گوشتی اور نبض اور پیشاب اور تدبیرین اور حالات گذشتہ و حال اوسپر اور اوسکے مادہ پر گواہی دینگے علاج خاص اوسکا یہ ہے کہ نگاہ کرین کہ مواد علت کا کون ہے پس جس مواد کا جسم مین غلبہ دیکھین اوسی مواد کو پاک کرین اور معدہ اور دماغ کو قوت دیوین اور ابخرون کو دماغ سے اوتارین اور اگر مادہ خونی ہو تو اول دونون ہاتھ کی فصد سرو کھولین ایکبار اور موافق قوت کے خون باہر کرین خصوصًا فصل بہار مین اور چند روز کے بعد رگ زیر زبان کھولین اور گُدی پر حجامت کرنا مواد کو دماغ سے باز رکھتا ہے خصوصًا اگر دماغ مین کسی طرح کا ضعف ہو اور بسبب باہر کرنے خون کے سردی فرو ہونے پیدا ہونے کے پس جس جگہ کہ فصد واجب ہووے اور فصد کیجا دے تو فصد سے بعد ایکہفتہ آسایش دین اور دوسری مرتبہ فصد کرین اور پھر اور ایک ہفتہ آسایش دین بعد اوسکے تدبیر مسہلون کی عمل مین لائین اور مسہل مین قنطوریون اور شحم حنظل اور خربق سیاہ داخل کرین اور اگر حاجت ہووے تو بعد اوسکے فصد صافنین کھولین یا پنڈلی پر حجامت کرین اور حجامت کے پیچھے اور دونون شانون کے بیچ مین نہایت سودمند ہوگی اور اگر ہنوز بدن مین نشانیان کثرت مواد کی پاوین تو بعد ہر تنقیہ کے بیمار کو ایک ہفتہ آسایش دیوین اور دل کی قوت کی رعایت کرین پھر تنقیہ فرمائین یہانتک کہ بدن بیمار کا بخوبی پاک ہو جاوے بعد اوسکے غرغرہ اور چھینکین لانے کی تدبیر کرین اور تدبیر مسہل اور تدبیر غذا شروع مین اس باب کے بیان کیگئی ہے اور اگر مواد بلغمی ہو تو روز نوبت سے پہلے اور حالت مرگی مین بھی قے فرمائین اور جاننا چاہیے کہ قے مرگی کی سب قسمون مین نفع بخشتی ہے اور بیمار اوس سے اوسیوقت راحت پاتا ہے مگر صرع دماغی مین قے ضرر دیتی ہے اور تنقیہ دماغ کا حب اصطمخیقون اور حب ایارج سے کرین

صفت حب ایارج ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ اور شحم حنظل ایک ماشہ تین چاول افتیمون ولایتی دو ماشہ قنطوریون دقیق ایک ماشہ تین چاول نمک نفطی چار رتی ڈیڑہ چاول گوگل ایک ماشہ تین چاول یہ گولیان ہر ہفتہ مین ایکبار دیوین اور مسہلات دیگر مین تربد سفید اور غاریقون اور اسطوخودوس کام مین لادین اور ایارج روفس اس بیماری کے لیے نہایت نافع ہے اور ابن سرافیون لکھتا ہے کہ ایک ماشہ تین چاول شحم حنظل شہد و لطوس مین گوندہین اور اس بیماری والے کو کھلائین نہایت نافع ہوگا اور معجون عاقرقرحا ہر صبح کو ایک کفچہ سود مند ہے

صفت اوسکی عاقرقرحا نرم کوٹین اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین اور نگاہ رکھین وزن شہد کا عاقرقرحا سے دوچند ہونا چاہیے اور ہر صبح اور شام ولایتی دو ماشہ ایارج فیقرا دیوین نہایت نافع ہوگی لیکن یہ شربت جو

مزاج کو بدلتی ہین اور حالت اعتدال پر پہیر لاتی ہین بتدریج دینی چاہییں مثلاً متر و دیطوس پہلی مرتبہ چار رتی ڈیڑہ
چاول دیوین اور دوسری مرتبہ ایک ماشہ تین چاول اور تیسری مرتبہ سوا دو ماشہ اور خوراک کامل اوسکی سوا دو ماشہ
ہی اور معجونات دیگر بھی اسطرح پر دیوین اور طعامہای غلیظ اور وہ جانور کہ جنکا گوشت بھاری ہوتا ہی نقصان دیتا ہی
اور اگر مواد مرگی کا خلط سوداوی ہو تو علاج اوسکا اصحاب مالیخولیا کے علاج سے نزدیک ہی اور حب ایارج جو بلغمی مرگی
مین مذکور ہو چکی ہی اسجگہ بھی نفع دیتی ہی اور سب شربت اور تمامی مسہلات اور معجونات اور سب تدبیرین طعام اور
شراب کی جو باب مالیخولیا مین بیان کیگئی ہین سوداوی مرگی کو نفع دیتی ہین اور اگر کوئی دو ماشہ شیا دریطوس اور روپے
دو ماشہ افتیمون اور ایک ماشہ تین چاول شحم حنظل باہم گوندہین اور دیوین نافع ہوگی ثابت کہتا ہی کہ معجون نجاح سے
مزاج کو بدل کرین اور بہتر معجون نجاح سے تریاق ثمانیہ ہی ہر روز ان دونون چیزونسے جو موجود ہو ساڑہے چار ماشہ
دیوین اور تریاق اربعہ بھی واسطے تبدیل مزاج کے موافق ہی خصوصاً جاڑے کے موسم مین اور اگر ساڑہے چار ماشہ سکنجبین کے ساتھ جو بیان
خشکی کے سرکے سے بنائی ہو دیوین یا جوشاندہ زوفا مین تو بہتر ہوگا اور اگر مواد علت کا صفراوی ہو تو جو کچھ علاج مالیخولیا کی
جگہ ہی اور علاج سرسام گرم اور علاج دیوانگی مین لکہا گیا ہی سب موافق ہوگا طبیب کو بحسب مشاہدہ اور باندازہ علت کے
تصرف کرنا چاہیے اور ایک اور قسم مرگی کی ہی کہ اوسکو ام الصبیان کہتے ہین اور بعضے طبیبون نے کہا ہی کہ ام الصبیان صفراوی
مرگی ہی اس سبب سے علاج اوسکا سردی اور تری سے کرنے کو فرمایا ہی اور آبزن اور عورتونکا دودہ سر پر دوہنا نفع دیتا ہی
اور اگر گرمی والا دودہ پیتا بچہ ہو تو دودہ پلانی والی دائی کا علاج کرنا چاہیے تاکہ دودہ اوسکا خنک ہو جاوے اور دائی کو
چاہیے کہ مرگی کے موسم مین خنک مکان کے اندر اور ہوادار تہ خانہ مین بیٹھے اور جاڑے کے موسم مین معتدل مکانمین قیام
کرے اور جاننا چاہیے کہ جو مرگی اطفال کو عارض ہوتی ہی وہ ام الصبیان ہے مواد کی نشانیون پر اعتماد کرنا چاہیے اور جو علاج اوسکی لیے واجب
وہ سب معالجہ دائی دودہ پلانیوالی کا کرنا چاہیے اور اوسکو جماع سے پرہیز واجب ہے اور بچہ کو نگاہ رکہنا چاہیے کہ یکایک کوئی آواز بلند یا آواز
نقارہ اور جلاجل یعنی جہانجہ اور مانند اوسکی کی سنے نپاوے کہ اوس سے ڈریگا اور سردی شدید اور گرمی سخت اور بدہضمی سے بچانا چاہیے اور سداب یعنے
تیلی سنگہانا بہت نفع دیگا اور وہ مرگی جو سبب اوسکا انجری ہون کہ جگر سے اوٹہین تو احوال جگر سے نشانیان ڈہونڈہنی چاہییں اگر نشانی
جگر کی گرمی کی ظاہر ہو تو تدبیر مین تسکین حرارت اور کہولنے مین سدہ کے مشغول ہون اور تنقیہ ماء الجبن سے کرنا چاہیے یا البلاب کے پانی اور کاسنی کے
پانی اور املتاس اور املی اور شیرخشت سے اور فصد باسلیق کہولنی چاہیے اور اگر سردی جگر اور نشانیان بلغم کی ظاہر ہون تو سدہ مارالاصول سے
کہولنا چاہیے اور مزاج کو بدل کرنا چاہیے چنانچہ بابہای علاج جگر مین بیان کیا جائیگا اور اگر سبب مرگی کا وہ انجری ہون جو تلی سے اوٹہین
تو نشانیان اور علاج اوسکی تلی کے علاج کے باب سے ڈہونڈہنا چاہیے اور جس مرگی کا کہ سبب انجری ہون کہ رحم سے اوٹہین تو بند ہونا خون
حیض کا اور بند ہونا منی کا اوپر گواہی دیگا اور پیڑو مین اور رانون کی جڑ اور گردہ اور پشت مین درد اور گرانی معلوم ہوگی علاج
خاص اوسکا یہ ہی کہ تدبیر جاری کرنے حیض کی کرین جس طرح حیض بند ہونے کی علاج مین آیندہ لکہا جائے گا اور جو مرگی کہ

منی کے بند ہونیکے سبب سے ہو تو علاج اوسکا جماع ہے مرد ہو یا عورت اور جو مرگی کہ سبب اون ابخرون کے ہو جو کسی عضو بعید سے مانند پاؤن کی اونگلیون اور ہاتھونکی اونگلیون اور مثل اونکے سے اوٹھکر دماغ پر چڑھتے ہین تو نشانی اونکی یہ ہے کہ مرگی والیکو خبر ہوگی کہ کوئی چیز مانند ہوای سرد کی اوس مقام سے حرکت کرتی ہے اور اوپر کیطرف چڑھتی ہے علاج خاص اوسکا یہ ہے کہ وقت نوبت سے پہلے اوس مقام کے اوپر زور سے پٹی باندہین اوسوقت کہ دورہ مرگی کا گذر جاے اور مرگی یا خفیف ہو جاے یا بالکلیہ دورہ اوسکا ٹل جاے پھر جسوقت کہ دورہ اوسکا گذر جاے تو پاؤن یا ہاتھ جس سے ابخرے اوٹھتے ہون گرم پانی مین رکھین پھر پٹی کو کھولین اور اوس مقام کو درشت کپڑے سے ملین اور ایسی تدبیر کرین کہ وہ مقام زخمی ہو جاوے اور شیشہ حجامت رکھین اور چوسین اور ایک مدت تک زخم کو تازہ رکھین یہانتک کہ خلط بہت اوسمین سے نکلجاے **صفت دوا** جو عضو کو زخمی کرتی ہے مرچ اور رائی اور فرفیون تینون چیزونکو خوب کوٹین اور عسل بلادر مین گوندہین اور اوس عضو پر رکھکر باندہین **صفت دوا** کہ جلد زخم ڈالتی ہے ذراریح اور کبیکج عسل بلادر مین گوندہین اور عضو پر رکھکر باندہین اور جس کسیکو کہ سبب مرگی کا تیزی حس دماغ کی ہو تو علاج خاص اوسکا شربت خشخاش سے کرین اور لزج غذائین کھلاوین جیسے سری پاے بکری کے اور گوشت گاے کے بچہ کا اور تازہ مچھلی اور کھانے مین اوسکے کاہو کے بیج اور خشخاش کے بیج ڈالین اور جاننا چاہئے کہ علاوہ اون تدبیرونکے کہ جو معالجہ مرگی مین بیان کیگئین خاص واسطے ہر ایک نوع کے اور تدبیرین بھی ہین کہ سب مرگی کی قسمونمین اونکی حاجت ہے اور بعض وہ چیزین ہین کہ سب قسمونمین ضرر پہونچاتی ہین اور اونسے پرہیز کرنا چاہیے لیکن وہ چیزین کہ جنکی حاجت ہے دو طرح کی ہین ایک وہ تدبیرین کہ جو خاص مرگی کے وقت کرنی چاہیئین اور دوسری وہ تدبیرین ہین جو بعد دورہ مرگی کے عمل مین لاوین لیکن وہ تدبیرین جو خاص دورہ کیوقت مرگی کے کرنی چاہیئین یہ ہین کہ جو مرگی والا کہ زبان اپنی چباتا ہو اوسکے لیے چاہیے کہ گولہ یعنے گیند چھوٹی جسقدر موںھ مین آسکے نرم کپڑے کی روئی رکھکر سیوین پس جسوقت مرگی ظاہر ہو تو اوس گیند کو موںھ مین رکھین کہ زبان نہ چباوے اور موںھ کھلا رہے اور نیز ہینگ اور جند بیدستر نرم پیسین اور شہد کی سکنجبین مین گوندہین اور حلق مین اوسکے ٹپکائین اور نیز کندش اور خربق سفید اور شحم حنظل اور عصارہ قثاء الحمار اور مرچ سیاہ اور کلونجی اور سونٹھہ اور مرگی یعنے بول اور فرفیون اور جند بیدستر جو کچھ اون دواؤن مین سے ہم پہونچے پیسین اور ناک مین ٹپکائین اور عود صلیب کی ناک مین دہونی دیوین اور اگر پیسین اور ناک مین پھونکین روا ہے اور سونگھنا سداب کا مرگی کی دورہ مین یا سواے دورہ کے مفید ہے اور آٹا جو کا سرکہ انگوری مین گوندہین اور حالت مرگی اور سواے دورہ مرگی کے بیمار کو سونگھائین اسکندر رومی نے کہا ہے کہ وقت دورہ مرگی کے ہاتھ اور پاؤن مرگی والے کے سیدھے کر دینے چاہیئین اور شکل طبعی پر اعضا اوسکے نگاہ رکھنی چاہیئین اور کوئی گرم چیز اوسکے سر پر رکھنی چاہیے مانند ازرن اور نمک کے تاکہ جلد ہوش مین آوے اور مرگی والے کی ناک مین حلتیت کی دہونی دین اور اگر عاقرقرحا کو کوٹین اور مرگی والے کی ناک مین پھونکین اگر چھینک آوے تو امید بہتری کی ہے کہ یہ مرض علاج قبول کرے گا

ورنہ بریت دشوار ہوگی اور جو تدبیرین کہ سوای دورہ مرگی کے اور وقتون مین کرنی چاہیئین تدبیرات کلی سی اولا ریاضت ہے
کہ پہلی کھانا کھانے سی آہستگی کچھ ریاضت کرین اور جب تھکجائین اور ریاضت سی بازرہین اور جسوقت کہ تنقیہ بدن کا ہوچکا ہو
اور خلطین بخوبی پاک ہوگئین ہون تو اوسوقت اگر بعد کھانا کھانے کے ریاضت قلیل کرین خیلی مناسب ہوگا اور مرگی والے کو
نیچے کے اعضا کی ریاضت بہت نفع دیتی ہی مگر حالت ریاضت مین سر اوسکا ساکن رہنا چاہیے اور کسی حالت مین لٹکائے
رکھنا اور ہلانا نچاہیے اور مالش سینہ اور پشت کی قدم تک مفید ہی مگر بتدریج ملنا چاہیے اور درشت کپڑون سی اول آہستگی ملین
پھر ہر ساعت مالش بسختی کرین یہانتک کہ اعضا سرخ ہوجاتین اور بعد مالش کے چند قدم ٹہلین تاکہ باقی مواد تحلیل ہووے
اور بعد تنقیہ اور پاؤن کی طرف کھنچے باقی مواد کے اگر حمام مین جائین نہایت مناسب ہوگا اور حمام کے اندر غرغرہ کرنا آبگام
اور ایارج فیقرا اور صعتر اور مانند اوسکی سی بہت نافع ہوگا اور ہر صبحکو وہ شربت جو رطوبت کو لطیف کرے اور معدہ کو پاک کرے
دیوین جیسی سکنجبین عنصلی اور شربت افسنتین اور سکنجبین بزوری کہ جسمین صعتر اور زوفا اور سونف دیسی اور سونف رومی پکائی ہو
اور معجون عاقرقرحا جو سابق مذکور ہوچکی ہی اور گلقند شکری اور مصطگی اور جوارش عود اور معجون نجاح جو کچھ موجود ہو دیوین لیکن
اگر جاڑے کی فصل ہو تو سکنجبین عنصلی اور بزوری گرم پانی مین دیوین اور اگر گرمی کی فصل ہو تو سرد پانی مین دینی چاہیے
صفت سکنجبین عنصلی عنصل کہ اوسکو طبیب اسقیل کہتے ہین اور ہندی مین پیاز جنگلی مشہور کرتے ہین طلب کرین
اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے سرکہ اور پانی مین پکائین پھر ہاتھ سی ملین اور نچوڑین اور اس سرکہ سی سکنجبین بنائین صفت
معجون کہ صاحب مرگی بلغمی اور ریحی کو مفید ہی سیسالیوس ساڑھے تیرہ ماشہ حب الغار ساڑھے تیرہ ماشہ زراوند مدحرج
نو ماشہ عود صلیب نو ماشہ جند بیدستر اور پیاز جنگلی بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شہد مین گوندھین ہر صبح کو ساڑھے تین ماشہ
سات ماشہ تک ہمراہ سکنجبین عنصلی کے کھلائین اور ہوای تر اور جنوبی سی ہوای خشک اور شمالی کی طرف جانا مناسب ہے اور
گاے کی تلی کا گودہ روغن گل مین پگھلا کر کنپٹیون اور سینہ اور گردن پر اوسکی ملنا بہت نفع دیگا اور اگر کوئی اندام تشنج کرے
اور پیچیدہ رہے تو روغن تازہ نیمگرم پانی مین ملائین اور اوس عضو پر ملین اور درست اور سیدھا کرین اور عود فاوانیا بازو پر
باندھنا نفع دیتا ہی چنانچہ اگلے طبیبون نے اس عمل کو بخوبی آزمایا ہی اور نفع اوسکا پایا ہی اور عود فاوانیا کو عود صلیب کہتے ہین اور
خواجہ ابو علی سینا لکھتا ہی کہ یہ خاصیت عود صلیب مین ہی صفت تریاق اربعہ کہ مزاج کو اعتدال پر پھیرلاتا ہی
زراوند طویل جنطیانا یعنی پکھان بید حب الغار مکی یعنی بول سبکو برابر وزن کوٹکر چھانین اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین
قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ہی صفت تریاق ثمانیہ زراوند طویل ریوند چینی پوست کبر کی جڑ کا حب الغار مکی
یعنی بول جنطیانا یعنی پکھان بید قسط تلخ یعنی کوٹ زرد چوبہ سبکو مساوی الوزن کوٹین اور چھانین اور شہد صاف
کیے ہوئے مین گوندھین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ اور صفت حب اصطمخیقون اور حب قوقایا اور حقنہ تیز کہ اس بیماری
مین کام آتی ہین پانچوین باب مین دوسرے جزو سی اس گفتار کے بسیار خواب ناطبعی کے علاج مین بیان کیگئی ہے

اور جو لکہ کہ مرگی کی سب قسمونکو ضرر پہونچاتی ہین یہ ہین جواب بیان ہوتی ہین سریع الحرکت اور بہت براق اور پھرنیوالی اور بہت گھومنیوالی چیزین دیکھنا اور بہت بلندی پر چڑہنا اور مقام بلند سے نیچے دیکھنا اور حمام کے اندر اور ہواؤن کے گذر پر مقام کرنا اور سردی شدید اور گرمی سخت اور جماع بہت کرنا اور کثرت بہت پیٹہنی کی اور بہت دوڑنا اور گھوڑا دوڑانا اور مٹھائیان نہایت شیرین اور غذائین نہایت چرب کھانا اور شراب نئی اور شراب پرانی پینا کثرت بارش کی اور چمک بجلی کی اور گرجنا بادل کا اور غذای غلیظ اور گوشت بوڑہے جانورونکا اور شلجم اور کرم کلا اور گاجر اور مولی اور لہسن اور پیاز اور باقلا اور مسور اور سب کاریاں سوای پودینے مرگی والیکو ضرر پہونچاتی ہین اور مواد کو متحرک کرتی ہین لیکن اجمود مین ایک خاصیت ہی کہ مرگی کو ابھارتی ہی اور نگاہ کرنا سورج اور بجلی کیطرف بہت مضر ہی اور غسل کرنا گرم پانی سے دماغ کو سست کرتا ہی اور مواد کو حرکت مین لاتا ہی اور پانی سرد خلطونکو ٹھہراتا ہی اور اگر سوسوہ اور سداب اور قدر سے دہینہ کھانے مین اوسکی پکاوین تو نہایت مفید ہوگا اور اگر چقندر پکاوین اور آبکامہ اور روغن زیتون مین ملاکر کھانا کھانے سے پہلے کھلاوین تو طبع کو نرم کریگا اور سب میوی تر اور دودہ سب جانورونکا اور جو چیز کہ دودہ سے بناوین مرگی کو مضرت پہونچاتے ہین اور سب چیزین تیز اور ابخرہ اوٹھانے والیان مانند مرچ اور رائی کے زیانکار ہین خلطونکو دماغ پر چڑہاتی ہین لیکن دارچینی اور سونف رومی اور زیرہ رومی سفید ہی خلطونکو دماغ سے اوتارتا ہی اور رگون سے پیشاب کی راہ باہر نکالتا ہی اور سونگھنا گندہک اور قیر اور قطران اور جلی ہوئی بالونکا مرگی والیکو مضر ہی اور دن کا سونا بھی بہت برا ہی خصوصا اگر بہت سووی اور سیری شکم پر سونا اور بیخوابی مفرط بھی مضر ہی اسلیے کہ روح کو ضعیف کرتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اور دماغ پر ابخرونکو چڑہاتی ہی اور دہوئی گندہ بروزہ کی مرگی کو حرکت مین لاتی ہی اور اگر گوشت بکری کا بہت کھاوین تو خوف اس بات کا ہی کہ مرگی پیدا ہووی اور اگر اتفاقیہ کوئی بات سنی اور اوس سے غمگین ہووی اور یا ڈری اور خشمناک ہووے مرگی مین مبتلا ہوگا

باب چوتھا سکتہ مین ہی سکتہ ایک بیماری ہی کہ یکایک عارض ہوتی ہی اور ایکبار راہ حس و حرکت کی قوت کی جو دماغ سے تمامی اعضا مین آتی ہی بند ہوجاتی ہی اور تمام بدن بیکار رہجاتا ہی اور حواس سب جاتے رہتے ہین اور حرکتون سے بجز حرکت سانس لینے کے کوئی حرکت باقی نہین رہتی ہی اور صاحب اس علت کا چت پڑا رہتا ہی اور رنگ اوسکا تیرگی اور سیاہی کیطرف میلان کرتا ہی اور گاہی مائل بسرخی ہوتا ہی اور حالت سکتہ مین سب اعضا بیکار ہوتے ہین اور کوئی عضلہ حرکت نہین کرتا ہی لیکن عضلہ سینہ کا سانس لینے مین متحرک ہوتا ہی جس طرح کہ بعد رنج اور کثرت ریاضت کے بسبب ماندگی کے عضلہ سینہ کا سانس لینے مین حرکت کرتا ہی اور سبب حرکت کرنے سینہ کی عضلونکا حالت سکتہ اور ماندگی مین دشواری تنفس کی ہی اور طبیعت کی اور مجاہدہ قوت کا اور سبب کلی اس علت کا یہ ہی کہ ایکبار جمیع بطون دماغ مین سدہ پڑجاتا ہی تمام اور کامل اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ سب راہین جو قوت حس و حرکت کی اون راستون سے دماغ کے اعضا مین پہونچتی ہی ایکبار بند ہوجاتی ہین اور اسباب سدہ کے

دو ہین ایک امتلای دماغ ہی اور امتلا تجویفونکا اوسکی یعنی دماغ اور تجویفون اور راہین وسکی خلط غلیظ اور لزج اور سرد سے پُر ہو جاتی ہین
دوسری منقبض ہو نا راستونکا دماغ کی پس جسوقت کہ ان دونون سببونسی ایک حاصل ہوگا سدہ پیدا ہوگا اور آدمی سکتہ مین پڑیگا
اور دشواری اور سہلی سکتہ کی باندازہ سدہ کی ہوتی ہی اور مثال اس سدہ کی مانند ابر کی ہی کہ جو سامنے سورج کی ٹھہرا ہوتا ہے اور سایہ زمین پر
ڈالتا ہی اور تابش آفتاب اور منفعت کو اوسکے زمین سی باز رکھتا ہی اسیطرح سدہ ہی کہ جسوقت دماغ کی تجویفون مین
پڑتا ہی تو وہ راہین کہ جنکے ذریعہ سی قوتین دماغ سی تمامی اعضا مین پہونچا کرتی ہین بند ہو جاتی ہین اور منفعت حس و
حرکت کی اعضا تک پہونچنے نہین پاتی لیکن سبب سدہ امتلائی کا دو نوع پر ہے ایک ورم دماغ ہی اور کھینچنا اوسکا سبب مواد
کا اور نوع دوسری یہ ہی کہ مواد بہت غلیظ تجویفون اور گذرگاہون مین دماغ کی پڑتا ہی اور اگرچہ ورم نہین کرتا ہی لیکن راہ اوسکی
حس و حرکت کی قوت کی بند کر دیتا ہی اور سبب دوسرا سدہ کا کہ انقباض دماغ کی تجویفون کا ہی وہ بھی دو نوع پر ہے ایک یہ
کہ سر پر کوئی زخم پہونچے اور الم شدید پہونچے یہان تک کہ دماغ اور تجویفین اور گذرگاہین اوسکی بوجہ اوسکے منقبض ہو جاتین
اور راہ قوتون کی بند ہو جای دوسرے یہ کہ سردی بافراط دماغ پر پہونچے اور تمامی اجزا دماغ اوسکے سبب سے منقبض ہو جاہین خواجہ
ابو علی سینا نے کتاب قانون مین اس نوع سدہ کو جو سردی سی پیدا ہوتا ہی لکھا ہی اور جالینوس کہتا ہی کہ سکتہ ایک علت ہے
کہ یکایک عارض ہوتی ہی اور سبب اوسکا سوء مزاج ہی سرد یا گرم لیکن اندک اندک ہو پس ممکن ہی کہ سبب سدہ کا سوء مزاج ہو اور
اگرچہ کلام جالینوس کا کہ کہتا ہی سوء مزاج اندک اندک ہو درست ہی لیکن جو کہ خواجہ بو علی سینا نے لکھا ہی ناممکن ہی اور حال اوسکا
مانند حال تشنج خشک کی ہے جو سوء مزاج خشک سی پیدا ہو جسطرح اکثر ہم دیکھتے ہین کہ مزاج بتدریج خشک ہوتا ہی اندک
اندک اور جب انتہائی خشکی کو پہونچتا ہی تو ایکبار یکایک تشنج ظاہر ہوتا ہی اسیطرح ممکن ہے کہ جبکہ سردی اندک اندک اثر کرے اور
باندازہ اثر سردی کی اجزاء دماغ کی باہم ایک دوسرے سی ملین اور سکڑ جائین تو اعضا رفتہ رفتہ سُن ہو جائینگے اور بخبر ہونگے
اور پھر جبکہ وہ سردی زیادہ غلبہ کری اور اجزا دماغ کی سب منقبض ہو جائین تو ایکبار راہ قوت حس و حرکت کی بند ہو جائیگی
اور معلوم کرین کہ جسجگہ کہ سبب قوی ہوتا ہی اوسمین توقع سکتہ کھلنے کی مطلق نہین ہوتی ہی اور جس جگہہ کہ سبب ضعیف ہوتا
ہی تو سکتہ منتقل فالج یا لقوہ سے ہوتا ہی یا دونون سی بقدر مواد کی اور کیفیت سکتہ کھلنے کی بقراط لکھتا ہی السکتة اذا کانت
قوية لم يبرء صاحبها واذا كانت ضعيفة لم يسهل برءها یعنی سکتہ جسوقت نہایت قوی ہوتا ہی تو بیمار اوسکا
صحت نہین پاتا ہی اور جسوقت کہ ضعیف ہوتا ہی تو اچھا ہو جاتا ہی مگر بدشواری اور معلوم کرین کہ کبھی سبب سکتہ کا
خشکی طبع ہوتی ہی اور اسی سبب سے علاج اوسکا حقنہ اور شیاف اور مسہل قوی سی کرتی ہین اور بسا اوقات سکتہ خون کے
غلبہ سی ہوتا ہی کہ خون تمام بدن مین اور رگون اور شریانون مین بھر جاتا ہی یہانتک کہ دماغ کی تجویفونکو ممتلی کرتا ہی پس نکلنا یک
راستہ قوت روح حیوانی کے جگر ہی کا طرف دماغ کی اور راستہ اوترنے قوت روح نفسانی کا دماغ سی طرف اعضا کی بند ہو جاتا
اور سانس اوسکی باطل ہوتی ہی اور تمامی اعضا بوجہ اوسکی سُن ہو جاتی ہین اور آدمی مرض سکتہ مین مبتلا ہوتا ہی پس

اسی سبب سے لازم ہی کہ جسوقت کہ غلبۂ خون کا بدن میں دیکھین فوراً فصد کھولین خصوصاً فصل بہار مین اور بعضی طبیب اسکو خناق
قلبی کہتی ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مواد فالج کا پھیلتا ہی اور دونون جانب دماغ کے بھر جاتا ہی اور بسبب اوسکے علت فالج اور
سکتہ کی پیدا ہوتی ہی اور جب کسی کے بدن کہ خون بتباہ ہووے اور اوسکو فصد کی حاجت بہت ہووے اور جسوقت کہ فصد کرین راحت
پاوے تو خوف اس بات کا ہوگا کہ آخر مین فصد ضرر پہونچاویگی اور بوجہ اوسکی فالج یا سکتہ پیدا ہوگا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ صاحب
دردسر مزمن یا صاحب دوران سر کہ جسکا تنقیہ عمل مین نہ آیا ہو اور مواد علت کا کم ہوا ہو دوائین اور غذائین گرم کھاوے
تو مواد ٹھہرا ہوا حرکت مین آتا ہی اور دماغ کی طرف رجوع کرتا ہی اور سبب پیدا ہونے سکتہ کا ہوتا ہی اور صاحب مزاج گرم اور
خشک کو شاذ و نادر سکتہ ہوتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو بہت خفیف ہوتا ہی اسلیے کہ جب تک سبب نہایت قوی نہین ہوتا ہے
کوئی علت مخالف مزاج کی نہین ہوتی ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی شخص ایسا سکتہ مین پڑتا ہی کہ حرکت اوسکی سانس کی
بالکلیہ محسوس نہین ہوتی ہی اور اوسکے احوال مین کچھہ تمیز نہین کرسکتی ہین کہ وہ زندہ ہی یا مردہ اور باایہمہ علاج قبول کرتا ہی اور سکتہ سی
خلاصی پاتا ہی اور سبب مطلق سانس لینے کا یہ ہی کہ حرارت اوسمین چندان نہین ہوتی ہی کہ جو نفس کشی کی حاجت پڑی اور جسقدر
کہ حاجت ہوتی ہی حرکت نبض مین تمام ہو چکتی ہی اور سبب علاج قبول کرنے کا یہ ہی کہ مواد اوسکا نہایت گاڑھا نہین ہوتا ہے
پس اس جہت سی لازم ہی کہ جب کسی سکتہ والی کا ایسا حال تنگ اور سخت دشوار دیکھین جلد اوسکو دفن نکرین بلکہ بہتر
گھنٹہ تک بدستور اوسکو پڑا رہنے دین **نشانیان** جب کسی آدمی کو کہ گرانی سر اور علت دوران سر اور طنین اور دوی عارض
ہو بعضی کانمین آوازین آتی ہون اور حرکتون مین کسل پایا جاوے اور آنکھہ خیرگی کرتی ہو اور اعضا پھڑکتے ہووین اور دانت باہم سوتے
مین رگڑتے ہون اور گردن کی رگین بھری ہوئی ہون اور ہاتھہ اور پاؤن ٹھنڈے ہو اور پیشاب زنگاری آتا ہو یا مائل بسیاہی
اور گاہ بحالت تندرستی ہو تو اوسکو بیماری سکتہ بد اور نہایت دشوار کی بہت نزدیک ہوگی اور جب کسی کو کہ اتفاقیہ دردسر
اوٹھے اور پھر سکتہ عارض ہو اور سانس اوسکی خرخرہ کے ساتھہ ہو تو معلوم کرین کہ وہ آدمی سات دن کی مدت مین مر جائیگا
لیکن اگر اوسکو تپ گرم گھیرے تو ممکن ہی کہ وہ مواد پگھل جاوے اور تحلیل ہو جاوے ورنہ سات دنمین بالضرور ہلاک ہوگا اور اسطرح کا
سکتہ اوس نوع مین سی ہی جسکو جالینوس لکھتا ہی کہ اکثر اوقات سبب سکتہ کا ورم دماغ ہی اور کہتا ہی کہ اس طور کا سکتہ
یکایک نہین ہوتا ہی بلکہ اوس سی پہلے ورم ظاہر ہوتا ہی ولیکن وہ قسم سکتہ کی جو گرم تپ کے آنے سی موقوف ہو جاتی ہی پہلے
اوس سی دردسر ہوتا ہی اور نشانی صعبی اور سہولت سکتہ کی دشواری اور آسانی تنفس کی ہی ولیکن ظاہر ہونا جھاگ کا
موںھہ مین علامت عاجزی قوت کی ہی اور جب آدمی کو کہ علت نہایت صعب یعنی بہت دشوار ہو تو نہ جھاگ موںھہ
مین ظاہر ہونگی اور نہ خرخرہ کریگا اور نہ سانس لے سکیگا اور جو شربت کہ حلق مین اوسکے ڈالینگے ناک کی راہ باہر نکلیگا اور
وہ جلد ہلاک ہوگا اور جھاگ سکتہ مین برخلاف اون جھاگون کے دلالت کرتی ہین جو مرگی مین ظاہر ہوتی ہین اسلیے کہ
جھاگ مرگی مین آخر نوبت مین ظاہر ہوتی ہین اور دلالت کرتی ہین کہ مرگی جاتی رہیگی یعنی سدہ اوسکا جلد کھل جائیگا

اور جھاگ سکتہ مین زیادہ ہونی سبب پر دلالت کرتے ہین اور نیز وہ نشانی ہی دشواری علت اور دشواری سانس
لینی اور نزدیکی موت کی اور جو کوئی کہ سکتہ مین سانس آسانی لیوی لیکن سانس اوسکی بے نظام ہو تو وہ بھی نشان دشواری
علت اور دشواری سانس لینی اور نزدیکی موت کا ہی اور جو سکتہ والا کہ سانس بآسانی لیوی مگر وہ سانس بے نظام نہو تو وہ
کیفیت اوسکی امید دلاتی ہی کہ مرض علاج جلد قبول کریگا جالینوس لکھتا ہی نہ وہ آدمی کہ جو بیہوش چت پڑا ہوا اور حس و حرکت
اوسکی مطلق باطل ہو گئی ہو سکتہ مین ہووی بلکہ ممکن ہی کہ مرض سبات مین مبتلا ہو یعنی خواب مفرط غالب ہوا سی واسطے
فرق دونون بیماریون مین جو کچھ ہی بیان کیا جاتا ہی معلوم کرین کہ فرق درمیان سکتہ اور سبات کی یہ ہی کہ صاحب سکتہ
سانس بدشواری لیتا ہی اور سانس اوسکی اکثر خرخرہ کی ساتھ اوٹھتی ہی اور سبات بتدریج عارض ہوتا ہی اور سکتہ
یکایک اتفاقیہ عارض ہوتا ہی اور آثار اوسکی پہلے سی مانند دوار اور طنین اور سوا ہی اوسکی اوسپر گواہی دیتی ہین اور سکتہ زرمی
تپ سی خالی نہین ہوتا ہی اور سکتہ خونی کی ساتھ نشانیون خونی کی ہوتا ہی اور آنکھین اس مرض والی کی ہمیشہ سرخ رہتی ہین
اور سکتہ بلغمی ساتھ نشانیون بلغمی کی ہوتا ہی اور آثار پہلے ہر ایک پر گواہی دیتی ہین اور جس آدمی کو کہ اختلاج تمام بدنمین بہت
رہتا ہو یعنی سارا جسم پھرکتا ہو وہ جسوقت سکتہ مین مبتلا ہووی تو جلد ہلاک ہو جائیگا اور جسجگہہ کہ شبہہ ہو کہ صاحب علت کا
سکتہ مین مبتلا ہی یا مردہ ہی آنکھ کی پلک اوسکی اولٹین اور پھر اوین اگر مردہ ہوگا پتلی ظاہر نہوگی اور اگر سکتہ مین مبتلا ہوگا
تو پتلی آنکھ کی ظاہر ہوگی علاج جسجگہہ کہ سبب سکتہ کا خون ہو تو اول غور کرنی چاہیی اگر امید نجات کی متوقع ہو تو فوراً
فصد سر و کی کھولین اور خون بہت نکالین اور اگر طبیب مناسب سمجھی گردن کی رگون کی فصد جسکو وداجین کہتی ہین
کھولین اور پنڈلی پر اوسکی حجامت کرین پچھنے مارکر اور بعد فصد اور حجامت کی دونون بازو کسکر باندھین اور دونون
رانونکو قدم تک باندھین اور ہاتھہ پاؤن پر مالش کرنا بھی بہتر اور مناسب ہی اور سرکہ اور روغن گل سر پر اوسکی رکھین پھر
تدبیر حقنہ معتدل کی کرین کہ باقی مواد کو دماغ سی نیچے اوتاری پس جبکہ سدہ سکتہ کا کھلجاوی تدبیر لطیف مین مشغول ہووین
اور جلاب اور کشکاب پر اقتصار فرماوین اور بتدریج گوشت تیتر اور چکور اور مرغ خانگی کے کھانی پر متوجہ کرین اور جسجگہہ کہ
سبب سکتہ کا بلغم ہو اور خون بھی شامل ہو تو نشانیان دونون کی ظاہر ہونگی اول فصد کرنی چاہیی پھر تدبیر مین حقنہ قوی
اور شیاف کرنی مین مشغول ہووین اور شیاف کی نسخہ مین حنا شیر اور سکبینج اور گوگل اور اشق اور پتہ گای کا اور تخم حنظل
ہونا چاہیی اور قی لانی مین کوشش کرنی چاہیی اسطور سی کہ پر مرغ کا چرب کرین اور ایارج فیقرا مین آلودہ کرکی حلق مین مریض
کی ڈالین کہ قی کری اور کچھ رطوبت زائد خارج ہووی اور جسجگہہ کہ سبب سکتہ کا بلغم غلیظ اور لزج اور سرد ہو تو امید بہتری کی
ہوگی پس اگر طبیب کچھ توقع دیکھی تو تدبیر تنقیہ اور کھولنی مین سدہ اور رطوبت دماغ کے کم کرنے مین مصروف ہووے
اس ترتیب سی کہ اول تنقیہ کری حقنہ تیز سی اور اگر معلوم کری کہ طعام غلیظ کھایا ہی یا بہت کھایا ہی تو قی کرنے مین کوشش
کری اسطور سی کہ پر مرغ چرب کری اور ایارج فیقرا مین لتھیڑ کر حلق مین اوسکی ڈالے کہ قی آوی اور اگر قی نہ آسکی تو ایکبارگی

بھی اگر آدیگی نفع بہت حاصل ہوگا کہ وہ دماغ کو گرم کریگی اور اگر وہ روغن کہ پر مرغ جسمین تر کرین روغن سوسن ہو تو
خیلی بہتر اور مناسب ہوگا پھر سب مہرون پر گردن اور پشت کر روغن گرم کی مالش کرین مانند روغن فرفیون اور روغن قسط اور روغن جنگلی
پیاز کی اور مثل اوسکی پھر اوسکی سر کو گرم کرین اون چیزون سے جو بند کو ہونگی پھر سعوط لطیف کنندہ اور سدہ کھولنے والی ناک مین
اوسکی ٹپکائین اور سعوط اوس چیز کو کہتے ہین کہ ناک مین جسکو ٹپکائین اور اگر موجود ہو تو ایک خوراک تریاق کبیر یا مثرودیطوس
ماء العسل مین حل کرین اور حلق مین اوسکی ڈالین اور اگر تریاق حاضر ہو تو معجون سنجرنیا اور القردیا اور سلیثا دینار واسے
اور اگر سکبینج یا ہینگ یا جندبیدستر جو کوئی شی اوسمین سی کہ حاضر ہو ساڑہے چار ماشہ شہد کے پانی مین گھولین اور حلق مین اوسکی
ڈالین موافق ہوگا اور جو ممکن ہو سکے کہ مسہل دیوین تو کوئی مسہل زیادہ تر نافع حب فرفیون سی نہین ہے اور بعد تنقیہ کے
گندہک کے پانی مین بٹھاوین اور حمام خشک مین لیجاوین مفید ہوگا **صفت حقنہ** شحم حنظل قنطوریون دقیق اجوائین
سووہ سداب یعنی تتلی میتھی انجدان ہر ایک ایک مٹھی سکبینج سات ماشہ بورہ ارمنی دو تولہ روغن بادام تلخ دو تولہ دس ماشہ
شہد تین تولہ پتہ گاے کا سات ماشہ سب دواؤنکو آدہ پاؤکم سے پانی مین پکائین کہ سترہ تولہ باقی رہے صاف کرین اور
روغن اور شہد اور بورہ ارمنی اور سکبینج اور پتہ گاے کا ترکیب دیوین حسب دستور **صفت حقنہ دیگر** شحم حنظل بخور مریم
قنطوریون دقیق عرطینثا خربق سفید ہر ایک ایک مٹھی سواسیر پانی مین پکائین کہ تہائی باقی رہے صاف کرین سترہ تولہ
اوسمین سے لیکر حقنہ کرین اور اگر حقنہ سے کچھ رطوبت نہ نکلے دوسری مرتبہ حقنہ کرین کہ رطوبت بہت نکلے **صفت روغن فرفیون**
کہ گردن اور پشت کی مہرون پر ملین حاصل کرین سداب اور کوٹین اور نچوڑین اور پانی اوسکا آدہ پاؤکم سیر لیوین اور اوسمین
سترہ تولہ روغن سوسن ملائین اور نرم آگ پر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے بعد اوسکی قسط یعنی کوٹ اور عاقرقرحا
اور جندبیدستر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ جاوشیر بارزد یعنی گندہ بیروزہ فرفیون ہر ایک ساڑہے چار ماشہ سبکو خوب پیسین اور اوس
روغن مین کہ ہنوز گرم ہو ڈالین اور جو روغن بلسان حاضر ہو تو ساڑہے دس ماشہ روغن بلسان اوسمین شامل کرین اور اگر حاضر
نہو تو روغن سولی کا اگرچہ ضعیف ہے عوض اوسکی داخل کرین اور گرم گرم استعمال فرمائین **صفت روغن قسط** ابہل یعنی ہوبیر
اذخر اسن وج یعنی بچ ہر ایک تین تولہ کوٹ پودینہ نو تولہ بالچھڑ تین تولہ سبکو سوا سیر پانی مین پکائین اور صاف کرین اور روغن
زیتون بقدر سترہ تولہ ڈالکر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے بعد اوسکی ساڑہے دس ماشہ جندبیدستر اور ساڑہے چار ماشہ
فرفیون پیسکر داخل کرین اور استعمال فرمائین **صفت روغن اسقیل** اسقیل یعنی جنگلی پیاز گیارہ تولہ چار ماشہ روغن زیتون
آدہ پاؤکم سیر لیوین اور پیاز جنگلی کو روغن مین پکاوین کہ اوسمین خوب گھلجاے اور اگر کوئی چاہے کہ عاقرقرحا اور جندبیدستر
اور رائی اور کوٹ اور فرفیون اور مشک اوسمین شامل کرے تو اثر اوسکا نہایت قوی ہوگا **صفت نطول** کہ سر پر
اور پشت کی مہرون پر دہارین حاصل کرین شیح ارمنی سووہ دونا مرزا برگ ترنج صعتر اکلیل الملک بابونہ جنگلی پودینہ سداب
یعنی تتلی حاشا یعنی پودینہ پہاڑی بدستور پکاکر نطول کرین **اور تدبیر گرم کرنے دماغ کی یہ ہے** کہ ایک ٹکڑا نمدہ کا گرم کرکے

سر پر رکھین اور یا ٹوپی نمد کی اوڑھاوین اور تختہ لوہی کا خوب گرم کرین کہ آگ پر سرخ ہو جائی سر کے بیچ اوسکو رکھین اسطور سی کہ بال نہ جلنی پائین اور اگر بال اوسکی سر کے مونڈین اور جند بید ستر اور رائی دونون کو لیکر اور سرکہ مین ملا کر اور گرم کر کے طلا کرین تو دماغ کو بخوبی گرم کریگا اور لونگ اور جاوتری اور چھوٹی الایچی اور جا یفل او بچہ کو ٹین اور گرم کرین اور کسی تھیلی مین بھر کر صاحب سکتہ کی سر پر رکھین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت سعوط** پتہ کلنگ کا دو نامروا کی پانی مین یا تلسی کی پانی مین پیسین اور اوسکی ناک مین ٹپکائین اور اگر جند بید ستر پیسکر شہد کی پانی مین گھولین اور ناک مین ڈالین نافع ہوگا اور اگر جند بید ستر اور گندہ برونہ سونگھاوین مفید ہوگا **صفت حب فرفیون** سکبینج اشق جاوشیر گوگل ایلوا جند بید ستر ہر ایک ساتماشہ فرفیون ساڑہی تین ماشہ شحم حنظل پونی نو ماشہ قدر خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت حب** کہ مشہور ہی نام سی حب بیمارستان کی جند بید ستر پونی دو ماشہ شحم حنظل چھہ رتی سواد و چاول فرفیون چار رتی ڈیڑہ چاول ایارج فیقرا ساڑہی تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہی محمد زکریا لکھتا ہی کہ حلتیت یعنی ہینگ کو سکتہ اور فالج اور لقوہ مین بہت نہایت سود مند پایا ہی کہ کوئی دوا برابر اوسکی نہین ہی بدنکو گرم کرتی ہی اور تپ پیدا کرتی ہی اور خلطونکو گھلاتی ہی صبح او شام با قلاکی برابر شراب مین حل کر کے دیوین اور اصل اس علاج مین یہ ہی کہ جب تک حقنہ اور قی سے تنقیہ مواد کا نہ کرلیوین نہ سعوط اور نہ روغن اور نہ نطول کچھہ استعمال نکرین اور روغنونسی وہ روغن جو بہت قوی الاثر ہی اخیر مین استعمال کرین اور ابتدا مین روغن سداب سادہ اور روغن سوسن سلارس ملا کر کام مین لائین اور جوان روغنونسی نفع حاصل ہو تو روغن قوی استعمال کرین اور روغن مین موم بھی ڈالین اور جس وقت کہ صاحب سکتہ ہوش مین آوی تو چوبیس دن تک یہی تدبیر کرتی رہین نطول اور سعوط اور مالش روغن بدستور کرین اور ان گولیونسی جو بیان ہو چکین ہر ہفتہ ایک خوراک دیوین یا حقنہ کرین اور طعام نخوداب دیوین اور شوربا ہی کنجشک اور کبوتر بچہ کھلاوین اور سودہ اور دار چینی اور صعتر او سمین ڈالین اور اگر صاحب سکتہ روٹی کے ساتھہ انجیر خشک یا مویز منقی تناول کری تو بہت موافق ہوگی اور بعد چوبیس دن کی ہر صبح کو روغن اردی نوش کرین ہمراہ ماء الاصول کے ہر ہفتہ ایارج فیقرا کھلاوین اور ایارجات بزرگ سی مانند لوغاذیا اور ایارج روفس اور ایارج جالینوس ومثل اوسکی کام مین لائین اور جو علاج کہ چوتھی جزو مین لکھا جاتا ہی حسب رای طبیب عمل مین لائین **جزو چوتھا اون بیماریونمین ہی جو سبب اونکا جمع ہونا رطوبت فزونی کا ہی اندر پٹھون کے کہ جو آلہ حس و حرکت کے ہین** اور اس جزو کے آٹھہ باب ہین **باب پہلا اختلاج مین ہی** اختلاج عضو کی پھڑکنی کو کہتی ہین اور وہ ایک حرکت ہی غیر اختیاری کہ عضلونمین واقع ہوتی ہی اور تولد اس حرکت کا باد غلیظ اور متحرک سی ہی اور دلیل اس امر پر کہ پیدا ہونا اوسکا باد سی ہی یہ ہی کہ بہت جلد تحلیل قبول کرتی ہی اور دلیل اس امر پر کہ وہ باد غلیظ سی ہی یہ ہی کہ مزاج سرد مین اور اسباب سردی بڑہانیوالون سی پیدا ہوتی ہی اور دلیل اس امر پر کہ عضلہ مین ہی یہ ہی کہ جو عضو کہ نرم ہی جیسی دماغ اور جو عضو کہ سخت ہی جیسی ہڈی ہوا اوسکے اندر دخل نہین کرتی ہی اور جو عضو کہ سختی اور نرمی کے درمیانہ ہین ہی مانند گوشت او پٹھہ کے ممکن ہی کہ ہوا اوسمین دخل اپنا کرے

اور سبب اختلاج کا مزاج سرد ہی یا مواد سرد اور تر اور اکثر اعراض نفسانی مانند غصہ اور خوشی اور غم باعث اختلاج کا ہوتے ہین اسلیے کہ بسبب اعراض نفسانی کی روح حرکت مین آتی ہی چنانچہ اونیسوین باب مین جزو دوسری نوین گفتار سی بیان کیا گیا ہے اور حرکت روح کی مواد کو تحلیل کرتی ہی اور تحلیل ہونی سی مواد کی باد پیدا ہوتی ہی اور اختلاج جو سارے بدن مین عارض ہوتا ہے مقدمہ سکتہ اور کزاز کا ہوتا ہی اور جو شکم کی عضلو نمین پڑتا ہی اور ہمیشہ رہتا ہی مقدمہ مالیخولیا اور مرگی کا ہوتا ہی اور جو چہرہ کے عضلو نمین پڑتا ہی مقدمہ لقوہ کا ہوتا ہی اور جو نیچے پہلوؤن کی سر کے پڑتا ہی اور ہمیشہ رہتا ہی وہ مقدمہ ورم حجاب کا ہوتا ہی اور باد غلیظ وہ باد ہی جو اعضا کی تجویفو نمین ہجاتی ہی اور کثیف ہو جاتی ہی مانند اوس ہوا کی کہ کسی جگہہ بند رہی اور نہ ہلے **علاج** اول اوس چیز سی جو مواد اور اوسکی سبب کو زیادہ کرتی ہو پرہیز لازم سمجھین جیسی یخ کا پانی اور سرد اور بادناک غذائین اور شراب بافراط نوش کرنا اور امتلا پر سونا اور مانند اوسکی پھر اوس موضع کو درشت کپڑی سی ملین یا نمک گرم سی سینکین اوسکے بعد گرم روغن جیسی روغن فرفیون طلا کرین اور ہر صبحکو گلقند شہد کا ہمراہ سونف کی دیوین اور تدبیر لطیف کرین اور غذا وسنی سوای نخود آب اور شوربای کنجشک اور کبوتر بچہ اور مانند اوسکی ساتھہ صعتر اور دارچینی اور زیرہ رومی کے پکایا ہو کچھہ تناول نکرین اور پانی دریا کا کھاری گرم کرکے اور گای کے مثانہ مین یا مثل اوسکی اور کسی شی مین بھر کر اوس مقام پر پھیرین گرم گرم اور اگر دریا کا پانی میسر نہوسکی تو نمک کا پانی عوض اوسکی ڈالین اور ایارج روفس سے تنقیہ فرماوین محمد زکریا لکھتا ہی کہ اوس مقام کو درشت کپڑی سے ملنا چاہیی کہ وہ جگہہ سرخ ہو جائی پھر اوسپر روغن اخروٹ طلا کرنا چاہیی اور اگر اختلاج دائمی ہو تو معالجات سبک سی جو باب لقوہ مین لکھی جاتی ہین علاج کرنا چاہیی

باب ۲ دوسرا لقوہ مین ہی

لقوہ ایک علت ہی کہ چہرہ کی عضلو نمین ہوتی ہی کہ بسبب اوسکی آنکھین اور ابرو اور ہونٹ اور پوست ماتھی کا کج ہو جاتا ہی اور ہیات طبعی سے متغیر ہوتا ہی پس ہونٹ دونون جیسا کہ چاہیی باہم نہین ملتی ہین اور اسباب اس علت کی چار ہین ایک وہ تشنج ہی جو رطوبت غلیظ سی پیدا ہوتا ہی اور کیفیت اوسکی اس طرح پر ہوتی ہی کہ وہ عضلے کہ جنسی حرکت ان اندامونکی ہی کسی رطوبت سرد اور غلیظ سی کہ دماغ سی طرف اونکی آتی ہی پر ہو جاتی ہین پس بوجہ اوس رطوبت کی چوڑائی اون عضلون کی زیادہ ہو جاتی ہی اور لنبائی کم ہوتی ہی اس وجہ سی اعضا کھنچتی ہین اور ہیئت طبعی سی متغیر ہوتی ہین اور سبب دوسرا لقوہ کا استرخا ہی یعنی لٹکنا چہرہ کی ایک سمت کا ہی اور صورت اوسکی یہ ہی کہ پٹھے اور عضلے ایک جانب کے بسبب کسی رطوبت رقیق کی کہ دماغ سی اوترتے ہین تر اور آغشتہ اور سست ہو جاتی ہین اور راہین روح کی بند ہو جاتی ہین پس بوجہ اوسکی حرکت اوسطرف کی ضعف چہرہ کی اندامونکی سست ہو جاتی ہی اور اندام اوس سمت کے سب لٹکجاتی ہین لیکن لقوہ تشنجی اکثر عارض ہوتا ہی اور لقوہ استرخائی کمتر اور علاج دونون قسمونکا ایک ہی لیکن طبیب کو چاہیی کہ دونوںمین جو کچھہ فرق ہی بخوبی دریافت کری اور وہ یہ ہی کہ جالینوس لکھتا ہی کہ ایک درز ہی جو درمیان کام کے گذری ہی اور جدائی چہرہ کی سب ہڈیون کی اوس سے ہی اور اندرون دہن کے ایک جھلی تنگ پوشیدہ ہی اور یہ درز اوس جھلی سی پیوستہ ہی پس جسوقت لقوہ استرخائی ظاہر ہوتا ہی تو جس شق مین کہ استرخا ہوتا ہے

تالو کی جھلی اوسی جانب کی لٹکی ہوئی اور رطوبت سی بہری ہوئی معلوم ہوتی ہی اور رنگ بھی اوسی طرف کا بدلا ہوا دکھائی
دیتا ہی اور دوسری آدہی شق چہرہ کی سالم بحالت اصلی رہتی ہی اور طریق اوسکی دیکھنی کا یہ ہی کہ طبیب انگلی زبان پر بیمار کے
رکھی تاکہ زبان اوسکی اندر کیطرف سکڑے پھر تالو دیکھی اگر کسی طرف مین چہرہ کی جھلی سی استرخا پاوی تو حکم کری کہ لقوہ استرخائی
ہی اور اگر جھلی حالت اصلی پر دیکھی اور اور اعراض جو لقوہ تشنجی مین ہوتے ہین مانند طرنجیدگی پوست پیشانی اور سواے
اوسکی ظاہر ہون حکم کری کہ لقوہ تشنجی ہی اور سبب تیسر القوہ کا غلبہ خشکی ہی اور یہ نوع گرم بیماریون کے اخیر مین اور محرقہ
تپون کی آخر مین او نزدیک موت کی عارض ہوتی ہی اور بعد استفراغات مفرط کی بھی اکثر ہوتی ہی اور سبب اوسکا فنا ہونا
رطوبت اصلی کا ہی اور وہ قسم لقوہ کی جو بعد تپون محرقہ کی ہوتی ہی سبب اوسکا فنا ہونا رطوبت اور سوختہ اور بریان
ہونا دماغ اور حرام مغز اور پٹھون کا ہی اور سبب چوتھا سبب مشترک ہی کبھی لقوہ پیدا کرتا ہی اور کبھی فالج اور وہ
خناق ہی اور سبب خناق کا ورم قبول کرنا گردن کی عضلہ کا ہی اور ممکن ہے کہ عضلہ گردن عضلہای روی کے اوتار کو
کھینچی اور لقوہ ظاہر لاوی اسلیے کہ بعضی اوتار چہرہ کی عضلون کے چنبر گردن سی اوگی ہین اور بعضی سر استخوان سینہ سے اور
بعضی سر کتف سی چنانچہ عضلونکی تشریح مین مفصل لکھا گیا ہی اور یہ لقوہ ہونٹھون پر ظاہر ہوتا ہی اور اسباب اس امر کی
کہ اس طرح کا لقوہ ہونٹھون پر تنہا ہوتا ہی تشریح سی معلوم ہوگا اور جو ورم کہ سبب فالج کا ہی کیفیت اوسکی یہ ہی کہ سبب
ورم عضلہ گردن کے سوراخ اور راستی پٹھون کی بند ہو جاتی ہین اور راہ قوت حس و حرکت کی اوترنے کی رک جاتی ہے
اور ہاتھہ سن اور مفلوج ہو جاتا ہی اسلیے کہ پٹھی ہاتھہ کی مہرہ گردن سی باہر نکلی ہین محمد زکریا لکھتا ہی کہ اکثر لقوہ والون کو
مینی دیکھا ہی کہ اونکو فالج ہوگیا تھا اور فالج بھی اوسی طرف پڑا تھا کہ جس سمت کو کجی تھی یہ دلیل قوی ہے اس بات پر کہ لقوہ
اوسی شق مین ہوتا ہی کہ جو طرف کج ہوتی ہی نہ اوس شق مین ہوتا ہی کہ جو طرف سیدہی ہوتی ہی اور نیز وہ لکھتا ہے کہ
مینی دو شخصونکو بچشم خود دیکھا ہی کہ اون دونون نی ایکدن حجامت کی تھی اور دونون نی حجامت کرنی سی پہلے مرغ
کی انڈی کھائی تھی فوراً لقوہ مین مبتلا ہوگئی ایک بوڑھا تھا اور دوسرا جوان اور نیز وہ کہتا ہی کہ ایک آدمی نی حجامت کی
اور اوسپر پھونک کی تکلیف اوٹھائی اوسکو علت لقوہ کی ہوگئی اور چہرہ اور دہن اوسکا کج ہوا اور بجز اوسکی اور کچھ
نہ تھا کہ وہ آدمی ایک آنکھہ نہین بند کر سکتا تھا اور دوسری آنکھہ بند کرسکتا تھا مگر بدشواری اور جسوقت کہ وہ پانی پیتا تو
موںھہ سی اوسکی نکل جاتا تھا اور سبب کج نہونی موںھہ کا یہ تھا کہ علت دونون جانب مین تھی اور نیز وہ کہتا ہی کہ بہت
آدمیونکو مینی دیکھا ہی کہ اول اونکو لقوہ ہوا اور پھر سکتہ مین مبتلا ہوگئی اور پھر وہ کہتا ہی کہ اکثر اوقات صاحب لقوہ
چار روز کی عرصہ مین ہلاک ہو جاتا ہی اور جبکہ چودہ دن سی گذر جاتا ہی تو سکتہ کی خطر سی نکل جاتا ہی اور جو لقوہ کہ دو مہینے مین
زائل نہین ہوتا ہی وہ بہت طول کھینچتا ہی اور جو لقوہ کہ چھ مہینہ کی مدت کھینچتا ہی زائل ہونا اوسکا نہایت دشوار ہوتا ہے

نشانیان لقوہ کی صاحب لقوہ پانی موںھہ سی راست نہین نکال سکتا ہی یعنی سیدہی کلی نہین کرسکتا ہی اور

ہوا بھی موںھہ سی راست نہین نکال سکتا ہی یعنی پہونک بھی سیدہی نہین مار سکتا ہی خلاصہ یہ کہ کلی اور پہونک ایکطرف سے باہر نکلتی ہی اور نشانی خاص لقوہ تشنجی کی یہ ہی کہ حواس بحال خود رہتی ہین یعنی حواس مین کندی نہین ظاہر ہوتی ہے اور کھال موںھہ کی عضلہ کی سخت ہو جاتی ہی اور پوست پیشانی اوس شق کا کہ جو علیل ہی سخت اور طرنجیدہ یعنے تنا ہوا اور کہو کہچا ہوتا ہی اس طور سے کہ خطوط اور شکنج پیشانی اوس شق کا ناپیدا ہوتا ہی اور پوست اور نواحی گردن مین شکنج ظاہر ہوتا ہے اور پانی حلق سی بہت کم آتا ہی اور درد سر اسطرح کی لقوہ مین بہت ہوتا ہے اور نشانی خاص لقوہ استرخائی کی یہ ہے کہ حواس اوسمین کند اور مکدر ہوتی ہین اور عضلے اوس طرف کی تنے نہین ہوتی ہین بلکہ نرم ہوتی ہین اور نیچے کی پلک اوس طرف کی آنکھ کی بہت جہک جاتی ہی اسطور سے کہ اوپر کی پلک اوس تک نہین پہونچ سکتی ہی اور جہلی تالو کی نیچے لٹکی ہوتی ہی اور آنسو اوس شق کی آنکھ سی جاری رہتی ہین اور موںھہ مین پانی نہین تہم سکتا ہے اور دہن نیچے لٹکا ہوا اور ضعیف الحرکت ہوتا ہی اور وہ نشانیان کہ جنکی وجہ سی معلوم ہووی کہ آفت کونسی جانب مین ہی اون مین سی ایک یہ ہی کہ اگر اوس جانب کو کہ جسمین علت ہی ہاتھہ سے کہینچین تو سمت دوسری بی تکلف سیدہی ہو جاویگی اور شکل اور ہیئت اوسکی طبعی ہو جاویگی و لیکن نشان ظاہر ہونی لقوہ کا یہ ہے کہ اول اول چہرہ کی ہڈیون مین کچہہ درد محسوس ہوگا اور حس چہرہ کی پوست کی کم ہو جاویگی اور ایکطرف نیمہ رو کے مین اختلاج بہت ہوگا یعنے نصف چہرہ بہت پہڑکیگا **علاج** احتیاط یہ ہی کہ جب تک چار دن یا سات دن نہ گذر لیوین سواے ماء الاصول کے کہ سکنجبین بزوری یا عسلی یا گلقند مین شامل کیا ہو اور کچہہ نہ دیوین اور کسیطرح مواد کو نہ چہیڑین لیکن اگر طبع خشک ہو تو دوسرے دن حقنہ نرم سے طبع اوسکی کہولین اور جو لقوہ مین نشانیان مقدمہ فالج یا مقدمہ سکتہ کے ظاہر ہوں تو حقنہ تیز یا مسہل قوی سی تنقیہ کرین اور ہفتہ اول مین غذائین لطیف کرنے والیان جو خشکی اور تری مین معتدل ہون دینی چاہیین جیسے نخود آب ساتھہ روغن زیتون کی اور وہ چیز جو رطوبت کو گرم کرے اور تحلیل کرے مانند شہد کی دینی چاہیے اور جب تک مدت ایک ہفتہ کی اور کمتر چار دن نہ گذر لیوین کسیطرح کا تنقیہ قوی نہ کرنا چاہیے اور جو معالجات کہ لقوہ سے مخصوص ہین جیسے غرغرہ اور چہینک لانا کچہہ نکرنا چاہیین اسلیے کہ غرغرہ اور چہینک اور طرف کے مواد کو موضع علت کی طرف کہینچ لاتی ہی اور اوس مقام کے مواد کو بھی جو خام ہوتا ہی دفع نہین کر سکتی ہی اور اسیطرح سب دوائین بھی ابتداے لقوہ مین نہایت مضرت پہونچاتی ہین اسوجہ سے کہ جو مواد لطیف ہوتا ہے اوسکو تحلیل کرتی ہین اور باقی کو غلیظ اور دشوار گذار چہوڑتی ہین کہ پہر دفعیہ اوسکا نہایت دشوار اور مشکل ہوتا ہے پس اولی اور مناسب یہ ہے کہ صبر کرین یہان تک کہ جو مواد مقام علت کیطرف مائل ہے قرار اختیار کرے اور اس اثنا مین سواے اسکے مشغول ہونا چاہیے کہ مواد مدد نپاوی اور قوت قائم رہے اور جب تک چالیس روز نہ گذر جاوین سعوط استعمال نکرین اور تدبیر صواب یہ ہے کہ جب چار دن گذرین پانچوین روز ساڑہی چار ماشہ ایارج فیقرا بسبیل شبیار کے کہلاوین اور بعد ایکدفعہ کے حقنہ تیز سے مواد کو پاک کرین **صفت حقنہ** سوسن بابونہ دونا مرزنجوش [illegible] اکلیل الملک تخم کسوم کی بیج میتہی السی برگ چقندر بہوسی گیہون کی انجیر خشک اندراین کے پہل کا گودہ تخم ارنڈ قنطوریون

باریک ہر ایک ایک مٹھی پرانا تیل زیتون کا دو تولہ دس ماشہ شہد خالص آبگامہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ تخم ارنڈی اور کسوم کی بیجون کو کچلین اور سبکو پکا کر چھانین **صفت حقنہ دیگر سبکتر** سونف ویسی سار ہر سترہ ماشہ تلی یعنی سداب اور سووہ ہر ایک ایک دستہ سبکو پکائین حسب دستور اور صاف کرین اور پاو سیر اوس پانی سے لیکر ساتھ دو تولہ دس ماشہ روغن سداب کی حقنہ کرین اور لقوہ والی کو ایسی مکان مین بٹھاوین کہ جو بہت روشن نہووی بلکہ اوسمین کچھہ اندھیرا بھی ہوا اور اوسکو حکم دین کہ آئینہ چینی مین موںھہ اپنا دیکھی اور حاصل اس عمل کا یہ ہی کہ آئینہ چینی بہت روشن نہین ہوتا ہی اور مقام تاریک مین اوسکو تکلیف کرنی چاہیے یہانتک کہ اوس اندھیری مکانمین اوس آئینہ غیر روشن مین شکل اوسکی نظر آوی اور بہ تکلف دیکھنی سی ہیئت اعضای چہرہ کی سیدہی ہو جائے اور اوسکو چاہیے کہ ہمیشہ جائیفل موںھہ مین اپنے رکھی کہ نہایت مفید ہوگا اور اون معالجات کو جو ہندوستان کی طبیبون نی آزمایا ہی اور منفعت اونکی بہت دیکھی ہی یہ ہین کہ گوشت جنگلی جانورون مانند لومڑی اور گورخر اور کفتار اور پہاڑی گای کا پکاوین پھر اودھیڑ کر اور ہڈی سی جدا کرکے کوٹین اور روغن زیتون مین ملاکر سر اور گردن اور کلہ پر اوسکو کھین اور گوشت ہرن کا اس معالجہ مین ایسا سودمند نہین ہی جیسا اون جانورونکا گوشت جو اوپر ہو چکی ہین اور لقوہ والی کو چاہیے کہ ہمیشہ موںھہ اپنا سرکہ سی دہویا کری اور خوب بالخصوص ابرو اور پیشانی کو اور اگر سرکہ مین لطیف کنندہ چیزین مانند حاشا اور زوفا اور صعتر اور پودینہ جنگلی پکائین تو خیلی مناسب ہوگا اور ایسا سرکہ ناک مین بھی کھینچنا بھی مفید ہی ایسلیے کہ رطوبتون کو ناک کی راہ باہر نکالیگا اور جورائی کو سرکہ مین پیسین اور طلا کرین نافع ہوگی اور دودہ اور ہرا اسپند اور قیصوم یعنی نازبو اور سداب یعنی تلی پانی مین پکائین جہاؤ کی لکڑی کی آگ سی اور اوس کی انجرو پر سر جہکائین اور لقوہ تشنجی مین اول عضلونکو نرم کرنا چاہیے پھر مواد کی تحلیل کرنی مین مشغول ہونا چاہیے اور روغن بط کی چربی کا اور روغن مرغ کی چربی کا کنپٹیون پر اور گردن کے مہرون پر ملین یہ سب گوشت جو لکھی گئی ہین عضلونکو نرم کرتی ہین گردن کی پیچھے اور سر کے پیچھے رکھین اور واسطے آنکھ کے عضلونکی ایارج فیقرا اور تخم حنظل اور حب قوقایا سی دماغ کو پاک کرین اور وہ دوائین اور وہ ضماد جو مذکور ہوئے ہین سر کی پیچھے استعمال کرین محمد زکریا کہتا ہی کہ قرابادین قدیم مین اسطور سی لکھا ہی کہ صاحب لقوہ کو اندھیری مکانمین بٹھانا چاہیے کہ وہ کچھہ روشنی نہ دیکھنی پاوی اور رات دن مین کسی وقت اوس مکان تاریک سی اوسکو باہر نہ نکلنی دیوین اور بہت احتیاط رکھین کہ ہوا اوسکو نہ لگی اور کوئی تر میوہ اور گوشت کسی جانور کا نہ کھلائین اور ہر صبحکو حکم دین کہ وہ ناشتا غرغرہ کرے پھر کھانا کھا دی اور ہر ہفت روز مین ایک دن صبح کی وقت اوسکی ناک کی اندر جسطرف کہ وہ آنکھ نہین بند کر سکتا ہی اکیس قطرہ روغن اخروٹ یا روغن بن کی گرم کرکے ٹپکائین بتفاریق اور دوسری طرف چھہ قطرہ ٹپکائین پھر بابونہ اور صعتر اور جنگلی پودینہ آغا یہ سرلستہ مین ڈالکر پکائین اور وہ پانی کسی طشت مین بھرین اور سر بیمار کا اوسکی انجرون پر رکھین اور کمل اوسکی سر پر ڈالین کہ پسینہ آوی اور تامل کرین کہ پسینہ بہت آوی پھر پسینہ پاک کرین اور سر اور موںھہ اوسکا درشت کپڑے سی رگڑین کہ سرخ ہو جاوے پھر روغن اخروٹ یا روغن حبۃ الخضرا یعنی بن کا تیل گرم کرکے سر اور چہرہ اور کنپٹیون پر اور گردن کے پیچھے ملین اور الکیا جت

آسایش دیوین اور ہوا سے اوسکو ہمیشہ بچاوین پہر دوسری مرتبہ دوا آفتابہ کی طشت مین گرم گرم ڈالین اور سر اوسکا اوسکے
انجرون پر رکہین جسطور سے بیان ہو چکا پہر پسینہ پاک کرین اور وہی روغن ملین اور پہر ایکساعت چہوڑ دیوین اور پہر
یہی عمل کرین چنانچہ ایک دن مین دس مرتبہ یہ عمل کرین پہر ہر ہفت روز مین ایک دن اسطور سے بہپارا دیوین اگر ایک
مہینہ مین باوجود اس عمل کی اور ان سب تدبیرون بیمار اچہا نہووے تو یقین کرنا چاہیے کہ یہ صاحب القوہ علاج پزیر نہین ہے
اوسکے علاج مین ہرگز نہ مشغول ہونا چاہیے بالجملہ اس علت مین انجرون پر جوشاندہ بابونہ وغیرہ کی سر پر رکہنا اور وہ روغن جو
یاد کیا گیا ہے ٹپکانا خصوصًا جس روغن مین قوت جندبیدستر اور فرفیون اور عاقرقرحا کی شامل ہو خیلے نافع ہے مگر روغن
ناردین اس بیماری کےلیے سودمند نہین ہے اسلیے کہ وہ قابض ہے اور غالیہ اور روغن بان ملنا اور جانب علت کو باندہے
رکہنا نہایت نافع ہے محمد زکریا کہتا ہے کہ طعام القوہ واقو کا بند کرین کہ بدن اوسکا گرم ہووے اور رگین خالی ہو جائین اور سر
اور موسخہ آفتابہ کے انجرون پر جسطرح بیان گیا ہے رکہین اور روغن قسط یا روغن سداب یا بن کا تیل سر اور گردن پر ملین
گرم کرکے اور اگر تپ آوے کچہ خوف نہین ہے جالینوس کہتا ہے کہ پٹہے کی بیماریون مین جندبیدستر سب سے زیادہ نافع ہے اسلیے کہ کہانی
اور ملنے سے اثر کسی دوا کا اوس موضع پر ایسا نہین پہونچتا ہے کہ جیسے اوسکا پہونچتا ہے اور نیز وہ کہتا ہے کہ گول مرچ ہہتون کو گرم
کرتی ہے پس اوسکو پیسین کہ مثل غبار ہو جاے اور روغن کے ساتھہ طلا کرین اثر کسی دوا کا اس معالمہ مین اوسکی برابر
نہین ہے اور اعتماد اس علت کی علاج مین غرغرہ اور سعوط پر اکثر ہے اور سعوط اوس دوا کو کہتے ہین جو ناک مین ٹپکاوین اور
وہ دوا وہ ہین کہ جنسے ترکیب سعوطات کی کرین یہ ہین جندبیدستر فرفیون شحم حنظل عصارۂ قثاء الحمار کالی مرچ سونٹہ کندش
عرطنیثا خربق سفید جیلہنگ دونا مردا نوسادر کلونجی جو اکہار رائی خرزہرہ یعنے کنیر عاقرقرحا شونیز سکبینج بچہ جسکو وچ کہتے
ہین اور جاوشیر صفت سعوط کہ اس مرض والیکو بہت نافع ہے جندبیدستر شحم حنظل کالی مرچ کندش سبکو کوٹین اور
دونا مردا کی پانی مین گوندہین اور شیاف تیار کرکے حاجت کی وقت کام مین لائین اور پتہ کلنگ کا ناک مین ٹپکانا یا دودہ عورت
کا سودمند ہے اور پتہ چرہ کا اور پتہ کلنگ کا اور پتہ بہیڑیے کا اور پتہ شبوط یعنے مارماہی کا اور عصارہ شہدانہ کا اور عصارہ
دونا مردا کا اور عصارہ چقندر کا اور سکبینج پانی مین حل کیا ہوا اور روغن سوسن اور بمقدار ایک عدس فرفیون عورت کی دودہ
مین اگر گرمی ہو ہی ان سب مین سے جو کچہ موجود ہو ناک مین ٹپکاوین بہت مناسب ہے اور سات ماشہ دونا مردا کی پانی مین اگر
چار رتی ڈیرہ ماشہ سکبینج پیسین یا پونے دو ماشہ تیل زیتون کا اوس مین ملائین اور ناک مین ٹپکائین تو پانچ دن کی مدت مین یہ
مرض زائل ہو جائیگا اور اگر ان دواؤن سے دماغ کو کچہ الم پہونچے تو روغن بنفشہ اور شیر تازہ اور دودہ عورتون کا قدرے شکر
ڈالکر ناک مین ٹپکاوین اور مقدم سر پر رکہین اور خطمی اور سرکہ اور مرغ کی انڈے کی سفیدی باہم ملاکر القوہ واقو کے سر پر لگاوین اور
اس مرض گرم کرنا گردن کی مہرون اور جبڑے کی عضلون کا مفید ہے اور محجمہ ناری گردن کے پیچہے رکہنا مواد کو دماغ سے باہر نکالتا ہے
اور غسل کرنا حمام مین اوس پانی سے کہ نمک شور جس مین ڈالا ہو قائم مقام دریا کی پانی کے ہوگا اور معلوم کرین کہ جو لقوہ کہ

بائین طرف ہوتا ہی وہ بہت بڑا اور نہایت دشوار گذار ہوتا ہی اور باقی علاج مرض تشنج بلغمی سے تلاش کرنا چاہیے اور غذا نخود وا
دیوین اور پانی کی بدلے ماء العسل یعنی شہد کا پانی پلائین اور جائفل ہر دم موہنہ مین رکہین اور وج یعنی بچہ اور لونگ چبایا کرین

باب تیسرا خدر یعنی عضو کے سن ہو جانی مین ہی معلوم کرین کہ خدر لفظ عربی ہی معنے اوسکے باطل ہونی حس لمس کے
ہین اور عوام جو کوئی عضو زندہ ہو اور حس اوسکی جاتی رہی ہو اوسکو عضو خفتہ مشہور کرتی ہین یعنی کہتے ہین کہ یہ عضو سو گیا ہی
اور یہ علت اون اعضا مین پڑتی ہی کہ جو آلہ حس و حرکت کی ہین اور پہلے حس عضو کی یا ناقص ہوتی ہی یا باطل اور حرکت
بھی احوال طبعی سی پہر جاتی ہی اسلیے کہ جب منفذ حس کا بند ہو جاتا ہی ممکن ہے کہ منفذ یعنی گذرگاہ حرکت کی قوت کی بھی بند
ہو جاے ولیکن جبکہ سبب ضعیف ہوتا ہی تو حرکت احوال اپنی سے نہین پہرتی ہے اسلیے کہ پٹھے جو آلہ حس کے ہین اور ہین اور
وہ پٹھے کہ جنسے حرکت اعضا کی ہوتی ہے اور ہین اور جس جگہہ کہ سبب قوی ہوتا ہی تو بسبب ہو جانی منفذ قوت حس کے
منفذ قوت حرکت کا بھی بند ہو جاتا ہے اور اسباب خدر مرض خدر کی سات ہین ایک یہ کہ آدمی کوئی ایسی دوا کہاوے
جو روح کو ضعیف اور غلیظ کر دیوے مانند افیون کی دوسرا یہ کہ خارج سی سردی بافراط کسی عضو پر پہونچے اور اوسکے مزاج کو
تباہ کرے تیسرے یہ کہ کوئی جانور کہ جسکا مزاج سرد ہو ہو کاٹے جیسے بچہو کہ زخم اوسکا حس کے پٹھے پر پہونچے حس اوسکی باطل ہو جاے
اور خاصیت ماہی رعادہ کی بھی اسی نوع سی ہے اور وہ ایک مچھلی ہے کہ جو کوئی اوسکو پکڑتا ہے حس اوسکے ہاتھ کے باطل ہو جاتی ہی
اور تجربہ کرنیوالی کہتی ہین کہ جسوقت وہ مچھلی جال مین پہنسنی ہی اوسی وقت ہاتھ ماہی گیر کا سن ہو جاتا ہی کہ ڈور جال کی
تھام نہین سکتا ہی اور سبب چوتھا خدر کا خلط غلیظ ہی کہ کسی عضو مین غالب ہوتی ہی اور اکثر حالات مین بلغم ہوتا ہی یا خون
اور سودا کمتر ہوتا ہی اور صفرا اسی سودا سی ہوتا ہی اور سبب پانچوان یہ ہی کہ کوئی پٹھا دبجاے اور مڑ جاے یا لپٹجاے جیسے کوئی
شخص پاؤن پر زور دیکی بہت دیر سے بیٹھا ہو وہ جب چاہے کہ اوٹھے پاؤن اوسکا سو جائیگا اور جو مرض خدر کہ بسبب ٹوٹنے
یا اوکھڑنے اور بندہنی عضو کے عارض ہو اسی قبیل سی ہے اور جو کہ ضربہ اور سقطہ سی ہو وہ بھی اسی نوع سی ہے چھٹے یہ کہ خشکی
غلبہ کرے اور اوسکے سبب سے اجزا پٹھون کی مجتمع ہون اور جالینوس کہتا ہی کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ صاحب مزاج خشک کوئی
گرم دوا کہاوی اور خشکی غالب ہو اور بوجہ اوسکے اونگلیون کے پورے سن ہو جائین اور وہ خدر اور اعضا تک بھی پہونچے
اور جو خدر کہ محرقہ تپون مین بسبب تحلیل رطوبات اصلی اور غلبہ خشکی کی ہاتھ پاؤن مین ظاہر ہوتا ہی وہ بھی اسی نوع سے
ہی سبب ساتوان خدر کا یہ ہی کہ قوت حیوانی ضعیف ہو جاے اور بسبب اوسکی حس ہاتھ پاؤن کی ناقص ہووے چنانچہ کیفیت
حالت غشی مین اور قریب مرگ کی ظاہر ہوتی ہے **نشانیان** جسوقت کہ سبب خدر کا امتلا ہو اور مواد اندر دماغ کے
ہو تو حس و حرکت سارے جسم کی باطل ہو جائیگی اور اوسی دن بیمار ہلاک ہو گا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مواد یا کوئی
اور سبب اندر نخاع کی یعنے حرام مغز مین ظاہر ہو گا تو نقصان حس و حرکت کا باندازہ سبب تمام جسم مین یا نصف بدن مین ظاہر ہو گا
اور حس چہرہ کی اندامون کی صحیح اور سالم رہیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سبب اوسکا نخاع مین ہوتا ہی اوس ٹھہ کی شاخون سے جو ایک

مہرو سے باہر آتا ہی گردن کی مہرون یا پشت کی مہرون سے اور پہر آفت ایک اوس عضو مین جو اوس ایک پٹھی سے پیوستہ ہی ظاہر ہوتی ہے
اور جاننا چاہیے کہ خدر یعنی جبکہ مستحکم ہو جاتا ہی تو مرض فالج کی ساتھہ انجام اوسکا ہوتا ہی اور بسا اوقات خدر مقدمہ فالج کا ہوتا ہی یا مقدمہ
مرگی یا مقدمہ سکتہ یا تشنج کا اور جسوقت کہ خدر کسی عضو مین ظاہر ہووے اور وہ تنقیہ سے نہ دور ہووے اور بعد خدر کے مرض دوار عارض ہو تو
خوف سکتہ ہو جانی کا ہوگا اور کبھی ذات الجنب اور ذات الریہ اور سرسام سرد اور مرض خدر اور استرخا کیطرف پہر جاتا ہے اور جس جگہہ
کہ سبب خدر کا کثرت خون غلیظ کی ہو تو نشانیان خون کی سب ظاہر ہونگی اور بیمار کو نیند بہت آویگی اور رگین پر ہونگی علاج جس جگہہ
کہ نشان خون کی بہت ظاہر ہون تو فصد کہولین اور خاطر خواہ خون نکالین اور خون بڑہانیوالی غذاؤن سے بیمار کو روکین اور جس جگہہ کہ
نشانیان بلغم کی بخوبی ظاہر ہون تو علاج اوسکا مثل علاج رعشہ اور فالج سے کرین اور جس جگہہ کہ نشانیان خشکی کی بہت ظاہر ہون
تو تری پہیرلانی کیطرف مشغول ہووین چنانچہ سب تدبیرین اوسکی علاج تپ دق مین بیان ہو چکین ہین کہ جس جگہہ کہ سبب خدر کا
کسی شاخ مین ہو پٹھون کی شاخون سے تو علاج مین اوس مقام کے مشغول ہووین اور پرہیز اور موافق تدبیرون سے غافل نرہین
اور بعد تنقیہ کے دوائین گرم کنندہ اوس مقام پر لگائین اور منجملہ موافق داؤن کی روغن قسط اور روغن فرفیون ہی بالجملہ جو
چیز کہ پٹھے کو گرم کرے اسباب مین نافع ہی اور باقی علاج باب علاج رعشہ اور فالج سے ڈہونڈنا چاہیے

باب چوتھا رعشہ مین

معلوم کرین کہ رعشہ لرزنا اعضا کا ہی اور یہ ایک علت ہی کہ اون اعضا مین عارض ہوتی ہی جو آلہ حرکت کی ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے
کہ جسوقت آدمی چاہی کہ اپنی ہاتھہ کو ہلاوے اور کوئی کام کرنا چاہی تو حرکت دوسری نکر سکیگا اور اختیار اوسکا ساتھہ حرکت اختیاری کے
شامل ہوگا اور منفعت حرکت اختیاری کی ناقص ہو جائیگی اور اسیطرح جسوقت چاہی کہ حرکت سے باز رہے تو حرکت غیر اختیاری ساتھہ
سکون اختیاری کی شامل ہوگی اور دونون سے رعشہ پیدا ہوگا اور سبب کلی اس علت کی ہین تین ایک ضعیفی قوت محرکہ کی
دوسرے ضعیفی آلہ حرکت کی تیسرے ضعیفی دونون کی ایک جا لیکن وہ رعشہ جو بسبب ضعیفی قوت محرکہ کے عارض ہوتا ہی دو طرح پر ہے
ایک قسم رعشہ کی یہ ہی کہ بیمار آدمیون کو بعد بیماری کے عارض ہوتی ہی اور اون لوگون کو کہ جو جماع بہت کرین خصوصاً پیٹ بہرے
ہوئے پر دوسرے یہ کہ ہیبت سے کسی بادشاہ کی یا خوف سے کار عظیم یا دیکھنے سے نیچے کیطرف مقام بلند پر سے اور چلنے سے دیوارون کی منڈیر پر
یا بہت خوشی سے یا سخت غصہ سے دل آدمی کا ٹوٹتا ہی اور اعضا کانپتے ہین اور جو رعشہ کہ بسبب ضعف آلہ حرکت کی ہوتا ہی تین طرح
پر ہے ایک یہ کہ پٹھے کچہہ سست ہو جاتی ہین جیسی کہ دربدری مستی سے اور شراب بہت پینے اور بہت ٹھنڈا پانی پینے سے اعضا کانپتے ہین
دوسرے یہ کہ امتلا سے اور کھانا نہ ہضم ہونے اور ریاضت نکرنے سے کسی پٹھے مین سدہ پڑتا ہی اور قوت اوس مین بدشواری گذر
کر سکتی ہے اور جبکہ مواد سدہ کا بہت گاڑہا اور نہایت لزج ہوتا ہے تو سدہ قوی پڑتا ہے اور قوت کسیطرح گذر نہین پاتی ہے
تیسرے یہ کہ خشکی غلبہ کرتی ہی اور پٹھے حرکت کیوقت جیسی کہ چاہیے تابعداری نہین کرتے ہین اور جو رعشہ کہ بسبب ضعف قوت
اور ضعف آلہ کے عارض ہوتا ہی وہ ایسا ہی کہ پٹھا اسباب داخلیہ یا خارجیہ سے ایذا پاتا ہے اسباب خارجیہ مانند سردی یا گرمی کی ہی پٹھے پر پہنچے
یا کوئی جانور زہرناک کاٹے یا کوئی زخم پہونچے یا حرارت سوزانندہ اثر کرے اور اسباب داخلیہ مانند کسی خلط کی کہ نہایت یا نہایت

گرم ہو کسی مقام پر جمع ہوا اور پٹھے کو ایذا دیوے پس ان اسباب سے کہ قوت اور نیز آلہ حرکت مین ضعف پیدا ہووے اور معلوم کرین کہ رعشہ ہاتھون مین اکثر ہوتا ہی یا سر مین اور اعضاے دیگر مین کمتر ہوتا ہی اور اسباب اوسکی جو ہاتھون مین اکثر ہوتا ہی تین ہین ایک یہ کہ جسوقت طبیعت رعشہ کی مواد کو سر سے دفع کرتی ہی تو وہ مواد اوس عضو پر جو نزدیک زیادہ ہی بہت گرتا ہی دوسرے یہ کہ طبیعت حرام مغز کی حمایت کرتی ہی اور مواد کو اوسطرف سے باز رکھتی ہے اور شاخ پٹھون کی بھی جو حرام مغز سے اوگا ہے تیسرے یہ کہ قوت محرکہ جو نیچے کے اعضا کو حرکت مین لاتی ہی وہ قوی زیادہ ہے محرکہ اعضاے برتر سے اسلیے کہ نیچے کے اعضا بھاری ہین اور بوجھ کہینچنے والی تمام جسم کی ہین اور جو کہ قوت محرکہ اون کی نہایت قوی ہوتی ہی اسلیے ہر ایک سبب سے آفت نہین قبول کرتی ہی اور ساتھ اون سببون کے جو نہایت ضعیف ہوتی ہین مقابلہ کرتی ہی اور اگرچہ اوسکے آلہ مین کوئی ضعف ہوتا ہی لیکن بسبب یادتی قوت کی جو اوس جگہہ ہے اوسکو حرکت مین لاتی ہی اور جو رعشہ کہ بائین طرف ہوتا ہی علاج اوسکا نہایت دشوار ہوتا ہی اور جو رعشہ کہ بوڑہے آدمیون کو ہوتا ہے ہرگز علاج نہین قبول کرتا ہی **علاج** سب رعشہ کی قسمون مین بھونک اور پیاس اور ریاضت اور تنقیہ رطوبت کا سودمند ہی سوا ہی ایک قسم کی جو بسبب خشکی اور تابعداری نکرنی پٹھون کی ہوتی ہے اور دریا کی پانی اور گندہک کی کان کی پانی اور ہرتال کی کان کی پانی اور جوا کھار کی کان کی پانی اور مانند اوسکے مین بیٹھنا نہایت موافق ہی اور جو رعشہ کہ شراب بہت پینے سے عارض ہوتا ہی علاج مناسب اوسکا یہ ہی کہ ایکبار شراب پینے سے دست بردار ہووین اور روغن گل یا روغن مورد قدری سرکہ ملا کر سر پر ملین اور ایسی غذائین کھلا ہین جو خون کو گاڑہا کرتی ہین جیسے کرنب اور مسور اور مانند انکے اور مغز خرگوش بھونکر کھلانا رعشہ والہ کو خیلے مفید ہی اور واسطے رعشہ سر کے جو کچھہ کہ تجربہ کیا گیا ہی یہ ہی کہ ساڑہے تین ماشہ اسطوخودوس ہمراہ ساڑہی تین ماشہ ایارج فیقرا کی گولی بنا کر دیوین اور اگر سات ماشہ اسطوخودوس بدون ایارج فیقرا کی شہد کے پانی مین ملا کر دیوین تو بہت مفید ہوگا اور ہر بیس دن مین ساڑہی تین ماشہ سوا پانچ ماشہ تک بحسب قوت حب قوقایا دینی موافق ہے اور جو رعشہ کہ بہت طول کھینچے یعنی بہت مدت تک ہی تو جند بیدستر شہد کے پانی کے ساتھہ کھلائین اور اس مرض کی پیدا ہونیکے اسباب سے بہت فصدین کھولنا ہی اور بہت ٹھنڈا پانی پینا اور پانیون سے مینہ کا پانی رعشہ مین کم مضرت کرتا ہی اور باقی علاج اوسکا باب علاج فالج اور لقوہ سے ڈھونڈنا چاہیے محمد ذکریا لکھتا ہی کہ جسوقت درد سر والہ کا سر ہلتا اور لرزتا دیکھین تو معلوم کرین کہ اوسکے دماغ مین کسی قسم کا ورم ہی

باب پانچوان فالج کی بیان مین ہے

فالج مطلق استرخا کو کہتی ہین یعنی سست ہونا عضلون اور اونکی وترونکا اور بیکار ہونا اوس اندام کا کہ جسکی حرکت بسبب اون عضلون کی ہے اور فالج لفظ عربی ہی کیونکہ فلج تنصیف کو کہتی ہین اور فالج ایک حالت ہی کہ نصف مین کسی چیز کے ظاہر ہوا اور جانب نصف دوسرے سالم ہو پس نام اس علت کا اسی معنے سے استخراج کیا ہی اور اسی سبب سے فالج نصف بدن کی سستی کو کہتے سر سے پاون تک لیکن جاننا چاہیے کہ کبھی فالج گردن سے شروع ہوتا ہی اور گردن کی تلے سے نصف بدن طول مین مفلوج ہو جاتا ہی اور سر اور اندام چہرہ کی صحیح سالم رہتے ہین

اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نصف بدن سر پاؤن تک مفلوج ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دونو طرفین بدن کی مفلوج ہو جاتی ہین مگر سر اور
اور اندام چہرہ کی صحیح اور سالم ہوتے ہین اور اگر فالج عام ہو اور سر اور چہرہ کے اعضا بھی مفلوج ہو جائین سکتہ ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک
اونگلی مفلوج ہوتی ہے اور سب اعضا صحیح اور سالم ہوتے ہین پس اسجگہ سے معلوم کرنا چاہیے کہ معنے فالج کے طبیبون کے نزدیک سستی اور بیکاری
اعضا کی اور سبب کلی اس علت کے دو ہین ایک یہ کہ قوت حساسہ اور محرکہ پٹھون اور عضلاون کے اندر کہ آلہ اوسکے ہین نفوذ نہین
پاتی ہے بسبب کسی سدہ کے جو اونمین پڑا ہوا ہو یا بسبب قطع ہونے پٹھے کے دوسرے یہ کہ اگرچہ سدہ مانع النفوذ نہو یا مطلق سدہ نہو
اور قوتین مذکورہ بدستور گذر کرتی ہون لیکن بعضے اعضا اون قوتون کا اثر منفعل نہو وین یعنے تابعداری اون کی جیسے
کہ چاہیے نکرین اور اون کو قبول نکر سکین بسبب واقع ہونے فساد کے مزاج مین اون اعضا کے اور سبب فساد اور تباہی کا یا گرمی ہے
یا سردی یا تری ہے یا خشکی لیکن اکثر حالات مین گرمی حس و حرکت کو باز نہین رکھتی ہے اور اسیطرح خشکی چنانچہ صاحب
تپ دق کا حال گواہی دیتا ہے کہ باوجود نہایت کے گرمی اور خشکی کے اوسکے اعضا کی حس و حرکت قائم رہتی ہے اور مزاج سرد اور تر حس
و حرکت کو باز رکھتا ہے اسلیے کہ سردی ضد مزاج روح کی ہے کہ گرم ہے روح کو کثیف کرتی ہے لیکن وہ فالج کہ بسبب اوسکا سردی
سادہ ہو اکثر ایک عضو مین پڑتا ہے عام نہین ہوتا ہے اور علاج اوسکا آسان ہے ساتھ ادویات اور گرم روغنون کے دور ہو جاتا ہے اور
تری آلات کو آغشتہ کرتی ہے اور لیفون اور پٹھون کو ڈھیلا کرتی ہے اور گوہر روح کو غلیظ اور کثیف کرتی ہے اور قوتون کو اوس
طرف پٹھون اور عضلاون کے باز رکھتی ہے اور مزاج کو مستعد قبول سردی کا کرتی ہے کہ ضد مزاج روح کے ہے پس معلوم ہوا کہ سبب
فالج کا جو ایک شق مین بدن کے یا بیشتر اعضا مین پڑے سدہ ہے یا ٹوٹنا اور کٹنا پٹھون کا لیکن اسباب سدہ کے پانچ ہین ایک
یہ کہ کسی عضو کو باندہین اور مسام پٹھون کے کہ راہین پہنچنے اور ترشح قوت حساسہ کی ہین بند ہو جائین تو بسبب اوسکے
وہ عضو بے حس و حرکت یعنے بیخبر ہوگا اور یہ سدہ عارضی ہوتا ہے کہ جب اوس بند کو کھولین سدہ دور ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ
کوئی رطوبت غلیظ اور لزج پٹھون کے اندر جمع ہوتی ہے اور منفذ قوتون کے اوس رطوبت سے بند ہو جاتے ہین تیسرے یہ کہ کسی عضو
مین ورم ظاہر ہو اور ورم مواد کا قوتون کے راستون کو بند کر دیوے چوتھے یہ کہ جو پر کسی پٹھے کے کوئی زخم یا کوئی صدمہ پہنچے
اور بوجہ اوسکے پٹھا دبجاے اور کچلجاے اور راہین قوتون کی بند ہو جائین پانچوین یہ کہ کوئی مہرہ گردن کے مہرون یا پشت
کے مہرون سے داہنے طرف یا بائین طرف میل کرے اور اپنی جگہہ سے ہٹجاے اور وہ پٹھا جو حرام مغز سے اوگا ہے بیچمین دونون مہرون
کے دبجاے اور کچلجاے اور بسبب اوسکے راستہ قوت کا بند ہو جاوے لیکن جاننا چاہیے کہ اگر مہرے داہنے یا بائین میل کرین تو سبب
بند ہونے قوت حساسہ کے راستہ کا دبنا پٹھے کا ہوگا اسلیے کہ وہ سوراخ جو منفذ پٹھے کا ہے مہرے کے پہلو پر ہے پس و پیش نہین ہے
پس جبکہ مہرہ اوس جانب مائل ہوگا تو وہ پٹھا جو حرام مغز سے اوگا ہے دبیگا اور کچلجائیگا اور بالضرور منفذ بند ہوگا و
لیکن وہ فالج جو بسبب ٹوٹنے اور کٹنے پٹھون کے عارض ہوتا ہے کیفیت اوسکی یہ ہے کہ اگر پٹھا لنبائو مین ٹوٹ جاے یا کٹے تو قوت
حس و حرکت کی باطل نہوگی اور اگر چوڑائو مین ٹوٹ جاے یا کٹ جاے تو راہ دونو قوتون کی کٹ جائیگی اور جاننا چاہیے کہ پہلی کتاب

مین دماغ کی تشریح مین بیان ہوچکا ہی کہ دماغ سر کی آگی سے سر کے پیچھے تک طول مین دو حصہ پر مخلوق ہوا ہی اور جھلیان اوس
سے بیچ مین ہر ایک حصہ کی جدا ہین اور دونون حصے مماس یکدگر ہین یعنی ایک حصہ دوسرے حصہ کو چھو جانے والا ہے اسیطرح
نخاع یعنی حرام مغز بھی مانند دماغ کے دو حصہ رکھتا ہی اسلیے کہ دماغ سے دونون حصون سے اگا ہی لیکن جدائی دونون حصون کی
ایک دوسرے سے محسوس نہین ہے اور جو کہ حرام مغز کے دو حصہ ہین اسلیے ممکن ہے کہ وہ فضلہ جو دماغ سے اوترتا ہی ایک حصہ کے
اندر اوترے واسطے دو کام کے ایک یہ کہ ہر ایک حصہ دماغ کا فضلہ اپنا اوس طرف پہنچاتا ہے جو اوس سے اوگا ہی دوسرے یہ کہ ہمیشہ
بحکم جناب باری عز اسمہ مصلحت تمام جسم کی نگاہ رکھتا ہی اور جسوقت کہ قوی ہوتا ہی تو فضلہ کو ایک شق سے بدن کی باز رکھتا
ہی کہ علت تمام بدن مین نہین ہو جاتی پس سبب عارض ہونے فالج کا نیم بدن مین ہے اور اس بیان سے معلوم ہوا کہ فالج کا
مواد نیمہ دماغ مین ہوتا ہی اور بعض اوس مواد سے جو نصف نخاع یعنی حرام مغز کی ایک شق مین اوترتا ہے تو مرض فالج کا تمام
جسم کی ایک شق مین ہوتا ہی اور چہرہ اور آنکھون مین بھی ہوتا ہی اور جسوقت کہ مواد دماغ سے اوترتا ہے اور حرام مغز کی جڑ
مین پڑتا ہی تو اندام چہرہ کی صحیح اور سالم رہتے ہین اور باقی نصف بدن کا مفلوج ہوتا اور ممکن ہے کہ کمال چہرہ کی سن ہو جاوے اسلیے کہ
پٹھا چہرہ کے حس کا حرام مغز سے اوگا ہی اور گردن کے مہرہ سے باہر نکلے اور پھیلتا ہی کہ اکثر ایسا ہوتا ہی بسبب شدت غصہ یا بسبب
کسی خوف اور کسیطرح کے رنج یا بسبب شادی اور لذت عظیم یا بسبب کسی حرکت قوی کے کہ یکایک بے اختیار اتفاق پڑے وہ رطوبت
فضلی جو اندر بدن کے ہے اطراف کی جانب یعنی ہاتھ پانؤن کی اوپر اوترا وے اور کوئی عضو مفلوج ہو جاوے اور اگر یہ فضلہ کسی
منفذ کشادہ کی اندر پہنچے اور پٹھے سالم و درست ہون تو وجع المفاصل پیدا کریگا اور ممکن ہے کہ علت فالج مین حس عضو مفلوج کی صحیح اور سالم
ہووے اور قوت حرکت کی باطل ہو جاوے اسلیے کہ آفت اگر حرکت مین پڑی ہوئی ہو نہ کہ حس مین اور اکثر اوقات فالج منجر ان
قولنج کا ہوتا ہی اور قدیم کتابون مین لکھا ہی کہ ایک سال مین علت قولنج کی بہت عارض ہوتی تھی اور اکثر آدمی اوس مرض سے
ہلاک ہو گئے مگر جب کسی ذی قولنج سے خلاصی پائی مرض فالج مین مبتلا ہو گیا مولف لکھتے ہین کہ سبب اوسکا یہ ہوگا کہ طبیعت
ذی قولنج کی مواد کو جو آنتون پر گرتا تھا ظاہر جسم کیطرف دفع کیا ہوگا پس جو کہ وہ مواد نہایت گاڑھا ہوگا اسلیے اوسکو طبیعت
نہ پگھلا سکی کہ پسینہ کی راہ باہر نکل جاتا لہذا ناچاری پٹھون پر گرا ہوگا اور سبب فالج کا ہوا ہوگا اور علت فالج اکثر جاڑے
کی موسم مین ہوتی ہے اور فصل بہار مین بھی بسبب امتلا اور حرکت کرنے خلطون کے بہت ہوتی ہے اور جنوبی شہرون مین
بھی اکثر ہوتی ہی اسلیے کہ ہوائے جنوبی مین دماغ ممتلی ہوتا ہی اور بر سبیل مرض نزلہ اکثر ہوتی ہی اور ممکن ہے کہ مرگی اور اختناق الرحم کی
بیماری فالج سے منتقل ہو جاوے بسبب بحران انتقال کے اور معلوم کرین کہ وہ فالج جو بسبب ٹلجانے کسی مہرہ کے عارض ہوتا ہی وہ علاج نہین قبول
کرتا ہی بلکہ مہلک ہوتا ہی اور جو فالج کہ بسبب زخم اور کوفتگی جیسے پٹھون کے ہوتا ہے اگر کوفتگی نہایت قوی نہو تو امیدوار قبول کرنے علاج کا
ہوتا ہی اور اگر کوفتگی بہت قوی ہو علاج نہین قبول کرتا ہے **نشانیان** معلوم کرین کہ انواع فالج سے وہ فالج جو بسبب ٹوٹنے کسی پٹھے کے
عارض ہوتا ہی پوشیدہ تر ہوتا ہی خصوصاً اگر پٹھا اندر کیطرف ہوا اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ ایکبارگی عضو سست ہوگا اور کوئی زخم یا سقطہ

یا کوئی صدمہ اوس سے پہلے پہونچا ہوگا اور کسی علاج سے فائدہ نہوا ہوگا اور انواع فالج سے جو کہ علاج پذیر زیادہ ہے وہ ایسا فالج ہے کہ
جسکا سبب ورم گرم ہو اور کھنچنا پٹھون کا اور درد اور تپ گواہی دے گا کہ سبب اوسکا ورم ہے اور جو فالج کہ سبب اوسکا ورم
سخت ہو تو اوسکو حس لمس سے دریافت کر سکتے ہین اور اوس سے پہلے کسی قسم کا درد ہوتا ہے اور جو فالج کہ سبب اوسکا کوئی ورم
نرم ہو تو بدشواری معلوم کر سکتے ہین لیکن ہر حال مین تپ نرم اور خدر اور درد خفیف سے خالی نہوگا اور تدبیرات سابقہ
اوسپر گواہی دینگی اور جاننا چاہیے کہ صفت لازم علت فالج کی یہ ہے کہ جسوقت صاحب علت کا چاہے کہ عضو مفلوج کو ہلاوے
تو ایسا معلوم ہوگا کہ اوس عضو مین کوئی مانع ہے جو اوسکو حرکت سے باز رکھتا ہے اور جسوقت کہ سبب فالج کا غلظت بلغم کی یا
غلبہ خشکی کا ہو تو صاحب اوسکا حرکت انبساط اور انقباض دونو بدشواری کر سکیگا اور اعضا نرم نہونگے اور اگر فالج غلبہ خون سے
ہو تو پر ہونا رگونکا اور نبض اور رنگ آنکھونکا اور رنگ چہرہ کا اوسپر گواہی دیگا اور جو فالج کہ بعد قولنج اور مرگی اور سکتہ کے اور بعد بیماریون
اور سرسامی تپون کے عارض ہووے تو بیماری گذشتہ اوسپر گواہی دیگی اور جسوقت کہ سبب فالج کا سوء مزاج سرد سادہ یا سوء مزاج
تر سادہ ہووے تو نشان اوسکا یہ ہے کہ علت بتدریج عارض ہوگی اور حس لمس اور راحت پانا اون دواؤن سے جو پٹھونکو
گرم کرتی ہین اوسپر گواہی دیگا اور اگلے طبیبون نے لکھا ہے کہ جسوقت پیشاب بچہ کا سبز ہووے تو نشان اسہات کا ہوگا
کہ اوس بچہ کو تشنج ہوا ہے یا فالج اور نبض مفلوج کی ضعیف اور بطی اور متفاوت ہوتی ہے اور جسجگہ کہ قوت کمتر ہو ضعیف
اور متواتر ہوگی اور اگر میانہ ہو تو نبض ذوالنظام ہوگی اور پیشاب اکثر اوقات سفید ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ سرخ ہو اور سبب
اوسکا یہ ہے کہ پانچ ہین ایک ضعیفی جگر کی ہے قسمت کرنے سے خون کو اور حصہ پہونچانے سے لائق ہر ایک عضو کو دوسری ضعیفی رگونکی ہے
جو گردہ سے ساتھ جگر کے پیوستہ ہین واسطے جدا کرنے پانی کے خون سے اور اوسکو پہونچانے کے لیے طرف گردہ کے تیسری ضعیفی گردہ
کی ہے قبول کرنے سے اپنے حصہ کو جسقدر خون کو پانی کے ساتھ ملکر اوس تک پہونچتا ہے چوتھی درد شدید ہے پانچوین ورم سے اور
جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک جانب بدن مفلوج سے مانند آگ کے جلتی ہے اور دوسری سمت بدن کی مانند یخ کے
خنک ہوتی ہے اور نبض ہر ایک ہاتھ کی مخالفت دوسرے ہاتھ کے ہوتی ہے جسطور پر کہ مزاج واجب کرے اور جسوقت کہ عضو مفلوج
اپنے رنگ پر ہو یعنی موافق رنگ تندرستی کے ہو اور بہت لاغر اور بہت چھوٹا نہو تو نشان امیدواری اور نشان علاج قبول
کرنیکا ہوگا اور جسوقت کہ رنگ متغیر ہووے اور بہت دبلا اور چھوٹا ہووے تو نشان ناامیدی اور علاج قبول نکرنیکا ہوگا علاج
طریق صواب علاج مین اس علت کے یہ ہے کہ شروع مرض مین کسی قوی علاج کیطرف مشغول نہووین جب تک مدت چار روز
یا سات روز کی نگذر لیوے اور اگر علت نہایت قوی ہو تو چودہ روز تک کوئی علاج قوی نکرین اور سہالجات قویہ سے
جو ابتدا مین کرنی چاہیین حقنہ نرم ہے اور لطیف کنندہ شربت اور پکانیوالی مواد کی جیسے ماء الاصول جو بہت قوی نہوں اور
جیسے دوا ہے خشک ساتھ سکنجبین عنصلی کے اور قدرے شربت وردی کے ساتھ اسطوخودوس سولف کے پانی مین اور مسہل بھی سبک دینا چاہیے
مانند ایارج فیقرا اور قدرے شحم حنظل اور غاریقون کے اور غذا بھی لطیف دینی چاہیے جیسے قدرے روٹی ساتھ ماء العسل کے

اور اگر قوت ضعیف ہو تو چوزہ مرغ کا گوشت یا تیتر کا گوشت یا چکور یا مرغ مسکہ اندام کا گوشت کہ بھونا ہوا ہو دی بھونکر بہت
تھوڑا تھوڑا کھلائیں اور صبر کرنا پیاس پر نہایت نافع ہے اور پانی کی جگہہ ماء العسل یعنی شہد کا پانی دینا چاہیے اور معلوم کریں کہ
فالج والے کو پانی بہتر شراب سے ہے اسلیے کہ شراب مواد کو پٹھوں پر اوتارتی ہے اور نیز شراب اوسکی معدہ مین ترش ہو جاتی ہے
اور سرکہ بنجاتی ہے اور سرکہ سب چیزونسے بدتر ہے پٹھوں کے حق مین اور جسجگہہ کہ فصل سال اور عمر اور مزاج اور قوت مساعد ہو تو شروع
علاج فصد سے کرنا چاہیے کیونکہ خون مرکب سب خلطوں کا ہے اوسکے نکلنے سے فوراً مواد گھٹ جاتا ہے اور سبکی حاصل ہوتی ہے اور اگر
فالج کا بلغمی ہو تو اول فصد سے ایک گھنٹہ پہلے ایک خوراک تریاق یا مثرودیطوس یا شلیثا یا سجزنیا یا انقردیا پرانی شراب
مین یا شہد کے پانی مین حل کر کے دیوین پھر فصد کرین اور جسجگہہ کہ فصل سال اور عمر اور مزاج اور قوت مساعد نہو تو استفراغ
حب قرفیون اور حب شیطرج اور حب منتن سے کرنا چاہیے اور خربق سفید اور مولی کے بیج اور مانند اوسکی سے قے کرنا بہتر ہے اور
بعد پاک ہونے مواد کے واسطے تبدیل مزاج کے تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور کلکلانج اور اونکے مثل جو بیان ہوتی ہین دیوین
اور قدر خوراک تریاق کی چار رتی ڈیرہ چاول سے شروع کرین اور ساڑھے تین ماشہ تک پہونچائین اور پھر گھٹاوین
اور دستور چار رتی ڈیرہ چاول تک پہونچائین اور اگر تریاق اور معجونات دیگر حاضر نہون تو سکنجبین اور جاوشیر جو بہم
پہونچ سکے ماء العسل مین حل کرین اور بقدر ایک باقلا کے دلوین اور سینک کھانا اور تعریق کرنا مفید ہے خصوصاً اگر سردی غالب
ہو صبح اور شام ماء العسل کے ساتھ دیوین کہ جلد نفع کرے اور بعضے قدیم طبیبون مین سے لکھتے ہین کہ فالج والے کو ایارج فیقرا دینی چاہیے
ساڑھے چار ماشہ اور ہر پانچ دن مین ساڑھے چار ماشہ بڑھانی چاہیے کہ بائیس ماشہ تک پہونچ جاوے اور بعضے طبیبون نے لکھا ہے کہ ہر روز
ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا اور سوا دو ماشہ گول مرچ گوندھین شہد مین اور دلوین مگر پانی نہ دلوین کہ معدہ مین دیر تک رہے
اور اثر بہت کرے اور ہر شب سوا دو ماشہ گول مرچ اور سوا دو ماشہ جند بیدستر سوتے وقت کھلاوین اور بعضون نے
لکھا ہے کہ ایارج فیقرا اور جند بیدستر نصفا نصف دینا چاہیے ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک پہونچائین محمد زکریا لکھتا ہے
کہ علاج فالج مین ہر ہفتہ تنقیہ کرین حب قوقایا سے کہ مواد بدن سے کم ہووے اور ہر روز جوارش بلادر دلوین یا ایارج ہرمس
تا کہ مزاج کو حالت اصلی کیطرف پھیر لاوے اور روغن قسط ملین کہ پٹھے نرم ہو وین **صفت حب** کہ قدیمی طبیبون نے
لکھا ہے کہ واسطے پاک کرنے پٹھون کے کوئی دوا برابر اسکے نہین ہے حاصل کرین ایلوا اور شحم حنظل ہر ایک تین تولہ فرفیون ساڑھے
سترہ ماشہ گوگل تین تولہ حسب دستور گولی بناوین پس پہلی مرتبہ چھ ماشہ دلوین اور ایک ہفتہ چھوڑ دیوین دوسری
مرتبہ نو ماشہ دیوین اور ہفتہ دیگر مہلت دیوین اور تیسری مرتبہ ایک تولہ دیوین اور پھر اسی طرح ایک ہفتہ چھوڑین اور اسی
اندازہ پر بڑھاتے جاوین کہ ڈیڑھ تولہ تک نوبت پہونچے **صفت معجون** کہ صاحب فالج کو تپ لاتی ہے اور حرارت کو
بھڑکاتی ہے حاصل کرین سونٹھ مرچ یعنی بچھ شیطرج یعنی چیتہ عاقرقرحا کالی مرچ ہر ایک تین تولہ فرفیون ہینگ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ کالی ہڑ آملہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ عسل بلادر چھ تولہ روغن اخروٹ تین تولہ سب دواؤنکو تین نم

اور چہا ئین اور روغن اخروٹ مین ملین اور شہد مین گوندہین ایک خوراک سات ماشہ ہی صاحب فالج اور رعشہ اور لقوہ اور سکتہ کو مفید ہی اور یہ معجون اور سوا اوسکی جوشش کہ تبدیل مزاج کرتی ہی اور حرارت کو ٹھہر کاتی ہی بعد تنقیہ مادہ کے دینی چاہیے **صفت معجون دیگر** سونٹھ عاقر قرحا کلونجی قسط یعنی کوٹ کالی مرچ پیپل وج یعنی بچہ ہر ایک تین تولہ مرکی یعنی بول برگ سداب خشک ہینگ جنطیانا یعنی پکھان بید زراوند حب الغار جند بید ستر شیطرج یعنی چیتہ راتی عسل بلادر ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ دواؤن کو روغن اخروٹ مین ملین اور چرب کرین اور عسل بلادر شہد مین گھولین اور دوائین اوسمین گوندہین پس منفعت اسکی اور منفعت اوس معجون کی جو اوپر بیان ہو چکی ایک ہی **صفت حب فرفیون** سکبینج غاریقون شحم حنظل گوگل ہر ایک ایک جزو گوگل کو گندنا کی پانی مین حلکرین اور دوائین اوسمین گوندہکر گولیان بنائین قدر خوراک کامل پونی نوماشہ ہی اور جس کسی کی کہ قوت ضعیف ہو ساڑہی چار ماشہ اوسکو کھانا چاہیے **صفت حب شیطرج** لیوین ایلوا اچھہ تولہ رر دہ تین تولہ سونٹھ راتی ہر ایک پونی نو ماشہ کالی مرچ پیپل ہر ایک ساڑہی تین ماشہ بچہ نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ قند سفید چودہ ماشہ گندنا کی پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین ایک خوراک اوسکی پونی نو ماشہ ہی **نسخہ دیگر** حاصل کرین سکبینج گوگل جاوشیر ہر ایک ایک ماشہ تین چاول بچہ چیتہ نمک نفطی راتی پیپل سونٹھ ہر ایک سوا دو رتی شحم حنظل غاریقون ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول بتاسہ سوا دو ماشہ گندنا کی پانی مین گوندکر گولیان بنائین سب ایک خوراک کامل ہے **صفت حب سکبینج** لیوین سکبینج اور اشق اور گوگل اور جاوشیر شحم حنظل ہزار اسبند ہر ایک ایک ماشہ تین چاول ایلوا پونی دو ماشہ تربد سفید دو ماشہ چہہ چاول گندنا کی پانی مین یا سداب کے پانی مین گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب منتن** لیوین ایلوا اور تربد سفید ہر ایک پونی دو ماشہ جند بید ستر فرفیون ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول گوگل اشق جاوشیر سکبینج ہزار اسبند ہر ایک ایک ماشہ تین چاول گندنا کی پانی مین گولی بنائین سب ایک خوراک ہے **نسخہ دیگر** ایارج فیقرا تین تولہ شحم حنظل قنطوریون باریک عصارہ قثاء الحمار ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ فرفیون پونی نو ماشہ ہینگ جند بید ستر کالی مرچ سکبینج جاوشیر چیتہ راتی ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سداب کے پانی مین گولی بنائین سب ایک خوراک ہے **صفت حب** کہ محمد زکریا لکھتا ہی کہ منفعت اس کی بزرگ ہی اور جلد اثر کرتی ہی ہینگ جند بید ستر شحم حنظل قنطوریون باریک ہر ایک پونی دو ماشہ گوگل اوس قدر کہ دوائین جتنی مین گولی باندہ سکین یہ سب ایک خوراک ہے **صفت سفوف** کہ مرض فالج مین ہر صبح کو دیوین زراوند طویل پونی دو ماشہ کالی مرچ پونی دو ماشہ دونون کو نرم کوٹین یہ سب ایک خوراک ہی ہر صبح کو کھلائین **صفت سفوف دیگر** جند بید ستر پونی دو ماشہ قنطوریون باریک پونی دو ماشہ عاقر قرحا پونی دو ماشہ قروما نا سات ماشہ یہ سفوف سداب کے پانی مین کہ ساڑہے پانچ تولہ وزن پانی کا ہو دیوین اور بعد تنقیہ اوس حقنہ سے کرین کہ جس مین قنطوریون دقیق اور شحم حنظل اور آبکامہ اور روغن زیتون اور شہد داخل ہو وے روا ہے ہر چند روز مین اس حقنہ سے کام مین لائین اور معلوم کرنا چاہیے کہ بعد تنقیہ کے محجمہ ناری اور عضلون کی سر پر رکھنا اور گرم روغن ملنا

اور حمام گرم اور ریگ گرم مین اور گندہک کے پانی اور دریا کی پانی مین بیٹھنا اور ریاضت کرنا اور بچہ نکا رہنا اور آواز بلند کرنا اور
قرآن باآواز بلند پڑہنا اور اوسکا سماع اور رونی سے حذر کرنا اس مرض مین بہت مفید ہے کیونکہ بسبب تبرید کے مواد باقی کو تحلیل کرتے ہین
اور حرارت کو بڑہاتی ہین اور پشت کی مہری اور سر کی ہڈی کو روغن قسط سے ملنا چاہیے اور قی کرنی اول اور آخر علت مین نہایت
نافع ہے اور ماء الاصول ساتھہ روغن ارنڈی اور روغن بادام تلخ کے اول اور آخر مین سود مند ہے ولیکن آخر علت مین بہت
نافع ہے اور مغز خرگوش بھونا ہوا صاحب فالج اور رعشہ کو نفع بخشتا ہے اور چلغوزہ شہد کی ساتھہ بالخاصیت مفید ہے **صفت
ماء الاصول بزرگ** حاصل کرین پوست اجمودہ کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ اذخر کی جڑ ہر ایک دو تولہ
سونف کی بیج اجمودہ کے بیج سونف رومی اجوائن کلونجی فنطوریون باریک عاقرقرحا نکوفتہ سونٹھہ نکوفتہ ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ کوٹ زراوند مدحرج ہر ایک چودہ ماشہ قردمانا تخم سداب شیطرج ہندی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ جندبیدستر ساڑہے
تین ماشہ سبکو ڈیڑہ پاو کم تین سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاو کم سیر باقی رہے صاف کرکے ہر صبحکو بقدر بارہ تولہ کے اوسمین سے
ساتھہ چودہ ماشہ روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ کے نوش کرین **صفت روغن قسط** اہل یعنی ہوبیر رسن وج
یعنی بچہ اذخر ہر ایک ایکجز وکوٹ تین جزو بالچہڑ دو جزو سبکو پکائین یہانتک کہ پانی سرخ ہوجاوے صاف کرین اور سہ چند پانی سے
روغن ڈالین اور دہیمی آنچ پر رکھین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس جندبیدستر اور کالی مرچ اور فرفیون پسی ہوئی اوسمین
حل کرین اور استعمال فرمائین **صفت روغن سداب** پانی سداب کا کہ کچلکر اور نچوڑکر حاصل کیا ہو یونی دو سیر روغن
سوسن چھٹانک کم آدہ سیر دونون کو باہم پکائین اور نرم آگ پر جوشدین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اوتارین
بعد اوسکی جندبیدستر اور عاقرقرحا اور قسط یعنی کوٹ ہر ایک تین تولہ فرفیون ساڑہے سترہ ماشہ سبکو نرم پیسین اور اس روغن
مین ملائین کہ ہنوز گرم ہو اور اگر میسر ہوسکے تو چھہ تولہ روغن بلسان اوسمین ڈالین اور استعمال فرمائین اور اگر روغن بلسان
موجود نہو تو روغن ترب عوض اوسکی روا ہے **صفت روغن سوسن** سلیخہ قسط یعنی کوٹ حب بلسان مصطگی زعفران
ناسودہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ لونگ تج ہر ایک ایکتولہ پانچماشہ دواؤنکو کچلین اور آدہ پاو کم سیر روغن ملاکر تیس عدد
پھول سوسن کے ڈالین اور چالیس دن تک سورج کی نیچے رکہین **صفت روغن شونیز** بادام تلخ کلونجی مساوی الوزن
لیوین اور ہر ایک کو جدا جدا کوٹین نرم پھر دونون کو باہم ملین اور روغن کہینچین حسب دستور **صفت ضماد فرفیون**
روغن زیتون پرانا چھٹانک کم آدہ سیر موم زرد چھہ تولہ فرفیون تازہ تین تولہ روغن کو گرم کرین اور موم اوسمین ڈالین
اور فرفیون پیسکر شامل کرین اور ہاون مین ملین کہ خوب ہموار ہوجاوے **صفت ضماد** کہ پٹھونکو گرم کرتا ہے لیوین عاقرقرحا
دونا مروا مویزج ہر ایک دو تولہ دس ماشہ نطرون کہ ایک قسم جوا کہار کی ہے خردل یعنی رائی ہر ایک پانچتولہ آٹھہ ماشہ
کالی مرچ ساڑہے تین ماشہ فرفیون دو تولہ دس ماشہ جندبیدستر گیارہ تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین نرم اور روغن حب الغار مین
ملاکر ضماد کرین **صفت موم روغن** حاصل کرین روغن سوسن اور موم زرد اور میعہ یعنی سلارس اور بارزد یعنی

گندہ بیروزہ اور سبکو باہم آگ پر پگھلائین اور جندبیدستر اور قسط یعنی کوٹ پیسین اور اس موم روغن مین گوندہین اور جہائی کرین پھونکو گرم کرتا ہی اور حس عضو کو پہیر لاتا ہی اور اگر حس اپنی جگہہ پر قائم ہوا اور حرکت باطل ہوگئی ہو تو جوز السرو اور میوہ بیر اور مورد اور پوست کبر کی جڑ کا پرانی شراب مین پکائین اور کوٹین اور ضماد کرین اور بعضی قدیم طبیبون نی لکھا ہی کہ اگر روغن سنبل یعنی مچھیرٹہ پکائین اور پانی اوسکا عضو مفلوج پر ٹپکائین بہت نافع ہوگا اور معلوم کرین کہ کسی طرح کا پانی عضو مفلوج پر نہ ڈالنا چاہیی سوای گندہک کی کان کی پانی یا دریا کی پانی کی اور مراد دریا سی اسجگہہ دریای شور ہی اور سبب اور کسی طرح کی پانی نڈالنی کا یہ ہی کہ آب شیرین جبکہ گرم ہوتا ہی مواد کو منتشر کرتا ہی اور پٹھون کو نرم کرتا ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ ٹھنڈا پانی عضو مفلوج کو قوی کرتا ہی اور اوس سی راحت پاتا ہی اسوجہ سی کہ مواد جو کہ رقیق ہوتا ہی پانی کی سردی سی جمع ہو جاتا ہی اور ابن ماسویہ لکھتا ہی کہ اکثر مینی دیکھا ہی کہ فالج والیکو دست آئی اور فالج جاتا رہا اور محمد زکریا کہتا ہی کہ مفلوج کو ایک جگہہ مینی دیکھا کہ فالج اوسکا بسبب روزہ رکھنی اور شدت حرارت کی تھا اوسکو جبکہ حمام مین لیگئی اور تری فزاینده چیزین استعمال کین تو بفضلہ جلد اوسنی شفا پائی اور جاننا چاہیی کہ ممکن ہی کہ مواد فالج کا ایک پٹھی کے اندر پڑی اور وہ ایک عضو کہ یہ پٹھا جس سے پیوستہ ہو وہی مفلوج ہو جاوی اور باقی تمام جسم کے اندام صحیح اور سالم رہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ نوع فالج کی اندر حنجرہ اور مری کے جو راستا آب غذا کی جانی کا ہی ظاہر ہوتی ہی کہ بسبب اوسکی ہر ایک چیز کا اوترنا حلق کے اندر دشوار ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ مجمرا اوپر زنخدان کے رکھین اور جندبیدستر اور سکبینج اور مثل اوسکی طلا کرین اور اگر زبان مفلوج ہو تو نیز اوپر زنخدان کے مجمرہ رکھین اور رائی سی غرغرہ کرین اور اگر احتیاج ہو تو زبان کی رگ کھولین اور اگر مثانہ اور معاء مستقیم مفلوج ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ پیشاب و براز بدون خواہش آدمی کی نکلیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب اوسکی قوت دافعہ جو باطل ہو جاتی ہی تو کچھہ دفع نہین کر سکتی ہے علاج اوسکا حقنہ سی کرین جو روغن سداب یا روغن قثاء الحمار سے تیار کیا ہو اور جندبیدستر اور ہینگ اور جاوشیر اور گندہ بیروزہ قضیب کے اندر ٹپکائین اور وہ روغن مثانہ اور ران کی جڑ پر ملین اور واسطی فالج معاء مستقیم کے حقنہ قنطوریون اور شحم حنظل اور قثاء الحمار سی بناوین اور عمل مین لائین یا آب نمک و شحم حنظل سی اور دریا کی پانی اور گندہک کی کان کے پانی مین بیٹھنا نہایت سودمند ہی اور اگر ثفل بدون خواہش باہر آتا ہو تو حقنہ مازو اور جوز السرو اور مثل اوسکے کرین اور جس کسی کو کہ فالج بعد قولنج کی پڑے تو روغن سوسن اور روغن نرگس اور روغن ناردین مفید ہوگا اور روغن ناریل کو کھانے اور ملتے ہین اکثر طبیبون نی آزمایا ہی اور جس آدمی کو کہ ٹھنڈا پانی بکثرت پینی سی فالج ہو جاوی تو اوسکے لیے حمام خشک علاج کامل ہے اور بہت کھانا سیب اور بہی اور امرود اور انار کا پٹھون کو مضرت پہونچاتا ہی اور غذائین تری بڑہانی والیان اور شوربا چرب اور ثرید بھی مضر ہے اور قلیہ خشک اور گوشت روغن اخروٹ یا روغن زیتون مین بہونا ہوا اور توابل مانند دارچینی اور زیرہ اور مثل اوسکے داخل کیا ہوا موافق ہے اور مویز اور انجیر خشک اور پستہ اور مغز گردو اور مغز حب اور چلغوزہ اور شہد نافع ہے اور ناطف عسلی کہ فلفل اور دارچینی سے قوت دیا ہو مفید ہے اور اگر مغز ناریل چہیلا ہوا الیون چونتیس ۳۴ تولہ اور مغز چلغوزہ کا نشرہ تولہ اور مغز

حبۃ الخضرا ایغیرن کی گری سترہ تولہ سبکو کوٹین اور سب کے برابر وزن شہد مین گوندہین اور اوسمین سونٹھ اور کالی مرچ اور دارچینی اور پیپل ہر ایک سات ماشہ کوٹ کرچہانکر ملائین اور خوب گوندکر تیار کرین چار گھنٹہ بعد کہانا کہانے سے ساڑہے چار تولہ کہلائین اور اوسکے اوپر شہد کا پانی پلائین تو نہایت مفید ہوگا

باب چھٹا تشنج کے بیان مین

ہے تشنج کہنچنا عضو کا ہے اور اوسکی تین نوع ہین ایک وہ تشنج ہے کہ سبب اوسکا پر ہونا پٹھے اور عضلے کا ہے مواد سے اوسکو تشنج امتلائی کہتے ہین دوسرے وہ تشنج ہے کہ سبب اوسکا غلبہ خشکی اور خالی ہونا پٹھون اور عضلونکا ہوتا ہے رطوبت اصلی سے بسبب استفراغات اور بسیاری تحلیل کے کہ واقع ہوا ہو اور تشنج امتلائی مین درازی عضلہ کی کم ہوجاتی ہے اور چہنائی زیادہ ہوتی ہے اور اوسکو عربی مین تقاص کہتے ہین اور مواد تشنج امتلائی کا اکثر حالات مین رطوبت ہوتی ہے سودا اور خون کم ہوتا ہے لیکن وہ تشنج جو خونی مواد سے ہوتا ہے وہ ایسا ہوتا ہے کہ عضلہ ورم قبول کرتا ہے اور مواد عضلہ کے لیفو نمین داخل ہوتا ہے اور اپنی جگہ کرتا ہے یہانتک کہ بسبب اوسکے چوڑائی عضلہ کا بڑہتا ہے اور لنبائی اوسکا گھٹ جاتا ہے اور گاہے مواد تشنج کا باد ہوتی ہے اور اکثر جلد جاتا رہتا ہے اور لبسا اوقات سبب تشنج کا بحران انتقال ہوتا ہے بسبب رجوع کرنے مواد کے کسی عضو پر اور تشنج خشک مین درازی بھی عضلہ کی کم ہوجاتی ہے اور چہنائی بھی گھٹ جاتی ہے بسبب خشکی اور فنا ہوجانے رطوبت اصلی کے جیسے کوئی تسمہ تر کرکے آگ مین ڈالے اور نوع تیسری وہ تشنج ہے کہ سبب اوسکا نہ غلبہ خشکی ہے اور نہ امتلا اور نہ ریح لیکن باعث اوسکا پہونچنا ایذا کا ہے اوپر پٹھے کے اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ جرم پر پٹھے کے داخل یا خارج سے کوئی الم پہونچے اور بسبب اوسکے پٹھا نفرت کرے اور طبیعت دفع کرنے مین اوس ایذا کے کوشش کرے اور عضلہ بوجہ اوسکے کہنچا ہووے اور تقلص کرے مانند فم معدہ کے کہ جب اوسپر کوئی مواد پہونچتا ہے ہچکی ظاہر ہوتی ہے اور مانند اوس آدمی کے کہ کسی ناخوش چیز کو دیکھے اور چہرہ اوپر کو کہنچے اور جیسے بو تیز کہ دماغ پر پہونچے چھینک لاوے اور جیسے بچھو کا کاٹا ہوا کبھی مرض تشنج مین پڑے بسبب زخم بچھو کے کہ حساسہ پٹھے پر پہونچے اور جیسے کہ سردی شدید سے جسم عضو کا چہوٹا ہوجاوے اور عضلے بوجہ اوسکے باہم ملین چنانچہ اسی وجہ سے آدمی سردی کے موسم مین سکڑتا ہے اور جیسے کہ بسبب کسی طرح کے خوف اور غشی عظیم کے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ روح باطن کیطرف لوٹ جاوے اور عضلے بمتابعت روح کے تقلص کرین اور تشنج ظاہر آوے اور فرق درمیان تشنج امتلائی اور فالج کے یہ ہے کہ تشنج مین پٹھے رطوبت سے آغشتہ نہین ہوتے ہین بلکہ رطوبت عضلہ کی لیفو نمین قرار پاتی ہے اور مرض فالج مین پٹھا رطوبت سے آغشتہ ہوتا ہے اور سست ہوجاتا ہے اور جاننا چاہیے کہ بچونکو بسبب غلبہ تری اور ضعیفی قوت دماغ اور ضعیفی اور نازکی پٹھون اور عضلون کے تشنج جلد اور اکثر ظاہر ہوتا ہے چنانچہ بہت ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ بسبب کسی قسم کی تپ گرم یا بسبب خشکی طبع اور بسبب بیخوابی اور بسبب گریہ بسیار کے جلد تشنج مین وہ مبتلا ہوتے ہین اور چونکہ قوت اونکے جگر کی قوی ہوتی ہے اور خلطین بھی اونکی غلیظ اور دشوار نہین ہوتی ہین اسلیے تشنج اونکا بہت جلد اور بآسانی دور ہوجاتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعد تپ گرم کے تشنج سخت مین مبتلا ہوتے ہین اور اوس سے خلاصی نہین پاتی اور بعد سات برس کی عمر کے تشنج کمتر ہوتا ہے مگر جبکہ تپ نہایت سوزان عارض ہو

اور اسباب تشنج خشک کی تین نوع پر ہین ایک انواع استفراغات دوسری تپین محرقہ تیسری حرکات بدنی اور سب قسمین
تشنج خشک کی بد ہین اور اوسنی خلاصی کمتر ممکن ہی اور جاننا چاہیے کہ جو تشنج کہ بعد تپ گرم کے ہوتا ہی دو طرح پر ہی ایک یہ کہ
بسبب حرارت تپ کے مواد پکھلتا ہی اور پٹھون اور عضلون پر اوترتا ہی اور یہ بہت سہل ہی قے اور دستون سی دور ہو جاتا ہی
دوسری یہ کہ بہت عرصہ تک تپ محرقہ آدمی اور مواد رطوبت اصلی کا فنا ہو جاوی اور دماغ اور پٹھی سوختہ ہو وین اور یہ تشنج
نہایت بد ہی خلاصی اوس سے بہت کم پاتی ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی علت رحم یا مثانہ اور اوعیہ منی مین عارض
ہوتی ہی اور بسبب مشارکت کی دماغ ضرر قبول کرتا ہی اور بوجہ اوسکی تشنج ظاہر ہوتا ہی اور وہ تشنج جو کہ دردانہ وغیرہ کے درد
کے سبب سی ہوتا ہی اسی قبیل سی ہی اور جو تشنج کہ زبان اور ہونٹ اور پلک چشم مین پڑتا ہی وہ دماغی ہوتا ہی اور بسا اوقات
بسبب صعبی تشنج کے گردن اکڑتی ہی اور آدمی دانت رگڑتا ہی اور جو آدمی کہ مرض تشنج مین مرتا ہی بعد مرگ کے گھنٹہ بھر گرم
رہتا ہی اسلیے کہ موت صاحب تشنج کی وسط مین ہوتی ہی اور جس آدمی کو کہ بعد کسی جراحت کے تشنج ہوتا ہی تو وہ نشانی
مرگ کی ہوتی ہی **نشانیان** رگ صاحب تشنج کی کشیدہ ہوتی ہی مانند آنت کی کہ جسوقت دونون سرا اوسکی کھینچی جاوین اور
آنت کا کم ہو جاتا ہی اور لنبا و بہت بڑہتا ہی اور رگ وضع مین مختلف ہوتی ہی یعنی اوپر کو چڑہی ہوئی اور نیچے کو جھکی ہوئی
ہوتی ہی اور حرکتین اوسکی اجزا کی اونگلی کے نیچے مختلف ہوتی ہین اور فرق درمیان تشنج امتلائی اور تشنج خشک کے یہ ہی
کہ تشنج امتلائی ایکبارگی عارض ہوتا ہی اور تشنج خشک رفتہ رفتہ ہوتا ہی اور بعد محرقہ تپون کی اور بعد استفراغات کے ہوتا ہی
اور جو تشنج کہ بسبب مشارکت معدہ کے پڑتا ہی متلی اور بیقراری اور جلن معدہ کی پہلی اوس سے ہوتی ہی اور جو تشنج کہ مثانہ اور
رحم کی شرکت سی ہوتا ہی مرض اور الم اوس عضو کا اوسپر گواہی دیتا ہی اور جو تشنج کہ بسبب مشارکت کسی عضو کے پڑتا ہی
تو سب اعضا تشنج سی پہلی صحیح اور سالم ہوتی ہین اور اگر ساتھ تشنج کی الم کسی اندام مین ظاہر ہو تو تشنج بسبب اوس الم کا ہوگا
نہ الم سبب تشنج کا اور جو تشنج کہ بسبب کاٹنی کسی جانور موذی کے عارض ہوتا ہی سبب اوسکا ظاہر ہوتا ہی اور جو تشنج
کہ بسبب کسی قسم کی ورم کے ہوتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ جسطرف ورم ہوتا ہی اوس جگہہ آبلہ اور داغ نمودار ہوتی ہین
اور نبض صغیر اور متفاوت ہوتی ہی اور بسا اوقات سانس گھٹتا ہی اور چہرہ سرخ اور چشم احول ہوتی ہی اور جسوقت کہ
نفس منقطع ہوتا ہی تو بدشواری چل سکتا ہی بلکہ بدون کسی الم کے روانی سانس کی ممکن نہین ہوتی اور کبھی ایسا
معلوم ہوتا ہی کہ صاحب اوسکا گویا ہنستا ہی اور حالانکہ ہنستا نہین ہی اور کبھی طبع خشک ہوتی ہی اور پیشاب
بند ہوتا ہی اور کبھی پیشاب اوسکا مانند خونابہ کے ہوتا ہی جھاگ ملا ہوا اور بیخوابی اور درد سر اور ہچکی اور رعشہ اور درد
بندگاہ گردن اور درد کمرگاہ اور درد میان دوشانہ اکثر ہوتا ہی اور جس کسی کو کہ تشنج بسبب تپون گرم اور درد احشا کے
عارض ہو تو رنگ اوسکی چہرہ کا متغیر ہوگا اور سوتی مین وہ آدمی ڈریگا اور آنکھ احول اور زبان سیاہ اور پوست
اور پیشانی کا کھنچا ہوا معلوم ہوگا اور وہ آدمی دانت باہم رگڑیگا اور پیشاب ابتدا مین سرخ ہوگا پھر جبکہ مواد دماغ

کیطرف متوجہ ہوگا سپید ہو جائیگا اور کنپٹیون کی رگین ضربان کرینگے اور گاہی طبع خشک ہوگی پس یہ نوع تشنج کی علاج
کمتر قبول کرتی ہے اور جس کسی کو کہ تپ چندان گرم ہو اور بیماری چندان دراز نہو کہ رطوبت اصلی کو فنا کرے لیکن بسبب حرارت
کے رطوبت پگھلجاتی ہی اور کسی اندام پر اوسکا اثر آوے اور وہ اندام تشنج کرے تو وہ تشنج جنس تشنج خشک سے ہوگا اور علاج بآسانی قبول کریگا
اور جس آدمی کو کہ تپ آوے اور ساتھ تپ کے سردی پاوے اور لرزہ اوٹھاوے اور رونگٹے کھڑے ہووین اور پیشاب مین پیپ آنی ہو
اور آنکھ تاریک ہو اور سخت پسینہ آنا شروع ہو تو معلوم ہوگا کہ تشنج ہونیوالا ہی بسبب بلغم کی جو احشا کی اندر ہوگا اور علامت
تشنج امتلائی مین بسیاری باد ہی جو معدہ اور شکم کے اندر ظاہر ہوتی ہی خصوصًا اگر شکم بسبب کثرت باد کی پھولجاوے اور ضربان رگون
کی اور اختلاج یعنے پھڑکنا اوسکا بھی نشانیون بد سے سمجھنا چاہیے اسلیے کہ اختلاج نشانی کثرت مواد کی ہے اور ضربان رگون کی یا
نشانی ورم کی ہی یا نشانی لاغری اور ضعیفی احشا کی ہے اور پیشاب تیز اور گرم تشنج مین بہت بد ہی اور علامت اسباب کی یہ ہے
کہ سبب تشنج کا حرارت سادہ ہے اور جنس تشنج خشک سے ہی اور جس آدمی کو کہ سبب تشنج کا مواد خناق کا یا بحران مواد ذات الجنب کا یا
بحران برسام کا ہو تو اول تنگی سانس زیادہ ہوگی اور آنکھین پر درد چپکیگی اور احوال عارض ہوگا اور دانت باہم گھسینگے
اور کمر خم ہوگی پھر تشنج ظاہر ہوگا **علاج** معالجہ مین تشنج امتلائی کی غور کرنا چاہیے کہ قوت مریض کی قائم ہے یا نہین اگر قوت
قائم ہے تو غذا اوسکی قدرے روٹی شہد کے پانی کے ساتھ تجویز کرین اور نخود آب کہ جس مین سودہ اور کردیا یعنے زیرہ رومی اور صعتر
پکایا ہو اور ابکامہ اور رائی ڈالی ہو دیوین اور روغن اوس مین روغن نارگیل یا روغن زیتون داخل کرین اور اگر قوت ضعیف ہو
تو طعام اوسکا چکور اور تیتر اور چڑیا اور سرخاب کے گوشت سے تیار کرین اور جوان گوشتون کا ماءاللحم بنائین صعتر اور سودہ اور زیرہ
رومی اور دارچینی شامل کرین تو بہت مناسب ہوگا اور تنقیہ اون دواؤن سے کرین جو علاج فالج مین بیان کی گئین ہین حقنہ سے اور قے
کی دواؤن سے اور مثل اوسکے اور کسی نوع تنقیہ سے مواد کو پاک کرین یہانتک کہ سبھی جسم کی پاک اور صاف بخوبی ہو جائین اور جسجگہہ کہ
نشانی غلبہ خون کی پائی جاوے تو اول فصد کھولنی چاہیے خصوصًا اگر معلوم ہو جاوے کہ سبب امتلا کا کثرت شراب نوشی کی ہے
لیکن خون اسقدر باہر نکالین کہ مواد کچھ کم ہو جاوے اور بیمار خفت حاصل کرے تا کہ قوت قائم رہے اور مواد باقی کو تحلیل کر سکے
اور اگر تنقیہ دیگر کی حاجت ہووے تحمل کر سکے اور جس کسیکو کہ تشنج تمام بدن مین اور سب پٹھون مین عارض ہو تو اوس آدمی کو بیچ
ایکبارگی آب سرد مین بٹھانا اور جلد باہر نکالنا علاج کامل اور قوی ہی اسلیے کہ بسبب آب سرد کی پوست اوسکا کثیف ہوگا
اور حرارت غریزی اندر کیطرف لوٹ جائیگی اور درنگ کریگی اور قوی ہوگی اور مواد کو تحلیل کریگی لیکن یہ علاج بجز جوان اور
لحیم آدمی کے اور کسی کے لیے زیبا نہین ہے اور شرط بھی اوسمین یہ ہی کہ فصل تابستان ہو اور جسم پر کوئی زخم نہو پس اکثر آدمیونکا تشنج
اس علاج سے دور ہو گیا ہی اور جس آدمی کو کہ یہ علاج لائق نہو تو اوسکو گندہک کے پانی اور جوشاندہ روباہ اور جوشاندہ کفتار
مین بٹھانا چاہیے اور کفتار کو عربی مین ضبع کہتے ہین اور جو کفتار کہ اس علت میں اور بیماریون مین فائدہ بخشتا ہی اوسکو ضبع عرجا
کہتے ہین یعنے کفتار ماده لنگ سو جبکہ کفتا جیکہ بوڑھا ہوتا ہی لنگڑا ہو جاتا ہی اور جوشاندہ گوشت گورخر کا کہ جسکو عربی مین حمار الوحش

کستہ مین نیز مفید ہوتا ہی اور قدیمی کتابون مین طبیخ سگ بچہ بہی بھی بہٹانی کو لکھا ہی **صفت مطبوخ روباہ طبیخ کفتار** روباہ پیر یا کفتار پیر کو مار کر اور پانی دیگ مین خوب پکا کر روباہ یا کفتار مذکور کو درست معہ پوست اور شکم ناشگافتہ اوس دیگ مین ڈالین اور جوش دین اور سودہ بکثرت اور نمک داخل کرین کہ خوب پکجائی اور اعضا اوسکے ڈہیلے ہو جائین بعد اوسکے اوسکو دیگ مین سے نکالکر آبزن مین رکھین اور صاحب علت کو اوسمین بٹھائین اور پانی گرم آبزن کا اسقدر رہونا چاہیے کہ دو گھنٹہ بیمار اوسکے اندر ٹھہر سکے تین دن ہر روز دو بار اول ماہ سے صبح اور شام اور تین دن میانہ ماہ سے اور تین دن آخر ماہ سے یہ جوشاندہ اسی طریق پر کام مین لائین اور ہر بار جوشاندہ تازہ تیار کرین اور تین دن سے زیادہ استعمال نکرین اور جوشاندہ لطیف کنندہ دواؤن کا بھی نافع ہی اور دوائین لطیف کنندہ مانند قیصوم کے ہی اور پودینہ جنگلی اور ہزار اسپند اور برگ غار اور برگ سوتہا اور برگ سودہ اور مثل اوسکے اور نہین دو مرتبہ آبزن کے اندر بیٹھنا عوض دیری مقام کے ہی اندر اوسکے کیونکہ دیری مقام قوت کو ضعیف کرتی ہی اور روغن کفتار کی چربی کا اور روغن سوسن ملنا بہت نفع دیتا ہی اور اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ صاحب تشنج کو تپ آتی ہی اور اوسکے سبب سے تشنج جاتا رہتا ہی چنانچہ بقراط لکھتا ہی لمن یعرض الحمی بعد التشنج خیر من ان یعرض التشنج بعد الحمی یعنی جس شخص کو کہ عارض ہووی تپ بعد تشنج کے وہ بہتر ہی اوس سے کہ عارض ہو تشنج بعد تپ کے اور واضح رہی کہ کبھی ربع یعنی تپ چوتہیا اس علت مین بہت نفع دیتی ہی اسوجہ سے کہ لرزہ تپ ربع کا قوی ہوتا ہی کہ مواد کو حرکت مین لاتا ہی اور آخر تپ مین پسینہ بہت آتا ہی اور مواد کو تحلیل معتدل کرتا ہی پس اسی سبب سے جسکو کہ تپ ربع عارض ہوتی ہی تشنج نہین ہوتا ہی اسلیے کہ تپ ربع امان ہی تشنج سے اور عضو متشنج پر سلارس اور جندبیدستر اور فرفیون اور موم زرد اور روغن سوسن کا ضماد بنا کر رکھنا بہت نافع ہی اور ثفل روغن السی اور روغن کنجد اور لعاب میتھی سے ضماد تیار کرکے لگانا خیلے مفید ہی اور نمک اور ہزار اسپند گرم کرکے اوس عضو کے پٹھے کی جڑ پر رکھنا نہایت فائدہ بخشتا ہی اور اگر ہینگ اور جندبیدستر باہم گوندہ کر چند روز دیوین تو تپ عارض ہوگی اور تشنج فوراً کھلجائیگا اور جاوشیر بھی قوی آدمی کو ساڑھے چار ماشہ اور ضعیف کو ساڑھے تین ماشہ دینا یہی فعل کرتا ہے لیکن مراعات معدہ کی رکھنی چاہیے اسلیے کہ جاوشیر معدہ کو ضعیف کرتا ہی اور جندبیدستر سودمند ترین اور کم مضرت ترین سب دواؤن کا ہی اس علت مین خصوصاً اگر کھانا کھانے کے بعد دیوین اور جندبیدستر اور ہینگ وغیرہ سب شہد کے پانی مین دینی چاہیین یا جوشاندہ زوفا یا جوشاندہ انجدان مین اور جس کسی کو کہ تمام بدن مین تشنج عارض ہو تدبیر پاک کرنے اوسکی دماغ کی کرنی چاہیین اور جملہ معالجات نافع اور آزمودہ سے ایک یہ ہی کہ ایک گلو بند فراخ اوسکی گردن مین ڈالین اور چکی کا پاٹ خوب تیز گرم کرکے شراب اوس پر گرا دین اور سر اوسکا بخارون پر رکھین اور حمام خشک اور بیٹھنا ریگ گرم مین تشنج کو بھی نفع عظیم دیتا ہی اور وہ روغن جو معالجہ فالج مین بیان ہو چکین ہین سب اسجگہ بھی مفید ہوتی ہین خاصتہً روغن قثا الحمار اور روغن قسط و لیکن تشنج خشک کا علاج بہت دشوار ہی اور سب اشیا سے بہتر اوسکے لیے کہ جب تپ نہووے آبزن ہی اور روغنہاے تر کی مالش کرنا اور بند کشادہ و نکو روغن سے چرب رکھنا اور وہ ضماد جو بنفشہ اور موم اور چربی مرغ

اور روغن بنفشہ سے تیار کیا ہوا استعمال کرنا اور جو ممکن ہو سکے کہ آبزن مین روغن کنجد یا تازہ دودھ ہووے تو نہایت نیک ہے
اور اگر تپ ہووے یا شیر بعینہ دودھ حاضر ہو تو آبزن مین وہ پانی ڈالین کہ جسمین کشک جو اور بنفشہ اور نیلوفر اور کدو سے تر
اور ککڑی اور برگ بید اور برگ کاہو پکایا ہوا اور اگر پانی آبزن کا تمامہ آب کدو اور آب خیار اور آب خربزہ ہووے تو
نہایت نافع ہوگا اور حقنہ تری فزاسندہ کرنا بھی مناسب ہے اور جس کسی کو کہ تپ نہووے اوسکو دودھ تازہ گدہی کا اور
روغن بادام دینا مفید ہے اور دودہ گدہی کا روغن بنفشہ مین ملاکر سر پر اوسکے لگانا اور دودہ عورت کا ساتھہ روغن نیلوفر
اور روغن مغز کدو کے ناک مین ٹپکانا نہایت نافع ہے اور جس آدمی کو کہ تپ آتی ہو اوسکو لئے کشکاب اور کدو کا پانی اور ککڑی کا پانی اور
تربوز کا پانی اور روغن بادام دینا چاہیے اور جوان شربتون کے ہمراہ قدری شراب رقیق سفید ملاوین کہ جلد رگون کے
اندر پہونچے تو نہایت نافع ہونگی اور پانی خالص بھی اگر شراب رقیق کے ساتھہ شامل کرین بہتر ہوگا اور روغن نیلوفر اور
روغن بنفشہ اور روغن مغز کدو شیرین ناک اور کان مین اوسکے ٹپکاوین اور لعاب اسبغول اور پانی خرفہ کے تخم کا نچوڑا
ہوا سر پر لگاوین اور جو کے آٹے اور برگ خطمی اور بنفشہ کا لیپ رکھین اور ہر ایک شب سوتے وقت لعاب اسبغول اور جلاب
اور روغن بادام دیوین اور کھانا اوسکے واسطے حسو یا نرم تجویز کرین جیسے کشکاب نیمبرشت ساتھہ جلاب اور روغن بادام کے اور انگور
سبز غالہ سے اور قلیہ کدو اور قلیہ خیار اور ریاش پوست کندہ اور پالک اور کاہو اور ہرا دھنیہ اور اگر تشنج بچہ کو عارض ہو تو
دوائین اوسکی دائی دودہ پلانے والی کو دیوین اور روغن اور ضماد اعضا طفل پر استعمال کرین اور جس آدمی کو کہ تشنج بسبب
کسی زخم کے عارض ہو تو اسبغول کشک جو اور بابونہ اور خطمی اور بنفشہ وغیرہ سے پکاوین اور وہ پانی موضع الم پر اور پٹھون کی جڑ اور
اوسکے سر پر دہارین اور جس آدمی کو کہ تشنج بسبب کاٹنے کسی جانور زہردار کے عارض ہو تو علاج اوسکا اوس گفتار مین جو زہرون
کی مضرت دفع کرنے مین ہے بخوبی بیان ہوگا اور جو تشنج کہ بسبب تپ محرقہ کے ہووے علاج اوسکا علاج تشنج خشک کا ہے جو بیان ہو چکا
اور لازم ہے کہ مسکن اوسکا ہوا سرد اور تر مین بنانا چاہیے اور ہوا ہر خانہ اون تدبیرون سے جو کتاب حمیات مین بیان کی گئی ہیں
مین سرد اور تر کرنی چاہیے اور اگر تشنج کسی درد کی وجہ سے ہووے تو علاج اوسکا تسکین اوس درد کی ہے اور جو تشنج کہ بسبب ورم
کسی عضو کے عارض ہو علاج اوسکا اوس گفتار مین جو علاج مین ورمون کے ہے بخوبی مذکور ہے **باب ساتوان کزاز مین ہے**
لفظ کزاز کا چند وجہ پر اطلاق پاتا ہے کبھی طبیب لفظ کزاز کو اوس تشنج کے معنے مین قرار دیتے ہین جو باب تشنج مین بیان ہو چکی ہے اور کبھی
تشنج گردن کو کہتے ہین خصوصًا اگر عضلے گردن کے آگے اور پیچھے سے کھینچے ہووین اور گردن سیدھی رہے کہ آگے اور پیچھے نہ موڑ سکے اور کبھی
کزاز اوس تشنج کو کہتے ہین جو سردی اور فسردگی سے عارض ہووے اور اصطلاح متاخرین مین تشنج وہ ہے کہ جو مواد عضلہ مین کسی عضو کے
داخل ہو اور اوسکی سبب سے چوڑا او عضلہ کا بڑہ جاوے اور درازی کم ہو جاوے اور نیچہ اوسکے عضو کھنچ اور سیدھا ہو کہ متعلق حرکت نکر سکے پس
اس صورت مین معنے کزاز کے یہ ہین کہ عضو سب طرف سے کھنچ جاوے اور عضلے اوسکے بہت چوڑے اور بہت کوتاہ ہووین اور معنے
تشنج کے یہ ہین کہ عضو ایک طرف کو کھنچ جاوے اور عضلا اوسکے بہت چوڑے اور نہایت کوتاہ ہو جاوین پس اس صورت مین

کزاز ضد تشنج کی ہے اگرچہ کزاز ایک نوع ہے انواع تشنج سے اس سبب سے کہ سبب دونون کا صلابت اور تشنج کی ہے لیکن صورت ہر ایک کی ضد دوسرے کی ہے جس طرح سے کہ کہا گیا اور دو ضد نیچے ایک جنس کے اکثر پڑتی ہین چنانچہ سیاہ اور سفید دونون نیچے جنس رنگ کی ہین اور جو کہ کزاز تشنج مضاعف ہے یعنی دو تشنج ہین کہ اوسمین عضو آگے اور پیچھے کی طرف سے کھنچتا ہے اس سبب سے واجب ہوتا ہے کہ کزاز گذرندہ تر تشنج سے ہو اور بحران جلد تشنج سے کرے اور اکثر حالات مین کزاز اور تشنج کوئی ان دونون مین سے درد سے خالی نہین ہوتا ہے اور اسباب کزاز کے مانند اسباب تشنج کے ہین ایک وجہ سے اور وجہ دیگر سے برخلاف اوسکے ہین ایسے کہ سبب کزاز کا کبھی امتلا ہوتا ہے اور گاہے خشکی اور کبھی کوئی ریح ہوتا ہے جو عصب حساسہ پر پہونچتا ہے اور پٹھا اوس سے نفرت ڈھونڈھتا ہے اور کبھی سبب اوسکا ورم ہوتا ہے یہ چار سبب اسباب تشنج سے مشابہت رکھتے ہین اور اوس وجہ سے کہ کزاز اکثر جو بادہای غلیظ سے پڑتا ہے کہ پٹھون کو کھینچتا ہے مخالف تشنج کے ہے اگرچہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب تشنج کا بھی باد ہوتی ہے لیکن شاذ و نادر اور تشنج بادی ایک عضو سے زیادہ نہین ہوتا ہے اور جلد موقوف ہو جاتا ہے اور کزاز وہ علت ہے کہ بادہای غلیظ سے عارض ہوتی ہے اور تمام بدن پر غلبہ کرتی ہے اور نہایت دشوار اور بہت سخت ہوتی ہے اور علاج بدشواری قبول کرتی ہے اور معلوم کرین کہ پیدا ہونا کزاز کی بیماری کا ان اسباب سے اس طرح پر ہوتا ہے جو اب بیان کیا جاتا ہے یعنی جس وقت کہ رطوبت درمیان لیفہای عصب اور عضلہ کے پڑتی ہے اور اوس مقام پر جم جاتی ہے اور سخت ہو جاتی ہے اور اوسی سختی اور فسردگی پر قائم رہتی ہے تو حرکت انقباض اوس سبب سے باطل ہو جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت درمیان لیفہای عصب اور عضلہ کے داخل پاتی ہے چنانچہ بشکل لیفون کے ازروی درازی گذر کرتی ہے اور چوڑاو مین کم پھیلتی ہے مانند مادہ استرخا کی پس بوجہ اوسکی درازی عضلہ مین کچھ نقصان نہین ظاہر ہوتا ہے اور فرق درمیان کزاز اور استرخا کی یہ ہے کہ مواد استرخا کا پتلا ہوتا ہے کہ پٹھے کو آغشتہ کرتا ہے اور مواد کزاز کا بعد داخل ہونے کے درمیان لیفون کے کسی سبب سے منجمد اور سخت ہو جاتا ہے اور بسبب جمنے اور سختی مواد کے حرکتین عضو کی باطل ہو جاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مواد کزاز کا ہنوز درمیان عضلہ کے قرار نہین پاتا ہے لیکن نزدیک تر عضلہ کے پہونچکر سخت ہو جاتا ہے اور اوسیجگہہ جم جاتا ہے اور حرکت انقباض کو باطل کرتا ہے اور سبب درد کزاز کا یہ ہے کہ مواد لیفونکے اندر داخل ہوتا ہے اور حرکت انقباض اوسکو نچوڑتی ہے اس سبب سے درد پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پٹھے کسی رنج و الم سے بھاگتے ہین نہ بطریق سکڑنے اور جمع ہونیکے لیکن بطریق بھاگنے اور دور ہونے کے موضع الم سے اور یہ نوع کزاز کی ایسی ہے کہ بافراط قے کرنے سے اور کاٹنے سے کسی جانور موذی کی اور بسبب کسی زخم کے کہ پٹھے پر پہونچے اکثر عارض ہوتی ہے اور کبھی خشکی غلبہ کرتی ہے پس رطوبات اصلی جو پٹھون اور لیفون کے درمیان مین ہے تحلیل خرچ ہوتی ہے اور بالضرور عضلا اور پٹھے چوڑاو مین کم ہو جاتے ہین اور ازروی درازی کے بڑھ جاتے ہین اور بسبب اوسکے راہ قوت محرکہ اور تری کی بند ہو جاتی ہے اور فرق درمیان تشنج خشک اور کزاز خشک کے یہ ہے کہ تشنج

خشک مین طول اور عرض عضلہ کا دونون کم ہو جاتے ہین اور کزاز مین جو اوعضلہ کا کم ہو جاتا ہے نہ طول اوسکا اور اسی سبب سے تشنج خشک بنسبت کزاز خشک کے خطرناک زیادہ ہوتا ہے اور انواع کزاز سے بعض وہ ہے کہ سبب اوسکا عظیم اور مواد اوسکا قوی اور دشوار گذار ہوتا ہے اور بعض انواع کزاز سے وہ کزاز ہے جو اسباب ضعیف سے عارض ہوتا ہے مانند انواع تشنج کی جو بہات ضعیف اسباب سے ہوتی ہین اور اسباب کزاز کی ان قسمون کے بعینہ وہی اسباب ہین جو باب تشنج مین بیان کیگئے ہین مثلاً اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ آدمی کوئی بھاری بوجھ اوٹھاتا ہے یا زمین سخت پر سوتا ہے اور بسبب اوسکے عضلے کھنچ جاتے ہین یا کوفتہ ہو جاتے ہین اور ایک ساعت یا زیادہ اوسی شکل پر رہتے ہین اور مثل اس سبب کے جو کچھ ان اقسام سے عارض ہوتی ہین وہ سب قسمین منجملہ کزاز کی تصور کیجاتی ہین لیکن اسطرح کی سب قسمین کزاز کی سہل ہوتی ہین اور جلد موقوف ہوجاتی ہین اور جسطرح سے کہ تشنج دماغی بد ہوتا ہے کزاز دماغی بھی بد اور باخطر ہوتا ہے اور حال بچون کا مرض کزاز مین ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کچھ تشنج مین بیان ہوچکا ہے **علامات** نشانیان کزاز کی یہ ہین کہ عضلے پس گردن اور پشت کے سب سخت ہوجاتے ہین اور آب دہن اور شربت حلق کے اندر نہین اوتر سکتا ہے اور اختلاج سب اندامون مین ظاہر ہوتا ہے یعنی ہر ایک عضو پھڑکتا ہے اور زبان مین گرانی محسوس ہوتی ہے اور تمام بدن مین خارش پیدا ہوتی ہے کہ جسقدر کھجلاتا ہے کھجلانے سے بیمار اوسکا لذت نہین پاتا ہے یہ سب نشانیان شروع کزاز مین ظاہر ہوتی ہین اور جو کسی آدمی کے احشا کے اندر کوئی دبیلہ یا قرحہ ہووے اور گاہ اوسکو پیشاب کی پیپ ہووے اور ممکن نہو کہ وہ پیپ پیشاب کی راہ پاک ہوجاوے تو بعضے اوس مواد سے دماغ کیطرف چڑہے اور کزاز دماغی پیدا کرے اور نشانیان اوسکے چڑہنے کیطرف دماغ کی یہ ہین کہ پشت بیمار کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور تاریک آنکھین اور سر اور گردن پر پسینہ آتا ہے اور معلوم کرین کہ مرض کزاز مین جسوقت ہچکی ظاہر ہووے اور بیمار بیہودہ باتین بکنا شروع کرے تو اوسمین امید خلاصی کی رکھنا چاہیے اور فرق درمیان تشنج اور کزاز کے یہ ہے کہ آغاز تشنج کا ساتھ حرکت عضلے کے ہوتا ہے اور شروع کزاز مین پیچھے کھنچتے ہین اور سیدھے رہتے ہین بغیر حرکت کے اور چہرہ اور آنکھین صاحب کزاز کی صاحب خناق کے چہرہ سے مشابہت کرتی ہین یعنی چہرہ سرخ اور آنکھین چڑہی ہوئی ہر وقت رہتی ہین اور اکثر اوقات آنکھین جلد جلد جھپکتا ہے اور آنسو جاری رہتے ہین اور دانت برہم ہوکر بیٹھتے ہین اور کچھ حلق مین نگل نہین سکتا ہے اور ہچکی ظاہر ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عضلے موہنھ کے کھلجاتے ہین اور بیمار خندان روی معلوم ہوتا ہے اور بعضے مریض کی گردن اور سر باہر کیطرف اوٹھی ہوتی ہے اور بعضے کی طرف پس گردن کے کھچی ہوئی رہتی ہے کہ وہ آدمی بائین اور دائین نہین دیکھ سکتا ہے اور بعضے بیمار کے عضلے شکم کے کھنچ جاتے ہین اسطور پر کہ قوت دافعہ کو باطل کرتے ہین اور پیشاب بند ہوجاتا ہے اور بعضے شخص کے عضلے مثانہ کے اس شکل سے کھنچ جاتے ہین کہ قوت ماسکہ باطل ہوجاتی ہے اور بعضے کے عضلے مثانہ کے اسطور پر کھنچ جاتے ہین کہ بعض رگین ٹوٹ جاتی ہین یا موہنھ کسی رگ کا کھلجاتا ہے اور پیشاب خون ہوکر آتا ہے اور بعضے آدمی کی آنت مستقیم اور عضلہ مقعد اس نہج پر کھنچ جاتے ہین کہ ثقل رک نہین سکتا اور بعضے کو بسبب سردی اور فسردگی کے قولنج عارض ہوتا ہے اور اکثر حالات مین پیشاب مانند پانی

اور جھاگ کم اوترتا ہی اور حباب جھاگ کی بسبب کثرت اور غلظت باد کی بہت بڑی بڑی پیشاب میں نظر آتے ہیں
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پٹھی اور عضو بیمار کے اسطرح پر کھچکر لپٹتے ہیں جیسے کہ جا بجا خواتے باہر ہوتی ہیں اور نشانیاں کزاز امتلائی اور
کزاز ورمی کی مانند نشانیوں تشنج امتلائی اور تشنج ورمی کی ہوتی ہیں اور سب قسمیں کزاز کی بیخوابی اور درد سے خالی نہیں ہوتی
ہیں خصوصا درمیان دونوں شانوں کی **علاج** کزاز امتلائی کا مانند علاج تشنج امتلائی کے ہے بعینہ اور علاج کزاز خشک کا
علاج تشنج خشک کا ہی ولیکن اسوجہ سی کہ سبب کزاز کا اکثر حالات میں سردی اور فسردگی ہی اسلیئے ضماد اور روغن کہ جس کا ذکر ہوچکا ہے کام
میں لاتیں وہ سب مائل بگرمی اور نرمی ہونی چاہییں اور کزاز امتلائی میں محجمہ عضلوں کا سر پر رکھنا کہ حرارت اوس طرف کو عود
کری نہایت نافع ہی اور گرم روغن ملیں اور جو پسینہ آوے نہ چھوڑیں کہ بیمار کے بدن پر سرد ہووے بلکہ پشم پارہ سے تر کرکے پاک کریں اور
روغن زیتون نیم گرم میں بیٹھنا اور چربی گورخر کی اور چربی شیر کی اور چربی ریچھ کی اور چربی کفتار کی اور چربی پہاڑی گائے
کی پگھلا کر ملنا اور روغن سداب اور جندبیدستر اور قنطوریون سے حقنہ کرنا سب سودمند ہی اور جس آدمی کو کہ حقنہ تیز سے جلن ہوتی
میں معلوم ہووے اوسکے لیئے گدہی کی دودہ یا روغن دنبہ یا گائے کے گھی سے حقنہ تجویز کرنا چاہیے اور مرض کزاز خشک میں بکری کا دودہ
عضلوں پر دوہنا چاہیے اور ضمادات چربی بط اور چربی مرغ خانگی اور مغز ساق گاو اور روغن دنبہ اور موم زرد اور روغن کنجد
سے بناکر لگانی چاہیے **صفت ضماد موافق** حاصل کریں السی کا آٹا اور تل کا آٹا ہر ایک دو جزو میتھی کا آٹا ایک جزو اور سبکو
گدہی کی دودہ یا تل کے تیل میں پکاویں اور عضلوں پر لیپ اوسکا کریں **صفت ضمادی دیگر** حاصل کریں چربی بکری
کی اور چربی مرغ خانگی کی اور کاہو کی نلی کا گودا اور چربی دنبہ کی پگھلاویں اور روغن کنجد [illegible]
ڈالیں اور عضلوں پر رکھیں اور طعام ایسی مریض کا حسو یا نرم ہونا چاہیے جیسے ماء اللحم اور شوربا ہی گندم رقیق اور زردی انڈوں
کی کہ آدہی کچی ہوں اور شوربا مرغ فربہ کا لیکن [illegible] روٹی کے نہ چاہییں اسلیئے کہ جو شے کہ چبانی ہوگی حلق کے
اندر بہجاینگی اور ناک کی راہ سے باہر نکل جائینگی اور تکلیف زیادہ اوسکو ہوگی **باب ۸ آٹھواں اون حالات کی
بیان میں ہی جو آدمی پر ظاہر ہوتے ہیں اور عربی میں اونکو لوی کہتے ہیں اور فیحدج بھی لکھتے ہیں**
معلوم کریں کہ اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ آدمی بیدریغ کہانا اور پانی بہت نوش کرتا ہی اور ریاضت کمتر کرتا ہی اور بسبب اوسکے
بدن ممتلی ہو جاتا ہی اور ریاح اور بخارات رگوں اور عضلوں میں اوسکے جمع ہوتی ہیں پس وہ آدمی اپنے جسم میں ماندگی پاتا ہے
اوس ماندگی کو عربی میں اعیا کہتے ہیں اور بسبب کثرت ریاح اور ابخروں کے عضلے اور رگیں کہنچتی ہیں اور آدمی خود بخود پیچیدہ
ہوتا ہی اور اکڑتا ہی اور جمائی اور انگڑائی لیتا ہی اور رنگ چہرہ کا اور آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں اس حالت کو لوی کہتے ہیں
اور فیحدج بھی اور یہ لفظ فارسی ہی معرب کیا گیا ہی پس جسوقت کہ یہ حالات ظاہر ہوویں وہ سب نشان امتلا کے
سمجھنے چاہییں اور بہت جلد تدبیر تنقیہ مواد کی کرنی چاہیے مگر اول خونی اور صفراوی مادہ کو کم کرنا ضرور ہی اور اکثر حالات میں
گرم مزاج والا آدمی اس امتلا سے سرد پانی سے آسایش پاتا ہی کیونکہ پانی سرد خلطوں کو جوش کھانے کی حرکت سے باز رکھتا ہی

اور دھنیہ خشک کو ٹکرا اور شکر ملا کر پھانکنا چاہیے اور جسجگہ کہ مواد ریحون اور ابخرہ کا بکثرت اور بہایت غلیظ ہووے اور مزاج بیمار کا گرم ہو تو مویزج پرورده اور ناپرورده سفوف کر کے کھلانا مفید ہی کہ ریحون کو تحلیل کرتی ہی اور اگر بار کھاے سباتی کا اس نہج پر کہ سبات اور غشی لادے سبب زوال اس مرض کا ہی ایسلیے کہ یہ رگین گذرگاہین روح کی ہین پس جسوقت کہ اونکو پکڑین گے تو روح جمع ہوگی اور گذر اوسکا بند ہو جائیگا اور جب اون رگون کو چھوڑ دین گے تو روح ایکبارگی حملہ کریگی اور ریحون اور ابخرون کو جو دماغ کی طرف چڑہے ہون تحلیل کریگی اور طریق ان رگون کے پکڑنے کا حمامی لوگ جانتے ہین لیکن یہ عمل خالی خطره سے نہین ہے اسیواسطے مجربین نے لکھا ہے کہ جسوقت اس رگ کو پکڑین تو ہاتھ رگ پر بدیر نرکھنا چاہیے اور جلد زیاده اوس سے کہ آدمی طاقت روکنے سانس کی رکھتا ہو چھوڑ دینی چاہیے ورنہ خطر بزرگ ہی **جزو پانچوان انواع صداع مین ہے** یعنی درد سر کی سب قسمون مین ہی اور اس جزو کے اکیس باب ہین **باب پہلا درد سر گرم بے ماده مین ہی** اسباب درد سر گرم کے جو بے ماده ہو پانچ نوع پر ہین ایک مقام کرنا بہت دیر تک سورج کے تلے اور حمام گرم مین اور آگ کے پاس دوسرے بہت باتین کرنا اور سننا اور کچھ بلند آواز سے پڑہنا تیسرے غصہ کرنا چوتھے کھانا اور سونگھنا گرم چیزون کا پانچوین کھانا کھانا وقت ٹال کر اگر پہلے عادت سے **نشانیان** بھی پانچ نوع پر ہین ایک ہوا خشک اور پانی وغیره کا خوش آنا دوسرے پیاس غالب ہونا تیسرے کم خوابی اور خشکی آنکھ اور ناک کی چوتھے درد سر ہونا بدون گرانی کے پانچوین پتلا ہونا پیشاب کا **علاج** صندل اور گلاب اور کافور اور بنفشہ اور نیلوفر اور مثل اوسکے سونگھین اور روغن گل یا روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن بید جو کوئی انمین سے حاضر ہو ساتھ گلاب اور سرکہ کے ملا کر سرد کرین اور سامنے سر کے کہ مقدم دماغ ہی ضماد کرین اور مقدار اوسکی ترکیب کی بحسب احتیاج چاہیے مثلاً اگر تبرید باعتدال مطلوب ہو سرکہ چہارم حصہ روغن کا لیوین ورنہ مساوی روغن کے کی یا زیاده کرین اور جو حاضر ہو تو برگ بید اور برگ سیب اور برگ بہی اور برگ خرفہ اور برگ کاہو اور کدو اور برگ انگور اور سرے ترکو پیٹین اور اوس گلاب اور روغن اور سرکہ مین ملا کر ضماد کرین اور جو حرارت نہایت قوی ہو تو ستو جو کے اور اسبغول گلاب اور انگور خام کے پانی اور بید کے پانی اور مانند اوسکے مین تر کرین اور سر پر رکھین اور جسوقت کہ ضماد گرم ہو جاوے اوسکو دور کرین اور سرد کرکے لگا دین اور لازم ہی کہ ان ضمادات کو مؤخر راس پر یعنی سر کے پیچھے نکرین اسوجہ سے کہ پس سر مقام شروع ہونے پٹھون کا ہی پس یہ ضمادات خنک پٹھون کو ضرر دین گے اور گلاب بہت مین ملا کر سر پر لگانا نافع ہی اور تھوڑی مین شامل کر کے رکھنا مضر ہی کہ درد سر زیاده ہوتا ہی اور جسوقت کہ درد سر زمانہ انحطاط کو پہونچے یعنے گھٹنا شروع ہووے تو اوس زمانہ مین یہ ضمادات اسقدر خنک استعمال نکرنی چاہیین بلکہ روغن بابونہ اونمین ملانا ضرور ہے اور سرد چیزین بمقدار احتیاج گھٹائین اور واضح رہے کہ درد سر آفتابی کا علاج جلد اگر تشخیص کر کے کرین تو جلد جاتا رہے گا اور جو جلد معالجہ نکرین تو دفع ہونا اوسکا خیلے دشوار ہو گا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ درد سر آفتابی ابخرون کو حرکت مین لاتا ہے اور دماغ کی طرف چڑہاتا ہے اس سبب سے معالجہ مین اوسکے پاک کرنے سے اوس خلط کے جسکا گمان غلبہ کا ہو چاره نہین ہے

دفع شدت حرارت عظیم لاتا ہے اور روغن گل اور دودھ عورت کا سر کو کہ ناک میں ٹپکانا مفید ہے اور شربت لیمو جیسا اور شکر وغیرہ
گلشکاب اور سغبول اور شکر اور پانی اور ترش اور شیرین کا دیوین اور غذا واسطے اوسکو اگر آب غورہ اور اگر آلو بخارا
اور اگر املی کا کہلاتین اور بخشش بی سیب سبغ اور آب انگور خام اور بقلہ کدو اور مغز خیارین دیوین اور دواد جو برگ خرفہ اور
جو حرارت سے تیار کیا ہو یا برگ خرفہ اور انگور خام کے پانی اور کٹر اور ترش انار کے پانی سے اور جو طبع خشک ہو تو آب لیمو اور
آلو بخارا اور املی کے پانی سے ترکرکے دیوین اور ترشی زور سے کھاتین اور جسجگہ کہ ساتھ قوت معتدل ہی
چاہیے اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ ککڑی کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے بہت پانی سرد میں بھگو دیوین ایکساعت تک رکھیں پھر وہ پانی
دور کرین اور نیا پانی اوسمین ڈالین اور گھنٹہ بھر تک بھگو دیوین بعد اسکے وہ پانی بھی دور کرین اور اون ٹکڑون کو
روغن ترش یا انار کے پانی یا سرکہ یا انگور خام کے پانی سے خوش مزہ کرکے بیمار کو کھلائین اور اگر بیخوابی تکلیف دیوے تو برگ کاہو
اور ارز واد ریالک سے بہتر بنا وین اور سب میوہ جات خشک نفع دیتے ہیں جیسے امرود چینی اور سیب اور بہی اور انار
اور ترش ہی بہتر اور لیمو اور مانند اوسکے اور اگر مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدو شیرین اور تخم خرفہ کوٹین اور ساتھ ستو اور شکر کے دیوین
تو بہت نافع ہو گا باب دوسرا دوسرا دہر گرم خفری میں ہے نشانیان اوس کی سر درد زیادہ کسا
خون ہوتی ہے ایک زردی چہرہ کی اور تلخی دہن اور تلخی منہ کی اور شدت پیاس کی اور درشتی زبان کی اور سیاہی سے سرخ ہو
جو بیخوابی اور خشکی ناک اور آنکھوں کی پائی جاتی ہے نبض سریع ہو جاتی ہے خیالات زرد آنکھون کو آگے معلوم ہوتا ہے
علاج اول تدبیر استفراغ صفرا اور تسکین حرارت کی کرنی چاہیے لیکن جسجگہ کہ حرارت نہایت عظیم ہو تو استفراغ شروع
بنفشہ اور سفوف بنفشہ اور شربت آلو بخارا اور میوہ جات کے پانی اور املی کے پانی اور آلو انار کے پانی اور سیب کے پانی اور
شیر خشت سے کرنا چاہیے کہ دونون مقصود حاصل ہووین اور جسجگہ کہ حرارت عظیم ہو تو استفراغ کو بعد تسکین حرارت
مانند اوسکے کرنا لازم ہے اور تسکین حرارت کی سکنجبین اور شربت غورہ اور آب مغزیات تخم اور لیمو اور شکر سے کرنی چاہیے
اور جہان کہیں کہ حلق اور سینہ میں درشتی ہو تو سکنجبین ساتھ شربت بنفشہ اور شربت آلو بخارا اور گلشکاب اور لعاب اسبغول
دینی چاہیے اور جسجگہ حاجت ہو وے کہ انجرے دماغ سے اوتارین اور حرارت کو تسکین دیوین تو کوئی شربت موافق زیادہ اسبغول
اور شکر سے نہیں ہے اور اگر بنفشہ اور دہنیہ خشک اور گلاب کے پھول کو تین ہر ایک برابر وزن اور شکر ہموزن تینون کے ملا کر
صبح اور شام بقدر سات ماشہ سات سے دس ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ دیوین تو انجرے دماغ سے برطرف ہو جائینگے
اور حرارت کو بخوبی تسکین ہوگی اور جس کسی کی کہ طبع خشک ہو اور شکم کے اندر ریح اور قراقر تکلیف دیوے تو اوسکے لیے
شیاف بنادین صابون سے تاکہ قبض کو دفع کرے یا بورہ ارمنی اور نمک بہت پانی میں گھولین اور ریشم پارہ یا روئی
اوسمین تر کرکے داخل مقعد کرین اور بعد تنقیہ بدن کے پانی بنفشہ کا اور نیلوفر اور پانی بید کا اور گلاب اور پانی کاہو کا
اور پانی کدو وغیرہ کا سر پر استعمال کرین جیسا کہ باب گذشتہ میں ہم لکھ چکے ہیں اور جو بیمار کہ بوجہ بیخوابی اور خشکی کے نہایت

تکلیف مین ہو تو اوسکے واسطے وہ سب پانی ساتھ روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کے غسل مین لائین اور اگر تنقیہ بدن سے
فراغت حاصل ہوگئی ہے تو وہ دودہ صورت کا اور روغن مغز تخم کدوی شیرین یا روغن مغز تخم خیارین یا روغن نیلوفر ناک کے
اندر ٹپکانا اور پانی کا ہو کا بہی ناک مین ڈالنا صاحب خشکی اور بیخوابی کو فائدہ کامل پہونچاتا ہے اور جس کسی کو کہ خشکی نہایت غالب
ہووے تو اوسکے سر پر دودہ دوہنا اور دودہ صورت کا ادر ٹپکانا اور دودہ گدہی کا بہت مفید ہے اور اگر قوت ضعیف ہے تو روغن زردہ کو بنفشہ اور نیلوفر
اور خطمی اور خشخاش اور گل سفید اور کشنک ہے اور قدرے پالو پانی مین پکاوین اور روغن بنفشہ اس پانی مین ڈالین اور سر
بیمار کا اوسکے انجروں پر رکھین اور کوئی چادر اوسپر لپیٹین کہ انجرہ دوا کی پراگندہ ہووین اور جس وقت کہ یہ سب تدبیرین کی
ہووین اور ایک ہفتہ گذر جاوے اور درد سر موقوف نہوا ہو تو معلوم کرین کہ طرف تحلیل کے حاجت ہے اور حمام مین بہاویں اور
خطمی کا سر پر ضماد کرین اور جب تپ نہو تو حمام کے اندر پانی نیم گرم بکثرت اوسکے سر پر ڈالین اور بعد حمام کا ہو اور سرکہ کی غذا دیوین
اور روغنون مین روغن بابونہ کا استعمال رکھین اور جس کسی کو کہ تپ ہووے اور سوداوی ہووین یہ سب روغن اور ضمادات اوس سے
دور رکھین اور صندل اور سرکہ اور گلاب اور صندل اور کافور اور بنفشہ اور مانند اوسکے خوشبو کی چیزین سونگہاوین **صفت**
شربت آلو آلو بخارا کلان سیاہ رنگ ایک سیر چنین کہ دو چند اوسمین جو سب قدر جو چار دو سیر اونکو پانی مین بھگو رکھین
اسقدر مین کہ تین اونگل پانی اوپر رہے بعد اوسکے جوش دیکر صاف کرین اور ٹھنڈا کرکے ملین اور جسقدر کہ اول پانی ڈالا
ہو گا اوسیقدر دوسرا مرتبہ پانی یا گلاب اوسمین ملاوین اور صاف کرین پہر جسقدر کہ وزن آلو کا ہے ہموزن اوسکے شکر ملاکر قوام
کرین یہ شربت قبض کو دور کرتا ہے اور سب بیماریوں مین نفع بخشتا ہے اور اگر احتیاج ہووے تو چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا اضافہ کرین
اور دیوین تا قبض شکم بخوبی رفع ہو گا **صفت جلاب** کہ طبع کو نرم کرتا ہے اور حلق اور سینہ کی کھرکھراہٹ کو سودمند ہے
اور واسطے صاحب قولنج اور لقوہ کے کہ حرارت بہی ہو ساتھ پانی کے ملائین بجاے ماء العسل ہو گا حاصل کرین شکر طبرزد
آدہ پاؤ کم سیر پانی خالص ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر اور دہیمی آنچ پر پکاوین اور جہاگ اوتارین اور قوام دیوین اور پانی سرد
مین ملاکر بیمار کو پلائین اور جب حرارت نہایت قوی ہو تو ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر شکر مین آدہ پاؤ کم سیر لعاب اسپغول کا اور
ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی یا گلاب ڈالین اور پکاکر قوام دیوین **صفت مطبوخ ہلیلہ** زرد ہڑ چھیلی ہوئی چہہ تولہ
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکاوین کہ دو حصہ جلجاوے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور مقدار نو تولہ شیرخشت کو بیس تولہ مین
اس جوشاندہ کے حل کرین اور تناول فرماوین اور اگر شیرخشت موجود نہو تو اوس جلاب سے جو مذکور ہو چکا ہے ساتھ
بارہ تولہ ترنجبین کے اوسمین داخل کرین **صفت نقیع ہلیلہ** حاصل کرین زرد ہڑ چھیلی ہوئی ساڑہے چار تولہ پانی آلو بخارا کا
آدہ سیر ہڑ کو تین پہر کے تا دن مین اور اوس آلو بخارا کے پانی مین سے تھوڑا تھوڑا اوسپر ٹپکاوین اور پیسین یہانتک کہ وہ پانی
ہڑ کی قوت کو بخوبی حاصل کرے بعد اوسکے صاف کرین اور نو تولہ جلاب ساتھ نو تولہ ترنجبین کے اوسمین ڈالین اور چہانکر نوش فرماوین
نسخہ دیگر حاصل کرین زرد ہڑ چھیلی ہوئی اور ہڑ ہندی اور مویز منقی اور عناب منقی اور سپستان ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ الماس اور بنفشہ

ہر ایک چار تولہ چھ ماشہ آلو بخارا ساٹھ عدد سب دواؤن کو ڈیڑہ پاو کم تین سیر پانی مین تر کرین اور ایک رات دن
رہنے دیوین پس ہر صبح کو بقدر بیس تولہ کے اوس پانی مین سے صاف کرین اور چھ تولہ شکر سفید ڈالکر نوش فرماوین **صفت مسہل لطیف** انار ترش اور شیرین لین اور پوست دور کرین اور انار کو معہ شحم کوٹین اور نچوڑین اور بقدر ڈیڑہ پاو کے
اوسمین سے ساتھ نو تولہ جلاب یا شیر خشت کے تناول کرین **صفت مطبوخ بنفشہ** حاصل کرین عناب بیس عدد سونف
کی جڑ پوست اوتاری ہوئی تین تولہ بنفشہ خشک دو تولہ پکاوین اور صاف کرین اور بعد اوسکے شکر اور ترنجبین اور املتاس
ہر ایک چھ تولہ اوسمین ڈالکر اور صاف کرکے نوش کرین **صفت حب بنفشہ** بنفشہ ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول چار
رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹین نرم اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور گولیان بناوین **صفت نقیع صبر**
پانی کاسنی کا نچوڑا ہوا آدہ پاو کم سیر ایلوا چھ تولہ دونون کو شیشہ مین ڈالکر دہوپ مین رکھین اور وقت حاجت کے بقدر نو تولہ
دیوین اور جسکو بچے کے بدن مین درد اور سوزش معلوم ہوتی ہو تو ہر ایک خوراک پر اوسکے ساڑھے تین ماشہ کتیرا اسپیکر داخل کرین
اور جس آدمی کو کہ حرارت زیادہ غالب ہو اور حلق اور سینہ مین کچھ درشتی نہو تو تھوڑا سا سرکہ گرم پانی مین گھولکر اوسکو پلاوین
قبض کو دور کریگا اور صفرا کو بدن سے نکالیگا **صفت ضماد** کہ سر پر لگاوین حاصل کرین تخم کاہو اور شیاف ماسیثا اور صندل
سرخ اور صندل سفید اور گل سفیدا ور چھالیہ ہر ایک ایک جزو افیون نیم جزو سبکو کوٹین اور چھانین اور سرکہ اور گلاب
مین خمیر کرکے سر پر لگاوین اور کپڑا سرکہ مین تر کرکے لپیٹ کے اوپر ڈالین اور جس آدمی کو کہ درد نے سطاقت کر دیا ہو اور قوت قوی
اور حرارت عظیم ہو تو افیون پانی مین گھولکر اوسکے سر پر طلا کرنی چاہیے اور جو درد ساکن نہو اور بیمار بہت بیقرار ہو تو بقدر
دو جو کے کافور اور اوسیقدر افیون روغن بنفشہ یا روغن بید مین حلکرین اور ناک اور کانمین ٹپکاوین مگر یہ سب تدبیرین بعد
تنقیہ کے مناسب ہین اور غذا اوس قسم کی چاہیے جو باب گذشتہ مین بیان ہوچکی ہین اور جس آدمی کے کہ صفرا معدہ کے
اندر ہو اور درد سر بشرکت معدہ کے غلبہ کرے تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد کے ساتھ جی متلائیگا اور بھوک کھانے کی کم ہوجاویگی
اور کھانا بہت کم ہضم ہوگا اور بھوک اور خالی معدہ پر درد سر غلبہ کریگا اور پیاس بشدت ہوگی اور مزہ منہ کا تلخ ہوگا علاج
اول تدبیر قے کی کرنی چاہیے خصوصاً ساتھ سکنجبین اور نیم گرم پانی کے اور اگر پہلے ماہی تازہ کھاوین اور پھر سکنجبین آب برگ خیار
مین گھولکر نوش کرین تو قے باسانی اور بخوبی آویگی اور ہر صبح کو چند لقمہ روٹی کے ساتھ پانی انگور خام یا شربت انگور خام اور
شربت انار اور شربت لیمو اور شربت ریباس کے تناول کرین اور گلاب اور روغن گل سر پر رکھین اور اگر مسہل صفراکی
احتیاج ہووے تو وہ تدبیرین جو اس باب مین بیان ہوچکین ہین عمل مین لائین اور بعد تنقیہ کے بابونہ اور برگ مورد
اور گلاب کے پھول پانی مین پکاوین اور روغن بابونہ یا روغن مورد ملاوین اور گوند سرو کا اوسمین حل کرین اور بیمار کے
سر پر رکھین کہ اوسکے دماغ کو قوی کرے اور اگر برگ سرو ان روغنوں مین پکاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور ہلیلہ زرد سے
کہ ساتھ ایارج فیقرا کے گولی ہی ہو تنقیہ کرنا نہایت موافق ہوتا ہے **باب تیسرا دردسر گرم خونی مین ہے**

نشانیان غلبۂ خون کی پانچ نوع پر ہین ایک گرانی سر اور آنکھونکی اور گرانی اور ماندگی اعضا کی بدون کسی سبب ظاہر کے دوسرے غنودگی اور ملالت اور جمائی اور انگڑائی لینا تیسرے موںھہ کا مزہ شیرین ہونا چوتھے آنکھین اور چہرہ کی سرخی اور اوبھری ہونا رگونکا پانچوین موںھہ آنا اور ظاہر ہونا دنبلون اور پھوڑا پھنسیون کا اور خواب مین سرخ چیزین دیکھنا اور اپنی کو خون آلود دیکھنا اور کھلا سر رگ اور جائی حجامت کا اور جاری ہونا خون کا ناک سے اور دانتون کی جڑون سے اور مقعد کی اندر سے **علاج** اول رگ سر رو اور ہفت اندام کی کھولنی چاہیے اور جو قوت اور فصل اور سال اور عمر مساعد ہووے تو خون بمقدار حاجت باہر کرین اور جو قوت ضعیف ہو تو حجامت کرین اور طبع کو بعد فصد کے ساتھہ جوشاندہ ہلیلہ اور اون مسہلات کی جو باب گذشتہ مین بیان ہوئی ہین نرم کرین اور ٹھنڈی کی دوائین اور غذائین اور ضمادات اور نطول بھی اوسی طرح سے عمل مین لائین اور اگر سب تدبیرین کیجاوین اور ہنوز درد سر باقی ہو تو رگ پیشانی یا رگ پیشانی یا رگ صافن کی فصد کھولین یا پنڈلی پر حجامت کرین

باب ۴ چوتھا درد سر دی مادہ مین ہے

نشانیان خاص درد سر دی مادہ کی تین نوع پر ہین ایک یہ کہ سر اور آنکھو مین کچھہ حرارت اور گرانی نہین ہوتی ہے اور ناک سے رطوبت بہتی ہے دوسری یہ کہ صاحب اندیشہای فاسد بہت کرتا ہے جنس عفونت اور جنون مردی سے تیسرے پیشاب پتلا اور سفید آتا ہے **علاج** جالینوس کہتا ہے علاج ہر ایک درد اور ہر ایک بیماری کا جو بادہ ہو سرد یا گرم کچھہ دشوار نہین ہے اور درد سر دی مادہ مین روغن سداب گرم کرکے سر پر رکھنا کفایت کرتا ہے اور جس آدمی کو کہ سردی نہایت غالب ہو تو اس روغن مین فرفیون بھی ڈالین اور روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن چنبیلی اور روغن مرزنجوش اور روغن بان اور روغن حب الغار سب اس باب مین نفع بخشتی ہین اور نمک اور ارزن گرم کرکے سر پر لگانا اور سوے اور بابونہ پانی مین پکانا اور وہ پانی سر پر گرانا اور لہسن کھانا اور مشک سونگھنا اور سرکہ خاکستر پڑا لگا کر سر پر ملنا درد سر کو زائل کرتا ہے اور جس آدمی کے بدن مین کہ خلط بد کوئی نہووے اگر وہ دھوپ مین بیٹھے اور سر برہنہ کرے تو اسکیلیے مناسب ہوگا اور شراب انگوری خوشبو ساتھہ زیرہ اور تخم بادیان اور سونف رومی اور دوقو اور فطراسالیون اور مانند اوسکی کے مفید ہوتی ہے اگر معدہ مین کوئی خلط بد ہوتی ہے کہ ابخرے اوسکی دماغ تک چڑہتے ہین اور جس کسیکو ہوای سرد اور سرمائی ایذا دی ہو تو اوسکی غذا کم کردینی چاہیے اور اوسکو مسہل دینا چاہیے کہ طبع بخوبی نرم ہو وے اور ٹھنڈا پانی پینا اور جاڑے مین نکلنا بہتر نہین ہے اور سب حرکتون بدنی اور نفسانی سے مانند اندیشون اور غم اور جماع وغیرہ سے بچنا چاہیے اور غذا نخود آب ساتھہ روغن زیتون اور گندنا اور سداب اور رائی اور صعتر اور زیرہ اور کرویا اور کالی مرچ اور ہینگ اور لہسن اور مانند اوسکی دینی چاہیے اور اگر طبع خشک ہو تو چقندر ساتھہ رائی اور آبکامہ کے اور انجیر خشک ساتھہ ماءالعسل کے موافق ہوگا

باب ۵ پانچوان درد سر بلغمی مین ہے

نشانیان درد سر بلغمی کی سات نوع کی ہین ایک گرانی سر اور آنکھون کی دوسرے کسلانی اور دیر کاری تیسرے بہت سونا اور گران خوابی چوتھے فراموشی پانچوین جاری ہونا رطوبت کا ناک سے اور بہت آنسو بہنا اور بکثرت نکلنا پانی کا موںھہ سے اور کم ہونا پیاس کا چھٹے پیشاب گاڑھا اور سفید ہونا

ساتوین بعض اطبا اوسمین متفاوت ہوا اور معلوم کرین کہ ہمیشہ رنگ چہرہ اور رنگ چشم سے استدلال کرسکتے ہین کہ مواد درد سر کا کون خلط ہے مگر ہمیشہ کر کوئی اور خلط سوا اسکے سبب درد کے ہین آرسیدہ ہوا اور سبب درد کا اوس جگہ حرکت کرکے کھنچ آوے اسلیے کہ عضو درد مند یون ہوتا ہے اور خلطین اوسکی طرف کھنچتی ہین اور وہ عضو دفع نہین کرسکتا ہے اسوجہ سے ممکن ہے کہ اگرچہ مواد درد سر کا بلغم ہوتا ہے لیکن بسبب کھنچنے خون کے طرف موضع درد کے اور گرد اگرد اوسکی رنگ چہرہ اور آنکھون کا مائل بسرخی ہوتا ہے یا لمس گرم ہوجاتا ہے **علاج** اول تدبیر استفراغ بلغم کی کرنی چاہیے ساتھ حب اصطمخیقون اور حب قوقایا اور حب شیار اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور مانند اوسکے اور اگر ممکن ہو حقنہ بھی کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہے اور بعد تنقیہ کے غرغرہ کرنا اور روغنہای گرم سر پر ملنا اور ناک اور کان مین ٹپکانا اور نطولات موافق سر پر کرنا اور چھینکین لانا اور بخور سلگانا اور طلای موافق سر پر کرنا مفید ہے لیکن صفت حب اصطمخیقون اور حب قوقایا کی پانچوین باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کے بیان کی گئی ہے **صفت حب صبر** حاصل کرین ایلوا ساڑھے تین تولہ کابلی ہڑ چودہ ماشہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سونف رومی زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کتیرا سات ماشہ حسب دستور گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ سونے وقت ساتھ سبیل شیار نوش کرین **نسخہ دیگر** ایلوا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا دو ماشہ اندراین کے پھل کا گودا چھ رتی سوا دو چاول گوگل اور کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول کرنب کے پانی یا اجمودہ کے پانی یا سونف کے پانی مین گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہے **صفت ایارج فیقرا مرکب** حاصل کرین ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا چھ رتی سوا دو چاول افتیمون ایکماشہ تین چاول سونف رومی چھ رتی سوا دو چاول گوگل اور کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول اجمودہ کے پانی مین گولیان بنائین اور جسجگہ کہ حاجت ہو ایارج روفس اور ایارج جالینوس اور لوغاذیا اور مانند اوسکے دیوین **صفت حب** کہ لوجنا ماسویہ لکھتا ہے ایارج فیقرا دو تولہ کابلی ہڑ چودہ ماشہ نمک ہندی غاریقون بسفائج فراسیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سقمونیا تین تولہ تخم اشتگن ساڑھے سترہ ماشہ افتیمون چودہ ماشہ سب کو کوٹکر گولیان بنائین کالی مرچ کی برابر قدر خوراک سات ماشہ یا نو ماشہ ساتھ سبیل شیار کے نوش کرین **صفت حب ایارج** ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ اندراین کے پھل کا گودا نمک نفطی ہر ایک ایکماشہ تین چاول سقمونیا سونف رومی عود خام ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بنائین اور جس کسی کو کہ یہ گولیان مفید نہون تو ایارج ارکاغانیس چودہ ماشہ افتیمون دو تولہ مویز منقی دو تولہ چار ماشہ آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجائے صاف کرین اور ایارج کو اوسمین ملاکر ساتھ نمک ہندی کے ناشتا دیوین **صفت غرغرہ ایارج فیقرا** عاقرقرحا لیکر اور کوٹکر چھانکر سکنجبین یا آبکامہ مین حلکرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور رائی کو ٹکر سکنجبین یا آبکامہ مین غرغرہ کرین نہایت مفید ہوگا **صفت غرغرہ دیگر** رائی عاقرقرحا صعتر پوست کبر کی جڑ کا سب کو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور جنگلی پیاز کے سرکہ مین حلکرکے استعمال فرمائین **صفت غرغرہ دیگر** حاصل کرین مرزنجوش یعنی دونا مروا اشنک

اور صعتر اور انار دانہ ترش اور الیوا سب برابر وزن اور سبکو کوٹکر اور سکنجبین عسلی مین گھولکر کام مین لائین **صفت لطول**
لیوین پودینہ جنگلی اور نمام اور بابونہ اور اکلیل الملک اور صعتر اور دونا مروا اور نانخواہ اور سوءوہ اور غار کے پتے اور سبکو حسب دستور
پکاکر سر اوسکی انجرون پر رکھین اور پانی اوسکا بیمار کے سر پر ڈالین جس طرح باتہا گذشتہ مین بیان ہو چکا ہے **صفت طلا** حاصل
کرین فرفیون اور روغن یاسمین مین پیسین کہ شکل مرہم ہو جائے طلا کرین اوسی وقت درد پیشانی کا جاتا رہیگا **صفت سعوط**
کلونجی چودہ ماشہ نوسادر نسوت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ اور بعضے نسخہ مین نسوت کی جگہہ جوا کھار لکہی ہے سبکو کوٹکر اور چھانکر
روغن یاسمین یا روغن بادام تلخ مین گوندہین اور قدر رہوا وسمین سے ناک کے اندر طلا کرین اور روغن یاسمین اور روغن قسط
اور روغن سداب اور روغن شبت اور روغن بابونہ اور روغن بادام تلخ گرم کرکے ناک اور کان مین ٹپکانا مفید ہے
اور جسجگہہ کہ درد شدید ہو تو دورتی ایک چاول جند بیدستر اور اسیقدر فرفیون روغن سوسن مین طلا کر ناک مین ٹپکائین
اور مرزنجوش اور نمام اور سداب اور بابونہ اور نسترن سونگہاوین اور جند بیدستر اور کندر نرم کوٹین اور سونگھاوین کہ بیمار
چھینک لاوے اور حمام گرم مین بیٹھنا اور آب گرم سر پر ڈالنا اور گرم روغن کی مالش کرنا سودمند ہے **صفت طلا**
فرفیون کو روغن سوسن یا روغن یاسمین مین پیسین کہ شکل مرہم ہو جائے طلا کرین فوراً درد کو تسکین ہوگی محمد زکریا لکھتا ہے کہ
حاصل کرین جند بیدستر فرفیون رائی افیون اور سب کو پرانی شراب مین پیسین اور طلا کرین ثابت بن قرہ کہتا ہے حاصل
کرین ایلوا فرفیون ہر ایک سات ماشہ گوندبول کا زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ جند بیدستر ساڑہے تین ماشہ قسط یعنی کوٹ سات
ماشہ کندر ساڑہے دس ماشہ انزروت ساڑہے تین ماشہ اور بعضون نے سوا پانچ ماشہ بھی لکھا ہے افیون سوا پانچ ماشہ سب کو شراب
پختہ مین پیسین اور طلا کرین یہانتک کہ گاڑھا ہو جائے بعد اوسکے سبیل سپر رکھکر باندہ دیوین اور جس کسی کا کہ دماغ گرم اور ضعیف ہے
تو اوسکے لیے چاہیے کہ ان دواؤنکو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین پیسین اور روغن گل اور سرکہ اضافہ کرین اور جس آدمی کو کہ ساتھہ
درد سر کے بیخوابی ہو تو روغن شبت سر پر لگاوین اور کان اور ناک مین ٹپکائین اور شبت یعنی سووہ اور سوسن کی جڑ آسمانی پانی
مین پکائین اور وہ پانی بیمار کے سر پر ڈالین اور درد سر جس کسی کا کہ ان معالجات سے ساکن نہووے تو فصل کرین اور اگر فصل نہو سکے
تو دونون طرف گردن کے داغ دیوین اور طعام نخوداب ساتھہ روغن زیتون یا روغن کنجد کے اور کرویا یعنی شاہ زیرہ اور
دارچینی اور صعتر اور قلیہ گندنا اور کنجشک بریان اور کبوتر بچہ اور چکور اور تیتر اور بٹیر اور آنکا مہ مناسب ہے اور جس آدمی کو کہ
گرمی کی حاجت بہت ہو تو اخروٹ کو بریان کرین اور حلوای شہد بہ نسبت شکر کے موافق زیادہ ہے اور غذا کم کھانی چاہیے
اور جس کسی کی کہ شدت درد سر سے آواز باطل ہو جائے تو اوسکے سر پر گرم پانی بکثرت ڈالنا چاہیے اور کوئی روغن گرم ساتھہ
نفط کے کان مین اوسکے ٹپکاوین اور معدہ مین جس کسی کے کہ مواد بلغمی ہو اور درد سر بشرکت معدہ عارض ہو تو نشانی اوسکی
یہ ہے کہ باوجود درد سر کے متلی اور گرانی معدہ کی ہوگی اور کھٹی ڈکارین آوینگی اور جو بیمار قے کریگا تو رطوبتین ترش یا شور نکلینگی
یا بلغم بے مزہ آویگا اور ہر ساعت موہنہ مین پانی بھر یگا علاج اوسکا قے ہے ساتھہ جوشاندہ سووہ اور لوبیای سرخ اور تخم مولی

اور شہد اور نمک کی اور بعد قی کے بقدر گلقند اور سونف رومی اور زیرہ اور مصطگی اور مانند اوسکی دیوین اور جو دوسرے دن
ایارج فیقرا کہ شہد مین گوندا ہووی بقدر ساڑہی دس ماشہ کی ساڑہی تیرہ ماشہ تک دیوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور
جس آدمی کا کہ درد سر پیوستہ رہی تو اوسکو ہر صبح نقیع صبر دیوین صفت اوسکی ناگرموتہا بالچہڑ افسنتین رومی شگوفہ
اذخر اجمودہ کی بیج سونف دیسی اجواین دیسی زیرہ ہر ایک ایک مشت سبکو بھگا دین یہانتک کہ پانی سرخ ہو جاوے
اور قوت دواؤن کی حاصل کری صاف کرین اور چہٹانک کم آدہ سیر اس پانی مین تین تولہ ایلوا ڈالین اور شیشہ مین
بھر کر سورج کی نیچے رکھین تین دن اور ہر ساعت شیشہ کو حرکت دیتے رہین بعد تین دن کے ہر صبح کو بقدر دس استار
یعنی سولہ تولہ آٹھ ماشہ اوس پانی سے چہاہین اور ساڑہی دس ماشہ ارنڈی کا تیل اوسمین اضافہ کرین یا روغن بادام
تلخ بیمار کو دیوین اور جو گولیان کہ سابق مذکور ہو چکین ہین اور نیز نسخہ طلا کی جو لکہی گئی ہین سب موافق ہین اور درد
جس کسی کا کہ ان تدبیرون سے دور نہووی تو داغ دینا مناسب ہے ایک درمیان سر کے اور دو دونون کنپٹیون پر
اور ایک سر کی پیچہے اوپر گڑہی پس گردن کے اور غذائین اور پینی کی چیزین بھی اوسی قبیل سے چاہئین جو اوپر بیان ہو چکی
ہین اور خرمائی قسب بعد طعام کے موافق ہے **باب چہٹا درد سر سوداوی مین ہے** نشانیان درد سر سوداوی
کی پانچ نوع پر ہین ایک وسواس اور اندیشہ ہای تباہ دوسرے بیخوابی تیسرے تیرگی رنگ چہرہ کی چوتہی یہ کہ درد اور گرانی سر کمتر
ہوگی بہ نسبت درد سر بلغمی کے پانچوین مزاج اور تدبیرین گذشتہ اور سالہای عمر اوسپر گواہی دین گے **علاج** تدبیر استفراغ
سودا کی کرنی چاہیے ساتھ جوشاندہ افتیمون اور اون گولیون کی جو باب علاج مالیخولیا مین بیان کی گئی ہین اور سب
تدبیرین اوسی طرح پر کرنی چاہیین اور یہ گولی نہایت موافق ہے حاصل کرین کالی ہڑ دو ماشہ چہہ چاول افتیمون تین
دو ماشہ غاریقون ڈیڑہ ماشہ نمک نفطی اور بسفایج اور حجر ارمنی دہویا ہوا اور کنگہی سیاہ ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول
اور بدستور گولیان بناکر دیوین سب ایک خوراک ہے **صفت نقیع صبر** کالی ہڑ بہیڑہ آملہ چہیلا ہوا پوست سونف
کی جڑ کا پوست اجمودہ کی جڑ کا اور اذخر کی جڑ اور سوسن کی جڑ ہر ایک تین تولہ بالچہڑ قصب الذریرہ یعنی میٹہا چیراہتہ
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ تشکاعی بادآورد ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ سبکو سوا دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے
صاف کرین اور تین تولہ ایلوا پیسکر ڈالین اور دہوپ مین رکہین قدر خوراک تین تولہ سے چہہ تولہ تک ہے باندازہ قوت
اور اگر مواد سودا کا معدہ مین ہو اور درد سر معدہ کی شرکت سے عارض ہووی تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ ہر روز کہٹی ڈکارین
آوینگی اور سب نشانیان مالیخولیا کی ظاہر ہونگی علاج اول قی کرنی چاہیے اور جس کسی کو کہ دوا قی کی نہایت قوی
درکار ہو تو خربق سپید مولی کے اندر داخل کرین اور تین دن رہنے دین بعدہ اوس مولی کو پارہ کرکے خربق اوسمین سے
جدا کرین اور اوسکو ساتھ شبت یعنی سودہ اور لوبیای سرخ کے پکاوین اور صاف کرین اور سکنجبین شہدی ملا کر دیوین
اور جو نمک نفطی ساڑہی تین ماشہ اور بسنوت زرد ساڑہی تین ماشہ اور رائی بونی دو ماشہ کوٹین اور شہد مین ملا کر

گوندھین اور جو شاندہ مین سوودہ اور مولی اور لوبیای سرخ کی حل کرین اور بیمار کو پلائین اثر قوی رکھتا ہے اور باقی وہ استفراغات
اور تدبیرین جو معالجہ مالیخولیا مین ہم لکھ چکے ہین سب اس مقام پر کرنی چاہیین **باب ساتوان اوس درد سر**
مین ہے جو ایارج غلیظ سے پیدا ہوتا ہے نشانیان اوس درد سر کی جو رحجون اور ابخرون غلیظ سے پیدا ہوتا ہے
پانچ ہین ایک درد شدید ہونا بدون گرانی کے دوسری ظاہر ہونا تمدد کا قعر چشم مین تیسری درد چبھنے والا ہوگا اور ایک جگہہ سے
دوسری جگہہ پر منتقل ہوگا چوتھی طنین اور دوی عارض ہوگی پانچوین یہ کہ اگر ابخرے بہت ہونگے تو رگین ضربان کرینگی اور
خیالات آنکھون کے سامنے ظاہر ہونگے اور گاہے مرض دوار اور سدر بھی لاحق ہوگا **علاج** تدبیر لائق واسطے اس علت کے
یہ ہے کہ معدہ اور بدن کو مواد فاسد سے جو موجب ریاح اور ابخرے کے ہے پاک کرین ساتھ حب ایارج اور حب قوقایا اور نقیع
صبر کے اور بعد تنقیہ تمام کے ہر صبحکو ناشتا حمام کرین اور کلونجی اور دونا مروا اور جندبیدستر اور مشک سونگھین اور سونف کی
دھونی ناکمین لیوین اور بادام تلخ کا روغن کان اور ناک مین ٹپکائین **صفت سعوط** ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ جاوشیر
جندبیدستر افیون ہر ایک پونے دو ماشہ مشک چار رتی ڈیڑہ چاول شکر ہچند سب کے سب دواؤن کو نرم پیسین اور بقدر چار
رتی ڈیڑہ چاول کے ناک مین پھونکین اور جو عورت کے دودھ مین گھولکر ٹپکائین تو بہتر ہوگا کہ سدونکو کھولیگا اور ریاح کو دفع کریگا
اور پرانی درد سر کو دور کریگا اور لازم ہے کہ ہمیشہ ان ناک او بخار انگیز چیزون سے پرہیز رکھین **صفت حب ایارج** ایارج فیقرا اور
افسنتین ہر ایک تین تولہ زرد ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سونف رومی نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور
گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہے اور اگر بدن مین مواد سوداوی ہو تو ساڑھے
سترہ ماشہ افتیمون زیادہ کرین اور جو ریح معدہ مین پیدا ہوئی ہو اور معدہ سے سر تک چڑھتی ہو تو علاوہ اون نشانیون کے
جو اوپر بیان ہو چکین یہ ہین کہ درد سر تابع ضعف اور درد معدہ کے ہوگا اور بیمار جسوقت کہ غذائین ریح پیدا کرنیوالیان اور
ابخرے اوٹھانیوالیان کھائیگا درد سر غلبہ کریگا اور جب وہ غذائین ہضم ہوجائینگی تو درد سر ساکن ہو جائیگا اور یہ بھی علامت
اوسکی خاص ہے کہ درد سر ریح مین سے شروع ہوگا **علاج** اول معدہ کو قے کرکے پاک کردینا چاہیے پھر ایارج فیقرا کھانا چاہیے
اور بعد ایارج کے ماء الاصول پینا چاہیے ساتھہ روغن بادام تلخ کے اور جو حاجت ضروری ہو تو نقیع صبر دیوین ساتھہ روغن
بادام تلخ کے اور اگر احتیاج ہو تو نقیع صبر تجویز کرین ساتھہ روغن ارنڈی کے **صفت ماء الاصول** پوست
سونف کی جڑ کا پوست اجمودہ کی جڑ کا اذخر کی جڑ سونف رومی مصطگی اجوائن قردمانا افتیمون سلیخہ اسطوخودوس
غاریقون پودینہ پہاڑی سبکو پکاوین اور صاف کرین اور ہر صبح کو بقدر نو تولہ کے گرم کرین اور دو تولہ گلقند اور سمین ڈالین
اور چھانکر چودہ ماشہ روغن بادام تلخ اضافہ کرین اور بیمار کو پلائین اور جو تین تولہ ایلوا بھی اس ماء الاصول مین شامل
کرین اور تین دن اوسکو دھوپ مین رکھین اور بعد تین دن کے ہر صبحکو بقدر تین تولہ یا ساڑھے چار تولہ کے ساتھہ نو ماشہ
روغن ارنڈی کے دیوین تو خیلے مفید ہوگا اور معجون سنجرنیا اور دواء المسک حلو اور تریاق بزرگ اور مثرودیطوس سے

جو کچھ حاضر ہو سکی ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ تناول کرین اور روغن مصطگی معدہ پر ملنا اور ہر صبح کو حمام مین جانا اور کھانے کے اندر زیرہ اور اجواین ڈالنا سودمند ہے اور جو پانی کہ پیا جاوے اوسکو پکا کر دینا چاہیے اور پانی مین مصطگی ڈالین اور گلقند ہمراہ مصطگی اور زیرہ کے مفید ہے اور ہر ایک شب بیمار ہو کہین کہ دونون ٹانگین ان کی جڑ سے پاؤن تک خوب ملی اور قدرے دھنیہ خشک اور السی اور شکر نوش کرے اور سو رہے ان تدبیرون سے بخرے سر سے اوتر جائینگے

باب آٹھوان اوس دردسر مین ہے جو خشکی سے عارض ہوتا ہے

نشانیان دردسر خشک کی چار طرح پر ہین ایک کم خوابی دوسرے خشکی ناک اور آنکھون کی تیسرے سبکی سر کی اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بیمار بسبب نہایت سبکی کے ہر وقت سر ہلاتا رہتا ہے چوتھے اندر کو گڑہا ہونا آنکھون کا **علاج** سب تدبیرین تری بڑہانیوالیان عمل مین لائین اور غور کرین کہ مزاج علیل کا مائل بگرمی ہے یا سردی تدبیر موافق مزاج کے کرنی چاہیے اور جلاب پختہ اور مرغی کا انڈا آدہا بھونا ہوا اور ماءاللحم اور شوربای مرغ فربہ اور حریرے چرب دینی چاہیین لیکن گرم مزاج والیکو زردی اور سفیدی انڈی کی باہم ملا کر دیوین اور ماءاللحم کے اندر گلاب اور پانی سیب کا اور پانی کاہو کا اور پانی کدو کا اضافہ فرمائین اور شوربا کے اندر کاہو کے پتے اور تھوڑا ہرا دھنیہ اور پالک اور کدو پکانا چاہیے اور روغن مغز کدو اور روغن بنفشہ ناک اور کانمین ٹپکانا چاہیے اور تلوے پاؤنکے اور مقعد اور ناف ادہنین روغنوں سے چرب کرنی چاہیے اور سرد مزاج والیکو ماءاللحم شراب کہن مین دارچینی اور شہد ڈالکر دینا چاہیے اور انڈے مین سے زردی بغیر سفیدی کے دینی چاہیے اور روغن بنفشہ یا روغن سوسن ملا کر کام مین لائین اور گای کی نلی کا گودا اور مسکہ اور چربی مرغ کی سر پر رکھین اور کان اور ناک مین ڈالین اور فالودہ ساتھ شکر اور روغن بادام نیم گرم کے سر پر رکھنا سودمند ہے

باب نوان اوس دردسر مین ہے جو ضعیفی فم معدہ سے عارض ہوتا ہے

نشانی اوسکی یہ ہے کہ دردسر بھوک کے وقت ہوتا ہے اور اگر کھانا وقت عادت سے پہلے کھایا جائے یا صبح کو وقت نکلنے سورج کے بیمار کچھ تناول کرے تو دردسر نہایت غلبہ کریگا اور جو بوی ناخوش کہ اوسکو پہونچتی ہے متلی عارض ہوتی ہے اور دردسر اوٹھتا ہے **علاج** ہر صبح کو ستو گیہون کے انار کے پانی مین کھانا اور سیب اور بہی اور امرود چینی اور بجرابادی سودمند ہے بالجملہ اکثر حالات مین علاج اس دردسر کا مانند علاج دردسر صفراوی کے ہے جو کہ بشرکت فم معدہ کے عارض ہوتا ہے اور جس آدمی کا کہ باوجود ضعیفی فم معدہ کے مزاج سرد ہو تو اوسکے واسطے گلقند اور مصطگی اور سونف رومی اور شراب سنبل کہ باب ضعف معدہ مین بیان کیجائیگی تجویز کرین اور باقی علاج اوسکا علاج ضعف معدہ کا ہے اور طبع کو نرم رکھنا ساتھ ایارج فیقرا کے سودمند ہے اور جو ہر ہفتہ ایکبار ساڑہے چار ماشہ مصطگی اور نو ماشہ شکر کوٹین اور رات کو سوتے وقت بیمار کو کھلائین تو معدہ اور دماغ کو پاک کریگی اور طبع کو نرم اور فم معدہ کو قوی کریگی

باب دسوان اوس دردسر مین ہے جو قوت حس دماغ سے عارض ہوتا ہے

نشانی اوسکی یہ ہے کہ ہر ایک آواز اور ہر ایک بو سے بیمار اوسکا رنجور ہوتا ہے اور آواز ضعیف اور بوی ضعیف کو جلد دریافت کر لیتا ہے اور افعال دماغ کے سبب

صحیح اور سالم رہتی ہین اور مجری ناک کا پاک رہتا ہی **علاج** طعامہای غلیظ دینی چاہیین مانند سری پاے ساتھ لیمون کے اور کشک جو پختہ اور ہریسہ ساتھہ گوشت گوسالہ کی تاکہ غذای دماغ غلیظ ہو جاوی اور حس اوسکی طرف اعتدال کے پھر آوی اور جس کسیکو کہ حرارت قوی ہو وی تو اوسکی غذا مین تخم کاہو اور برگ کاہو اور ساق خرفہ اور ہرا دہنیہ کا وین اور شراب خشخاس واسطے اوسکے مفید ہی اور ماہی تازہ بھی سودمند ہی

باب گیارہوان اوس دردسر مین ہے جو بعد خواب کی عارض ہوتا ہے

غور کرنی چاہیے کہ بدن کے اندر کونسی خلط غالب ہی پس جس خلط کو کہ غالب دیکھین بدنکو اوس سی پاک کرین اون دواؤن سی جو مناسب اور لائق اوسکی مزاج کے ہین اور خاکستر کو سرکہ مین تر کرین اور ماتھی اور دونون کنپٹیون پر رکھین اور راکھ انجیر کی لکڑی کی خیلی سودمند ہی اور اگر بیمار جسوقت کہ سوکر اوٹھی اور اوسی وقت کچھہ کھالیوی تو دردسر ساکن ہو جائیگا لیکن پاک کرنی سی خلط فزونی کے غافل نہین

باب ۱۲ بارہوان اوس دردسر مین ہی جو بعد جماع کے اوٹھتا ہے

اسباب اس دردسر کے دو نوع پر ہین ایک خشکی ہی کہ کثرت جماع سی پیدا ہوتی ہی دوسری یہ کہ جسم مین کوئی خلط کہ فاسد ہو گئی ہو ساتھہ حرکت جماعی کہ مرکب ہی حرکت بدنی اور نفسانی سی اوس خلط سی انجری اوٹھین اور دماغ تک پہونچین **علاج** جسوقت کہ علامت خشکی ظاہر دیکھین تو علاج اوسکا مانند علاج دردسر خشک کی کرین اور فربہ کرنی گردہ کی تدبیرین کام مین لائین جیساکہ اپنی مقام پر بیان ہو چکا ہی اور غذا اوسکی مرغی کے انڈون کی زردی اور مچھلی تازہ اور سوکھی روٹی تنور مین بریان کی ہوئی اور کوٹی ہوئی اور جلاب مین آلودہ کی ہوئی کہ اوسمین مغز بادام اور مغز پستہ اور مغز چلغوزہ اور مغز فندق اور مغز تخم کوندہی ہون ساتھہ قدری سونف کی دیوین اور شوربای مرغ فربہ اور گوشت بط فربہ اور گوشت بزغالہ اور جو کچھہ مشابہ اوسکی ہی اور جس آدمی کے جسم مین کہ نشانیان امتلا کی ظاہر ہون تو اوسکی بدن کو خلط فزونی سی جلد پاک کرنا چاہیی ساتھہ فصد کے اگر فصد کی حاجت ہو یا ساتھہ مسہل کے اور دماغ کو روغن گل اور روغن مورد سی قوت دینی چاہیی اور بابونہ اور برگ مورد اور برگ گل پانی مین ڈالین اور وہ پانی بیمار کے سر پر ڈالین اور جب تک کھانا جو کچھہ کہ کھایا ہو ہضم نہو بیوی جماع کیطرف مشغول نہووین اور اگر فصل گرمی کی ہو اور بدن بھی پاک ہو گیا ہو اور آدمی جوان ہو تو ٹھنڈی پانی سے غسل کرنا اور ناک کو روغن گل سی چرب کرنا اور سورہنا سودمند ہی

باب ۱۳ تیرہوان اوس دردسر مین ہے جو بوؤن اور انجرون سے جو باہر سے دماغ تک پہونچتی ہین عارض ہوتا ہی

جس آدمی کو کہ دردسر بوؤن اور انجرون گرم سی پیدا ہووی مانند بوی مشک اور زعفران اور جندبیدستر اور ہینگ کی اور مانند انجرون کان گندہک اور ہرتال وغیرہ کی تو علاج اوسکا کافور اور صندل اور گلاب اور مانند اوسکی جیسی بنفشہ اور نیلوفر اور بید کا پانی اور خشک میوون کی سونگہنی سے کرنا چاہیی اور اگر گرمی و خشکی پیدا کی ہووی تو کافور و روغن مغز کدو مین ملین یا روغن بنفشہ و نیلوفر مین اور ناک کی اندر ٹپکائین اور روغن بید کہ یہ قوت دیتی ہین اور دماغ کے مزاج کو اعتدال پر لاتی ہین

فضیلت عظیم ہے اور پر سب روغنون کے اور درد سر جس کسی کا کہ خنک چیزون کی بو سے پیدا ہووے مانند بوی کافور اور انجرون تری گرہ گرفتہ کے تو اسی قیاس پر سانہ مشک اور زعفران اور گرم چیزون کا علاج کرین اور حمام اور گرم پانی سود مند ہے

باب ۱۴ چودھوان اوس درد سر مین ہے جو ہواؤن سے پیدا ہوتا ہے جو کہ خارج سے دماغ انسان مین جاتی ہین

درد سر جس آدمی کا کہ ہوا سرد سے عارض ہووے غور کرین کہ ناک کی راہ سے دماغ مین پہونچتی ہے یا کان کی راہ سے یا دونون سے تو مشک یا جند بیدستر لیوین باندازہ حاجت اور روغن سوسن یا روغن خیری اور مانند اوسکی مین حل کرین اور نیم گرم کرکے کان اور ناک مین ٹپکائین اور بوی مشک اور جند بیدستر اور ہینگ اور بوی لسن اور مانند اوسکے سب سودمند ہے اور ضمادات گرم تحلیل کنندہ جو بابہای گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین سر پر لگاوین اور جو درد سر کہ باد تابہ گرم سے پیدا ہووے تو روغن سوسن روغن گل مین ملاکر ٹپکائین اور نطولہای معتدل محلل اور حمام معتدل نافع ہے اور دونون درد سر کی نوع مین غذاؤن بادانگیز اور انجرہ پیدا کرنے والیون سے پرہیز کرین اور طبع کو نرم رکھین

باب ۱۵ پندرہوان اوس درد سر مین ہے جو زخم اور جراحت سے سر کے عارض ہوتا ہے

پہلی تدبیر اوسکی کرنی چاہیے کہ درد ساکن ہو اور روغن گل رکھنا درد کو بٹھاتا ہے اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور جو درد نہایت عظیم ہو تو قدرے سرکہ اوسمین شامل کرین اور جو درد نہایت عظیم ہو تو سرکہ اوس سے دور رکھین اسلیے کہ سرکہ پوست سر اور ہڈیون کو سست کرتا ہے اور ہوا اوسکے سبب سے اوس موضع کیطرف رجوع ہوتا ہے اور درد شدت کرتا ہے اور اگر جراحت گہری ہو تو تدبیر بہرنے زخم کی کرنی چاہیے اور اول مزاج حوالی جراحت کا اعتدال کیطرف پہیرلانا چاہیے تاکہ زخم جلد بند مل ہووے کیونکہ حوالی جراحت جب تک معتدل نہین ہوتا ہے زخم نہین بہرتا ہے اور جس آدمی کو کہ بعد زخم اور جراحت کی تپ غالب ہو اور عقل شوریدہ ہو جاے اور زخم نہ بہرے تو دو نشان اسبات کا سمجھے ہین کہ غشاء دماغ پر ورم ہے پس اگر فصل سال اور عمر اور مزاج اور قوت مساعدت کرے اوسی وقت رگ سر رو یا ہفت اندام کی کہولین اور اگر کوئی امر مانع ہو فصد لینے سے تو تدبیر حجامت کی کرین اور بعد فصد یا حجامت کے طبع کو میوون کے پانی اور املتاس یا حقنہ نرم سے کہولین **صفت حقنہ** لیوین کشک جو اور بنفشہ خشک اور خطمی اور خرقہ کتان مین رکہین ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ تبیون کو تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر جلجاے اور چہٹانک کم آدہ سیر رہجاے صاف کرین اور تین تولہ روغن گل اور تین تولہ روغن بنفشہ اور تین تولہ چار ماشہ شکر اور پونے دو ماشہ بورہ ارمنی یا نمک اوسمین حلکرین اور استعمال فرمائین کہ وزن سبکا ڈیڑہ پاؤ ہونا چاہیے **صفت حقنہ دیگر** لیوین برگ چقندر اور پکاوین اور اوسکے پانی سے بقدر پاؤ سیر لیکر اور تین تولہ آبکامہ اور تین تولہ روغن بنفشہ ڈالکر کام مین لائین **صفت حقنہ دیگر قوی تر** لیوین بابونہ اور سوسوہ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ انجیر پندرہ عدد بنفشہ اور خطمی ہر ایک تین تولہ اور بدستور پکاکر صاف کرین اور ساڑہے تین ماشہ نمک اور ساڑہے تین ماشہ بورہ ارمنی اور تین تولہ شہد اوسمین ڈالین اور جس کسیکو کہ حقنہ ممکن نہو اور تپ نہو تو تنقیہ اوسکا

حب قوقایا سی کرین اور جس آدمی کو کہ حرارت قوی ہو اگر تپ نہو تو حب قوقایا سے چارہ نہین ہی اور جسکو کہ تپ نما لب تو
بعد فصد کے ہر صبح پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اوسکو دیوین ساڑہی سترہ ماشہ املتاس شامل کرکے اور جس شخص کو کہ نہایت
گرمی نہو تو پانی کا کنج کا اور پانی مکوہ کا ہر ایک نو تولہ لیوین اور ساڑہی سترہ ماشہ املتاس اور سات ماشہ ایلوا اور چھہ
رتی سواد و چاول زعفران اوسمین حل کرین اور دیوین اور تدبیر اوسکی ضماد کی اگر ہمراہ ورم کے تپ ہو تو پانی مکوہ کا اور
صندل سرخ اور چھالیہ اور زعفران اور گل ارمنی اور ایلوا اور کائی تالاب کی سبکو جمع کرکے سر پر لگائین **صفت**
ضماد دیگر سماق گلنار گلاب کے سرخ پھول اور برگ مورد اور نار پوست سبکو پکائین اور کپڑا اوسمین تر کرکے
سر پر رکھین ساتھہ روغن گل کے **صفت ضماد دیگر** برگ مورد گلنار نار پوست تینون کو سرکہ اور پانی مین پکائین
اور فقری سُک اور عود خام اور قصب الذریرہ یعنی میٹھا چرائتہ کوٹین اور شراب پرانی اوسپر ڈالین اور ساتھہ مورد اور
گلنار اور نار پوست کی کہ پکا رکھا ہو گوندہین اور سر پر رکھین اور اس مرض کی مدت اگر طول کھینچے تو ضمادات معتدل سر پر
رکھین جو قوت قبض کے ساتھہ قوت تحلیل کی رکھتے ہون **صفت ضماد معتدل** انار شیرین کو چیرین اور مع پوست
پرانی شراب مین پکائین اور پیسکر سر پر لگائین **صفت ضماد معتدل دیگر** برگ مورد تازہ برگ سرو تازہ اور
برگ بید اور برگ خطمی اور اکلیل الملک سبکو کوٹین اور پانی اونکا لیوین اور جو اون سبکو پکاوین اور نچوڑین اور پانی
اونکا حاصل کرین روا ہی بعد اوسکے روغن اوس پانی مین یا شراب پرانی ملاوین اور جوش دو تین دیوین اور قدرے
مُر اور میٹھا چرائتہ اور گل ارمنی اور شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی کوٹ کر اور پوٹلی مین باندہ کر اوسمین جوشدین
اور ساتھہ سے خوب ملین اور نچوڑین اور کپڑا اوسمین تر کرکے سر پر رکھین **صفت ضماد تحلیل کنندہ** لیوین
مرکی یعنی بول ساڑہی تین ماشہ کندر ساڑہی تین ماشہ ایلوا ساڑہی دس ماشہ مردار سنگ ساڑہی تین ماشہ موم
ساڑہی سترہ ماشہ روغن گل چھہ تولہ موم کو روغن گل مین پگھلاوین اور دواؤنکو کوٹ کر سرکہ مین تر کرین اور اس موم
مین گوندہین اور خرقہ کتان پر طلا کرکے نیم گرم سر پر رکھین اور جسجگہہ حاجت تحلیل کی نہایت ہو تو عوض سرکہ کے شراب
داخل کرین اور بدلے روغن گل کے روغن سوسن یا روغن یاسمین یا روغن کنجد ڈالین اور جس آدمی کو کہ ساتھہ درد سر کے
بیخوابی غالب ہو تو اوس ہنگام مین روغن گل اور روغن بنفشہ سر پر رکھین اور درد سر جس کسی کا کہ نہایت قوی ہو تو
روغن گل اور روغن بنفشہ کا وزن زیادہ کرین اسلیے کہ روغن گل تسکین درد کی زیادہ کرتا ہی اور روغن بنفشہ بخوبی
نیند لاتا ہی اور طعام کشکاب اور مزورہ کدو ساتھہ مغز بادام کے تناول کرین اور جس آدمی کا کہ دماغ حرکت کرے تو
سات ماشہ اسطوخودوس کوٹین اور ہمراہ جلاب کے اوسکو دیوین اور غذا مغز مرغان خانگی اور مغز بزغالہ اور بیرہ نر کہلاوین
اور بعد اوسکے پانی کشمش اور میٹھے انار کا پلاوین اور اگر خون زخم سے بہت نکل گیا ہو اور بیمار کو غلبہ تپ کا نہ معلوم ہووے
تو شوربا مرغ کے انڈون آدہی بھونی ہوئی کی اور گوشت مرغ خانگی کا تجویز کرین اور صندل اور سیب اور بہی اور گلاب کے

پھول اور بنفشہ اور برگ مورد سونگھاوین ساتھہ قدری کافور کا اور جراحت جس آدمی کی کہ کوچک ہو برگ مورد خشک
کوٹکر چھانکر دونون باہم ملاوین اور زخم پر لگاوین اور جراحت جس آدمی کی کہ بزرگ ہو لیکن ہڈی تک نہ پہونچی ہو تو
جراحت کو روغن گل سے ملین اور سیوین اور اکثرین اوسپر رکھین **صفت اکثرین** ایلوا انزروت کندر ہر ایک
تین تولہ دم الاخوین مر مکی یعنی بول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندین
اور بال خرگوش کے اوسمین ترکرکے زخم مین رکھین اور اگر اس دوا کو خشک زخم پر چھڑکین روا ہے اور گرداگرد جراحت کے
وضمادات جو بیان ہوچکے لگاوین اور سب ضمادات اور روغن نیمگرم لگانی چاہیین مگر اوس آدمی کی جراحت پر
کہ جسکی عقل شوریدہ ہوگئی ہو اور جراحت نہایت قوی ہو اور باقی علاج جراحت کا اپنے مقام پر لکھے جاینگے انشاء اللہ تعالے

باب ١٦ سولھوان اوس دردسر مین ہے جو کیڑون کے پیدا ہونے سے عارض ہوتا ہے

یہ وہ دردسر ہے کہ ہندی طبیب دعوی کرتے ہین کہ اندرون کاسہ سر کے کیڑا پیدا ہوتا ہے اور اوسکی حرکت سے درد شدید
اوٹھتا ہے نشانی اوسکی یہہ ہے کہ بیمار ہمیشہ بوی ناخوش اپنے دماغ مین پاتا ہے بغیر اسکے کہ کوئی چیز ناخوش بوی نزدیک اوسکے
ہو اور دردسر ساتھہ طنین اور دوی کے ہوتا ہے اور جو حرکت کہ کرتا ہے دردسر قوی زیادہ ہوتا ہے **علاج** اول بدن
اور دماغ کو مواد بد سے پاک کرنا چاہیے ساتھہ حب اصطمخیقون اور حب قوقایا اور ایارج فیقرا اور مانند اوسکے اور ایارج فیقرا
گھولکر ناک مین ٹپکانا اور آڑو کے پتون کا پانی نچوڑا ہوا اور شہتوت کی جڑ کا پانی ایلوا ملاکر پینا اور ٹپکانا اور چھینک لانا
سودمند ہے

باب ١٧ سترھوان اوس دردسر مین ہے جو خمار کی وجہ سے ہوتا ہے

اول قے
کرین سکنجبین اور نیمگرم پانی پیکر اور اگر سووہ اور مولی کے بیج پانی مین جوش کرین اور سکنجبین ڈالکر دیوین کہ قے بخوبی آوے
اور معدہ پاک ہوجاوے بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر قے ممکن نہو تو ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اور دو رتی ایک چاول یا
چار رتی ڈیڑھ چاول سقمونیا باہم گوندین اور دیوین کہ قوت سے سقمونیا کی دست بہت جلد آوین کیونکہ ایارج بدن مین
دیر بہت نہین کرتا ہے کہ جس سے حرارت زیادہ ہووے اور جو کوئی مانع ہو کہ ایارج نہ دے سکین تو تنقیہ ساتھہ پانی انار ترش
اور پانی انار شیرین کے سقمونیا سے ترکیب دیکر کرنا چاہیے جیسا کہ معلوم ہے اور جوشاندہ ہلیلہ بھی مناسب ہے اور تنقیہ کے
کوئی امر مانع ہو تو سونا چاہیے تاکہ وہ شراب جو معدہ مین ہو ہضم ہوجاوے اور نشان اوسکے ہضم ہونے کا یہ ہے کہ پیشاب اوس
حالت سے کہ متغیر ہوجائیگا اور رنگین ہوگا اور پاؤن کے تلوون کو ساتھہ روغن بنفشہ اور نمک کے ملنا ضرور ہے اور دونون پاؤن
گرم پانی مین رکھنا اور ملنا نہایت سودمند ہے خصوصاً اگر بابونہ اور بنفشہ اوس پانی مین پکایا ہوا ہو اور جسوقت بیمار سوکر
اوٹھے تو اوسکو حمام مین لیجاوین اور نیمگرم پانی بکثرت اوسکے سر پر ڈالین کہ باقی قوت شراب کی جو سر مین ہو تحلیل ہو
اور نیند بخوبی آوے اور جسوقت وہ حمام کے اندر سے نکلے تو جب تک ایک گھنٹہ کامل نہ گذر لیوے کھانا نہ کھاوے اور جو چیز کہ
کھاوے وہ ایسی چیز ہو کہ گرمی بڑھاوے نہ کھانا چاہیے اور مچھلی تازہ اور برگ کاہو ساتھہ قدرے سرکہ کے کہ نہایت ترش نہو اور کاسنی

اور مثل اسکی موافق ہوتی ہے اور جس آدمی کو غذاے قوی کی حاجت ہو تو مرغ کے انڈے آدہے بہونے ہوے اور گوشت تیتر اور چکور اور چوزہ مرغ خانگی اور گوشت بزغالہ کا غورہ اور زرشک اور سماق اضافہ کرکے اوسکو دیوین اور کرنب اور مسور صاحب خمار کو موافق ہے اور جس کسیکو کہ پیاس غالب ہو اوسکو سرد پانی پینا چاہیے مگر وہ آدمی کہ معدہ جسکا ضعیف ہو اور سرد پانی کی مضرت سے ڈرتا ہو اوسکو پانی انار ترش کا اور پانی انگور خام کا اور شربت غورہ اور شربت سیب ترش اور شربت ریباس اور مانند اوسکے پانی مین ملا کر دیوین اور جوان شربت کو بدون آمیزش پانی کے دیوین روا ہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ جو شربت کہ مخمور پیوے سرد کرکے پینا چاہیے مگر شربت ریباس کہ خاصیت اوسکی یہہ ہے کہ اگر سرد کرکے دیوین معدہ کو تکلیف دیتا ہے اور جو کوئی آدمی کہ ان شربتون کو نہ پیسکے اوسکو شراب انگوری سفید رقیق مروق ممزوج پینا چاہیے اور رات کیوقت قدرے کشنیز خشک اور شکر موہنہ مین رکہین اور روغن گل نیمگرم کرکے سر پر لگائین اور اگر ان تدبیرون سے درد سر موقوف نہووے تو روغن بابونہ اور روغن سوسن ملین اور دوسرے دن غذا اور حمام اور شراب بہی اوسی ترتیب سے دیوین جسوقت کچہہ درد کو خفت معلوم ہو تو کوئی ریاضت خفیف اور جہولا جہولنا سودمند ہے اور جب تک دو ساعت نگذر لیوین بعد ریاضت کے کہانا نکہاوین اور جب تک تین ساعت بعد غذا کے نہ گذر لیوین کوئی حرکت اور کوئی ریاضت نکرین یہہ قاعدہ درد سر کی سب قسمون مین مرعی رکہین اور بعد کہانا کہانے کے دونون ٹانگون کو ران کی جڑ سے پاون تک ملین اور حالت خمار مین سرکہ اور ابکامہ ترش سے پرہیز کرین اسلیے کہ دونون پٹہون کو ضرر پہونچاتی ہین **صفت سفوف** کہ خمار کو زائل کرتا ہے حاصل کرین کاسنی کے بیج کرنب کے بیج اور زرشک بیدانہ اور سماق پاک کیا ہوا اور مسور دہوئی ہوئی اور گلاب کے پہول سرخ اور بسبلوچین سب کو برابر وزن لیکر کوٹین اور چہانکر بقدر ساڑہے دس ماشہ کے اوسمین سے ساتہہ کافور دو جو کی دو رتی تک باندازہ قوت حرارت اور گرمی مزاج کے انگور خام کے پانی یا کہٹے انار اور میٹہے انار کے پانی مین نوش کرین اور فقاع عرق آرد جو اور ستبل معدہ کو باقی شراب سے دہوتی ہے خصوصا اگر تہوڑا نمک اوسمین ملائین تو فائدہ زیادہ ہوگی اور اگر یہہ فقاع انگور خام کے پانی مین تیار کرین تو نہایت خوش مزہ اور جلد ہضم کرنے والی ہوگی اور بوے صندل سفید اور بوی گلاب اور کافور اور بوی ناز بو کہ جسکو شاہسفرم عربی مین کہتے ہین سرد کرکے اور سرکہ اور گلاب ملاکر سونگہنا سودمند ہے اور اگر صبح کو اوس دن کہ شراب پی ہو شربت افسنتین نوش کرے تو شراب ہضم ہو جائیگی اور کچہہ نشہ نہوگا اور اگر ہوگا تو سبک ہوگا اور قدیمی کتابون مین لکہا ہوا ہے کہ جو کوئی شربت مورد مسلہ ناشتا پیوے نشہ اوسکو کم ہوگا اور بادام تلخ نقل کرنا خمار کو باز رکہتا ہے اور شراب کو ہضم کرتا ہے محمد زکریا لکہتے ہین کہ باتین بہت کرنا اور کچہہ پڑہنا نشہ کو دور کرتا ہے اور کرمکلہ کا کہانا قبل شراب کے تیزی کو شراب کی معدہ اور دماغ سے باز رکہتا ہے

باب ۱۸ اٹہارہوان درد سر ضربانی مین ہے

جالینوس درد سر ضربانی کو منجملہ ورم دماغ کے شمار کیا ہے اسلیے کہ جسجگہہ کہ ضربان ہوتا ہے رگین متصل پہیلی ہوئی ہین اور رگ ساتہہ گوشت کے مزاحمت کرتی ہے اور تفرق اتصال کہ لوازم امتلا سے ہے

پیدا ہوتا ہی اور دردسر شدید اور ضربان تابع اوسکی ہوتا ہی **علاج** اول غور کرنی چاہیے کہ امتلا کون سی خلط سی ہے اگر کوئی خلط غلیظ اور سرد اور دشوار گذار ہو تو نشانیان دردسر بلغمی اور سوداوی کی ظاہر ہونگی تنقیہ اوسکا ساتھ ایارجات بزرگ کی کرنا چاہیے اور بعد تنقیہ کی ماء الاصول ہمراہ روغن ارنڈی اور روغن بادام تلخ کے دینا اور غالیہ اور مشک اور جندبیدستر اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سونگھانا اور غذائین لطیف کنندہ دینا اور بعد لطیف کرنے مواد کے غرغرہ ساتھ ایارج فیقرا اور مانند اوسکی اور مناسب چیزون سی کرنا لازم ہے اور جو مواد گرم اور لطیف ہو تو خوابگاہ بیمار کی خنک اور ہوادار مکان مین مقرر کرنی چاہیے اور اوسکو آرام سی سلانا چاہیے کہ کوئی اوسکے آواز بلند سی نہ کلام کری اور پاؤن اوسکی جوشاندہ بنفشہ اور نیلوفر اور گلسرخ اور نازبو اور کشنیز سی دھوئین اور ضمادات خنک سر پر لگاوین **صفت ضماد** حاصل کرین بنفشہ اور گل سپید اور نیلوفر ہر ایک نو ماشہ بابونہ نو ماشہ اکلیل الملک ساڑھی تین ماشہ کشنیز جو سب دوائونکو کوٹین اور سولہ تولہ آٹھ ماشہ روغن بنفشہ اور سولہ تولہ آٹھ ماشہ پانی خالص باہم ملا کر پکاوین کہ پانی سے اکثر جلجاہی ان دوائونکو اوسمین ڈالین اور اتنی دیر آگ پر رکھین کہ قوام فالودہ کا ہو جاوے آگ پر سی اوتارین اور جب نیمگرم رہی سر پر لگائین اور نیکہ گرد سر کے لپیٹین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر ماتھی اور کنپٹیون پر اوسکی ملین اور جو ان تدبیرون سے دردسر زائل نہو تو فصد رگ بینی کی کھولین **باب ۱۹ اونیسوان دردسر مزمن مین ہے** جس جگہہ کہ مواد نہایت گاڑہا اور دشوار ہو اول بال سر کی مونڈین اور نو ماشہ فرفیون اور جوا کھار اور سداب جنگلی اور تخم ہرا سپند ہر ایک ساڑہی چار ماشہ رائی نو ماشہ سبکو کوٹین نرم اور مرزنجوش یعنی دونا مروا کی پانی مین گوندہین اور سر پر لگائین اور اگر خوف کرین کہ یہ ضماد کچھہ حرارت زیادہ کریگا تو قوت ان دوائون کی انڈے کی سفیدی اور روغن گل اور قدری سرکہ سی توڑین **صفت ضماد دیگر** فرفیون تین تولہ موم زرد ساڑہی دس ماشہ روغن زیتون چھٹانک کم آدہ سیر موم کو روغن مین پگہلائین اور فرفیون کو خوب پیسین اور اس موم روغن مین گوندہین اور ملین کہ مثل مرہم کے ہو جاوی سر بیمار پر رکھین اور جو مواد گرم اور صفراوی ہو تو علاج قرانیطس کا کرین **باب ۲۰ بیسوان اوس دردسر مین ہے جو اعراض تپ سی ہوتا ہے** جو دردسر کہ عوارض تپ سی ہوتا ہے وہ کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ نوبت تپ مین ظاہر ہوتا ہی اور ساتھہ تپ کے دور ہو جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ شدت دردسر کی بیمار کو بیقرار کرتی ہی اور تپ اوسکی وجہ سے تیز اور نہایت گرم ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اگرچہ تپ زائل ہو جاتی ہی دردسر زائل نہین ہوتا ہی اور لازم ہو جاتا ہے **نشانیان** اس دردسر کی دو وقوع پر ہین ایک یہ کہ باوجود گرمی اور تیزی تپ کے پیشاب سفید اور پتلا ہوتا ہی دوسرے یہ کہ گاہی بول شوریدہ ہوتا ہی مانند گدہی کے پیشاب کی لیکن کبھی بول سوزندہ نشان اس بات کا دیتا ہی کہ دردسر ہوگا اور کبھی نشان دیتا ہی کہ دردسر موجود ہی اور گاہی نشان اس بات کا دیتا ہی کہ درد زائل ہوتا ہی اور مواد تحلیل قبول کرتا ہی **علاج** جس جگہہ کہ سبب دردسر کا تیزی خلط اور گرمی تپ کی ہو تو لخلخہ گلاب اور سرکہ اور روغن گل کا

سر پر رکھین اگر فصل جاڑے کی ہو تو اس لخلخہ کو نیمگرم کرین اور اگر فصل گرمی کی ہو یا تپ نہایت گرم ہو سرد کرکے رکھین اور پاؤن جوشاندہ مین بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ کی رکھین اور ملین اور شربت اسپغول اور شکر مین دین بنفشہ خشک اور بنفشہ اور گلاب کے سرخ پھول پیسکر دیوین یا شکر اور ستو جو کی اور مانند اوسکی دیوین اور بال سر کی مونڈین اور بابونہ اور بنفشہ اور خطمی پکاوین اور سر پر لیپ کرین بہت نافع ہوگا اور جو سبب درد سر کا بسیاری خلط ہو تو اول تنقیہ کرنا چاہیے پھر ان تدبیرون کیطرف مشغول ہونا چاہیے

باب ۲۱ اکیسوان شقیقہ مین ہے

شقیقہ درد نیم سر ہے بعضونکو نوبت عارض ہوتا ہے اور مواد اس علت کا اکثر عضلے کی اندر ہوتا ہے **علاج** اگر نشانیان غلبۂ خون کی ظاہر ہون کہ بیچ کی رگ پیشانی کی کھولنی چاہیے اگر مواد صفراوی معدہ کی اندر ہو تو نقیع صبر کاسنی کے پانی مین دینا سودمند ہے اور ایارج فیقرا درد سر کی سب قسمونمین نافع ہے اور جس آدمی کو کہ شقیقہ نوبت آوے تو نوبت سے پہلے تنقیہ کرنا اور مواد علت کو جسم سے باہر کرنا ساتھہ دواؤن اور گولیون کی جو بابہای گذشتہ مین بیان کی گئین ہین مفید ہوگا اور اسی طرح لائق ہر ایک مواد کی ضمادات اور نطولات جو مذکور ہوچکی ہین کام مین لانا چاہیے اور زعفران طلا کرنا سود مند ہے اور سیاہی دوات کی بھی مفید ہے اور اگر شقیقہ جس آدمی کو کہ ہمیشہ رہتا ہوا اور آنکھہ ضعیف معلوم ہو تو جلد تدبیر سل شریان صدغ کی کرنی چاہیے یعنی وہ دو رگین جو کنپٹیون پر ہین جو کوئی اونمین سے کہ نہایت جہندہ اور پھولی ہوئی ہو وسکو کاٹین تا کہ علت انتشار کی پیدا نہووے

گفتار دوسری آنکھہ کے حالات اور بیماریون کی شناخت مین ہے اور بیان مین اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے

اور اس گفتار کی سات جزو ہین **جزو پہلا** آنکھہ کے مزاج کی پہچان مین ہے اور بیان مین اوسکے ہے کہ جو کچھہ انواع علاج مین اوسکی کام آتا ہے **جزو دوسرا** اون بیماریون کی پہچان مین ہے جو پلک پر آنکھہ کی ظاہر ہوتی ہین **جزو تیسرا** اون بیماریون کی بیان مین ہے جو گوشۂ چشم مین عارض ہوتی ہین **جزو چوتھا** اون بیماریون مین ہے جو طبقۂ ملتحمہ مین عارض ہوتی ہین **جزو پانچوان** اون بیماریونمین ہے جو طبقۂ قرنیہ مین عارض ہوتی ہین **جزو چھٹا** اون بیماریونکی بیان مین ہے جو طبقۂ عنبیہ مین ہوتی ہین **جزو ساتوان** اون بیماریون مین آنکھہ کی ہے کہ جنکو ساتھہ حس کے ادراک نہین کرسکتے ہین اور بیان نام و نشان اور علاج مین ہر ایک کی

جزو پہلا آنکھہ کی مزاج کی پہچان مین ہے اور بیان مین اوسکے ہے کہ جو کچھہ انواع علاج مین اوسکے کام آتا ہے بطریق کلی

اور اس جزو کی سات باب ہین

باب پہلا آنکھہ کے مزاج کی شناخت مین ہے اور اون حالات مین ہے جو اوس سے علاقہ رکھتے ہین

مزاج خاصہ چشم گرم اور تر ہے اور سبب گرمی کا یہ ہے کہ رگین اور شریانین بہت آنکھہ کیطرف آکر پیوستہ ہوتی ہین اور حرارت اوسکو پہنچاتی ہین اور سبب تری کا یہ ہے

کہ آنکھون کی رطوبتون اور طبقون کا مبدء دماغ ہی لیکن نشان گرمی کا یہ ہی کہ آنکھین حرکتین جلد جلد کرتی ہین اور سب
رگین ظاہر اور مائل بسرخی ہوتی ہین اور بلمس گرم معلوم ہوتا ہی اور نشان تری کا یہ ہی کہ آنکھ بڑی ہوتی ہی اور چیپڑ اور میل سے
آلودہ ہوتی ہی اور آنسو بہت بہتے ہین اور نشان سردی کا یہ ہے کہ رگین آنکھ کی ظاہر نہین ہوتی ہین اور حرکتین بھی اوسکی جلد
جلد نہین ہوتی ہین اور بلمس سرد معلوم ہوتا ہی اور نشان خشکی کا یہ ہی کہ آنکھ اندر کو گھستی ہوتی ہین اور بلمس سخت معلوم
ہوتا ہے اور آنسو نہین جاری ہوسکتے ہین اور حرکتین اوسکی سبک ہوتی ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ گرمی اور تری چشم
ازرق کی کمتر گرمی اور تری سے اور طرح کی آنکھون کی سے ہی اور جو کہ بسبب سردی ہوا شب کے قدرے تری باقی ہے اسلیے
رات کیوقت صاحب اوسکا بہتر بہ نسبت اور طرح کی آنکھون والون کے دیکھتا ہی اور آنکھ مردمان صقلاب کی ازرق
اسوجہ سے ہوتی ہی کہ ہوا اونکی مسکن کی سرد ہے اور مزاج بھی اونکا سرد ہے اور آنکھ بوڑہون کی بھی بسبب سردی او خشکی
مزاج بوڑہاپے کے ازرق ہوتی ہے اور گرمی اور تری سیاہ آنکھ کی زیادہ تر بہ نسبت گرمی اور تری اور طرح کی آنکھون کے
ہوتی ہی اور اسی سبب سے اوسکو بیماری پانی اوترنے کی اور اور بیماریان جو کثرت اخلاط سے پیدا ہوتی ہین اکثر عارض
ہوتی ہین اور چشم شہلا اور شعلا معتدل ہوتی ہے اور خوبی شکل آنکھ کی نشان قوت اور اعتدال کا ہے اور شکل بد
نشان ضعف اور مزاج نامعتدل کا ہی اور وہ آنکھ جو باریک چیزون کو اور نزدیک اور دور کی چیزون کو بآسانی دیکھے
اور دیکھنے سے روشن اور چمکتی ہوئی چیزون کے نہ تھکے تو وہ نشان اعتدال اور قوت مزاج کا ہی اور جو برخلاف اسکے ہو
نشان ضعیفی اور نامعتدلی کا ہے اور جو آنکھ کہ دور سے بدشواری دیکھے اور نزدیک سے بآسانی تو وہ نشان اس امر کا ہے
کہ روح باصرہ اوسکی لطیف اور صافی اور قلیل ہی اور سبب اوسکا کہ دور سے بدشواری دیکھتی ہی کہ روح باصرہ یعنے شعاع چشم
اوسکی ساتھ حرکت کے کہ اوس مسافت مین پڑتی ہے پراگندہ ہو جاتی ہے اور جو کہ نزدیک سے بدشواری دیکھے اور دور سے
بخوبی معلوم کرے تو معلوم کرین کہ روح باصرہ اوسکی بہت اور تیرہ ہی لطیف اور صافی نہین ہے لیکن ساتھ قوت حرکت
کے کہ اوس مسافت مین پڑتی ہے لطیف ہو جاتی ہے اور وہ کہ دور اور نزدیک سے بدشواری دیکھے سبب اوسکا
یہ ہی کہ روح باصرہ اوسکی بہت کم اور تیرہ ہے

باب ۲ دوسرا آنکھ کی بیماریون کے علاج اور اصول کی شناخت مین

ہے آنکھ کی بیماریان چار جنس پر ہین ایک سوء مزاج سادہ
دوسرے سوء مزاج با مادہ تیسرے تفرق اتصال مانند زخمون اور دنبلون کی چوتھے بیماری ہای ترکیبی یعنے وہ آفتین جو آنکھ
کی اجزا کی ترکیب مین پڑتی ہین مانند چوڑی اور اونچی ہو اور گھٹنا آنکھ کا اور مثل اوسکی اور علاج بھی چار جنس پر ہی ایک تبدیل
مزاج سادہ کی دوسری تنقیہ مواد کا تیسری علاج تفرق اتصال کا چوتھے اصلاح پر لانا آنکھ کی ہیئت کا اور دور کرنا آفت کا
جو آنکھ کی اجزا کی ترکیب مین پڑتی ہی لیکن تبدیل مزاج سادہ کی وہ دوائین چاہیئن جو ضد مزاج غریب کی ہین یعنے
اگر مزاج غریب گرم ہی تو دوائین اوسکی مانند کدو کی پانی اور کاہو کے پانی اور گلاب اور مرغ کے انڈون کی سفیدی کی ہی

اور اگر سردی ہو تو دوائین اوسکی مانند مشک اور مامیران اور کالی مرچ وغیرہ کی ہین اور اگر تری ہو تو دوائین اوسکی مانند سرمہ اور توتیا اور اقلیمیا کی ہین اور اگر خشکی ہو تو دوائین اوسکی مانند شیر اور مغز بادام سودہ اور مرغ کی انڈون کی سفیدی اور لعاب اسپغول وغیرہ کی ہی اور استفراغ مادہ کا آنکھ سے سات طرح سے کرنا چاہیے ایک یہ کہ کھانا اور پانی بہت کم اور نہایت سبک اور نیک دیوین اور بدگوار اور بخار انگیز چیزون سے پرہیز کرین دوسرے یہ کہ اگر بدن ممتلی ہو تو اول جسم کو خلط بد سے پاک کرین تیسرے یہ کہ دماغ کو اون دواؤن سے جو پاک کرنیوالی دماغ کی ہین پاک کرین اور حجامت کرنا اور سر رو کی فصد کھولنا اور اون رگون کی فصد جو سر مین ہین کھولنا اس معالمہ مین سودمند ہے جیسا کہ اپنے مقام پر بیان کیا جائیگا چوتھے یہ کہ مواد کو ناک کی راہ سے کھینچین کہ آنکھ سے اوترا ہوا اسلیئے کہ راہ سے نزدیک تر راہ ہوگا یہ ہے لیکن جب تک کہ اول بدن کو پاک نکرلیوین اور جب تک مواد قرار نہ پکڑے اس طریق کیجانب مشغول نہونا چاہیے اور طریق نیچے کھینچنے مواد کا راہ بینی سے چھینک لانا ہے اون دواؤن سے جو لقوہ وغیرہ کی علاج مین مذکور ہو چکی ہین پانچوین رگ گوشہ چشم کی کھولین چھٹے یہ کہ اون دواؤن سے جو آنسو جاری کرتی ہین مواد کو آنکھ سے اوتارین ساتوین یہ کہ اگر مواد کسی اور عضو سے آنکھ پر آتا ہو تو اوس عضو کو مواد سے پاک کرین اور تدبیر مین اوس عضو کی مشغول ہووین اور علاج تفرق اتصال کا اون دواؤن سے چاہیے جو تری کمتر کرین اور خشکی بھی بہت نکرین اور سوزانندہ بھی نہوان جیسے سرمہ اور زعفران اور توتیا اور سفیدہ کاشغری اور شادنج عدسی اور ایلوا وغیرہ اسلیئے کہ جو دوا کہ مزاج اوسکا آنکھ کی مزاج سے مشابہت رکھتا ہے آنکھ کو نقصان پہونچاتی ہے اور جو دوا کہ اندک مخالفت اوسکی مزاج کی ہے اور وہ اوسی نوع سے ہے جو ابھی مذکور ہو چکی ہین نافع ہوتی ہے اور وہ دوا جو قدرے رطوبتون کو کم کرے اور سوزانندہ نہو آنکھ کو قوت دیتی ہے پس جو عضو کہ قوت پاتا ہے وہ بیماری کے مواد کو قبول نہین کرتا ہے اور جو کچھ کہ اوس تک پہونچتا ہے اپنے سے مدفع کرتا ہے اور سلامتی کے احوال پر قائم رہتا ہے یہ قاعدہ ایک اصل بزرگ ہے اکثر معالجات مین آنکھ کی نگاہ رکھنا چاہیے اور تدبیر ہیئت چشم کی اصلاح پر لانی کی اور آفت دور کرنے کی جو آنکھ کی اجزا کی ترکیب مین پڑتی ہے بعضی فصد اور مسہل سے ہوتی ہے اور بعضی طرح طرح کی حیلون سے جو اپنے مقام پر بیان کیے جائینگے اور معلوم کرین کہ قانون آنکھ کی علاج کا یہ ہے کہ طبیب اوس سے پہلے کہ ہاتھ آنکھ پر رکھیگا نگاہ کرے کہ ساتھ درد چشم کے کچھ ورم یا درد سر بھی ہے یا نہین ہے اگر ورم دیکھے تو غور کرے کہ مواد ورم کا کون خلط ہے اور نشانیان کونسی خلط کی ظاہر زیادہ ہین اور نگاہ کرے کہ مواد تمام جسم کے اندر ہے یا سر کی اندر ہے اگر تمام جسم مین پاوے تو اول استفراغ اعضا کی کلی فرماوے اور بدن کو اوس مواد سے پاک کرے پھر دماغ کی تنقیہ کی طرف مشغول ہووے اور اگر رطوبت غلیظ کی مواد کو ساتھ مواد دماغ کی معلوم کرے تو دوائین مسہل کی دیوے جو کچھ لائق اوس مواد کی ہین پھر حب صبر اور حب ایارج اور حب قوقایا وغیرہ سے دماغ کو پاک کرے پھر باقی مواد کو اوپر سے کھینچے اور آنکھ کو میتھی کے پانی اور شیر تازہ سے دھووے اور جب دیکھے کہ بدن پاک ہو گیا اور مواد پکنا شروع ہوا تو دوائین مواد کھینچنی کی تجویز کرے اور حمام مین جانے کو حکم کرے اور جو مواد رطوبت رقیق ہو یا خون ساتھ صفرا کے شامل ہو تو اول فصد تجویز کرے پھر مسہل دیوے پھر مواد کو

سر سے نیچے کھینچے پھر آنکھ کے علاج مین مشغول ہووے اور کسی سے پہلے تنقیہ سے یا تخفہ آنکھ پر نہ پہونچانا چاہیے اور کوئی دوا آنکھ مین نہ کھینچنا چاہیے خصوصًا دوائے محلل اور جس آدمی کو کہ غلبہ مواد ریحی کا ہووے تو حمام اور محلل چیزین سود مند ہین اور جسکو کہ غلبہ مادہ خونی کا ہو اور رگین آنکھونکی خون غلیظ سے بھری ہوئین ہون اور باوجود کھلنے فصد کے بڑی رگون کی بدستور رہو تو حمام مین لیجانا اور بعد حمام کے غذاے لطیف کھلانا اور قدری شراب صرف پلانا دماغ کو گرم کرتا ہے اور سدونکو کھولتا ہے اور خون کو لطیف کرتا ہے اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا دینا سودمند ہے اور شیاف احمر لین آنکھونمین لگانا اور ضمادات محلل استعمال کرنا مواد باقی کو زائل کرتا ہے اور اگر ورم ظاہر نہو لیکن مواد ہمیشہ آنکھ کیطرف رجوع کرتا ہو اور منفعت علاج کی کچھ نہ معلوم ہو تو غور کرنا چاہیے کہ مواد قحف دماغ کے اندر سے آتا ہے یا قحف دماغ کے باہر سے اگر قحف دماغ کے باہر سے آتا ہے تو سرخی آنکھ اور چہرہ کی اور گرمی سر اور پیشانی کی اور تری رگون کی گواہی اوسپر دیگی تدبیر اوسکی فصد سر کی رگون کی کھولنا اور شریان صدغ کو سل کرنا یعنی قطع کرنا اوس رگ جہندہ کا جو کنپٹی کے اوپر ہے اور بعد قطع کے داغ دینا اور کوئی ضماد قوی استعمال فرمانا سودمند ہے اور جو مواد قحف دماغ کے اندر سے آتا ہووے تو دغدغہ بینی اور چھینکین بکثرت اور آنکھ اور ناک کا کھجلانا اوسپر شاہد ہوگا تدبیر اوسکی فصد اور مسہل و پاک کرنا دماغ کا ہے اور وہ علاج جو باب مرض سبل مین بیان کیے گئے ہین عمل مین لاتین اور جس آدمی پر کہ سب معالجات صواب کیجاوین اور رمد بدستور باقی ہو تو طریق صواب سے نہ پھرنا چاہیے اسلیے کہ ممکن ہے کہ مواد سخت اور غلیظ اور دشوار ہوا اور اوسکو ایک مدت چاہیے تاکہ وہ مواد لطیف ہووے اور تحلیل قبول کرے اور جس کسیکو کہ رمد کے ساتھ دردسر شدید ہو تو اول ہی مرتبہ علاج کیطرف نہ مشغول ہونا چاہیے بلکہ بعد تنقیہ کرنے بدن اور دماغ کے اور سل کرنے شریان صدغ کے اور قوی کرنے دماغ کے ضمادات قوی کنندہ سے جیسا کہ سر کی بیماریون کے علاج مین لکھے ہوئے ہین کیونکہ اگر بدون تنقیہ وغیرہ کے علاج چشم کیطرف مشغول ہونگے تو آفت زیادہ ہوگی اور حقنہ آنکھ اور سر کی بیماریونکی سب قسمونکو کہ با مادہ ہون مفید ہے

باب ۳ تیسرا آنکھ کی بیماریون کے اسباب کی شناخت مین ہے جو کہ با مادہ ہون

اسباب آنکھ کی بیماریون کے جو با مادہ ہین سات ہین ایک یہ کہ مزاج آنکھ کا ضعیف ہو اور مواد کو جو دماغ سے نیچے اوترے قبول کرے اور دفع نہ کرسکے دوسرے یہ کہ مزاج دماغ کا بقیاس مزاج معدہ اور دیگر احشا کے ضعیف ہووے اور اون ابخرونکو قبول جو احشا سے اوپر کیطرف آوین اور بقیاس مزاج چشم کے قوی زیادہ اوس سے ہو اور مواد کو دفع کرے اور آنکھ کیطرف بھیجے تیسرے یہ کہ بدن مین خلطین بکثرت ہووین اور تمامی اعضا کو حصہ کامل پہونچے چوتھے یہ کہ قوت غاذیہ آنکھ کی ضعیف ہوگئی ہو اور جو غذا کہ اوس تک پہونچے ہضم نکرسکے اور بسبب اوسکی مواد اوسکے اندر جمع ہوجاے اور باعث مرض کا ہووے پانچوین یہ کہ وہ راہین جو خلطین اون راستون سے آنکھ کیطرف آتی ہین زیادہ فراخ ہوجائین اور اوسکے سبب سے مواد اوس جانب کو بکثرت رجوع کرے چھٹے یہ کہ وہ راہین کہ جن راستون سے فضول آنکھ

باہر آتی ہین تنگ زیادہ ہوجاتین اور سبب اوسکے وہ اخلاط جو اوس تک پہونچین اوسی مقام پر جمع ہووین سیاہ تو ہین
یہ کہ آنکھہ تیچ دماغ کی ہے اور فضلہ غیر منہضم دماغ سے اوسپر اوترتا ہے طبیب پر واجب ہے کہ ان اسباب کو تلاش کرے اور اول
ازالہ سبب مین مشغول ہووے

باب چوتھا آنکھہ کی دواؤن کی پہچان مین ہے اور ہر ایک دوا کی قوت اور فعل کے بیان مین

آنکھہ کی دوائین سات جنس کی ہین ایک وہ دوائین ہین جو
آنکھہ کے کشادہ راہون کو بند کردیتی ہین اونکو عربی مین مسدد کہتے ہین اور منفری بھی نام رکھتے ہین دوسری وہ دوائین
ہین جو بند راستونکو آنکھہ کے کھولتی ہین تیسری وہ دوائین ہین جو آنکھہ کو صاف کرتی ہین اور کدورت سے پاک کردیتی ہین چوتھی
سوزانندہ دوائین ہین پانچوین قابض چیزین ہین چھٹی پکانے والی اور تحلیل کرنیوالی دوائین ہین ساتوین مخدر دوائین
ہین یعنی وہ دوائین جو عضو کو سن اور بیخبر کردیتی ہین تاکہ وہ عضو درد سے آگاہ ہووے لیکن وہ دوائین جو کشادہ راہونکو
بند کرتی ہین دو طرح پر ہین بعضے خشک ہین اور زمین سے نکلتی ہین اور بعضی تر ہین اور نرم لیکن وہ دوائین جو زمینی
ہین وہ فرونی رطوبتون کو کم کرتی ہین اور اوس آنکھہ کو جس سے گرم گرم آنسو بہتے ہین سود مند ہوتی ہین خصوصاً اگر
آنکھہ مین کوئی زخم یا پھنسی ہو لیکن استعمال ان دواؤن کا بعد تنقیہ اور بعد پھیر دینے مدد مواد کے آنکھہ سے اور پاک کرنے بدن
اور دماغ کے بہتر اور مناسب ہے اسلیے کہ اگر بدن سے جو مدد کہ آتی ہو یا اگر آنکھہ کے طبقون مین مواد بکثرت ہو تو مواد کو
تحلیل سے باز رکھیگا بلکہ مواد اور زیادہ بڑھیگا اور پھر خوف ہوگا کہ وہ مواد طبقہ کو جلا دیوے اور کھا لیوے اور وہ دوائین
اقلیمیا ہے یعنی میل سونا یا چاندی یا تانبہ یا سونا مکھی وغیرہ گلائی ہوئی کا اور سفیدہ کاشغری ہے اور توتیا دھویا ہوا
اور رانگا جلایا ہوا اور گل شاموش اور نشاستہ اور جس آدمی کے طبقہ قرنیہ مین قرحہ ہو اگر بسبب ضرورت بغیر تنقیہ
یعنی بدون پاک کرنے بدن اور دماغ کے یہ دوائین کام مین لائین روا ہے نوع دوسری وہ دوائین جو نرم اور تر
ہین بعضی اونمین سے شوئندہ ہین اور بعضی نرم کرنے والی ہین اور بعضی لزج یعنی چیپنے والی ہین اور بعضی پکانے والی اور
تحلیل کرنیوالی ہین اور حاجت اس نوع کی دواؤن کیطرف چار باتون کی واسطے ہے ایک یہ کہ کوئی دوا اس
نوع کی دواؤن سے سوزانندہ نہین ہے دوسرے یہ کہ گاہے احتیاج ہوتی ہے اوس طرح کی دوا کی جو آنکھہ مین دیر تک
رہے اور سیلان نکرے یعنی نہ بہجائے وہ دوائے لزج ہے جیسے کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ کہ اوسکو ہمراہ اور دوا کے
ملاوین تاکہ بصحبت اوسکی دوا آنکھہ مین دیر تک رہے اور آنکھہ اوس سے منفعت پاوے تیسری یہ کہ دوائین آنکھہ کی بعضی
زمینی ہین اور سنگی اور درشت ہین اور آنکھہ عضو ذی حس ہے اور نہایت نرم اور نازک کہ طاقت ملاقات درشت
اور زمینی دواؤن کی نہین رکھتی ہے خصوصاً اوس صورت مین کہ دردمند ہو اس نوع کی نرم دوا اونکے ساتھہ
اوسکو ملاوین تاکہ ملاقات اونکی آنکھہ کو نہ تکلیف دیوے چوتھی یہ کہ گاہے نرم اور لطیف چیزون کی حاجت ہوتی ہے
تاکہ اوس درشتی کو جو تیز اور گرم مواد سے پیدا ہوتی ہو دور کرے اور آنکھہ کو دھووے اور تیزی اور گزندگی کو خلط کے

بازرکھے جیسے دودھ عورت کا اور مرغ کے انڈون کی سفیدی لیکن بہ نسبت سفیدی بیضہ مرغ کے دودھ زیادہ دھونیوالا ہے اور سفیدی بیضہ مرغ کی مواد کو بازدارندہ اور نرم کرنیوالی زیادہ ہے اور پانی میتھی کا بھی نرم کرنیوالا اور شوئندہ تر ہے لیکن پکانیوالا ہے اور گرمی کی طرف مائل ہے گرم معتدل ہے جنس دوسری وہ دوائین جو بند راستون کو آنکھ کے کھولتی ہین وہ بھی دو نوع ہین اول نوع مانند عرق یعنی پسینہ کی ہے اور مثل دارچینی اور فرفیون اور ہینگ اور سکبینج کی اور یہ اوسجگہ کام آتی ہین کہ جبکہ طبقہ قرنیہ کے پیچھے پھنسی یا مواد غلیظ ہو اور قوت کو صاف کرنیوالی اور تحلیل کرنیوالی دواؤنکی اوس تک نہین پہونچ سکتی ہے اور اثر نہین کرتی ہے اس نوع کی دوائین ہمراہ دواؤن پکانیوالی اور تحلیل کرنیوالی کے ملاوین تاکہ راستونکو کھولدیوین اور قوت کو اور دواؤن کی موضع آفت تک پہونچاوین اور نوع دوسری مانند جانورون کے پتہ کے ہے اور مثل سونف کے پانی وغیرہ کے اور تیسری جنس کی بھی دو نوع ہین ایک نوع کی ایسی دوائین ہین جو میل اور کثافت اور زخمون کے آثار کو پاک اور صاف کردیتی ہین جیسے اقلیمیا اور ایلوا اور کندر وغیرہ اور نوع دوسری وہ دوائین ہین جو مرض سبل اور جرب اور ناخنہ وغیرہ کو پاک کرتی ہین جیسے نوشادر اور قلقطار اور برادہ تانبہ کا اور تانبہ جلایا ہوا اسلیے کہ یہ سب دوائین سوزانندہ ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ پہلی نوع کی دواؤن مین سے اقلیمیا گرمی اور سردی مین معتدل ہے اور صاف کرنے اور جلا دینے مین اور چیزونسے کمتر ہے اسوجہ سے گوشت جمانیوالی بھی ہے اور دوائین چوتھی جنس کی کہ عفن مین ایک نوع پر ہین کہ وہ سوزانندہ اور درشت ہین جیسے ہرتال اور زنگار کہ ناخنہ سخت اور پرانی جرب اور خشکریشہ یعنی کھرنڈ کو دور کرتا ہے اور دوائین پانچوین جنس کی قابض ہین اور دو نوع کی ہین قوت قبض کی بعضی مین معتدل زیادہ اور قوت بعضی مین قوی زیادہ ہے جو کہ معتدل ترین وہ گلسرخ ہے اور عصارہ اوسکا اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور بالچہڑ اور زعفران اور مامیثا اور تیج پات پس اس نوع کی دوائین اوس مقام پر کام آتی ہین کہ چشم دردمند سے پانی بہت کم نکلتا ہو اور دوائین نوع دوسری کی اقاقیا اور عصارہ غورہ اور عصارہ سماق اور مازو خام اور رفتار الکندر اور گلنار اور مانند اوسکی اور چیزین ہین اور منفعت اس نوع کی دواؤنکی دردمند آنکھون کے اندر کمتر مضرت سے ہے اور اوسجگہ کام آتی ہین کہ جسجگہہ چاہین کہ اجزا آنکھون کے درشت اور قوی زیادہ ہوجائین اور قوت نگاہ کی نہایت تیز ہوجاتی اور پانی آنکھ سے جاری ہونا موقوف ہووے اور دوائین چھٹی جنس کی پکانیوالی مواد کی اور تحلیل کرنیوالیان ہین جیسے میتھی اور رسوت اور گندہ بیروزہ اور انزروت اور اکلیل الملک اور جندبیدستر اور کندر اور زعفران اور مرکی یعنی بول ولیکن مرکی مین قوت تحلیل کی سب سے زیادہ ہے اور زعفران باوجود قابض ہونے کے پکانیوالی اور نرم کرنیوالی ہے اور کندر بھی اسی طرح پکانیوالا اور گرم کرنیوالا ہے یہ دوائین آنکھ کے زخم اور ورم اور پھنسی کے علاج مین کام آتی ہین اور اوس مقام پر کار آمد ہین جہان چاہین کہ غلیظ رطوبتون اور پیپ کو جو طبقہ قرنیہ کے پیچھے رکی ہو تحلیل کردیوین اور ساتوین جنس کی دوائین مخدر ہین یعنی سُن کرنیوالی اور بیخبر کردینے والیان ہین جیسے

ج ٦

لفاح اور افیون اس جنس کی دواؤن کو کمتر استعمال مین لانا چاہیے اسلیے کہ یہ چیزین نگاہ کی قوت کو ضعیف کردیتی ہین
اور ممکن ہے کہ تباہ بھی کرین اور سواے ضرورت شدید کے کہ جسجگہہ کسی قسم کا درد عظیم اور حرارت سخت اور سوزش عظیم ہو
اور درد ہین کہ تیز مواد طبقون کو آنکھ کے کھا جائیگا ہرگز استعمال نکرنا چاہیے یہ ہین اجناس دواؤن کی اور معلوم کرین کہ
سب آنکھ کی دوائین اسجگہہ بیان کیجاتی ہین **حرف الالف انزروت** گرم اور خشک ہے رطوبتون کو کم کرتا
اور آنکھ کے زخمون کو پاک کرتا ہے اور باقی درد چشم کو زائل کرتا ہے اور گوشت جماتا ہے اور میل اور کثافت کو آنکھ کی پاک
اور صاف کرتا ہے اور اوس آنکھ کو جو برہم ہو سودمند ہے اور اوسمین قوت تحلیل کرنے والی ہے نہ بسیار اور یہ دوا سوزانندہ
نہین ہے **اثمد** یعنی سرمہ سرد اور خشک ہے اور قابض جراحت اور ریشہ چشم کو دور کرتا ہے اور آنکھ کی پلک اور سب
اجزا کو آنکھ کے قوت دیتا ہے اور حفاظت چشم کی کرتا ہے اور مورسرخ کو نافع ہے **اسفیداج** سرد و خشک ہے اور معری
افیون سرد اور خشک ہے چوتھی درجہ مین اور سُن کرنیوالی ہے کہ درد سے بیخبر کرتی ہے اور اون موادون کو جو آنکھ پر
گرتے ہین پھیر دیتی ہے **اقاقیا** سرد ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور جو مغسول نہو سرد
پہلے درجہ مین سب اجزا کو آنکھ کے قوت دیتی ہے اور موادونکو آنکھ سے باز رکھتی ہے **اشق** گرم ہے دوسری درجہ مین
جرب چشم کو اور چرک چشم کی غلظت کو اور سبلون کو سودمند ہے اور تحلیل کرتی ہے **اشنہ** یعنی چھریلہ معتدل
ہے گرمی اور تری مین رطوبتون کو آنکھ سے دور کرتا ہے اور آنکھ کے اجزا کو قوت دیتا ہے اور کچھ قابض بھی ہے **آبنوس**
گرم ہے اور لطیف کرنیوالا اور پرانے زخمونکو پاک کرتا ہے اور صاف اور تاریکی چشم اور غشاے رقیق یعنی پتلی جھلی کو جو اوپر پتلی کے
ظاہر ہوتی ہے چھیلتا ہے اور صاف کردیتا ہے **آس** یعنی مورد تری کو کم کرتی ہے اور آنکھ کو قوت دیتی ہے اور پانی جاری ہونے
کو سودمند ہے اور موادونکو جو آنکھ پر اوترتے ہین باز رکھتی ہین **آبار** اسرب یعنی سیسہ ہے اوسکو جلاوین اور دھوین اور آنکھ کے
دوا مین استعمال فرماوین سرد ہے اور خشک جراحت اور ریش طبقہ قرنیہ کو درست کرتا ہے اور اثر جراحت کو جو اوپر طبقہ
قرنیہ کے پڑتا ہے ہموار کرتا ہے اور مورسرج کو مفید ہے **اکلیل الملک** ایک گھاس ہے مرکب ہے جوہر سرد اور قابض اور
جوہر گرم اور پکانے والے اور تحلیل کرنیوالے سے پس بسبب قوت اول کے آنکھ کو قوت دیتی ہے اور فضول کو اوس سے دفع کرتی ہے
اور بوجہ دوسری قوت کے ورمون کو نرم کرتی ہے اور غلیظ خلطونکو گھلاتی ہے اور پکاتی ہے اور تحلیل کرتی ہے **اسارون**
تگر ہے تیسری درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک ہے خلط غلیظ اور ریم کو جو طبقہ قرنیہ مین ہو لطیف کرتی ہے
اور صاف کرکے نکالتی ہے **حرف الباء بسد** بیخ مرجان ہے مزاج سرد اور خشک ہے آنکھ کو قوت دیتی ہے
اور آنسوون کو روکتی ہے **بارزد** عربی مین قنہ اور ہندی مین گندہ بیروزہ اوسکو کہتے ہین گرم ہے دوسرے درجہ مین اور
خشک ہے تیسری درجہ مین علت بردہ اور جرب کو نافع ہے اور لزج خلطونکو نرم کرتا ہے اور پکاتا ہے **بلسان**
روغن اوسکا تاریکی چشم کو برطرف کرتا ہے **بعر الضب** یعنی سرگین سوسمار بیاض عین یعنی آنکھ کے جالہ کو دور کرتا ہے

اور نزول آب کو بھی نافع ہی **بصل** یعنی پیاز عصارہ اوسکا تاریکی کو آنکھ کی کھوتا ہی جو خلط غلیظ سی پیدا ہوئی ہو اور آنکھ کو
روشن کرتا ہی اور ابتدائی نزول آب چشم کو بھی سودمند ہی لیکن اوسمین ایک مضرت ہی کہ آنکھونکی رگون کے موںھ کو کھولدیتا ہے
اور جو کوئی بال جمانا چاہی اور وہ استعمال اسکا کری تو جلد بال جمجائینگے **بورق** جوا کھار ہی فارسی مین بورہ ارمنی مشہور اور
وہ ایک نمک ہی کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہی مزاج اوسکا گرم ہی اور خشک دوسرے درجہ مین غلیظ خلطونکو لطیف
کرتا ہی اور پرانی جالہ کو آنکھ کی چھیلدیتا ہی **باقلا خشک** سرد اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور اگر جوش دین سرد اور تر ہے
دوسرے درجہ مین خلطونکو لطیف کرتی ہی اور اوسمین ایک قوت ہی تحلیل کرنیوالی اور ایک قوت ہی خشک کرنے والی
وسکو کوٹین اور ضماد کرین سوراخ نور کے کشادہ ہونی کو جو بسبب زخم کے فراخ ہو جائے سودمند ہی **بیض** یعنی مرغی کا
انڈا سپیدی اوسکی سردی مین معتدل ہی اور مغزی خلاد گرم کی تیزی کو آنکھ سی دفع کرتی ہی اور زردی اوسکی آنکھ پر
رکھنی مواد کو آنکھ سے باز رکھتی ہی **بزر الخس** یعنی کاہو کی بیج سُن کرنیوالی ہین سرد اور خشک ہین تیسری درجہ مین ضماد
اوسکا ورم کی ضربان کی حس کو باطل کرتا ہی **بادروج** گرم اور خشک ہی دوسری درجہ مین عصارہ اوسکا آنکھ
مین لگانا سیاہی کو آنکھ کی تیز کرتا ہی اور کھانا اوسکا آنکھ کو تاریک کرتا ہی **حرف التاء توتیا** سرد اور خشک ہی
تیسری درجہ مین آنسو ونکو روکتا ہی اور ریشہائے چشم کو سودمند ہی **توبال مس** یعنی برادہ تانبہ کا گوشت زائد کو
کھاتا ہی اور سب شی کے برادہ مین قوت سوزانندہ اور لطیف کنندہ ہی **حرف الجیم جوز بوا** جایفل ہی گرم اور
خشک ہی تیسری درجہ مین سبل کی سرمہ مین کام آتی ہی **جانار** یعنی گلنار سرد اور خشک ہی دوسری درجہ مین اور
قابض ہی اگر ماتھی پر طلا کرین اون مواد ونکو جو سر سے اوترین پھیر دیگا **جعدہ** گرم ہی دوسرے درجہ مین اور
خشک ہی تیسری درجہ مین عصارہ اوسکا شہد مین ملا کر آنکھ مین لگاتین تاریکی کو آنکھ کی برطرف کریگا اور ذراسیون
مزاج اور فعل مین اوس سی نزدیک ہی **جند بیدستر** گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین پٹھون کو گرم کرتا ہی اور اوس
ریم کو جو طبقہ قرنیہ کی پیچھی پڑی ہو تحلیل کرتا ہی **جاوشیر** ایک گوند ہی گرم ہی تیسری درجہ مین اور تر ہی دوسرے درجہ مین نرم کرنیوالا
اور محلل ہی ابتدائی نزول آب مین خیلی نفع بخشتا ہی **حرف الحاء مهملہ حضض** یعنی رسوت ہندی بہتر ہے
اوسمین ایک قوت ہی گرم اور معتدل اور ایک قوت ہی سرد اور خشک دوسرے درجہ مین پس بوجہ قوت گرمی کے
ظاہر حدقہ یعنی آنکھ کی پتلی کو صاف کرتی ہی اور ساتھ قوت سردی اور خشکی کے آنکھ کو قوت دیتی ہی **حرف تخم**
سپندان ہی اور تخم ترہ تیزک مشہور ہی اوسکو جلاوین گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین گون کے موںھ کھولتا ہی
اور خون غلیظ کو تحلیل کرتا ہی اور مرض سبل کو سودمند ہی **حلتیت** یعنی ہینگ گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین
لطیف کرنیوالی ہی اور محلل ابتدائی نزول آب کو نافع ہی **حلبہ** یعنی میتھی گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہے
پہلی درجہ مین ورمون کو تحلیل کرتی ہی **حنظل** یعنی اندراین گرم ہی تیسری درجہ مین اور خشک ہی دوسری درجہ مین

ابتدائی نزول آب کو نافع ہی حرف الخاء المعجمہ خربق گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین جلادینے والی ہی مادہ نزول آب کو
آنکھ سے دفع کرتی ہی خطاطیف یعنی ابابیل اوسکا جلا دینا اور راکھ اوسکی شہد مین ملا کر آنکھ مین کھینچین آنکھ کو روشن
کرتی ہی اور شروع نزول آب مین نہایت نفع دیتی ہی خرء الفار یعنی موس یعنی چوہی کی مینگنی گرم ہی رطوبت غریبہ کو آنکھ سے
صاف کرتی ہی اور پلک جماتی ہی خزف ناہی اوسکی سفال ہی یعنی ٹھیکرا اور فی الجملہ قابض اور کابہت خشک ہی آنکھ کو
قوت دیتی ہی اور جلا کرتی ہی خلاف یعنی بید سادہ وقت شگوفہ کے چھال اوسکی شاخ کی اوتارین اور شیرہ اوسکا نکالکر
آنکھ مین لگائین آنکھ کی دہند کو زائل کرتا ہی سرد اور تر ہی دوسرے درجہ مین حرف الدال دارچینی گرم اور خشک ہی تیسرے
درجہ مین لطیف کنندہ ہی آنکھ کی تاریکی کو کھوتی ہی اور نگاہ کو تیز کرتی ہی اور رطوبت کو دماغ سے اوتارتی ہی دار فلفل
ہندی مین اوسکو پیپل اور پیپلی کہتے ہین گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ کے آخر مین اوسمین رطوبت قلیل ہی مرض شبکوری یعنی رتوندہ
کو زائل کرتا ہی دلق ایک دانہ ہی نخود سے بہت چھوٹا اور سبز رنگ اوسکو فارسی مین موبزک عسلی کہتے ہین گرم ہی غلیظ رطوبتونکو
قعر چشم سے اوکھاڑتا ہی اور ناصور گوشہ چشم کو سودمند ہی دخان القواریر دودہ یعنی کاجل شیشہ کا ہی کہ گلانے کے وقت دودہ اوسکا
کوزہ کی سقف پر جمع ہوتا ہی مزاج اوسکا گرم ہی آنسوؤنکو جاری کرتا ہی اور سبل کو نافع ہی اور نگاہ کو تیز کرتا ہی دخان الکندر
دودہ یعنی کاجل کندر کا ہی آنکھ کو نیک کرتا ہی اور پلکوں کے گرنے کو نافع ہی اور ڈہلکا کو مفید ہی اور مرض سلاق اور خارش چشم کو
نافع ہی دم الاخوین سرد ہی اور خشک جراحت کو درست کرتا ہی اور سوجہا تا ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی دم الحمام یعنی خون کبوتر کا
گرم ہی اور محلل طرفہ کو نفع بخشتا ہی دماغ الخفاش یعنی شپرہ چمگاڈر کا شہد مین گوندہ کر آنکھ مین لگائین ابتدائی نزول
آب کو سودمند ہی حرف الذال ذرق الخطاطیف جلا دیتی اور پاک کرتی اور جالہ دور کرتی ہین دی نظر سے
حرف الراء رازیانج سونف کو کہتے ہین گرم ہی تیسرے درجہ مین اور خشک ہی پہلے درجہ مین پانی اوسکا آنکھ مین لگاوین
پانی اوترنے کے شروع مرض مین بہت نفع بخشتا ہی رماد القصب یعنی راکھ نل کی گرم اور خشک تیسرے درجہ مین
حرف الزاء زنجبیل یعنی سونٹھ گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین لطیف اور تحلیل کرنیوالی نگاہ کو تیز کرتی ہی اور جرب
کیواسطے مفید زعفران گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی پہلے درجہ مین اوسمین قوت قبض کی ہی اور پکانیوالی ہے
آنکھ کو قوی کرتی ہی اور جلا دیتی ہی زنجفر شنگرف ہی اوسمین تیزی معتدل ہی اور تحلیل کرنیوالی اور قوت قابضہ سے خالی نہین ہے
زرنیخ یعنی ہرتال گرم ہی چوتھے درجہ مین اور سوزانندہ ہی طرفہ کو مفید اور تحلیل کرتی ہی زنجار یعنی زنگار گرم اور خشک ہی چوتھے
درجہ مین گوشت زائد کو دور کرتا ہی اور جرب چشم اور سفیدی کو زائل کرتا ہی زاج سوختہ یعنی پھٹکری جلی ہوئی گرم اور
خشک ہی چوتھے درجہ مین قابض اور سوزانندہ مگر بنسبت قلقطار کے کم سوزان ہے زبد البحر یعنی سمندر جھاگ
گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین جلا دینے والا اور صاف کرنے والا ہے اور تحلیل کرنے والا سپیدی چشم
کو زائل کرتا ہے حرف السین سلیخہ ایک چھال ہی تج کی قسم سے گرم اور خشک ہے تیسرے

درجہ مین لطیف کنندہ اور تیز ہی اور قوت قبض سی خالی نہین ہی آنکھ کی اجزا کو قوت دیتی ہی اور رطوبت غلیظ کو صاف کرتی ہی
اور نگاہ کو قوت دیتی ہی **سنبل** یعنی بالچھڑ گرم ہی پہلے درجہ مین اور خشک تیسری درجہ کے اول مین لطیف کنندہ ہی اور قبض اور تیزی سے
خالی نہین ہی اور مواد کو آنکھ سی پھیر دیتی ہی **سافج ہندی** یعنی تیزپات مانند بالچھڑ کے ہی **سُداب** گرم اور خشک ہے
تیسری درجہ مین تحلیل کرنیوالی ہی غلیظ خلطون کو دور کرتی ہی اور آنکھ کو جلا دیتی ہی اور اگر پانی اوسکا شہد مین ملا کر آنکھ مین
کھینچین بینائی کو تیز کریگا اور ابتدای نزول آب کو بھی سودمند ہی **سکبینج** گوند ایک درخت کا ہی گرم اور خشک ہی تیسرے
درجہ مین لطیف اور محلل اور جلا دینے والا ہی سپیدی کو دور کرتا ہے اور دھند کو جو رطوبت غلیظ سی پیدا ہو وے زائل کرتا ہی
اور پانی اوترنے کی شروع مین جلد سودمند ہی اور علت شعیرہ اور بردہ کو نافع ہی **سلخ الافعی** یعنی کینچلی سانپ کی اگر شہد
مین پیسکر آنکھ مین کھینچین نگاہ کی قوت کو قوی کریگی **سرطان بحری** کیکڑا دریائی ہی خشک ہی اور جلا دینے والا جرب
اور ناخنہ کو زائل کرتا ہی اور ریش کو خشک اور پاک کرتا ہی **سعتر** سعوط مین کام آتا ہی اور نگاہ کو قوت دیتا ہی **سکر العشر** شبنم ہے کہ
درخت عشر پر جمتی ہی شبکوری کو نافع ہی **حرف الشین** **شحم الافعی** نزول آب چشم اور بال نکلنے کو باز رکھتی ہے
شقائق النعمان یعنی لالہ گرم ہی پہلے درجہ مین اوسمین قوت جلا دینی اور تحلیل کرنی کی ہے اور زخمونکو پاک کرتا ہے
اور ضماد اوسکی پتون کا ورم کو بٹھاتا ہی اور خیرگی چشم اور سپیدی کو زائل کرتا ہی **شب یمانی** گرم اور خشک ہی چوتھی درجہ کے
اول مین اور قابض ہی **شادنج** سرد اور خشک ہی اور قابض گوشت زائد نکلنے کو باز رکھتا ہی اور سب اجزا کو آنکھ کے قوت دیتا ہے
اور آنکھ سی خون جاری ہونے کو روکتا ہی اور درشتی پلک کو کہ ورم سی پیدا ہوئی ہو سودمند ہی **شراب انگوری کہنہ** گرم اور
خشک ہی تیسری درجہ مین آنکھ کو قوت دیتی ہی اور خلط غلیظ کو تحلیل کرتی ہی **شمع فارسی** اوسکی موم ہی معتدل ہی اور اوسمین
تیزی ہی علت شعیرہ کو تحلیل کرتی ہی **حرف الصاد** **صبر** یعنی ایلوا گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین محلل اور صاف
کرنیوالا زخمون کا ہی اور پاک کرنیوالا **صمغ عربی** سرد اور خشک ہی اور مغری **صمغ البطم** گرم ہی دوسری درجہ مین
لطیف اور محلل اور زداینده ہی **صدف** یعنی سیپ تری کو جذب کرتی ہی اور آنکھ کو قوت دیتی ہی اور جو اوسکو جلا کر
کام مین لائین تو زائد بالونکو دور کرتی ہی **حرف الطاء** **طین رومی** یعنی گل رومی خشک کرنیوالی اور قابض ہی اگر کاسنی کے
پانی کے ساتھ طلا کریں ورم گرم کو بٹھا دیگی اور خون کو روک دیگی **طین ارمنی** یعنی گل ارمنی خشک زیادہ اور قابض زیادہ
رومی سے ہی **طین شاموس** یعنی گل شاموس بہ نسبت گل رومی کے نہایت مغری ہی **حرف العین**
عفص یعنی مازو سرد ہی دوسری درجہ مین اور خشک ہی تیسری درجہ مین سوختہ نہایت خشک ہوتا ہی مواد کو آنکھ سی پھیر دیتا ہے

عسکر الرب گرم اور خشک ہی پانی کو آنکھ کے تحلیل کرتا ہی عسل یعنی شہد گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور صاف کرنیوالا
آنکھ کا ہی عاقرقرحا لطیف کرنیوالا اور جلا دینے والا اور تیز ہے قوت اوسکی اندرونی عضلون تک پہونچتی ہی اور استرخاء
چشم کو نافع ہی عدس گرم ورمونکو مفید ہی خصوصاً آنکھ کی درد کو عقیق سوختہ سرد اور خشک ہی آنکھ کو قوت دیتا ہی
عروق الصفر زرد چوبہ یعنی ہلدی گرم ہی تیسری درجہ مین اور خشک ہی پہلی درجہ مین دماغ کو قوت دیتی ہی حرف الغین
غبار الرحی یعنی گرد آسیا ماتھی پر طلا کرین مواد کو آنکھ سے پھیر دیتا ہی حرف الفاء فرفیون شیر مادریون ہے لطیف اور
سوزانندہ ہی پانی کو آنکھ کے زائل کرتا ہی فلفل اسود یعنی سیاہ مرچ گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین آنکھ کے
دھند کو دور کرتی ہی اور رطوبت کو تحلیل اور ڈھلکہ کو دفع کرتی ہی فلفل ابیض گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین
آلات چشم کو قوت دیتی ہی فوفل یعنی چھالیہ سرد اور خشک استرخاء چشم کو نفع دیتی ہی حرف القاف
قشر البیض پوست بیضہ ہی آنکھ کو قوت دیتا ہی اور تری کو جاذب کرتا ہی اور ڈھلکہ کو نافع ہی اگر مکلس اوسکو
کرین سپیدہ کو زائل کریگا قرنفل یعنی لونگ گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین نگاہ کو تیز کرتی ہی اور آلات بینائی کو
قوت بخشتی ہی اور مواد غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اقلیمیا خشک ہی اور قابض اور زدلیندہ اور گرمی اور سردی مین
معتدل ہی اگر اوسکو جلا دین اور دھو دین تو ریشہائے چشم کو نفع دیتا ہی اور جراحت کو ہموار کرتا ہی قرن محرق یعنے
سینگھ جلایا ہوا سرد اور خشک ہی اور جلا دینے والا اور صاف کرنیوالا اور مغری ہی اور اون آثار کو جو طبقہ قرنیہ پر ظاہر
ہوتی ہین دور کرتا ہی قشر الرمان الحامض یعنی پوست انار ترش سرد اور خشک ہی اور پوست انار شیرین سرد
اور تر ہے اور قبض سی خالی نہین ہی ورمون کو بٹھاتا ہے خصوصاً درد پیچ کو قلقطار پھٹکری کی قسم ہی قوی زیادہ
زاج سی ہے قلقدیس کہ اوسکو زاک شتر دندان کہتے ہین پھٹکری کی اقسام سے ہے گرم اور خشک ہی قابض اور
سوزانندہ اگر اوسکو جلا دین لطیف ہو جاتی ہی اور سوزش کم کرتی ہی حرف الکاف کندر ایک گوند ہے
گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی پہلے درجہ مین زخمون کے موادونکو تحلیل کرتا ہی اور جلا دیتا ہی اور صاف
کرتا ہی اور نشان زخمون کی برابر کرتا ہی اور گوشت جماتا ہی اور قبض سے خالی نہین ہی کمون یعنی زیرہ نگاہ کو تیز کرتا ہی
اور آنسو جاری کرتا ہی اگر اوسکو کوٹین اور ساتھ صمغ کی مقام موم کی قروطی پر کر آنکھ مین نکلین طلا کرین تو زائد بالون کو
بالکلیہ صاف اور دور کریگا کتیرا مغری ہی اور آنکھ کی حرارت کو تسکین دیتا ہی کافور تیزی خون اور حرارت کو تسکین
دیتا ہی حرف اللام لُفّاح سرد ہی تیسری درجہ مین اور تر ہی دوسرے درجہ مین پوست اوسکا مائل بخشکی ہی
اور نیند لاتا ہی اور درد سی بیخبر کرتا ہی لبن شیر پس سب سے بہتر دودھ عورت کا ہی اور سرد ہی اور جلا دینے والا اور صاف
کرنی والا ہی اور درد کو تسکین دیتا ہی لولو یعنی موتی سرد اور خشک ہی تیسری درجہ مین تپلی کو صاف کرتا ہی اور جلا دیتا ہے
اور نگاہ کو تیز کرتا ہی اور طبقہ قرنیہ کے آثار کو برطرف کرتا ہی لاجورد جلا دینے والا ہی اور اوسمین قدری قبض بھی ہی بال

پلکون کے جماتا ہی اور آنکھہ کو خوب اور نیک کرتا ہی لادن نرم ہی اور جلا دیتی ہی اور رطوبتون کو تحلیل کرتی ہی لیلیج سرد اور
خشک ہی پہلے درجہ مین اور اوسمین قوت قابضہ ہی ورمون نرم کو تحلیل کرتی ہی اور سبب ایسے کا سقاقلہ کرتی ہی
اور مضرتون کو باز رکھتی ہی حرف المیم ماميران سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ مین پاک کرنیوالا اور جلا دینے والا ہے
اور قوت بصر کو زیادہ کرتا ہی اور جالہ کو اور آثار کو جو طبقہ قرنیہ پر ظاہر ہوتی ہین زائل کرتا ہی مرقشیشا یعنی سونا مکھی
آنکھہ کی تندرستی کی قوت کو نگاہ رکھتی ہی اور اوسمین کچھہ تحلیل کنندہ قوت بھی ہی کہ اوس قوت کے باعث ورمون اور
ظفرہ کو تحلیل کرتی ہی اور سنگ آسیا یہی اثر رکھتی ہی ملح یعنی نمک گرم ہی دوسرے درجہ کے اول مین اور خشک ہے
تیسرے درجہ کے آخر مین اور لطیف کرنیوالا اور صفائی اور جلا دینے والا ہی اور وہ قابض اور خشک کنندہ بھی ہی مسن
ایک پتھر ہی کہ کارد وغیرہ اوسپر تیز کرتی ہین وہ زداینده ہی اور جالہ کو آنکھہ کے چھیلتا ہی مشک گرم ہی تیسرے درجہ
مین اور خشک ہی دوسرے درجہ مین پٹھون کو قوت دیتا ہی اور دواؤن کی قوت کو طبقون کی اندر پہونچاتا ہی مرزنجوش
یعنی دونامرد اگرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین لطیف کنندہ ہی اور محلل ریاح کو توڑتا ہی ماميثا سرد اور خشک ہی
دوسرے درجہ مین اور قابض ہی آنکھہ کو قوت دیتا ہی اور ورمون کو مفید ہی خصوصًا دردپیچ کو مر گرم اور خشک ہے
دوسرے درجہ مین آثار یعنی نشان زخمون کی صاف کرتا ہی اور طبقہ قرنیہ کو لطیف کرتا ہی مویزج گرم اور خشک ہے
تیسرے درجہ مین تیز ہے اور زداینده اور قمل یعنی جون کو جو آنکھہ کی پلک مین پڑتی ہی قتل کرتا ہی مرارہ یعنی پتہ
گرم اور خشک ہی اور لطیف کنندہ نگاہ کو تیز کرتا ہی اور آنکھہ کے پانی کو جذب کرتا ہی اور دور کرتا ہی حرف النون
نانخواہ یعنی اجواین گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور لطیف کرنیوالی ہی پانی اوسکا آنکھہ مین ٹپکانا خون فسردہ کو
تحلیل کرتا ہی نحاس سوختہ یعنی تانبہ جلا ہوا قابض ہی مغسول یعنی دھویا ہوا زخمونکو اور ناخنہ اور گوشت زائد کو
سودمند ہی نوشادر لطیف زیادہ نمک سی ہی سپیدہ کو دور کرتا ہی نطرون قوت اوسکی کمتر بورہ ارمنی سے ہے
خلط غلیظ لزج کو اور سپیدہ چشم کو برطرف کرتا ہی اور خشک کنندہ ہی حرف الھاء ہندبا یعنی کاسنی اوسمین قبض
کی قوت ہی اور سرد ہی ورم چشم پر ضماد اوسکا نافع ہی ہلیلج زرد ہڑ اور کالی ہڑ آنکھہ کو قوت دیتی ہی اور ڈھلکہ کو سودمند ہے
اور قوت ہلیلہ کی مانند قوت ہلیلہ کے ہی حرف الواو وج گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین لطیف کنندہ ہے
اور عصارہ اوسکا طبقہ قرنیہ کو لطیف کرتا ہی ورد یعنی گلسرخ موادون کو آنکھہ سے پھیر دیتا ہی اور علت دردپیچ کو سودمند ہے
ودع یعنی گھونگا اوسکو جلا کر کام مین لائین آنکھہ کی درشتی کو زائل کرتا ہی اور جالہ اوتارتا ہی باب ۵ پانچوان
اس امر کی پہچان مین ہی کہ آنکھہ کی دوا کس طور سے مدبر کرنی چاہیے جاننا چاہیے کہ اصل
تیار کرنے اور ترکیب کرنے مین آنکھہ کی دواؤن کی یہ ہی کہ اول آنکھہ کی دواؤن کو مدبر کرین پھر ترکیب دیوین اور تدبیر
ہر ایک دوا کی بطریق دیگر ہے لیکن تدبیر بعضے پتھرون کی مانند شادنج عدسی اور توتیا اور مرقشیشا اور سنگ سرمہ

وغیرہ کی یہ ہی کہ اونکو آب سودہ کرین اور آب سودہ اسطور پر ہی کہ دواؤن کو کوٹین اور نرم پیسین جہانتک ممکن ہو سکی
اور اونکو پانی مین ڈالکر دہووین اور باہستگی تہوڑی تہوڑی غضارۂ پاکیزہ مین نتہارین اور دوسری مرتبہ پانی مین
بڑہاوین اور دہووین بس جو کچہہ اوسمین سے سر پر آوے اور پانی مین ملکر جاوے اوسکو باہستگی دوسری غضارہ مین نتہارین
تاکہ جو کچہہ لطیف زیادہ اور نرم اور خوب پیسا ہوا ہو کہ پانی مین جاوے اور غضارہ دوسری مین حاصل ہو اوس غضارہ
کو رکھ دیوین یہانتک کہ دوا پانی سے جدا ہو جاوے اور بیٹہہ جائے باہستگی وہ پانی دوا کے اوپر سے نتہارین اور وہ پانی پہینکدیوین
اور دوا کو سورج کے نیچے رکھین کہ خشک ہو جاوے اور سر اوسکا پوشیدہ رکھین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے اور جو کچہہ دوا
مین سے درست اور تمام ناسودہ ہووے اور غضارہ اول مین باقی رہے اوسکو دوسری مرتبہ کوٹین اور پیسین اور آپ سے
بدستور دہووین یہانتک کہ سب دوا بخوبی سودہ ہو جائے کچہہ درستی باقی نرہے پہر اوس دوا پیسی ہوئی اور دہوئی
ہوئی کو دوسری مرتبہ بنظر احتیاط مانند دفعہ اول کے پانی مین ڈالین اور ہاتہہ سے ملین اور دہووین اور سر آپ سے
ٹہراوین اور بٹہاوین اور پانی اوسمین سے نتہارین اور جدا کرین اور دوا کو خوب سکہا کر نگاہ رکہین اسطرح کی دہوئی کو
عربی مین تصویل کہتے ہین اور تدبیر بعضے پتہرون کی مانند اقلیمیا اور زاجات کی یہ ہی کہ اول اونکو جلاوین پہر تصویل
کرین اور سوختہ کرنا اس طرح کی چیزونکا اس طور پر ہی کہ اونکو توڑین اور نئے کوزہ مین رکہین یا پوٹلی مین باندہین اور
گل حکمت اوسکو کرکے تنور مین ڈالین یا دودخانہ آبگینہ گران مین رکہین اور ایک شب رہنے دیوین اور دوسری دن نکا
لکر کوٹین اور پیسین نرم اور تصویل کرین جس طرح سابق مذکور ہو چکا اور صدف اور حلزون کو اور جو کچہہ مشابہ اوسکی ہی
اوسی طور سے جلاوین پہر تصویل کرین اور تانبہ کو برادہ اور تانبہ جلا ہوا کو بدستور ناکوفتہ چند پانیون مین دہووین اور پہر
کوٹین اور پیسین اور تصویل کرین اور اسفیداج کو چند مرتبہ تصویل کرین کہ درشتی اوسکی جاتی رہے اور سنبل کو اول ہاون مین کوٹین
اور حریر مین چہانین کہ مانند غبار کے نکلے اور اوسکو ہاتہہ سے ملین خوب یہانتک کہ پوست سیاہ اوس سے جدا ہو اور پہر
ہو جائے پہر پانی بہگاوین اور کوٹین کہ مانند مرہم کے ہو جائے اوسکو ہوا مین خشک کرین اور غبار اور آفتاب سے بچاوین
پہر دوسری مرتبہ خشک کوٹین اور حریر مین چہانین کہ مانند غبار کے چہنے اور زنجار کو تصویل کرین اور قدری اوس سے ساتھ
بسیاری اسفیداج کی ترکیب کرین اور بعضے گوند کی چیزون کو مانند اشق اور سکبینج کے توڑین اور پانی مین ڈالین کہ
آغشتہ ہو جائے پہر ہاون کے اندر ملین کہ حل ہو جائے اور کتیرا اور صمغ عربی کو اول اوسی طرح سے پانی مین حل کرین پہر کپڑے
مین چہانین اور دوائین اوس مین گوندہین اور اگر صمغ عربی اور کتیرا شیافات بعض مین داخل کرنا منظور ہو تو اول
اولی یہ ہی کہ اوسکو کوٹین نرم اور چہانین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اوس پر ٹپکائین اور حل کرین اور دوائین اوسمین
گوندہین اسلیے کہ اس شیاف مین صمغ عربی اور کتیرا اکثر کام آتا ہی اور باقی اور شیافات مین صمغ واسطے گوندہنے اور قوام
درکار ہوتا ہی اور سلاجیہ تدبیر کمتر کی جاوے نورہ ہی اور افیون کو توڑین ریزہ ریزہ اور تانبہ کو تختہ پر رکہین اور اوس تختہ کو

نرم آگ پر یا گرم خاکستر پر رکھین کہ تختہ گرم ہو جائی جلد اوٹھا لیوین اور سمجھ لیوین کہ افیون جلجائی اور فعل اور قوت اوسکی باطل ہو جائے پھر اوسکو پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور جاننا چاہیے کہ اصل آنکھہ کی دواؤنکی ترکیب مین یہہ ہے کہ خوب معلوم کرین کہ مقصود ہرایک دواسی کیا ہے اور کیا کیا منفعتین اوسمین ہین پس جو شی کہ بکار آمد زیادہ اور با منفعت زیادہ ہو اوسکو بہت ڈالین اور جو چیز کہ واسطے اوسکی اصلاح کی ہے یا واسطے اوسکی قوام کے ہے وزن اوسکا کم کرین اور اسی طرح نگاہ کرنی چاہیے کہ وہ دوائین جو اس مقصود مین کار آمد ہین کیفیت اونکی کس اندازہ پر ہے پس جو دوا کہ کیفیت تیزی اور تیز رکھتی ہو مانند زنگار اور ہرتال کے مقدار اوسکی باندازۂ مصلحت کرین اور جو شی کہ اوسکی اصلاح کرے مانند اسفیداج کے مقدار اوسکی زیادہ کرین تاکہ تیزی اور مضرت اوسکی شکستہ ہو جائی اور جو کیفیت دوا کی تیز اسقدر نہین ہے اور منفعت اوسمین بہت ہے جیسے توتیای ہندی وغیرہ مقدار اوسکی زیادہ کرین اور قوت اوسکی اور کسی چیز سے ضعیف نکرین جیسے قوت زنگار کی ساتھہ اسفیداج کی توڑتے ہین اور جو دوای نرم کہ قوت اوسکی تیز نہو جیسے اسفیداج مقدار اوسکی بہت کرین اور صمغ عربی اور کتیرا کہ منفعت اوسکی سخت لبسیار نہین ہے مقدار اوسکی کم کرین اور سکبینج اور ہینگ کی مقدار شیاف مرارات مین بقدر کامل کرنی چاہیے اسلیے غرض شیاف مرارات سے تحلیل ہے اور فعل ان دونون دواؤنکا تحلیل کرنے ہے آب کرویہ اور آب غورہ اور آب بادیان اور آب ہلیلہ اور آب سماق اور آب مرزنجوش اور آب باران اس غرض سے آنکھہ کی دواؤن مین ڈالا جاتا ہے کہ اس قسم کی پانی دوا کی قوت کو زیادہ کرتے ہین پس اولی یہہ ہے کہ دوائین چند مرتبہ اوسمین تر کرین اور خشک کرین اور پیسین اور پھر تر کرین یہانتک کہ قوت اوسکی دوا مین لاہر ہو جای اور مقصود مشک سے یہہ ہے کہ مشک سے دواؤن کی قوت کو قعر چشم مین اور طبقو نکے اندر پہونچاتا ہے مقدار اوسکی باندازۂ معتدل کرنی چاہیے اور افیون واسطے نگاہ رکھنے قوت دواؤ کے ہے مقدار اوسکی بھی باندازۂ معتدل کرنی چاہیے اور نیز لازم ہے کہ آنکھہ کی دواؤنکو تازہ اور پاکیزہ اور بیغش لینی چاہیے اور خوب صاف اور پاک کرنی چاہیے اور ہرایک دوا کو جدا جدا کوٹنی چاہیے اور جو جو دوا جس جس وزن کی کہ نسخہ مین لکہی ہوئی ہو اوسی مقدار پر سبکو جمع کرکے اور کوٹکے جہانکر کام مین لائین اور معلوم کرین کہ اگر کوئی شخص سب دواؤنکو جو شیاف اور ذرور مین مستعمل ہین ایکبار ہاون مین ڈالے اور کوٹے خطا کی ہوگی کیونکہ بعض ایسی دوائین ہین کہ ایکبار بخوبی نہین کٹ سکتی ہین اور رہجاتی اونکی ہجاتی ہے اور بعضی ایسی دوائین ہین کہ جلد بخوبی کُٹ جاتی ہین پس جب کہ ایک دوا جلد کُٹ جائے اور کوٹنے والا کوشش کرے کہ دوسری دوا جو ابھی اچھی نہین کٹی ہے بدیر کوٹی جاوی تو لطافت اوس دوا کی جو کوفتہ شدہ ہے جاتی رہیگی اور باقی سوختہ ہو جائیگی اور کمترین مضرت کا یہہ ہے کہ اوزان ہرایک کی جس اندازہ پر کہ نسخہ مین ہون لپٹ جائے گی اور جب کہ دوائین برسم و شرط کٹ جاوین تو سبکو ایکبار ہاون مین کرنی چاہیے اور باستگی پیسنی چاہیے تاکہ ہموار ہو جائے جس دوا کا کہ شیاف تیار ہوگا اوسپر پانی ٹپکانا چاہیے اور اسی طور سے کوٹنی چاہیے کہ ہموار گوندہ جاوے پھر شیاف بناکر سایہ مین سکہانی چاہیے اور گرد اور آفتاب سے محفوظ رکھنی چاہیے اسلیے کہ آفتاب لطافت دوا کی دور کرتا ہے اور شیاف فصل

ربیع مین تیار کرنا چاہیے کہ اوس فصل کا تیار شدہ زیادہ موافق ہوتا ہے اور ذرور کو آخر فصل ربیع مین تیار کرنا چاہیے اسلیے کہ آخر فصل ربیع مین ہوا نہایت گرم ہوتی ہے پس دوائین اوسمین بخوبی سوکھتی ہین اور کوٹنا اور چھاننا آسان ہوتا ہے اور باریک پس سکتی ہین اور اگر کوئی ایسی دوا ہے کہ آب غورہ اور آب بادیان اور مانند اوسکے مین پیسین تو وہ بھی آخر فصل ربیع مین بہتر ہے **باب چھٹا اس امر مین ہے کہ آنکھ بیمار کی کیونکر کھولنی چاہیے اور دوائین اوسمین کس طور سے کھینچنی چاہیین** معلوم کرین کہ آنکھ کو باہستگی کھولنا چاہیے اور داہنی آنکھ کو داہنی ہاتھ سے کھولین انگشت مسبحہ اور ابہام سے یعنی شہادت کی اونگلی اور انگوٹھی سے اور سلائی کو بائین ہاتھ سے پکڑین اور سر سلائی کا آنکھ کے گوشہ پر جو ناک کیطرف کا ہے رکھین دوسرے گوشہ تک اور سلائی کو بیچ کی اونگلی اور انگوٹھی سے پھیرین کہ سب آنکھ مین پھر اور دوا ہموار آنکھ پہونچے اور آنکھ سلائی کی حرکت سے خستہ نہووے اور بائین آنکھ کو بائین ہاتھ سے کھولین انگوٹھی اور انگشت خنصر سے اور سلائی داہنی ہاتھ سے گوشہ چشم کیجانب پر رکھکر دوسرے گوشہ چشم تک پھراوین اور جسوقت سلائی آنکھ پر سے اوٹھاوین تو ایکبار اونگلی آنکھ کی پلک پر سے نہ اوٹھانی چاہیے تاکہ جلد فراہم نہو جائی لیکن باہستگی اوٹھانی چاہیے تاکہ پلک آنکھ کی باہستگی اپنی مقام پر پھر اوے اور نیز لازم ہے کہ سلائی نہایت باریک چاہیے خصوصاً سر سلائی کا کہ دوا جو اوس مین اوٹھاوین کچھ گرے اور سر سلائی کا کسی قسم کے پانی مین ترکرنا چاہیے تاکہ دوا زیادہ اوٹھاوے اور جس کسیکو کہ طبیب چاہیے کہ پلک اوسکی آنکھ کی پھیر دیوے تو لازم ہے کہ پلک وسکی اونگوٹھی اور انگشت شہادت سے پکڑے اور باہستگی کھینچے اور کفچہ میل کا پشت چشم پر رکھے اور دباوے باہستگی تاکہ پلک بخوبی پھر جاوے اور جب اس کام سے فارغ ہو تو ایکبار ہاتھ آنکھ پر سے نہ اوٹھانا چاہیے لیکن باہستگی اوٹھانا چاہیے تا باہستگی اپنی مقام پر آوے اور جو آنکھ کہ نہایت دردمند ہو تو اوسمین سلائی نہ ڈالنا چاہیے لیکن پیسی ہوئی دوا حلکر کے ٹپکائین یا پر ربودہ رکھنی چاہیے تاکہ قوت اور گرانی میل کی آنکھ مین نہ پہونچے اور جس آدمی کی آنکھ مین کہ دوائے تیز کھینچنا چاہین تو سلائیان جلد جلد پیں یکدیگر نہ کھینچنی چاہیین ورجبتک آنکھ پہلی سلائی سے آسودہ نہولیوے اور جلن دوا کی موقوف نہو جاوے سلائی دوسری نہ کھینچنی چاہیے اور جو رمد یعنی ورم ملتحمہ کا کہ ساتھ ضربان اور درد شدید کی ہو تو آنکھ مین بجز دوائے نرم کے نہ کھینچنی چاہیے اور علاج پرانی بیماریون کا کہ جنکی ساتھ درد شدید نہو جیسے جرب اور سبل اور ناخنہ وغیرہ سوائے تیز دواون کے نکرنا چاہیے اور جس آدمی کی آنکھ پر سے کہ سپیدہ یعنی جالہ یا اثر دیگر دور کرنا چاہین تو مقام آثار کو دوا اونسے رگڑنا اور کھجلانا چاہیے اسطور سے کہ حوالی پر اوسکے کچھ تکلیف نہ پہونچے **باب ساتوان آنکھ کی نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہے کہ درست رہے اور دردمند نہووے** تدبیر آنکھ کی حفاظت کی یہ ہے کہ آنکھ کو دہنواں اور گرد اور ہوائے گرم اور سرد سے جو اعتدال سے خارج ہو نگاہ رکھین اور بہت گریہ اور دیکھنے سے روشن اور چمکتی ہوئی چیز ونسے اور باریک خطون کے پڑھنے اور نقوش خورد کے دیکھنے سے بھی آنکھ کو بچاوین مگر گاہ گاہ بسبیل ریاضت کے اور نہ بہت سونے سے اور مستی بیجا اور طعام اور شراب غلیظ بدگوار اور اون چیزون سے جو بخار دماغ پر پہونچاتی ہین اور تیز چیز ونسے مانند گندنا اور لہسن اور پیاز وغیرہ کے پرہیز کرین

اور طبع نرم رکھنی سود مند ہی کہ خشک رہنا طبع کا مضر ہی اور حمام بہت کرنا اور فصد مین اکثر کہلوانا اور پچھنے لگانا بہت اور جاگنا بہت اور نگاہ کسی چیز پر بہت دیر تک رکھنا کہ پلک نہ جھپکی اور برابر نظر لڑی رہی نہایت آنکھ کو مضرت پہونچاتا ہے اور نمک بہت کھانا اور پیٹ بھری ہوئی پر سونا اور رات کو کھانا کھانا اور جماع بہت کرنا اور شراب گاڑہی اور گدلی اور جو شی کہ معدہ کو تکلیف دیوی آنکھ کو اور تیزی نگاہ کو نہایت مضر ہی باد روج اور شبت اور زیتون مضر ہی اور آب صافی مین بیٹھنا اور غوطہ لگا کر آنکھیں کھولنا سود مند ہی اور سرمہ توتیا سونف کی پانی مین یا مرزنجوش پروردہ کی پانی مین آنکھ مین کھینچنا بصر کو تیز کرتا ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی اور بہت مفید ہی اور بروورمان اور پانی سونف کا ساتھ شکر کے کھینچنا نافع ہی **صفت برو ورمان** کہ باسانی ممکن ہے اور آنکھ کو قوت دیتا ہی اور بینائی کو تیز کرتا ہی حاصل کرین انار ترش اور شیرین اور انکو معہ شحم اور دانون کے کچلین اور خوب نچوڑین اور پانی اوسمین سے نکالین اور صاف کرین پس آدہ پاؤ سیر یہ پانی لیوین اور ڈیڑہ پاؤ شہد صاف کیا ہوا اوسمین گہولکر پاتیلہ مین تہر کے ڈالین اور آگ پر رکھکر جوش دین اور جھاگ اوتارین اور قوام دیکر کام مین لائین **صفت سرمہ** کہ اجزای چشم کو قوت دیتا ہی اور پلک اور پتلی کو صاف کرتا ہے اور مادہ سبل اور ناخنہ کا دور کرتا ہی کابلی ہر چیلی ہوئی ایلوا امیران زرد چوبہ یعنی ہلدی ہر ایک سات ماشہ نمک طبرزد موتی دریائی سمندر جھاگ شکر طبرزد زعفران بالچہڑ شادنج عدسی تخم بادیان سرطان بحری توتیای ہندی شیاف مامیثا کافور سفید اقلیمیا زر طلا گلاب کے پھول رسوت زرد ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین حریر مین اور ہر ساعت پانی ہری سونف کا ٹپکا وین اور پیسین تا کہ دوا قوت بادیان کی حاصل کرے پھر سایہ مین سکھا وین اور پھر پیسین باریک

جزو دوسرا اون بیماریون کی پہچانین ہی جو اندر پلک چشم کے ہوتی ہین پلک چشم کو عربی مین جفن کہتی ہین اور اس جزو کا اونتیس باب ہین سلیے کہ جو بیماریان کہ پلک مین ہوتی ہین اسی تعداد پر ہین لیکن منجملہ اونیس کے دس بیماریان ایسی ہین جو پلک سی مخصوص ہین باقی پلک اور ابرو اور اجزای دیگر مین آنکھ کی اور اور اندامون مین بھی عارض ہوتی ہین لیکن وہ بیماریان کہ جو پلک چشم سے مخصوص ہین یہ ہین بردہ تحجر التصاق شعیرہ شترہ شعر زائد انقلاب الشعر ورد شیح سلاق شرناق اور وہ بیماریان جو اندامہای دیگر مین ہوتی ہین یہ ہین جرب حکہ ثالیل جسا الاجفان کمنہ وانتفاخ اور تہیج کبودی اور سرخی پلک شقفہ سلعہ شری نملہ استرخای ثولول قمل ماشکل انتشار الہدب قمل بیاض الہدب غلظ توتہ **باب پہلا بردہ مین ہے** معلوم کرین کہ بردہ ایک رطوبت ہی غلیظ کہ پلک مین جمع ہو جاتی ہے اور گاڑہی ہو کر جمجاتی ہے مانند ژالہ کے کہ ژالہ کو عربی مین بَرَد کہتی ہین اور یہ بیماری اکثر ظاہر پلک پر ہوتی ہی **علاج** گندہ بیروزہ اور اشق اور ہینگ اور سکبینج لیوین اور سرکہ ترش مین حل کر کے طلا کرین اور شوخ خانہ مگس شہد دی اور انزروت اور علک البطم تینون کو باہم گوندہین اور اوس موضع پر رکھین اور اگر موم زرد اور روغن گل اور علک البطم ساتھ شوخ خانہ مگس شہد دی یا اشق حل کر کے سرکہ مین باہم گوندہین اور طلا کرین قوی الاثر ہی **صفت طلا** از بنا سموس بردا اور شعیرہ کو مفید ہی حاصل کرین

آنکھ میں ... پاؤ دو ماشہ ... ماشہ شب یمانی پاؤ دو ماشہ ... ماشہ
پیسکر گولیان ... روغن زیتون ... ڈالین اور طلا کرین اور اگر ان دواؤن سے تحلیل نہ ہو
اور آنکھ یا پلک کو عرق مین ... سے چیرین اور بردہ کو کچھ سپل سے اوٹھا دین اور جو شگاف ہوا ہو باقی تو اوسمین لگے
سوتی سے دیگر ذرور اصفر ... صفت ذرور اصفر انزروت گدہی کے دودہ مین پروردہ دو تولہ چار ماشہ
اسپغول سات ماشہ ایلوا افیون نشاستہ تخم گل ہر ایک پاؤ دو ماشہ زعفران ساڑہے دس ماشہ مرکی ... چاول
چاول ہسکو کوٹین اور ... میں استعمال فرمائین ... پلک ... کو ... اور
شگاف دیوین اور اوٹھا دین اور آنکھ گرم پانی سے دہووین **باب دوسرا تحجر مین** یہ تحجر ایک ورم
حار اور سخت اور مواد اوسکا فضلہ سوداوی ہے کہ پلک چشم مین جمع ہوتا ہے اور جگہ متحجر ہوجاتا ہے اور سبب جمع کا اوسکے
نرمی اور لطافت پلک کی ہے کہ بسبب اوسکی لطافت کے جو کچھ مواد سے لطیف زیادہ ہے ساتھ تحلیل کے خرچ ہوتا ہے
اور غلیظ اوسمین سے باقی رہجاتا ہے اور سخت ہوجاتا ہے اور بعضے طبیب اس علت کو عدسہ کہتے ہین **علاج** اول رگ
سر رو کی کھولین اوسطرف کی ہاتھ کی کہ جدہر موضع علت ہے اور بعد فصد کے حب اصطمخیقون اور حب قوقایا اور
ایارج فیقرا اور مانند اوسکی سے تنقیہ فرمائین اور مقصود فصد کھولنے اور حب قوقایا وغیرہ کھانے سے یہ ہے کہ جب تک محلل
مرہمون کا استعمال ہووے یا دستکاری کا علاج کیا جائے مدد مواد کی ٹھہر جائے کہ پھر اوس مقام پر مواد نہ رجوع کرے اور الم بھی
تسکین نکرے پھر بعد مدت ایک ہفتہ کے آنکھ کو گرم پانی سے دہووین اور اسفنج یعنی ابر مردہ گرم پانی مین ترکر کے رکھین تاکہ مواد
علت کا نرم زیادہ ہوجائے پھر بعد ایک ہفتہ کے مرہم داخلیون لگاوین تاکہ اوسکو گھلا دیوے اور اگر مدت مرض کی بہت ہوجائے
اور تحلیل نہووے تو پلک کو اولٹین اور چیرین اور ناخن یا حلقہ دو انگشتے سے کھیچین کہ فضلہ باہر آوے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ مواد جما ہوا باہر نکلتا ہے اور کبھی مرہم باہر آتی ہے اور اگر خوف اس امر کا ہو کہ بیماری عود کریگی تو کنارے زخم کے ناخن گیر سے
چھیلدیوین یا قینچی سے کتر دیوین کہ بسبب اوسکے زخم بہت دنون مین بھریگا اور مواد بیماری کا بخوبی نکلتا رہیگا اور بعد
اوسکے ابر مردہ گرم پانی مین ترکر کے رکھین اور گرم پانی سے دہووین **باب تیسرا علت التصاق مین** التصاق دونون
پلکون کی برہم چسپنے اور باہم ملنے کو کہتے ہین پس جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ التصاق ایک گوشہ چشم مین ہوتا ہے اور کبھی دونون
گوشون مین اور کبھی ایسا ہوتا ہے دونون پلکین کنارے سے کنارے تک ملتصق ہوجاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پلک طبقہ
ملتحمہ یا قرنیہ پر ملتصق ہوتی ہے یا دونون پر اور اسباب اس مرض کے دو نوع پر ہین ایک یہ آنکھ کے اندر یا پلک پر زخم
ہووے اور علاج ہوچکا ہو اور بہت مدت تک آنکھ بند رہی ہو اور بسبب اوسکے موضع جراحت ملتصق ہوجاتے
دوسرے کہ ناخنہ یا سبل اوٹھایا ہو اور مقام جراحت کو جیسا کہ واجب ہے زنگار اور نمک سے داغ ندیا ہو اور بدستور
چھوڑ دیا ہو **علاج** اس علت کا دستکاری ہے پس اگر دیکھین کہ پلک کھلی ہوئی ہے تو سلائی اندر ڈالین اور پلک

ج ۲

اوٹھاوین اور موضع التصاق کو جس آلہ سے کہ ناخنہ اوٹھاتی ہین جدا کرین اور اگر پلک ملتحمہ یا حدقہ یعنی پتلی پر ملتصق ہوئی ہو تو آہستہ اور پست رکھنا چاہیے تاکہ پلک بہت نکھچے اسلیے کہ اوسمین خوف اس بات کا ہے کہ طبقہ قرنیہ یا پلک نکل آوے اور آنکھ اپنے مقام سے اوٹھ جاوے اور جس کسی شخص کی دونون پلکین ملتصق ہوگئی ہون اور سلائی اندر نہ جاسکے تو چاہیے کہ پلک کو دو چنارہ سے اندر کو اوٹھاوین باہستگی یا ساتھ اوس آلہ کے کہ جسکو منخل ناصور کہتے ہین کھولین اور زیرہ اور نمک سے داغ دیوین اور روئی روغن گل مین چرب کر کے درمیان دونون لب پلک کے رکھین تاکہ پھر ملتصق نہووے اور پشت چشم پر مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل باہم ملا کر رکھین اوسکو پٹی سے باندہین اور دوسرے دن کھولین اور پھر زیرہ اور نمک چبا کر رکھین اور زردی مرغ کے انڈے کی اور روغن گل استعمال کرین پشت چشم پر اور تیسرے دن اگر ممکن ہو وہ شیاف جو زخم کو بھرتے ہین لگا دین اور نگاہ رکھین تاکہ بار دیگر التصاق نہووے اور اگر اوسی شیاف لگانا بہتر سمجھین تو بدستور روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی سے علاج کرتے رہین شیاف لگانے کے وقت تک

باب چوتھا شترہ مین ہے

شترہ کوتاہی پلک کی ہے کہ بسبب کوتاہی پلک کے سوتے مین یا بدون خواب کے بیمار اوسکا آنکھ نہین بند کرتا ہے اور کنارے دونون پلک کے باہم نہین ملتے ہین اوس طرح کی آنکھ کو چشم خرگوش سے مشابہ کرتے ہین اور ایسے مرض والے کی خواب کو خواب خرگوش کہتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دونون پلکین کوتاہ ہو جاتی ہین اور اسباب اس علت کے دو نوع پر ہین ایک نقصان مواد پلک کا ہے کہ ماں کے پیٹ سے ایسا ہی پیدا ہوتا ہے دوسرے حوادث ہے اور اسباب محدثہ اوسکے چار طرح پر ہین ایک یہ کہ پلک کو کاٹا ہووے اور پھر دوخت اوسکی عمل مین نہ آئی ہو جیسا کہ چاہیے دوسرے یہ کہ غدہ پلک کے اندر ظاہر ہووے یا گوشت زائد پیدا ہو بسبب زخم کے عارض ہوا ہو تیسری یہ کہ پلک اولٹ گئی ہو اور تشنج کرے چوتھے یہ کہ کوئی عضلہ آنکھ کے عضلون سے مسترخی ہو جاوے اسلیے کہ اوپر کی پلک کے تین عضلے ہین جیسا کہ تشریح مین پلک کے عضلون کی لکھا گیا ہے پس اون تینون عضلون مین سے ایک یہ ہے کہ پلک کو اوٹھاتا ہے اور حرکت کھلنے پلک کی اوسی سے ہے اور دو عضلے ایسے ہین کہ پلک کو جھپکاتے ہین اور حرکت بہم رکھنے پلک کی اونہین سے ہے پس وہ عضلہ جو پلک کو اوٹھاتا ہے جب مسترخی ہو جاتا ہے تو پلک کو نہین اوٹھا سکتا اور جسوقت کہ عضلہ تشنج کرتا ہے تو پلک کو جھپکا نہین سکتا اور کنارہ دونون پلک کیطرف ایک دوسرے کے نہین پہونچ سکتے اور جسوقت کہ یہ دونون عضلے جو پلک کو جھپکانیوالے ہین مسترخی ہوتے ہین اور حرکت اور قوت اونکی باطل ہو جاتی ہے تو آدمی آنکھ نہین بند کر سکتا ہے اور جسوقت کہ تشنج کرتے ہین آنکھ کھل نہین سکتی ہے اور جسوقت کہ ان دونون عضلون سے ایک مسترخی ہوتا ہے تو وہ گوشہ آنکھ کا کہ جسکی طرف عضلہ مسترخی ہے بند نہین ہو سکتا ہے

علاج

جس آدمی کو یہ بیماری خلقی یا درزادی ہو تو علاج اوسکا کچھ نہین ہے اور جس کسی کو کہ سبب اوسکا کٹنا پلک کا اور بیجا دوخت کرنا ہو علاج اوسکا متعذر ہے اور قدیمی کتابون مین لکھا ہوا ہے کہ جس موضع کو کہ دوخت کیا ہے پھر دوسری مرتبہ شگاف کرنا چاہیے اور اچھی طرح سے دوخت اوسکی کرنا چاہیے اور مرہم سپیدا اور چربین نرم کنندہ لگانی چاہیین تاکہ بخوبی مندمل ہووے

اور یہ امر تعذر سی خالی نہین ہی اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا غدہ یا گوشت زائد ہو تو نیز جس طریق سی کہ بردہ اور تحجر کا علاج کرتے ہین اوٹھانا چاہیی لیکن گوشت زائد کو تیز دواؤن اور شیاف زنگار اور مانند اوسکی سی اوٹھاوین اور اگر دوا سے کاربراری نہو سکی تو گوشت زائد کو صنارہ سے لیوین اور سوزن اوسکی اندر ڈالکر ناخن گیر سی اوٹھاوین اور دوای تیز لگاوین مانند باسلیقون اور روشنائی وغیرہ یا زیرہ اور نمک سی داغ دیوین کہ پھر عود نکری اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا تشنج ہو تو حمام مین جانا اور گرم پانی کے انجرون پر سر رکھنا اور روغن ملنا اور موم روغن بنفشہ اور خطمی مین گوندہ کر ظاہر چشم پر رکھنا سودمند ہی اور سنبھلی کے پانی سی دہونا اور اوس پانی سی نطول کرنا نافع ہی اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا استرخای عضلہ ہو تو دوائین قابض رکھنی چاہیین جیسی اقاقیا اور ماميثا اور آب گرم مورد وغیرہ

باب ۵ پانچوان شعیرہ مین ہے

شعیرہ ایک ورم ہی دراز مشابہ شکل جو کی پلک کے بال جمنی کے مقام پر ہوتا ہی اور سبب اوسکا فضلہ ہی غلیظ سوداوی کہ اوسجگہہ جمع ہوکر سخت ہو جاتا ہی **علاج** اگر سر اور چشم اور حوالی مین اوسکی کچہہ حرارت ہو تو بعد فصد کھلوانے اور مسہل پینے اور پاک کرنے دماغ کے شیاف ماميثا اور گل ارمنی کاسنی کے پانی مین پیسکر طلا کرین اور کشکاب سی دہووین اور اوس سی تکمید کرین یعنی سینکین اور تکمید اسطریق پر ہی کہ کوئی شی تیار کرین تانبہ یا گوہر دیگر سی اور دوا گرم کرکے اوسمین ڈالین اور مقام علت پر رکھین تاکہ حرارت اور قوت دوا کی اوس تک پہونچی اور اگر دوا کو سفند یا گای کے مثانہ مین بھرین وہ بہی عمل کریگی اور اگر حرارت سر اور چشم مین نہو تو آب گرم سی تکمید کرین اور بعد تکمید یعنی سینک کے مگسان سر کندہ شعیرہ پر ملنا اور نان گرم رکھنا اور ملنا اور سکنجبین کو پانی مین یا سرکہ مین کھولکر طلا کرنا اور انجیر خشک اور بارزد یا گندہ بیروزہ شراب کے اندر پکانا اور موضع علت پر طلا کرنا اور ایلوا پیسکر لگانا اور بقدر چار رتی ڈیرہ چاول بورہ ارمنی اور بقدر دو ماشہ چھہ چاول گندہ بیروزہ باہم گوندہ کر شعیرہ پر لگانا اور آٹا جو کا اور گندہ بیروزہ ایکجا گوندہ کر طلا کرنا اور طلای ارنیا سیوس جو علاج بردہ مین مذکور ہو چکا ہی لگانا سودمند ہی اور خون کبوتر بچہ کا ٹپکانا خیلی مفید ہی

باب ۶ چھٹا شعر زائد مین ہے

شعر زائد مرض ہی کہ بال زائد پہلوی پلک مین نکلتی ہین ناہموار نہ موافق بال پلکون طبعی کے اور ناہمواری اونکی اس طرح پر ہوتی ہی کہ بعضی بالون کے سر نیچے لٹکے ہوتی ہین اور بعضی آنکھون کی اندر چھبتی ہین اور بسبب اونکی آنسو جاری ہوتی ہین اور آنکھ خیرہ رہتی ہی اور سبب اوسکا رطوبت کثیر اور تباہ ہی تباہی بے سوزانی اور تیزی کیونکہ اگر تیز اور سوزان ہوتی تو بالون کو گرادیتی اور ممکن نہوتا کہ اوس سے بال جمنی پائین **علاج** اول استفراغ یعنی تنقیہ کرنا چاہیی اور مواد فرونی کو اون دواؤن سی جو مناسب مزاج کی ہین بدن اور دماغ سی باہر کرنا چاہیی اور ایارج فیقرا وغیرہ سی غرغرہ فرمانا چاہیی اور جو مزاج مائل بگرمی ہو تو ہر صبح کو ہلیلہ پروردہ یا اطریفل کھانا چاہیی اور ہمیشہ ہلیلہ زرد یا ہلیلہ کابلی کو موںھہ مین رکھنا اور چوسنا لازم ہی اور جو مزاج بیمار کا مائل بسردی ہی تو مصطگی اور لونگ چبانی چاہیے اور جائفل کو موںھہ مین رکھنا اور چوسنا اور عنبر سونگھنا مناسب ہے اور بعد ان سب تدبیرون کے تدبیر دستکاری کی کرنی لازم ہی اور دستکاری اس بیماری مین پانچ طرح پر ہوتی ہی ایک دوا لگانا دوسرے

زائد بالون کو طبعی بالون کے ساتھ چپکا نا پہر زائد بالون [illegible] پر داغ دینا چاہیے [illegible]
تشمیر کرنا یعنی کاشنا پلک کا پلکون [illegible] اونپر لگانے کی ایسی چاہیے [illegible]
باسلیقون اور روشنائی اور شیاف آخضر اور احمر حاد اور شیاف وغیرہ تاکہ [illegible]
استعمال کرین **صفت شیاف** وغیرہ کہ اس بیماری کے لیے مخصوص ہی اور نیز مرض سلاق اور سوختگی چشم
اور بیماری جرب کہنہ اور جالا اور سبل کہنہ کو نفع بخشتا ہی حاصل کرین گوند ببول کا اور کتیرا اور اقلیمیا اور سفیدہ رانگ کا
اور صمغ عربی یعنی ببول اور ایلوا اور زنگار اور ہرتال سرخ اور قلقطار سوختہ ہر ایک سات ماشہ انزروت ساڑہی دس ماشہ
دم الاخوین اقاقیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ توتیا سوختہ یا آٹھ بار تو جلایا ہوا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سب دواؤنکو
نرم پیسین اور ساڑہی تین ماشہ بارزد یعنی گندہ بیروزہ سداب کے پانی اور ترشی ترنج مین حل کرین اور دوائین اوسمین
گوندہ کر شیاف تیار کرین **صفت** دیگر موی فزونی کی بیماری اور جرب اور کہنہ اور سلاق اور سبل
اور سوختگی چشم کو مفید ہی حاصل کرین زنگار پونے دو تولہ گوند ببول کا اوشق ہر ایک چودہ ماشہ اور اقلیمیا زر یعنی سیل
گلائی ہوئی سونے کا اور افیون ہر ایک سات ماشہ گندہ بیروزہ ساڑہی تین ماشہ سداب کے پانی مین گوندہین اور شیاف
تیار کرین اور باسلیقون اور روشنائی علاج مرض ظفرہ یعنی ناخنہ مین بیان کیا جائیگا اور اگر زائد بال اوکھاڑین اور
اوس مقام کو نوسادر سے رگڑین تو خیلی نفع دیگا اور نیز خون مینڈک سبز دریائی کا ملنا اور خون اوس جانور کا جو کتے کے
بالو نمین پیدا ہوتا ہی کہ اوسکو قراد الکلب کہتی ہین لگانا اور پتہ ہدہد کا اور بیضہ مورچہ اور دودہ انجیر کا جو کچہہ ہیسر موی موضع
علت پر ملنا نفع دیتا ہی اور اگر خون مینڈک کا خون قراد الکلب کا یا راکھہ مادریون کی طلا کرین علاج قوی الاثر ہے اور
خون خارپشت کا اور پتہ کرگس کا اور پتہ خارپشت کا ٹپکانا اور ملنا نفع دیتا ہی اور جوان ہٹون کو لیوین اور سکہاوین
اور پہر نرم پیسین اور برابر وزن اوسکا جند بیدستر پیسکر اوسمین ملائین اور کبوتر کے خون مین گوندہین اور شیاف کرین
اور آب دہن انسان مین گھولکر موضع علت پر طلا کرین اور نیم ساعت اوسپر صبر کرین تو خیلی مفید ہوگا اور دوچہ
جو جامہ موئی کو تباہ کرتا ہی لیوین اور نوسادر اور گدہی کا سم جلا ہوا تینون کو سرکہ مین پیسین اور طلا کرین سودمند ہی
اور سمندر جھاگ لعاب اسپغول مین گوندہین اور طلا کرین بالون کے مقام سرد اور سن ہو جائینگے اور پہر زائد بال جمنے
نپائینگے لیکن زیادہ بالون کو طبعی بالون پر اوسوقت چپٹانا چاہیے کہ زائد بال ایک بال ہو یا دو بال اور ترکیب اوسکی
یہ ہی کہ زائد اور طبعی بالون کو صمغ عربی یا کتیرا حل کیے ہوئی مین آلودہ کرین اور دونون کو برہم جماوین او نگلی سے اور اتنی
دیر نگاہ رکہین کہ گوند وغیرہ سوکھہ جاہی اور داغ دینے مین بھی بالون کی جڑون پر شرط ہی کہ بال زائد قلیل ہون
اور آلہ داغ کا سوزن زرین چاہیے کہ سر سوزن کا مانند سر خوک کے اندر کو مڑا ہوا ہو اور ترکیب داغ کی یہ ہی کہ پلک کو
اولٹین اور نیچے پلک کے خمیر سرو رکہین تاکہ حرارت داغ کی آنکھہ کی طبقون اور رطوبتون نہ پہونچے بعد اوسکے سوئی کو

گرم کرین تاکہ سرخ ہوجائے اول پلک کو کھینچین اور بال اوکھارکر داغ دیوین اور بعد اوسکے مرغ کے انڈے کی سفیدی اور
روغن گل اوسپر رکھین اور جب تک اثر داغ کا اور رنج اوسکا نہ موقوف ہوجاے داغ دوسرا نہ دیوین اس ترتیب پے
جبکہ بال زائد ہون داغ دیوین اور ہر نوبت زیادہ دو بالون سے نہ اوکھاڑین بلکہ اگر ایک بال اوکھاڑین اور داغ
دیوین اور چھوڑ دیوین کہ اچھا ہوجاے اور پھر دوسرا بال اوکھاڑین اور اسی طرح پر داغ دیوین بہتر اور مناسب ہوگا لیکن
دوخت اس طور پر کرنی چاہیے کہ سوزن باریک لیوین اور سر کے بالونمین سے ایک تار بال کا توڑکر اور اوسکو دوہرا
کرکے اوس سوئی مین پروین اس طرح سے کہ دونون سرے بالون کے سوئی مین آجائین اور جڑ بال کی مانند حلقہ کے
باہر رہے پھر ایکتار دوسرے بال کا بھی سرے بالون سے لیکر اس حلقہ مین ڈالین کہ کام آوے اور اس دوسرے بال کو بھی دوہرا کرین
اس نہج پر کہ حلقہ اس دوسرے بال کا اندر اوس حلقہ کے جو سوزن مین ہے پڑجائے پھر سر سوزن باطن پلک مین ڈالکر نزدیک
موے فرونی نکالین اور سرے میل سے موے فرونی کو حلقہ مین اس بال کے کھینچین جو سوئی کے اندر ہے اور سوزن کو باہستگی کھینچین
تاکہ حلقہ درست ہوجائے پھر ایکبارگی کھینچین یہانتک کہ موے فرونی باہر آوے اور اگر موے فرونی یعنے زائد بال حلقہ سے نکلجائے
اور اپنے مقام پر پھر آوے تو موے دوم سے جو حلقہ مین موے اول کے ہے حلقہ موے اول کا پیچ پھیر کر دوسری مرتبہ اوسی موے فرونی
کو اوس حلقہ مین ڈالکر باہر کھینچین اور احیاناً اگر حاجت ہووے کہ دوسری مرتبہ سوئی مارین تو موضع اول پر نہ مارنی چاہیے اسلیے کہ منفذ
یعنے سوراخ کشادہ ہوجائیگا لیکن چاہیے کہ سوزن بار دیگر پہلو مین موضع اول کے مارین اور جسوقت کہ موے فرونی کو
باہر لاوین تو اوسکو موے اصلی پر چپکا دین اور اول میل کو سوراخ سوزن پر ملین چند بار تاکہ بال اوسکے اندر رہ جائے
اور اس دوخت کو نظم کہتے ہین لیکن تشمیر کہ کاٹنا پلک کا ہے اوسجگہ کام مین لائین کہ موے فرونی یعنے زائد بال بہت
ہووین اور بہترین طریقون کا یہ طریق ہے کہ طبیب بیمار کو اپنے روبرو لٹاوے اور مژہ پلک بالائین ہاتھ کے انگوٹھے
اور شہادت کی اونگلی مین پکڑے اور کچھ اوٹھاوے اور کفچہ میل سے پشت پلک پر اعتماد کرے کہ پلک اولٹ جائے بعد
اوسکے تین رشتہ تین سوزن باریک مین پروین اور ان سوئیون کو اندرون پلک سے طرف پشت پلک کے
نکالین جسجگہ کہ جانین کہ درمیان پلک کا ہے اور جو بعوض رشتہ کے پشت پلک کو صنارہ سے اوٹھاوین تو بہتر اور مناسب
ہوگا اور بعد اوٹھانے پلک کے انداز کرلیوین کہ کسقدر قطع کرنا منظور ہے پس جسقدر کہ انداز کرلیا ہو سوزن سے تین جگہ نشان
کرین پھر مقراض سے کاٹین اور احتیاط کرین کہ بجز پوست پلک کے اور کچھ نہ کٹے پھر جب قطع سے فارغ ہون تو تین جگہ سوئی
سے سیوین اور گرہ لگادین مگر اول درمیان کا مقام سینا ضروری ہے پھر ذرور اصفر کو مرہم ابیض مین گوندھین اور جراحت پر
رکھین اور قطع کرتے کیوقت خیال رہے کہ وہ عضلے جو پلک کو جھپکاتے ہین قطع نہ ہوجائین اور شرح ان عضلون کی پہلی
کتاب مین ہمنے مفصل لکھدی ہے اور طریق دوسرا تشمیر کا یہ ہے کہ پشت پلک کو دو اونگلیون سے یا صنارہ سے
قدرے اوٹھا دین اور دو تختہ بہندام اور صاف اور سبک موافق انداز پلک کے تراشین اور جسقدر کہ انداز پلک کاٹنے کا

ع صفحہ [illegible]
[illegible]

ح ۶
سفیدہ کاشغری [illegible]
[illegible]
قرابادین شفائی

کرلیا ہوا اوسقدر پلک کو درمیان ان دونون تختون کے ڈالین اور دونون سر تختہ کے خوب دباوین اور سخت بند کرین بطور
کہ پوست پلک کا شکنجہ مین ہوجاوے تاکہ مدد غذا کی اوس تک نہ پہونچے اور کم و بیش دس دن مین مردہ ہوکر گر پڑے اور اثر زخم کا کچھ بھی
نہ ظاہر ہو اور جو آدمی کہ طاقت دستکاری کی نرکھتا ہو اور لوہا نہ لگا سکتا ہو اور شنوائی عمل دستکاری کی انکر تا ہو تو اوسکے
پلک کے زائد بالون کی جڑون کو دوای تیز سے قطع کرین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ دوای تیز کو سر میل سے اوٹھاوین اور پوست
پلک پر جس مقام کو کہ قطع کرنا منظور ہے طلا کرین مانند برگ مورد کی کہ اوسی ساعت پوست پر اثر زخم کا ظاہر ہو گا پھر دوا
اوسپر سے چھوڑا دین اور ایکساعت آسایش دیوین اور دوسری مرتبہ پھر دوا طلا کرین اور تھوڑی دیر رکھین اسیطرح
کرین یہانتک کہ بخوبی زخم ظاہر ہووے پھر اوسکو چھوڑ دیوین کہ سیاہ ہوجائے اور کھرنڈ باندہے پھر دوا دہو دین اور
موم روغن طلا کرین یہانتک کہ وہ کھرنڈ بھی گر پڑے اور اگر حاجت ہووے مرہم اسفیداج طلا کرین کہ جگہہ درست
ہوجاوے اور اکثر طبیب اس علاج کی اجازت نہین دیتے ہین **صفت داروی تیز** حاصل کرین چونہ آب نارسیدہ
دو جزو اشخار یعنی سجی ایک جزو بورۂ ارمنی دو جزو نوسادر ایک جزو آب صابون دو جزو دوائون کوٹ کر چہانکر
صابون کے پانی مین گوندہین اور نگاہ رکھین اور اگر اس دوا کو دو کان نابالغ کے پیشاب مین گوندہین روا ہے

باب ساتوان انقلاب شعر مین ہے اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ بال پلکون کے اگرچہ زائد نہین ہوتے
ہین لیکن جسقدر بال کہ جمتے ہین ناہموار جمتے ہین اور سرا اونکے آنکھہ کے اندر کیطرف مڑے ہین اس علت کو انقلاب الشعر
کہتے ہین پس جسوقت کہ آنکھہ حرکت کرتی ہے وہ بال مڑے ہوئے آنکھون مین چہبتے ہین اور بسبب اوسکے آنسو آنکھہ سے نکلتے ہین
اور عوارض موی فزونی کے پیدا ہوتے ہین **علاج** اوسکا نظم ہے یعنی دوخت کرنا اور موی ناہموار جمے ہوون کو ہموار بالون پر
چپٹانا جس طرح سے کہ باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ اگر صدفہای کوچک کو جلا دیں
اور قطران مین گوندہین اور ناہموار بال یا زائد بال اوکھاڑین اور اوسپر یہ دوا طلا کرین تو پھر بال ہرگز جمنے نہ پاوینگے
اور خاصیت افعی کی چربی کی یہ ہے کہ زائد بال نکلنے کو جو اوکھاڑے ہون مانع ہوتی ہے **باب آٹھوان در دبیج**
مین ہے کتاب تذکرۃ الکحالین مین لکھا ہے کہ علت در دبیج کی ایک ورم خونی ہے اندر پلک کے اور سبب اوسکا کثرت
مواد کی ہے کہ دماغ سے اوترتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ ورم زخم ہوجاتا ہے اور گاہے پھنسیان پشت پلک پر ظاہر ہوتی ہین
اور کبھی بسبب بزرگی ورم کے پلک شق ہوتی ہے اور خون پتلا نکلتا ہے بالجملہ بزرگی ورم کی اس حد کو پہونچتی ہے کہ بیمار آنکھہ
نہین کہول سکتا ہے اور یہ علت بچون کو اکثر عارض ہوتی ہے بسبب کثرت مواد اور ضعیفی اور نازکی اونکی آنکھہ کی اور نشانی
ورم خونی کی یہ ہے کہ آنکھہ نہایت گران اور سرخ ہوجاتی ہے اور تری آنکھہ مین بہت ہوتی ہے اور بکثرت آنکھہ سے جاری ہوتی
ہے اور گاہے مواد اس ورم کا صفراوی ہوتا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ ورم سبک اور سرخی کمتر اور خارش اور جلن قوی
ہوتی ہے اور کتاب قانون مین شیخ لکھتا ہے کہ علت در دبیج ورم طبقہ ملتحمہ کا ہے اور بزرگی ورم کی اس حد کو پہونچتی ہے

کہ سپیدی آنکھہ کی اسقدر بلند ہوتی ہی کہ پتلی کو ڈہک لیتی ہی اور بیمار آنکھہ جہپکا نہین سکتا ہی بسبب بزرگی ورم کے

علاج اول فصد سرو کی کھولین اور باندازہ قوت خون باہر نکالین اور جو فصد سرو کی کھولنی متعذر ہو تو سر پر یا دونون شانون پر حجامت کرین اور مطبوخ ہلیلہ دیوین اور غذا بند کرین اور تدبیر لطیف فرماوین اور پہلی اور دوسرے اور تیسری دن دودہ عورت کا اوسمین ٹپکاوین اور شیاف ابیض عورتون کی دودہ مین حل کرکے طلا کرنا نہایت نافع ہی اور شیاف مامیثا اور رسوت طلا کرنا سودمند ہی اور ضمادات کشنیز تر اور اکلیل الملک اور قدری زعفران اور مرغ کی انڈے کی زردی سی بناوین اور روئی ہبیدہ کی مرغ کے انڈی کی سفیدی مین مانند مرہم کے آلودہ کرکے اور گلاب کے پہول سرخ ملا کر پکانا اور مرغ کے انڈی کی زردی مین گوندہنا اور گلاب کے پہول اور مسور دہوئی ہوئی اور آٹا جو کا گلاب اور روغن گل مین پکانا اور زردی مرغ کی انڈی کی اور روغن گل ایکجا ملانا اور پشت چشم پر لگانا سودمند ہی اور چربی خرس اور زردی بیضہ مرغ باہم گوندہ کر لگانا ضماد آزمودہ ہی اور اولی تر یہ ہی کہ اول ضماد اور طلا مین مشغول ہووین اور تین دن بجز عورت کی دودہ کے کچہہ اور آنکھہ مین نہ لگائین اور بعد تین دن کے ذرور ملکایا چہڑکین اور بعد ایک ہفتہ کی ذرور بیاض نیم چہڑکنا مفید ہی **صفت ذرور ملکایا** انزروت مدبر تین تولہ شکر طبرزد اور گوند ببول کا برابر وزن سبکو نرم پیسین اور کام مین لائین **نسخہ دیگر** انزروت مدبر تین تولہ شکر طبرزد ساڑہی دس ماشہ نشاستہ ساڑہی تین ماشہ سمندر جہاگ پونی دو ماشہ یہ نسخہ دوسرا قوی تر ہی **صفت بیاض نیم** حاصل کرین ذرور ملکایا پونی دو ماشہ ذرور صفر پونی دو ماشہ **صفت ذرور اصفر صغیر** لیوین انزروت مدبر سات ماشہ ایلوا نشاستہ چودہ ماشہ سبکو نرم کوٹکر کام مین لائین **صفت ذرور اصفر کبیر** حاصل کرین انزروت مدبر دو تولہ چار ماشہ شیاف مامیثا سات ماشہ ایلوا اور افیون اور نشاستہ اور تخم گل ہر ایک پونی دو ماشہ زعفران ساڑہی دس ماشہ مرکی چہہ رتی سواد و چاول سب آٹھہ دوائین ہین پس جسوقت کہ علت زمانہ انحطاط مین پڑی یعنی جسکہ بیماری گھٹنی لگے تو اوس زمانہ مین ذرور اصفر صغیر کام مین لائین اور آخر زمانہ مین انحطاط کے ذرور اصفر کبیر استعمال فرمائین اور جس آدمی کی پلک پر زخم ہو اور آنکھہ نہ کھول سکے اور یہ معالجات نفع نہ بخشین تو اوسپر ذرور اغبر استعمال کرین **صفت ذرور اغبر** حاصل کرین توتیا کرمانی دہویا ہوا اور سیپ جلی ہوئی اور دہوئی ہوئی ہر ایک تین تولہ شکر طبرزد ساڑہی سترہ ماشہ سبکو نرم کوٹین اور کام مین لائین ریشہای چشم اور باد سبل گرم اور جرب کو مفید ہوتا ہی اور اگر سات ماشہ انزروت مدبر اور شیاف مامیثا سے ذرور تیار کرین اور آنکھہ مین چہڑکین خیلی نافع ہوگا اور جاننا چاہیی کہ جب تک شروع بیماری سی تین دن نہ گذر لیوین کسی حال مین ذرور آنکھہ کی اندر نہ پہونچانا چاہیی اور جسوقت کہ ذرور کام مین لائین تو سوای پلک کے اور جگہہ نہ چہڑکین اور جسجگہہ کہ حاجت ہو کہ آخر علت مین پلک کو کہجلاوین اور پاک کرین تو پلک کو اولٹنا چاہیی اور شیاف احمر لین سے خراش دینا چاہیی

باب ۹ نوان سلاق مین

ہی سلاق موٹی ہونی اور سرخ ہو جانی پلک کی کنارون کو

اکھتی ہین اور یہ ایسی بیماری ہی کہ اگر ایک مدت گذر جائے اور علاج نکرین تو پلکین سب گر پڑتی ہین اور کنارے پلک کے جلجاتی ہین
اور خوردہ ہوکر گرتی ہین اور اکثر یہ بیماری گوشہ چشم کے قریب ہوتی ہی یعنی نزدیک گوشہ بزرگ کے ہوتی ہی جو ناک کیطرف ہی اور کبہی
نزدیک گوشہ کوچک کے ہوتی ہی جو کان کیطرف ہی اور سبب اس علت کا رطوبت ہی کہ گاڑہی اور سوختہ ہوجاتی ہی اور شوریت
قبول کرتی ہی علاج سماق کا پانی ٹپکائین اور مسور ہوئی ہوئی اور تخم انار ترش اور گلاب کے پھول گلاب مین پکاکر اور
سفیدہ مین ملاکر ضماد کرین اور برگ کاسنی اور برگ خرفہ کو ٹنکر اور روغن گل اور مرغ کے انڈہی کی سفیدی مین ملاکر ہر شب
پشت چشم پر لگایا کرین اور ہر صباح حمام مین جائین اور اگر سلاق مزمن ہو تو حجامت پنڈلی کی کرنا اور رگ پیشانی کی
کھولنا اور ہر روز حمام کرنا سودمند ہی اور جسجگہ کہ حرارت قوی نہو تو آخر علت مین شیاف احمر لین اور ہر دو غورہ اور
شیاف دیرہ کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی استعمال کرین **صفت شیاف احمر لین** حاصل کرین
شادنج عدسی دہویا ہوا تین تولہ تانبہ جلا ہوا دو تولہ چار ماشہ مونگے کی جڑ موتی کی سوراخ اور تیج پات ہر ایک چودہ ماشہ
گوندببول کاکیترا مرکی ہر ایک سات ماشہ دم الاخوین زعفران ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سب دس دوائین ہین پس
اون سب کو نرم کوٹکر چہانین اور پرانی شراب انگوری مین گوندہین اور شیاف بناوین جیسی عادت کحالون کی ہی اور
عادت کحالون کی یہ ہی کہ شیاف دراز بناتی ہین اور شیاف احمر حاد گول بناتی ہین تاکہ درمیان دونون کے فرق
کرسکین **صفت برود غورہ** سلاق اور ڈہلکا اور جرب اور سبل کو سودمند ہی حاصل کرین توتیا ہر کیا نی دو تولہ
دس ماشہ آنا جو کا دو تولہ دس ماشہ زرد ہر سونٹھ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ ہیل یا میران چینی ہر ایک سات ماشہ فلفل سفیدی
ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر آب غورہ مین پرورہ کرین اور چند بار آب غورہ یعنی انگور خام کا پانی تازہ ڈالے رہین
باب دسوان شرناق مین سے شرناق ایک جسم ہی زائد مانند چربی کے کہ پٹھی پر بافتہ ہوا ہو چیلی اوپر کبہی ہی
ظاہر پلک بالا پر پیدا ہوتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ پلک موٹی ہوجاتی ہی اور اوسکی سبب سے آنکھہ دشواری سی کھلتی ہے اور
ہمیشہ آنکھہ تر رہتی ہی اور جسوقت کہ شہادت کی اونگلی اور بیچ کی اونگلی کھولکر پشت چشم پر رکھین اور اوسپر اعتماد کرین درمیان
دونون اونگلیون کے جسم زائد ظاہر ہوگا اور شرناق نیچے پوست کے حرکت نہین کرتا ہی بخلاف سلعہ کے اور صاحب اس علت کا
روشنی آفتاب کم دیکھتا ہی اور جلد آنسو بہاتا ہی اور چھینکتا ہی اور یہ بیماری صاحب نزلہ اور زکام اور مرطوب کو اکثر عارض
ہوتی ہی علاج اس علت کا دستکاری ہی اور دستکاری اوسکی رنج اور خطر سی خالی نہین ہی اسلیے کہ پوست پلک کو شگاف
دینا چاہیی اگر کمتر مقدار واجب سی شگاف دیوین مقصود حاصل نہوگا اور اگر زیادہ مقدار واجب سی شگاف کرین تو خوف
اس بات کا ہوگا کہ غضروف پلک کی شگافتہ ہووی کیونکہ شرناق پوست پلک سی جدا نہین ہوتا ہی بلکہ اوس سی پیوستہ
ہوتا ہی اسلیے بتمامہ علیحدہ کرنا اوسکا متعذر ہی اور اگر کچھہ باقی رہی تو نمک جراحت پر چہڑکنا چاہیی تاکہ باقی کو جلا دیوی اور
کھالیوی اسوجہ سی رنج اور خطر سی خالی نہوگا اور علی ابن عیسی کحال اپنی کتاب مین لکھتا ہی کہ کسی شخص کو مرض شرناق عظیم

عارض ہوا اور اوسکو عزیز و اقربا نے دستکاری کرنے کی اجازت دی مین نے ایک مدت تک ذرور اغبر اور ذرور صفر
اور طلاء حصرم اور اقاقیا اور رسوت اور سک اور شیاف ماميثا اور قدرے زعفران سے کہ ان سب دواؤن کو آب مورد مین
گوندھا تھا علاج کیا بفضل ایزدی مرض اوسکا بالکلیہ دور ہوگیا **باب گیارہوان جرب الاجفان ہے**
جرب الاجفان کی چار نوع ہین اول نوع کا نام لغت یونان مین داسوطس ہے یعنی درشتی اور دوسری نوع کا نام
طراخوطس ہے یعنی نہایت درشت اور تیسری نوع کو سوقوسس کہتے ہین یعنی مانند شگافہای پوست انجیر اور اس سبب سے اس
نوع کو تینی بھی کہتے ہین اور چوتھی نوع کا نام طولوسس ہے یعنی خشکی اور درشتی لیکن نوع اول ایسی ہوتی ہے کہ اندرون پلک
سرخ اور درشت ہوجاتی ہے اور آنسو بہتے ہین اور کھجلی ظاہر ہوتی ہے اور اکثر یہ نوع جرب کی بعد رمد گرم اور علاج ناصواب کے پیدا ہوتی ہے
اور سبب اوسکا رطوبت شور ہے اور آنکھون مین پہونچا ہو تیز اور غبار کا **علاج** اول فصد سر رو کی کھولین اور حجامت
کرین اور بنفشہ اور جلاب سے تنقیہ فرمائین **صفت اوسکی** حاصل کرین بنفشہ خشک اور کوٹین اور چھانین اور چودہ
ماشہ اوسمین سے جلاب خام مین ملا کر دیوین اور طبع جس آدمی کی کہ نہایت قوی ہو تو وزن بنفشہ کا بڑھائین **صفت
مسہل دیگر** لیوین بنفشہ زرد ہٹر چھیلی ہوئی بقدر چھ تولہ اور شیشہ مین بھرین اور ڈیڑہ پاؤ پانی اوسمین ڈالین اور ایک ہفتہ تک
شیشہ سورج کے نیچے رکھین پھر صاف کرین اور ساڑھے چار تولہ شکر پیسکر اور اوس پانی کے نصف مین گھولکر پلائین
صفت مسہل دیگر بنفشہ سات ماشہ تربوت ساڑھے تین ماشہ ست ملیٹھی کا ایک ماشہ تین چاول سقمونیا
چھ رتی سوا دو چاول گلاب کی پھول چھ رتی سوا دو چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول سبکی گولیان بنائین جیسا کہ
دستور ہے یہ سب ایک خوراک ہے اور اس گولی کو قرص بنفشہ کہتے ہین درد چشم اور درد سر کو جو گرمی سے ہو سود مند ہے اور بعد
تنقیہ کے پلک اولٹین اور شیاف احمر حاد سے کھجلائین اور رگڑین اور اگر نہایت تیز دوا کی حاجت ہو تو شیاف اخضر سے
کھجلائین یا سرمہ روشنائی کھینچین اور جسجگہہ کہ جرب کے ساتھہ رمد ہو شیاف احمر لین سے رگڑین اور احمر لین نوین باب مین
اس جزو کی بیان کیا گیا ہے اور جاننا چاہیے کہ اس نوع کو شکر سے کھجلانا خطا ہے اور جسوقت کہ پلک اولٹین اور رگڑین تو بعد خستگی
پھر اوسکو پھیر دیوین اور جبکہ سرخ خراش اور تیزی دوا سے آسودہ ہوجاوے ذرور اغبر کہ آٹھوین باب مین اس جزو کی مذکور ہوچکا ہے
کھینچین اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ اگر پلک کو اولٹین اور مازو پیسکر اوسمین بھرین اور تین گھنٹہ تک پلک اولٹی ہوئی اور
مازو بھری ہوئی چھوڑ دیوین جرب زائل ہوجائیگا اور پلک جرب کی مواد کو قبول نکریگی **نوع دوسری** انواع جرب الاجفان
سے نہایت درشت اور درد مند تر ہوتی ہے کہ اوسمین آنسو بھی بکثرت جاری ہوتے ہین **علاج** اول استفراغات کرین جو
مذکور ہوچکے ہین پھر پلک کو شیاف احمر اور شیاف اخضر سے رگڑین یا باسلیقون کھینچین اور جس آدمی کو ان شیافات سے
حرارت ترقی کرے تو اوسے دست بردار ہون اور شیاف عدسی مغسول کھینچین یہانتک کہ حرارت ساکن ہو پھر احمر لین سے
کھجلائین اور ذرور اغبر کھینچین پھر بتدریج احمر حاد تک نوبت پہونچائین اور جسجگہہ کہ جرب ساتھہ حرارت مفرط کے ہو اور زخم

ہوجائے تو دوائین نرم اور خنک کام مین لائین جو علاج مین آنکھ کے زخمون کی بیان ہو چکی ہین اور بعضے طبیب جرب کو
سلائی سے ملتے ہین اور نرم کرتے ہین لیکن جسجگہ کہ حرارت قوی ہو اوس سے نہ رگڑین اور بعضے طبیب جرب گرم کو شادنج عدسی سے
ملتے ہین اور سرمہ اور نشاستہ اور شیاف ابیض اوس سے بچاوین کیونکہ ان چیزونسے جرب بڑھتا ہے اور معلوم کرین
کہ مقصود کھجلانے اور پلک کے چھیلنے سے یہ ہے کہ خون بد اوسمین سے نکلجائے اور درشتی جاتی رہے اور بعضے طبیب اوسکو معرفت میل
کے رگڑتے ہین اور بعضے شاخ درخت انجیر سے کھجلاتے ہین **صفت شیاف احمر حاد** جرب اور سبل اور سلاق
اور کمنہ کو سود مند ہے حاصل کرین شادنج عدسی دھویا ہوا پونے دو تولہ گوندببول کا ساڑھے سترہ ماشہ تانبہ جلا ہوا سات
ماشہ قلقطار جلی ہوئی سات ماشہ افیون پونے دو ماشہ ایلوا پونے دو ماشہ زنگار سات ماشہ زعفران مرمکی ہر ایک چھ
رتی سوا دو چاول سبکو نرم پیسین اور شراب انگوری پختہ کہن مین گوندھین اور شیاف بنائین یہ سب دوائین
نو ہین **صفت شیاف اخضر** جرب اور سبل اور سپیدہ چشم کو سودمند ہے حاصل کرین زنگار صافی ساڑھے دس ماشہ
اقلیمیا سیم یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا اور آشق اور گوندببول کا اور سفیدہ ارزیز ہر ایک سات ماشہ سداب کے
پانی مین گوندھین حسب دستور اور شیاف بنائین **نسخہ دیگر** زنگار ساڑھے دس ماشہ قلقطار جلی ہوئی پونے دو تولہ اشق
ساڑھے تین ماشہ اشق کو سداب کے پانی مین حلکرین اور دوائون کو اوسمین گوندھین اور شیاف تیار کرین **صفت
روشنائی** جرب اور ناخنہ اور انتشار اور پانی اوترنے کے مرض کو سودمند ہے توتیا سات ماشہ میل چاندی گلائی ہوئی کا
میل سونے گلائی ہوئی کا سونا مکھی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سرمہ اصفہانی تیج پات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران
موتی بے سوراخ ہر ایک سات ماشہ کافور مشک ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول **صفت باسلیقون** جرب اور
سبل اور ناخنہ اور کمنہ اور دمعہ یعنی ڈہلکا اور خیرگی چشم کو مفید ہے حاصل کرین کالی مرچ پیپل سونٹھہ زردچوبہ کالی مہر ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ ایلوا سوا پانچ ماشہ سمندرجھاگ پونے دو تولہ شنگرف ساڑھے سترہ ماشہ سلیخہ اور لونگ ہر ایک چودہ ماشہ نوشادر
ساڑھے تین ماشہ کوٹین اور چھانین سب گیارہ دوائین ہین **صفت شیاف سماق** جرب اور خارش اور
سوزش اور برہم گرفتگی پلک کو نافع ہے سماق کو پکاوین آب خالص مین اور صاف کرین اور پھر پکاوین کہ وہ پانی گاڑھا
ہو جائے بعد اوسکے سفیدہ ارزیز اوسمین گوندھین اور شیاف کرین پس بوقت حاجت اس شیاف کو آب غورہ یا سرد
پانی مین پیسین اور کام مین لائین **صفت شیاف زعفران** کہ واسطے جرب کے مخصوص ہے اقلیمیا اور قلقند ہر ایک
سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کالی مرچ سات ماشہ ہرتال زرد سوا پانچ ماشہ نوسادر پونے دو ماشہ گوندببول کا
تین تولہ سب سات دوائین ہین پرانی شراب مین شیاف تیار کرین **صفت شیاف دیگر** جرب اور ناخنہ کو مفید ہے
تانبہ جلا ہوا چار تولہ آٹھہ ماشہ کالی مرچ دو تولہ چار ماشہ اقلیمیا چودہ ماشہ مرمکی سات ماشہ زعفران سات ماشہ زنگار
ساڑھے سترہ ماشہ گوند ببول کا چھہ تولہ اسپنغول کے پانی مین گوندھین اور شیاف بنائین **صفت داروی تیز** جرب کے لیے

مخصوص ہے آلو اجلا ہوا ایک جزو توسادر نیم جزو دونون کو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور کام مین لائین **نوع تیسری** دوسری
نوع سی سخت تر ہی اور اعراض اوسکی قوی ہوتی ہین اور جسوقت کہ پلک اولٹین شگاف اوسپر ماتند شگاف پوست انجیر کے پیدا
ہوتی ہین **علاج** اول استفراغات یعنی تنقیۂ جسم کیطرف مشغول ہون تاکہ بدن پاک ہووی بعد اوسکے فصد رگ گوشہ چشم کی یا رگ
پیشانی کی کھولنا چاہیے پھر یہ سعوط کام مین لانا چاہیے حاصل کرین آلو اجند بیدستر جاوشیر ہر ایک پونے دو ماشہ صعتر فارسی رسوت
زعفران شکر طبرزد مسور انزروت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کندش ساڑہے سترہ ماشہ سب دس دوائین ہین پس سبکو کوٹین اور
دونا مروا کے پانی مین گوندہین اور گول مرچ کے برابر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور استعمال کرین اور یہ سعوط جرب کی سب قسمونکو
مفید ہی لیکن اول تنقیہ کر لینا بدن کا شرط ہی ورنہ مضرت پہونچائیگا اور مضرت اوسکی نہایت ہوگی کہ مواد آنکھون پر اوترینگا
اور رگڑنا اور چھیلنا آنکھہ کا بھی جس ترتیب سی کہ سابق بیان کیا گیا ہی مفید ہی اور اگر شیاف احمر اور اخضر سے کچہ نفع حاصل
نہو تو شکر طبرزد یا سمند رجھاگ سی رگڑین بہت یہانتک کہ پلک باریک ہوجائی جیسی کہ حالت صحت مین تھی پھر زیرہ اور نمک
چبائین اور پانی اوسکا اوسپر ٹپکائین اور مرغ کے انڈی کی زردی اور روغن گل باہم ملا کر پشت چشم پر رکھین اور بعد تین دن کے
شادنج عدسی دہویا ہوا کھینچین اور اگر حاجت ہووی ذرور اغبر اور اصفر کہ بابہای گذشتہ مین لکھی ہوئی ہین کھینچین اور جسجگہ کہ اس
علاج سی حرارت نہ بڑھی یا جو بڑہی ہوئی ہو ساکن ہوجائی تب بھی شیاف احمر اور ابیض سی علاج کرنا چاہیے کہ پاک ہوجائے اور
غذائین لطیف اور سبک اور پسندیدہ کھلانی چاہئین **نوع چوتھی** سب قسمونسی سخت تر ہی اور اعراض اوسکی قوی تر ہین اور
آفت اوسکی سب سی بزرگ زیادہ ہی اور جسوقت کہ پلک اولٹین باطن اوسکا سیاہ اور تیرہ اور خشک معلوم ہوتا ہی اور خشک ریشہ
ظاہر ہوتا ہی **علاج** اسکا بھی حسب ترتیب علاج انواع دیگر کے کرنا چاہیے اور پہلے تنقیہ عمل مین لائین اور چند مرتبہ ایارج فیقرا
دینا اور بعد اوسکے وہ سعوط جو لکھا گیا ہی استعمال کرنا اور غرغرہ فرمانا اور پلک کو بمبالغہ رگڑنا اور ہر صبح کو حمام مین جانا بہتر ہی اور معلوم
کرین کہ جسجگہ جرب کہن ہو تو کوئی تدبیر بہتر لوہی یا شکر سی رگڑنے سی نہین ہی اور جو جرب کہ تازہ اور جدید ہو اوسکو شیاف احمر لین
اور احمر حاد اور اخضر سے رگڑنا ہین سی جس چیز سے کہ طبیب دیکھے بہتر اور مناسب سمجھے کافی ہوگا **باب ۱۲ بارہوان حکہ**
مین ہی یعنی اندرون پلک اور گوشہ ہای چشم کی خارش مین ہی پلک اس مرض والے کی اندر سے
سرخ ہوتی ہے اور آنسو بہتے ہین اور کبھی بسبب کثرت خارش کے پلک زخمی ہوجاتی ہے اور سبب اوسکا رطوبت شور
ہوتی ہے **علاج** ہمیشہ حمام مین جانا اور روغنہای گرم سر پر لگانا اور سبک غذائین کھانا اور توتیا جو آب غورہ اور
آب سماق مین پروردہ ہو کھینچنا سودمند ہی اسلیے کہ رطوبتونکو پگھلاتا ہے اور باہر نکالتا ہے اور طبیب ان دواؤن کو
ادویۃ المقاضہ کہتے ہین اور آنکھہ کو دہونا چاہیے اوس پانی سے جسمین مسور اور گلاب کے پھول پکائے ہون **باب ۱۳**
تیرہوان سخت ہونے مین پلک کے ہے اس علت کو جساء الاجفان کہتے ہین
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پلک سخت ہوتی ہے اور جسوقت آدمی سوتے سے جاگتا ہے آنکھہ نہین کھول سکتا ہی

جب تک کہ پلک کو تیز نکرے یا گھنٹہ بھر ہاتھ سے نہ ملے اور اگر چاہے کہ پلک کو اولٹے بدشواری اولٹ سکی اور اس مرض مین
گوشہ چشم کے اندر کبھی کبھی مرض خشک یعنی چیپڑ ظاہر ہوتے ہین اور سبب اس علت کا خلط غلیظ اور خشک ہی اور غذا ئین سرد
اور خشک کھانا جیسے مسور اور گوشت گاو اور ترب اور دوغ اور جو کچھ مانند اوسکے ہے اور گاہے یہ علت آخر مدہین
ظاہر ہوتی ہے بسبب ناصواب تدبیر ون اور علاج کے علاج اول غذا ئین موافق دینی چاہیین اور حمام کرنا اور گرم
پانی کے انجرون پر سر کانا اور گرم پانی سے آنکھ کو دھونا اور شیاف احمر لین کھینچنا اور روغنہای گرم سر پر لگانا اور بنفشہ
پختہ کا ضماد کرنا پشت چشم پر لازم ہی **باب ١٤ چودھوان سطری پلک مین ہی** یعنی موئی ہوئی مین پلک کے
جسوقت آدمی شام کے وقت کھانا کھانے اور بعد کھانا کھانے کے سونے کی عادت رکھے اور طعام بخوبی کھاوے اور
اوس سے مواد سرد اور تر اور انجرے غلیظ پیدا ہووین تو پلک موٹی ہو جاتی ہی اور جسوقت کہ نگاہ کریں سمجھیں کہ علت جرب ہی اور جو
پلک کو اوٹھاوین پلک پاک ہووے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پوست پلک کا ساتھ غلظت کے سرخ ہو جاتا ہی **علاج** تدبیر
لطیف کرنی چاہیے اور عادت شام کے کھانے اور بعد کھانا کھانے کے سونے کی پلٹنی چاہیے اور پشت چشم پر شیاف مامیثا اور
زعفران اور مر طلا کرنا اور شیاف احمر لین کھینچنا چاہیے **باب ١٥ پندرھوان کدرمین ہی** اور وہ ایک ورم ہے سخت کہ
پلک کی اندر ظاہر ہوتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی دل ہے یا ہونے والا ہے اور عام لوگ اس مرض کو کدکدمین بھی
اور دل بھی لکھتے ہین اور سبب اوسکا غذا ئین غلیظ اور کھانا رات کیوقت کا ہی **علاج** اول استفراغات عمل مین لائین
اور بدن اور دماغ کو بخوبی پاک کرین اور عادت رات کی کھانا کھانے کی پلٹین اور نہایت لطیف تدبیرین کرین اور اوس
مقام پر موم روغن لگاوین اور گرم پانی سی دھووین اور شیاف احمر لین کھینچین اور جس آدمی کو کہ یہ علاج کفایت نکرے
تو مرہم داخلیون کھینین اور جو وہ بھی کافی نہو تو اوسکو ناخن براے سے اوٹھاوین تا کہ خون تمام نکلجاوے پھر ذرور اصفر
چھڑکین اور معلوم کرین کہ جسوقت آنکھ کے معالجہ مین استعمال لوہے کا کرین تو اتنی دیر صبر کرنا چاہیے کہ خون
بخوبی نکل جاوے ورنہ وہ پھر فساد لائیگا اور ورم پیدا کریگا **باب ١٦ سولھوان توثہ الاجفان**
مین ہے توثہ ایک گوشت کا ٹکڑا زائد اور سرخ اور نرم بشکل توت لگا ہوتا ہے اور رنگ
بعضے کا مائل بسیاہی ہوتا ہے اور پلک کے اندر ہوتا ہے کبھی اوپر کی پلک پر لٹکا ہوتا ہے اور
کبھی نیچے کی پلک پر ظاہر ہوتا ہے کبھی خون اوس سے روان ہوتا ہے اور کبھی نہین ہوتا ہے
اور سبب اس مرض کا خون فاسد سوختہ ہے **علاج** اول فصد کھولنی چاہیے اور مسہل
پلانا اور بدن کو بخوبی پاک کرنا چاہیے اور انجرے اوٹھانے والی اور گرم غذاؤن سے پرہیز کرنا اور ساتھ سفوف
کشنیزی کا انجرون کو سر سے اوتارنا لازم ہے پھر توثہ کو صنارہ سے اوٹھا کر مقراض سے کترین اس طرح
جڑ سے کٹ جائے تا کہ پھر عود نکرے بعد اوسکے موضع جراحت پر نمک کا پانی اور زیرہ چبا کر لگاوین

اور صرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل لگائیں اور اگر استیصال ممکن نہو اور جڑ اوسکی باقی رہے تو پلک کو کھینچین اور خمیرہ پالیزہ آنکھہ کے اندر نیچے پلک کے رکھین پھر دوائے تیز موضع جراحت پر جو اکثر بیان ہو چکین ہین لگا یا ہے تو نشتر لگاوین اور دو ساعت لگا رکھین یہانتک کہ وہ مقام سیاہ ہوجاوے پھر دوا اوسپر سے چھوڑ دین اور کئی مرتبہ شیر تازہ سے دہووین تاکہ آنکھہ کو آسایش ہووے اور بعض بیوقوف دواکی اوس پر دور کرے باب سترہوان شتر مین ہے کمنہ ظاہر ہونا اور غلیظ ہونا اوسکا اندر پلک کے اور بیوقوف ... ہے کہ آنکھہ مین خاک ... ہے علاج تنقیہ بلغم کرنی چاہئے ... اور شیاف ... اور شیاف وغیرہ جو بیان ہو گذشتہ مین بیان ہو چکا ہے کھینچین صفت شیاف اصطفطیقان کمنہ اور جرب اور سبل اور استرخاے پلک اور یا دبیل سودمند ہے حاصل کرین شادنج دہویا ہوا ساڑہے تین تولہ نکار ساڑہے سترہ ماشہ قلقطار جلی ہوئی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے ساڑہے سترہ ماشہ تانبہ جلا ہوا چودہ ماشہ گوند ببول کا تین تولہ افیون زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سب سات دوائین ہین پس سبکو کوٹین اور چھانین اور پرانی شراب مین یا ہری سونف کے پانی مین گوندہکر شیاف تیار کرین اور بعضے نسخہ مین تین تولہ شب یمانی کہ قسم پھٹکری کی ہے اور چودہ ماشہ اقلیمیا سیم یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا لکھا ہوا ہے اور چاہئے کہ ظاہر پلک پر شیاف حلوفی یا شیاف اسود جو کہ علاج طبقہ ملتحمہ مین لکھا جائیگا لگاوین باب اٹھارہوان ثؤلول مین ہے جو اندر پلک کے ظاہر ہوتا ہے مولف لکھتے ہین کہ ثؤلول کو ہمیری شہر مین کندمہ کہتے ہین اور خراسان کے ملک مین اژخ مشہور کرتے ہین اور سبب اوسکا خلط سرد سوداوی اور عفن یعنی گندہ ہے علاج بدن کو خلط سوداسے پاک کرین اور ثؤلول یعنی مسہ کو روغن زیتون کی گاد سے ملین جہانتک کہ ممکن ہو اور کلونجی اور نمک پیسکر اور سرکہ مین گوندہکر طلا کرنا سودمند ہے اور جو اس علاج سے تحلیل قبول نکرے تو اوسکو موچنہ سے پکڑکے ناخن گیرے سے کاٹین اور جب خون نکلے کچہ صبر کرین کہ خون نکلجاوے پھر زخم پر پھٹکری چھڑکین کہ خون تہم جاوے باب انیسوان شری یعنی پتی مین ہے جو پلک پر ظاہر ہوتی ہے پتی سارے بدن پر اوچھلتی ہے اور آنکھہ کی پلک پر بھی ظاہر ہوتی ہے نشانی اوسکی یہہ ہے کہ پلک کہجاتی ہے اور کھجلانے سے ورم قبول کرتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زنبور یا اور جانور نے کاٹا ہے سبب اوسکا غلبہ خون کا ہے یا غلبہ صفرا کا یا غلبہ دونون کا علاج اول فصد کھولین پھر زرد ہڑ اور املی اور مانند اوسکی اور چیزون مناسب کے جوشاندہ سے تنقیہ فرمائین اور آب غورہ یعنی انگور خام کے پانی اور انار دانہ سے غذا اوسکی کرین اور آنکھہ کو آب غورہ سے دہووین اور شادنہ مدسے آنکھہ مین کھینچین باب بیسوان نملہ مین ہے نملہ پھنسیان ہین کہ تمام بدن پر اور نیز پلک پر ظاہر ہوتی ہین اور چھوٹی چھوٹی جلن کے ساتھہ ہوتی ہین کہ تھوڑی ورم قبول کرتی ہین اور جلد ظاہر ہوکر چوڑی ہوجاتی ہین سبب اوسکا صفراے سوختہ ہے اور علامت نملہ پلک کی علامت یہہ ہے کہ پلکین گرنی شروع ہوتی ہین اور کنارے پلک کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پھٹ جاتے ہین اور رنگ اونکا سرخ ہوتا ہے علاج

اول تنقیہ بدن اور تسکین مین مشغول ہووین پھر شیاف مامیثا اور زعفران اور رسوت اور مرکی طلا کرنا اور شیاف احمر لین کھیچنا لازم ہی تاکہ باقی مواد کو تحلیل کری **باب ۲۱ اکیسوان سعفہ مین ہی جو پلک پر ظاہر ہوتا ہی** سعفہ گنج کو کہتی ہین جو سر اور مونچھ پر ہوتا ہی اور یہ مرض پلکون پر بھی ہوتا ہی چنانچہ مشہور ہی اور نشانی سعفہ پلک کی یہ ہی کہ پلکون مین مانند سبوسہ کی ظاہر ہوتا ہی اور گاہی زخم ہو جاتا ہی اور پیپ نکلتی ہی پھر درست ہو جاتا ہی اور کبھی پلکین سب گر جاتی ہین اور کبھی رنگ اوسکا بھورا ہوتا ہی سبب اوسکا عفونت سودا کی ہی اور چڑھنا اوسکا اجزون کا اوپر آنکھ کے اور گاہی رنگ اوسکا سفید ہوتا ہے سبب اوسکا عفونت بلغم کی ہی اور چڑھنا اوسکا اجزونکا اوپر آنکھ کے **علاج** اول بدن کو خلط عفن یعنی گندہ سے پاک کرین اور بعد اوسکی شیاف احمر حاد کھیچین یا شیاف مومنج اور پوست انار سوختہ روغن گل مین ملاکر طلا کرین اور سعفہ کہنہ پلک سے بچھنی لگائین یا اوسپر شکر رگڑین جسطرح سے کہ مرض جرب مین رگڑتے ہین اور ہر روشنائی کھیچنا بھی سود مند ہی **باب ۲۲ بائیسوان انتفاخ پلک مین ہی** اسباب اس علت کی تین نوع پر ہین ایک ناطاقتی احشا کی اور تقصیر اوسکی قوتون کی ہضم کامل سے دوسری کثرت خلط بلغمی کی اور قصور اوسکی حرارت عزیزی کا ہضم اور تحلیل کرنے اوسکی سے یا سبب عجز کے تمامی فعل اپنی سے اثر ضعیف کری اور بلغم سے ریح پیدا کری تیسری ورم گرم جنس بلغمی سے موجب اس علت کا ہو **علاج** اگر سبب اوسکا ضعیفی احشا ہو تو معالجہ مین احشا کے مشغول ہون اور جو سبب اوسکا بسیاری خلط بلغمی ہو تو تدبیر لطیف کرین اور تنقیہ فرمائین اور اطریفل کبیر استعمال کرنا اور ایلوا اسرکہ مین حل کرکے طلا کرنا اور سرکہ اور سکنجبین پانی سے دہونا اور ابر مردہ یا کپڑا گرم پانی مین بھگو کر آنکھ پر رکھنا سود مند ہی اور اگر سبب اوسکا ورم بلغمی ہو تو فصد سر کی کھولنی چاہیی اور شیاف مامیثا اور صندل کاسنی کے پانی مین پیسکر پلک پر لگائین **باب ۲۳ تیئسوان سلعہ مین ہی جو پلک پر آنکھ کے ظاہر ہوتا ہے** سلعہ کو ہندی مین [illegible] کہتی ہین اور وہ ایک جسم غدودی ہی مانند خریطہ کی پوست اور گوشت سے جدا ہوتا ہی اور اوبھرا ہوا ہوتا ہی پس جو سلعہ کہ پتلا اور نرم ہوتا ہی مانند شہد کے اوسکو شہدی کہتی ہین اور جو غلیظ مثل چربی کی ہوتا ہی اوسکو شحمی کہتی ہین اور جو بہت غلیظ اور خشک ہوتا ہی اوسکو عصابہ کہتی ہین اور جو بہت خشک اور نہایت غلیظ سب قسموں سے زیادہ اور مانند گوشت کی صلب ہوتا ہی اوسکو لحمی کہتی ہین اور اسباب اوسکی رطوبتین غلیظ اور عفن ہین کہ بدہضمی سے غلیظ غذاؤن کی پیدا ہوتی ہین **علاج** بدنکو خلط غلیظ سے پاک کرین پھر علاج دستکاری کا لازم ہی اور طریق اوسکا یہ ہی کہ پوست پلک کو چوڑا سے چیرین باہستگی کہ موضع کا غشاء سلعہ یعنی رسولی کی جھلی نہ کٹے اور کوشش کرنی چاہیی کہ سلعہ معہ غشا باہر نکل آوی درست و تمام اور اگر کچھ باقی رہے گا تو پھر پیدا ہوگا اور انگلیون سے ملا کر چھلکین کہ سب نکل آوی اور جاننا چاہیی کہ اگر جھلی اوسکی زخمی ہووی اور کچھ رطوبت اوسمین سے نکلے تو علاج دشوار ہوگا اور سلعہ پھر دوبارہ پیدا ہووی گی **باب ۲۴ چوبیسوان تاکل و جراحت و ریش مین ہی جو پلک پر ہوتا ہی** تاکل اور قرحہ کی دو سبب ہین ایک یہ کہ کوئی جراحت پہونچی اور قرحہ پڑ جاتی اور رستا کل ہووی دوسری یہ کہ پلک کے اندر ورم گرم ظاہر ہوا اور سبب تیزی مواد

سکے پلک زخم دار ہو جائی علاج اوس جراحت کا کہ پوست پلک کا شق ہو گیا ہوا وسی وقت کناری جراحت کی ملائی چاہیین اور سینی چاہیین اور چھوڑین کہ کچھ گرد و غبار اور روغن اوسپر پھونچی اور اگر اتفاق جراحت کا ایسا ہوا ہو کہ کچھ پوست پلک کا درمیان سی اوڑ جائی تو اوسکو نہ سینا چاہیی اور طریق اوسکی علاج کا یہ ہی کہ دوائین خشک کنندہ جو ظاہر گوشت کو بطبیعت پوست کی پھیر دیوی جیسی انزروت اور ایلوا چھڑکین تا کہ عوض اوسکی پوست ظاہر ہووی اور اگر جراحت کہنہ ہوا اوران دواؤن سی پوست ظاہر نہووی تو قدری مرہم اخضر یعنی مرہم زنگاری رکھین اور خاصیت اس مرہم کی یہ ہی کہ اگر تھوڑا لگائین خشکی کرتا ہی اور زخم کو اوگاتا ہی اور اگر بہت لگائین گوشت کو کھاتا ہی اور نیست اور نابود کرتا ہی اور اگر جراحت ایسی ہو کہ کچہ گوشت بھی پلک کا اوڑ گیا ہو تو مرہم اسفیداج رکھین تا کہ گوشت کو بخوبی جماوی پھر ایک مرہم بناتین انزروت اور ایلوا اور زعفران اور قشور الکندر اور دم الاخوین سی اور پلک پر لگائین تا کہ جراحت درست ہووی اور منفعت اس دوا کی یہ ہی کہ جراحت کو پاک کرتی ہی اور اوس رطوبت کو جو مانع ہی سخت ہونی گوشت اور درشت ہونی جراحت سی نیست و نابود کرتی ہی اور لحاظ رکھنا چاہیی کہ جراحت پر گوشت زائد نہ جمی اور جس کسیکو کہ مانند زخم پلک کسی طرح کا درد سر یا کوئی اور عارضہ غالب ہو تو فصد اور مسہل سی بدنکو پاک کرنا چاہیی اور قرحہ اور ناسور کے علاج مین اول فصد اور مسہل سی بدن کو پاک کرین پھر معالجہ قرحہ کا عمل مین لائین اون دواؤن سی جو قرحہ کو پاک کرتی ہین

باب ۲۵ پچیسوان استرخاء پلک مین ہی

استرخاء پلک وہ ہی کہ عضلہ جو پلک کو اوٹھاتا ہی سست ہو جاتا ہی اور بسبب سستی کے پلک لٹک جاتی ہی اور آدمی آنکھ نہین کھول سکتا ہی اور کبھی پلک اسقدر لٹک جاتی ہی کہ بال پلکون کی آنکھ کے اندر داخل ہوتے ہین سبب اوسکا بسیاری رطوبت کے ہی **علاج** تدبیر لطیف کرنی چاہیی اور رطوبتون کو کم کرنا چاہیی مسہل اور غرغرہ اور چھینک وغیرہ کی دواؤن سے اور دوائین قابض پشت پر طلا کرین مانند مامیثا اور زعفران اور اقاقیا کے کہ سبکو کوٹین اور مورد کی پانی مین گوندہین اور طلا کرین اور جو یہ دوائین کفایت نکرین تو تشمیر کرین یعنی پلک کو کاٹین جسطور سی کہ موی فزونی کے علاج مین لکھا گیا ہی **صفت طلا** استرخاء اور پلک کی ورم کو سود مند ہی حاصل کرین ایلوا ساڑھے تین ماشہ اقاقیا سات ماشہ مامیثا اور افیون ہر ایک دو ماشہ چھ چاول زعفران ایک ماشہ تین چاول ہری مورد کی پانی مین گوندہین اور طلا کرین اور اگر درد ساتھ حرارت کی ہو تو ان دواؤن کو کاسنی کے پانی مین طلا کرین

باب ۲۶ چھبیسوان نیلگونی اور سبزی پلک مین ہے بسبب زخم کے جو اوسپر ہو

یہ نیلگونی بسبب زخم کے عارض ہوتی ہی اور کاہی بسبب ذکی قوت کی ہوتی ہی **علاج** اگر حرارت ہو اول فصد کرین اور مسہل دیوین اور صندل اور مردار سنگ گلاب مین گھسکر لگاوین کہ حرارت زائل ہو پھر سنگ فلفل پیسنا اور طلا کرنا اور سفال نو پیسنا اور طلا کرنا اور مولی کے بیج کو ٹکر پانی مین رگڑنا اور پلک پر لگانا مفید ہی اور پانی شور گرم لیوین

رہین تاکہ اثر بلغمی کا دور ہوجائی **باب ۲۷ ستائیسوان شپش یعنی جون پڑنی مین ہی پلک کے**
بالون مین جسوقت کہ آدمی غذائین بہت بکثرت کہاوے اور ریاضت کمتر کرے تو رطوبت غلیظ نا طبعی بدن مین
اوسکی پیدا ہوگی پہر جسوقت کہ طبیعت اس رطوبت کو پوست کی طرف ڈالدیوے اور کوئی حرارت [illegible]
تو وہ رطوبت عفونت قبول کریگی یعنی سڑجاویگی اور استعداد قبول صورت حیوانی شپش کی اوسمین [illegible]
بالون کی جڑ مین اور پلکون کے بالون کے بیچ مین جون پیدا ہوگی خصوصاً اگر آدمی پاک صاف نہ رہے [illegible]
کرے اور یہ جون تین طرح کی ہوتی ہی ایک بہت چہوٹی اور سفید [illegible] پلک کے بالون کی [illegible]
مین صئبان کہتی ہین اور جو مواد غلیظ ہوتا ہی تو نوع بزرگ اوسکی ظاہر ہوتی ہی اور گندی یا خاکی رنگ اوسکا قمقام
کہتے ہین اور اگر مواد نہایت غلیظ اور بکثرت ہوتا ہی تو اوس سی ایسی جون پیدا ہوتی ہی کہ پاؤن اوسکی بخوبی ظاہر نہین
ہین **علاج** اول بدن کو مواد بد سی پاک کرین پہر دماغ کو ایارج فیقرا اور حب صبر اور غرغرہ اور مانند اوسکی سی پاک کرنا
اور ہمیشہ غسل کرنا اور بدن کو بخوبی پاک رکھنا اور لباس نفیس پہننا اور پلکون کے بالون کو دریا کے پانی اور گرم شوربا اور
چقندر کی پانی سی دہونا چاہیے اور میویزج یا ماقرقرحا یا کوفتہ یا بورہ ارمنی پانی مین پکائین اور بال پلک کے [illegible] پانی
دہووین اور لیوین شب یمانی کہ قسم پہٹکری کی ہی ایک جزو میویزج نیم جزو دونون کو کوٹین اور کسی روغن مین ملاکرین
اور پلک پر طلا کرین اور قمام اور قردہ کو اول موچنہ سی صاف کرین پہر شب یمانی اور میویزج ہر ایک ایک جزو [illegible]
بورہ ارمنی ہر ایک نیم جزو سبکو کوٹین اور جنگلی پیاز کے سرکہ مین گوندہکر طلا کرین اور گندہک زرد پیسکر اور روغن زیتون
مین حل کرکے لگائین اور سرمہ روشنائی کہین اور بورہ ارمنی اور میویزج پیسکر سلائی کی ذریعہ سی پلک کی جڑ پر طلا کرین
اور خوب ملین **باب ۲۸ اٹھائیسوان گرنے مین پلکون کے بالون کے** ہی یہ بیماری دو طرح کی
ہوتی ہی ایک یہ کہ اگرچہ بال پلک کے گرتے ہین لیکن پلک اپنی جگہہ پر قائم رہتی ہی اور غلیظ نہین ہوتی دوسری یہ کہ باوجود گرنے
بال پلک کے پلک غلیظ ہوجاتی ہی اور زخمی ہوتی ہی اور سبب اس علت کا یا رطوبت تیز اور گرم ہی یا رطوبت لزج کہ اوس سے
داء الثعلب پیدا ہوتا ہی یا خشکی ہے کہ پلک مین ظاہر ہوتی ہی **علاج** اول غور کرنی چاہیے کہ سبب اس بیماری کا کیا ہی جو
سبب پایا جاوے دفع مین اوسکی مشغول ہونا چاہیے یعنی اگر جنس داء الثعلب سے ہی تو دوائین تیز طلا کرنی چاہیین اور کنار پلک پر
مانند روشنائی اور باسلیقون کی سلائی سی لگانا چاہیے اور اگر سبب اوسکا تیزی مادہ ہو تو دوائین نرم طلا کرین جیسے شیاف
ابیض اور مانند اوسکی پہر ارمنی کہینچنا چاہیے اور جو سبب اس مرض کا خشکی ہو تو سرمہ تنہا لگانا چاہیے اور چوہی کی مینگنیان شہد
مین گوندہکر طلا کرنا خلط بد کو جو پلک کے اندر ہوتی ہی تحلیل کرتا ہی اور اگر چوہی کی مینگنیان اور بکری کی مینگنیان اور خاکستر
زیتون کو برابر وزن لیوین اور آنکہ مین لگائین نہایت نافع ہونگی اور پلک کو باریک کرینگی صفت سرمہ کہ بال پلکونکو

نگاہ رکھتا ہی اور جو گر گئی ہون اونکو جماتا ہی لیوین چھوارہ کی گٹھلی جلی ہوئی ساڑہی دس ماشہ بالچھر سات ماشہ دونون کو نرم پیسین اور آنکھہ مین کھینچین **صفت سرمہ دیگر** سرمہ اصفہانی قاقلہ زراک ہر ایک کو برابر وزن لیکر کوٹین او شہد مین گوندہین اور جلائین پھر پیسین اور آنکھہ مین **صفت سرمہ دیگر** کالی مرچ ساڑہی تین ماشہ سرمہ بریان کردہ ساڑہی تین ماشہ رانگا جلایا ہوا اور دہویا ہوا اور زعفران ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول بالچھر ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹین اور استعمال فرمائین **صفت سرمہ دیگر** پلکون کے بالون کو گرنے نہین دیتا اور جو گر رہی ہون اونکو اگاتا ہی کودک طفل اور غیر طفل کی آنکھہ مین کھینچین بہت نافع ہوگا حاصل کرین سرمہ اور رانگا جلایا ہوا ہر ایک پونی دو ماشہ اور آدہ ماشہ کا زعفران گلاب کی پھول مرکی بالچھر کندر پیپل ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول چھوارہ کی گٹھلی جلی ہوئی تین ماشہ سب دواؤن کو بدستور استعمال کرین **صفت سرمہ دیگر** چھوارہ کی گٹھلی جلی ہوئی بالچھر سنگ لاجورد دخان کندر یعنی کاجل کندر کا سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور کام مین لائین **صفت سرمہ** کہ بال پلکون کے نکالتا ہی اور آنسو ونکو روکتا ہی اور درستی چشم کو نگاہ رکھتا ہی اقلیمیا یعنی میل سونے کا لاہوی کا لیوین اور کوٹین اور شہد مین گوندہین اور کسی پیالہ مین یا آبخورہ مین کھینچین اور کوئی رکابی مٹی کی اوسپر جماوین اور سب کناری اوسکی مٹی سے لیسدین اور اوس رکابی کی بیچ مین سوراخ کرین اسقدر کہ جو دالدو یعنی ستاری اوسمین چلی جاوی پھر اوس پیالہ کو کوئلہ کی آگ پر رکھین تاکہ جو کچھہ اوسکی اندر ہی سب جلجائی اور دہوان اوسکا رکابی کی سوراخ سی نکلے بعد اوسکی رکابی کوزہ کی اوپر سی اوٹھاوین اور شراب انگوری اوس دوا پر چھڑکین اسقدر جو بجہہ جاوی اوسکو پی ہوئی پھیر دوا کوزہ سی باہر کرین اور پیسین پس اس دوا مین سی ایک جز لیوین اور روئی سوختہ نیم جز و سرمہ دہویا ہوا ایک جز و سبکو ایکجا پیسین اور استعمال فرمائین اور درمنہ ترکی جلی ہوئی کنار پلک پر ملنا خیلے سودمند ہی اور بالچھر تنہا اور لاجورد تنہا نافع ہی اور جسکو کہ یہ علت ساتھہ سلاق کے ہو اوسکی لیے شیاف دیزہ سودمند ہی اور جسکو یہ مرض ساتھہ خارش اور سرخی اور سوختگی کے ہو اوسکی لیے ایک انار لیکر ویسی ہی سرکہ مین پکائین کہ گہرا ہو جاوی پیسین اور آنکھہ پر رکھین اور مگس سر کندہ اور سرگین خرگوش سوختہ دو تولہ چار ماشہ پہاڑی بکری کی مینگنیان ساڑہی دس ماشہ نرم پیسین اور آنکھہ مین کھینچین بال پلکون کے نکل آوین گے

باب ۱۹ اونیسوان بال پلکون کے سفید ہونے اور بال ابرو کے گرنے کی مرض مین ہے

سبب سفید ہونے پلکون کے بالون کا رطوبت لزج ہے **علاج** اول بدن کو رطوبت سے پاک کرنا چاہیے بعد اوسکی لیوین برگ لالہ جنگلی کو اوسکو عربی مین شقائق النعمان کہتے ہین اور روغن زیتون یا بکری کی چربی خرس کی چربی مین پیسین اور پلک کی بالون پر طلا کرین اور گلڑون کو لیوین اور جلاوین اور بکری کی چربی یا خرس کی چربی مین پیسین اور طلا کرین بال پلکون کے سیاہ ہو جائین گے اور سرمہ روشنائی سلائی کے ذریعہ سے پلک کے بالون کے بیچ مین ملین رطوبت کو تحلیل کریگا اور جو کہ بال ابرو کے آنکھون کے قوت

بینائی کی مدد دیتی ہی علاج اونکی گرنے کی مرض کا اس مقام پر بیان کرنا بہتر اور مناسب ہوا پس معلوم کرین کہ جسوقت
بال ابرو کی گر جائین تو اونگلی کو بطخ کی چربی یا روغن زیتون یا اور کسی روغن مین چرب کرین اور آنکھ کی اوپر خوب ملین اور
ابرو پر طلا کرین بال نکل آوینگے **جزو تیسرا اون بیماریون مین ہی جو گوشہ پلک پر ظاہر ہوتی ہین**
اور اس جزو کی تین باب ہین **باب پہلا غرب یعنی ناصور مین سے** معلوم کرین کہ غرب یعنی
ناصور ایک ورم کوچک خراج کی قسم سے ہے کہ گوشہ چشم مین درمیان ناک اور آنکھ کے پیدا ہوتا ہی پس جسوقت کہ
یہ ورم موںھ ظاہر کرتا ہی اوسکو ناصور کہتے ہین اور جسوقت وہ سوراخ اور نلی رکھتی ہین اندر سے پیپ نکلتی ہی اور درست ہونا اوسکا
خیلے دشوار ہی اسوجہ سے کہ اوس جگہہ نہایت نرم و تر گوشت ہی اس سبب سے اکثر ناصور ہو جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ ورم
ناک کے اندر ٹوٹتا ہی اور پیپ اوسمین سے ناک کی راہ سے نکلتی ہی اوس راہ سے جو درمیان آنکھ اور ناک کے ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ یہ ورم پوست پلک کے اندر ٹوٹتا ہی اور موںھ کھولتا ہی اور غضروف پلک کو تباہ کرتا ہی کہ جسوقت اونگلی پلک پر
ملتی ہین پیپ اوسکی اندر سے نکلتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اوس ہڈی کو جو نیچے اوسکے ہی تباہ کرتا ہی اور گلا دیتا ہے اور
ناصور کے قسمون مین سے ایک ایسی قسم ہی کہ ورم اوسکا موںھ نہین کرتا ہی اور ساتھ درد شدید کے ہوتا ہی کہ اوسکی شرکت سے
آنکھ ہمیشہ دردمند رہتی ہی **علاج** اول فصد سر روکی کھولین اور مسہل دیکر بدن اور دماغ کو پاک کرنا چاہیے بعد
اوسکے مامیثا اور زعفران اور مرمکی اور ایلوا اور سیپ سوختہ جو انمین سے حاضر ہو پیسکر طلا کرین اور اگر سب چیزین مہیا
ہون تو سبکو جنگلی کاسنی کے پانی مین جدا جدا پیسکر آنکھ پر لگاوین اور بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ خاصیت ماش کی یہ ہے
کہ اگر اوسکو چباوین اور ناصور پر رکھین زائل کرتا ہی اور اگر اس علاج سے فائدہ نہو تو تیز دوائین ضماد کرین جیسے مرمکی
ہوئی شہد مین گوندہ کر اور پھٹکری کو پیسکر اور سکبینج کو سرکہ مین حل کرکے اور کندر کو کبوتر کی بیٹ مین گوندہ کر یہ سب
دوائین اوسوقت استعمال کرین کہ ورم پختہ نہوا ہو اور اوسنے موںھ نکیا ہو پس جو چیزین کہ نرم ہین یعنی تیز نہین
وہ ورم کو دور کرتی ہین اور جو نہایت تیز ہین ورم کو پکاتی ہین اور پھوڑتی ہین اور پوسیدہ ہونے نہین دیتی
اور ہڈی کو تباہ کرتی ہین ولیکن جب دیکھین کہ ورم پختہ ہو گیا اور موںھ کر لایا تو مغز اخروٹ کو کوٹین اور اول
ناصور کو دباوین کہ پیپ نکلکر پاک ہو جاوے پھر اوس مغز اخروٹ کو سوراخ ناصور مین بھرین اور مرمکی پسی ہوئی اور
مورد خشک سودہ اوسی مثل اوسکی سوراخ ناصور مین داخل کرنا سودمند ہی اور اگر زنگار کو پیسین اور فتیلہ بنا کر اوسکی
اندر رکھین تو جلد خشک کر دیگا اور ناصور کو زائل کریگا اور اگر برگ سداب باغی پیسین اور سوراخ ناصور مین رکھین
خیلے مفید ہوگا اور یہ دوائین اگرچہ اول جلاتی ہین لیکن جبکہ کئی دفعہ استعمال کرین اور اونکی عادت ہو جاوے
تو مضرت نہین پہونچاتی ہین بولیس لکھتا ہی کہ یہ دوا سب دواؤن سے بہتر ہے واسطے ناصور چشم کی **صفت**
اوس دوا کی کہ پہلے موںھ کرنے سے یا بعد اوسکے اگر استعمال کرین سودمند ہوتی ہے حلزون اور ایلوا اور مرمکی

نیسون کو باہم پیسین اور اوس مقام پر رکھین اور خواجہ ابوعلی سینا قانون مین لکھا ہی کہ حلزون معہ پشت کا راعد ہی اور
وہ ایک جانور ہی مانند کرم کے گھاسون اور درختون پر لپٹا ہوتا ہی اور اوسی جگہہ پیدا ہوتا ہی اور اوسکے پشت پر صدف
ہوتی ہی کہ جسوقت کسی شئے سے ڈرتا ہی تو اپنے جسم کو اوس صدف مین کھینچ لیتا ہی اور اوسمین چھپ جاتا ہی اوس صدف کو
بعضے شہرو نمین ناخن دیو کہتی ہین اور حلزون وہ ہی ہی اور اگر برگ سداب کو کھٹے انار کے پانی مین ملا کر ٹپکائین ناصور
کو نفع کامل بخشیگا اور اگر برگ سداب کو انار کے پانی مین پیسین اور فتیلہ بنا کر ناصور مین رکھین بہتر ہوگا اور آب سماق
خشک ٹپکانا بھی سودمند ہی اور بہتر یہ ہی کہ جسوقت فتیلہ یا دوا ناصور مین رکھنی چاہین تو اول اوسکو دباوین کہ جو کچھہ
اوسمین ہو نکلجاوے بعد اوسکی شراب انگوری قابض سے دھووین پھر دوا اندر رکھین اور جسوقت کہ موںھہ ناصور کا بند
ہوجاوے اور ریم نہ آوے تو تخم کنوچہ کو کوٹین اور ساتھہ خمیر کے ملین اور عورت کی دودہ یا گدہی کے دودہ مین پکائین اور
قدری زعفران شامل کرکے ناصور کے اندر رکھین تاکہ نرم ہووے اور کھلجاوے اور مغز میدہ کی روٹی کا اور قدری کندر پیسا ہوا
آب کنگر مین گوندہ کر رکھنا موںھہ ناصور کا کھولتا ہی اور تدبیر صواب یہ ہی کہ سلائی کی نوک سے غور یعنی گہرا اوسکا درست
کرین پھر روئی کا ٹکڑا دوا مین لتھیڑ کر اور سلائی پر لپیٹکر اندر رکھین اگر دوا خشک ہو یا تر اس طریق سے بہتر پہونچا سکتی
ہین مگر بعد دوا پہونچانے کے آنکھہ پر پٹی باندہنی چاہیے اور ایک ساعت خاموش بیٹھنا چاہیے **صفت شیاف**
آزمودہ حاصل کرین ہرتال سرخ اور چونہ اور پھٹکری اور نوشادر اور زراریح اور شب یمانی برابر وزن اور سبکو پیسین
اور کودک کی پیشاب مین گوندہین اور خشک کرین پھر پیسین اور خشک کام مین لائین اور میانہ ذیحو کہ صلب و سفید
ناصور پر رکھنا نافع ہی کہ اوسکو ریم سے پاک کرتا ہی مگر اول اوس میانہ ذ کو شہد مین تر کیوین پھر اوسپر رکھین پھر اوسکو
ابر مردہ سے کہ شہد مین تر کیا ہو دھووین اور ممکن ہی کہ میانہ ذ خشک بھی چند بار رکھنا کافی ہوگا **صفت ذرور**
کہ ناصور کو دور کرتا ہی ایلوا پھٹکری انزروت پوست کندر سوختہ شاف ماميثا ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور کام
مین لائین اور تدبیر مناسب یہ ہی کہ جلد معالجہ آہن کرین اور اوسکی پکنے کی منتظر نرہین تاکہ گوشت اور ہڈی کو تباہ نکردے
اور علاج آہن کا اوس ناصور کے لیے لائق ہی جو ظاہر ہو پس اوسکو مبضع سے چیرین اور پلیدی کو اوس سے پاک کرین
اور اوسکو شراب قابض سے دھووین پھر وہ دوائین جو مذکور ہوئین حسب لائق حال استعمال فرمائین اور جو ناصور کہ پرانا
اور پک گیا ہو گوشت بوسیدہ اوسمین سے دور کرین اور ہڈی کو چھیلین پھر مرہم سے علاج کرین اور اگر ہڈی تباہ ہوگئی ہو
تو تدبیر اوسکی یہ ہی کہ اوسکو کاٹین کہ پاک ہوجاوے پھر علاج کرین اور جس کسی کے ناصور کو چاہین کہ داغ دیوین تو ایک
آلہ لوہی کا سلائی کی شکل تیار کرین نرم اور نوک اوسکی چوڑی پر رکھین گے سطح کرین پس اوسکو گرم کرکے کہ سرخ ہوجاوے
ناصور پر رکھین بدفعات تاکہ گوشت فاسد تمامہ جو گرداگرد اوسکے ہو سوختہ ہوجاوے پھر اوسکو دور کرین اور واجب ہے
کہ وقت داغ دینے کے خمیر برف مین سرد کرکے یا کپڑا بھگو کر آنکھہ پر رکھین تاکہ گرمی داغ کی آنکھہ تک نہ پہونچے بعد اوسکے

داغ دیوین کئی مرتبہ اسی طرح پر داغ دلوین پھر مرہم اسفیداج لگائین اور بعضے طبیب وسیر مسورہ ہوتی ہوتی اور اتنا تر
کو فتہ چھڑکتے ہین کہ خشک ہوجاتا ہی اور بعضے دستکار ناصور مین سوراخ کرتے ہین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ ایک آلہ بناوین مانند
درفش کے سطبر سر تیز اور ناصور مین اوس سے سوراخ کرین اور سر درفش کا استخوان سے رکھین کہ سیلان اوسکا نیچے کے
جانب ناک کی طرف کو ہی لیکن نیچے کیطرف اسلیے چاہیے تاکہ مثقب یعنی آلہ سوراخ کا اندر اوس راہ کے جو آنکھ اور ناک کے
بیچ مین ہی نہ پڑے کیونکہ اگر اس راہ مین پڑیگا تو منفعت سوراخ کرنے کی باطل ہو جائیگی اور سیلان اوسکا ناک کیطرف کو مسلوک
ہونا چاہیے تاکہ آسیب آنکھ کے طبقات کو کام مین نہ پہونچے پس اس درفش پر اعتماد کرین بقوت اور اوسکو پھراوین یہانتک
خون ناک اور موںھ سے جاری ہو جب دیکھین کہ خون ناک اور موںھ سے بہ نکلتا ہی تہم گیا تو سمجھین کہ سوراخ ہو گیا بعد اوسکے
درفش یا کوئی سلائی بہت باریک لیوین اور پرانی روئی اوسپر لپیٹین اور گائے کے گھی یا مرہم زنگار سے آلودہ کرکے اوسکو
اندر رکھین اور اگر ڈرین کہ حرارت پیدا ہوگی تو پنبہ بغیر روغن تنہا اوسکے اندر رکھین اور ہر روز روئی نکالین اور نئی روئی
رکھین کہ ہڈی پاک ہو جائے اور ہر روز جسوقت کہ روئی باہر نکالین دیکھ لیا کرین کیونکہ ممکن ہی کہ ریزہ ہڈی کے اوسمین
ہووین اور ہر روز روئی کا ٹکڑا تر کرین اور رکھین کہ جراحت فراخ ہو جائے اور نہ چھوڑین کہ بدون ہڈی پاک ہوئے زخم بند
ہو جائے پس جسوقت کہ ہڈی پاک ہو جائے اور چاہین کہ زخم بند ہو جائے تو ایلوا اور کندر کو پیسکر زخم پر چھڑکین کہ خشک
ہو جائے اور سبب جلد جائے اور پھٹکری جلی ہوئی اور کانچ پیسا ہوا بانفراد خشک کنندہ ہی **باب ۲ دوسرا**
غدہ مین جسے گوشہ چشم مین پیدا ہوتا ہے جسوقت کہ گوشت گوشہ چشم کا جو طرف ناک کے
ہی بڑھ جاوے بافراط اوسکو غدہ کہتے ہین اور مضرت اوسکی یہ ہی کہ یہ غدہ اون فضول کو جو آنکھ سے چیپڑ اور آنسو وغیرہ کے
ساتھ بہتی ہین طرف گوشہ چشم کے روک رکھتا ہی اور اوسکی وجہ سے ناصور پیدا کرتا ہی **علاج** اول بدن اور دماغ کو
اخلاط غالب سے پاک کرین پھر وہ دوائین جو ناخنہ اور سبل کے مرض مین کار آمد ہین استعمال فرمائین **باب ۳ تیسرا**
آنکھ سے پانی جاری ہونے کے مرض مین جسوقت کہ گوشت گوشہ چشم کا جو ناک
کیطرف ہی نقصان قبول کرے اور مقدار طبعی سے کم ہو جائے تو رطوبتون کو بہنے اور بافراط نکلنے سے روک نہ سکیگا اور مرض
سیلان کا حادث ہوگا یعنی پانی سے برابر جاری رہیگا پس اسباب اس بیماری کے تین ہین ایک یہ کہ طبیب ناخنہ
اوٹھانے مین مبالغہ کرے اور کچھ اس گوشت مین سے بھی ناخنہ کے ساتھ اوٹھ آئے دوسرے یہ کہ وہ دوائین جو
علاج ناخنہ اور سبل و جرب مین استعمال کی ہووین اس گوشت کو کھالیوین اور گلا دیوین تیسرے یہ کہ گوشہ چشم پر
کوئی آبلہ نکل آیا ہو کہ اس گوشت کو کھالیا ہو **علاج** اوسکا جو اوس گوشت سے کچھ نہ رہے ہر گز نہین ہے اور جو نقصان
واقع ہوا ہو یعنی کچھ موجود ہو اور کچھ کم ہو گیا ہو تو اون دواؤن سے جو قابض ہین اور گوشت کو جماتی ہین علاج کرین **صفت**
دوا جو گوشت کو جماتی ہے حاصل کرین شیاف مامیثا ساڑھے تین ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول ایلوا

ہو نے دو ماشہ شب یمانی سوختہ کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی چار رتی ڈیڑہ چاول کندر ایک ماشہ تین چاول سبکو کوٹین اور
شراب انگوری مین گوندہین اور شیاف بناہین اور حاجت کیوقت اوس شیاف کو شراب مین ملیسن اور اندر
اوسکی ٹپکاتے مین نافع ہوگا اور اسفیج یعنی ابرہ دہ شراب مین ترکرکے رکھنا ہمیشہ سود مند ہی اور شب یمانی کو شراب مین
بگہانا اور ابرمردہ اوس شراب مین ترکرنا اور مقام آفت پر رکھنا علاج قوی ہی باقی تدبیر اس جزو کی نوین باب مین سے
ڈہونڈہنی چاہیی

جزو چوتھا اون بیماریون مین سے جو طبقہ ملتحمہ مین حادث ہوتی ہین

اور وہ تیرہ بیماریان ہین اور اسیوجہ سی یہ جزو تیرہ باب پر شامل ہی رمد ظفرہ علاج آنکہ کا جو اوسکی اندر کچہہ پڑگیا ہو یا دہنوان
یا غبار پہونچا ہو ظفرہ انتفاخ جسا ملتحمہ حکہ سبل دوقہ دمعہ دبیلہ توتہ تفرق اتصال

باب پہلا رمد کے قسمون مین ہی

رمد حقیقت مین طبقہ ملتحمہ کے ورم کو کہتی ہین ولیکن جو کہ یہ ورم درد اور گرانی اور ضربان اور
خلیدگی سی خالی نہین ہوتا اسلیے درد چشم کی سب قسمونکو رمد کہتی ہین اور مواد رمد کا یا خون ہوتا ہی یا صفرا یا سودا
ہوتا ہی یا بلغم یا مواد ہوتا ہی مرکب خون اور صفرا سی یا خون اور بلغم سے یا صفرا اور سودا سی یا خون اور سودا سے
لیکن نشانی رمد خونی کی یہ ہی کہ آنکہہ گرم اور سرخ اور نہایت گران ہوتی ہے اور چیپڑ بکثرت اوسمین ہوتے ہین اور
نشانی رمد صفراوی کی یہ ہی کہ ورم اور گرانی کمتر ورم اور گرانی خونی سے ہوتی ہے اور رطوبت اور چیپڑ آنکہہ سی کم آتی ہین
اور درد اور خارش اور خلیدگی اور ضربان قوی ہوتا ہی اور نشانی رمد سوداوی کی یہ ہی کہ چیپڑ آنکہہ سی بہ نسبت رمد
صفراوی کے کم آتی ہین اور جمیع اعراض اوسکی برخلاف اعراض صفراوی کی ہوتی ہین اور نشانی رمد بلغمی کی یہ ہے
کہ آنکہہ بہت گران اور تر رہتی ہی اور جسجگہہ کہ مواد خون اور بلغم سی مرکب ہو تو پلکین دونون حالت خواب مین پیوستہ ہونگی
اور جو رمد کہ مواد اوسکا صفرا اور سودا سی مرکب ہو پلکین حالت خواب مین پیوستہ نہونگی اور اگر پیوستہ ہونگی تو کم اوس سے ہونگی
لیکن رمد گرم خونی اور صفراوی تین نوع پر ہی ایک یہ کہ آنکہہ کے اندر آشفتگی ظاہر ہوتی ہی کسی بیرونی سبب سے جیسے دہنوان
اور غبار اور دیکہنا طرف آفتاب کے اور مثل اوسکی اور یہ نوع ایسی ہی کہ جب سبب زائل ہوجاتا ہی رمد بھی دور ہوجاتا ہے
اور نوع دوسری پہلی نوع سی سخت زیادہ ہوتی ہی اور اسباب اوسکی دو طرح ہین ایک کہ جسوقت اسباب بیرونی
جو بیان کی گئی بکثرت اور ہمیشہ رہین تو اثر قوی کرین گے اور اوس مواد کو جو درمیان رگون اور آنکہہ کے طبقون کے
ہووی تباہ کرین گے اور ہلادین گے دوسرے یہ کہ مواد فضول کی تمام جسم سی اوپر کو چڑہی اور دماغ کو پُر کرے دماغ سی
طرف آنکہہ کے اوترآوی خاصکر اگر یہ طبقہ ضعیف ہو اور دماغ اور رگین اوسکی اور دیگر طبقات چشم سب قوی ہون
اور مواد کو طرف اس طبقہ کی بہیجین اور نوع تیسری دوسری نوع سی نہایت سخت اور دشوار ہوتی ہے اور سبب
اوسکا بسیاری اور بدی فرونی خلطون کی ہی اور اوترنا اونکا طرف اس طبقہ کی دیگر طبقات چشم سی اور نشانی
اوسکی یہ ہی کہ سپیدی آنکہہ کی بلند زیادہ سیاہی سی ہوتی ہے اور ممکن ہی کہ پلک بھی ورم کو قبول کرے کہ بسبب اوسکے

بیمار پلکون کو نہ جہپک سکے اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ پلک بسبب سختی ورم کے اولٹ جاتی ہی اور ایک نوع رمد کی ایسی ہی کہ سبب اوسکا خشکی محض ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھہ پاک رہتی ہی اور سوتی وقت آنکھہ بآسانی بند ہو جاتی ہی مگر بغیر درد کے نہین ہوتی ہی اور ایک اور نوع ہی رمد سے کہ بروز نوبت غب کے تکلیف دیتی ہی اور مدت اوسکی سات دن کی ہوتی ہی اور رمد ساتھہ تپ کے بنادر ہوتا ہی اور جس کسیکو کہ رمد ساتھہ تپ کی ہو خاصنہ گرمی کے موسم مین تو وہ رمد جلد زائل ہو جائیگا اور جس کسی کو کہ ساتھہ تپ کے رمد نہایت سخت اور دشوار ہو تو وہ نشان آفت عظیم کا ہی **علاج** لیکن نوع اول مین جو بسبب گرد و غبار اور دہوئین وغیرہ کی ہو منع بسبب مین مشغول ہون اسلیے کہ چشم عضو نازک و حساس ہے اوسکو سبب وا ونسی بچانا چاہیی اور یہ نوع رمد کی منع سبب سے زائل ہو جاتی ہی اور مدت درازا وسکی تین دن کی ہی اور نوع دوسری اور تیسری مین اول بدنکو پاک کرکی طرف تنقیہ دماغ کی مشغول ہونا چاہیی اور سبب جس رمد کا کہ خلط خونی ہو یا مرکب خون اور صفراسی یا خون اور سوداسی یا خون اور بلغم سی تو اول سر رو کی فصد کہولنی چاہیی اور باندازہ قوت اور لائق عمر اور فصل سال کے خون باہر نکال لینا چاہیی اور جسقدر خون کہ ایک فصد مین نکالتی ہین کئی مرتبہ مین نکالنا چاہیی جیسی کہ معلوم ہی اسلیے کہ اس رمد مین غرض فصد لینی سے دو کام ہین ایک یہ کہ قدرے خون کم کری دوسرے یہ کہ مواد کو جذب کرے اور جذب فصد اس طریق سی ممکن ہی اور اگر حاجت ہووی کہ دوسرے یا تیسری دن دوسری مرتبہ فصد کرین تو تاخیر نکرنی چاہیی اور اگر حاجت ہووے کہ بعد فصد کے استفراغ دیگر کرین تو ساتھہ جوشاندہ ہلیلہ اور مانند اوسکی جیسے املتاس اور ترنجبین اور بنفشہ او شکر اور نقیع ہلیلہ اور املی اور شیرخشت **ملیے** وغیرہ کی جلد تنقیہ فرماوین اور شراب اور غذاؤن غلیظ اور شور اور تیز اور سرکہ کہانی اور جماع کرنے سی پرہیز لازم ہی اور سوتی وقت بالین بلند کرنی چاہیی اور تر میوہ جات سی سوای بہی اور امرود کے نکہانی چاہیین اور بغیر شکر کے کہانا اونکا مضر ہی اسلیے کہ وہ معدہ مین تری پہونچاتی ہین اور آنسو بہاتی ہین اور بہت آنا آنسو ونکا آنکھہ کے لیے نہایت مضر ہی اور سر اور آنکھہ آگے جہپکانا اور کسی منقش اور چمکدار چیز پر نگاہ کرنا اور بہت باتین کرنا اور آواز بلند کچہہ پڑہنا یا زور سی چلانا اور قی کرنا آنکھہ کو نقصان پہونچاتا ہے اور معدہ کو نہ پر کرنا چاہیی نہ خالی رکہنا چاہیی اور مسکن اوسکا تیرہ و تاریک مکان مین چاہیی اور فرش مکان کا ازرق یا نیلگون یا سیاہ بچہانا چاہیی اور ہر صبحکو کوئی شربت شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت انار ترش مناسب تخمونکے ساتھہ نوش کرین اور اگر تبرید شربت خشخاش ڈالکر پیئین تو آنکھہ اور سر کو خنک کریگی اور نیند لاویگی طریق تنقیہ اور پرہیز کا یہ ہی جو بیان ہوا اور تدبیر دواؤن کی جو آنکھہ مین کہیچین اسطور پر ہی جو بیان ہوتی ہی معلوم کرین کہ تدبیر لائق ان دونون نوع کے علاج مین یہ ہی کہ اول شیاف تیار کرین اوس دواسی جو مواد کو آنکھہ کیطرف سی پہیر دیوی اور عربی مین اوسکو رادع کہتی ہین اور اوس دواسی جو رطوبت کو کم کری اور عربی مین اوسکو ناشف کہتی ہین اور مجفف بہی لکہتی ہین اور اوس دواسی جو آنکھہ کے مزاج کو طرف اعتدال کے پہیر لاوی عربی مین اوسکو معدل کہتی ہین ایسی تین طرح کی دوائین مرکب کرین تاکہ رادع اوس مواد کو جو سر سی آنکھہ پر اوترتا ہی پہیر دیوی اور ناشف تری کو کم کرے اور معدل آنکھہ کے مزاج کو معتدل کرے تاکہ قوت اوسمین

پھر آوی اور فضلہ کو جو اوسمین جمع ہوتا ہی دفع کری اور مرکب دواؤن سی کہ جسمین یہ منفعتین پائی جاتی ہین وہ شیاف ہے
کہ جسکو قدیمی حکیمون نی بربریومہ لکھا ہی یعنی وہ ایک دمین آنکھہ کو درست کرتا ہی اور ترکیب اس شیاف کی دو طرح پر کرین
ایک یہ کہ اوسمین دوائین قابض اور رادع اکثر ہووین دوسری یہ کہ اوسمین محلل اور معدل دوائین ہون کہ مواد کو تحلیل
کرین باعتدال اور طریق اوسکی استعمال کا یہ ہی کہ اوسکو کہ جسمین قابض دوائین اکثر ہون مرغ کے انڈی کی سفیدی یا عورت
کی دودہ مین پیسین یا مینتھی کے جوشاندہ مین پیسکر نہایت رقیق کام مین لائین اور اوسکو کہ قابض جسمین کمتر ہون اور ساتھ
قابض دواؤن کی منضج اور محلل بھی ہون نہایت غلیظ استعمال فرماوین **صفت شیاف بربریومہ** کہ مواد کو
آنکھہ سی باز رکھتا ہی اور ضربان کو ساکن کرتا ہی اور مزاج کو اعتدال پر لاتا ہی اور ایکدن مین آنکھہ کو درست کرتا ہی حاصل کرین شیاف
مامیثا انزروت ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اور زعفران سات ماشہ کتیرا ساڑہی تین ماشہ افیون پونی دو ماشہ سبکو کوٹین اور مینتھی
پانی مین گوندہین اور مرغ کی انڈی کی سفیدی مین حل کرین اور کام مین لائین **نسخۂ دیگر** حاصل کرین گلاب کی پھول
ساڑہی چار تولہ زعفران دو تولہ چار ماشہ افیون بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ گوندببول کا دو تولہ سبکو مینھہ کی پانی مین گوندہین
نسخۂ دیگر سرمہ اصفہانی دہویا ہوا اور اقلیمیای زر یعنی میل گلائی ہوئی سونی کا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ مس سوختہ یعنی سوختہ تانبہ
یعنی تانبہ جلایا ہوا اور دہویا ہوا چودہ ماشہ ابلوا سات ماشہ مرکی اقاقیا ہر ایک ساڑہی چار تولہ افیون ساڑہی تین ماشہ
سبکو کوٹین اور پیسین نرم اور مرغ کی انڈی کی سفیدی مین گوندہین اور نگاہ رکھین پس وقت حاجت کی عورتون کی دودہ مین
حل کرین اور استعمال فرماوین اور شیافات دیگر ایسی ہین کہ رمد کی تیسری نوع سی خصوصیت رکھتی ہین ایک وردی ابیض ہے
کہ اول اوسکو کام مین لانا چاہیی اور جب ورم کم ہو جائی اوسوقت وردی اصفر استعمال کرنا چاہیی **صفت وردی ابیض**
اقلیمیای سیم یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا اور سفیدہ کاشغری اور ابلوا ہر ایک تین تولہ گلاب کی پھول سفید تازہ ساڑہی ستر
تولہ نشاستہ پونی نو تولہ افیون تین تولہ کتیرا پانچ تولہ دس ماشہ گوندببول گیارہ تولہ چار ماشہ مینھہ کی پانی مین گوندہین
صفت وردی اصفر بالچھڑ گلاب کی پھول سرخ ابلوا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ تخم فنک ساڑہی تین ماشہ زعفران
پونی سولہ ماشہ مامیثا ساڑہی سترہ تولہ انزروت ساڑہی سترہ تولہ افیون سات ماشہ کتیرا نشاستہ ہر ایک تین تولہ اور
معلوم کرین کہ جس کسیکو کہ ابتدا مین درد شدید ہووی یہ شیاف بہت کھینچین اور جس کسیکو کہ مسہل ہو دیکر دو بار یا تین بار
کھینچنا چاہیی اور بعد اوسکی آنکھہ کو مینتھی کے جوشاندہ اور اکلیل الملک کے جوشاندہ اور بابونہ کی جوشاندہ سی دہونا چاہیی اور منضج
یعنی ابر مردہ اوسمین ترکرکی اور گرم کرکے آنکھہ پر رکھنا چاہیی **صفت ضماد** کہ آخر رمد شدید مین کام مین لانا چاہیی حاصل
کرین اکلیل الملک پانچ تولہ دس ماشہ زعفران چودہ ماشہ ہر ادہنیہ تین تولہ مرغی کی انڈی کی زردی تین عدد روٹی میدہ
کی کہ دوشاب انگوری مین بھگوئی ہو تین تولہ سبکو کوٹین اور مانند مرہم کے تیار کرین اور جس کسیکی آنکھہ مین کوئی درد باقی ہو
تو قدری پوست خشخاش کا اس ضماد مین ملادین اور طلاکی دوائین جو مواد کو آنکھہ سی پہیر دیتی ہین اور جو کہ ابتدا مین کار آمد ہین

یہ ہین ببول کا گوند اور ایلوا اور زعفران اور شیاف مامیثا اور رسوت بروقت حاجت پیشانی پر طلا کرین اور جس جگہ
مواد نہایت گرم ہو تو طلا اسپغول اور جو کی ستو اور مکوہ کا پانی اور بہی کے پانی اور مرغ کے انڈے کی سفیدی سے تیار کرنا چاہیے اور
جسجگہ کہ مواد نہایت گرم نہووے تو طلا مرکی اور گوند اور زعفران اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور چکی کے غبار سے بنانا چاہیے
اور جسجگہ کہ مواد نہایت سرد ہو تو طلا چند بیدستر اور زعفران اور زفت اور رائج سے بنانا چاہیے اور تریاق کبیر طلا کرنا نہایت
نافع ہے اور لازم ہے کہ بیمار ہمیشہ آنکھ کو چیپڑ سے صاف رکھے خصوصاً اگر چیپڑ خشک ہون اور نہایت اوسکے چھوٹے چھوٹے ہون
کہ ریزہ اونمین سے آنکھ مین جاوین اور چبھین اور طریق اوسکے پاک کرنے کا یہ ہے کہ نرم روئی سلائی کی نوک پر لپیٹین اور
اوس روئی کے ذریعہ سے چیپڑ آنکھ پر سے اوٹھاوین اور معلوم کرنا چاہیے کہ چیپڑ خشک نشان خامی اور دیر پکنے کا ہے اور
یہ بھی معلوم کرین کہ بڑی بڑی ٹکڑی چیپڑ خشک کے بہتر چھوٹی ٹکڑون سے ہوتی ہین اور طریق بہتر اور مناسب گرم رمد کی سب
قسمونکی علاج مین یہ ہے کہ اول مرغ کے انڈے کی سفیدی آنکھ مین ٹپکائین اسلیے کہ وہ درد کو بجھاتا ہے اور مواد کی تیزی کو بازرکھتا ہے
اور عورتون کا دودھ بھی اسیطرح درد کو تسکین بخشتا ہے لیکن اوسمین جلا دینے اور صفائی کی قوت بھی ہے اور لعاب بہدانہ تیسیر
اور ببول کا گوند بھی رادع ہے یعنی مواد کو پھیر دیتا ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے اور شیاف ابیض عورت کے دودھ مین پیسکر شروع
رمد مین استعمال کرنا سودمند ہے **صفت اوسکی** حاصل کرین سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ گوند ببول کا چودہ ماشہ
اور بعضے نسخون مین ساڑھے سترہ ماشہ ہے اور افیون اور کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پس سبکو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندھین
جیساکہ دستور ہے **صفت ذرور** کہ بعد شیاف ابیض کے کام مین لاوین حاصل کرین مرغی کے انڈے کا چھلکا اور اوسکو
نمک کے پانی مین خوب دہووین اور پوست باریک اوسپر سے دور کرین پھر خالص پانی مین دہووین تاکہ شوریت اوسمین سے
جاتی رہے پھر کپڑے مین رکھکر خوب ملین تاکہ کوئی پوست جو اوسمین ہو جدا ہوجاوے پھر اوسکو سایہ مین سکھائین اور باریک
پیسین کہ مانند غبار کے ہوجاوے بدستور استعمال کرین یعنی رمد پر چھڑکین اور اون تدبیرون سے جو مواد کو آنکھ سے بازرکھتی ہین تدبیر
صواب یہ ہے کہ بعد پاک کرنے بدن اور دماغ کے ہمیشہ چند روز برابر توتیا ے پروردہ اوس گوشہ چشم پر جو ناک کیطرف سے
رکھتی ہین **صفت پروردن توتیا** حاصل کرین توتیا ے کرمانی سبک اور کوٹین اور چھانین پھر اوسکو پانی کے
اندر خالص پانی مین ملکر خوب پیسین دس دن تک روز ہر روز مین اوسکو دہوین اور تصویل کیجیے اور پانی تازہ مین پیسین
اور بعد دس دن کے خشک کرکے کام مین لائین اور یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ یہ توتیا بدن اور دماغ کے پاک کرنے سے
پہلے استعمال کرنا نہایت ضرر پہونچاتا ہے اور مدت تراید مرض مین کوئی ذرور یعنے کوئی چھڑکنے کی دوا کہ جسمین ضرورت ہو استعمال
نکرنا چاہیے اور کوشش کرنی چاہیے کہ صاحب رمد انکو ہرگز نسووے تاکہ شبکو آرام سے سووے کیونکہ مواد رمد کا خواب کی حالت
مین ٹپکتا ہے پس جو صاحب رمد کہ رات کو نسووے درد اور رنج نہایت پاوے اسلیے کہ انکو بسبب گرمی ہوا ے روز کے ابخرے
دماغی اوسکے بدن سے تحلیل خرچ ہونگے اور رات کو بسبب خشکی ہوا ے شب کے مسام بند ہوجاتی ہین اور ابخرے تحلیل نہین ہوتی ہین

اور بدنمین قائم رہتی ہین پھر وہ سر اور آنکھ پر چڑہتی ہین اور تکلیف پہونچاتی ہین اس لحاظ سے چاہیے کہ بیمار کھا سین خوشبودار سرد اور تر جیسی بنفشہ اور گلاب اور نیلوفر اور مشمومات جو لفاخ اور افیون وغیرہ سے بنائی ہون سونگھے تاکہ رات کو بخوبی نیند آوے اور جسجگہہ کہ بعد تنقیہ جسم کے مواد رمد کا اوترنے سے اوپر آنکھ کے نہ ٹھہرے تو ضماد تیار کرین بنفشہ اور نیلوفر اور کاسنی اور گلسرخ سے اور آنکھ پر رکھین اور وہ طلا جو اکثر بیان کئے گئے ہین ماتھے اور کنپٹیون پر ملین اور آنکھ کو سرد پانی سے دہونا نہایت مضر ہے کہ مواد خام رہجاتا ہے اور بدیر تحلیل قبول کرتا ہے جسوقت کہ مواد اوسکا آنکھ پر اوترنے سے ٹھہر جاوے تو قابض چیزین اور محلل کام مین لائین جیسے شیاف ابیض کہ جسمین انزروت ہووے **صفت اوسکی** حاصل کرین سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ انزروت پروردہ بشیر خر اور کتیرا اور افیون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گوند ببول کا چودہ ماشہ مینہہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین اور حاجت کیوقت خالص پانی مین پیسین اور آنکھ مین کہینچین اوسکے بعد اوسکو ملکایا جو علاج دردیج مین لکہا ہے کام مین لائین اور بہتر طریق ذرور کے استعمال کرنے کا یہ ہے کہ ذرور دونون گوشون مین آنکھ کے چہڑکین اور جسجگہ کہ بعد تنقیہ اور پرہیز صادق اور تدبیرون صواب کے درد اور ریج بدستور رہے اور سرخی اور سیلان اشک بھی نہ موقوف ہوا ہو تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ مواد آنکھ کے طبقون کے اندر داخل ہوگیا ہے اس صورت مین سفیدہ کاشغری اور نشاستہ کہینچنا اور طلا کرنا سودمند ہے کہ وہ رطوبتون کو نشف کرتا ہے اور جسجگہہ کہ ورم باقی رہا ہووے تو اوسپر اقاقیا اور مرمکی اور زعفران اور تانبہ جلا ہوا اور ایلوا طلا کرین تاکہ مواد کو باز رکھے اور باقی ورم کو تحلیل کرے اور جسوقت کہ سیلان رطوبتونکا اور مرض یابس یعنی چیپڑ خشک اور چسپنگی پلک دور ہوجاوے تو وہ نشان اس امر کا ہوگا کہ مواد پختہ ہوگیا اور رمد گہٹنے لگا اس صورت مین شیاف احمر لین کہینچنا اور حمام کرنا سودمند ہے اور جو کئی مرتبہ احمر لین کام مین لائین اور رمد زائل نہووے تو احمر حاد کہینچنے کی حاجت ہوتی ہے اور بعد سب کے سرمۂ اغبر جو باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے کہینچنا چاہیے اور مدت جس رمد کی کہ باوجود سب تدبیرون کے بڑہتی جاوے اور مرض دور نہوتا ہو تو جاننا چاہیے کہ پلک آنکھ کی جرب رکہتی ہے اوس صورت مین علاج جرب کا کرنا چاہیے اور اگر مواد رمد کا بلغم غلیظ ہو یا باد غلیظ تو وہ نشانیان جو اول باب مین مذکور ہوچکی ہین ظاہر ہونگی علاج اوسکا یہ ہے کہ اول استفراغ بلغم کا کرین یعنی مواد بلغمی کو بدن سے پاک کرین اور تدبیر لطیف فرماوین اور ابتدا کے زمانہ مین آنکھ کے اندر شادنج دہویا ہوا کہینچین اور نیمگرم پانی سے دہووین اور جو رمد کہ بہت دنون تک رہے اور ورم دور نہووے تو شیاف احمر لین کہینچنا اور بعد اوسکے دو تین سلائی شیاف اغبر کی آنکھ مین کہینچنا نافع ہے اور استعمال محذر یعنی سن کرنیوالی دواؤن کا اس نوع مین درد اور صعوبت کو

بڑہاتا ہی اور حمام اور شراب سفید اور تریاق فاروق کہانا اور طلا کرنا سود مند ہی اور رمد بادناک پر کاورس گرم رکہنا
اور حمام مین جانا مفید ہی اور جو مواد رمد کا خلط سودا ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکہ پاکیزہ ہوگی اور بہت سرخ نہوگی اور پلکین
کم پیوستہ ہونگی اور چیپڑ کم آوینگے اور رخسار اور حوالی چشم بہت کہجلائیگا اور کحال اس نوع کو رمد خشک کہتے ہین **علاج**
اوسکا یہ ہی کہ اول بدن اور دماغ کو مواد سوداوی سے پاک کرین اور حمام مین جائین اور وہ نسخے سرمہ کہ جو سوزاق ہین اور
آنکہ سے پانی کو کہیچتے ہین بناکر استعمال کرین کہ کحال لوگ اونکو ادویۃ المصاصہ کہتے ہین یعنی داروہای مکندہ اور فصد یعنی اس
علاج مین مکروہ ہی اور جو رمد کہ مادہ اوسکا مرکب ہو علاج اوسکا دشوارتر ہی اور بہتر اور مناسب یہ ہی کہ پاکی تن اور دماغ
مین مشغول ہووین اور جو خلط کہ غالب دیکہین بدنکو اوس سے پاک کرین اور معلوم کرنا چاہیے کہ طبع کو نرم رکہنا اور مسہل بنا اصل
بزرگ ہے رمد کی سب قسمون کی علاج مین چنانچہ بقراط لکہتا ہی کہ اذا کان بانسان رمد واعتراہ ذرب فانہ محمود
یعنی جو آدمی کہ رمد کی بیماری مین مبتلا ہو اور عارض ہووے اوسے مرض ذرب تو اوسکو نیک سمجہنا چاہیے اسلیے کہ اسہال یعنی
دست مواد کو اوپر سے اوتارتی ہین لہذا اولی یہ ہی کہ ہمیشہ طبع نرم رکہین اور باندازہ قوت تنقیہ فرماوین اور قوت کو نگاہ رکہین
اور جاننا چاہیے کہ جاڑے کے موسم مین اور سرد شہرونمین سرد مزاج والے کو جو رمد ہوتا ہی وہ نہایت صعب اور دراز آہنگ
ہوتا ہی اسصورت مین چاہیے کہ معالج اور بیمار ملول نہووین اور طریق صواب پر ملازم رہین اسلیے کہ سرما آنکہ کے طبقون کو
کثیف کرتا ہی اسوجہ سے مواد تحلیل نہین ہونی پاتا اور ایک اور نوع رمد کی ہی اوسکو ماشرا کہتے ہین اور حقیقت مین وہ رمد
نہین ہے اور کحال اوسکو رمد نہین کہتے ہین ماشرا کہتے ہین اور فرق دونون مین یہ ہی کہ رمد خلندہ یعنی آنکہ پر چبہنے والا اور
ساتہہ اشک کی ہوتا ہی اور ماشرا چبہنے اور آنسو بہانے سے خالی ہوتا ہی اور باستفراغ یعنی پاک کرنے سے بدن اور دماغ کے
زائل ہوجاتا ہی اور اکثر رمد کی اقسام ایسی ہین کہ طلا لگانے سے ساکن ہوجاتی ہین اور طلا کے استعمال سے زائل بھی
ہوجاتی ہین **صفت طلا** کہ ورم اور درد اور حرارت کو بٹہاتا ہی حاصل کرین مسورہ ہوئی ہوئی صندل سرخ
گلاب کی پہول سرخ خشک اور قدری کافور اور سبکو کاسنی کے پانی مین تر کرین اور طلا فرمائین **صفت طلای دیگر**
لیوین ایلوا اشیاف ماميثا رسوت زعفران افیون اقاقیا گل ارمنی صندل سرخ ہر ایک برابر وزن سبکو
پیسین مکوہ کے پانی مین اور طلا کرین **صفت طلای دیگر** ورم گرم اور شرناق قوی کو سودمند ہی لیوین
گلاب کی پہول سرخ اور خشک اور پوست انار شیرین اور مسورہ ہوئی ہوئی تینون کو پانی مین پکائین اور کوٹین اور
روغن گل مین چرب کرین اور بدستور ضماد کرین **صفت ضماد** درد چشم خلندہ کو بٹہاتا ہی اور رطوبتون گرم کو
باز رکہتا ہی لیوین کاسنی اور پانی مین پکائین اور برگ نیلوفر اور بنفشہ ساتہہ اوسکے کوٹین اور روغن گل مین چرب
کرکے ضماد کرین اور اکثر اوقات سرما اور برف سے رمد پیدا ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ کماتہ پانی مین جوش کرین اور
اوسکے بخارون پر سر جہکائین اور یہ بہپارا حمام کے اندر عمل مین لائین اور بسا اوقات عورتون کو بسبب سردی

رحم کے رمد عارض ہوتا ہی اور بشدت تکلیف دیتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ حقنہ کرین سودہ اور بابونہ اور میتھی سی روغن نارین
اور روغن نرگس اور روغن سوسن ملین اور عبرود گرم کام مین لائین جالینوس لکھتا ہی کہ رمد کے علاج مین کوئی نافع تر اس سے
نہین ہی کہ محجمہ سر کے بیچ مین رکھین بعد استفراغ اور پاک کرنے بدن کے اور نیز جالینوس لکھتا ہی کہ شراب رمد خشک مزمن کو
سودمند ہی اور رمد خشک اوس رمد کو کہتے ہین جسمین آنکھین سرخ اور خشک ہون اور شراب بعد فصد کے چاہیے اور نیز جالینوس
لکھتا ہی کہ جس کسی کا مواد کہ دماغ سے آنکھ پر اوترے اگر بدن ممتلی ہو تو حمام مین جانا اوسکے لیے سودمند ہی اور بدن جسکا کہ ممتلی ہو
شراب اور حمام اوسکے لیے موجب خطر عظیم کا ہی **باب دوسرا طرفہ مین ہے** طرفہ نقطہ سرخ اور نیلے ہین کہ
ملتحمہ یعنی سپیدی چشم پر عارض ہوتی ہین اور اسباب اوسکے چار ہین ایک یہ کہ بعضی رگین جو طبقہ ملتحمہ مین ہین شگافتہ ہو جائین
بسبب کسی زخم اور کسی آفت اور آسیب کے جو خارج سے آنکھ پر پہونچے اور خون اونمین سے نکلکر نیچے ملتحمہ کے ٹھہر جاوے دوسرے یہ کہ خون
جوش مارے اور بسبب تیزی اور زیادتی حجم اپنے کیطرف آنکھ کے میل کرے اور اجزاے ملتحمہ مین ٹھہر جاوے تیسرے یہ کہ رگین بہت
امتلا اور کشش سے شگافتہ ہو وین چوتھے یہ کہ آواز بلند اور زور کی چیخ اور حرکت سخت سے اور بسبب امتلی شدید اور رقی کے
سانس کے اور بسبب امتلاے دماغ اور جوشش خون کے طرفہ ظاہر ہووے **علاج** جسکو کہ خوف ہو کہ بسبب کسی
زخم کے ورم پیدا ہوگا یا پیدا ہوا ہو اول سر رو کی فصد کھولنی چاہیے اور آنکھ مین عورت کا دودہ ٹپکائین اور اگر ورم نہو رگ
اور آنکھ نہایت سرخ ہو سپیدہ بیضہ مرغ ٹپکائین جو رقیق زیادہ ہوا در ضمادات رادع کام مین لائین اور جس آدمی
کی آنکھ مین کہ ورم نہو تو اول دودہ عورت کا ٹپکائین پستانسے اور خون چھوٹی چھوٹی پرون کی جڑون کا جو بازون
مین کبوتر بچہ کی ہوتی ہین اور خون اوس مرغ کا جسکو عربی مین سفنین کہتے ہین کبھی مجرد یعنی فقط خون اور کبھی ساتھ
گل ارمنی یا زرخام کے کہ نیچے گل سبز کے ہوتا ہے ٹپکانا طرفہ پر نہایت سودمند ہوتا ہی اور اگر کبوتر بچہ کو پکڑکر نیچے بازو کی رگ
کھولین اور خون اوسکا ٹپکائین بہت نفع دیگا اور اگر اس علاج سے تحلیل نہووے تو کندر پیسکر اور عورت کے دودہ مین
ملاکر ٹپکائین اور اگر یہ بھی کافی نہو تو پانی اجواین کا اور پانی نمک اندرانی کا ٹپکائین اور صعتر اور زوفاے خشک پانی
مین پکائین اور ٹکڑا ابر مردہ کا یا روئی اوس پانی مین تر کرین اور آنکھ پر رکھین اور اگر اس تدبیر سے بھی زائل نہو تو
مولی کا پانی ٹپکائین اور پوست مولی کا اور مویز اور قدری بیٹ کبوتر کی پشت چشم پر رکھین اور اگر بسبب زخم کے
طبقہ ملتحمہ پھٹ گیا ہو تو زیرہ اور نمک چبائین اور پانی اوسکا ٹپکائین اور ہرتال سرخ پیسین اور پانی مین ڈالین
اور وہ پانی گرم کرکے چھانین پھر قطرہ قطرہ اوسمین سے نیمگرم آنکھ مین ٹپکائین طرفہ کو زائل کر دیگا اور اگر کندر اور گائے
کے گوبر کی دہونی آنکھ مین پہونچائین طرفہ دفع ہو جائیگا **صفت شیاف** کہ طرفہ کو زائل کرتا ہی حاصل کرین
شادنہ پنج عدد سے دہویا ہوا ساڑہے دس ماشہ تانبہ جلایا ہوا سات ماشہ مونگے کی جڑ موتی بے سوراخ ہر ایک سوا پانچ
ماشہ گوند ببول کا کتیرا ہر ایک سوا پانچ ماشہ چھالیہ پوڑی سولہ ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑہے تین ماشہ ہرتال سرخ

دم الاخوین زعفران کہربا ہرایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین نرم اور چھانین اور مرغ کی انڈے کی سفیدی مین گوندہین
اور شیاف تیار کرین اور حاجت کیوقت عورت کی دودہ مین پیسکر آنکھہ مین ٹپکائین اور اگر سبب طرفہ کا سرا و بھارنا
کسی خراج کا ہو تو شیاف ابیض اور شیاف ابار سے علاج کرین **صفت شیاف** کہ طرفہ اور آنکھہ کی درد کو جو گرمی سے
ہو زائل کرتا ہے حاصل کرین ہرتال سرخ اور کندر ملی اور زعفران ہرایک کو برابر وزن کوٹین اور چھانین اور شیاف
بنائین اور ہری دھنیہ کی پانی مین پیسین اور آنکھہ مین ٹپکائین اور سرکہ اور گلاب ملاکر نصفا نصف جوش دینا اور آنکھہ
اوسکی انجرون پر رکھنا اور مویز منقی اور برگ مکوہ اور ایلوا اور نمک سپید اور سرکہ ضماد کرنا طرفہ کو زائل کرتا ہے اور شیاف
احمر لین کہپنا سود مند ہے اور اکلیل الملک ورد دم الاخوین اور سوسن کی جڑ اور زعفران اور مسور دہوئی ہوئی ساتھہ
روغن گل اور مرغ کی انڈے کی زردی کے ضماد کرنا نافع ہے **باب ۳ تیسرا علاج مین آنکھہ کی ہے کہ کوئی چیز
اوسمین پڑجانے اور دہوان اور گرد و غبار پہونچے** دودہ عورت کا اور آب خالص صافی
ٹپکانا اثر دہوئین اور گرد کا آنکھہ سے دور کرتا ہے اور اگر ریگ یعنی ریت یا گیاہ پارہ یعنی تنکا آنکھہ مین پڑگیا ہو اور ظاہر ہو تو
پلک کو پہرا دین اور اولٹین کہ ظاہر ہو اوسکو سلائی کی نوک سے اوٹھا دین یا نرم کپڑی کی دہجی او نگلی پر پیٹین اور
اوس سے اوٹھا دین یا پلک پر ملین کہ زائل ہو جائے اور جو کوئی سخت چیز جیسے پارہ سر خوشہ گندم یا جو پلک مین یا پردہ
چشم مین چپٹ جائے تو اوسکو اوس آلہ سے جسکو حقنت کہتے ہین اوٹھا دین اور اثر پر اوسکی دودہ عورت کا یا سفیدی
مرغ کی انڈے کی آنکھہ مین ٹپکائین **باب ۴ چوتھا ظفرہ مین ہے** ظفرہ لفظ عربی ہے فارسی مین ناخن
کہتے ہین پس معلوم کرین کہ ظفرہ یعنی ناخنہ غشاء فزونی ہے غلیظ اور گوہر اوسکا عصبانی ہے یعنی پٹھے دار اور مانند ناخنہ
کی ہے لیکن جو کہ آنکھہ مین ہوتا ہے ہمیشہ تر رہتا ہے اور نہایت نرم ناخن سے ہوتا ہے اور گوشہ چشم سے ابتدا کرتا ہے اور اکثر
اوس گوشہ سے شروع ہوتا ہے جو ناک کیطرف ہے اور طبقہ ملتحمہ پر قائم ہوتا ہے اور کبھی ملتحمہ سے تجاوز کرکے کنارہ سیاہی
چشم تک کہ جسکو طبقہ قرنیہ کہتے ہین پہونچتا ہے اور اوسجگہہ ٹھہر جاتا ہے اور کبھی قرنیہ یعنی آنکھہ کی سیاہی پر گذر کرتا ہے اور باصرہ کو
ڈہک لیتا ہے اور بینائی کو باز رکھتا ہے اور کبھی ناخنہ آنکھہ کے دونون گوشون سے اوگتا ہے اور کمترین مضرت اوسکی یہ ہے کہ
آنکھہ کو حرکت سے باز رکھتا ہے پس جو ناخنہ کہ سپید اور پتلا ہوتا ہے علاج اوسکا سہلتر ہے اور جو سخت اور موٹا اور سرخ ہوتا ہے
علاج اوسکا دشوار ہے **علاج** جو ناخنہ کہ نیا ظاہر ہوا ہو اور پتلا اور سفید ہو اوسکو دوائین صاف کرنیوالیان اور جلا
دینے والیان جیسے تانبہ جلا ہوا اور قلقدیس اور قوسا دہ اور نمک اندرانی اور پتہ بکری کا اور مرمہ روشنائی اور شیاف اخضر

اور شیاف قیصر اور شیاف دینار جون اور باسلیقون حاد زائل کرتی ہین لیکن اس طرح کی سرمہ اور شیافات
زدایندہ بعض دواؤن سے خالی ہونی چاہئین اسلیے کہ دوائین زدایندہ یعنی جلا دینے والیان اوس بعض طبقات اور اجزای
چشم کو مضرت پہونچاتی ہین اور جالینوس کہتا ہے کہ سوسن کی جڑ ناخنہ ضعیف کو دور کرتی ہے اور کندر پسیا ہوا سبک
اور بے مضرت دواؤن مین سے ہے اوسکو پیسین اور ایکساعت گرم پانی مین ڈالین پھر اوس پانی کو چھانین اور آنکھ
مین لگائین اور شہد ساتھ بکری کے پتہ کی دارو ے انفع ہے واسطے دور کرنے ناخنہ کے اور جو ناخنہ کہ موٹا اور سخت اور بہت
مدت کا ہووے تو علاج اوسکا دستکاری سے کرنا چاہیے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ اول مسہل وغیرہ دیکر بدن اور دماغ کو پاک
اور صاف کرین اور پھر جسوقت کہ دستکاری کرنا چاہین تو اول ناخنہ کو طبقہ ملتحمہ پر سے جدا کرین اور اس جدا کرنے کو
عربی مین کشط کہتے ہین اور سلخ بھی لکھتے ہین مگر کشط برفق کرین یعنی بآسانی چھیلکر اوٹھاوین اسطور سے کہ طاہر ملتحمہ نہ چھلنے پاے
اور طریق اوسکا یہ ہے کہ نگاہ کرین کہ ناخنہ ملتحمہ پر اوگا ہے یا نہین اگر ملتحمہ پر نہ اوگا ہو تو جدا کرنا اوسکا آسان تر ہے اوس ناخنہ کو صنارہ سے
اوٹھاوین اور ناخن برائی سے کاٹین اور ہوشیاری کرین کہ ناخنہ مین سے کچھ بقیہ اوسکا چھوٹ نجاوے تاکہ دوسری مرتبہ وہ نہ پیدا ہو
اور نگاہ رکھین کہ گوشت پر گوشہ چشم کے کچھ آسیب نہ پہونچے یعنی وہ کٹنے نپاوے کیونکہ گوشت آنکھ کے کونے کا اگر کٹ جائیگا تو دمعہ یعنی ڈھلکہ
پیدا ہوگا اسلیے کہ کحال پر واجب ہے کہ ناخنہ کو لحمہ گوشہ چشم سے تمیز کرے تاکہ اوسکے کاٹنے سے بچا رہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ فرق درمیان
ناخنہ اور گوشت گوشہ چشم کے یہ ہے کہ ناخنہ سفید ہوتا ہے اور موٹا اور گوشت آنکھ کے گوشہ کا نرم ہوتا ہے اور سرخ اور ممکن ہے
کہ ناخنہ بھی سرخ ہووے لیکن سرخی اوسکی مثل سرخی گوشت گوشہ چشم کے نہین ہوتی ہے اور اگر ناخنہ ملتحمہ پر اوگا ہووے
تو گھوڑے کے بال یا ریشم خام سے اوسکو روئی ملتحمہ سے جدا کرین اور اگر اس طور سے ممکن نہو تو ایک پر مرغ کا لیوین اور
ناخنہ کے نیچے نوک اوسکی رکھکر اوسکو ملتحمہ سے جدا کرین اور جو یہ بھی دشوار ہو تو کسی آلہ آہنی سے جدا کرین اور اگر کوئی راہ نہو
اور سب کنارے ناخنہ کے ملتحمہ پر چپٹے ہون تو نوک سے ناخن برائی کی یا نوک سے کسی اور آلہ کے ایک پہلو مین ناخنہ کے
راستہ کرین کہ مہت یا آلہ دیگر جو اوسکے لیے مناسب ہے اوسمین گذر سکے پس ناخنہ کو اوس آلہ سے کشط کرین باہستگی پھر
ناخنہ کو صنارہ سے اوٹھاوین اور کاٹین اور نمک اور زیرہ چبائین اور پانی اوسکا ٹپکائین کہ داغ کردیوے بعد اوسکی
مرغی کے انڈے کی زردی روغن گل مین ملاکر پشت چشم پر رکھین تاکہ سوزش کو اوسکی ساکن کرے اور بیمار سے کہین کہ
ہر وقت حدقہ یعنی پتلی کو پھراتا رہے تاکہ پلک طبقہ ملتحمہ پر نہ چپٹے پھر اوسکو دوسرے دن کھولین اور پانی زیرہ کا اور نمک چبا کر
اوسمین ٹپکائین اور بعد تین دن کے باسلیقون اور روشنائی اور مثل اوسکی کھینچین کہ ناخنہ کی جڑ کو پاک کرے اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ناخنہ کو ملتحمہ سے تمام کشط نہین کر سکتے ہین اسصورت مین اولی یہ ہے کہ جسقدر کہ کشط کر سکین کشط کرین اور
کاٹین اور جو باقی اوسمین سے کہ رہجاوے ساتھ باسلیقون وغیرہ کے علاج کرین اور سرمہ اور شیاف جو کچھ کہ آنکھ مین
کھینچین بعد حمام کے کھینچنا چاہیے اور معلوم کرین کہ طبقہ ملتحمہ صلب ہے یعنی سخت ہے مانند غضروف یعنی چپنی ہڈی کی صنارہ اوسکو

اندر لگنا بجاوی کیونکہ اگر قوت کثیف ناخنہ اور سبل کی صنارہ ملتحمہ مین لٹکجاتے یا کسی نرم چیز مین لٹکا تو وہ علت اور بیماری ہے
صفت روشنائی سبل اور ظفرہ یعنی ناخنہ اور جرب اور دمعہ یعنی ڈہلکا اور تاریکی چشم یعنی دہند کو مفید ہے اور جالہ کو بھی
چھیلتا ہی حاصل کرین شادنج عدسی دہویا ہوا اور تانبہ جلا ہوا اور اقلیمیا سیم یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا نمک
بورہ ارمنی زنگار پیپل ہر ایک چودہ ماشہ مرچ سفید مرچ سیاہ سمندر جھاگ ہر ایک دو تولہ ایلوا پاتھر لونگ ہر ایک
چودہ ماشہ سونٹھ آملہ ہر ایک سات ماشہ زعفران نوسادر ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور کام مین
لائین سب دوائین سترہ ہین **صفت باسلیقون** ناخنہ اور ضعیفی چشم اور انتشار اور خارش اور ورم پلک اور
آنکھہ پر پانی اوترنے کو سود مند ہی سونٹھہ مامیران پیپل گول مرچ ہر ایک سات ماشہ زعفران موتی دو سوراخ ہر ایک
ساڑہی تین ماشہ زردہر کابلی ہڑ ایلوا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ نمک ہندی نمک اندرانی نمک سرخ ہر ایک سات ماشہ
شادنج عدسی دہویا ہوا سمندر جھاگ توتیای ہندی سنگ بصری سرمہ اصفہانی سونا مکھی میل چاندی گلائی ہوئی کا
میل سونی گلائے ہوئی کا ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ تیزپات ساڑہی دس ماشہ سب دوائین اکیس ہین **صفت**
شیاف قیصر شادنج دہویا ہوا صمغ عربی تانبہ جلا ہوا ہر ایک پونی دو تولہ قلقطار جلا ہوا زنگار ہر ایک سات
ماشہ سبکو کوٹین اور پرانی شراب انگوری مین یا ہری سونف کی پانی مین گوندہین اور شیاف کرین سب دوائین
پانچ ہین **صفت شیاف زنگار** کہ ناخنہ اور سبل اور جرب کو مفید ہے لیوین زنگار ساڑہی تین ماشہ
زردہر پونی دو ماشہ برادہ مس روی سوختہ ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول مرکی پونی دو ماشہ زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول
نشاستہ ساڑہی تین ماشہ گوند ببول کا ساڑہی تین ماشہ کتیرا ساڑہی تین ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑہی تین ماشہ پیپل
ایک ماشہ تین چاول سب دوائین گیارہ ہین **صفت داروی سرخ** ناخنہ اور دہند اور جالہ کو فائدہ
بخشتی ہی لیوین سنگ ہفنا طیس زنگار آتشق ہر ایک چودہ ماشہ شہد مصفی سہ چند سب دواؤن کا باہم گوندہین
صفت داروی دیگر قلقدیس کہ قسم پھٹکری کی ہی ساڑہے تین ماشہ نوسادر ساڑہی تین ماشہ گوند ببول کا
پونی دو ماشہ تینون دواؤنکو کوٹین اور پرانی شراب مین گوندہین اور شیاف بنائین **باب پانچوان انتفاخ**
ملتحمہ مین سے انتفاخ لفظ عربی ہی فارسی اوسکی بر دمیدہ شدن اور آماسیدن ہی یعنی پھولنا اور سوجنا اور
یہ بیماری چار طرح کی ہوتی ہے ایک مواد اوسکا ریح ہی نشان اوسکا یہ ہی کہ یکا یک ظاہر ہوتی ہی اور کچھہ گرانی نہین
کرتی اور اول سوزش گوشہ چشم مین جو طرف ناک کی ہی عارض ہوتی ہی جیسی مکھی یا مچھر کے کاٹنے سے جلن پڑتی ہے
اور رنگ اوسکا مانند رنگ ورم بلغمی کے ہوتا ہی اور اکثر گرمی کے موسم مین اور بوڑہون کو یہ علت ہوتی ہے اور
قسم دوسری اس بیماری کی یہ ہی کہ مواد اوسکا بلغمی ہوتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھہ گرانی نہین کرتی ہے
اور جو اوپر لکھین ویسے ہی مین بیٹھے اور اثر اونکی کا گھنٹہ بھر تک رہی اور قسم تیسری کا مواد فضلہ آب ناک ہی اور نشانی اوسکی

یہ ہی کہ اگر اونگلی رکھین وہ نیچی بیٹھ جاتی اور جلد اپنی مقام پر اوبھری اور درد اور ضربان اس قسم مین کچھ نہین ہوتا اور اپنے
رنگ پر رہتی ہے اور قسم چوتھی اس مرض کی جنس سرطان سی ہے مواد اوسکا فضلہ غلیظ سوداوی ہوتا ہی اور نشانی اوسکی
یہ ہی کہ ورم سخت بدون درد کے ہوتا ہی اور رنگ اوسکا تیرہ ہوتا ہی اور یہ علت طبقہ ملتحمہ مین اور زیر پلک کے اندر پیدا ہوتی ہے
اور گاہی پھولا پن اوسکا ابرو تک پہونچتا ہی اور گاہی سر رخسار تک اوترآتا ہی لیکن یہ علت جو طبقہ ملتحمہ پر واقع ہوتی ہی
تو بعضے ساتھ دمعہ یعنی ڈہلکہ کے ہوتی ہی اور بعضی بغیر ڈہلکہ کر اور جو پلک پر ہوتی ہی بدون دمعہ یعنی ڈہلکہ کے ہوتی ہی **علاج**
اوس قسم کا کہ مواد جسکا ریح ہووی ابتدای ظہور مین کچھہ نکرنا چاہیے اسلیے کہ وہ جلد تحلیل قبول کرتا ہی اور اگر دوسرے یا تیسرے دن
ہنوز مادہ باقی ہو تو تدبیر لطیف کرین اور گرم پانی مین بیمار کو بٹھائین اور دوسرے اور تیسری قسم کا علاج مانند علاج ورم
کے ہے اول تنقیہ بدن اور دماغ کا کرنا اور ضمادات محلل و ترشیح اور سرمہ ہای محلل جو معالجہ رمد مین بیان کیے گیے ہین کام
مین لانا چاہیے اور دوائین قابض اور رادع کچھہ استعمال نفرماوین اور شیاف احمر لین اور حجامت ان دونون قسمونکے لیے
سودمند ہی **صفت ضماد محلل** لیوین بابونہ اور بنفشہ اور نیلوفر پانی مین پکائین اور آنکھہ کو اوس پانی سے دہووین
اور اسفنج یعنی ابر مردہ یا روئی اوس پانی مین ترکرین اور آنکھہ پر اوسکو رکھین اور اگر حاجت ہو تو اکلیل الملک ان دواؤن
مین شامل کرین اور ایلواحل کرکے پشت چشم پر طلا کرنا اور پانی اوسکا آنکھہ مین کھینچنا مواد کو آنکھہ سے باز رکھتا ہی اور آنکھہ کو پاک
کرتا ہی اور علاج تیسری قسم کا مانند علاج دردسر سوداوی کے ہی اور ضمادات مسکن اور محلل کام مین لانا چاہیے جو کچھہ کہ علاج
سرطان اور رہون سوداوی مین بیان کیے جائینگے **صفت شیاف حلوقی** ریاح کو پراگندہ کرتا ہی
اور نفخ کو دور کرتا ہی حاصل کرین تانبہ جلا ہوا ساڑہی دس ماشہ اقاقیا سات ماشہ کتیرا گوندیون کا زعفران بالچہر ایک
ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور میتہی کے پانی مین گوندہین اور شیاف تیار کرین دوائین سب چھہ ہین **صفت شیاف**
اسود ریاح کو جو پلک و طبقہ ملتحمہ مین ہوزائل کرتا ہے آنکھہ کے اندر کھینچین اور اوپر بھی طلا کرین لیوین تانبہ جلا ہوا سوا
پانچ ماشہ زعفران پونے دو ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ افیون سوا پانچ ماشہ اقاقیا
ساڑہی سترہ ماشہ شیاف مامیثا پونے دو ماشہ سبکو کوٹین اور میتہی کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین عدد دواؤنکی
سب سات ہین **صفت شیاف** کہ باہر سے طلا کرین لیوین تانبہ جلا ہوا پونے نو ماشہ زعفران پونے
دو ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ بالچہر ہر ایک ساڑہی تین ماشہ افیون سات ماشہ اقاقیا نو تولہ سب آٹھہ

دوائین ہین **باب چہٹا ملتحمہ کے سخت ہونے مین** ہی کہ اوسکو حسا الملتحمہ کہتے ہین کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ ملتحمہ سخت ہو جاتی ہی بغیر ورم اور انتفاخ کے پس آنکھ بسبب سختی کے خانہ چشم مین پھر نہین سکتی ہے اور سب حرکتین
اوسکی ناممکن ہوتی ہین اور طبقہ ملتحمہ طرنجیدہ اور سرخ اور خشک اور ساتھ درد کی ہوتا ہی اور جب آدمی سوتی سی جاگتا ہی
تو آنکھ بدشواری کھولتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ گوشہ چشم مین چیپڑ خشک جمع ہوتی ہین اور سبب اس علت کا خلط خشک
اور غلیظ ہی **علاج** اول طبع کو نرم کرین اور ہموارہ حمام کرتے رہین اور سر گرم الجزون پر رکھین اور ابر مردہ گرم
پانی مین ترکرکے آنکھ پر رکھین اور گرم پانی آنکھ مین ٹپکائین اور ہر ایک شب سفیدی اور زردی مرغی کے انڈے کی ساتھ
روغن گل یا بط کی چربی کے ملاکر پشت چشم پر رکھین اور سرد غذاؤن سی پرہیز کرین اور روغن کنجد تازہ سی سر کو چرب
رکھین اور وہ دوائین جو آنسو بہائین آنکھ مین کھینچین جیسی ہردو حصرم اور باسلیقون اور شیاف احمر لین اور احمر حاد
اور سرمہ روشنائی لیکن بعد تنقیہ اور حصول تلئین کے **باب ساتوان حکہ ملتحمہ مین** ہی سبب کہجلانی
آنکھ کا فضلہ ہوتا ہی شور کہ خاصیت کھار کی رکھتا ہی اسلیے آنسو شور نکلتے ہین اور رنگ پلک کا اور رنگ طبقہ ملتحمہ کا مائل
بسرخی رہتا ہی اور گاہی بسبب شدت خارش کے پلک زخمی ہوتی ہے **علاج** طبع نرم کرین اور ہر صبح کو حمام مین جائین
اور غذائین نرم کھائین اور تیز اور شور چیز وںسی پرہیز کرین اور آنسو بہانی والی دوائین آنکھ مین لگائین **باب**
آٹھوان سبل مین ہے سبل بیماری ہی کہ رگین آنکھون کی سرخ اور پر ہو جاتی ہین خون غلیظ اور کثیف
الجزون سی اور آنکھ کے اندر خارش پیدا ہوتی ہی اور یہ علت دو طرح کی ہی ایک یہ کہ باطنی رگین طبقہ ملتحمہ کی سرخ اور ممتلی
ہو جاتی ہین اور ظاہر قرنیہ پر ایک جہلی مانند ابر سرخ خام کے ظاہر ہوتی ہی اور آنکھ کے اندر اور درمیان دونون ابرو کے
جلن معلوم ہوتی ہی اندر کی جانب اور چہنکین برابر آتی ہین اور صاحب اوسکا آفتاب کو نہین دیکھ سکتا ہی اور آنسو
جاری رہتے ہین اور قعر چشم مین ضربان اور درد محسوس ہوتا ہی دوسری یہ کہ ظاہر ملتحمہ کی رگین سرخ اور پر اور برخاستہ معلوم
ہوتی ہین اور ظاہر طبقہ قرنیہ پر جہلی دہوئین کے مانند ظاہر ہوتی ہی اور دونون رخسار بیمار کے سرخ ہو جاتی ہین اور دونون
ابرو مین حرارت اور درد لازم رہتا ہی اور مریض اوسکا نہ سورج دیکھ سکتا ہی اور نہ چراغ اور جسوقت پلک نیچے کی اپنی
طرف کہینچتا ہی تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ رگین سبل کی روئی ملتحمہ پر سی کہڑی ہوتی ہین اور سبب اس علت کا امتلاے
دماغ ہی اور بزرگی آنکھونکی رگون کی اور گاہی سبب سبل کا افراط کرنا ہی علاج مین ردگرم کے ساتھ طلا اور ضمادات
اور تدبیرون سردی بڑہانیوالیون کے کہ مواد بسبب اوسکے غلیظ ہو جاتا ہی اور تحلیل نہین ہونے پاتا **علاج** پہلی قسم کا
سبل کے یہ ہی کہ ابتدا مین فصد سر رو کی کہولین اور تنقیہ فرمائین ایارج فیقرا اور حب قوقایا سی اور بعد پاک کرنے بدن
اور دماغ کے غرغرہ کرین ساتھ آنگامہ اور ایارج فیقرا وغیرہ کے اور چہینک لاوین پھر تدبیر قوت دماغ کی کرین عنبر
اور لادن وغیرہ سونگہنے سے اور اون غذاؤن سی پرہیز کرین جو دماغ پر ابخرے اونکو پہونچاتی ہین جیسی باقلا اور مسور اور لہسن

اور پیاز اور گندنا اور غذائین سرد اور غلیظ جیسی مچھلی اور گای کا گوشت اور شراب اور شیر اور جو شئے کہ اوس سے بنا وین اور
شیرینی یہ سب نقصان دیتی ہین اور گرد اور دہوئین سے حذر کرین اور بالین بلند رکھین اور بہت باتین کرنا اور زور سے
پکارنا اور بہہ کتی ہوئی آگ دیکھنا اس بیماری والیکو مضر ہی **صفت دوا کہ باد سبل اور سدہ بینی کو زائل کرتی ہی**
لیوین کندش تین ساڑہی تین ماشہ مرکی ایک ماشہ تین چاول رسوت چھ رتی سوا دو چاول ایلوا دو ماشہ چھ چاول
سبکو کوٹین اور دونا مروا کے پانی مین گوندہین اور مسور کی برابر گولیان بنائین پس ہمیشہ ہر صبحکو ایک گولی عورت کے
دودہ اور روغن بنفشہ مین حل کرین اور ناک کی اندر ٹپکائین **صفت دوای دیگر** لیوین کندش و قصب الذریرہ
یعنی میٹھا چرائتہ اور گلاب کی پھول سرخ ہر ایک برابر وزن اور سبکو کوٹین اور بقدر دو رتی ایک چاول کے ناک
مین پھونکین **صفت شیاف اسود** اقاقیا دہویا ہوا گوند ببول کا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ تانبہ جلا ہوا ساڑہے
سترہ ماشہ مرکی اور افیون ہر ایک سوا پانچ ماشہ سونف کی پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین اور ماتھے کی فصد
اور گوشہ چشم کی رگ کھولنا سودمند ہی اور سبل کی دوسری قسم مین بھی اول سر رو کی فصد لیوین اور بدنکو پاک
کرین اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا کام مین لائین اور چھینک بعد تنقیہ کے ازحد نفع بخشتی ہے اور آنکھون کے اندر
تیز دوائین جو خون کو پتلا کر دیوین اور رگون کو پاک کرین کھینچین جیسے شیاف اخضر اور باسلیقون اور سوا سے
اوسکی اور نیز ایسی دوائین بھی چاہیین کہ اول پلک کو الٹین اور باطن پلک کو اون دواؤن سے رگڑین سلائی کی نوک کے ذریعہ
اور جب سوزش دوا کی ساکن ہو تو ذرور مادی آنکھ مین کھینچین **صفت ذرور مادی** لیوین مامیران
چینی ساڑہی تین ماشہ توتیای کرمانی پروردہ شیح سوختہ پروردہ سرمہ صفہانی پروردہ برادہ تانبہ کا جلا ہوا اور
دہویا ہوا ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹین اور کام مین لائین سبل اور جرب اور ڈہلکہ کو سودمند ہے اور جسوقت آنکھ مین دوا
لگا چکین اور کچھ آسودہ ہو دین تو حمام مین جائین اور وہان غسل کرین اور جسکو کہ ساتھ سبل کے رمد گرم ظاہر
ہو تو کوئی دوای سرد او سپر نہ لگائین اور تنقیہ اور مواد کو جذب کرنے کی طرف پاؤن کا اعتماد رکھین اور ذرور اغبر آنکھ مین
کھینچین اور مرغ کی انڈے کی زردی پشت چشم پر رکھین اور اگرچہ رمد سخت گرم ہو کسی نہج پر شیاف ابیض اور ہلکا یا پتلا کھینچنا
چاہیے اور شافنج عدسی مغسول پر اقتصار کرنا چاہیے **صفت ذرور** کہ سبل گرم کو مفید ہی لیوین سماق جسقدر کہ چاہیں
اور خالص پانی مین ڈالین اور تری اوسکی حاصل کرین اور خوب صاف کرکے آفتاب کی بیچ رکھین کہ گاڑہا ہو جائے بدستور
شیاف بنا کر کام مین لائین سبل اور رمد کو نافع ہوگا **صفت شیاف دینارجون** سبل رقیق کو دور کرتا ہے

بلدی شاونج ومویا ہوا الیوا اشیاف مامیثا جاروں دواؤن کو برابر وزن لیکر شیاف تیار کریں اور اگر سبل پیدا ہو
تو تدبیر اوسکی کاٹنا ہی اور کاٹنی کو عربی مین لفظ کہتی ہین اور شرط اس کام کی یہ ہی کہ اول فصد کرین اور مسہل دیوین اور
جب کاٹنا چاہین تو بیمار کو اپنی سامنی لٹاوین اور کسی اوستاد ہوشیار آدمی کو حکم کرین کہ آنکھ اوسکی کھولے اسطور
کہ کنارے پلکون کے پھیر نجاوین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ کھولتی مین آنکھ کے دونون انگوٹھے اپنے اوسکی پلک پر دبائے
رہے اور بہاو پلک کی جس حالت پر کہ رہے نگاہ رکھے تاکہ کم و بیش پلک کو موڑ نجاوین اور اوسی حال پر رہین تاکہ کاٹنے
مین سبل کے بہا ہی پلک سے کچھ کٹ نجاوی کیونکہ اگر کچھ اونمین سے کٹ جاویگا تو پلک ملتحمہ پر چپٹ جاوی گی اسلیے
اس کام کے واسطے جو آنکھ کو کھولے اوستاد تجویز کرنا چاہیے پھر بعد کھولنے آنکھ کے سبل کو گوشہ چشم کے طرف سے جو سوے
بینی ہے صنارہ دیگ سے اوٹھاوین اور درمیان پلک بالا سے رگ دیگر صنارہ دیگ سے اوٹھاوین اور خیال رکھین
کہ صنارہ طبقہ قرنیہ سے دور رہے اور لب پلک سے نزدیک اور گوشہ دیگر سے جو کان کیطرف ہی رگ دیگر صنارہ سوم سے اوٹھاوین
اور صنائر بائین ہاتھ مین پکڑین اور نگاہ رکھین اور دائنی ہاتھ مین ناخن براتی پکڑین اور اول سبل کو اوس
گوشہ چشم سے کاٹین جو طرف کان کے ہی اور ہر ایک رگ کاٹین جہت سبل کے نیچی رکھ لیوین اور جسطور ہی کہ ناخن کو
کشط کرتے ہین سبل کو کشط کرین یہانتک کہ سب رگین سبل کی طبقہ ملتحمہ سے جدا ہو جاوین اور اس ترتیب سے لفظ
کرکے دوسرے گوشہ چشم کیطرف پہونچین جو طرف ناک کے ہے پھر صنارہ اسی طرح سے نیچے کی پلک مین رکھکر
اوسی ترتیب سے لفظ کرین جب فراغت پاوین تو دیکھین اگر ملتحمہ پر کوئی رگ باقی رہی ہو تو اوسکو بھی اوٹھاوین
اسطور سے کچھ نشان اوسمین کا نہی نپاوے اور نشان اس بات کا کہ کوئی رگ باقی رہی ہے یہ ہی کہ جہت کو ملتحمہ پر پھیر دینا
اگر جہت کسی چیز مین رکے تو جانین کہ کوئی رگ لگی ہے اور اگر کسی چیز مین نہ اٹکے تو معلوم کرین کہ کوئی رگ باقی نہین ہے
پھر زیرہ اور نمک چباوین اور پانی اوسکا آنکھ مین ٹپکاوین اور مرغی کے انڈے کی زردی اور روغن گل روئی پر لگا کے دینے
لتہیر کر پشت چشم پر رکھین اور گدی اوسپر رکھکر پٹی باندہین اور حکم کرین کہ وہ ہر ساعت آنکھ پلک کے اندر پھیرتا رہے
تاکہ پلک چپٹ نجاوے اور چت سووے پھر دوسرے دن گلاب کے سرخ پھول پانی مین جوش کرین اور آنکھ اوسکی کھولکر
اوس پانی سے دہوویں اور سلائی کو روغن مین چرب کرین اور اوسکی آنکھ مین پھیراوین تاکہ معلوم کرین کہ پلک ملتحمہ پر
چپٹی ہی یا نہین اگر چپٹ گئی ہے تو چیرین اور دوسری مرتبہ پانی زیرہ کا اور نمک چباکر آنکھ مین ٹپکاوین اور اگر چپٹی نہو
تب بھی نمک اور آب زیرہ ٹپکانے سے چارہ نہوگا بالجملہ تین دن تک زیرہ اور نمک چباکر ٹپکاوین خواہ پلک ملتحمہ پر چپٹی ہو
یا نہین اور بعد تین دن کے باسلیقون اور مثل اوسکی اور مناسب چیزین آنکھ مین کھینچین تاکہ سبل کی پاک ہوجاوے
اور اگر مدہ یا ورم گرم ظاہر ہو تو علاج مین اوسکی مشتغل ہوویں پھر سبل کے علاج کی طرف توجہ کرین باب ۹ نوان
ودقہ مین ہی ودقہ ایک ورم سخت کا نام ہی کہ طبقہ ملتحمہ پر ہوتا ہی اور یہ ورم بعضونکی آنکھ مین اوس گوشہ

چشم مین ہوتا ہی جو طرف ناک کی ہی اور بعضون کا اوس گوشہ مین ہوتا ہی جو طرف کان کی ہی اور بعضون کے نیچے
پلک کی حادث ہوتا ہی اور بعضو نکی پھنسیان چھوٹی چھوٹی ہوتی ہین گرداگرد سیاہی چشم کے مانند دانہ ہای مروارید کے
اور رنگ ان ورمون کا بھی مخالف ہوتا ہی رنگ بعض کا سرخ اور بعض کا سفید اور بسا اوقات یہ علت انتہا ہی ورم
گرم مین ظاہر ہوتی ہی **علاج** تدبیر لطیف کرین اور وزرور ملکایا اور وروی بنی علی کھینچین اور اگر آنکھ سرخ ہو تو اول شیاف
ابیض انزروتی جو معالجۂ رمد مین بیان ہوچکا ہی تین دن برابر آنکھ مین لگاتین پھر ذرور ملکایا وغیرہ کھینچین اور جو بدت
اس مرض کی بڑہ جاتی تو دوائین تیز کام مین لائین جیسی باسلیقون اور شیاف احمر حاد اور مثل اوسکی **صفت وروی
بنی علی** حاصل کرین مرغی کے انڈی کا چھلکا اور دہووین اور تصویل کرین جس طرح علاج رمد مین مذکور ہوا ہے
پس اوس پوست مرغ تصویل کردہ سی لیوین تین تولہ اور شادنہ شستہ پوذی نو ماشہ دونون کو ملاوین اور استعمال
کرین **باب دسوان دمعہ مین** ہی دمعہ کو ہندی مین ڈھلکہ کہتی ہین اور وہ بیماری ہی کہ ہمیشہ ذکر یہ اور
ہیرادآنسو جاری رہتی ہین اور یہ مرض بعضی کو لازم ہوتا ہی اور بعضی کو عارض لیکن وہ دمعہ جو لازم ہوتا ہی وہ دو طرح پر
ہوتا ہی ایک مادرزادی اور خلقی ہوتا ہی دوسرا بسبب مبالغہ دستکاری کی ظاہر ہوتا ہی کہ ناخنہ کی کاٹنی مین کی ہو گئے اور گوشت
گوشہ چشم سے قدری ساتھ ناخنہ کے کٹ گیا ہو پس مادرزادی کا علاج کچھ نہین ہی اور دوسری قسم کا بھی اگر گوشت گوشہ چشم کا
قدری باقی رہا ہو اور اکثر اوس مین سے کٹ گیا ہو علاج نہین ہی البتہ اوس قسم کا علاج کہ گوشت گوشہ چشم کا کم کٹ گیا ہو مذکور
ہوتا ہی اور جو دمعہ کہ عارض ہو دی وہ بھی دو قسم پر ہی ایک یہ کہ تابع بیماری کے ہو مانند ورم دماغ اور تپون گرم عفونی
اور غیر عفونی اور تپ یومی سہری کے اور گاہی سبب دمعہ کا علت تددکی ہوتی ہی دوسری یہ کہ بسبب نقصان گوشت
چشم کے ظاہر ہوتا ہی اور سبب اس نقصان کا بعضونکو بہت کھینچنا تیز دوا ؤنکا ہی کہ گوشت نازک کو کھالیوین اور
گلادیوین اور بعضون کو پاک کرنا آنکھ کا ہی اور معلوم کرین کہ مبدء دمعہ کی تین مقامات ہین ایک وہ رگین جو محقف
دماغ کے اندر ہین دوسری وہ رگین جو قحف دماغ کے باہر ہین تیسری عضلے آنکھ کی ولیکن وہ دمعہ جو قحف دماغ کی اندرونی
رگون سی شروع ہو اور پلک کی رگون سی تو علامت اوسکی یہ ہی کہ آنسو ہمیشہ جاری رہتی ہین اور چھینکین بہت آتی ہین
اور وہ دمعہ جو قحف دماغ کی بیرونی رگون سی شروع ہو علامت اوسکی یہ ہی کہ ماتھی کی رگین اور کنپٹیون کی رگین
پُر اور کھنچنے والی ہونگی اور وہ دمعہ جو آنکھ کے عضلون سی آوی سبب اوسکا ضعیفی عضلون کی ہی اور نشانی اوسکی
یہ ہی کہ آنکھ باہر کو اوبلی ہوگی اور آنسو ہمیشہ جاری ہونگے اور پلک ہر وقت تر رہیگی اور یہ تین مبدء دمعہ جو بیان کیے گئے
یہ تینون اس علت کی لیے اسباب سابقہ ہین اور سبب نزدیکتر اور پیوستہ تر نقصان گوشت گوشہ چشم کا ہے جو ناک
کیطرف ہی اسلیے کہ جسوقت یہ گوشت ناقص ہوتا ہی تو باقی کو اوسکے اتنی قدرت اور قوت حاصل نہین ہوتی ہے
کہ رطوبتون کو نگاہ رکھی اور آنکھ پر سے اوترنے نہ دیوی اور طرف ناک کی پھیر دیوی اوس راہ سے جو آنکھ کے اندر سے

طرف ناک کی کشادہ ہو واسطے اس کام کے **علاج** جس آدمی کو کہ مرض دمعہ کا تحفت دماغ کی اندرونی رگونسے ہووے تو اول بدن اوسکا پاک کرین پھر غرغرہ کرائین اور چھینکین لاوین اور مزاج دماغ کا طرف اعتدال کے پھیرین اور خوشبو کی چیزونسے قوت دیوین اور ہر دو روز یا ہر سہ روز بال سر کے مونڈین اور سر کے پیچھے اور گردن پر حجامت کرین اور جس کسیکو کہ دمعہ تحفت دماغ کی بیرونی رگونسے ہووے تو اوسکے سر پر وہ ضمادات رکھین اور جو رطوبتون کو خشک کرتے ہین جیسے غبار چکی کا اور کندر پیسا ہوا اور خاک اوسکی اور سب چیزین قابض اس باب مین سودمند ہین اور جس کسیکو کہ سبب دمعہ کا ضعیفی آنکھ کے عضلونکی ہو تو دوائین قوت دینے والیان اور تحلیل کرنیوالیان کھینچین جیسے بیرود مصرم اور باسلیقون اور روشنائی اور جس کسیکو کہ سبب دمعہ کا نقصان گوشت گوشہ چشم کا ہو تو علاج اوسکا ذرور اصفر ہے اور ایلوا اور کاجل کندر کا اور شیاف ماثینا اور زعفران مفرد یا مرکب یہ سب چیزین گوشت اوگاتی ہین اور بہتر یہ ہے کہ اول آنکھ کو شراب انگوری سے دہووین پھر قدرے ایلوا گوشہ چشم مین داخل کرین اور اگر مزاج بعض اسر مردہ کو شراب مین تر کرین اور ہمیشہ آنکھ پر رکھین بلکہ مرض مین خیلی نفع دیتا ہے اور اگر شب بیماری کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے شراب مین ڈالین اور رکھائین اثر اوسکا قوی ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب دمعہ کا گرمی مزاج چشم اور دماغ کی ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ رگین آنکھ کی موٹی اور اوبھری ہوئی اور سرخ ہوتی ہین اور حرکتین آنکھ کی سبک اور جلد جلد ہوتی ہین اور آنسو گرم اور رقیق جاری رہتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب دمعہ کا سردی مزاج چشم اور دماغ کی ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ رگین آنکھ کی باریک اور ناپیدا ہوتی ہین اور آنکھ سفید اور حرکتین اوسکی آہستہ اور آنسو سرد اور گاڑہے نکلتے ہین **صفت** سرمہ کہ صاحب مزاج گرم کو مفید ہے لیوین شادنہ دہویا ہوا اور توتیا دہویا ہوا اور سونا مکھی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ موتی ڈیڑہ ماشہ سوراخ مونگی کی جڑ ہر ایک پونے دو ماشہ شیاف ماثینا ایلوا ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول سب سات دوائین ہین کوٹ کر اور حریر مین چھانکر استعمال کرین **صفت** سرمہ کہ صاحب مزاج سرد اور تر کو سودمند ہے لیوین کالی مرچ ساڑہے تین ماشہ نمک ہندی ساڑہے تین ماشہ پیپل سات ماشہ سمندر جھاگ پونے دو ماشہ سرمہ تین وزن جملہ دواؤن کے سب پانچ دوائین ہین کوٹکر اور حریر مین چھانکر استعمال کرین اور باسلیقون اور روشنائی اس مزاج والے کے لیے نافع ہے **صفت** دوا کہ آنکھ کے عضلون کی ضعیفی کو مفید ہے لیوین زرد ہڑ کی گٹھلی جلی ہوئی اور نمک ہندی اور مازو تینونکو برابر وزن کوٹین اور چھانین اور استعمال کرین

اور توتیا زرد ہڑ کے پانی مین پرورده کر کے استعمال کرین اس بیماری کے لیے نافع ہوگا صفت اوسکی لیوین
بلیلہ زرد منقشر اور پانی مین بھگووین ایک ہفتہ اور ہاتھ سے ملین اور چھانین پھر توتیا اس پانی مین پرورده کر کے
کام مین لائین اور توتیا آب مورد مین پرورده کر کے استعمال فرمانا خیال اس باب مین نافع ہے صفت سرمہ کہ ڈہلکہ کو
روکتا ہے اور آنکھ کے عضلون کو تقویت بخشتا ہے لیوین توتیا دو تولہ چار ماشہ سرمہ ساڑہے تین ماشہ شادنج دہویا ہوا سوا پانچ
ماشہ اقلیمیاے زر یعنی میل سونے گلانے ہوئے کا دو ماشہ چھہ چاول سبکو کوٹین نرم اور زرد ہڑ کے پانی اور انگور خام کے پانی اور سماق کے پانی
مین پرورده کرین آب ہلیلہ سے دو جزو اور انگور خام کے پانی اور سماق کے پانی سے ہر ایک ایک جزو صفت سرمہ دیگر زرد ہڑ کو
ایک عدد لیکر آٹے گوندہے ہوئے مین لپیٹین اور خشت پختہ پر رکھین اور تنور کے اندر بریان کرین کہ آٹا سرخ ہوجاے پھر اوس کو
آٹے سے جدا کرین اور اوسکو ساتھ زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول کے پیسین اور کام مین لائین صفت کحل اصفر
لیوین زعفران ساڑہے تین ماشہ کافور ریاحی دو رتی ایک چاول نرم پیسین اور کام مین لائین ڈہلکہ کو روکتا ہے
صفت سرمہ دیگر کہ صاحب مزاج سرد کو مفید ہے لیوین توتیاے معدنی اور درمیان خرما کے رکھین اور
جلاوین پھر پاک کرین اور دہووین چند بار اور خشک کر کے کوٹین اور اس توتیا سے ساڑہے سترہ ماشہ لیوین اور بڑی
الایچی پوست دو ماشہ دونون کو خوب پیسین اور استعمال فرمائین باب گیارہوان اوس دبیلہ مین ہے جو
ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہے دبیلہ قرحہ بزرگ کو کہتے ہین کہ اوسمین گہراو بہت ہوتا ہے اور پیپ پڑجاتی ہے اور
بعضی کی آنکھہ سے رطوبات چشم اس قرحہ سے جاری ہوتی ہین علاج اول شتابی کرین فصد کھولنے اور مسہل دینے اور
شیاف ابیض افیونی کھینچے مین اور بعد اوسکے شیاف آبار کھینچین صفت شیاف آبار لیوین اقلیمیاے زر
اور سفیدہ کاشغری اور تانبہ جلا ہوا اور سرمہ صفہانی اور گوند ببول کا اور کتیرا اور آبار یعنی سرب سوختہ ہر ایک دو تولہ
چار ماشہ مرکی اور افیون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور سینھہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین عدد
دواؤن کے نو ہین نسخہ دیگر اقلیمیا دو تولہ چار ماشہ تانبہ جلا ہوا سرب یعنی سیسہ جلا ہوا اور سرمہ اور سرو کوہی
سوختہ اور مر اور اقاقیا ہر ایک تین تولہ افیون ساڑہے دس ماشہ سینھہ کے پانی مین گوندہین عدد دواؤن کے
نو ہین نسخہ دیگر سیسہ جلا ہوا تانبہ جلا ہوا اور توتیا اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ افیون پونے
دو ماشہ عدد دواؤن کے چھہ ہین اور توتیاے پرورده جو علاج رمد مین بیان کیا گیا ہے کام مین لائین اور جو حدت
اس مرض کی بڑہ جائے تو شیاف ابیض کندری استعمال کرین صفت اوسکی سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ افیون انزروت

پرورده کتیرا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ گوند ببول کا جو دو ماشہ کندر پونے دو ماشہ ملیٹہہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف تیار کرین سب دوائین چہہ چہہ ماشہ زردی مرغ کے انڈے کی پشت چشم پر رکھین اور باقی علاج اسکا باب علاج قرحہ طبقہ قرنیہ کے دیکھو ہین

باب ۱۲ بارہوان توثہ مین ہے جو ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہے توثہ گوشت ہے نرم بہت سرخ اور اکثر نزدیک گوشہ چشم کے ہوتا ہے جو ناک کیطرف ہے اور کبہی سرخ گوشہ چشم سے اوسمین پیوستہ ہوتی ہین بشکل ناخنہ کے **علاج** اول فصد سر رو کھولنے اور مسہل دینے سے بدن کو پاک کرین اور مسہل کئی مرتبہ دیوین تا کہ مواد بخوبی پاک ہوجاوے اسلیے کہ یہ علت اکثر معاودت کرتی ہے پھر توثہ کو صنارہ سے پکڑین با آہستگی اسلیے کہ وہ سست ہوتا ہے صنارہ مین سے نکلجاتا ہے بعد ازان رگون کے نیچے ڈالین جو گوشہ چشم سے اوسمین پیوستہ ہین اور کشط کرین مانند ناخنہ کے اور ناخن برائی سے اوٹھاوین اور پانی زیرہ کا اور نمک چبا کر ٹپکاوین کئی مرتبہ اور زردی مرغی کے انڈے کی پشت چشم پر رکھین پھر باسلیقون اور مانند اوسکے کام مین لائین

باب ۱۳ تیرہوان تفرق اتصال مین ہے جو طبقہ ملتحمہ پر واقع ہوتا ہے تفرق اتصال کے علاج مین جو تلوار یا پتھر وغیرہ سے آنکھہ پر پڑے اول فصد سر رو کی کھولین اور مسہل دیوین تا کہ مواد اوسپر جمع نہ ہونے پاوے اور اگر خون آتا ہو تو خون اوسپر سے پاک کرین اور نشاستہ دہویا ہوا ساتھہ قدرے کافور کے اوسمین رکھین اور سخت باندہین اور اگر خون نہ آتا ہو تو توتیائے پرورده اور مرغی کے انڈے کی زردی پشت چشم پر رکھین اور اکثر فصد کھولتے رہین تا کہ مدت ٹوٹ جاوے اور خیال رکھین کہ رطوبات چشم جاری نہووین اور علاج قرحہ اور دبیلہ کا عمل مین لائین

جزو پانچوان اون بیماریون مین ہے جو طبقہ قرنیہ مین پیدا ہوتی ہین اور یہ بیماریان دس ہین اسیوجہ سے اس جزو کے دس باب ہین

باب ۱ پہلا قرحہ اور دبیلہ مین ہے قرحہ کو فارسی مین ریش کہتے ہین پس معلوم کرین کہ قرحہ طبقہ قرنیہ کا سات نوع پر ہے اون سات قسمون مین سے چار ایسی ہین کہ سطح ظاہر قرنیہ پر ہوتی ہین اور تین ایسی ہین کہ باطن مین اوسکی ہوتی ہین یعنی عمق قرنیہ مین اور منجملہ اون چارون قسمون کے جو ظاہر قرنیہ پر ہوتی ہین قسم پہلی کو لغت یونان مین اخیلوس کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین قتام ہے یعنی تاریکی اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ ظاہر سیاہی پر نقطہ وسیع ظاہر ہوتا ہے مانند دہوئین کے اور دوسری قسم کو فاماليون یونانی مین کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین غمام ہے یعنی ابر اور یہ بہ نسبت قسم اول کے عمیق زیادہ ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ سیاہی پر نقطہ ظاہر ہوتا ہے کمتر صنف اول سے اور سپید زیادہ اوس سے ہوتا ہے اور قسم تیسری کنارہ پر سیاہی کے ہوتی ہے اور اس قسم کو عربی مین اکلیلی اور یونانی مین ارضمون کہتے ہین یعنی صاحب دو رنگ اسلیے کہ اکثر اس قرحہ سے سیاہی پر ہوتا ہے اور کمتر اس قرحہ سے سپیدی پر اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ جو سیاہی پر ہوتا ہے سپید معلوم ہوتا ہے اور جو سپیدی پر ہوتا ہے سرخ دکھائی دیتا ہے اور معلوم کرین کہ طوق سیاہی چشم کو عربی مین اکلیل السواد کہتے ہین اور یونانی مین ارخاوِن اور قسم چوتھی یہ کہ قرحہ سیاہی پر آنکھہ کی مانند بال اور صوف کے ظاہر ہوتا ہے سپید گویا قطع خورد صوف کا ہے اور اسکو عربی مین صوفی

اور احتراقی بھی کہتے ہین اور یونانی مین ابیقوما اور ہفیفا وما لکھتے ہین ترجمہ ابیقوما کا شعبہ ہی اور ترجمہ ہفیفا وما کا احتراقی ہی
اور وہ تینون قسمین جو باطن قرنیہ مین ہوتی ہین اونمین سے قسم اول کو یونانی لوگ بوثرون کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا حبہ ہے
بضم الحیم معنے مغاک عمیق یعنی غار گہرا اور نشانی اوسکی یہہ ہی کہ یہہ قرحہ خوردی مین مشابہ کاذرس کے معلوم ہوتا ہی اور گہرا اور
صافی اللون ہوتا ہی یعنی رنگ اوسکا بہت صاف ہوتا ہی اور بہت فراخ نہین ہوتا اور کہرنڈ کم بندہتا ہی اور نوع
دوسری کو فلعوصا کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین مولمہ یعنی دردناک ہی اور نشانی اوسکی یہہ ہی کہ اول قسم کی بہ نسبت
یہ قرحہ فراخ زیادہ ہوتا ہی اور گہرا کمتر اوس سے ہوتا ہی اور نوع تیسری انواع قرحہ باطنی قرنیہ سے اونہین نامونسے موسوم ہی
جو چوتھی قسم مین اقسام قرحہ ظاہری قرنیہ سے مذکور ہوچکی ہین یعنی ہفیفا وما اور ابیقوما یعنی احتراقی اور نشانی اوسکی یہہ ہی کہ
قرحہ شوخناک ہوتا ہی اور کہرنڈ بہت باندہتا ہی اور جو مدت اوسکی بہت بڑہ جاتی تو رطوبات چشم جاری ہوتی ہین اور
اسباب ان قسمون کی رطوبت گرم ہی اور تیز اور سب قسمین قرحہ کی ساتھہ درد اور ضربان اور خلیدگی کے ہوتی ہین اور
جو قرحہ کہ بزرگ اور شوخناک ہو اور بہت پیپ رکھتا ہو اوسکو دبیلہ کہتے ہین اور علاج اوسکا گیارہوین باب مین چوتھی
جزو سے بیان کیا گیا ہی اور باقی علاج اس باب مین لکھا جاتا ہی **علاج** جسوقت ان نشانیونسے جو مذکور ہوئین کچھہ اثر
ظاہر ہووے تو فوراً شتابی کرین اور جلد سرو کی فصد کھولین اور موافق اندازہ قوت کی خون باہر نکالین اور ہر ہفتہ بلکہ اوس سے
بھی کمتر سرو کی رگ سے قدرے خون نکالتے رہین اور ساتھہ جوشاندہ ہلیلہ و املی اور املتاس اور مانند اوسکی طبع کو نرم کرین
اور اسیطرح تلیین دو تین مرتبہ دیوین اور شیاف ابیض افیونی کھیچین اور پنڈلی پر حجامت کرین اور ہاتھہ پاؤن کو
باندہین اور ملین اور اگر قرحہ اوس گوشہ چشم سے نزدیک ہو جو طرف ناک کی ہے بیمار کو اس طور سے لٹا دین کہ وہ جانب
بلند رہے تاکہ ریم گوشہ چشم مین جمع نہووے اور اگر قرحہ اوس گوشہ چشم سے نزدیک ہو جو طرف کان کی ہی تو مریض کو اس طرح
لٹا دین کہ یہہ گوشہ تکیہ پر رہے تاکہ ریم بخوبی جاری ہووے اور چلاکر آواز دینا اور غل مچانا اور قے کرنا اور چھینکین لینا اور
سرہانا پلنگ کا پست رکھنا اور غذاے غلیظ کہانا زیانکار ہی اون سے احتراز رکھین اور جو قرحہ قوی اور زیادہ گرم اور سوزان ہو
اور ساتھہ درد کی ہو تو شیاف ابیض مرغی کے انڈے کی سفیدی یا عورت کی دودہ مین حل کرکے آنکھہ مین کھینچین اور دودہ
عورت کا تنہا ٹپکانا بھی مفید ہی اور اگر طبع خشک ہو تو اس حب سے طبع کو نرم کرین حاصل کرین کتیرا ست ملیٹھی کا ہر ایک
ایک جزو سقمونیا نصف جزو قدر خوراک پونے دو ماشہ ساتھہ اوس چیز کے جو مانند اوسکی ہو دیوین اور علاج رمد گرم کا
کرین اور بعد فصد کھولنے اور مسہل متواتر پلانے کے ضربان اور درد اور خلیدگی ساکن نہو تو امید علاج قبول کرنے سے

قطع کرتی چاہیے اور اگر قرحہ درمین پختہ نہو یعنی جلد نہ پکتا ہو اور موضع نکری تو لعاب سپغول ہوئی کا اور لعاب اسمی دہوئی ہوئی کا یا پانی اکلیل الملک کا آنکھہ مین ٹپکاتین تا کہ پک جائی اور پیپ اوسمین پڑی اور بعد موضع کرنی اور ظاہر ہونے ریم کے شیاف ابیض انزروتی کہینچین تا کہ قرحہ کو جلا دیوی اور پاک کری اور یہ شیاف ابیض کہ ساتھہ اقلیمیا کی بنا وین یہی قوت رکھتا ہی صفت اوسکی لیوین گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک سات ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑہی سترہ ماشہ افیون اقلیمیا رسیم ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سب دوائین چہپین اور جس قرحہ کی کہ پیپ گاڑہی اور بہت ہو تو وہ شیاف ابیض کہ جسمین کندر ہی کام مین لائین اور صفت اس شیاف کی علاج دبیلہ ملتحمہ مین لکھی گئی ہے لیکن اگر ہنوز مواد آنکھہ پر اوترتا ہو اور مزاج گرم ہی تو یہ شیاف نہ کہینچنا چاہیے کسی طرح پر اور بعد پاک ہونے قرحہ کے شیاف آبار جو علاج دبیلہ ملتحمہ مین لکھا گیا ہی کہینچین تا کہ قرحہ کی غار کو بہر دیوی اور گوشت اوگاوی اور سیپ کو جلاوین اور کئی مرتبہ دہوئین اور قرحہ پر چہڑکین تا کہ رطوبتون کو قرحہ کی جذب کری اور خشک کر دیوی اور بعد بہرنے غار قرحہ کے ہمیشہ شیاف احمر لین کہینچین اور بعد اوسکے شیاف کحل اغبر اور اگر حاجت ہووے تو بعد سب شیاف اور سرمون کے شیاف اغبر کہینچنا مناسب ہے اور اگر قرحہ سے اثر باقی رہی تو علاج اوسکا باب علاج آثار سے ڈہونڈہنا چاہیے اور اگر قرحہ بلند ہوا اور مورسج ہو جائی تو علاج اون دواؤن سے کرین جو قابض اور قوت دینے والیان ہون اور درشتی نہ بڑہائین

باب دوسرا شرہ اور بلخ اور حفرہ مین ہے جو طبقہ قرنیہ پر ہوتا ہی

پیدایش شرہ یعنی پہنسی کی رطوبت فرونی اور عفن اور تیز اور سوزان سے ہے کہ درمیان مین پوستہای طبقہ قرنیہ کے جمع ہوتی ہی اور طبقہ قرنیہ چار پرت رکھتا ہی اور پہنسیان کئی طرح کی ہوتی ہین بعضی بسبب اوسکی جگہہ کے اور بعضی بسبب کمی اور بیشی مادہ کے اور بعضی بسبب تیزی اور شوری اور شیرینی مواد کے اور بعضی بسبب غلظت اور رقت قوام مادہ کے متنوع ہوتی ہین اور ان انواع کے لیے نشانیان ہین لیکن نشانی اون پہنسیون کی جو بسبب اوسکی مقامات کے متنوع ہوتی ہین یہہ ہی کہ بعضی پہنسیان پوست بیرونی مین قرنیہ کے ہوتی ہین کہ سطح ظاہر اوسکا ہی اور علاج اونکا سہلتر ہے اور باسلامت اور رنگ اونکا سیاہ اور صافی دکہائی دیتا ہی اور اوسکی سیاہ رنگ معلوم ہونے کے دو سبب ہین ایک یہہ کہ طبقہ قرنیہ شفاف ہی اور بصر دیدار طبقہ عنبیہ سے باز نہین رکھتا ہے اور طبقہ عنبیہ سیاہ ہی دوسری یہہ کہ نور بینائی جو عصبہ مجوفہ مین ہو کر آتا ہی بہت بعید ہوتا ہی اور سبب صاف معلوم ہونے اون پہنسیون کا یہہ ہی کہ وہ رطوبت کہ جس سے پہنسیان پیدا ہوتی ہین نیچے قرنیہ کے ایک پوست کے ہوتی ہین اور اس سبب سے صافی دکہائی دیتی ہین اور بعضی نیچے قرنیہ کے دوسرے پوست کے ہوتی ہین اور درد اور خطرناکی اونکی میانہ ہوتی ہی اور سیاہی اور صفائی مین بہی میانہ ہوتی ہین اسلیے کہ نیچے دو پوست کے نظر آتی ہین اور دوری اور نزدیکی نور بینائی کی میانہ ہوتی ہی اور بعضی پہنسیان قرنیہ کے نیچے تیسرے پوست کے ہوتی ہین اور دردناک اور نہایت

باخطر ہوتی ہین اور سفید نظر آتی ہین دو سبب سے ایک یہ کہ رطوبت جلیدی کی وجہ اسکے پیچھے پوست کی ہوتی ہے بصر کو ویدا عنبیہ سے باز دارندہ نہ ہوتی ہے دوسرے یہ کہ پھنسی نور بینائی سے نزدیک تر ہے کہ وہ نور اوسپر چمکتا ہے اس سبب سفید نظر آتی ہے پس اس طریق سے معلوم ہوا کہ طبقہ قرنیہ کے چار تو ہین یعنے چار پرت ہین اور نشانیان اون پھنسیونکی جو بسبب کمی اور بیشی مواد وغیرہ کے متنوع ہوتی ہین یہ ہین کہ جسجگہہ کہ مواد بہت اور تیز ہوتا ہے آفت اور درد واور ضربان عظیم ہوتا ہے اسلیے کہ بہت مادہ موضع کو کھینچتا ہے اور تکلیف دیتا ہے اور تیزی مادہ موضع کو کاٹتی ہے اور جلاتی ہے اور جسجگہہ کہ مواد غلیظ اور تھوڑا ہو کیفیت اوسکی برخلاف اسکے ہوتی ہے لیکن بسبب غلظت کے تیرین ہوتا ہے شورش کم رکھتا ہے اور درد اور طرنجیدگی باندازہ کمی اور بیشی مواد کے ہوتی ہے جس نوع کو کہ دیکھین ان اصول پر قیاس کر لینا چاہیے اور معلوم کرین کہ سبب ان پھنسیونکی خطرناکی کا یہ ہے کہ گو ہر طبقہ قرنیہ کا سخت ہے اور جب تک کہ مواد گرم اور تیز اور سوزان نہین ہوتا ہے گو ہرین اوسکی اثر نہین کرسکتا ہے اور جگہہ اپنی درمیان مین اوسکی اجزا کی نہین کرسکتا ہے پس جسوقت کہ مواد اس صفت سے جمع ہوتا ہے تو اوس موضع کو جلا دیتا ہے اور کہا لیتا ہے اور جگہہ کو پھیلتا ہے اگر خراش کو جا ہوا اور برابری سے ثقبہ عنبیہ کے دور ہو تو امید سلامتی کی ہوگی اور اگر برابر ثقبہ کے ہو اور جسوقت ثقبہ یعنے سوراخ نور کا بند ہو جاوے تو راہ بینائی کی رک جائیگی اور آنکھ اندہی ہو جاوے گی اور جو پھنسی کہ قرنیہ کے دوسرے یا تیسرے پوست مین ہوتی ہے اور بڑی ہوتی ہے اور برابر یا نزدیک عنبیہ کے تو آفت اوسکی عظیم ہوتی ہے اسلیے کہ پوستہای دیگر کو جلا پہاڑ اوسکی بہن اس طرح پھیلتی ہے اور کہا لیتی ہے اور دیدہ باہر کو اوبھرتا ہے اور کبھی رطوبات چشم اوس پھنسی سے جاری ہوتی ہین اور اگر مادہ بہت کم ہوتا ہے طبقہ کو نہین چھیلتا ہے لیکن بتحلیل دفع ہو جاتا ہے علاج فصد کھولین اور مسہل دینے مین جلدی کرین اور غذا مین ایسے بیمار کی ٹھنڈی ترکاریان جیسے کاہو اور پالک اور کاسنی اور برگ خرفہ اور خیارا اور کدو اور مثل اوسکی ڈالین اور شیاف ابیض افیونی اور دودہ عورت کا آنکھ مین ٹپکائین اور جسجگہہ کہ درد شدید ہو شیاف ابیض انزروتی کھینچا چاہیے اور فرو رو ملکایا استعمال کرین اور جب زمانہ انتہا کا آوے تو شیاف ابیض کندری کھینچین اور جب زمانہ انحطاط کا آوے یعنی جب مرض گھٹنے لگے تو اوسوقت شیاف احمر لین کھینچین اسلیے کہ وہ تحلیل باعتدال کرتا ہے اور جسوقت کہ مرض ہو اور تحلیل نہوتا ہو تو دوائین تیز جیسے روشنائی اور دوہ دوائین کہ جسمین سکبینج اور ہینگ اور فرفیون ہو آنکھ مین لگائین اور جسوقت کہ کوئی چیز کشایندہ جیسی دوا نہایت تیز یا کوئی چیز برندہ جیسے لہا اور نے اور مثل اوسکے

طبقہ قرنیہ پر پہونچے اور زخم ڈالے اس طرح کہ پوست پرونی طبقہ کی چہیل دے اور بعضے اوسمین سے کٹ جاتی اور روئی پوست دیگر سے اوٹھے اوسکو سلخ کہتے ہین اور جسوقت کہ زخم تیسرے پوست پر پہونچے اوسکو مضر کہتے ہین اور سبب بہتر دوا اوسکی واسطے شیاف آبار ہے اور سبب جلا ہونی اور وہ ہوتی ہوتی موافق اور نافع ہے باب تیسرا سپیدی مین سے جو سیاہی چشم پر عارض ہوتی ہے اور اوسکو بیاض کہتے ہین اور دور کرنے اور اوسکو رنگین اور رنگ چشم از رنگ کی سیاہ اپنے کی انہیں مین ہے سفیدی جو سیاہی پر آنکھ کی عارض ہوتی ہے دو طرح کی ہوتی ہے ایک ظاہر قرنیہ پر ہوتی ہے اوسکو ابر اور غمام اور سحاب کہتے ہین اور دوسری قسم ایسی ہے کہ قعر قرنیہ مین پڑتی ہے بجز بیاض کے اور کچھہ اوسکا نام نہین ہے اور یہ قسم غلیظ ہوتی ہے اور سبب عارض ہونے دونون طرح کی بیاض کا قرحہ اور بثرہ ہے اور بسا اوقات بسبب رمد شدید کی سپیدی سیاہی پر آنکھ کے ظاہر ہوتی ہے علاج مین اس مرض کے نہ فصد کی حاجت ہوتی ہے اور نہ مسہل کی مگر جسجگہہ کہ خوف کرین کہ بسبب استعمال دواؤن تیز زدایندہ کی حرارت بڑہے اور مادہ جذب کرے تو اوس حالت مین بسبیل استظہار فصد کہولنا اور مسہل دینا بہتر اور مناسب ہوگا و لیکن علاج سپیدہ کا دواؤن زدایندہ اور پاک کرنیوالیون سے کرین اور بعد زوال سبب کے اگر سپیدہ رقیق ہو تو عصارہ شقایق النعمان یعنی پانی نچوڑا ہوا گل لالہ کا تنہا اور عصارہ قنطوریون ساتھہ شہد کے صاف کرتا ہے اور بسا اوقات بیاض رقیق یعنی جالا پتلا زبان سے دور ہو جاتا ہے اور طریق اوسکا یہہ ہے کہ شکر یا نمک باریک رکھین یک زبان تا کہ زبان درشت ہو پہر دیدہ کو زبان پر ملین ہر صبحکو اور یہہ آدمی پرہیز کرے اور اگر بیاض غلیظ یعنی جالا موٹا ہو تو دوائین نہایت قوی کام مین لائین جیسے تانبہ جلا ہوا اور جواکھار اور نوسادر اور نمک اندرانی اور سمندر جہاگ اور سرطان بحری یعنی کیکڑا دریائی اور سرمہ روشنائی اور جسوقت چاہین کہ اس طرح کی دوائین زدایندہ جو بیاض کو دور کرتی ہین کام مین لائین تو اول شیاف اخضر استعمال کرین کیونکہ وہ اس باب مین نہایت نافع ہے اور بعد شیاف اخضر کے ذرور مشکین عمل مین لائین صفت ذرور مشکین لیوین سرطان بحری یعنی کیکڑا دریائی اور سمندر جہاگ اور سرگین سوسمار اور سنگدان خرزہ کہ عربی مین اوسکو حباری کہتے ہین اور توتیای جری اور پوست بیضہ شتر مرغ اور سفیدہ کاشغری اور برادہ تانبہ کا اور آبگینہ شامی یعنی کانچ اور موتی بے سوراخ اور عقیق جلا ہوا اور سنگ سبز جو جیسے چہری تیز کرتے ہین اور پیپل اور سفال رنگین اور اقلیمیا طلا اور توتیای ہندی اور مونگے کی جڑ اور گل تہیو لیا یعنی زرگر کی کٹہالی کی مٹی اور تانبہ جلا ہوا اور توتیای کرمانی اور محمودی ہر ایک سات ماشہ اور نسخہ دیگر مین وزن ہر ایک کا ساڑہے تین ماشہ لکہا ہے اور نمک اندرانی اور جواکھار ہر ایک دو ماشہ چہہ چاول اور سونا مکہی اور شبرنج یعنی پس افگندہ شب پرہ ہر ایک پونے دو ماشہ کف آبگینہ سات ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول سبکو نرم کرین مانند غبار کے اور کام مین لائین سب دوائین اس نسخہ کی ستائیس ہین نسخہ دیگر لیوین سرگین سوسمار ساڑہے دس ماشہ نطرون

ساڑہے سترہ ماشہ کف آبگینہ ساڑہے سترہ ماشہ موتی بےسوراخ ساڑہے دس ماشہ زنگار ساڑہے تین ماشہ مونگی کی جڑ
ساڑہے دس ماشہ آتشنہ یعنی چھریلا پونے دو ماشہ پوست بیضہ شترمرغ سوختہ ساڑہے دس ماشہ توتیای ہندی پونے
نو ماشہ مشک خالص دو حبہ عدد دواؤن کے دس ہین اور منجملہ آزمودہ دواؤن کے واسطے دور کرنے آنکھ کے جالہ کے یہ ہین
خطاف یعنی ابابیل کی بیٹ ہے کہ اوسکو شہد مین گوندہ کر آنکھ مین کہینچین اور پوست بیضہ مرغ مکلس ساڑہے تین ماشہ اور شکر طبرزد
ساڑہے تین ماشہ لیوین اور دونون کو نرم پیسکر آنکھ مین لگائین ذرور آزمودہ ہے **صفت ذرور معسل** کہ سپیدہ یعنی
جالہ کو آنکھ کے ہر طرف کرتا ہے حاصل کرین بیٹ ابابیل کی اور عاقرقرحا اور انزروت اور زنگار اور کف آبگینہ اور قلیمیا کے
مس ہر ایک کو تین ماشہ غبار کر اور شہد مصفی مین گوندہین اور کام مین لائین **صفت معسل دیگر** لیوین انزروت
[illegible] ہر ایک برابر [illegible] ماشہ اور بعض نسخہ مین وزن اونکا پونے نو ماشہ بھی لکہا ہے شیرزج یعنی بیس افگندہ
شب پرہ ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مصفی مین گوندہین اور بعد دوا لگانے کے حمام مین جاوین تاکہ جالہ آنکھ کا
نرم ہووے اور علاج قبول کرے **صفت ذرور** کہ سپیدہ کو رنگین کرتا ہے توتیا ہے اقلیمیا سرطان بحری سیپ جلی ہوئی
ہر ایک برابر وزن مشک خالص دو رتی ایک چاول **صفت شیاف** کہ سپیدہ کو دور کرتا ہے لیوین سمندر جھاگ
اور کف آبگینہ اور [illegible] اور شکر حجازی ہر ایک کو برابر وزن کوٹین اور چہانین پھر لیوین تین تولہ وج یعنی بچہ اور
تین [illegible] اور چہٹانک کم آدہ سیر پانی مین پکائین کہ تین حصہ جلجاوی اور ایک حصہ باقی رہے صاف
کرین بعد اوسکے دواؤن کو اوس پانی مین تر کرین اور پیسین کہ گوندہ جاوے پھر سایہ مین خشک کرین اور دوسری مرتبہ پیسین
نرم اور تر اسی پانی مین دوسری مرتبہ گوندہین اسی طور سے چار مرتبہ پیسین اور پھر گوندہین اسی پانی مین اور شیاف بنائین
صفت دوا کہ سپیدہ کو رنگین کرتی ہے تاکہ سپیدہ نہ معلوم ہووے لیوین مازو اقاقیا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
قلقند یعنی سبز پھٹکری پونے دو ماشہ سبکو گل لالہ کے پانی مین گوندہین اور سایہ مین سکھائین اور دوسری مرتبہ کوٹین اور پھر
گل لالہ کے پانی مین گوندہین کئی مرتبہ اور شیاف بنائین اور آنکھ مین ٹپکائین اور گدہی کا دودہ تازہ کہ ہنوز گرم ہو آنکھ
مین ٹپکانا سپیدہ اور چشم ازرق کے رنگ کو متغیر کرتا ہے اور اگر شیرہ گندم تر آنکھ مین کہینچین آنکھ کو سیاہ کر دیتا ہے اور عصارہ مکوہ کا
اور عصارہ پوست اخروٹ تر کا اور عصارہ پوست انار شیرین کا کہینچنا اور ٹپکانا سودمند ہے پتلی کو سیاہ کرتا ہے اور آنکھ کے
جالہ کو دور کرتا ہے اور رنگ کو چشم ازرق کے پھیر دیتا ہے اور جو شدق کو جلاوین [illegible] کے پیسین اور [illegible]
کودک ازرق چشم کے ملین جس جگہ کہ جاوے منفرہے تو ازرقی آنکھ تغیر کرتا ہے [illegible] اگر حنظل یعنی اندرائن [illegible]
اندر سلائی ڈالین اور وہ سلائی آنکھ مین پھیرین تبھی آنکھ کو سیاہ کر دیگی چنانچہ بعضون نے لکہا ہے کہ قوت اس دوا کی اس حد کو ہے
کہ اگر گربہ کی آنکھون پر بھی اوسکو لگاوین تو گربہ بھی سیاہ چشم ہو جائیگی اور زعفران بھی اس باب مین سودمند ہے **صفت**
سرمہ کہ آنکھ کو سیاہ کرتا ہے اور سپیدہ کو جو اثر قرحہ سے ہو دور کرتا ہے لیوین سرمہ صفہانی ساڑہے دس ماشہ موتی بے سوراخ

ساڑہے تین ماشہ مشک ساڑہے اور کافور ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول کاجل چراغ کا جسمین روغن تون ہو سات ماشہ
زعفران ساڑہے تین ماشہ سب دوائین چہہ ہین **باب ۴ چوتھا رنگ طبقہ قرنیہ کے متغیر ہونے مین ہے**
سبب تغیر رنگ طبقہ قرنیہ کا دو نوع پر ہے ایک بسیاری کیموس کی کہ اوسپر پہونچے دوسری چلونگی کیموس کی یعنی رنگ لیکن تغیر
رنگ طبقہ قرنیہ کا اگر بسبب بسیاری کیموس کے ہو تو نشانی اوسکی یہہ ہے کہ سب چیزین آدمی کو ایسی معلوم ہوتی ہین کہ گویا درمیان
دہوئین کے ہین علاج اسکا باب علاج طبقہ قرنیہ مین بیان ہوگا اور جو تغیر رنگ قرنیہ کا بسبب رنگ کیموس کے ہو
نشانی اوسکی یہہ ہے کہ آدمی کو سب چیزین اوسی رنگ کی معلوم ہووین یعنی اگر کیموس بلغمی ہے تو سب چیزین سفید نظر آئینگی اور
اگر خونی ہے تو سب چیزین سرخ نظر آئینگی اور اگر صفراوی ہے زرد معلوم ہونگی اور اگر سوداوی ہے سیاہ دیکھائی دینگی
علاج اس نوع کا علاج طرفہ اور یرقان کا ہے مگر اول بدن اور دماغ کو اوس مواد سے جو غالب ہے پاک کرین اور پینے کی دوائین
مناسب اوسکی دلوین اور سر اوس پانی کے انجرون پر رکہین جسمین بابونہ اور بنفشہ اور نیلوفر اور گل سرخ اور شل اوسکی پکایا ہو
اور سرکہ اور پانی ملا کر جوش کرین اور اوسکی انجرون پر سر رکہین خیلے مفید ہوگا اور زمانہ انتہا مین شیاف احمر لین باقی کو تحلیل کرتا ہے
باب ۵ پانچوان تری مین طبقہ قرنیہ کے ہے سبب تری طبقہ قرنیہ کا رطوبت غلیظ ہے کہ اوسمین جمع
ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہہ ہے کہ ظاہر قرنیہ پر مانند دہوئین یا رقیق ابر کے معلوم ہوتی ہے اور صاحب اس علت کا
سب چیزونکو ایسا دیکھتا ہے کہ گویا گرد اوسکے دہوان ہے یا ابر علاج اول بدن اور دماغ کو حب قوقایا اور ایارج فیقرا سے
پاک کرین اور شیاف مرارات اور سرمہ روشنائی کہینچین اور غذاؤن غلیظ سے پرہیز رکہین اور کہانے کی چیزونمین
دارچینی اکثر ڈالین اور پاؤن کی رگ کہولین **باب ۶ چہٹا خشکی مین طبقہ قرنیہ کی ہے** سبب
خشکی طبقہ قرنیہ کی دو طرح پر ہین ایک یہ کہ رطوبات اصلی کم ہو جاتی ہین اور جو کچہہ اوسکو حصہ پہونچتا ہے اوس سے تحلیل ہو جاتا ہے
اور بدل اوسکا نہین پہونچتا ہے اور طبقہ بسبب اوسکے تشنج کرتا ہے دوسرے یہ کہ رطوبت بیضیہ کم ہو جاتی ہے اور طبقہ تشنج کرتا ہے
اور فرق درمیان دونون کے یہہ ہے کہ جو خشکی قرنیہ کی بسبب کم ہونے رطوبت بیضیہ کی ہوتی ہے ثقبہ عنبیہ نہایت تنگ
ہو جاتا ہے اور علاج اوسکا علاج طبقہ عنبیہ سے ڈہونڈہین اور جو خشکی قرنیہ کی کہ بسبب کم ہونے اصلی رطوبتون کی ہوتی ہے
اوسمین ثقبہ عنبیہ بحالت خود رہتا ہے **علاج** دونون کا دشوار ہے اور اصل یہہ ہے کہ تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرین
اور وہ حمام کہ جسکا پانی بہتر ہو عمل مین لانا علاج صواب ہے اور صاحب علت سے کہین کہ صاف اور بہتر پانی مین
غوطہ لگاوے اور اوس پانی مین آنکہہ کو کہولے یہ علاج خیلے سریع النفع ہے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن
بادام اور عورت کا دودہ ناک مین ٹپکائین اور کشک جو اور بنفشہ اور نیلوفر پانی مین پکائین اور وہ پانی اوسکے
سر پر دہارین اور آنکہہ مین سفیدی مرغ کے انڈے کی اور عورت کا دودہ ٹپکائین **باب ۷ ساتوان**
سرطان مین ہے جو طبقہ قرنیہ مین پڑتا ہے سرطان ایک ورم ہے

سخت سوداوی اور جمیع اعضا پر واقع ہوتا ہی اور جس اندام مین کہ عارض ہوتا ہی حال اوسکا اول مشکل و پوشیدہ
ہوتا ہی اور آخر مین ظاہر ہو جاتا ہے اور جبکہ ابتدا مین ظاہر ہوتا ہی برابر دانہ باقلا کے ہوتا ہی اور جسوقت ہاتھ اوسپر
رکھین قدری مائل بگرمی محسوس ہوتا ہی اور بعض نہایت دردناک اور خلندہ ہوتا ہی اور جو کہ دردناک زیادہ ہوتا ہے
گرم زیادہ ہوتا ہی اور جلد زخم ڈالدیتا ہی اور بعض ساکن ہوتا ہی اور زخم نہین ڈالتا دلیکن جو سرطان کہ آنکھ کے اندر
طبقہ قرنیہ پر ہوتا ہی وہ نہایت با درد اور خلندہ ہوتا ہی اور رگین آنکھ کی سرخ اور کھنچی والی ہوتی ہین اور درد کنپٹیون تک
پہونچتا ہی اور جسوقت کہ بیمار حرکت کرتا ہی اور چلتا پھرتا ہے درد سر اوسکو غالب ہوتا ہی اور مواد تیز اور رقیق آنکھ پر
اوسکی اوترتا ہی اور بھونک کھانے کی جاتی رہتی ہی اور جو کوئی تیز دوا آنکھ مین لگاوین بے طاقت ہو جاتا ہی اور اس بیماری کے
زائل ہونے کی امید نہین ہوتی ہی اسلیے کہ دوا قوی زیادہ علت سے چاہیے کہ علت کو دفع کرے اور کوئی دوا قوی زیادہ علت سے
نہین ہی اور یہی سبب ہے کہ جذام اور سرطان کے دور ہونے کی امید دشوار ہے **علاج** تدبیر لائق معالجہ مین اس بیماری کے
یہ ہی کہ کوشش کرین کہ جو بادرد ہی ساکن ہو جائے اور جو بے درد ہی اوسی حال پر ٹھہرا رہی اول بدنکو پاک کرین اور خلط سودا کو
کم کرنا چاہیے اور طرف اوس علاج کے جو باب مالیخولیا مین بیان کیا گیا ہی مشغول ہووین اور شیر تازہ کھانا اس بیماری کے
بیچ خلے مفید ہی **صفت سرمہ** کہ اس علت کے لیے سود مند ہی لیوین توتیای پروردہ اومغسول اور شادنج عدسی
مغسول یعنی دہویا ہوا اور نشاستہ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ شیاف مامیثا گل مختوم ہر ایک پونے دو ماشہ موتی بے سوراخ
ایک ماشہ تین چاول عدد دوائون کے چہہ ہین اور شب سفیدی مرغ کے انڈے کی باندہی اور روغن گل ملا کے پشت
چشم پر رکھین اور شیر تازہ اور پانی ہری دہنیہ کا آنکھ مین ٹپکانا مفید ہی **باب آٹھوان** کمنہ یعنی جمع ہونا
ریم کا نیچے طبقہ قرنیہ کے اور یہ علت دو گونہ ہی ایک یہ کہ مادہ مجتمع ہوتا ہے یا قلیل ہوتا ہی اور تھوڑی جگہہ گھیرتا ہی اور شکل اوسکی بیچ
طبقہ قرنیہ کے مانند شکل ناخنہ کے ہوتی ہی اور مواد بعض کا مجتمع نہین ہوتا ہی پھیلا ہوتا ہی یا بکثرت ہوتا ہی اور بہت جگہہ
گھیرتا ہی اور تمام سیاہی کو آنکھ کی چھپا دیتا ہی اور اسباب اس علت کے تین ہین ایک یہ کہ گاہی قرحہ پاک نا شدہ ریم
جراحت سے بستہ ہو جائے یا بغیر اوسکے بیماری ہوے ساکن ہو جائے اور ریم اوسجگہہ رہجائے دوسرے یہ کہ بسبب درد سر شدید کے مواد
اوسجگہہ اوترآوے تیسرے یہ کہ مواد رمد کا قدری باقی رہ جائے اور مستحیل ہو وے **علاج** اس علت کا اور علاج بثرہ اور
قرحہ قرنیہ کا ایک ہی اول بدن اور دماغ کو قرص بنفشہ اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے پاک کرین پھر پانی میتھی کا

ٹپکا دین تا کہ اوسکو پکا دیوے اور شیاف ابیض انزروتی اور کندری اور زرد رنگ کا کھیچنا سود مند ہے اور جسوقت کہ پکنا شروع
ہووے شیاف کندر کھنچین **صفت شیاف کندر** لیوین انزروت اشق ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کندر
تین تولہ زعفران سات ماشہ سبکو میتھی کے لعاب مین گوندہین اور شیاف تیار کرین عدد دواؤن کے چار ہین اور
شیاف احمر لین بھی مفید ہے اور تحلیل کنندہ **صفت داروی معسل** کہ اس علت مین کام آتی ہے مرکی زعفران
ایلوا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ شراب ساڑہے آٹھہ تولہ شہد خالص سترہ تولہ اول شراب کو زعفران مین حل کرین پھر
ایلوا اور مرکی پیسکر اوسمین ملائین پھر شہد مین گوندہین اور کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ہر صبح اور شام آنکھہ مین لگائین
صفت شیاف الورد درد چشم شدید اور قرحہ اور شترہ بزرگ اور سوزش اور رمد کہنہ اور کہنہ کو دور کرتا ہے
اور سواد کو آنکھہ سے پھیر دیتا ہے برگ گل تازہ ہفتاد و دو مثقال یعنی ستائیس تولہ اقلیمیا سیم یعنی میل اور جھاگ چاندی
پگھلائی ہوئی کا کہ جلایا ہوا اور دھویا ہوا نو تولہ زعفران سوا دو تولہ بالچھڑ نو ماشہ مرکی ڈیڑہ تولہ گوندببول کا نو تولہ افیون
ساڑہے تیرہ ماشہ سرمہ اصفہانی ایک ماشہ تین چاول زنگار نو ماشہ عدد سب دواؤن کے دس ہین پس سبکو کوٹین اور
مینھہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف کرین ان معالجات سے زائل نہووے علاج طرفہ کا کرین اور اگر کفایت نکرے تو
وہ دوائین جو پانی اوترنے کے علاج مین بیان کی گئین ہین کام مین لائین اور اگر ان سب تدبیرونسے بھی دور نہووے
تو قدح کرین جسطورسے کہ نزول الماء یعنی آنکھہ پر پانی اوترنے کے علاج مین کیا جاتا ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ مینے ایک
کحال کو دیکھا تھا کہ اوسنے اس مرض والیکو اپنے پاس بٹھایا اور سر اوسکا اپنے دونون ہاتھون مین پکڑا اور خوب زور سے
ہلایا دیکھا مینے کہ ریم اوس مقام سے اوتر آئی اور بیمار نے شفا پائی **باب نوان نتوء قرنیہ مین** ہے بلند ہونیکو
کسی چیز کے کسی چیز سے نتو کہتے ہین پس کسی سبب سے اسباب بادیہ مین سے کوئی جزو طبقہ قرنیہ کا بلند تر اجزا ہے دیگر سے
ہوتا ہے اور پھنسی کے مانند دکھائی دیتا ہے اور فرق درمیان دونون کے یہ ہے کہ نتو سخت ہوتا ہے اور اگر سلائی اوسپر ملین
نیچے بیٹھہ جاتا ہے اور پھنسی کے ساتھہ ضربان اور دمعہ یعنی ڈہلکہ ہوتی ہے اور رنگ سرخ مائل بسفیدی ہوتا ہے
علاج نتو کا باندہنا ہے گدیون اور پٹیون سے اور غذائین سبک دینا اور قابض چیزین آنکھہ مین لگانا مانند
شادنج وغیرہ کے **باب دسوان تفرق اتصال مین ہے جو طبقہ قرنیہ مین ہوتا ہے** بسا اوقات
قرحہ جسوقت کھلجاتا ہے کسی سبب سے بادیہ سببون مین سے تو طبقہ قرنیہ مین تفرق اتصال واقع ہوتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ
جلد علاج مین مشغول ہووین اسوجہ سے کہ دو آفتین اوس سے پیدا ہوتی ہین ایک یہ کہ رطوبتین آنکھہ کی اوس سے بہتی ہین
دوسری یہ کہ بیماری سوزش کی پیدا ہوتی ہے **علاج** مناسب یہ ہے کہ قابض چیزین استعمال کرین تو تیا کہ مورد تر کی
پانی مین پرورده ہوا اور جیسے شادنج کہ اوسکو دھولیا ہو اور گدیان رکھین اور پٹیان باندہین اور ہموارہ باندہے رہین
اور اس طرح کی اور دوائین آنکھہ مین لگائین اور فصد سر رو کی کھولین اور ہوا دسر سے طرف پاؤن کے کھینچین

۱۶۱

اور غذائین نہایت سبک کھلائین **جزو چھٹا طبقہ عنبیہ کی بیماریون مین ہے** اور بیماریان اس
طبقہ کی پانچ ہین اتساع ضیق نتو تفرق اتصال نزول الماء یعنی اوترنا پانی کا آنکھ پر پس اسی لیے یہ جزو پانچ
باب پر شامل ہی **باب پہلا اتساع حدقہ مین ہے** یعنی فراخ ہونی مین حدقہ کی معلوم کرین کہ جسوقت
ثقبہ طبقہ عنبیہ کا اندازہ طبعی سے فراخ زیادہ ہو جاتا ہی تو نور بصر منتشر ہوتا ہی اس سبب سے اس علت کو انتشار بھی
کہتے ہین اور اسباب اس علت کی پانچ طرح پر ہین ایک یہ کہ کوئی سبب ہوتا ہی اسباب خارجی سے مانند ضربہ اور سقطہ کی
اور اوسکا کچھ علاج نہین ہی دوسرے کسی قسم کا دردسر شدید ہی کہ بسبب اوسکی مواد دماغ سی اوترتا ہی اور طبقات چشم سی
مزاحمت کرتا ہی تیسری یہ کہ رطوبت بیضیہ بڑھ جاتی ہے اور ساتھ طبقہ عنبیہ کی زحمت کرتی ہی اور ثقبہ فراخ ہوجاتا ہی
نشانی اوسکی یہ ہی کہ بھونک اور ریاضت نفع دیتی ہے اور احوال اس مرض والی کا گرمی کے موسم مین دوپہر کے
وقت بہتر ہوتا ہی اور صبح اور شام کو بدتر ہوتا ہی اور حمام ضرر پہونچاتا ہی چوتھی یہ کہ خشکی غالب ہوتی ہی اور رطوبت بیضیہ
کم ہوجاتی ہی اور بسبب اوسکی اوس رطوبت کو جو کہ طبقہ عنبیہ مین ہوتی ہی تشفف کرتی ہی اور جسوقت طبقہ عنبیہ کا
خشک ہوجاتا ہی تو کچھ چارہ نہین ہوتا ہی اسلیے کہ ثقبہ نہایت کشادہ ہو جاتا ہی مثال اوسکی یہ ہی کہ پوست کو تیر سی
چھیدین جسوقت وہ سوکھ جاتی تو کناری سوراخ کی کھینچینگے اور سوراخ اوسکی وجہ سے فراخ ہوجائیگا اور نشانی یبسی
اتساع کی یہ ہی کہ سیاہی آنکھ کی بہت چھوٹی ہوجاتی ہی اور بھونک کی حالت مین اور گرمی کے موسم مین دوپہر کے
وقت احوال بدتر ہوتا ہی اور ریاضت نقصان دیتی ہی اور حمام اور غذائین تری بڑھانیوالیان نفع دیتی ہین اور
پانچوان سبب اس بیماری کا ورم ہی کہ طبقہ عنبیہ مین واقع ہوتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ انتشار ساتھ رمد اور ضربان
اور ساتھ تپ اور دردسر کے ہوتا ہی **علاج** اگر یہ مرض بعد ضربہ اور سقطہ کی ہووی تو اگرچہ علاج دشواری سی قبول کرتا ہی
لیکن اول فصد سرو کی کھولین اور سر کے پیچھے حجامت کرین اور کنپٹی پر صندل اور شیاف مامیثا طلا کرین اور گلاب
سرد اور پانی سرد سی مونھ دھووین اور ثلث فر ہری بید کی پانی مین ترکرکے آنکھ پر رکھین اور جسوقت زخم ساکن ہووے
تو اوسوقت آٹا باقلا کا شراب انگوری مین ترکرکے رکھین اور اگر ہنوز حرارت موجود ہو تو آرد باقلا اور پوست انار اور
آرد جو پانی مین بید یا برگ خرفہ کی ترکرین اور ضماد اوسکا آنکھ پر رکھین اور ریشم پارہ پاکیزہ ساتھ مرغ کے انڈے کی
زردی اور روغن گل اور قدری شراب انگوری کے رکھنا خیلے سودمند ہی اور خون کبوتر بچہ کا آنکھ مین ٹپکائین اور تیسرے
دن دودھ عورت کا ٹپکائین اور علاج ورم گرم اور رمد گرم کا کرین اور اگر سبب انتشار کا ورم گرم ہو تب بھی اسی طریق سے
علاج کرین اور فصد گوشہ چشم کی رگ کی کھولین اور پس سر پر حجامت کرین اور دوائین منضج اور محلل کھینچنا مفید ہی اور رنجو اشتا
کہ بعد دردسر شدید کی پیدا ہوتا ہی وہ معالجہ سی دردسر کے زائل ہوتا ہی پس جسوقت کہ دردسر جاتا رہے تو شیاف مرارات
کھینچین اور علاج نزول الماء کا کرین **صفت شیاف مرارات** لیوین مرارہ یعنی پتہ حداۃ کا اور

پتہ کلنگ کا ہر ایک نو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ فلفل یعنی گول مرچ ستائیس عدد مست ملیٹھی کا دو تولہ سات ماشہ اشق
نو ماشہ سبکو کوٹین اور سونف کے پانی مین پیسین اور شہد مصفی مین گوندین مقدار شہد تین وزن سب کے کافی ہی اس دوا کو ناک
مین تین دن کھانا چاہیے اور بیچ مین پتہ حداة کی پتہ ضبع مرجان کا بعض لوگ نسخہ نخودکا تجویز کیا ہے نسخہ دیگر لیوین پتہ کرگس کا ساڑھے چار ماشہ پتہ کلنگ
نو ماشہ ریگین سوسما ساڑھے سات ماشہ نطرون سوا دو ماشہ کالی مرچ نو ماشہ زعفران ساڑھے چار ماشہ اشق سوا دو ماشہ کنگنی سفید ساڑھے
چار ماشہ سونف کے پانی مین پیسین اور شہد مصفی مین گوندین نسخہ دیگر پتہ کرگس ساڑھے چار ماشہ [illegible] ساڑھے سات ماشہ
نطرون سوا دو ماشہ سبکو سونف کے پانی مین پیسین اور شہد مین گوندین نسخہ دیگر فلفل سفید پتہ رخمہ کا نو ماشہ
زعفران سوا دو ماشہ کنگنی سفید سوا دو ماشہ سبکو مولی کے پانی مین پیسین اور خشک کرین اور پھر پیسین اور خشک
کرکے کام مین لاوین اور جبکہ سبب انتشار کا بسیاری رطوبت بیضیہ ہو تو رگ گوشہ چشم اور رگ کنپٹی کی فصد
کرین اور مسہل کرین اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے تنقیہ فرمائین اور شیافات مرارات کھینچین یہ سب تدبیرین انشاء اللہ
سودمند ہونگی اور علاج نزول الماء کا بھی اسجگہ کرنا چاہئے سفید ہی اور پانی دریا کا اور پانی شور کیا ہوا سر پر ڈالنا
خصوصاً اگر ساتھ سرکہ کے ملاوین علاج نیک ہی اور گدی پر حجامت کرنا مواد کو جذب کرتا ہی اور اگر سبب انتشار کا
خشکی ہو تو حمام مین جاوین اور تری بڑہانیوالی تدبیرین کرین اور دودہ عورت کا سر پر دوہین اور روغن بنفشہ
اور روغن نیلوفر اور مانند اسکی ناک مین ٹپکائین **باب دوسرا ضیق حدقہ مین ہے** یعنی تنگ
ہونی ثقبہ عنبیہ کے معلوم کرین کہ تنگی طبقہ عنبیہ کی سوراخ کی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ اصل پیدایش مین تنگ ہو گیا
اور اوسکو طبعی کہتے ہین اور وہ پسندیدہ ہی اسلیے کہ روح اوسکی نگاہ کا جمع رہتا ہی اور بینائی اوسکی سبب سے قوی
ہوتی ہی دوسرے یہ کہ عارضی ہووے اور عارضی پسندیدہ نہین ہی اسلیے کہ وہ بینائی مین ضعف پیدا کرتا ہے اور
اسباب اوسکی چار طرح پر ہین ایک یہ کہ بسبب غلبۂ رطوبت کی طبقہ عنبیہ مسترخی ہوتا ہی یعنی ڈہیلا ہو جاتا ہے
اور بسبب اوسکی سوراخ تنگ ہوتا ہی اور مثال اوسکی یہ ہی کہ جسوقت غربال خشک تر کرین تو دوال اوسکی
ڈہیلی ہو جائین گے اور چھید اوسکی جمع ہوکر تنگ ہو جائین گے اسی طرح سبب ڈہیلی ہونی طبقہ کی سوراخ اوسکا
بھی تنگ ہو جاتا ہی اور تدبیر متقدم اور نشانیان رطوبت کی اوسپر گواہی دیتی ہین اور سبب دوسرا علت ضیق کا
یہ ہی کہ بسبب غلبہ خشکی کے طبقہ عنبیہ متشنج اور پژمردہ ہوتا ہی یعنے کھچتا ہی اور سکڑ جاتا ہی بوجہ اوسکی سوراخ تنگ ہوتا ہے
اور کبھی ثقبہ یعنی سوراخ تمامہ بند ہو جاتا ہی اور نشانیان خشکی کی گواہی دیتی ہین تیسرے یہ کہ رطوبت بیضیہ کم
ہو جاتی ہی اور مدد عنبیہ کی اوس سے نہین پہونچتی ہی اور اس سبب سے سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہی اور یہ نوع ضیق
ثقبہ کی بوڑہونکو اکثر عارض ہوتی ہی اور بعد سرسام گرم کے بہت ہوتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھ چھوٹی ہو جاتی
ہی اور نشانیان خشکی کی ظاہر ہوتی ہین اور تدبیرین سابق کی اوسپر دلالت کرتی ہین اور صاحب علت [illegible]

اشباح کو دیکھتا ہی یعنی شخص ہر شی سے شکل اور رنگ کو نہین دیکھہ سکتا ہی بلکہ سایہ مانند تصور کرتا ہی دوسری کیموس صلب اور غلیظ اندر ثقبہ یعنی سوراخ کے جمع ہوتا ہی اور اوسجگہہ جم جاتا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ طبیب ثقبہ کو نہین دیکھہ سکتا ہی **علاج** اگر سبب تنگی ثقبہ عنبیہ کا خشکی ہو تو علاج اوسکا تدبیرین تری بڑہانیوالیان ہین جیسے دودہ عورت کا اوسکے سر پر دوہنا اور روغن تری دینے والا ناک اور کان مین ٹپکانا اور پانی خرفہ کا اور پانی بید کا اور پانی کاہو کا اور لعاب اسپغول کا سر پر رکھنا اور غذائین چرب اور نرم کھلانا اور سر اوسکا ملنا تھوڑی دیر تاکہ مواد کو جذب کرے اور کبھی گرم چیزین کھلانا اور طلا کرنا واسطے جذب مادہ کے اور حمام کرنا اور پانی صاف اور نیمگرم مین بیٹھنا اور پانی کے اندر آنکھ کھولنا موافق ہی اور اگر سبب اوسکا غلبہ رطوبت کا ہو تو بدن اور دماغ کو حب ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے کرنا چاہیے اور اغذیہ یعنی گرم دوائین پانی مین پکانا اور اوسکے سر پر دہارنا مناسب ہے اور شیاف زعفران کہتے ہین **صفت شیاف زعفران** لیوین اشق ساڑہی تین ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ زنگار ساڑہی تین ماشہ اخلاط زعفران چودہ ماشہ چارون چیزین باہم ملاکر شیاف کرین اور بعضون نے دوسرے نسخہ مین جاوشیر بھی اضافہ کی ہی بقدر ساڑہی تین ماشہ کی **صفت اخلاط زعفران** لیوین زعفران اور شیاف مامیثا اور گلاب کے پھول سرخ اور ایلوا اور مرمکی اور نشاستہ اور گوند ببول کا ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین اور چھانین اور کام مین لائین **صفت دوائے معسل** لیوین اشق نو ماشہ زنگار ڈیڑہ تولہ سرگین سوسمار ساڑہی تیرہ ماشہ زعفران نو ماشہ گوند ببول کا ساڑہے چار ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین **صفت معسل دیگر** لیوین کالی مرچ اور اشق ہر ایک دو جزو روغن بلسان ایک جزو زعفران ایک جزو اشق کو سونف کے پانی مین حل کرین اور روغن بلسان اوسمین ملائین اور سبکو شہد مین گوندہین اور علاج اوس ضیق کا جو بسبب کمی رطوبت بیضیہ کے ہو وہ ہی ہی جسطور سے کہ اوس ضیق مین جو بسبب خشکی عنبیہ کے ہوتا ہی ہمنے لکھا ہی اور علاج اوس ضیق کا جو بسبب جمع ہونے کیموس صلب اور غلیظ کے ہو استفراغ اور تنقیہ دماغ کا ہی مع مراعات ترطیب یعنی تری بڑہانیوالیان چیزین کام مین لائین تاکہ کیموس صلب کو قابل اخراج کر دیوین

باب تیسرا نتوء عنبیہ مین ہے

نتوء عنبیہ چار نوع پر ہی اور سبب چارون قسمونکا جراحت طبقہ عنبیہ کی ہی بسبب قرحہ یا کسی اور سبب سے بیرونی سببون مین سے اور اس نتوء کا اسم عام مورسرج ہی لیکن نزدیک اہل صنعت کے ہر نوع کیلیے ایک خاص نام ہی لیکن نوع اول ایسی ہی کہ طبقہ قرنیہ کا کسی آفت سے پھٹ جائے اور

عنبیہ اوس شگاف سی قرنیہ کی نیچے سے باہر نکل آتے اور مقدار اوسکی نکلنی کی کم ہو مانند سر مورچہ کی تو اوسکو راس النملہ کہین گے اور جسوقت اوسپر نگاہ کرین گے تو شبہ ہوگا کہ کوئی پھنسی ہی پس فرق درمیان پھنسی اور راس النملہ کے یہ ہی کہ تامل کرین کہ رنگ آنکھ کا ازرق ہی یا اکحل یا اشہل اور نیز غور کرین کہ سیاہی آنکھ کی کج ہوگئی ہی اور شکل گول اوسکی نہاد اپنی سی پھر گئی ہی اور چھوٹی ہوگئی ہی یا نہین اگر چھوٹی ہوگئی ہے اور شکل گول اوسکی وضع اصلی سی پھر گئی ہے تو وہ نشان راس النملہ کا ہی بثرہ نہین ہی اور نیز رنگ پر بھی اوسکی نگاہ کرین اگر ہمرنگ آنکھ کے نہین ہی بثرہ یعنی پھنسی ہے اور اگر ہمرنگ آنکھ کے ہی اور گرداگرد اوسکی خط سفید ہی راس النملہ ہی اور یہ سفیدی شگافتگی قرنیہ کی ہی اور نوع دوسری نتوء عنبیہ کی قسمو نسی نکلنا عنبیہ کا ہی قدری بیشتر مقدار نوع اول سی مانند مکھی کے سر کے اوسکو راس الذبابی کہتے ہین اور نوع تیسری اون دونون سی بہت بڑی ہے اور کلانی اور نتو مین مشابہ انگور کے اس وجہ سی اوسکو عنبی کہتے ہین اور یہ قسم دردناک زیادہ ہی اور نوع چوتھی بزرگ زیادہ اور بلند زیادہ ہوتی ہی اور مقدار اوسکی اس حد کو پہونچتی ہی کہ پلک کی انطباق کو مانع ہوتی ہی اوسکو تفاحی کہتے ہین بسبب مشابہت اوسکی کلانی کے اور جسوقت کہ تفاحی مزمن ہوجاتی ہی اور اوسپر اجزاء شگافتہ قرنیہ کے ملتحم ہوجاتی ہین تو اوسدم اوسکو مسماری کہتے ہین یعنی مانند اوس سر میخ کی ہوتی ہی کہ جسکو سوہان سی گول اور ہموار کرین بسبب مشابہت کے ساتھ فلس مسمار کی اور مسماری کو بعضے کحال ثولولی کہتے ہین اور مسماری کو فلکی بھی کہتے ہین بوجہ اوسکی مشابہ ہونے کی ساتھ فلک مغزل کی اور مغزل اوس لوہی کو کہتے ہین جو چرخہ پر نصب کرتے ہین اور اوس سی سوت کاتتے ہین اور فلک ایک جرم ہے مدور کہ مغزل مین ڈالدیتے ہین تاکہ حائل ہو درمیان چرخہ کی لکڑی اور ریسمان کی اور اس نتوء عنبیہ کی قسم کو پلک چشم نہین چھپا سکتی ہے **علاج** مین ہو سعی کی پہلے اوس سے کہ کنارے شگافتگی قرنیہ کی موٹے ہووین آنکھ کو ہمیشہ گدیون اور پٹیون سی مضبوط باندہی رہین اسلیے کہ جب کنارے شگاف کے موٹے ہوجائین گے تو علاج قبول نکرین گے اور شیاف ابار کھینچنا چاہیے اور شادنج دھویا ہوا چھڑکنا لازم ہے اور اگر شادنج کو برگ زیتون کے پانی یا لال ساگ کی پانی نچوڑے ہوئے مین حل کر کے کام مین لائین بہتر اور مناسب ہے اور اگر توتیا برگ زیتون یا برگ مورد تر کے پانی مین پرورده کرین اور استعمال فرمائین خیلی نافع ہوگا اور نتوء عنبیہ کی تیسری اور چوتھی نوع کے علاج مین گدیان نرم نرم بناوین ہوافق اندازہ چشم کے اور گدی کے اوپر تختہ سرب یعنی سیسہ کا ٹکڑا بشکل آنکھ کے رکھین کہ وزن اوسکا ساڑھے ستره ماشہ سی تین تولہ ہووی اور مضبوط باندہین اور شیافات سی شیاف ابار اور ذرور وردی کام مین لائین **صفت ذرور وردی**

لیوین سفیدہ کاشغری نو ماشہ چھہ چاول اور میل چاندی گلائی ہوئی کا آٹھہ ماشہ تین چاول گوندیول کا چار ماشہ چار رتی
تین چاول انزروت پوئی دو ماشہ تانبہ جلا ہوا ایک ماشہ ایک رتی تین چاول شادنج دہویا ہوا دو ماشہ چھہ چاول افیون
ایک ماشہ تین چاول سبکو کوٹین اور کام مین لاتین سب عدد دواؤن کے سات ہین **صفت اکسیر اس باب مین**
خلیے سو و مند ہی لیوین سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ میل چاندی گلائی ہوئی کا اور گوندیول کا ہر ایک چودہ ماشہ
تانبہ جلایا ہوا اور نشاستہ اور افیون ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور لعاب اسپغول مین خشک کرین اور باریک پیسکر کام
مین لاتین عدد دواؤن کے چھہ ہین اور باقی جو علاج کہ باب قرحہ اور شرنانہ مین لکھی گئے ہین وہ سب اسجگہ سود مند ہین اور
جو یہ مرض کہنہ ہووی تو علاج اوسکا ہرگز نہین ہی اور بسا اوقات موسرج سی جو پیدا ہو کبھی کبھی خون نکلتا ہی علاج اوسکا
ذرور شادنج اور گل مختوم سی کرین اور اگر چاہین کہ زشتی کو اوسکی زائل کرین تو رشتہ تیز دوکہیچین ساتھہ سوئی کے اور رشتہ
گرد اوسکی لاوین اور باندہین اور اندر کہیچین پس جو فزونی کہ اوسمین سی باہر آوی کاٹین اور ذرور روی یا شادنج مغسول
یا سرمہ زخم پر چہڑکین اور باندہین اور پشت چشم پر مرغی کے انڈی کی زردی رکھین **باب چوتھا تفرق اتصال**
مین طبقہ عنبیہ کے ہے تفرق اتصال جو طبقہ عنبیہ وغیرہ مین پڑتا ہی وہ حال سی باہر نہین ہوتا یا اندک اور
ناگذرندہ ہوتا ہی کہ جرم طبقہ سی باہر گذر نہین کرتا ہی یا بزرگ ہوتا ہی اور جرم طبقہ سی باہر گذر کرتا ہی پس جو تفرق اتصال
کہ ناگذرندہ ہوتا ہی ضرر اوسکا بینائی کو کمتر پہونچتا ہی اور جو گذرندہ ہوتا ہی رطوبت بیضیہ ساتھہ اوسکی باہر آتی ہی اور چار آفتین
عظیم اوس سے پیدا ہوتی ہین ایک یہ کہ جبکہ رطوبت بیضیہ جو حائل ہے درمیان عنبیہ اور جلیدیہ کی درمیان سی باہر نکلجاتی
ہی اور عنبیہ مماس جلیدیہ کی ہوتی ہے تو اوس رطوبت کو جو غذا جلیدیہ کی ہے نشف کرتی ہے اور یہ مضرت بہت بڑی ہے
اور دوسری آفت یہ ہی کہ نور دماغی جو اندر عصب مجوف کی ہوکر آنکہہ مین آتا ہی جلیدیہ مین مجتمع ہوگا اور جلد ثقبہ عنبیہ سے
نکل کر پہیلجائیگا اور تیسری آفت یہ کہ نور بیرونی جلیدیہ سی بہت نزدیک ہوجاتا ہی اور نور دماغی پر غالب ہوتا ہی اور قوت کو
اوسکی باطل کرتا ہی اور آفت چوتھی یہ کہ بسبب زوال رطوبت بیضیہ کی تریہای رطوبت جلیدیہ جلد تحلیل دفع ہوتی
ہین اور خشکی اوسپر غالب ہوتی ہی اور اسباب تفرق اتصال کے تین نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی خلط تیز طبقہ کو جلا دیوے
اور کہا لیوی دوسری یہ کہ بسیاری خلط طبقہ کی اجزا کو کہینچ اور پہاڑ دیوی تیسری یہ کہ کوئی سبب بیرونی سببون سی واقع ہو
علاج اول بدنکو خلط بد اور خلط زائد سی کم کرنا چاہیی پہر دوائین قابض اور قوی کنندہ کام مین لاتین اور ہمیشہ
آنکہہ کو باندہی رہین **باب پانچوان نزول الما یعنی آنکہہ پر پانی اوترنے مین** ہی اوترنا پانی کا آنکہہ

ایک بیماری ہی سدہ لی بیماریل اور رہ اہ کا رطوبت غلیظ غریب ہے کہ سر سی اوترتی ہی اور ثقبہ عنبیہ پر ٹھہرتی ہے
اور موضع اوسکا پشت طبقہ قرنیہ اور روی بنہ عنبیہ ہے پس جسوقت کہ ایسی رطوبت اس جگہہ جمع ہوتی ہی تو ثقبہ عنبیہ
کو کہ منفذ یعنی راستہ شعاع اندرونی کا ہی جو مرئیات پر پڑتی ہے اور راستہ نور بیرونی کا ہی کہ جو رطوبت جلیدیہ پر پہونچتا ہے
بند کردیتی ہی یعنی وہ رطوبت حجاب ہوتی ہی درمیان جلیدیہ اور نور بیرونی کے کہ بسبب اوسکی روشنائی باطل ہوتی
ہی جالینوس لکھتا ہی کہ سبب اس علت کا غلیظ ہونا رطوبت بیضیہ کا ہی مگر مراد اوسکی یہ نہین ہی کہ گوہر بیضیہ کا
بتمامہ غلیظ ہو جاتی اور سردی سی جوا و سیر کہو نچ جمجاتی کما زعمہ بعض الاطباء بلکہ مراد اوسکی یہ ہی کہ رطوبت غلیظ اور غریب سے مددپاتی ہی
اور وہ رطوبت بسبیل ترشح بتدریج ثقبہ عنبیہ سی باہر ٹپکتی ہے اور روی طبقہ عنبیہ پیچھے قرنیہ کی جمع ہوتی ہی اور اوسجگہہ رہتی ہی
اور حال اس رطوبت کا اس مقام پر دو حال سے باہر نہین ہوتا ہی اگر مزاج سرد ہو فسردہ ہو جاتی ہی یعنے جمجاتی ہے
اور اگر کوئی حرارت ضعیف عمل کرے متکرج ہو جاتی ہے اور دونون حال سبب بستہ ہونے منفذ اور باطل ہونے
بینائی کے ہین لیکن سبب فسردگی اس رطوبت کی اس مقام پر دو ہین ایک یہ کہ رطوبت خود سرد اور غلیظ ہو جاتی ہی
دوسرے یہ کہ معدن اپنی سے باہر ہوتی ہی اور بظاہر نزدیک اور حرارت باطن سی دور رہتی ہی اور سبب تکرج کا بیماری
رطوبت اور ضعیفی حرارت ہی چنانچہ ہم دیکھتے ہین کہ تر چیزین اس سبب سے متکرج ہوتی ہین اور اسباب اس علت کی چھہ
ہین ایک قی کرنا بہت دوسرے زخم یا سقطہ تیسری سرمای شدید اور سردی مزاج مانند اوس آدمی کے کہ برف اور سرما مین
گرفتار ہو چوتھی ضعیفی روح باصرہ کی اور یہ بوڑہون کو اور اوس آدمی کو کہ جسنے دراز بیماریان اوٹھائی ہون عارض
ہوتی ہی پانچوین دردسر شدید مزمن چھٹے وہ غذائین ہین کہ جنسی کیموس غلیظ پیدا ہوتا ہی اور یہ علت سیاہ آنکھہ والیکو
اکثر ہوتی ہی اسلیے کہ سیاہ آنکھہ رطوبت ناک زیادہ ہوتی ہے اور دلیل اس بات پر کہ یہ رطوبت درمیان طبقہ قرنیہ
اور عنبیہ کی ہوتی ہی یہ ہے کہ طبیب جبکہ آنکھہ مین صاحب علت نزول الماء کی نظر کرے تو اوس جگہہ پانی دیکھے
روی عنبیہ پر پھیلا ہوا اور جب قدح کیا جاوی یعنے وہ پانی نکالا جاوی تو عنبیہ کو بحالت خود دیکھے اور دلیل دوسری
یہ کہ اگر آلہ قدح کا طبقہ عنبیہ مین گذرتا رطوبت بیضیہ پر پہونچتا اور جب قدح کرنیوالا چاہتا کہ اوسکو ہٹاوی بیضیہ سیلان
کرتی اور اس راہ سی باہر نکل آتی اور یہی سبب ہے کہ اس فن کے استادون نے سر جہت کو جو آلہ قدح کا ہی گول بنایا ہے
تاکہ عنبیہ کو نہ کاٹے اور نہ چھیلے ورنہ اگر اسلیے ہوتا تو سر جہت کا تیز رکھتے کہ قدح بآسانی ہوسکتا اور جہت بآسانی گذرتا

اور گو ہر عنبیہ کا خود نرم ہی اور نفوذ کرنیوالا نہیں ہے اور دلیل اوسکی نرمی پر یہ ہی کہ جو چیز اوسپر پہونچتی ہے واسطے اوس چیز کے جگہہ چھوڑ دیتا ہے اور خود ہٹ جاتا ہی اور دلیل نفوذ نہونے پر یہ ہی کہ جسوقت سرمہ اوسپر پہونچتا ہی اوس سے نفوذ نہیں کرتا ہی یعنی پہسل جاتا ہے

سوال اگر کہین کہ جو جگہہ پانی کی درمیان قرنیہ اور عنبیہ کے ہی پانی کو کیونکر حمل عنبیہ مین لیوین **جواب** ہم کہتے ہین کہ مہت درمیان دو طبقون کے داخل ہوتا ہی تو مہت نیمہ پردن کو عنبیہ سے نیچے دباتا ہی اور دبانے سے اوسکی فراخ ہوجاتا ہی اور پانی ثقبہ کے اندر رہ جاتا ہی اور حمل عنبیہ کے اوسکو اپنی طرف کہینچتی ہین اور اوسکو جگہہ دیتی ہین اور جب مہت باہر آتا ہی پانی اوسجگہہ رہتا ہی اور چھپ جاتا ہی اور حدقہ یعنی سیاہی چشم اپنی جگہہ پر آتی ہی اور بعضی طبیبون نے لکہا ہی کہ پانی حمل عنبیہ مین نہین پوشیدہ ہوتا ہی لیکن جسجگہہ کہ مادہ کہنہ کا جمتا ہی پانی اوسجگہہ نہان ہوتا ہی اور تحقیق کرنیوالون کے نزدیک یہ بات درست اور صحیح نہین ہی اور ایک گروہ نے اس طور پر لکہا ہی کہ اوترنا پانی کا یہ ہی کہ رطوبت بیضیہ غلیظ ہوجاتی ہی اور یہ بھی درست نہین ہی اسلیے کہ وہ دو حال سے باہر نہین ہی یا بعض اوس سے غلیظ ہوجانے یا بالکلیہ غلیظ ہووی اگر بعض غلیظ ہوجاتی تو اوس جزو کو حالت قدح مین تمیز نکر سکینگے اور فرض کیا کہ تمیز بھی کرسکین اور پہنان کرسکین لیکن جو کہ وہ اجزای دیگر سے پیوستہ ہووی یہ نہین ہوسکتا کہ معاودت نکری اور اگر یہ بھی فرض کیا کہ حمل عنبیہ مین پنہان نہ ہی اور معاودت نکری شک نہین ہی کہ بیضیہ بسبب اوسکی مقدار طبعی سے کمتر ہوجای اور اون مضرتونکو جو اوسکی نقصان سے ہوتی ہین پیدا کری اور اگر بالکلیہ غلیظ ہوجاتی تو سب کو قدح سے زائل نکر سکینگے اور نکرنا چاہیے اور بجز دوا کے علاج پذیر نہوگی پس یہ سب جو بیان ہوا اگلے حکیمون کا قول اور دلیلین جو اوسپر قائم کیگئین ہین لیکن اوستاد احمد فرج اپنی کتاب مین لکہتا ہی کہ پانی آنکھ کا یا درمیان طبقہ عنبیہ اور طبقہ عنکبوتیہ کی ہوتا ہی یا درمیان قرنیہ اور عنبیہ کی یا عصب مجوف مین لیکن جو کہ درمیان عنبیہ اور عنکبوتیہ کی ہوتا ہی بینائی کو باطل کرتا ہی اور درمیان حدقہ کی تیرگی ظاہر ہوتی ہی نیلگون مانند ابر کی اور وہ لاعلاج ہی نہ قدح سے دور ہوتا ہی اور نہ دوا سے اور جو پانی کہ درمیان قرنیہ اور عنبیہ کی ہوتا ہی اگر بہت گاڑہا اور جما ہوا اور سپید ہووی مانند گچ یا نخ کے اوسکا بھی علاج نہین ہے نہ دوا سے اور نہ قدح سے اور جو پانی کہ عصب مجوف مین جمع ہوتا ہے تو جسوقت آدمی دوسری آنکھ کو بند کرتا ہی چشم بیمار فراخ زیادہ ہوجاتی ہی اور آنکھہ مین کچہہ تیرگی نہین ہوتی ہی اور جو ہوتی بھی ہے تو بہت کم ہوتی ہی اوسکو آب سیاہ کہتے ہین **مؤلف** لکہتے ہین کہ بعض اس مضمون سے جیسا کچہہ کہ استاد احمد نے لکہا متقدمین کے کلام سے بھی ظاہر ہی یعنی وہ جو کہتا ہی کہ جگہہ پانی کی یا درمیان قرنیہ اور عنبیہ کے ہی یا درمیان عنبیہ اور عنکبوتیہ کی یا اندر عصب مجوف کی شک نہین ہے کہ اوسنے یہ بات اپنی طرف سے نہین لکہی ہے لیکن جسقدر کہ مجہکو پہونچا ہی کلام متقدمین سے اور وہ دلیلین جو اوسپر اوٹہائی گئی ہین سب اسجگہہ مینے بیان کردی ہین اور اس سے زیادہ نہ مینے پڑہا ہی اور نہ کہین دیکھا ہی لیکن جو کچہہ کہ اس تمام مضمون سے جو اوستاد احمد نے لکہا ہی کلام متقدمین یہ بھی ہی کہ علتونین علاج قبول کرنے اور نہ قبول کرنے پانی کے وہ کہتے ہین کہ

بیمار کو حکم دین کہ جس آنکھہ کا کہ قدح کرانا چاہتا ہی کھولدیوی اور دوسری آنکھہ کو بند کری اور پلکین خوب دبا لیوی طبیب
اوسکی آنکھہ مین نگاہ کری اگر ثقبہ جیسا کہ تھا اوس سی کشادہ زیادہ معلوم ہو تو سمجھی کہ سدہ عصب مجوف مین ہی پس
جو یہ بات کلام متقدمین سی پائی جاتی ہی مانند اوس کلام کی ہی کہ مقصود اوس مضمون سی جو کہ اکثر لکھا گیا ہی کہ جگہہ پانی کی سوا ہی قرنیہ اور عنبیہ
کی درمیان کی اور نہین ہی یہ ہی کہ جو پانی کہ قدح قبول کرتا ہی اور قوام اور رنگ جسکا بہتر ہوتا ہی وہ درمیان ان دونون
طبقون کی ہوتا ہی اور جو پانی کہ سوای ان دونون طبقون کے درمیان مین ہوتا ہی ممکن نہین ہی کہ قدح اوسکو
کر سکین اسلیے کہ ممکن نہین ہی کہ مہت یعنی آلہ قدح کا درمیان عنبیہ اور عنکبوتیہ کی لیجا سکین یا عصب مجوف مین
پہونچا سکین لہذا طبیب حاذق کو اس دقیقہ کی شناخت سی چارہ نہوگا اور معلوم کرین کہ یہ رطوبت کمی اور
زیادتی اور قوام اور رنگ مین مختلف ہوتی ہی یعنے بعضی بیشتر اور بعضی کمتر اور بعضی نہایت گاڑہی اور بعضی بہت پتلی
اور بعضی نہایت صاف اور بعضی بہت گدلی اور نہایت تیرہ ہوتی ہی لیکن اختلاف اوسکا کمی و بیشی مین اسطور پر
ہی کہ بعض آدمی کی آنکھہ مین بہت ہوتی ہی اور سارے سوراخ عنبیہ کو ڈہک لیتی ہی اور بند کر دیتی ہی اور بینائی کو باطل
کرتی ہی اور بعضی کے کم ہوتی ہی کہ آدہا ثقبہ یعنی سوراخ نصف عنبیہ کا یا کم یا زیادہ بند ہو جاتا ہی اور باقی کھلا رہتا ہے
پس جو چیز کہ مقابل اوس جانب کی ہی جو بند ہو گئی ہے اوسکو نہین دیکھہ سکتا ہی اور گاہی یہ رطوبت جبکہ بیچ مین ثقبہ کے
ہوتی ہی اور گرداگرد اوسکا خالی اور کشادہ رہتا ہی تو بسبب اوسکی جس چیز کو کہ آدمی دیکھتا ہی درمیان اوس چیز کا سیاہ
نظر آتا ہی اور اختلاف اوسکی قوام مین ایسا ہی کہ بعضی کے یہ رطوبت پتلی اور صاف ہوتی ہی اور دیدار آفتاب اور اشیای
روشن سی باز نہین رکھتی ہی اور بعضی کے آنکھہ مین گاڑہی اور گدلی ہوتی ہی دیدار آفتاب وغیرہ سے باز رکھتی ہے
اور گاہی غلظت اوسکی اس حد کو پہونچتی ہے کہ نام پانی کا اوسمین سے جاتا رہتا ہی اور اختلاف رنگ مین اسطور پر
ہوتا ہی کہ بعضی کے آنکھہ مین یہ رطوبت ہوا کی رنگ کی مانند ہوتی ہے اور بعضی کے آنکھہ مین برنگ کانچ کی اور بعضی
رطوبت سفید مثل دانہ مروارید اور بعضی سفید گچ کی طرح اور بعضی سفید یخ کی مانند ہوتی ہی اور اسکو بردی کہتے ہین اور
بعضی آسمانی رنگ کی اور بعضی ازرق اور بعضی فیروزہ کی مانند اور بعضی سبز اور بعضی زرد اور بعضی اغبر اور بعضی سیاہ اور بعضی
ہمرنگ سیماب ہوتی ہی **نشانیان** نشانی آنکھہ پر پانی اوترنے کی یہ ہی کہ ابتدا مین خیالات آنکھہ کے سامنے ظاہر
ہوتے ہین مانند مکھی کے یا پشہ کی یا مثل بالون کے کہ یہ چیزین ایسی نظر آتی ہین کہ گویا اوپر چڑہتی ہین اور نیچے اوترتی ہین

یا مانند شعاع کی معلوم ہووی پیش نظر پس جبکہ پانی محکم ہوجاتا ہی تو بینائی جاتی رہتی ہے اور رنگ حدقہ کا متغیر ہوجاتا ہی اور مانند اون رنگتون کے ہوتا ہی جو اوپر بیان ہوچکین اور اکثر آدمیونکی آنکھ کے سامنے یہ سب خیالات آتی ہین اور وہ مقدمہ نزول الماء کا نہین ہوتی ہین پس فرق اس بات مین کہ وہ خیالات جو مقدمہ آب ہوتے ہین اور وہ خیالات جو مقدمۂ آب نہین ہوتی ہین سات وجہ سی ہے ایک یہ کہ جو خیالات کہ مقدمہ آب ہوتی ہین بتدریج بڑہتی ہین اور بینائی تیرہ ہوجاتی ہی یہانتک کہ ایکبار پانی اوترآتا ہے اور آنکھ اندہی ہوجاتی ہے اور اکثر آدمیون کو وقت ظاہر ہونے سے ان خیالات کی پانی اوترنے کی زمانہ تک چھہ مہینہ سی زیادہ نہین گذرتی ہین اور جو مدت اوسکی چھہ مہینے سے زائد گذری اور آنکھ سالم رہی تو اغلب ہی کہ وہ آدمی پانی اوترنے سی بیخوف ہوجائیگا اور فرق دوسرا یہ ہی کہ بیمار سی دریافت کرین کہ یہ خیالات دونون آنکھون کے سامنے ظاہر ہوتے ہین یا ایک آنکھ کے سامنے اگر دونون آنکھون کی سامنے نظر آتے ہین تو رنگ اور خوردی اور بزرگی مین یکسان ہین یا نہین اور بڑہتی گھٹے ہین یا نہین اگر گھٹی اور بڑہتی ہون تو جاننا چاہیی کہ سبب اونکا ابخری معدہ کی ہین اور مقدمہ آب نہین ہین اور اگر بڑہتی ہین اور نہ گھٹتی ہین اور ہمیشہ ایک ہی رنگ پر رہتی ہین اور اول ایک آنکھ کے سامنے نظر آوین پھر دونون آنکھون کے روبرو ظاہر ہون تو سمجھنا چاہیی کہ وہ خیالات مقدمہ ہین پانی اوترنے کا اور فرق تیسرا یہ ہی کہ نگاہ کرین اوسکی آنکھ مین کہ رنگ حدقہ کا تیرہ ہی یا نہین اور غور کرکے دیکھین کہ دونون آنکھون مین وہ حدقہ یکسان ہی یا نہین اگر ایک تیرہ ہے اور اگر دوسرا نہین مقدمہ نزول الماء کا سمجھنا چاہیی اور جو دونون مین یکسان ہی مقدمہ نزول آب کا نہین ہے اور فرق چوتھا یہ کہ بعد تین چار مہینہ کی ملاحظہ کرین کہ کچھہ تاریکی ہے مانند دہوئین کے یا نہین اگر ہے تو معلوم کرلیوین کہ وہ خیالات مقدمۂ آب ہین اور جو نہین ہی تو معلوم کرین کہ سبب اوسکی خیالات کا ابخرہ معدہ کے ہین پانی اوترنیکا مقدمہ نہین ہین اور فرق پانچوان یہ کہ بیمار سی پوچھین کہ وقت شکم سیری اور نہ ہضم ہونے طعام کے خیالات بہت دیکھتا ہی یا نہین اور جب شکم سبک ہوتا ہی اور کھانا ہضم ہوجاتا ہی وہ خیالات کم ہوجاتے ہین یا نہین اگر وقت پُری معدہ اور نہ ہضم ہونے طعام کے بہت ظاہر ہوتی ہون تو جانین کہ سبب اونکا معدہ کی ابخری ہین اور فرق چھٹا یہ کہ اکثر اوقات سبب ان خیالات کا صفائی طبقات اور رطوبات چشم اور تیزی حس بصر ہوتی ہی اور فرق یہ ہی کہ حس سُننے اور سونگھنی کی بھی ایسی ہی تیز ہووی اور نیز کان کی اندر ہمیشہ طنین رہی اور نیز ہوپستہ بو ہر ایک چیز کی ناک مین پہونچتی ہو اگرچہ بو بہی ضعیف سونگھی اور طبیب وسکو ذکاء الحس کہتی ہین بیماریون مین سی نہین تصور کرتے ہین اور فرق ساتوان یہ ہی کہ بعضی شخص کو بعد بیماریون گرم دماغی مثل سرسام[1] کی خیالات سامنے آنکھ کی نظر آتے ہین وجہ اوسکی یہ ہی کہ رطوبات دماغی کچھہ سوختہ ہوجاتی ہین اور سوختہ ہونے سے مثل دہوئین اور تاریکی کے دماغ مین رہتی ہین پس جسوقت کہ وہ دہوان عصب مجوف اور آنکھ کی رگون کے اندر آتا ہی تو خیالات آدمی کو دکھائی دیتے ہین اور فرق

یہ ہی کہ بعد دماغی بیماری کے یہ کیفیت ظاہر ہوگی اور صاحب اس علت کا مالیخولیا کی علامات سے خالی ہوگا اور آنکھ صاف رہتی ہوگی لیکن **نشانیان اس امر کی کہ نزول الماء قدح پذیر ہے یا نہین** چار وجہ سے ڈھونڈہین ایک یہ کہ بعد اوس سے کہ پانی بالکلیہ اوتر آیا ہو رنگ پانی کا مانند ہوا کی صاف اور نیک ہووے اور مانند لوہے اور سیسہ کے نیلگونی رکھے اور روشنائی بالکلیہ اوتری پانی کی یہ ہی کہ صاحب علت کو دھوپ مین بٹھائین اور موںھہ اوسکا سورج کیطرف کرین اور اوس سے کہین کہ آنکھ کھول دیوے پھر طبیب اوسکی پلک کو اپنی اونگلی سے دبا دے اور حرکت دیوے اور ہر طرف پھرا دے بعدہ بیمار سے کہے کہ پھر آنکھ کھولے جسوقت آنکھ بخوبی کھلے اندر اوسکے نظر کرے اگر پانی قدرے پہن تر اوس سے جیساکہ تھا ہوا ہو اور باہستگی احوال اور شکل پر اپنی پھر آوے تو سمجھے کہ سبب اوتر آیا ہی قدح پذیر ہے اور جو سپید ہو مانند گچ کے اور پہن تر نہوا ہو اور شکل اور احوال سے اپنے نہ پھرے وہ قدح پذیر نہین ہے اور وجہ دوسری یہ کہ بیمار سے کہین کہ اوس آنکھ کو کہ جسکا قدح کرانا منظور ہے کھولا اور دوسری آنکھ بند کرلیوے اور پلکین بھی خوب دبا لیوے پھر طبیب جس آنکھ کو کہ اوسنے کھولا ہے اوسمین نگاہ کرے اگر ثقبہ عنبیہ یعنی سوراخ جیساکہ تھا اوس سے کشادہ زیادہ ہو تو جاننا چاہیے کہ پانی قدح پذیر ہے اور جو کشادہ زیادہ نہو قدح پذیر نہین ہے اسلیے کہ سبب فراخ ہونے ثقبہ کا یہ ہے کہ سدہ عصب مجوف مین ہے اور یہ دونون نشانیان جو بیان ہوئین ایکجا جمع ہونی چاہیین تاکہ قدح فائدہ دیوے ایک فراخ تر ہونا ثقبہ کا دوسرے رنگ پانی کا سیسہ اور لوہے کے مانند نیلگون ہونا اور جس کسی کو کان دونون نشانیون مین سے ایک ہو اور دوسری نہو قدح فائدہ ندیگا اور وجہ تیسری یہ ہے کہ مریض سے استفسار کرین کہ روشنائی سورج اور چراغ کی دیکھتا ہے یا نہین اگر دیکھتا ہے تو سمجھ لیوین کہ آنکھ اوسکی قدح پذیر ہے اور اگر روشنی چراغ اور سورج کی بالکلیہ نہین دیکھہ سکتا ہے تو حکم کرین کہ یہ علاج پذیر نہین ہے اور وجہ چوتھی یہ ہے کہ مریض سے کہین کہ آنکھ کھول دیوے پھر روئی کو اوسکی آنکھ پر رکھین اور ساتھ اوس روئی کے زور سے پھونکین بقوت تمام بعد اوسکے اوس روئی کو اوٹھالیوین جلد اور نگاہ کرین اگر پانی ہلتا ہوا اور رنگ نیک ہو قدح قبول کریگا اور جو نہین نہین اور یہ آزمایش پنبہ یعنی روئی سے اس واسطے کرتے ہین کہ اگر اونگلی سے امتحان بہت کرین تو پانی مشوش ہو جائے اور قدح دشوار ہو اس سبب سے اونگلی سے امتحان نکرنا چاہیے **علاج** جسوقت کہ نشانیان پانی کی ظاہر ہون اگر جلد معالجہ صواب کیطرف مشغول ہون علاج فائدہ دیوے اور اگر علاج نکرین پانی محکم ہو جائے اور ممکن ہو کہ علاج قبول کرے اور ممکن ہو کہ علاج قبول نکرے اور غذائین خشک کھلانا چاہیے اور گوشت تیتر کا اور چکور کا اور گوشت بھونا ہوا اور قلیہ خشک اور مطنجنہ اور نان خشکار اور نان جو اور مانند اوسکے دینا چاہیے اور غذائین دارچینی اور صعتر اور ہینگ اور سونٹھ اور سداب اور ہری سونف اور سوکھی سونف اور انکا مثل کام مین لائین اور خواجہ بو علی سینا کہتا ہے کہ مینے ایک آدمی عاقل اور معتبر کو دیکھا کہ اوسکی آنکھ مین پانی اوتر آیا تھا اوسنے علاج بخوبی اپنا کیا اور استفراغات عمل مین لایا اور طعام کم کم کھانا شروع کیا اور تری بڑھانیوالی غذاؤن سے پرہیز کیا اور قلیہ خشک اور مطنجنہ پر اقتصار کیا اور محلل سرمون کو استعمال کیا

اور سب تدبیرین بہتر اور مناسب عمل مین لایا خدا کے حکم سے جلد پانی اوسکی آنکھ سے دور ہوگیا اور نور بینائی کا بحالت
اصلی لوٹ آیا پس علاج صواب یہ ہے کہ اول بدن اور دماغ کو حب قوقایا اور حب الذہب اور ایارج فیقرا سے
پاک کرین اور ہر ہفتہ ایک خوراک ایارج فیقرا ہمراہ مطبوخ یعنی جوشاندہ قنطوریون کے دیوین **صفت مطبوخ قنطوریون**
لیوین قنطوریون باریک ساڑہے دس ماشہ تربد سفید پونے دو ماشہ بسفایج نیمکوفتہ پونے دو تولہ مویز منقی چھ تولہ
سبکو ڈیڑہ پاو پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے بعد کھانے ایارج کے نوش فرمائین اور جو ایارج اس
جوشاندہ مین حل کرکے نوش کرین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حب الذہب** لیوین ایلوا چھ تولہ
زرد ہڑ تین تولہ مصطگی اور سقمونیا اور کتیرا اور زعفران ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہے
سترہ ماشہ قدر خوراک پونے نو ماشہ **نسخہ دیگر** ایلوا چھ تولہ زرد ہڑ اور مصطگی ہر ایک تین تولہ حسب دستور گولیان
بنائین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ **نسخہ دیگر** ایلوا سقمونیا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ زرد ہڑ تخم کاسنی ہر ایک
نو ماشہ تربد سفید ہر ایک دو تولہ ساڑہے سات ماشہ قدر خوراک پونے نو ماشہ **صفت معجون** کہ ابتداے
نزول آب مین سودمند ہوتی ہے لیوین وج یعنی بچہ ہینگ سونٹھ سونف سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانکر
شہد مصفی مین گوندہین قدر خوراک ہر صبح ساڑہے چار ماشہ اور مرزنجوش اور یاسمین اور کلونجی سونگھنا سودمند ہے
صفت شیاف کہ ابتداے نزول آب کو مفید ہے لیوین خربق سفید یعنی کٹکی دو تولہ دس ماشہ مرچ
سفید ایک تولہ پانچ ماشہ اشق ساڑہے تین ماشہ سبکو مولی کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین اور
پیاز تنہا یا ساتھ شہد کے کھینچین آنکھ کو جلا دیتی ہے اور ٹھنڈا پانی اور ہینگ پلانا اور شہد مین گھولکر آنکھ مین کھینچنا
سودمند ہے اور پتہ گرگ یعنی بھیڑیے کا اور پتہ مچھلی کا اور پتہ کفتار کا کہ عربی مین ضبع کہتے ہین ساتھ شہد کے
مفید ہے اور پتہ مرغ کا نامکین ٹپکانا چاہیے اور سنگدان حباری سے وہ پوست سبز کہ اوپر اوسکے ہوتا ہے لیوین اور
خشک کرین اور پیسین اور آنکھ مین کھینچین اور عصارہ بخور مریم کے اور برگ اوسکا شہد مین ملاکر آنکھ مین کھینچین پانی کو باز
رکھتا ہے اور دور کرتا ہے اور آبگامہ اور ایارج فیقرا سے غرغرہ کرنا چاہیے خصوصا بعد تنقیہ کے **صفت شیاف**
آزمودہ لیوین پتہ بیل کا اور ساڑہے تین ماشہ ہینگ کپڑے مین باندہکر اوس پتہ مین ملین یہانتک کہ سب
حل ہوجاے پھر ساڑہے تین ماشہ روغن بلسان اوسمین ملائین اور خشک کرکے شیاف بنائین اور استعمال کرین یہ
شیاف ابتداے نزول آب اور علت انتشار مین نفع دیتا ہے اور سپیدہ یعنی جالہ کو بھی مفید ہے **صفت شیاف**
مرارات لیوین پتہ کلنگ پتہ کرکس کا اور پتہ شبوط کا اور پتہ عقاب اور پتہ چکور کا اور پتہ باز کا ہر ایک برابر وزن اور
ہر تین تولہ مین ان پتون سے ساڑہے تین ماشہ فرفیون اور ساڑہے تین ماشہ حنظل شحم اور ساڑہے تین ماشہ سکبینج شامل
کرین اور سب کو سونف کے پانی مین پیسین اور گوندہکر شیاف تیار کرین **صفت دوا کہ نزول آب اور ضعیفی نگاہ**

فائدہ دیتی ہی حب الغار مقشر تین تولہ گوند ببول کا ساڑہی تین ماشہ لیوین اور دونون کو کوٹ کر نابالغ کے پیشاب مین پیسین اور آنکھ مین کہینچین اور واسطے صاحب بصر کی پانی مین پیسین اور پیشاب مین پیسین صفت دوای معسل لیوین سکبینج نو ماشہ ہینگ خربق سفید یعنی کٹکی ہر ایک سوا دو تولہ شہد اوسقدر کہ جتنا اوسکی لیے کافی ہو صفت دواکہ روغن بلسان مین حل کرین کالی مرچ دو تولہ چار ماشہ اقلیمیا ڈیڑہ تولہ تانبہ جلا ہوا چھہ تولہ مُر مکی نو ماشہ زعفران ڈیڑہ ماشہ روغن بلسان ساڑہے چار ماشہ خشک دواؤن کو مینھہ کی پانی مین پیسین اور زعفران اور روغن بلسان باہم گوندہین اور ساتھہ دواؤن کے ملاوین اور تین تولہ گوند ببول کا پیسکر سب مین شامل کرین اور گوندہین کبھی شہد مین ملاکر استعمال کرین اور کبھی سونف کے پانی مین اور پتہ افعی کا شہد مین ملاکر آنکھہ مین کہینچنا نہایت مفید ہی چنانچہ شیخ الرئیس لکھتا ہی کہ معتبر لوگون نی زہرہ افعی کو آزمایا ہے اس باب مین خیلی موثر پایا ہی اور کچھہ ضرر اوس سی نہین اوٹھایا ہی اس تجربہ سی معلوم ہوتا ہی کہ اوس سی احتراز نکرنا چاہیے پس طریق علاج اس علت کا نوش کرنے اور آنکھہ مین کہینچنے کی دواؤن سے یہ تھا جو بیان ہو چکا اب تدبیر قدح کی لکھی جاتی ہی جاننا چاہیی کہ جب واضح ہو جائے کہ پانی بتمامہ اوترا ہوا اور محکم ہو گیا ہی اور نشانیان قدح قبول کرنے کی سب ظاہر ہین تو اوسوقت لحاظ اوس بات کا بھی کرین کہ کوئی امر مانع قدح کا ہی جیسے زکام اور درد سر اور کھانسی وغیرہ یا نہین ہی اگر کوئی مانع ان سب موانع سی موجود ہو تو اول علاج اوسکا کر لیوین اور بدن اور دماغ کو فصد اور مسہل سی پاک کرین اور جسدن کہ قدح کرین وہ ایسا دن ہووی کہ ہوا کشادہ اور صافی اور خوش اور شمالی ہو اور صاحب علت کو سایہ مین برابر روشنائی کے بٹھاوین بالش نرم پر اور حکم دین کہ وہ زانو دونون اپنی سینہ پر رکھی اور دونون ہاتھہ نزدیک پنڈلی کے پھیلا دیوی اور خود اپنی جسم کو جمع کر کے بیٹھے اور کحال مقابل اوسکی کرسی پر بیٹھے کہ اوس سی بلند رہی اور اگر دوسری آنکھہ سالم ہو تو اوسکو معتدل گدیوں اور مضبوط پٹیون سی باندہین اور اسمین دو فائدہ ہین ایک بیمار کو اور ایک کحال کو لیکن فائدہ بیمار کا یہ ہی کہ اگر دوسری آنکھہ بستہ نہووی تو حرکت کریگی اور اس چشم دیگر کو حرکت مین لائیگی اور بسبب اوسکی قدح دشوار ہوگا اور فائدہ کحال کا یہ ہی کہ جسوقت پانی کشادہ ہوگا اور کحال چاہیگا کہ بیمار سی حاضر چیزون کا نشان پوچھے اور وہ خبر دیوی تو تہمت اوسکی نہوگی کہ دوسری آنکھہ سی دیکھتا ہی اب معلوم کرین کہ جسوقت مریض بطریق مذکور بیٹھے تو کسی آدمی سی کہین کہ پشت کے پیچھے کھڑا ہو اور سر بیمار کا ہاتھہ سی پکڑ لیوی مضبوط اور کحال اپنی ہاتھہ سی پلک اوپر کی اوسکی اوٹھاوی اور آنکھہ بالکلیہ کھولے اور بیمار سے کہی کہ قصد نظر کا طرف کحال کے کرے اس نہج سی کہ میلان دیدہ کا طرف گوشہ چشم کے ہو جو ناک کیطرف ہی کہ اس گوشہ کو ماق اکبر کہتی ہین پھر کحال سر مہت دوسرا جو تیز نہین ہے اور جسکو دنبال مہت کہتی ہین اوس موضع پر رکھی کہ جہان قدح کریگا اور نشان کرے واسطے تین کامون کی ایک یہ کہ بیمار کے صبر کرنے کو اوپر درد کے آزمائین دوسرے یہ کہ دیکھین کہ نشان برابر ثقبہ عنبیہ کہ ہی یا نہین اسلیے کہ سر مہت کا اوس گوشہ چشم پر چاہیی جو طرف کان کے ہے اور برابر ثقبہ کی چاہیی کہ اندکے برتر ثقبہ سی ہو اور نیچا اوس سی نہو تیسرے یہ کہ اگر سر مہت سی نشان نکرین تو ہو سکتا ہے

کہ جب کہ تیز طرف اوسکی ملتحمہ پر رکہکر چاہین کہ چیرین بسبب ہمغونی نشان کے مہت روئی ملتحمہ سے پہسلے آور مہت ایک آلہ ہی سرخ تانبہ
سی بنتا ہے کہ ایکطرف اوسکی تیز ہوتی ہے اور تین پہلو رکہتا ہی اور اوس سے قدح کرتے ہین پس اگر داہنی آنکھ کو قدح کرنا چاہین
تو مہت کو بائین ہاتھ مین پکڑین اور اگر بائین آنکھ کا قدح منظور ہو تو مہت داہنے ہاتھ مین پکڑین پہر سر مہت کا جو
تیز ہے اوس مقام پر رکہین جسجگہہ کہ نشان کیا ہی اور پہراوین اور بقوت تمام اوسپر اعتماد اور غمز کرین یعنے مہت کو
دباوین تاکہ ملتحمہ مین سی مہت گذر جاوی یعنے ملتحمہ شگافتہ ہو جائے اور حس اوسکی نپاوی کہ مہت کی لیے جای کشادہ ظاہر
ہووی اور جسوقت کہ مہت پر اعتماد کرین تو دوسرے ہاتھ کی انگوٹھی اور شہادت کی اونگلی سی آنکھ کی پلکون کو اور آنکھ کو
نگاہ رکہین تاکہ بیمار آنکھ نہ پہیر اسکے اور جب مہت داخل ہو جائے تو دیکہین اگر سر مہت کا قرنیہ کے پیچہے معلوم ہو تو برابر
ثقبہ کے مہت کو لاوین اور آگے اوس سی نہ بڑہاوین البتہ اگر آدہی جو سے بہی کم ثقبہ سی آگے بڑہاوین تو کچہہ مضائقہ
نہین ہی اور اگر زیادہ بڑہاوین تو نیک نہوگا اور جگہہ قدح کی زخمی ہو جائیگی پس جبکہ سر مہت کا برابر ثقبہ کی آوی تو دنبال
مہت اس انگوٹھی پر رکہین اس طرح کہ جیسے کوئی کسی کام سے آسایش لیوی اور اوس ہنگام مین بیمار کو خوشخبری دیوین
کہ قوی دل ہووی اور اوسکی روبرو تسلی اور خوشی کی باتین کرین اور کبہی اسوقت مین بیمار کو قی آتی ہے اسوجہ سے
لازم ہی کہ اوسدن بیمار کو کچہہ کہانا ندیوین اور اگر اوسوقت مین متلی اوسکو عارض ہو تو قدری شربت غورہ یا شربت
ریباس یا شربت انار پلاوین کہ اوسکو تسکین ہووی اور واسطے تسکین درد چشم کے پنبہ پاکیزہ اوسکی آنکھ پر رکہین اور پہونکین
باہستگی اور اگر موخہ آنکھ سی ملاکر سانس کہینچین تب بہی بہتر ہی اور مقصود اس سی آسایش آنکھ کی ہی پہر جب دیکہین کہ درد
اوسکی آنکھ کا کم ہوا اور متلی بہی جاتی رہے تو مہت کو باہستگی پہیرین تاکہ قرنیہ کی پیچہے دیکہین کہ سر مہت کا اوپر پانی کے
ہی پس دنبال مہت کو قدری نیچے لاوین اور پانی کو سر مہت سی بٹہاوین آہستہ آہستہ جب دیکہین کہ پانی نیچے بیٹہہ گیا
اور حمل عنبیہ نے اوسکو کہینچ لیا تو صبر کرین اور مہت اوسیوقت جلدی نہ نکالین بلکہ تہوڑی دیر اوسی طریق پر رہنے دیوین
اور نگاہ کرین اگر دوسری مرتبہ پانی لوٹ آوی تو پہر اوسکو نیچے بٹہاوین کیونکہ اگر مہت جلد نکالین گے اور پانی اعادہ
کریگا تو بسبب مکرر داخل کرنے مہت کی درد آنکھ کا زیادہ تر ہوگا پس لازم ہی کہ جب تک قرار پانی سے پانی کے خاطر
جمع نہو لیوی نکالنے مین مہت کی جلدی نکرین اسلیے کبہی ایسا ہوتا ہی کہ حمل عنبیہ کی جو لزج ہوتی ہین اس سبب سے پانی کو
بدشواری جذب کرتے ہین اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ پانی بہت گاڑہا اور نہایت پتلا ہوتا ہی او بسبب اوسکی بدشواری
اندر کو جاتا ہی اور لگا ہی وہ پانی ایکبار اس طور سی بیٹہتا ہی کہ ہرگز خوف اوسکی اعادہ کا نہین ہوتا ہی جیسی کوئی چیز نشیب
مین پڑی اور اوس سے کچہہ اثر ظاہر نہووی اور کبہی ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ وہ پانی بدشواری اندر جاتا ہی اور پہر آتا ہے اور
ایسا دشوار ہوتا ہے کہ بالکلیہ میلان اندر کیطرف نہین کرتا پس لازم ہے کہ اوس پانی کو جس طرف کو کہ مناسب
ہو پراگندہ کرین اور ہر ایک جزو کو اوس سے جس طرف کہ میلان کرے اوسجگہہ لیجانا چاہیی اور اگر چہ بہت دیر لگے تو

مہت کو اوسی طرح داخل کیے رہین اور مہت کو گوشہ چشم پر قوت دیوین تلاکہ قدری خون باہر نکلے پس اوس خون کے ساتھہ پانی
اندر بٹھانا چاہیے اور اگر بدون قصد طبیب کے قدری خون نکلے تو خوف نکرین اور اوس پانی کو ساتھہ خون کے اندر بٹھاوین
تاکہ قوت خون کی پانی کو خمل عنبیہ مین جلادیوے اور نیست ونابود کردیوے اور نفع دوسرا اندر بٹھانے مین خون کے ساتھہ
پانی کے یہ ہے کہ اگر خون کو اندر نہ بٹھاوینگے تو اوس جگہہ جمجائیگا اور بیماری طرفہ کی ظاہر ہوگی اور تحلیل کرنا اوسکا بدشواری
ہوگا اور نیز لازم ہے کہ وقت بٹھانے پانی کے بیمار تنحنح کرے یعنی کنکاری راہ حلق سے نہ راہ بینی سے اور تھوک نگلجاوے
تاکہ اس حرکت سے پانی نیچے کی طرف میلان کرے اور فرمانبردار ہوجاوے اور بعد اندر بٹھانے پانی کے کحال کو چاہیے کہ مہت
کو باہستگی پھیرے اور باہر نکالے اور زردی مرغ کے انڈے کی ساتھہ روغن گل کے پکا کر پشت چشم پر اوسکو رکھے اور نمک
اور زیرہ چبا کر پانی خالص اوسکا آنکھہ مین ٹپکاوے اور دونون آنکھونکو مضبوط باندہے اور اگر ظاہر گوشہ چشم پر خون دیکھے
تو نمک کو ٹکرا و سپر رکھے اور مضبوط باندہے اور بیمار کو اندھیرے مین بٹھاوے اور حکم دیوے کہ وہ چت لیٹے اور سونیوالون کی طرح
پڑا رہے ذرا بھی حرکت نکرے اور کوئی بات موںھہ سے نہ نکالے اور اگر حاجت ہو تو اشارہ پر کفایت کرے اور چھینکنے اور
کھانسنے سے اپنے کو بچاوے اور معالج کو چاہیے کہ اوسکی کنپٹیون پر کوئی چیز سرد جو محذر یعنی سن کرنیوالی ہو ضماد کرے تاکہ درد سر
نہ پیدا ہو اور اگر بیمار کو چھینک آوے تو ناک کو ہاتھہ سے ملے کہ چھینک ٹھہر جاوے اور اگر کھانسی اوٹھے تو قدری جلاب ور روغن بادام
گھونٹ گھونٹ پیے اور ابتدا مین غذا اوسکی بہت قلیل مقرر کرین اور پینے کی چیزین پلاوین اور جو چیز کہ چبانے کی ہو ندیوین
کیونکہ چبانا کسی چیز کا پانی کو حرکت مین لاتا ہے پھر دوسرے دن اگر بیمار چاہے کہ آنکھہ کھولے کچھہ مضایقہ نہین ہے اور لازم ہے
کہ پٹیان باہستگی آنکھہ پر سے اوٹھاوین اور روئی کو گلاب مین تر کرین اور آنکھہ اوسکی اوس سے دہووین اس طور سے کہ کچھہ
آسیب آنکھہ پر اس روئی سے نہ پہونچے اور کچھہ اعتماد ہاتھہ سے آنکھہ پر نکرین اور آنکھہ نہ کھولین اور پھر روئی مرغ کے انڈے کی
سفیدی مین تر کرین او پشت چشم پر رکھین اور گدیون اور پٹیون سے باندہین لیکن اگر تیسرے دن تک کھولین تو بہتر ہے اور
آخر روز سوم کھولین اور حکم دین کہ گلاب کے سرخ پھول پانی مین پکا کر آنکھہ کو اوس پانی سے دہووے اور لازم ہے کہ مریض کو
سیدھا بٹھاوین پیچھے گاوتکیہ لگا کر اور گرداگرد بھی اوسکی تکیے رکھین کہ سب طرفونمین اوسکے تکیے لگے رہین کہ وہ اونپر اعتماد
کیے رہے اور آرام سے بیٹھے اور کچھہ حرکت نکرے اور مقنع سیاہ اوسکے موںھہ پر ڈالے رکھین اور اگر چاہین کہ شادنہ دہویا ہوا
یا سرمہ سیاہ اوسکی آنکھہ مین لگادین روا ہے اور اگر بعد دوتین دن کے پانی پھر معاودت کرے تو نظر کرین کہ ورم گرم
پیدا ہوا ہے یا نہین اگر ورم نہو تو پھر مہت کو اوسمین داخل کرین کیونکہ اس قلیل مدت مین ہنوز ملتحمہ بستہ نہوگا اور شگاف
اوسکا بھرا نہوگا اور بعض جگہہ ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ ملتحمہ نرم ہوتا ہے کہ مہت اوسپر نہین ٹھہر سکتا کہ اوسپر
اعتماد کرین تو اوس صورت مین چاہیے کہ اول گول مبضع سے منفذ کو ظاہر کرین پھر مہت کو اوس راہ سے
داخل کرین اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ فتح کے مقام پر گوشت زائد پیدا ہوتا ہے تو چاہیے کہ اوسکو سرنا خن سے

یا مقراض سی اوٹھاوین اور خوف نکرین اور بعضی پیچ کیطرف قرنیہ کے چیرتی ہین اور پانی آنکھہ سی باہر لاتے ہین مگر اس طریق مین خطر عظیم ہے اور وہ یہہ ہی کہ اگر پانی غلیظ ہوگا رطوبت بیضیہ کو ساتھہ اپنے باہر کھینچیگا ولیکن علاج خیالات دیگر کا جو مقدمہ آب نہین ہین یہہ ہی کہ اول ہر ایک کی سبب اور نشان کو بخوبی دریافت کرین پس جو خیالات کہ بسبب معدہ کے انجرون کی ہون تو ایارج فیقرا سی علاج کرین اور معدہ کو گلقند اور مصطگی اور سونف رومی وغیرہ سی قوت دیوین اور جو چیزین کہ اصلاح معدہ کی کرتی ہین رعایت اوسکی علاج مین کرتی ہین چنانچہ اپنے مقام پر بیان ہوگا اور اگر معدہ گرم ہو تو معدہ کو جوشاندہ ہلیلہ سی پاک کرین اور شربت انار اور لیموکی پانی سے قوت دیوین اور جو خیالات کہ بسبب انجرون دماغ کے نظر آئین تو انجرون کو دماغ سی اوتارین اور پاؤن کیطرف کھینچین اور صندل اور گلاب سونگھین

جزو ساتوان اون بیماریون مین آنکھہ کے ہی کہ جنکا ادراک حس سے نہین کر سکتے ہین اور ہر ایک کی نام اور نشانیان اور علاج کے بیان مین

اور یہ جزو گیارہ باب پر شامل ہے

باب پہلا رطوبت بیضیہ کی بیماریون مین ہے

جو بیماریان کہ رطوبت بیضیہ مین ہوتی ہین دو امر سے باہر نہین ہین یا ازروی کمیت ہوتی ہین یا ازروی کیفیت لیکن جو بیماریان اوسکی کہ ازرو کمیت ہوتی ہین وہ ایسی ہین کہ وہ رطوبت یا کمتر ہوجاتی ہی مقدار طبعی سی یا بیشتر اور خوردتر ہوجاتی ہے یا بزرگتر پس جسوقت کہ وہ رطوبت مقدار طبعی سے بیشتر یا بزرگتر ہوتی ہے تو درمیان رطوبت جلیدیہ اور درمیان نور بیرونی کے حجاب ہوجاتی ہے اور جسوقت کہ کمتر یا خوردتر ہوتی ہے مقدار طبعی سے تو وہ آفتین پیدا ہوتی ہین جو چوتھے باب مین چھٹے جزو سی اس گفتار کے بیان کیگئین ہین اور وہ بیماریان جو ازروی کیفیت ہوتی ہین وہ تین طرح پر ہین یا کوئی آفت پڑتی ہے قوام مین یا کوئی آفت اوسکی رنگ مین یا کوئی آفت تری اور خشکی مین واقع ہوتی ہی لیکن جو آفت کہ اوسکی قوام مین پڑتی ہے کیفیت اوسکی یہہ ہی کہ بعضی قوام معتدل سی اندکے غلیظ ہوجاتی ہے اور صاحب اس علت کا اوس چیز کو جو اوس سے دور ہووے نہین دیکھہ سکتا ہی اور جو چیز کہ اوس سی نزدیک ہو اوسکو بھی اچھی طرح نہین دیکھہ سکتا ہی اور بعض قوام اوسکا اعتدال سے بہت پھر جاتا ہے اور نہایت گاڑہا ہوجاتا ہے اور وہ دو طرح پر ہے یا بعضے اجزا اوسکی نہایت غلیظ ہوجاتے ہین یا بالکلیہ قوام رطوبت کا غلیظ ہوتا ہے اگر تمامہ قوام اوسکا سخت غلیظ ہوتا ہی تو بینائی رہتی ہے اور حکم اوسکا حکم پانی کا ایک ہی یعنی مثل کیفیت مرض نزول آب کی ظاہر ہوتی ہے اور اگر بعضی اجزای رطوبت غلیظ ہوویں تو دو امر سے باہر نہین ہی یا جسقدر اجزا اوسکی کہ غلیظ ہوتی ہین مجتمع ہوویں اور احوال اونکا تین طرح پر ہی ایک یہہ کہ غلیظ اجزا درمیان مین ہون اوس صورت مین صاحب اوسکا سب جسمون کی میانگاہ کو مانند سیاہی کے دیکھیگا اور دوسری یہہ کہ کنارون کے اجزا اوسکے غلیظ ہون تو اوس صورت مین صاحب اس علت کا تمامی اجسام بزرگ ایکبارنہین دیکھہ سکیگا مثلاً اندام بڑی بڑی جانورون کی جدا جدا

کچھ [illegible] اجزاے غلیظ پراگندہ ہوں تو سامنے اوسکی آنکھ کے خیالات نظر آئین گے ہمشکل اون اجزا کے جیسے مکھی اور مچھر اور [illegible] وغیرہ اور جو آفت کہ رنگ مین پڑتی ہے وہ تین طرح پر ہے ایک یہ کہ بالکلیہ وہ رطوبت رنگ طبعی اپنے سے پھر جاتی ہے اور صاحب اوس علت کا چیزون کو مانند اوس رنگ کے دیکھتا ہے اگر رنگ اوسکا غبر ہو تو سب چیزین ایسی معلوم ہونگی کہ گویا درمیان دہوئین کے ہین اور جو رنگ سرخ یا زرد ہو تو وہ چیزونکو اوس رنگ پر دیکھیگا کہ جیسے صاحب یرقان اور صاحب طرفہ دیکھتا ہے دوسرے یہ کہ بعضی رنگ سے متغیر ہوتی ہے اور بعضی رنگ طبعی پر قائم رہتی ہے اور سامنے اوسکی آنکھ کے خیالات [illegible] موافق شکل اور رنگ اون اجزا کے اور تیسرے یہ کہ بسبب اوس بخار کے جو دماغ پر چڑھتا ہے سایہ اوس بخار کا رطوبت [illegible] پڑتا ہے جسوقت کہ وہ بخار چڑھنا شروع ہوتا ہے تو احوال دیدار کا حال طبعی سے متغیر ہوتا ہے اور سب چیزین مانند اوس بخار کے نظر آتی ہین اور جو آفت کہ تری اور خشکی مین پڑتی ہے کیفیت اوسکی یہ ہے کہ وہ رطوبت تری مین اعتدال سے باہر ہوتی ہے یا خشکی مین لیکن جو کہ خشکی [illegible] اعتدال سے باہر ہوتی ہے تین حال سے باہر نہین یا بالکلیہ وہ خشک ہو جاتی ہے تو صاحب اوس علت کا کچھ نہین دیکھ سکتا اور آنکھ اوسکی چھوٹی ہو جاتی ہے یا بعض اجزا رطوبت کے خشک ہو جاتے ہین اور یہ دو گونہ ہے یا اجزاے خشک مجتمع ہون یا پراگندہ اور حکم اوسکا حکم غلیظی کا ہے اور جبکہ تری مین اعتدال سے باہر ہوتی ہے تو آنکھ موافق اوسکے اندازہ کے بڑھ جاتی ہے علاج تری اور بزرگی اور بیماری اور غلیظی رطوبت بیضیہ کا پاک کرنا بدن اور دماغ کا ہے اور سرمہ ہاے جلا دہندہ اور تحلیل کنندہ کھینچنا اور کمی اور کوچکی اور خشکی کا علاج مانند علاج درد سر خشک کے ہے اور تری بڑھانے والی تدبیرین کرین

باب دوسرا رطوبت جلیدیہ کی بیماریون مین ہے

بیماریان رطوبت جلیدیہ کی چار نوع پر ہین ایک وہ آفتین ہین جو وضع مین اوسکی واقع ہوتی ہین دوسرے آفتین ہین جو کمیت مین اوسکی پڑتی ہین تیسرے آفتین ہین جو کیفیت اوسکی پڑتی ہین چوتھے تفرق اتصال لیکن نوع اول جو وضع رطوبت مین آفت پڑتی ہے تین وجہ پر ہے ایک یہ کہ وہ رطوبت اپنے مقام سے ہٹجائے داہنے یا بائین طرف میلان کرے دوسرے یہ کہ اوپر کیجانب کھنچ جائے یا نیچے کی طرف کھنچے تیسرے یہ کہ پیچھے کیطرف ہٹجائے یعنے اندر کو چلی جاوے یا آگے کی طرف بڑھ جائے یعنے باہر کو اوبھر آوے اور اسباب میل کرنے جلیدیہ کے داہنی طرف یا بائین طرف اور اوپر کی جانب تشنج عصب مجوف کے عضلونکا ہے اور تشنج یا امتلائی ہوتا ہے یا خشک اور نشانیان دونون کی معلوم ہین اور سبب اندر چلے جانے رطوبت جلیدیہ کا استفراغ اور تحلیل پانا رطوبتون کا اور غلبہ خشکی ہے اور سبب باہر کی طرف اوبھرنے اور نیچے کیجانب کھنچنے اوس رطوبت کا استرخا یعنے ڈھیلا ہونا عصب مجوف کے عضلونکا ہے پس جسوقت کہ جلیدیہ داہنے یا بائین طرف میلان کرتی ہے تو اوس آنکھ والیکو ہر ایک چیز عریض معلوم ہوتی ہے بہ نسبت اوس حالت کے کہ ہوا اور جبکہ جلیدیہ اوپر اور نیچے کیطرف میلان کرے یعنے رطوبت ایک آنکھ کی اوپر کو چڑھ جائے اور دوسری آنکھ کی نیچے کو اوترے یا رطوبت ایک آنکھ کی حالت اصلی پر ہو اور دوسری آنکھ کی اوپر یا نیچے کو میلان کرے تو اس صورت مین صاحب اوسکا ہر چیز

گو دیکھیگا وہ چیز ایک دو معلوم ہوگی اوسکو مرض احول کہتے ہین اور سبب اسکا تشریح عصب مجوف مین ہم مفصل بیان کرچکے ہین اور جسوقت کہ جلیدیہ قعر چشم کے اندر جاتی ہے تو آنکھ بسبب تحلیل پانی رطوبتون دماغی اور غلبہ خشکی کے ازرق ہوتی ہے اور جسوقت کہ وہ باہر کیطرف اوبھر آتی ہے تو آنکھ بسبب فزونی رطوبت کے اکحل معلوم ہوتی ہے مثل اوس مقام کے کہ جہان پانی بکثرت ہو دریا مین تو وہ پانی سیاہ معلوم ہوتا ہے اور اگر پانی کم ہو سپید اور صافی نظر آتا ہے علاج تشنج امتلائی اور استرخا کا ساتھ استفراغ رطوبات اور نطولات اور غرغرون اور چھینک لانیوالی چیزون کے کرنا چاہیے اور تشنج خشک اور تحلیل رطوبات کا علاج تری بڑہانیوالی تدبیرون سے کرین اور نوع دوسری وہ آفتین جو کمیت مین پڑتی ہین دو وجہ پر ہین ایک یہ کہ رطوبت جلیدیہ اعتدال سے زیادہ بزرگ ہوجاتی ہے دوسرے یہ کہ خورد تر ہوجاتی ہے سبب بزرگی کا بسیاری مادہ ہے اور سبب خوردی کا استفراغ اور خشکی اور تحلیل رطوبات ہے پس جسوقت کہ جلیدیہ مقدار طبعی سے بزرگ زیادہ ہوتی ہے تو اوس صورت مین نور باصرہ تیرہ ہوجاتی ہے اور سب چیزین چھوٹی معلوم ہوتی ہین بہ نسبت اصل کے اسلیے کہ نور گوہر جلیدیہ مین پراگندہ ہوتا ہے اور اوسمین چھپ جاتا ہے پس قوت اوسکی جیسا کہ چاہیے باہر نہین چمک سکتی ہے اور جبکہ وہ حالت اصلی سے بہت خورد ہوجاتی ہے تو نور باصرہ قوی زیادہ ہوتی ہے اور سب چیزین بڑی معلوم ہوتی ہین اوس حالت سے کہ اصل مین ہین اسلیے کہ مقدار روح باصرہ کی ازروے حجم کے بیشتر اور قوی تر ہوتی ہے اور ساتھ قوت کے باہر چمکتی ہے اور یہ نوع جب تک کہ اس اندازہ پر ہوتی ہے منجملہ بیماری کے ہے اور علامت اور قانون دونون انواع کا معلوم ہے اور نوع تیسری وہ آفتین جو کیفیت مین اوسکے پڑتی ہین وہ تین نوع پر ہین ایک یہ کہ رنگ جلیدیہ کا متغیر ہوتا ہے سیاہ یا سرخ یا سفید ہوجاتا ہے دوسرے یہ کہ رطوبت اوسپر غالب ہوتی ہے تیسرے یہ کہ خشکی اوسپر غالب ہوتی ہے اور سبب متغیر ہونے رنگ کا غلبہ خلطون کا ہے اور سبب غالب ہونے رطوبت اور سبب خشکی کا معلوم ہے اکثر جگہہ بیان کیا گیا پس جسوقت کہ رنگ اوسکا پلٹ جاتا ہے اور کوئی رنگ غیر طبعی اوسمین ظاہر ہوتا ہے تو آدمی سب چیزون کو اوسی رنگ کی موافق دیکھتا ہے اور جسوقت کہ تری غلبہ کرتی ہے تو آنکھ خیرہ ہوتی ہے اور مجتمع اور جسوقت کہ خشکی غلبہ کرتی ہے تو بینائی باطل ہوجاتی ہے اور علاج بدشواری قبول کرتی ہے لیکن تغیر رنگ جلیدیہ کا علاج تنقیہ اوس خلط کا ہے کہ رنگ جسکا آنکھ مین ظاہر ہووے اور سرمہ ہای تحلیل کنندہ آنکھ مین کھینچنا اور علاج غلبہ کرنے تری کا تنقیہ ہے ساتھ ایارج فیقرا اور

قوقایاکے اور سرمۂ باسلیقون کھینچنا اور علاج خشکی غالب ہونیکا تدبیرین تری بڑہانیوالیان عمل مین لاناہی اور نوع
چوتھی کہ تفرق اتصال ہی علاج اوسکا علاج قروح کاہی لیکن یہ دشوارترہی قروح سی اسلیے معالجہ کم قبول کرتی ہی اور علاج
اوسکا سب بیماریون سی آنکھہ کی دشوارترہے اور اگر کچھہ سوء مندمل ہو تو تنقیہ اوس مواد کا نافع ہی **باب ۳ تیسرا قوت
باصرہ کی حالات مین ہی** قوت باصرہ کو طبیب روح باصرہ بھی کہتے ہین اور احوال اوسکا دو وجہ سی ظاہر ہوتاہی یا کیفیت سی یا
یا کمیت سی لیکن جو کمیت سی ظاہر ہوتاہی دوگونہ ہی ایک یہ کہ روح باصرہ مقدار مین بہت ہوتی ہی اور بسبب کثرت کی قوت اوسکی دور پہونچ سکتی ہے
اسلیے اوس آنکھہ والے کو دور کی چیزین بخوبی نظر آتی ہین اور نزدیکی سے بھی کچھہ خلل نہین پاتاہی دوسرے یہ کہ روح باصرہ
مقدار طبعی سے کمتر ہوتی ہی اور اوس صورت مین صاحب اوسکا نزدیک کی چیزین کو دیکھہ سکتاہی اور دور کی چیزین
نہین معلوم ہوتی ہین اور احوال اوسکا جو کیفیت سی ظاہر ہوتاہی وہ بھی دو طرح پر ہی ایک یہ کہ روح باصرہ غلیظ
ہو جاتی ہی اور بسبب اوسکے آدمی سب چیزون کے جسم کو دیکھتاہی اور شکل اور ہیئت کو اچھی طرح نہین دیکھہ سکتاہے
دوسری یہ کہ روح باصرہ لطیف ہو جاتی ہی پس صاحب اوسکا نزدیک کی چیزونکو بخوبی دیکھتاہی اور باریک خطوط اچھی
طرح پڑہ سکتاہی اور دور کی چیزونکو بدشواری دیکھتاہی اسلیے کہ بسبب لطافت روح کی قوت اوسکی اتنی دور پہونچنے تک پراگندہ
ہو جاتی ہی اور گاہی احوال کمیت اور کیفیت کا مرکب ہوتاہی اور یہ ترکیب چار طرح پر ہے ایک یہ کہ روح باصرہ بہت
مقدار مین اور غلیظ ہو جاتی ہے دوسری یہ کہ تھوڑی اور غلیظ ہوتی ہی تیسری یہ کہ بہت مقدار مین اور لطیف ہوتی ہی
چوتھی یہ کہ تھوڑی مقدار مین اور لطیف ہوتی ہی لیکن جو روح باصرہ کہ مقدار مین بہت اور غلیظ ہوتی ہی تو صاحب اوسکا
دور کی چیزونکو خوب دیکھہ سکتاہی اسلیے کہ دوری مسافت مین بسبب قوت حرکت کی لطیف ہو جاتی ہی **علاج**
اوسکا پاک کرنا بدن اور دماغ کاہی ایارج فیقرا سے اور سرمۂ روشنائی کھینچنا اور رات کی کھانے سی اور دودھہ اور
مچھلی اور باقلا سے پرہیز کرنا اور مرزنجوش سونگھنا اور غذاکے اندر دارچینی اور صعتر ڈالنا ہی اور جو روح باصرہ کہ مقدار
مین قلیل اور غلیظ ہوتی ہی تو آدمی دور کی چیزونکو نہین دیکھہ سکتاہی اور نزدیک سی بسبب غلیظی کے بدشواری دیکھتاہے
اور یہ آفت بوڑہے آدمیون کی آنکھہ مین اکثر پڑتی ہی اور علاج اوسکا خیلے دشوار ہی لیکن جو کہ وہ غلیظ ہی قدرے
ایارج فیقرا سی چارہ نہوگا اور جو کہ قلیل ہے شربت کشکاب اور غذائین لطیف اور تری بڑہانی والیان کھلاوین
جیسے شوربا ہی گوشت مرغ اور مانند اوسکی اور جو روح باصرہ کہ مقدار مین بہت اور کیفیت مین لطیف ہوتی ہی تو صاحب
اوسکا نزدیک سی بخوبی دیکھتاہی اور دور سے نہین دیکھہ سکتا اور معلوم کرنا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتاہی کہ خشکی روح باصرہ پر غلبہ
کرتی ہی اور گاہی رطوبت جلیدیہ نہایت بزرگ ہو جاتی ہی پس ان دونون سببون سی صاحب اوسکا دور سے
نہین دیکھہ سکتاہی اور نزدیک سی دیکھہ سکتاہی اور علاج بزرگی جلیدیہ اور علاج خشکی کا بیان ہوچکا اور علاج کم ہو جانے
روح کا مانند علاج خشکی کے ہی **باب ۴ چوتھا مرض شبکوری اور روزکوری مین ہے** اسباب

شبکوری کے تین ہین ایک غلیظی روح باصرہ کی دوسری تری آنکھ کے اجزا کی اور غلیظی رطوبت بیضیہ کی تیسری ہمیشگی قیام کی آفتاب کے نیچے اور جوکہ ہوا دن کی بہ نسبت ہوای شب کے گرم اور لطیف ہی لطافت ہوای روز اور نور آفتاب کی آنکھ کی رطوبت اور غلیظی روح اور غلیظی بیضیہ کو لطیف کرتی ہی اسلیے آدمی دن کو بخوبی دیکھتا ہی اور جب رات آتی ہی تو لطافت دن کی ہوا کی جاتی رہتی ہی اور آنکھ کی رطوبتین اور روح باصرہ غلیظ ہو جاتی ہے اسلیے شب کو کچھہ نہین دیکھہ سکتا ہی اور وجہ شبکوری کی بسبب ہمیشگی قیام کے نیچے آفتاب کی یہ ہی کہ نور آفتاب کا لطافت کو روح باصرہ کی تحلیل کرتا ہی اور جو کچھہ اوسمین غلیظ تر ہوتا ہے باقی رہتا ہی اور جب رات آتی ہے تو بسبب کثافت رات کی ہوا کی غلظت اوسکی ترقی کرتی ہی اور آدمی کچھہ نہین دیکھہ سکتا ہی اور کبھی شبکوری کا معدہ کی انجری ہوتی ہین اور فرق یہ ہی کہ جو معدہ سے ہی ہو جسوقت کہ معدہ پاک ہو علت ضعیف زیادہ ہو وی اور جسوقت کہ معدہ بھرا ہوا ہو علت قوی تر ہو وی اور مرض شبکوری کا بڑی آنکھ اور سیاہ آنکھ والیکو اکثر ہوتا ہے **علاج** جس کسیکو کہ غلبہ خون کا ہو تو فصد سر رو کی کھولین اور گوشہ چشم کی رگ کھولنا بہت مفید ہی اور ایارج فیقرا سے تنقیہ کرین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین اور شام کی غذا کہانے کی عادت بدلین اور بعد ہضم طعام کے قدرے شراب انگوری پرانی پینا خلیے مفید ہے اور بکری کے جگر کو چھری سے چونکین اور آگ پر رکھین پس جو رطوبت کہ اوسمین سے ٹپکے اوٹھا رکھین پھر اوسمین دارفلفل پیسکر اور نمک ہندی ملاوین اور آنکھہ مین کھینچین اور اگر دارفلفل نکوفتہ اس جگر کے کباب پر ڈالین تاکہ تری اوسکی جذب کرکر پھر اوس دارفلفل کو سکھاوین اور کوٹین اور بوقت حاجت آنکھہ مین لگائین روا ہے اور سرمہ روشنائی اور شیاف ہرارات کھینچنا سودمند ہی اور روغن بلسان لیوین اور قدری افیون مین شامل کرین کہ قوت اوسکی توڑ دیوی اور بدستور آنکھہ مین کھینچین اور شہد اور سونف کا پانی ملاوین اور آنکھہ مین لگاوین اور وہ پانی جو جگر سے ٹپکتا ہی اور کباب بکری کے جگر کے اور قلیہ اوسکا کھانا اور آنکھ اوسکے ابخروں پر رکھنا نفع دیتا ہی اور اسباب **روزکوری** کے برخلاف اسباب شبکوری کے ہین اور جوکہ ہوا رات کی بہ نسبت دن کی ہوا کے تر ہے اسلیے ہوا دن کی خشکی اور قلت اور لطافت کو روح باصرہ کی زیادہ کرتی ہے اس سبب سے دن مین چشم خیرہ ہوتی ہی اور نگاہ بہت ناطاقت ہو جاتی ہی اور یہ علت ازرق اور اشہل آنکھ والے کو اکثر عارض ہوتی ہی **علاج** تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرنی چاہیین اور عورت کا دودہ ناک مین ٹپکانا اور روغن بنفشہ سر پر ملنا اور تیز اور شور غذا سے پرہیز کرنا مناسب ہے اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ آدمی ہمیشہ روشنی اور جنگل مین رہتا ہی اور جاڑے کے موسم مین کہ برف پڑتا ہو نظر اوسکی برف پر رہتی ہے اور بسبب اوسکے نگاہ اوسکی ضعیف ہو جاتی ہی کہ دور کی چیزونکو نہین دیکھہ سکتا ہے اور نزدیک کی چیزونکو بھی اچھی طرح نہین دیکھتا ہی اور جس شی پر کہ نظر ڈالتا ہی سپیدی کو اوسکی رنگ پر غالب دیکھتا ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ ایسی بیمار کو جامہ ازرق پہناوین اور مقنع سیاہ آنکھ کے سامنے لٹکائے رکھین کہ نظر اوسکی ہمیشہ اوسپر پڑے

باب پانچوان چشم سر مازدہ کے علاج مین ہے گیہون پانی مین پکائین اور نیم گرم وہ پانی اوسکی آنکھ مین ٹپکائین اور شہد اور عصارۂ لہسن کا ٹپکانا بھی مفید ہے اور حلبی کا پاٹ گرم کرین اور شراب انگوری اوسپر ڈالکر سر او سکے انجرون پر رکھین اور دوائین تحلیل کرنیوالیان جیسے زوفا اور بابونہ اور اکلیل الملک پانی مین پکائین اور اوسکی انجرون پر سر جھکائین **باب چھٹا رطوبت زجاجیہ کی بیماریون مین ہے** عدد رطوبت زجاجیہ کی بیماریون کے ہیچند رطوبت بیضیہ کی بیماریون کے ہین پس جسوقت رطوبت زجاجیہ بہت چھوٹی ہوتی ہے تو بینائی ضعیف ہوجاتی ہے اور اگر سردی او خشکی اوسپر غلبہ کرتی ہے اور خشک در ضعف ہوجاتی ہے تو بینائی بالکلیہ باطل ہوتی ہے اور علاج اس رطوبت کا علاج بیضیہ کا ہے **باب ساتوان اون بیماریون مین ہے جو طبقہ شبکیہ مین عارض ہوتی ہین** جو جو بیماریان کہ سب طبقون مین جو اوپر مذکور ہوئے پڑتی ہین وہی اس طبقہ مین بھی عارض ہوتی ہین اور اسباب اور علاج بھی سب اوسی طریق پر ہین لیکن تفرق اتصال اس طبقہ مین اسباب خارجی سے بھی ممکن ہے کہ ہووے اور نیز آنا کسی ہلانیوالے اور شور انندہ کا ہے کہ تیزی خلط کی اوسکو کھاوے اور تفرق اتصال پیدا کرے اور نور بینائی کا اوسے ایکبارگی تمامی اجزای چشم پر پراگندہ ہووے اور بینائی کو بالکلیہ باطل کرے اور علاج اوسکا دشوار ہے بجز پاک کرنے بدن اور دماغ کے اور کوئی علاج نہین ہوسکتا ہے اور جبکہ تفرق اتصال اس طبقہ مین ہوتا ہے تو پاک کرنے سے بدن اور دماغ کے بعد استفراغ سے کچھ فائدہ نہین ہوتا ہے اور قوت پہنچنی کی دوا کی بدشواری اوس تک پہونچتی ہے اس علت کو انتشار کہتے ہین اور انتشار تین نوع پر ہے ایک وہ ہے کہ جو اتساع حدقہ کے باب مین بیان کیا گیا ہے دوسرے یہ کہ جو باب مذکور ہوا اور تیسرے وہ کہ جو عصب مجوف کی بیماریون مین آگے بیان ہوگا اور جاننا چاہیے کہ حال طبقہ مشیمیہ اور طبقہ صلبیہ کا بھی قبول کرنے مین انواع سوء مزاج اور انواع تفرق اتصال کے ایسا ہے اور جو عارضہ کہ مشیمیہ مین پڑتا ہے مضرت اوسکی جلیدیہ تک پہونچتی ہے اسلیے کہ غذا اول مشیمیہ کو ملتی ہے اور مشیمیہ اپنا حصہ حاصل کرتا ہے اور باقی جو غذا رہتی ہے بہت پختہ اور نہایت صاف شبکیہ کو پہونچتی ہے اور شبکیہ جو کچھ اوسمین سے کہ لائق اوسکے ہے طرف اپنے کھینچتی ہے اور باقی صاف اور نہایت پختہ کو طرف جلیدیہ کے بھیجتی ہے اور اسباب اور نشانیان اور علاج وہی ہین کہ جو اور طبقون کی بیماریون کے ہین **باب آٹھوان عصب مجوف کی بیماریون مین ہے** عصب مجوف مین سب انواع سوء مزاج مفرد اور مرکب

اور سادہ اور مادی ممکن ہی کہ عارض ہون اور اسباب اور علامات دردسر کی اور اون بیماریون مزاجی کی جو دماغ
مین پڑتی ہین وہی سب اسباب اور علامات اسجگہہ تصور کرین اور علاج بھی وہی ہے اور معلوم کرین کہ اندر
عصب مجوف کی علاوہ بیماریون مزاجی کے سدہ او ضغطہ اور تفرق اتصال ورمی اور غیر ورمی بھی اکثر پڑتا ہے
اور سب بیماریان اس عصب کی جس اندازہ پر کہ قوت بیماری کی ہوتی ہے اوسی قدر نگاہ کو ضرر پہونچاتی ہین
اور اکثر اوقات نگاہ کو باطل کرتی ہین اور عصب مجوف مین اور کسی جزو مین اجزای چشم سی کوئی آفت نہین ہوتی
ہی کہ نور نگاہ کو ضعیف کری یا اوسکی راہ بند کر دیوی لیکن وہ آفت کہ سبب اوسکا بطون دماغ مین ہو کہ بیماری دماغ
کی اوسپر گواہی دیوی اور جو مانند اوسکی ہے دقائق بیماری سے کہ شناخت اوسکی بجز طبیب حاذق کے دشوار ہے
اور انواع تفرق اتصال سے جو عصب مجوف مین واقع ہوتا ہی ایک یہ کہ دہنہ عصب کشادہ تر مقدار طبعی سی ہوتا ہی
اور سبب اوسکا دو طرح پر ہی ایک یہ کہ وہ عضلے جو دہنہ کو اوسکی نگاہ رکھتے ہین ضعیف ہو جاتی ہین دوسرے یہ کہ کوئی خلط
اوسپر آتی ہی اور اوسکو کھینچتی ہے اور فراخ ہوذا اور کھینچنے کو اوسکے دہنہ کی انتشار کہتے ہین اسلیے کہ نور پراگندہ ہوتا ہی پس بیماری
فراخ ہوتا ہی اور انتشار عرض اوسکا ہی اور فرق درمیان اوس انتشار کے جو فراخ ہونے سے دہنہ عصب مجوف کی پیدا ہو
اور درمیان اوس انتشار کے جو بسبب فراخ ہونے ثقبہ عنبیہ کے پیدا ہوے یہ کہ جو انتشار کہ عصب سے ہووے پراگندگی نور کی ظاہر
نہو گی اور جو انتشار کہ فراخی ثقبہ سی ہو پراگندگی نور کی ظاہر ہو گی اسلیے کہ وہ نور ثقبہ سی سپید یا نکلیگا پھر پراگندہ ہو جائیگا
اور اکثر حالات مین سبب انتشار کا جو دہنہ عصب کی فراخی سے ہوتا ہی دردسر امتلائی ہی علاج انتشار کا اول
تسکین دردسر کی کرنی چاہیے اور بدن اور دماغ کو پاک کرنا چاہیے اور وہ دوائین جو ابتدای نزول آب مین بیان کینگے
ہین کام مین لائین اور شیاف مرارات نافع دواؤن سی ہے ولیکن سبب سدہ او ضغطہ اور ورم عصب مجوف کا
فضول سرد اور تر ہین کہ دماغ سی اوسپر اوترتے ہین یہانتک کہ روح بوجہ اوسکی بند ہو جاتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ
اگر صاحب علت جو آنکھہ کہ درست ہو بند کری اور خوب دبا لیوی تو ثقبہ عنبیہ زیادہ کشادہ نہو گا اور اگر کشادہ زیادہ
ہو گا عصب باسلامت ہو گا اور فرق درمیان سدہ اور ورم کے یہ ہی کہ صاحب ورم گرانی سے اور اوس درد سے
جو قعر چشم مین پاوی شکایت کریگا اور صاحب سدہ ان باتون کی شکایت نکریگا دردوسرے یہ کہ سدہ او ضغطہ
بینائی کو بالکلیہ باطل کرتا ہی اور درد اور گرانی اوسمین نہین ہوتی ہے اور ورم بینائی کو بالکلیہ باطل نہین کرتا ہی
اور ساتھہ درد اور گرانی کے نہین ہوتا ہی **علاج** اول تنقیہ کرین حب قوقایا اور ایارج فیقرا سے پھر رگ گوشہ
چشم کی کھولین اور مواد کو طرف پاؤن کے کھینچین اور علاج نزول آب کا کرین لیکن جو تفرق اتصال کہ ورمی
نہو وہ ٹوٹنا اور چور ہونا عصب مجوف کا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھہ اندر کو گری ہوتی ہے اور پژمردہ معلوم
ہوتی ہی اور روشنائی باطل ہو جاتی ہے اور اوسکا کچھہ علاج نہین ہی

باب نوان عصب مجوف کی

عضلون اور آنکھ کے عضلون کی بیماریون مین سے بیماریان عضلون کی دو طرح پر ہین
ایک استرخا اور دوسری تشنج اور تشنج بھی دو قسم ہی ایک امتلائی اور دوم خشک اور نشانیان دونون کی
معلوم ہین اور جسوقت کہ عصب مجوف کے عضلے تشنج کرتے ہین یعنی کھنچتے ہین تو حدقہ اپنی جگہہ سے ہٹ جاتا ہے
اور آنکھ مانند چشم احول کے ہوتی ہی اور جسوقت کہ وہ عضلے مسترخی ہوتی ہین یعنے ڈھیلے ہو جاتی ہین تو آنکھ باہر کو اوبھر
آتی ہی اور جس کسیکو استرخا بشدت ہو تو بینائی بالکلیہ جاتی رہتی ہے اسلیے کہ آنکھ باہر نکل آتی ہی اور عصب کھینچا ہے
اور تجویف اوسکی بسبب کشیدگی کے تنگ ہوتی ہی اور راہ نور کی بند ہو جاتی ہے علاج استرخا اور تشنج امتلائی کا
پاک کرنا دماغ کا ہی اور اطریفل کام مین لانا اور غرغرہ کرنا اور چھینکین لینا اور قوی سرمہ کی دوائین کھینچنا اور پانچھنے
اور سر کے پیچھے اور کنپٹی پر لادن طلا کرنا چاہیے اور تشنج خشک مین تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرین اور بسا اوقات جبکہ
تشنج خشک غالب ہوتا ہی تو بیماریان دماغی مانند مرگی اور سدر اور دوار اور درد سر شدید کے زائل ہو جاتی ہین
اور علاج اوس احول کا جو بچون کو عارض ہوتا ہے یہ ہی کہ رات کو مقابل اوسکی آنکھ کے چراغ رکھین اور دنکو کوئی چیز سرخ
مقابل اور برابر اوسکی آنکھ کے لٹکا دین اور جو میلان دیدہ کا طرف دنبال چشم کے ہو تو اوسکی ناک پر کوئی نشان سرخ
کر دیوین اور اگر میلان نگاہ کا طرف ناک کے ہو تو اوسکی دنبال چشم پر کوئی سرخ چیز چپٹا دین تاکہ وہ نظر اوسی چیز پر رکھے
اور طبیبون نے یہ بھی لکھا ہی کہ اگر ٹھال کو سفید یعنی تلی بھیڑ کی کو مین اور نچوڑ دین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور سرمہ کو اوس
پانی مین ڈالدیوین کئی روز تک پھر اوسکو آنکھ مین لگائین تو بہت فائدہ دیگا **باب دسوان باہر نکلنے
مین آنکھ کے ہی بسبب ڈھیلا ہونے عصب مجوف کے** سبب اوسکا دو گونہ ہی ایک قوت قے کی دوسرے
سختی اور دشواری خناق کی اور کبھی آنکھ عورت کی بسبب شدت درد جنے کے باہر نکلتی ہے **علاج** جسجگہہ کہ سبب
اوسکا قوت قے اور صعوبت خناق کے ہو تو فصد کھولنی چاہیے اور اقراص بنفشہ سے مسہل دینا اور آنکھ کو باندھے
رکھنا اور گدی برگ زیتون اور برگ مورد کے عصارہ مین اور قابض دواؤن مین تر کرکے آنکھ پر رکھنا اور اوپر
گدی کے تختہ سیسہ کا موافق اندازہ چشم کے تراش کر رکھنا اور باندھنا اور چت سونا اور کھانا کم کھانا لازم ہی اور اگر سبب
اوسکا درد جنی کا ہو تو حیض جاری کرین اور گردن کے پیچھے حجامت کرین اور آنکھ کو باندھین جسطور سے کہ مذکور ہوا **باب
گیارہوان ضعیفی چشم اور ضعیفی بینائی مین ہی** معلوم کرین کہ سبب ضعیفی چشم اور بینائی کا ضعیفی
اوسکی اجزا کی ہے اور سب بیماریان آنکھ کی اور اسباب اور نشانیان اور معالجات بیان ہو چکے اور اس باب مین
علاج ضعیفی کا لکھا جاتا ہی جسکا سبب محکم نہووے اور علت قوی نہووے مثلاً وہ آدمی کہ سبب جسکی ضعیفی چشم اور ضعیفی
البصر کا رونا بہت ہو یا انجرہ قلیل یا تری اندک اور مانند اوسکے تو قاعدہ اوسکی علاج کا یہ ہی کہ بعد کھانا کھانے کے اتنی
دیر جاگے کہ کھانا معدہ مین ہضم گذار ہووے اور فم معدہ سے نیچے اوتر جانے اور بہت نہائے اور انجرہ اوٹھانے والی

غذاؤن کو پرہیز کرے اور طعامہای شور اور سرکا اور زیتون اور سب نمک اور لہسن اور پیاز اور گندنا اور بادروج
اور سودہ اور کرنب اور مسور اور باقلا کھانا اور پڑھنا اور چت سونا اور ہوا کے گذر پر ہمیشہ بیٹھنا خصوصًا باد سرد شمالی
مین اور شراب اور مستی اور جماع اور فصد بکثرت اور حجامت اور بہت سونا اور بہت جاگنا اور خطوط باریک پڑھنا
اور لکھنا اور برف پر نظر کرنا خصوصًا صحرا مین اور قرص آفتاب پر نگاہ کرنا وقت طلوع اور کسوف کا اور گرد اور دھوئین
اور چمکدار چیزون کی طرف بہت دیکھنا آنکھ کو ضعیف کرتا ہی اور نہایت ضرر دیتا ہی اور دارچینی کھانا اور آنکھ
مین کھینچنا سودمند ہی اور ایارج فیقرا اور اطریفل مفید اور پانی پیاز کا شہد مین ملا کر لگانا وقت تاریکی چشم کو زائل
کریگا اور جاننا چاہیے کہ ضعیفی چشم بوڑھون کو خشکی کی وجہ سے اکثر ہوتی ہی اونکے لیے غوطہ لگانا اور آنکھ پانی کے اندر کھولنا
مفید ہی اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکاوین اور لکھا ہی کہ شلجم خام اور پختہ نگاہ کیواسطے بہت سودمند ہی یعنی بہت قوت
دیتا ہی اگرچہ آنکھ نہایت ضعیف ہوگئی ہو چنانچہ اس مضمون کو زبان تازی مین اسطور پر طبیب لکھتے ہین کہ من اکثر الشلجم نیًّا
او مطبوخا رد علیہ بصرہ وان کان قد قارب الاذہاب ترجمہ اوسکا یہ ہی کہ جو شخص بکثرت کہے
شلجم کی کچے ہون یا پکے تو لوٹ آویگی اوسکی نگاہ اور اگرچہ نظر اوسکی باطل ہونے کے نزدیک ہوا ور بعضون نے
لکھا ہی کہ کاہو اور خرفہ بہت کھانا اور سرکہ اور نمک بکثرت تناول کرنا نگاہ کو ضعیف کرتا ہی اور بادروج کھانا
ضرر پہونچاتا ہی اور پانی آنکھ مین کھینچنا نفع پہونچاتا ہی اور گندنا بہت مضر ہی اور کرنب اوس ضعیفی بصر کو جو رطوبت سے
ہو مفید اور ہولی نگاہ کو تیز کرتی ہے **صفت شیاف** کہ بینائی کو قوی کرتا ہی لیوین سکبینج جاوشیر
نمک اندرانی زنگار فلفل سفید روغن بلسان پتہ گای کا پتہ بکری کا دارفلفل سونٹھ پس روغن بلسان کو ہری سونف
کے نچوڑے ہوئے پانی مین حل کرین اور دواؤن کو کوٹکر اوسمین گوندہین اور شیاف کرین **صفت برود ربانی**
لیوین پانی کھٹے انار کا اور پانی میٹھے انار کا اور صاف کرکے جوش دیوین کہ نصف باقی رہے پس جسقدر کہ وزن
انار کے پانی کا ہو نصف اوسکا شہد لیوین اور باہم ملا کر بیس دن تک سورج کے نیچے رکھین اور پھر کام مین لائین **صفت**
غزر نگاہ کو قوت دیتا ہی لیوین اقلیمیا طلا یعنی جھاگ اور میل سونے گلاتے ہوئے کا اور توتیا اور ایلوا اور برادہ
تانبہ کا جلا کر اور شادنج دہویا ہوا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ کالی مرچ پیپل نوسادر زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ
برگ فرنجمشک سرطان دریائی ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑہ چاول **صفت غزر دیگر**

نگاہ کو قوی کرتا ہی اور جرب اور خارش اور سبب بھیجنا انکو آنکھ کے صاف کرتا ہی لیوین اقلیمیا اور سرمہ اور شادنج
دہویا ہوا اور تیہ یاقوت اور لولوا اور مرجان دہ تا شہ کا ہر ایک سار ہی تین ماشہ گول مرچ پیپل نوسادر ہر ایک پونی دو ماشہ
نمک اندرانی اور برگ فرنجمشک اور سمندر جھاگ ہر ایک ایک ماشہ تین چاول زعفران پانچ ماشہ چار رتی چھ چاول
مشک خالص چار رتی ڈیڑھ چاول سبکو کوٹین اور سونف کے پانی مین پیسین اور سکھا دین اور پھر پیسین اور جسکو
کہ سبب ضعیفی چشم کا بہت رونا ہو تو روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر پاؤن کے تلوون پر ملنا اور حمام مین جانا
اور سر اور آنکھین بخار آب صافی سے پر رکھنا اور سبزی اور باغات اور آب روان پر نگاہ کرنا خیلے سودمند ہی **گفتار**

تیسری احوال گوش اور شنوائی اور بیماریون مین اوسکے اور سببون اور نشانیون اور معالجات مین اون بیماریون کے ہے اور اس گفتار کی نو باب ہین **باب پہلا شنوائی کی فضیلت مین ہے اور واجبی اوسکے تعہد کی** معلوم کرین کہ آلہ شنوائی کا
آلت عزیز ہی اور راستہ عقل سیکھنے کا اور شرف اور بزرگی انسان کی دیگر حیوانات پر عقل سے ہی اور
یہی وجہ ہی کہ شنوائی کے آلہ کو اوپر بینائی اور گویائی کے آلہ کے فضل اور بزرگی ہے اور جہت فضیلت سے
اس آلہ کے ہی کہ جو کوئی بچہ کان کے پیٹ سے بہرا پیدا ہوتا ہے وہ گونگا رہتا ہے اسلیے کہ نہ وہ کچھ سنتا ہی
اور نہ سیکھ سکتا ہی پس اس جگہ سے واضح ہوا کہ بطلان فعل آلہ بینائی اور گویائی سے کمال مردمی مین خلل
نہین واقع ہوتا ہی جیسا کہ بطلان فعل آلہ شنوائی سے ہوتا ہے پس اس وجہ سے واجب ہی کہ کان کو جو آلہ شنوائی کا ہی
تعہد کرنا اور اوسکو خاک اور ریگ اور گرد وغبار اور ہواؤن سرد اور گرم اور پانی سے اور اوس جانور سے جو اوسمین داخل
ہو مانند کرم وغیرہ کی نگاہ رکھنا اور احتیاط کرنا تاکہ اوسمین قرحہ اور پھنسی نکلنے پاوے اور اوسکو تباہ نکرے اور پاک
رکھنا میل اور کثافت سے تاکہ راستہ شنوائی کا بند نہووے اور طریق پاک رکھنے اور تعہد کا اوسکے یہ ہی کہ ہر ہفتہ مین
ایک شب قطرہ روغن بادام تلخ کا کان مین ٹپکاوین اور واسطے قرحہ اور شور نہ نکلنے کے ہر سات روز مین ایکمرتبہ
شیاف مامیثا سرکہ مین پیسین اور کان مین ڈالین اور جاننا چاہیے کہ ہضم ہونا طعام اور شراب کا اور پیٹ
بھر کر بکثرت کھانا اور شکم سیر ہونا جمیع حواس کو نقصان رکھتا ہے **باب دوسرا کان کی گرانی مین اور شنوائی کے جاتے رہنے مین ہے** معلوم کرین کہ شنوائی کے
آلہ مین وہی آفت پڑتی ہے اور جو اعضا مین پڑتی ہے اور آفت ہر ایک فعل کی یا بطلان ہے یا نقصان
یا تشویش اور تغیر یعنے پھرنا حالت طبعی سے اور بطلان فعل آلت شنوائی کا یہ ہی کہ شنوائی جاتی رہتی ہے
اور آدمی کچھ نہین سن سکتا ہی اور تغیر احوال طبعی سے اس طور پر ہے کہ آدمی دروغ آوازین سنتا ہے جیسے
آواز پانی کی اور آواز جلاجل اور آواز ہوا کی جو درختون پر پڑتی ہے اور مانند اسکے بالجملہ جو آفت کہ کان کے

بہت سی ہوتی ہی علاج اوسکا کچھ نہین ہی اور جو آفت کہ عارضی ہوتی ہی وہ بھی جبکہ پرانی ہو جاتی ہی علاج نہین قبول کرتی ہی اگر کچھ معالجہ قبول بھی کرتی ہی تو بدشواری جاتی ہے اور اسباب اس عضو کی آفتون کے اور اعضا کی آفتونکو اسباب کی طرح آٹھ نوع پر ہین ایک انواع سوء مزاج مفرد اور مرکب سادہ دوسرے انواع سوء مزاج بامادہ تیسرے انواع سدہ اور اسباب اوسکے یعنی سبب سدہ کے یہ ہین جیسے خلطین غلیظ اور اورام اور کثرت میل کی اور زیادتی مسونکی اور گوشت زائد اور خون جو کان کے اندر جم جائی اور وہ چیز جو اوسکے اندر جا پڑی مانند پتھر اور دانہ خرما اور سوا اوسکے اور کوئی جانور جو اوسمین داخل ہو یا کسی طرح کا کیڑا جو اوسمین پیدا ہووے چوتھے انحلال فرد اور تفرق اتصال جیسے کوئی جراحت اور کسی طور کا صدمہ جو باہر سے پڑے یا کوئی سبب اندرونی جیسے کوئی خلط تیز اور سوزان کہ جو پوست اور پٹھے کو جلاوے اور کھالیوے اور سب قسمین پھنسیون اور زخمون کی جو پیدا ہووین پانچوین بحران انتقالی چنانچہ اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ بیمار بعد تپون اور بیماریون کے کر ہوتا ہی یعنی بہرا ہو جاتا ہے چھوٹے کنا صفراوی دستون کا چنانچہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جبکہ صفراوی دستون کو جو ہنوز مواد اونکا پاک نہوا ہو بند کرین یا وہ بالکل رک جائین تو کان بہرے ہو جاتے ہین ساتوین مقدمات بحران اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ امراض حادہ یعنی تیز بیماریون مین جو شنوائی باطل یا ناقص یا مشوش ہوتی ہی تو مقدمہ بحران کا ہوتی ہی ساتھ ... آٹھوین مشارکت دماغ کی نشانیان اگر سبب اوسکا سوء مزاج سادہ ہو تو قعر گوش مین درد ہوگا بغیر گرانی اور تمدد کے اگر سوء مزاج سرد ہو تو خنکی ہوا ... ہوا ... جیسے اوسکے خنکیون سے رنج پہونچے اور دوپہر کی گرمی اور سبب گرمیونکے راحت پاوے اور اگر سوء مزاج گرم ہو تو سب نشانیان برخلاف اوسکے ہونگی اور اگر سوء مزاج بامادہ ہو گرانی اور تمدد اور ضربان دیر گواہی دیگا اور جو سبب اوسکا انواع سدہ ہو اگر تمدد اور گرانی نہو تو سبب سدہ کا کثرت میل کی ہوگی یا کثرت مسون کی اور اگر گرانی ہو تو سبب اوسکا کوئی خلط غلیظ یا کسی قسم کا ورم ہوگا لیکن اگر ورم پٹھے مین ہو تو تپ گرم اور رونگٹے کھڑے ہونا اور لرزہ اور بیہودہ بکنا اور اختلاط ذہن اوسپر شاہد ہوگا اور اگر ورم پٹھے مین نہو تو ممکن ہے کہ تپ سے خالی ہووے اور اگر تپ ہو تو جنس حمی یوم سے ہووے مگر درد اور ضربان سے خالی نہو اور اگر سبب سدہ کا پیدا ہونا کرم کا ہو تو باہر نکلنا کیڑونکا دیر گواہی دیگا اور جس کسی کے کان مین کوئی جانور داخل ہوا ہو تو حرکت اوسکی ظاہر ہوگی اور ممکن ہے کہ نظر سے بھی اوسکو دریافت کرسکین اور جو سبب اوسکا کوئی پتھر یا کسی قسم کا دانہ پڑگیا ہو تو ضربان بدون تپ کے گواہی دیگا اور اگر سبب اوسکا جراحت ہو تو نشانی اوسکی ظاہر ہوگی اور جو قرحہ اور پھنسی ہو تو قرحہ اور پھنسی ظاہر ہوگی اور اگر ظاہر نہو تو تپ سے خالی نہوگی اور اگر وہ بحران ہو امراض حادہ یعنی تیز بیماریونکا تو حرکتین اوسکی اور ایام بحران شاہد ہونگے اور اگر سبب اوسکا رکنا صفراوی دستون کا ہو تو نشانی اوسکی واضح ہوگی اور جاری ہونے دستون کے یہ علت زائل ہوگی اور جو موجب اس بیماری کا مشارکت دماغ ہو تو دماغی اور حواس دیگر کی بیماریان اور گرانی زبان گواہی دیگی **علاج** اگر سبب اوسکا سوء مزاج سادہ ہو تو

جسطرح کہ سوء مزاج ہو برخلاف اوسکے اور اضداد سے معالجہ کرنا چاہیے یعنی اگر سوء مزاج گرم ہو تو پانی کاہو کا اور پانی
کدو کا اور پانی ہرے دھنیے کا کان مین ٹپکائین اور اگر سوء مزاج سرد ہو روغن یاسمین اور روغن سوسن اور روغن قسط
اور روغن شبت ٹپکائین جسطرح کہ اگر قدر روغن بلسان بھی کسی روغن مین ان روغنون مین شامل کرین اور
قدری جند بیدستر اور روغن بادام تلخ اور روغن بابونہ ساتھ انڈے کے گائے کی چربی اور بکری کی چربی اور اوسکے پتہ کی
ٹپکائین اور اگر شحم حنظل یا جڑ اوسکی تل کے تیل مین جوش دین اور کان مین ٹپکائین نافع ہوگی اور جاننا چاہیے کہ
جو کچھ کان مین ٹپکائین نہ گرم ہونی چاہیے اور نہ سرد صفت قطور کہ کان مین ٹپکانا اوسکا صاحب سوء مزاج گرم
نفع دیگا اور قطور اوسکو کہتے ہین کہ جو دوا کہ قطرہ قطرہ ٹپکا دین پس لیوین ایک انار کھٹا اور توڑ کر اوسکی دو دو کرین اور دانے
اوسکے نچوڑین اور پانی اوسکا حاصل کرین اوسکے پوست کا بھی لیوین اور ہمراہ کسی قدر سرکہ اور روغن گل اور قدرے
کندر کے آگ پر رکھین اور پکا دین کہ قوام ہو جائے بدستور کان مین ٹپکائین اور اگر سوء مزاج خشک ہو تو دام کرنا اور گرم پانی
سر جھکانا اور دودھ عورت کا اور روغن بنفشہ ٹپکانا مفید ہے اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج با مادہ ہو تو غور کرین کہ
کون خلط غالب ہے پس تدبیر خارج کرنے اوس خلط کی کرین اور بعد اوسکے تنقیہ اور پاک کرنے بدن کے سوا سکے کوئی روغن
اور کسی نوع کی دوا کان مین نہ ٹپکانی چاہیے اور بعد استفراغ یعنی پاک کرنے بدن اور دماغ کے قطورات اور نطولات
کام مین لائین اور ریاضت کرین لیکن اگر مواد صفراوی ہو تو تنقیہ حب الذہب و اقراص بنفشہ سے کرین اور اگر ساڑھے
تیرہ ماشہ اطریفل صغیر اور ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑھے چار ماشہ ہلیلہ زرد لیوین اور گولی بنا کر دیوین
تو صفراوی مواد کو دماغ سے بخوبی نکالے گی اور اطریفل کشنیزی صفراوی ابخرون کو دماغ سے اوتارتا ہے
صفت اطریفل کشنیزی ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو جدا جدا کوٹین اور چھانین اور روغن بادام مین چرب کرین اور شہد مصفی مین گوندہین
اور بعضے نسخہ مین اکثر ان فی دھنیہ خشک برابر وزن سب دواؤن کے لکھا ہے اور وہ قطور جو مذکور ہوئے ٹپکانا
سود مند ہے اور اگر مواد کسی غلیظ خلط کا ہو تو تنقیہ حب قوقایا اور ایارج فیقرا سے جو مرکب ہو ساتھ شحم حنظل
اور افتیمون اور نمک ہندی کے کرنا چاہیے اور اس ہنگام مین جو دوائین کہ کان مین ٹپکائین وہ سب تحلیل کنندہ
چاہئین جیسے عصارہ سداب کا ساتھ شہد کے اور جند بیدستر ساتھ روغن شبت کے اور گندہ بیروزہ بکری کے
پیشاب مین اور پتہ بکری کا گھلا کر اور حل کر کے صفت قطور آزمودہ لیوین جند بیدستر نطرون ہر ایک
سوا پانچ ماشہ خربق سفید یعنے کٹکی سوا پانچ ماشہ اور بعضے نسخون مین اس طور پر ہے خربق سوا دو ماشہ
نطرون دو ماشہ چھ چاول سبکو کوٹین اور چھانین اور سداب کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین پس
وقت حاجت کے پیسین اور کان مین ٹپکائین صفت قطور دیگر لیوین کندش زعفران جند بیدستر

ہرایک ساڑھی تین ماشہ خربق اور بورۂ ارمنی ہرایک چودہ ماشہ قرص بنائین اور شراب مین پیسکر ٹپکائین **صفت**
قطور دیگر لیوین ایلوا جندبیدستر فرفیون شحم حنظل پتہ گای کا سب برابر وزن اور قرص بناوین اور بدستور
پیسکر کان مین ٹپکائین اور عصارہ افسنتین کا اور جوشاندہ اوسکا اور روغن مویزج ٹپکانا مفید ہوا ور روغن تر
اور عصارہ اوسکا ساتھہ نمک کی سودمند ہی اور انجیر فربہ لیوین اور تخم اوسکی جدا کرین اور عسل کو اوسکے پوست سے
حاصل کرین اور ساتھہ رائی اور قدری نطرون کے کوٹین اور فتیلہ بناکر کان مین رکھین اور پانی دریا کا گرم کرکے
ٹپکائین اور خربق سیاہ اور پتہ بکری کا ہمراہ روغن کے کان مین ڈالین اور بعضی طبیبون نے لکھا ہی کہ اہل یعنی
ہوبیر کو سرکہ مین جوش دینا چاہیی یہانتک کہ سرکہ کالا ہوجائی پس وہ سرکہ کان مین ٹپکانا گرانی کو کان کی دور کرتا ہی
اور جس آدمی کے کان کہ اتفاقیہ بہری ہوجائین تو اوسکی کان مین جوشاندہ افسنتین کا ساتھہ گای کے پتہ کے
ٹپکائین اور پتہ شبوط کا اور پتہ کشف کا ہمراہ روغن بابونہ اور روغن سودہ اور سرکہ کے کہ خربق اوسمین پکائی ہو نافع ہی
اور جس آدمی کو کہ سبب گرانی کا کان کی بحران انتقال ہووی تو اول ایارج فیقرا سی تنقیہ فرمائین پھر روغن بادام شیرین
نیم گرم کان مین ڈالین اور اگر حاجت ہووی تو روغن بادام تلخ اور روغن قسط اور پانی مولی کا روغن گل مین ملاکر
کان مین ٹپکائین اور جندبیدستر ہمراہ روغن گل کے ٹپکانا بھی مفید ہی **صفت حب آزمودہ** کان کی گرانی کو
جو سدہ اور خلط غلیظ اور ریاح سی پیدا ہو دور کرتی ہی لیوین سنوت سفید تراشیدہ اور کوٹکر چھانکر چھہ تولہ اور شحم حنظل
تین تولہ اور انزروت پوڈی نو ماشہ اور کتیرا دو تولہ اور زردہر تین تولہ سبکو کوٹین اور گولیان بنائین اور حسب دستور
بر سبیل شبیار کام مین لائین قدر خوراک ساڑھی تین ماشہ اور جاننا چاہیی کہ بورہ ارمنی ساتھہ سرکہ اور شہد کے اور
پتہ بکری کا ساتھہ روغن زیتون کے یا ساتھہ روغن بادام تلخ کے اور پانی پیاز کا ساتھہ شہد اور روغن زیتون کے
اور خربق سفید یا سیاہ ساتھہ روغن سوسن یا جوشاندہ افسنتین کی اور جندبیدستر ساتھہ روغن بلسان یا ساتھہ
روغن قسط یا نفط سفید کی دو قطرہ صبح کو اور دو قطرہ شام کو ان سب اقسام سی جو بیان ہوئین کان مین ٹپکانا
درد اور کان کی گرانی کو اور مرض طنین اور دوی کو جو سدہ مواد سی پیدا ہو سودمند ہی **صفت قطور** کہ کان مین
ٹپکائین گوندپتہ کی درخت کا جسکو عربی مین علک الانباط کہتی ہین دو تولہ دس ماشہ روغن خیری پانچ تولہ آٹھہ ماشہ
روغن بادام تلخ ایک تولہ پانچ ماشہ سبکو جوش دین اور ہر صبح کو تین قطرہ اور ہر شام کو بھی تین قطرہ اوسکا ٹپکائین

صفت جوشاندہ نافع کہ واسطے تکمید یعنی سینکنے کے کام آتا ہے لیوین بابونہ اور سودہ اور برگ غار اور ریحان
برگ غار ہو جو د نہو تو پوست حب الغار عوض اوسکی لیوین اور مرزنجوش اور پودینہ جنگلی خشک اور عاقرقرحا ہیکو
سب کو پکاوین اور چھانین اور بکری کے مثانہ مین بھرین اور گردن کے پیچھے اور کانکی جڑ پر رکھین اور سیکین اور اگر
روئی یا اسفنج یعنے ابر مردہ اوسمین ترکرین روا ہے اور وہ نطول جو سر کی بیماریون مین لکھی گئے ہین کام مین لاوین

صفت نطول موافق لیوین برگ بید اور بابونہ اور اکلیل الملک اور سودہ اور سوسن کی جڑ اور
سداب اور برگ غار اور پودینہ جنگلی اور صعتر اور زوفای خشک اور جندبیدستر اور شیح اور مرزنجوش سبکو پانی
مین پکاوین جیسا کہ دستور ہے اور استعمال کرین اور نائرہ قمع کان مین رکھین اور قمع کو سرآفتابہ پر مضبوط کرین
اسطور سے کہ بخوبی انجری پانی کے کان مین پہونچین اور بلند آوازین کان مین پہونچائین اور قوی آوازین جیسے
آواز بوق وغیرہ کی اوسکے کان مین پہونچائین اور اگر وہ بچہ کہ کان بہرے ہو گئے ہون تو مان یا دائی دودہ پلانے
والی اوسکی ہر صبح کو صعتر اور نمک اندرانی چبایا کرے اور آب دہن ایک قطرہ اوسکے کانمین ٹپکا دے اور اگر سبب
گرانی گوش کا سدہ ہو یا ورم یا قرحہ یا کوئی پھنسی تو علاج ہر ایک کا اپنے اپنے باب مین لکھا ہوا ہے اور لازم ہے کہ
جو تنقیہ کہ واسطے کان کی گرانی کے کرین اندک اندک اور بتفاریق کرنا چاہیے تاکہ قوت موجود رہے اور مواد کے
پکانے کے لیے وفا کر سکے

باب ۳ تیسرا انواع سدہ مین ہے اقسام سدہ کی بعضی مادرزادی ہین اور
بعضی عارضی لیکن سدہ خلقیہ یعنی مادرزادی تین طرح پر ہے ایک یہ کہ استخوان بناگوش مین جسکو استخوان حجری
کہتے ہین راستہ آواز کے سننے کا پیدا نہوا ہو دوسرے یہ کہ اگرچہ راستہ بھی ہو لیکن گوشت سے پر ہو اور محکم بند ہووے تیسرے یہ کہ
منفذ تمام کشادہ ہو لیکن ظاہر منفذ پر کوئی پوست جھلی کے مانند اوسپر ڈھنکا یا ہو اور جو سدہ کہ عارضی ہے بعض
ایسا ہے کہ بعد قرحہ کے اندمال کے گوشت زائد اوگتا ہے اور آواز کی منفذ کو بند کر دیتا ہے اور جو سدہ کہ عارضی ہے بعض
ایسا ہے کہ کوئی دانہ یا سنگریزہ کان مین پڑے یا کوئی جانور داخل ہو اور اوسی جگہہ مرجائے یا میل بہت ہو جائے
اور آواز کی راہ کو بند کرے لیکن وہ دونون قسمین سدہ مادرزادی کی جو مذکور ہوئین یعنے ایک وہ کہ استخوان بناگوش
مین منفذ یعنی راہ آواز سننے کی مخلوق نہوئی ہو اور دوسرے وہ کہ اگرچہ راہ مخلوق ہوئی ہو لیکن گوشت سے پر ہو اور محکم
بند ہووے لاعلاج ہین یعنے ان دونون قسمونکا کچھ علاج نہین ہے اور دستکاری کچھ اوسمین موثر نہین ہو سکتی اور
تیسری قسم مخلوقی یعنی وہ کہ ظاہر منفذ پر پوست ڈھکا ہوا ہو اور منفذ کشادہ اور خالی ہو تو صاحب اوسکا
بلند آوازین سن سکتا ہے اور جو اونگلی منفذ پر مارین زخم اونگلی کا دریافت کر سکتا ہے **علاج** اوسکا یہ ہے کہ
اوس پوست کو چھیلین اور منفذ یعنی راہ ظاہر کرین اور ایک بتی بناوین اور اوسکو قلقطار پیسی ہوئی مین
آلودہ کر کے اس منفذ کے اندر رکھین تاکہ زخم اوسکا بھرنے نہ دیوے بالجملہ خیال رکھین کہ یہ راہ تو کشادہ بند نہووے

اور سدہ جس کسی کان میں کہ گوشت فزونی سی ہو جو بعد اندمال زخم پیدا ہوگیا ہو یا سسہ سی تو علاج اسکا یہ ہی کہ ہمیشہ کان کو نطرون اور گرم پانی سی دہوویں اور ہرتال سرخ اور روشنی سوختہ لیویں اور دونوں کو سرکہ میں پیسیں اور کان میں ٹپکائیں تا کہ گوشت اور سسہ کو جلا دیوی اور زخم کر دیوی پہر علاج زخم کا کریں جسطور سی کہ اپنی باب میں لکہا گیا ہی اور جو سنگریزہ یا کسی قسم کا دانہ کان میں پڑجای تو دو قطرہ روغن نیمگرم کے ٹپکائیں کہ چرب ہوجای پہر چہینک لانی کی تدبیر کریں ساتہہ جندبیدستر یا کندش یا اور کسی چیز کے اور وقت چہینک کی سانس روک لیویں اور موہنہ اور ناک تہام لیویں اور سر کو طرف اوس کان کی مائل کہیں تا کہ قوت چہینک کی باطن میں اثر کرے اور جلد وہ چیز جو کان میں پڑی ہی باہر آجای اور علاج وسخ یعنے کان کی میل کا یہ ہے کہ روغن بادام تلخ سوتی وقت رات کو ٹپکائیں اور پہر صبح حمام کریں اور کان تیز توڑے پر حمام کی اندر رکہیں تا کہ میل پگہلکر خود بخود باہر آجای اور اگر تخم سپیدان اور بورہ ارمنی کوٹیں اور فلیتہ بنائیں اور اوسمیں آلودہ کرکے کان میں رکہیں اور تین دن رہنی دیں پہر باہر نکالیں تو میل بکثرت خارج ہوگا اور جو بورہ ارمنی ساتہہ عسل انجیر کی کوٹیں اور بتی بناکر اسیطرح تین دن کان میں رکہیں تو بہت میل نکلیگا **صفت اقراص خربق** کان کو میل سی اور عصب جاسہ کو خلطوں غلیظ سی پاک کرتا ہی لیویں خربق سفید یعنی کٹکی نو ماشہ نطرون چہہ تولہ زعفران ساڑہی تیرہ ماشہ سبکو کوٹیں اور سرکہ میں پیسیں اور قرص بناویں پس بوقت حاجت سرکہ میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں اور روغن عقرب کان کو پاک کرتا ہی اور شنوائی کو پہیر لاتا ہی اور جسکے کان میں کہ کوئی جانور داخل ہوگیا ہو تو قطران کان میں ٹپکائیں کہ جلد وہ جانور مرجاوی اور عصارہ پودینہ کا اور عصارہ آڑو کی پتوں کا ساتہہ قدری سقمونیا کی ٹپکائیں اور عصارہ مولی کا اور عصارہ پیاز کا خصوصاً عصارہ حنظل کا سودمند ہی اور جانوروں کا زہر کان میں ٹپکانا اوس جانور کو مارتا ہی اور ایلوا نیمگرم پانی میں گہولکر کان میں ڈالنا خیلے سفید ہی اور اگر کان میں کوئی کیڑا پیدا ہوا ہو تو یہ سب معالجات اوسکو پاک کرینگے اور جوشاندہ افسنتین کا اور روغن افسنتین اس باب میں سودمند ہی اور منجملہ سب تدبیروں کی جو آزمودہ ہی یہ ہی کہ سات ماشہ شراب اور ساڑہی دس ماشہ شہد خالص اور ساڑہی تین ماشہ روغن گل اور ایک عدد سپیدی مرغ کی انڈہی کی باہم ملاویں اور نیمگرم کریں اور پشم پارہ میں آلودہ کرکے بتی اوسکی کان میں رکہیں تو ایکبار بہت کیڑے باہر نکل آوینگے

باب چوتہا اوس ورم میں ہی جو کان کے اندر اور کان کی جڑ میں ظاہر ہوتا ہے

جو ورم کہ جڑ میں کان کی ہوتا ہی اوسکو عربی میں بنات الاذن کہتی ہیں اور یہ اورام اون ورموں کی اجناس سی ہیں کہ جو نرم گوشتوں میں عارض ہوتی ہیں جیسے گوشت بغل دست

اور بیغوله ران کا اور اکثر یہ اورام ساتھہ درد کے ہوتی ہین اور جو ورم کہ کان کے سوراخ مین ہوتا ہی وہ نہایت پرخطر
ہوتا ہی اور بوڑہون کو بہ نسبت جوانون کے زیادہ مہلت دیتا ہی اسلیے کہ مزاج جوان کا گرم نہایت ہی اور مواد اسکا بہت
تیز اور سوزان اور حس اوسکی قوی تر ہی ورم اوسکا اس سببسے دردناک زیادہ ہوتا ہی اور جس جگہہ کہ یہ سب اسباب
مجتمع ہوون تو قوت متحمل نہوگی بلکہ پہلے پکنے اور پھوٹنے اور بہارنے اوس ورم کے قوت ساقط ہوگی اور بیمار جلد ہلاک ہوجائیگا
اور ورم بناگوش بعض بحرانی ہین اور بعض غیر بحرانی لیکن جو ورم بناگوش کہ بحرانی ہین اگر اون مین نشانیان بحران کی اچھی
ہونگی تو باسلامت ہونگی اور جو ورم کہ پہلے پکنے مادہ بیماری کے اور پہلے بحران کے روز سے ظاہر ہو وہ نہایت بد ہی اور مواد
بعض ورم کا خون ہوتا ہی اور بعض کا صفرا اور بعض کا بلغم اور بعض کا سودا لیکن جو ورم کہ بسبب غلبہ خون کے ہوتا ہے
رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے اور رگین اوٹھی ہوئین اور چہونے سے نرم معلوم ہوتا ہی اور گرانی سے خالی نہین ہوتا اور جو ورم کہ
صفراوی ہوتا ہی وہ چہونے سے بہت تیز اور گرم محسوس ہوتا ہے اور درد اوسکا نہایت قوی اور گرانی کم کرتا ہی اور جو بلغمی
ہوتا ہی نرم زیادہ اور گرانی زیادہ ہوتا ہی اور درد خفیف اور جو سوداوی ہوتا ہی نہایت سخت ہوتا ہی اور درد بہت خفیف علاج
کسی حالت مین کوئی طلا اور کوئی ضماد جو مواد کو پہیر دیوے نہ لگانا چاہیے خصوصاً اوسپر جو ورم بحرانی ہو اور ورم بحرانی مین جذب
مادہ کی طرف کوشش کرین تاکہ مواد بیشتر منجذب ہو جس حیلہ سے کہ ممکن ہوسکے محجمہ رکھتے اور چوسنے اور محلل لیپ لگانے
سے اور اگر مواد دشوار گذار ہو تو فصد کھولین تاکہ قدرے خون کم ہووے اور جو مواد فرمان برداری کرے تو اوسکو اپنی طبیعت پر
چہوڑ دیوین تاکہ درد اور تپ زیادہ نہووے اور اگر ساتھہ ورم کے درد شدید ہو تو اوسپر ضماد نرم رکھنا چاہیے جیسے بنفشہ اور خطمی اور شہد کا پانی اور
آب منقی وغیرہ اگر ورم ابتدا مین ساتھہ درد شدید کے ہو تو خرقہ خالص نیم گرم پانی مین تر کرین اور رکھین درد کو ساکن کریگا
اور اگر نہایت دردناک نہو تو نمک گرم کرکے رکھین اور اگر درد میانہ ہو اور ورم سر اوبہارے تو تخم کتان یعنے السی کو ساتھہ ماء العسل کے
اور خطمی اور بابونہ ساتھہ مینہی کے پانی کے رکھنا چاہیے تاکہ بتدریج اوسکے مواد کو پکا دیوے اور تحلیل باہستگی کرے اور اگر معلوم ہوجاکہ ورم ریم
کریگا یعنے پیپ پڑجاویگی اور وہ تحلیل نہ قبول کریگا تو اوسپر پکانے والی دوائین رکھین **صفت ضماد پزانندہ** لیوین آٹا باقلا
کا اور کرنب کے پانی اور سوسن کی جڑہ کے پانی مین پکائین کہ گاڑہا ہوجاوے قدرے روغن گل داخل کرکے پنبہ کہنہ اوسمین
آلودہ کرین اور اوس مقام پر رکھین اور اگر حاجت ہووے کہ ورم کو شگاف دیوین یا پچھنے مارین قصور نکرنا چاہیے اور بعد
چیرنے اور شگاف کرنے کے دوائین پاک کرنے والیان رکھین اور بکری کی مینگنیان یا چربی بط کی یا چربی مرغ خانگی کی لگائیں
کہ وہ بالخاصیت مواد کو پکاتی ہین اور تحلیل کرتی ہین اور انجیر دریا کے پانی مین پکایا ہوا پزانندہ ہی اور صدف سوختہ
ساتھہ شہد کے رکھین نافع ہی اور مرہم بناوین زفت رومی اور گوگل اور شموع خانہ مگس شہدوی اور سلارس اور مغز
گاوکوہی اور علک البطم اور گندہ بیروزہ اور بکری کی چربی اور بہیڑ کی چربی اور اہیل اور عاقرقرحا اور سونیز اور قردمانا
اور زیرہ اور کالی مرچ اور مغز چلغوزہ اور مغز مرغ خانگی سے کہ یہ چیزین مواد کو پکاتی ہین اور تحلیل کرتی ہین اور اگر ورم سوداوی

سوداوی

ہو تو سرد چیزون سے علاج کرنا چاہیے جیسے مرہم کافوری اور پانی مکوہ کا تاکہ ورم زیادہ نہو وے یا سرب کو دہنیہ
گل پانی مین پیسین اور طلا کرین اور بدن کو سوداوی مواد سے پاک کرین جوشاندہ افتیمون وغیرہ سے

باب پانچوان کان کے درد مین ہے

اسباب درد گوش اور اسباب گرانی گوش کے یکسان ہین
اور دوسرے باب مین اس گفتار کے بیان کیے گیے ہین اور اکثر درد کان کا ہوا سے سرد سے بہت ہوتا ہے اور جو مادے ہوتے
اکثر سوداوی سکا بادناک ہوتا ہے اور جو درد کہ بسبب ورم اندرونی گوش کے ہوتا ہے وہ سب دردون سے سخت زیادہ
ہے اور یہ نوع ساتھہ تپ کے لازم ہوتی ہے اور ساتھہ اختلاط عقل کے ہوتی ہے تو فورًا قتل کرتی ہے اور جوان آدمی طاقت
ایسے درد کی نہین رکھتا ہے چنانچہ باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہے اور اکثر لوگ اس درد کی شدت سے ساتوین
دن مرجاتے ہین لیکن اگر ورم جسم ڈالتا ہے اور سر اوبھارتا ہے تو امید سلامتی کی ہوتی ہے اور نشانیان جمیع انواع کی
باب گرانی گوش مین لکھی گئین ہین

علاج اگر بدن اور دماغ مین اس مرض والے کے کوئی خلط بد ہو تو اول
خلط سے پاک کرنا چاہیے اگر مواد گرم ہو تو پہلے سر کی فصد لیوین اور طبع کو شربت آلو بخارا اور شربت بنفشہ اور املی اور خشخاش
اور جوشاندہ ہلیلہ اور مانند اوسکے سے نرم کرین اور اگر مواد غلیظ نہایت ہو تو تنقیہ حب شبیار اور حب قوقایا اور ایارج
فیقرا سے کرنا چاہیے اور غرغرہ کرنا لازم ہے اور بعد پاک کرنے بدن اور دماغ کے روغن گل نیمگرم کان مین ٹپکائین اور اگر درد
نہایت شدت کا ہو تو روغن بنفشہ قدرے کافور مین ملا کر کان کے اندر ٹپکائین اسلیے کہ روغن بنفشہ مرخی ہے یعنے نرم
کنندہ کہ پٹھون کو نرم کرتا ہے اور ضربان اور درد کو تسکین بخشتا ہے اور روغن گل مرخی نہین ہے اور شیاف ابیض
جو آنکھہ مین کھینچنے مین ساتھہ مرغ کے انڈے کی سفیدی یا عورت کے دودھ یا ہمراہ ہرے دہنیہ یا ہری مکوہ کے کان مین ٹپکانا
درد کو ساکن کرتا ہے اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین اس مقدمہ کے لیے خاصیت عجیب ہے اور لازم ہے کہ جو دوا کہ کان
مین ٹپکائین نیمگرم چاہیے کہ نہ سرد ہو اور نہ گرم ہے اصل بزرگ ہے اس سے غافل نرہنا چاہیے اور دودھ عورت کا جہاتیون
سے ٹپکانا خیلے سودمند ہے اور ایک جزو روغن گل اور تین جزو سرکہ باہم جوش کرین کہ سرکہ جلجاے اور روغن باقی
رہے کان مین ڈالین درد کو فورًا مٹاتا ہے اور خراطین روغن گل مین جوش دیکر کان مین ٹپکانا مفید ہے اور
خراطین ایک کیڑا ہے سرخ تر زمین مین ہوتا ہے اور روغن کدو اور روغن نیلوفر اور روغن بید اور پانی نچوڑا ہوا کدو کے
پتون کا مفید ہے اور جس کسی کے کان مین کہ درد اور ضربان عظیم ہو اور خوف ہو کہ تشنج کرے تو مرخی چیزون سے
چارہ ہوگا اور اگر بنفشہ اور نیلوفر آفتابی مین جوش دیوین اور ایک نلکی اوسکی ٹونٹی مین پیوست کرین اور منہہ نلکی
کا کان کے اندر رکھین کہ بخارے اوس جوشاندہ کے کان مین داخل ہون تو پٹھے نرم ہو جاینگے اور ضربان اور درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور اگر شدت درد کی ایسی ہو کہ کسی دوا سے تسکین نہوتی ہو اور حس کم کرنے والی چیزون کی حاجت
ہو جو حس کی قوت کو ضعیف کرین تاکہ حس درد کی کم پاوین تو ایسے مقام پر شیاف مامیثا اور ایک حبہ افیون عورت

کی دودھ مین ہیسکر کان مین ٹپکائین اور فلونیا اور اقراص کوکب عورت کی دودھ مین پیسکر ٹپکانا روا ہی اور افیون
اور جند بیدستر اور زعفران عورت کی دودھ مین ٹپکانا مفید ہے لیکن یہ سب بوقت ضرورت چاہیے اور اوسوقت
چاہیے کہ جہان خوف غشی کا ہو اور اگر ان مخدرات یعنی حس کرنی والی چیزون سے کچھ مضرت ظاہر ہو تو جند بیدستر
تنہا پیسین اور کان مین ٹپکائین تین دن تک یہ روغن اور دوائین ساکن کنندہ کام مین لائین بعد اوسکی لعاب بہی کا
یا لعاب اسپغول کا یا لعاب تخم کنوچہ کا عورت کی دودھ مین ملاکر کان مین ڈالین اور روغن زیتون شیرین اور تل کے
تیل سے تکمید کرین یعنے سینکین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ روغن کو گرم کرین اور مثانہ گوسفند مین بھرین اور کان پر
اور گرداگرد کان کی اوسکو رکھین اور ہر ساعت ایک قطرہ نیم گرم روغن کا ٹپکائین اور جس آدمی کی کان مین
کہ سردی ہو اور ہوا سرد پہونچی ہو تو روغن سداب اور روغن شبت اور روغن حب الغار اور روغن ارنڈی
اور روغن قسط اور روغن فرفیون اور روغن بلسان اور روغن زیتون کو لیوین اور لہسن اوسمین پکاکر کان مین
ڈالین اور بقدر چار رتی ڈیڑہ چاول غالیہ سارہی چار ماشہ روغن بان مین حل کرین اور کان مین ٹپکائین اور بسا
اوقات کسی شخص کو کہ سردی پہونچے اور سرد ہوا کان مین اثر کرے اور بسبب اوسکی درد اوٹھی اور یہ شخص شراب
پینی کی عادت رکھتا ہو تو اوسکو لازم ہی کہ شراب صرف قوی نوش کرے اور سو رہے خواب سے لگ ند اوٹھیگا اور جس کسی
کو کہ سبب درد کا مادہ بادی ٹاک ہو تو اوسکی لیے یہ سب روغن جو لکھے گیے نافع ہونگی اور علاج درد و آوازین سننے
کا جسکو طنین اور دوی کہتے ہین علاج اوسکا ہی اور ذکر اوسکا باب جداگانہ مین مفصل لکھا گیا ہی اور کاورس اور نمک اور
منہ گرم رکھنا اور پانی سداب کا اور پانی دونا مروا کا ساتھہ شہد یا روغن سوسن کی ٹپکا مین حضوصًا اگر جند بیدستر
روغن مین پکایا ہوا اور روغن زیتون مین پتہ حہلی کا پکانا اور کان مین ڈالنا اور روغن عقرب جو علاج سنگ مثانہ
مین بیان کیا جایگا سودمند ہی اور اگر مواد نہایت سرد ہو تو پتہ گاہی کا یا پتہ بکری کا روغن خیری مین جوش دین کہ تری اوسکی
جلجاہی اور روغن باقی رہے اوس روغن کو کان مین ٹپکائین اور اگر سوا اوسکا پکانا منظور ہو تو چربی لومڑی کی پگھلائی ہوی
نیمگرم اور مرہم باسلیقون یا روغن چربی بط اور چربی مرغ خانگی مین ملاکر کان مین ڈالنا مفید ہی اور چربی بکری کی اور شہد
اور زوفا سب برابر وزن باہم گوندہین اور گرم کرکے کان مین ٹپکائین **صفت مرہم پراکندہ** لیوین مردار سنگ
اور سفیدہ کاشغری ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کندر غبار چکی کا ہر ایک سارہی آٹھہ تولہ روغن زیتون چہٹانک کم آدھ سیر بکری

جسمی آدہ پاؤ کم سیر … اسی کا اسقدر کہ کفایت کرے چربی کو روغن مین پگھلا وین اور دوائین اوسمین گوندہین
پس بوقت حاجت … کرکے کان مین … اور اگر … پانی نیمگرم مین حلکرین تو روا ہے اور
جسوقت … باب آیندہ مین مذکور ہوگا اور درد کان کا جو
بسبب ورم … ہوتا ہے وہ خطر سے … اوسکے واسطے آٹا باقلا کا اور بابونہ اور بنفشہ و خطمی اور
اکلیل الملک روغن بنفشہ اور نیمگرم پانی مین گوندہ کر رکھنا سودمند ہے **باب ۶ چھٹا کان کے زخم کے**
علاج مین ہے جب آدمی کے کان مین زخم ہو تو اوسکے لیے تدبیر لطیف کرین اور وہ طعام جس سے پسندیدہ
غذا حاصل ہو مقرر کرین اور جس طعام مین کہ تیزی ہو اور اوس سے ناپسندیدہ غذا حاصل ہو پرہیز کرین اور ہوا کو
ناک کی طرف کھینچین چھینک لینے اور غرغرہ کرنے سے ولیکن وہ زخم کان کا جو منفذ صوت یعنے راہ آواز سے باہر ہو
اور بظاہر نزدیک اور معلوم ہو سکتا ہو تو اوسکو سرکہ ممزوج سے یعنے اوس سرکہ سے جو شامل ہو یا سکنجبین ممزوج یا ماء العسل
یعنی شہد کے پانی سے دہوئین اور اگر برگ مورد اور گلاب کے پھول پانی مین پکائین اور شہد اوس مین ملائین اور
اوس پانی سے دہوئین بہتر اور مناسب ہوگا اور طریق اوسکے دہونے کا یہ ہے کہ کوئی کپڑا یا اسفنج یعنی ابر مردہ ان عسولات
مین تر کرین اور سطح زخم پر پھیرین اور اگر زخم راہ آواز کے اندر ہو اور نظر سے معلوم ہو سکتا ہو تو قطرہ قطرہ ٹپکائین اور
باہر نکالین دن مین کئی مرتبہ ٹپکائین پس جب دیکھین کہ زخم بخوبی پاک ہو گیا ہو تو بعد دہونے کے خشک
دوائین سے ہوتکین جیسے پھٹکری جلی ہوئی اور مانند اوسکے **صفت داروی خشک کنندہ** لیوین ایلوا زراوند
کندر دم الاخوین خبث الحدید زنگار ہر ایک برابر وزن سب کو کوٹین اور سرکہ مین حلکرین اور بتی شہد مین لتھیڑ کر اور ان
دواؤن مین آلودہ کرکے نیمگرم کان مین رکھین اور اگر زرد آب اور پیپ کان کے منفذ سے نکلے تو اوسکو نہ روکنا چاہیے
مگر اوسوقت کہ جب اندازہ سے باہر ہو جاوے اور اوسکو دہونا چاہیے اور پاک کرنا چاہیے پاک کنندہ چیزون سے جیسے عصارہ
برگ زیتون کا ساتھ شہد کے اور … پانی مین جوش کیا ہو ساتھ روغن گل کے اور جو زخم تازہ ہو اور اندر آواز
کی راہ کے ہو تو شب یمانی یعنی پھٹکری کی ہے لیوین اور لوہے کے کفچہ پر آگ پر رکھین کہ خشک ہو جاوے اور کوٹین نرم
شب یمانی سے ساڑھے تین ماشہ اور مر کی صاف ساڑھے تین ماشہ کو نکر چیا مگر شہد مین گوندہین اور کان مین ٹپکائین اور
پانی انگور خام کا ساتھ شہد کے اور شیاف ماہیثا ساتھ سرکہ کے اور ایلوا اور مر ساتھ شہد یا شراب کے اور مرہم اسفیداج ساتھ
مرہم باسلیقون کے ملا کر ٹپکائین **صفت مرہم اسفیداج** لیوین مردارسنگ ایک من طبی اور کوٹین اور چھانین
اور روغن زیتون ایک من پھر مردارسنگ کو روغن زیتون مین باہم ملائین اور پانچ من طبی سرکہ خالص لیوین
اور قدرے قدرے اوسمین ڈالین تاکہ قوام درست ہو جاوے **صفت مرہم باسلیقون کبیر** سب قسم کے زخمون
کو جو گرم ہون مفید ہے لیوین موم تخمینًا من زفت رومی آٹھ اوقیہ یعنے بائیس تولہ آٹھ ماشہ مردارسنگ

گیارہ تولہ چار ماشہ حلکث الانباط گیارہ تولہ چار ماشہ روغن زیتون اوس قدر کہ حاجت ہو صفت
باسلیقون کبیر نسخہ شاپور بن سہیل راتینانج زفت سوم ہر ایک پانچ استار یعنی آٹھ تولہ چار ماشہ
بارزد دیغر گندہ بیروزہ چودہ ماشہ روغن زیتون جسقدر کہ حاجت ہو صفت باسلیقون صغیر موم
راتینانج زفت ہر ایک برابر وزن روغن زیتون جسقدر کہ حاجت ہو صفت قیروطی
اور صاف اور درست کرتا ہے یہ بین دم الاخوین سندروس جہاگ ... اشیاف مامیثا
ہر ایک برابر وزن سب کو کوٹین اور چہانین پس بوقت حاجت روئی بار یک سلائی پر لپیٹین اور شہد مصفی مین
لتھیڑین اور وہ دوا اس فلیتہ مین آلودہ کرین اور کان مین رکھین اور اگر زخم کان کا درد کرے تو مر اور ایلوا اور
زعفران روغن بادام مین ملا کر کان مین ٹپکائین اور اگر حاجت ہو تو افیون ملا کر ٹپکائین اور گٹھلی ہڑکی اور مازو
دونون کو جلا کر ساتھہ روغن خیری یا السی کی تیل کے ٹپکائین اور جو زخم کان کا پرانا ہوا اور تباہ ہو گیا ہو تو نشانی
اوسکی یہ ہی کہ راہ آواز کی کشادہ ہو گی اور ممکن ہی کہ ہڈی بھی برہنہ ہو جاوے اور پیپ کا نکلنا بھی شاہد اوسکا ہی علاج اوسکا
قطران ہی شہد مین ملا کر اور پتہ اور دماغ کلاغ کا عورت کی دودہ مین ملا کر اور پتہ کشف کا عورت کی دودہ مین ملا کر اور
فلیتہ جو فرمایا اور نطرون اور شہد اور انجیر سے بنایا ہوا اور تخم انجیر کے جدا کیے ہون اول کان سے میل پاک کرین پھر وہ
دوائین کام مین لائین اور برادہ تانبہ کا اور ہرتال اور شہد اور سرکہ اس باب مین دوای قوی ہی اور خبث الحدید
کو پیسین مانند غبار کی اور کئی بار بہوئین اور سرکہ مین جوشدین کہ قوام شہد کا سا ہو جاوے کان مین ڈالین آزمودہ
دواون مین سے ہے کہ زخم کو خشک کرتا ہی اور بخوبی پاک کر دیتا ہی اور جس کان کا زخم کہ بہت پلید اور شوخناک ہو
یعنی میل اور کثافت بہت ہو تو اوس مین مرہم زنگار اور یہ دونون دوائین جو بیان کی گئین استعمال فرمائین
صفت مرہم زنگار لیوین زنگار اور برادہ تانبہ کا ہر ایک چودہ ماشہ عصارہ گندنا کا دو تولہ دس ماشہ
شہد مصفی دو تولہ دس ماشہ باہم گوندہین جیساکہ دستور ہی اور جس کان کی زخم پر کہ پلیدی اور پیپ اور میل بہت
ہو تو فلیتہ گاے کی پتہ یا بکری کے پتہ مین تر کرین اور کان مین رکھین جالینوس لکھتا ہی کہ پیشاب نابالغ لڑکے کا پوست
انار مین گرم کرین اور کان مین ٹپکائین کان کی درد کو کہ جس سے پیپ بہت نکلتی ہو سودمند ہے اور اگر بہت
دنون تک کان بہتا رہے اور پیپ برابر نکلتی ہو تو مچھلی شور پانی مین پکائین اور وہ پانی کان مین ڈالین اور
آب گندنا ٹپکانا اور مرہم بصری ٹپکانا زخم کو دہوتا ہے اور پاک کرتا ہے صفت مرہم بصری لیوین زنگار اور
کندر اور سرکہ اور شہد ہر ایک برابر وزن اور پکائین اور بتی اوس مین تر کرین اور کان مین رکھین اور بعض گروہ
نے اس مرہم کو اس طور سے لکھا ہی لیوین شہد خالص دو تولہ چار ماشہ سرکہ دو تولہ زنگار اور کندر ہر ایک سات ماشہ
شہد کو سرکہ مین پکائین اور جہاگ اوتارین اور زنگار اور کندر پیسکر اوسمین گوندہین اور استعمال فرمائین

اور اگر زخم کی شکل مین پیپ پہنچتا ہو اور کہیر سے پیدا ہو وین تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ کان اندر سے کہجلا ئیگا اور پیپ مین
بدبو ہوگی اور سڑ جا ئیگی اور کبھی اوسکی پیپ ساتھ نکلین گے علاج اوسکا یہ ہی کہ پانی شیح کا اور پانی پودینہ کا اور پانی
آڑو کی پتون کا ساتھ پودینہ کے پیسکر ٹپکا ئین کیڑون کو قتل کریگا اور باہر نکالدیگا اور اگر پہر نہ نکلا اور پیپ رک جاے اور سبب
اوسکے درد قوی ہو تو اوس ہنگام مین روغن گل کان کے اندر ٹپکا ئین کہ پہر زخم سے جدا ہو وے پہر وہ دوائین جو
پیپ کو پاک کردیوین اور گوشت کو اگا دین ٹپکا ئین اور جس کسی کے کان سے کہ خون جاری ہو تو اوسکو ایک ہفتہ
تک نہ روکنا چاہیے مگر اوسوقت کہ نہایت افراط سے نکلے اسلیے کہ ممکن ہی کہ وہ خون دفع طبیعت سے ہو بطریق بحران مانند
نکسیر کے اور ممکن ہے کہ سر اور بدن ممتلی ہو اور کوئی رگ کشادہ ہو جاے تو اوسکے کان مین پانی بارتنگ کا یا اقاقیا ٹپکانا خون
کو روکتا ہی اور عصارہ عصی الراعی یعنی پانی نچوڑا ہوا لال ساگ کا خنک ہی اور خون بند کرتا ہی اور عصارہ بادروج کا دافع
کنندہ ہی اور خون کو روکتا ہی اور پنیر مایہ خرگوش کا سرکہ مین حلکر کے ٹپکا ئین اور مازو یا انار ترش سرکہ مین پکا ئین اور عصارہ
اوسکا کان مین ٹپکا ئین اور شیاف ما میثا اور سوت کان مین ڈالین خون کو روکتا ہی اور اگر خون کان مین جمجاے تو پانی گندنا
کا اور سرکہ نیم گرم ٹپکا ئین **باب سا تو ان طنین اور دوی مین ہے** وہ جہونی آوازین ہین کہ آدمی کے
کان مین آتی ہین بدون کسی سبب بیرونی کے پس قیاس طنین اور دوی کا ساتھ کان کے قیاس خیالات کاذب ہی
ساتھ آنکہ کے اور چونکہ سبب آواز صادق کے حادث ہونے اور باعث اوسکے سننے کا حرکت اور موج بیرونی ہوا کی ہی جو کلام
کرنے والے کے دفع کلام سے حرکت کرتی ہی اور موج مارتی ہی اور قبول کرنا اوسکا پہونچنا اوسکا ہی کان مین سننے والے کی اور داخل
ہونا اوسکا تجویف گوش مین اور ہوا کو جو اندر تجویف کی ہی دفع کرنا اور ہلانا اور اوسکو اپنی شکل پر پہیرنا تو ممکن کہ سبب اس
عارض کا بھی حرکت ہوا کی ہو لیکن ہو جب اوسکا حرکت اندرونی ہوا کی ہی تنہا بدون دفع ہواے بیرونی کے کہ اوس ہواے
اندرونی کو بخار باطنی حرکت مین لاتی ہین پس وہ حرکت یا حرکت آہستہ ہی کہ ہوا اور بخار اوس مقدار حرکت سے خالی نہین
ہوتی ہین یا حرکت قوی ہی اور جسطور سے کہ بعض آدمی جنکے طبقات اور رطوبتین آنکہ سے صافی ہوتی ہین اون خیالات کو
جو اجزاء خورد بینی سے مرکب ہین ہمیشہ دیکھتے ہین اور اونکی آنکہ کے سامنے ظاہر ہوتی ہین اسیطرح بعض وہ آدمی بھی کہ جنکے دماغ
صافی ہو ذہین اور جنکی حس سننے اور حس سونگھنے کی قوی ہوتی ہی ہمیشہ بسبب کسی حرکت آہستہ کی جو حرکت ہوا اور بخار اندرونی سے
ہوتی ہے ایک آواز کاذب سنتے ہین اور بوئین ضعیف سونگھتے ہین کہ اوسکو ذکاء الحس کہتے ہین پس ایک سبب اسباب طنین
اور دوی سے ذکاء حس ہی اور یہ بیماری نہین ہے اور سبب دوسرا ضعف قوت ہی اور حال صاحب ضعف قوت کا مانند
حال صاحب کا حس کے ہوتا ہی یعنے حرکت آہستہ سے جو بیان ہوی اوسیطرح اثر قبول کرتا ہی اور طنین اور دوی عارض
ہوتی ہے اور یہہ کیفیت ناقہ آدمی کو اکثر ہوتی ہی اور یہ بھی بیماری نہین ہی اور جوان دونون قسمون سے خارج ہی وہ بیماری سے ہے
پس بعض قسمین طنین اور دوی کی جو اقسام مرض سے ہین بمشارکت معدہ اور دیگر اعضا کے ہوتی ہین اور

بعضی کان کی بیماری خاص مین ہوتی ہین اور ہلانے والا انجرون کا اور موج ڈالنے والا اوس ہوا مین جو کان کے
اندر ہے قوی تر ہوتا ہی پس وہ ہلانیوالا اور موج ڈالنیوالا یا بادی ہی جو حوالی سر اور گوش مین ہو اور یا جوش مارنا زرداب کا
ہی کہ قرحہ سی نکلتا ہو اور کان مین جمع ہوتا ہووی اور یا حرکت کیڑون کی ہی کہ اوس جگہہ پیدا ہوتی ہون آور یا پُری سر
اور بدن کی رگون کی ہی جیسی کہ بعد مستی اور سونی سے بعد کھانا کھانے کی ظاہر ہووی اور یا اضطراب اور سوء مزاج
گرم ہی جو خلطون کو جوش مین لاوی اور انجرون کو ہلاوی جیسی بعض بیمارونکو ہوتا ہی شروع نوبت تپ مین اور یا
قوت قی کی ہے کہ بدشواری کیجاوی اور بسبب اوسکی دماغ مضطرب ہووی اور یا اگر پڑنا یا کوئی زخم ہے جو سر پر پہونچا ہو اور
یا کھانا ایسی دوا کا ہی جو انجرونکو ہلاوی اور دماغ پر چڑہا دی اور کان کی ہوا اور ساکن انجرون کو حرکت مین لاوے
جیسے لہسن اور گندنا اور مانند اوسکے اور بسا اوقات بسبب بھوک اور خالی ہونی معدہ کی حرارت غریزی انجرون کو
ہلاتی ہی اور اضطراب ظاہر کرتی ہی اور گاہی بدن مین کچہہ اضطراب ظاہر نہین ہوتا ہی لیکن جبکہ انجرہ غلیظ اللزج تحلیل
قبول کرتے ہین تو بسبب حرکت تحلیل کے طنین اور دوی عارض ہوتی ہے **نشانیان** جو طنین اور دوی کہ
وقت پُری اور خلو معدہ اور ہنگام آسایش اور حرکت کی اور موسم گرمی اور سردی مین گھٹی اور بڑہے تو معلوم
کرین کہ وہ تمام جسم کی شرکت سی یا ایک کسی عضو کی شرکت سی ہے اور اکثر بمشارکت معدہ ہوتی ہی اور اگر ہمیشہ ایک ہی
حال پر رہے کہ نہ گھٹی اور نہ بڑہے تو یقین کرین کہ مواد اوسکا خاص سر کے اندر ہی اور جس کان کی آواز مانند جوش کھانے
دیگ کی ہو تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ مواد بخار کا سارے بدن سی یا ایک کسی عضو سے دماغ پر چڑہتا ہی اور اگر ساتھہ آواز
جوش کھانی دیگ کے تپ ہو اور رونگٹی کھڑی ہوتی ہون تو نشان اس امر کا ہوگا کہ کان کے اندر قرحہ ہی اور وہ آواز جوش مارنی ریم
یعنی پیپ اور زرداب کی ہی اور اگر آواز مانند آواز درخت کی ہو تو وہ علامت اس بات کی ہوگی کہ کوئی خلط غلیظ تحلیل قبول کرتی
ہی **علاج** اس مرض والیکو دہوپ مین ٹھہرنی اور حمام مین جانی اور آگ کی پاس بیٹھنی اور حرکتون سخت اور قی کرنی اور آواز بلند
اور بہت باتین کرنی اور قرآن وغیرہ با آواز بلند پڑہنی اور کھانا بہت کھانی اور انجرہ اوٹھانیوالی غذا اوسی بچاوین اور نہایت پرہیز
ان سب باتونکا کرائین اور طبع نرم رکھین اور اگر سبب اس علت کا امتلا ہو تو تنقیہ فرماوین اور بعد پاک کرنے بدن
اور دماغ کے تدبیر لطیف کرین اور اگر یہ علت کسی عضو کی شرکت سی یا تمام جسم کی مشارکت سی ہو تو تدبیر پاک کرنے اوس
عضو کی اور تدبیر تنقیہ بدن کی کرنی چاہیی پھر دماغ کو روغن سوردسی قوت دینا اور کان کے اندر روغن بادام کا ٹپکانا
اور لائق مزاج کے تدبیہ کرنا اور علاج مناسب حال عمل مین لانا چاہیی اور اگر یہ علت تپ کی نوبتون کی شروع ظاہر ہو تو
معالجہ تپ مین مشغول ہونا چاہیی اور اگر سبب اوسکا جوش مارنا پیپ اور زرداب کا ہو تو علاج اوسکا علاج زخم گوش کا
ہی اور جو سبب اس بیماری کا ضعف ہو تو مزاج کو طرف اعتدال کے لانا چاہیی اور جو مرض طنین اور دوی کا سرسام
کی وجہ سی عارض ہو تو تدبیر ناقہین کی کرنی چاہی اور عصارہ سنتین کا اور اوسکا روغن کان مین ٹپکانا اور سر کا اور

روغن سوسن ڈالنا سودمند ہی **صفت قرص آزمودہ** کہ اس مرض کے لیے سودمند ہی لیوین خربق سفید ساڑہی دس ماشہ زعفران ساڑہی سترہ ماشہ نطرون تین تولہ اسکو کوٹین اور قرص بنائین پس سبب حس طنین اور دوی کا کہ کوئی خلط غلیظ اور لزج ہوا اوسکے لیے یہ نسخہ قرص کا جو بیان ہوچکا مفید ہی اور جوشاندہ برگ صنوبر کا اور جوشاندہ برگ حب الغار کا کانمین ٹپکائین اور لونگ پوڈ دو ماشہ اور مشک چار رتی ڈیڑہ چاول پیسین نرم اور سداب کے پانی اور دونامرواکے پانی کے ساتھہ کانمین ڈالین اور افسنتین اور مرزنجوش یعنی دونامروا اور شیح اور پودینہ اور صعتر پانی مین جوش دین اور سر اوسکا انجرون پر جہکائین لیکن بعد عمل مین لانے تنقیہ کے ساتھہ حب قوقایا کے اور اگر سبب اوسکا ذکاء حس ہو تو روغن گل اور سرکہ باہم جوش کرین کہ سرکہ جلجاوے اور روغن باقی رہے ہمراہ قدرے افیون اور روغن گل کے کان مین ٹپکائین

باب آٹھوان کوفتگی گوش یعنی کچل جانے مین کان کے

ہی کسی صدمہ سے جو اوسپر پڑے بقراط نے اوسکا علاج کچہہ نہین لکھاہی مگر اور طبیبون نے طلاکے نسخے لکھے ہین مانند مر اور ایلوا اور اقاقیا اور کندر کے کہ سرکہ اور مرغی کے انڈے کی سفیدی مین گوندہا ہوا ہو مانند سنگ زنان کے جو شہد مین گوندہی ہو

باب نوان پانی کے باہر نکالنے کی تدبیر مین ہی جو کان مین پڑجاوے

جسوقت کان مین پانی پڑے اوسیوقت تھوڑا پانی ہتھیلی پر لیوین اور کان اوس پانی پر رکھین اور ہتھیلی کو اوس کان سے دباوین کہ تھوڑا سا اس پانی مین سے بھی کان مین داخل ہو اور پہلے پانی سے شامل ہو پھر ایک پاؤن پر کودین بعد اوسکے ایکبار ہاتھہ کان پر سے اوٹھالیوین کہ دونون پانی ایکمرتبہ نکلجاوینگے اور اگر نایرہ کہ عربی مین اوسکو انبوبہ کہتے ہین کان مین رکھین اور جو سین مناسب ہے اور گاہے چھینک اور کھانسی بھی کان سے پانی کو نکالتی ہی اور ہنی سودہ کی یا ٹہنی سونف کی لیوین اور ایک بالشت کی مقدار اوس شاخ سے تراشین اور ایک سرے پر اوسکے روئی لپیٹین اور تیل سے چرکر آگ سے روشن کرین اور دوسرا سرا اوسکا کانمین ڈالین اور گرداگرد اوس کان کے روئی بہرین تاکہ کوئی مدخل نرہے اور تھوڑی دیر صبر کرین کہ وہ لکڑی جلجاوے یہانتک کہ تپش آگ کی کان تک پہونچے پھر اوس ٹہنی کو ایکبار کان مین سے کھینچین اور اوسکے اندر روغن ٹپکائین اور دودھ عورت کا پانی کو قعر گوش سے نکالتا ہی اور اگر وہ کان درد اور ورم قبول کرے تو ضماد بناوین پوست خشخاش اور اکلیل الملک اور بابونہ اور بنفشہ اور خطمی و السی سے اور آٹا جو کا کہ عورت کے دودھ مین گوندہا ہو کان پر لگاوین

گفتار چوتھی ناک کے احوال اور بیماریون اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین

اونکے ہے اور اس گفتار کو دس باب ہین

باب پہلا اون آفتونکے بیان مین ہی جو حس بو پانی مین ظاہر ہوتی ہین اور علاج مین اونکے

سونگھنے کی حس کی آفتین تین طرح کی ہوتی ہین ایک یہ کہ حس بو پانی باطل ہوجاتی ہی دوسرے یہ کہ ضعیف ہوجاتی ہی تیسرے یہ کہ احوال طبعی سے پھر جاتی ہی اور یہ دو طرح سے ایک یہ کہ بوے ناخوش وہ آدمی کو اچھی معلوم ہووے اور خوشبو سے نفرت کرے دوسرے یہ کہ بوے ناخوش پاوے بدون اسکے

اکہ باہر سے اوس تک پہونچے اور اسباب ان آفتونکی تین قسم پر ہین ایک سوء مزاج دوسرے سدہ تیسرے کوئی زخم اور کسی طرح کا صدمہ
جو باہر سے ناک کی ہڈی پر پہونچے اور بوون کے راستہ کو توڑ دیا ہے اور دبا دیوے لیکن سوء مزاج دو حال سے باہر نہین پایا کہ بطون ل
مین دماغ کے جمع ہووے یا اندرون اون دو فرونی کے جنکو حلمتان الثدیان کہتے ہین ہووے اور گاہے سوء مزاج گرم اور سرد کا سبب
استعمال کرنا دواؤن کا ہے جو ناک مین ٹپکائی ہووین یا غیر معتدل ہوا مین آدمی نے مقام کیا ہو یا گذر کیا ہووے لیکن سدہ خالی
نہین ہوتا اس بات سے کہ اندر مصفاۃ کے ہو یا اوس غشا یعنی جھلی مین جو اندر مصفاۃ کے ہے کوئی خلط غلیظ یا ریح غلیظ جمع
ہووے یا کسی قسم کا ورم منفذ کے اندر پیدا ہو یا کوئی گوشت زائد اُگے اور وہ گوشت سفید ہوتا ہے مانند اوس جانور کے کہ
جسکو بسیار پا کہتے ہین یا کوئی رطوبت سرہنی ہے اور تر ہے اور ان راستون مین جمع ہووے اوسکو زکام کہتے ہین اور اسباب اور
نشانیان اور معالجات اوسکے اپنے مقام پر بیان کیے جاوینگے **نشانیان** جس آدمی کو کہ ناک کی راہ سے سانس لینا دشوار ہو
اور آواز بڑی ہوتی اور بھاری ہو تو معلوم کرین کہ سدہ پڑا ہوا ہے اور اگر سوراخ ناک کا کھلا ہوا اور پاک ہو اور انواع سوء مزاج دماغ کے اندر
کچھ نہو اور تری ناک سے بہتی ہو اور سونگھنے کی حس جاتی رہی ہو تو جاننا چاہیے کہ سدہ مصفاۃ کے اندر ہے اور جس آدمی کی ناک سے تری بہتی ہو اور حس
بویائی کی ضعیف ہو یا باطل اور حال طبعی سے پھری ہوئی ہو تو معلوم کرین کہ دماغ مین سدہ نہین ہے بلکہ کوئی آفت ہے
اندر دماغ کے نشانیان سوء مزاج سادہ اور یا مادہ کی ڈھونڈھنی چاہیین جو کچھ کہ معلوم ہین کہ سر کی بیماریون مین
بیان کیگئین ہین اور جو آدمی کہ ہمیشہ اپنی ناک مین بوے خوش پاوے بغیر اسکے کوئی بو باہر سے اوسکی ناک مین آوے
تو جاننا چاہیے کہ اوسکی ناک کے راستون مین خلط عفن ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت تیز ناک مین اترتی ہے اور اندرون
بینی کو جلاتی ہے اور زخم ڈالتی ہے کہ وہ زخم دیر تک رہتا ہے اور سڑ جاتا ہے اور وہ ہوا جو خارج سے اوس تک پہونچتی ہے احوال اپنے سے
پھر جاتی ہے اور گندہ ہو جاتی ہے یہانتک کہ صاحب علت کا سواے بوے گندہ کے نہین پاتا ہے اور جو کوئی بیمار کہ تیز بیماریون مین
بوے مشک یا بوے سرکہ یا بوے گل تر یا بوے روغن گل پاوے بغیر اسکے کہ کوئی بو باہر سے اوس تک پہونچے اور بیمار بدحال ہو اور
نشانیان بد ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ اوس آدمی کی موت نزدیک ہے **علاج** اگر سبب اس علت کا سوء مزاج
دماغ ہو تو تامل کرین کہ سوء مزاج سادہ ہے یا مادی اگر سادہ ہے تو علاج اوسکا نطول اور بہپارہ کفایت کرتی ہین چنانچہ
اگر سوء مزاج گرم ہو تو نطول تیار کرین بنفشہ اور بابونہ اور گل سرخ اور برگ نیلوفر اور برگ بید سے کہ سبکو پانی مین جوش دیوین
اور وہ پانی مریض کے سر پر ڈالین اور اوسکی ابخرون پر سر جھکائین اور جو کوئی تپھر گرم کرین اور سرکہ اوسکے اوپر ٹپکائین اور
ناک اوسکی بخار پر رکھین تو بہتر ہوگا اور اگر سوء مزاج سرد ہو تو نطول بابونہ اور اکلیل الملک اور صعتر اور سیسنبر اور درمنہ
ترکی اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سے تیار کرین اور بیمار کے سر پر دہارین اور صعتر اور سداب اور پودینہ سرکہ مین جوش
کرین اور ناک اوسکی بخار پر رکھین اور تدبیرین موافق اوسکے عمل مین لائین اور اگر سوء مزاج با مادہ ہو تو غور کرنی چاہیے
کہ مواد اس علت کا کون سے خلط ہے پس اول استفراغ مین اوس خلط کے مصروف ہونا چاہیے چنانچہ سر کی بیماریون مین

مفصل بیان کیا گیا ہی پھر نطولات اور بخورات کام مین لائین اور غرغرہ اور چھینکنے کی تدبیر کرین اور اگر سبب باطل ہونی حس بو یانی کا سدہ ہو تو علاج اوسکا سدہ کھولنے والی دواؤن سے کرنا چاہیے اور سعوط اور نطول کام مین لائین **صفت داروی کشاینده** لیوین اعرابی اونٹ کی مینگنیان اور دہوپ مین سکھائین بہر بوقت حاجت اوسکو دونا مرواکے پانی مین حل کرین یا چقندر کے پانی مین اور بدستور ناک مین ٹپکائین **صفت دیگر** لیوین ہرتال سرخ اور پودینہ جنگلی اور پیسین نرم اور اعرابی اونٹ کے پیشاب مین ترکرین اور دہوپ مین رکھین اور ہر روز ہلاتے رہین اور ایک عرصہ تک رکھین کہ پیشاب سوکھ جاوی اور اگر پیشاب دوبارہ تازہ ڈالین تو فعل اوسکا نہایت قوی ہوگا پھر جب سوکھ جاوی تو اونٹ کے پیشاب مین ترکرکے اور بقدر ساڑھے تین ماشہ آگ پر ڈالین اور قمع اوسپر رکھین اور سوراخ ناک کا اوس سے ملائین **صفت داروی دیگر** لیوین کٹکی اور کلونجی اور خوب پیسین اور گاے کے پتہ مین ملاکر ناک مین ٹپکائین **صفت داروی دیگر** لیوین پتہ کلنگ کا اور کلونجی اور شحم حنظل اور خربق سفید ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور چھانین اور شیاف بنائین بشکل مسور کے پس وقت حاجت کے روغن مرزنجوش مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین اور جسوقت کہ کوئی چیز ناک مین ٹپکانا چاہین تو اول بیمار سے کہین کہ موتھہ اپنا پانی سے بھرلیوے اور چت لیٹے اور سر بلند کرے اوسوقت دوا اوسکی کان مین ٹپکائین تاکہ فعل دوا کا کمال کو پہونچے اور کندش پیسکر ناک مین پھونکنا سودمند ہے اور سینیز اور مرزنجوش ہمیشہ سونگھنا اور میعہ خشک اور کندر آگ پر ڈالنا اور ناک اوسکے ابخرون پر رکھنا نافع ہے اور سدہ ضعیف کو کلونجی کہ سرکہ مین ترکی ہووے اور بھونی ہو کوٹکر سونگھنا کافی ہوگا اور جسوقت کہ بعد دوا ناک مین ٹپکانے کے ناک جلے تو قطرہ روغن گل کا اوسمین ٹپکائین تاکہ جلن کو تسکین ہووے اور پانی گرم اوسکے سرپر ڈالین اور گرم حریری ملائین اور جس کسیکو کہ سبب سدہ کا ریح غلیظ ہو جو مصفاۃ کی راہ مین اڑی ہوئی ہو تو واسطے اوسکے لیوین فلفل سفید اور ہزار اسپند اور کوٹین نرم اور ساتھہ روغن بادام تلخ کے ناک مین ٹپکائین اور دہونی صعتر اور پودینہ اور سداب کے کہ سرکہ مین پکایا ہو مفید ہے اور اگر سبب اوسکے سدہ کا بواسیر ہو یا گوشت زائد تو علاج اوسکا جداگانہ باب مین لکھا جائیگا موافق اوسکے عمل مین لائین اور علاج سدہ زکامی کا بھی زکام اور نزلہ کے باب مین بیان کیا گیا ہے اور علاج زخم اور بخر الانف یعنی گندبینی کا بھی باب جداگانہ مین مذکور ہوگا اور وہ آدمی کہ حس خوشبو کی پاوے اور بدبو کی حس پاوے تو اوسکی ناک مین مشک پھونکنا اور سونگھنا مفید ہے

باب ۲ دوسرا گندگی بینی مین

کہ اوسکو بخر الانف کہتے ہین یعنی آنا بوی بد کا ناک سے اور اس مرض کے پانچ سبب ہین ایک یہ کہ ابخرے متعفن سینہ اور پھیپہڑہ اور معدہ سے اوپر چڑہین اور ناک اور موتھہ کی بو کو ناخوش کرین دوسرے یہ کہ کوئی خلط تیز ناک کے راستون مین سڑجاوے اور ناک کے گوشت کو زخمی کرے اور زخم گندہ ہوجاوے تیسرے یہ کہ کوئی خلط بد مشاشی ہڈی مین جسکو مصفاۃ کہتے ہین جمع ہووے اور اوس جگہہ سڑجاوے چوتھے یہ کہ استخوان مشاشی

سبب اور فضلے بد خلطون کی عفونت قبول کرے اور رطوبت جمع ہو جائے علاج اوسکا دشوار ہے پانچوین یہ کہ بواسیر متعفنہ یا پرانے زخم
اور متعفن ناک کے اندر ہون **علاج** اگر سبب اس علت کا ابخرہ عفونت کی ہون کہ سینہ اور معدہ سے چڑہین تو اول سینہ
اور معدہ کو پاک کرنا چاہیے اور اگر عفونت مصفاۃ مین ہو تو اول تنقیہ دماغ کا کرین پہر وہ دوائین جو چھینک لاتی ہین
اور وہ دوائین جو ذرا ہون کو ناک کی پاک اور صاف کرتی ہین کام مین لائین اور غرغرہ کرین اور اگر سبب علت کا زخم
ناک کا ہو یا ناصور ہے تو علاج ہر ایک کا باب جداگانہ مین جو کچھہ مذکور ہو گا کرین لیکن تدبیر مناقذ منی کے پاک کرنے کی
یہ ہے کہ جسوقت چاہین کہ دوا کام مین لائین تو اول ناک کو شراب ریحانی سے دہووین اور اوسکو ناک مین کہیچین اور وہ
دوائین جو ناک مین پہونکین اور جو کچھہ اوپر فلیتہ کے چپڑکین اور ناک مین ڈالین وہ ایسی دوائین چاہیین جیسے ناگرموتھہ
بالچھڑ اور گلاب کے سرخ پہول اور گل نسرین اور مسیٹھا چرائیتہ اور حماما اور لونگ اور برگ مورد اور ایلوا اور مر اور اقاقیا
اور رازوا اور مشک اور کافور اور مشک خالص کہ انمین سے مفرد یا مرکب استعمال کرین **صفت** دوا جو ناک مین پہونکین
لیوین قصب الذریرہ گل نسرین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ناگرموتھہ بالچھڑ ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول برگ مورد فی دو ماشہ
سبکو کوٹین نرم اور ناک مین پہونکین **نسخہ دیگر** مر حماما اقاقیا ہر ایک برابر وزن کوٹین نرم اور شہد مین گوندہین اور
بتی اوسمین آلودہ کرکے ناک مین ڈالین **صفت دیگر** لیوین برگ مورد قصب الذریرہ گل نسرین لونگ ہر ایک ساڑہے
تین ماشہ مر مکی اور رازوہر ایک چار قیراط یعنی آٹہہ جو سبکو کوٹین اور فلیتہ شہد مین ڈبو کر اوراس دوا مین آلودہ کرکے
ناک مین رکھین اور پانی نچوڑا ہوا پودینہ کا بہی سود مند ہے اور اقراص جو تریاق کبیر مین کام آتے ہین شراب
انگوری مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین اور کائپہل شراب مین پکائین اور ناک مین ڈالین چیندر وزیر استعمال
کرین اور خربق سفید کو ٹکر چہانکر اور سیپ جلی ہوئی ناک مین پہونکنا اور عود بلسان کو ٹکر چہانکر پہونکنا سود مند ہے
اور اگر مواد عفونت کا مصفاۃ مین ہو تو رائی کو کوٹین اور سکنجبین بزوری مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین
اور اوسی پر غرغرہ دوسرا کرین **نسخہ غرغرہ** لیوین بالچھڑ ناگرموتھہ لونگ مشک سبکو شراب ریحانی مین پکاوین
اور اوس سے غرغرہ کرین اور اگر مواد اوسکا دماغ کے اندر ہو تو درمیان سر کے داغ دیوین **باب ۲۳ تیسرا ناک کے
زخم مین** ناک کا زخم تین طرح کا ہوتا ہے یا خشک کہ کہرنڈ اوسپر جما ہوتا ہے یا چھوٹی چھوٹی پہنسیان ہوتی
ہین یا ہرا زخم ہوتا ہے اور گندہ **علاج** معلوم کرین کہ ناک ایک عضو ہے تر زیادہ کان سے اور خشک زیادہ آنکھہ سے
اس سبب سے دوائین کان کی چاہیین کہ مائل بخشکی ہون اور دوائین آنکھہ کی چاہیین کہ مائل بتری ہون اور دوائین
ناک کی تری اور خشکی کے درمیانی ہون اور جسوقت کہ علاج کرنا چاہین تو اول رگ سر رو کی یا ناک کی رگ
کھولین یا سر کے پیچھے حجامت کرین اور اگر سر اور بدن مواد سے پر ہو تو بعد فصد اور حجامت کے حب قوقایا اور حب
ایارج یا حب صبر کھلائین تا کہ سر اور بدن مواد سے پاک ہو لیکن واسطے خشک زخم کے جسپر کہرنڈ بندہا ہو موم روغن

جو موم صاف اور مغز قلم گاو اور روغن گل یا روغن بنفشہ سے ترتیب دیا ہو ڈالاوین اور اگر روغن گل زیت
اتفاق میں بناوین بہتر ہوگا اور جو زخم نہایت خشک ہو تو کتیرا کوٹ کر چہانکر اور لعاب اسپغول کا اور لعاب خطمی کا
اور روغن بنفشہ باہم ملائیں اور طلا کریں اول کتیرا لعاب میں تر کریں اور ملیں کہ حل ہو جائے پھر روغن اور باہم
شامل کرکے استعمال کریں **صفت موم روغن دیگر** لیوین چربی بطا کی اور چربی مرغ کی اور مغز قلم گاو اور موم زرد
اور قدرے شہد اور پگہلاکر باہم گوندہیں جیسا کہ دستور ہے **صفت طلای دیگر** مازو یا زرد چوبہ روغن گل یا روغن بنفشہ
میں پیسیں اور طلا کریں اور واسطے ناک کی پھنسیوں کے روغن گل اور موم سفید مصفی اور مردار سنگ اور گلاب
اور سرکہ سے مرہم تیار کریں **صفت طلای دیگر** لیوین سیسہ جلا ہوا اور شراب پرانی اور روغن مورد سبکو
باہم پیسیں اور نرم آگ پر پکاوین کہ گاڑہا ہو جائے تانبہ کے برتن میں نگاہ رکھیں اور اگر پھنسیاں پرانی ہو جائیں
تو مردار سنگ چودہ ماشہ شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے چودہ ماشہ سفیدہ کاشغری سات ماشہ سبکو روغن مورد
میں پیسیں اور مرہم بنائیں اور واسطے زخم تر اور شوخا کے لیوین پانی انار ترش کا اور تانبہ کی دیگ میں پکاوین
کہ نصف باقی رہے فلیتہ اوسمیں آلودہ کرکے ناک میں رکھیں **صفت مرہم** ناک کے زخم کو پاک کرتا ہے پھٹکری سیاہ
اور قلقطار اور مرمکی ہر ایک دو تولہ قلقدیس پونے دو تولہ شب یمانی زراوند مدحرج مازو برادہ تانبہ کا ہر ایک چودہ
ماشہ کندر ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹیں اور چہانیں اور سوا تولہ آٹھ ماشہ سرکہ تیز میں پکاوین کہ قوام شہد کا سا ہو جاوے
فلیتہ اوسمیں آلودہ کرکے ناک میں رکھیں **صفت داروی دیگر** ناک کے زخم کو پاک کرتا ہے اور نکسیر کو بند کرتا ہے
لیوین شب یمانی اور مرمکی اور ہرتال ہر ایک چودہ ماشہ زراوند سات ماشہ اقلیمیا نقرہ یعنی میل چاندی گلائی
ہوئی کا سات ماشہ مازو ساڑہے تین ماشہ روئی سوختہ ساڑہے تین ماشہ بڑی مائیں اور گلنار فارسی ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ جوا کہار ساڑہے تین ماشہ پھٹکری سیاہ قلقطار اور قلقدیس ہر ایک سات ماشہ سیسہ جلا ہوا ساڑہے
دس ماشہ سبکو کوٹیں اور چہانیں اور سرکہ میں پیسیں کہ قوام شہد کا ہو جاوے اور فلیتہ اوسمیں آلودہ کرکے ناک میں رکھیں
اور چقندر کے پانی نچوڑی ہوئی سے دہونا اور فلیتہ اوس پانی میں تر کرکے ناک کے اندر رکھنا سود مند ہے **باب**

چوتھا ناصور بینی اور گوشت زائد کے بیان میں ہے جو ناک کے اندر ہوتا ہے

ناصور ناک کا دو طرح پر ہے ایک یہ کہ ناک کے اندر گوشت ہوتا ہے نرم اور سفید بغیر درد کے اور بدون اس بات کے کہ

کوئی چیز اوسکے اندر سے جاری ہو دوسرے یہ کہ ناک کے اندر گوشت ہوتا ہے سرخ اور تیرہ ساتھ درد کے اور اوسکے اندر سے زرداب نکلتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناک کے اندر گوشت زائد پیدا ہوتا ہے تیرہ رنگ اور نہایت سخت اور تالو بھی ورم قبول کرتا ہے نہایت سخت کہ گمان ہوتا ہے کہ وہ ناصور ہے اور حالانکہ وہ ناصور نہین ہوتا ہے بلکہ وہ سرطان ہے **نشانیان** فرق درمیان سرطان اور ناصور کے یہ ہے کہ ناصور اکثر بعد سرسام اور پرانی نزلہ کے ظاہر ہوتا ہے اور نرم ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ گوشت اوسکا بہت بڑھ جاتا ہے اور سر ناک سے باہر نکلتا ہے اور گاہے وہ گوشت کام یعنی تالو کے اوپر اوترتا ہے اور سرطان تیرہ اور سخت ہوتا ہے اور اوسمین سے کچھ رطوبت نہین نکلتی ہے اور بسبب سختی اور کشیدگی کے درد بھی اوسمین ہوتا ہے اور اعراض سوداوی اوسپر گواہی دیتے ہین **علاج** طریق علاج ناصور کے دو ہین ایک دوا سے اور دوسرے دستکاری اور کاٹنے اور چھیلنے سے لیکن دواؤنمین سے ایسی لگانی چاہیے جو اوسکو پاک کرے بغیر درد اور تکلیف کے اور وہ مانند اس دوا کے ہے کہ انار ترش تازہ لیوین اور مع پوست کوٹین اور نچوڑین اور اوسکے پانی کو مع ثفل باہم پکاوٴین اور ایک روز تانبہ کے برتن مین رکھین دوسرے دن پھوک اوسکا علیحدہ کرکے کوٹین اور پیسین اور اوس سے شیاف تیار کرین اور ناک کے اندر رکھین اور اگر اوس شیاف مین پکتے وقت قدرے نوسادر بھی شامل کر لیوین تو اثر قوی ہوگا اور اگر انار ترش تازہ میسر نہو سکے تو پوست انار کوٹین اور انار دانہ کے پانی مین پکاوین وا ہے **صفت داروی دیگر** لیوین اشنان سبز ایک جزو مر کی ایک جزو اور دونون کو نرم پیسین اول کپڑے کی بتی بناکر سرکہ انگوری مین تر کرین بعد اوسکے ان دواؤن مین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی دیگر** لیوین جوز السرو اور انجیر ہر ایک دو جزو اور کوٹین اور فلیتہ اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی قوی** لیوین پودینہ پہاڑی خشک اور کوٹین اور چھانین اور فلیتہ کو پودینہ کے پانی یا سرکہ یا شراب مین تر کرین اور ان دواؤن مین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی قوی** شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اور تانبہ جلا ہوا اور برادہ تانبہ کا اور سوسن سفید کی جڑ اور قلقطار اور پھٹکری سیاہ اور نطرون کہ ایک قسم جو اکھار کی ہے سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانین اور فلیتہ کو شراب انگوری یا سرکہ انگوری یا پودینہ کے پانی یا انار ترش کے پانی یا پوست انار کے پانی مین کہ کوٹکر نچوڑا ہو تر کرین ان دواؤن مین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی قوی** قلقدیس قلقطار اشخار یعنی سجی زنگار پھٹکری سیاہ شب یمانی سبکو برابر وزن کوٹین اور چھانین اول ناک مین پچھنے مار کر بعد اوسکے یہ دوا استعمال کرین جیسا اور دوائین استعمال کرنے کی تدبیر لکھی گئی ہے اور طریق دستکاری اور چھیلنے اور کاٹنے کا یہ ہے کہ ایک آلہ بناوین آدہا گول اور آدہا باریک اور تیز اور اوسکو ناک کے اندر رکھین اور پھر اوین تاکہ زائد گوشت کو کاٹے اور چھیلنے پر سرکہ اور گلاب ناک کے اندر ڈالین اور دھو دین اور ایک مرغی کا پر لیوین اور کپڑا اوسکی نوک پر لپیٹکر انار ترش کے پانی یا کسی اور مناسب چیز کے پانی مین تر کرین اور اس دوا مین یا اور کسی دوا مین

جو اوپر لکھی گئین مین آلودہ کر کے ناک مین رکھین تاکہ گوشت نہ جمنے پاوے اور راہ ناک کی بند ہونے پاوے اور اگر ناصور بہت تنگ
کیطرف ناک کی ہو اور آلہ کاٹنے کا وہان تک پہونچ سکتا ہو تو ایک منشار یعنی آرہ بنا وین ابریشم یا بال سے اور طریق اسکا
یہ ہی کہ بال کو ملکر گرہ بہت دیوین تاکہ وہ گرہ بجای دندانہ ہو جاوی اور ایک سوئی بناوین سیسہ کی اور اوسکو خم دیوین اور
یہ بال اوس سوئی مین پروین اور سوئی کو ناک کی اندر ڈالین اور اوس راہ سے جو ناک سے طرف تالو کی آتی ہے باہر نکالیں
اور دونون سر بال کے پکڑین اور اونکو مانند آرہ کے کہینچین تاکہ گوشت کٹجاتی اور منفذ یعنی راہ ناک کی کھل جائے
پھر چھینک لانی کی تدبیر کرین تاکہ ٹکڑے گوشت کی جو ناک کی اندر کٹی ہوئی ہون چھینک کی حرکت سے باہر نکل جاتین بعد
اوسکے دہو وین سرکا اور گلاب سے اور دوا ناک کے اندر پہونکین اور لازم ہے کہ استعمال قوی دواؤن کا اور دستکاری اوسوقت
کرین کہ جب بدنکو بخوبی پاک کر لیوین اور تنقیہ دماغ کا بھی کر چکین اور سرطان کو کسی وجہ سے تحریک نہ دیوین یعنی نہ کوئی دوا
اوسپر لگاتین اور نہ اوسکو کسی چیز سے کاٹین اور سوای اسکے پرہیز اور فصد اور بدن کو مادہ سودا سے پاک کرنے کے مشغول ہووین
اور گوشت زائد کے علاج مین اول فصد کہولین اور مسہل دینے سے بدن کو پاک کرین پھر وہ شیاف جو انار ترش کے لے اور
پچوڑی ہوئی سے بنایا ہو وے ناک کی اندر رکھین اور صفت اس شیاف کی اس باب کے شروع مین بیان کیگئی ہے اور اگر
یہ شیاف تین طرح کی انار سے بناوین یعنی ترش اور شیرین اور تلخ خام سے تو بہتر اور مناسب ہوگا لیکن اگر گوشت سخت ہو تو
انار ترش کا وزن زیادہ کرین اور اگر گوشت نرم ہو اور رطوبت اوسکی اندر سے نکلتی ہو تو خام نارسیدہ کا وزن بڑہاوین
اور ایک گروہ نی قدری قلقطار اور زنگار اور نوسادر اس شیاف مین اضافہ کیا ہے اور اگر یہ شیاف تکلیف
دیوی تو شیاف کو باہر نکالکر اور ناک کی اندر انار کے پانیکا طلا کرین جو اوپر مذکور ہو چکی ہین صفت دوای دیگر
لیوین شب یمانی اور مرکی ہر ایک ایک جزو قلقطار اور زنگار ہر ایک آدہا جزو سبکو کوٹین اور ناک کے اندر پہونکین اور
وہ دوائین جو ناک کے زخم کے علاج مین بیان کیگئی ہین وہ سب اس علت کے علاج مین نفع بخشتی ہین اور اگر دوا کی قوت سے
ورم ہو جاوی تو چند روز صبر کرین اور موم روغن جو موم خالص اور روغن گل اور شہد سے بنایا ہو طلا کرین اور بعد چند
روز کے پھر قدری دوا استعمال کرین اور خرنوب نبطی کو کوٹین اور ریشم پارہ اوسکے پانی مین ڈبو کر ناک مین رکھین گوشت زائد
کو خشک کر دیگا اور اوکھاڑیگا اور جوز السرو مین بھی یہی منفعت پائی گئی ہے اور اگر سنگ سرمہ یا سنگری کو پیسین مانند سرمہ کے اور صبح
اور شام ناک کے اندر فلیتہ اوسکا رکھین گوشت زائد کو خشک کر دیگا اور اوکھاڑیگا باب ۵ پانچوان ناک سے

خون آنے کی علاج مین ہی کہ جسکو عربی مین رعاف اور ہندی مین نکسیر کہتے ہین

معلوم کرین کہ خون ناک سے تین طرح پر آتا ہی ایک یہ کہ چند قطرہ خون کی نکلتے ہین اور وہ خون خود بخود تھم جاتا ہی دوسرے یہ کہ قطرہ قطرہ آتا ہی اور بکثرت نکلتا ہی اور بہت دیر مین بند ہوتا ہی تیسرے یہ کہ ایکبار آتا ہی اور بکثرت نکلتا ہی اور اسباب ایکبار ناک سے خون آنے اور بکثرت جاری ہونے کے چار طرح پر ہین ایک یہ کہ تمام بدن مین خون غالب ہووے اور جوش کھاوے اور کوئی رگ کھلجاوے دوسری یہ کہ خون رگون اور شریانون مین دماغ کے گرم ہوجاوے اور جوش کھائے اور درد شدید پیدا کرے اور سر رگون اور شریانون کے کھل جائین ایسی قسم علاج کمتر قبول کرتی ہی اور سبب تیسرا اوسکا بحران تیز بیتون کا ہی اور سبب چوتھا کسی طرح کا صدمہ اور زخم ہے جو سر پر پہونچے اور سبب اوس خون کا جو ناک سے قطرہ قطرہ نکلتا ہے گرم ابخرے ہین کہ جو دماغ سے نکلتے ہین اور رگون کو گرم کرتے ہین اور اوسکی وجہ سے موہنہ کسی رگ کا کھل جاتا ہے اور ناک سے خون آنا کبھی سبب منفعت کا ہوتا ہی اور گاہے سبب ضعف اور مضرت کا لیکن وہ خون ناک کا جو باعث منفعت کا ہی اوسکی بعد بیمار راحت پاتا ہی اور رنگ چہرہ اور آنکھ کا طرف اعتدال کے پھرتا ہی اور یہ منفعت گرم مزاج لیکو اور اوس آدمی کو کہ جسکے بدن مین خون بکثرت ہووے اور صاحب دماغ جگر گرم اور صاحب ذات الجنب اور صاحب ذات الریہ کو بخوبی حاصل ہوتی ہی مگر صاحب ذات الجنب کو بہ نسبت صاحب ذات الریہ کی زیادہ تر نفع ہوتا ہے بالجملہ خون ناک سے نکلنا تیز بیماری والیکو اور صاحب آبلہ اور حصبہ کو سودمند ہوتا ہی اور بحران بزرگ ہی اور مضرتین اوسکی یہ ہین کہ ضعف لاتا ہی اور رنگ چہرہ کا زرد یا تیرہ ہو جاتا ہی اور لاغری ظاہر ہوتی ہی اور ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جاتے ہین اور حقیقت خون رک جاتا ہی تو عافیت اوسکی ٹھیک نہین ہوتی ہی کہ اوسمین خوف عارض ہونے ضعف جگر اور استسقا کا ہی نشانیان فرق درمیان اوس خون کے جو سر اور ناک کی رگون سے آوے اور درمیان اوسکے جو دماغ اور شریانون سے آوے یہ ہے کہ خون شریان کا سرخ اور گرم اور رقیق یعنی پتلا ہوتا ہی اور کبھی دورہ سے آتا ہے کہ چند روز کو بند ہو جاتا ہے اور پھر معاودت کرتا ہی علاج اوس نکسیر کا جو بحرانی ہو اور اوسکا جو بسبب رگون کی پُری کے ہو جلد نہ بند کرے یا اوس خون کو کہ جسکو طبیعت دفع کرے ہرگز نہ روکنا چاہیے البتہ اگر نکسیر بہت جاری ہو اور خون حد سے زیادہ نکل جائے اور قوت ساقط ہونے لگے تو بلا تامل تدبیر بند کرنے کی کرین اور جمیع معالجات سے بہتر اور صواب تر فصد کھولنا ہے لیکن رگ باریک کھولنی چاہیے اور اوسطرف کی فصد لینی چاہیے کہ جسطرف سے خون آتا ہووے مگر رگ سے خون کم باہر نکالنا چاہیے تا کہ مواد اوس جانب کو میلان کرے اور وہ دوائین جو خون کو بند کرتی ہین بعضی قابض ہین اور بعضی سرد کرنے والی اور بعضی غلیظ کرنے والی اور ٹھہرانے والی اور بعضی لزج اور بعضی داغ کرنیوالی اور بعضی بالخاصیت بند کرنیوالی اوسکی ہین کہ ان خاصیتون مین سے دو یا تین پائی جاتی ہین لیکن دوائین قابض مانند عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور گلنار اور گلاب کے پھول اور سورا اور مازو اور عصارہ برگ امرود اور برگ بہی اور لال ساگ وغیرہ کی ہین اور دوائین

سرد کرنے والی مانند افیون اور کافور اور تخم بنگ اور تخم کاہو اور عصارہ برگ بید اور عصارہ شگوفہ خرما عصارہ برگ کاہو اور برگ بارتنگ کے ہین اور لزج اور مغری دوائین مانند چکی کے غبار اور کندر کی خاک کی ہین اور داغ کرنیوالی دوائین مانند قلقطار اور انواع پھٹکری کے ہین اور بالخاصیت دوائین بند کرنیوالی خون کی مانند سرگین اور بادروج کے پانی اور پودینہ کے پانی کے ہین مگر منجملہ ان سب دواؤن کے داغ کرنیوالی چیزون کو کمتر اور باحتیاط استعمال کرنا چاہیے اسلیے کہ داغ کرنیوالی چیزین موںھہ زخم کا جاتی ہین اور کھرنڈ جماتی ہین کہ اوسمین خوف اس بات کا ہوتا ہے کہ کھرنڈ اگر دور ہو جائے تو خون ناک سے بدستور معاودت کرے اور پہلی دفعہ سے زیادہ آوے اس لیے کہ جسوقت کھرنڈ اوتر جائیگا تو موںھہ رگ کا بہت کھل جائیگا **صفت دوا** کہ خون کو بند کرتی ہے لیوین پانی شگوفہ خرما کا اور اقاقیا ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ کافور ایک حبہ بدستور ناک مین ٹپکائین اور عصارہ لحیۃ التیس کا یا کافور اور گل مختوم اور عصارہ سرگین تازہ کا نہایت نافع اور آزمودہ ہے اور اگر داغ کرنیوالی اور قابض کسی چیز کی حاجت ہووے تو زنگار سرکہ مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین قدرے قدرے اور پانی بارتنگ کا ساتھ گلنار کے پیسکر ٹپکانا نرم ہے اور قابض اور اگر کسی چیز ٹھہرانے والی اور سُن کرنیوالے کی حاجت ہووے تو افیون پانی مین گھولکر ناک مین ٹپکائین لیکن نہایت کم کسی طور سے افراط نکرنی چاہیے اور پانی سرد سر پر ڈالنا علا نہایت بہتر اور مناسب ہے **صفت فلیتہ** یا بنا دین فلیتہ اور کسی چیز مین تر کرین اور پھٹکری اوسپر چھڑک کر ناک مین رکھین **صفت دیگر** لیوین اقاقیا اور قلقطار اور بال خرگوش کا اور جلاکر خاک کرین اور گدہے کی لید تر اور خشک اور اپلو گندنا کے پانی مین گوندہین اور فلیتہ اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت دیگر** لیوین غبار چکی کا اور خاک کندر کی اور ایلوا اور تینون کو مرغ کے انڈے کی سفیدی اور سرکہ مین گوندہین اور فلیتہ اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت دیگر** فلیتہ کو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین تر کرین اور ناک مین رکھین **صفت دیگر** لیوے پھٹکری اور کاغذ جلا ہوا اور خاک کندر کی اور پانی بادروج کا اور بدستور فلیتہ بناکر ناک مین رکھین **صفت دوا** لیوین قلقطار اور پھٹکری اور قدرے زنگار اور خانہ عنکبوت اور فلیتہ بنائین اور گرد سفال سفید اور نوا اور غبار کا اور خاک کندر کی اور قلقطار جلا ہوا اور پھٹکری سبکو برابر وزن لیوین اور ناک کے اندر پھونکین اور جسوقت دوا ناک مین پھونکنے کا ارادہ کرین تو چاہیے کہ ناک کو ایک گھنٹہ کامل پکڑین **صفت طلا** لیوین پانی برگ بید کا پانی برگ انگور کا اور پانی برگ امرود کا اور پانی برگ بہی کا

اور پانی لال ساگ کا [illegible] اور سرد کرین اور پیشانی پر طلا کرین اور خرفہ کنان پانی [illegible] کرین [illegible] اور اقاقیا اور عصارہ [illegible] کا [illegible] اور [illegible] بہتر اور مناسب ہوگا اور پٹکی کا [illegible] گرم کرنا اور سر [illegible] ڈالنا اور [illegible] نافع ہوتا ہے اور طبیبون نے لکھا ہے کہ سرو کی فصد کھولنا واسطے بند کرنے نکسیر کے ایک علاج نہایت بہتر اور خوب ہے لیکن جب آدمی کی ناک سے کہ خون قطرہ قطرہ آوے تو اوسکی فصد سے خون تھوڑا تھوڑا لیوین اور جب کسی کی ناک سے ایکبارگی آوے تو اوسکی فصد سے خون بہت لیوین اور کبھی اسقدر خون لیوین کہ غشی کی نوبت پہونچے مگر یہ علاج بمشاہدہ کرسکتے ہین اور پہلی اوس کے کرسکتے نہین کہ قوت ساقط ہو اور حجامت [illegible] سر کی کرنا سود مند ہے [illegible] سختی [illegible] اور فصد کا اگر حاجت ہو [illegible] محجمہ رکھنا بہتر ہے لیکن اگر داہنی طرف سے ناک کی خون آوے تو محجمہ جگر پر رکھنا چاہیے اور اگر بائین طرف سے آوے تو تلی پر رکھنا چاہیے اور اگر دونون طرف سے آوے تو دونون طرف رکھنا چاہیے اور [illegible] ہاتھ پاؤن باندھنا بہتر اور [illegible] باندھنا نہایت مناسب ہے اور عورت کی چھاتیان باندھین اور سرد پانی مین بٹھانا موافق طاقت کے اور سرد پانی مونھہ مین ڈالنا علاج مناسب ہے جس جگہہ ٹھنڈا پانی موجود ہو تو برف یا یخ سے سرد کرین اور اگر سبب نکسیر کا رقت خون کی اور غلبہ حرارت کا ہو تو ان تدبیرون کی ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ قوام خون کا درست ہو جاوے اور حرارت کو تسکین حاصل ہو اور تدبیر یہ ہے کہ شربت عناب اور شربت خشخاش پلاوین اور غذا لطف ثقیل عدس ساتھہ پانی انگور خام یا پانی سماق کے اور انڈا مرغ کا آدھا بھونا ہوا اور نیمبرشت اور مغز مرغ خانگی کا سب غذاؤن سے بہتر ہے خصوصاً واسطے اوس آدمی کے کہ سبب جسکی نکسیر کا کوئی زخم یا صدمہ ہو اور خیال رکھنا چاہیے کہ اگر کچھہ مواد مین سے تالو پر اوترے معدہ کے اندر نجاوے کیونکہ اگر معدہ کے اندر جاویگا تو معدہ صدیاح قبول کریگا اور نبض ضعیف ہوگی اور نوبت غشی کی پہونچیگی لیکن اتفاقیہ معدہ مین جاوے تو جلد تدبیر قے کی کرین اور اگر معدہ سے نیچے گذر جاوے تو تدبیر حقنہ کی کرین تاکہ جلد باہر نکل جاوے اور معدہ اور آنتون کے اندر سے کچھہ نہ رہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ گاہے طبیب دماغی بیماریون مین تدبیر اس بات کی کرتے ہین کہ خون جاری ہو اور قدیمی طبیبون نے واسطے اس کام کے آلات بنائی ہین اور دوائین ترتیب دین ہین کہ اوسکے سبب سے بیماریون نے بیماریون سے شفا پائی ہے **صفت شیاف** کہ اس کام کے واسطے ترتیب دیا ہے لیوین کندش اور مویزج اور فرفیون اور سبکو کوٹین اور گاے کے پتے مین گوندھین اور شیاف بنائین

باب چھٹا شکستگی اور کوفتگی بینی کے علاج مین

ہے علاج اوسکا شکست عضو کی باندھنے کے باب مین لکھا جائیگا لیکن جو علاج کہ ناک سے مخصوص ہے یہ ہے کہ اگر کوفتگی خفیف ہو تو سلائی موٹی ناک کے اندر ڈالین اور بلندی اور پستی اوسکی راست اور درست کرین اور خارج سے بھی ہاتھہ سے درست کرین اور اوپر اوسکے ایلوا مُر کی زعفران اکاسیا

گل ارمنی خطمی لادن سبکو جہاؤکے پانی مین گوندہکر طلا کرین **باب ساتوان کسی چیز کے باہر نکالنے کی تدبیر مین ہے جو ناک کے اندر رہجاوے** دوائین چھینک لانیوالیان جو اپنے مقام پر بیان کیگئی ہین ناک مین پھونکین اور سوراخ ناک کا جو خالی ہے اوسکو ہاتھ سے پکڑین اور موںنہہ کیطرف سے سانس روکین کہ چھینک آوے اور قوت سے چھینک کی وہ چیز نکل جاوے **باب آٹھوان ناک کی خارش مین ہے اور علاج مین اوسکے سبب** ناک کی خارش کا اکثر گرم اور تیز ہین کہ طرف سر اور دماغ کے چڑہتے ہین اور خارش ناک کی یا مقدمہ زکام اور نزلہ کا ہے یا مقدمہ ناک سے خون آنے کا یا نشانی آبلہ اور حصبہ کی **علاج** اگر خارش ناک کی انجرے چڑہنے کے سبب سے ہو تو معدہ کو مواد سے پاک کرنا چاہیے اور دماغ کو سنگہانے کی چیزون سے قوت دینی چاہیے مانند صندل اور گلاب اور کافور اور مثل اسکے سرکہ اور گلاب اور روغن گل کے اور سفوف کشنیزی یا اطریفل کشنیزی کھلانے سے انجرون کو دماغ سے اوتارین اور غذائین معتدل تجویز فرمائین اور اگر خارش ناک کی مقدمہ خون آنے کا ہو تو فصد سرو کی کہولین اور وہ غذائین جو ناک سے خون آنے کے علاج مین بیان کی گئی ہین وہ سب اس بیمار کو بھی دیوین اور اگر خارش ناک کی مقدمہ زکام کا ہو تو علاج مین اوسکے مشغول ہونا چاہیے اور اگر مقدمہ آبلہ اور حصبہ کا ہو تو علاج مین اوسکے جو اس کتاب مین لکہی گئی ہین کوشش کرین **باب نوان بسیاری عطسہ مین ہے** معلوم کرین کہ عطسہ یعنی چھینک حرکت دماغی ہے ساتھہ در دگلوے ہواے بیرونی کے جو ناک کی راہ سے اندر جاتی ہے اور یہ حرکت واسطے دفع کسی تیز خلط کے ہوتی ہے جو دماغ پر پہونچتی ہے اور عطسہ یعنی چھینک خاص دماغ کے لیے مانند سرفہ یعنی کہانسی کی ہے خاص پہیپڑہ کے لیے اور خواجہ ابو علی سینا لکھتا ہے کہ ایک گروہ نے گمان کیا ہے کہ چھینک اوسوقت آتی ہے جسوقت خلط بد دماغ کے اندر مستحیل ہوا ہو جاتی ہے تاکہ دماغ اوسکو ساتھہ مددگاری ہواے بیرونی کے دفع کرتا ہے اور یہ قول درست نہین ہے بلکہ مددگاری ہوا کی چھینک لانے مین ہے کہ بدن ہواے بیرونی سے پُر ہو جاتا ہے اور ہواے بیرونی ہواے اندرونی سے پیوستہ ہوتی ہے اور مماس یعنی چہونے والی دماغ اور خلط بد کی ہوتی ہے اور حرکت سینہ اور حجاب کے عضلونکی ہوا کو ہلاتی ہے تاکہ دفع دماغ ساتھہ قوت جذب ہوا اور قوت ان عضلون کے کمال کو پہونچے یعنے دماغ بخوبی دفع کرسکے اور خلط اپنی جگہہ سے اوکہڑ جاتے اور ہندی طبیبون نے لکھا ہے کہ چھینک کے وقت آدمی کو چاہیے کہ سر اپنا آگے جھکاوے برابر سینہ کے اور گردن ٹیڑہی نکرے اور موںنہہ ایک طرف کو نہ پھیرے بلکہ سیدہا رکھے تاکہ چھینک سیدہی باہر نکلے اور کوئی رگ یا کوئی عضلہ کشیدہ یا پیچیدہ نہووے اور مثل اسکے کوئی اور مضرت پیدا نکرے اور معلوم کرین کہ کثرت چھیکون کی پانچ آدمیون کو ضرر پہونچاتی ہین ایک صاحب زکام کو شروع زکام مین اسلیئے کہ مواد زکام کا ساکن رہنا چاہیے کہ بخوبی پختہ ہووے اور چھینک نہین چھوڑتی ہے کہ ساکن رہے پس بسبب اوسکے مواد خارج رہجاتا ہے اور مدت زکام کی طول کہینچتی ہے دوسرے تپون کے شروع مین بسیاری عطسہ مضر ہے کہ قوت کو ساقط کرتی ہے اور دماغ کو ممتلی کرتی ہے

تیسرے اوس آدمی کو کہ جسکے لیے نہین لائق ہی کہ دماغ اوسکا بسبب کسی حرکت کے گرم ہو
چھینک کی نقصان پھونچاتی ہی اسلیے کہ وہ دماغ کو ہلاتی ہی اور گرم کرتی ہی اور مواد کو ... چوتھی اوس آدمی
جسکے سینہ مین مواد بکثرت ہو مضر ہے کہ ناک کی رگون کو کھولتی ہے اور خون جاری کرتی ہے
پانچوین اوس آدمی کو نقصان پھونچاتی ہی جسکی ناک سی خون بہت آوی اور تین آدمیون کو کثرت چھینک کی نفع بخشتی
ہی ایک اوس آدمی کہ جسکے سر مین ابخری قلیل یا کوئی مواد بایخ قلیل ہو سود مند ہوتی ہے کہ گرانی سرکی دور کرتی ہی
دوسرے اوس آدمی کو کہ جسکے دماغ مین مواد پختہ ہووی اور یہی سبب ہے کہ آخر زکام مین عطسہ آنیکو بہتر لکھا ہی اور وہ دلیل
قوت دماغ کی ہی اور یہی وجہ ہی کہ نزدیک موت کی چھینک نہین آتی ہی کیونکہ اوس حالت مین دماغ ناطاقت ہوتا ہی پس
اگر نزدیک موت کی دوا سونگھانے سے بھی چھینک نہ آوی تو اوس بیمار کی امید نہ رکھنی چاہیے تیسری بیماری عطسہ عورتون کو نفع
دیتی ہی کہ وقت باہر نکلنی بچہ کی رحم سی مشیمہ کے مدد دیتی ہی علاج جسوقت چھینک روکنی چاہین تو روغن گل اور روغن بید
ناک مین کھینچین اور گرم حریری پینا اور گرم پانی سر پر ڈالنا اور روغن نیم گرم کانون کے اندر ٹپکانا اور سودہ اور ابرہ دہمراہ کسی چیز کے
یا تنہا سونگھنا چھینک کو روکتا ہی اور فکر کرنا اور مشکل کامون مین مشغول ہونا اور صبر کرنا اور چھینک کو بتکلف روکنا سود مند ہے
اور آنکھ اور کان اور ہاتھ پانون اور تالو ملنا اور دہن کو کشادہ کرنا اور عضلی خصوصاً عضلے بناگوش کے روغن سے
ملنا چھینک کے روکنے مین مدد دیتا ہی اور غبار اور دہوان مضر ہی اور گردہ بکری کا لیوین اور آگ پر بھونین اور جو پانی کہ اوسمین
ٹپکے حاصل کرین اور بچہ کی ناک مین ٹپکا دین بچون کی چھینک کو روکتا ہی اور جس کسیکو کہ چھینک لانی کی حاجت ہووے
تو کندش اور کٹکی اور کالی مرچ اور جند بیدستر اور رائی مرکب یا مفرد کوٹ کر اور چھانکر مرغ کے پر کے اوپر لیوین اور ناک مین ڈالیں
چھینک فوراً آویگی اور گرم مزاج والے کی لیے بہتر یہ ہی کہ ان دواؤن مین سی سونگھین اور زراوند اور گلاب کی پھول اور
افیون بھی چھینک لاتی ہے **باب اد سوان زکام اور نزلہ مین ہے** زکام اور نزلہ دونون مشترک ہین دونو
علتون مین مواد دماغ سی اوترتا ہی لیکن بعض طبیب اوس مواد کو جو ناک کیطرف اوترتا ہی اور منفذ بینی کو بند کرتا ہی اور
سونگھنی کی حس کو دفع کرتا ہی زکام کہتی ہین اور اوس مواد کو جو حلق اور سینہ پر اوترتا ہی نزلہ کہتی ہین اور قیاس نزلہ کا اوپر
دماغ کے مانند قیاس علت ذرب کے ہی اوپر معدہ کے اور ذرب اسہال یعنی دستون کی بیماری ہے کہ سبب اوسکا ضعیفی
معدہ ہی اور عاجزی اوسکی ہضم کرنے سی طعام کے اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ جسوقت کہ کھانا کھایا جاوی بدستور معدہ مین سے

اور اچھی طرح ہضم نہو سکے اور بوجہ اوسکے معدہ مین رطوبتین جمع ہووین اور جو طعام کہ اوسپر کچھو پہنچے اوسکو تباہ کرے
اور غیر منہضم پھیلا دیوے اور قوت دافعہ معدہ کی وسکو دفع کرے اور وہ آنتون پر اوترآوے اسی طرح جسوقت کہ رطوبت
بہت طرف دماغ کے چڑہے اور دماغ اوسکو ہضم نکرسکے تو قوت دافعہ دماغ کی اوس رطوبت کو اوسکا رستہ دفع کرے
اور اون رستون پر ڈالدیوے اور جو نیچے اوسکے ہین پس وہ اعضا پر اوترآوے اور شک نہین ہے کہ مقام دماغ کا معدہ پر اور جمیع
اعضا کے اوپر ہے اور حرارت غریزی ہمیشہ اپنے اندازہ پر رطوبتون کو ہلاتی ہے اور پکاتی ہے اور پکانے اوسکی سے وہ
ابخرے جو معدہ اور جمیع اعضا سے حرکت کرتی ہین اوپر کیطرف چڑہتی ہین سلیے کہ باعث تحریک ابخرونکا حرارت ہے اور
مثال چڑہنے اور اوترنے ان ابخرون اور رطوبتون کی مثل کارگاہ گلاب گران کے ہے کہ عرق گل کا آگ کی قوت
سے اوپر چڑہتا ہے اور سرد یگ پر جمع ہوتا ہے اور جب بہت جمع ہوتا ہے تو اوس راہ سے جو نیچے اوسکے ہے اوترتا ہے اور مواد
نزلہ کا بعض گرم اور پتلا اور بعض سرد اور گاڑہا ہوتا ہے لیکن پتلا یعنی رقیق بعض تیز اور سوزان اور تلخ ہوتا ہے اور بعض ترش
اور نزلہ غلیظ یعنی گاڑہا بعض شور یعنی کھاری ہوتا ہے اور بعضی کا ناخوش ہوتا ہے اور مزہ بعضی کا کچھ نہین ہوتا ہے اور
جسوقت کہ نزلہ جلد نہین پکتا ہے اور زائل نہین ہوتا ہے تو سبب طرح طرح کی بیماریون کا ہوتا ہے اور جس اندام پر کہ اوترتا ہے
اوسجگہہ ایک علت پیدا کرتا ہے یعنے اگر آنکھ پر اوترتا ہے تو آنکھ کی بیماریان پیدا کرتا ہے اور جو کان پر اوترتا ہے کان کی
بیماریان پیدا کرتا ہے اور اگر ناک پر اوترتا ہے ناک کی بیماریان پیدا کرتا ہے اور زخم ڈالدیتا ہے اور اگر کام یعنی تالو پر اوترتا ہے
تو مرض ملازہ یعنی کوے کی بیماری پیدا کرتا ہے اور اگر حنجرہ اور حلق پر اوترتا ہے خناق پیدا کرتا ہے اور اگر معدہ پر اوترتا ہے
تو درد معدہ اور جوع الکلب اور ذرب اور زخم معدہ پر ظاہر کرتا ہے اور اگر پھیپھڑہ پر اوترتا ہے تو کھانسی اور علت ذات الریہ
اور سل کی پیدا کرتا ہے اور اگر حجاب پر اوترتا ہے تو ورم پہلو اور ذات الجنب اور شوصہ پیدا کرتا ہے اور اگر آنتون پر اوترتا ہے تو
دماغی دست جاری کرتا ہے اور آنتون مین خراش پیدا کرتا ہے اور زخم ڈالتا ہے خصوصاً اگر مواد کھاری اور تیز یا ترش ہووے
اور اگر مواد غلیظ اور خام اور مخاطی ہو یعنی بشکل رینٹھہ کے ہو تو قولنج پیدا کرے اور اگر قوت دافعہ دماغ کی ضعیف ہو یا راہین
جو دماغ کے نیچے ہین بند ہو گئی ہون اور کوئی خلط غلیظ ہجاوے اور ابخرے اور رطوبتین جمع ہووین تو اگر وہ خلط تجویفون
اور راستون مین دماغ کے ہووے اور بکثرت ہو سکتہ پیدا ہوگا اور اگر کمتر ہووے مرگی پیدا ہوگی اور اگر خلط رگون مین دماغ کے ہو
اور بہت کم ہو تو درد سر اور درد نیم سر عارض ہوگا اور اگر بہت ہو اور سوخت ہو گئی ہو مالیخولیا پیدا ہوگا اور اگر گوہر
دماغ مین یا جہلی کے اندر دماغ کے ہو تو سرسام گرم یا سرد اور سبات اور نسیان عارض ہوگا اور اگر رگون مین دماغ کے
ہو تو بیماری دوار اور سدر کی پیدا ہوگی اور اسباب زکام اور نزلہ کے دو نوع پر ہین ایک اندرونی اور دیگر بیرونی اندرونی
بھی دو نوع پر ہین ایک وہ اسباب ہین کہ جسوقت دماغ گرم ہو جاتا ہے تو تریون کو طرف اپنی کھینچتا ہے زیادہ اوس سے
کہ ہضم کرسکے اور نہ تحلیل کرسکے تاکہ بسبب اوسکی فزونیان رطوبت دماغ مین جمع ہووین اور اسی طرح ہر ایک عضو کہ جسمین کسیطرح سوء مزاج

ظاہر ہو ضعیفی اندر اوسکے حادث ہوا ور سبب اوسکے ہضم اور تحلیل فرذینون سے عاجز ہووے ان دو وجہ سے رطوبتین اندر دماغ
مین بکثرت جمع ہووین اور قوت دافعہ اپنی کوشش سے اوس فرذونی کو دفع کرے اور وہ باعث پیدا ہونے زکام اور
نزلہ کا ہووے اور سبب دوسرا یہ ہے کہ جسوقت مزاج دماغ کا سرد ہو جاوے تو جو تری اوسپر پہونچے گاڑہی ہو جاوے اور جہانے
اور اوسی جگہہ قائم رہے پس اگر اوس صورت مین قوت ضعیف ہو تو طرح طرح کی بد علتین مانند سکتہ اور مرگی اور
سبات وغیرہ کے پیدا ہووین اور اسباب بیرونی بہی دو نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی حرارت زائد دماغ پر پہونچے اور رطوبتکو
جو اوسکے اندر ہووین ہلاوے اور ناک اور حلق کے اوپر ڈالدیوے اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ کوئی آدمی دہوپ مین چلے یا توقف
کرے یا حمام کے اندر یا آگ کے پاس بہت بیٹہے یا گرمی کی فصل مین گرم مکان کے اندر جہان باہر کی ہوا نہ پہونچتی ہو بہت
دیر تک قیام کرے یا خوشبوئین مانند مشک اور جند بید ستر سونگہے پس ان سببون سے رطوبتین دماغ کی حرکت مین آویں اور
ناک اور حلق پر اوترین اور سبب دوسرا یہ کہ کوئی آدمی بعد کسی ریاضت اور حمام مین جانے کے اور بعد اوس کام کے
کہ جسکی وجہ سے دماغ گرم ہو گیا ہوا ور مسام کہل گئے ہون سر برہنہ کرے یا حمام کے اندر سے بغیر سر ڈہکے ہوئے ٹھنڈی ہوا مین
نکل آوے اور ان سببون سے جبکہ مسام بند ہو جائین اور رطوبتین پگہلی ہوئین جو سر کے اندر ہون ناک اور حلق پر اوتر آوین
تو نزلہ اور زکام پیدا کرینگی اور معلوم کرین کہ اکثر اوقات دو سبب اسباب بیرونی اور اندرونی کے جمع ہو جاتے ہین یہانتک
کہ زکام اور نزلہ پیدا کرتے ہین اور وہ زکام جو جمع ہونے سے دو سببون کے پیدا ہوتا ہے وہ قوی زیادہ ہوتا ہے اور فصد
کہولنی اکثر بدن کو متخلخل اور مستعد زکام اور نزلہ کا کرتی ہے اور گرم مزاج والے آدمی کو بہ نسبت سرد مزاج والے کے زکام اور
نزلہ کمتر ہوتا ہے اور اوس آدمی کو کہ جسکا دماغ تری مین اعتدال سے باہر ہو اوسکو نزلہ بہت عارض ہوتا ہے اسلیے کہ دماغ
سرد اور تر ہضم کرنے اور تحلیل کرنے سے فرذینون کے عاجز زیادہ ہوتا ہے اور سونا دن کا جاڑے کے موسم مین زکام لاتا ہے
اور حریرے بہت پینا زکام کو تازہ کرتے ہین اور روغن بہت استعمال کرنا اور ملنا جاڑے اور گرمی مین زکام لاتا ہے اور
تپ نزلہ سرد کو نفع بخشتی ہے اور مواد کو پکاتی ہے اور جسوقت کہ ہوای جنوبی بعد ہوای شمالی کے چلنی شروع ہوتی ہے نزلہ
بکثرت اوترتا ہے اور جسوقت کہ موسم تابستان کا نہایت گرم ہووے اور تیر ماہ مین بارش بکثرت ہووے تو آیندہ زمستان
مین نزلہ بہت گریگا اور ہوای جنوبی مین نزلہ بہت گرتا ہے اسوجہ سے کہ ہوا جنوب کی دماغ کو پر کرتی ہے اور بقراط لکہتا ہے
اکثر من یصیبہ النوازل لا یصیبہ الطحال یعنی جس آدمی پر کہ نزلہ اکثر گرتا ہووے اوسکو تلی کی بیماری نہوگی جالینوس
کہتا ہے کہ یہ اسوجہ سے ہے کہ جس کسیکا کہ ایک اندام ضعیف ہووے اور اندام اوسکے صحیح اور سالم ہونگے یعنے جو آدمی کہ ایک
علت مین مبتلا ہوگا اور علتون سے بے خوف رہیگا اور خواجہ ابو علی سینا کہتا ہے کہ یہ اس سبب سے ہے کہ خلطین صاحب
نزلہ کی رقیق یعنے پتلی ہوتی ہین اور خلطین صاحب طحال کی غلیظ یعنے گاڑہی اور سوداوی ہوتی ہین **نشانیان**
جس آدمی کو کہ زکام گرم عارض ہو تو آنکھین اور چہرہ سرخ ہوگا اور جو کچھ ناک سے نکلیگا گرم اور تیز اور زرد رنگ ہوگا اور

ناک اور حلق کو جلاویگا اور دغدغہ پہونچاویگا اور اگر تپ آویگی تو درد سر اور رنج زکام کا زیادہ ہوگا اسوجہ سے کہ تپ دماغ کو
بہت گرم کریگی اور دماغ گرم موادون کو اپنی طرف کہینچیگا اور درد سر بہی بسبب گرانی دماغ کے ہوگا اور جس آدمی کو نزلہ زکام
سرد پیدا ہووے تو آنکھین اور چہرہ حالت اصلی پر ہوگا لیکن گرانی زیادہ ہوگی اور جو کچہہ ناک یا حلق پر گریگا قوام اوسکا
گاڑہا ہوگا اور رنگ سفید یا نیلا اور جسوقت تپ آویگی تو صاحب اوسکا رنج زکام سے بہت جلد خلاصی پاویگا
اسلیئے کہ تپ نزلہ کے مواد کو پکاویگی اور دونون قسمونمین آواز بیمار کی بیٹہہ جائیگی اور ناک مین بولیگا اور سونگہنے کی حس
جاتی رہیگی اور معلوم کرین کہ جبکہ زکام بہت طول کہینچتا ہی تو سینہ پر اوترتا ہی اور کہانسی پیدا کرتا ہی اور گاہی شروع ہی
مین مواد زکام کا سینہ پر اوترتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ حلق مین کھرکھراہٹ معلوم ہوتی ہی یا کہانسی پیدا ہوتی
ہی علاج زکام گرم اور سرد مین اصل قاعدہ یہ ہی کہ مواد کو پکاوین اور مراد پکنے اوسکے سے یہ ہی کہ قوام اوسکا معتدل
ہوجاوے یعنے جو گرم او پتلا ہی گاڑہا ہوجاوے اور حد اعتدال پر پہونچے اور جو گاڑہا ہی پتلا ہوجائے اور اعتدال کی طرف
پہر آوے لیکن واسطے پکانے زکام گرم اور رقیق مواد کے لشکاب تجویز کرین اور لشکاب کے اندر عناب اور لسوڑہ اور
تخم خشخاش پکادین اور شربت خشخاش ڈالکر دیوین اور اگر مواد بکثرت اور نہایت گرم ہووے تو جلد فصد لینی چاہیے
اور اگر مواد چندان کثیر اور گرم نہو تو فصد بعد تین دن کے کہولین تاکہ مواد بخوبی پک جاوے اور زکام گرم اور سرد مین چت
نہ سونا چاہیے تاکہ مواد سینہ پر نہ اوترے اور بہتر یہ ہے کہ سرہانا نیچا کرین اور موہنہ تکیہ پر رکھکر سووین کہ مواد ناک کی راہ کی
طرف میل کرے اور سینہ پر نہ اوترے اور لازم ہے کہ گرم زکام والے کو پہلے دن سے تیسرے دن تک کچہہ کہانا اور پانی ندیوین
سواے کشکاب کے جو اور پرند کو رہوا اور جبتک زکام دور نہووے غذائین اوسکی مزورہ کشک جو اور باقلا کا ساتہہ روغن بادام
دیوین اور جو ہریرہ آرد باقلا سے ساتہہ شیرہ مغز خیار اور مغز بادام اور ماش پوست کندہ اور تالک ساتہہ روغن بادام
یا مسکہ کے تیار کرکے دیوین اور شروع زکام گرم مین سر پوشیدہ رکہنا چاہیے اور ٹہنڈی ہوا اور ہواے شمال سے پرہیز
کرنا چاہیے اور اگر پیاس بشدت ہو پانی برف اور یخ مین سرد کرکے بہت نہ پینا چاہیے اور بہت کم سونا چاہیے اور
دنمین کسیوجہ سے نہ سونا چاہیے خصوصًا بعد کہانا کہانے کے اور حمام مین جانا شروع زکام مین اگر مواد پتلا اور بہت تہوڑا
ہو سود مند نہین ہی اسلیئے کہ کچہہ مواد پسینہ کی راہ تحلیل ہوگا اور باقی گاڑہا ہوجائیگا اور آخر زکام مین سود مند ہی کیونکہ
مواد پختہ کو جلد پگہلائیگا اور دفع کریگا اور جس آدمی کو زکام اکثر رہتا ہو تو حالت تندرستی مین حمام مین جانا اور پسینہ لانا سودمند
ہوگا اسلیئے کہ رطوبتین اور بخرے جو سبب زکام اور نزلہ کے ہین پسینہ کی راہ خرج ہونگین بس اسوجہ سے حمام کرنا حالت
تندرستی مین ایک سبب ہے اسباب منع زکام سے لیکن شرط یہ ہی کہ بغیر کہانا کہائے داخل ہو اور بتدریج اور جسم کو پوشیدہ
باہر نکلے اور جلد جلد بال سر کے مونڈوانا اور سر کہجلانا اور کنگہی کرنا مسام کو کہولتا ہی اور نزلہ کے مواد کو تحلیل کرتا ہی اور
نزلہ کو باز رکہتا ہی اور اگر حاجت ہووے کہ مسہل دیوین تو بنفشہ اور عناب اور لسوڑہ اور بیج خطمی اور املتاس اور

شیر خشت سے مسہل دیوین اور اگر مواد زکام کا حلق پر اوتر آوے اور چاہین کہ رک جائے تو غرغرہ کرین ساتھہ پانی مسور
اور پانی انار کے اور اگر کسی چیز نہایت قوی کی احتیاج ہو تو تخم خشخاش اور پوست خشخاش مسور کے پانی مین پکاوین
اور اوس پانی سے غرغرہ فرماوین **صفت غرغرہ** دیگر تخم مورد نیلوفر اور گلاب کے پھول اور گلنار اور پوست
خشخاش اور قدرے دھنیہ خشک گلاب مین پکاوین اور سرد کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرماوین **صفت**
شربت خشخاش لیوین تخم خشخاش چھٹانک کم آدہ سیر اور اوسکو پونے دو سیر پانی مین تر کرین ایک شب اور
ایک روز بعد اوسکو مَلین اور پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر
شکر ڈالکر قوام دیوین اور اگر مواد نہایت تیز اور گرم ہو تو قدرے پوست خشخاش ساتھہ تخم کے شامل کرین اور اگر
خشخاش تر میسر ہو سکے تو ایکسو عدد خشخاش لیوین اور چھلکون سمیت مَلین اور چھہ سیر پانی مین بھگوین ایک رات دن
پھر اوسکو پکاوین کہ آدہا پانی اوسکا جلکر باقی رہے ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر شکر سفید اور آدہ پاو کم
دو سیر شہد نکوری ڈالکر قوام دیوین قدر خوراک پونے دو تولہ ہمراہ لُعاب کے اور بعضے طبیب ساڑہے تین ماشہ عصارہ
لحیۃ التیس پیستے ہین اور اس شربت مین ملاتے ہین اور اس شربت کو دیاقوزا کہتے ہین جس آدمی کو از کام نہایت گرم
اور مواد بہت تیز اور پتلا ہو دیکر تو اوسکو صبح اور شام یہ شربت دیوین اور اگر صاحب زکام گرم مزاج عادت اس شربت
مین سے نوش کرتا رہے یہانتک کہ سولہ تولہ آٹھہ ماشہ کھاوے تو نہایت بہتر اور مناسب ہوگا اور سوتے وقت اس شربت سے
غرغرہ بھی کرنا چاہیے اور شربت بنفشہ اور بنفشہ ہمراہ شکر پروردہ اور شربت زوفا سودمند ہے اور صفت شربت زوفا کی
کھانسی کے علاج کے باب مین لکھی جائیگی اور جب دیکھین کہ مواد پختہ ہو گیا تو شربت خشخاش نہ دیوین پانی گرم نافع زیادہ
اوس سے ہے اور واسطے گرفتگی بینی اور باطل ہونے حس گویائی کے گندنا اور باقلا سرکہ مین تر کرین اور آگ پر ڈالین اور
اوسکے انجرون پر سر جھکاوین اور صندل سفید اور سک جلانا اور چکی کا پاٹ گرم کرنا اور سرکہ ڈالنا اور اوسکے انجرون پر
سر جھکانا اور سوسن سرکہ مین جوش کرنا اور انجرون پر سر جھکانا سودمند ہے اور گلاب کے پھول سرخ اور شکر طبرزد اور برگ مورد
جلانا اور بو اوسکی کھینچنا مفید ہے اور بابونہ اور بنفشہ اور کشک جو پانی مین جوش کرین اور اوسکے انجرون پر سر جھکائین
اور اوسی پانی سے سر بھی دہوئین اور سر کے اوپر بھی ٹپکاوین اور جس آدمی کو کہ زکام اور نزلہ بکثرت ہو تو جب قوقا یا سے

[illegible]

تنقیہ کرنا چاہیے **صفت حب** کہ صاحب زکام کو زمانہ تندرستی مین نفع بخشتی ہے لیوین ایلوا دہویا ہوا اور تربد یعنی
نسوت اور رب السوس یعنی ست ملیٹھی کا ہر ایک برابر وزن حب دستور گولیان بناتین قدر خوراک سات ماشہ سوتے
وقت رات کو کہا دین اور جس آدمی کو کہ زکام سرد ہو تو اوسکے سر پر ارزن گرم کرکے رکہین تا کہ حرارت اوسکی دماغ
اندر پہونچی اور حمام اور شراب اوس آدمی سے بچاوین اور جہان تک ممکن ہووے بیدار رکھین اور اگر مچھلی شور کھلاوین
کہ پیاس لگے اور اوس پیاس پر وہ صبر کرے اور کچھ کھانا نکھاوے اور نہ سووے تو ایک رات دنمین بعنایت الٰہی شفا حاصل
ہوگی اور طبیعت کو نرم رکہنا چاہیے اس حب سی **صفت اوسکی** لیوین ایلوا ساڑہے تین ماشہ مصطکی پونے دو ماشہ
ست ملیٹھی کا ایک ماشہ تین چاول سونف ایک ماشہ تین چاول قند سفید ایک ماشہ تین چاول گوگل چار رتی
ڈیڑہ چاول گولیان بناوین اجمود کے پانی جوش کیے اور صاف کیے ہوئے مین اور چکی کا پاٹ گرم کرکے شراب انگوری
اوسپر ڈالین اور دہوئی اوسکی ناک مین پہونچاوین اور کلونجی سرکہ مین ترکرین ایک رات دن پھر بھونین اور کوٹین اور پوٹلی
مین باندہکر ہمیشہ سونگھتے رہین اور سونف رومی بھی اسیطرح سونگھین اور بوی عود اور قسط اور بوی کندر اور بوی کلونجی سوختہ
سود مند ہے اور کشکاب مین سونف اور انجیر اور مویز منقی اور سوسن کی جڑ پکاوین اور شہد کے ساتھ کھلاوین اور شربت
زوفا دیوین **صفت اوسکی** لیوین انجیر زرد اور خشک پندرہ عدد مویز منقی بیس عدد میتھی اور اجمود کے بیج اور سونف
دیسی اور بنفشہ اور بنفسراج اور زوفای خشک ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ تین تولہ حسب دستور پکاوین اور صاف
کرین پس ہر صبح کو بقدر بارہ تولہ ساتھ نو ماشہ معجون زوفا کے دیوین اور بعضے طبیب اس شربت مین ساڑہے دس
ماشہ زراوند مدحرج اور ساڑہے سترہ ماشہ فراسیون اضافہ کرتے ہین **صفت معجون زوفا** لیوین ست ملیٹھی کا
اور زوفای خشک اور بنفسراج ہر ایک تین تولہ قردمانا کالی مرچ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مغز بادام تلخ اور زراوند
مدحرج اور تخم اوٹنگن ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور شربت بنفشہ اور بنفشہ شہد مین
پروردہ اور شہد کا پانی پلانا مفید ہے اور اگر ہاتھ پاؤن اوسکے گرم روغنون سے ملین مانند روغن بابونہ اور روغن
مرزنجوش اور روغن سداب اور روغن بان اور روغن حب الغار اور روغن سوسن وغیرہ کے اور ناف اور مقعد
اور حوالی کو اوسکے ان روغنون سے چرب کرین تو بہتر اور مناسب ہوگا لیکن یہ سب روغن سر اور ناک سے دور
رکھنی چاہیین اور سر صابون سے دہونا سود مند ہے **صفت دوا** کہ سر کو اوس سے دہونا مسام کھولتا ہے اور

زکام کو پکاتا ہی اور تحلیل کرتا ہی لیوین نطرون سرخ چودہ تولہ دو ماشہ نمک دو تولہ دس ماشہ دونون کو پیسین اور ایک کپڑی مین باندہکر پوٹلی بناوین اور اوسکی اوپر مٹی لپیٹ کر آگ کی اندر رکھین اور بعد ایک رات دن کے آگ مین سی نکالین اور مٹی اوپر سی جدا کرکے دوا پوٹلی سے باہر کرین اور شراب انگوری رقیق مین پیسین اور حمام مین جاکر سر اوس سی دہووین اور کبھی گرم طلاؤن کی حاجت ہوتی ہے مانند رائی اور انجیر اور پودینہ جنگلی کے متواتر ان چیزون کے لگانے سے رطوبت ناک سی نکلے گی اور گاہی داغ دینے کی حاجت ہوتی ہی اور سونگھنا مشک اور جندبیدستر کا اوسیوقت نفع بخشتا ہی اور غذا پانی مہوسی کا ساتھہ شہد کی دیوین اور السی بھونکر اور کوٹکر اور شہد مین گوندہکر اور قدری کالی مرچ اوسمین ملا کر کھلاوین اور حریرۂ گندم اور کبوتر بچہ اور گنجشک بریان سی تیار کرکے دینا مناسب ہے **گفتار پانچوین احوال مین دہن اور زبان اور لب اور دندان اور اون سب کی بیماریون کے علاج مین ہے** اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا لب اور دہن اور گوشت بن دندان کی بیماریون مین ہی جزو دوسرا زبان کی بیماریون مین ہی جزو تیسرا دانتون کی بیماریون مین ہی **جزو پہلا گوشت بن دندان اور لب اور دہن کے امراض مین ہی** اور اس جزو کی دس باب ہین **باب پہلا منافع لب مین اور اوسکے احوال اور بیماریون اور نشانیون مین ہر ایک نوع مرض کے ہی بطریق کلی** جناب باری عز اسمہ نے لب یعنی دونون ہونٹھہ واسطے پانچ کامون کے پیدا کیے ہین ایک یہ کہ دہن اور دانتون کو پوشیدہ رکھتے ہین دوسری یہ کہ چبائی ہوئی چیزون کو اور بہر او لعاب دہن بہنی کو روکتی ہین تیسری یہ کہ ہوای گرم اور سرد اور دہوان اور گرد و غبار اور مکہی اور مچہر کو حنجرہ اور حلق سی بچاتے ہین چوتھی یہ کہ کلام کرنے مین مددگار ہوتے ہین اور اونکی وجہ سی بات پوری مونھہ سی نکلتی ہے اور پانچوان فائدہ ہونٹھون کا خوبصورتی شکل کی ہی یعنے جبکہ دہن اور دندان بوجہ اون ہونٹھون کے پوشیدہ رہتے ہین جمال چہرہ کا کامل اور نیک معلوم ہوتا ہی اور جاننا چاہیے کہ کھال ہونٹھہ کی گوشت مین ملی ہوئی ہے اور مانند اور اعضا کے کھال کے گوشت سی جدا نہین ہی اور مزاج اور ترکیب اوسکی مانند مزاج اور ترکیب مقعد کے ہے اور دونون نہایت مری اور معدہ اور آنتون کے ہین ایک آغاز ہے اور نہایت اوپر کیطرف سی اور دوسرا آخر ہے اور نہایت نیچی کیطرف سی اور جسطور سے مزاج اور ترکیب مین مانند ایک دوسری کے ہین اسیطرح بیماریان بھی ہر ایک کی مثل بیماریون دوسری کے ہین اور لب کی بیماریون مین سی ایک یہ ہی کہ ہونٹھہ پھٹ جاتے ہین اوسکو شقاق الشفت کہتی ہین اسی طرح مقعد بھی پھٹ جاتی ہے اوسکو بھی شقاق المقعد کہتی ہین اور ہونٹھون پر گوشت فزونی زائد جس طرح ظاہر ہوتا ہی مقعد پر بھی پیدا ہوتا ہی چنانچہ دونون عضو کی ان بیماریون کو بواسیر کہتی ہین اور انواع سوء مزاج اور اقسام ورم اور سب طرح کے زخم اور سب طرح کی بیماریان دونون پر عارض

ہوتی ہین چنانچہ ذکر ہرایک کا اپنے اپنے باب مین مفصل قلم بند ہوگا **باب دوسرا اشقاق لب مین ہے**
علاج اوسکا ملنا لعاب بہدانہ اور خطمی اور السی کا ہے ہونٹھون پر اور وہ موم روغن جو مرغ اور بط کی چربی سے
بنایا ہو ہونٹھون پر لگاوین اور واسطے جذب مواد کے اوپر سے طرف نیچے کے ناف اور مقعد پر ملنا روغن بنفشہ کا سب
چیزونسے بہتر ہے اور روغن نیلوفر بھی ملنا چاہیے اور خیار بادرنگ یعنی کھیرا اوپر سے تراش کر باہم رگڑین اور جسقدر
جھاگ کہ اوسمین سے نکلین طلا کرین اور لعاب اسپغول اور کشکاب اور لسوڑہ پینا اور طلا کرنا سود مند ہے اور سکہ
اور چربی بط کی اور چربی بیل کے بچھڑہ کی اور چربی مرغ خانگی کی طلا کرنا نہایت نافع ہے **صفت داروے دیگر**
اول ایک موم روغن بناوین مرغ خانگی کی چربی اور روغن گل سے بعد اوسکے مازو کوفتہ اور سفیدہ کاشغری اور
نشاستہ اور کتیرا ہر ایک برابر وزن لیکر اوس موم روغن مین گوندہین اور طلا کرین وزن کل ان دواؤن کا
چہارم وزن موم روغن سے ہونا چاہیے اور اگر مردارسنگ تنہا اس موم روغن مین گوندہین روا ہے اور جو شقاق لب
فرہن ہووے تو یہ طلا استعمال کرین **صفت** اوسکی لیوین مصطکی اور علک البطم اور زوفاے ترسکو شہد مین
گوندہین اور بدستور لگاوین **صفت دیگر** عنبر روغن بلسان مین پگہلاوین یا روغن بان مین اور ہونٹھونپر
لگاوین **صفت داروے دیگر** تا کل اور شقاق لب کو مفید ہے لیوین مردارسنگ و رشادنج عدسی اور ہلدی و
اجواین خراسانی ہر ایک پونے دو ماشہ سم بکری کا جلا ہوا زعفران ہر ایک ایک ماشہ تین چاول کافور چار رتی
ڈیڑہ چاول موم ساڑہے تین ماشہ گاے کا گھی پونے تو ماشہ بدستور مرہم تیار کرین اور جو طلا کہ ہونٹھون پر لگاوین
اوسکے اوپر پوست اندرونی بیضہ مرغ چپٹاوین اور مرغ کے انڈے بھونے ہوئے اور گوشت پایچہ کھانے کو دیوین **باب**
تیسرا گوشت فزونی کے علاج مین ہے گوشت فزونی یعنے بواسیر لب کو تیز دوائین لگا کر دور کرین
جس طرح سے کہ بواسیر مقعد پر دوائین لگاتے ہین مانند دیک برد یک اور اقراص فلافیون کی تا کہ اوس گوشت کو
کھالیوے اور اگر صاحب اس علت کا طاقت تیز دواؤن کی نرکھتا ہو تو تیز دواؤن مین گاے کا گھی ملاوین
تا کہ تیزیکو اونکی کم کرے بالجملہ علاج اس علت کا مانند علاج بواسیر کے ہے چنانچہ اپنے مقام پر لکھا جائیگا **باب**
چوتھا خورہ مین ہے جو لب اور گوشت بن دندان پر بڑہتا ہے سبب اس علت کا
ایک خلط تیز ہے کہ اوس مقام پر گرتی ہے اور گوشت کو کھالیتی ہے اور جلا دیتی ہے اگر مواد اوسکا کم ہو اور اوسقدر
تیزی پر نہو علت سہل ہوگی اور اگر مواد بکثرت ہو اور نہایت تیز تو علت بہت سخت ہوگی **علاج** اول سر رگکی
فصد کھولین یا گردن کی پیچھے حجامت کرین اور اگر مرض پرانا ہو گیا ہو تو فصد چہار رگ کی یا فصد اون دو رگونکی
جو زبان کے نیچے ہین کھولنی چاہیے پھر تدبیر تنقیہ کی فرماوین ساتھ اقراص بنفشہ اور جوشاندہ ہلیلہ کے جو سر کی
بیماریون کے علاج مین بیان کیا گیا ہے **صفت حب صبر** لیوین ایلوا اسات ماشہ زرد ہڑ ساڑہے تین ماشہ

گلاب کے سرخ پھول اور مصطکی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول سقمونیا چھہ رتی سوا دو چاول کتیرا ایک ماشہ تین چاول
اجموده کے پانی مین گولیان بناوین اور سب طرح کی شیرینیون اور دوده اور دہی سے پرہیز کرین اور غذا واسطے
اوسکے انگور خام اور سماق اور زرشک اور انار دانہ سے تیار کرین اور اگر یہ قرص محکم ہووے تو سماق کو گلاب مین تر
کرین اور ہاتھہ سے ملین اور صاف کرین اور اوس پانی سے کلی کرین اور تخم مورد کوفتہ سرکہ مین پکاوین اور صاف
کرین اور اوسکے پانی سے کلی کرین اور شب یمانی کو لوہے کے کفچہ پر رکھکر آگ پر رکھین کہ سرخ ہو جائے بعد اوسکے
سرکہ مین ملاکر خشک کرین اور نرم پیسین پس اس شب یمانی سے دو جزو لیوین اور نمک طعام سے ایک جزو اور
دونون کو باہم ملاوین اور مقام علت پر چھڑکین اور ماہی شور اور نمک سود کو آگ پر ڈالین کہ سرخ ہو جاوے
اور جلجاوے پھر اوسکو کوٹین اور اوسمین سے ایک جزو لیوین اور گلاب کے پھول سرخ دو جزو اور اوس مقام پر رکھین
صفت مضمضہ سود سندبار و طراثیث پوست انار بڑی مائین اور گلنار فارسی اور جوز السرو اور
برگ سرو سبکو سماق کے پانی مین پکاوین اور اوس سے کلی کرین اور اگر ان دوائون کو کوٹین اور مقام علت پر
چھڑکین بہتر ہوگا اور جب آدمی دانتون کی جڑ کا گوشت کم ہوگیا ہو تو اوسکے واسطے لیوین کندر اور زراوند مدحرج اور
دم الاخوین اور مر اور سوسن کی جڑ برابر وزن اور شہد مین اور سرکہ پیاز جنگلی مین گوندہین اور طلا کرین اور
اگر علت محکم ہو تو اقراص نوشادر کام مین لائین **صفت اوسکی** لیوین نوشادر قلقطار قلقدیس نمک
سوختہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ شب یمانی سات ماشہ چونہ سرکہ مین بجہایا ہوا ہر ایک پونے نو ماشہ کاغذ جلا ہوا اور
پونے نو ماشہ زعفران جلی ہوئی ساڑہے تین ماشہ کندر ساڑہے تین ماشہ سبکو پیسین اور سرکہ مین گوندہین اور قرص
بنائین اور سایہ مین رکھین کہ خشک ہووے پس ہر صبح کو ایک قرص سرکہ مین گھولکر اوس سے کلی کرین تاکہ خون جاری
ہو بعد اوسکے انگور خام کے پانی یا سماق کے پانی یا گلاب سے دہن کو دہووین اور کلی کرین اور اگر مریض طاقت
سوزش دوا کی نہ رکھتا ہو تو روغن گل گرم کرکے اوسکی کلی کرین اور ایک ساعت دہن کے اندر رنگا رکھین
کئی وقت انہین قرصونسے علاج کرین تاکہ خون بند رہے اور نشان اوسکا یہ ہے کہ جو خون کہ بعد اوسکے آوے
نیکو رنگ اور خوشبودار ہوگا بعد اوسکے اس دوا سے کلی کرین تاکہ گوشت سخت ہووے لیوین برگ مورد اور پودینہ
جنگلی اور گلنار فارسی اور بڑی مائین اور پوست انار ترش سبکو کچلکر سرکہ مین پکاوین اور اوس سرکہ سے کلی کرین
اور اگر علت نہایت قوی ہو تو اوس قرص نوشادر مین اقراص خلافیون کام مین لائین **صفت اوسکی**
چونہ ناکشتہ ساڑہے دس ماشہ شب یمانی پونے نو ماشہ اقاقیا پونے نو ماشہ مرمکی ساڑہے دس ماشہ ہرتال سرخ
ہرتال زرد ہر ایک پونے نو ماشہ نوشادر دو ماشہ چھہ چاول سبکو پیسین اور سرکہ مین گوندہین اور مٹی کی کوری
رکابی پر طلا کرین تاکہ خشک ہووے پس ہر صبح کو جسقدر کہ مطلوب ہو اوس پر سے لیکر سرکہ مین حل کرین اور مقام

علت پر لگاویں تاکہ خون اوسمین سے نکلنے پہر دہن کو دہو ویں اور روغن گل طلا کریں تاکہ سوزش کو بجہاوے اور کلی کرنا قابض چیزوں سے بعد اوسکے مفید ہے **صفت مضمضہ** یعنی عفص سماق اور گلنار اور ہڑی مائین اور گلاب کے پہول سرخ پکاویں اور اوسکے پانی سے مضمضہ یعنی کلی کریں اور خبث الحدید یعنی ریم آہن پیسیں اور مقام علت پر چہڑکیں اور سرکہ پیاز جنگلی سے کلی کریں اور جسوقت کہ علت انحطاط کرے یعنی زمانہ بیماری گھٹنے لگے تو دوا خشک چہڑکیں **صفت اوسکی** لیویں توتیا انگور خام کے پانی میں پرورش دیا ہوا نو ماشہ ہرتال ساڑہے تین ماشہ مرکی ساڑہے تین ماشہ کندر ساڑہے تین ماشہ گلنار سات ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑہے تین ماشہ سبکو پیسیں اور ملاویں اور کام میں لائیں اور خیال رکہیں کہ ان دواؤں سے کچہہ حلق میں نجانے پاوے اور جسوقت بیماری پاک ہو جائے تو مرہم اسفیداج طلا کریں تاکہ گوشت کو جماوے اور قابض چیزوں کے پانی سے جو اوپر بیان ہوئیں کلی کریں تاکہ گوشت سخت ہووے اور فاونیا مقام علت پر طلا کرنا سودمند ہے **باب پانچوان علاج میں سستی گوشت بن دندان کے** ہے جسوقت کہ گوشت دانتوں کی جڑوں کا سست ہو جاوے تو اوسپر پچہنے ماریں کہ خون نکلے اور زور سے چوسیں کہ خون بخوبی جاری ہو تہوڑی دیر تامل کریں تاکہ خود بخود خون ٹہہر جاوے پہر قابض پانیوں سے کلی کریں **صفت** ذرور کہ دانتوں کی جڑوں کے گوشت کو سخت کرتا ہے لیویں گلاب کے پہول سرخ گلاہ سنبل الطیب بلوط اور گلنار فارسی اور تخم مورد ہر ایک چودہ ماشہ خرنوب نبطی اور سماق اور کالی مرچ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹیں اور دانتوں کی جڑوں پر چہڑکیں مولف فرماتے ہیں کہ میری رای میں اگر عوض کالی مرچ کے عاقرقرحا اس نسخہ میں داخل کریں تو بہتر ہے **باب چہٹا علاج میں زخم اور دمیدگی دہن کے** ہے سبب دمیدگی دہن اور پہنسیونکا جو اوپر اور اندر دہن کے نکلتی ہیں گرمی معدہ کی اور ابخرے ہیں جو معدے سے اوپر کیطرف چڑہتے ہیں اور کبہی پتہ بہی ہوتی ہی سبب ناک اور ہونٹوں پر پہنسیاں نکلتی ہیں اوسکو تبخال کہتے ہیں اور ظاہر سطح دہن پر جو پہنسیاں نکلتی ہیں اونکو عربی میں قلاع کہتے ہیں اور جبکہ پرانی ہو جاتی ہے اور گوشت کے اندر ہوتی ہیں اوسکو عربی میں قروح خبیثہ کہتے ہیں **نشانیان** بعض قلاع کا مادہ خون ہوتا ہے اور بعضے کا صفرا اور بعضے کا بلغم اور بعضے کا سودا ہوتا ہے لیکن قلاع خونی میں رنگ اوسکا سرخ باحرارت ہوتا ہے اور منہہ سے لعاب بہت نکلتا ہے اور قلاع صفراوی میں حرارت اور سوزش بہت ہوتی ہے اور رنگ زرد ہوتا ہے اور قلاع بلغمی میں رنگ اوسکا سفید ہوتا ہے اور درد اور جلن بہت کم ہوتی ہے اور قلاع سوداوی میں رنگ اوسکا سیاہ اور درد اور جلن بہت کم ہوتی ہے اور اس طرحکا قلاع شیرخوار بچوں کو بسبب ہضم نہونے شیر کے اکثر عارض ہوتا ہے اور سبب ہضم نہونے دودہ کا یا بہت دینا دودہ کا ہے یا کوئی فساد جو اندر شیر کے ہو لیکن علاج اونکا بہت سہل ہے اور جلد یہ علت جاتی رہتی ہے **علاج** لیکن علاج کودک کا یہ ہے کہ اول نگاہ کریں اگر سبب علت کا بدی شیر ہے تو تدبیر بہتر کرنے دودہ کی کریں اور اگر قلاع سرخ ہے تو بچہ کی مان کی فصد کریں اور پچہنے لگائیں اور غذا اوسکی طفیشل عدس مقشر سے فرماویں یا سماق اور انگور خام اور انار دانہ سے اور میوہ جات سے

سیب اورہی اور انار دیوین اور قدری گلنار فارسی اور گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن اور مسور کا آٹا اور سماق بچہ کے
دہن مین چھڑکین اور اگر قلاع صفراوی ہو تو میوونکے پانیون سے مواد کو پاک کرین اور اگر علت قوی ہو تو جوشاندہ ہلیلہ
زرد سے تنقیہ فرماوین اور غذا بھی اوسی طرح کی تجویز کرین جو علاج قلاع خونی مین بیان کیگئی ہے اور موتھہ مین بچہ کے
بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ اور صندل سفید اور آٹا مسور کا اور قدرے کافور چھڑکین اور اگر قلاع بلغمی ہو تو رطوبت
مادر طفل کی اندک کم کرین اور ہر صبح گلقند اوسکو کھلاوین ساتھہ قدرے آبکامہ کے اور طعام قلیہ خشک اور نخود آب
ساتھہ زیرہ کرمانی اور صعتر فارسی اور کرویا یعنی شاہ زیرہ اور مانند اوسکے دیوین اور موتھہ مین بچہ کے قدری مامیران
اور زناگر موتھہ اور شب یمانی چھڑکین اور اگر قلاع سوداوی ہو تو مواد کو اندک کم کرین اور گوشت قدید اور شکار اور
غلیظ کھانون سے پرہیز کرین اور اسفیدباجات دیوین اور انار شیرین اور مامیران اور زناگر موتھہ اور مہندی اور
شب یمانی پیسکر بچہ کے موتھہ مین چھڑکین اور جس بچہ کے موتھہ مین دوا چھڑکنی دشوار ہو تو دوا دانتون کی جڑ پر اور
اوسکی زبان پر ملین اور دوا پانی مین پکاوین اور دہن طفل کا اوس سے دھووین روا ہے اور اگر بچہ کھانا کھانے لگا ہو تو
ہر طرح کی غذا اوسی قسم سے دیوین جو اوپر بیان کیگئی ہین اور علاج مردم بزرگ کا یہ ہے کہ غور کرین اگر قلاع خونی ہے
اور سال عمر اور روزگار اور قوت مساعدت کرے تو فصد سر رو کی کھولین یا گردن کے پیچھے حجامت کرین اور بعد اوسکے
جوشاندہ ہلیلہ سے تنقیہ فرماوین اور علاج صفراویکا اس سے نزدیک ہے مگر جو دوائین کہ موتھہ مین چھڑکین واسطے صاحب صفرا کے
ٹھنڈی ٹھنڈی چیزین تجویز کرین اور ہر نوع مین شراب خرنوب موتھہ مین لینا اور نگاہ رکھنا اور اوس سے کلی کرنا اور
برگ زیتون اور برگ حماض اور شاخ خرفہ اور زرشک مع برگ پانی مین پکا کر اوس سے کلی کرنا سودمند ہے اور بڑی مائین
اور مہندی اور آٹا مسور کا اور گلنار اور بنسلوچن اور سماق پیسکر موتھہ مین چھڑکین اور قلاع صفراوی مین صندل اور
دھنیہ خشک اور نشاستہ اور کافور اور تخم خرفہ اضافہ کرین اور پانی بارتنگ کا اور پانی لال ساگ کا یا پانی مسور کا
ساتھہ صندل اور کافور کے صاحب قلاع صفراوی کو نہایت موافق ہے اور بڑی مائین اور تخم مورد سرکہ مین
پکاوین اور اوس سے کلی کرین اور سماق اور مسور اور گلاب کے پھول گلاب مین تر کرین اور اوس گلاب سے کلی کرین
اور اگر بعد کلی کرنے کے موتھہ مین جلن پیدا ہو یا خشکی ہو تو روغن گل موتھہ مین رکھین اور جس کسی کے دہن سے لعاب
بہت نکلتا ہو تو برگ مکوہ خشک پیسین اور گلاب مین حل کرین اور موتھہ مین لیوین اور اقاقیا پیسکر اور گلاب مین
گھولکر اور مکوہ کے پانی اور قدری سرکہ مین ملا کر موتھہ مین لیوین اور ایک ساعت بدستور رکھین پھر موتھہ سے

گرادیوین اور جاننا چاہیے کہ کثرت لعاب کی علامت دشواری علت کی ہے اور رسوت سرکہ مین بگھلا کر اوس سرکہ سے کلی کرنا قلاع
سرخ اور قلاع سفید کو سودمند ہے اور اگر مواد قلاع کا بلغمی ہو یا قلاع پرانا ہو تو حب صبر اور ایارج فیقرا اور حب قوقیا سے
تنقیہ کرنا چاہیے اور دوائین قوی کام مین لانی چاہیین اور قلاع سوداوی مین بدن کو جوشاندہ افتیمون سے
پاک کرنا چاہیے اور معجون نجاح کام مین لائین **صفت** دوا کہ صاحب قلاع بلغمی کو جو تازہ ہو سودمند ہے
لیوین ماہیران اور برگ زیتون اور مازو اور ناگرموتھہ اور بڑی الایچی اور پھٹکری سفید اور زرد ہر ایک برابر
وزن اور سبکو کوٹین اور دہن کے اندر چھڑکین **صفت** دوای دیگر کہ قلاع سفید اور پرانی کو مفید ہے
لیوین برگ زیتون اور اقاقیا ہر ایک تین تولہ شب یمانی اور قلقطار ہر ایک سوا پانچ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ ناگرموتھہ
ہر ایک سات ماشہ زعفران اور کباب چینی ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول سبکو پیسین اور موںھہ کے اندر چھڑکین یہہ
دوا قلاع سوداوی کو جو تازہ ہو سودمند ہے اور نمک پیسا ہوا شہد مین گوندہکر طلا کرنا قلاع سفید کو سودمند ہے
اور کلی ساتھ پانی آنگا ما اور سکنجبین کے سودمند ہے اور عاقرقرحا اور کباب چینی اور ناگرموتھہ اور کالی مرچ ہر ایک
برابر وزن موںھہ مین چھڑکنا سودمند ہے **صفت** دوا قلاع کہنہ اور سوداوی کو مفید ہے لیوین ہرتال سرخ اور عاقرقرحا
اور شب یمانی اور نیلی سوسن کی جڑ اور نوشادر سبکو پیسین اور موںھہ کے اندر چھڑکین **صفت** دیگر قلاع کہنہ سوداوی کو
مفید ہے لیوین ہرتال سرخ ہرتال زرد جوا کھار شب یمانی اور قلقطار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سمندر جھاگ سوا پانچ ماشہ
مازو اور پوست انار ہر ایک چودہ ماشہ اقاقیا سات ماشہ سبکو قطران مین گوندہین اور جلاوین اور پھر پیسین
اور کام مین لائین اور بعد ان دواؤن کے دہن کو سرکہ مین کہ جسمین تخم سورد اور بڑی مائین پکائی ہو دہووین
اور اوسی سے کلی کرین اور بعد اوسکے گلاب اور روغن گل سے کلی کرین **باب ساتوان انواع**
سوء مزاج کے علاج مین ہے جو لب پر عارض ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ جو سوء مزاج کہ
لب پر عارض ہوتا ہے اوس سے کوئی ایسی بیماری نہین ہوتی ہے کہ جسکی علاج کی حاجت ہووے مگر اوس وقت کہ
جب سوء مزاج مین محکم ہو جاوے یا کوئی مضرت ظاہر ہووے لیکن سوء مزاج تر جلد لب کو ضعیف کرتا ہے اور بوجہ
اوسکے کلام کرنے مین مدد نہین دیتا ہے پس اگر سوء مزاج گرم ہو تو ہونٹھون پر جلن معلوم ہوگی اور ہوا سے سرد
اور آب سرد سے راحت پاوینگے اور اگر سرد ہو تو ہوای سرد اور خنکی صبح سے ہونٹھ نیلے ہو جائین گے اور حس اونکی بالکلیہ جاتی رہیگی
اور اگر خشک ہو تو ہمیشہ ہونٹھ شق ہونگے اور باریک باریک ورق اوپر سے اوترین گے اور اگر سوء مزاج تر ہو تو ہونٹھ
سست اور نرم ہون گے اور نیچے لٹک جائین گے **علاج** صاحب سوء مزاج گرم کے ہونٹھون پر پارچہ کتان کا
کاہو کے پانی یا خرفہ کے پانی یا ہری دھنیہ کے پانی یا بارتنگ کے پانی یا مٹر کے پانی یا لال ساگ کے پانی یا گلاب مین
ترکرکے اور یخ مین سرد کرکے رکھین اور سپغول گلاب مین ترکرکے اور یخ مین سرد کرکے رکھین اور صندل سفید اور

گلاب اور کافور طلا کرنا سود مند ہی اور واسطے صاحب مزاج سرد کے مشک پیسکر ساتھ روغن بان کے اور عاقرقرحا پیسکر ساتھ روغن چنبیلی کے اور جندبیدستر پیسکر ساتھ روغن نرگس کے اور روغن سوسن کے لب پر طلا کرنا سود مند ہی اور صاحب مزاج خشک کو کشکاب اور روغن بادام پلانا چاہیے اور لعاب اسپغول کا اوپر لب کے رکھا کرین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن کدو سی چرب رکھنی چاہیین اور موم روغن جوان روغن بنفشہ ملا کر لب پر ملنا سود مند ہی اور علاج پھٹنے ہونٹھون کا جو اپنے مقام پر لکھا گیا ہی وہی علاج اسجگہہ عمل مین لاوین اور علاج صاحب مزاج تر کا مانند علاج لقوہ کی ہے جو اپنے مقام پر مذکور ہوگا

باب ۸ آٹھوان سب طرح کے ورمون مین ہے

جو لب پر ظاہر ہوتے ہین ورم ہونٹھون پر یا خونی ہوتا ہے یا صفراوی یا بلغمی ہوتا ہے یا سوداوی لیکن اگر ورم ہونٹھون کا خونی ہووی تو دونون ہونٹھ سرخ اور گرم ہون گے اور ضربان کرینگے اور اگر ورم صفراوی ہووی تو رنگ ہونٹھون کا چندان سرخ نہوگا لیکن مائل بزردی ہوگا اور سوزش اور خلیدگی بہت ہوگی اور ورم بلغمی ہو تو ہونٹھ سفید اور سرد ہونگے اور درد اونمین بہت کم ہوگا لیکن ورم موٹا اور نرم ہوگا اور اگر سوداوی ہو تو رنگ ہونٹھون کا نیلگون ہوگا اور بہت سختی اور نرمی اونمین ہوگی **علاج** اگر ورم ہونٹھونکا غلبہ خون سے ہو تو رگ سرد کی کھولین اور صندل سرخ اور صندل سفید ہری دہنیہ کے پانی یا کاسنی کے پانی یا گلاب مین پیسکر طلا کرنا سود مند ہی اور شیاف مامیثا اور پوست درخت بید کی بھی اونکے پانی مین پیسکر طلا کرنا مناسب ہی اور واسطے صاحب ورم صفراوی کے تنقیہ صفرا کا کرنا میوون کے پانیون سی اور شربت انگور خام کا اور پانی انار کا دینا اور طلا بھی اوسی طرح سے جیساکہ اوپر لکھا گیا ہے کام مین لانا چاہیے اور ورم بلغمی لب مین استفراغ بلغم کا کرنا چاہیے ایارج فیقرا اور تربد بعض نسخون اور شحم حنظل سے اور ضمادات تحلیل کرنیوالے ہونٹھون پر لگانی چاہیین مانند سودہ اور بابونہ اور اکلیل الملک کے اور ورم سوداوی مین خلط سودا کو بدن سی پاک کرین جیساکہ مالیخولیا مین بیان کیا گیا ہے اور کوئی ضماد گرم اور تحلیل کنندہ نہ رکھنا چاہیے اسلیے کہ وہ تحلیل نہین قبول کرتا ہے لیکن خنک چیزین رکھنی چاہیین تاکہ ورم نہ بڑھنے پاوے اور طلا اوس قسم کے چاہیین جو علاج سرطان مین مذکور ہونگی

باب ۹ نوان موںھہ سی پانی آنیکے علاج مین ہے

حالت خواب مین اسباب موںھہ سی پانی نکلنے کی حالت خواب مین تین ہین ایک کثرت رطوبت کی معدہ گرم مین ہے دوسرا حرارت عارضی ہے کہ رطوبتون کو جو گرداگرد تالو اور زبان کے ہو تحلیل کردیوی مانند حرارت روزہ کی اور سبب تیسرا سردی اور تری معدہ کی ہے **نشانیان** لیکن نشانی حرارت معدہ کی یہ ہی کہ غذاؤن اور دواؤن گرم کا تحمل نہین کرسکتا ہی اور نشانی کثرت رطوبت کی یہ ہی کہ باوجود گرمی معدہ کے پیاس کم ہوتی ہی اور تری زیادہ کرنیوالی غذاؤن سے تکلیف پاتا ہی اور نشانی حرارت عارضی کی یہ ہے کہ جسوقت کھانا کھایا جاتا ہی پانی موںھہ کا رک جاتا ہی اور علامت سردی اور تری معدہ کی یہ ہی کہ غذاؤن اور

دوائون سرد کا تحمل نہین کرسکتا ہی اور گرم اور خشک چیزون سے اور قی کرنے سے راحت پاتا ہی **علاج** صاحب معدہ گرم کی فصد
باسلیق کی کھولین اور ہر صبح کو کوئی شربت رُب بہی ترش یا رُب سیب ترش یا رب امرود چینی یا شربت انگور خام
یا شربت انار سے دیوین اور غذا اوسکی گوشت بزغالہ اور مرغ خانگی اور تیتر اور چکور کا مصوص یا مطنجنہ مقرر کرین اور
سماق کے پانی اور مسور اور قابض چیزون سے کلی کرین اور صاحب معدہ سرد کو ہر ہفتہ قی کرنی چاہیے اور ہر ہفتہ مین ایک
خوراک حب ایارج فیقرا سے کھانی چاہیے **صفت اوسکی** ایارج فیقرا ساڑہے چار ماشہ نمک ہندی ایک ماشہ
تین چاول سونف رومی اور اجواین دیسی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول بدستور گولیان بنائین اور جبکہ معدہ
پاک ہو گیا ہو تو تریاق بزرگ اور جوارشات گرم کام مین لاوین اور طعام واسطے اوسکے قلیہ خشک اور کباب اور گوشت
بھونا ہوا ساتھ لہسن اور رائی اور کالی مرچ اور دارچینی اور زیرہ اور اجواین کے دیوین اور ہر شب یا ہر صبح قدرے
نان خشک آبکامہ مین ملکر کھلاوین اور ہر صبح کو اور رات کو وقت خواب کی مسواک کرین اور ہر صبحکو ساڑہے تین ماشہ
نمک ہمراہ ایک دستہ کو جک کاسنی جنگلی کے دیوین اور بعد اوسکے ساڑہے سترہ ماشہ اطریفل صغیر کھلاوین معدہ گرم
اور سرد کو نفع دیتا ہی **باب دسوان پانچوین گفتار سے پہلے جزو کے مونھہ سے بدبو آنے کے
علاج مین ہے کہ اوسکو عربی مین بخر الفم کہتے ہین سبب** مونھہ سے بدبو آنیکا عفونت ہی یعنے
تباہ ہونا رطوبت کا اور احوال اپنی سے متغیر ہونا اوسکا ہے اور یہ عفونت چار جگہہ عارض ہوتی ہی اول دانتون کی
جڑون مین یا دانتون کی جڑون کے گوشت مین پڑتی ہی اور گاہے وہ عفونت گوہر دندان تک پہونچتی ہی دوسرے
تباہی مزاج پوست دہن کی ہوتی ہی اور یہ تباہی مزاج کی اکثر حالات مین لسبب گرمی کے ہوتی ہے کہ رطوبت
دہن کو احوال اوسکی سے پھیر دیتی ہے اور تیسری وہ عفونت ہی جو فم معدہ مین پڑتی ہے اور مواد عفونت کا اوسمین
یا خلط صفرا ہوتی ہی یا بلغم چوتھی وہ عفونت ہی جو پھیپڑہ مین پڑتی ہے اور یہ کیفیت صاحب سل کو آخر علت مین عارض
ہوتی ہی **نشانیان** اگر سبب بدبوی دہن کا تباہی مزاج سطح دہن کی ہووے تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ اس
مرض والی کی رطوبت دہن کی جلد لزج ہو جائیگی اور جسوقت کہ مسواک کریگا اور دہن کو سرکہ اور گلاب وغیرہ سے
دہووے گا تو خوشبو پاویگا اور اگر سبب دانتون کی جڑ نہین ہو تب بھی یہی کیفیت پیدا ہوگی جسوقت کہ غرغرہ کریگا
یا خلال یا مسواک کریگا اور مواد عفونت کا قدرے تحلیل ہوگا تو دہن مین خوشبو آویگی اور بعد چندے پھر بدبو اعادہ
کریگی پس اگر مواد گرم ہو تو دانت اوسکے زردی مائل ہونگے اور جو مواد سرد ہو تو دانت اوسکے سبزی یا نیلگونی
کیطرف میلان کرینگے اور اگر سبب اوسکا دانتون کی جڑون کے گوشت مین ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ گوشت
اوسکا سست ہوگا اور مسواک کرنے سے دور ہو جائیگا اور پھر عود کریگا اور اگر سبب اوسکا معدہ مین ہو تو بدہضمی سے
خالی نہوگا اور ناخوش ڈکارین آوینگی اگر مواد صفرا کا ہوگا تو ڈکارین بوی طعام کی آوینگی اور اگر مواد بلغمی ہوگا

تو ڈکارین کہٹی آوین گی علاج سبب اوسکا خواہ سطح دہن مین ہو یا دانتون کی جڑونمین یا گوشت بن دندان مین اول رگ سر رو کی کہولین یا فصد چار رگ کی یا اون رگون کی جو نیچے زبان کے ہین کہولین یا گردن پر حجامت کرین اور ہمیشہ دہن کو سرکہ اور گلاب سے دہووین اور سرکہ پیاز جنگلی سے کلی کرین اور صبح اور شب کے وقت مسواک اور خلال کرین اور وہ سفون یعنے منجن جو لکہی جاینگے کام مین لائین اور بدن کو جو شاندہ ہلیلہ سے پاک کرین اور ہر ساعت عاقرقرحا اور بڑی مائین اور چہالیہ چباوین اور اگر سوا داوسکا بلغم ہو اور مزاج دہن کا سرد ہو تو فرنجمشک اور لونگ اور سداب اور تیزپات اور مصطگی اور انگور خام اور کباب چینی اور جاوتری اور جایفل اور چہوٹی الایچی اور سونٹھ اور پوست ترنج اور زعفران اور کندر اور ناگرموتہہ چباوین اور اگر مواد غلیظ نہایت ہو تو مویزج چبانا اور دانتون کی جڑونکو ایلوا اور مرمکی سے ملنا سودمند ہے اور اگر اس علاج سے زائل نہووے تو سطح دہن اور دانتون کی جڑون کو اقراص زعفران یا اقراص ہرتال سے ملین اور وہ یہ ہین **صفت اقراص زعفران** لیوین پہٹکری سوختہ ایک جزو سوسن کی جڑ اور زعفران ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہکر قرص بناوین اور اوسکو سرکہ مین حلکرین یا اوس پانی مین کہ جسمین مانجہر پکائی ہووے اور اوس سے کلی کرین اور دانتون کی جڑون پر ملین **صفت اقراص زرنیخ** لیوین زرنیخ یعنی ہرتال پونے نو ماشہ کاغذ سوختہ ساڑہے دس ماشہ سک اور سماق اور سونٹھ اور کالی مرچ سوختہ اور فلافلمون ہر ایک سات ماشہ بدستور گوندہکر کام مین لائین اور یہی تنہا عفونت کو دور کرتی ہے اور گوشت زائد کو اوگاتی ہے اور اگر اوسکو شہد مین گوندہکر کام مین لائین بہتر ہے اور اگر عفونت گوہر دندان مین اثر کرے تو دانتون کو تراشین اور جو بالکل دانت تباہ ہو جاے تو دانتون کو اوکہاڑین اور اگر سبب بدبوی دہن کا بخار گرمی سطح دہن کے گرمی معدہ ہو تو شفتالو اور خربزہ اور زردآلو ترکہانا مفید ہے اور اگر وقت اوسکا نہو تو خشک زردآلو اور شفتالو پانی مین ترکرین اور اوس پانی مین سے پیوین اور کلی بہی کرین اور ستو جو کے اور شکر سرد پانی مین گہولکر نوش کرین اور طعام غورہ یعنے انگور خام اور سماق اور زرشک اور انار دانہ سے تیار کرین بالجملہ غذا اس مریض کی ایسی ہونی چاہیے کہ صفرا کی طرف مستحیل نہو جاے اور اگر سبب اوسکا فم معدہ مین ہو تو اول قے کرین پھر ایارج فیقرا اطریفل صغیر مین گوندہکر دیوین اور ہر ہفتہ ساڑہے چار ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑہے تیرہ ماشہ اطریفل اور ہر صبحکو اطریفل تنہا دیوین اور ستو جو کے اور وہ میوے اور کہانے

جو اور پر مذکور ہوئے ہین موافق ہونگے اور اگر مزاج معدہ کا سرد اور مواد بلغمی ہو تو بعد قے کے حب ایارج دیوین **صفت اوسکی** لیوین ایارج فیقرا ساڑہے چار ماشہ تربد سوخت ایکماشہ تین چاول یا ساڑہے تین ماشہ اور نمک ہندی اور لونگ اور سونف رومی اور سونٹھہ اور اجواین ہر ایک ایک ماشہ تین چاول اجمود کے پانی مین گولیان بناوین اور ہر صبح کو برگ مورد اور ہو نپتی دانہ باہر نکالکر اور کوٹکر اور باہم گوندہکر بقدر ایک جوز کے تناول کرین اور ابل یعنی ہوبیر اسی طرح ساتھہ ہویز کوفتہ کی کھانا نہایت موافق ہوگا اور شربت افسنتین اور نقیع صبر اور میبہ نہایت موافق ہی اور صفت ہر ایک کی معدہ کی علاج مین لکھی جائیگی **صفت سنون** کہ دانتون پر ملنا دانتون کی جڑون کے گوشت کو سخت کرتا ہی اور بوی دہن کو خوش اور دانتونکو پاک اور سفید کرتا ہی سفال چینی اور سمندر جھاگ ام سحوقونیا یعنی کف آبگینہ اور سجی اور نمک اندرانی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ جو سوختہ اور اگر سوختہ اور شب یمانی سوختہ سرکہ مین بجھائی ہوئی اور بالچھڑ اور بڑی مائین اور تخم مورد ہر ایک سات ماشہ اور عاقرقرحا ساڑہے سترہ ماشہ اگر مزاج گرم ہو تو سات ماشہ صندل اور سات ماشہ چھالیہ اور چار رتی ڈیڑہ چاول کافور اوسمین ملاوین اور اگر مزاج دہن کا سرد ہو تو لونگ اور کباب چینی اور جایفل ہر ایک سات ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول اوسمین ملاوین اور اگر مزاج دہن کا معتدل ہووی تو نہ یہ اوسمین ملاوین اور نہ وہ اوسمین **صفت حب** کہ موہنہ مین رکھنا اوسکا بوی دہن کو خوش کرتا ہی لیوین جایفل اور چھوٹی الایچی اور کافور اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مشک خالص ایک ماشہ تین چاول سبکو پیسین اور رب سیب یا رب بہی یا میبہ مین گوندہین اور گولیان بناوین

صفت حب دیگر لیوین پوست ترنج اور فرنجمشک اور لونگ اور جایفل اور ناگیسر اور سونٹھہ اور کباب چینی اور جاوتری اور ناگرموتھہ ہر ایک سات ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول سبکو گوندہین اور گولیان بنائین اور ہمیشہ ایک گولی موہنہ کے اندر رکھین **صفت حب دیگر** بہی کو لیکر گودہ اوسکا نکالین اور درمیان سے خالی کرین اور لونگ کوٹکر اوسکی جگہہ بھر دیوین اور دونون ٹکڑے باہم ملاکر کسی کپڑے بھگوئی ہوئی مین لپیٹین اور سب کے اوپر مٹی لگاوین اور آگ کے نیچے دباوین کہ خوب پک جاوی بعد اوسکے مٹی جدا کرین اور اوسکو کپڑے سے باہر نکالین اور کوٹین اور پھر اوسکو گل غبیرا یا رس مین گوندہین اور واسطے گرم مزاج والے کے چار رتی ڈیڑہ چاول کافور اور ساڑہے تین ماشہ صندل اور ساڑہے دس ماشہ خوبانی عرق کاسنی اور گلاب مین تر کرکے ہمراہ اوسکے گوندہین اور گولیان بنالین

اور واسطے تر مزاج والے کے سار ہی تین ماشہ سونٹھ اور پوفی دو ماشہ جائفل اور ایک ماشہ تین چاول مشک خالص اوسمین ملاوین اور گولیان بنا کر کام مین لائین

جزو دوسرا پانچوین گفتار سے بیانمین احوال زبان اور بیماریون اور اسباب اور نشانیون مین زبان کی بیماریون کے ہے

اور اس جزو کی دس باب ہین **باب پہلا دوسری جزو سی احوال زبان اور اوسکی بیماریونکی بیانمین ہی بطریق کلی** بیماریان زبان کی چھہ نوع پر ہین اول وہ بیماریان ہین کہ مضرت اونکی زبان کی حرکتونمین ظاہر ہوتی ہی اسطور سی کہ حرکتین زبان کی حالت طبعی اور عادت اصلی سی متغیر ہوتی ہین دوسری وہ بیماریان ہین کہ مضرت اوسکی حس لمس اور حس ذوق مین ظاہر ہوتی ہے کہ دونون حس مین سی ایک باطل ہو جاتی ہی یا ضعیف یا متغیر اور سبب اس بات کا کہ ان دونون حس مین سی ایک باطل ہو جاتی ہی یہ ہی کہ وہ پٹھا جو آلہ حس و حرکت کا ہی اور وہ ذی حس اور نہایت ملائم ہی اور زبان اور سطح دہن پر بچھا ہوا ہی استعداد قبول کرنے آفت کا ان دونون حسونسی ایک مین بیشتر رکھتا ہی اور زبان کی بیماریون سی تیسری نوع سوء مزاج ہی اور چوتھی وہ آفتین ہین جو وضع اور شکل مین زبان کے ظاہر ہوتی ہین چنانچہ زبان دراز ہو جاتی ہی اور لٹک جاتی ہی اور مونھہ سے باہر نکل آتی ہی یا تشنج کرتی ہی یعنے کھچتی ہے یا کوئی ورم اوسمین ظاہر ہوتا ہی اور ورم بیماری ہی مرکب سوء مزاج اور تغیر شکل سے پانچوین وہ بیماریان ہین جو اعضای دیگر کی شرکت سی عارض ہوتی ہین اسلیے کہ زبان کی بیماریان کبھی خاص زبان پر ہوتی ہین اور گاہی دماغ کی شرکت سی اور کبھی کسی اور عضو کی شرکت سی ہوتی ہین لیکن وہ بیماری زبان کی جو دماغ کی شرکت سی ہوتی ہی وہ حواسہای دیگر کی آفتون اور احشا کی آفتون سی خالی نہین ہوتی اور جو بیماری زبان کی کہ معدہ اور پھیپڑہ اور سینہ کی شرکت سی ہوتی ہی تو کوئی طرح کی آفت اول اوس عضو مین ظاہر ہوتی ہی چھٹی امراض زبان سی انواع تفرق اتصال ہی لیکن شناخت سوء مزاج کی کہ کونسی نوع ہی سات چیزونسی کرنی چاہیی اول رنگ اوسکی سے دوسرے مزہ کی حس سے تیسری تری اور خشکی اوسکی سی چوتھے حرکت اوسکی سے اور وہ اسطور پر نگاہ کرین کہ حرکت اوسکی عادت سی سبک زیادہ ہی یا سنگی زیادہ پانچوین شکل اوسکی سی چھٹے پھنسیوں سے جو اوسپر ظاہر ہوتی ہین ساتوین جلن اور نرمی اور سختی اوسکی سی لیکن شناخت سوء مزاج زبان کی رنگ اوسکی سی اسطور پر ہے کہ سفیدی اوسکی دلیل مزاج سرد اور معدہ بلغمی کی ہی اور زردی دلیل صفرا کی ہی اور سرخی دلیل خون کی اور سیاہی دلیل سودا کی یا دلیل سوختہ ہونی مواد کی ہے اور اس طرح کا رنگ تیز بیماریون اور تپ تیز تون مین ہوتا ہے کہ اول سرخ ہوتا ہی پھر جب تپ گرم ہوتی ہی زرد ہو جاتا ہے اور جسوقت تپ نہایت گرم ہوتی ہی تو مائل بسیاہی ہوتا ہی موافق اندازہ تیزی تپ کی اور سوختگی مواد کی دلیل فنا ہونی حرارت غریزی اور قریب پہونچنے موت کی ہے اور بیشتر اوقات رنگ زبان کا دلیل بیماری اعضای دیگر کی ہوتی ہی چنانچہ اگر زبان درشت اور سرخ

رنگ ہو دلیل ورم خونی کی ہوگی تلّی مین یا معدہ یا جگر مین اور اگر رنگ اوسکا سفید ہو دلیل سردی معدہ اور سردی جگر کی ہوگی و دلیل ہواد بلغمی کی اندر سر کے اور کبھی دلیل یرقان کی ہوگی لیکن شناخت زبان کے احوال کی مزہ اوسکے سے اسطور پر ہی کہ اگر مزہ ترش ہی تو دلیل اس بات کی ہی کہ تمام بدن مین یا معدہ کے اندر کوئی رطوبت رقیق ہی اور حرارت ضعیف اور اگر مزہ زبان کا شیرین ہی تو دلیل قوت خون کی ہی اور اگر تلخ ہی دلیل قوت صفرا کی ہی اور اگر مزہ زبان کا ناخوش ہے دلیل گندہ ہونی اور تباہی بلغم کی ہے اور اگر مزہ زبان کا عفص ہی دلیل سودا کی ہے اور شناخت زبان کے احوال کی تری اور خشکی سے اسطور پر ہی کہ غور کرین اگر دیکھین کہ زبان خشک ہی اور سطح دہن کا پاکیزہ ہی دلیل خشکی کی ہے اور اگر ساتھ خشکی کے سطح زبان پر کوئی رطوبت ہو لزج تو دلیل اس بات کی ہوگی کہ رطوبت غلیظ دماغ سے نیچے اترتی ہی یا بخری معدہ سے اوپر چڑہتی ہین اور حرارت بیماری کی اوسکو لزج اور خشک کرتی ہی پس طبیب پر واجب ہے کہ جسوقت بیمار خشکی سے شکایت کرے تو اوس احوال پر غور اور تامل کرے تا کہ حقیقت پر اوسکی بخوبی واقف ہو جانا چاہیے کہ درشتی زبان کی تابع خشکی کے ہی اور نرمی تابع تری کے ہی اور شناخت احوال زبان کی گرانی اور سبکی سے کلام کرنے مین اسطور پر ہی کہ گرانی زبان کی گاہ ہی دلیل پُری دماغ اور پر ہونی رگون کی ہے خون اور رطوبت سے یا دلیل ضعیفی پٹھونکی ہی یا دلیل ضعیفی قوت کی لیکن جو گرانی زبان کی دلیل ضعیفی آواز کی ہی اور جو دلیل ضعیفی پٹھون کی یا توقف اور گرفتگی زبانکی ہی کلام کرنے مین اوسکو عربی مین منعہ کہتی ہین اور بعضی گرانی زبان کی ایسی ہوتی ہی کہ حروف سین وغیرہ زبان سے درست نہین نکال سکتا ہی اور اوسکو عربی مین لثغہ کہتی ہین لیکن احوال زبان کے ورم کا مانند احوال ورم لب کے ہی جیسا کہ پہلے جزو مین اس گفتار سی بیان کیا گیا ہی اور احوال تشنج کا اسطور پر ہی کہ تشنج اون دو پٹھون اور عضلونمین پڑتا ہے کہ جنکے سبب سے حرکت زبان کی دونون طرف دہن کے ہوتی ہے تو آدمی زبان کو اسطرف سی اور اوسطرف سے دہن کے نہین پہیر سکتا ہی اور جسوقت تشنج ایک عضلہ مین پڑتا ہی تو زبان طرف اوس عضلہ کے پھرتی ہے اور اگر اون دو عضلونمین پڑتا ہے کہ جنکے سبب سے حرکت باہر نکلنی زبان کی اور حرکت کہنچنی زبان کی اندر کی طرف ہوتی ہی تو زبان کوتاہ ہو جاتی ہی اور باہر نہین نکل سکتی اور اگر تشنج اوس عضلہ مین پڑتا ہی کہ حرکت گردش زبان کی جسکے سبب سے ہی تو آدمی زبان کو گرد دہن کے نہین پھرا سکتا ہی اور اگر تشنج ایک عضلہ مین پڑتا ہی تو زبان

طرف اوس عضلہ کی مُرخی ہی اور جسوقت کہ تشنج اون دو عضلون مین پڑتا ہی کہ جنکی سبب سے حرکت دو ٹوک زبان کی ہی تو آدمی زبان کو دوہری نہین کرسکتا ہی اور تشنج یا خشکی سے ہوتا ہی یا امتلا سے اور تشنج خشک یا بعد استفراغات کی پڑتا ہے یا بعد بیماریون گرم اور تپ محرقہ کی اور تشنج امتلائی اتفاقیہ پڑتا ہی اور احوال زبان کی پھٹنے کی اور تفرق الاتصال کا مانند احوال قلاع اور خورہ کی ہے اور اس سی پہلے اپنی جگہہ پر علاج ہر ایک کا بیان کیا گیا ہی اور علاج اس عضو کا اور سب نستمونکا باب جداگانہ مین لکھا جائیگا **باب ۲ دوسرا اوسکے جزو سے پانچوین گفتار کے ناخوش مزہ پانے مین سے ہے** جسوقت یہ کیفیت دریافت کرین تو غور کرنی چاہیے کہ یہ بیماری خاص زبان مین ہی یا بشرکت کسی دوسری عضو کی مانند فم معدہ اور دماغ کی یا بشرکت تمام بدن کے ہی اگر یہ علت خاص زبان مین ہی تو غرغرہ اور کلیون سی علاج کرین اور اگر کسی اور عضو کی شرکت سی ہو تو علاج مین اوس عضو کی مشغول ہونا چاہیے اور اکثر یہ علت مشارکت ہوتی ہے لیکن اگر یہ علت خاص زبان مین ہو اور مزاج آدمی کا گرم اور مواد گرم اور رقیق ہو تو سرکا اور گلاب یا شراب خرنوب اور ہری دھنیہ کی پانی سی کلی اور غرغرہ کرنا کافی ہوگا اور اگر مواد غلیظ ہو تو سرکہ پیاز جنگلی جڑ اوسکی اوس کھارتا ہی اور اگر مواد نہایت غلیظ ہو تو غرغرہ جو استرخای زبان کے باب مین لکھی جائینگے کام مین لاوین اور اگر یہ علت معدہ اور دماغ کی شرکت سی ہو اور مزاج گرم اور مواد رقیق یعنے پتلا ہو تو حب بنفشہ سی تنقیہ کرین **صفت حب بنفشہ** بنفشہ سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ ایک ماشہ تین چاول پودینہ خشک ایکماشہ تین چاول سقمونیا چھہ رتی سوا دو چاول انیسون رومی چار رتی ڈیڑہ چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بناوین **صفت حب دیگر** لیوینا ایلوا دہویا ہوا سات ماشہ مصطگی اور گلاب کی پھول سرخ ہر ایک ایک ماشہ تین چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول تخم حنظل چار رتی ڈیڑہ چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول کاسنی کے پانی مین گولیان بناوین اور بعد تنقیہ کی دو تین دن اطریفل صغیر تناول کرین اور اگر مواد غلیظ ہی تو ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے تنقیہ فرماوین اور اگر مزاج سرد مواد نہایت غلیظ ہی تو ایارجات بزرگ سی جیسا کہ مناسب سمجہین تنقیہ عمل مین لاوین اور بعد تنقیہ کے وہ غرغرہ جو اوپر بیان کیے گئے ہین کام مین لائین **باب ۳ تیسرا دوسرے جزو سی استرخای زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے** استرخای زبان دو حال سی باہر نہین ہی یا بیماری ہوتی ہی خاص زبان مین یا دماغ کی شرکت سی اور مواد بیماری کا رطوبت ہی کہ عضو پر غالب ہوتی ہی اور یہ رطوبت دو نوع پر ہی ایک رقیق اور ساتھہ خون کے شامل ہوتی ہے دوسرے رطوبت غلیظ یعنی گاڑھی ہوتی ہے اور بہت خون اوسمین شامل ہوتا ہی **نشانیان** اگر رطوبت رقیق ہو اور ساتھہ خون کے ملی ہوئی رنگ زبان کا حالت اصلی پر ہوگا اسلیے کہ رطوبت اوپر خون کے غالب ہوتی ہی اور پانی موں‍ھہ سی جاری ہوگا اسلیے کہ رطوبت

رقیق ہو اور اگر رطوبت غلیظ ہو تو زبان سنگین سیاہ ہوگی اور رنگ زبانکا سفید ہوگا اور پانی موںھ سے کم آویگا اور اکثر اوقات جبکہ الثغ زبان والیکو گرم بیماری عارض ہوتی ہے تو زبان اوسکی کھل جاتی ہے اسلیے کہ وہ رطوبتین جو اوسکی زبان کو سنگین رکھتی تھین پگھل جاتی ہین اور تحلیل دفع ہوتی ہین اور نیز اسیوجہ سے ہے کہ کودک الثغ یعنی توتلا بچہ جسوقت حد بلوغت پر پہونچتا ہے تو زبان اوسکی فصیح ہوجاتی ہے **علاج** اگر رطوبت خاص زبان مین ہو تو غرغرہ اور کلی سے دور ہوسکتی ہے اور اگر یہ علت دماغ کی شرکت سے ہو تو اول دماغ کو ایارج فیقرا وغیرہ سے پاک کرنا چاہیے اور بعد اوسکے غرغرہ کرنا لیکن اگر رطوبت رقیق ہو تو تحلیل کرنیوالی دواسے وہ منفعت حاصل نہوگی کہ جو قابض دواسے ہوتی ہے پس مناسب یہ ہے کہ غرغرہ محلل اور قابض چیزونسے تیار کرین مانند کایپھل اور گلاب کے پھول اور مثل شگوفہ اذخر اور سنبل چن کے اور اگر رطوبت غلیظ ہو تو اول ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور نمک لفطی سے تنقیہ کرین پھر ایارجات بزرگ دیوین اور بعد اوسکے قوی غرغرہ عمل مین لاوین صعتر جاشا اور رائی اور عاقر قرحا اور پوست بیخ کبر اور کندش وغیرہ سے اور کبھی دوائین کوٹین اور زبان کی جڑ پر ملین اور کبھی آبگامہ مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ کرین اور کبھی دوائین کو نکر پانی مین پکاوین اور اوس پانی کو سرکہ پیاز جنگلی یا آبگامہ مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ کرین اور نوسادر سوختہ پیسکر مولی کے پانی یا شہد مین گوندہین اور زبان کی جڑ پر ملین کہ منہ سے لعاب بہت جاری ہو اور اگر استرخای زبان ہو تو فرفیون اور کندش کوٹین نرم اور ہمیشہ زبان کی جڑ پر ملین اور اگر ان دواؤن سے ضماد بنا کرین اور گردن کے پیچھے رکھین تو نہایت بہتر ہوگا اور اگر ان دواؤن سے گولیان بناوین اور انکو ساتھ کسی اور چیز کے جو دیر مین گھلاوے مانند عنبر اور لادن اور راتیانج کے گوندہین اور ہمیشہ نیچے زبان کے رکھین اور پانی منھ کا باہر نکالین تو بہتر ہوگا **صفت حب دیگر** لیوین علک الانباط سات ماشہ اور ہینگ ساڑھے تین ماشہ دونوکو باہم گوندہین اور گولیان بناوین **صفت غرغرہ** لیوین نوشادر اور عاقر قرحا اور کالی مرچ اور رائی اور جوکھار اور سونٹھ اور میویزج اور صعتر اور کلونجی اور دونا مروا خشک اور نمک لفطی ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور گرم پانی یا آبگامہ مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرماوین **صفت معجون** کہ ہندی طبیبون نے واسطے اس علت کی ترتیب دی ہے زیرہ کرمانی نو ماشہ اور بچ اور نمک لفطی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیپل ایک سو عدد کالی مرچ دوسو عدد شکر تیرہ تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین قدر خوراک چودہ ماشہ اور شلیثا اور مثرودیطوس اور رحم ثا

اور سنجر نیا زبان کی جڑ پر ملنا اور کھانا سود مند ہی اور جو طفل کہ بہت دنو نین کلام کرے اور جلد نہ بولے تو اوسکے
روبرو ہر طرح کی باتین نہایت سہل اور آسان الفاظ سی کرنی چاہین اور مختصر کلام سکھانی چاہین اوسکی زبان کی
جڑ پر نمک شہد مین گوندہ کر ملنا چاہیی **باب چوتھا دوسرے جزو سے پانچوین گفتار کے سوزش
زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے** اسباب اس عارضہ کے چار ہین اول یہ کہ کوئی ایسی
چیز کھائی جاوی کہ بسبب اوسکے حرارت ترقی کرے اور پیاس غالب ہووی مانند غذای شور یا تلخ اور تیز کے کہ اوسکو عربی
مین حریف کہتی ہین یا کوئی چیز نہایت شیرین کھائی جاوی مانند شہد کی دوسری کوئی حرارت ہو فم معدہ یا دماغ
مین تیسری محرقہ تپین ہوون چوتھی اندر شکم کے کسی قسم کا ورم لاحق ہو **علاج** اگر سبب سوزش زبان کا حرارت
فم معدہ اور حرارت دماغ کی ہو تو لعاب اسپغول اور کشکاب روغن بنفشہ اور روغن گل مین دینا چاہیی اور
لہسوڑہ دہن کے اندر رکھین اور پانی بارتنگ کا اور پانی مکوہ کا موںھہ مین لیوین اور اوس سے کلی کرین اور
دانہ آلو بخارا اور تخم تمر ہندی موںھہ مین رکھنا سود مند ہی اور روغن بنفشہ سی کلی کرنا سوزش کو بٹھاتا ہے
صفت حب کہ موںھہ مین رکھنا اوسکا زبان کی جلن کو دور کرتا ہی لیوین خربوزہ کے بیجون کی گری اور
ککڑی اور کھیرے کے بیجون کی گری اور میٹھے کدو کی بیجون کی گری اور نشاستہ اور کتیرا اور ترنجبین اور سبکو کوٹین
اور گوندہین اور گولیان بناوین اور جس آدمی نے کہ کوئی چیز شور اور تلخ اور تیز کھائی ہو اور بوجہ اوسکے زبان پر جلن
لاحق ہو تو اوسکا بھی ایسا ہی علاج کرین اور اگر سبب اوسکا تپ محرقہ ہو تو علاج مین تپ کے مشغول ہونا چاہیی
اور ہمراہ معالجہ تپ کے خاص علاج اسکا بھی کرنا چاہیی اور جس کسیکو کہ سبب اس علت کا ورم اندرون شکم ہو تو اول
فصد باسلیق کی کھولنی چاہیی اور پانی مکوہ کا ساتھ شکر کے اور کشکاب ساتھ روغن بادام کے دینا چاہیے

باب پانچوان زبان کے پھٹنے مین ہے اور علاج مین اوسکے سبب زبان کے
پھٹنے کا کھانا ترش اور تیز اور تلخ چیزونکا ہے **علاج** لعاب اسپغول موںھہ مین رکھین اور لہسوڑہ چوسین
اور خیار بادرنگ یعنی کھیرا اوپر سے کاٹ کر باہم رگڑین پس جسقدر جھاگ کہ اوسمین سے نکلین زبان پر طلا
کرین اور طعام پایہ اور مرغ کا انڈا آدہا بھونا ہوا تناول کرین اور شور اور ترش اور تیز غذاون سی پرہیز کرین اور
جو کچھ باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہی وہی علاج اس علت کو بھی نافع ہی **باب ۶ چھٹا دوسرے جزو سے
پانچوین گفتار کے تشنج زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے** سبب تشنج زبان کا دو
چیزین ہین یا رطوبت غلیظ ہی کہ عضلونکو جنسی حرکت زبان کی ہے پر کرتی ہے پس وہ عضلے چوڑاومین کھچتی ہین
یہانتک کہ درازی اونکی کوتاہ ہوجاتی ہے اور زبان بسبب اوسکے تشنج کرتی ہے یا تشنج خشک ہوتا ہی کہ تپ بیماریون
اور محرقہ تپون مین رطوبت اصلی بسبب تیزی کے تحلیل ہوجاتی ہی اور عضلے مانند سوکہے ہووے گوشت کے

خشک ریجاتے ہین علاج دونون نوع کا ضمن علاج تشنج کلی سی ہے کہ اپنے مقام پر بیان ہوچکا ہی لیکن علاج خاص تشنج زبان کا یہ ہی کہ اگر تشنج امتلائی ہو کسی رطوبت سی تو گردن کے پیچھے ضماد تحلیل کرنیوالے رکھین مانند اوس ضماد کے جو بابونہ اور اکلیل الملک و مینتھی اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سی بناوین اور انجیر زرد اور مینتھی جوش کی ہوئی سے غرغرہ کرین اور روغن بابونہ اور روغن سوسن اور روغن دونا مروا نیمگرم کرکے مونھہ مین لیوین اور نیز اون روغنون سی یا روغن جوز یا روغن حبۃ الخضرا یعنی بن یا روغن مغز زرد آلو تلخ یا روغن سداب سی حلوا بناوین ساتھہ آرد مینتھی اور سولف اور شہد کے اور اوس حلوا مین سی تناول کرین اور گردن کے مہرون پہ ضماد کرین اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل سے تنقیہ فرماوین اور اگر تشنج تپ محرقہ سے ہو بنفشہ اور خطمی اور موم اور روغن بنفشہ سے ضماد کرین اور گدہی کے دودہ اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن مغز کدوی شیرین اور روغن بادام شیرین اور مکوہ کے پانی اور لال ساگ کی پانی اور ہری دہنیہ کی پانی سی کلیان اور غرغرہ کرین سبکو نیمگرم کرکے اور ان پانیون اور روغنونکو نیمگرم کرکے مونھہ مین رکھین اور اگر انمین سی کچہہ موجود نہو تو فقط نیمگرم پانی مونھہ مین رکھین اور اوس سی غرغرہ اور کلی کرین اور گردن کے پیچھے اوسکے وہی نیمگرم پانی ڈالین اور اون روغنون سی جو کوئی کہ میسر ہووے گردن پر ملین

باب ساتوان دوسرے جزو سے پانچوین گفتار کے ورم زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے

پہلے اس سے باب اول مین اس جزو کے لکھا گیا ہے کہ حال ورم زبان کا مانند حال ورم لب کے ہے اور اسباب اور نشانیان اوسکی بیان کیگئی ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ کھانے سی فطر کے کہ جسکو فارسی مین سماروغ کہتے ہین اور کھانے سے افیون کے زبان ورم قبول کرتی ہے اور علاج اسکا زہرون کے علاج مین لکھا گیا ہے اگر ورم خونی ہو تو اول رگ سر کی کھولین اور پھر جوشاندہ ہلیلہ زرد اور شاہترہ سے تنقیہ کرین اور ابتدا مین اگر حاجت ہو تو رگ زیر زبان کی کھولین اور اگر ورم صفراوی ہو تو اول جوشاندہ ہلیلہ زرد اور شاہترہ سے تنقیہ کرین اور ابتدا مین دونون نوع کی ہری دہنیہ کا پانی اور کاہو کا پانی اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی اور گلاب مونھہ مین رکھین اور گلاب کے پھول سرخ اور عصی الراعی یعنی لال ساگ اور پوست انار گلاب مین پکاوین اور اوس سے کلی کرین اور شفتالو تر زبان پر ملین اور اگر ورم ان تدبیرون سی دور نہووے تو لیوین مسور دہوئی ہوئی

اور گلاب کے پھول سرخ اور سوسن کی جڑ اور پوست انار اور کشنک جوسکو پکاوین اور صاف کرین اور اوس سے کلی کرین اور اگر بہت مدت گذر جائے اور پکانے والی اور تحلیل کرنیوالی چیزونکی حاجت ہو تو شہد کو دودھ تازہ مین کہ اوسیوقت دوہا ہو گھولین اور کلی کرین اور وہ پانی کہ جسمین سوسن کی جڑ پکائی ہو اور وہ پانی کہ جسمین میتھی اور انجیر جوش کیا ہو اور روغن زیتون کہ جسمین سونف پکائی ہو یہ سب چیزین ایسی ہین کہ مواد کو پکاتی ہین اور تحلیل کرتی ہین اور گرم ورمون کے آخر مین اور سرد ورمون کے شروع مین نفع بخشتی ہین اور غذا بھی اسوقت مین کوئی چیز پکانیوالی چاہیے مانند کرنب اور سرمق یعنی بتھوا کے کہ اوسکو نجد مین پکایا ہو اور اگر ورم سڑا اور بھاری ہو اور رطوبت اوسمین سے نکلنی شروع ہو تو شہد کے پانی سے یا کشکاب اور شہد سے کلی کرین تاکہ وہ پاک اور صاف ہو جاوے بعد اوسکے مورد اور سماق اور مسور اور برگ زیتون شراب انگوری قابض مین پکاوین اور صاف کرین اور اوس سے کلی کرین اور بہرحال علاج اوس طریق پر کرین کہ جسطور سے باب علاج قلاع مین لکھا گیا ہے اور اگر ورم بلغمی ہو تو اول حب ایارج اور حب قوقایا سے تنقیہ فرماوین اور سوسن کی جڑ اور مویزج اور میتھی اور انجیر باغی پکاوین اور اوس پانی سے غرغرہ کرین اور منھہ مین رکھین اور اگر اجمود کے بیج اور اذخر کی جڑ اور سونف ان چیزون مین ملاوین تو تحلیل مواد کو بخوبی کریگی اور شربت ماء الاصول قوی دیوین ساتھہ روغن بادام تلخ یا روغن ارنڈی کے اور غذا شوربا ہے کنجشک اور نخود آب ہمراہ صعتر اور زیرہ اور کرویا اور دارچینی کے اور کنجشک بریان اور قلیہ خشک ساتھہ آبکامہ یا شہد یا روغن زیتون یا روغن جوز کے اور اگر ورم سوداوی ہو تو جوشاندہ افتیمون اور ایارجات بزرگ سے تنقیہ کرین اور ہمیشہ کوئی چیز خنک موتھہ مین رکھین جیسے پانی ہری دھنیہ کا اور پانی کاہو کا تاکہ ورم ٹہہر جاوے جالینوس کہتا ہے کہ ساٹھہ برس کی عمر والے آدمی کی زبان پر ورم عظیم ظاہر ہوا تھا اور وہ آدمی فصد کھلوانے کی عادت رکھتا تھا مین نے اوسکو حب قوقایا بنا کر دین اور چاہا مین نے کہ کوئی چیز خنک موتھہ مین رکھنے کو اوس سے کہون ایک طبیب نے براہ اختلاف مجکو منع کیا بیمار نے اوس رات کو خواب مین دیکھا کہ پانی کاہو کا کسی نے موتھہ مین رکھنے کو فرمایا اوسنے ویسی ہی کیا اور اوس علت سے شفا پائی اور یہ خواب اوسنے موافق میری مشورہ کے دیکھا چنانچہ خدا نے نجات بخشی اور ورم سوداوی مین لازم ہے کہ سودا بڑھانیوالی چیزون سے پرہیز کرین مانند کرنب اور مسور اور گوشت قدید یعنی گوشت بریان نمک سود اور مچھلی شور کے اور اگر ورم سرطانی اور بزرگ ہو اسطور پر کہ سبب اوسکی بزرگی کے دہن کشادہ رہے تو وہ لاعلاج ہے مگر یہ کہ زبان کو جڑ سے اوکھاڑین تاکہ اوس سے نجات حاصل ہو

باب آٹھوان بکم یعنی گونگے کے علاج مین ہے اور تدبیر مین خلل گویائی کے

کلام کرنے مین جو خلل واقع ہوتا ہے سبب اوسکے آٹھہ ہین ایک یہ کہ عضلے زبان کے مسترخی یعنی ڈھیلے ہو جاتے ہین دوسرے یہ کہ عضلے اوسکے تشنج کرتے ہین یعنی کھنچ جاتے ہین تیسرے ورمون کی قسمین ہین چوتھے قلاع اور قرحہ اور خورہ اور بثرہ یعنی پھنسیان باعث اس علت کی ہوتی ہین پانچوین یہ کہ جراحت

اوگتی ہے یعنی زخم پڑتا ہی اور بسبب اوسکے رباط یا کوئی پٹھا زبان کا سکڑ جاتا ہے اور چھوٹا ہو جاتا ہے چھٹے یہ کہ بعد مرض سرسام کے فضلہ دماغ سی رفع ہوتا ہی اور زبان کے عضلون پر اوترتا ہی ساتوین یہ کہ محرقہ تپون مین رطوبت اصلی تحلیل ہو جاتی ہی اور بسبب اوسکے عضلے زبان کے خشکی قبول کرتے ہین آٹھوین یہ کہ کوئی آفت حنجرہ کی عضلون مین ہوتی ہے کہ وہ عضلے یا مسترخی ہو جاتی ہین یا تشنج یعنی ڈھیلی ہو جاتے ہین یا کھنچ جاتے ہین اور اس عارضہ والے کو آواز دینا اور کوئی بات شروع کرنا دشوار ہوتا ہے **علاج** استرخاء زبان اور علاج تشنج اور علاج قلاع اور قرحہ اور بثرہ اور خورہ کا اور علاج خشکی عضلہ کا جو بعد تپ محرقہ کے پیدا ہوتی ہے ورم زبان کا ہر ایک باب جداگانہ مین مفصل لکھا گیا ہی اور علاج فضلہ کا جو بعد سرسام کے دماغ سی اوترتا ہی بعینہ علاج ورم کا ہے تنقیہ اور غرغرہ اور کلی کرنا اور دوائین دہن کے اندر رکھنا اور علاج دیگر یہ ہی کہ جسوقت صاحب علت کا کوئی بات کہنی چاہی تو اوسکو لازم ہی کہ سانس اپنا کھینچے اور ہوا دہن کے اندر روکے تاکہ عضلے حنجرہ کے اوسکے قوت سے حرکت کرین یہانتک کہ کلام کرنا اور بات مونھہ سے نکالنا سہل اور آسان ہو وے لیکن علاج اس علت کا جو بسبب اوگنے زخم اور کوتاہ ہونے کسی رباط کی ہو بجز دستکاری کے نہین ہی اور کاٹنا اوس رباط کا اسقدر مطلوب ہی کہ زبان مونھہ سی نکلنے لگے اور تالو پر الٹ کر پہونچنے لگے لیکن اگر کاٹنے سے خوف کرین کہ خون بہت آویگا تو بہتر اور مناسب ہی کہ خزم کرین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ ابریشم سوئی مین پرو کر نیچے اوس رباط کے سوئی ڈالین اور باحتیاط تمام ابریشم اوسکی اندر سی کھینچکر نکالین اور مضبوط باندھین اور اوس ابریشم کو جوڑ دیوین اور آزماوین کہ جسدن وہ رباط کٹ جائیگا ابریشم خود بخود باہر نکل آویگا

باب ۹ نوان دوسرے جزو سے پانچوین گفتار کے ضفدع زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ ضفدع گوشت زائد ہی سخت مانند غدہ کے کہ زبان کے نیچے ظاہر ہوتا ہی اور ضفدع کو خراسان کے ملک مین غوک کہتے ہین اور ہندوستان مین مینڈک اور اس علت کو اس نام سے اسوجہ سی موسوم کیا ہے کہ سبزی اوسکی رنگ کی مانند رنگ مینڈک کی ہوتی ہے اور مواد اس علت کا یا بلغم لزج ہی یا خون کہ لطیف اوسکا کسی وجہ سی تحلیل ہوا اور باقی سخت ہو کر رہجاتی **علاج** دوائین تحلیل کرنیوالیان اوسپر رکھین مانند نمک اور سرکہ اور نوسادر اور زنگار اور پھٹکری کے اور اگر اس تدبیر سی دور نہووے تو تیز دوائین جو علاج قلاع مین بیان کیگئی ہین اوسپر لگا دین اور فصد رگ زیر زبان کی کھولین

[illegible]

[illegible]

اور اگر یہ بیماری طفل کو عارض ہو تو صعتر فارسی اور پوست انار اور نمک کو ٹکر اور چھانکر اوس مقام پر ملین اور نیچے زبان کے
ملین اور پھٹکری سوختہ اور شورنجان مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندہین اور طلا کرین **باب دسوان ورم**
لازہ مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ لازہ کو عربی مین لہاۃ کہتے ہین اور ہندی مین
کوّا جو حلق کے اندر ہوتا ہے اور بیماریان اس عضو کی دو نوع پر ہین ایک ورم ہے کہ اوسپر لاحق ہوتا ہے بسبب نزلے کے
جو سر سے اوسپر اوترتا ہے دوسرے یہ کہ لازہ مسترخی ہو جاتا ہے اور نیچے لٹک جاتا ہے اور سر حنجرہ اور حلق پر بیٹھتا ہے
اور مواد ورم کا بعضے خونی ہوتا ہے اور بعضے کا خلط صفراوی اور بعضے کا خلط بلغمی اور بعضے کا سوداوی اور سبب
اوسکے ورم قبول کرنے کا یہ ہے کہ گوشت اوسکا متخلخل ہے اور درمیان سے خالی اسلیے جو مواد کہ اوسپر اوترتا ہے
اوسکو جلد قبول کر لیتا ہے اور دفع نہین کر سکتا ہے پس وہ مواد اوسی جگہہ قائم ہو جاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے
اور کبھی حلق تنگ اوترتا ہے اور سانس لینا اور لقمہ حلق سے اوترنے کو مانع ہوتا ہے **نشانیان** لیکن نشانی ورم خونی
کی یہ ہے کہ مونھ کا مزہ میٹھا ہوتا ہے اور رنگ تالو اور زبان کا سرخ اور حرارت بغیر پیاس کے ہوتی ہے اور نشانی ورم
صفراوی تلخی دہن کی ہے اور زردی تالو اور زبان کی اور غلبہ حرارت کا اور شدت جلن اور پیاس کی اور نہایت بزرگ
ہونا ورم کا اور نشانی ورم بلغمی کی یہ ہے کہ لازہ دراز ہو جاتا ہے مانند چوہے کی دم کے اور وہ ورم نرم اور سفید ہوتا ہے اور جلن اور
گرمی اوسمین کچھہ نہین ہوتی ہے لیکن گرانی بہت ہوتی ہے اور نشانی ورم سوداوی کی یہ ہے کہ ورم سخت ہوتا ہے اور تالو اور
زبان سیاہ ہوتی ہے اور اکثر اوقات مونھ کا مزہ ترش ہوتا ہے اور تدبیرین گذشتہ اوسپر گواہی دیتی ہین **علاج ورم**
خونی مین اول فصد سر رگ کی کھولنی چاہیے اور طبع کو لبلاب یا کاسنی یا مکوہ کے پانی سے کہ اون پانیون مین املتاس اور
ترنجبین گھولی ہووے نرم کرنی چاہیے اور سرکا اور گلاب یا مکوہ کا پانی یا بارتنگ کا پانی یا ہری دہنیہ کا پانی سے یا سماق
سے کہ اون پانیون مین تر کرکے صاف کیا ہو یا عصارہ گل تازہ سے غرغرہ کرنا مناسب ہے اور غور کرنی چاہیے کہ اگر مواد تھوڑا
ہو تو غرغرہ اون دواؤن سے کرنا چاہیے جو نہایت قابض نہوون مانند سرکہ اور گلاب اور سکنجبین کے گرم پانی ملا کر اور مانند رب
دہنیہ اور مانند شراب خرنوب کے کی تا کہ قبض کی قوت سے مواد طرف اوسکے پھرے اور جو کچھہ موجود ہے تحلیل قبول کرے اور اگر مواد
بہت ہو تو غرغرہ اون دواؤن سے کرنا چاہیے کہ جنمین قوت قبض کی بہت ہو مانند آب جوز یا گل سرخ اور سماق اور خرنوب نبطی
اور مازو اور ترہی ہائین اور گلنار فارسی کے اور اقاقیا پانی مین پکاوین اور اوس پانی سے غرغرہ کرین **صفت دوا**

کہ شروع علت مین دہن کے اندر بیمار کے پھونکین لیوین گلاب کے پھول اور گلنار اور بڑی مائین اور صندل سفید اور سماق
اور شیاف مامیثا اور مسور دہوئی ہوئی اور برگ سوسن ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور نلکی مین بھرکر پھونکین
صفت دوا کہ ملازہ کو ساتھ اوسکے اوٹھاوین لیوین شب یمانی چودہ ماشہ گلنار دو تولہ چار ماشہ زعفران
سات ماشہ کافور اور نوسادر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور کفچہ میل یعنی سلائی کے پہیلی ہوئی سر پر رکھین اور
ملازہ یعنی کوا اوس سے اوٹھاوین **صفت دوا** کہ اوس سے غرغرہ کرین لیوین تخم مورد اور بلوط اور بڑی مائین اور
سماق سبکو گلاب مین پکاوین اور صاف کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرماوین اور اگر قابض چیزونسے فرونی پیدا
ہووے تو غرغرہ کاہو کے پتون کے پانی اور سماق سے کرین اور شربت شہتوت سے اور کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ
کوٹین ہر ایک برابر وزن اور نلکی مین رکھکر پھونکین اور لعاب اسپغول اور لعاب خطمی اور کشکاب حلاب مین ملاکر
نیمگرم مونھہ مین رکھین اور اوس سے غرغرہ کرین اور اگر ورم صفراوی ہو تو اول بدن کو مادہ صفرا سے پاک کرین جو شاندہ
ہلیلہ زرد اور املی اور شاہترہ اور املتاس اور مانند اوسکے سے اور اون پانیون سے جو ورم خونی کے علاج مین بیان
کیے گئے ہین غرغرہ کرین اور پانی مکوہ کا اور کشکاب اور پانی تربوز کا پینا اور اوس سے غرغرہ کرنا بہتر ہے اور جب تین دن
گذر جائین اور کوئی صورت بہتری کی نظر نہ آوے تو نہایت قوی دواؤن سے جو بیان کیگئی ہین علاج کرنا چاہیے اور ابتداء
علت کی دوائین نہایت ضعیف اور نہایت قوی برا نی چاہین اور اگر ورم بلغمی ہو تو اول حب قوقایا اور حب صبر
اور مانند اوسکے سے تنقیہ کرنا چاہیے اور ہر صبح کو گلقند دینا چاہیے اور غرغرہ فرمانا ساتھہ سکنجبین اور آبکامہ کے اور رائی اور
نازو پیسکر طلا کرنا چاہیے **صفت دوا** کہ دہن مین پھونکین لیوین شیاف مامیثا اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق
اور ست ملیٹھی کا اور زعفران اور نوسادر اور صعتر اور عاقرقرحا اور کالی مرچ اور پیپل اور بڑی مائین اور گلنار فارسی اور ہلدی
اور زردہر اور شب یمانی اور مازو اور رسوت اور مہندی اور بڑی الائچی اور میٹھا چراینہ اور ہرتال سرخ اور کوٹھ اور
سرگین سگ یعنی کتی کا گوہ کہ اوسکو تین دن باندھ رکھین اور ہڈیان کھلاوین اور ابابیل سوختہ ہر ایک برابر وزن
سبکو کوٹین اور چھانین اور دہن مین پھونکین اور وہ علاج جو استرخاے ملازہ مین استعمال کیے جاتے ہین اسجگہہ بھی کام
مین لائین اور اگر ورم سوداوی ہو تو حال اوسکا مانند حال ورم زبان کے ہوگا اور علاج بھی اوسی طریق پر ہے اور تنقیہ
سودا کا متواتر کرنا چاہیے اور خشک چیزین مثل ہری دہنیہ کے پانی اور کاہو کے پانی کے دہن مین رکھین اور اوس سے غرغرہ کرین
تاکہ ورم سرطانی نہو جاوے اور ترقی نکرے اور اگر مواد بلغم غلیظ کی قسم سے ہو اور طبیب حسب مشاہدہ تجویز کرے کہ علاج اسکا اوس
طریق پر کرنا چاہیے تو علاج خناق سوداوی کا کرنا چاہیے **صفت دواے دیگر** کہ دہن مین پھونکین اور اگر چاہین
گوندہین اور طلا کرین مازو سبز ایک جزو پھٹکری سرخ اور سماق ہر ایک تین جزو نوسادر ڈیڑہ جزو نمک آٹھ جزو شراب
خرنوب مین گوندہین اور طلا کرین **صفت دواے دیگر** لیوین شب یمانی کہ قسم پھٹکری کی ہے ایک جزو مازو سبز

دو حصہ ایک جزو سی ہپٹکری سرخ تین جزو اور جب زمانہ انتہا کا پہونچے تو مرکی اور زعفران اور ناگرموتھہ اور کاپہل اور اشگوفہ اذخر اور عود بلسان اور چہریلہ ہمراہ ان دواؤن کے کام مین لائین اور یہ علاج کافی ہنو تو عصارہ قثاء الحمار اور نطرون کہ ایک قسم جوا کھار کی ہر اور قنطوریون کو ٹکر چہانکر شہد مین گوندہین اور طلا کرین صفت دواے دیگر پیسین شب یمانی اور ہینگ اور نوسادر ہر ایک برابر وزن پیسین اور کفچہ میل پر دوا کو لیکر موتھہ مین ڈالین اور کوے کو اوس سے اوٹھاوین اور نگاہ رکھین اور یہ دوائین پیاز جنگلی کی سکنجبین مین ملاوین اور غرغرہ کرین تو بہتر ہوگا اور اگر یہ دوائین درشتی کرین تو سوسن کی جڑ کو پانی مین پکائین اور پانی اوسکا دوشاب انگوری مین ملاوین اور موتھہ مین رکھین اور اگر کوا ڈہیلا ہوکر نیچے لٹک جائے اور حرارت اور سرخی بھی ہو تو خشک چیزونسے جو اوپر بیان کیگئین غرغرہ کرین اور اول فصد کھولین اور کوے کو صندل اور گلاب کے پہول سرخ اور گلنار اور کافور سے شراب خرنوب مین گوندہکر اوٹھاوین اور اگر حرارت نہو تو کوے کو نوسادر اور مازو سے اوٹھاوین اور آبکامہ اور رائی سے غرغرہ کرین لیکن بچون کے کوے کو ساتھ مازو اور قدرے سرکہ کے اوٹھاوین اور اسی طرح مازو کو سرکہ مین پیسین اور پیش سر طلا کرین اوس مقام پر جسکو عربی مین یافوخ کہتے ہین اور ہندی مین تالو صفت ضماد کہ بزرگ اور کوچک کے کوے کو اوٹھاتا ہی یون مناسب اور اقاقیا اور سرشف اور اسپغول اور دہوان کہائی مٹی جسکو عربی مین طین مندخہ کہتے ہین پس اسپغول کی بسکو ٹکر ستی دین پہر سرکہ لیکر اوسمین برگ مورد اور دہنیہ خشک پکا کر اور چہانکر اور دوائین مذکورہ اوس سرکہ مین ملا کر یافوخ پر رکھین مگر اوس سے پہلے اوس جگہہ کے بال منڈاوین اور یافوخ پر دوا رکھنا اس غرض سے تجویز کیا گیا ہی کہ ملازہ مین حرکت خاص جسکو حرکت ارادی کہتے ہین نہین ہے اور اسی سبب سے اوسمین عضلے بھی نہین ہین کیونکہ خاص عضلا اوس عضو کے ہوتے ہین جسمین حرکت ارادی ہوتی ہی اور اصل اوسکی یعنے جڑ کوے کی اوس کانسہ سر پر پوشیدہ ہی اور پوست سر سے پیوستہ ہی پس قسمت کہ یہ دوائین قابض پوست سر پر رکھتی ہین تو پوست کو جمع کرتی ہین اور کہیچتی ہین اور ملازہ یعنے کوا اوسکے ساتھہ کہیچتا ہی اور اگر ورم اور استرخاے ملازہ اون سب تدبیرونسے درست نہووے یعنے جبکہ کوئی شئے کوا اوٹھانیوالی مفید نہ پڑے اور اوسکی جڑ نہایت باریک اور سر کی طرف سے بہت بڑا ہوجائے اور گولائی مین انگور کی صورت اور رنگ سفید ہو اور جہری پڑے رہنے سے دم کے گہٹنے کا خوف ہو تو واجب ہے کہ جتنا زیادہ ہو اوسکو کاٹین اور اسی طرح اگر ملازہ دراز ہو اور جڑ باریک اور کنارے چوہے کی دم کی صورت ہون اور ڈہیلا ہوجائے غرض کہ جس طرح سے کہ موجب کاٹنا چاہین تو اول دونون قسمون مین بدن کا

تنقیہ کرین بعد اوسکے اوسکو کاٹین مگر سب کا سب کاٹنا چاہیے بلکہ مقدار طبعی سے جتنا زیادہ ہوا اوتنا ہی زیادہ کاٹنا چاہیے
کیونکہ اگر زیادہ کٹ گیا ہو تو خوف ہے کہ خون نہ تھمے اور حلق مین اتنا خون اوتر جائے کہ حلق اور سینہ بھر جائے
اور بیمار اوسی گھڑی مرجائے اور شاید کہ ورم سخت اور خناق مہلک عارض ہو اور طبیبون نے اسی وجہ سے اوسکے کاٹنے مین جرأت
نہین اختیار کی اور اگر اتفاق پڑے تو یہ بھی سمجھ لین کہ جیسا اوسکو جڑ سے کاٹنا منع ہے ویسا ہی مقدار مین کم کاٹنا بھی خوب
نہین کیونکہ اس صورت مین آفت اوسی حال پر رہتی ہے اور قطع کرنا دو طرح پر ہے ایک لوہے سے دوسری دوا سے پس اگر
کوئی چاہے کہ اوسکو دوا سے کاٹے تو ہینگ اور پھٹکری پیسکر اوسکے قطع کرنا منظور ہو طلا کرے اور ایسا ہی نوسادر اور
ہینگ بھی اوسکی جڑ کو باریک کرتا ہے اور گرا دیتا ہے اور موتہہ مین رکھنا بھی اس کام مین مفید ہے اور اکثر تین دن کے
بعد گر پڑتا ہے اور جب ان کاٹنے والی دواؤن کو استعمال کرین تو چاہیے کہ بیمار آگے تکیہ رکھکر بیٹھے اور موتہہ اسی طرح
کھلا رکھے کہ لعاب باہر نکلتا ہے اور دوا مین سے کچھ بھی حلق مین نہ پہونچے اور جسوقت کہ کوا کاٹنا چاہین تو اقراص کہربا افیونی
اور شراب خرنوب حاضر رکھین کہ ملازہ کاٹنے کے وقت ان چیزونکو موتہہ مین لیوین اور غرغرہ کرین تاکہ خون بہت بہاوے
اور قابض دوائین سلائی کے کفچہ مین رکھکر باقی ملازہ اندر اوسکے رکھین اور سرد پانی اور آب رنگ کے نچوڑے ہوئے پانی سے
تنہا یا ساتھ قرص کہربا یا گل مختوم کے غرغرہ کرین تاکہ خون بہت نہ نکلے اور سب عصارہ تابعض مانند عصارہ غورہ اور عصارہ
ریباس اور عصارۂ بکوہ اور عصارۂ بہی ترش مفرد اور مرکب جو کچھ میسر ہو استعمال کرنا سودمند ہے **جزو تیسرا شناخت**

مین دانتون کے احوال اور ہر جنس کی بیماریون کے ہے اور معالجات مین اونکا اور اسمین دو
دس باب ہین باب پہلا پانچوین گفتار کے تیسری جزو سے دانتون کے احوال اور اونکی
بیماریون مین سے بطریق کلی جاننا چاہیے کہ درمیان طبیبون کے اختلاف ہے اس معاملہ مین کہ دانتونکی
ذات ہڈی ہے یا پٹھا بعضون نے کہا ہے کہ ہڈی ہے اور ایک گروہ نے لکھا ہے کہ پٹھا ہے پس جو لوگ کہ اوسکو ہڈی کہتے
ہین وہ یہ دلیل لاتے ہین کہ گوہر اوسکا یعنی ذات دانتونکی سخت ہے اور خشک اور گھسنے والی اور ٹوٹنے والی اور حرارت
اوسمین بہت کم ہے اور سردی اور خشکی اوسپر غالب ہے اور اگر اونکو رگڑین اور گھسین تو حس درد کی نہین پاتے ہین
اور جن لوگون نے کہ دانتون کو پٹھا لکھا ہے وہ یہ دلیل لاتے ہین کہ دانت گرمی اور سردی کا اثر قبول کرتے ہین اور
ترشی سے بےحس ہو جاتے ہین چنانچہ دانتون کے بےحس ہونیکو ضرس کہتے ہین یعنی کند ہونا اور یہ کندی دانتون کی نا شدت
خدر کے ہی پٹھے کے لیے اور خدر یعنی بےحسی سوائے پٹھے کے مخصوص نہین ہے اور نیز گوہر دندان مین درد اور خارش اور ضربان
اکثر ہوا کرتا ہے ان سب سببونسے وہ کہتے ہین کہ دندان عصبی ہین لیکن ٹھیک بات یہ ہے کہ دانتون کی ذات ہڈی
ہے اور دماغی پٹھے اوسکے جوہر سے مل رہے ہین اور اوسمین پیوستہ ہین اور پٹھے اون کی جڑونمین زیادہ ہین سو اونکا
درد اور ضربان اور حس اون پٹھون کے سبب سے ہے اور سختی اور خشکی اور ٹوٹ جانا اور ریزہ ریزہ اور تراشنے کے اثر سے الم سیلابا

اسی سبب سے ہی کہ اصل اونکی ذات کی ہڈی ہی اور ایسا ہی اس باب مین بھی اختلاف ہی کہ ذات دانتون کی مانند ہڈی اور پٹھے اور پوست اور رگ اور شریان اور رباط وغیرہ کی آب مادر اور پدر یعنے نطفہ سے پیدا ہوتی ہے یا غذا سے یعنے خون سے گوشت اور چربی کی طرح مخلوق ہوئی ہے اور یہ اختلاف اس وجہ سے ہے کہ جو عضو کہ مان باپکے نطفہ سے بنا ہی اگر اوسمین کا ایک ٹکڑا جاتا رہی تو اوسکا بدل پھر نہین آتا اور کسی علاج سے اوسکی اصلاح نہین ہو سکتی بخلاف اوس عضو کے کہ جو غذا سے پیدا ہوا ہی کہ اگر اوسمین کا ٹکڑا جاتا رہتا ہی اوسکا عوض پھر آجاتا ہے اور علاج سے بھی اصلاح اوسکی ہو سکتی ہی جیسے کوئی آدمی بہت لاغر ہو وے اور پھر فربہ ہو جائے یا بسبب کسی زخم یا پھوڑا پھنسی کے ٹکڑا گوشت کا کسی عضو پر سے دور ہو جائے اور وہ جگہہ خالی رہجاوے اور گڑہا اوس مین ظاہر ہو اور علاج کرنے سے گوشت اوسکا پھر جم آوے اور بدستور اصلاح پر پہنچ آسکے اور وہ جگہہ خالی اور گڑہا اوسکا ہموار یعنی برابر ہو جاتے اس سبب سے بعضے طبیب کہتے ہین کہ دانت خون سے جمتے ہین کیونکہ اگر مان باپکے نطفہ سے بنتے تو چاہیے تھا کہ بچے دانت جمے ہوئے پیدا ہوتے اور بعد پیدا ہونے کے جسوقت کہ دانت اون کے گر پڑتے تو پھر نکلتے اور بعضے طبیبون نے لکھا ہی کہ دانت اصل پیدایش مین مان باپکے نطفہ سے بنتے ہین اسلیے کہ اگر غذا سے جمتے تو چاہیے تھا کہ جب دوسری مرتبہ بڑہاپے مین گر پڑتے تو پھر نکل آتے مثل گوشت زخم کے لیکن ٹھیک بات یہ ہے کہ جڑین دانتون کی مان باپکے نطفہ سے بنتی ہین اور مواد اونکا اون ہڈیون مین کہ جنسے دانت نکلتے ہین قائم ہوتا ہے اور تیار رہتا ہی اور حکمت جناب باری عز اسمہ کی ظاہر نکرنے مین دانتون کے اول پیدایش مین یہ ہی کہ غذا طفل کی ایک مدت تک شیر رہتا ہی دانتون کی حاجت کچھہ اونکو نہین ہوتی ہی اور دوسری وجہ یہ کہ استخوانہاے فک یعنے جبڑے کی ہڈیان کہ جنسے دانت نکلتے ہین اوسکے اعضا کے موافق ہوتی ہین نہایت ناطاقت اور چھوٹی چھوٹی اگر اول پیدایش مین دانت نکلتے تو وہ دانت نہایت نازک اور بہت ناطاقت ہوتے اور اگر دانت قوی ہوتے تو وہ ہڈیان کہ جنسے دانت نکلتے ہین ناہموار ہوتین اسلیے کہ دانت مانند سندان کے ہین اور ہڈیان فک یعنے جبڑے کی مانند اوس لکڑی کے ہین کہ سندان جسپر ہووے اور اہل صنعت اوسکو چوب سندان کہتے ہین پس جسوقت کہ سندان بڑی ہوتی ہے اور چوب سندان چھوٹی تو نہایت ناہموار ہوتی ہے اور اوسپر سندان کام نہین کر سکتی ہے لاجرم حکمت خدا تعالی کی مقتضی اس بات کی ہوئی کہ مادہ دانتون کا اون ہڈیون مین تیار اور مستعد رہی کہ بعد ایک مدت کے

جبکہ وہ ہڈیان بزرگ اور خوب محکم ہوجائین اور واسطے غذا کے احتیاج بھی ہووی دانت نکل آوین اور سبب دانتونکے گرنے کا سات برس کی عمر مین یہ ہی کہ دانت مرتبۂ اول کے بہ نسبت دانت مرتبہ دوم کے نہایت ناطاقت ہوتے ہین اور قوت اس بات کی نہین رکھتی کہ ساری عمر غلیظ اور خشک طعام چبائے رہین اور سخت اور کڑی چیزین توڑتے رہین اسلیے خدا تعالی نے از روے حکمت کے مقرر کیا کہ اول مرتبہ کے دانت گر جایا کرین اور دوسری مرتبہ قائم مقام اونکے ایسے دانت جو تمام عمر کے کام کے لائق ہون نکل آیا کرین اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جب بچہ سات برس کو پہونچتا ہی تو تمام اندام اور ہڈیان طاقت دار ہوجاتی ہین اور وہ ہڈیان کہ جنہین سے دانت نکلتے ہین مانند اور ہڈیون کے بڑی ہوجاتی ہین اور بسبب ضرورت جبکہ ہڈیان بڑی ہوجاتی ہین تو اول مرتبہ کے دانتون کی جڑون کی جگہہ کشادہ ہوجاتی ہے اور وہ دانت ان ہڈیون کے لائق نہین رہتے ہین اور بسبب کشادہ ہونے جگہہ کے ہلنے لگتے ہین اور گر پڑتے ہین اور ایک اور سبب ہے قوی زیادہ دوسری مرتبہ دانت نکلنے کا قائم مقام دندان اول کے یہ ہی کہ جس مادہ سی کہ دانت پیدا ہوتے ہین وہ مادہ اول مرتبہ کے دانتونمین بہت کم خرچ ہوتا ہی اور بکثرت باقی رہجاتا ہی یہانتک کہ طبیعت اوس مواد کثیر باقی سے بحکم ایزدی نہایت مضبوط اور قوی دانت پیدا کرتی ہے اور یہ جو بعض آدمی کہتے ہین کہ اکثر بوڑہے آدمیون کے دانت باوجود درازی عمر کے تیسری مرتبہ پھر نکلتے ہین اور وہ لوگ نشان دیتے ہین کہ فلان فلان کو ہمنے دیکھا ہی کہ اوسکے دانت دوسری مرتبہ کے گر پڑے تھے اور پھر بڑہاپے مین تیسری مرتبہ سب نکل آئے تو سمجھنا چاہیے کہ وہ حال دو وجہ سے باہر نہین ہی ایک کہ وہ ہڈیان کہ جنہین سے دانت نکلتے ہین بجاے دانتون کے دندانہ مانند ارہ کی کہ عربی مین منشار کہتے ہین اگر ظاہر ہووین تو عجب نہین ہے کیونکہ جس آدمی کے دانت گر پڑتے ہین اور ایک مدت تک سخت چیزین کہاتا ہی اور تکلیف چبائی کی کرتا ہی تو گوشت جو اون ہڈیون سے پیوستہ ہوتا ہی گھسجاتا ہی اور دندانہ مانند ارہ کی ظاہر ہوتا ہے لوگ سمجھتے ہین کہ یہ دانت ہین دوسری وجہ کہ وہ ہڈیان کہ جن سے دانت نکلتے ہین بسبب ناطاقتی اور بڑہاپے کی گوشت سے برہنہ ہوجاتی ہین اور بجاے دانتون کے ظاہر ہوتی ہین اور لوگ سمجھتے ہین کہ وہ دانت ہین اور اسمین بھی شک نہین ہی کہ مزاج دراز عمر والے آدمی کا اور ترکیب اور قوتین اوسکی قوی زیادہ ہون اور وہ قوت اول مان باپ کے نطفہ مین ہووے اور عجب نہین ہی کہ پیدایش کے وقت اور طفل کے زمانہ مین مادہ دانتون کا اسقدر تیار ہووے کہ جب بڑہاپے مین دانت اوسکے گر پڑین پھر نکل آوین اور معلوم کرین کہ ہڈیان دانتون کی گھستی ہین اور پالیدہ ہوتی ہین کہ بسبب چبائی طعام سخت اور خشک کے گھستی ہین اور بدل مین اوسکی جو گھستی ہین

اوسی اندازہ پر بالیدہ ہوتی ہین اور کمی اور سودگی اونکی اس سبب سی ظاہر نہین ہوتی ہی اور دلیل اس بات کی کہ دانت بالیدگی اختیار کرتے ہین یہ ہی کہ اگر کوئی دانت گر پڑے یا ٹوٹ جائے تو وہ دانت جو خالی جگہہ کی برابر ہووے اور دانتون سی دراز زیادہ ہوگا اسلیئے کہ وہ دانت بالیدہ ہوگا اور برابر اوسکی کوئی دانت نہین ہی کہ جس سے گہسیگا اور دانتون کی بیماریان کئی طرح کی ہوتی ہین سست ہونا اور ہلنا اور گرنا اور اوکہڑنا اور سہن یعنی کند ہونا اور بوسیدہ ہونا اور درمیان اونکا خالی ہونا بسبب گلنے گوشت کا اور رنگ اونکا بدلجانا اور میل اور کثافت اوسکی اوپر جمنا اور درد شدید اور ضربان اوسمین ظاہر ہونا اور گرم اور سرد چیزونسی ناطاقت ہونا اور چبانے سی طعام سخت اور کڑی چیزون کے عاجز ہونا اور سوجہنا یعنی ورم قبول کرنا اور معلوم کرین کہ اکثر طبیبون نے اتفاق کیا ہی اس بات پر کہ دانتون مین یہ سب بیماریان ممکن ہین مگر ورم کہ ایک گروہ نی گمان کیا ہی کہ دانت اسوجہ سی کہ گوہر اونکا سخت ہی ورم نہین قبول کرتے ہین اور اگرچہ یہ بات چوتہے باب مین پہلی گفتار سی دوسری کتاب کے مفصل بیان ہوگئی ہی لیکن پہر ذکر کرنا اوسکا اس مقام پر خالی فائدہ سی نہین ہی اور چندان باعث طول کا بہی نہین ہی پس معلوم کرنا چاہیے کہ اگرچہ گوہر دانتون کا ہڈی ہے اور سخت ہی ورم قبول کرتا ہی کیونکہ وہ غذا پاتا ہی اور بالیدگی اختیار کرتا ہے اور لنبا اور چوڑا اور گہرا مین کہنچتا ہی اور بڑہتا ہی کون مانع ہے اس بات کو کہ وہ اس طریق پر فضلہ قبول کرے اور ورم اختیار کرے کیونکہ اگر دانت فضلہ اور خلط بد کو قبول نکرتی تو وہ خلط اونکے گوہر مین نہ پہونچ سکتی اور دانت بعضی سیاہ اور بعضی سبز اور بعضی نیلے اور بعضی زرد ہوتا اور بعضی خوردہ ہوجاتا اور شک نہین ہی کہ یہ سب رنگ دانتون کے غیر طبعی ہین اور خلط بد سی ظاہر ہوتے ہین اوس خلط سی کہ جو گوہر دندان مین پہونچتی ہے پس کیونکر نہین ہوسکتا ہی کہ جسوقت فضول حوالی مین دانتون کے بیشتر نفوذ کرکر ورم دانتون پر ظاہر ہو اور احوال دانتون کے مزاج کا دانتون کی جڑون کی گوشت سی ڈہونڈہنا چاہیے اور رنگ اونکی سی اگر سرخ ہو تو سمجہنا چاہیے کہ مزاج دانتون کا خونی ہی اور اگر رنگ مائل بزردی ہو تو معلوم کرین کہ مزاج دانتون کا صفراوی ہی اور اگر سفید ہو بلغمی ہے اور اگر رنگ اوسکا تیرہ ہو تو جاننا چاہیے کہ مزاج دانتونکا سوداوی ہے

باب ۲ دوسرا تیسرے جزو سے دانتون کے نگاہ رکہنی کی تدبیر مین ہے تاکہ درست رہین

جاننا چاہیے کہ جس آدمی کو دانتون کے نگاہ رکہنے کی حاجت ہو کہ درست رہین تو اوسکو دس باتون کا لحاظ رکہنا چاہیے ایک بدہضمی اور بہت کہانے سے اور معدہ کو پر کرنے سی پرہیز کرے اور اس بات کی احتیاط رکہی کہ جو چیز کہاوی اس قسم کی ہو کہ معدہ مین تباہ نہو جاوے جیسے دودہ اور مچہلی شور اور کہانا کہانے مین ترتیب کا لحاظ رکہی کہ جو چیز بہت لطیف اور نہایت نازک اور بہت رقیق ہو اول کہاوی اسلیئے کہ جو چیز لطیف ہوگی جلد ہضم ہوجائیگی اور اگر بعد کہاوے سے کہاوی تو طعام غلیظ پر ٹہہرے گی اور گندہ رہکر تباہ ہوجائیگی اور اوس غلیظ کو بہی تباہ کریگی اور بعد ریاضت اور مشقت اور رنج کہینچنی کی نازک چیزین مانند مچہلی تازہ اور کوچک اور مثل اوسکے نہ کہائی چاہیئین اسلیئے کہ جلد تباہ ہوجاتی ہین

اور انجرہ مواد ٹھاتی ہین دوسری یہ کہ بہت قی کرنی کی عادت نکرے خصوصًا جو چیز کہ انکی ترش ہو تیسری یہ کہ دانتون سے
خشک اور سخت چیزین نہ توڑے چوتھی یہ کہ چبانی سے حلوای عالک مانند ناطف وغیرہ کی پرہیز کرے پانچوین یہ کہ جو چیزین کہ
دانتون کو کند کرتی ہین جیسے ترش انگور اور ریچ کی ترشی اور مثل اوسکی سے بچتا رہے چھٹی یہ کہ کوئی چیز نہایت سرد یا نہایت
گرم نکھاوے خصوصًا بعد ایک دوسرے کی ساتوین یہ کہ جو چیزین کہ دانتون کو اور دانتونکی جڑون کی گوشت کو نقصان پہونچاتی
ہین مانند گندنا اور اجزوت اور چھوہارا اور مثل اوسکی نکھاوے آٹھوین یہ کہ جب کھانا کھاچکے خلال کرے اور درمیان دانتون
کا پاک اور صاف کرے لیکن خلال کرنے مین اتنی کوشش نکرے کہ دانتون کی جڑون کی گوشت کو چھیلے اور تکلیف پہونچاوے
نوین یہ کہ ہر صبح کو مسواک کرے اور مسواک کرنے مین اسقدر مبالغہ نکرے کہ آب اور جلای طبعی دانتون کی جاتی رہے
اسلیے کہ جبکہ جلای طبعی جاتی رہتی ہے تو دانت درشت ہوجاتے ہین اور انجرون کو جلد تر اور بہت قبول کرتے ہین
اور مسواک نرم اور تلخ لکڑی سے بنانی چاہیے دسوین یہ کہ جسوقت قی کرنا چاہے تو اول دانتون کو چرب کر لیوے بعد اوسکے
قی کرے اور ہر شب کو سوتے وقت دانتون کو کسی روغن سے چرب کر لیوے اور اگر مزاج دانتون کا گرم ہو روغن گل سے ملے
اور اگر سرد ہو روغن بان اور مصطگی ملا یا سوا اوسکی گرم روغنون سے اور بہتر یہ ہے کہ اول دانتون کو شہد سے ملے
یا شکر کوفتہ سے اور اگر شکر کوفتہ شہد مین گوندے اور دانتون پر ملے تو مناسب ہے بعد اوسکی روغن سے چرب کرے اور اگر مزاج
دانتون کا گرم ہے تو صندل اور شکر کہ دونون کوٹی ہوئی ہون ملے اور پھر روغن سے چرب کرے اور جاننا چاہیے کہ سر خرگوش
سوختہ کو مکرر دانتون پر ملنا اور نمک شہد مین گوندہ کر اور جلا کر ملنا اور ناسوختہ بھی ملنا اور شب یمانی کہ ایک پتھری
کی قسم ہے آگ پر پھونکر اور سرکہ مین بجھا کر ساتھ قدرے مرکی کے ملنا آزمودہ ہے اور جڑ اوس گھاس کی کہ جسکو یتوع
کہتے ہین شراب مین پکاوین اور اوس شراب سے کلی کرین کہ ہر مہینہ مین دو مرتبہ اوس سے کلی کرنا دانتونکی جڑون کے
گوشت کو سخت کرتا ہے اور مواد کو دانتونکی جڑسے پاک کرتا ہے اور دانتون کو صحیح اور سالم رکھتا ہے اور یتوع اوس گھاس کو
کہتے ہین کہ جب توڑین دودھ اوس مین سے نکلے اور یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ جو کہ مزاج دانتونکا خشک ہے اسلیے اوسپر دوائین بھی
ایسی استعمال کرنی چاہیین جو خشک ہون اور گرمی اور سردی مین معتدل تاکہ اونکی مزاج کو درست اور نگاہ رکھین مگر
اون دانتون پر کہ جنکا مزاج سرد یا گرم ہوگیا ہو تو واسطے بدلنے اور پھیرنے مزاج کی ساتھ خشکی کی گرم یا سرد ہونی چاہییں پس وہ دوائین
جو دانتونکی لیے مفید پڑتی ہین اور باوجود خشکی کے سرد ہین منجملہ اونکے صندل ہے اور کافور اور بڑی مائین اور گلنار اور دم الاخوین
اور مازو اور موتی اور چھالیہ اور اسگند اور آٹا جو کا اور برگ جھاؤ اور چھال درخت شہتوت کی اور چوک کی جڑ اور وہ دوائین
جو باوجود خشکی کے گرم ہین اونمین سے نمک سوختہ ہے اور ناگرموتھا اور دار چینی اور زروفای خشک اور شگوفہ اذخر اور شیح سوختہ
اور شاخ گاوکوہی سوختہ اور پودینہ سوختہ اور ناسوختہ اور پھٹکری اور زراوند مدحرج اور اندراین کے پھل کا گودہ اور عاقرقرحا اور
تیزپات اور پوست بیخ کبر اور عود اور مشک اور خرمای سوختہ اور سر خرگوش سوختہ اور سپیاوشان یعنی شطرنج سوختہ اور ناسوختہ اور

خاکستر چوب انگور اور خاکستر نے اور خاکستر بورہ اور مصطکی اور آبگینہ سوختہ یعنی کانچ جلا ہوا اور بارزد جلا ہوا اور سرکہ مین بجھایا
ہوا اور جب معتدل بنانا چاہین تو سرد دواؤن کو گرم کے ساتھہ ضرورت کی موافق ترتیب دیوین اور معلوم کرین کہ جو
دوائین کہ دانتون پر ملتے ہین اونکو سنون کہتے ہین چنانچہ دانتون کے علاج مین اپنے اپنے مقام پر سنونہای آزمودہ لکھی
جائینگے

باب تیسرا اکتیسرے جزو سے پانچوین گفتار کی دانتون کے درد کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

اسباب دانتون کے درد کے انواع سوء مزاج بی مادہ یا با مادہ کی ہین اور جو درد دانتونکا
کہ سوء مزاج مادی سے ہو سبب اوسکا کثرت مواد کی ہوگی یا بدی مواد کی اور تیزی اوسکی یا غلیظی اوسکی یا بادنا کی اوسکی
اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ درمیان مین دانتون کی یا جڑ مین اونکی کیڑا پیدا ہوتا ہی اور جو مواد کہ دانتون کی طرف آتا ہی وہ اکثر
حالات مین معدہ سی سر کیطرف چڑہتا ہی اور سر سی دانتون پر اوترتا ہی اور اگر مواد دانتون کے درد کا ساری بدن کے اندر
ہو تو طریق اوسکی پہونچنی کا بھی طرف دانتون کے وہی ہے جو بیان کیا گیا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ تپ محرقہ اور تیز تپ مین دانت
درد کرتی ہین اور سبب اوسکا نہایت تیزی تپ کی ہی اور سبب خوردہ ہونے اور گر پڑنے اور ٹوٹ جانی دانتون کا تیز مواد ہے
کہ اوسپر اوترتا ہی **نشانیان** اول غور کرنی چاہیے کہ باوجود دانتون کے درد کے دانتون کی جڑون کے گوشت مین
کچھہ ورم ہی یا نہین اگر گوہر دندان مین کچھہ ورم اور گندی اور سستی نہو اور رنگ دانتونکا درست ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد علت کا
گوہر دندان مین نہین ہی اور اگر ساتھہ ورم دانتون کے جڑونکی گوشت کی گوہر دندان مین ان علتونمیں جو مذکور ہوئین کوئی
پائی جائے تو معلوم کرنا چاہیے کہ مواد علت کا دانتون کی گوہر مین بھی ہی اور دانتون کی جڑونکی گوشت مین بھی ہی اور اگر
دانتون کی جڑون کے گوشت مین کچھہ ورم پایا نجائے اور دانت گندہ ہو گئی ہون یا سست ہون یا خوردہ ہو گئی ہون یا
اوپر ورم ہو وی یا رنگ اونکا بدل گیا ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد علت کا گوہر دندان مین ہی دانتون کی جڑون کے گوشت
مین نہین ہی اور اگر صاحب علت کا خبر دیوی کہ جس طرف سی کہ دانت درد کرتے ہین جڑ اوسطرف کا بالکلیہ درد کرتا ہے
اور جس پھڑکنے اور اضطراب کی پاتا ہی تو جاننا چاہیے کہ مواد اون پٹھونمین ہی جسے دانتون کی جڑ ملی ہوئی ہے اور سبب
پھڑکنے اور اضطراب کا حرکت اون شریانون کی ہے جو اوس سے نزدیک ہین یا جو اوس سی پیوستہ ہین لیکن نشانیان
انواع سوء مزاج کی یہ ہین کہ اگر سوء مزاج گرم ہو تو بیمار اوسکا ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی دواؤن سے راحت پاوے
اور اگر سوء مزاج سرد ہو تو پانی اور ہوای سرد سی دانتون کو نقصان پہونچے گا اور گرم پانی سے راحت ہوگی اور اگر مواد
علت کا رقیق ہو تو منفعت داؤونکی جلد پاوینگے اور اثر اونکا جلد ظاہر ہوگا اور اگر مواد غلیظ ہو تو درد دانتونکا
ساتھہ گرانی کے ہوگا اور منفعت دواؤن کی بدیر حاصل ہوگی اور اگر مواد بادناک ہو تو درد دانتون مین کھینچنے والا
یا کھینچنے والا اور ایک جگہہ سی طرف دوسری جگہہ کے پھرنے والا ہوگا اور اگر سوء مزاج خشک ہو تو دانت باریک اور لاغر
ہونگی اور اونکی جڑکی جگہہ بسبب اونکی باریک ہونے کے کشادہ ہو جائینگی اور اس سبب سے وہ ہلنے لگینگے اور اگر مواد علت کا

گو ہر دندان مین ہو تو حسوقت دانت کو اوکھاڑین درد موقوف ہووے اور اگر مواد علت کا پٹھے مین ہووے تو اوس صورت مین بھی اوکھڑنے سے دانت کے درد جاتا رہیگا اسلیے کہ جب دانت اوکھاڑا جاویگا تو وہ جگہ جسپر مواد ہوگا اور طبیعت چاہیگی کہ اوسکو تحلیل کرے کشادہ ہوجائیگی اور وہ تکلیف جو مواد سے دانت پر ہوتی تھی اوٹھ جائیگی اور اگر مواد دانتون کی جڑون کے گوشت مین ہو تو دانت اوکھڑنے سے درد موقوف نہوگا **علاج** اگر درد دانتون کا تمام جسم کی شرکت سے ہو تو اول مسہل اور فصد سے بدنکو پاک کرنا چاہیے اور اگر دماغ کی شرکت سے ہو اور فضلہ سر سے دانتون کی طرف اوترتا ہو تو اوس چیز سے جو فضلہ کو دفع کرے تنقیہ کرنا چاہیے مانند اقراص بنفشہ اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا اور حب شبیار اور اگر دانتون کی جڑون کے گوشت مین ورم ہو تو اوس صورت مین بھی بدنکو پاک کرنا چاہیے فصد اور مسہل سے اور اگر مواد علت کا نہایت گرم ہو تو قدرے کافور دینا چاہیے اور شروع علت مین وہ خنک دوائین کہ جنہین قبض اور خشکی معتدل ہو موتھ مین رکھنی چاہیے اور اونسے کلی کرنی چاہیے پھر بتدریج موتھ سے باہر لانی چاہییں اور دانتون کے درد کے علاج کے سات طریق ہین ایک یہ کہ دانتون کی جڑون پر زلو یعنی جونک لگاوین یا زبان کی رگ کی فصد کھولین یا نیچے زنخ کے حجامت کرین دوسری یہ کہ دوائین تحلیل کرنے والیان موتھ مین لیوین اور اوس سے کلی کرین تیسری یہ کہ دانتون کی جڑون کو داغ دیوین چوتھی یہ کہ دواؤن کو اوس پر چھڑکین پانچوین یہ کہ دواؤن کو ناک اور کان مین ٹپکاوین چھٹی یہ کہ دوا اونکو باہر کیطرف سے رخسار اور زنخدان کے اوپر رکھین ساتوین یہ کہ دواؤن کو دانتون پر رکھین لیکن دوائین خنک اور قابض جو موتھ مین لیوین اور اوس سے کلی کرین مانند پانی برگ مورد کے ہے ساتھ سرکے اور مثل پانی برگ زیتون یا پانی مکوہ اور یہ ایکے ہے کہ جسمین تخم مورد جوش کیا ہو اور صاف کیا ہوا اور وہ دوائین جو اعتدال کیطرف میلان رکھتی ہین مانند روغن گل کے ہین کہ جسمین مصطگی پکائی ہو اور مثل روغن مورد اور روغن زیتون کے کہ جسکو عربی مین زیت الانفاق کہتے ہین اور یہ وہ روغن ہے کہ غورہ زیتون یعنی زیتون سبز سے بناتے ہین اور روغن گل ساتھ شراب مویز کے پکانا کہ دو حصہ شراب ہو یا تین حصہ اور ایک حصہ روغن گل ہو جوش دیوین کہ نصف باقی رہے موتھ مین لیوین اور اگر درد بشدت ہو تو عاقرقرحا کو ٹکڑا ٹکڑا کر اور کافور دانتون کی جڑ پر رکھین اور اگر صاحب اوسکا درد سے بیطاقت ہو تو افیون روغن گل مین پکاوین اور روئی کا پہل اوسمین چرب کرکے دانتون پر رکھین یا فلونیا رکھین پھر تدارک مین اوسکے مشغول ہووین اور جب تک احتیاج نہ پڑے اس نوع کی دوا پر دلیری نکرین اور تدارک اوسکا اس طریق پر ہے کہ بعد اوسکے دوائین تحلیل کنندہ کام مین لائین صفت معجون کہ دانتونکو بیخبر کرتی ہے اور درد کو بٹھاتی ہے لیوین تخم بنگ ١٥ در

اور افیون اور سلارس اور گندہ بیروزہ ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ ہینگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شراب
انگوری مین گوندہین اور دانتون پر رکہین اور کوئی تدبیر دانتون کی بیخبر کرنے کے لیے بہتر اس سے نہین ہے کہ پانی برف یا یخ سے
سرد کر کے موہنہ مین لیوین اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ سرد پانی سے اول درد ترقی کرتا ہے پیچھے کم کرتا ہے اور درد ساکن
ہوتا ہے اور اگر مادہ علت کا اور مزاج دانتون کا سرد ہو تو اول دوائین رادع کام مین لائین یعنی وہ دوائین جو مواد کو
پھیر دیتی ہین تاکہ دانت قوت پائین اور مواد کمتر اختیار کرین جیسے پھٹکری بہونی ہوئی اور سرکہ مین بجہائی ہوئی
اور نمک ہندی کہ دونون کو نیم نیم پیسین اور دانتون پر رکہین اور مازو جلا ہوا اور سرکہ مین بجہایا ہوا مواد کو پھیرتا ہے
اور دانتون کو قوت دیتا ہے اور بعد اوسکے کلی کرنی چاہیے روغن گل اور سرکہ سے یا شراب انگوری سے اور روغن گل ساتھ
سرکہ کے رادع ہے اور محلل بھی کہ روغن گل ردع کرتا ہے یعنی مواد کو پھیر دیتا ہے اور سرکہ تحلیل کرتا ہے اور رطوبت کو دانتون
کی جڑون سے اور اوسکے گوہر سے کھینچتا ہے اور یہی سبب ہے کہ سرکہ دانتون کو کند کرتا ہے لیکن جب روغن گل کے ساتھ
استعمال کیا جائے تو اصلی رطوبتون کو تحلیل نہین کر سکتا ہے اور نہین پیدا کرتا ہے اور لازم ہے کہ بعد تین دن کے دوائین تحلیل
کرنے والیان کام مین لائین اور اگر مواد علت کا بادناک ہو تو دوائین تحلیل کنندہ استعمال کرین جیسے سکبینج اور اسپند سفید
اور سونف اور اندرائن کا گودہ اور عاقرقرحا اور ہینگ اور رائی اور [illegible] اور حجر قثاء الحمار کی اور کندس اور دونا مروا اور
صعتر فارسی اور وہ چیزین جو مثل اونکے ہین اور باجرا گرم کرکے ساتھ نمک کے کپڑے مین باندہین اور باہم لپیٹ کر رکہین تاکہ مواد
کو دانتون کی جڑ سے دفع کرے پس تحلیل کنندہ دواون سے بعد دور ہونے درد کے ورم کو زائل کرین صفت ضماد
کہ باہر سے لگاوین لیوین بابونہ اور خطمی اور سودہ اور میتھی اور السی سبکو پانی یا شراب مین پکاوین اور باہر کیطرف سے لگاوین
اور روغن سودہ کا اور روغن بابونہ کا گرم کرکے موہنہ مین لینا نافع ہے اور محمد زکریا کہتا ہے کہ تل کا تیل یا گاے کا گہی گرم گرم
موہنہ مین لینا درد کو بجہاتا ہے اسلیے کہ نرمی روغن کی دانتون کی جڑون کے گوشت کو اور اون پٹھون کو جو دانتون کی جڑون سے
ملے ہوئے ہین نرم کرتی ہے اور گرمی روغن کی مواد کو تحلیل کرتی ہے صفت دواے مجرب تحلیل کنندہ لیوین ہینگ سداب اور
رائی اور سرکہ مین جوش دیوین اور اوس سرکہ سے کلی کرین اور اگر مواد نہایت گرم ہو تو شراب انگوری مین پکاوین اور شحم حنظل یعنی
اندرائن کا گودہ اور عاقرقرحا اور گلنار فارسی تینون برابر وزن سرکہ یا شراب انگوری مین پکا کر کلی کرنا تحلیل کنندہ ہے اور جو کہ
مزاج دانتون کا خشک ہے اسلیے تحلیل کنندہ دواون کے ساتھ کوئی چیز خشک اور قابض ملا کر استعمال کرین جیسے گلنار اور اقاقیا
اور مانند اونکی صفت مضمضہ تحلیل کنندہ لیوین خربق سفید اور عاقرقرحا اور حتیتہ سبکو کچلکر سرکہ مین پکاوین اور اوس سے
کلی کرین صفت دواے کہ محمد زکریا کتاب حاوی مین لکہتا ہے اور ایک جماعت نے اوسپر گواہی دی ہے کہ بیشک یہ دوا دانتون کے
درد کو فوراً دور کرتی ہے لیوین سرکہ آٹھ تولہ چار ماشہ اور کندر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اور برگ مورد جسقدر کہ کفدست پر آسکے تینون کو
کوٹکر سرکہ مین پکاوین اور صنوبر کی لکڑی سے ہلاوین اور موہنہ مین لیوین اور ساتھ اس دوا کے روغن بلسان

ع۱ [illegible]

[illegible]

ع۵ بفتح یای تحتانیہ اور سکون خاء معجمہ ہندی مین پالا کہتے ہین ۱۲

اور جاؤ شیر دانتون پر رکھین **صفت دواے دیگر** لیوین چھال کبر کی جڑ کی اور عاقرقرحا اور زراوند مدحرج ہر ایک
سات ماشہ سبکو کچل کر شراب اور سرکہ مین پکاوین کہ شراب ایک حصہ ہووے اور سرکہ تین حصہ جسوقت جوش کھاکر
نصف باقی رہے صاف کرین اور وہ سرکہ موںھہ مین رکھین **صفت دواے دیگر** لیوین شحم حنظل یعنی اندراین کا
گودہ نو ماشہ ہرا اسپند ڈیڑہ تولہ سرکہ یا شراب مین پکاوین نافع ہے **صفت دواے دیگر** لیوین عاقرقرحا اور
مویزج اور لہسن تینون کو سرکہ مین پکاوین اور کام مین لاوین **صفت دواے دیگر** کہ چبانا اوسکا مواد کو
تحلیل کرتا ہے لیوین پودینہ پہاڑی اور فلفل سفید اور عاقرقرحا تینون کو ساتھہ مویز منقی کے گوندہین اور قرص بناوین
اور موںھہ مین لیکر چباوین اور لعاب موںھہ کا نیچے گراوین **صفت سنون** کہ مواد غلیظ کو تحلیل کرتا ہے
لیوین کالی مرچ اور مویزج اور عاقرقرحا اور سونٹھہ ہر ایک سات ماشہ بورہ ارمنی ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین
اور دانتون پر ملین اور تریاق اربعہ اور سنجرنیا اور تریاق بزرگ دانتون پر ملین نافع ہوگا اور جالینوس کہتا ہے
کہ جگر اوس جانور کا جسکو عربی مین سام ابرص کہتے ہین دانتون پر رکھین درد کو فوراً بیٹھا دیگا اور داغ کرنا دانتونکا
معالجات قوی آزمودہ سے ہے خصوصاً جبکہ دانتون کے درد کا مواد گوہر دندان مین ہو **ترکیب دانتون پر**
داغ دینے کی یہ ہے کہ اول دوائین تحلیل کنندہ روغن زیتون مین پکاوین اور دوال دوز گرم
کرین اور اوس روغن گرم مین ڈبووین اور نلکی دانتون پر رکھین اور دانتون کے گرد اگرد خمیر لگاوین تاکہ حرارت
دوال دوز کی دوسری جگہہ نہ پہونچے پہر دوالدوز کو اوس نلکی مین داخل کرین یہانتک کہ دانتون پر پہونچے کئی دفعہ
یہی عمل کرین اور اگر روغن گرم نلکی مین ٹپکائین تو بہتر ہوگا لیکن وہ دوائین کہ جنکو سلگاوین اور دانتون پر دہونی
اونکی پہونچائین تحلیل کنندہ چاہییں جیسے اندراین کی جڑ اور گودہ اوسکا اور تخم پیاز خصوصاً اگر دانت کی جڑ مین کیڑا
ہو تو سپندان اور برگ سداب اور جعدہ اور عاقرقرحا اور رائی اور سم گدہے کا سلگائین اور دہونی اوسکی پہونچائین
اور بہتر ہے کہ دوا آگ پر ڈالین اور نلکی اوسکے اوپر رکھین اور دوسرا سرا نلکی کا دانت پر رکھین کہ دہونی دوا کی بخوبی پہونچے
اور اگر گوہر دندان مین یا دانتون کی جڑ مین کیڑا ہو تو تخم گندنا برابر وزن کوٹین اور ساتھہ موم کے ملاکر آگ مین ڈالین
اور دہوان اوسکا دانتون پر پہونچائین جس طریق پر مذکور ہوا تاکہ کیڑے نکل پڑین اور بعض نسخون مین شیح ساڑہے
تین ماشہ اور چہر رتی سوا دو چاول تخم پیاز لکہی ہوئی ہے ہمراہ ان دونون تخم کے اور عوض موم کے بکری کی چربی
ہے مگر دونون طرح کی ترکیب بہتر اور مناسب ہے اور مقدار دوا کی جب ایک دفع سلگاوین ساڑہے تین ماشہ ہونی چاہیے
اور وہ دوائین جو ناک مین ٹپکاوین وہ بھی تحلیل کنندہ چاہییں جیسے پانی قثاء الحمار کا اور پانی نچوڑا ہوا چقندر کی جڑ کا
اور پانی دونا مروا کا اور جس طرف دانتون مین درد ہو اوسطرف کے کان مین بھی یہی پانی ڈالین اور اگر درد دانتون کا
کا واکی دندان سے ہو تو ہینگ اور سنجرنیا اور تریاق کبیر اور کلونجی بھونی ہوئی سرکہ مین پیسکر اور کالی مرچ اور عاقرقرحا

کوٹ کر اور گندہ بیروزہ مین گوندہکر اور موم خالص کو پیسکر اور قطران مین گوندہکر اور کلونجی اور مویزج اور تخم بنگ کوٹکر اور
گندہ بیروزہ مین گوندہکر جوان سب چیزونمین سی حاضر ہو دندان کا واک پر رکھین اور کا واکی کو اسقدر دواسی بھرین کہ درد تسکی
کری بلکہ اس اندازہ پر چاہیی کہ دانت دواسی ابدانہ اوٹھائین **صفت دوای دیگر** کہ دانتون کے درد کو بجھاتی ہے
اور حفاظت دانتون کی کرتی ہے لیوین قطران اور شہد مین ملاکر گرم کرین اور روئی کا ٹکڑا اوسمین ترکر کے دندان کا واک
پر رکھین **صفت دوای دیگر** لیوین سک خالص اور مصطگی دونون کو برابر وزن پیسین اور دانتون پر رکھین اور لوہا
گرم کر کے اوسپر رکھین تاکہ مصطگی نہ چھٹے اور دیر تک وسی جگہہ رہے **صفت نسخہ دیگر** عاقرقرحا افیون زعفران
تینون کو شہد اور قطران اور شراب مین گوندہین اور دانتون پر رکھین **صفت نسخہ دیگر** لیوین سونٹھہ اور کوٹبز
نرم اور سرکہ اور شہد مین ملاوین اور دانتون پر رکھین اور فلونیا دانتون پر رکھنے سے فوراً دانت کو تسکین حاصل ہوتی ہی اور جلد بیمار
کو نیند آتی ہی اور معلوم کرنا چاہیی کہ سبب کا واک ہونے دانتون کا تیزی مادہ ہی کہ دانتون پر اوترتا ہی اور کھالیتا ہی اگر مواد تھوڑا
ہوتا ہی تو ایک دانت سی زیادہ کا واک نہین کرتا ہی اور اوسپر خشک کنندہ دوائین کہنا کافی ہوتا ہی اور اگر مواد بہت ہو تو اول
بدن کو اور دماغ کو پاک کرنا چاہیی پھر دانتون کے علاج مین مصروف ہونا چاہیی اور کافور دانتون کی جڑ پر ملنا اور دانتونمین
لینا خوردی اور کا واکی دندان کو نفع بخشتا ہی اور خربق سیاہ کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہکر دندان کا واک پر رکھنے دانتونکو
ٹوٹنے اور گرنے سی نگاہ رکھتی ہے لعبت بربری اور بیخ بنگ شراب مین پکانا اور اوس شراب کو موتہہ مین لینا سود دیتی ہے
اور اگر سبب دانتون کے درد کا خشکی اور لاغری دانتون کی ہو تو ہمیشہ دانتون کو ساتھہ مرغ کی چربی اور مسکہ کے ملنا چاہیے
اور اگر سبب دانتون کے درد کا ورم بیخ دندان ہو تو غور کرنی چاہیی کہ مواد گرم ہے یا سرد لیکن اکثر دانتون کا درد مادہ
خونی سے ہوتا ہی اور رطوبت سی بہت ہوتا ہی پس جسجگہہ نشانیان خون کی ظاہر ہون تو اول رگ سرو کی کھولنی چاہیے
اور اسپغول سرکہ مین ترکر کے موتہہ مین لیوین اور مقام ورم پر رکھین اور دوائین خنک کام مین لائین جو اوپر بیان
ہو چکی ہین پھر اگر تین دن گذر جائین اور ورم نہ بیٹھے تو گرم پانی شہد مین ملاکر موتہہ مین لیوین تاکہ ورم کو پکاوی اور پیپ کو
باہر نکالے اور اگر نشانیان رطوبت کی ظاہر ہون تو اول ایارج فیقرا دیوین اور نمک پیسکر سرکہ مین ترکرین اور اوس
مقام پر رکھین اور جو رطوبت کہ موتہہ سی نکلے نیچے گرا دیوین اور خیال رکھین کہ حلق مین نجانے پاوی اور پھر دوسری مرتبہ اوس
دوا کو مقام آفت پر رکھین اور دوائین تحلیل کنندہ جو بیان کیگئین کام مین لائین اور تریاق بزرگ اور سنجرینا
طلا کرین

باب ۴ چوتھا ٹوٹنے اور گرنے مین دانتون کے ہی اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیی کہ سبب دانتون کے ٹوٹنے اور گرنے کا دو نوع پر ہے ایک یہ کہ خشکی اوسپر غالب ہووی اور گوہر مین اوسکے
کچھہ رطوبت نرہی دوسرے یہ کہ رطوبت بد دانت کی گوہر مین جمع ہووی اور مزاج اور گوہر کو اوسکے تباہ اور سست کری
اور فرق دونون مین یہ ہی کہ جبکہ خشکی غالب ہوتی ہے تو دانت لاغر اور باریک ہوتا ہے اور جبکہ رطوبت اوسکو

گوہر کو تباہ کرتی ہی تو رنگ اوسکا بدل جاتا ہی اور وہ دانت موٹا اور بڑا معلوم ہوتا ہی علاج اگر سبب گرنے اور ٹوٹنے دانتون کا غلبہ خشکی کا ہو تو ہمیشہ روغن نیم گرم مونھہ مین لیوین اور مسکہ اور بط کی چربی دانت پر لگاوین اور تری پیدا کرنے والی غذائین تناول کرین اور اگر رطوبت بدنی اوسکی گوہر کو تباہ کیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہی کہ قابض دوائین مواد کو نہ بہنے دیوین اور گوہر دندان کو دوائون سی قوت دیوین کہ مواد کو کمتر قبول کرے اور قابض دوائین مانند شب یمانی کے ہین اور مثل ماز و سوختہ کا اور سوای اوسکے جو کچھہ کہ باب گذشتہ مین بیان ہو چکین اسکے سوا مند مین **صفت سنون یعنے منجن** کہ دانتون کو قوت دیتا ہی لیوین ناگرموتھہ ساڑہی دس ماشہ زردچوب ساڑہے سترہ ماشہ تج تین تولہ اڑہائی ماشہ دارچینی ساڑہے دس ماشہ شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی سات ماشہ عاقرقرحا پونے دو تولہ نوسادر ساڑہی تین ماشہ پیپل ساڑہی تین ماشہ مشک ساڑہی تین ماشہ زعفران سات ماشہ نمک ساڑہے سترہ ماشہ سماق سات ماشہ بڑی مائین ساڑہے دس ماشہ الایچی چودہ ماشہ نرکچور پونے پانچ تولہ گلنار چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور دانتون پر ملین **صفت نسخہ دیگر** لیوین کشک جو نیکوفتہ اور اسکو شہد اور قدری قطران مین گوندہین اور اوپر اوسکی کاغذ لپیٹ کر اور پختہ اینٹ پر رکھکر اوس تنور مین ڈالین کہ جسمین آگ بھڑکتی ہو تا کہ وہ سیاہ ہو جاتے بعد اوسکی آگ مین سی نکالین اور اوسمین سی ایک جزو اور اگر خام اور گلنار اور موتھا اور پوست انار اور نمک ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین موافق دستور کے اور کام مین لاتین

باب ۵

پانچوان پانچوین گفتار کے تیسرے جزو سے دانتون کے ہلنے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ دانتون کے ہلنے کے اسباب چار نوع پر ہین ایک کثرت رطوبت کی لثات اور عضلون مین اوسکی جمع ہووی دوسرے یہ کہ دانتون کی جڑین یا گوشت جو اون سے ملا ہوا ہے یا کنارے اوس ہڈی کے کہ جس سے دانت اوگی ہین خوردہ ہو جائین اور سبب اوسکی دانت ہلنے لگین تیسرے یہ کہ خشکی غلبہ کرے اور دانت لاغر یا باریک ہو جائین جیسے دانت بوڑہون کے اور لاغر اور نقاہت والون کے اور اون لوگون کے جو ایک مدت تک صدمہ بھونک کا اوٹھاوین اور غذا نپاوین چوتھا سبب اوسکا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہے جو اوسپر پہونچے **نشانیان** اگر سبب اوسکا کثرت رطوبت کی ہو تو دانت موٹے معلوم ہونگے اور اگر سبب اوسکا خشکی ہو تو دانت لاغر اور باریک ہونگے اور اگر سبب اوسکا خوردہ ہونا اوس ہڈی کے کنارون کا ہو کہ جس سے دانت اوگے ہین تو اوسکو آنکھہ سے دیکھہ سکتے ہین اور اگر سبب اوسکا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہو تو علامت ظاہر ہے **علاج** اول وہ تدبیر جو دانتون کے ہلنے کے علاج مین لائق ہے یہ ہی کہ بہت باتین کرنے اور سخت طعام کے چبانے سی پرہیز کرین لیکن اگر سبب اوسکا کثرت رطوبت کی ہو تو علاج اوسکا گرم اور قابض دوائون سے کرین جیسے شراب مویزی اور قدری پھٹکری اور نصف وزن اوسکے نمک اوسمین پکا کر اوس شراب سے کلی کرین اور سکنجبین شراب مین

بچانا اور اوس سے کلی کرنا اور موںھہ مین رکھنا نافع ہے اور سات ماشہ پھٹکری اور ساڑھے تین ماشہ نمک پیسکر دانتون کی
جڑون پر ملنا سودمند ہے **صفت دوای قابض** لیوین گلنار اور پوست انار ترش ہر ایک پونے دو تولہ ہر ال سرخ
اور پھٹکری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور سماق ہر ایک پونے دو تولہ بالچھڑ اور اذخر ہر ایک تین تولہ
سبکو کوٹین اور دانتون کی جڑون پر چھڑکین ہر گھڑی چھڑکتے رہین **صفت نسخہ دیگر** لیوین سماق اور پوست انار ترش
اور گٹھلی زرد ہڑکی اور گلاب کے پھول سرخ اور سک اور گلنار فارسی اور مازو اور بڑی مائین اور پھٹکری برابر وزن سبکو
کوٹین اور دانتون کی جڑون پر چھڑکین **صفت دوای دیگر** لیوین نمک اور پیسین اور شہد مین گوندھین اور خرقہ کتان
مین لپیٹین اور مٹی اوسپر لگاکر آگ مین ڈالین کہ سرخ ہوجاوے بعد اوسکے وہ نمک مٹی اور کپڑے سے باہر کرین اور کوٹین اور اوسمین سے
تین تولہ لیوین اور خاکستر گرم تین تولہ زعفران اور مرکی اور بالچھڑ اور مصطکی ہر ایک سات ماشہ سداب خشک اور سماق اور
گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹین اور دانتون پر چھڑکین اور یہ سب اوسوقت عمل مین لاتین کہ حبکہ ایارج فیقرا سے
تنقیہ کرچکے ہون اور اگر یہ علاج اثر نکرے تو وہ تدبیرین جو باب گذشتہ مین بیان ہوچکین عمل مین لاوین اور کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ کوئی دوا اثر نہین قبول کرتی ہے پس تدبیر اوسکی یہ ہے کہ دانتون کی جڑون کو گرم لوہے سے داغ دیوین
یا سونے یا چاندی کے تار سے ہلتے ہوئے دانت کو ساتھہ مضبوط دانت کے باندہ دیوین اور اوسکے اوپر دوائین مذکورہ چھڑک
دیوین اور اگر سبب دانتون کی باریکی اور لاغری کا غلبہ خشکی کا ہو تو علاج اوسکا وہی ہے جو باب گذشتہ مین بیان
ہوچکا اور روغن گل اور روغن بید نیم گرم کرکے کان مین ٹپکائین اور جو یہ قسم علت کی بوڑہون کو عارض ہو علاج پذیر
نہین ہے اور جو سوای بوڑہون کے عارض ہو تب بھی بدشواری جاتی ہے اسلیے کہ دانت جلدی موٹے نہین ہوتے ہین پس مناسب
یہ ہے کہ قابض دواؤن سے علاج اوسکا کرین اور اگر سبب دانتون کے ہلنے کا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہو تو اوسصورت مین بھی
قابض دواؤن سے معالجہ کرین اور اگر سبب اوسکا خوردہ ہونا دانتون کی جڑون کے گوشت کا ہو یا خوردہ ہونا اوس ہڈی کے
کنارون کا ہو کہ جسمین دانت اوگے ہین تو علاج اوسکا وہی ہے جو دانتون کے خوردہ ہونے کی علاج مین مذکور ہے **باب**

چھٹا تیسرے جزو سے پانچوین گفتار کے دانتون کے رنگ بدلجانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

اسباب دانتون کے رنگ بدلجانے کے دو طرح پر ہین ایک انجری ہین کہ معدہ سے اوٹھکر دانتونکی

جڑون پر پہونچتی ہین اور دانت بسبب اونکی رنگین ہوجاتی ہین اور اکثر اوقات مسواک نکرنے سے کوئی چیز ٹھیکری کی شکل دانتون کی جڑون مین چمٹ جاتی ہی دوسری یہ کہ کوئی خلط بدگوہر دندان مین پہونچتی ہے اور غذا اوسکی ہوتی ہے اور بسبب اوسکے رنگ دانتون کا بدلجاتا ہی **علاج** پہلے اس سے کہ دانت ٹھیکری کی صورت ہون تو اوس کثافت کو مسواک سے زائل کرسکتے ہین اور اگر ٹھیکری کیصورت ہون یعنے جبکہ دانتون کا میل بہت سخت ہو تو اوسکو لوہے کے آلہ سے آہستہ آہستہ چھیلین اور جو کچھ باب گذشتہ مین دانتون کے نگاہ رکھنے کی تدبیر مین بیان کیا گیا ہے عمل مین لادین جیسے مسواک صبح کیوقت اور شام کیوقت اور سوتے وقت دانتون کو روغن سے چپڑنا اور سنون یعنے منجن ملنا بہتر اور مناسب ہوگا **صفت سنون** کہ دانتون کو صاف کرتا ہی لیوین سمندر جھاگ اور نمک شہد مین ملاوین اور جلاوین جسطور سے کہ مذکور ہوا اور نمک اندرانی اور زراوند مدحرج اور خاکستر بیخ نے اور جو سوختہ اور سفال چینی اور صدف سوختہ ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور دانتون پر ملین اور اگر سہجو فونیا اور آبگینہ کوفتہ دانتون پر ملین تو ایک ساعت مین دانت سفید ہوجائینگے اور کثافت سے بالکلیہ پاک ہوجائینگے اور وہ سنون جو بوی دہن کے علاج مین بیان کیا گیا ہی نہایت مفید ہے اور اگر زردی اور رنگہای دیگر جو دانتون پر ظاہر ہون نوشادر کو شہد مین گوندہین اور دانتون پر ملین اور اگر سہجو فونیا اور راوند اسکی اوسمین ملاوین اور دانتون پر ملین تو جلد دانت صاف ہوجائینگے **صفت دوا** کہ دانتون کی سیاہی کو دور کرتی ہی لیوین بالچھڑ تین تولہ کالی مرچ چودہ ماشہ حماما دو تولہ ساڑہے سات ماشہ اور تیزپات جلایا ہوا ساڑہے دس ماشہ مازو سوختہ سات ماشہ سبکو کوٹین اور دانتون پر ملین اور دوسرے نسخہ مین مازو نہین ہی اور عوض اوسکے رسوت جلی ہوئی مندرج ہی بقدر پونے دو تولہ کے **لیکن علاج** دوسری قسم کا یہ ہی کہ اگر ایک دانت یا دو دانتون کا رنگ بدلگیا ہو تو منجن سے صفائی اور جلا ممکن ہی اور اگر زیادہ دو تین دانتون سے اکثر دانتون کا رنگ بدل جاوے تو وہ علامت کثرت مواد کی ہے سنون سے کاربرآری متصور نہین اسلیے چاہیے کہ اول بدنکو حب قوقایا اور حب صبر اور ایارج فیقرا اور راوند اوسکے سے پاک کرین اور ایارج فیقرا اور آبکامہ سے غرغرہ فرمائین پھر علاج مین دانتون کے مشغول ہووین اور سنونات استعمال کرین **صفت سنون** کہ مواد کو گوہر دندان سے تحلیل کرتا ہی اور ظاہر اوسکا صاف کرتا ہی لیوین موتھا ساڑہے سترہ ماشہ بالچھڑ ساڑہے تین ماشہ کالی مرچ پونے دو تولہ قسط یعنے کوٹھ اور زراوند مدحرج اور سینگ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سمندر جھاگ ساڑہے تین ماشہ سہجو فونیا اور سنجاب اور سنباذہ کہ ایک قسم پتھر کی ہے کہ اوسکو ہندی مین کرند کہتے ہین ہر ایک سات ماشہ

باب ساتوان کندی دندان مین ہی جسکو عربی مین ضرس کہتے ہین

اسباب دانتون کی کندی کے دو نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی چیز قابض یا عفص یا کوئی چیز ترش کھائی جاوی دوسرے یہ کہ معدہ مین کوئی رطوبت ترش ہوتے مین نکلے اور وہ دانتون کو کند کردی یا اگر دہ مین نکلے اور وہ مین سے بخارات اٹھین اوسکی علامت کھٹی ڈکار کا آنا اور موتہہ ترش ہونا اور موتہہ مین پانی بہر آنا **علاج**

اگر سبب اوسکا عفص اور ترش چیزونکا کہانا ہوا ور مزاج دانتون کا اور مزاج صاحب علت کا گرم ہو تو خرفہ کے پتے اور
شاخین اور با درنج چبائین اور جہان کہین خرفہ کے پتے اور شاخ موجود نہو تو اوسکی بیج کُٹی ہوئی او بہیگے ہوئی اوسکی جگہہ کام
آتے ہین اور شیر خریا کچی زیتون کے روغن سے کلی کرنا اور گرم کباب دانتون مین دبانا مفید ہی اور اگر مزاج مین گرمی ہو مغز
جوز اور مغز فندق اور جوز ہندی یعنی ناریل کی گری اور مغز بادام تلخ گرم کرکے دانتون پر ملین اور موم زرد اور علک الانباط
چبائین اور روغن زیتون کی تلچہٹ جسکو تانبہ کے پیالہ مین آگ یا دہوپ مین رکھکر گاڑہی کرلیوین دانتون پر ملنی
مفید ہی اور اگر سبب دانتون کی کندی کا معدہ کے اندر بلغم ترش ہو تو اول معدہ کو پاک کرنا چاہیے اور اسوجہ سے کہ
سوادِ فم معدہ مین ہوتے ہین ساتھ تنقیہ کرنا نہایت مفید ہی اور ایارج فیقرا اور معجون فنداد یقون جو معدہ کی علاج مین
مذکور ہوگی کام مین لائین اور حب الغار اور مغز بادام تلخ اور زراوند طویل او ہینگ اور نمک طعام چبانا اور دانتون پر
ملنا سود مند ہی اور روغن بلسان اور روغن بان ملنا مفید ہی **باب آٹھوان دانتون کی ضعیفی اور
دانتون سے پانی نکلنے کے بیان مین ہے** جاننا چاہیے کہ دانتون سے پانی کا جانا ایسی حالت ہی کہ دانتونکو
کہانے پینے کی گرم اور سرد چیزون سے ایذا پہونچتی ہے اور وہ نہایت بے طاقت ہوجاتی ہین اور سخت چیزون کے چبانے سے
عاجز آتی ہین اور یہ حال اکثر سرد مزاج سے ہوتا ہی اور کبہی دانتون مین درد ہونے کا مقدمہ ہوا کرتا ہی **علاج** حب الغار
شب یمانی زراوند طویل باریک پیسکر دانتون کی جڑ مین ملین اور گرم روٹی اور بیضہ کی زردی جو نیم برشت ہوتی گرما گرم دانتونپر
دبائین یعنی دانتون مین پکڑلین اور جب تک گرمی باقی ہی دانتون مین کہی رہنے دین اور پہر ایسا ہی کئی مرتبہ کرین تا کہ اچہی ہوتی
سرد سادہ ہو یا ادویات ہوجا کہ او یا دی مین تنقیہ کو مقدم رکہنا اور چاہیے کہ دانتون کی تکمید کو وقت روٹی اور
انڈے کی زردی مین اتنی گرمی ہو کہ جب اونکو دانتون مین پکڑین آنسو نکل آئین اور اگر درد دانتون مین ہو جو مذکور ہو چکا تو منہ کو
تو تریاق بزرگ اور روغن بلسان ملنا اور روغن زرافی کا گرم کرکے ملنا اور موٹہہ مین رکھنا سود مند ہی اور اگر سبب اس حال کا
گرمی مزاج دانتون کی ہو تو رنگ دانتونکی جڑون کے گوشت کا اور دیگر حالات اوسپر گواہی دینگے تدبیر اوسکی یہ ہی کہ روغن گل
موٹہہ مین رکھین اور صندل اور تندری کا نور دانتون پر ملین اور پتے اور شاخین خرفہ کی اور بیج اوسکے چبانا نافع ہین **باب ۹
نوان بچون کے دانت نکلنے کی تدبیر مین ہی کہ با آسانی نکل آوین** چاہیے کہ جڑون پر یعنی دانت
جمنے کی جگہہ پر روغن اور مسکہ اور چربیان جیسے مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور مغز خرگوش اور مغز ساق گاؤ ملین اور شیخ الرئیس
کتاب قانون مین حکایت کرتا ہی کہ اگلے حکیمون نے کہا ہی کہ شیر سگ بچون کے جڑون پر ملنا بالخاصیت نفع دیتا ہی اور جسوقت
دانت نکلنے کے اثنا مین درد کا غلبہ ہو تو بابونہ کا پانی اور روغن گل ملاکر نیم گرم کرین اور اوسمین انگلی کو چکنا کرکے آہستہ سے
جڑے پر ملین اور جب دانت نکلنے لگین تو سر اور گردن اور کانون کی جڑ اور نیچے کے جبڑے کو چکنا رکہین اور اگر روغن نیم گرم
قطرہ کان مین ٹپکائین مضائقہ نہین اور بچے کو کوئی چیز چبانے دین کیونکہ دانتون کا مادہ تحلیل ہوجائیگا **باب ۱۰**

دسوان تیسرے جزو سے پانچوین گفتار کے دانت گرانے کی تدبیر مین ہی جب کہ عالم
جوانی مین کسی جہہ سے کوئی دانت درد کرے یا ہلنے لگے اور دوا فائدہ نہ دے اور اوسکی گرانی کی احتیاج ہو تو سہل گرانے کی تدبیر یہ ہے
کہ پہلے دانتون کے جڑ کے گوشت کو نشتر سے الگ کرین پھر دوا رکھین تاکہ اوسکی جڑ مین دوا کی قوت جلد پہونچے اور جو دوائین
اس کام مین آتی ہین یہ ہین چھال درخت شہتوت کی اور عاقرقرحا لیکر کوٹ کر نرم کرین اور سرکہ مین ملا کر دھوپ
مین رکھین جبتک شہد سا ہو جائے ہر روز تین بار دانتون کی جڑ پر طلا کرین اور دوسرے دانتون پر خمیر یا کوئی اور خمیر لگا دیا کرین
تاکہ اوسکا اثر اون تک نہ پہونچے **صفت نسخہ دیگر** عاقرقرحا قثاء الحمار کی جڑ کوٹ کر چھانکر سرکہ مین گوندھین اور چالیس
دن تک دھوپ مین رکھین اور روز ہلاتے رہین اور اگر سرکہ خشک ہو جائے تو تازہ ڈالدیا کرین لیکن شہد کا سا قوام اوسکا
ہمیشہ رہنا چاہیے پھر ایک قطرہ اوسمین سے دانتون کی جڑون پر رکھین بعد نشتر سے گوشت ہٹانے کے اور لازم ہے کہ جب دوا کا
اثر دیکھ لیوین دانت کو کھینچکر آزماوین اگر باسانی اوکھڑ آوے تو فبہا و اگر نہ دوسری مرتبہ دوسرے اور تیسرے دن اسیطرح دوا اوپر
رکھین تاکہ بغیر تکلیف کے دانت اوکھڑے اور ہرتال سرخ کو سرکہ مین پروردہ ہوا اوسجگہہ پر رکھین دانتون کی جڑ کو جلد کم زور
کردیتی ہے اور دانت باسانی گر پڑتا ہے اور سرکہ کی گاد بھی اسیطرح کم زور کردیتی ہے **صفت دواے دیگر** لیوین تخم
اونٹکن اور گندہ بروزہ برابر وزن باہم گوندھین اور کچے انجیر کا دودہ بھی اس باب مین قوی ہے اور انجیر کا سبز پتا باریک
پیسا ہوا بھی نافع ہی **صفت نسخہ دیگر** چھال درخت شہتوت کی اور پوست کبر کی جڑ کا اور ہرتال زرد اور عاقرقرحا
اور زرد چوبہ اور شبرم اور قثاء الحمار کی جڑ ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹ کر چھانکر سرکہ مین گوندھین اور تین دن تک رہنے
دین پھر دانتون پر لگاوین **صفت دواے دیگر** لیوین بیخ یتوع دو جزو شیر یتوع ایک جزو قیصوم کی جڑ ایک جزو
تینون کو باہم ملاوین اور طلا کرین اور یتوع تو ہی اوس گھاس کو کہتے ہین کہ جب توڑین دودہ اوسمین سے باہر نکلے
لیکن شبرم قوی زیادہ ہے اور وہ ایک گھاس ہے کہ خراسان کے ملک مین اوسمین سے گوند حاصل ہوتا ہے اور اوسکو
تریاق کہتے ہین اور اگر آٹا گیہون کا شیر یتوع مین گوندہین اور دانتون پر رکھین باسانی گر پڑے گا مگر ہر مرتبہ تین گھنٹہ رکھنا
چاہیے تاکہ مقصود حاصل ہو اور چربی مینڈک کی جو درمیان گھاس کے مسکن رکھتا ہے اور پشت اوسکی سبز ہوتی ہے گرانے والی
دانت کی ہے اور منفعت گرانے دانت کی یہ ہے کہ اگر کوئی دانت درد کرے اور جڑ اوسکی مضبوط ہو جاتی اور اوسکو بخوف زیادتی
درد کے نہ ہلا سکین تو حتی الوسع بلا ضرورت اوسکو نہ اوکھاڑنا چاہیے کیونکہ اوسکو اوکھڑنے مین بڑا خطرہ ہے
کس لیے کہ مضبوط جڑ والے دانت کو ہلانا اور کھینچنا بہت درد پیدا کرتا ہے اور درد سر پیدا کرتا ہے اور آنکھون مین درد لاتا ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر احتیاط نکھینچتے اور جڑ اوسکی مضبوط ہو جاتی تو شاید کہ جبڑے کا کنارہ توڑ دے اور ننگا
کردے یعنی ہڈی نکل آئے پس اگر ایسی تدبیر کرین کہ باسانی گر پڑے تو صاحب اوسکا ان سب خطرون سے بیخوف ہو جائے گا
گفتار چھٹی حنجرہ اور حلق کی بیماریون مین ہی اور علاج مین اوسکے بیماریان حنجرہ اور

حلق کی متغیر ہونا آواز کا ہی اور اس لو بتین اور وہ پھنسیان جو حلق اور حنجرہ پر ظاہر ہوتی ہین اور فراہم ہوا مرئی کی

اور اس گفتار کے دو جزو ہین جزو پہلا چھٹی گفتار سے تغیر آواز کے سبب مین ہی اور دوسرا سبب مین باطل ہونے آواز کے

اور اس جزو کے پانچ باب ہین **باب پہلا باطل ہونے مین آواز کے اور علاج مین اوسکی**

سبب باطل ہونے آواز کا انواع مزاج مین سادہ ہون یا مادی اور ورم اور نزلہ اور کوئی زخم یا کوئی آسیب جو آواز کے آلات پر پہونچے اور پہلی کتاب مین تشریح حنجرہ اور مبدء آواز اور چگونگی اوسکی ظاہر ہونے کی مفصل بیان کیگئی ہی اب معلوم کرنا چاہیے کہ بھیجنے والا مادہ آواز کا حجاب ہی اور پہونچانے والا اوسکا طرف حلق اور حنجرہ کے عضلے سینہ کے ہین اور جب مادہ آواز کا حجاب سے طرف حلق کے پہونچتا ہی اوسکو عربی مین دوی کہتے ہین اور جب حنجرہ مین پہونچتا ہی تو حرکت حنجرہ کی اوسکو آواز بناتی ہے اور تالو اور زبان اور بلاذہ یعنی کوا اور دانتون کی مدد سے حروف نکلتے ہین اور رطوبت چرب اور لزج جو اندر حلق اور حنجرہ کے ہی حنجرہ اور اوسکے عضلونکو تر اور نرم کرتی ہے تاکہ بسبب اوسکے آواز باعتدال نکلتی ہے اور جسوقت کہ حجاب مین یا سینہ کے عضلونمین یا حلق اور حنجرہ مین یا رطوبت لزج مین جو اندر حلق کے ہی کوئی آفت ظاہر ہوتی ہی آواز متغیر ہوجاتی ہے اگر آفت قوی ہو آواز بالکلیہ باطل ہوجاتی ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کسی شخص کو جو ایک مین ان آلات آواز سے کوئی آفت پہونچتی ہے تو آواز باطل ہوجاتی ہی مگر کلام کرنا اوسکا باطل نہین ہوتا اسلیے کہ جب تک سانس اپنی جگہہ پر ہوتی ہی بات کہنے مین قصور نہین پڑتا ہے یعنی جب تک سانس اچھی طرح آتا ہی بات کرنا ممکن ہی اور اگلے حکیمون نے کتابو نمین لکھا ہی کہ ایک آدمی کو حاجت پڑی کہ علاج اوسکا دستکاری اور لوہے سے کیا گیا پس وہ پٹھا جسکو عصب الراجع کہتے ہین گوشت سے برہنہ ہوگیا اور ہوا ٹھنڈی اوس پٹھے پر پہونچی آواز باطل ہوگئی اور ایک شخص کا علاج خنازیر کا کیا گیا اور ایک جانب عصب الراجع کی کٹ گئی آواز اوسکی ایک نیمہ باطل ہوگئی اور تشریح اس پٹھے کی پہلی کتاب کے اندر پٹھون کی تشریح مین بیان کیگئی ہے **نشانیان** جاننا چاہیے کہ مزاج حنجرہ کا جو فاعل آواز کا ہے معتدل ہی درمیان تری اور خشکی کے اور تغیر آواز کا اور باطل ہونا اوسکا اکثر اس وجہ سے ہوتا ہی کہ مزاج اوسکا تری مین اعتدال سے باہر ہوجاتا ہے یا خشکی مین اور جسوقت کہ تری مین اعتدال سے مزاج اوسکا بہت دور ہوجاتا ہی آواز باطل ہوتی ہی اور اگر کم دور ہوتا ہے آواز متغیر ہوجاتی ہی اور جاننا چاہیے کہ حنجرہ کے سر کو نائی کے سر سے مشابہت کرتے ہین اسلیے کہ جب نائی کا

سر تر ہوجاتا ہی اور اوسکو دونون لب آپسمین ملجاتی ہین آواز نہین دیتی اور جب خشک ہوجاتا ہی اوسکے لب کھل رہجاتی
ہین اور فراخ ہوجاتی ہین اور آواز نہین آتی ہے سو حنجرہ کی تر ہونے کا سبب یہ ہی کہ کھانے اور پینے کی چیزین جنسے رطوبت
بڑہی کھائی مین آئین اور رطوبت کی جگہ مین مقام کرنا اور حنجرہ کے تر ہونے کی علامت یہ ہی کہ بڑی جہدسے باریک آواز ایسی
نکلے جیسی کتے کے چھوٹے پلے نوزاد کی آواز کانپتی ہوئی ہوتی ہے اور خشکی کا سبب یہ ہی کہ خشک غذائین کھانی مین آئین
اور خشک ہوا مین مقام کرین یا گرد اور غبار اور دہوان حلق اور حنجرے مین چلا جائے یا بہت آوازین کرین یا رتکو
جاگین اوسکی علامت یہ ہی کہ جسوقت آواز کرے اوسکی ایسی آواز نکلے جیسی کلنگ یعنی کونج کی آواز اور جو اسباب کہ پہلے
گذر چکے وہ ہر ایک کے پکے گواہ ہین اور ایسا ہی جسوقت آواز کے دوسرے آلات مین جیسے حجاب اور سینہ اور موئنہ کی عضلونمین
اور جو چیزین کہ اونمین ہین اونمین آفت آتی ہی آواز مین بھی مرتبون کی تفاوت سے تغیر ظاہر ہوتا ہی **علاج** جس کسی کی
آواز کہ متغیر ہوجائی یا باطل ہوجائے تو جلد علاج مین اوسکے مشغول ہونا چاہیے اسلیے کہ یہ بیماری اگر دیر تک رہیگی تو علاج دشوار
ہوگا سو اگر خشکی کے سبب سے آفت آئی اسپغول کا لعاب شکر مین ملاکر نیمگرم پلانا اور موٹے مرغ کا شوربا اور پالک و خباری
کو جوشاندہ اور بیضہ کی زردی نیم برشت اور نیمگرم میٹھے پانی مین حمام کرنا مفید ہی اور اگر کوئی امر جیسے تپ اور اوسکی مانند مانع
نہو تازہ دودہ شکر کے ساتھہ یا شکر اور مسکہ دینا چاہیے اور اچھی دوا یہ ہی کہ میٹھا انار لیکر اور نئی کپڑے مین لپیٹکر بھوبھل
مین دبا دین جب پک جائی اوسکا موئنہ کھولکر اندر سے ہلائین اور پکا ہوا جلاب اور تھوڑا سا روغن بنفشہ یا روغن بادام
اوسی انار مین ڈالین اور ملادین اور نیمگرم لتھڑ لتھڑ کر پئین اور اگر آفت کا باعث رطوبت ہو لعوق کرنب مفید ہے
اور جہان کہین رطوبت کا شدت سے غلبہ ہو تھوڑی سی ہینگ لعوق کرنب مین ملالین اور لہسن اور گندنا اور سینٹھی کا نکلا ہوا
پانی اور کرنب کی سبز شاخین چبانا اور اوسکا پانی تھوڑا تھوڑا چاٹنا یہ سب مفید ہی **ترکیب لعوق کرنب**
کی کرنب کی سبز پتے لیکر پکاوین اور اوسکا پانی نچوڑین اور چھانکر شہد مین ملاکر قوام کرین اور لعوق زنجبیل اور لعوق
انگزہ اور لعوق انجیر بھی ایسی ہی تاثیر کرتے ہین **ترکیب لعوق زنجبیل کی** لیوین سونٹھہ ڈیڑہ پاو اور اوسکو
تازہ دودہ مین بھگووین اور ہر روز دودہ کو بدلتے رہین یہانتک کہ نرم اور پروردہ ہوجائے پھر اوسکو کوٹکر نرم کرین
اور تین چھٹانک پیپل سرمہ کی مانند پیسکر اور چھہ تولہ زعفران اور ان تینون کی برابر نشاستہ لیکر سبکو شہد مین یا شکر
طبرزد یعنی مصری مین ملاکر قوام کرین اور ہر صبح ایک چمچہ بھر کھائین **ترکیب لعوق انگزہ کی** لیوین انگزہ یعنی ہینگ تین تولہ
زعفران چھہ تولہ شہد خالص نو تولہ سبکو آگ پر رکھین اور قوام دیکر نگاہ رکھین پس ہر روز اوسمین سے بقدر مناسب
چاٹ لیا کرین **ترکیب لعوق انجیر کی** لیوین انجیر خشک اور پودینہ سبز یا خشک ہر ایک برابر وزن اور جوش دیکر
صاف کرین بعد اوسکے گوند ببول کا پیسکر اوسمین ملائین اور گوندہین کہ قوام شہد کا سا ہوجائے **صفت دوائی دیگر**
لیوین مرمکی سات ماشہ ست ملیٹھی کا اور کندر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین اور چھلنی میں چھانکر

گوندہ مین اوسکو لعوق مینفیج کہتے ہین باب ۲ دوسرا پہلے جزو سے چھٹی گفتار کے گرفتگی آواز مین ہے اور علاج مین اور بیلئے معلوم کرین کہ گرفتگی آواز یعنی بیٹھ جانے کو آواز کے عربی مین بحۃ الصوت کہتے ہین اسباب اوسکی انواع سوء مزاج ہین اور رنگ اور ماندگی اور بہت چلا کر پکارنا اور بہت جاگنا رات کا اور خشک غذائین کہانا اور وہ ورم جو گرد اگرد مکے حنجرہ کے پیدا ہووے پس اگر سبب اس علت کا سوء مزاج گرم ہو تو آواز بہاری ہو جاتی مانند آواز شیر کے اور مثل آواز اون جانورون کے کہ جنکا مزاج گرم ہو علاج چیزین ترش اور شور اور تیز سے پرہیز کرنا اور کہانا پینا اور دوا اوس قسم کی چاہیے جو کچہہ باب گذشتہ مین مذکور ہے اور آش جو اور روغن بادام تناول کرین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو تو رائی بریان ساڑھے دس ماشہ پیپل ساڑھے تین ماشہ مرکی بوذی دو تولہ کندر اور گندہ بیروزہ ہر ایک چودہ ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور گولیان بناوین اور نیچے زبان کے رکہین صفت دوای دیگر لیوین مرصافی سات ماشہ کندر تین تولہ اور مینفیج مین گوندہکر گولیان بناوین صفت دوای دیگر لیوین مغز بادام اور تخم السی بہونی ہوئی چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ سونف رومی اور گوند ببول کا اور ست ملیٹھی کا اور سونف دیسی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بدستور گولیان بناوین اور اگر سبب اوسکا رنج اور ماندگی ہو تو حمام کرنا اور آسایش لینا سودمند ہے اور چیزین نرم کہانی چاہیئین جیسے دودھ تازہ اور زردی انڈے کی نیم بریان و نمک اور شوربای مرغ فربہ اور ساگ پالک اور حریرہ جو آرد باقلا اور آرد السی سے بنایا ہو تناول کرین اور شراب سے پرہیز لازم سمجہین اور وہ غرغرہ کہ جنکا وصف خناق گرم کے علاج مین کیا جائیگا کام مین لائین اور کتیرا اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور ست ملیٹھی کا لیکر گولیان بنائین اور ہمیشہ موتہہ مین رکہین اور اگر سبب اوسکا کوئی رطوبت ہو جو دماغ سے اوترتی ہو تو جو کچہہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے استعمال فرمائین اور پیاز جنگلی اور شہد اور گاو کا گہی اور مینفیج سودمند ہے اور اگر سبب اوسکا نزلہ ہو تو علاج نزلہ کا کرنا چاہیے اور اگر مواد رقیق اور گرم ہو تو شربت خشخاش چاٹنا چاہیے اور معلوم کرین کہ کباب چینی چبانا آواز درشت کو صاف کرتا ہے اور وہ چیزین کہ جو آواز کو روشن اور صاف کرتی ہین اون مین سے باقلا ابلا ہے اور مویز منقی اور السی اور چہوہارا اور انجیر اور میتہی اور میٹھے بادام کی گری اور کڑوے بادام کی گری اور نیشکر یعنی گنا اور شہد کا پانی اور مینفیج اور گوند ببول کا اور لبسوڑہ اور مویز منقی روغن بادام مین بہگوئی ہوئی اور وہ دوائین گرم جو اس باب مین سودمند ہین اونمین سے کالی مرچ ہے اور ہینگ اور گندہ بیروزہ اور مرکی اور کندر اور علک البطم اور راتیانج اور سرکہ پیاز جنگلی کا اور بیج جاوشیر اور وہ دوائین سرد جو اس باب مین نافع ہین اونمین سے

کدو کے بیج ہین اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور نشاستہ اور کتیرا اور گوندببول کا اور لعاب اسبغول کا اور ست ملیٹھی کا اور دودھ تازہ اور سب چیزین ایسی بہتر ہین دوائین جسمین ملاوین اور کام مین لاوین مفردا اور مرکبا زردی انڈے کی آدہی بھونی ہوئی

باب تیسرا آواز لرزان کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جسکو عربی مین الصوت المرتعش کہتے ہین یعنی کانپتی ہوئی آواز اور سبب اوسکا قصبۂ شُش مین ہوتا ہے یا اوس عضلہ مین جو قصبۂ شُش پر ہے اور آواز لرزان دو طرح پر ہے ایک ارتعاشی یعنی کانپتی ہوئی رعشے کے طور پر اور دوسری اختلاجی یعنی پھڑکتی ہوئی لیکن ارتعاشی اوسی طرح رہا کرتی ہے اور اختلاجی کبھی ہوا کرتی ہے اور کبھی نہین اور اختلاج نہ ہڈی مین ہو سکتا ہے نہ غضروف یعنی چپنی ہڈی مین ولیکن اوس عضو مین ہوا کرتا ہے جو کشیدگی قبول کرے جیسے پوست اور گوشت اور جھلی اور سبب اختلاج کا غلیظ مواد ہے جو عضلہ اور غشا یعنی جھلی مین قصبۂ شُش کے جمع ہوتا ہے اور سبب ارتعاش کا یہ ہے کہ قوت ارادی چاہتی ہے کہ حنجرہ کو ہلا دے اور آواز کرے اور مواد غلیظ کو ساتھ اوسکے ہلا دے اور مواد بسبب گرانی اور غلظت کے سکون ڈھونڈھے یعنی قرار پکڑے اور اندر کیطرف میل کرے پس ان دو مخالف حرکتون سے ایک حرکت ارتعاشی مضطرب پیدا ہو وے **علاج** جہانتک ممکن ہو سکے آواز کرنے سے اور چلا کر پکارنے سے اور بات کرنے اور ہنسنے اور غصہ کرنے اور دوڑنے اور بہت چلنے سے اور ہاتھ اور پاؤن ہلانے سے پرہیز کرین اور چاہیے کہ سیدہا لیٹے اور اوسکے سینہ پر کوئی بوجھل چیز اوسکی برداشت اور طاقت کے موافق رکھدین اور وہ ایک تختہ ہوا کرتا ہے کہ سیسے سے اور اور چیزون سے اوسکو بناتے ہین اور مناسب ہے کہ اسیطرح پر لیٹا ہوا کلام کرے اور دن بھر مین کئی دفعہ یہی عمل کیا کرین اور مواد کو پاک کرنے کے لیے معجون لوغاذیا افتیمون کے مطبوخ مین ملا کر پئین اور حقنہ بھی استعمال کرین اور آبکامہ اور ایارج فیقرا اور مویزج سے غرغرہ کرین اور ملطف غذائین جیسا قلیہ آبکامہ اور قلیہ انار دانہ اور نمکین مچھلی اور جن غذاؤن مین خردل یعنی رائی اور اوسکے مانند داخل ہون وہ اور اور لین کرین اور وہ گولیان جو عاقرقرحا اور حب النیل اور جند بیدستر اور حب الغار اور کتیلی اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور اجمود کے بیج سے بناوین واسطے اس عارضہ کے نہایت نافع ہین

باب چوتھا آواز تیرہ وتاریک کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ ایسی آواز کو الصوت الکدر المظلم کہتے ہین یعنی اندھیری سی آواز اور ایسی آواز ہوا کرتی ہے جیسا انگور آپسمین گھسنے سے آواز نکلتی ہے اور اوسکا سبب یہ ہے کہ رطوبت سخت غلیظ حنجرہ اور قصبۂ ریہ مین اوتر آئے **علاج** ریاضت کرین اور دم روکا کرین اور اکثر کشتی کرنا اور کھردرے کپڑون سے سینہ پر ملنا اور حمام مین پسینہ لانا اور غذائین ملطفہ اور منضجہ کھانا اور پرانی شراب پینا مفید ہے

باب ۵ پانچوان باریک آواز کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے باریک آواز کو عربی مین الصوت الدقیق کہتے ہین اور اوسکے اسباب بیخوابی اور تکان اور استفراغ کے اقسام اور جماع کی کثرت ہے اور جاڑا بھی حنجرہ کو تنگ کرتا ہے اور آواز کو ایسا باریک کر دیتا ہے جیسے لڑکون کی اور خصیون کی اور عورتون کی آواز **علاج** حمام معتدل مین جائین اور

جو چیزین لطیف ہین اور جلد ہضم ہوتی ہین جیسے بیضہ کی زردی اور ماء اللحم اور تیتر اور تیھو کا گوشت اور اوسکے مانند تناول کرین اور اگر سوء مزاج سرد اوسکا سبب ہو تو جو کچھ بحتہ الصوت مین بیان کیا ہے اس مزاج کے لیے استعمال کرین

جزو دوسرا چھٹی گفتار سے حلق کی بیماریون کی انواع مین ہے مانند ذبحہ اور خناق اور پھنسیون کے جو حنجرہ پر ظاہر ہوتی ہین اور مثل فراہم ہونے مری کے

اور اس جزو کے چار باب ہین **باب پہلا ذبحہ اور خناق مین ہے** جاننا چاہیے کہ ذبحہ ایک ورم ہوتا ہے گرم دونون عضلو مین جو سر مری اور دونون طرف حلقوم کے ہین اور اونکو عربی مین نغنغتان کہتے ہین اور لوزتان بھی نام رکھتے ہین اور یہ ورم کان سے کان تک حلقوم کے پیچھے ایک طوق سرخ ہلالی ظاہر ہوتا ہے اسیواسطے اس قسم کو ذبحہ کہتے ہین اور خناق سانس لینے کی دشواری کو کہتے ہین اور اسباب اوسکے پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ ایسی دوائین کھائی جائین کہ علت بالخاصیت خنق پیدا ہو جیسے سماروغ دوسرے یہ کہ ورم حلقوم اور مری اور حنجرہ کے عضلو مین اور ورم اوسکے رباطات اور جھلیو مین پیدا ہوا و تیسرے فراہم ہونا حلق اور حنجرہ اور حلقوم کا ہے بسبب غلبہ خشکی کے یا بسبب تشنج خشک کے کہ عضلون اور رباطات اور جھلیو مین حنجرہ اور حلقوم کے ظاہر ہو اور عضلہ حنجرہ کے جو ہوا کو طرف حنجرہ کی کھینچا کرتے ہین کاہلی سے باز رہین یہانتک کہ سانس لینا دشوار ہوا اگرچہ منفذ کشادہ ہو چوتھے یہ کہ مہرے گردن کے اپنی جگہہ سے ہٹ جائین اور اندر کیطرف پھر جائین بسبب کسی خم اور آسیب کے جو اوسپر پہونچے اور اس نوع کا کچھ علاج نہین ہے پانچوین یہ کہ مہرے گردن کے بسبب تشنج حنجرہ اور حلقوم کے عضلون کے اندر کو کھنچ جائین اور اپنی جگہہ سے ہٹ جائین اور یہ بچون کو اکثر ہوتا ہے اسلیے کہ اعضا اونکے نہایت نرم ہوتے ہین اور ہٹ جانا پہلے اور دوسرے مہرے کا اپنی جگہہ سے خطرناک تر ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس شخص کے معدہ اور آنتون مین بہت کیڑے پڑ جاتے ہین تو اوسکو سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور جس شخص کے معدہ اور باریک آنتو مین اور سوای اوسکے خون جمجاتا ہے اوسکو بھی سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور مواد اس ورم کا اکثر خونی ہوتا ہے اور صفراوی اور بلغمی بھی بہت ہوتا ہے اور سوداوی کمتر ہوتا ہے اسلیے کہ مادہ سودا کا نہایت غلیظ ہے ایکبار کسی عضو پر نہین گرتا ہے لیکن ممکن ہے کہ تھوڑا تھوڑا جمع ہو اور پھر ایکبارگی گر کر سبب ورم کا ہو جائے اور کبھی ورم گرم سوداوی ہو جاتا ہے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ

مواد گرم اور رقیق تحلیل قبول کرتا ہی اور مواد غلیظ اور سوختہ رہجاتا ہی اور جاننا چاہیے کہ کبھی ورم خونی زخم دار ہوتا ہی کہ
پیب اوسمین سی نکلنی شروع ہوتی ہی پھر پاک اور صاف ہوجاتا ہی اور کبھی بیماری خناق کی ذات الریہ سی بدلجاتی ہی اسلیے
کہ مواد خناق کا یکایک سینہ پر اوترتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مواد خناق کا پٹھون پر اوترتا ہے اور تشنج پیدا کرتا ہی اور
کبھی مواد اوسکا دلکے اوپر اوترتا ہے اور ہلاک کردیتا ہی اور کبھی معدہ پر اوترتا ہے اور علاج اوسکا سہل ہی اور موت
صاحب خناق کی تشنج ہی کہ جسوقت تشنج ہوتا ہی بیمار اوسکا جلد مرجاتا ہی **نشانیان** وہ نشانیان کہ کوئی نوع
انواع خناق سی اونسی خالی نہین ہوتی ہی سات ہین ایک تنگی سانس کی ہی دوسری یہ کہ موںھ کہلا رہتا ہی تیسری یہ کہ
کھانا اور پانی گلے مین اٹکتا ہے حلق کے اندر نہین اوترسکتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب بیمار پانی پیتا ہے وہ
پانی ناک کی راہ نکل جاتا ہی چوتھی یہ کہ آنکھین بیمار کی اوبلی رہتی ہین پانچوین یہ کہ زبان باہر کو نکالے رہتا ہی چھٹے
یہ کہ جو بات کرتا ہی آواز اوسکی ناک مین سے آتی ہے ساتوین یہ کہ قے کی آرزو کرتا ہے اور سمجھتا ہی کہ قے آویگی اور ظاہر ہونا
ان نشانیون کا باندازہ دشواری اور آسانی خناق کے ہی کہ جسقدر خناق نہایت سخت اور دشوار ہوگا یہ نشانیان
بھی دشوار تر اور ظاہر تر ہونگی اور جسقدر خناق آسان اور سہل ہوگا یہ نشانیان بھی کمتر اور باسانی ہونگی لیکن اگر
خناق خونی ہو تو درد اور جلن اور پیاس اور حرارت ہوگی اور چہرہ اور آنکھہ اور زبان سرخ ہوگی اور موںھ کا مزہ شیرین ہوگا
اور درد خناق کا باتمدد ہوگا اور رگین گردن اور آنکھون کی اوبھی ہوئین اور سانس تنگی کریگی اور اگر مواد صفراوی ہو تو
درد اور جلن اور حرارت اور پیاس بشدت ہوگی اور موںھ تلخ اور خشک ہوگا اور نیند نہ آویگی اور بہ نسبت خناق خونی
کے اس قسم کے خناق مین تنگی سانس کی کمتر ہوگی اور اگر مواد بلغمی ہو تو پانی موںھ کا لزج ہوگا اور موںھ کھاری معلوم
ہوگا یا مزہ جوالکھار کا سا ہوگا اور یہ ورم بھی حرارت سی خالی نہوگا اسلیے کہ مواد بلغم کا اسجگہہ گندہ اور تباہ ہوتا ہی اور رنگ
زبان کا سفید ہوگا اور پیاس اور حرارت کم ہوگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ زبان بسبب رطوبت کے ڈھیلی ہوجاتی ہے
اور باہر کو نکل پڑتی ہی اور اگر بیمار کوشش کرے کہ کوئی چیز اوسکے گلے مین اوترسکتی ہے اسلیے کہ ورم بلغمی بہت نرم ہوتا ہے
اور جاننا چاہیے کہ جبکہ مواد خناق کا سرد ہوتا ہے اور رطوبت لزج غلبہ کرتی ہی تو ورم گردکوی کے اور حنجرہ کے عضلونمین
کھنچ والا ہوتا ہی اسلیے کہ بسبب غلظت اور سردی کے طرف اون عضلون کی جو بیچ اوسکے ہین گذر نہین پاتا ہے اور
جبکہ مواد خناق کا لطیف اور گرم ہوتا ہی تو حلق اور اندرونی عضلونمین اوترتا ہے اور جو خناق سوداوی ہو تو ورم
نہایت سخت ہوگا اور موںھ کا مزہ عفص یعنی کسیلا ہوگا یا ترش اور وہ ورم تھوڑا تھوڑا ظاہر ہوگا اور کبھی خناق گرم
سوداوی ہوجاتا ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور اگر بسبب خناق کا ٹل جانا گردن کے مہرون کا ہوا اپنے
مقام سے تو علامت یہ ہی کہ جونسا مہرہ یعنی منکا جگہہ سے ٹل گیا ہو اوسجگہہ گڑہا پڑیگا اور حلقوم کے آگے سے اوبھر آویگا
اور ہر چیز کے چھونے سے اوسمین درد ہوگا اور بیمار نہ سر اوٹھا سکیگا اور موںھ کھول سکیگا اور بعضے طبیب اوسکو

خناق کلبی کہتی ہین اسلیے کہ یہ بیماری سگ یعنی کتون کو اکثر عارض ہوتی ہے اور اگر سبب اس علت کا ہٹ جانا پہلا اور دوسری
مہرہ کا ہو جگہہ اپنی سے تو بیمار اوسی دن مر جائیگا اسلیے کہ یہین عضلونکی کہ جنسے حرکت سانس لینے کی تمام ہوتی ہے انہین دونون
مہرونسے اوگی ہین اور اگر کوئی اور مہرہ اپنی جگہہ سے ٹل گیا ہوا اور یہ دونون سلامت ہون تو ممکن ہے کہ جب ٹلا ہوا مہرہ کو
اوسکی جگہہ ہٹا لاوین خناق کھلجاتے اور بیمار خلاصی پائے بشرطیکہ نخاع یعنی حرام مغز نہ بیچ گیا ہوا اور جاننا چاہیے کہ جو ورم کہ
بیرونی عضلونمین پڑتا ہے اور آگے کیطرف میلان رکہتا ہے اوسکو گردن اور سینہ کے سامنے دیکھ سکتے ہین اور جو ورم کہ بیرونی
عضلونمین پڑتا ہے اور پیچھے کیطرف میلان رکھتا ہے اوسکو دہن کے اندر دیکھ سکتے ہین اور طریق اوسکے دیکھنے کا یہ ہے کہ بیمار
کو حکم دین کہ موسنہ اپنا خوب کھولے اور زبان باہر نکالے جتنی نکل سکے اور طبیب کفچہ اوسکے دہن مین رکھے اور دبا دے
یہانتک کہ ورم ظاہر ہو اور جو ورم کہ اندرونی عضلون اور جھلیون مین پڑتا ہے دیکھنا اوسکا ممکن نہین اور ایسے
ورم مین بیمار کو سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور جسوقت کہ بیمار خناق خونی اور صفراوی مین ہر ایک چیز نگل سکے مگر
سانس نہ لے سکے تو جاننا چاہیے کہ ورم حنجرہ مین ہے اور جسوقت کہ سانس لے سکے مگر کوئی چیز نہ نگل سکے تو جاننا چاہیے
کہ ورم مری کے اندر ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ورم حنجرہ کا کہ جسوقت بڑہا ہوا ہوتا ہے اور ساتھہ منفذ مری کے مزاحمت
کرتا ہے تو بسبب اوسکے بیمار کوئی چیز نگل نہین سکتا ہے اور اسی طرح کبھی ورم مری کا عظیم ہوتا ہے اور ساتھہ منفذ
حنجرہ کے مزاحمت کرتا ہے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور یہ جو کچھہ کہا گیا اوسوقت ہوا کرتا ہے جبکہ ورم سر مری پر ہو طبقہ اندرونی مین اور اگر ورم سر مری سے
بہت نیچے ہو تو اگرچہ عظیم ہو یعنی ورم بڑا ہوا اور منفذ حنجرہ سے مزاحمت کرے لیکن سانس کو نہ روکے گا اور جسوقت کہ ورم
مواد کا تحلیل ہو جائے یا پھوٹکر پیپ نکل جائے تب بھی ورم کم ہو اور بیمار کو آرام نہ معلوم ہو اور نبض موجی ہو اور
کھانسی پیدا ہو جائے تو جاننا چاہیے کہ مواد پھیپھڑہ پر اوترآیا ہے اور خناق ذات الریہ سے بدل گیا ہے اور اگر نبض صغیر
اور متفاوت ہو اور خفقان پیدا ہو اور قوت ضعیف ہو گئی ہو اور غشی ظاہر ہووے تو جاننا چاہیے کہ مواد نواحی
دل پر اوترآیا ہے اور اگر معدہ مین درد ہو اور متلی ظاہر ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد ورم خناق کا معدہ پر اوترآیا ہے
اور اگر نبض تشنجی ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد اوسکا پٹھون پر اوترآیا ہے اور تشنج کریگا اور اگر بعد چار دن کے ورم نرم
ہونے لگے تو جاننا چاہیے کہ مواد پکتا ہے اور پیپ ڈالے گا اور اگر دیکھین کہ نرمی ورم کی گردن اور سینہ پر جو ظاہر تھی
جاتی رہی تو سبب اوسکا دو چیزین تصور کرین ایک یہ کہ مواد نے تحلیل قبول کیا ہو اور کوئی استفراغ پڑا ہو اور ایسے مین
سانس لینا آسان ہوگا اور امید نجات کی ہوگی دوسرے یہ کہ مواد باطن کیطرف متوجہ ہوا ہو یہ حالت بد ہوگی
اور جسوقت کہ صاحب خناق کے موسنہ مین جھاگ بھر بھر آوین تو امید سلامتی کی ٹوٹ جاتی ہے اسلیے کہ حاجت
دخانی انجرونکے نکلنے کی اس حد کو پہونچتی ہے کہ رطوبت بھی حرکت کرتی ہے اور جھاگ ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ اگرچہ صاحب خناق جھاگ موسنہ سے نکالتا ہے لیکن امید سلامتی کی منقطع نہین ہوتی ہے اسلیے کہ توت [illegible]

قائم رہتی ہے اور جسوقت کہ چہرہ صاحب خناق کا سبز ہو جائے اور حلقہ آنکھ کا سیاہ ہو تو فی الحال مر جائیگا اور جسوقت کہ نبض صغیر ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں اور زبان موٹی اور سیاہ ہو جلد ہلاک ہو جائیگا اور جس خناق کے ساتھ تپ لازم ہو خطرناک ہے اسلیئے کہ حرارت تپ کی بہت سانس لینے کی حاجت کرتی ہے اور جسوقت کہ گرم تپ مین بحران کے دن خناق ظاہر ہو تو وہ نہایت ہی فنا کرتا ہے اور جسوقت کہ گردن کے بیچ پوست اوسجگہ کا اپنے رنگ سے پھر جائے اور سفید یا سبز ہو جائے اور بغلین اور رانون کی جڑ مین سرد پسینہ ظاہر کرین تو بیمار اوسیدن یا دوسرے دن مر جائیگا اور جسوقت کہ سانس لینا صاحب خناق کا پراگندہ ہو بطوریکہ ایک سانس دو مرتبہ لیوے اور ہر دفعہ سانس لینے مین سینہ اور پرہ ہای بینی ہلنے لگین تو یہ کیفیت نہایت خوف دلانے والی ہوگی **علاج خناق خونی کا یہ ہے** کہ غور کرین اگر خناق تمام جسم کی شرکت سے ہے اور قوت قوی ہے اور فصد لینے سے کوئی مانع نہین ہے تو اول فصد کھولین اور خون ایکبار اسقدر نکالین کہ غشی کی نوبت پھونچے اوسیوقت علت زائل ہو جائیگی اور اگر قوت مین کچھ ضعف پایا جائے تب بھی فصد لیوین لیکن خون بتفاریق باہر نکالین اسطور سے کہ ہر ساعت دس درم اور پانچ درم باہر کرین تیسرے دن تک اور غرض اس تفاریق سے یہ ہے کہ غشی نہونے پائے اسلیئے کہ جب غشی عارض ہوگی تو باقی قوت ساقط ہو جائیگی کیونکہ تنگی سانس کی ساتھ سقوط قوت کے بد ہے اور جسجگہہ دیکھین کہ فصد لینے مین مواد کے پکنے تک دیر کرنی چاہیے تو بہتر اور مناسب یہ ہے کہ تاخیر کرین کہ جب تک قوت بھی اپنی جگہہ پر آ جائیگی اور مواد بیماری کا پاک ہوگا لیکن اس تفاریق سے یعنی تھوڑا تھوڑا خون نکالنے سے جیسا کہ اوپر بیان ہوا چارہ نہوگا خصوصاً اوسوقت کہ جب بیماری تزاید یعنی بڑھنے کے زمانہ مین ہو اور مواد حرکت کرتا ہووے اور ایکبار خون باہر نکالنے کی حاجت ضروری نہو اور اگر اوس درمیان مین کہ ہاتھ کی رگ سے کئی کئی دفعہ تھوڑا تھوڑا خون لیوین رگ زیر زبان کی بھی کھولین تو بہت مناسب ہے خصوصاً اگر رگین زبان کی نیچے کی بھری ہوئی ہون اوسمین تاخیر کرنا روا نہین ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پنڈلیون پر پچھنے لگانے کی حاجت پڑتی ہے اور جسوقت دیکھین کہ بدن مواد سے بھرا ہوا نہین ہے اور خناق تمام جسم کی شرکت سے نہین ہے اور مواد حوالی حلق مین ہے تو اوسوقت مین اگر فصد نہ کھولین لائق ہے اور اعتماد غذا کے بند کرنے پر کرین یعنی بیمار کو غذا نہ دین کیونکہ غذا کا بند کرنا بھی فصد کا قائم مقام ہے تاکہ بدن

خون سے غذا پاوے اور قوت زائل نہووے اور جبکہ زمانہ مرض کے بڑہنے کا گذر چکے تو مادہ کے پکانے اور تحلیل کرنے مین توجہ
کرین اور اگر ایسے وقت مین طبیب بیمار کے سرپر پہونچے اگر مناسب سمجھے تو فصد کرنے سے ہاتھہ تہام لے کیونکہ اندیشہ ہے کہ
قوت ضعیف ہوجائے اور غذا دینے کی حاجت پڑے اور جس شخص کو نگلنا کسی چیز کا دشوار ہو تو اوسکو غذا نہ دینی چاہیے اور اگر ورم
حوالی غلصمہ مین ہو تو زمانہ انتہا سے اور مواد کی حرکت سے پہلے اگر فصد کھولین اندیشہ ہے کہ مواد ورم کا حلق پر اوتر آئے
اور خناق دشوار تر ہو اور فصد لینے مین ایک اور بات کو نگاہ رکھنی چاہیے اور وہ یہ ہے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بسبب غلبہ خون کے رگ جانا اوس خون کا
ہوا کرتا ہے جسکے نکلنے کی عادت رہی ہو جیسے خون بواسیر کا اور خون حیض کا پس ایسی حال مین وہ رگ کھولنی چاہیے
جو اوسجگہہ سے اوس خون کو نکالکر پاک کردیوے اور وہ رگ صافن کی ہے اور پنڈلیون پر پچھنے لگانا بھی مفید ہے خصوصاً
اگر کوئی چیز گلے مین نہ اوتر سکتی ہو تو دوسرے مہرہ پر گردن کے مہرون سے شیشہ رکھنا چاہیے تاکہ مواد کو باہر نکالے اور راستہ
سانس کا اور راستہ ہر ایک چیز کے نکلنے کا کھولدیوے پس جب دیکھین کہ راستہ کھل گیا اور شربت گلے سے اوتر گیا تو
شیشہ اوٹھا لیوین اور اگر پچھنے مارین اور خون باہر نکالین روا ہے اور اگر گردن کے دونون طرف حجامت کرین بہتر ہے
بعد اوسکے شیشہ کو بغیر پچھنے مارنے کے درمیان سر کے اور نیچے زنخدان کے اور اوپر شانہ کے رکھین اور دونون شانون کو
خوب ملین اور ہاتھہ پاؤن باندہ دیوین اور فصد کے بعد حقنہ نرم سے طبیعت کو ملائم کرین **صفت حقنۂ نرم**
لیوین بنفشہ اور بابونہ ہر ایک دو تولہ مسوری چالیس عدد تخم خطمی تین تولہ بھوسی گیہون کی ایک مشت سبکو پکادین جیسا کہ
دستور ہے اور صاف کرین اور تین تولہ شکر اور دو ماشہ چھہ چاول نمک ہندی اور سات ماشہ جواکھار اوسمین حلکرین
اور تین تولہ روغن بنفشہ کا یا تل کا تیل اضافہ فرماوین اور حقنہ کرین اور اگر تپ نہو تو اس حقنہ مین سات سے دس ماشہ
قنطوریون باریک اور بیس عدد انجیر باغی اوسمین پکاوین اور اگر کوئی چیز گلے مین اوتر سکے تو املتاس و شیرخشت
کاسنی یا مکوہ کے پانی مین کھولکر اور صاف کرکے دیوین اور بعد جاری ہونے شکم کے بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ اور بھوسی گیہون
کی پانی مین پکاوین اور ہاتھہ پاؤن اوسکو اوس پانی سے دہووین اور ملین اور آش جو پلاوین اور چاہیے کہ اندر آش جو کے
قدرے مسور پوست کندہ اور سات ماشہ تخم خشخاش بھی کوٹ کر چھانکر ملاوین اور اگر بیمار آش جو پینے سے نفرت کرے
تو سکنجبین دیوین اور خنک اور قابض چیزون کے ساتھہ محلل چیزین ملاکر ضماد تیار کرین مانند بارتنگ اور مسور اور آرد جو
اور مسور دہوئی ہوئی اور خطمی اور بنفشہ اور بابونہ سبکو کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین اور گلاب مین گھولین اور
گدی پر اور گرداگرد گردن کے اور حلقوم پر لگادین اور تدبیر غرغرہ کرنی اسطور پر چاہیے کہ اگر بدن اور رگین گردن کی
اور رگین زبان کے نیچے کی مواد سے بھری ہون تو غرغرہ مین دیر کرنی چاہیے اور جب تک تنقیہ نکیا جائے اور امتلا کم
نہووے غرغرہ نکرنا چاہیے کیونکہ غرغرہ مین قابض چیزین ہونگی اور حال یہ ہے کہ قابض چیزین ورم کو دباتی ہین اور
درد کو بڑہاتی ہین اور مواد کے ورم کو مدد دیتی ہین پس قاعدہ غرغرہ کرنے کا یہ ہے کہ قابض چیزون کو مانند پانی

نچوڑے ہوئے پوست اخروٹ تر کے کسی شربت لطیف کنندہ مین ملاوین جیسے سکنجبین تاکہ قوت قبض کی اندر بدن کے سجھو پہنچا دیوے اور اگر درد بشدت ہو تو نرم شربتون کے ساتھ جو درد کو بٹھا دیوین ملاوین جیسے دودہ تازہ گرم کیا ہوا اور جیسے شربت بنفشہ کا اور سب خناق کی قسمون مین اول غرغرہ اوس چیز سے کرین کہ جسمین قوت قبض کی ہو اور خون کو بٹھا دیوے جیسے شراب خرنوب کی اور پانی نچوڑا ہوا اخروٹ سبز کا اور پانی مکوہ کا اور مانند اوسکے

صفت افشردہ جوز لیوین جوز تر یعنی اخروٹ سبز اور کوٹین اور نچوڑین اور صاف کرین اور برابر وزن شکر ملاوین اور جوش دیوین اور جھاگ اوتار کر اور قوام دیکر کام مین لائین

صفت دواے دیگر پھٹکری گلنار مازو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین بعد اوسکے دو انار لیوین ایک کھٹا اور ایک میٹھا اور دونو کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے مع پوست پکاوین کہ مہرا ہو جاوے ہاتھ سے ملین اور نچوڑین اور دانہ اوسمین سے دور کرین پس جبکہ مانند لعوق کے ہو جاوے کوٹی اور چھانی ہوئی دواؤن کو اوسمین ملائین اور حاجت کیوقت سرکہ یا سکنجبین مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرماوین

صفت دواے دیگر لیوین مسور دھوئی ہوئی اور گلاب کے پھول سرخ اور خشک اور گلنار اور سماق پانی مین جوش دیوین اور صاف کرین اور اوس سے غرغرہ کرین نافع ہوگا —

صفت حب کہ نیچے زبان کے رکھین جسکو خناق خونی اور صفراوی ہو اوسکے لیے ابتدا مین نافع ہے لیوین تخم گل اور تخم خرفہ اور نشاستہ اور نشاچین اور سماق اور کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول سبکو کوٹین اور لعاب اسپغول مین گوندھین اور گولیان بنائین اور یہ دوائین جو بیان ہوئین پہلے دن کام مین لائین اور دوسرے دن پانی ہری دہنیہ کا اور پانی مکوہ کا لیوین اور گلاب کے پھول اور سوسن کی جڑ اوسمین پکاوین اور صاف کرین اور سکنجبین ملاکر غرغرہ کرین اور دوسرے یا تیسرے دن کہ وقت انتہا کا ہے پانی مکوہ کا یا پانی سونف کا ملاوین اور املتاس اوسمین گھولین یا سکنجبین اور اوس سے غرغرہ کرین اور موم صاف روغن گل مین پگھلاوین اور روئی کو پانی سے تر کرین اور یہ موم روغن اوس پر لگاکر گردن پر اور گرداگرد حلقوم کے رکھین اور اکلیل الملک اور سوسن کی جڑ پکاوین اور صاف کرین اور املتاس اوسمین گھولکر غرغرہ کرین اور جب ان دواؤن سے کام نہ نکلے تو دوا اسرگین سگ سے تیار کرین

صفت اوسکی چاہیے کہ ایک کتہ باندہکر روٹی دیوین اور تمام دن پیاسا رکھین اور بعد ایک دن کے پانی کی جگہ نمک کا پانی اوسکے روبرو رکھین کہ وہ پیئے اور پیٹ اوسکا صاف ہو وے اور تین دن اوسکو

بجر یا بچہ کے اندر پھونکدیوین تاکہ گوہ اوسکا سفید ہو وے ایک جزو اوس گوہ مین سے اور مازو اور صعتر ہر ایک ایک جزو لیوین اور کوٹین اور باہم ملاکر بیمار کے حلق مین پھونکین یا مرغ کی چربی مین ملاکر حنجرہ اور حلق پر اوسکے طلا کرین اور نسخہ دیگر مین کتے کے گوہ سے ایک جزو اور زعفران اور گلاب کے سرخ پھولون سے ایک ایک جزو لکھا ہوا ہے صفت دوای دیگر لیوین گلاب کے سرخ پھول اور صندل سفید اور چھالیہ نیکوفتہ کوبیدہ ہر یک دہینہ کے پانی مین پکاوین اور صاف کرین اور شراب خرنوب اوسمین حل کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرمائین صفت دوای دیگر لیوین مرکی دو جزو زعفران ایک جزو دونون کو شراب خرنوب مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ فرماوین تاکہ مواد کو پکاوے اسلیے کہ مر پگھلانیوالا ہے اور تحلیل کرنیوالا ہے اور زعفران اوسکی قوت کو پہونچاتی ہے اور مواد کو پکاتی ہے پس اگر دیکھین کہ ورم سخت ہوتا ہے تو دودہ تازہ اور التماس اوسمین گھولکر غرغرہ کرین یا قدری بورہ شراب خرنوب مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور خمیر آرد ترش اور شیرین مین حل کرکے اور روغن بنفشہ ڈالکر غرغرہ کرین اور مسکہ اور گاے کا گھی پگھلاکر اور پانی نچوڑا ہوا کرنب کا سفیخج یا شہد مین ملاکر غرغرہ کرین یہ سب نرم کرنیوالی اور پکانیوالی ہین اور تخم السی اور مویز کوٹین اور بکری کے دودہ مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ کرین اور پیاز نرگس کو کوٹین اور گدہی کے دودہ مین حل کرین اور سوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ شراب مثلث مین یعنی شراب انگوری مین جو جوش دینے سے ایک حصہ باقی رہتی ہے پکاوین اور پیاز نرگس کو ملاکر اوسمین حل کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرمائین اور دوائین پکانیوالیان جو اسوقت مین کام آتی ہین اور ورم کو پھوڑکر پیپ نکال دیتی ہین اونمین سے نطرون ہے اور بورہ اور ہینگ اور مر اور بیٹ ابابیل کی اور بیٹ مرغ کی اور کالی مرچ اور جندبیدستر اور نوشادر اور عاقرقرحا اور زہرہ اسفند اور رائی اور سولی کے بیج ان سبکو یا بعض کو انمین سے شراب خرنوب یا سکنجبین مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین صفت حب کہ بیمار کے موںہہ مین رکھین لیوین ست ملیٹھی کا چودہ ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ عصارہ برگ کرنب مین یا سفیخج مین گوندہین اور گولیان بنائین اور جسوقت دیکھین کہ ورم نرم ہوگیا اور پک بھی گیا مگر پھوٹتا نہین ہے تو قابض دوائین پے درپے پھونکین تاکہ اوسکو اکٹھا کر دیوین اور دباکر پھوڑ دیوین اون قابض دواؤن مین سے مازو ہے اور گلنار در بڑی مائین اور پوست انار اور پھٹکری ان سبکو کوٹین اور موںہہ کے اندر پھونکین اور کتے کا گوہ جیسا کہ وصف کیا گیا گدہی کے دودہ مین یا بکری کے دودہ مین یا التماس کے پانی یا آش جو مین یا انجیر کے جوشاندہ مین پکا ہوا لا اور پھوڑنے والا ورم کا ہے اور جب دیکھین کہ ورم ٹوٹ گیا تو گاے کا گھی یا روغن بنفشہ گرم پانی مین ملاکر غرغرہ کرین تاکہ اوسکو دہو دہاکر پاک اور صاف کر دیوے اوسکے بعد جب پاک ہو جاوے تو بڑی مائین اور سوسن کی جڑ ہر ایک ایک جزو اور نیلی سوسن کی جڑ آدہا جزو پانی مین پکاکر اور صاف کرکے اوس سے غرغرہ کرین اور اگر زردی مرغ کے انڈے کی ساتھ روغن بادام اور قدرے

نشاستہ اور کتیرا گرم پانی مین پکا دین اور اوس سے غرغرہ کرین بہتر ہوگا اور غذا اسوقت مین بعد ورم ٹوٹنے کے بعد گیہونکی بھوسی کے پانی
اور روغن بادام اور شکر سے حریرہ بناکر اختیار کرین اور اگر خناق صفراوی ہو تو اول فصد کرین وہ نہین جانتے ہیں سانسخہ جو خناق
خونی مین بیان کیا ہے اور سرکہ اور گلاب یا سکنجبین یا شراب خرنوب یا سفنج یا انگور خام کے پانی یا سماق کے پانی اور گلنار
اور عصارہ گل تر یا پوست اخروٹ کے پانی سے جیسا کہ وصف کیا اور شربت خشخاش سے جو انگور خام کے پانی اور سماق کے پانی مین ملایا
ہو غرغرہ کرنا پہلے دن نافع ہے اور پانی ہری دہنیہ کا لیوین برگ مورد اور بابونا اسمین جوش کرین صاف کر کے اوس پانی سے غرغرہ فرماتین
اور مسور اور بہی ترش اور زعرور اور قدری بہنگری پانی مین جوش کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرماتین

صفت دوا کہ صاحب خناق صفراوی کے حلق مین پھونکنی چاہیے لیوین گلاب کے پھول سرخ اور نشاستہ
اور بنسلوچن اور خرفہ کے بیج اور مصری ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور حلق کے اندر پھونکین **صفت دوای**
دیگر لیوین گلاب کے پھول سرخ اور گلنار فارسی اور بڑی مائین اور مازو اور صندل سفید اور سماق اور شیاف
مامیثا اور مسور دہوئی ہوئی اور ہلدی اور ست ملیٹھی کا ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور چھانین اور حلق مین
پھونکین اور اگر بیمار حلق مین ہر ایک چیز نگل سکے تو مکوہ کے پانی مین یا ہری دہنیہ کے پانی مین املتاس گھولکر پلائین
تاکہ شکم کو نرم کرے اور اگر کوئی چیز حلق مین اوسکے نہ اوتر سکے تو بنفشہ اور لسوڑہ اور عناب اور نیلوفر اور بابونہ
اور گیہون کی بھوسی اور املتاس اور روغن بنفشہ اور شکر سے حقنہ تیار کر کے دیوین اور جب دیکھین کہ شکم ملائم ہو گیا
یعنے مواد پاک ہو گیا تو آش جو میٹھے انار کے پانی مین ملا کر کھلائین اور اگر آش جو مین مسور پکا کر دیوین تو بہت
مناسب ہے اور باہر کیطرف سے یہ طلا استعمال کرین لیوین گیرو اور صندل سفید اور چھالیہ اور شیاف مامیثا
ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور مکوہ کے پانی اور بارتنگ کے پانی اور گلاب اور قدری سرکہ مین تر کر کے
حلق کے باہر لگا دین اور اگر آرد جو اور بارتنگ اور گلاب اور روغن گل اور سبز دہنیہ سے ضماد تیار کرین اور بعد اس طلا کے
جو مذکور ہوا باہر کیطرف حلق پر لگا دین بہتر اور مناسب ہوگا اور دوسرے اور تیسرے دن اون چیزونسے غرغرہ کرین
جنمین تھوڑی قوت ورم کے پھوڑ دینے کی ہو جیسا علاج خونی مین بیان کیا گیا ہے اور اگر علت زمانہ انتہا کو پہونچے
تو بھوسی گیہون کی پانی مین پکائین اور صاف کرین اور املتاس اوسمین ملا کر غرغرہ فرمائین اور اگر خناق بلغمی
ہو تو تنقیہ مواد کا ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے کرین یا حقنہ تیز سے کہ جو بابونہ اور اکلیل الملک اور سوسن اور انجیر

اور قنطوریون اور شحم حنظل اور بورہ اور نمک اور بھوسی گیہون کی اور شہد اور روغن خیری یا روغن سوسن سے بنایا ہو
استفراغ کرین اور شربت پوست اخروٹ یا شہد سے غرغرہ کرین اور قدرے عاقر قرحا اور مولی کے بیج سکنجبین عسلی
مین پکائین اور اوس سکنجبین سے غرغرہ کرین اور دواء الخطاطیف سے بھی غرغرہ کرنا نافع ہے **صفت**
دواء الخطاطیف یون اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور اجواین دیسی اور شگوفہ اذخر اور نیلی سوسن کی جڑ
اور دارچینی اور حماما اور ملیٹھی اور زراوند طویل اور پھٹکری اور ہزار اسفند اور مرمکی اور سلیخہ اور زعفران ہر ایک
دو تولہ دس ماشہ اور معجون فرودقومعا اور تخم گل اور گلاب کے پھول سرخ خشک ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ اور قسط
یعنی کوٹ اور رماد الخطاطیف یعنی راکھ ابابیل جلائی ہوئی کی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ اور زعفران دو تولہ دس ماشہ
اور بالچھڑ اور نشاستہ گیہون کا ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ مازو سبز آٹھ عدد سبکو کوٹین اور چھانین اور
شہد مین گوندھین اور وقت حاجت کے قدرے اوسمین سے شہد مین یا آش جو مین یا اوس پانی مین کہ جسمین
مسور اور گلاب کے پھول سرخ اور سوسن کی جڑ پکائی ہو حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور باہر سے بھی طلا کرنا
نافع ہے دن مین چار بار **صفت معجون فرودقومعا** کہ دواء الخطاطیف مین کام آتی ہے یون ہے زعفران اور
دارچینی ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ حماما قسط یعنی کوٹ ہر ایک چودہ ماشہ سوسن کی جڑ تیزپات ہر ایک
پونے نو ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور شراب مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین **صفت**
دواء الخطاطیف نسخہ سبکتر یون ہے اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور اجواین دیسی اور ہزار اسفند
اور دارچینی اور زراوند طویل ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور خشک پانچ تولہ آٹھ ماشہ راکھ
ابابیل جلائی ہوئی کی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ زعفران دو تولہ دس ماشہ نشاستہ اور بالچھڑ ہر ایک ایک تولہ
پانچ ماشہ مازو سبز دس عدد سبکو کوٹین اور چھانکر شہد مین گوندھین اور اگر علت نہایت قوی ہو تو ساڑھے
چار ماشہ دواء الخطاطیف اور سوا دو ماشہ قثاء الحمار پیسکر اور قدرے آدمی کا گوہ اوسمین ملاکر سکنجبین مین حل کرین
اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور جب آدمی کا گوہ کہ استعمال کرنا چاہین تو اول اوس آدمی کو حب صبر اور مصطگی
دینی چاہیے تاکہ خوب دست اوسکو آوین پھر اوسکو بکڑا اور باجرہ اور چاول کی روٹی دیوین کہ شکم اوسکا خشک
ہوجائے اور سوکھا گوہ اوسمین سے جدا ہوا وسوقت اس گوہ کو اور کتے کے گوہ کو جو مذکور ہوا اور عاقر قرحا پیسین
اور شہد مین ملائین اور سر اور حلق پر طلا کرین بعد فصد اور حقنہ کرنے کے اور اگر بیماری سخت ہو زبان کے نیچے
کی فصد کھولین اور قفا یعنی گدی پر اور ٹھوڑی کے نیچے حجامت کرین اور بیتہ گاے کا اور عصارہ قثاء الحمار کا اور
قنطوریون باریک اور راکھ ابابیل جلائی ہوئی کی لیوین اور سرکہ مین تر کرین اور حلق پر لگاوین باہر کیطرف سے
اور دواء الخطاطیف بھی طلا کرین اور اگر آدمی کا گوہ اور کتے کا گوہ اور ابابیل کی بیٹ باہر سے طلا کرین تو بہتر

اور مناسب ہوگا اور اگر ضرورت پڑے بہلانوہ کا شہد حلق پر لگادین تاکہ وہ ہن زخمی ہو کر پیپ نکل جائے اور
یہ دوا حلق کے اندر پھونکین لیوین نوشادر اور برازی اور عاقرقرحا اور ہینگ اور نطرون اور کالی مرچ اور پودینہ سبکو
کوٹین اور حلق مین پھونکین یا شہد مین کہولکر اوس سے غرغرہ کرین پس جسوقت ان معالجات سے خناق
کہل جائے اور درشتی ظاہر آوے دودھ تازہ روغن گل مین ملادین اور اوس سے غرغرہ کرین اور وہ ضماد جو بابونہ اور شہتوت
اور سووہ اور اکلیل الملک اور زعفران سے بنایا ہو روغن نرگس و روغن ناردین مین ملاکر باہر کیطرف سے لگادینا
اور اگر خناق سوداوی ہو تو طبع کو ایارج فیقرا اور جوشاندہ افتیمون سے نرم کرین یا حقنہ تیز سے تنقیہ فرمائین اور
جلاب گرم یا شہد کے پانی یا منفتح سے یا اوس پانی سے جسمین اکلیل الملک اور السی اور بابونہ اور میتھی پکائی ہو غرغرہ کرین
اور دودھ تازہ سے غرغرہ کرنا نیک ہے اور دواء الخطاطیف اور دواء المحرل شہد کے پانی مین گھولکر غرغرہ کرنا بہتر ہے
اور میتھی اور السی اور سووہ اور بابونہ اور پتے کرنب کا اور بیج اوسکے اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سبکو کوٹین اور
چھانین اور روغن نرگس مین چربی بطا کی پگھلا کر اور یہ دوائین اوسمین ملاکر ضماد تیار کرین اور باہر سے لگادین

صفت دواء المحرل لیوین ہزار اسفند اور مولی کے بیج اور ہینگ اور بورہ ارمنی اور نوشادر ہر ایک برابر
وزن سبکو کوٹین اور چھانین اور شہد کے پانی مین گھولین اور اوس سے غرغرہ کرین بغیر شہد مین گھولی ہوئی حلق کے
اندر پھونکین اور اگر سبب خناق کا ٹل جانا گردن کے مہرون کا ہو جگہہ اپنی سے تو فصد اور حقنہ سے علاج اوسکا
کرین اور اگر کوئی امر مانع ہو تو مہرون کو اونگلی سے اونکی جگہہ پر بٹھلادین یا اوس آلہ سے جو اس کام کے لیے مخصوص ہے
اور وہ ایک آلہ ہوتا ہے لگام کی زبان کے مانند تیز اوسکو حلق مین پہونچائین اور مہرکو اوس سے اوٹھائین تاکہ اپنی
جگہہ پر آوے اور دوائین قابض باہر کی طرف سے لگادین تاکہ اوسکو اوسی ہیئت پر محفوظ رکھے اور بہتر یہ ہے کہ اونگلی سے
یا آلہ سے نہ ہٹائین کہ شاید وہان ورم ہو اور وہ اونگلی اور آلہ سے ایذا پائے بلکہ اس سے پہلے جسجگہہ کہ مہرہ کا گرا ہو گیا ہے
وہان قابض دوائین لگائین اور جب تک دوا سے مہرہ کہنچ سکے اور اوٹھ آئے اونگلی ڈالنا اور آلہ استعمال کرنا روا
نہین ہے اور طبری حکایت کرتا ہے کہ ایک بچہ کی گردن کا منکا ٹل گیا اور ایک دائی نے باریک چمڑے کا ٹکڑا کہ قیر مین
بھرا ہوا تھا دہوپ مین رکھدیا جب نرم ہوگیا اور قیر پگھل گیا تب اوسکو بچہ کی گردن پر لگادیا یہانتک کہ وہ خشک ہوگیا
اور خشک ہوتے ہی منکا اپنی جگہہ پر آگیا لیکن وہ قابض دوائین جو اس کام مین کارآمد ہین یہ ہین مازو اور پوست انار
اور اقاقیا اور مورد اور کمان گردن کا سریش اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ سریش کو پگھلادین اور دوائین اوسمین گوندہین

اورکسی کپڑے پر طلا کرین اور وہ کپڑا اوسجگہ چپٹا دین یہانتک کہ خشک ہوجائی اور پھر بکو اوٹھا کر اوسکی جگہہ پر پہٹا لاوے اور اگر چار دن گذر جائین اور ہاتھہ پاؤن سُن ہون اور اونکی حس باطل ہوجانے کی امید ہی سو یہ احتیاط کی بات یہ ہی کہ چوتھی دن فصد اور حقنہ کرین اور شراب خرنوب اور سماق کے پانی اور عصارۂ پوست اخروٹ اور انگور خام کے پانی سے غرغرہ کرین اور جسوقت خناق مین تدبیر اور علاج جسکا ذکر آیا ہی فائدہ نکرین اور سانس نہ آنے کے سبب زندگی کی امید نہ ہو اوسکے بچنے کی ابتدا اس بات مین ہی کہ حلق کو چیر دین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ بیمار کا سر پیچھے کیطرف ہٹائین اور حلق کا پوست صنارہ سے اوٹھالین اور حلق سے الگ کرلین اور چیر دین اور قصبہ ریہ کے دو حلقون کے بیچ مین ایک رباط بھی اس پوست کے شگاف کے برابر الگ کرکے چیر دین تاکہ سانس لینے لگے اور ہلاکت کا خوف نہ ہو اور جب گردن کو مہرہ اور آماس کی تدبیر سے فارغ ہون شگاف کو اس طرح پر سیئین کہ غشا اور غضروف مین صدمہ نہ پہونچے لیکن اگر رباط مین بھی ورم ہوگیا ہو یہ علاج بھی نکرنا چاہیے

باب ۲ دوسرا دوسرے جزو سے چھٹی گفتار کے اُن پھنسیون مین ہے جو حلق اور مری مین نکلتی ہین

معلوم کرنا چاہیے کہ حلق اوس کشادگی کو کہتی ہین جو گردن کے سامنے ہے اور مری اوس عضو کو کہتی ہین جس راستہ سے کھانا اور پانی اندر جاتا ہی اور قصبہ شش کہ راستہ سانس کے آنے جانے کا ہے وہ اوسی جگہہ موضوع ہی پس جو پھنسیان گرم اور جلانے والی ان دونون راستون مین یعنی قصبہ شش اور مری مین نکلتی ہین تو صاحب اوسکا بہت ایذا پاتا ہے **نشانیان** جو پھنسیان کہ مری کے موتہہ پر نکلتی ہین اونکی علامت یہ ہی کہ جب غذا اونسے گذرے درد جتنا تہا اوس سے زیادہ ہوجاتے خصوصاً اگر سخت یا ترش یا تیز غذا کہانے مین آئے اور جو پھنسیان حلق اور حنجرہ نکل آئین غذا کے جانے سے درد ہو مگر پہیرنے اور بات کرنے اور دہوئین اور غبار سے اور جبانے اور کہانے سے الم پہونچے اور آواز مین تغیر آجائے اور جسجگہہ مین پھنسیان ہون اوسی جگہہ ہر وقت درد اور جلن کا رہنا ضرور ہے **علاج** دونون کا یہ ہی کہ رگ باسلیق یا ہفت اندام کی کہولین اور میوون کے پانی سے طبیعت نرم کرین املتاس ملاکر اور صبح کیوقت آش جو نیمگرم ساتھہ شکر اور روغن بنفشہ یا روغن گل کے کھانے کو دیوین اور رات کے وقت اسپغول کا لعاب نیمگرم پلائین اور جو غذا ہیچی کی لائق ہو اوسکو اختیار کرین اور جونسا کہانا خشک یا ترش یا تیز ہو اوس سے پرہیز کرین اور ٹھنڈا پانی پینے سے بھی احتیاط کرین اور جسوقت مواد کے پکانے کی حاجت پڑے جیسا علاج خناق کے پکانے کے لیے ہی وہی یہان بھی استعمال کرین اور جب پک جاتے اور کہنکار مین پیپ نکلنے لگے وہی تدبیرین جو خناق مین پہوٹنے کے بعد کام آتی ہین اور اونکا ذکر آچکا ہے کام مین لائین اور آخر مین تھوڑا سا سرکہ نیمگرم پانی مین ملاکر گھونٹ گھونٹ پیین اور اوس سے غرغرہ کرین تا اوس جگہہ کو دھوکر پاک کردے اور اگر سرکہ کی تیزی سے الم پہونچے روغن گل یا روغن بنفشہ یا السی کا لعاب پیئین اور اوس سے غرغرہ کرین اور جو پھنسیان

بڑی بڑی ہون اور بہت دن گذر جائین اور حلق کے گوشت کو کہاتی ہون تو ہر ساعت قدری موم روغن موںہہ مین لیوین اور نگل جائین تاکہ درد کو تسکین حاصل ہو اور ہر ساعت اسیطرح قدری مرہم کافوری مرغ کی انڈہی کی زردی مین ملاوین اور موںہہ مین رکہین تاکہ درد کو بٹھاوی اور جاننا چاہیے کہ حلق کی پہنسیان دشوار ہوا کرتی ہین اسلیے کہ اوسکی خلقت غضروف اور غشا سی ہوئی ہی سو جسوقت اوس جگہہ درد معلوم ہو جلد ہی فصد اور مسہل اور شربت جنکا ذکر آچکا ہے استعمال کرین اور دیر نکرین اور اسکا علاج اکثر غرغرونسی کرین اور اونکا ذکر خناق کے علاج مین آچکا اور حب السعال کہ بنفشہ اور کتیرا اور رب السوس اور تخم خیار بادرنگ یعنی کہیرے کے بیج اور نشاستہ سی اسپغول کے لعاب مین ملاکر بنائین اونکو موںہہ مین رکہین **باب ۳ تیسرا دوسرے جزو سے چہٹی گفتار کے حلق مین کانٹا چبہنے یا کہانا اٹک جانے یا کوئی چیز حلق مین پہنس جانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ جو چیز حلق مین اٹک رہے اگر نرم ہو جیسے گوشت اور روٹی اور چکنی ہڈی اور آنب کی گٹھلی اور سوا اوسکے تو گردن پر اور دونون شانون کے بیچ مین ہاتھہ سے تہپکین تاکہ باہر نکل آوی یا اندر اوتر جائے اور اگر اس تدبیر سے کام نہ نکلے قے کی تدبیر کرین جسطرح بن پڑے اور اگر وہ چیز سخت اور کہرکہری ہو جیسے مچہلی کا کانٹا اور کہرکہری ہڈی اور اونکے مانند تو اوسکو غور سے دیکہین اگر نظر آتی ہو کوشش کے ساتھہ اوسکو زنبور سے یا کسی اور آلہ سے نکال لین اور اگر نیچے ہو گئی ہو اور نظر نہ آوی لعاب اور حریرے نرم اور مزلق یعنی پہسلانے والے پلائین تاکہ اونکی نرمی کے سبب سے پہسلکر معدہ مین گر پڑے پہر قے کرائین تاکہ باہر آجائے اور بہتر یہ ہی کہ کسی ایسی غذا سے جو پینے کے لائق ہو معدہ کو بہر لین اوسکے بعد قے کرین اور اگر وہ اٹکی ہوئی چیز ایک مدت تک اوسی جگہہ رہے نہ اندر جا سکے نہ باہر آسکے تو ہر روز ساڑہے تین ماشہ تخم سپندان کہ اوسکو عربی مین حرف کہتے ہین کوٹ کر گرم پانی کے ساتھہ دیا کرین اور یہ دوا مجرب ہی اوس چیز کو البتہ کہینچ لیتی ہے اور انجیر سفنج مین پکا دین اور اوس سے غرغرہ کرین اٹکی ہوئی چیز کو جگہہ اپنی سے ہلاتا ہی اور اگر انجیر خشک ڈوری مین باندہین اور اوس انجیر کو کچہ چبا کر نگل جائین پہر وہ ڈورا کہینچ لیوین تو وہ اوس اٹکی چیز کو ہلاویگا اور اپنے ساتھہ نکال لاوی گا اور باہر سے بہی پکانے والے لیپ لگائین تاکہ اوس جگہہ پیپ پڑجائے اور کانٹا اور مانند اوسکے اور جو چیز حلق مین اٹکی ہو جگہہ اپنی سے جدا ہو جائے اور وہ ضماد جو آرد جو اور روغن زیتون اور نیم گرم پانی سے تیار کیا ہوا استعمال کرین نافع ہوگا **باب ۴ چوتہا حلق مین جونک لٹک جانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** جونک کو فارسی مین زلوچہ اور عربی مین علق کہتے ہین جاننا چاہیے کہ بہت سی پانی اس قسم کے ہوا کرتے ہین کہ اونمین چہوٹی چہوٹی جونکین ہوتی ہین اور جب آدمی غفلت کے سبب سے اونکو پی لیتا ہی جونکین تالو مین یا موںہہ یا حلق مین یا زبان پر یا مری مین لٹک جاتی ہین

اور کبھی شاذ و نادر قصبۂ ریہ مین جاکر وہان لگ کر چمٹ جاتی ہی اور کبھی ناک سے ناک کیطرف آجاتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ وہ جونک معدہ مین اوتر جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حلق والا بسبب خوردی کے نظر نہین آتی اور جب تک
خون بہت پیکر موٹی نہین ہوتی ہی اوسکو نہین دیکھ سکتے مگر جونک جو اندر کیطرف نیچی ہوتی ہی اوسکی اتفاقی یہ ہی کہ بیمار
غمگین اور بیقرار رہتا ہی اور کبھی کبھی خون رقیق تھوک مین نکلتا ہی حالانکہ اوسکو کوئی دوسری بیماری نہین ہوتی ہے
علاج جو نظر آسکے اوسکو موچنے سے پکڑ کر اوٹھا لیوین اور ایک اور آلہ ہی کہ اوسکو قالب کہتے ہین اور دواسیر کو اوس سے
کاٹتے ہین وہ آلہ واسطے اوٹھانے جونک کے نہایت مناسب ہے اور اگر جونک کے چھوڑانے سے پہلے سرکہ اور نمک سے یا سرکہ اور
ہینگ سے کلیان اور غرغرہ کرین تاکہ وہ سست ہو جاوی بہتر ہوگا مگر جہان کہین اندر کیطرف دور ہو تو غرغرہ کے سوا
اور علاج نکرنا چاہیے اور سرکہ اور نمک اس باب مین خوب ہی **صفت دواے دیگر** لیوین رائی ایک جزو اوسکا
دو جزو کوٹین اور سرکہ مین حل کرین **صفت دواے دیگر** لیوین افسنتین ایک جزو کلونجی دو جزو کوٹین اور سرکہ مین
حل کرین **صفت دواے دیگر** لیوین رائی ایک جزو نوشادر ایک جزو سرکہ مین حل کرین یا لیوین لہسن اور شیح اور
ترمس اور حنظل یعنی اندراین اور سرخس اور سرکہ مین پکاوین اور صاف کرکے اوس سے غرغرہ کرین **صفت دواے دیگر**
لیوین بورہ سہاگہ دس ماشہ اور پانچ تولہ آٹھہ ماشہ سرکہ مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرماوین اور اگر جونک معدہ
مین چلی گئی ہو تو شیح اور قیصوم اور افسنتین اور کلونجی اور ترمس اور قسط یعنی کوٹ اور بابی برنگ اور سرخس یعنی کیل دارو
ہر ایک سات ماشہ سبکو سرکہ ممزوج مین پکاوین اور چھانکر پلاوین اور اوسکے کھانے کی چیزین لہسن پیاز کرنب ہونی
چاہیین یعنی جس شخصکو قے آسانی آتی ہو اوسکو اس قسم کی چیزین کھلاکر قے کراوین اور قے کی دوا پلاوین اور جس
شخص کو قے آنا دشوار ہو مسہل دین جیسی کہ اوپر لکھا گیا اور اگر جونک تالو سے ناک کیطرف چڑھ گئی ہو تو شونیز یعنی کلونجی اور
عصارہ قثاء الحمار اور خربق اسود سرکہ مین پکا کر ناک مین ڈالین یا بجارا وسکا اوپر کھینچ لے اور جن چیزونکو غرغرہ کیلیے
بیان کیا ہی اسجگہہ بھی اونکو کام مین لانا چاہیے اور جن حیلون سے جونک نکل آتی ہی اونمین سے ایک حیلہ یہ ہی کہ کسی
سرکہ مین رچا ہوا یا ویسا ہی سادہ اندازے کے موافق کھاکر گرم حمام مین جاوین اور بہت دیر وہان ٹھہرین اور
گھڑی گھڑی برف کا پانی یا یخ کا ٹھنڈا کیا ہوا مونھہ مین لیکر کچھہ دیر ٹھہرا کر گراوین اور پھر ایسا ہی کرتے رہین تاکہ اس حیلے کے
سبب سے جونک ٹھنڈے پانی کی تلاش مین اوسجگہہ کو چھوڑ کر اوپر آوے اور اگر حمام مین اتنا صبر کر سکین کہ غشی کا خوف نہ ہو

تو کرنا چاہیے تاکہ گرمی سے گھبرا کر اوپر آ جاوے اور اگر اسی طرح نہ سن کھا کر آفتاب مین بیٹھین اور مونھ کھولدین اور سرد
پانی کا پیالہ ہونٹھون پر رکھین اچھی تدبیر ہے اور ممکن ہے کہ پانی کی طلب مین اوپر آ جاوے اور اگر کائی تالاب کی مونھ مین
لین یا ہونٹھون پر رکھین تاکہ اوسکی بو سے نکل آوے بہتر ہے **گفتار ساتوین آلات تنفس کی بیماریون**
کے بیان مین ہے اور معالجات مین اونکے اور اس گفتار کے بیندرہ باب ہین **باب پہلا**
سانس کے احوال مین ہے بطریق کلی جاننا چاہیے کہ سانس لینے کے آلات مین سے حنجرہ ہے
اور قصبہ ریہ اور ریہ یعنے پھیپھڑہ اور حجاب اور سینہ اور عضلات سینہ اور وہ رگین اور شریان جو ان اعضا مین واقع
ہین اور سانس لینا دو حرکت اور دو سکون سے تمام ہوتا ہے اور وہ سکون جو ان دونون حرکتون مین پڑتا ہے
مانند نبض کے جیسا کہ اوسکی جگہہ بیان کیا ہے لیکن حرکت سانس لینے کی حرکت اختیاری ہے یعنے اگر آدمی چاہے تو
زیادہ دراز اور زیادہ کوتاہ کر لے یا جلدی یا دیر دیر مین سانس لیوے اور حرکت نبض کی طبعی محض ہے کہ آدمی
اس قسم کے تصرف جیسا سانس لینے مین کرتا ہے نبض مین نہین کرتا ہے اور سانس و نبض کی منفعت ایک ہی ہے
چنانچہ نبض کے بیان مین دوسرے باب مین تیسری گفتار سے دوسری کتاب کی مفصل بیان کیا گیا ہے **اور تنفس**
طبعی معتدل کہ آدمی کا کچھ قصد اور تصرف اوسمین نہین ہوتا ہے مانند سانس لینے **کے ہے حالت**
خواب مین یا حالت غشی مین اور یہ تنفس حجاب کی حرکت سے تمام ہوتا ہے اور جس سانس لینے مین قصد اور تصرف
آدمی کا ہوتا ہے اوسمین عضلے سینہ کی مدد دیتے ہین اور جس طور سے کہ نبض عظیم اور صغیر اور سریع اور بطی اور طویل اور قصیر
اور متفاوت اور سوا اوسکی ہوتی ہے سانس بھی اسی طرح سے ہوتا ہے لیکن حقیقت سانس لینے کی یہ ہے کہ جسوقت
ٹھنڈی ہوا باہر کی حلقوم کے اندر جاتی ہے تو پھیپھڑہ کشادہ ہو جاتا ہے موافق اپنی بزرگی کے تاکہ ہوا کو اوسکے اندر
جگہہ ہو اور سینہ مددگار اوسکا ہوتا ہے تاکہ جگہہ پھیپھڑہ کی تنگ ہو نہ پاوے اور کام بیشتر اور تمام تر سانس لینے مین کام
پھیپھڑہ کا ہے اور عضلے سینہ کی مدد دینے والے ہین اور جائے شروع سانس لینے کی حرکت کی اندر کیطرف سے حجاب ہے اور باہر
کیطرف سے حلقوم ہے اور سانس میں اصلی حال سے تغیر آنیکا سبب ہے کہ کوئی آفت پھیپھڑہ مین یا سینہ مین پڑتی ہے
اور ان دونون عضو کی آفت دو حال سے باہر نہین ہے یا تو خاص انہین مین واقع ہو یا دوسرے اعضا کی شرکت
سے عارض ہو لیکن جو کہ سینہ اور پھیپھڑہ مین خاص آفت پڑتی ہے وہ چار طرح پر ہے ایک سوء مزاج ہے یعنے تباہی مزاج
کی ہے دوسری ورم تیسری سدہ چوتھی تفرق اتصال یعنے جدا ہونا پیوستگی کا لیکن سوء مزاج یا بے مادہ ہوتا ہے یعنے
سادہ یا با مادہ ہوتا ہے اور سوء مزاج سادہ اسطرح پیدا ہوا کرتا ہے کہ سینہ اور شش کا مزاج جیسا کہ چاہیے اوس سے زیادہ گرم
ہو جاتا ہے یا مقصود کی مقدار سے زیادہ سرد یا خشک یا تر ہو جاتا ہے اور مادی اسطرح ہے کہ خلط سرد یا گرم اوسمین جمع
ہو جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سوء مزاج تر اس حد کو پہونچتا ہے کہ تشنج امتلائی پیدا کرتا ہے یا عضلوں مین حنجرہ اور حلقوم کے

اور عضلون مین پہلوؤن اور سینہ کی اور غشاؤن مین اور رباطات مین ان اعضا کے استرخا پیدا کرتا ہی اور سوء مزاج خشک بھی کبھی اس حد کو پہونچتا ہے کہ عضلو نمین حنجرہ اور حلقوم کے اور عضلو نمین پہلوؤن اور سینہ کی اور رباطات اور پٹھون مین ان اعضا کے تشنج خشک پیدا کرتا ہے اور سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور مزاج پھیپڑہ کا بہ نسبت مزاج دل کے سرد اور تر ہے اور بقیاس قصبہا ے حلقوم کے جو اوسمین واقع ہین اور بقیاس فعل اور گوہر اوسکے گرم ہی اسلیے کہ فعل اوسکا اور حرکت علی الدوام ہے اور غذا اوسکی دلسی پہونچتی ہے جسطور سی کہ پہلی کتاب مین شریان وریدی کی تشریح مین بیان کیا گیا ہی اور مزاج سینہ کا گرمی اور سردی مین معتدل ہی لیکن طبیبون کے ایک گروہ نے دوسرے ایک گروہ کی ساتھہ اختلاف کیا ہی یعنی ایک گروہ کہتا ہی کہ مزاج اوسکا سرد ہے اسلیے کہ ترکیب اوسکی ہڈی اور چپنی ہڈی اور جہلی اور پٹھے سے ہی اور ایک گروہ کہتا ہی کہ مزاج اوسکا گرم ہے اسلیے کہ دل معدن حرارت کا ہی اور مبداء شریانون کا جو اندر اوسکے ہین اور اوسمین گوشت اور عضلے بہت ہین اور حقیقت یہ ہی کہ جسوقت عضلونکے گوشت کی حرارت اور حرارت دل کو جو درمیان اوسکے ہے ساتھہ سردی ہڈی اور چپنی ہڈی اور جہلی اور پٹھے کے برابری کیجائے مزاج اوسکا معتدل ظاہر ہووے لیکن کچھہ خشکی کیطرف مائل ہی اسلیے کہ ہڈی اور پٹھے اور جہلیان اوسمین بہت ہین اور ورم بھی گرم یا سرد ہوا کرتا ہی اور سدہ سے یہ مراد ہی کہ مجری منقبض ہو یعنی راستہ تنگ ہو جائے اور سبب سینہ اور پھیپڑہ کی سدہ کا جمع ہونا کسی خلط کا ہی قصبۂ شش مین یا درمیان کشادگی سینہ کے اور وہ خلط یا بلغم ہوتا ہی یا خون یا پیپ اور تفرق اتصال اسطرح ہی کہ سینہ یا پھیپڑہ مین زخم پیدا ہوتا ہی یا کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہی یا پھٹ جاتی ہے یا باہر سے کوئی زخم قوی پہونچتا ہی اور ان چار آفتون سی جو مذکور ہوئین جو کوئی ظاہر ہوتی ہی تو آدمی کو سانس لینا دشوار ہوتا ہی اور جو آفت کہ خاص سینہ اور پھیپڑہ مین واقع ہوتی ہے وہ بدون کھانسی کے نہین ہوا کرتی اگرچہ بی مادہ ہو اسلیے کہ پھیپڑہ واسطے دفع موذی کے حرکت کرتا ہی اور حرکت دفع کی ساتھہ کھانسی کے ہوتی ہے اور وہ آفتین جو اعضاے دیگر کی شرکت سی پڑتی ہین وہ یا دماغ کی شرکت سی ہوتی ہین یا نخاع یعنی حرام مغز کی شرکت سی یا دل کی شرکت سی یا دوسرے احشا کی شرکت سی جیسی معدہ اور جگر اور رحم اور سوا اوسکے یا تمام بدن کی شرکت سی ہوتی ہین لیکن وہ آفت جو دماغ کی شرکت سی ہوتی ہے وہ مرگی اور سکتہ مین ہوا کرتی ہی اور جو نخاع یعنی حرام مغز کی شرکت سی واقع ہوتی ہی وہ تشنج اور استرخا مین عارض ہوتی ہی اسلیے کہ پٹھے حجاب کے اکثر جو پٹھے جفت سے ہین نخاعی پٹھے ہین

اور باقی پانچوین اور چھٹی جفت سی ہین اور وہ آفت جو دل کی شرکت سی پڑتی ہی وہ اسطور پر ہوتی ہی کہ دلمین سوء مزاج کی کوئی قسم یا کوئی اور آفت ہوتی ہی پس سوء مزاج دل ممکن ہی کہ علاج قبول کری اور زائل ہوجائے لیکن آفتین مانند ورم اور تفرق اتصال دل کے علاج پذیر نہین ہین کہ اونمین سانس کی آمد رفت باطل ہوجاتی ہی اور جو آفت دوسرے احشا کی شرکت سی پڑتی ہی وہ بھی سوء مزاج کے اقسام کے سبب سے اور ورم کے انواع تفرق اتصال کی جہت سے واقع ہوا کرتی ہی اور جون سی آفت کہ تمام بدن کی شرکت سی ہوتی ہی وہ تپ کی نوبت مین واقع ہوتی ہی اور کبھی سینہ کی عضلون کی سست ہونے سے سانس مین فرق آیا کرتا ہی اور یہ اون لوگون کو ہوتی ہی جو بیماری دراز اوٹھاکے اوس مرض سے اچھے ہوگئے ہون اور ابتک قوت نہ آئی ہو

باب۲ دوسرا ساتوین گفتار سے سانس ناطبعی کے بیانمین سے

کہ کیونکر ہوتا ہی اور کئی طرح کا ہوا کرتا ہی دوسری کتاب مین ہم لکھہ چکے ہین کہ سانس کے اسباب تین ہین فاعل اور آلت اور حاجت فاعل قوت حیوانی ہے اور آلت حنجرہ ہی اور حلق اور پھیپھڑہ اور حجاب اور عضلے سینہ کی اور وہ عضلے جو سینہ کی پہلو مین ہین اور حاجت کھینچنا ہوای تازہ کا ہی اور باہر نکالنا گرم اور دودناک ہوا کا پس جبکہ یہ تینون سبب حالت طبعی پر رہتے ہین تو سانس بھی معتدل و طبعی ہوتا ہی اور جسوقت کہ ایک سبب یا دو سبب حالت طبعی سی متغیر ہوجاتے ہین سانس بھی حالت اصلی سی پھر جاتا ہی یا عظیم ہوتا ہی یا صغیر یا شدید یا شاہق یا طویل یا قصیر یا سریع یا بطی یا متواتر یا بارد یا مختلف یا مضاعف یا منخری یا منتن یا عسر و ضیق لیکن نفس عظیم یعنی سانس بڑا اسطور پر ہوتا ہی کہ سینہ اور پھیپھڑہ بہت کشادہ ہوتا ہی تاکہ ہوا ہموار اور زیادہ کھنچے اور اوسکے تین سبب ہین ایک یہ کہ قوت کامل ہو دوسرے یہ کہ آلہ حکم مانے تیسرے یہ کہ حاجت زیادہ ہو اور جسوقت ہواے دخانی کی نکالنے کی احتیاج زیادہ ہوتی ہی انبساط کی حرکت ضعیف ہوتی ہی اور انقباض کی حرکت زیادہ قوی ہوجاتی ہی اور جب کبھی ہوا کے کھینچنے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے انبساط کی حرکت قوی اور انقباض کی حرکت ضعیف ہوجاتی ہی اور جسوقت ایسا اتفاق پڑے کہ حرکت انبساط کی ضعیف ہوجاوے اور حرکت انقباض کی قوی تو جاننا چاہیے کہ حرارت غریزی ضعیف ہی اور حرارت غریبی قوی ہی اور نفس صغیر عظیم کا ضد ہی اور اسکے اسباب بھی اوسکے اسباب کی ضد ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ کسی الم یا آفت کی سبب سے سانس آنیکی آلات پوری پوری حرکت نکر سکین اس سبب سے صغیر ہوجاوے اور اس اثنا مین کبھی کبھی قوت کی حاجت سی یا درد کی سبب سے پھر کوشش کرتا ہے اور نفس عظیم لیتا ہی اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ سانس مین تنگی ہو اور باوجود تنگی کے صغیر ہوجاوے اور جسوقت سانس آنے مین تفاوت پڑے یعنی نفس متفاوت ہوجائے تو جان لینا چاہیے کہ حرارت غریزی باطل ہوگئی اور اگر صغیر ہونے کے ساتھہ متواتر ہو تو تنفس کے آلات مین کوئی درد ہوگا اور نفس شدید عظیم ہوا کرتا ہے اور قوت حیوانی تکلیف کرتی ہی تاکہ ہواے دخانی کو زیادہ تر باہر

نکالدی اور تازہ ہواکو زیادہ تر اندر کیطرف کہینچ اس سبب سے سختی سے دم آتا ہی اور یہ سانس آنا اس بات کا نشان
ہی کہ حاجت زیادہ ہی اور قوت قائم ہی اور آلات مین کوئی آفت نہین اور نفس شاہق جسکو فارسی مین دم زدن
بلند بولتے ہین یعنی اونچا سانس لینا وہ اسطرح پر ہی کہ سینہ کی نیچی کیجانب آدہی حرکت کری اور اوسکے ساتھ حجاب اور
نیچے کے جانب کی عضلے حرکت نکرین اور اسکا سبب یہ ہی کہ شدت سے حاجت ہی اور یہ قسم تپ وبائی مین اکثر واقع
ہوتی ہی اور یہ ایک قسم ہی نفس عظیم سے یا اوسمین ساتھہ نفس عظیمی کے سریع اور شدید ہووی اور نفس طویل یعنی سانس
دراز آنا اس طرح پر ہی کہ حرکت انبساطی کی مدت زیادہ دراز ہوتی ہی تاکہ باہر کی ہواکو بہت کہینچ سکی اور کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ دم آنے کی تنگی کے سبب یا کسی درد کے سبب سے ہوا کا کہینچنا دشوار ہو جاتی اس سبب سے نفس دراز
ہو جاتی تاکہ مدت کی درازی مین نسیم کو جتنی حاجت ہی کہینچ سکی اور نفس قصیر طویل کے برخلاف ہی یعنی کوتاہ پس
جسوقت نفس قصیر متواتر ہو جاتی جان لینا چاہیے کہ آلات مین آفت ہی اور اگر متفاوت ہو جاتے حرارت غریزی کے
باطل ہونے پر دلالت کرتا ہی اور نفس سریع ایسا ہوتا ہی کہ انبساط اور انقباض کی حرکتین کوتاہ ہو جائین مگر یہ نہو کہ
ہوا کے لینے مین اندر کیطرف کسی طرح کا قصور پڑی اور اوسکا سبب یہ ہی کہ حاجت زیادہ ہی کیونکہ طبیعت جلدی کرتی ہی
تاکہ ہوای دخانی کو بہت جلد باہر نکالدے اور تازہ ہواکو جلد تر بہرلے آنے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ کسی الم یا آفت کے
سبب سے جو سانس کے آلات مین واقع ہو یا ضعف کے سبب کہ قوت مین آگیا ہو عظیم ہونے سے سرعت کی طرف
پہر آتا ہی یعنی عظیم سے سریع ہو جاتا ہی اور جسوقت کہ نفس سریع یعنی سانس سریع مین حرکت انبساطی زیادہ قوی ہوتی ہی
تو تازہ ہوا کے جذب کرنے کی حاجت زیادہ ہوتی ہی اور جسوقت انقباض کی حرکت زیادہ قوی ہوتی ہی اوسوقت
ہوای دخانی کے نکالنے کی حاجت زیادہ ہوتی ہی اور نفس بطی سریع کا ضد ہوا کرتا ہی اور اسکے اسباب اوسکے اسباب کے ضد ہین اور
کبھی درد کے سبب سے نفس بطی ہو جاتا ہی اور متواتر نفس ایسا ہوتا ہی کہ سانس جو آتی ہین اونکے بیچ کی مدت کوتاہ ہو
اور اسکا سبب یہ کہ حاجت بہت زیادہ ہو اور یہ اسلیے ہوا کرتا ہی کہ عظیم اور سریع ہونے سے حاجت پوری نہو اس سبب سے
طبیعت دم بدم حرکتین کری اور کبھی تواتر کا سبب یہ ہوا کرتا ہی کہ کوئی ایسی آفت آلات مین آپڑی کہ عظیم ہونے سے
باز رکہی اس سے طبیعت تواتر کیطرف رجوع کری اور اقراط کہتا ہی کہ متواتر دم آنے سے یعنی پے در پے سانس آنے سے
پہیپہڑہ خشک ہو جاتا ہی اور دم آنے کے آلات مین تکان آجاتا ہی ولیکن نفس بارد یعنی ٹہنڈی سانس اس بات کا
نشان ہی کہ دلمین سردی آگئی اور حرارت غریزی باطل ہوگئی خصوصاً جبکہ دم نمناک ہو یعنی ایسی سانس آنی جیسے
بہیگی ہوئی اور بہی دار یہ حرارت غریزی کے تحلیل ہونے کا نشان ہی اور رگیا رہوین کو جو مختلف کہتے ہین اوسکا
ویسا ہی اختلاف ہی جیسا نبض کا اختلاف اور اوسکے اسباب بہی ویسے ہی ہین جیسے اوسکے اسباب اور بارہوین
کو مضاعف کہتے ہین اور یہ دم کے سب اقسام سے مختلف ہی اور مضاعف اسلیے کہتے ہین کہ انبساط کی حرکت یا

انقباض کی حرکت دو حرکت سے تمام ہوتی ہے جیسے بچون کی سانس رونے کے وقت ہوا کرتی ہے اسیواسطے اوسکو نفس البکا کہتے ہین اور اسکا سبب یہ ہے کہ حاجت زیادہ ہو اسلیے کہ ایک حرکت مین جسقدر ہوائے تازہ اندر پہونچے کفایت نکرے اور اوسیطرح کی ضرورت ہو یا آلات مین کوئی آفت ہو اور جسقدر ہوا کی احتیاج ہے اوسقدر ایک دفعہ مین کھینچ سکے اسکی ایک ایسی صورت ہے کہ اس اثنا مین آرام کیا چاہیے تاکہ جتنی ہوا کی احتیاج ہے اوسقدر کھینچ سکے اور یہ نوع اکثر جگر اور تلی کے آماس مین اور تشنج مین اور تیز بیماریونمین واقع ہوتی ہے اور بری علامت ہے اور تیرہوین کو نفس المنخری کہتے ہین اور منخر عربی مین ناک کی سوراخ کو بولتے ہین اور یہ ایسا سانس ہوتا ہے کہ ناک کی نتھنون کے کنارے کو ہلائے اور یہ اس بات کا نشان ہے کہ قوت ضعیف ہوگئی یا سانس آنے کے راستونمین خناق کے سبب سے یا کسی خلط کی سبب سے جو راستونمین آ پڑی ہو تنگی آگئی ہو اور چودھوین کو نفس منتن کہتے ہین یعنے سانس گندہ اور بدبودار کیونکہ منتن عربی مین گندہ چیز کو کہتے ہین اور فرق درمیان سانس گندہ اور درمیان اوس آدمی کے کہ جسکے مونہہ مین بدبو آتی ہو یہ ہے کہ سانس کی بدبو انقباض کے حال مین ظاہر ہوتی ہے اور اس بات کا نشان ہے کہ سینہ مین عفونت ہے اور جس شخص کے مونہہ مین بدبو ہو ہمیشہ اوسکے مونہہ کی بو بری معلوم ہوتی ہے پندرھوین سانس کو نفس العسر والضیق کہتے ہین یعنے دشوار اور تنگ اور یہ سطح پر ہوتا ہے کہ دم لینے کے آلات دشواری سے ہوا مین تصرف کر سکین اور ایسا ہوتا ہے گویا ہوا کا راستہ تنگ ہے اور جو راستے ہوا کے تنگ ہون تو سبب دشواری سانس کا کوئی الم ہوگا سانس کے آلات مین اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ کوئی خلط غلیظ راستون مین آ پڑے اور ہوا اوسمین رکے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مسہل کی دوا کھائین یا تیر چھقنے عمل مین لائین اور اسہال یعنے دست نہ آئین اور اخلاط حرکت کرین اس سبب سے سانس آنا دشوار ہو جائے اور اسی طرح کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذات الجنب مین فصد کرین اور جتنا خون نکالنا چاہیے اوسقدر نہ نکالا جائے اور بدن مین حرکت کرے اور پریشان ہو جائے اور دم کا آنا دشوار ہو اور نفس ناطبعی کے اقسام مین سے ایک اور بھی قسم ہے اوسکو تقلص الحجاب کہتے ہین اور ابوالحسن الترنجی اپنی کتاب معالجات مین لکھتا ہے کہ طبیبون مین سے کسی نے بجز اوصاحب رصی کے اس نوع کو نہین بیان کیا ہے اور سبب اس نوع کا سوء مزاج گرم اور خشک ہے کہ بسبب افراط گرمی اور خشکی کے سینہ اور پہلو کے اندر کی غشا یعنے جہلی متقلص ہو جاتی ہے یعنے سکڑ جاتی ہے اور اوپر کیجانب کھنچ جاتی ہے اسلیے کہ اغشیہ اور عصاب سب کے سب مبدا کیطرف کھنچا کرتے ہین اور اس غشا کا مبدا اوپر کی جانب مین ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ بیمار کو تپ لازم ہو اور سب حرکتین دشوار معلوم ہون اور مونہہ سے

زبان باہر نہ نکال سکی اور آنکھین اوبھر آئین اور نہ کھانس سکی اور اگر کھانسی تو بیہوش ہوجائی اور سانس حلق مین کہجائی اور ممکن ہی کہ عقل پریشان ہوجائی اور بیہوشی کی باتین کہی اسلیے کہ غشاء دماغی سینہ کی غشا سے شرکت رکھتا ہی اور بعض صاحب ہو **علاج** رطوبت پہونچانے والی تدبیرین کام مین لائین اور یہ اس طور پر ہی کہ چھچ کشکاب مین کدو اور تربوز کا پانی پکاکر اور شربت بنفشہ ملاکر پلائین اور اگر اس کشکاب مین روغن بادام یا روغن مغز تخم کدو اور کچھ شکر ملالین بہتر ہے اور چاہیی کہ بنفشہ تر اور مغز کدوی تر اور لعاب اسپغول اور آب تربوز آپسمین ملاکر سینہ پر اور پسلیون پر ضماد کرین اور اگر بنفشہ اور خطمی کو کوٹین اور موم روغن مین گوندہین اور طلا کرین بہتر ہے اور جسوقت تپ اوتر جائے تو بنفشہ خطمی نیلوفر پکاکر اور آبزن مین ڈالکر بیمار کو اوسمین بٹھائین اور کھانے کے لیے تربوزا اور پکے ہوئی کدو کا پانی جلاب کے ساتھہ اور میٹھے انار کا پانی روغن بادام کے ساتھہ اور اسپغول کا لعاب جلاب کے ساتھہ اور مرغ کا بیضہ نیم بریان اور پالک کا پانی یا کدو اور مونگ مقشر پکی ہوئی روغن بادام کے ساتھہ کہلایا کرین اور سانس ناطبعی کے اقسام سے جس قسم کا سبب حرارت کی شدت اور حاجت کی زیادتی ہو اوسکا علاج بھی اسی قسم سے کرنا چاہیی اور اوسکی سونے کی جگہہ کی ہوا کو خنک اور تر رکھنا چاہیی اور دوسری قسمین جنکا سبب تری اور سردی اور خلط غلیظ یا رقیق ہو ضیق النفس کا علاج کرنا چاہیی جیسا اوسکی جگہہ مناسب معلوم ہوا ور سرد مزاج کی ابتدا مین شکر تازہ دودہ مین دینا مفید ہے اور اگر مادہ ریاحی ہو ابتدا مین شکر سونف کے پانی مین مفید ہی اور اگر سینہ کے عضلونکا ضعف اسکا سبب ہو تو روغن نرگس یا روغن یاسمین ملین اور جسکی پھیپھڑون مین کہ مواد آگیا ہو تو شیح اور سداب و افسنتین ہر ایک ایکجز اور مغز بادام تلخ اور شکر ہر ایک دو جزو لیکر اور کوٹکر اور ملاکر گولیان بنالین اور ہر صبح چار گولیان یا چھہ گولیان کھائین اور اوسکی بعد سکنجبین عسلی کھائین اور لعوق کرنب موافق ہی

باب تیسرا ساتوین گفتار سے ربو اور ضیق النفس اور انتصاب النفس کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

ربو ایک بیماری ہی کہ آدمی کو آرام سے بیٹھے ہوئی سانس آوی مگر جلد جلد اور پے درپے مانند سانس اوس آدمی کے جو بہت دوڑے اور اوسکا سانس چڑہ جائی اور ایسی جلد جلد سانس کو نفس متواتر کہتے ہین اور سبب اوسکا رک جانا ہوا کی راستہ کا ہے اور یہ بیماری جوان آدمی کو دشوار پڑتی ہی اور بوڑہے آدمیون کو نہایت سخت اور دشوار ہوا کرتی ہی بلکہ زائل

نہین ہوتی اسلیے کہ مواد علت کا بوڑہے آدمیون کے سینہ مین اونکی حرارت سے نہین پک سکتا ہی اور اونمین اتنی قوت نہین ہی کہ وہ مواد قصبہ ریہ سے پراگندہ اور دور ہوجاوی اور جسوقت صاحب مرض علت کا چت سووے بہت تکلیف اور تنگی سانس کی زیادہ ہو اور سبب دشواری اس علت کا یہ ہی کہ جو مواد پھیپہڑہ مین پڑتا ہی وہ تین حال سے باہر نہین ہوتا ہی یا مواد بہت یعنی بکثرت ہوتا ہی یا اخلاط غلیظ اور لزج ہوتی ہی یا اخلاط رقیق ہوتی ہی لیکن جو مواد کہ بکثرت ہوتا ہی وہ بھی غلظت اور رقت سے خالی نہین ہوتا ہی اور بآسانی اپنی جگہہ سے نہین اوکہڑتا ہے اگرچہ رقیق ہو اسلیے کہ آلہ قوت دافعہ کا نکالدینے مین مواد کی پھیپہڑہ سے ہوا سانس لینے کی ہی کہ ساتھہ قوت کہانسی کے باہر نکالتی ہے پس ہوا باہر نکلتی ہے اور مواد اوسی جگہہ رہجاتا ہی اگر مواد رقیق ہو جابہ کہانسی کی زور سے اوکہڑتا ہے اور ہوا باہر آتی ہی اور مواد رہجاتا ہی اور جب حال مواد غلیظ اور رقیق کا یہ ہی تو جاننا چاہی کہ باوجود غلظت یا رقت کی جسوقت کثرت مواد کی ہوتی ہی توبیشک بیماری نہایت دشوار ہوجاتی ہے

اور ضیق النفس یعنی تنگی سانس کی ایک بیماری ہی کہ اوسمین رستی سانس کے تنگ ہوجاتی ہین اور ہوا کہ سانس لینے مین اندر آیا کرتی ہی بسبب تنگ ہونے راستہ کے اندر نہین پہونچ سکتی ہے اور جو پہونچتی ہے تو بدشواری تہوڑی تہوڑی اندر جاتی ہی اور اسباب ضیق النفس کے جو اصل پیدایش سے علاوہ پڑتے ہین نو قسم پر ہین اور جو اصل پیدایش مین پڑتا ہی وہ ایک سبب ہے اور وہ اس طرح پر ہی کہ اصل پیدایش مین سینہ تنگ ہوتا ہی اس سبب سے سانس لینے کی آلات کشادہ نہین ہوسکتی ہین اور وہ لاعلاج ہی کہ اوسکا تدارک کچہہ نہین ہوسکتا ہی ولیکن وہ نو اسباب جو خلقی نہین ہین اونمین سے ایک یہ ہی کہ پھیپہڑہ مین اور قصبونمین اور رگون اور شریانون مین اوسکے کوئی خلط غلیظ یا رقیق آجاتی ہی دوسری یہ کہ پھیپہڑہ پر ورم ہوجاتا ہی تیسری یہ کہ بعض احشا مین مانند معدہ اور جگر وغیرہ کے ورم پڑتا ہی کہ بسبب اوسکے حرکت انبساط کی جگہہ تنگ ہوجاتی ہی چوتھی یہ کہ مواد بہت کشادگی سینہ مین گر کر جمع ہوتا ہی جیسے استسقا کی بیماری مین پانچوین یہ کہ ابخرہ دخانی پھیپہڑہ مین بہت ہوتی ہین اور حرکت انقباض اونکی باہر کرنے کیلیے پے درپے ہوتی ہی پس بسبب غلظت اور کثرت ابخرون کے سانس کو نہایت دشواری اور تنگی حاصل ہوتی ہی چہٹی یہ کہ باد غلیظ سانس کے راستونمین رہجاتی ہے ساتوین یہ کہ پھیپہڑہ مین خشکی پیدا ہوتی ہی اور بسبب اوسکی تخلخل پھیپہڑہ کا فراہم ہوجاتا ہی یعنی وہ پھیپہڑہ اصلی رطوبتون کے تحلیل ہونے سے منقبض ہوتا ہی اور حرکت انبساط مین فرمانبرداری نہین کرتا ہی آٹھوین یہ کہ سردی سانس کے آلات مین پہونچتی ہے سرد ہوا ناک مین جانے سے اور سرد چیزون کے کہانے سے اور سرد پانی اور دوا کے پینے سے نوین یہ کہ تیز بیماریونمین جنکو حادہ کہتے ہین بحران کے نزدیک ظاہر ہوتا ہی اور نشان اس بات کا دیتا ہی کہ مواد اوپر کیطرف چڑہتا ہے اور اسی طرح احشا کی بیماریون مین جسوقت کہ مواد اوپر کیطرف توجہ کرتا ہی تو سانس تنگ ہوجاتا ہے اور اگر جوس

ج ۲

اور عقل سالم ہو ہوا وسامنے کان کی آوے اور اوسجگہہ ورم کردیوے اور اگر عقل پریشان ہو اور حواس با آفت اور مواد دماغ
مین ٹپکے سرسام پیدا کرے **اور انتصاب النفس** ربو اور ضیق النفس کی ایک بڑی سخت قسم ہے کہ صاحب اس علت کا
زمین پر پہلو نہین رکھہ سکتا اور جب تک سیدہا نہ بیٹھے اور کھڑا نہو اور گردن کو سیدہا نرکھے اور اوپر کی جانب نہ کھینچے
سانس نہین آسکتا اور جاننا چاہیے کہ سب بیماریان جو مفرد اور مرکب اعضا مین پڑتی ہین وہ پھیپڑہ مین بھی پڑتی
ہین خصوصاً بیماری سدہ کی اور بیماریان پھیپڑہ کی اکثر فصل خریف اور جاڑے کے موسم مین بہت ہوتی ہین اور
جبکہ فصل خریف مین بارش کی کثرت ہو اور گرم خشک اور شمالی ہوا چلتی ہو تو جاڑون مین ریہ کی بیماریان اکثر
پیدا ہوا کرتی ہین اور ہر حال مین سرد ہوا ریہ کو نقصان پہونچاتی ہے مگر اوس شخص کو کہ گرم ہوا مین بہت مقام کرے
اور گرمی سے ایذا پائے اور اکثر ربو کی علت ذات الریہ ہو جاتی ہے اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ ریہ کی بیماریان جگر کی
بیماریون سے بدل جاتی ہین جیسا کہ سوء مزاج سرد یا گرم کہ جگر مین پہونچے اور استسقا کی نوبت پہونچاتی **نشانیان**
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مزاج پھیپڑہ کا اصل مین گرم زیادہ طبعی سے ہوتا ہے یا سرد زیادہ یا خشک زیادہ یا تر زیادہ
ہوتا ہے اور بہت ایسا ہوتا ہے کہ مزاج اصلی طبعی ہوتا ہے لیکن کسی سبب سے اسباب سے متغیر ہو جاتا ہے اور مزاج عارضی
ظاہر کرتا ہے یا گرم زیادہ اوس سے ہوتا ہے یا تر زیادہ یا خشک زیادہ اور فرق درمیان مزاج اصلی اور عارضی کے یہ ہے
کہ علامت مزاج اصلی کی مانند مزاج طبعی کے ہوتی ہے اور علامت مزاج عارضی کی یہ ہے کہ حالت متغیر ہو کے مزاج کی
ظاہر ہو مانند ترکیب سینہ اور فراخی اور تنگی اوسکی کے لیکن مزاج گرم والے کا سینہ فراخ ہوتا ہے اور آواز قوی اور
سانس عظیم ہوتا ہے اور ہوائے سرد سے نفرت نہین کرتا ہے بلکہ راحت پاتا ہے اور کبھی پیاسا ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا اوسکی
پیاس بجھاتی ہے بغیر پانی پیئے اور کبھی بسبب شدت گرمی کے کھانسی غلبہ کرتی ہے اور صاحب مزاج سرد کا سینہ چھوٹا
اور تنگ ہوتا ہے اور آواز باریک اور سانس بدشواری آتا ہے اور ہوائے سرد اور تر اوسکے سینہ مین بلغم بہت پیدا
کرتی ہے اور اس مزاج والے کو علت ربو اور کھانسی کی بہت عارض ہوتی ہے اور صاحب مزاج تر کی علامت
یہ ہے کہ آواز اوسکی نرم اور بیٹھی ہوئی ہوتی ہے اور سانس سانسہ خرخرہ کے آتا ہے اور صاحب اوسکا آواز اپنی بلند نہین
کرسکتا ہے اگرچہ قوت اوسکی ضعیف ہو اور سینہ اوسکا رطوبتون سے بھرا رہتا ہے اور پلک اوسکی آنکھہ کے ورم مانند

ہوتی ہی اور اوسکو عربی مین تبہج کہتی ہین اور گوشت اوسکی رخسارون کا نرم ہوتا ہی اور لٹکا ہوا کہ ایسی کیفیت کو عربی مین
ترہل بولتی ہین اور نشانی مزاج خشک کی یہ ہی کہ آواز اس مزاج والی کی سخت اور کھرکھری ہوتی ہی مانند آواز کلنگ کی اور
سینہ مین اوسکی کچہہ تری نہین ہوتی ہی اور کبہی بسبب غلبہ خشکی کے سانس اوسکا تنگ ہوتا ہی اور معلوم کرنا چاہیی کہ آواز
آدمی کی سینہ اور پھیپھڑہ کی احوال پر خبر دہندہ تری اور یہی سبب ہے کہ جسوقت باسط عضلوں مین کوئی آفت پڑتی ہی تو آواز
صاف ہوتی ہی اور جسوقت قابضہ عضلوں مین کوئی آفت عارض ہوتی ہی تو آواز رکی ہوتی اور گھٹی ہوئی ہوا کرتی ہے
کہ اوسکو عربی مین تنحنح کہتی ہین اور اطلاع پانا گرانی سینہ سی دلیل خاص اس بات کی ہی کہ مواد پھیپھڑہ کے اندر ہی اور
جلن سینہ کی اور چبہنا سینہ کا خاص دلیل اس امر پر ہے کہ مواد حشا یعنی جہلی اور عضلون کے اندر ہی اور نکلنا رطوبت
جلدی جلدی اور بآسانی اس بات کی دلیل ہی کہ مواد نزدیک ہے اور قصبہ ریہ مین موجود ہی اور خارج ہونا رطوبت کا
بدشواری اور کہانسی کے زور سی قوی دلیل ہی کہ مواد قعر شش مین ہے یعنی پھیپھڑہ کی گہرائو مین داخل ہی اور اوسکی گوشت کے
تخلخل مین پڑا ہوا ہی اور دوار یعنی گھومنا سر کا نشان اس بات کا ہی کہ مواد علت کا حجاب کے اندر ہی اور سرخی رخسارون
کی دلیل اس امر کی ہے کہ مواد پھیپھڑہ مین ہے اور اگر مواد جس کسی کی کشادگی سینہ مین گرا ہو تو جسوقت صاحب اوسکا
ایک پہلو سی دوسرے پہلو کیطرف پھریگا مواد اس طرف سی اوس طرف جا پڑیگا اور اوس کو اس حال کی خبر ہوگی
اور کہانسی کم اوٹھیگی اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ جو کہ گوشت پھیپھڑہ کا نہایت نازک ہی اور متخلخل مواد کو قبول کرتا ہی
اور ورم پیدا کرتا ہی اور جاننا چاہیی کہ جمع ہونا ان موادونکا اندر پھیپھڑہ کی تین حال سی باہر نہین ہی یا نزلہ ہوتا ہی کہ
سر سی نیچے اوترتا ہے یا بسبب اوسکی تخلخل کے کسی اور جگہہ سی اوسپر گرتا ہی یا بسبب سرد ہونی اوسکے مزاج کی رطوبتین
اندر اوسکے پیدا ہوتی ہین اور نشان نزلہ کا یہ ہی کہ یکایک پڑی اور جو اور جگہہ سی مواد گرا ہو کم ظاہر ہوا اور جو رطوبتین
پھیپھڑہ مین ہون نشانیان سرد اور تر مزاج کی ظاہر ہون اور آنکھ اور چہرہ تبہج کرے

معالجات

علاج ربو اور ضیق النفس کا نو قسم پر ہی اسلیے کہ اسباب بھی اونکی اسی تعداد پر ہین لیکن پہلی اور دوسری اور
تیسری وہ ہی کہ مواد بیماری کا قصبہ ریہ کی اندر ہو یا اوسکے رگون اور شریانون مین یا پھیپھڑہ کی تخلخل گوشت مین ہو
تدبیر بہتر ان تینون قسمون کے علاج مین یہ ہی کہ غور کرین اگر سبب علت کا نزلہ ہی نزلہ کو باز رکھین جیسا کہ زکام
اور نزلہ کے علاج مین بیان کیا گیا ہی اور جو مواد کہ سینہ پر اوترا ہی اوسکو بتدریج پاک کرین اور اگر مواد بہت ہو
اول مسہل دیوین اور وہ دوائین جو مسہل مین استعمال کرین ایسی چاہیین کہ مواد کو لطیف کر دیوین اور سخت
گرم کنندہ نہوین اسلیے کہ اگر مواد نہایت گرم ہو جائیگا تو جو لطیف ہی بتحلیل جدا ہوگا اور جو غلیظ ہی باقی رہجائیگا اور
مشکل سی دور ہوگا اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب گرم ہونی مواد کے زخم پھیپھڑہ مین پڑ جاتا ہی پس مصلحت یہ ہی کہ مواد کو
معتدل دواؤن سی پکا دین اور اگلی حکیمون نے اون معجونون مین جو واسطے بیماریون ربو کے تجویز کی افیون اور

پیروج اور تخم بھنگ داخل نہین کیے ہین اور اسپغول بھی دور رکھا ہے اسلیے کہ یہ دوائین مواد کو ٹھہراتی ہین اور غلیظ کرتی ہین اسطور سے کہ رقیق مواد کو پکاتی ہین اور باہر نکالتی ہین اور جو کچھ غلیظ ہوتا ہے باقی رہجاتا ہے لیکن جسجگہہ کہ غرض پکنے نزلہ کی ہو تو اگر ایسی دوائین کام مین لائین روا ہے اور اگر مواد پھیپڑہ کی رگون اور شریانون مین ہو یا تحلیل ہین اوسکی تو اول فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے بائین ہاتھہ سے بعد اوسکے اور تدبیرین کرنی چاہییں اور اگر علت کسی بچہ کو عارض ہو تو دوائین اوسکی مان کے دودھ مین ملا کر دینی چاہییں اور پانی سونف تر کا دودھ مین ملا کر بچہ کو دینا کافی ہوگا اور غذا ایسی بیمار کی مرغ کا شوربا چاہیے اور وہ روٹی جسکے آٹے کا خمیر اوٹھا ہوا اور سونف جسمین گوندھی گئی ہو پکا کر دیوین اور گوشت چڑیا کا اور شوربا اوسکا اور شوربا تیتر اور چکور اور خرگوش اور ہرن کے گوشت کا اور شوربا لومڑی کے گوشت کا خصوصاً پھیپڑہ اوسکا اور ماہی ترنج نہایت مفید ہے اور جہان کہین میسر نہ ہو سکے ماہی شور عوض اوسکے ہے اور گوشت خارپشت کا اور پھیپڑہ اوسکا نافع ہے اور اگر پھیپڑہ خارپشت کا اور پھیپڑہ لومڑی کا سکھا کر کوٹین اور شکر مین ملاوین اور دیوین تو اس بیماری کے واسطے بالخاصیت سودمند ہوگا اور کھانا کھانے اور پانی پینے کے درمیان مین توقف کم سے کم دو ساعت کا ضرور ہے اور پیاسا رہنا مفید ہے اور اگر بہت پیاس لگے تو تھوڑا تھوڑا پانی کئی دفعہ مین پیوین اور ایک مرتبہ ہرگز سیراب نہونا چاہیے اور عوض پانی کے شہد کا پانی موافق ہے اور سونا بہت خصوصاً سونا دن کا نہایت مضر ہے اور اگر کسیکو ضعف ہو یا ماندگی پہونچی ہو تو وہ جب کھانا کھاوے اور تھوڑی دیر سووے کچھ مضایقہ نہین ہے اور کھانا بعد ریاضت کھانا چاہیے اور ریاضت بتدریج شروع کرے پھر آخر کو رفتہ رفتہ ریاضت قوی کی نوبت پہونچاوے اور اکثر اوقات طبع کو نرم رکھنا چاہیے اور ماہی شور طبع کو نرم کرتی ہے اور شوربا مرغ کا اور انڈا مرغی کا اور حقنہ طبع کو نرم رکھتا ہے اور اگر اس سے نرم نہو تو ساڑھے چار ماشہ افتیمون کو نکر چھانکر ساتھہ دو تولہ دس ماشہ سکنجبین کے پلائین یا آش جو کھلائین بقدر دو رتی سوا دو چاول فرفیون کے یا کمتر یا زیادہ اوسمین پکا کر اور میتھی اور انجیر پانی مین پکائین اور صاف کرین اور پانی اوسکا سے ماء العسل بنائین اور میتھی اور مویز منقی میٹھہ کو پانی مین پکا کر اسی طرح کام مین لائین پہلے کھانا کھانے سے

صفت قرص کہ طبع کو نرم کرتا ہے اور رطوبت کو حلق سے باسانی نکالتا ہے لیوین [illegible] ساڑھے چار ماشہ نمک طعام سوا دو ماشہ عصارہ قثاء الحمار کا سوا دو ماشہ اور اگر عصارہ قثاء الحمار کا حاضر نہو تو عوض مین اوسکے شحم حنظل اس نسخہ مین داخل کرین اور بدستور گوندھکر آٹھہ قرص بنائین قدر خوراک ایک قرص ہے ایک دن کھائین اور ایک دن نہین اور کھانا اس قرص کا ماء العسل کے ساتھہ چاہیے

اور جس کسیکو شراب پینے کی عادت ہو تو شراب رقیق ریحانی بقدر قلیل مواد کو نکالتی ہے اور ملنا سینہ و پسلیوں کا ہاتھوں سے اور کہرکہر کپڑونسے یا بیٹھنی خشک ادر معتدل ہو روغن سوسن و بنفشہ اور سیند جیسا کہ اسطوخودوس سے کہ ملنا مفید ہے اور اگر خشک ملنے سے ماندگی ہو تو تھوڑا تھوڑا پچھلی کا تیل یا گائے یا گھیر کا روغن اور مانند اوسکے ملنا روا ہے اور جس وقت کہ سینہ کو ملین تو اول آہستہ آہستہ ملین اور پہر قوت سے ملنا چاہیے اور آواز کو کھینچنا اور بتدریج بلند کرنا سود مند ہے اور تدبیر دوا دینے کی اس طور پر چاہیے کہ اول مفرد دواؤں سے شروع کرین جیسے زراوند مدحرج ہر صبح کو دو ماشہ چھ چاول کوٹ کر چھانکر ساتھہ دو تولہ دس ماشہ میبختج اور گرم پانی کے دیوین اور سکنجبین دو ماشہ چھ چاول یا ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک بقدر حاجت سداب تر کو پانی مین جلاکے دیوین اور جنگلی پیاز کو بھونکر پیسین اور شہد مین ملا کر کھلائین اور قنطوریون پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے وہ پانی ساتھہ میبختج کے پلائین اور اگر علت تازہ ہو قنطوریون غلیظ اور اگر بیماری پرانی ہو قنطوریون دقیق اور اگر دونون کو کوٹین نرم اور شہد مین گوندہین اور مانند لعوق کے کام مین لائین بہتر ہے اور سکنجبین عنصلی و سکنجبین بزوری موافق ہے کہ مواد غلیظ کو آسانی نکالتی ہے اور سینہ پاک کرتی ہے اور جسوقت کہ مفرد دواؤن سے کام نہ نکلے تو مرکب دوائین استعمال فرمائین جیسے جوشاندہ اور معجونین اور گولیان جو بیان کیجاتی ہین **صفت حب غاریقون** لیوین غاریقون ساڑہے دس ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑہے تین ماشہ تسوت ساڑہے سترہ ماشہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ شحم حنظل انزروت مرکی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور میبختج مین گولیان بناوین قدر خوراک سات ماشہ ساڑہے دس ماشہ تک اور بعض نسخوں مین مرکی کی جگہہ ایلوا ہے **حب غاریقون نسخہ دیگر** غاریقون سوا دو ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کا گودہ چھہ رتی سوا دو چاول ست ملیٹھی کا ساڑہے تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے **صفت نسخہ دیگر** غاریقون یوزؔ دو ماشہ اندراین کے پہل کا گودا ایک ماشہ تین چاول جواکہار ایک ماشہ تین چاول ست ملیٹھی کا اور اونٹنگن کے بیج اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک یوزؔ دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے **صفت نسخہ دیگر** واسطے اوس آدمی کے کہ جسکے سینہ مین کچھہ حرارت پائی جائے یا تپ عارض ہو مفید ہے لیوین بنفشہ درست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ غاریقون چھہ رتی سوا دو چاول کتیرا دو رتی ایک چاول بدستور گولیان بناوین سب ایک خوراک ہے اور جاننا چاہیے کہ غاریقون اور افتیمون مین واسطے اس بیماری کے منفعت کامل ہے **صفت حب جاوشیر** لیوین جاوشیر یوزؔ دو ماشہ اور سونف کے پانی مین حل کرین اور یوزؔ دو ماشہ اندراین کے پہل کا گودہ اوسمین گوندہین اور گولیان بناوین اور ماء العسل کے ساتھہ دیوین

اور منفعت جاوشیر کی اس مرض والی کو بہت بڑی ہی لیکن پھیپڑون کو مضر ہی اسلیے چاہیے کہ جس کسیکو جاوشیر دینا
منظور ہو تو اوسکے پھیپھڑون کی رعایت ضرور کرنی چاہیے اور خوشبو اور گرم روغن ملنے چاہییں **صفت حب دیگر**
لیوین اشق ساڑہے تین ماشہ اور سونف کے پانی مین حل کرین اور پونے دو ماشہ جندبیدستر اوسمین گوندہین اور
ماء العسل کے ساتھ دیوین **صفت حب دیگر** لیوین شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ ایک ماشہ تین چاول
اونگے بیج ساڑہے تین ماشہ افتیمون پونے دو ماشہ جندبیدستر پونے دو ماشہ مدستور شہد مین گوندہکر دیوین اور بعد
ایک گھنٹہ کے دو تولہ دس ماشہ ماء العسل پلاوین اور ہمیشہ قی کرنی سودمند ہی اور جسدن کہ قی کرنی منظور ہو مولی
اور شور مچھلی تناول کرین اور اگر خربق سفید کو مولی کے ساتھ پیسین اور ایک راتدن رکھیں پھر خربق کو اوس سے
جدا کرین اور وہ مولی کھانے کے ساتھ کھاوین یا بے طعام نوش کرین اور پھر قی فرماوین تو منفعت قی کی کامل ہوگی
اور خربق کی مضرت سے محفوظ رہینگے اور اگر رائی ساڑہے تین ماشہ اور نمک طعام ساڑہے تین ماشہ اور بورہ ارمنی ساڑہے تین ماشہ اور نطرون چار
رتی ڈیڑہ چاول لیکر اوسکو کوٹکر دو تولہ دس ماشہ شہد مین گوندہین اور آٹھ تولہ چار ماشہ گرم پانی مین گھولکر پلاوین تو قی بخوبی آویگی
اور جو قوی زیادہ چاہین تو پونے دو ماشہ بورہ کو چودہ تولہ شہد مین دیوین اور وہ گولیان اور وہ دوائین جو سینہ اور سانس کے
راستون کو پاک اور صاف کرتی ہین اس طرح کی دواون سے بناوین عاقرقرحا اور علک الانباط لیوین اور قدرے
کندہ بروزہ مین گوندہین اور گولیان بناوین اور ہمیشہ موںہہ مین رکھین اور اگر لعوق تیار کرین بہتر ہے **صفت لعوق**
لیوین تخم سپندان اور کنجد مقشر یعنی تل دہوئی ہوئی ہر ایک پونے نو تولہ زوفاے خشک وطین نقے لہ کوٹین اور شہد مین گوندہین
اور ہر روز ایک چمچہ بھر کہا لیا کرین **صفت دواے دیگر** لیوین پھیپڑہ لومڑی کا خشک کیا ہوا ساڑہے سترہ ماشہ
پودینہ پہاڑی چودہ ماشہ اجمودہ کے بیج اور تیزپات ہر ایک دو تولہ چار ماشہ حماما اور کالی مرچ ہر ایک چودہ ماشہ
تخم بنگ سات ماشہ سبکو کوٹین اور بتوعات کے دودہ مین گوندہین اور گولیان بناکر موںہہ مین رکھین اور جس
گھاس کو کہ توڑین اور دودہ اوسمین سے نکلے اوسکو یتوع کہتے ہین **صفت لعوق اسقیل** لیوین اسقیل نر
یعنی ہری پیاز جنگلی اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک برابر وزن اور دونون کو سنگین دیگچہ مین آگ پر رکھین جب کہ
پیاز جنگلی پک جاے اور مانند لعوق کے ہوجاے ہر صبح کو ایک چمچہ بھر کھانا کھانے سے پہلے دیوین اور اگر کھانا کھانے کے
بعد بھی اوسکو کھلاوین روا ہی **صفت داروے دیگر** لیوین پودینہ جنگلی اور حاشا اور نیلی سوسن کی جڑ اور کالی مرچ
اور سونف رومی سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور ہر صبح اور شام بقدر ایک فندق کے دیوین اور وزن ان دواونکے
مساوی ہونی چاہیے مگر وزن کالی مرچ کا کم کرنا چاہیے اور بقدر احتیاج اور بحسب مشاہدہ اعداد اور اوزان مین تصرف
کرنا چاہیے کہ طبیبون کو گھٹانے اور بڑہانے مین اونکے اختیار حاصل ہی **صفت دواے دیگر** لیوین جعدہ اور شیح
ارمنی اور کمافیطوس اور جندبیدستر اور کندر اور زوفاے خشک ہر ایک ساڑہے چار ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین

یہ سب دو خوراک ہین **صفت دواے دیگر** لیوین بورہ ارمنی چودہ ماشہ فلفل سفید سات ماشہ انجدان سات
ماشہ اشق سات ماشہ سبکو سکنجبین مین گوندہین قدر خوراک برابر دانہ باقلا کے ماء العسل مین دیوین **صفت دواے دیگر**
لیوین راتی اور بورہ ہر ایک سات ماشہ پودینہ نہری اور عصارہ قثاء الحمار ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور
پیاز جنگلی کے سرکہ مین گوندہین قدر خوراک برابر نخود ماء العسل مین دیوین اور اگر کچہہ حرارت ہو توسب یہ دوائین سکنجبین
مین دیوین اور راسن اور پانی اوسکا سود مند ہی **صفت دواے دیگر** لیوین جندبیدستر اور زراوند مدحرج
اور راتیانج ہر ایک ساڑہے چار ماشہ فلفل سفید اور عصارہ قثاء الحمار ہر ایک سوا دو ماشہ قدر خوراک پونے دو ماشہ
ماء العسل نیمگرم کے ساتہہ دیوین اور منجملہ اون دواؤن کے جو اس بیماری کے لیے سختی کے وقت اونکی طرف حاجت
پڑتی ہی ہرتال اور راتیانج ہی کہ انکی گولیان بنا کر ماء العسل مین دیوین یا بیضہ نیم بریان کی زردی کے ساتہہ
استعمال کرین اور اگر دوا زیادہ معتدل مطلوب ہو زیرہ کرمانی کو ٹکڑا اور سرکہ مین ملا کر دیوین اور اگر ربو والے کا سانس
بند ہو جاوے اور خناق کا حال ہو جائے تو بورہ چودہ ماشہ تخم سپندان سات ماشہ لیکر دونون کو ٹکڑا چہانکر چودہ تولہ
شہد مین دیوین اوسیوقت کہل جائیگا **ترکیب بخور کی** کہ ربو بلغمی کو مفید ہی گندک ہرتال دونون کو کوٹ کر
بکری کے گردہ کی چربی مین ملا کر قرص بناتین اور آگ پر رکہین اور موںہہ کو اوسکی بخار پر جہکائین اور اگر مثبا کو کے
طریق پر اوسکا دہوان کہینچین بہتر ہی **صفت دواے دیگر** مرصافی اور قسط یعنی کوٹ اور سلیخہ اور زعفران اور
زراوند آگ پر رکہین اور دہوان اوسکا موںہہ مین لیوین اور اگر سلارس اور گندہ بروزہ اور ایلوا آگ پر سلگاوین سود مند ہے
صفت دواے دیگر لیوین ہرتال زراوند طویل اور قند سفید پیکر گاے کی چربی کے ساتہہ کوٹین اور دس
دن برابر ہر روز دو مرتبہ دہونی اوسکی لیوین لیکن تیسری قسم اس علت کی کہ ورم ہونا بعض احشا کا ہی اوسکا سبب
یہ ہی کہ انبساط کی حرکت کی جگہہ تنگ ہوتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ پہلے کوئی سا عضو اعضاے احشا مین سے
ورم کر آئے پہر اوسکے بعد ربو پیدا ہو یعنی تنگی سانس کی تابع بیماری اوس عضو کی ہو وے اور نشانیان اوس عضو کی
ورم کی ظاہر ہون پس علاج اوسکا علاج اوس عضو کا ہی اور قسم چوتہی کی علامت جسمین مواد بہت کشادگی سینہ
مین گرتا ہی مذکور ہو چکی ہین اور علاج اوسکا علاج استسقا کا ہی اور قسم پانچوین یہ ہی کہ ابخرے دخانی پہیپہڑہ اور سینہ
بہر جاتے ہین نشانی اوسکی شدت پیاس کی ہی اور ہواے سرد سے راحت پانا اور سانس عظیم اور متواتر اور سریع ہونا اور سینہ
مین گرانی ہونا اور علاج اوسکا یہ ہی کہ بائین ہاتہہ کی رگ کہولین اگر کوئی مانع نہو اور شربت سیب کا اور مفرح سرد

اور میوہ تر اور خنک اور خوشبودار کھانا کھاوین اور سونگھین جیسی سیب اور بہی اور امرود چینی اور بنفشہ اور نیلوفر
اور گلاب اور صندل اور کافور سونگھنا اور سینہ پر طلا کرنا بہتر ہی اور اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو ماء الجبن اور ایارج فیقرا
سی بدن کو پاک کرین اور ہاتھہ اور پاؤن کو اوسکی ملین اور گرم پانی کے اندر رکھین اور دھووین اور بہتر علاج یہ ہی کہ
ہوا اوسکی مسکن کی نہایت خنک کرین اور اگر ممکن نہو سکے تو مکان کو جو رہنے اور سونے کی جگہہ بیمار کی ہی خنک اور خوشبودار
کرین اور چھٹی قسم یہ ہی کہ سانس آنے کے راستون مین باد غلیظ آتی ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ سینہ مین گرانی ہو اور کھانسی
مین بلغم نہ آوی اور بادانگیز غذاؤن سی بیماری زیادہ ہو اور علاج اوسکا توڑنا ریاح کا ہی اور سدہ کھولنا اون تدبیرون سی
جو پہلی قسم کی علاج مین ہم بیان کر چکی ہین اور آب بادیان اور تخم بادیان اور ایارج فیقرا اور حب الرشاد اس بیماری
مین نہایت مفید ہی اور روغن سداب اور روغن حب الغار ملنا اور شبت اور بابونہ اور مرزنگوش سینہ اور پہلو پر
ضماد کرنا مفید ہی اور معاجین مین سی مادۃ الحیوۃ اور نوشدارو اور سنجر نینا اور امروسیا نہایت خوب ہی اور گولیان
کہ سکنجبین اور جاوشیر سے بنائین موافق ہین خاصکر سکنجبین سداب ترکی پانی مین حل کیا ہوا اور قسم ساتوین یہ ہی کہ پھیپھڑہ
مین خشکی پیدا ہوتی ہی بسبب اوسکی پھیپھڑہ منقبض ہوتا ہی اور انبساط کی حرکت مین فرمانبرداری نہین کرتا ہی نشانی
اوسکی یہ ہی کہ اسباب خشکی کے پہلے سے پڑی ہون اور نشانیان خشکی کی تشنگی وغیرہ سی ظاہر ہون علاج اوسکا پھیپھڑہ
کی ترطیب کے لیے تدبیرین تری بڑھانیوالیان کرین جیسی گدہی کا دودہ اور بکری کا دودہ اور عورتون کا دودہ کہ اوسیوقت
دوہا ہوا ہو اور باقی وہ علاج جو تقلص الحجاب کے علاج مین بیان کیگئی ہین کام مین لائین اور آٹھوین قسم یہ ہی کہ سردی
سانس کے آلات مین پہونچی سرد ہوا نالکمین جانے سے اور سرد چیزون کے کھانے سی اور سرد پانی اور سرد دوا کے پینے سے
اور نشانی اس قسم کی سبب اوسکا ہی اور علاج اوسکا گرم روغن ملنا اور میتھی اور مویز منقی کا جوشاندہ پینا اور جو کچھہ
پہلی قسم کی علاج مین بیان کیا گیا ہی کام مین لانا چاہیی **صفت طبیخ حلبہ** یعنی ترکیب میتھی کے جوشاندے کی
لیوین میتھی اور مویز منقی ہر ایک آٹھہ تولہ چار ماشہ اور ایک کوزہ سونف کی پانی مین پکاوین اور ہر صبح کو بقدر
بارہ تولہ کے نیمگرم پئین اور جو اسی طریق پر میتھی اور انجیر باغی پکاوین اور صاف کرین اور شہد مین ڈالکر قوام دیوین اور
ہر صبحکو ایک چمچہ تناول کرین بہتر ہی اور قسم نوین یہ ہے کہ گرم بیماریون مین نزدیک بحران کے ظاہر ہو اور علاج اس قسم کا علاج
اوسی بیماری کا ہی کوئی خاص علاج اس علت کا نہین ہے **باب چوتھا ساتوین گفتار سی انواع**
سرفہ کے بیان مین ہے بطریق کلی معلوم کرین کہ سرفہ کو عربی مین سعال کہتی ہین اور ہندی مین
کھانسی اور سرفہ یعنی کھانسی پھیپھڑہ کی حرکت اور اون اعضا کی حرکت ہی جو سانس لینی مین اوسکی شریک ہین اور یہ
حرکت ناطبعی ہی کہ طبیعت اوسکی وسیلہ سی ریح کو ان اعضا سی دفع کرتی ہی اور کھانسی پھیپھڑہ کیواسطی ایسی چیز ہی جیسے
دماغ کے لیے چھینک اور جاننا چاہیے کہ کھانسی کے اسباب تین طرح پر ہین ایک سوء مزاج کی قسمین ہین خواہ سادہ ہون

خواہ مادی دوسری ورم کے انواع ہین اور اگرچہ ورم سوء مزاج مادی کی قسم سے ہے لیکن دونون کے درمیان مین ایک
فرق ہی اور وہ یہ ہی کہ مواد ورم کا اجزاء عضو کی تخلخل مین پراگندہ اور قرار پانے والا ہوتا ہی کہ بسبب اوسکے اجزاء عضو کی کھنچے
ہین اسلیے ورم کو تفرق اتصال کہتے ہین اور سوء مزاج مادی مین کیفیت برخلاف اسکی ہوتی ہی تیسرے یہ کہ کوئی چیز موذی بیکایک
سانس کے آلات مین پہونچتی ہے جیسے سردی ہوا کی یا دھوان یا غبار یا کوئی ترش چیز کھانا یا تیز یا کسیلا کھانے کا اتفاق
پڑے یا کوئی چیز غفلت سے سانس کی راہ مین گر پڑے چنانچہ بعض اوقات جو آدمی کہ کھانا کھانے مین بات کہے اور کھانا اپنے
راستہ مین بچائی اور بسبب کھلنے حنجرہ کی تھوڑا سا حنجرہ مین گر پڑے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ یہ اندام یعنی سانس کے آلات سالم ہوتی
ہین مگر تمام بدن کی مشارکت سے یا کسی ایک عضو کی شرکت سے جیسے معدہ اور مری اور جگر اور تلی اور دونون کے
معالیق یعنی اونکی علاقی اور پستانونکی شرکت سے کھانسی پیدا ہوتی ہی لیکن وہ کھانسی جو تمام بدن کی شرکت سے ہوتی ہی
وہ تپ کے وقت ظاہر ہوتی ہی اور وہ کھانسی جو اعضاء دیگر کی شرکت سے اور سوء مزاج کی قسمون سے اور ورم کے انواع سے
پیدا ہوتی ہی ذکر اوسکا اب بیان کیا جاتا ہی جاننا چاہیے کہ جسوقت سوء مزاج سادہ کی کوئی قسم گرم یا سرد یا خشک پھیپھڑے کے
قصبہ مین یا اوسکے گوشت مین عارض ہو تو پھیپھڑے کی اجزا کو وہ ہوا جو حرکت انبساطی کے ساتھ اندر پہونچتی ہے ناخوش آوے
اور طبیعت کی قوت اسطور پر اوس ہوا سے پیش آئی جیسا موذی کو دفع کرتی ہی اور اوسکو سانس کے راستون مین روک دے
جیسے دھوئین اور گرد کو روک کر دفع کرتی ہی اور اوسکے دفع کرنے سے کھانسی پیدا ہو اور جسوقت کہ پھیپھڑہ ورم قبول کرے
مواد کھانسی کا اوسپر اوترے کیونکہ راستے سانس کے ایسے وقت مین تنگ ہو وین اور وہ ہوا جو اندر کھینچتی ہے اوسمین سماوے
اور بسبب اوسکے تمدد پھیپھڑہ کی اجزا مین پڑے اور وہ عالم یا دے اور وہ قوت طبعی دفع کرنے کے لیے اوسکی اوٹھے اور وہ ہوا
جو اندر آئی ہی نکلے اور کھانسی پیدا کرے اور وہ مواد جو کھانسی سے اوترے اگر قصبہ حلقوم پر آکر پھسلے جیسے کوئی چیز دیوار کے
منڈیر پر سے لڑکتی ہی تو جب تک راستے سانس کے اور کشادگی پھیپھڑہ کی پر نہو وے پھسلنے سے مواد کے کھانسی پیدا نہوا اور اگر
مواد درمیان حلقوم کے ٹپکے کھانسی اوٹھے اور جسوقت کہ جگر گرم ہو تو جو خون کہ پیدا کرے گرم ہووے اور غذا پھیپھڑہ کی
جو جگر سے گئی ہو خوف اس بات کا ہو کہ اس خون سے اوسمین پھنسیان ظاہر آوین کہ اونکو عربی مین بثرات السعال
کہتے ہین اور ممکن ہی کہ یہ خون کوئی زخم پیدا کرے اور شروع ظہور بثرات مین کھانسی بے نفث آوے یعنی تری کچھ نہ نکلے اور
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پھیپھڑہ مین سوء مزاج گرم پیدا ہوتا ہی اور وہ خون جو اوسکی غذا کے واسطے پہونچتا ہی طبعی ہوتا ہے

لیکن بسبب سوء مزاج کے گرمی اوسمین اثر کرتی ہی اور وہ جگہہ بہت چاہتا ہی اور اس سبب سے پھیپڑہ کی اجزا مین کھچاوٹ پڑتی ہی اور الم ظاہر ہوتا ہی اور طبیعت کی قوت اوسکی دفع کے لیے اوٹھتی ہے اور کھانسی پیدا کرتی ہی اور جگر و دوسرے احشا کے ورم سے کھانسی اسطرح پر پیدا ہوتی ہی کہ مثلاً جگر یا حجاب کے سر مین یا اونکے نیچے کیجانب مین ورم پیدا ہوا اور جگر کے معالیق کھینچنے لگین اور اس سبب سے کہ اغشیہ یعنی جھلیان ملی ہوئی ہین پھیپڑہ کی معالیق بھی کھینچین اور ایذا پائین اور اوسکے اجزا کے کھینچنے سے سانس کے راستے تنگ ہو جائین تب قوت طبیعت کی اپنے خالق کے اذن سے زحمت کی دفع کرنے کے لیے ہوا کو جنبش دے اور کھانسی پیدا کرے اور یہ کھانسی خشک درد اور کھچاوٹ کے ساتھ ہوتی ہے اور جس عضو مین آفت ہوتی ہی اوسکی آفت کی آثار ظاہر ہوا کرتے ہین اور جاننا چاہیے کہ باعتبار انواع سوء مزاج اور انواع زخم اور پھنسیون کے جو پھیپڑہ مین اور سانس کے راستے مین ہوا کرتی ہین کھانسی چھہ طرح پر ہی ایک یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم سادہ ہو دوسرے یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج سرد سادہ ہو اور ان دونون قسمونکو طبیب خشک کھانسی کہتے ہین تیسرے یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم با مادہ ہو چوتھی یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج سرد با مادہ ہو اور طبیب ان دونون قسمون کو تر کھانسی کہتے ہین پانچوین قسم کھانسی کی وہ ہی کہ جسکا سبب ورم اور زخم ہو سانس کے آلات مین چھٹی قسم یہ کہ سبب اوسکا نزلات السعال ہو جو اس سے پہلے بیان ہو چکی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ کھانسی بالعرض پیدا ہوتی ہی اور وہ ایسی ہوتی ہی کہ بسبب کسی بیماری کے بمتابعت اوسکی عارض ہوتی ہی پس ان معاملات کو بخوبی یاد رکھنا چاہیے۔

باب پانچوان ساتوین گفتار سے بے مادہ کھانسی کے بیان مین ہی کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم سادہ ہو اور علاج مین اوسکے

جسوقت اتفاق پڑے کہ ہوا گرم بہت استشمام کیجاوے اور غذائین اور شراب اور گرم پانی پیا جاوے اور عطر گرم سونگھے جاوین اور گرم دوائین ہمیشہ استعمال کیجاوین تو ان اسباب سے سوء مزاج سادہ بدنمین خصوصاً دماغ مین اور سانس لیے کی آلات مین پیدا ہو **نشانیان** نشانی سوء مزاج گرم سادہ کی یہ ہی کہ ہمیشہ بیمار کو پیاس معلوم ہو اور حنجرہ اور حلقوم خشک ہو جاوی اور کھانسی خشک پیدا ہو اور سینہ مین کچھ گرانی ہو اور دہوپ مین بیٹھنے سے اور حمام مین بہت دیر ٹھہرنے سے اور آگ کی پاس مقام کرنے سے مضرت پاوے اور ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے راحت پاتے اور فرق درمیان سوء مزاج گرم اور خشک کے جو پھیپڑہ مین ہو اور اوس سوء مزاج گرم اور خشک کے جو معدہ مین ہو یہ ہی کہ جس شخص کی پھیپڑہ مین گرمی ہوتی ہی وہ سرد ہوا سے بہ نسبت سرد پانی کے زیادہ راحت پاتا ہی اور جس شخص کا معدہ گرم ہو تو سرد پانی سے بہ نسبت ٹھنڈی ہوا کے زیادہ راحت پاتا ہے اور اوسکو کھانسی کبھی نہین ہوتی ہی **علاج** صبح کیوقت اور رات کیوقت خنک شربت دینے چاہیین جیسے شربت بنفشہ کا اور شربت نیلوفر کا اور لعاب اسپغول کا اور دیا قوزہ سادہ اور چاشت کیوقت کشکاب جسمین مسوڑہ پکائے ہون دیوین

اور صندل اور کافور اور پانی کاہو کا اور پانی برگ خرفہ کا اور بنفشہ اور نیلوفر سینہ پر طلا کرین اور صندل اور کافور اور
کھیرا سرد کرکے اور تراش کر سونگھین اور بنفشہ اور نیلوفر سونگھین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے موم روغن بناوین
اور کافور اوسمین ملا کر سینہ پر طلا کرین اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید اور مغز کدو سے تر سے ضماد تیار کرین اور کشکاب سے
جسمین عناب اور لسوڑہ اور بنفشہ پکائی ہو حقنہ کرین اور یا روغن بنفشہ کام مین لائین **صفت لعوق** کہ اس
قسم مین سود مند ہی لعاب اسپغول کا اور لعاب بہدانہ کا اور لعاب تخم خطمی کا اور پانی میٹھے انار کا اور پانی ککڑی کا اور
پانی کھیرے کا اور پانی میٹھے کدو کا اور پانی برگ خرفہ کا اور پانی نیشکر کا یعنی رس گنے کا ہر ایک چھہ تولہ اور گوند ببول کا اور
کتیرا اور مغز بادام شیرین اور قند سفید ہر ایک آٹھہ تولہ چار ماشہ تخم خشخاش تین تولہ شکر طبرزد چھٹانک کم آدہ سیر جو دوائین
کوٹنے کی ہین کوٹین اور لعابات اور پانیونمین پکاوین کہ گرہ بندہ جائی **صفت لعوق دیگر** لیوین کتیرا نیکو فتہ
ایک جزو مغز بادام دو جزو کتیرا جلاب مین تر کرین کہ گھلجائی اور مغز بادام اوسمین گوندہین اور قوام لعوق کا تیار کرین
اور اگر کوئی شخص زیادہ میٹھا کرنا چاہی تو واسطے اوسکی شکر بسیکر ڈالین اور گوندہین اور ہمیشہ تھوڑا تھوڑا چٹاوین
صفت حب السعال یعنی ترکیب کھانسی کی گولیون کی لیوین نشاستہ اور گوند ببول کا اور کتیرا اور
میٹھے بادام کی گری اور میٹھے کدو کے بیجون کی گری اور ککڑی کے بیجون کی گری ہر ایک برابر وزن ترنجبین صاف کی
ہوئی برابر وزن سب دوائون کی پیس چاہیے سب دوائون کو لیکر لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول مین حب مستور
گولیان بناوین اور ہمیشہ ان گولیونمین سے مونہہ مین رکھین اور اگر گھراہٹ سینہ کی اور حرارت اپنے حال پر قائم
رہے اور بہت مدت گذر جائی تو گوندہ درخت بادام کا یا گوند درخت بہی کا بقدر ڈیڑہ پاو لیوین اور ڈیڑہ پاو پانی
اور ڈیڑہ پاو جلاب اور تین چھٹانک لعاب اسپغول مین پکاوین کہ قوام شہد کا سا ہوجائی بعد اوسکے تین چھٹانک
روغن بادام کا ڈالکر ملاوین کہ خوب حل ہوجائی ہمیشہ اوسکو چاٹ لیا کرین اور لسوڑے ہر وقت مونہہ مین رکھیں
اور چوسین اور اگر لسوڑہ کو پکاوین اور لعاب اوسکا نکالین اور شکر ملاوین کہ قوام ہوجاوے بہتر اور مناسب ہے
اور غذا ایسے بیمار کی آشجو اور پالک اور پا قلا اور مونگ دہوئی ہوئی اور کدو اور برگ کاہو مقرر کرین **باب چھٹا**

ساتوین گفتار سے خشک کھانسی مین ہے جو سوء مزاج سرد سے پیدا ہوتی ہے

اسباب اسکی برخلاف اوسکے اسباب کے ہین اور نشانیان مزاج سرد کی اس قسم مین ظاہر ہونگی **علاج**

اول سوء مزاج سرد کو کہ سبب اوسکا پہونچنا ہوای سرد کا ہو سانس کے آلات مین تھوڑی دیر سانس روکنے سے جہانتک ممکن ہو اور طاقت ہوسکی پھیپھڑ کو گرم کرین اور سوء مزاج سرد کو زائل کرین اور اگر کھانسی اس قسم کی پرانی ہوگئی ہو تو مرکی اور سلارس شہد مین گوندہین اور قدری قدری مونھہ مین رکھین اور ساڑہی تین ماشہ سکبینج اور ساڑہی تین ماشہ روغن بلسان باہم گوندہکر دیوین **صفت لعوق** کہ نہایت نافع ہی لعاب حب الرشاد یعنی لعاب تخم ترہ تیزک کا اور لعاب تخم السی کا ایک تین چہٹانک ہنسراج ساڑہی سترہ ماشہ زوفای خشک ساڑہی دس ماشہ نیلی سوسن کی جڑ سات ماشہ پکاوین جیسا کہ دستور ہی اور صاف کرین اور شہد ملاکر قوام دیوین پس یہ لعوق ساتھہ مثرودیطوس یا دواء المسک یا ساتھہ سنجرینا کے کھلاوین اور اوسکے سینہ کو روغن سوسن اور روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن یاسمین اور موم زرد سے ملین **صفت شراب نافع** لیوین شراب انگوری پرانی تین پاؤ اور فطراسالیون سات ماشہ اور سوسن کی جڑ ساڑہی دس ماشہ اور زوفای خشک و ہنسراج ہر ایک ساڑہی دس ماشہ اور علک الانباط ساڑہی تین ماشہ مویز منقی دو تولہ سبکو اس شراب مین جوش کرین اور صاف کرکے ہر صبح کو ساڑہی سترہ ماشہ یا دو تولہ ساتھہ چار رتی ڈیڑہ چاول روغن مصطکی کے دیوین اور غذا ایسی بیمار کی حریرہ گیہون کا اور بھوسی کا پانی ساتھہ شہد یا قند کے ہونی چاہیے اور حریرہ اور بھوسی کے پانی مین چھوہارا اور انجیر پکاوین اور روغن پستہ یا روغن بن یا روغن چلغوزہ داخل کرین **باب ساتوان اوس کھانسی کے بیان مین ہی جو سبب اوسکا سوء مزاج گرم یا مادہ ہو اور علاج مین اوسکے** اسباب کھانسی کے جو بسبب سوء مزاج گرم یا مادہ کی ہوتی ہی بعینہ اسباب زکام اور نزلہ کے ہین **اور نشانی اوسکی** یہ ہی کہ پیاس بشدت ہوگی اور سینہ مین گرانی اور حنجرہ مین دغدغہ معلوم ہوگا اور کھانسی کے ساتھہ رطوبت نکلی گی اور کبھی مختلف قسمون سے تپ آویگی **علاج** اول غور کرنی چاہیے کہ مواد اس کھانسی کا رقیق ہی یا غلیظ اگر رقیق ہو تو صبح کو اور چاشت کیوقت آش جو لوبین لسوڑہ اور عناب اوسمین پکاکر اور رات کیوقت لعاب اسپغول کا اور درمیان روز لعوق کتیرا دینا چاہیے جو اس سے پہلے پانچوین باب مین اس گفتار کے بیان ہوچکا ہے اور صفت دیاقوزہ کی زکام اور نزلہ کی علاج مین لکھی ہوئی ہی اور اگر کھانسی بہت شدت کری تو کھانسی کی گولیان مونھہ مین رکھین خصوصا رات کی وقت **صفت حب السعال** یعنی ترکیب کھانسی کی گولیون کی لیوین کتیرا نشاستہ ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ افیون پوست ذو ماشہ اور بعضی نسخون مین وزن افیون کا دو رتی ایک چاول لکھا ہوا ہی بدستور لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ مین گولیان بنائین اور بعضے نسخون مین افیون نہین ہے لیکن عصارہ برگ کاہو مین گوندہنے کو لکھا ہی اور اگر کسیکو حاجت ہو کہ عصارہ برگ کاہو اور گلنار مین گوندہین روا ہی اور تخم خشخاش ساتھہ مویز منقی کے کوٹکر دیوین سودمند ہی **صفت لعوق** **نسخہ ابن ماسویہ** لیوین خشخاش سفید دو تولہ چار ماشہ

اسپغول ساڑھے سترہ ماشہ تخم خشخاش سیاہ تین تولہ تخم خطمی اور کتیرا اور گوندببول کا اور ککڑی کے بیجون کی گری اور مغز
بہدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ چھیلی ہوئی دو تولہ چار ماشہ اسپغول ساڑھے سترہ ماشہ سبکو نیمکوفتہ کرین
مگر اسپغول کو نہ کوٹنا چاہیے اور تخم خشخاش اور سوسن کی جڑ اور ککڑی کے بیجون کو پونے دو سیر مینہ کے پانی مین ایک رات
دن بھگو رکھین اور خطمی اور اسپغول کا لعاب علیحدہ نکالین اور کتیرا اور گوندببول کا علیحدہ مینہ کے پانی مین حل کرین
اور نگاہ رکھین دوسرے دن اون بیجون کو جو بھیگے ہوئے ہین پکا دین کہ نصف باقی رہے ہاتھ سے ملین اور نچوڑین اور صاف کرکے
لعابات اور کتیرا اور گوندببول کا حل کیا ہوا اوسمین ملادین اور چھٹانک کم آدہ سیر شکر ڈالکر قوام دیوین **صفت
حب السعال** کہ اس قسم کی کھانسی کے لیے سود مند ہے لیوین بنفشہ اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ میٹھے کدو کی بیجون کی گری اور مغز بادام تلخ اور تخم خشخاش ہر ایک سات ماشہ آٹا باقلا کا سات ماشہ
پوست خشخاش ساڑھے سات تین ماشہ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ شکر دو تولہ سبکو کوٹین اور لعاب بہدانہ مین گوندہین اور
اور گولیان بناوین اور اگر سوا غلیظ ہو تو ہر صبح کو آش جو شربت بنفشہ کے ساتھ دیوین اور آش جو کے اندر چودہ ماشہ خطمی کی جڑ
اور سات ماشہ سوسن کی جڑ اور ایک مشت باقلا چھیلی ہوئی پکا دین اور اگر ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ پروردہ باقلا کے
پانی مین ہاتھ سے ملکر صاف کرین اور نیمگرم دیوین بہتر ہے اور اگر بنفشہ شربت زوفا مین دیوین مناسب ہے
صفت شربت زوفا کہ اس قسم کی کھانسی کے لیے موافق ہے لیوین عناب بیس عدد لسوڑہ پچاس عدد
سویز منقی تین تولہ انجیر دس عدد ملیٹھی چھیلی ہوئی تین تولہ کشک جو ایک مشت تخم خشخاش سفید دو تولہ تخم خطمی اور کتیرا
اور بہدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکا دین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور ہر صبح کو
بارہ تولہ اوسمین سے گرم کرین اور ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ اوسمین ڈالکر دیوین ساتھ ساڑھے دس ماشہ روغن بنفشہ
یا روغن بادام کے **صفت شربت** کہ سینہ اور طبع کو نرم کرتا ہے لیوین عناب بیس عدد لسوڑہ تیس عدد سویز منقی
تین تولہ بنفشہ خشک چودہ ماشہ ملیٹھی چھیلی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ انجیر باغی دس عدد سبکو سوا سیر پانی مین پکا دین
کہ نصف باقی رہے ملکر صاف کرین یہ سب دو خوراک ہے ہر ایک خوراک مین املتاس تین تولہ اور ترنجبین تین تولہ
شامل کرکے پلاوین **صفت شربت بنفشہ** واسطے کھانسی گرم اور تپ کے مفید ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے

لیوین بنفشہ تر چھٹانک کم آدھ سیر اور پوڈینہ دو سیر پانی اول پانی کو گرم کرین اور بنفشہ اوس پانی مین ڈالکر ایک تین بھگو رکھین دوسرے دن پکا دین کہ نصف باقی رہے ہاتھہ سے ملین اور نچوڑکر صاف کرین اور آدھ پاؤ کم سیر شکر داخل کرکے قوام جلاب کا تیار کرین **صفت مسہل** کہ واسطے اس کھانسی والے کے دینا چاہیے لیوین عناب تیس عدد بنفشہ خشک چھہ تولہ دونون کو سوا سیر پانی مین پکا دین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور بقدر پاؤ سیر کے اس جوشاندہ مین سے لیوین اور تین تولہ املتاس اور ساڑھے چار تولہ ترنجبین اور تین تولہ شکر اوسمین ملا دین اور ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان بسبکہ اضافہ کرین اور بیمار کو پلا دین یہ نسخہ مسہل کا ابن ماسویہ کی مجربات سے ہے اور اگر سینہ مین جلن اور گرمی کچھہ معلوم ہو تو موم روغن بنا دین موم صاف اور روغن گل اور ککڑی کے پانی اور کدو کے پانی اور برگ خرفہ کے پانی نچوڑے ہوئے سے اور کپڑا اوسمین تر کرکے اور سرد کرکے سینہ پر رکھین اور بال مونڈنا اور سر پر بورہ ملنا حمام کے اندر مسام کو کھولتا ہے اور ہوا کو جو سر سے سینہ پر اوترتا ہے تحلیل کرتا ہے اور اگر بورہ اور رقدرے انجیر پکا کر گوندھین اور طلا کرین کہ زخم ہو جائے اور رطوبت نکلے نہایت بہتر ہے **باب آٹھوان ساتوین گفتار سے اوس کھانسی کے بیان مین ہے جو سبب اوسکا سوء مزاج سرد با مادہ ہو اور علاج مین اوسکے** سبب تر کھانسی کا جو سبب سوء مزاج سرد با مادہ کی ہوتی ہے بعینہ سبب نزلہ کا ہے اور اسباب نزلہ کے معلوم ہو چکے ہین اور نشانیان اوسکی ربو اور ضیق النفس کی نشانیون کی مانند ہین **علاج** وہ قاعدے جو ربو اور ضیق النفس کے علاج مین بیان کیے گئے ہین سب نگاہ رکھنے چاہیین اور اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو حب غاریقون سے تنقیہ کرنا چاہیے چنانچہ صفت اوسکی ربو کے علاج مین مذکور ہو چکی ہے اور ہر صبحکو اس شربت مین سے جو اب بیان ہوتا ہے بقدر بارہ تولہ کے ساتھہ سترہ ماشہ گلقند اور سات ماشہ روغن بادام کے دیوین **صفت شربت انجیر نافع** انجیر باغی اور مویز منقی ہر ایک چالیس عدد سوسن کی جڑ اور منسلاج اور سونف کی جڑ ہر ایک دو تولہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکا وین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور کام مین لاوین اور اگر مواد نہایت غلیظ ہو تو روغن بادام تلخ کے ساتھہ دیوین اور اگر سینہ مین کھرکھراہٹ اور کچھہ گرمی معلوم ہوتی ہو تو قدرے آتش جو اس شربت مین پکاوین اور اگر حرارت اور کھرکھراہٹ سینہ کی بہت ہو تو کشکاب دیوین اور کشکاب کے اندر کشک نخود اور ساڑھے تین ماشہ سونف اور چودہ ماشہ سوسن کی جڑ چھلی ہوئی پکاوین اور کشکاب اوس آدمی کو دیوین کہ جسکے معدہ کے اندر جاکر ترش ہو جاتا ہو **صفت شربت زوفا** کا اس قسم کی کھانسی کو نہایت موافق ہے لیوین انجیر باغی دس عدد مویز منقی تین تولہ سپستان سونف اجمود منسلاج سوسن کی جڑ زوفا خشک فراسیون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو ڈیڑھ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکا دین کہ آدھ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور ہر صبحکو نو تولہ گرم کرین اور نو ماشہ اس معجون مین سے جو اب مذکور ہوتی ہے اوسمین شامل کرکے دیوین **صفت معجون**

لیوین ست ملیٹھی کا اور زوفای خشک اور مینسراج ہرایک تین تولہ قروماناا ورکالی مرچ ہرایک ساڑہی دس ماشہ مغز بادام تلخ اور زراوند مدحرج اور تخم اوٹنگن ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ اور بعضی نسخونمین نیلی سوسن کی جڑ اور حرف کہ قسم ترہ تیزک کی ہی ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ منضج ہی سبکو کوٹین اور چہانکر شہد صاف کیہوؤ مین گوندہین **صفت معجون** کہ سینہ کو پاک کرتی ہی اور مواد غلیظ کو پکاتی ہی لیوین زوفای خشک اور پودینہ اور سوسن کی جڑ اور رازی اور قروماناا ور کالی مرچ اور تخم اوٹنگن اور سونف رومی ہرایک برابروزن اور شہد صاف کیہوؤ مین گوندہین قدر خوراک ایک چمچہ **صفت حب** کہ سینہ کو پاک کرتی ہی ست ملیٹھی کا ساڑہی سترہ ماشہ کالی مرچ اور قروماناا ور مرمکی اور مغز بادام تلخ ہرایک سات ماشہ ہینگ ساڑہی تین ماشہ شہد کے پانی مین گوندہکر گولیان بناوین اور ہروقت موںہہ مین رکہین **صفت حب دیگر** ست ملیٹھی کا کتیرا گندہ بروزہ مغز بادام شیرین برابر وزن لیکر گولیان بناوین **صفت حب دیگر** اوس آدمی کے لیے جسکو کہانسی کی شدت ہی نیند نہ آتی ہو اور وہ رات کو کسی وقت آرام نہ لے سکتا ہو نہایت مفید ہی مرمکی اور سلارس اور کندر ہرایک برابروزن افیون چہہ رتی سوا دو چاول لیکر گولیان بناوین ہرایک بوزن چار رتی ڈیڑہ چاول کے اور ہروقت موںہہ مین رکہین **صفت لعوق** لیوین السی کے بیج بہوؤ ہوؤ دس جزو کالی مرچ ایک جزو کوٹین اور شہد صاف کیہوؤ مین گوندہین اور اگر پودینہ پہاڑی یا مولی کے بیج شامل کرین روا ہے **صفت لعوق دیگر** لیوین جاوشیر اور رازی اور مغز بادام تلخ برابروزن اور شہد مین گوندہکر کام مین لاوین اور قطران شہد مین گوندہکر موںہہ مین رکہنا سود مند ہی اور ایلوا شہد مین گوندہکر موںہہ مین رکہین نافع ہی **صفت معجون** نسخہ عیسی صہار بخت لیوین مویز منقی ڈیڑہ پاو اور ایک رات دن جلاب پختہ مین تر کرین بعد اوسکو کوٹین اور تین تولہ مصطگی کوٹکر چہانکر اوسمین گوندہین ہر صبح کو ساڑہی دس ماشہ تناول کرین **صفت لعوق** یہ بہی نسخہ صہار بخت کا ہی مغز بادام تلخ پونی دو تولہ گندہ بروزہ سلارس ہرایک چودہ ماشہ زعفران اور جاوشیر ہرایک سات ماشہ شہد مین گوندہین **صفت لعوق دیگر** یہ بہی نسخہ اوسی کا ہی لیوین ہنسراج چودہ ماشہ کالی مرچ دس دانہ مغز چلغوزہ پانچ تولہ آٹہہ ماشہ روغن ناردین ساڑہی تین ماشہ شہد اور گای کا گہی اوسقدر کہ سب دوائین گوندہ سکین **صفت لعوق دیگر** یہ بہی نسخہ اوسیکا ہی گندہ بروزہ میتہی ہرایک ساڑہی دس ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ جاوشیر اور مرمکی اور مغز بادام تلخ ہرایک چودہ ماشہ شہد صاف کیہوؤ مین گوندہین **صفت لعوق سیر** کہ سینہ کو پاک کرتا ہی لیوین سیر یعنی لہسن پاک کیا ہوا چہٹانک کم آدہ سیر گای کا گہی چہٹانک کم آدہ سیر لہسن کو اوس گہی مین پکاوین

اور رہا کرین اور آدہ پاو کم سیر شہد ڈالکر قوام دیوین اور بقدر حاجت کام مین لائین **صفت حب السعال**
لیوین ست ملیٹھی کا اور کالی مرچ اور شکر سفید برابر وزن گولیان بناوین اور تنقیہ کرنا آیا ج روفس سے روا ہے

باب ۹ نوان ساتوین گفتار سے اوس کہانسی کے بیان مین ہے کہ سبب اوسکا ورم اور زخم پہیپڑہ کا ہو اور معالجات مین اوسکے معلوم کرین کہ اسباب پہیپڑہ پر ورم ہونیکے تین طرح پر
ہین ایک نزلہ ہے سرد یا گرم کہ سر سے اوپر اوسکے اوترتا ہے دوسرے یہ کہ ذات الجنب ذات الریہ ہوجاتے چنانچہ اپنے مقام پر
مذکور ہوگا تیسرا سبب اوسکا امتلا خون کا ہے اندر جسم کے اور کثرت غذا کی ہے کہ جو اوس تک پہونچتی ہے اور وہ اوسکو
ہضم نہین کرسکتا ہے اور اسوجہ سے وہ غذا پہیپڑہ مین رہتی ہے اور ورم پیدا کرتی ہے اور مواد ورم کا یا خون ہوتا ہے
یا بلغم یا سودا لیکن اکثر حالات مین خون ہوتا ہے اور بلغم اور سودا شاذ و نادر ہوتا ہے اور مواد پہیپڑہ کی ورم کا صفرا نہایت کم
ہوتا ہے اسلیے کہ صفرا تیز اور گزندہ اور گوشت پہیپڑہ کا متخلخل ہے اور نازک مواد صفرا کا اوسمین نہین ٹہرتا ہے اور ورم نہین
کرتا ہے لیکن جلد زخم ڈالدیتا ہے یا کسی رگ کو پہاڑ دیتا ہے پس خون حلق سے جاری ہوتا ہے **نشانیان** لیکن
نشانی ورم خونی کی یہ ہے کہ ہمیشہ تپ لازم رہتی ہے اور سینہ پر گرانی معلوم ہوتی ہے اور سانس بدشواری آتی ہے
اور رخسارون پر سرخی رہتی ہے اور نبض سریع اور عظیم ہوتی ہے اور سبب سرخ ہونے رخسارون کا یہ ہے کہ ہمیشہ ابخرے بہت
پہیپڑہ سے اوٹہتی ہین اور چونکہ گوشت رخسارونکا گوشت خالص ہے سرخی اندر اوسکے ظاہر ہوتی ہے اور چونکہ مسام اسکے کشادہ
ہین بہت ابخرے ونکو قبول کرتا ہے اور اجزای دیگر چہرہ کے سرخ نہین ہوتی ہین اسلیے کہ اور اجزا اوسکے گوشت سے برہنہ ہین اور
نشانی ورم بلغمی کی یہ ہے کہ رخسارے بہت سرخ نہین ہوتے ہین اور تپ نہین ہوتی ہے اور اگر ہوتی ہے تو مانند بلغمی تپ کے
تپ نرم ہوتی ہے اور پانی موہنہ سے بہت آتا ہے اور سینہ مین گرانی بغیر جلن کے رہتی ہے اور بیمار اوسکا اکثر اوقات سانس
ساتہہ خرخرے کے لیتا ہے نہایت دشواری سے اور نشانی ورم سوداوی کی یہ ہے کہ تنگی سانس کی تہوڑی تہوڑی ظاہر
ہوتی ہے بہت مدت مین اور کہانسی ہمیشہ خشک رہتی ہے کہ حلق سے کچہہ نہین نکلتا ہے اور علاج اس قسم کی کہانسی کا ذات الریہ
اور ذات الجنب اور شوصہ کے علاج مین بیان کیا جائیگا **باب ۱۰ دسوان ساتوین گفتار سے اوس کہانسی کے بیان مین ہے کہ سبب اوسکا نزلات السعال ہو اور علاج مین اوسکے**
سبب پیدا ہونے نزلات السعال کا چوتہے باب مین اس گفتار کے بیان کیا گیا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ نبض سریع
اور بول گرم ہو اور سردی سے فائدہ اور گرمی سے ایذا پہونچے **علاج** فصد کہولین اور حجامت کرین اور صفرا کا
اسہال کرین اور غذائین نرم دیوین جیسا کہ دوسرے باب مین اس گفتار سے اون پہنسیون کے علاج مین
جو حلق کے اندر ظاہر ہوتی ہین بیان کیا گیا ہے **باب ۱۱ گیارہوان موہنہ سے خون آنے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** موہنہ سے جو خون نکلتا ہے وہ یا گلے سے یا حنجرہ یا حلقوم سے

یا قصبہ ریہ اور رگون اوسکی سی یا سینہ کی رگون سی یا مری یا معدہ یا جگر سے آیا کرتا ہی اور اسباب اوسکی تین نوع ہر یعنی
بادیہ اور واصلہ اور سابقہ لیکن اسباب بادیہ اس علت کی سات طرح پر ہین ایک زخم ہی کسی ضرب اور سقطہ اور مثل
اوسکی سی دوسری کھانسی سخت ہی یا قی کرنا بالحاح تیسری غصہ ہی جیسی مجنون لوگون کو ہوتا ہی کہ ہر شخص سی اور ہر ایک چیز پر غصہ
کرتے ہین اور لڑتے ہین چوتھی تیز دوائین یا غذائین کھانا پانچوین زمین پر بدون بستر کے سونا چھٹی جونک حلق مین لٹک
جانا اور پھٹنا کسی رگ کا کسی قوت سی جو اوسپر پہونچی یا تیزی سی کسی خلط کی جو درمیان مین رگ کی ہو ساتوین یہ کہ سینہ
اور پھیپڑہ اور معدہ اور جگر مین کوئی زخم یا ورم خونی ظاہر ہووی اور وہانسی خون موہنہ کی راہ آوی اور اسباب سابقہ
پہلے سے عارض ہوئی ہون اور وہ سات طرح پر ہین ایک پر ہونا رگون کا اور اعضا کا خون سی اور زائد رہنا اوسکا اعضا کی
غذا ہونے سے جیسے کوئی شخص غذا مقوی کھاوی اور ریاضت کمتر کری اور ممکن ہی کہ جس کسیکا ہاتھ یا پاؤن یا کوئی اور عضو
جسوقت کاٹ ڈالین اور زخم کو اوسکی باندہ دیوین تو حصہ اوس عضو کا خون سی جو غذا اوسکی ہوتا بدن مین رہی اور امتلاے
خونی ظاہر ہووی اور رگین پر ہو جائین سبب دوسرا اوسکا رک جانا اوس خون کا ہی کہ جسکے نکلنے کی ہمیشہ طاقت رہی ہو
جیسے خون حیض کا اور خون بواسیر وغیرہ کا اور سبب تیسرا تیزی مواد کی ہی کہ بسبب اوسکی رگین پھٹ جائین اور خون
جاری ہو اور سبب چوتھا ضیق ہی کہ رگو نمین پیدا ہووی اور کسی رگ کو پھاڑ دیوی اور سبب پانچوان سردی اور خشکی ہی جو سانس کے
آلات پر غالب ہوئی ہو اور رگین بسبب اوسکی حرکت انبساط کے وقت شق ہو جائین اور چھٹا سبب اوسکا غلبہ رطوبت کا ہے
کہ بسبب اوسکی رگین سست ہو جائین اور خون ٹپکنے لگے اور قصبہ ریہ پر اوترآوی اور ساتوان سبب اوسکا حرارت ہی کہ
ہمیشہ اوسپر پہونچتی رہی ہو جیسی گرمی دہوپ کی اور گرمی حمام کی اور مانند اوسکی **نشانیان** نشانی اوس خون کی جو
حنجرہ اور کوتی سے آوی وہ خون برنگ خوناب کے ہوگا اور بغیر کہانسی اور کہنکار کے آویگا اور جو خون کہ قصبہ ریہ سی آوے
ساتھ کھانسی اور کھنکار کی نکلیگا اور بکثرت اور کف ناک ہوگا اور جو خون پھیپڑہ کی گوشت سی آتا ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ
کھانسی کے زور سی نکلیگا اور کم رنگ اور رقیق اور کف ناک ہوگا اور بغیر درد کی آویگا اگرچہ ساتھ کھانسی سخت کی ہوگا اور
چند روز رک جائیگا اور پھر آنے لگے گا اور رنگ اوسکا سفیدی کی طرف میلان کریگا مانند رنگ پھیپڑہ کے اور نشانی
اوس خون کی جو سینہ سی آیا کرتا ہی بہ نسبت پھیپڑہ کی خون کے بہت کم اور سیاہ رنگ اور غلیظ ہوتا ہے جیسی ٹھہرا ہوا
بسبب دوری راستہ کی اور جھاگ سی خالی نہین ہوتا اور کھانسی کے شدت کی ساتھ باہر نکلتا ہی کہ اوسوقت سینہ
مین درد ہوا کرتا ہی اور نشانی اوس خون کی جو پھیپڑہ کی رگون سی آتا ہی وہ خون نہایت گرم اور مقدار مین بہت
اور جھاگ ملا ہوا ہوتا ہی اور اگر سبب ٹوٹنا یا پھٹنا کسی رگ کا ہو تو خون بہت نکلیگا اور اگر سبب اوسکا تیزی خون کی ہو کہ
کسی رگ کو جلا دیوی اور کھا لیوی تو خون ساتھ تپ کی ہوگا اور اسباب تیز ہونی خون کے پہلے سے عارض ہوئی ہونگے
اور اگر تیزی خون کی پھیپڑہ پر زخم ڈالدیوی تو وہ خون ساتھ پیپ کی نکلیگا اول تھوڑا تھوڑا آویگا پھر ایک بار جاری ہوگا

اور خون بہت بدرنگ نکلیگا اور اگر سبب اوسکا امتلاء خونی ہو تو خون ساتھ زرداب کی نکلیگا اور بغیر درد کے ہوگا
کہ بیمار اوسکے نکلنے سے راحت اور سبکی پاویگا اور جو ورم سی خون نکلیگا وہ نہایت کم ہوگا اور نشانیان ذات الریہ کی ظاہر
ہونگی اور جو اور کسی عضو سی آویگا مانند معدہ اور جگر اور تلی کے تو وہ خون قے مین بغیر کھانسی کے نکلیگا اور اگر سبب
اوسکا لٹکنا جونک کا ہو تو ساتھ غم اور بیقراری سخت کی ہوگا اور خون رقیق اور رنگین آویگا اور اسباب کھانسی کے
اور اسباب اور بیماریون کے کچھ ہونگے اور جاننا چاہیے کہ وہ خون جو سینہ سی آیا کرتا ہی اتنی خطرناکی نہین رکھتا ہے کہ
جیسا پھیپھڑہ سی خون آنے مین خطرہ ہوتا ہی اگرچہ جس مقام سی کہ خون آتا ہی زخم پڑجائے اور ناصور ہوجائے اور وہ خون
جو پھیپھڑہ سی بسبب ورم خونی کے آیا کرتا ہی اوسمین اسقدر اندیشہ نہین ہی کہ جتنا اوس خون مین ہے جو قرحہ سی
آتا ہے دو وجہ سی ایک یہ کہ مادہ خونی بہ نہین ہوتا ہی دوسرے یہ کہ ٹپکتا رہتا ہی اور اوسمین جمع نہین ہوتا اور جس آدمی کا
بدن اور تمام رگین خون سی بھری ہوتی ہین تو طبیعت دفع کرنی مین خون زائد کے کوشش کرتی ہی یہانتک کہ اوس
راستہ سی جو بہت نزدیک اور نہایت آسان ہو نکالے یا کسی رگ کو پھاڑ دیوی یا کسی اور وجہ سی دفع کری جیسے خون
حیض کا اور خون بواسیر کا اور مانند اوسکی اور جسوقت کہ رگین قوی ہون اور خون اسوجہ سی رفع نہو وی تو امتلا اپنی حال پر
بدستور رہیگا اور فضلہ خون کا دل کے جوف مین آپڑیگا اور سانس کی جگہہ کو روک دیگا اور مرگ مفاجات مین مبتلا
کریگا یعنی اچانک مار ڈالیگا اسی کیفیت کو خناق قلبی کہتے ہین اور جس آدمی کا خون کہ پھیپھڑہ سی آیا کرتا ہے اوسمین
خوف اس بات کا ہوتا ہی کہ پھیپھڑہ زخمی ہوجائیگا اور جس کسی آدمی کے موںھ سی خون آوی اور آنے آتے چند روز کو
ٹھہر جائے اور پھر بعد ایک مدت کی آنے لگے تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ زخم پڑگیا ہی کہ یہ دوسری مرتبہ زخم
پڑجانے سی آیا ہی اور وہ خون جو پھیپھڑہ سی آتا ہی اوسمین دو باتون کا خطرہ ہی ایک یہ کہ اگر افراط کری خطرناک ہی دوسرے
یہ کہ اگر زخم ڈالدیوی تب بھی باعث خرابی کا ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جب کہ خون گلے سے آتا ہی اوسکے سبب سی تلی اور
جگر کا ورم دور ہوجاتا ہی اور جس آدمی کو تپ ہو اور خون اوسکے گلے سے آوی باعث اندیشہ کا ہے اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہی کہ
خون گلے سے آتا ہی وہ ایسا خون ہوتا ہی کہ تالو سی حلق کیطرف گرتا ہی اور اوسمین کچھ خطرہ نہین ہی **معالجات** طریق
خون کے روکنے کا جو گلے سی آتا ہو چار وجہ پر ہی ایک فصد کھولنا اگر کوئی امر مانع نہو دوسرے مواد کو نیچے کی طرف کھینچلانا تیسرے
عضو کی مزاج کو اعتدال پر پھیر لانا چوتھے دوائین خون بند کرنے کی دینا تاکہ خون رک جاوی اور زخم اچھا ہوجائے لیکن قانون فصد کا

یہ ہی کہ اگر کوئی امر مانع نہو اور خون پھیپھڑہ کا اور سینہ سی آوی اور رگ باسلیق کی کھولین اور اگر خون تالو اور گلوی سے آوی فصد
سرو کی کھولین اور اگر معدہ اور جگر سے آوی فصد ہفت اندام کی کھولنی چاہیی اور جس آدمی کو کہ یہ علت اکثر اتفاق پڑے
تو اوسکو لازم ہی کہ جسوقت اپنی بدن مین گرانی اور بری دیکھی علاج مین جلدی کری اور شتاب فصد کھلوا دے خصوصًا وہ آدمی
کہ جسکا سینہ تنگ ہو اور اولی یہ ہی کہ اول فصد صافنین کی کھلوائے تا کہ مواد اوپر سی نیچے کھنچے پھر فصد باسلیق کی کھلوائے
تا کہ مواد جو سینہ اور پھیپھڑہ مین ہو کم ہو جائے اور ورم نکرے مگر خون تبفاریق باہر کری یعنی تھوڑا تھوڑا خون کئی دفعہ
مین نکالے تا کہ قوت ضعیف نہو نپائے اور تدبیر پھیرنے مواد کی اوپر کی طرف سی اور اوتارنی کی نیچے کی جانب یہ ہی
کہ ہاتھ پاؤن کو ملین اور باندہین اور فصد صافنین اور مابض کی کھولین اور حقنہ کریں اور تدبیر اعتدال پر پھیر لانے
مزاج عضو کے یہ ہی کہ حرکتوں اور سخت کاموں اور بہت باتین کرنی اور آواز بلند کرنے اور غصہ اور غم اور شراب بہت
پینے اور سرخ چیزون کی طرف نگاہ کرنے اور جماع کرنی سے خون تھوکنے والی آدمی کو بچاوین اور تیز اور کشاینده چیزون
سی دور رکھین جیسی ایلوا اور اجمود اور کنجد اور پرانا پنیر اور چھوہارا اور شہد اور سب طرح کی مٹھائیان کہ یہ سب چیزین
اکثر اوقات مین مضر ہین اور جس کسیکو تسکین حرارت کی حاجت ہو تو غذا اوسکی سماق اور زرشک اور انگور خام اور
انار دانہ اور ترشی ترنج اور برگ حماض یعنی چوکے کی پتے بکری کے پایون مین پکا کر دیوین اور اگر تپ نہو مغز بادام اور
مسکہ کو ساتھ دین اور ہر صبحکو شربت ریباس اور گل ارمنی دیوین اور جس کسیکو حرارت بہت قوی نہو تو پنیر
نمکین اور دودہ تازہ جوش کیا ہوا اور چھاچھہ گاے کی اور حریرہ کہ چاول سے بنایا ہوا اور زردی انڈھے کی نیم بریان
اور گوشت تیتر اور چکور کا اور مانند اوسکی موافق ہی اور تدبیر بند کرنی خون اور روکنی والی دواؤن سی اس طور پر ہے
کہ اول تشخیص کرین کہ خون کس عضو سی آتا ہی اور اسباب اور نشانیان اوسکی ڈھونڈین اگر پھیپھڑہ سی آتا ہو تو اول
معالجات کلی کی طرف کہ جو مذکور ہو چکی ہین مشغول ہووین فصد کھولنی اور مواد کو اوپر سے نیچے کیطرف کھینچے اور مزاج کو اعتدال
پر پھیر لانے سی اون طریقوں سے جو بیان کیے گئے ہین اور اگر طبع خشک ہو مسہل نرم دیوین یا نرم حقنہ استعمال کرین
صفت مسہل لیوین بنفشہ خشک تین تولہ آلوی سیاہ اور عناب ہر ایک تیس عدد لسوڑہ سترہ عدد املتاس
ساڑھی چار تولہ سبکو پکاوین جیسا کہ دستور ہی اور بارہ تولہ شیرخشت اوسمین داخل کر کے صاف کرین **صفت حقنہ**
لیوین چقندر اور بھوسی گیہون کی اور بنفشہ اور عناب اور برگ خطمی اور کشک جو بدستور پکا کر صاف کرین اور چودہ
ماشہ بورہ ارمنی پیسکر اور ساڑھی چار تولہ شکر سرخ اوسمین گھولکر کام مین لائین اور ہر صبح کو آش جو دیوین اور آش جو
کی اندر سرطان پکاوین اور اگر تپ نہایت گرم ہو تو پانی کی جگہہ جسمین آش جو پکانا منظور ہو کدو کا پانی چاہیی یا کھیرہ کا
پانی جو گلاب کی شیشہ مین کہا ہو یا گلاب کی بھبکے مین کھینچا ہو اور غذا اکلیہ کدوی تر اور پالک کا اور کشک جو دیوین ساتھ
مغز بادام اور روغن بادام کے جب تک تپ دور ہو وے اور جسوقت تپ اوتر جاوے تو خون بند کرنے والی دوائین

شروع کرین پانی بارتنگ کا نتھایا ساتھ گل مختوم کے اور پانی برگ خرفہ کا ساتھ کہربا اور گل ارمنی کے اور پانی عصی الراعی کا
کہ جسکو ہندی مین لال ساگ کہتے ہین اس بیماری کے لیے سب چیزونسے بہتر ہے اور شادنج عدسی مغسول بھی سب دواؤنسے
بہتر ہے اسلیے کہ وہ خون کو بھی بند کرتا ہے اور زخم کو بھی خشک کرتا ہے اور گوشت کو اوگاتا ہے اگر ساڑھے تین ماشہ سات
ماشہ تک ان پانیون مین سے کسی ایک پانی کے ساتھ دیوین اور جو پانی کہ اس مریض کو پلاوین ایسا چاہیے کہ جسمین گوند
ببول کا اور بہسلوچن اور گل ارمنی اور شادنج عدسی حل کیا ہو چھانکر دیوین اور برگ بارتنگ اور برگ خطمی اور آٹا جو کا لیوین
اور سبکو باہم کوٹین اور گلاب مین ترکرین اور یہ ضماد سینہ پر رکھین اور موم صاف روغن گل مین پگھلاوین اور عصی الراعی
کے پانی مین ملاکر سینہ پر لگاوین **صفت دوا** کہ اس علت مین سود مند ہے لیوین بہسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ بسد یعنی مونگے کی جڑ اور کہربا اور موتی بے سوراخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی گل مختوم شادنج عدسی
ہر ایک پونے دو ماشہ افیون سات ماشہ تخم خشخاش سفید ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ ساڑھے سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑھے
دس ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور چھ تولہ اسپغول دسمین
ملاوین مقدار خوراک سات ماشہ سونف کے پانی یا شاخ انگور نچوڑی ہوئی کے پانی یا گلاب کے ساتھ دیوین اور اگر حرارت
قوی نہو تو ساڑھے دس ماشہ کندر ان دواؤن مین ملاوین اسلیے کہ کندر دواؤن کو پھیپھڑے تک پہونچاتا ہے اور خون کو
روک دیتا ہے اور پھیپھڑے کے زخم کو خشک کرتا ہے اور گوشت بنا جاتا ہے **صفت دوا** دیگر گل مختوم دم الاخوین
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گوند ببول کا دو تولہ مونگے کی جڑ کہربا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلنار سات ماشہ سبکو کوٹین اور
سات ماشہ اوسمین سے بارتنگ کے پانی کے ساتھ دیوین اور اگر بسبب خون آنے کا پھیپھڑے سے گرم نزلہ ہو تو معالجات
گلے کیطرف جو مذکور ہو چکے مشغول ہووین فصد کھولنے اور حقنہ کرنے اور ہاتھ پاؤن باندھنے سے اور اوپر سے نیچے کیطرف
ملنا روغن زیتون گرم کیے ہوئے سے یا کسی اور روغن سے مانند روغن قثاء الحمار کے لازم ہے کہ روغن سر اور ناک سے
دور رکھین اور آش جو مین قابض میوے پکاوین جیسے تخم مورد اور بہی اور امرود اور زعرور پہاڑی اور ریباس اور قرص
کہربا اور رُب بہی کے ساتھ دیوین اور اگر ان تدبیرون سے کفایت نہو تو بال سر کے مونڈین اور وہ ضماد جو کبوتر کی
بیٹ یا تفسیا سے بناوین سر پر رکھین جالینوس کہتا ہے کہ بسبب نزلہ کے ایک عورت کے مونہہ سے خون آتا تھا مینے چاہا کہ

اوسکی فصد کھلواون کوئی امر مانع ہوا ناچار حقنہ تیز کرنے کا حکم دیا اور حریرہ کھانے کو تجویز کیا قابض میوے اوسمین پکا کر اور کبوتر کی بیٹ کا لیپ اوسکے سر پر رکھوایا اور حمام مین جانی کی اجازت دی اور تریاق کبیر بقدر ایک دانہ باقلا کے کھلایا تاکہ بسبب اوسکے نیند آوے اور کھانسی سے آرام پاوے اور مواد گاڑھا ہو جاوے اور سیلان نکرے مگر دوسرے دن کسی نوع کی تحریک نہین کی بجز اس بات کے کہ ہاتھ پاؤن اوسکے ملنے کو حکم دیا یہانتک کہ مواد اوسکا اوپر سے نیچے اوترا بعد اوسکے چھوٹے باقلا کے برابر جیسے پہلے دیا تھا تریاق تازہ مینے اوسکو دیا اور بتدریج شہد کی ساتھ کھلایا کہ سینہ اوسکا پاک ہوا اور آش جو اندر روٹی کے ٹکڑے بھگو کر کھلوائے واسطے نگاہ رکھنے قوت کی چوتھے دن تک اسی ترتیب سے علاج اوسکا کیا چوتھے روز تریاق پرانا مینے اوسکو دیا بہت شہد کی ساتھ تاکہ خوب سینہ اوسکا پاک کرے بعد اوسکے ترتیب نافعین کی عمل میں آئے اور وہ لیپ جسمین تفسیا داخل تھا اوسکے سر پر رکھوایا اور حمام مین جانے سے باز رکھا اس طریق سے خدای تعالی نے اپنی عنایت سے اوسکو شفا بخشی کہ وہ بالکلیہ صحیح اور تندرست ہو گئی اور شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ اگر مواد بہت ہو تو حب تو فایا لوینی سے چارہ ہوگا خصوصاً بعد فصد کھولنے کے اور اگر سبب خون آنیکا کثرت خون کی ہو بدنین کہ بسبب اوسکے کوئی رگ کھل گئی ہو تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور خون تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ مین باہر نکالین کہ دوسرے اور تیسری دن فصد کھولتے رہین اور تھوڑا تھوڑا خون نکالتے رہین تاکہ قوت اپنی جگہہ پر قائم رہے اور غذا ایسی بیمار کی آش جو مناسب ہے کہ جسمین مسور چھیلی ہوی اور عناب اور ہی اور تخم مورد اور زعرور اور خرنوب شامی پکایا ہوا اور وہ روٹی جسکو سرد پانی مین بھگویا ہو یا اوس حزورہ مین جو قوت اور فعل مین سرد ہو دوین اور عناب ترسود مند ہے اور برگ خرفہ چبانا اور پانی اوسکا نگلنا نہایت مفید ہے کہ فوراً خون کو بند کرتا ہے اور بعد فصد کھولنے کے جب تین دن گذر جائین اور قوت باقی ہو تو طبع کو نرم کرنا چاہیے ساتھ پانی لبلاب کوڑے اور نچوڑی ہوئی کے یا شکر چودہ ماشہ اور بنفشہ خشک کو فقط جلاب مین ملا کر دوین اور اگرچہ شاندہ ہلیلہ کا پلاوین روا ہے اور بیمار کو چاہیے کہ سیدھا بیٹھا رہے اور حرکت بہت کم کیا کرے اور کروٹ سے نہ سووے تاکہ اجزا اوسکے سینہ کی برہم نہووین اور جگہہ زخم کی فسردہ نہو جاوے اور کھانسی نہ پیدا کرے کیونکہ جسوقت اجزا سینہ کی برہم ہو جائینگے اور جگہہ زخم کی فسردہ ہوگی خواہ مخواہ کھانسی شدت کریگی اور بہت باتین کرنا اور چلا کر پکارنا اور غم اور غصہ کرنا نقصان پہونچاتا ہے اور اگر باوجود خون آنے کے شدت کھانسی کی نہو تو سرکہ اور گلاب سے غرغرہ کرین تاکہ وہ خون جو پھیپھڑہ پر جمگیا ہو نکل جاوے اور وہ پاک و صاف ہو جاوے اور اگر سرکہ اور گلاب سے نوش کرین روا ہے لیکن اگر کھانسی بشدت ہو سرکہ سے پرہیز کرین اور لعابات اور لعوق اور گولیون سے جو اپنے مقام پر مذکور ہو چکی ہین کھانسی کو بٹھانا چاہیے اور وہ دوائین جو اس بیماری کے لیے استعمال کرنی ضرور ہین کام مین لائین اور دوائین قابض نوش کرین جیسے گل ارمنی اور گل مختوم اور گل شاموس کہ اوسکو عربی مین طین شاموس اور کوکب الارض کہتے ہین اور کہربا اور پھٹکری بھونی ہوئی اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور گلنار اور سماق

بھونا ہوا اور گلاب کی پھول اور اقاقیا اور جفت بلوط اور شاخ گوزن سوختہ اور شادنج عدسی اور تخم بارتنگ ہر ایک تنہا یا ایک دوسری کے ساتھ ملاکر دیوین اور اگر تپ نہو اور پھیپڑہ پر ورم بھی نہو تو ان دواؤن کو شراب انگوری قابض کے ساتھ دیوین تاکہ جلد مقام آفت تک پہونچا دیوی اور اگر تپ ہو اور پھیپڑہ پر ورم ہو تو شربت بہی اور شربت مورد کی ساتھ دیوین یا شاخ انگور کے پانی مین اور اگر گل مختوم اور ببول کے گوند اور قدری کافور سی گولیان بناوین اور ہر وقت مونھہ مین رکھین بہتر ہے اور اگر تپ دور ہو جاتی اور خون بدستور مونھہ سی آتا ہو تو بکری کے پائے اور بیضہ مرغ نیم بریان اور گای کا دہی اور گای کا دودہ جوش کیا ہوا کہانے کو دیوی مگر کچا دودہ دینا مضر ہے اور مچھلی تازہ اور گوشت تیہو اور تیتر کا اور گوشت اوس مرغ کا جسکو عربی مین قطاۃ کہتی ہین موافق ہی اسلیے کہ اس طرح کے گوشت خون کم پیدا کرتی ہین

صفت ضماد کہ سینہ پر رکھنا چاہیے لیوین پوست انار اور خاک کندر اور آناجو کا اور گلنار اور غبار چکی کا اور برگ مورد اور شاخ انگور اور خرمای قسب سبکو کوٹین اور چھانین اور روغن گل یا روغن مورد تر اوسمین ٹپکاوین اور باہم ملاکر سینہ پر لیپ کرین اور اگر سبب خون تھوکنی کا تیزی خون کی ہو کہ بسبب اوسکی مونھہ رگون کے کھل گئی ہون تو اول سالجات کلی کرنی چاہیین فصد کھولنا اور قدری خون باہر نکالنا اور مواد کو اوپر سی نیچے اوتارنا ہاتھہ پاؤن کے ملنی اور باندہنی سے اور حقنہ نرم سی اور اگر حاجت ہو کہ طبع کو مسہل سی نرم کرین تو بنفشہ اور املتاس اور لسوڑہ اور ترنجبین اور مانند اوسکی مسہل دیوین اور آش جو کدوی نر کے پانی مین یا ملوہ کی پانی مین پکا دیتی اور سرطان یعنی کیکڑا اوسمین پکانا جیسا کہ پھیپڑہ سی خون آنیکے علاج مین بیان کیا گیا ہی اور لعاب اسبغول کا جلاب خام کے ساتھ دینا اور پانی بارتنگ کا اور پانی لال ساگ کا اور پانی ککڑی کا اور پانی تخم خرفہ کا شکر گھولکر دینا اور شربت بنفشہ کا اور شربت خشخاش کا پلانا بہتر ہی بالجملہ ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ جس سے تیزی خون کی جاتی رہی

صفت دوای دیگر کہ اس قسم کے لیے سودمند ہی لیوین بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ اور گل ارمنی اور گل مختوم اور شادنج عدسی ہر ایک تین تولہ مونگی کی جڑ اور کہربا اور موتی بے سوراخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک پونے دو تولہ تخم خشخاش سفید اور تخم خرفہ اور ککڑی کے بیج اور شاخ گوزن سوختہ اور برگ بارتنگ ہر ایک دو تولہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا نشاستہ ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور ہر صبحکو ساڑھے دس ماشہ مینہ کے پانی مین دیوین اور اگر خون جو بسبب تیزی کی مونھہ سی آتا ہی کسی رگ کی مونھہ نہ کھلنے سے ہو بلکہ تیزی خون کی اس حد کو پہونچی ہو کہ رگون کو کھالیوی اور چیر دیوی اور اوسکے سبب سے خون مونھہ سی آدی تو اس بات کی تدبیر اور قسم کا علاج نہایت مشکل ہی کیونکہ یہ نوع علت کی بدشواری علاج قبول کرتی ہی اور زخم بہت مشکل سی اچھا ہوتا ہی بالجملہ علاج اوسکا فصد کھولنا ہی اور خلط تیز کو مسہل و حقنہ نرم سی پاک کرنا اور مزاج کو اعتدال پر لانا اور تدبیرین تری بڑھانیوالیان کرنا اور کھانسی کو لعابات اور گولیون سی بٹھانا اور قرص کوکب اس قسم کے لیے

بہت نافع ہی اور دوائین اس قسم مین سندروس اور نشادیخ اور دم الاخوین اور کہربا اور گل ارمنی اکثر دیتی جاہئین
اور اگر سبب خون آنے کا تشگاف ہونا سینہ اور پھیپڑہ کی رگون کا ہو اور خارجیہ کے سبب ہو تو اوسمین فصد باسلیق کہولین
اور قرص نفث الدم کہلائین اور سینہ پر بھی طلا کرین جالینوس لکہتا ہی کہ ایک جوان کے سینہ کی رگین جاڑے کی شدت سے
پہٹ گئین مینے پہلے دن اوسکی فصد کہولی اور اوسکی ہاتہہ اور پاؤن ملے اور باندہے کے اوسی طرح کہ مقرر ہی حکم کیا اور
غذا مین حریرہ کہلایا اور اوسکی سینہ پر ضماد تقفسیا رکہا اور تین ساعت تک اوسپر رہنے دیا پہر اوٹہا لیا تاکہ زیادہ گرم نہو
اور دوسرے دن کشکاب اور بط کی گوشت کا اسفیداج یعنے شوربا دیا جب مزاج اعتدال پر آیا اور ریہ کو آماس کا خوف
نرہا آہستہ آہستہ پرانا تریاق شیرخر کے ساتھہ دیا بالجملہ بعد مواد او تارنے کا اور پہیچے کیطرف عضو کو مزاج کو اعتدال پر
لاوین اون معتدل دواؤن سے جو گرمی کیطرف مائل ہون اور نہایت قابض ہون جیسے بالچہر اور سلیخہ اور وجیا
اور ناگرموتہہ اور کوٹ شیرین اور کندر اور زعفران اور مصطکی اور مرمکی اور زرا وند مدحرج اور دوائین قابض ان دواؤن
مین ملا کر دیوین اور اگر ان دواؤنکو پانی مین جوش کرین اور دوائین قابض اوس پانی مین دیوین بہتر ہی اور دوائین
قابض گل مختوم ہی اور گل ارمنی اور گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور پہٹکری بہونی ہوئی
اور گلاب کے پہول سرخ اور گلنار اور بسلوچین اور شاخ گوزن سوختہ یعنی بارہ سنگہ سے سب یا بعض انمین سے بقدر
سات ماشہ لیکر اور کوٹ کر چہانکر اوس پانی مین جو بیان کیا گیا یا میتہ کے پانی کے ساتھہ دیوین **صفت دوا دیگر**
لیوین گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور حب بلوط اور خاک کندر کی اور سلیخہ اور مونگے کی جڑ سبکو کوٹین اور چہانین
مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ میتہ کے پانی کے ساتھہ دیوین **صفت نسخہ دیگر** لیوین علک ساج ساڑہے دس ماشہ
السی ساڑہے سترہ ماشہ بالچہر ساڑہے دس ماشہ مونگے کی جڑ اور گلاب کے پہول سرخ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کہربا سوا پانچ ماشہ
جند بیدستر سوا پانچ ماشہ اقاقیا ساڑہے دس ماشہ مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ میتہ کے پانی مین یا عصارہ گل تازہ یا
شراب قابض کے ساتھہ اور غذا تیتر اور چکور اور چکاوک بریان دیوین اور عوض پانی کے شراب قابض پینا بہتر ہی
اور اگر شراب قابض نہو تو اوسمین انگور جوش کرکے پلا دین اور موم صاف کو روغن سوسن مین پہگلا دین اور
پانی مورد تر کا اوسمین ملاوین اور سینہ پر طلا کرین اور اگر مورد تر نہو تو روغن سوسن کا یا روغن مورد ملا دین اور موم اوسمین پہگلا دین اور
وہ ضماد جو پوست انار اور مازو اور چکی کے غبار اور خاک کندر اور برگ مورد اور ضرفا قسب اور انگور کی شاخون سے

بنایا ہو سینہ پر رکھین صفت اس ضماد کی اکثر اس باب مین لکھی گئی ہے اور اگر سبب خون تھوکنے کا پھٹنا کسی رگ کا ہو کسی حرکت سخت سے مانند کودنے کے کسی بلند مقام سے اور مثل نعرہ مارنے یا چلا کر بولنے کے اور مانند زخم پہونچنے کے اوپر سینہ کے اور مثل گر پڑنے کے اوپر زمین کے سینہ کے رخ تو ایسی قسم مین ان معالجات کلی کرین اور دوائین قابض جیسے گل ارمنی اور مانند اوسکے سونف کا پانی اور شربت مورد یا بہی کے پانی کے ساتھ دیوین صفت دوای قابض لیوین گل مختوم اور کہربا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی سات ماشہ پھٹکری بھونی ہوئی اور زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ صبح کو اور اسیقدر رات کو سوتے وقت دیوین اور برگ خرفہ چبانا اور اوسکا قلیہ بھی پکا کر کہانا سودمند ہے اور عوض پانی کے سونف کا پانی دیوین اور گوند ببول کا اور کتیرا پانی مین ڈالدیوین اور حرکت کرنے اور بات کہنے سے بیمار کو بچاوین اور وہ ضماد جو اوپر بیان کیا گیا ہے سینہ پر لگاوین اور اگر سبب خون کے آنے کا شق ہونا کسی رگ کا ہو یا ... آجانے سے اندر رگ کے تو اول مواد کو اوپر سے نیچے اوتارین ہاتھ پاؤن ملنے اور باندہنے سے بعد اوسکے وہ دوائین جو ریاح کو توڑتی ہین اور رگ کے شگاف کو درست کرتی ہین دینی چاہیین جیسے فلونیا اور جمرنا اور سنجرنیا اور تریاق بزرگ تازہ کہ پرانا نہوا ہوا اور وہ دوائین جو رگ پھٹنے کے علاج مین کہ بسبب افراط سردی کے اوسے پہونچے بیان کیگئی ہین اس نوع کے علاج مین وہ سب کام آتی ہین اور اگر سبب خون آنیکا کھلنا کسی رگ کے مونھہ کا ہو بسبب رطوبتون کے جو ترلے سے اوترآوین یا کسی اور مقام سے سینہ اور پھیپھڑہ پر آوین اور رگ کو آغشتہ اور نرم کرین یہانتک کہ بسبب اوسکے مونھہ رگ کا جس قوت سے کہ اوسے پہونچے کھلجاوے تو بعد مواد اوتارنے کے اوپر سے نیچے کیطرف ہاتھہ پاؤن ملنے سے اور سوا اوسکے دوائین قابض جو رطوبتون کو کم کرین اور عضو کے مزاج کو گرم کردیوین کام مین لاوین جیسے جراد خر کی اور مصطکی اور زیرہ بھونا ہوا اور پودینہ پہاڑی اور زعفران اور جندبیدستر اور قلقدیس تاکہ دوا اون کی قوت کو مقام آفت تک پہونچاوین اور تریاق اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور فلونیای فارسی اور رومی قدرے دیتے رہین تاکہ رطوبتون کو خشک کرے اور مزاج کو صلاح پر لاوے اور خون کو روک دیوے اور اس قسم کے ضماد مین اذخر اور علک ساج اور زیرہ بھونا ہوا اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور جندبیدستر اور قلقدیس کام مین لاوین اور غذا ایسے بیمار کی چکورا اور تیتر اور لوا اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا اور مانند اوسکے سے دینی چاہیے اور اگر سبب خون آنیکا ورم پھیپھڑہ کا ہو اور خون اوسمین سے جاری ہو تو اول فصد کھولنی چاہیے اور مواد کو اوپر سے نیچے کھینچنا اور

حقنہ کرنا اور مسہل پینا مناسب ہے مگر اس قسم مین کوئی قابض دوا نہ دینی چاہیے اسلیے کہ قابض دوا ورم کو فشار دیتی ہے
اور آفات دیگر پیدا کرتی ہے لیکن مواد کو پکانا چاہیے اور پھیپھڑے کو اوس سے پاک کرنا چاہیے جسطور سے کہ ذات الریہ کے
علاج مین بیان کیا جائیگا اور اگر سبب خون آنیکا کوئی زخم ہو کہ جگر پر پڑے تو اول معالجات کلی کرنی چاہیین اور
یہ سفوف کھلاوین صفت اوسکی لیوین ریوند چینی تین ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے
سترہ ماشہ قدر خوراک پونے نو ماشہ اور باقی علاج ہر گونہ بیماریون کے علاج مین تلاش کرین لیکن دوائین قابض
جو سب قسم کی خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے مفید ہین اور منجملہ اونکے جو سب دواؤن سے بہتر ہے شادنج مغسول اوسکو
کہ ساڑھے چار ماشہ اوسکو لال ساگ کے پانی نچوڑے ہوئے یا برگ خرفہ کے پانی نچوڑے ہوئے یا بادروج کے پانی نچوڑے ہوئے
یا بارتنگ کے پانی نچوڑے ہوئے مین دیوین اور برگ خرفہ چبانا اور کھانا نہایت نافع ہے اور اکثر اوقات اوسیوقت
خون کو روکتا ہے اور پانی لکڑی کا ساتھ ایک کسی پانی کے اون پانیون سے جو ابھی مذکور ہو چکے ہین سودمند ہے
خصوصًا اگر قابض دوا ساتھ اوسکے شامل ہو اور شاخ گوزن سوختہ مین کہ ساتھ قابض دواؤن کے ملایا ہو
منفعت کامل ہے اور پانی پودینہ کا اور شگوفہ دھنیہ کا بقدر ساڑھے دس ماشہ سرد پانی کے ساتھ صبحکو اور
رات کیوقت دینا اور مونگے کی جڑ اور گل شاموس دونون نافع ہین اوستاد احمد فرخ اپنی کتاب مین
لکھتا ہے کہ گل شاموس طلق ہے یعنے ابرک اور شیخ الرئیس کہتا ہے کہ ابرک نہین ہے اور زبان یونانی مین گل شاموس کا
ایک نام ہے کہ ترجمہ اوسکا عربی مین کوکب الارض ہے اور اکثر اہل روزگار خصوصًا اہل صنعت کوکب الارض کو
طلق یعنی ابرک نہین تصور کرتے ہین اور اسی طرح خون بزغالہ کا پیلے ٹھہر جانے سے دیوین تین دن ہر روز ایک تولہ
پانچ ماشہ خون کو بند کر دیگا اور تخم سورد سات ماشہ عصارہ بارتنگ یا عصارہ گل تر کے ساتھ اور تخم بارتنگ
بھی اسی طرح دینا سودمند ہے اور یہی بھونی ہوئی مفید ہے اور خرگوش کا پنیر مایہ پرانا یا کسی اور جانور کا پنیر مایہ
مانند ہرن اور بزغالہ کے جلاب کے ساتھ یا عصارہ بادروج مین یا گل تر کے ساتھ یا شراب قابض مین دیوین
خون روکنے کو نافع ہے اور پھٹکری بھونی ہوئی بیضۂ مرغ نیم بریان کے ساتھ نہایت مفید ہے اور گل مختوم بھی سودمند ہے
اور اگر گل مختوم میسر نہو سکے تو گل شاموس سرکہ کے ساتھ دینا نافع ہے اور سریشم ماہی بھی مفید ہے پرانی خون تھوکنے
کی بیماری کو اور تخم گندنا ہی نبطی اور تخم مورد برابر وزن بقدر سات ماشہ کوٹ کر عصی الراعی کے ساتھ نافع ہے
اور عصارہ گندنا شامی کا دو تولہ دس ماشہ اور سرکہ ایک تولہ پانچ ماشہ مفید ہے اور ابریشم سوختہ شراب قابض
مین دینا اور عصارہ گندنا شامی کا دو تولہ دس ماشہ ساتھ اوسکے ملانا اور قنطوریون بھی خون روکتے ہین
بے نظیر ہے اور سینہ کو پاک کرنے مین بھی نہایت منفعت کامل رکھتی ہے اگر صاحب علت کو تپ آوے پانی کے
ساتھ دیوین اور اگر تپ نہ آوے شراب قابض کے ساتھ اور ابہل صقلات جس آدمی کو کہ یہ بیماری ہوتی ہے اوسکو لیے

ساڑہی سترہ ماشہ فنطوریون غلیظ پکاتی ہین اور پانی اوسکا پلاتی ہین اور اگر سات ماشہ عصارہ بارتنگ کا اور سات ماشہ عصارہ گاوزبان کا اور سات ماشہ عصارہ برگ عرخہ کا اور گلاب کی شاخین جو تر اور نازک ہون دو تولہ دس ماشہ لیکر کوٹین اور نچوڑین بغیر پانی ٹپکائے اور صاف کرین اور سبکو ملاوین اور گل مختوم اوسمین ملاوین اور بیمار کو پلاوین تو اثر اوسکا نہایت قوی ہوگا اور پانی لوہی کی کان کا اور وہ پانی کہ جسمین کئی مرتبہ لوہا گرم کرکے بجہایا ہو نافع ہی اور اگر خوف کرین کہ خون پہیپہڑہ مین جمجائیگا تو اول ہی مین جبکے خون ظاہر ہووے سرکہ پانی مین گہولکر دیوین مگر اوس آدمی کو کہ شدت کہانسی کی جسکو نہایت ہو نہ دینا چاہیے اور اگر انجیر کی لکڑی جلاوین اور اوسکی راکہ کو پانی مین گہولین اور وہ پانی حاشا کے ساتھہ دیوین تو پہیپہڑہ خون فسردہ سے پاک ہوجائیگا اور صعتر شہد کے ساتھہ اس باب مین سودمند ہی اور علاج خون فسردہ کا علحدہ باب مین بیان کیا جائیگا باب ۱۲

بارہوان ساتوین گفتار سے ذات الریہ کی بیانمین ہی اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ ذات الریہ پہیپہڑہ کی ورم کو کہتے ہین اور اسباب اوسکی تین طرح پر ہین ایک یہ کہ نزلہ گرم یا سرد دماغ سے پہیپہڑہ پر اوترتا ہی دوسرے یہ کہ خناق کہلجاوے اور مواد اوسکا پہیپہڑہ پر اوتر آوے اور اوسی جگہہ ٹہہر جاوے اور ورم پیدا کرے تیسرے یہ کہ ذات الجنب ذات الریہ سے بدلجاوے اور ممکن ہی کہ بدون نزلہ کے اور بغیر بدلنے کے اوسی جگہہ مادہ جمع ہو اور ورم پیدا کرے لیکن نزلہ سے اکثر ہوا کرتا ہی اور چونکہ پہیپہڑہ دائم الحرکت و متخلخل اور نازک ہی اس سبب سے مواد کو جلد قبول کرتا ہی اور جاننا چاہیے کہ ورم پہیپہڑہ کا نہایت سخت بیماری ہی اسوجہ سے کہ جو اوسمین گرتا ہی جب تک پک کر دفع نہو اور پہیپہڑہ اوس سے پاک نہولیوے بہتری ظاہر نہ آوے اور پہیپہڑہ عضو شریف ہی اور دل سے بہت نزدیک اور نہایت نازک ہی اور دو منفعتین کامل اوس سے حاصل ہوتی ہین کہ قوام زندگی کا اونہین دو منفعتون سے پیوستہ ہی ایک یہ کہ حرکت انبساط سے ٹہنڈہی ہوای تازہ اپنی طرف کہینچتا ہی اور اوس ہوا کو معتدل کرکے دل کی طرف پہونچاتا ہی تاکہ حرارت غریزی بسبب اوسکی افروختہ ہوتی ہی اور دل ہوای تازہ سے راحت پاتا ہی اور دوسری منفعت یہ ہی کہ ساتھہ حرکت انقباض کے اوس ہوا کو جو حرارت دلسے سوختہ اور دودناک ہوجاتی ہی دل سے باہر نکالتا ہی تاکہ دل اوس سے آسایش پاتا ہی چنانچہ شریان وریدی کی تشریح مین مفصل لکہا گیا ہے اور واسطے اون دو منفعتون بزرگ کے جو اوسکی حرکتون سے حاصل ہوتی ہین وہ خون جو اوسکی غذا ہوتی ہی اول دل سے پلتا ہی اور کمال پختگی کے نزدیک پہونچکر اوسمین جاتا ہی کہ پکنا اوسکا اوسپر سہل ہوجاوے تاکہ ان دونون منفعتون مین کچہہ فتور اور خلل نہ پڑے اور مواد جس بیماری کا کہ اوسمین پڑتا ہی اوسکو بدشواری پکا سکتا ہی اور بدشواری اپنے سے دفع کرسکتا ہی اور مواد پہیپہڑہ کی ورم کا اکثر اوقات بلغم ہوتا ہی یا خون اسلیے کہ گوشت اوسکا نازک اور متخلخل ہے مواد صفرا کا اوسمین نہین ٹہہر سکتا ہی اور اکثر اوقات ذات الریہ یعنے ورم پہیپہڑہ کا حمرہ کی جنس سے

واقعی ہوتا ہی اور مہلت علاج کی بہت کم دیتا ہی اسلیے کہ مواد نہایت گرم اور دل سی نزدیک ہوتا ہے اور سرد دوا کا اثر خواہ پینے کے طور پر ہو یا طلاء کے طریق پر اس جگہہ مین بہت کم پہونچتا ہی اسلیے کہ دور کی مسافت ہی اور بہت سی اعضا بیچ مین حائل ہین کیونکہ پینے کی چیز ومین سی ہر عضو کچہہ ایک قوت لیتا ہی اور ایک حصہ اوٹھا لیتا ہی اور شربت بھی ہر عضو سی ایک حرارت حاصل کرتا ہی اور جو مادہ اعضا مین ہی اوسمین سی کچہہ ایک اوسمین ملجاتا ہی پھر جب ریہ یعنی پھیپھڑہ مین پہونچتا ہی سردی کی قوت اوسمین اتنی نہین رہتی ہے کہ جرہ کی حرارت سی برابری کری اور ضماد کی خنکی بھی اوس سی برابری نہین کر سکتی اس سبب سے کہ ضماد کی قوت بہت نفوذ کرنی والی نہین ہوتی اور حال یہ ہی کہ سینہ کی ہڈیان اور غشائین اور عضلے حائل ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مواد پھیپھڑہ کے ورم کا بہ تحلیل دفع ہوتا ہی اور کبھی اوسمین پیپ پڑجاتی ہے اور وہ پیپ کبھی ہموار اور سفید اور رپختہ ہوتی ہے اور کبھی شراب کی گاد کے مانند تیرہ ہوتی ہی اور کبھی مواد اوسکا سخت ہوجاتا ہی اور کبھی اوسمین زخم پڑجاتا ہی اور کبھی مواد اوسکا حجاب اور جھلیون مین اوترآتا ہے اور ذات الجنب پیدا کرتا ہی اور کبھی اس بیماری والے کی بازو اور ساعد مین اور اندر کیطرف یعنی بدن کی طرف اونگلیون کی سرون تک خدر ہوجاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دل کیجانب میلان کری اور خفقان اور غشی پیدا کری اور شاید دماغ کیطرف آئے اور سرسام لائے اور کبھی ذات الریہ والے کی ریہ مین پانی سی رطوبتین جمع ہوجاتی ہین اور اوسکا حال مستسقی کا سا حال ہوجاتا ہی اور منفعت نکسیر کی ذات الریہ مین بہ نسبت ذات الجنب کے کمتر ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اوسکا مخالف اوسکی مواد کے ہی اور راہ مواد کی کھینچنے کی بہ نسبت حجاب کے پھیپھڑہ سی بہت دور ہی **نشانیان** نشانیان کلی انواع ذات الریہ مین دس چیزین ہین ایک یہ کہ اس بیماری کے ساتھ تپ لازم رہتی ہے اسلیے کہ ورم احشا کا بغیر تپ کے نہین ہوتا ہی البتہ اس بیماری کی شروع مین اول اول تپ خفیف رہتی ہی اور نوبتین اوسکی مختلف ہوتی ہین پھر شدت تپ کی ترقی کرتی ہی اور حرارت قوی ہوجاتی ہے موافق تیزی ورم اور حرارت مادہ کے پس اگر وہ مادہ بلغمی اور رقیق ہو تپ نرم اور خفیف ہوتی ہی جیسی تپ بلغمی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مواد بلغم کا رقیق ہو بکثرت نہو اور اوسکی سبب سی تپ ظاہر نہو اور ریح اوسکا ظاہر نہ آوے پس بہر حال ہاتھ پاون بیمار کے ٹھنڈے رہتی ہین دوسری نشانی یہ ہی کہ اس بیماری والے کا سانس تنگ ہوتا ہی تیسرے یہ کہ سینہ پر بوجھ اور کھنچاو موافق کمی اور بیشی مواد کے ہمیشہ رہتی ہی چوتھی یہ کہ باوجود گرانی کے درد سینہ سی اوترتا اور دونون شانون کے درمیان تک پہونچیگا پانچوین نشانی یہ ہی کہ شانہ کے نیچے اور پستانون یا گردن کے جنبر کے نزدیک جسکو ترقوہ کہتی ہین یعنی ہانس مین یا تینون جگہہ ضربان اور الم محسوس ہوتا ہی مگر یہ ضربان اور الم ہمیشہ رہتا ہی اور کبھی کھانسی کی ساتھ ظاہر ہوتا ہی چھٹی یہ کہ صاحب اس علت کا چت نہین سو سکتا ہی اور اس شکل کے سونے سے

نبج پاتا ہی ساتوین یہ کہ ہمیشہ بیمار کی زبان پر رطوبت غلیظ اور لزج رہتی ہی اور جب بیماری انتہا کو پہونچتی ہی تو زبان سیاہ ہو جاتی ہی آٹھوین یہ کہ آنکھ اور چہرہ مین اوسکی تعدد اور تہیج ظاہر ہوتا ہی اور دونون رخسارے اوسکی سرخ رہتے ہین خصوصًا تپ کے وقت اور حرکتین آنکھ کی نہایت آہستہ اور نہایت گران بہ نسبت عادتی حرکات کے ہوتی ہین اور رگین آنکھون کی اکثر اوقات پر رہتی ہین یہ سب ابخرون کی کثرت سے ہوا کرتا ہی کہ اون مقامات پر آکر جمع ہوتی ہین نوین یہ کہ اکثر اوقات خصوصًا تپ کے وقت بیمار خواب آلودہ ہوتا ہی یہ بھی ابخرون کی کثرت کا باعث ہی دسوین یہ کہ نبض اس بیماری والی کی موجی اور نرم ہوتی ہی اسلیے کہ ورم نرم عضو مین ہی اور مواد ورم کا رطوبت ہے اور سانس اوسکا عظیم ہوا کرتا ہی اسلیے کہ حاجت بہت ہوای تازہ کی رہتی ہی بسبب حرارت تپ کے اور آلہ نبض کا نرم ہے اور جسوقت قوت قوی ہوتی ہی تو حاجت ہوای تازہ کی اکثر ہوا کرتی ہی اوسوقت سانس عظیمی پر کفایت نہین کرتا ہی بلکہ تواتر سے بدلجاتا ہی اور حال سانس کا نبض کے احوال کے مانند ہوتا ہی اور ذات الریہ جو حمرہ کے جنس سے ہوا کرتا ہی وہ ساتھ تنگی سانس کے ہوتا ہی لیکن اوسمین گرانی بہت کم ہوتی ہے اور گرمی سینہ کے اندر بہ شدت رہتی ہے اور جسوقت ذات الریہ صلب ہوتا ہی یعنی جبکہ ورم پھیپڑہ کا نہایت سخت ہو جاتا ہی تو اوسوقت تنگی سانس کی بڑھتی ہی اور خشک کھانسی پے درپے ہوتی ہی اور حرارت بہت کم رہتی ہی اور کبھی ذات الریہ صلب مین پتھری پیدا ہو جاتی ہی چنانچہ یونس جالینوس سے حکایت کرتا ہی کہ اوسنے دیکھا ہی کہ کھانسی کے زور سے پتھریان نکلی ہین مانند ژالہ کے اور اسی طرح اسکندر کہتا ہی کہ مینے خود دیکھا ہی کہ ایک بڑی پتھری جیسے سنگ مثانہ ایک آدمی کی کھانسی کے ساتھ نکلی اور بعد نکلنے اوس پتھری کے کھانسی اوسکی دب گئی اور یونس کہتا ہی کہ مینے بھی دیکھا ہی کہ چھوٹی چھوٹی پتھریان کھرکھری مانند گوکھرو کے ایک شخص کے مونھہ سے شدید کھانسی مین نکلتی ہین چار یا پانچ کہ ہر ایک کا وزن بقدر تین قیراط کے تھا اور اوسکی بعد کھانسی اوسکی کم ہوگئی اور پھیپڑہ کا ورم سل کی بیماری کی طرف پلٹ گیا اور بیمار سل مین ہلاک ہوا اور جس شخص کے پھیپڑہ کا مواد رطوبت رقیق ہوتی ہے تو سانس اوسکا تنگ ہوتا ہی اور پانی اوسکے مونھہ سے بہت آیا کرتا ہی اور کھانسی مین مواد پتلا نکلتا ہی اور رخسار سرخ نہین ہوتے ہین اور سینہ مین حرارت بھی نہین ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پھیپڑہ کے اندر رطوبت آبناک جمع ہو جاتی ہی اور احوال اس بیماری والی کا صاحب استسقا کے احوال کے مانند ہوتا ہی اور سانس تنگی کرتا ہی اور جس شخص کے قصبہ ریہ مین

ورم اور زخم ہوگا پشت مین ضربان اور خفیف سا درد معلوم ہوگا اور تپ ضعیف عارض ہوگی اور بدن کہجلائیگا
اور آواز تیز ہوگی اور ورم زخمدار ہوجائیگا تو مونھہ کی بو بدلجائیگی اور مچھلی کی سی بو آئیگی اور کھانسی مین تھوڑی سی
رطوبت نکلیگی اور کبھی پھیپھڑہ مین پھنسیان نکل آتی ہین اور اوسکا نشان یہہ ہو کہ سانس تنگ اور سریع یا متواتر
ہو اور سینہ مین گرانی معلوم ہو اور سینہ کے اندر جلن اور بڑی گرمی محسوس ہو اور اس بات کا نشان کہ ذات الریہ کا
مادہ تحلیل ہوکر دفع ہوجائیگا اس طرح پر ہی کہ پکی ہوئی رطوبت تھوڑی سی کھانسی مین بلا تصدیع نکل آئے
اور بیمار کا حال روز بروز اچھا ہونے لگے اور اعراض کم ہوجائین یہانتک کہ آہستہ آہستہ پاک ہوجائے
اور نشان اس بات کا کہ ورم پھیپھڑہ کا پیپ ہوجائیگا یہ ہی کہ پکی ہوئی رطوبت نہ نکلے اور اعراض کی شدت
ہونے لگی یہانتک کہ پیپ ہوجاوے اور پھیپھڑہ کے علاقون مین درد اور کھچاوٹ معلوم ہو اور تپ ہر وقت لازم
رہی پھر اگر قوت قوی ہو مواد کو بہت جلد پکا دیوے اور پیپ قوام مین برابر ہو یا ذات الریہ خراج ہوجاوے اور
جلد پھوٹ جاوے اور آہستہ آہستہ پاک ہو وے اور اگر قوت ضعیف ہی پکنے مین توقف ہوگا اور جلد نہ پک سکیگا
اور متعفن ہوجائیگا اور اوس سے مخلصی کی امید نہوگی اور اگر مونھہ کا مزہ شیرین ہو تو نشان اس امر ہوگا کہ ورم مین
پڑگئی اور پختہ ہوگیا پس اگر چار دن کی مدت مین نہ پھوٹے اور پاک نہووے تو مرض بڑہیگا اور جب طول کھینچیگا تو
پاؤن پر بھی مریض کے ورم ہوجائیگا اسلیے کہ قوت غاذیہ ضعیف ہوجائیگی اور اگر پیپ پیشاب کی راہ باہر نکلے
امید سلامتی کی رکھنی چاہیے اور جسوقت یہ بیماری سل کیطرف پلٹ جاتی ہے تو رنگ مین اور مونھہ پر تازگی نہین
ہوتی ہے اور ہمیشہ انگلیون کے سرے گرم رہتے ہین اور سل کی سب نشانیان ظاہر ہوتی ہین اور ذات الریہ کا مواد
جسوقت ذات الجنب کی طرف انتقال کرتا ہے پس سانس کی تنگی کم ہوجاتی ہی اور پسلیون مین خلش معلوم ہوتی
ہی اور بقراط لکھتا ہی کہ اگر ذات الریہ والے کے پستان کے نزدیک اور اوسکے گرد پھوڑے نکل آئین اور ناصور ہوجائین
ذات الریہ سے خلاصی پاوے اور ایسا ہی پنڈلی پر پھوڑے کا نکل آنا سلامتی کی علامت ہی **معالجات** اگر ورم پھیپھڑہ کا
خون کے غلبہ سے ہو اور سب نشانیان ظاہر ہون تو اول فصد کھولنی چاہیے اور غور کرین کہ مواد کون سی جانب سے ہے
پس جسطرف معلوم ہو مقابل سے رگ صافن کھولین یعنے اگر ورم پھیپھڑہ کا داہنی طرف ہو رگ بھی دائین پاؤن کی
کھولین اور اگر بائین طرف ہو بائین پاؤن کی صافن کھولین اور پہچاننے کا طریق کہ مواد پھیپھڑہ کے کونسی طرف ہے
یہ ہی کہ تپ کے وقت غور کرین کہ کونسی طرف کا رخسارہ زیادہ سرخ ہوتا ہے اور سینہ کی گرانی کونسی جانب مین معلوم ہوتی ہی
جسطرف معلوم ہوتی ہو جاننا چاہیے کہ اوسی جانب ورم ہے اور اسی طرح جس پہلو پر مریض لیٹے اور اوسوقت مونھہ سے
رطوبت زیادہ آوے جان سکتے ہین کہ ورم پھیپھڑہ کے اوسیطرف ہی مثلاً اگر ورم اوسکے داہنی طرف ہو تو داہنے پہلو پر
لیٹنے سے تھوک اور رطوبت زیادہ ہوجائیگی اور ایسا ہی اسکے برعکس اور صافن کی فصد کے بعد رگ باسلیق

کھولنی چاہیے اور اگر کچھ ضعف نہ لاوے رگ ہفت اندام اور رگ سرو کی بھی کھولنی چاہیے اور چاہیے کہ خون قوت کے انداز پر
نکالیں مثلاً اگر قوت مددگار ہے تین دن کے فاصلہ پر دوسری رگ کھولنی چاہیے اور اگر ابتدا میں باسلیق کی فصد سے
شروع کریں تو چاہیے کہ ورم کی جانب مخالف سے یعنے غیر مقابل سے کھولیں اور آخر میں جانب موافق سے کھولیں
اور فصد کرنے اور مادہ کم ہونے کے بعد شاید کہ سینہ پر حجامت کرنے کی احتیاج پڑے تاکہ جو باقی رہا ہے کم ہو جائے اور
باہر کی جانب آجائے اور جالینوس کہتا ہے کہ اگر تپ بہت گرم ہو مسہل سے خوف کریں اور فصد پر قناعت کریں اسلیے کہ فصد
کرنے میں خطرہ نہیں ہے اور مسہل دینے میں بڑا اندیشہ ہے کیونکہ کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مسہل مواد کو علت کی طرف لاوے
اور ہلاوے اور اسہال نکرے یعنے دست نہ آویں اور درد بڑھ جائے اور شاید کہ اسہال کرے اور حد سے گذر جائے یعنے دست بکثرت
آویں اور اگر ورم اور درد اور کنچاوٹ جس شخص کے پھیپھڑے میں اور اوسکے علاقون میں ہو تو فصد کھولنی فائدہ مند ہوگی اور
پھیپھڑے کے علاقون کے ورم کا یہ نشان ہے کہ گردن سے چنبر کے نزدیک جسکو ترقوہ کہتے ہین یعنی ہانس الم محسوس ہو
اور جسکے پسلیون کیطرف درد ہو مسہل کی دوا زیادہ نافع ہوگی اور اگر طبیب اسمین مصلحت سمجھے کہ فصد بھی کھولے
اور مسہل بھی دے تو اوسکے مشاہدہ پر اعتماد ہوگا اور اوس ورم مین کہ نزلہ سے پیدا ہو سرو کی فصد مفید ہے اور سب اقسام مین جو
شربت کہ مواد کو غلیظ کرتے ہین جیسے دیاقوزہ اور جن چیزون مین کہ قبض ہے جیسے کاسنی کا پانی نہ دینا چاہیے اور ایسا ہی
سرد پانی سے پرہیز کرنا بہتر ہے مگر اوس ذات الریہ مین کہ حمرہ کی جنس سے ہو لیکن شربت صاف کرنیوالے جیسے ماء العسل اور
جلاب اور کشکاب جیسا جیسا حال ہو اوسکے موافق مناسب ہے اور چاہیے کہ ذات الریہ اور ذات الجنب اور ذات الصدر کے
سب اقسام مین کوشش کرین تاکہ سینہ رطوبات سے پاک ہو جائے اور جہان کہین تپ کے سبب سرد چیزون کے
پلانے کی حاجت پڑے ایسی چیزونکو اختیار کرین اور جو صاف کرنے والی اور رطوبت بڑھانیوالی ہون جیسے پانی
ککڑی کا اور پانی تربوز کا اور پانی کدو کا اور سکنجبین کہ نہایت ترش نہو بہت مفید ہے سینہ بھی اوس سے پاک ہو جاتا ہے
اور گرمی اور پیاس کو بھی تسکین حاصل ہوتی ہے اور سکنجبین ترش مواد کو لطیف کرتی ہے اور اوکھاڑتی ہے لیکن جبکہ قوت
قوی نہو مواد کو پاک نہین کر سکتی اسلیے کہ جس مواد کو اوکھاڑتی ہے دور نہین کر سکتی ہے اور اگر قوت قوی ہو سینہ کو پاک کر دیتی ہے
لیکن احتیاط یہ ہے کہ سکنجبین ترش دیوین جبتک کہ اور طریق سے مقصد حاصل ہو اور اگر سکنجبین ترش دینے کی نہایت ضرورت ہو تو اولی
یہ ہے کہ اوسکو نیمگرم پانی مین گھولکر تھوڑی تھوڑی پیوین اور ماء العسل اور جلاب صاف کرنیوالا اور رطوبت بڑھانیوالا ہے اور کشکاب بھی اسیطرح ہے لیکن جلاب

اور ماء العسل زیادہ صاف کرنیوالا ہی اور کشکاب مددگار قوت کا ہی اور ماء العسل سات تخمون سی زیادہ صاف
کرنیوالا ہی لیکن اگر ذات الریہ ہنوز خام ہو یعنی پھیپھڑہ کا ورم ابھی کچا ہو اور احشاء دیگر مین کوئی ورم پایا جاوے
تو ماء العسل ایسا چاہیے کہ شہد پر پانی غالب ہو اور ایسے حال مین جلاب ممزوج اور کشکاب ہمراہ تر ہے اور شراب
شیرین صاف کرنیوالی ہی خصوصاً شراب سفید لیکن ذات الجنب اور ذات الریہ سب اکٹھے ایک مدت جاہے شراب مین
نہ دینی چاہیے اور جس شخص کا مزاج شراب سے گرم ہو جاتا اور پیاس غالب ہو تو اوسکی تدارک مین مشغول ہو وین
اور سکنجبین ممزوج اور تربوز کا پانی اور ماء الشعیر اوسکو دیوین اور جس شخص کے جگر اور تلی مین کچھ الم محسوس ہو شراب نہ دینی
چاہیے اور شراب سے نیج اور شیرین قوت کو مدد دیتی ہے اور مواد باقی کو لطیف کرتی ہے اور کوشش کرنی چاہیے کہ سیوقت
معدہ اور آنتین اوسکی بھری نہ رہنے دین تاکہ سینہ اور حوالی اوسکی سی مزاحمت نکرے یعنے معدہ کو طعام سی سبک رکھین
اور اگر طبع عادت کے موافق اجابت نکرے تو ایسی تدبیر کرین کہ جیسے طبع نرم ہو اور دواؤن مین مسہل اور حقنہ کی اوس
قسم کی ہونی چاہیین جو منھ سی خون آنیکے علاج مین بیان کی گئی ہین **صفت شربت کہ طبع کو نرم کرتا ہے**
لیوین املتاس اور مویز منقی ہر ایک پانچ تولہ اور سوا سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے سوا پاو عرق مکوہ کا
اوس مین ملاوین اور اگر قوت قوی ہو اس سب کو ایک دفعہ مین نوش کرین اور اگر ضعیف ہو دو دفعہ مین پیوین اور
اس سبب سے کہ شکم کی نرمی اور ثقل کے بخارات ان بیماریون کو ضرر پہونچاتی ہین نرم چیزین جو ریاح کی توڑنے والی ہون
استعمال کرتی ہین اور ضماد اور طلا پکانے والا اول ورم اور روغن بنفشہ سی ملاوین اور استعمال کرین اور بعد اوسکی چربی
مرغ کی اور خطمی کا لعاب اضافہ فرمائین اور آہستہ آہستہ بابونہ اور خطمی کی جڑ اور سوسن کی جڑ اور بنفشہ اور خبازی
باغی بڑھاوین اور سبکو پکا کر بدستور لگاوین اور اگر مواد نہایت خام ہو تو ضماد کرنب پختہ اور برگ بادیان پختہ اور
کوفتہ سی تیار کرکے استعمال کرین اور جس جگہہ مواد بکثرت ہو وہان ٹھنڈے ٹھنڈے ضماد مضر ہونگے اور تکمید تر
اور خشک نافع ہے لیکن اگر ذات الریہ حمرہ کی جنس سی ہو ضماد تر بہتر ہے اور اگر فلغمونی کی جنس سی ہو خشک اولیٰ تر ہے
اور تکمید تر گرم پانی کی ساتھ یا روغن بنفشہ گرم سی کرا اوسکو گاہی کی مثانہ مین یا اوس آلہ مین کہ تانبہ وغیرہ سی بنایا ہو بھر کر عمل مین
لاوین اور تکمید خشک ارزن یا گیہون کی بھوسی یا نمک سی کرین اور خیال رکھین کہ انجرہ اوسکی ردے بیمار تک نہ پہونچین تاکہ بیقراری
اور تنگی سانس کی ظاہر ہو اور جس جگہہ کہ خشکی غالب ہو یا مواد نہایت غلیظ اور منتشرا ہوا ہو تو وہ ضماد اور روہ بپھارے جو ناک کی راہ سے
پھیپھڑہ پر پہونچ سکین سود مند ہوتی ہین اور جبتک مواد ورم کا کچا ہو غذا کشکاب اور آب گندم اور پالک اور خبازی باغی اور باقلا اور زرد
پوست کندہ دیوین اور اگر حرارت قوی ہو کشمش موافق ہی اور خندروس یا بھی مسود مند ہے کہ وہ ایک شی معتدل ہے اور خندروس

کو فارسی مین جو گندم کہتی ہین اور یہ جو کی شکل ہی اور خوشہ اوسکا جو کی خوشہ کی مانند ہوتا ہی اور ہندی مین جوار کہتے ہین
اور اگر سینہ مین خلش ہو تو عناب اور لسوڑے اور بنفشہ اور سوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ اور مغز تخم خبازی اور گوند ببول
کا اور کتیرا اور سپستان کشکاب اور گندم آب مین پکاوین اور اگر ان چیزون کو پکا کر اور صاف کر کے اور شکر ڈالکر قوام دیوین
تو بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر ورم پہوٹ جای تو حریرہ آرد باقلا اور آرد جو اور مٹر اور جوار سے بنائین اور شہد کے ساتھ
دیوین اور ماء العسل اسوقت مین نہایت موافق ہی کہ سینہ کو پاک کرتا ہی اور لعوق کرنب اور مغز پنبہ دانہ اوسمین گوند
زیادہ صاف کرنے والا ہی اور لعوق اسقیل گدہی کے دودہ کے ساتھ نہایت نافع ہی اور کبھی ان لعوقون مین کوئی ایسی چیز کہ حس کو
کند کردی اور بیخبری زیادہ کردی ملا لیتے ہین جیسے پوست خشخاش کا اور اجواین خراسانی تاکہ کہانسی روکدی اور اگر سانس
کا آنا متواتر ہو تو لعاب اسپغول کا رقیق یا جلاب گہونٹ گہونٹ دیوین اور نیمگرم پانی سینہ اور پسلیون پر دوسے مارین
تاکہ سانس اعتدال پر آجای اور اگر درد ہو تہم جای اور جسوقت ورم مین پیپ پڑجای اور پہوٹنے کا وقت نزدیک آی تو
سانس کی تنگی اور سینہ کی گرانی زیادہ ہوگی اور درد شدت ہوگا اور تپ نہایت گرم ہوگی اور جب ہو ورم ٹوٹ جای
تو اوس دن خوب بدن پر لرزہ ہوگا پہر اگر اچہی طرح اوسکا تنقیہ ہوا ہو اور سب نشانیان ظاہر ہون تو پیپ کے پاک کرنے
مین کوشش کرین اور ضماد جو اوپر بیان ہوچکا ہی کرنب اور برگ بادیان سے تیار کرین اور ورم پر لگادین اور اگر
آرد جو اور علک الانباط اور انجیر خشک شراب شیرین مین پکاوین لگانا اوسکا نہایت سودمند ہی اور اگر قوی زیادہ چاہین
تو کبوتر کی بیٹ اور نطرون کہ ایک قسم جوا کہار کی ہی اس ضماد مین بہی بقدر حاجت اضافہ کرین اور یہ دوا اوسدن دیوین
جسدن توقع ہو کہ ورم پہوٹیگا اور اوسدن بیمار سے کہین کہ اوس کروٹ کو لیٹے جسطرف ورم ہی اور شربت ماء العسل
پلاوین اور اگر حرارت ہو ماء العسل کشکاب کے ساتھ دیوین اور اگر حرارت قوی ہو شربت زوفا کا دیوین جسمین زوفا
اور حاشا اور فراسیون اور انجیر اور سوسن کی جڑ اور شہد داخل ہو اور اگر یہ دوائین کشکاب مین پکاوین بہتر اور
مناسب ہوگا اور خرما اسوقت مین دینا یا شربت زوفا مین پکانا سودمند ہی **صفت قرص** جو ورم کو پکاتا ہی
لیوین تخم خطمی اور تخم خبازی اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم کدو اور ست ملیٹہی کا اور شگوفہ اذخر اور اکلیل الملک
اور بنفشہ اور کتیرا اسکو کوٹین اور تخم السی کے لعاب مین گوندہکر قرص بناوین اور شربت انجیر کے ساتھ دیوین اور
جسدن سمجہین کہ ورم پک گیا اوس روز مثرودیطوس دیوین یا تریاق کبیر تاکہ حرارت غریزی کو نگاہ رکہے لیکن ذات الریہ
کم اور تپ گرم مین نہ دینا چاہیے خصوصًا اگر بیمار لاغر ہے اور حب الصنوبر اور لعوق اوسکا بہی ورم پکاتا ہے
صفت حب الصنوبر لیوین چلغوزہ تین تولہ کتیرا اور تخم خیار تلخ اور نشاستہ اور ست ملیٹہی کا اور
تخم خطمی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ میٹہی ہوئی ہوئی اور السی کے بیج بہونے ہوئے اور منیراج اور گوند ببول کا اور مغز
بادام شیرین اور مغز پنبہ دانہ یعنے بنولہ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سوق سات ماشہ جزنا ملیین صد شہد چٹپٹانک

کم آدہ سیر گاے کا گھی آٹھ تولہ چار ماشہ ترکیب اوسکی یہ ہی کہ خرما کو گاے کی گھی اور شہد مین پکاوین یہانتک کہ نرم ہوجاے
بعد اوسکی اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر اوس مین گوندھین اور بعض نسخون مین ایک تولہ چار ماشہ زراوند اضافہ
کی گئی ہی اور گولیان اور لعوقات جو کھانسی کے علاج مین بیان کی گئی ہین اور قرابادین مین مذکور ہونگی موافق حاجت
کی استعمال کرنی چاہئیں اور تدبیر پھوڑے ذات الریہ کی کہ بخوبی پک گیا ہو یہ ہے کہ لبنی کی دہونی کرین اور بیمار کو
حکم دین کہ منھ اپنا کھولے تاکہ دہوان اوسکی حلق مین اوترجاے اور بیمار کو کرسی پر بٹھانا اور سونڈھ ہنکو تھامنا
اور کرسی کو زور سے ہلانا اور شوربا مچھلی کا کھلانا اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل کی گولیان بناکر رات کیوقت منھ مین رکھنا
تاکہ آہستہ آہستہ پانی ہوکر حلق مین جاے اور حب قوقایا بھی اسیطرح گدہی کے دودہ مین دینا اور ہینگ چار شعیر
کو ساتھ حلک کے پلانا اور خردل یعنی رائی کو ماء العسل مین دینا مفید ہی اور بعض طبیب اسوقت مین کھانے کے بعد
قی کرا دیتے ہین تاکہ قی کی حرکت سی ورم ٹوٹ جاے لیکن اوسمین خطرہ ہی کیونکہ شاید مقدار سی زیادہ کھولدے اور ہوا
کو ایکبارگی ہلادے اور خناق پیدا کرے اور جاننا چاہیے کہ اگلے حکیمون نے پکانے والی اور کھولنے والی تدبیرین جو بیان
ہوچکی ہین سات دن کے بعد ماء العسل اور شربت زوفا اور ضمادات اور لعوقات اور معجونات بزرگ اور تریاق
اور مثرودیطوس سے استعمال کی ہین اور خواجہ بو علی سینا کہتے ہین کہ یہ طریق نیک ہی لیکن علاج اسکا طبیب حاذق
کی سپرد کرنا چاہیے تاکہ اگر کوئی نیا خلل پیدا ہو تدارک کر سکے ولیکن جو طبیب حاذق ہو تدبیر اس امر کی اوسکے سپرد
نکرنی چاہیے مگر باحتیاط تمام تاکہ حرارت اور ورم زیادہ ہنو اور مرض پر مرض نہ بڑہے اور جسوقت کھلجاے یعنی
ورم پھوٹ جاے اور پیپ آنے لگے اور مریض کو اسکی معلوم ہو تو کوشش کرنا چاہیے تاکہ پیپ بخوبی نکلے اور سینہ اوسکا
پاک ہوجاے اور تدبیر پاک کرنی سینہ کی ضیق النفس کی تدبیر اور تر کھانسی کی علاج مین مذکور ہوچکی ہی اور جاننا چاہیے
کہ اکثر ایسا ہوا کرتا ہی کہ پھیپھڑہ کا اس سے پہلے کہ خوب پکجاے کسی سبب سے جیسے بہت غصہ اور سخت حرکت اور قی کرانا اور
مانند اوسکی ٹوٹ جاے اور صرف خون یا کچی پیپ کی ساتھ منھ سے آنے لگے اسصورت مین اوسیوقت فصد کھولنی چاہیے
اور نفث الدم یعنی خون تھوکنے کی علاج مین مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ اوس جلد مین ہمنے مفصل لکھدیا ہی باب ۱۳

تیرھوان ساتوین گفتار سی ذات الصدر کے بیان مین

ہی جاننا چاہیے کہ پیپ کے
جمع ہوجانے کو فضای سینہ مین اور اوس جگہہ ورم ہوجانے کو ذات الصدر کہتے ہین اور اسباب اوسکے دو طرح سے ہوتے ہین
ایک یہ کہ پسلیون مین اور عضلون کے اندر کسی قسم کا ورم ہو یا قرحہ یا دنبلہ کہ وہ ٹوٹ جاے اور پیپ اوسکی فضای سینہ
پر گرے دوسرے یہ کہ ذات الجنب یا ذات الریہ کھلجاے یعنی ٹوٹ جاے اور پیپ اوسکی فضاے سینہ مین گر کر مجتمع ہو

پس جسوقت پیپ فضاے سینہ مین گر گئی اور جوکہ سے آنی شروع ہوگی تو اگر تھوڑی ہوگی کی راہ سے پاک ہو جاے
اور اگر بہت ہو اس راہ سے پاک ہوگی پس جبکہ چالیس دن یا اونچاس دن کی مدت گذر جاے اور وہ پاک نہو
تو کیفیت اوسکی تین حال سے باہر نہوگی اول کیطرف پلٹ جائیگی اسلیے کہ جسوقت وہ پیپ گلے تک آویگی پھیپڑہ
پر گذر کریگی اور پھیپڑہ بسبب اوسکے زخمی ہو جاویگا اور اگر پیپ ذات الریہ سے کشادہ ہوا تو اول پھیپڑہ زخمی ہوگا اور
پھیپڑہ کا زخم اوسیکو کہتے ہین دوسرے یہ کہ جس مقام پر کہ وہ پیپ گری ہوی ہے اوسکو جلا دیگی اور عضو کو تباہ کریگی
تیسرے یہ کہ اگر طبیعت قوی ہو پہلی مرتبہ ہو اور اعضاے سینہ سے پیپ کو اوس راستے سے کہ جس راہ غذا اس مقام پر
پہونچتی ہے بطریق پیشاب یا دستون کے دفع کرے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ طبیعت جسوقت اوس پیپ کو اون رگون
کی راہ سے کہ جسکی موجہ واسطے غذا پہونچانے کے اعضاے سینہ مین ملی ہوی ہین دفع کرتی ہے تو وہ پیپ یا اون رگون مین
گذر کرے جو کہ جگر تک ہین یا اون رگون مین پہونچے جو آنتون سے پیوستہ ہین اور بطریق اسہال یعنی دستون کی راہ دفع ہو جاے یا
وہ پیپ اوس راستے سے آوے جو گردہ سے پہونچتے ہے اور بادرار یعنی پیشاب کی راہ سے دفع ہونا اوسکا ان دونون طریق پر امید
سلامتی کی ہے لیکن وہ پیپ جو پیشاب کی راہ دفع ہو اوس مین امید سلامتی کی زیادہ ہے اسلیے کہ اوس راستہ مین
جو جگر اور گردہ سے ملا ہوا ہے قوت جاذبہ ہے کہ پانی کو اور فرزنیون کو ساتھ قدرے خون نیک کی جگر سے کھینچتی ہے اور
گردہ کی طرف لاتی ہے اور اوس منفذ یعنے اوس راہ مین ایک قوت دافعہ ہے کہ سب فرزنیون کو مثانہ کیطرف دفع
کرتی ہے اور وہ رگین جو آنتون سے ملی ہوئی ہین واسطے غذا پہونچانے کے ہین تنہا وہ جذب اور دفع کہ وہ منفذ کرتا ہے
یہ رگین نہین کر سکتی ہین بلکہ طبیعت کی مدد کی حاجت رکھتی ہین کہ بسبب اوسکے پیپ کو دستون کی راہ دفع کرتی
ہے اور دیر مین اور جلد ٹوٹنا سینہ کے ورم اور زخم کا موافق قوت طبیعت اور مزاج بیمار اور عمر بیمار اور قوت بیمار
اور موافق فصل سال کے ہوا کرتا ہے اور ہلاکت بوڑھے آدمیون کی اکثر اس بیماری مین ہوتی ہے بسبب ضعیفی احشا کے
اور ہلاکت جوان کی اکثر درد کی شدت سے ہوتی ہے اسلیے کہ حس جوان کو قوی ہوتی ہے اور بسبب اوسکے دردون سے
اکثر آگاہی پاتی ہین **نشانیان** جو پیپ فضاے سینہ مین بسبب پھوٹنے ذات الریہ اور ذات الجنب کے پڑے
نشانی اوسکی یہ ہے کہ اول ان دو علتون سے ایک عارض ہوئی ہو اور جو ورم سینہ کے زخم کے کھلنے سے پڑے علامت اوسکی یہ ہے
کہ اول سینہ مین گرانی اور کھچاوٹ معلوم ہوگی اور بعد دو دن کے درد پیدا ہوگا اور تپین تیز اور مختلف عارض ہونگی
بسبب درد کے اور بسبب نزدیکی زخم کے ساتھ دل کے اور جب زخم انتہا کو پہونچیگا تپ بھی زیادہ تیز ہوگی اور درد
دشواری سانس کی اور کھانسی ترقی کریگی اور جب زخم ٹوٹنے والا ہوگا اور پیپ اوسکو ہوگی تو تپ شدت کریگی
اور لرزہ آویگا اور سانس متواتر ہوگا اور اونگلیون کے سرے گرم ہو جاوینگے اور جسوقت زخم ٹوٹیگا اور پیپ
فضاے سینہ مین گریگی اوسوقت تپ نرم اور خفیف ہو جائیگی اور شاید بالکلیہ موقوف ہو جاے اور سانس

بھی اوسوقت بآسانی چلنے لگیگا اور پیپ نکلنے لگی اور بیمار اوسکا باتین عادت سے زیادہ جلد تر کریگا اور سانس لینے مین راستہ ناک کا بند ہوجائیگا اور جسوقت بیمار کروٹ بدلیگا پیپ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ گریگی اور آواز اوسکے گرنے کی آویگی لیکن اگر پیپ ایک نیمہ سینہ مین ہوگی تو گرانی اور کھنچاوٹ اور گرمی اور جلن اوس آدہے سینہ مین ہوگی اور اگر پیپ دونون نیمہ سینہ مین ہو تو گرانی اور کھنچاوٹ اور گرمی اور جلن تمامی سینہ مین ہوگی اور اگر کپڑا گل سرخ مین آلودہ کرکے بیمار کے سینہ پر رکھین پیپ کی مقام پر تو جلد خشک ہوجائیگا اور اگر بیماری ذات الصدر کی بہت طول کھینچے تو دونون پانون بیمار کے ورم قبول کرینگے اسلیے کہ اوس زمانہ مین حرارت غریزی اور قوت طبعی ضعیف ہوگی اور دونون پانون جو معدن حرارت سے دور ہین حصہ حرارت کا کم پاوینگے اور قوت ناضجہ بھی ضعیف ہوگی اور یہ نشانی بہت بُری ہے اور اوس زمانہ مین پیپ بھی گلے سے بدشواری باہر آویگی اور سبب دشواری کا یا گاڑہا ہونا پیپ کا ہوگا یا ضعیفی قوت کی ہے اور فرق درمیان بلغم اور پیپ کی یہ ہے کہ بلغم پانی کے اوپر ٹھیرا رہتا ہے اور پیپ پانی کی نیچے بیٹھ جاتی ہے اور پیپ اگر آگ پر ڈالین بدبو اوس مین سے نکلیگی اور بلغم کو آگ پر ڈالنے سے بدبو نہ آویگی اور بدبو پیپ کی آگ پر ڈالنے سے جلی ہوی ہڈیون کی مانند ہوگی **علاج** جسوقت وہ نشانیان جو بیان کی گئین ظاہر ہون اور زخم سینہ کا کھل گیا ہو اور پیپ نکلنی شروع ہو تو کوشش کرنی چاہیے تاکہ سینہ پیپ سے پاک ہوجاے اور وہ دوائین اور وہ شربت جو باب گذشتہ مین مذکور ہوچکے ہین بیمار کو دوین اسلیے کہ علاج اس بیماری کا بعینہ علاج ذات الریہ کا ہے اور جسوقت دیکھین کہ پیپ پیشاب کی راہ سے دفع ہوتی ہے تو اوسکو مدد دینی چاہیے تاکہ جلد تر دفع ہوجاے اور اون دواون سے جو جگر اور گردہ اور مثانہ کو پاک کرتی ہین مدد دیوین اور اگر دیکھین کہ پیپ دستون کی راہ دفع ہوتی ہے تو مسہل کی دوائین دینی چاہیین کہ جلد تر دفع ہوجاے اور دوائین دستون کی اور پیشاب لانے والیان دونون لائق مزاج اور عمر بیمار اور لائق فصل سال کو دینی چاہیین

باب۱۷ چودہوان ساتوین گفتار سے سل کی بیماری کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ پھیپھڑہ پر زخم ہونے کو سل کہتے ہین اور بہت لوگ ایسے بھی ہوتے ہین کہ اگرچہ پھیپھڑہ اونکا زخمی نہین ہوتا ہے لیکن حال اونکا مسلول آدمیون کے مانند ہوا کرتا ہے اور وہ وہ لوگ ہین کہ جنکے سر سے رطوبتین لزج ہمیشہ پھیپھڑہ پر اونکی گرتی رہتی ہین کہ بسبب اوسکے راستے

ہو جاتے ہیں اور تنگی سانس کی اور شدت کھانسی کی ہر وقت رہا کرتی ہے اور احوال اوسکا اس حد کو پہنچتا ہے
کہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور بدن گھٹنے لگتا ہے کہ انجام کو تمام جسم نہایت لاغر ہو جاتا ہے اور اگرچہ یہ علت حقیقت
میں سل اور ضیق النفس کی بیماری ہے لیکن اس بیماری والے کو بھی مسلول کہتے ہیں اور اسباب سل کے چار طرح پر ہیں
ایک یہ کہ نزلہ اوپر سے سینے پر اوترے اور بہا اوس ہو کہ مواد تیز ہو کہ تیزی اوسکی پھیپھڑے کو زخمی کرے دوسرے
یہ کہ ورم پھیپھڑے کا [illegible] اگر
پڑے اور [illegible] پھیپھڑے [illegible] گذر کرے اور وہاں آگ پھیپھڑے کو جلا دیوے اور تیسرے
یہ کہ [illegible] باہر سے کوئی ایسا سبب ظاہر ہو کہ اوسکی وجہ سے مونھ رگوں کے
کھلجاتے ہیں بالوں کی رگ [illegible] اور خون [illegible] سے آنے لگے اور پھیپھڑہ زخمی ہوجاے یہ اسباب خون تھوکنے کے باب میں
[illegible] بیان ہو چکے [illegible] سبب اس سل کی بیماری کا نزلہ تیز ہوتا ہے اور درمیان طبیبوں کے
اختلاف ہے اسبات میں کہ زخم پھیپھڑے کا اچھا ہوتا ہے یا نہیں بعضوں کے نزدیک یہ ہے کہ زخم پھیپھڑے کا ہرگز ممکن نہیں
ہے کہ اچھا ہو کیونکہ پھیپھڑا ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور زخم کا درست ہونا اسبات پر موقوف ہے کہ زخمی عضو آرام سے رہے
اور جالینوس کہتا ہے کہ عضو کی حرکت اوسکے زخم کو درست ہونے سے منع نہیں کرتی اگر کوئی اور سبب حرکت کے
ساتھ شامل ہو اور اسبات پر دلیل یہ ہے کہ حجاب ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور حجاب کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں کسیکو خلاف
نہیں ہے اور کہتا ہے [illegible] زخم کا سبب رگ کا کھلجانا یا پھٹ جانا ہے اور ورم کی نوبت نہ پہنچی اور پیپ نہ پڑے
درست ہو جاویگا اور اگر [illegible] اور پیپ کی نوبت پہنچی یا اوسکا سبب ورم ہو گیا ہو یا خلط کی تیزی اوسکا
باعث ہو درست ہونا مشکل ہے کیونکہ جبتک زخم پیپ سے پاک نہیں ہوتا درست نہیں ہوتا اور یہ قرحہ کھانسی سے
پاک ہوا کرتا ہے اور کھانسی زخم کو بہت بڑھا دیتی ہے اور کھانسی کی حرکت درد کو بڑھاتی ہے اور درد کو مواد لے اوس
جگہہ کھینچ لاتا ہے اور اگر زخم کے بھرنے کے لیے خشک دوائیں دیں کھانسی اور سینہ کا کھرا پن زیادہ ہوتا ہے اور پیپ کو
خشک کرتی ہیں اور نکلنے سے روک دیتی ہیں اور اگر نرم ہو اور تر دوائیں دیں زخم کو تازہ کرتی ہیں اور زخم
تازہ ہونے سے اچھا نہیں ہوا کرتا ہے اور اگر سبب جراحت کا تیزی خلط کی ہے تو واسطے مزاج معتدل کرنے اور تیزی خلط
کی دور کرنے کے ایک مدت چاہیے اور درمیان اس مدت کے جو کوئی جزو پھیپھڑے کا کہ درست ہو جاے وہ بھی بسبب
تیزی خلط کے چھلجاے اور زخمی ہو جاے اور شاید کہ ناصور بھی پڑجاے اور اگر سبب زخم کا پکنا اور پیپ پڑنا اور پھوٹنا
ورم کا ہو تو ان سببوں سے جو بیان ہو چکے ہیں اور زخم کو نقصان پہونچانے والے ہیں اپنی جگہہ پر قائم رہیں اور
اسباب دیگر مددگار اونکے ہو جائیں اور حال یہ ہے کہ پھیپھڑے کی رگیں بہت فراخ مخلوق ہوئی ہیں تا کہ ہوا کو اپنی طرف
زیادہ کھینچ سکیں اور رگیں اوسکی سخت بھی ہیں تا کہ ساتھ اوس خلط کے جو اوسپر گرے مقابلہ کر سکیں پس جو شگاف

اور جو زخم ایسے ہیں کہ انپر جو دوا کا اچھا ہوتا او سکا دشوار ہے اور آفت دوسری پہونچ کو کوئی شرط ہے کہ ان زخمون کے علاج کے واسطے دو دین جب تک زخم پر پہونچے بسبب دوری مسافت کے ہر ایک عضو عضو سے او سکا اوٹھاوے اور قوت ضعیف ہو جاوے اور اسی سبب سے اثر دوا کا اوس تک نہ پہونچے اور اگر سرد دوا دیجاوے قوت دوا کی زخم کے مقام تک نہ پہونچ سکے گی اصلا کہ سر ہو جاوے یا نفوذ کرنے والی نہیں ہوتی ہیں یعنی خود گداز ندہ نہیں ہیں اور اگر گرم دوا دیجاوے تپ کی حرارت زیادہ ہو گی اور اگر خشک دوا دیجاوے تپ کو ضرر پہونچاوینگی اور حال انکے خشک کرنے کے لیے خشک دوا چاہئیں کہ اچھا ہو اور جو زخم کہ قصبہ ریہ میں پڑتا ہے وہ بھی علاج پذیر نہیں ہوتا ہے لیکن جسکا درد ہونا محلل ہے وہ زخم ہے کہ قصبہ ریہ کی غشا اندرونی میں واقع ہوا اور او سکے گوشت میں نہ پہونچا او سل کی بیماری اگرچہ بہت کم علاج پذیر ہوتی ہے لیکن اگر اچھی تدبیر پڑے تو البتہ بہت مہلت دیگی اور ممکن ہے کہ جوانی ہی کے وقت تک رکھے یعنی بیمار او سکا او ہیر عمر تک زندہ رہے اور شیخ بو علی سینا فرماتے ہین کہ مینے ایک عورت کو دیکھا ہے کہ وہ تیئیس برس تک زندہ رہی اور یہ بیماری سرد شہرون میں اور جاڑے کی فصل میں بہت عارض ہوتی ہے اور اوس موسم میں کہ جسکی ہوا شمالی خشک اور خریف جنوبی چلے یہ علت اکثر ہوتی ہے اور اکثر دن کو اٹھارہ برس کی عمر میں عارض ہوتی ہے نہیں ہے ایسی کی عمر تک اور سرد مزاج والون کو بہت ہوتی ہے اور بچون کو جو یہ بیماری عارض ہوتی ہے او سمین امید شفا کی زیادہ تر ہے کہ وہ بخوبی علاج قبول کرتی ہے اور یہ مرض اکثر ایسے لوگون کو عارض ہوتا ہے کہ جنکا سینہ تنگ ہو اور گردن دراز آگے کیطرف مائل اور حلقوم باہر کو اٹھا ہوا اور کندھے گوشت سے برہنہ ہون اور پیٹھ کیطرف نکلے ہوئے جیسے مرغ کے بازو چنانچہ اطبا حکیمون نے ایسے آدمیون کا نام مجنح رکھا ہے یعنی بازو دار اور ایسے آدمیون کے سینہ میں اور گرداگرد سینہ کے ریاح بہت عارض ہوتی ہیں بسبب چھوٹا ہونے سینہ کے پس اگر باوجود ان صفتون کے دماغ ضعیف ہو تو رطوبتون کو قبول کریگا اور انکو سینہ پر گراویگا اور سبب اور نشانیان او سکی حاصل ہونگی خصوصاً اگر خلطین انکی تیز اور صفراوی ہون نشانیان جسوقت کہ صاحب نزلہ اور صاحب ذات الریہ کی کھانسی میں خون اور پیپ آنے لگے اور تمام جسم دبلا ہو جاوے اور بدن گھٹنے لگے اور تپ نرم لازم ہو اور رخسارے سرخ ہو جائین خصوصاً جسوقت کہ تپ کا غلبہ ہو اور رات کیوقت بعد کھانا کھانے کے تپ ظاہر ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ بیمار سل میں مبتلا ہو گیا اور جاننا چاہیے کہ سبب

[illegible]

[illegible]

لازم ہونی تپ کا نزدیکی مقام کی ہے ساتھہ دل کی اور بسبب منخ ہوجانی رخساروں کا چہرہ نیا سخر و نکاہی چنانچہ باب
گذشتہ مین بیان ہوچکا ہی اور سبب ظاہر ہونی تپ کا رات کیوقت اور بعد کھانا کھانی کے یہ ہی کہ جو کچھہ وہ کھاتیگا اوس سے
تری حاصل ہوگی اور جو کہ اسوقت مین طبیعت مقہورہے اور تپ لازم اس سبب سے غذا کی تری سے بدن کو حصہ
نہ پہونچیگا بلکہ مدد تپ کو ملیگی یعنے وہ تری تپ کو شدا نگی اور اسطرح رات کی ہوا سرد اور تر ہی اس سبب سے تری
حاصل ہوگی اور وہ ہی حکم رکھیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سل کی تپ اور تپون سے مرکب ہوجاتی ہی مانند تپ ربع اور
خمس اور شطر الغب اور نائبہ کی اور سب تپون سے بدتر جو سل کی تپ سے مرکب ہوتی ہی تپ خمس ہے پھر ربع پھر
شطر الغب پھر نائبہ اسلیے کہ مواد خمس اور ربع کا خلط سودا وی ہی پھر اور علاج اوسکا اس بیماری کی علاج سے کچھہ مناسبت
نہین رکھتا ہی اور باوجود ان نشانیون کی جو اس بیماری مین ابھی مذکور ہوچکی ہین نشانیان دیگر جو سینہ مین پیپ
جمع ہونی کی باب مین لکھی ہوئی ہین ظاہر ہونگی اور ممکن ہی کہ رات کیوقت یا اور وقتون مین بیماری زور کرے اور سبب
اوسکا ضعیفی قوت کی ہوگی اور عاجزی طبیعت کی تصرف کرنے سے غذا مین اور حرارت غریزی کی تحلیل کرنی مین
اور جب بدن کا گھٹنا نہایت کو پہونچتا ہی ناخن ٹیڑھے ہوجاتی ہین اور بال گرنی شروع ہوتی ہین اور گردن باہر کو
اوٹھی ہوتی اور ہونٹ باہر کو لٹکتے ہین اور کھال ہاتھہ کی ہڈی پر کھنچی ہی اور کبھی رات کیوقت یا اور کسیوقت
پسینہ آتا ہی اور بعضون کا کام جبکہ آخر کو پہونچتا ہے تو پانون کی اوپر ورم ظاہر ہوتا ہے سبب اوسکا نقصان
حرارت غریزی کا اور عاجزی طبیعت کی اور تباہ ہونا خلطون کی مزاج کا اور یہ کیفیت اون لوگون کو عارض ہوتی
ہی جو غذا بہت پاتی ہین اور کھانا کھانی سے نہین رکتے ہین اور ہر روز زیادہ اوس سے کہ بیمارون کو چاہیے کھاتے
ہین اور جس آدمی کو کہ سبب اس بیماری کا تیزی خلط کی ہوئی ہو تو جو رطوبت کہ موہنہ سے نکلی کی مزہ اوسکا دریا کے
شور کا ہوگا اور نبض سریعی اور صغیری مین معتدل ہوگی اور پیاس غلبہ کریگی اور بھونک کھانی کی جاتی رہیگی
سبب ضعیفی قوت کی اور ریاح سینہ مین پیدا ہونگے اور پسلیان اوبھر آوینگی اور جب کام اخیر کو پہونچیگا تو قصبہ
ریہ کی ٹکڑے اور رگون کی تار اور ریزی پیپ مین آنی شروع ہونگی اور جو خلط کہ باہر کو نکلیگی بہت غلیظ ہوجائیگی پھر
ٹھہر جائیگی اور کچھہ نہ نکلیگا اور طبیب جاہل گمان کریگا کہ اچھا ہوگیا اور حال یہ ہی کہ یہ صورت چار دن سے زیادہ
مہلت نہین دیتی اور اکثر خناق سے بدلجاتی ہی اور بیمار ہلاک ہوجاتا ہی اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ سل کی آخر مین
کھانسی ظاہر ہو اور خون صاف آنی لگے پھر اگر کھانسی کا علاج کرین اور خون کو روکین پھیپھڑہ مین رہجاوی اور ہلاک
کرڈالے اور اگر بند نکرین خون آتا رہے یہانتک کہ بیمار ہلاک ہوجاوے اور فرق درمیان اوس خون کی جو اول آوے
اور درمیان اوس خون کی جو آخر مین آوے یہ ہی کہ جو خون اول آوے اوسمین کچی رطوبت کی سوا اور کچھہ نہ نکلیگا اور
جو خون کہ آخر مین آوے اوسکی ساتھہ پیپ نکلیگی کہ وہ نشان ٹوٹنے زخم کا ہی اور دلیل موت کی اور جسوقت سل کی دونون

جب خون پر ایک ایسی چیز جیسے باقلا کا دانہ پیدا ہو تو وہ بائیس دن کے بعد مر جائیگا اور جسوقت انگوٹھے پر سبزی
پیدا ہو جاوے اور پیشانی پر سرخ پھنسی نکل آوے اور اوس مین سے زرد آب چپکنا نکلتا ہو وہ آدمی چوتھے دن مر جائیگا
اور جسوقت سر مین کسی سل والے کے ایک ایسی چیز جیسے باقلا کا دانہ نکل آوے اور اوسکا رنگ سیاہ ہو اور درد نکرے
اور اوسکو سبات کی بیماری غالب ہو تو وہ آدمی چالیس ساعت مین یا چالیس دن مین مر جائیگا **علاج**
شروع مین اس باب مین ہم لکھ چکے ہین کہ پھیپھڑہ کے زخم کو سل حقیقی کہتے ہین اور ایک اور علت جسمین حال بیمار کا
مشابہ حال مسلول کے ہوتا ہے اوسکو بھی سل کہتے ہین مگر وہ سل غیر حقیقی ہے کیونکہ سل حقیقی تپ لازم سے خالی نہین ہوتی
ہے اور سل غیر حقیقی بغیر تپ کے ہوتی ہے اور علاج سل حقیقی کا مشکل ہے اسلیے کہ علاج تپ کا اور علاج زخم کا دونون
ضد ایک دوسرے کے ہین یعنی علاج اس تپ کا خصوصًا سرد اور تر چیزون سے کرنا چاہیے سردی واسطے تپ کے اور تری
واسطے خشکی اور کاہش بدن کے اور علاج زخم کا خصوصًا علاج اس زخم کا خشک کرنیوالی اور گرمی لانے چیزون سے
کرنا چاہیے خشک کرنیوالی اسواسطے چاہیین کہ کوئی زخم اچھا نہین ہوتا ہے جبتک کہ اوسکو کوئی چیز خشک نکرے
اور گرمی لانیوالی چیزین اسواسطے چاہیین کہ قوت خشک کرنیوالی دوا کی تمام پھیپھڑہ تک نہین پہونچ سکتی ہے اسلیے گرم
کرنیوالی چیزون کی قوت بدرقہ اوسکی ہوجاتی ہے تاکہ اوس خشک کرنے والی دوا کو زخم کے مقام تک پہونچا دیتی ہے
کیونکہ مسافت نہایت دور ہے پس بسبب دوری مسافت کے اگر زخم کے علاج کی طرف مشغول ہون تپ اور
خشکی اور کاہش بدن زیادہ ہوگی اور اگر تپ کے علاج مین مصروف رہین زخم ہرا رہیگا بسبب تری کے پس علاج اور تدبیر
صواب یہ ہے کہ اول تپ کی حرارت کے جلد تسکین دیوین تاکہ جلد زخم کا علاج کر سکین یا وہ دوائین جو زخم کے لیے مخصوص
ہین ساتھ اون شربتون کے جو تپ کو تسکین پہونچاتی ہین شامل کرین یا کبھی اسکی علاج کی طرف کوشش کرین اور
کبھی اوسکے علاج مین مشغول ہووین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ ایک دن علاج تپ کا کرین اور ایک دن علاج زخم کا یا ہر روز
صبح کو علاج زخم کا کرین اور رات کو آخر روز علاج تپ کا یا دیکھین کہ زخم اور تپ مین سے کسکا غلبہ ہے جو کوئی غالب ہو
اول علاج اوسکا کرنا چاہیے مگر یہ تدبیرین جو بیان کی گئین اوس آدمی کے واسطے لائق ہین کہ پہلے دن جسکے حلق سے
خون آوے طبیب کے پاس پہونچین اور طبیب کو معلوم ہوجاوے کہ پھیپھڑہ سے آتا ہے ورنہ حقیقت مین اس مرض کے
علاج مین کچھ چارہ نہین ہے کیونکہ جسوقت پھیپھڑہ کا زخم ورم قبول کرے اور اوسمین پیپ پڑجاوے اوسکا درست ہونا ممکن نہین
البتہ اگر اچھا علاج ہوتا ہے تو ہوسکتا ہے کہ زخم کا ایک سا حال رہے بڑھنے نپاوے اور کوئی اور جزو پھیپھڑہ کا تباہ نہووے
سو اچھا علاج جس مین سلامتی کی امید ہوتی ہے اسطرح پر ہے کہ پہلے دن جو حلق سے خون آوے اور معلوم ہوجاوے کہ پھیپھڑے سے
آتا ہے اس سے پہلے کہ ورم کرے جلد علاج مین مشغول ہون جیسے جالینوس کہتا ہے کہ جس جس شخص کو حلق سے پھیپھڑہ کا
خون آیا اور پہلے ہی دن جسنے اونکو پایا اور علاج کیا سب اچھے ہوگئے اور جس شخص کو پہلے دن مین نپایا اوسکے احوال مختلف ہوے

ج ۶۲

اور تدبیر وہ ہی ہی جو ہم بیان کر چکے اور ایسا ہی چاہیے کہ بیمار کو ساکن رکہین اور سب حرکتون سی روک دین اور
اوسیوقت فصد باسلیق کہولین اور تہوڑا تہوڑا خون کئی دفع مین نکالین تاکہ خون پہیپڑے سی اور اوسکے گرداگرد سے
کہنچ جای اور مدد نہ پہونچی اسیواسطے ہاتہ پانون ملنی اور باندہنی کی تاکید کی گئی ہی اور بعد اوسکے بہت پانی مین سرکہ ملاکر
بیمار کو پلاوین اور سرکہ اسلیے تجویز کیا گیا ہی کہ جو قدری خون پہیپڑے کی اندر زخم سی جدا ہو کر جمع ہو گیا ہو اور جم گیا ہو اوسکو
بخوبی پاک کری اور اگر تین ساعت کی مدت مین تین بار یا دو بار دیوین بہتر ہی اور اوسکے بعد قرص کہربا دیوین شربت
مورد مین یا قرص بسد آب انار دانہ مین یا لکڑی کی پانی مین اور صفت ان قرصون کی قرابادین مین مذکور ہو گی
اور غذا کشکاب دینا چاہیے اور کشکاب کی اندر بکری کی پائی اور تخم مورد اور بہی اور انار پرانا پکاوین اور پہلے دن
کوئی غذا نہ دیوین فقط اسی کشکاب پر صبر کرین اور اگر قوت ضعیف ہو تو حریرہ دیوین جو اور نخود اور باقلا کے
آٹے سی بنا کر کہ اوس مین روغن بادام اور شکر یا شہد داخل ہو اور قدری روٹی ماء العسل مین بہگو دین اور بیضۂ مرغ
نیم بریان کی ساتھ دیوین اور اگر بیمار قوی ہو تو دوسرے دن بہی فصد لیوین اور غذا چوتھے دن تک اسی قسم کی دینی
چاہیے کہ جو بیان ہو چکی اور سینہ بیمار کا روغن گل سی چرب کرین اور اگر فصل جاڑے کی ہو تو روغن ناردین سی یا روغن
مصطگی سی چکنا کرین اور بابونہ کا کوٹکر اور نچوڑ کر دینا خون کو روکتا ہے اور باقی علاج جو خون سہو کی علاج مین بیان
کیے گئے ہین اختیار کرین اور سرکہ مین نیم گرم پانی ملا کر اسفنج یعنی ابر مردہ اوس مین تر کرین اور اوس مقام پر رکہین کہ جس
جگہ درد ہو **صفت ضماد** لیوین چکی کا غبار اور خاک کندر کی اور مرغ کی انڈے کی سفیدی مین گوندہین اور
سینہ پر لگاوین **صفت ضماد دیگر** لیوین پہٹکری اور اقاقیا اور پوست انار کو ٹکر چہانکر اور سرکہ کہنہ
مین گوندہکر استعمال کرین **صفت ضماد دیگر** لیوین بہی اور شراب مین پکاوین اور کوٹین اور
اوس مقام پر لگاوین یہ سب تدبیرین اوس سی پہلے کرین کہ ورم قبول کری اور بعد سات دن کی زوفا اور عنگل
اور سرکہ مین تر کرین اور اوس مقام پر لگاوین اور اگر طبیب بعد اوسکی پہونچی کہ جراحت نے ورم قبول کیا ہو اور
پیپ پڑ گئی ہو اور تپ اور کہانسی لازم ہو گئی ہو تو واسطے تپ کی کشکاب دیوین اور کشکاب کی اندر سرطان
یعنی کیکڑا کہ مادہ کی قسم پکانا چاہیے اور سرطان مادہ اس طریق سی پہچان سکتے ہین کہ سوئی اوسکی پشت مین داخل
کرین اگر کچہ رطوبت باہر نکلے دودہ کی شکل معلوم کرین کہ سرطان مادہ یہ ہی ہے پس اطراف اوسکی او کہاڑین اور
اوسکو آب خاکستر اور نمک مین دہوئین تاکہ کثافت اور رطوبت لزج جو اوسکی اوپر ہو پاک ہو جای مگر نمک اور راکھ
سی اوسکو کئی بار دہووین تاکہ اوسکی بساہند سب دور ہو جای پہر اوس دہوئی ہوی سرطان کو کشکاب مین ڈالکر
پکائین اور اگر بیمار کی قوت ضعیف ہو تو کشکاب سرد پانی مین برہ اور بزغالہ کی پائی پکا کر دیوین اور اگر طبیعت نرم ہو
اور روکنی کی احتیاج ہو شربت مورد دینا اور کشکاب کے اندر تخم مورد پکانا سود مند ہی اور کشکاب کی اندر پاچہ یعنی

پاؤ پکانا اس مرض مین بڑا فائدہ دیتے ہین اور اس بیماری مین ہر وقت کشکاب مین تخم مورد پکانا اور بیمار کو دینا
سود مند ہے اور اگر کھانسی بہت قوی ہو تو کشکاب مین اور اوسکے پینے کی چیزون مین تخم کاہو پکاوین اور اگر بدن
فصلہ ہو تو فصد کے بعد مطبوخ خیار شنبر سے طبیعت کو نرم کرین **صفت** اوسکی لیوین خیار شنبر پاک کردہ دو تولہ
بنفشہ خشک دو تولہ مویز منقی بیس عدد عناب دس عدد لسوڑے پچاس عدد سپستان دو سیر پانی مین پکاوین
کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ رہجاے صاف کرین اور پونے نو تولہ ترنجبین پاکیزہ اوس مین جوش کرین اور پھر صاف
کرین اور پھر جوش دیوین یہان تک کہ بقدر ڈیڑہ پاؤ کے رہجاے **صفت مسہل دیگر** لیوین املتاس تین چھٹانک
بنفشہ خشک تین تولہ عناب پچاس عدد لسوڑے ایک سو عدد مویز منقی پونے نو تولہ سپستان دو سیر پانی مین
پکاوین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور بارہ تولہ روغن بادام ڈالکر پھر جوش دیوین کہ قوام شہد کا ہوجاے
بعد اوسکے بارہ تولہ بنفشہ خشک کو نکر چھانکر اوس مین گوندہین اور نگاہ رکھین اور موافق اندازہ قوت کے دیوین
اور اگر مسہل دینا منظور ہو حقنہ نرم کرین اور اگر دماغ گرم ہو اور بخارے قبول کرتا ہو اور اون بخارون سے
رطوبت پھیپھڑہ پر ٹپکتی ہو تو اول سر کی فصد کھولین اور بعد اوسکے تدبیر مسہل کی کرین اور جب زخم پاک
ہونے لگے تو دوائین زخم کی بھرنے کی دیوین اور پینے کی چیزین کشک جو اور آرد باقلا اور نشاستہ اور کتیرا اور مغز
بہدانہ سے بناوین اور مادہ سرطان پاک کرکے اوس مین پکاوین اور روغن مغز دانہ کدو شیرین داخل کرین اور
شکر ڈالکر دیوین لیکن بغیر شکر کے بھی پلانا روا ہے اور اگر سینہ مین رطوبتین بہت ہون تو پینے کی چیزین جادرس
پوست کندرا اور سوسن کے پانی اور گلاڑی کی جڑ سے تیار کرین اور شکر ڈالکر یا شہد گھولکر دیوین اور حب السعال
اسوقت بہت نفع دیتی ہے اور باقی وہ علاج جو تر کھانسی کے باب مین مذکور ہوچکی ہین کام مین لاوین اور
پانی کی جگہ سینہ کا پانی دیوین اور غذا کھانے سے پہلے حمام مین جانا روا ہے اور دماغ کو قوت دیوین تاکہ بخارون
کو کمتر قبول کرے اور نزلہ کو روکے اون تدبیرون سے جو نزلہ اور زکام کے باب مین بیان کی گئین ہین اور اگر سینہ
مین خشکی ہو اور آواز بیٹھ گئی ہو تو ہر صبح کو دو تولہ دس ماشہ پانی بارتنگ کا کو ٹکر اور نچوڑکر ساتھ نو ماشہ روغن
بنفشہ یا روغن مغز کدو کے دیوین اور بعد تین ساعت کے کشکاب کھلاوین سرطان اوس مین پکاکر یا بنفشہ پرورہ
اور روغن بادام اوس مین ڈالکر اور سونے وقت لعاب اسپغول کا اور گوند ببول کا اور گل ارمنی پیسی ہوئی
دیوین اور اگر گل ارمنی پیسکر ساتھ لعاب بہدانہ کے اور کہربا پیسکر ساتھ مہمیمہ کے پانی کے دیا کرین نہایت مناسب ہوگا
اسلیے کہ گل ارمنی پھیپھڑہ کے زخم کو خشک کرتی ہے اور بھرتی ہے **صفت لعوق** کہ خشکی کو دور کرتا ہے اور

سینہ کو پاک کرتا ہے لیوین آٹا باقلا کا ساڑہے چار تولہ نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا تین تولہ تخم خطمی ساڑہے چار تولہ تخم خشخاش سفید تین تولہ مغز بادام شیرین چھ تولہ
بہدانہ پوست کندہ تین تولہ کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور کدو کے بیج ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی
چھ تولہ ترکیب اوسکی یہ ہے کہ مویز منقی کو روغن بنفشہ یا روغن بادام مین پکا دین اور مغز بادام اور دیگر مغزیات
جدا گانہ کوٹین اور خشک دوائین علیحدہ علیحدہ کوٹین اور چھانین اور مغزیات کو اوس مویز منقی مین گوندہین کہ سب
ایک ہوجاوے بعد اوسکے خشک دوائین اوس مین گوندہین ساتھ قدرے سپنجبین کے اور ہمیشہ مونہہ مین رکھین اور جسکا
کہ دماغ گرم ہو اور دماغ سے رطوبت پھیپھڑے پر گرتی ہو تو اوسکے لیے یہ لعوق مناسب ہے جو نزلہ کو روکتا ہے **صفت**
اوسکی لیوین تخم خشخاش سفید چھ تولہ اور تخم خشخاش سیاہ تین تولہ سوسن کی جڑ کوٹی چھانی ہوی پونے
نو تولہ بہدانہ تخم خطمی ہر ایک ساڑہے چار تولہ کتیرا تین تولہ گوند ببول کا ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور ایک
رات دن میٹھے پانی مین تر کرین اور نرم آگ پر پکاوین یہانتک کہ نصف باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے
آدہ پاؤ کم سیر میٹھا اور چھٹانک کم آدہ سیر شکر داخل کرکے اور لعاب اسپغول کا اضافہ فرماکر قوام دیوین اور
بعضے نسخون مین میٹھا چھٹانک آدہ کم سیر ہے اور شہد چھٹانک کم آدہ سیر بس یہ لعوق بقدر تین تولہ صبح کیوقت
گلشکر کے ساتھ بیمار کو دیوین اور رات کیوقت ساڑہے سترہ ماشہ بغیر گلشکر کے کھلائین تاکہ اوس خلط تیز کو
جو سر سے اوترتی ہو باز رکھے **صفت حب** کہ رات کیوقت مونہہ مین رکھین لیوین بہدانہ پوست کندہ
ساڑہے سترہ ماشہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج اور کدو کے بیج پاک کیے ہوے
ہر ایک دو تولہ ست ملیٹھی کا ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور لعاب بہدانہ مین گوندہین اور بدستور گولیان
بناوین اور اگر وہ مواد جو سینہ اور پھیپھڑے پر ہو نکلنا اوسکا دشوار ہووے تو اوسکے نکالنے کے لیے شربت زوفا پلاوے
صفت شربت زوفا عناب تیس عدد لسوڑے پچاس عدد ہنسراج ساڑہے سترہ ماشہ سوسن کی
جڑ شگوفتہ تین تولہ مویز منقی چھ تولہ انجیر پینتیس عدد سبکو پونے دو سیر پانی مین پکاوین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی
رہے صاف کرین یہ مقدار تین دن مین بنفشہ پرورہ کے ساتھ دیوین اور غذا بھوسی کا پانی ساتھ شکر اور روغن
بادام کے دیوین **صفت حب** کہ رطوبتون کو سینہ اور بدبنی کم کرتی ہے اور زخم کو خشک کرتی ہے

لیوین ایلوا اور سپنجہ کو پانی سے دہوئین اور بعد بلغم سنوت سفید خراشیدہ کو تکر جہانکر ہر ایک دو ماشہ چہہ
چاول ست ملیٹھی کا پونے دو ماشہ کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بناوین اور جس کسی طبیعت نہایت
قوی ہو یا بہت ضعیف تو بحسب حاجت اور بحکم مشاہدہ وزن ان دواؤن کا گھٹائین اور بڑہائین اور اگر زخم
کے ساتھہ خون حلق سے آتا ہو علاج اوسکا خون تھوکنے کے باب سے اختیار کرین **صفت قرص** کہ
اسوقت مین سودمند ہے لیوین گل مختوم ساڑہے دس ماشہ گل ارمنی اور نشاستہ اور گلاب کے پہول سرخ
ہر ایک چودہ ماشہ کہربا اور تخم مورد ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ تخم خبازی باغی اور سرطان نہری بریان ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ سونگہ کی جڑ اور کتیرا اور بسفائج اور شاہنج عدسی مغسول ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گوند ببول کا
دو تولہ ست ملیٹھی کا ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چہانین اور بنفشہ تر کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین
ہر ایک سات ماشہ سے صبحکو ایک قرص سپنجہ کے پانی مین یا لکڑی کے پانی مین دیوین اور غذا اوسکی برگ اور
شاخ خرفہ اور برگ بارتنگ ساگ روغن تخم کدو اور روغن بادام کی ہونی چاہیے اور پانی کی جگہہ سپنجہ کا پانی
دیوین یا ندی کا پانی جوش کرین اور اوس مین گوند ببول کا اور کتیرا اور بسفائج چرک دیوین اور جس آدمی کے
بدن پر اس بیماری مین خشکی غالب ہو تو دودہ اور چہاچہ سودمند ہوگی اسلیے کہ دودہ تین جزو سے مرکب ہے
پانی اور روغن اور پنیر سے پس قوت پانی کی صاف کرنیوالی ہے کہ زخم کو پاک اور صاف کردیتی ہے اور روغن غذا
دینے والا ہے اور خشکی کو دور کرتا ہے اور تری بڑہاتا ہے اور بدن کی خلطون کو معتدل کرتا ہے اور پنیر بھی غذا دیتا ہے
اور زخم کو بہرتا ہے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ جسوقت زخم کے خشک کرنے کی کمتر حاجت ہو تو صاحب علت کو دودہ
پلانا نافع ہوگا اور دوسرے مقام پر فرماتے ہین کہ اس بیماری کے لیے سب سے بہتر دودہ عورت کا ہے اور بعد اوسکے دودہ
گدہی کا اور اوسکے بعد دودہ بکری کا لیکن اولی یہ ہے کہ جس شخص کو کہ عورت کا دودہ میسر ہوسکے نوش کرے
اور پستان سے مونہہ لگاکر پیے اور اگر ایک عورت کا دودہ کافی نہو دو عورتونکا دودہ پیے یا تین عورتون کا اور جو
عورت کہ اوسکو دودہ پلاوے غذائین پسندیدہ اوسے کہلائین کہ دودہ اوسکا پاک اور پسندیدہ ہو اور وہ عورت
جوان اور تندرست ہونی چاہیے کہ بدن اوسکا بہت خون اور گوشت سے فربہ ہو نہ چربی سے اور جانوران دیگر کہ جنکا
دودہ دینا چاہیے کہ علف اونکا برگ بارتنگ اور لبلاب اور شاخ انگور اور برگ سیب اور برگ بہی اور برگ امرود سے
ہونا چاہیے تاکہ اونکے دودہ مین قوت قبض اور بہرنے زخم کے بخوبی ہوجاوے اور اگر صاف کرنا زخم کا مطلوب ہو تو اون
جانورون کو حاشا اور طلخقوق اور وہ گہاسین کہ جب اونکو توڑین دودہ اون مین سے قدرے ظاہر ہو کہانے کو
دیوین اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ دودہ پلانے کے وقت سب شرطون کی رعایت کرنا چاہیے تاکہ خطا سے بخوف رہین
اور سب شرطون سے بڑی شرط یہ ہے کہ بیمار کو تپ نہو اور اگر گدہی کا دودہ دینا منظور ہو تو چاہیے کہ وہ گدہی جوان ہو

اور جب کے وقت سے اوس وقت تک کہ دودھ اوس کا دوہیں چار یا اٹھ پہر نہ گذرے ہوں اور ہے پیالہ میں کہ دودھ دوہیں اوسکو کئی دفعہ پانی سے دھو کر پاک کرلیویں اور خشک کر ڈالیں لکھا ہے کہ اگر پیالہ چاندی کا یا کانچ کا ہو تو بہتر ہے یا ایسا پیالہ ہو کہ روغن اوس میں جذب ہو نہ سکے اور جو گرم ہو یا پانی سے بھرا ہو اور جسوقت دودھ دوہنے کا ارادہ کریں بکری کو بیمار کے پاس لاویں تاکہ جسوقت دوہیں اوسیوقت پلاویں اور دودھ نکالنے کے وقت پیالہ کو ایک برتن میں کہ گرم پانی سے بھرا ہوا ہو رکھیں اور دودھ کی مقدار طبیب کی رائے پر ہے اور طبیعت کی اجابت پر موقوف ہے لیکن پہلے دن ساڑہے چار تولہ سے شروع کریں بہر حال کے موافق بڑہائیں اگر پہلے دن طبیعت اجابت نکرے تو دوسرے دن دودھ شکر میں ملاکر دیویں اور تیسرے دن بھی اوسیقدر کہ جتنا پہلے دن دیا تھا بڑہا دیں مثلا اگر پہلے دن ساڑہے چار تولہ دیا ہے اور دوسرے دن نو تولہ تو تیسرے دن ساڑہے تیرہ تولہ دیویں اور اسی انداز سے بڑہاتے جاویں اور اگر طبع اجابت نکرے تو ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی اور پونے دو ماشہ نشاستہ ساڑہے تین ماشہ تک اور ساڑہے سترہ ماشہ روغن بادام دودھ میں گھولکر پلاویں اور ہر روز دودھ بڑہاتے رہیں حسب مقدار سے کہ بیان ہو چکا پس اگر چھٹے دن طبع نرم ہو ستائیس تولہ دودھ اور قدرے شکر کہ اوس میں ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی اور ساڑہے تین ماشہ نشاستہ اور ساڑہے سترہ ماشہ روغن بادام کا ملا ہوا دیویں اور اگر تین مجلس سے زیادہ اجابت کرے یعنی تین دست سے زیادہ آئیں تو اوسکے بعد شربت مناسب دیویں بالجملہ طبیعت کو ایسا رکھنا چاہیے کہ رات دن میں دو دست سے کم اور تین دست سے زیادہ نہ آویں اور مقدار دودھ کی ستائیس تولہ پر قرار دیویں اور استاد احمد فرخ لکھتا ہے کہ مقدار دودھ کی وزن کی نیم من طبی چاہیے اور یہ بھی کہتا ہے کہ جسوقت بیمار کو دودھ دیں چاہیے کہ اور کوئی کھانا نکھلائیں اور جسوقت دودھ کی منفعت ظاہر ہو تین ہفتہ دودھ پلانا چاہیے اور یہ بھی وہ کہتا ہے کہ جن جانوروں کا دودھ لینا منظور ہو اونکو پہاڑ پر رکھیں کہ وہ پہاڑ کی گھاس چرتے رہیں چشمہ کا پانی اونکو پلانا چاہیے اور اگر چشمہ کا پانی موجود نہو چشمہ کا پانی دیویں اور اگر بیمار کو بھی پہاڑ پر لیجاویں اور وہان اوسکو رکھیں تو نہایت بہتر اور مناسب ہوگا مگر وہ پہاڑ ایسا ہونا چاہیے کہ جہان کی ہوا خشک ہو اور بارش کم ہوتی ہو اور بکری کی دودھ کی استعمال میں بہتر یہ ہے کہ پہلے اوس میں پانی ملاکر سنگتاب کریں تاکہ پکجاے اور پانی فنا ہوجاے کیونکہ یہ دودھ سنگتاب پکا ہوے دودھ سے ہضم ہونے میں بہتر ہے اور اگر کھانسی بہت سخت ہو تو کتیرا دودھ کے ساتھ دیویں یا وہ لعوق جو بیان کیا

اور اگر طبع عجیب ہے اور اگر قبض کی حاجت پڑے تو دودہ طرا ثیث کی ساتھہ دیوین اور اگر معدہ ضعیف ہو زیرہ اور
کرویا کی ساتھہ دیوین اور اگر تپ گرم ہو دوغ دینا چاہی اور جسکو دست آتی ہون اوسکی لیے دوغ آہن تاب
دینا چاہی اور ترکیب اوسکی یہہ ہی کہ دوغ کو صاف کرین تاکہ مسکہ اوسکا پانی سی جدا ہو جاے کسی معتدل مقام پر
رکھین ایک رات بعد اوسکی صبح کو خوب ہلاوین کہ پانی اوس سی جدا ہو جاے اور اوپر ٹھہر جاے اوسکو علحدہ کرین بعد
اوسکی روٹی میدہ کی تین تولہ تو تولہ دوغ مین توڑ کر ڈالین اور رکہدیوین کہ خوب آغشتہ ہو جاے تناول کرین پہر دوسرے
دن ساڑہی تین ماشہ روٹی مین سی کم کرین اور تین تولہ دوغ اضافہ فرماتین اسیطرح ہر روز ساڑہی تین ماشہ روٹی
کم کرتی جائین اور تین تولہ دوغ بڑہاتی جاوین یہان تک کہ روٹی نرہی بعد اوسکی ہر روز ساڑہی تین ماشہ روٹی کو بڑہاتین
اور دوغ کو تین تولہ گھٹاوین یہان تک کہ دوغ اور روٹی پہلے دن کی مقدار کی موافق آوے اور جبکہ منفعت اسکی
تجویز یا دیکھین تو اگر ایک مرتبہ اور بھی دوغ اور روٹی اسی ترتیب پر دیوین بہتر ہی اور جس آدمی کے پھیپڑہ کا زخم پرانا
ہو جاتی اور تری پھیپڑہ مین بہت ہو اور حرارت اور خشکی غالب نہو تو اگر اوس آدمی کو ایک چمچہ قطران دیوین تنہا یا
شہد کی ساتھہ سود مند ہوگا اور منفعت کنندہ بیرزہ کی بھی اسی طور پر ہی اور اگر حرارت ہو اور سرد دواؤن سی فائدہ نہوتا ہو اور
گرم دوائین دینی سے خوف کرتی ہون تو یہ لعوق جو بیان کیا جاتا ہی اگر بیمار کو کھلاوین صفت لعوق لیوین پھیپڑہ
لومڑی کا خشک کیا ہوا اور سونف اور سوسن کی جڑ اور بسفائج کوٹ کر چھانکر جلاب شکر مین گوندہین اور صبح کیوقت
ہر روز ایک چمچہ بھر کھلاوین اور شیخ الرئیس کہتا ہی کہ جو کچھ کہ مینی اس بیماری مین آزمایا ہی گلقند تازہ ہی کہ اوسی سال
مین بنایا ہوا اور اوسکی کہانی کا یہ طریق ہی کہ جسقدر طاقت ہو کہاتی یہانتک کہ اگر بیمار روٹی کے ساتھہ بہت سالن
کیطرح کہایا کری بہتر ہی اور کہتا ہی کہ مینی ایک عورت کو دیکھا کہ سل کی بیماری اوسکو پرانی ہو گئی تہی اور اوسکو اپنی
زندگی کی توقع نرہی تھی مینی اوسکا علاج گلقند سی کیا اچھی ہو گئی اور اوسپر گوشت چڑہ گیا اور موٹی ہو گئی اور کہتا ہی کہ
مین نہین کہہ سکتا کہ اوسکو کسقدر گلقند مینی کہلایا کیونکہ مین ڈرتا ہون کہ لوگ شاید میری قول کا اعتبار نکرین اور اس علاج
مین غذا تیتر کا گوشت دینا چاہیی اور تیہو اور چکور اور چڑیا اور لوہ کا گوشت کہ یہ سب بھونی ہوی ہون اور خشک
ذردعن اور تازہ مچھلی بھونی ہوئی بھی خوب ہی اور پینی کی چیزین شہد کی ساتھہ اور پانی کی جگہہ مینھہ کا پانی پیوین اور
اگر اس اثنا مین تپ اور حرارت عارض ہو کشکاب سرطانی پر قناعت کرین اور پینی کی چیزین مسور اور نشاستہ
اور کشک جو اور جاورس سے بناوین اور اگر تپ نہو کبب اور بلیون اوسمین پکانا روا ہی اور شور مچھلی کبہی کبہی کہانا
بہتر ہی لیکن اگر زخم بلند ہو شور چیزین نقصان پہونچاتینگی لیکن جو کچھ کہ بیان کیا گیا دودہ کی وزن کی مقدار سے
اور ترتیب اوسکی پلانی کی وہ حکایت اگلی زمانہ کی حکیمون کی ہی لیکن اولی اور مناسب یہہ ہی کہ خیال کرین کہ بیمار کسقدر
دودہ ہضم کرتا ہی اعتماد اوسکی ہضم پر کرنا چاہیی پس ترتیب اوسکی دودہ پلانی کی یہہ ہی کہ اول اول تھوڑا تھوڑا دیوین اور آہستہ آہستہ

نہ دین یہانتک کہ جتنا دودھ ہضم کرسکتا ہو اوس مقدار پر ٹھہراوین اگرچہ کتابون مین ایک وزن قرار دیا گیا ہے لیکن یہ ہے کہ اعتماد مشاہدہ پر کرین اور موافق اوسکے تصرف کرتے ہین اور اگر دودھ پینے کے درمیان مین اوسکو تپ آنے لگے دودھ موقوف کرین اور دودھ کی جگہہ دوغ دیوین اور سب شرطون کی رعایت اسمین بھی ملحوظ رکھین اور جو کچھ طبیعت کے نرم کرنے کے لیے کہا گیا ہے اعتماد اوسپر نکرنا چاہیے بلکہ اعتماد بیمار کی قوت پر کرنا چاہیے اور احتیاط رکھنی چاہیے کہ طبیعت کے نرم ہونے سے قوت ساقط نہو خصوصاً اگر بدن مین فضلہ نہو اور اگر درمیان دودھ دینے کے تپ آوے تو قرص کافور دینا چاہیے اور دودھ کو موقوف کہنا چاہیے اور اگر اس مرض مین پیچش ہوجاتے سفوف طین اور شربت مورد دینا چاہیے

صفت سفوف طین لیوین گوند ببول کا اور بنسلوچن اور گل ارمنی اور حب الآس یعنی تخم مورد ہر ایک تین تولہ کندر اور [illegible] ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ

صفت قرص کافور لیوین تخم کدوے شیرین اور کھیرے ککڑی کے بیج اور بہدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے دس ماشہ گوند بادام کا اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ست ملیٹھی کا اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کاسنی کے بیج ساڑھے تین ماشہ کافور دو ماشہ اسبغول کے لعاب مین قرص بناوین

باب ۱۵ پندرہوان ساتوین گفتار ہے ذات الجنب کے بیان مین ہے اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ ذات الجنب ایک ورم ہے گرم اور دردناک کہ نواحی سینہ مین ہوا کرتا ہے لیکن اگر ورم سینہ کے عضلون مین ہو خصوصاً اندرونی عضلون مین اوسکو **شوصہ** کہتے ہین اور اگر اوس غشا مین ہو جو اندرون سینہ اوس سے پوشیدہ ہے اور سینہ کے لیے مانند بطانہ یعنی استر کی ہے تو اوس ورم کو **برسام** کہتے ہین یعنی کیونکہ سام بمعنی ورم اور بر بمعنی سینہ ہے اور اگر ورم اوس حجاب مین ہو جو اوپر اور نیچے کے احشا کے بیچ مین استادہ ہے اوس ورم کو **ذات الجنب** کہتے ہین اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ جگر مین گرم ورم عارض ہوتا ہے اور اوسکی معالیق کہتے ہین اور اس سبب سے سانس تنگ ہوجاتا ہے اور بیمار اور طبیب دونون یہ گمان کرتے ہین کہ یہ ذات الجنب ہے اسلیے کہ جیسا ذات الجنب مین تپ اور کھانسی اور سانس تنگ ہوا کرتا ہے ویسا ہی جگر کے ورم مین بھی ہوا کرتا ہے اور جگر کے ورم کو **ذات الکبد** کہتے ہین اور فرق درمیان ذات الجنب اور ذات الکبد کے آگے بیان کیا گیا ہے اور عنقریب مذکور ہوگا اور اسباب ذات الجنب کے چار قسم پر ہین ایک نزلہ ہے کہ سر سے نیچے اوترتا ہے دوسرے پانی سرد نہایت پینا اور سرد ہوا مین مقام کرنا کہ بسبب اوسکے مواد سینہ اور حجاب مین ٹھہر جاتے تیسرے

[illegible]

شراب صرف بہت پینا کہ بسبب اوسکی خلطین حرکت مین آوین اور رگین بھر جائین چوتھی طعام غلیظ کھانا جو خون کو
غلیظ کرتے ہین جیسے گاے کا گوشت اور قنبیطہ کہ ایک قسم کرنب کی ہے اور مانند اوسکے تاکہ بسبب اوسکے مواد غلیظ ہوکر
ٹھہر جاے اور الم اوسکا سرپستانین اور پسلیوں مین ظاہر ہو اور مواد اس علت کا اکثر اوقات خالص صفرا ہوتا ہے
یا خون گرم صفراوی اور یہی باعث ہے کہ اس بیماری مین تپ بنوبت غب گرم زیادہ ہوتی ہے اور یہی سبب ہے کہ بلغمی آدمی کو
اور اوس شخصکو کہ جسکے معدہ سے کھٹی ڈکارین آوین یہ علت نہین ہوتی ہے اور کبھی بلغم شور عفن ہوا کرتا ہے اور اس
مقام پر ورم پیدا کرتا ہے اور بدیر زائل ہوتا ہے اور تپ اوسکی بلغمی تپ سے مشابہ ہوتی ہے اور کبھی سودا بدن مین گرم ہو جاتا ہے
اور ذات الجنب پیدا کرتا ہے اور یہ ورم ساتھہ درد کے ہوتا ہے اور دشواری سے دور ہوتا ہے اور یہ علت فصل خریف
اور جاڑے کے موسم مین اور سرد شمالی شہرونمین بہت ہوتی ہے اور گرم جنوبی شہرونمین اور ہواے جنوبی اور گرمی کے موسم مین کمتر ہوتی ہے لیکن
جسوقت کہ تابستان جنوبی برسنے والا ہو اور فصل خریف اسی طرح جنوبی اور برسنے والی ہو اور آخر خریف مین یہ علت
بہت ہوتی ہے بالجملہ جسوقت کہ جنوبی ہوا کے بعد شمالی ہوا چلے اور یکایک آدمی پر اثر کرے یہ علت ظاہر ہووے اور بوڑھے
آدمیونکو ذات الجنب کمتر عارض ہوتا ہے اور اگر ہوتا ہے تو بدشواری اوس سے خلاصی پاتے ہین اسلیے کہ مواد علت کا بوڑھونکی
حرارت سے نہین پک سکتا ہے اور اگر کسی حاملہ عورت کو یہ بیماری ہوتی ہے تو وہ اوسمین جلد ہلاک ہو جاتی ہے اور جاننا چاہیے کہ
ذات الجنب کا حال اور اوسکی اقسام کا ایسا ہی ہوتا ہے جیسا دوسرے ورمون کا حال ہوتا ہے اور سب ورمون کا
حال تین وجہ سے باہر نہین ہوتا یا تحلیل سے زائل ہو یا پیپ پڑجائے یا سخت ہو جائے اور اسی سبب سے احوال اس علت کا
اسی طرح تین وجہ سے باہر نہین ہوتا لیکن یہ ورم شاذ و نادر ہوا کرتا ہے کہ سخت ہو جائے یا تحلیل سے زائل ہو یا پیپ پڑجائے
اور جب پیپ پڑجائے تو بضرورت چاہیے کہ پختہ ہو اور پھوٹے اور جب ٹوٹ گیا تو احوال اوسکا تین وجہ سے باہر
نہین ہوتا یا عضو دیگر پر گرتا ہے اور وہان سے پاک ہو جاتا ہے یا جس عضو پر کہ گرتا ہے اوس جگہہ ٹھہر جاتا ہے اور دوسری
کوئی بیماری پیدا کرتا ہے یا ظاہر کی طرف خالی جگہہ پر وہ مواد میلان کرتا ہے اور اوس جگہہ کسی مقام پر ورم اور زخم پیدا
کرتا ہے ولیکن وہ مواد اوسکا جو عضو دیگر پر گذرتا ہے اور پاک ہو جاتا ہے وہ بھی تین طریق سے زائد نہین ہے یا سانس کے
راستونمین گذر کرے اور پھیپڑہ کیطرف آوے اور اوس راہ سے پاک ہو جائے یا باریک رگونمین جو اجوف رگون سے ملی ہوئی
ہین گذر کرے اور اجوف رگون مین آوے اور پیشاب کے ساتھہ پاک ہو جائے یا آنتون کی طرف میلان کرے اور دستونکی راہ
پاک ہو جائے اور حقیقت اوسکے میل کرنے کی پیشاب اور دستون کے طریق پر بتفصیل تمام ذات الصدر کے باب مین بیان
کیگئی ہے اور جو مواد اس علت کا دوسرے عضو پر آتا ہے اور اوس عضو مین کوئی اور بیماری پیدا کرتا ہے وہ اس طرح پر ہے کہ
کبھی دماغ کی طرف میل کرتا ہے اور اوس سے دماغی بیماریان اور سرسام اور اختلاط ذہن پیدا ہوتا ہے اور کبھی مواد اوسکا
ذات الریہ پیدا کرتا ہے اسلیے کہ مواد جبکہ پھیپڑہ پر آتا ہے اور پاک نہین ہوتا ہے تو بسبب ضعیفی قوت یا اور کسی سبب سے

اوسجگہ ٹھیرتا ہی اور سختی سے ورم کر دیتا ہی اور کبھی ذات الریہ کے واسطے سے سل کی علت پیدا کرتا ہی اور کبھی بسبب کثرت مواد
اور ضعیفی قوت کے مواد سانس کے راستو مین ٹھہر جاتا ہی اور خناق پیدا کرتا ہی اور کبھی مادہ دل کی جانب میلان کرتا ہے
اور خفقان اور غشی لاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جسوقت مواد اون عضلو مین پڑتا ہی جو اوس سے پیوستہ ہین تو تشنج پیدا کرتا ہی
اور وہ جلد ہلاک کر دیتا ہی اور اگر مواد اوسکا ظاہر کی طرف میلان کرتا ہی اور اوس سے ورم اور زخم ظاہر ہوتا ہی تو صورت
اوسکی یہ ہی کہ مواد خالی اور نرم مقام کیطرف میلان کرتا ہی جیسے بیخ گوش اور بیخ ران اور اوسجگہ زخم اور ورم ظاہر آتا ہی
اور جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مواد اس علت کا نہایت تیز یا بہت زائد ہوا اور اوس سے پہلے کہ پک جائے طبیعت بیتابی
کے سبب اوسکو دفع کرنے لگے اور اکثر ایسے دفع کرنے کا سبب کوئی حرکت قوی ہوتی ہی جیسے قے کی حرکت اور غصے کی
حرکت اور مانند اوسکی اور اس قسم کا دفع ہونا کہ پکنے سے پہلے اتفاق پڑے اچھا نہین ہے بلکہ اوسمین بڑا اندیشہ ہی **نشانیان**
نشانی ذات الجنب کی یہ ہی کہ سانس تنگ اور صغیر اور متواتر ہوتا ہی اور کچاوٹ اندر پسلیون کے اور درد چبھن کے
ساتھ معلوم ہوا کرتا ہی خصوصاً سانس کھینچتے وقت اور تپ لازم اور نبض صلب اور منشاری اور کھانسی خشک رہتی ہی
ابتداے مرض مین لیکن سبب تپ کا ورم ہے اور سبب تنگی سانس کا فشار ورم کا ہی اور سبب کچاوٹ کا کثرت
مواد کی ہی اور سبب چبھن کا تیزی مواد کی ہی اور سبب خشک کھانسی کا کچا ہونا مواد کا ہی اور سبب صلب ہونے نبض کا
شرکت غشا اور حجاب کی ہی ورم مین اور اگر شروع بیماری مین کھانسی کے ساتھ رطوبت نکلنے لگے اور بآسانی باہر آوے
امید سلامتی اور جلد گذر جانے مرض کی کہنی چاہیے اور اس رطوبت کو جو نکلتی ہو کھانسی کے ساتھ عربی مین نفث کہتے ہین خصوصاً اگر
اوسمین اثر پختگی کا پایا جاتے تو امید اوسکی ہو یا رنگ پلٹ گیا ہو یا کوئی شے ہمراہ اوسکے شامل ہوتی ہو اور اگر اوسمین اثر پختگی کا
اور امید اوسکی ہو اور رنگ پھر اہوا نہووے یا کوئی چیز ملی ہوتی اوسمین پائی جاوے اوس رطوبت کو عربی مین بزاق کہتے ہین اور
امید پختگی اور اثر پختگی کا رطوبت مین مسطور پر ہوتا ہی کہ وہ بآسانی نکلتی ہے اور نکلنے اوسکے سے بیمار آرام پاتا ہی اور وہ مواد
بیماری کا ہی کہ ورم کے مقام سے آتا ہی اور نشان دیتا ہی کہ مواد جلد پکجائیگا اور اس طریق پر پاک ہوگا اور ذات الجنب خالص
مین ضربان نہین ہوتا ہی اسلیے کہ مقام علت پر شریان بہت نہین ہی اور برسام مین یہ سب نشانیان ہوتی ہین لیکن
خاص نشانی اوسکی یہ ہی کہ درد اور کچاوٹ چنبر گردن تک پہونچتی ہی اور شوصہ مین بھی یہ سب نشانیان ہوتی ہین لیکن خاص
نشانی اوسکی یہ ہی کہ درد اور کچاوٹ اور چبھن سینہ کے پہلو مین ہوتی ہی اور درد شانہ کے نیچے پشت کیطرف دوڑتا ہے اور
ذات الجنب مین پسلیون کیطرف ہوتا ہی اور اوسمین تنگی سانس کی بہ نسبت ذات الریہ کے کم ہوتی ہی اور کبھی ورم شوصہ کا
بیرونی عضلو مین ہوا کرتا ہی یا غشاے بیرونی مین جو سینہ کی ہڈی پر لپٹی ہوئی ہی اور یہ ورم کبھی بظاہر دیکھ سکتے ہین لیکن درد
اسکا برسام اور ذات الجنب کے درد سے کمتر ہوتا ہی اور نفث یعنی رطوبت اوسمین نہین نکلتی اور کبھی ورم پختہ ہوتا ہی اور ظاہر کی
طرف میلان کرتا ہی اور کبھی طبیب کو اوسکے پکانے اور شگاف دینے کی حاجت پڑتی ہی اور اکثر اوقات آخر ذات الجنب مین سب

خفقان یعنی دل کی بیماری

اعراض سرسام کی ظاہر ہوتی ہین جیسے خفقان اور لرزنا اور تواتر سانس کا اور بہاپس اور غشی اور بیقراری اور قی صفراوی اور سوداوی اور سوزش تپ کی اور تنگی سانس کی اور فرق درمیان سرسام اور ذات الجنب کے یہ ہی کہ ذات الجنب بیچ اخیر مین یہ اعراض ظاہر ہوتی ہین اور سرسام مین اول ہی مین یہ سب اعراض پیدا ہوتی ہین اور سانس شروع علت مین طبعی سانس سے نزدیک ہوتا ہی پھر متواتر ہوجاتا ہی اور ذات الجنب مین احوال آنکھہ کا سالم رہتا ہی اور سرسام مین اول آنکھہ سرخ ہوجاتی ہی اور رگین بہری ہوتین اور اوٹھی ہوئین معلوم ہوتی ہین اور سیاہی آنکھہ کی اوپر کی طرف کہنچ جاتی ہی اور نبض سرسام والے کی عظیم ہوتی ہی اور نبض ذات الجنب والی کی صغیر ہوتی ہی اور فرق درمیان ذات الجنب و ذات الریہ کے یہ ہی کہ نبض ذات الریہ والی کی موجی ہوتی ہی اور درد بشدت اور تنگی سانس کی بنسبت تنگی سانس ذات الجنب کے بہت ہوتی ہی اور دوسری نشانیان جو ذات الریہ کے باب مین مذکور ہوئی ہین سب ظاہر ہوتی ہین لیکن فرق درمیان ذات الجنب اور ذات الکبد کے یہ ہی کہ ذات الکبد والی کا موتہہ زرد اور بدرنگ ہوا کرتا ہے اور کبھی کبھی کھانسی کے ساتھہ داہنے پہلو مین الم اور گرانی پاتا ہی اور اوسکا درد چبھن کے ساتھہ نہین ہوا کرتا اور شاید کہ زبان سیاہ ہوجاوے اور بول غلیظ ہو جیسا استسقا والے کا پیشاب پھر اگر ورم اوپر کی جانب مین ہی ہاتھہ رکھنے سے معلوم ہوجاتا ہے اور اگر نیچے کی طرف مین ہی سانس کا کھنچنا دشوار ہوگا اور ایسا ہوگا گویا کوئی چیز اوسکی پہلو مین لٹکائی ہی اور ذات الجنب کے بائین طرف مین اس سبب سے کہ دل سے نزدیک ہی اوسکی تپ بہت گرم خطرناک ہوا کرتی ہی اور اوسکے اعراض بہت ہوتے ہین لیکن اس سبب سے کہ دل کی حرارت سے نزدیک ہی زیادہ امید ہی کہ جلد پک جاوےگا اور تحلیل مین پاک ہوگا اور جو بسنا داہنی طرف ہوگا اس سبب سے کہ دل سے دور ہی اوسکی اعراض اور تپ خفیف ہون مگر اوسکا پکنا اور تحلیل ہونا بہت دیر مین ہوگا اور اگر نفث یعنی ذات الجنب والی کا خون ہو تو کام اوسکا مشکل ہوگا مانند کام صاحب استسقا کے کہ ساتھہ تپ کی ہو اسلیے کہ علاج استسقا گرمی اور خشکی سے چاہیے اور علاج تپ کا تری اور سردی سے اور اسی طرح علاج خون تھوکنے کا قابض چیزون سے چاہیے اور علاج ذات الجنب کا نرم اور محلل دوائون سے اور پیشاب سرخ اور ناہموار اور تیرہ دلیل اس بات کی ہی کہ بیمار کے دماغ مین گرمی بشدت ہی اور یہ نشانی بہت بری ہی اور براگندہ نہایت بد ہوتا ہی اور اگر تپ گرم سوزان مین ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہوجاتین اور درد پشت کی طرف پلٹ جاوے اور اگر جسطرف کہ ورم ہی اوس کروٹ کو بیمار سووے درد زیادہ ہو تو یہ سب نشانیان بہت بری سمجھنا چاہیے اور اگر ذات الجنب اور ذات الریہ کی آخر مین دست آنے

شروع ہون تو معلوم کرنا چاہیے کہ جگر ضعیف ہوگیا ہی خصوصاً اگر تنگی سانس کی اور بیقراری اور تپ اون دستون سے
دور نہو تو بیمار چوتھے دن یا زیادہ چارون سے ہلاک ہوجائیگا اور اگر شروع بیماری مین دست آوین سود مند ہونگی اور اگر
گرد اگرد پسلیون کی اختلاج واقع ہو نشانی حرکت مادہ کی ہی اور اکثر اوقات حرکت اوسکی اوپر کی طرف ہوا کرتی ہی اور سرسام
اور اختلاط عقل سبھی ہوتا ہی بسبب مشارکت حجاب کے ساتھ دماغ کی اور اگر ورم اور خراج جو ذات الجنب کے مواد سے ظاہر جسم پر پیدا
ہوا یکبارگی پلٹ جائی بغیر دور ہونی تپ کی اور بغیر تنگ ہونی سانس کے تو نشانی اس بات کی ہوگی کہ مواد اندر کیطرف لوٹ
گیا ہی اور ہلاکت بیمار کی نزدیک ہی اور نفث خام یعنی تھوک کچا اور لزج یعنی چیپدار اور سرخ اور سیاہ اور تیرہ اور دیر دیر
مین آنا اوسکا نہایت بد ہی اور اسباب کمی اور دیری نفث کی چار طرح ہین ایک یہ کہ مواد تھوڑا ہو دوسرے یہ کہ اگرچہ مواد بہت
ہو خشک اور لزج اور دشوار گذار ہو تیسری یہ کہ آلہ دردمند ہو چوتھے یہ کہ قوت ضعیف ہو اور جسوقت کہ طبیب تھوڑا دیکھے
تو غور کرے کہ ان سببو مین سے کون سبب سے اعتماد اوسپر کرنا چاہیے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بسبب خشکی اور لزوجت مواد کی قصبہ
ریہ مین سدہ پڑجاتا ہی کہ آدمی کو سانس لینا دشوار ہوجاتا ہی اور ہوای دود ناک درسوختہ دل اور پھیپڑہ مین آتی ہی اور قرار
پاتی ہی اور اوسکی سبب سے تپ نہایت تیز ہوجاتی ہی اور بسبب تیزی تپ کے نفس متواتر ہوتا ہی یعنی سانس پی در پی چلتا ہے
اور بسبب پی در پی چلنے سانس کے مواد دشوار تر اور نہایت لزج ہوجاتا ہی اور لزوجت سے سدہ پڑتا ہی اور سدہ سے حرارت بڑھتی
ہی اور حرارت سے تواتر نفس ہوتا ہی یعنی سانس پی در پی چلتا ہی اور ایک ایسی قسم ذات الجنب کی ہی کہ اوسمین سانس لینا
آسان ہوتا ہی اور تھوک بھی نیک ہوتا ہی اور آسانی نکلتا ہی لیکن درد پشت کیطرف دوڑتا ہی اور یہ درد پشت کا ایسا
معلوم ہوتا ہی کہ جیسے پیٹھ پر لکڑیون سے مارا ہو اور پیشاب اوسکا خون اور پیپ مین ملا ہوتا ہی ایسی ذات الجنب کی قسم سے
کمتر خلاصی پاتا ہی اور پانچ اور سات دنکے درمیان مین مرجاتا ہی اور کم ہوتا ہی کہ چودہوین دن تک ہلاک کرے اور اکثر اگر سات
دن کے بعد نہ مرے تو سلامتی کی امید کہنی چاہیے اور ایک قسم ذات الجنب کی اور ہی کہ دونون شانون کے بیچ مین بدن سرخ
ہوجاتا ہی اور شانے گرم ہوجاتے ہین اور بیمار بیٹھ نہین سکتا ہی پھر اگر ایسے بیمار کا شکم گرم ہوجائے اور اجابت کرے جلد ہلاک ہوگا اور
اگر ساتوان دن گذر جائے نجات کی توقع ہوتی ہی اور اگر تھوک مین طرح طرح کا مواد نکلے اور درد سخت ہو تو تیسرے دن یا مرجائے
یا خلاصی پائے تو تین دن تک ہی اور ایک اور قسم ذات الجنب کی ہی کہ اوسمین کپکپاہٹ اور درد ضربان کے ساتھ چنبر گردن سے
ہنسلی تک ہوتا ہی اور پیشاب صاف ہوا کرتا ہی اور مواد تھوک مین آیا کرتا ہی اور یہ قسم نہایت بری ہی اور اوسکی نشانی

یہ ہی کہ مواد اوپر کے جانب متوجہ ہوا اور سرسام کا اعراض ظاہر ہونے لگین پھر اگر ساتوان دن گذر گیا اللہ کے حکم سے
اوس بلا سے چھوٹ گیا اور جاننا چاہیے کہ ذات الجنب بعض جلد پاک ہو جاتا ہی اور بعض بہت دیر مین پاک ہوتا ہی
لیکن جو مواد نہایت گرم ہو وہ جلد پک جاتا ہی اور جلد پاک ہو جاتا ہی خصوصاً اگر مزاج اور قوت اور فصل اور سال اور عمر مساعد ہو اور جسپر
ذات الجنب مین پہلے دن سے بلغم خام رقیق آنے لگے جاننا چاہیے کہ جلد پک جائیگا اور جلد پاک ہو جائیگا اور اگر چوتھے
دن پک جاتا ہی اور جسدن کہ نشان پختگی کا ظاہر ہوتا ہی ساتوین دن تک پاک ہو جاتا ہی اور اگر یہ رطوبت جو بیان
ہوئی پہلے دن نکلنی شروع ہووے یا پہلے چوتھے دنسے یا چوتھے دن نکلنی شروع ہووے توقع ہوگی کہ ساتوین دن اثر پختگی کا ظاہر
ہووے اور چودھوین دن تک پاک ہو جاوے اور اگر اس مدت مین یعنی چودہ دنمین پاک نہو پیپ ہو جائیگا اور سبب
پاک نہونیکا اس مدت مین کثرت مواد کی ہی اور ضعیفی قوت کی اور اگر ساتوین دن تک پختہ نہو یا کچھہ رطوبت اور بلغم نہ نکلے
تو جاننا چاہیے کہ مرض بڑہ جائیگا اور بہت مدت چاہیے کہ پک کر پاک ہو اور پکنا اور پاک ہونا اوسکا چالیس دن کی مدت
مین یا ساٹھہ دن مین ہووے اور قوت بیمار کی اسقدر مدت مین قائم نرہ سکے اور اوس سے پہلے ضعیف ہو جاوے اور اکثر
چودھوین دن بیمار مر جائیگا اور اگر قوت قوی ہو اور شہوت معتدل اور سانس اور خواب سب سلامتی کے ساتھہ ہون
اور پیشاب بھی بہتر ہو تو بیماری طول کھینچیگی اور اخیر کو پیپ پڑ جائیگی اور جو بلغم تھوک مین جسدن سے کہ نکلنا شروع ہوا اگر
چالیس دن تک پاک نہو پیپ پڑ آئیگا اور احوال اوسکا ویسا ہوگا کہ جیسا سل اور ذات الریہ کے باب مین بیان کیا گیا ہے
بالجملہ جو ذات الجنب کہ سہل ہی اوسکے پاک ہونے مین اگر بہت سی بہت دیر لگے تو چودہ دن نہایت بیس دنمین پاک ہو جاتا ہے
اور جو ذات الجنب قوی ہی وہ اگر بہت جلد پاک ہوتا ہی تو چالیس دن نہایت ساٹھہ دن تک پاک ہو جاتا ہی لیکن یہ
امر نادر ہی کہ اس مدت تک قوت کفایت کرے اور تپ جسقدر زیادہ گرم ہوتی ہی اوسیقدر زیادہ جلد پکتا ہی اور جلد نکل جاتا ہے
اور پیپ پڑنے کا نشان یہ ہی کہ درد زیادہ سخت ہو جاتا ہی اور سانس تنگ اور تپ بہت گرم اور قوت ضعیف اور زبان
کھردری اور منھہ خشک اور اشتہا باطل ہو جاوے اور بیخوابی ظاہر ہو اور بیہوشی کی باتین کرنے لگے اور پسلیون مین گرانی
معلوم ہو اور پیپ کامل ہونے کے بعد درد کم ہو جاوے اور پسلیومین گرانی زیادہ ہو اور ٹوٹنے کے قریب نبض عریض اور تپ تیز
ہو جاوے اور لرزہ بہت سخت آوے اور کھل جاوے اور پوشیدہ نرہے کہ جب یہ اعراض نیک علامتون کے بعد ظاہر ہوئے ہون
یعنی بلغم کا قوام اور رنگ اچھا ہو اور اور اچھی علامتین پائی جاتین تو اکثر امر مین پیپ پڑنے کی علامت ہی اور جب ایسا ہو
اندیشہ نکرین اور جو پیپ پڑنے کے سبب سے نہون تو اونکے بعد تخفیف نہوگی اور بیمار جلد ہلاک ہوگا اور جسوقت کہ فصد
اور دستون کے آنے سے اور بلغم نکلنے سے درد اور دوسرے اعراض زائل نہون اور باوجود اسکے قوت قوی اور سلامتی کے
آثار ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ ورم پیپ پڑ آئیگا اور ذات الریہ کی طرف پلٹ جائیگا اور اگر قوت ضعیف ہو اور نشانیان
بری ظاہر ہون جلد ہلاک ہوگا اور جو ورم کہ ذات الریہ کی طرف پلٹ جائیگا اوسمین اول غشی پڑیگی اور رخسار سرخ

ہونگی اور اونگلیون کی سری گرم ہونگی اور جسوقت کہ ذات الجنب مین پیپ پڑجائے اور ورم پھوٹ جائے اور پیپ سینہ کے فضا مین پڑی بیمار کئی دن تک سمجھتا ہی کہ اچھا ہوگیا پھر بُرا حال ہو جائے اور اگر پیپ بہت ہو اور قوت ضعیف ہو تپ گرم زیادہ ہوگی اور اخیر کو ہلاک کریگی اور اگر ذات الجنب والے کی پسلیون مین کھاوٹ زیادہ ہو اور سانس پے درپے آوے اور قوت ضعیف ہو نشان غشی کا ہوگا اور اگر تواتر اوس سے کم ہو کہ ذات الجنب واجب کرے تب حال سے باہر نہوگا یا سبات لاویگا یا تشنج یا ورم بدبر پختہ ہوگا لیکن سبب سبات اور تشنج کا نہ اخیری ہونگی کہ دماغ پر چڑھتی ہون کیونکہ اگر مواد تیز ہوتا تری ناک کی غالب نہوتی اور تواتر سانس کا اور تواتر نبض کا زیادہ ہوتا اور اگر قوت دماغ کی ضعیف ہو مواد کو قبول کریگی اور دفع نکر سکیگی اور صاحب وسکا سبات مین پڑیگا اور اگر دماغ قوت اس بات کی رکھتا ہو کہ مواد کو اپنے سے دفع کرے تو ذات الجنب تشنج کیطرف پلٹ جائیگا اور اگر مواد نہایت غلیظ ہو انتقال نکریگا لیکن دیر مین پختہ ہوگا اور اگر ذات الجنب کے اعراض بدون اس بات کے کہ تمام بلغم نکل چکا ہو موقوف ہو جائین جاننا چاہیے کہ مادہ ادرار بول کے طریق سے یا اسہال کی راہ سے دفع ہوگا پھر اگر بول و براز مین ظاہر ہو تامل کرنا چاہیے کہ شکم کے عضلوں مین اور سراشیف یعنی پسلیون کے سرون مین شکم کیطرف حرارت اور گرانی ہے یا نہین اگر ہو تو جاننا چاہیے کہ پھوڑا ران پر ورم اور زخم پیدا ہوگا اور اسصورت مین سلامتی کی امید ہے اور بقراط ایسے وقت مین استفراغ کرنے کے لیے فرماتا ہے اور اگر ذات الجنب مین سانس کی تنگی اور بیقراری زیادہ ہو اور گردن کے چنبر مین حرارت اور گرانی معلوم ہو تو اس بات کا نشان ہے کہ مادہ اوپر کیجانب جاتا ہے اور کان کے پیچھے ورم اور خراج پیدا کریگا پھر اگر مادہ تیز ہو اور ان نشانون مین سے کچھ ظاہر نہون اور مادہ دماغ سے دفع نہو سرسام اور اوسکے اعراض ظاہر ہون گے ہلاکت مین ڈالینگے **معالجات** جاننا چاہیے کہ علاج ذات الجنب خونی اور صفراوی کا ایک دوسرے سے نزدیک ہے لیکن اگر خون غالب ہو اول فصد باسلیق کی کھولین اور پہلے دن کہ مادہ حرکت مین ہو اور ٹھہرا نہو تو فصد جانب مخالف سے کرنی چاہیے یعنے اوس ہاتھ کی جو مقابل علت کے ہے تاکہ مواد کو دوسرے پھیر دے اور ایک رات دن کے بعد جبکہ مواد ٹھہر گیا ہو اوس ہاتھ کی فصد کھولین کہ جسطرف بیماری ہے اور اگر قوت بیمار کی قوی ہو خون اسقدر نکالین کہ رنگ خون کا پلٹ جائے اسلیے کہ خون سیاہ گرداگرد اس ورم کے ہوتا ہے اور اگر چاہیے کہ اوسکی قوت کو نگاہ رکھین تو دو دفعہ یا تین دفعہ مین نکالین اور اگر صفرا غالب ہو تو اول تدبیر نکالنے صفرا کی کرین مطبوخ خیار شنبر یا حقنہ نرم سے اور بعضے طبیبون نے لکھا ہے کہ اگرچہ مواد علت کا صفراوی ہو بہتر یہ ہے کہ اول فصد کھولین اسلیے کہ فصد کھولنا بخطر زیادہ مسہل دینے سے ہے کیونکہ ممکن ہے کہ مسہل سے دست نہ آوین اور خلطین حرکت کرین اور بیقراری پیدا ہو اور عمدہ بات یہ ہے کہ ذات الجنب صفراوی مین درد کی جگہ دیکھین اگر درد سینہ کی ہڈیون کیطرف اور چنبر گردن کیجانب نکلتا ہے فصد کھولنی بہتر ہے اور اگر پسلیون کے سرون کی طرف اور معدہ کیجانب مائل ہوتا ہے مسہل دینا بہتر ہے اسلیے باسلیق کی رگ خون اس مقام سے بہت تھوڑا کھینچتی ہے اور پہلے اور دوسرے اور تیسرے دن جب تک کہ تنقیہ سے فارغ ہون

کوئی شربت شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر سے پانی مین گھولکر دیوین اور جلاب رقیق پلائین اور اگر پیاس غالب ہو
پانی تربوز کا اور سکنجبین کہ نہایت ترش نہو دیوین اور ہر صبحکو بنفشہ پروردہ جلاب رقیق مین روغن بادام ڈالکر دیوین
اور غذا اونسے آش جو پر قناعت کرین اور اگر آشجو مین عناب اور لسوڑہ اور بنفشہ پکائین اور شکر اور روغن بادام ملاکر
دین بہتر ہے **صفت شربت** کہ ہر صبحکو دینا چاہیے لیوین بنفشہ تازہ چھٹانک کم آدہ سیر بہدانہ شیرین تین تولہ کتیرا
دو تولہ چار ماشہ تخم خطمی ساڑہے چار تولہ اسپغول تین تولہ اسکو سوا چار سیر پانی مین پکا دین بعد ایک رات دن تر کرنے کے
جبکہ نصف باقی رہے صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شکر اوسمین ڈالکر قوام دیوین مولف فرماتے ہین کہ میرے نزدیک اولی
یہہ ہے کہ ان دواؤنکو بدون کتیرا اور اسپغول کے پکاوین اور اسپغول کا لعاب علیحدہ نکالین اور کتیرا علیحدہ کوٹین پہر جب
سب دوائین پک چکین اور صاف کر لی ہون شکر ڈالین اور جہاگ اوتارین اور لعاب اسپغول کا اوپر سے
ملاوین اور کتیرا بعد اوسکے چہڑک دیوین اور پہر قوام دیکر آگ پر سے اوتار لیوین اسلیے کہ کتیرا اور اسپغول بدشواری چہٹتا ہے
اور اگر بہدانہ اور تخم خطمی کا لعاب علیحدہ نکالین مانند لعاب اسپغول کے اور اوسمین ملادین نہایت بہتر ہوگا قدر خوراک
ہر صبحکو چہہ تولہ چودہ ماشہ روغن بادام کے ساتھہ دیئے رہین **صفت شربت دیگر** پانی میٹھی انار کا آدہ پاؤ کم سیر رس
کنی کا آدہ پاؤ کم سیر دونونکو پکادین کہ آدہا باقی رہے چھٹانک کم آدہ سیر شکر ڈالکر قوام دین اور ماندہ اور شربتون کے کام
مین لائین **صفت شربت دیگر** بنفشہ خشک پونے تولہ عناب تیئس عدد لسوڑہ پچیس عدد مویز منقی تیئس عدد
تخم خطمی اور اسپغول اور بہدانہ اور کتیرا ہر ایک تین تولہ املتاس چہہ تولہ شکر چھٹانک کم آدہ سیر ماندہ اور شربتون کے
پکاوین مقدار خوراک چہہ تولہ ساتھہ روغن بادام کے **صفت مطبوخ مسہل** لیوین عناب تیس عدد لسوڑہ
پچاس عدد بنفشہ سات ماشہ املتاس ساڑہے چار تولہ ترنجبین نو تولہ بدستور پکاوین اور صاف کرکے دیوین اور اگر
چاہین کہ اثر اس نسخہ کا قوی ہو تو ساڑہے دس ماشہ یا ساڑہے سترہ ماشہ گاوزبان اس مطبوخ مین بڑہاوین اور اگر
صفرا نہایت غالب ہو تین تولہ سوسن کی جڑ چہیلی ہوئی اوس مطبوخ مین اضافہ کرین اور ساڑہے دس ماشہ ترند بیعنے
نسوت چہیلکر اور کچلکر زیادہ کرین اور بہتر یہہ ہے کہ سوسن کی جڑ اور نسوت مسہل مین داخل کرین اور اگر بیمار مسہل سے نفرت
کرے تو ساڑہے دس ماشہ گاوزبان کو ٹکر چھانکر اور جلاب مین ڈالکر دیوین اور حقنہ بنفشہ اور بابونہ اور انجیر باغی اور عناب

اور لسوڑہ اور تخم خطمی اور شکر سرخ سے تیار کرین اور روغن اور نمک خمیر اضافہ فرمائین اور عوض پانی کے جلاب دیوین
یا شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر پانی مین گہولکر اور لعوقات اور تدبیرین پکانے اور پاک کرنے کی ذات الریہ کے باب مین
کہ مفصل مرقوم ہین اختیار کرین **صفت ضماد** کہ مواد کو پکاتا ہی اور درد کو بٹھاتا ہی لیوین بنفشہ اور خطمی ہر ایک
ایک جزو سوسن کی جڑ دو جزو آٹا جو کا آٹا باقلا کا ہر ایک ڈیڑہ جزو بابونہ ایک جزو سبکو موم اور روغن بنفشہ مین گوندہین
اور اگر حاجت تحلیل کی بہت ہو تو تخم السی اضافہ فرمائین اور ملیختہ مین گوندہین اور جو حرارت کمتر ہو تو روغن بنفشہ کی جگہہ
روغن سوسن داخل کرین یا روغن نرگس اور اگر حرارت قوی ہو تو عوض تخم السی اور ملیختہ کے برگ نیلوفر اور گل سفید اور
کدو سبز زیادہ کرین **صفت ضماد دیگر** لیوین آٹا جو کا اور اکلیل الملک اور پوست خشخاش سبکو گوندہکر مقام علت پر
رکھین درد کو بٹھا دیگا اور گرم پانی مین ابر مردہ بھگو کر تکمید کرین یعنی اوس سے سینکین اور روغن زیتون اگر گرم پانی مین
ملادین اور اوس سے مالش کرین مواد کی پکانی مین اور درد بٹھانی مین قوی الاثر ہوگا اور چربی بط کی اور چربی مرغ کی اور
چربی بکری کی اور زوفا تر سبکو پگہلا کر طلا کرنا نافع ہی اور جسوقت دیکھین کہ ضماد اور تکمید یعنی لیپ کرنا اور سینکنا درد کو
نہین تسکین دیتا ہی یا زیادہ کرتا ہی جاننا چاہیے کہ بدن مین امتلا ہی اور تنقیہ کی حاجت ہی خصوصاً فصد کی اور جسوقت کہ
فصد کرین اور ضرورت کے موافق خون نکالین اور مسہل دین اور پہر بھی بیماری کے اعراض موقوف ہوں تو جاننا چاہیے کہ
ورم مین پیپ پڑ جائیگی جب یہ حال دیکھین تو دوسری دفعہ فصد نکرین کیونکہ اگر پہر دوبارہ فصد لینگے تو قوت ضعیف ہو جائیگی
اور خون کی گرمی کی مدد منقطع ہوگی اور ورم کچا رہ جائیگا اور زیادہ تر تکلیف دیگا اور اگر بغیر فصد کرنے کے مواد پک جائے
اور بلغم اچھا آئے اور قوت مین ضعف ہو فصد نکرین اور جہان کہین تنقیہ کی حاجت پڑے حقنہ بہتر ہی اور اگر بیمار کی قوت
قائم ہی اور فصد کے بعد غشی پڑے یا سانس تنگ ہو تو جاننا چاہیے کہ اس فصد سے مواد علت کا کم نہین ہوا اسصورت مین
حقنہ کی تدبیر لازم ہی اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ ہر روز ایکبار یا دوبار طبیعت اجابت کرے اور فصد کی پروا نرہے اور جسوقت
دیکھین کہ مواد پک گیا کوشش کرین کہ پیپ ہونے سے پہلے پاک ہو جائے اور گرم پانی اور کشکاب رقیق شکر اور مسکہ کے ساتھ
یا شہد کے ساتھ کھانا اور اوسی کروٹ لیٹنا مواد کو تہوکمین نکالنے پر مدد کرتا ہی اور سینہ اور پہلو کو پاک کرتا ہے اور جالینوس
شروع اس علت مین دیاقوذا فرماتا ہی تاکہ مواد کو ساکن کرے اور پکاوے اور بیمار کو آرام سے سلاوے اور شیخ الرئیس
لکھتے ہین کہ دیاقوذا اوسکو جسکو نیند نہ آتی ہو اور جو کوئی آرام سے سوتا ہو اوسکو نہ دینا چاہیے اسلیے کہ ممکن ہے
کہ مواد غلیظ ہو جائے اور تہوک بدشواری آوے اور یہ بھی ممکن ہی کہ شکر یا شہد جو اوسکے ساتھ پکایا گیا ہو مضرت اوسکی
دفع کرے اور اگر ضرورت ہو تو دیاقوذا تخم خشخاش سے بنانا چاہیے بغیر پوست کے اور تنقیہ کرنے کے بعد جسوقت اعراض
علت کے خفیف ہو جائین اور بلغم تہوک کے ساتھ بہت نکلے تو آش جو اور آرد باقلا اور پالک سے غذا اوس بیمار کی تیار
کرین اور اگر جلن اور بیقراری ہو تو کشکاب رقیق پر قناعت کرنی چاہیے اور اگر مواد ذات الجنب کا بلغمی یا سوداوی ہو

فصد نکرنی چاہیے بلکہ حقنہ تیز اور ضماد پکانیوالا اور تحلیل کرنیوالا استعمال کرنا چاہیے اور عوض پانی کے ماءالعسل دینا چاہیے اور پانی گرم گھونٹ گھونٹ پینا سودمند ہے اور کشکاب کشک جو اور کشک گندم اور نخود کشی تیار کرین اور اوسمین ساڑھے تین ماشہ سونف اور ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ پکاوین اور سکنجبین عسل ممزوج خلط غلیظ کو لطیف کرتی ہے اگر صبحکو ایک خوراک دیوین بہتر ہے اور طعام نخوداب روغن زیتون یا روغن بادام شیرین اور تلخ کے ساتھہ باہم ملاکر دیوین اور سوسن آب شکر یا شہد کی اور شوربا جسمین چقندر اور کرنب اور سوہ اور نخود پکایا ہوا اور حریرہ جو تھمی دھوئی ہوئی اور آرد باقلا سے تیار کیا ہوا اور روغن بادام گرم کرکے گھونٹ گھونٹ پینا سودمند ہے اور سکہ شہد مین ملاکر کہانا مواد پکاتا ہے اور پاک کرتا ہے اور اگر مواد نہایت غلیظ اور ٹھہر گیا ہوا اور سانس تنگی کرے اور کچھہ رطوبت تھوک کے ساتھہ نہ نکلے تو زوفا ے خشک اور رائی کوفتہ ماءالعسل مین گرم کرکے بقدر ساڑھے دس ماشہ کے دیوین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تنگی سانس مین اس بات کی حاجت پڑتی ہے کہ باقلا کے دانہ کے برابر زنگار شہد مین ملائین اور کہلائین اور اگر دانہ باقلا کے برابر ہینگ سکنجبین عسلی مین ملاکر دیوین درد کو تسکین حاصل ہوگی لیکن اگر زنگار وغیرہ حلق کو چھیلے اور معدہ کو گزند پہونچائے تو زردی بیضہ نیم بریان کی روغن بادام مین ملاکر گرم کرین اور گھونٹ گھونٹ بیمار کو پلائین تاکہ اوسکا ضرر موقوف ہوجائے اور ضماد برگ کرنب اور بادیان پختہ سے کرین یا بابونہ اور اکلیل الملک اور روغن سوسن اور روغن یاسمین سے اور ذات الجنب کے سب اقسام مین اور جو اوسکے مشابہ ہین اوسمین چاہیے کہ ڈھلوئین سے اور ہوا سے اور دہوپ مین بیٹھنے سے اور بہت کہانا کہانے سے اور نہایت سرد پانی پینے سے اور جماع کرنے سے اور جو چیز قابض ہے پرہیز کرائین

گفتار آٹھوین دل کے احوال مین ہے اور دل کی بیماریونکے بیان مین اور معالجات مین اوسکے

اور اس گفتار کے چھہ باب ہین باب پہلا آٹھوین گفتار سے اس بات کے بیان مین ہے کہ دل کی بیماریون کی کتنی قسمین ہین اور اونکے علاج کے طریق مین بوجہ کلی جاننا چاہیے کہ جو بیماریان اور جو آفتین کہ دلمین پڑتی ہین چار نوع پر ہین ایک سب قسمین سوء مزاج مفرد اور مرکب سادہ اور مادی کی دوسرے سب قسمین ورمون کی تیسری تفرق اتصال چوتھے وہ بیماریان جو اعضاے دیگر کی شرکت سے ہوتی ہین لیکن سوء مزاج دل کا جسوقت محکم ہوجاتا ہے علاج نہین قبول کرتا ہے اور جو سوء مزاج کہ محکم نہو بدشواری علاج قبول کرتا ہے اور مواد دل کی بیماریونکا یا دل کی رگونمین ہوتا ہے یا درمیان دل کے یا درمیان غلاف دل کے لیکن جو مواد کہ دل کے

درمیان مین ہو اور اوسکی غلاف کی درمیان مین ہوتا ہی وہ اکثر رطوبت ہوتی ہی یا مواد بادناک پس جسوقت مواد بکثرت ہوتا ہی تو دل کی غلاف کو بھر دیتا ہی اور دلکو دباتا ہی اور حرکت انبساط سی باز رکہتا ہی اور روح کو فنا کرتا ہی اور مار ڈالتا ہی اور جو کچہہ مواد دلکی رگون مین ہوتا ہی وہ سدہ ڈالتا ہی اور سدہ گرم اور دہدناک ہوا کی باہر نکلنی کا راستہ اور ہواے تازہ کی اندر آنیکا راستہ بند کر دیتا ہی اور روح کو گہونٹتا ہی اور جلد ہلاک کرتا ہی اور اقسام ورم کے یا گوہر دل مین ہوتی ہین یا اوسکی غلاف مین اور ورم گوہر دل کا یا گرم ہوتا ہی یا سرد ورم گرم فوراً مار ڈالتا ہی اور ورم سرد دلمین شاذ و نادر ہوا کرتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو ایک دنسی زیادہ مہلت نہین دیتا اسلیے کہ ورم سوء مزاج اور سدہ اور تفرق اتصال و الم سی خالی نہین ہوتا ہی اور حرکت انقباض و انبساط سی باز رکہتا ہی اس سبب سے جلد ہلاک کرتا ہی اور جو ورم کہ دلکی غلاف مین پڑتا ہی وہ کچہہ مہلت دیتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ میری یہان ایک مرغ تھا کہ وہ ہر روز لاغر ہوتا جاتا تھا جب اوسکو مین نے ذبح کیا اور دیکھا تو اوسکی دل کے غلاف مین ورم پایا برابر دانہ مسور کے جانا مینے کہ وہ لاغری اور بدحالی اسی ورم کے سبب سی تھی اور پھر وہی کہتا ہی کہ میری یہان ایک بندر تھا اوسکو بھی جب اس حال سی دیکھا مار ڈالا اور بدن اوسکا چیر کر دیکھا تو حقیقت مین ورم موجود تھا مولف فرماتے ہین کہ جالینوس کے گہر بہت بندر تھی کہ جسوقت تشریح اعضا مین کچہہ مشکل پڑتی تھی اور کچہہ احوال دیکھنا منظور ہوتا تھا تو اونمین سے ایک کو مار ڈالتا تھا اور بدن چیر کر احوال اوس عضو کا دیکھہ لیا کرتا تھا اسلیے کہ جسم بندر کا آدمی کے جسم سی بہت مشابہ ہوتا ہی اور نیز جالینوس کہتا ہی کہ ایک بندر لاغر ہو گیا اور ہر روز دبلا ہوتا جاتا تھا جب اوسکو مینے مارا تو اوسکی دل کے غلاف مین بقدر دانہ باقلاکے ورم پایا جان لیا کہ اوسکی دبلی ہونی کا سبب یہی ورم تھا اور سبب تفرق اتصال کا تین نوع پر ہی ایک وہ تفرق اتصال جو لوازم ورم سی ہوتا ہی دوسری وہ تفرق اتصال جو پھوڑا پھنسی اور قرحہ کے لوازم سی ہوتا ہی تیسری وہ تفرق اتصال جو بسبب حرارت کی پڑتا ہے اور دل تفرق اتصال کی ان قسمون کا تحمل نہین کرتا ہی اور بعضی طبیبون نے کہا ہی کہ جسوقت گوہر دل مین پھنسی ظاہر ہووی اور ناک سی خون سیاہ نکلی تو بیمار جلد ہلاک ہو جائیگا اور زخم اگر دل کی تجویف مین پڑی اوسی ساعت مار ڈالیگا اور اگر دلکی تجویف مین نہ پہونچی دوسری دن مار ڈالیگا پس معلوم کر لینا چاہیی کہ دل اور جراحت اور قرحہ اور پھنسی کا ہرگز تحمل نہین کر سکتا ہی اور جو بیماریان دل کی کہ اعضاے دیگر کی شرکت سی ہوا کرتی ہین وہ بعضی دماغ کی شرکت سی ہوتی ہین اور بعضی جگر کی شرکت سی اور بعضی معدہ اور رحم اور حجاب و پھیپڑہ اور آنتونکی شرکت سی اور بعضی تمام جسم کی شرکت سی ہوا کرتی ہین لیکن جو بیماریان دلکی کہ تمام بدنکی مشارکت سی ہوتی ہین وہ مشطور ہین کہ محرقہ تپونمین اور سواے اونکے اور قسم کی تپون اور بیماریون مین خفقان اور غشی ظاہر ہوتی ہی اور جو

مشارکت دماغ سے پڑتی ہین کیفیت اونکی یہ ہے کہ دماغ ضعیف ہو جاتا ہے اور بسبب اوسکے وہ پٹھے جو عضلہ سینہ سے پیوستہ ہین اور آلہ سانس کے ہین ضعیف ہو جاتے ہین اور اوسی وجہ سے سانس علت طبعی سے پھر جاتا ہے اور نسیم ہوا تازہ جسقدر کہ چاہیے دل مین نہین پہونچتی ہے اور ہوا وہ دود ناک کہ دل سے باہر نکلنی تہین نکل سکتی ہے اور اس سبب سے سوء مزاج دل مین خفقان اور غشی پیدا ہوتی ہے اور جو بیماریان کہ جگر کی شرکت سے پڑتی ہین پانچ طرح پر ہین ایک یہ کہ جگر ضعیف ہو جائے اور ہو جاوی کو جگر کا ہا ہا کیا جاوے اور وسکے غذا کامل اور خون پاکیزہ نہ ہو اور حصہ دل کا جیسا کہ چاہیے ویسا نہ نہ پہونچے اور ضعیفی اور ناطاقتی ظاہر ہو دوسرے یہ کہ جگر مین خون سوداوی پیدا ہووے اور غذا دماغ کی اور غذا اعضاے دیگر کی وہ ہی خون سوداوی ہو اور پھر دماغ سے شریانون کی راہ دل تک آوے اور اوسکے سبب سے فکرین بری بری اور اندیشے طرح طرح کے اور غم پیدا ہو تیسرے یہ کہ جگر مین خون بلغمی پیدا ہووے اور دماغ مین پہونچے اور دماغ سے اوسی طریق پر دل مین آوے اور کسلانی اور بے نشاطی اور فراموش کاری اور کند ذہنی پیدا کرے چوتھے یہ کہ جگر خون گرم یا سرد دل کی طرف بھیجے اور وہ خون وہان جا کر سوء مزاج گرم یا سرد پیدا کرے پانچوین یہ کہ جگر مین کسی قسم کا ورم گرم یا سرد پڑے اور بسبب ہمسائگی غشاؤن کے رنج اوسکا دل تک پہونچے اور جو بیماریان دل کی کہ فم معدہ کی شرکت سے ہوتی ہین وہ تین طرح پر ہین ایک یہ کہ فم معدہ مین کوئی خلط بد ہو اور بسبب نزدیکی اور ہمسائگی کے رنج اوسکا دل تک پہونچے اور خفقان اور غشی ظاہر ہو دوسرے یہ کہ بسبب حرکت کرنے بد خلط کے جو قے مین نکلنے لگے خفقان اور غشی پیدا ہو تیسرے یہ کہ معدہ مین درد اوٹھے اور بسبب ہمسائگی کے وہ درد دل تک پہونچے اور اکثر اوقات ہلاک کر ڈالے اور جو دل کے امراض حجاب اور پھیپھڑے وغیرہ کی مشارکت سے واقع ہوتی ہین صورت اونکی یہ ہے کہ مواد ذات الجنب اور ذات الریہ کا یا مواد خناق کا انتقال کرتا ہے اور خفقان غشی لاتا ہے اور ممکن ہے کہ روح کو گھونٹے اور آدمی کو ہلاکت مین ڈالے اور جو آنتون کی شرکت سے ہوتی ہین وہ ایسی ہین کہ آنتون مین چھوٹے چھوٹے اور بڑے بڑے کیڑے یا کدو دانے جسوقت آنتون مین پڑتے ہین تو ابخرے اونکے دل اور دماغ پر چڑھتے ہین اور خفقان اور غشی لاتے ہین اور جو بیماریان دل کی رحم کی شرکت سے ہوا کرتی ہین صورت اونکی یہ ہے کہ بسبب اوس مشارکت کے جو رحم کے ساتھہ دماغ کے ہے ابخرے دماغ پر چڑھتے ہین اور برے برے اندیشے اور وسواس پیدا کرتے ہین اور اثر اوسکا دماغ سے بطریق شریان دل تک پہونچتا ہے اور خفقان اور غشی لاتا ہے اور خفقان ایک بیماری دل کی ہے کہ سوء مزاج کے اقسام سے عارض ہوا کرتی ہے اور جسوقت اسباب خفقان کے قوی ہوتے ہین ہلاک کر ڈالتے ہین اور اگر امان دیتے ہین غشی مین ڈالدیتے ہین اور خفقان طپیدگی قلب یعنی دل کا تڑپنے کو کہتے ہین اور غشی سے یہ مراد ہے کہ آدمی گر پڑتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے اور بعضے طبیب ربو کی بیماری کو جسکو فارسی مین تنگی سانس کہتے ہین خفقان بولتے ہین مگر فرق دونون مین یہ ہے کہ ربو مین سانس پیوستہ اور کوتاہ اور شتاب ہوتا ہے مانند سانس اوس آدمی کے جو بہت دوڑا ہو یا دھوپ اور گرمی اوٹھائی ہوا اور خفقان مشابہ اختلاج کے ہوتا ہے اور اختلاج کودنا اعضا کا ہے جسکو عوام پھڑکنا کہتے ہین اور کبھی سبب

خفقان کا لطافت حس دل کی ہوا کرتی ہی کہ ایسا خفقان جلد ظاہر ہوتا ہی اور جلد دور ہوجاتا ہی یعنی بغیر کسی قوی سبب کے ظاہر ہوتا ہی اور بدون کسی قوی علاج کے زائل ہوتا ہی اور کبھی بہت سرد پانی سی کہ سردی دل پر اثر کرتی ہے خفقان ہوجاتا ہی اور بغیر کسی قوی علاج کی دور ہوجاتا ہی اور اسباب غشی کے دو طرح پر ہین ایک تحلیل ہونا روح کا دوسرے گھٹنا اوسکا اور اسباب تحلیل ہونے روح کی تین قسم پر ہین ایک کثرت استفراغ کی قے سے یا بہت دست آنے سے یا بہت خون نکلجانے سو کسی رگ سی یا کسی زخم سی یا اور کسی وجہ سی مانند نکسیر اور خون حیض اور نفاس کے اور مانند بواسیر کی رگین کہلجانے کے اور دوسرا سبب اوسکا شادی یا کوئی لذت ہی کہ بافراط ہو جیسی کوئی آدمی لذت مجامعت کی نہایت پاوی اور دل بسبب اوسکی کشادہ ہوجاوی اور جسوقت خوشی اور لذت افراط کی ساتھ یکایک ہو دل زیادہ اوس سے کشادہ ہوجائے کہ عادت ہی اور روح بسبب شدت کی تحلیل قبول کری بیشتر دل اوسی طرح پر رہی اور روح تحلیل ہوجائی اور بیمار کو غش آوے اور اوس غشی مین ہلاک ہوجائے تیسرا سبب اوسکا شدت درد کی ہی جیسی درد قولنج کا اور مانند اوسکی کہ جب ظاہر ہو طبیعت روح کو بلا دیوی اور واسطے دفع الم کے قوت روح کو اوس مقام پر بہیجی اور دل بسبب اوسکی سرد ہوجائی اور روح تحلیل قبول کرے اور بیمار غشی مین پڑی اور اوس غشی مین ہلاک ہوجائی اور اسباب گھٹنے روح کی دو طرح پر ہین ایک امتلا بافراط خصوصاً شراب سے کہ بسبب اوسکی حرارت غریزی اور روح گھٹ جائی دوسرے کہ کوئی غم یا کوئی خوف کہ بافراط یکایک ظاہر ہو اور دل بسبب اوسکی فشاردہ ہو یعنی بہنچ جاوی اور روح گھٹ جائی اور ہلاکت مین ڈالی اور تفصیل ان سب باتون کی دوسری کتاب کی اونتیسوین باب مین دوسرے جزو سے نوین گفتار کی بخوبی بیان کیگئی ہی اور سب آفتین اور بیماریان دل کی یہ ہین جو بیان ہوچکین اور طریق اونکی علاج کا یہ ہی جواب مذکور ہوتا ہی جاننا چاہیے کہ جو کہ دل تمامی اعضا سے لطیف اور شریف تر ہی علاج بھی اوسکا سب اعضا کی علاج سے باحتیاط کرنا چاہیے خواہ بطریق تنقیہ خواہ بطریق تعدیل اور تبدیل مزاج کی اور امتلائی بیماریان جو دل مین پڑتی ہین اکثر سدہ ہوتا ہی کہ سانس کے راستہ کو بند کردیتا ہی یا اخر خلیط ہوتی ہین کہ دوسری عضو سے اوس تک پہونچتی ہین پس واسطے سدہ امتلائی کے فصد باسلیق کی کہولنی چاہیے داہنے ہاتھ سے اور واسطے سدہ بخاری کی بائین ہاتھ سے اور سب حالات مین استفراغ ساتھ فصد کی بیخطر زیادہ ہی اسلیے کہ فصد مین حاجت دوا کی نہین ہی کہ قوت اوسکی دل تک پہونچے اور احتیاط اوسمین زیادہ اس بات سے نہین ہی کہ قوت کو نگاہ رکھین اور ایک بار خون باہر نہ نکالین اور علاج باحتیاط کرنے چاہیین اور جو کچھ کہ کام مین لائین خواہ معجون کی

تعدیل مزاج کی کرے اور خواہ دوا ایسی ہو کہ دوا کو بھی کوئی خالی نہونی چاہیے اون دواؤن سے جو ویسی خصوصیت رکھتی ہین
اور روح کو قوت دیتی ہین اسلیے کہ دوائین مسہل کی برخلاف اخلاط بدن کی ہین اس سببسے جو دوا کہ غرض اوس سے
پاک کرنا کسی خلط کا ہو اون دواؤن کے ساتھہ ملانی چاہیے جو دلسے مخصوص ہین تاکہ قوت اور دواؤن کی دل تک
پہونچا دین اور روح کو بہتر کر دین اور جو دوائین کا اوس سے غرض تبدیل مزاج ہو وہ سب اون دواؤن کے ساتھہ جو
دلسے مخصوص ہین ملانی چاہیین واسطے دو کام کے ایک یہ کہ قوت کو اور دواؤن کے دل تک پہونچا دیوین دوسرے
یہ کہ اگر مزاج دل کا گرم ہے اور سرد دواؤن سے علاج کرنا چاہیے تو اون سب دوائین ایک بار سرد نہ دینی چاہیین
اسلیے کہ دل معدن روح کا ہے اور گو ہر روح کا گرم ہے اور گرمی اوسکی اصلی اور غریزی ہے گرمی غریب نہین ہے یعنی عارضی
گرمی نہین ہے بسبب سوء مزاج غریب کے تحلیل قبول کرتی ہے اور تھوڑی رہجاتی ہے اور ممکن ہے کہ گل جائے اور دو دناک
ہوجائے پس باوجود اسکے اگر سرد دواؤن کی افراط کیجائے تو اندیشہ ہوگا کہ باقی روح فنا ہوجائے اسلیے بہتر یہ ہے کہ
دوائین گرم جو دلسے مخصوص ہین سرد دواؤن کے ساتھہ ملا دین اور یہی باعث ہے کہ اگلے حکیمون نے قرص کافور
جو واسطے سوء مزاج دل کے بنایا ہے بدون زعفران کے نہین ہے اور یہ جو کہ واسطے تقویت کے تجویز کیا ہے بدون گاؤزبان کے
یا اور اس چیز کی جو مانند اوسکے ہے نہین ہے اسلیے کہ اونھون نے جان لیا کہ ابتدائی حال شفا نے طبیعت کو سپرد حکمت
الٰہی کا کیا ہے اور مصالح بندگان کا نگاہ رکھنے پر متکفل ٹھہرایا ہے پس جسوقت کہ طبیعت قوی ہو موافق خواہش حکمت کے کام
کرے مثلاً زعفران کی قوت کو کہ قرص کافور مین ہے جدا کرے اور اوسکو جدا اوسکا روح تک پہونچا دے تاکہ روح اوس سے
بھڑکے اور قوت پاوے اور کافور وغیرہ کی قوت کو گوہر دل تک پہونچا دیوے تاکہ مزاج گرم کو دفع کرے حرارت اعتدال سے
پھر آوے اور اگر طبیعت قوی نہو کوئی علاج سود مند نہوے اور اس ترکیب مین ایک فائدہ اور ہے اور وہ یہ ہے کہ
دوائین سرد گذرندہ نہین ہوتی ہین اور قوت اونکی دل تک نہین پہونچتی ہے اور اس سببسے حاجت پڑتی ہے اس بات کی
اونکو گرم دواؤن کے ساتھہ جو بالخاصیت دلسے آشنائی رکھتی ہین ملا دین تاکہ اونکی قوت کا بدرقہ ہوجائین اور اون کو
دل تک پہونچا دیوین اور دوائین جو دلکو نفع بخشتی ہین بہت ہین لیکن وہ چیز جو دلسے بالخاصیت آشنائی
رکھتی ہین یہ ہین جواب مذکور ہوتی ہین پس جو کچھہ اعتدال سے نزدیک ہے یا قوت ہے اور قرمز ہے اور سونا اور چاندی
اور گاؤزبان اور جو کچھہ گرم ہے درونج ہے اور جدوار اور مشک اور عنبر اور ابریشم اور زعفران اور بہمن سرخ
اور بہمن سفید اور لونگ اور عود خام اور بادرنجبویہ اور تخم اوسکا اور بادرنج اور تخم اوسکا اور شاہسفرم یعنے
نازبو اور ساذج ہندی یعنی تیزپات اور آس اور جو کچھہ سرد ہے موتی ہے اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور کافور اور طباشیر اور صندل
اور گل مختوم اور سیب اور ترشی ترنج اور سرد دھنیا اور ترشک یہ سب دوائین دلسے خصوصیت رکھتی ہین باب
دوسرا آٹھوین گفتار سے دل کی ضعیفی اور خفقان کے بیان مین ہے جو سوء مزاج

گرم سے ہوتا ہے اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ اسباب سوء مزاج گرم کے جو دل مین پڑتا ہے پانچ نوع پر ہین ایک اعراض نفسانی ہین جیسے غصہ اور اندیشہ بڑا مشکل کاموں مین دوسرے تنگی سانس کی اور بند ہونا اوس راستہ کا ہے جس طرف سے ہواے تازہ دل مین پہونچتی ہے تیسرے حمام گرم اور ہواے گرم مین بہت دیر تک ٹھہرنا چوتھی گرم غذائین اور گرم شراب نوش کرنا ہمیشہ خصوصاً اگر پیاسے رہین اور سرد پانی کمتر پاوین پانچوین دوائین گرم اور عطر گرم ہمیشہ نزدیک ناک رکھنا **نشانیان** نشانی خفقان گرم کی یہ ہے کہ جلن اور پیاس گرم ہوا مین اور گرم حمام مین بہت دیر تک ٹھہرنے سے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے زیادہ ہوتی ہے اور ہواے سرد اور بوے گلاب اور بوے عطر سرد اور خنک سے بیمار راحت پاتا ہے اور کبھی خفقان گرم تپ کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور جو اسباب کہ بیان ہو چکے پہلے سے عارض ہوتی ہین

علاج جس جگہہ کہ نشانی خون کی ظاہر ہو اول باسلیق کی فصد کھولین اور شربت خنک پئین اور سرد خوشبوئین سونگھین اور مکان کی ہوا کو خنک کرین جسطور سے کہ معلوم ہے اور سینہ پر ضماد صندل اور کافور اور گلاب کا رکھین اور صندلی لباس پہنین اور شربت صندل کا اور قرص کافور نوش کرین **صفت ضماد صندل** لیوین صندل سفید اور گلاب مین پیسین اور کافور اوسمین ملین اور پانی سیب ترش اور پانی بہی کا ملاوین اور تھوڑا سرکہ خوشبو اوسمین ڈالین بعد اوسکے پارچہ کتان اوسمین تر کرکے دل پر رکھین اور آب آہنگران گلاب مین ملا کر ضمادات مین استعمال کرنا سودمند ہے **ترکیب صندلی لباس** کی صندل سفید لیکر گلاب مین گھس لین اوسمین کافور ملائین اور پیراہن اوسمین بھگو کر ہوا مین خشک کرین اور پہن لین اور ہر وقت تھوڑا سا گلاب اس لباس پر خصوصاً دل کی جگہہ اور سینہ پر چھڑکین **صفت شربت صندل** لیوین صندل سفید پیسکر بقدر نو تولہ کے اور دہنیہ خشک کوٹا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ اور ان سبکو تین پاو انگور خام کے پانی اور ساڑھے چار تولہ سرکہ اور آدہ پاو کم سیر خالص پانی مین ایک رات دن بھگو دین اور دوسرے دن نرم آگ پر پکاوین کہ دو حصہ جلجاوے اور ایک حصہ باقی رہے ہاتھ سے ملین پھر پارچہ کتان مین صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر مصری یا قند سفید اوسمین ڈالین اور پونے دو ماشہ زعفران پوٹلی مین باندہ کر داخل کرین اور پکاوین اور جھاگ اوتارین اور قوام دیکر پوٹلی زعفران کی اوسمین ملین پھر پوٹلی دور کرکے اوس قوام کو آگ پر سے اوتارین اور رکھدین کہ نیم گرم رہجاوے بعد اوسکے تین تولہ بنسلوچن پیسکر اور تین تولہ صندل پیسکر اوسمین ملاوین اور نگاہ رکھین قدر خوراک ساڑھے سترہ ماشہ **صفت قرص کافور** لیوین بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ اور نیلوفر ہر ایک چودہ ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سرطان نہری بریان اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران کافور ہر ایک ایک ماشہ تین چاول گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سوا پانچ ماشہ ترنجبین تین تولہ کوٹکر چھانکر بہیدانہ کے لعاب مین گوندین اور قرص بنائین **صفت شربت** کہ پیاس اور گرمی کو دباتا ہے ترش انار کا پانی ترش آلو کا پانی املی کا پانی ترنج کی ترشی کا پانی ترش انگور کا پانی ہر ایک برابر وزن لیوین اور سبکی برابر شکر ڈالین **صفت سفوف** کہ گرم دل کو نفع دیتا ہے

لیوین گلاب کے پھول اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دھنیہ خشک سات ماشہ کافور ایک رتی مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
سیب کے پانی کے ساتھ دیوین **صفت سفوف** لیوین موتی ڈیڑھ سو رخ اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور گاؤزبان اور پھٹکری
اور گل مختوم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک سوا دو ماشہ مصری دو تولہ ساڑھے سات ماشہ قدر خوراک نو ماشہ شربت سیب
یا شربت انار کے ساتھ دیوین اور اگر سوا فصد کے اور تنقیہ کی حاجت پڑے مطبوخ ہلیلہ دیوین اور اگر حرارت زیادہ ہوا اور اندیشہ
ہو کہ ورم یا پھنسی پیدا کریگی اور نہایت خنک دواؤنکی حاجت پڑے تو افیون دو رتی ایک چاول اور تخم تفاح چھ رتی سوا دو
چاول کافور ایک طسوج مشک و زعفران ہر ایک برابر یعنے ہر ایک آدھا طسوج بدستور مرکب کریں اور دیوین اور ترتیب شربت
دینے کی اسطور پر چاہیے کہ صبح کیوقت شربت سیب کا یا شربت ترنج کا ساتھ قرص کافور کے دیوین اور اگر چاہین کہ قرص کافور
انار کے پانی مین یا خرفہ یا ککڑی کے پانی مین دیوین روا ہے اور کشنیز آب بھی ان پانیونکی جگہہ دینا روا ہے اور سوتے وقت ایک خوراک
ان سفوفات سے جو مذکور ہوچکے ہین انار کے پانی کے ساتھ دیوین اور اگر بیمار سفوف سے نفرت کرتا ہو تو گل ارمنی انار کے پانی اور
لعاب اسپغول کے ساتھ دیوین اور اگر تپ نہو ان پانیونکی جگہہ دوغ کا دینا مفید ہے اور تازہ مچھلی سرکہ مین پکی ہوئی فائدہ مند ہے
اور ذرہ ریباس و انار دانہ اور ترش انگور کا دیوین اور ردی شربت سیب کے ساتھ دینا سودمند ہے اور گلاب و شراب ریحانی
باہم ملا کر روئی اوسمین توڑ کر بھگو دین اور کھلا دین اور پانی ترشی ترنج کا اور پانی لیمون کا گلاب مین ملا کر اور شکر گھول کر دینا
سودمند ہے اور اگر قوت ضعیف ہوا اور اندیشہ ہو کہ ان خنک شربتونسے حرارت غریزی قائم نرہے تو قدرے کباب چینی اور چھوٹی
الائچی اور پوست ترنج اور مانند اوسکے ان غذاؤنمین و خنک شربتونمین ملا دین اور گاؤزبان اور پانی اوسکا نہایت نافع ہے اور بہتر
تدبیر یہ ہے کہ ہوائے خنک مین سکونت مریض کی کرین محمد زکریا لکہتا ہے کہ اگر گرم خفقان والا کسی گرم شہر مین مقام کرے اوسکی عمر کوتاہ ہوجاتی ہے
اور اوسی نے کہا ہے کہ مینے گرم خفقان والونمین سے ایک کو نہین دیکھا کہ اوسکی عمر پچاس ساٹھ برس تک پہونچی ہو بلکہ اکثر کو دیکھا ہے کہ گرم
خفقان والے پچاس برس کی عمر سے کم مین ہی دنیا سے سفر کرگئے **باب بیسرا آٹھوین گفتار ضعیفی دل و خفقان مین ہے**
جو سوء مزاج سرد سے ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے اسباب اوس خفقان کے جو سوء مزاج سرد سے ہوتا ہے ضد اسباب
سوء مزاج گرم کے ہین **نشانیان** رنگ چہرہ کا سوء مزاج سرد والے کے سفید ہوتا ہے نیلگون مائل اور کسل و کاہلی اوسمین
بہت ہوتی ہے اور پیاس کم رہتی ہے اور صاحب اوسکا گرم ہوا سے اور بوے عطر گرم سے راحت پاتا ہے **علاج** جس کسیکو کہ علت مجکم
ہو شراب ریحانی قدر قلیل موافق ہوتی ہے اور خوشبو مشک و عود و عنبر کی سودمند ہے اور غالیہ سینہ پر طلا کرنا اور روغن ناردین
ملنا اور میبہ و دواء المسک کے ساتھ دینا خفقان سرد کو نافع ہے **صفت میبہ** بہی کو لیوین اور باہر اور اندر سے پاک کرین اور پانی
اوسکا نکالین اور ایک شب رہنے دین کہ صاف ہو جائے دوسرے دن صاف کرین اور ثقل بھی کا ایک رات دن شراب کہنہ مین بھگو
دیوین دوسرے دن جوش کرین اور ملین اور چھانین اور آدھ پاؤ کم سیر اس شراب مین سے اور آدھ پاؤ کم سیر اوس بہی کے
پانی صاف کیے ہوئے سے باہم ملا دین اور چھٹانک کم آدھ سیر شہد اوسمین داخل کرین اور بالچھڑ اور دار چینی اور لونگ

اور مصطگی اور چھوٹی الایچی اور کباب چینی ہر ایک تین ماشہ اور ہندی پونے دو ماشہ زعفران دو ماشہ چھ چاول ایکدار
سبکو کوٹکر پوٹلی میں باندھیں اور اس شراب میں ڈالکر رکھ دیں اور اوسکو ہر ساعت ملتے رہیں جب شراب تمام ہو جاوے
اور قوام پر آوے پوٹلی اوس سے جدا کریں اور نچوڑیں اور پانچ رتی ڈیڑھ چاول مشک پیسکر اوسپر چھڑکیں اور [illegible]
عنبر کے علاج معدہ میں بیان کیگئی ہے اسکے [illegible] فاروق اور [illegible] صفت [illegible]
خفقان کو زائل کرتا ہے [illegible] اور سب کو کوٹیں اور [illegible] کے پانی اور شراب ریحانی
میں گوندھیں اور دل پر لگائیں [illegible] صفت سفوف کہ خفقان والے کو مفید ہے لیوین کہربا اور جند بیدستر ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ [illegible] پونے دو ماشہ [illegible] نو ماشہ سبکو کوٹیں اور شہد [illegible] ملاکر دیویں صفت سفوف دیگر
پودینہ کہربا ہر ایک ساڑھے [illegible] ماشہ [illegible] الایچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لونگ سات ماشہ قدر خوراک ساڑھے
ماشہ شربت سیب کے ساتھ یا شراب انگوری کے ساتھ یا سیب کے ساتھ دیویں اور ریاضت کرنے کا حکم دیویں اور غذا اسکی [illegible] کی مانند عصافیر اور
سر کے غذا کی چاہیے کہ جس میں [illegible] اور زیرہ اور سکر ڈالا [illegible] چوپایا کا بھونا ہوا [illegible] اور اگر سوء مزاج
سرد ساتھ تری کے [illegible] نشانی اوسکی یہ ہے کہ [illegible] کہ دل اوسکا [illegible]
آدمی کو اسطرح کا [illegible] کہ جیسے کوئی [illegible] پانی میں [illegible] کہ اول تنقیہ فرماوین حب التحقیق کہ [illegible]
کے ساتھ مرکب ہے اور اگر ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ لیوین [illegible] ساڑھے تین ماشہ سکنجبین [illegible] میں ملاوین اور
بیمار کو کھلائیں مفید ہے اور اگر رطوبت بہت ہو تو ایارج لوغاذیا اور شیا دریطوس مناسب ہے اور جس شخص کو قی آسانی سے
آسکتی ہو قی کرائیں اور تنقیہ کے بعد دواء المسک تلخ اور شیرین اور معجونیں اور مفرحات گرم دینا چاہیے صفت دواء
تلخ لیوین فسنتین رومی اور [illegible] اور زراوند ہر ایک پونے دو تولہ اور اجواین اور زعفران اور اجمود ہر ایک چودہ ماشہ
بالچھڑ اور تیزپات ہر ایک سات ماشہ جند بیدستر اور مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹیں اور چھانیں اور شہد صاف
کئے ہوئے میں ملائیں خوراک ساڑھے چار ماشہ گاوزبان کے عرق میں صفت دواء المسک شیرین لیوین زرنباد
درونج ہر ایک سات ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ کہربا ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید
تیزپات بالچھڑ چھوٹی الایچی اور چھریلا اور لونگ اور جند بیدستر ہر ایک دو ماشہ چھ چاول سونٹھ پیپل ہر ایک ایک ماشہ
تین چاول مشک چار رتی ڈیڑھ چاول ان سبکو کوٹیں اور کچھ شہد میں ملائیں صفت مفرح گرم لیوین کہربا

اور تخم فرنجمشک اور ابریشم خام مقرض اور تخم بادرنجبویہ ہر ایک سات ماشہ گاؤزبان اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک چودہ ماشہ موتی بے سوراخ دو تولہ چار ماشہ تبریاب سوا پانچ ماشہ بالچھڑ اور سلیخہ اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور گل سوسن اور کندر اور اگر خام اور اسطوخودوس اور افتیمون اور نرکچور اور درونج اور دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ آملہ پونے نو ماشہ بادرنجبویہ تین تولہ بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ پانچ رتی لونگ ساڑھے تین ماشہ عنبر اور مشک ہر ایک ایک ماشہ چار رتی پانچ چاول یاقوت سرخ سات ماشہ حجر ارمنی دھویا ہوا سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ مونگے کی جڑ ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹین اور ترنجبین صاف کی ہوئی مین گوندھین خوراک نو ماشہ **صفت اوشذ** لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ موتھا ساڑھے سترہ ماشہ لونگ اور مصطگی اور بالچھڑ اور تگر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تج اور زرنب ہر ایک سات ماشہ زعفران ہماوتری اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور جائپھل ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور نگاہ رکھین اور آدہ پاؤ کم سیر آملہ پاک کیا ہوا چار سیر پانی مین پکاوین کہ دو حصہ جل جائے اور ایک حصہ باقی رہے ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد ڈالکر قوام دیوین اور دوائین کوٹی چھانی ہوئی اوسمین گوندھین قدر خوراک سات ماشہ یہ دوا اثر مفرح ہے دلکو قوت دیتی ہے اور دہن مین خوشبو کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا تازہ اور روشن اور صاف کرتی ہے اور بدبو پسینہ کی دور کرتی ہے کھانا کھانے سے پہلے کھاوین اور کھانا کھانے کے بعد بھی نوش کرنا روا ہے **صفت سفوف** کہ صاحب خفقان تر اور سرد کو مفید ہے لیوین پودینہ اور کہربا بریان اور مونگے کی جڑ بریان اور پھٹکری بریان اور موتھا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج اور درونج ہر ایک پونے دو ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول بالچھڑ اور موتی بے سوراخ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شکر چھ تولہ خوراک ساڑھے دس ماشہ شربت افسنتین کے ساتھ دیوین **صفت شربت افسنتین** لیوین افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ سوا تین تولہ بالچھڑ سات ماشہ تربد یعنی نسوت کوٹی ہوئی سات ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے ہر صبحکو بقدر چھ تولہ گرم کرین اور سفوف ہمراہ اوسکے دیوین اور تدبیرین دوسری جو بیان کیگئین کام مین لائین اور بحسب مشاہدہ تصرف کرتے رہین

باب چوتھا اوس خفقان مین ہے جو سوء مزاج خشک سے اوٹھتا ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ جو خفقان کہ سوء مزاج خشک سے پیدا ہوتا ہے وہ دو حال سے باہر نہین ہوتا یا گرم اور خشک ہوتا ہے یا سرد اور خشک لیکن احوال صاحب مزاج گرم اور خشک کا مانند احوال صاحب دق کے ہوتا ہے اسلیے علاج بھی اوسکا تپ دق کے علاج مین خفقان گرم کا علاج شامل کرنا چاہیے چنانچہ علاج خفقان گرم کا اس گفتار کی دوسرے باب مین بیان کیا گیا ہے اور علاج دق کا پانچوین کتاب مین مذکور ہو چکا ہے اور احوال صاحب مزاج سرد اور خشک کا مانند حال اوس بیماری کے ہوتا ہے کہ جسکو دق شیخوخہ کہتے ہین اور علاج اوسکا بعینہ وہی ہے چنانچہ ذکر اوسکا بھی ذخیرہ کی پانچوین کتاب مین آچکا ہے

باب پانچوان اوس خفقان اور وسواس کے بیان مین ہے

جو سوء مزاج سردی اور اوسہی سے سوداوی انجرون کے طرف دل کے ہوا کرتا ہے
معلوم کرین کہ احوال اس بیماری والیکا صاحب مالیخولیا کے احوال کے مانند ہوتا ہی **علاج** اگر سوداالبلغم سے
پیدا ہوا ہو اول مسہل دینا چاہیے اس نسخہ سے لیوین تربد یعنی نسوت اور افتیمون اور غاریقون اور اسطوخودوس
اور کابلی ہڑ ایک ایک جزو ایارج فیقرا اور زرد ہڑ ڈیڑہ جزو اگر ہندی ڈیڑہ جزو سبکو کوٹین اور گولیان بناوین قدر خوراک
سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک **صفت حب دیگر** لیوین نسوت اور افتیمون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
شحم حنظل اور غاریقون اور حجر ارمنی دہویا ہوا ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول نمک نفطی
خربق سیاہ دو رتی ایک چاول اسطوخودوس دو ماشہ چہہ چاول گوگل چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان
بناوین اور اگر سودا صفرا سے پیدا ہوا ہو تو ان گولیون سے تنقیہ کرین لیوین نسوت اور افتیمون اور سنامکی اور شاہترہ
ہر ایک ایک جزو زرد ہڑ ایک جزو ایلوا دو جزو لاجورد دہویا ہوا دو حصہ ایک جزو کا مصطگی ایک جزو گلاب کے
پہول سنج دو حصہ ایک جزو کی سبکو کوٹین اور گولیان بناوین قدر خوراک چودہ ماشہ اور اگر مواد علت کا سوداے
محض ہو تو حب شبیار دیوین تاکہ دماغ اور نواح دلکو پاک کرے **صفت حب شبیار** لیوین کابلی ہڑ افتیمون
ہر ایک ایک جزو ایارج فیقرا ڈیڑہ جزو اسطوخودوس دو حصہ ایک جزو کی خربق سیاہ ایک جزو مصطگی اگر خام
بسفایج ہر ایک نصف جزو حجر ارمنی دہویا ہوا ایک جزو شحم حنظل ایک جزو سبکو سیب شیرین مین ملاوین اور
گولیان بناوین خوراک ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہے سوتے وقت یہ گولیان دیوین اور صبح کو غرغرہ
کرین اوس سکنجبین سے جو سرکہ کہ سے بنائی ہو **صفت مسہل** کہ مواد سوداویہ کو پاک کرتا ہی کابلی ہڑ اور کالی ہڑ
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ افتیمون اور لونگ ہر ایک پونے دو ماشہ دواءالمسک تلخ ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین
اور تین دن رہنے دین کہ خمیر اوٹہہ آوے بعد اوسکو شراب ریحانی مین حلکر کے دیوین اور بعضے نسخون مین وزن لونگ
کا چہہ رتی سوا دو چاول ہے اور حجر ارمنی دہویا ہوا اور حجر لاجورد دہویا ہوا ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول اور اگر
خام اور پودینہ اور مصطگی ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول شحم حنظل غاریقون نمک نفطی ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول
خربق سیاہ ایک طسوج سقمونیا دو رتی ایک چاول سب ایک خوراک ہے **صفت سفوف** لیوین کابلی
ہڑ اور کالی ہڑ اور آملہ اور تخم فرنجمشک اور تخم بادرنجبویہ اور گاوزبان اور اسطوخودوس اور افتیمون اور گل ارمنی

اور اگر ہندی اور موتھا اور لونگ اور دھنیہ خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کہربا اور مونگے کی جڑ اور موتی بے سوراخ اور ابریشم جلا ہوا اور حجر ارمنی دھویا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ خرفہ کے بیج اور مغز دانہ کدو ہر ایک چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین خوراک ساڑھے چار ماشہ بادرنجبویہ کے پانی یا شربت سیب کے ساتھہ دیوین اور شربت گاؤزبان اس بیماری کے لیے سود مند ہے **صفت شربت گاؤزبان** لیوین گاؤزبان خشک پونے نو تولہ برگ بادرنجبویہ ساڑھے سترہ ماشہ بالچھڑ تیزپات ہر ایک سات ماشہ شیر آملہ بارہ تولہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین جوش دین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے بعد اوسکے شکر ڈالکر قوام کرین قدر خوراک چھہ تولہ گلاب کے ساتھہ یا سیب شیرین کے ساتھہ دیوین **صفت دواء المسک** کہ اس بیماری والے کے لیے نہایت سود مند ہے لیوین مصطگی اور دارچینی اور لونگ اور بالچھڑ اور سُک اور کباب چینی اور جایفل اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور موتھا اور پوست ترنج اور عود خام اور زعفران اور پیپل اور تخم بادرنجبویہ اور تخم فرنجمشک اور تخم مرزنجوش اور سونٹھ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کہربا اور مونگے کی جڑ اور ابریشم خام اور تیزپات اور درونج اور زرنبا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مشک نو ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین اور ہلیلہ کابلی مقشر سولہ تولہ آٹھہ ماشہ آدہ پاؤ کم سیر پانی مین تر کرین اور ایک رات دن رکھین دوسرے دن پکا دین کہ دو حصہ جل جاوے اور ایک حصہ باقی رہے اوسمین سوا سیر شہد صاف کیا ہوا ڈالین اور قوام دیوین اور آگ پر سے اوتار کر رکھین کہ نیم گرم ہو جائے بعد اوسکے دوائین کوٹی چھانی ہوئین اوسمین گوندین اور اوسمین سے ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت سیب ساڑھے چار تولہ کے دیوین

باب چھٹا آٹھوین گفتار سے غشی اور ضعف اور بیقوتی دل کے بیان مین ہے اور اسباب اور معالجات مین اوسکے

اس گفتار کے پہلے باب مین بیان ہو چکا ہے کہ جسوقت اسباب خفقان کے قوی ہوتے ہین وہی اسباب بعینہ اسباب غشی کے ہوا کرتے ہین **نشانیان** جسجگہہ کہ سبب غشی کا امتلا ہو تو رگین بھری ہوئین اور نبض قوی ہوگی لیکن سبب امتلا کا یا گرانی معدہ کی یا دیری ہضم کی ہوئی ہوگی اور جسجگہہ کہ سبب غشی کا تحلیل ہونا روح کا ہو تو نبض ضعیف اور بطی ہوگی اور جسکسیکو کہ غشی بتدریج پڑے نبض اوسکی اول صغیر ہونی شروع ہوگی اور رنگ اوسکا پلٹ جائیگا اسلیے کہ خون ظاہر جسم سے اندر کیطرف لوٹ جائیگا اور حرکت آنکھہ کی ضعیف ہو جائیگی اور آنکھکے سامنے خیال تاریکی کا یا کوئی اور خیال ظاہر ہوگا اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہو جائینگے اور تھوڑا پسینہ آویگا اور ممکن ہے کہ کبھی تمام بدن سرد ہو جاوے اور اگر غشی قوی ہو بیمار آنکھہ نکھول سکیگا اور جس شخص کی مونھہ کا رنگ غشی کی حالت مین سبز ہو جاوے اور سر اور گردن آگے کی طرف لٹک آئے اور نہ اوٹھا سکے اوسیوقت مر جاتا ہے حاصل یہ ہے کہ غشی نہایت قوی لاعلاج ہے اور جسوقت کہ دستون کے بعد یا فصد کے پیچھے یا کسی زخم کے بعد نشانیان غشی کی کچھہ بھی پائی جائین تو جلد اوسکا تدارک کرین اور جسکسیکو غشی سے پہلے بیقراری ہو اور جی متلانا شروع ہو

سمجھنا چاہیے کہ اوسکا سبب معدہ سے اوٹھتا ہے اور علاج کی امید ہے اور اگر اعضا کی شرکت کا اسباب اور اونکی نشانیان
اور پہلی اور اب کے اسباب مین سے کچھ ظاہر ہوں تو جاننا چاہیے کہ سبب لیس سے اوٹھتا ہے اور جلد ہلاک ہوگا اور اگر کسی شخص کو
فصد کہولنے مین غشی آجاتی حالانکہ بہت خون نہ نکلا اور فصد کی عادت بھی ہے اور کبھی غشی نہ آتی ہو جاننا چاہیے کہ اوسکے بدن مین
بیماری ہے اور اوسکا معدہ ضعیف ہے اور ایسے لوگ بھی ہوتے ہین کہ اونکو فصد کی عادت نہین ہے جب فصد کہلنے لگے غشی
آجاتی ایسی غشی سے ڈرنا چاہیے کیونکہ عادت نہونے سے غشی آتی ہے خاصکر اگر یہ جانین کہ معدہ قوی ہے اور بدن مین اتنے اخلاط
نہین کہ خون کی حرکت سے حرکت مین آئین اور غشی پیدا کرین علاج جس کسیکو کہ سبب غشی کا سوء مزاج محکم ہو اوسکا
کچھ علاج نہین ہے اور جو غشی کہ کسی عضو کی شرکت سے پڑے وہ البتہ علاج قبول کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ طبیب بیمار کے
حال سے یا تو غشی کی حالت مین مطلع ہوتا ہے یا ہوش آنے کے وقت اگر غشی کے وقت پہونچین تو ایسی تدبیر کرین کہ
سبب زائل ہو اور قوت اور روح کی امداد کرے اور طبیعت کو جگائے سو قوت اور روح کی امداد اس طرح ہوا کرتی
ہے کہ جن سے چیزین مناسب اور سبب کے برخلاف ہین سونگھائین اور حلق مین ڈالین تو جیسا مزاج ہو مثلاً اگر غشی والے کا
مزاج گرم ہے کافور صندل گلاب خیارین سرد کرین اور تھوڑا مشک بھی ملا کر سونگھائین تاکہ مشک حرارت غریزی کی مدد
کرے اور کافور صندل گلاب حرارت غریبی کو فرو کرے اور گلاب ٹھنڈا کر کے حلق مین ڈالین اور سینہ پر اور موتھہ پر زور سے
چھڑکین اور سرد پانی تھوڑی سی شراب رقیق مین یا ماء اللحم مین ملا کر حلق مین ڈالنا اور موتھہ پر سرد پانیکا چھینٹا دینا خوب ہے
اور ہوش آنے پر صندلی لباس پہننا اور مناسب غذائین اور مرغ سرد کر کے کھانا مفید ہے اور اگر غشی والا سرد مزاج
ہے تو مشک عنبر اور ریحان اور جن غذا مین خوشبودار چیزین جیسے الائچی اور لونگ اور دارچینی اور زعفران اور اونکے
مانند ہو سونگھائین اور دوالمسک یا ایک سوج کی برابر مشک شراب مین ملا کر گرم کر کے حلق مین ڈالین اور فم معدہ
روغن ناردین یا روغن مصطگی ملین اور جو ایسا اتفاق پڑے کہ غشی والے نے روزہ رکھا ہو یا کسی سبب سے وہ بہوکا رہا ہو
تو شراب اوس سے الگ رکھین کیونکہ خالی شکم مین شراب تشنج اور اختلاط عقل لاتی ہے سو اگر ایسا ہوا ہو
اوسکا علاج خوشبودار غذاؤن کی خوشبو سے اور تھوڑے سے ماء اللحم سے کرین اور اگر اسہال قوی غشی کا سبب ہو
یا کوئی اور سبب جس سے سردی آئے بہت فصد کرانا یا کسی زخم مین سے بہت خون بہنا تو سرد پانی اور گلاب سینہ پر
نہ ڈالین بلکہ کباب اور بہنے ہوئے مرغ کی بو اور سیب اور بہی کی تو آگ پر رکھکر اور گیہون کی روٹی کی بو سونگھائین

اور گرم روغن فم معدہ پر ملین اور تھوڑی شراب رقیق مین یا ماء اللحم ملا کر حلق مین ٹپکائین تا کہ ماء اللحم کی جلد بدن کو گرمی پہنچا سکے
اور روح کو مدد کرے اور اگر ہیضہ کی وجہ غشی پڑے تو تھوڑا سا نمک اور مشک کو پانی مین یا ماء اللحم مین ملا کر حلق مین ڈالین اور جب ہوش
آجاوے بھی ماء اللحم تھوڑا تھوڑا دین اور گلے پر پٹیا چولی کا خوب بوسا کر ہو جسمین رکھنا بہتر ہے اور اگر بہت پسینا آنیکے
غشی آوے تو بیمار کے ہاتھ پاؤن گلاب اور سرد پانی سے ملین اور برگ مورد خشک کوٹ کر اور چھان کر بدن پر دوا او چھڑکر
مانند بدن پر ملین تاکہ پسینہ بند ہو جائے اور بہی کے پانی اور ماء اللحم سے قوت کی مدد کرین اور اگر غشی کیحالت مین بیٹ کا
ملانا اور ہچکی آنا معلوم ہو یا اوس سے پہلے ایسا ہو چکا ہو تو غذاؤن کی خوشبو دور رکھین اور قی کے لانے مین کوشش کرین
اور مرغ کا پر اوسکے حلق مین ڈالین اور فم معدہ کو ہلائین اور بلند آوازون سے چونکائین جیسے نقارہ کی آواز اور اوسکے
مانند کہ طبیعت کو چونکاوے اور روح اور حرارت کو حرکت مین لائے اور جن چیزون سے چھینک آتی ہے ناک مین ڈالین جیسے
نکچھکنی اور اوسکی مانند تا کہ چھینک آجاوے پھر اگر ان تدبیرون سے ہوشیار نہو اور چھینک نہ آئے جان لین کہ اوسمین امید
نہین ہے اور اگر غشی کا سبب درد قولنج اور اوسکی مانند ہو فلونیا دین تاکہ اوسکی حس کرنے سے درد تھم جائے پھر کوشش
کر کے سبب کو زائل کرین اور اگر زہر دار جانور کے کاٹنے سے یا زہر دار غذا کھانے سے غشی عارض ہو تریاق اور فادزہر دین اور اگر
اعراض نفسانی کے باعث غشی آوے تو جو ایسا عطر اوسکے مزاج کے موافق ہو سونگھائین اور سرد پانی اور سرد گلاب ہاتھ پاؤن پر
ملین اور بدن کو گرم رکھین اور گرم روغن فم معدہ پر ملین اور تھوڑی دیر ناک پکڑ لین اور آہستہ آہستہ ملین اور گلاب
حلق مین ڈالین اور جاننا چاہیے کہ ذکر ان اکثر غشی کی قسمون کو سود مند ہے لیکن اوس غشی مین جو بہت پسینہ آنے سے ہو وے
نقصان پہونچاتی ہے اور ہاتھ پاؤن کا ملنا اور گرم رکھنا اور فم معدہ پر گرم روغن ملنا اور چونکانا اور بولنے دینا مفید ہے
اور اگر غشی کی حالت مین سردی کہاوے یا سرد شربتون سے احشا مین سردی آجاوے تو فلافلی اور اوسکی مانند دین اور جن
لوگون کو فصد مین یا اوسکے بعد غشی آجاوے اس سبب سے کہ معدہ مین ضعف اور صفرا کا غلبہ ہو تو مناسب ہے کہ فصد کے پہلے
ایسے شربت دین کہ معدہ کو قوت دین اور صفرا کی تیزی دبائین جیسے شربت انار اور رب سیب اور رب لیمو اور اختناق
رحم غشی کا باعث ہو عطر کی خوشبو اوسکے پاس لیجائین اور دوسری تدبیرین جو اوسکے مناسب ہین کرین اور ایسی دوائین جو
جو معدہ کو اور اوسکے مزاج کو موافق ہو سونگھائین جیسے اشترغار اور لہسن اور ہینگ اور اوسکی مانند اور اختناق الرحم کے
بیان مین مفصل اسکا ذکر آئیگا اور جہان کہین باطن مین آماس ہو اور اوسکے سبب سے نوبت کے شروع مین غشی آئے
تو مناسب ہے کہ فوراً جسوقت کہ تپ کا اثر معلوم ہو ہاتھ اور پاؤن مضبوط باندہ دین اور مالش کرین اور گرم چیزون سے
تکمید کرین تا کہ مادہ اندر سے باہر کیطرف کھنچ آوے اور ایسا ہی سونے بھی ندین کیونکہ نیند مین طبیعت اور حرارت اندر کیطرف
متوجہ ہوتی ہے اور اس سبب سے مادہ بھی اندر کیطرف جاتا ہے اور ورم اور درد کو بڑھاتا ہے اور غشی لاتا ہے گفتار نوین احوال

پستان کے بیان مین ہے یعنی عورت کی چھاتیون کے اظہار مین اور اوسکے امراض اور

معالجات کے ذکر میں اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا احوال شیر مین ہے
اور کمی اور بیشی مین اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے اور اگرچہ شیر اور منی اور خون تینون مخالف ایک
دوسرے کے ہین یعنی صورتین ہر ایک جدا جدا ہین اور مقام پیدایش کے جداگانہ ہین لیکن اسباب پیدایش تینون کے یکسان
ہین اور اسباب کمی اور بیشی تینون کے دو قسم پر ہین ایک جہت مادہ سے دوسرے جہت مزاج سے تمام بدن کے یا جہت مزاج سے
اوس عضو کے جو مقام اوسکی پیدایش کا ہے لیکن سبب شیر کی کثرت کا بسیاری خون ہے اور جو کچھ جہت مادہ سے ہے دو نوع
ہے ایک یہ کہ جسوقت کھانا مقدار اور کیفیت مین معتدل کھایا جاتا ہے اوس سے خون نیک اور کامل اور بہت پیدا ہوتا ہے
اور جسوقت کھانا برخلاف اوسکے کھایا جاتا ہے اوس سے خون بد اور تھوڑا پیدا ہوتا ہے مثلاً وہ طعام کہ خشکی یا سردی مین
یا گرمی یا تری مین یا سردی اور تری مین یا گرمی اور خشکی مین یا سردی اور خشکی مین اگر اعتدال سے باہر ہو خون کمتر پیدا
کریگا اور جسوقت کہ خون پیدا کریگا منی اور دودھ کم پیدا ہوگا دوسرے یہ کہ کسی اور جگہہ سے خون ایک طرف کو میل کرے
اسطور سے کہ کسی عضو مین کوئی ورم خونی ظاہر ہووے یا کسی اور جگہہ سے استفراغ پڑے اور جو کچھ جہت مزاج سے ہے وہ اسطور پر ہے
کہ مزاج تمام جسم کا یا مزاج پستان کا خشکی یا تری مین اعتدال سے باہر ہو اگر خشکی مین اعتدال سے باہر ہو مواد کو خشک
کرے اور اگر تری مین اعتدال سے باہر ہو تو مواد جس سے دودھ بن سکتا یا جس سے اچھا دودھ پیدا ہوتا بسبب زیادتی تری کے
باہر نکل جائے **نشانیان** معلوم کرین کہ دودھ بہتر خون خالص سے پیدا ہوتا ہے اور دودھ برا اور ناپسندیدہ خون صفراوی سے
پیدا ہوتا ہے یا خون بلغمی یا خون سوداوی سے لیکن شیر صفراوی زرد اور پتلا اور گرم ہوا کرتا ہے اور بو اور مزہ شور اور تیز
ہوتا ہے اور شیر بلغمی سفید آب ناک ہوتا ہے اور اگر بلغم مین گرمی غالب ہو مزہ کھاری ہوتا ہے اور اگر سردی غالب ہو
مزہ ترش ہوتا ہے اور شیر سوداوی گاڑہا ہوتا ہے اور بہت تھوڑا اور کبھی بسبب خشکی کے مزاج اور قوام شیر کا نہایت
غلیظ ہو جاتا ہے اور مانند رشتہ کے باہر نکلتا ہے اور جو دودھ کہ خالص خون سے بنتا ہے رنگ اور قوام اوسکا معتدل ہوتا ہے
اور مزہ اور بو اوسکی ناخوش ہوتا ہے **علاج** جو چیز منی کو زیادہ کرتی ہے دودھ کو بھی بڑہاتی ہے جیسے تودری سفید اور تخم
خشخاش سفید اور پستان گوسفند اور جو غذا مائل بگرمی اور تری ہو اور جس سے کیموس نیک یعنی خون صالح پیدا ہو
لیکن اول اس بات کی تشخیص کر لینی چاہیے کہ سبب دودھ کی کمی اور اوسکی تباہی کا کیا ہے اگر ناموافق غذاؤن کا
کھانا ہو تو بیمار کو اوس سے منع کرین اور موافق غذائین تجویز فرمائین اور اگر سبب اوسکا رنج اور ریاضت اور کوئی کام سخت
ہو تو آسایش کیطرف توجہ کرین اور اگر سبب اوسکا کثرت نکلجانے خون کی ہے ہو تو تدبیر پیدا کرنے خون کی
کرین اور اگر سبب اوسکا کوئی قسم سوء مزاج کی ہو تو غذاؤن اور دواؤن سے تعدیل اوسکی کرین اور اگر
سبب اوسکا بدی کسی خلط کی ہو اندر جسم کے تو اوس خلط کو پاک کرین لیکن صاحب مزاج گرم صفراوی کو
آبجو جلاب مین پکا کر اور شیرہ تخم خیارین اور شیرہ مغز کدو جلاب مین ملا کر اور دودھ بکری کا اور دودھ گاے کا ساتھ

شکر کے اور مچھلی تازہ کھلاوین اور گوشت بکری کا اور گوشت موٹے مرغ کا اور حریرہ جو کشک جو اور شیر تازہ سے پکائے
ہون اور بکری کے گوشت کا شوربا جسمین پالک کا ساگ پکایا ہو موافق ہی اور صاحب بلغمی اور سوداوی کے غذا
مین سویا اور اجمود اور تخم گاجر اور ہری سونف ہونی چاہیے اور حریرہ آرد گندم اور میتھی اور شہد سے بنا کر دین اور
جس کسیکا دودھ کہ مانند رشتہ کے باہر آوے تو اوسکی چھاتیون پر بنفشہ اور خطمی اور کشک جو پکا کر طلا کرین اور سینہ پر بھی
لگا دین اور تری زیادہ کرنے والی غذائین کھلائین **صفت شربت اور ضماد معتدل** کہ دودھ کو زیادہ کرتا ہی
لیوین آرد کنجد یعنی تل کا آٹا اور شراب انگوری مین ملکر صاف کرین اور اوس شراب کو پلاوین اور اوسکا ثفل سینہ
اور پستان پر لگاوین **صفت طعام معتدل** لیوین کشک گندم نیمکوفتہ یونی نو تولہ کشک جو نیمکوفتہ اور
نخود پوست کندہ ہر ایک چھہ تولہ برگ سویا دو تولہ چار ماشہ اور اگر برگ موجود نہو تخم اوسکا تین تولہ انجیر خشک دس عدد
تودری تین تولہ سبکو ملاوین اور ہر صبحکو بقدر چھہ تولہ کے ساتھہ چار عدد انجیر اور ایک دو شاخ برگ بادیان تر کے
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکاوین کہ تین چھٹانک باقی رہے ڈیڑہ پاؤ دودہ تازہ اوسمین ڈالین اور ساڑہے سترہ ماشہ
روغن بادام اور چھہ تولہ شکر سپید اور ملاکر دیوین **صفت دواے دیگر** لیوین گاجر کے بیج پیاز کے بیج شلغم کے بیج
مولی کے بیج سونف کے بیج ہر ایک ایک جزو آٹا نخود کا بھونا ہوا برابروزن سب بیجون کے پس ہر صبحکو ساڑہے سترہ ماشہ
یا آٹھہ تولہ چار ماشہ دودہ کے ساتھہ کھلائین اور اگر کابلی چنے دودہ مین بھگو کر رات بھر رکھدین اور ہر صبحکو شکر ملا کر
کھلائین دودہ بڑہ جاتا ہی **صفت دواے دیگر** لیوین تین تولہ گاؤ کاگی اور بھگلاوین اور ایک پیالہ شراب
انگوری مین ملاوین اور عورت کو پلائین اور شاخ لالہ کشک جو مین پکائین اور جوشاندہ اوسکا شکر کے ساتھہ دیوین
اور مولی اور بہوسی گیہون کی شراب مین پکاوین اور صاف کرکے دیوین **صفت دواے دیگر** کدو کے
بیج پیاز کے بیج اور شلغم کے بیج اور سویا کے بیج اور مولی کے بیج اور سونف کے بیج ہر ایک برابر وزن آرد نخود بریان
برابر بیجون کے سبکو کوٹکر چھانکر ہر صبحکو ساڑہے سترہ ماشہ آٹھہ تولہ چار ماشہ دودہ کے ساتھہ دیوین **صفت طعام
کہ دودہ کو بڑہاتا ہے** لیوین تخم گندنا اور تخم سویا اور تخم میتھی اور تودری ہر ایک ساڑہے دس ماشہ برگ
بادیان ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سبکو پانی مین پکاوین اور ہر صبحکو چھانکر بقدر نو تولہ کے شہد اور تین تولہ گاؤ کاگی
ڈالکر دٹی اوسمین ملین اور بیمار کو دیوین اور اگر عوض شہد کے سیفنج ڈالین روا ہی اور بدل اوسکے شکر ملانا بھی جائز ہی

صفت ضماد کہ دودھ کو بڑہاتا ہے دیا قلاقش ڈلہ باورنج کوٹ وچہی ہوئی شاہترہ نشاول قدرے باورنج لیوین اور
پانی حاصل کرین ور دونون چیزونکو اوسمین گوندہین اور پستان پر لگاوین باب ۲ دوسرا اوس علاج تنگی تدبیر مین ہے کہ
جسکے پستانمین دودھ بہت ہو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب کثرت دودھ کے درد اوٹھتا ہے اور کبھی ورم
کبھی اور بیماریان پیدا ہوتی ہین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بدون حمل کے عورت کی پستانمین دودھ پیدا ہو جاتا ہے
اور درد اوٹھتا ہے خصوصاً جب حیض بند ہو گیا ہو اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد جوان کی پستانمین بلوغ کے وقت دودھ پیدا
ہوتا ہے اور درد اوٹھتا ہے **علاج** جس کسیکو کہ سبب اوسکا بند ہونا خون حیض کا ہو تو تدبیر جاری ہونے خون حیض
کی کرنی چاہیے اور اگر سبب اوسکا کثرت طعام و شراب کی ہو تو اوس سے باز رکھین اور سرد چیزون مین سے جو اس باب
مین مفید ہین طفشیل ہے یعنی مسور سرکہ مین پکائی ہوئی اور کاہو کھانا اور ضماد کرنا اور اسپغول کا لعاب طلا کرنا اور پتون کا
ضماد لگانا اور گرم چیزون مین سے برگ سداب ہے کہ کھانا اور ضماد کرنا اوسکا نفع دیتا ہے اور تخم سداب خصوصاً پہاڑی اور زیرہ
کھانا اور سرکہ مین ملا کر ضماد کرنا اور اسق شراب مین گھولکر طلا کرنا اور آٹا مسور کا اور آٹا باقلا کا اور زعفران اور خون کتنبم
کو ملکر اور پانی مین گوندہکر لگانا سودمند ہے اور سرطان نہری بریان گلاب مین پیسکر طلا کرنا بالخاصیت نافع ہے اور سرطان
بحری بھی اسیطرح مفید ہے باب ۳ تیسرا اوس گفتار سے تدبیر شیر مین ہے جو پستانمین بستہ ہو جاوے
سبب بستہ ہونے شیر کا اندر پستانکے دودھ سے باہر نہین ہے یا کوئی مزاج گرم نہایت ہے کہ دودھ کی تریکو خشک کر دیوے
یا کوئی مزاج سرد نہایت ہے کہ دودھ کو ٹھہرا دیوے اور نشانیان مزاج سرد اور گرم کی اکثر جگہہ بیان ہو چکین ہین **علاج**
صاحب مزاج گرم کے لیے روغن بنفشہ کا موم روغن بناوین اور ساتھہ ہری دھنیہ کے پاون ملین کہ مثل مرہم کے
ہو جاوے ضماد کرین اور دھنیہ تر اور شاخ اور برگ خرفہ کو ٹکر ضماد کرین اور سرکہ اور روغن گل باہم ملا کر گرم کرنا اور کپڑا
اوسمین تر کرکے رکھنا مفید ہے اور برگ مکوہ اور برگ کاکنج کو ٹکر ضماد کرنا سودمند ہے اور اگر مزاج سرد ہو موم اور روغن خیری
اور روغن سوسن اور روغن قسط سے موم روغن بنا کر پستان پر لگاوین **صفت ضماد** کہ مزاج سرد کو سودمند ہے
سوکھا پودینہ کو ٹکر پکاوین جب حلوا سا ہو جاوے موم روغن کے ساتھہ کوٹ لین اور نیمگرم پستان پر رکھین
صفت ضماد دیگر میتھی کوٹ کر چھانکر سرکہ اور روغن بنفشہ ملا کر پستان پر لگاوین مفید ہے اور
اگر کرنب کوٹین اور قدرے زعفران اوسمین گوندہکر ضماد کرین نافع ہوگا **صفت ضماد دیگر** لیوین نانخواہ فطرسالیون
میدے کی اور آٹا جو اور میتھی اور خطمی اور تخم السی کوٹ کر ہر ایک برابر وزن اور بدستور ضماد بنا کر پستان پر لگاوین
اور سونف اور پانی سونف کا پینا سودمند ہے اور خراطین یعنے کچوے پیسکر طلا کرنا نافع ہے اور اگر چقندر
اور قدرے کلونجی پکاوین اور ضماد کرین مفید ہے **صفت نطول** لیوین سونف رومی اور پودینہ
اور آٹا چنے کا اور خار خسک کے پتے اور اجمودہ کی بیج اور زیرہ نبطی اور بڑی الایچی سبکو پکاوین اور سینہ

اور پستان پر اوسکی پانی سے دہارین اور اگر پستان ورم قبول کرے تو سرکہ اور پانی باہم ملاوین اور نیم گرم کرین اور کپڑا اوسمین
تر کرکے پستان پر رکھین اور پودینہ شراب اور سرکہ مین پکاکر ضماد کرنا نافع ہے اور سونا مکھی پیسکر ساتھہ روغن گل و مرغ کی
انڈے کی سفیدی کے طلا کرین **صفت نطول** کہ باقی ورم کو تحلیل کرتا ہے لیوین بابونہ اور سویا اور نمام اور میتھی و قیصوم
یعنی نازبو اور چند بیدستر اور پانی مین پکاوین اور سینہ اور پستان پر دہارین **باب چوتھا اس بات کی علاج**
مین ہے کہ پستانمین دودہ بستہ ہوکر متعفن ہوجائے جس عورت کا دودہ چہاتیونمین بستہ ہوکر
متعفن ہوجائے تو چقندر پکائین جب نرم ہوجائے اوسمین مغز بادام اور مغز باقلا کوٹین اور نل کا تیل ڈالکر گوندہین اور ضماد کرین
اور نل کا آٹا اور گائے کا گہی اور شہد اور باقلا کا آٹا اور نان خشکار کوٹ کر اور آپسمین ملاکر ضماد کرنا مفید ہے اور تخم السی اور
تخم میتھی اور تخم خطمی اور بابونہ سب ایک ایک چنگل لیکر اور کوٹکر پکالین جب پک جائے ضماد کرین اور اگر گوشت پستان کا
کو فنہ ہوجائے تو دانہ مویز اور مونگ کو ٹکر اور سرو کی پتون کے پانی مین یا مورد کی پانی مین گوندہین اور ضماد کرین **باب**
پانچوان گرم ورم کے علاج مین ہے جو پستان پر ظاہر ہو جاننا چاہیے کہ جس کسی عورت کو یہ رنج
پہونچے تو سرکہ گرم پانی مین ملاکر بکری یا گائے کے مثانہ مین بھرین اور اوس مقام پر رکھین اور سکنجبین اور گائے کا گہی باہم
ملاوین اور آرد باقلا اوسمین گوندہکر ضماد کرین اور مکوہ کے پتے کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین اور ورم پر لگاوین اور بعد
یتن دنکے وہ ضماد جو باب اول مین بیان کیے گئے ہین کام مین لاوین اور باقلا کا آٹا اور اکلیل الملک کوٹکر چہانکر تل کے
تیل مین گوندہین اور ورم پر لگاوین **صفت ضماد** کہ بعد اوسکے کام مین لاوین لیوین نان خشکار اور آٹا جو کا اور آٹا باقلا
اور میتھی اور خطمی کوٹ کر چہانکر ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ اور مرمکی ساڑہے دس ماشہ زعفران سات ماشہ سبکو مرغ کے
انڈے کی زردی مین گوندہین اور طلا کرین اور تخم السی کوٹکر اور سرکہ مین تر کرکے طلا کرنا سودمند ہے اور اگر سر پستان مین درد
اوٹہے تو اول فصد کہولنی چاہیے اور صندل اور اقاقیا طلا کرنا تاکہ سرطان کی طرف نہ میل کرے **باب چھٹا پستانکی**
سرد ورم کے علاج مین ہے جسوقت سرد ورم پستان پر ظاہر ہو تو لیوین اجمودہ اور خوب کوٹین اور پستان
پر رکھین اور بابونہ کوٹکر سونف کی پانی یا اجمودہ کی پانی مین گوندہین اور پستان پر لگائین اور جو ضماد گرم کہ باب گذشتہ
مین بیان ہوچکی ہین اس باب مین بھی سودمند ہین **باب ساتوان نوین گفتار سے پستان**
سخت ہوجانے کی تدبیر مین ہے اور اونمین غدود ہوجانے کے علاج مین
اول روغن بنفشہ اور بیضہ مرغ کی زردی طلا کرین اور روغن زیتون مین موم پگہلاکر اور بیل کا پتا ملاکر طلا کرین اور کبہی
ایسا ہوتا ہے کہ اوسمین قطران ملانے کی حاجت پڑے اور بہڑے کی تلچھٹ لگانا مفید ہے اور برگ بارزو کوٹکر لگانا نافع ہے
اور وہ غدود کہ جسکو عربی مین سلعہ کہتے ہین اگر پستان پر ظاہر ہو تو آڑو کے پتے اور ہری سداب کے پتے کوٹین اور ضماد
کرین اور ضمادات گرم جو پہلے بیان ہوچکی ہین اس باب مین سودمند ہین **باب آٹھوان نوین گفتار سے**

دبیلہ کے بیان مین ہی جو پستان مین ظاہر ہو تخم السی اور تل اور سوسن کی جڑ اور سلارس اور کبوتر
کی بیٹ اور نطرون اور راتیانج برابر وزن لیکر پیسین اور تل کا تیل اور سنغر ساق گاو ملاکر ضماد کرین **باب ۹ نوان**
نوین گفتار سے زخم پلید کے علاج مین ہی کہ گوشت پستان کو کھا لیوے اگر پستان پر زخم ظاہر
ہو تو شراب انگوری پونے دو سیر اور سماق چھٹانک کم آدہ سیر مازو سبز سولہ تولہ آٹھ ماشہ سلیخہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ جوالسرو
چھٹانک کم آدہ سیر لیوین اور سبکو شراب مین ترکرین اور بیس دن رہنے دین بعد بیس دن کے اوسکو نرم آگ پر پکاوین اور
سرو کی لکڑی سے ہلادین کہ بعد جوش ہونے کے نصف باقی رہے پھر ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور دوسری بار
پکادین اور ایک جوش اور دیوین اور آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت اوس زخم پر جو اعضاے نازک پر
ہووے جیسے دہن اور زبان اور پستان بدستور طلا کرین **باب ۱۰ دسوان نوین گفتار سے ایسی تدبیر کے
بیان مین ہی کہ عورت کی پستان نہ بڑہنے پائین اور جسقدر رہنا مناسب ہے اوس سے زیادہ
نہونے پائین** جسوقت چاہین کہ عورت کی چھاتیان مقدار مناسب سے نہ بڑہین تو سفیدہ کاشغری اور طین قیمولیا
ہر ایک سات ماشہ لیوین اور دونون کو اجواین خراسانی کے پتون کے پانی مین یا اوسکے تخم کے جوشاندہ مین ملاکر
تھوڑا سا روغن مصطگی اوسمین ڈالکر ہر مہینے مین تین دن طلا کرین اور طلا کے وقت پستان کا انگور انار زو کے پانی مین بھگو کر
سرد کرین اور پستان پر رکھین اور حمام کا جانا کم کرین **صفت طلاے دیگر** پاکیزہ مٹی کہ جسکو عربی مین طین حُر کہتے ہین
چھ تولہ شوکران سات ماشہ لیکر سرکہ مین ملائین اور تین دن تک طلا کرین **صفت طلاے دیگر** لیوین گل شاموس
اقاقیا اور سفیدہ کاشغری سب برابر لیکر کوٹ لین اور اجواین خراسانی کے پانی مین ملاکر طلا کرین **صفت طلاے
دیگر** کندر اور ورد اور آٹا جو کا سرکہ مین گوندہین اور طلا کرین اور طین حُر مازوے سبز کوٹ کر شہد مین گوندہین اور طلا
کرین نافع ہوگی اور اگر پھٹکری پیسکر روغن زیتون کے ساتھ سیسے کے کہرل مین پیس لین کہ جب تھوڑا سا سیسہ
اوسمین گھس جائے ہمیشہ طلا کرین **گفتار دسوین مری اور معدہ کی بیماریون کے احوال مین ہے
اور معالجات مین اوسکے اور اس گفتار کے چھ جزو ہین جزو پہلا احوال مری کی
شناخت مین ہی اور اوسکی ہر قسم کی بیماریونکی علاج مین اور اس جزو کے تین باب ہین باب ۱
پہلا پہلے جزو سے دسوین گفتار کے دشواری حلق مین کھانا اور پانی اوترنے کے بیان مین ہے
اور علاج مین اوسکی** اسباب اس علت کی یا نفس مری مین ہوتے ہین یا اوس عضو مین جو اوسکے ہمسایہ
مین ہی لیکن وہ اسباب اس علت کی جو نفس مری مین ہوتے ہین چار طرح پر ہین ایک یہ کہ کوئی ورم نفس مری پر
ظاہر ہو دوسرے کوئی قسم سوء مزاج کی نفس مری مین پیدا ہو تیسری ضعف قوت کی خصوصا تیز بیماریون کے آخر مین
اور سوا اوسکے چوتھی خشک ہونا رطوبت کا اندر مری کے بسبب حرارت تپ وغیرہ کی اور وہ اسباب اس علت کی

جاوی کے ہمسایہ مین ہون تین قسم پر ہین ایک یہ کہ کسی قسم کا ورم حنجرہ کی عضلونمین ہو جیسا خناق کی بیماری ہی
دوسرے یہ کہ کوئی مہرہ گردن کی مہرونسے ہٹ جاوی اور آگے کیطرف میل کری تیسرے کزاز کے مقدمہ مین یہ بیماری ظاہر ہو
اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ میری دوستونمین سے ایک شخصکو یہ بیماری ظاہر ہوئی کہ کھانا حلق سے بدشواری اوترتا تھا اور اوترنے
کھانا اوترنے کا رُکا ہوا تھا جیسی خناق مین رُک جاتا ہی بعد اوسکے اوسنے قی کی اور قی مین بہت کیڑی بڑی بڑی نکلے اور
وہ دشواری زائل ہو گئی پس جاننا چاہیے کہ سبب اوسکا یہ ہی کہ کیڑی تھی کہ راستہ کھانا اوترنیکا روکے ہوے تھے
نشانیان اگر سبب اوسکا کوئی قسم سوء مزاج کی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ راستہ کھانیکا بہت نہ رکی اور کھانا بمشکل
اور بہت دیر مین حلق مین جاوی اور کوئی اور نشانی تپ اور ورم وغیرہ کی نشانیونسے ظاہر نہو اور ورم گرم تپ سے خالی
نہو لیکن تپ سخت قوی نہو اور پیاس غالب ہو اور ساتھ ورم سرد کے تپ نہو اور اگر ورم خراج کرے درد زیادہ ہو
اور کبھی کبھی تپ لرزہ آوی اور شاید کہ خراج پختہ ہو جاوی اور پھوٹ جاوی اور پیپ قی کی راہ آوی اور تپ زائل ہو جاوے
اور بیماری قرحہ کی باقی رہی اور علاج کرنے سے بہتر ہو جاوے اور جو مقدمہ کزاز کا ہو تو اول اسباب اوسکے عارض
ہوتے ہون اور نشانیان کزاز کی ظاہر ہون اور اگر سبب اس علت کا ٹل جانا کسی مہرہ کا ہو گردن کے مہرون سے
تو اول اسباب اوسکے پیدا ہوتے ہون اور نشانی یہ ہی کہ جسوقت بیمار چت سووی راستہ کھانے کا رُک جاوے
علاج یہ بیماری جو بیماریون کے آخر مین بسبب ضعیفی قوت کی ظاہر ہو علاج بدشواری قبول کری اور نشانی
نزدیکی موت کا ہوتی ہے پس تدبیر اوسکی سواے اوس بات کی اور نہین ہے کہ جس طریق سے کہ ممکن ہو قوت کو مدد دیوین اور گردن کے مہرونکو
روغن بنفشہ اور موم روغن سے ملین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو تو اسیطرح روغن بنفشہ اور موم روغن ملین اور ہری دہنیہ
کی پانی اور کاہو کی پانی اور مانند اوسکی سے گردن کے پیچھے درمیان دونون شانونکی ملین اور دوغ ترش اور خنک شربت بیمار کو پلاوین اور
اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو اور اکثر ایسی قسم سے یہ بیماری ہوا کرتی ہی تو چاہیے کہ گردن کے پیچھے روغن ترب
اور روغن خسک اور روغن بلسان ملین اور اگر سبب اوسکا تری اور استرخای مری ہو یعنی مری لٹک جاتے
اور نشانیان تری کی سطح دہن اور زبان پر ظاہر ہون تو اول معدہ کو پاک کرنا چاہیے اور دوائین خوشبودار کہ جنمیں
حرارت اور قبض کی قوت ہو کام مین لائین جیسے مصطگی اور سونف بھونی ہوئی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
اور بالچھڑ اور تیزپات اور کندر اور ناردین اور اگر ایسی قابض دواؤنکی حاجت ہو جیسے گلنار کہ اوسمین قوت سردی کی ہے
تو ان دواؤن کے ساتھ استعمال کرنا روا ہی لیکن اوسقدر کہ قوت گرم دواؤن کی اوسپر غالب رہی اور روغن مصطگی
اور روغن قسط ملین اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ میری نزدیک انجدان نہایت نافع ہی اور اگر سبب اس علت کا خشکی ہو تو

چربی مرغ کی اور چربی بط کی اور مغز ساق گاو اور مسکہ کہانا اور ملنا سود مند ہی اور آش جو ساتھہ روغن بادام اور لعاب
اسپغول کے گہونٹ گہونٹ پینا اور اوس سے غرغرہ کرنا مفید ہی اور غذا بیضۂ مرغ نیم بریان اور قلیہ کدو اور پالک و رمانند
اوسکی مناسب ہے اور علاج ورم مری کا دوسری باب مین بیان ہوتا ہی

باب دوسرا پہلے جزو سے دسوین کو ورم مری مین ہی اور معالجات مین اوسکے

معلوم کرین کہ ورم مری کا یا تجنس بلغمونی سے ہوتا ہی
یا ماشرا کی جنس سے یا کوئی ورم اوسمین نرم ہوتا ہی یا کوئی ورم صلب یعنی سخت اور نشانیان اوسکی پہلے باب مین بیان
ہو چکین ہین **علاج** اوسکا بعض کہانی پینی کی دواؤن سے ہوتا ہی اور بعض کا علاج ظاہر جسم پر لگانے سے ولیکن
دوائین اوسکی خواہ باہر سے استعمال کرین خواہ نوش کرین سب معتدل ہونی چاہیین اور یہ بہی معلوم کرین کہ علاج
ورم مریکا بعینہ علاج ورم معدہ کا ہے مگر فرق یہ ہے کہ ورم معدہ مین دوائین شکم اور سینہ کے نیچے لگاوین اور
ورم مری مین پشت کیطرف دونون شانون کے بیچ مین رکہین اور جو دوائین کہانی پینی کی ہین یہ ورم معدہ مین
ایکبار نوش کرین اور واسطے ورم مری کے گہونٹ گہونٹ پیین اور بعضے طبیب واسطے ورم مری کے
یون کہتے ہین کہ دواؤنکو دہن مین رکہین اور تہوڑی تہوڑی نگلتے رہین اور دونون نوع مین خواہ دوا کہانی کی ہو
خواہ لگانے کی اول دوائین مواد کو پہیر دینے والی استعمال کرنی چاہیین جنکو فارسی مین دارو ہای بازدارندہ اور عربی
مین رادع کہتے ہین خصوصاً اگر ورم ماشرا کی جنس سے ہو اور بعد اوسکے اون دواؤن مین محلل دوائین ملا دین اور آخر
زمانہ ورم مین فقط محلل دوائین استعمال کرین اور بازدارندہ دوائین موقوف رکہین اور کہانی کی دوائین اول اول
اون لعوقات سے چاہیین جو مسور اور بہیلو چن اور تخم خرفہ اور لعاب اسپغول اور کدوی تر سے بنائی ہون اور آہستہ آہستہ
ان لعوقات مین سونف کا پانی اور رب ملیٹھی کا اور تخم السی اور انجیر اور میتھی اور مانند اوسکی اضافہ کرین اور غذا
پینی کی چیزین آرد جو اور آرد مسور بریان سے مغز بادام کے شیرہ مین ڈبوین اور بعد اوسکے بہوسی کا پانی ساتھہ روغن
بادام کے اور اخیر مین اوس بہوسی کے پانی مین تخم السی اور نخود اور آٹا مٹر کا اور نیلی سوسن کی جڑ کہ جسکو ایرسا
کہتے ہین اور رائی اور اشق اور بادام تلخ اور انجیر آہستہ آہستہ زیادہ کرین اور وہ دوائین جو باہر سے استعمال کرین
ترتیب اور ترکیب اونکی اسطور پر چاہیے **صفت ضماد خنک** کہ ابتدای علت مین کام آتا ہی لیوین گلاب
اور پانی مورد تر کا اور پانی بہی کا اور پانی سیب کا اور پانی برگ خرفہ کا اور پانی حی العالم کا ہر ایک برابر
وزن اور سبکو ساتھہ موم روغن کے کہ موم خالص اور روغن گل سے بنایا ہو ہاون مین ملین کہ خوب ملجای بعد اوسکے
صندل سفید پیسکر اور اوسمین گوندہکر طلا کرین **صفت ضماد** کہ اوسکے بعد کام مین لاوین آٹا جو اور صندل اور
پانی مکوہ کا اور پانی بارتنگ کا اور تراشہ کدوی تر سبکو کوٹین اور ہاون مین ملین **صفت ضماد** کہ ورم کے
مواد کو پکاتا ہی لیوین آٹا جو کا اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور صندل سفید سبکو مکوہ کی پانی اور کرنب کے پانی

اور کانجی کہ پانی مین گوندہین اور طلا کرین اور اگر قوی دوا کی حاجت ہو تو اشق اور گوگل اور علک الانباط اور ثقیسیا او
رائی اور جنگلی کبوتر کی بیٹ اور انجیر اور چربی بطکی اور چربی مرغ کی کہ وزن ان سب کا بسبب مشاہدہ رای طبیب پر ہے
اس ضماد مین اضافہ کرین **باب ۳ تیسرا پہلے جزو سے دسوین گفتار کہ قرحہ اور شوصری کے بیان مین ہے**
اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ مری کے قرحہ اور شرہ یعنی زخم اور پھنسی کا سبب گاہی خلط تیز ہوتی ہے کہ دماغ سے
اوترتی ہے اور کبھی خلط سرد ہوتی ہے اور سبب اوسکی پھنسی مونہہ ظاہر کرتی ہے اور جیسے آتی ہے **نشانیان** فرق درمیان
ورم مری اور قرحہ اور شرہ کی یہ ہے کہ درد ورم کا اکثر اوس لقمہ طعام سے ہوا اوٹھتا ہے کہ جسکا حجم نہایت بزرگ ہو اور درد
قرحہ اور شرہ کا اوس غذا کی اوترنے سے ہوا کرتا ہے کہ جو تیز یا شور یا ترش یا قابض ہو اور اوترنے سے اوسکو کچھہ رنج پہونچے
اور جو قرحہ کہ ورم بزرگ کی پکنے اور پہوٹنے سے ہوا کرتا ہے علاج اوسکا دشوار تر اور خطرناک تر ہے اور فرق درمیان قرحہ مری
اور قرحہ معدہ کی یہ ہے کہ درد قرحہ مری کا درمیان دونون شانونکے باہر ہوتا ہے اور درد قرحہ معدہ کا شکم کے اندر ہوتا ہے اور
باقی اور نشانیان جیسی تپ اور غشی اور سرد ہونا ہاتھہ پاؤنکا اور خشک ہونا تالو اور زبان کا اور جی متلانا یہ سب
علامتین دونون بیماریونمین یکسان ہوا کرتی ہین **علاج** قرحہ مری اور معدہ کا ایک ہی ہے اور فرق بجز اس بات کے او
نہین ہے کہ مری کی دوائین لزج یعنی چیپ دار چاہیین تا کہ جلد نیچے نہ اوتر جائین اور سطح زخم پر ٹھہری رہین اور شربت
تھوڑا تھوڑا دیوین تا کہ اجزا دوا کے پیچھے ایک دوسرے کے پہونچین لیکن دوائین اور علاج قرحہ کا معالجات قروح میں
مذکور ہوگا **جزو دوسرا دسوین گفتار سے سوء مزاج معدہ کی سب قسمون مین ہے** اور اس جزو کے سات باب
ہین **باب پہلا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کہ سوء مزاج گرم سادہ کے بیان مین ہے جو معدہ مین عارض ہو**
اور علاج مین اوسکے اسباب سوء مزاج گرم معدہ کے دو حال سے باہر نہین ہین یا کہانا گرم غذاؤنکا اور پینا تیز شرابونکا اور استعمال
کرنا گرم دواؤنکا ہے یا ہوای گرم مین سکونت اختیار کرنا **نشانیان** علامت معدہ گرم بےمادہ کی پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ
اسباب گرم ہونے معدہ کی پہلے سے عارض ہوئے ہون دوسرے یہ کہ جلی ڈکار اور ترش آوے اور ترش ڈکار اکثر غذای شیرین سے
عارض ہوتی ہے اسطور پر کہ حرارت معدہ کی میٹھے کہانون کو جوش مین لاتی ہے اور ترش کر دیتی ہے لیکن ترش ڈکار حرارت ضعیف سے
پیدا ہوتی ہے اور اگر حرارت قوی زیادہ ہو اوس شیرینی کو جلا دیتی ہے اور تلخ کر دیتی ہے اور جلی ڈکار آنے لگتی ہے اور نشانی
گرمی کی کھٹی ڈکار مین یہ ہے کہ اگرچہ ڈکار کھٹی ہو مونہہ کا مزہ تلخی مائل ہوگا اور پیاس غلبہ کریگی اور پانی سرد ہوا اچھی
معلوم ہوگی اور دلیل اس بات پر کہ معدہ گرم طعام کو ترش کرتا ہے یہ ہے کہ دودہ تازہ گرم ہوا مین بہ نسبت
سرد ہوا کے جلد ترش ہو جاتا ہے اور کبھی سبب کھٹی اور جلی ڈکار کا بیخوابی ہوا کرتی ہے اسلیے کہ ہضم نیک خواب
کی حالت مین ہوتا ہے اور جبکہ آدمی بیخواب رہتا ہے تو طبیعت ہضم کیطرف مشغول نہین ہو سکتی ہے اور طعام
ناگوار معدہ مین رہتا ہے اور حرارت غریب اوسکو گرم کر دیتی ہے اور جلا دیتی ہے اور ڈکار کھٹی یا جلی آتی ہے

تیسرے کہ طبعا لطیف ہیں جلد تباہ ہوجاتا ہی اور طعام غلیظ بہتر ہضم ہوتا ہی چوتھی یہ کہ بھوک کم ہوجاتی ہی اور ہضم نیک ہوتا ہی مگر بسوقت کہ سوء مزاج مفرط ہو ہضم بھی ضعیف ہوتا ہی اور غذای سرد اور قابض سرد کی آرزو کرتا ہی پانچوین یہ کہ لطیف اور سرد غذائونکی آرزو کرتا ہی اور گرم غذائون سے متنفر ہوتا ہی علاج جاننا چاہیے کہ معدہ کی حرارت کی تسکین کے لیے گاہی کی چھاچھ سب دوائونسی بہتر ہے اور پانی انار ترش اور پانی انار شیرین کا اور ستو جو کی سرد پانی مین گھولکر دیوین اور اگر حرارت قوی ہو چھاچھ کے ساتھہ بنسلوچن ملا کر پلائین اور اگر زیادہ سردی مطلوب ہو تو قرص کافور انہین شربتون مین سے کسی شربت مین ملا کر دین اور پانی انگور خام کا اور شربت ترشی ترنج کا اور شربت ریباس اور شربت لیمو کا نہایت موافق ہی **صفت قرص کافور** جو اس باب مین نافع ہی لیوین بنسلوچن اور صندل سفید اور میٹھے کدو کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ دو تولہ کافور تین ماشہ زرشک پوڈ دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور کدو اور خرفہ کے پانی مین گوندھین اور قرص بناوین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ قدر خوراک ایک قرص تخم خرفہ کے پانی مین دیوین اور برگ کاہو سرکہ کے ساتھہ دینا اور غذا ان مین ہرا دھنیہ اور کاہو اور کدو کا پکانا اور گاہی کی دہی ساتھہ سرکہ کی اور گوشت مرغ کا ساتھہ سرکہ کی یا انگور خام اور انار اور زرشک و سماق کی پانی کی ساتھہ دینا سود مند ہے اور اگر معدہ باوجود گرمی ضعیف ہی تو سکنجبین سفرجلی اور شربت انار دیوین **صفت سکنجبین سفرجلی** لیوین بہی ترش اور ظاہر اور باطن اوسکا پاک کرین اور کوٹین اور پانی اوسکا نچوڑین اور ایک رات رہنے دین صبحکو صاف کرین پس آدہ پاؤ کم سیر بہی کے پانی مین آٹھہ تولہ چار ماشہ سرکہ اور آدہ پاؤ کم سیر شکر ڈالکر قوام کرین اور کام مین لائین **صفت شربت انار ترش** لیوین پانی انار ترش کا ایکجا اور شکر نصف جزو باہم پکاوین اور جھاگ اوتار کر قوام دیوین اور اگر حاجت ہو تو دو تین شاخ پودینہ کی اوسمین جوش کرین جب خوب جوش ہو جائے اور قوام تیار ہو پودینہ اوسمین سے دور کرین اور شربت کام مین لاوین **صفت سفوف نافع** لیوین گلاب کے پھول سرخ تین تولہ بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ دھنیہ خشک سات ماشہ خوراک سات ماشہ ساتھہ ان شربتون کے جو بیان کیے گئے **صفت ضماد نافع** لیوین برادہ کدو اور برگ اور شاخ خرفہ اور برگ بید سبکو کوٹین اور صندل سفید پیسکر اوسمین ملاوین اور معدہ پر رکھین اور کائی تالاب کی معدہ پر رکھنا خصوصاً صندل اور کچھ قدری کافور کے ساتھہ بہت موافق ہے اور ٹھنڈا پانی بیل کے مثانہ مین ڈالکر معدہ پر رکھنا نہایت مفید ہی لیکن ایسا نہو کہ ضماد کی سردی حجاب اور جگر کو سرد کردی اسیوجہ سے

کہتے ہین کہ جب تک پہنچے کی چیز وسی کام چلے معدہ کی حرارت کے لیے بہت سرد چیزون استعمال کرین اور جسوقت یہ گمان ہوجاے کہ جگر اور حجاب مین سردی پہونچ گئی ہے گرم روغنون کی تکمید سے اوسکا تدارک کرین اور جہان کہین سوء مزاج گرم کے ساتھہ خشکی ظاہر ہو تو کشکاب اور روغن بادام اور گدہی کا دودہ دینا اور آبزن مین بیٹہلانا اور روغن بنفشہ ملنا بہتر ہے

باب ۲ دوسرا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کے سوء مزاج با مادہ مین ہے جو اندر معدہ کے ظاہر ہو اور علاج مین اوسکے

سوء مزاج گرم مادی درد معدہ کا اور ضعیفی اوسکی پیدا کرتا ہی اور وہ نشانیان جو باب گذشتہ مین بیان ہو چکین ہین موجود ہوتی ہین اور جو کہ معدہ مین مواد صفراوی ہوتا ہی کہ غذا اور رطوبتون کو تباہ کرتا ہی اسلیے ڈکارین ایسی بو آیا کرتی ہے جیسے بگڑی ہوئی مچھلی کی بو اور کبھی مغریات گندہ کی بو اوسمین معلوم ہوتی ہی جیسے مغز اخروٹ کا کہ بگڑ جاتے اور کبھی ڈکار مین زنگار کی بو آتی ہے اور یہہ نشانی شدت حرارت کی ہے اور کبھی سبب ایسی ڈکارونکا وہ غذائین ہوتی ہین کہ جنکی بو جلد متغیر ہو جاتی ہی جیسے مولی اور مچھلی اور انڈا مرغ کا بھونا ہوا اور جلا ہوا حلوا اور اوسکے مانند اور آزمایش درست یہہ ہی کہ ایسا کھانا دیوین کہ جسمین سے جلی ہوئی ڈکارین نہ آوین اور جسکی بو نہ بدلے جیسے جو کی روٹی پس اگر معدہ اوسکو دودناک کر دیوے تو جان لینا چاہیے کہ معدہ آتشی ہے اور جو کہ گرم معدہ مین خون نیک نہین پیدا ہوتا ہے بلکہ اوسمین خون تھوڑا اور بہت تیز اور ناخوشبو اور مخالف مزاج اصلی اور مخالف مزاج تندرستی کے پیدا ہوتا ہے اس سبب سے جو اعضا کہ اوس خون سے غذا پایا کرتے ہین پرورش نہین پاتے ہین اور خون اونکی رگونمین رہجاتا ہی پس اسیوجہ سے صفراوی اور گرم مزاج والا لاغر رہتا ہی اور رگین اوسکی خون سے بھری ہوئی اور ادبھری ہوتی ہین اور باب گذشتہ مین ہم لکھہ چکے ہین کہ گرم معدہ والے کی بھوک کم ہوتی ہے اور ہضم بہت قوی ہوتا ہی لیکن جبکہ سوء مزاج حد سے زیادہ بڑہ جاتا ہی قوتون کو ضعیف کرتا ہی اور ہضم بھی ضعیف ہوجاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ معدہ نہایت گرم ہو اور قوت بھی باقی رہے اور گرمی کی شدت اور مادہ کی تیزی سے رگون کے موںہہ اور بعض اندام تحلیل ہوجائین اور غذا زیادہ صرف ہو اور جو کچہہ تحلیل ہوا ہی طبیعت اوسکا بدل طلب کرے اور بھوک کا غلبہ ہو اور بھوکھہ مین صبر نہین ہوا کرتا اور خالی معدہ مین موںہہ سے لعاب آ نکلتا ہے اور کھانے کے بعد لعاب موقوف ہو جاتا ہے اور جسوقت معدہ مین صفرا ہوتا ہی تو متلی اور قے بہت ہوتی ہی لیکن اگر معدہ سبک ہو اور متلی اور جلن اور پیاس کا غلبہ ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد نہایت رقیق ہے لیکن اگر مواد بہت ہو ہر وقت جی متلاتا رہتا ہے اور اگر کم ہو تو جب تک کھانا نکھاوین متلی ظاہر نہو اور اسی طرح اگر مواد قعر معدہ مین ہو اور معدہ کے طبقات اور اوسکے اجزا نے اوسکو نہ پیا ہو تو جب تک غذا نکھاوین اور ایک ساعت نہ گذر چکے متلی ظاہر نہو لیکن جب کھانا کھایا جاے اور ایکساعت گذر چکے اور مادہ صفراوی طعام مین شامل ہوجاے اور کھانے کے ساتھہ قعر معدہ سے فم معدہ پر چڑہ جاتے تو البتہ

متلی پیدا ہوگی اور اگر کوئی شربت پیا جاوی اور دو ساعت گذر چکی جیسی ماء العسل اور سکنجبین اور جلاب اور بعد اوسکی قی کرین تو وہ مواد قی مین ظاہر ہوگا اور اگر معدی کے طبقو مادی کو پی لین اور کھیچ جاتین قی کی خواہش اور متلی ہوا کرتی ہی لیکن کچھہ نہین نکلتا اور بول براز مین اثر مواد کا کچھہ نہین ظاہر ہوتا لیکن دوسری علامتین اوسپر گواہی دیتی ہین اور سوء مزاج مادی کی بڑی پکی علامت متلی ہی اور اگر مواد معدہ نی نہین پیا ہے تو پیشاب اور قی اور براز مین ظاہر ہوتا ہی اور اگر قی آوی اور متلی نہ تھی اس بات کا نشان ہی کہ معدہ نی کچھہ تو مواد پی لیا ہی اور کچھہ نہین پیا اور جہان کہین قی اور متلی کا دور اور نوبت ہو جاوی تو جاننا چاہیی کہ مواد کسی دوسرے عضو سی معدہ مین گرتا ہی اور اگر قے اور متلی ہمیشہ رہی تو معلوم کرنا چاہیی کہ مواد معدہ مین پیدا ہوتا ہی اور احوال تشنگی کا بھی مواد کی کیفیت پر گواہی دیتا ہی اسلیے کہ سبب پیاس کا یا تو مواد کی گرمی ہی یا شور ہونا اوسکا پس جو پیاس کہ گرم مواد سی اوٹھتی ہے سرد پانی اوسکو تسکین دیتا ہی اور جو پیاس کہ مواد شور سی ہوتی ہی وہ گرم پانی سی دب جاتی ہی **علاج** اول نظر کرین کہ مواد معدہ مین پیدا ہوتا ہی یا دوسری عضوین جیسی دماغ اور تلی اور جگر مین سی وہان آتا ہی اور اسی طرح دیکھنا چاہیی کہ معدہ کی طبقات نی مواد کو کھیچ لیا ہی یا مواد اوسکے فضا مین جمع ہے غرض جس طرح کہ ہو معدہ کی پاک کرنے کی لیے قی یا دستون کی دوا دیوین اوس طور پر کہ بیمار کو آسان ہو پھر جو مواد کہ دوسرے عضو مین پیدا ہوتا ہی اوس عضو کا تنقیہ کرین اور فم معدہ کو قوت دیوین تا کہ جو مواد اوسپر گرتا ہی اوسکو قبول نکرے اور جہان مادہ معدہ کی فضا مین ہو قی یا دستون کا لانا کافی ہی لیکن اگر مواد کا میلان فم معدہ پر ہو تو قی کا نفع زیادہ ہوتا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ معدہ پاک ہووی اور مواد کو قبول نکری لیکن بھونک کی حالت مین محتاج ہو کر قبول کرنی لگے اور یہ بات اون لوگون مین پائی جاتی ہی کہ اگر بھونک کرین اور کھانا بہت دیر مین ملے بیہوش ہو جاتین ایسی لوگون واسطے تدبیر یہ ہی کہ صبح کی وقت کوئی شربت جیسی شربت انگور خام یا شربت انار یا شربت لیمو یا شربت ریباس یا شربت ترش ترنج نوش کرین اور غذائین بھی ایسی ہی چیزون کی چاہین اور صبح ہی بھونک ہونے سے اور مادہ کی حرکت کرنے سے پہلی کھانا کھالیوین ان لوگونکی تدبیر اور ان آدمیون کی تدبیر جو غصہ اور غم وغیرہ کے وقت جنکا معدہ مواد کو قبول کری یکسان ہی اور دوسرے لوگ جب تک قی نکرین آرام نپاتین اور بعد قی کے کوئی شربت مقوی دینا چاہیی اور تدبیر قی کرنی کی اسطور پر ہی کہ تازہ مچھلی کھا کر کشکاب سی قی کرین اور جو سکنجبین کشکاب مین ملاتین بہتر ہے اور سکنجبین گرم پانی مین بھی قی لاتی ہی اور مواد کو قطع کرتی ہی **صفت شربت کہ قے مین صفرا کو نکالتا ہے** لیوین آش جو پونی نو تولہ اور آب سرمق یعنی پانی جوش کیا ہوا بتھوہ کا چھہ تولہ اور وہ پانی کہ جسمین خربوزہ کی جڑ اور ککڑی کی جڑ

پکائی ہو تین تولہ اور سکنجبین تین تولہ اور نمک طعام ایک ماشہ سب کو ملا دین اور بیمار کو پلائین اور پانی سرمق کا تنہا جوش کر کے ساتھ سکنجبین کے پلانا فائدہ لاتا ہے اور ککڑی کا پانی سکنجبین کے ساتھ فائدہ لاتا ہے اور قے کو شربت انار ترش دیوین یا سکنجبین شکری انار ترش مین ملا کر اور اگر صاحب علت کا عادت قے کرنے کی نرکھتا ہو اور اوسپر بہت دشوار ہو یا مواد معدہ کے گہراؤ مین ہو تو تنقیہ دستون کے ساتھ کرین جوشاندہ افسنتین ہے **صفت جوشاندہ افسنتین** لیوین افسنتین رومی ساڑہے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ چھ تولہ املی چھ تولہ سبکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکا دین جب چوتھائی باقی رہے صاف کرین اور نو تولہ ترنجبین پاؤ سیر اوس جوشاندہ مین ڈالکر پھر چھانین بعد اوسکے ساڑہے تین ماشہ ایلوا مرکب کر کے دیوین اور اگر ترنجبین کی جگہہ شکر ڈالین روا ہے **صفت جوشاندہ دیگر** لیوین املی چھ تولہ آلو بخارا بیس عدد گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ تخم کاسنی ساڑہے سترہ ماشہ پودینہ تر دو شاخ سبکو گلاب مین پکا دین اور نو تولہ ترنجبین اوسمین ڈالکر صاف کرین اور ایک ماشہ تین چاول ریوند چینی اوسمین ملا کر دیوین اور اگر کسی شخص کو ان جوشاندہ سے دست آوین تو جوشاندہ ہلیلہ دیوین اور اگر فم معدہ مین کوئی خلط شور ہو انار کے پانی سے قوت دیوین تاکہ اوسکو قبول نکرے اور اگر معدہ کی طبقات نے مواد کو کھینچ لیا ہو تو ہو سکتا ہے کہ ایلوا اوسکو پاک کر ڈالے اور ایلوا دہو یا ہوا قوت زیادہ دیتا ہے اور بغیر دہو یا ہوا مواد کو پاک کرتا ہے اور ایارج فیقرا اس باب مین سادہ ایلوے سے بہت نافع ہے اور ایارج سادہ پاک کرنے مین بہت قوی ہے اور شہد مین ملا کر دینا دست بہت لاتا ہے اور اگر اس بیماری والے کو کہانے کی خواہش کم اور متلی کی تکلیف زیادہ ہو تو ایارج مین بجاے زعفران گل سرخ ڈالین اور جب تک تحقیق نہو کہ سوء مزاج مادی ہے ایارج ندین کیونکہ اگر معدہ مین مواد نہو گا سوء مزاج زیادہ ہو گا اور مواد معدہ مین موجود ہو ایارج بہت مفید ہے خصوصا اوس شراب افسنتین مین کہ جالینوس کا نسخہ ہے **صفت شربت افسنتین** لیوین افسنتین رومی ساڑہے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ چھ تولہ سبکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکا دین جب چوتھائی باقی رہے چھان لیوین اور شکر مین قوام کرین اور بہتر یہ ہے کہ ایارج فیقرا یا ہلیلہ زرد دیوین **صفت اوسکی** ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ زرد ہڑ سات ماشہ کتیرا دو رتی ایک چاول بدستور گولیان بنا دین **صفت نسخہ دیگر** لیوین ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ زرد ہڑ اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک پونے دو ماشہ سب کی گولیان بنا دین اور اگر چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا سکنجبین مین حل کر کے دیوین بہتر ہے اور اگر سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول دوغ مین حل کرین اور ایک ساعت رہنے دین کہ خوب حل ہو جاوے پھر پلائین جائز ہے لیکن جاننا چاہیے کہ سقمونیا معدہ کو ضرر پہونچاتی ہے

جبتک ضرورت نہو سقمونیا سے علاج نکرین اور جن لوگون کو بدمزہ دواؤن اور شربتون سے کراہیت آوے تو تین تولہ چار ماشہ
گل سرخ دیوین اور ڈیڑھ چھٹانک سکنجبین بدون پانی کے پلائین اور نیچ مین بھی سرد نکرین اور حکم دین کہ دو ساعت تک بیمار
پانی نپیے اس تدبیر سے معدہ پاک ہوجاتا ہے اور اگر صفرا معدہ سے جگر مین آتا ہو یا بدن مین امتلاے صفراوی ہو تو ماء الجبن سے
تنقیہ کرنا چاہیے **صفت ماء الجبن** لیوین ایک بکری اور اوسکو کاسنی اور کاہو اور ہرا دھنیہ اور برگ بید اور جو کوٹے
اور بھگوئے ہوئے اور خوب کھلاوین اور ہر صبح کو دودہ اوسکا جوش کرین اور سکنجبین شکری سادہ تین تولہ چار ماشہ اوسمین
داخل کرین اور آگ پر سے اوتار کر رکھدین کہ سرد ہوجائے بعد اوسکے کسی پاکیزہ دوہرے کپڑے مین اوسکو ڈالین کہ پانی
اوسمین سے ٹپکے پس وہ پانی ساتھ ہلیلہ زرد اور شکر اور سقمونیاے بریان اور نمک ہندی کے دیوین اور جو فصل اور سال
اور بیمار کی عمر اور قوت اور دوسرے احوال موافق اور مساعد ہون تو اول فصد باسلیق کی کھولین پھر تدبیر ماء الجبن کی
کرین اور مطبوخ شاہترہ اور افسنتین نہایت مفید ہے **صفت اوسکی** افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے
پھول سرخ دو تولہ شاہترہ سات ماشہ آلو بخارا بیس عدد مویز منقی بیس عدد املی چھ تولہ سبکو ڈھائی سیر پانی مین
پکاوین کہ تین پاؤ باقی رہے صاف کرین اور ہر صبح بارہ تولہ اوسمین سے ساتھ تین تولہ شکر اور ساڑھے تین ماشہ ایلوے کے
دیوین **صفت ایارج فیقرا** کہ معدہ کو خلط صفرا سے پاک کرتا ہے لیوین شگوفہ اذخر اور عود بلسان اور تگر اور دارچینی
ہر ایک ایک جزو ایلوا چھ جزو **صفت شربت انار مسہل** کہ معدہ کو صفرا سے پاک کرتا ہے لیوین کھٹے میٹھے انار کا
پانی ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر تربد یعنی نسوت نیمکوفتہ پانچ تولہ آٹھ ماشہ نرم آگ پر پکاوین اور جھاگ اوتارین کہ آدہا پانی باقی رہے
صاف کرین بعد اوسکے آدہ پاؤ کم سیر شکر ڈالکر قوام دیوین اور پھر ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا اور ساڑھے تین ماشہ زعفران کتان کے ٹکڑے مین پوٹلی
باندھکر اوسمین ڈالین اور ملکر صاف کرکے نگاہ رکھین خوراک سات تولہ **صفت جوارش مسہل** بنسخہ محمد زکریا کہ صفرا اور رطوبت
کو معدہ سے پاک کرتی ہے لیوین تربد یعنی نسوت ساڑھے تین ماشہ سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول گلاب کے پھول سرخ پونے دو ماشہ اگر خام
پونے دو ماشہ کافور ایک حبہ طباشیر چار رتی ڈیڑھ چاول عصارہ افسنتین پونے دو ماشہ شہد خالص کہ ہلیلہ جسمین پروردہ ہو برابر سبکے اور اگر حرارت
غالب ہو تو جلاب املی اور شکر سے پکاوین اور اوسکے ساتھ دیوین **صفت جوارش طباشیر** کہ معدہ کو قوت دیتی ہے لیوین طباشیر
یعنی بنسلوچن تین تولہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے دس ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ گلنار ساڑھے تین ماشہ بڑی الایچی ساڑھے
تین ماشہ مصطگی اور اگر خام ہر ایک پونے دو ماشہ قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ بہی کے پانی کے ساتھ دیوین **صفت نسخہ**
دیگر لیوین گلاب کے پھول سرخ تین تولہ بنسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ کباب چینی سوا پانچ ماشہ اور نسخہ دیگر مین وزن کباب چینی کا
پونے نو ماشہ ہے اور کافور پونے دو ماشہ اور مصطگی اور اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شکر سب دواؤن کے برابر خوراک ساڑھے
دس ماشہ اور اگر طبع نرم ہو اور قبض مطلوب ہو تو یہ جوارش دیوین بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک سات ماشہ
اگر خام اور سماق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور بہی کے پانی یا رب سیب مین گوندھین خوراک ساڑھے دس ماشہ

اور اگر سمجھیں کہ مواد پاک ہو گیا تو فم معدہ کو قوت دیویں تا کہ مواد کو پھر قبول نکرے **صفت طلا** کہ معدہ کو قوت دیتا ہے
لیویں گلاب کے پھول سرخ اور صندل سفید اور قدرے کافور اور پانی بہی کا اور پانی مورد نرکا اور گلاب اور پانی سیب کا
سبکو ملاویں اور کپڑا اوسمیں ترکریں اور معدہ پر رکھیں اور غذا گوشت تیتر اور تیہو کا موافق ہی اور اگر ساتھ صفرا کے
قدرے رطوبت شامل ہو تو اوس بیماری والیکو بھونک کھانے کی کمتر ہوگی اور پانی مونہہ سے بہت آویگا اور جی متلائیگا
تو علاج اوسکا یہ ہے کہ اول قے کرائیں اور معدہ کو تنقیہ صبر سے پاک کریں **صفت حب** کہ اس باب میں سود مند ہے
لیویں ایلوا اور غاریقون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جلاب میں گوندہیں اور دیویں اور بعد دو ساعت کے معجون خیار شنبر
دیویں **صفت حب دیگر** زرد ہڑ سوا پانچ ماشہ سقمونیا بریان تین ماشہ صبر ایلوا ایک ماشہ تین چاول غاریقون
پونے نو ماشہ لکوہ کے پانی میں گوندہیں اور گولیاں بناویں **صفت حب اسطمیخیقون** کہ معدہ کو پاک کرتی ہی
لیویں ایلوا اور سقمونیا اور افتیمون اور نمک ہندی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تربوت تراشیدہ اور کوٹی چھانی ہوئی چھ
تولہ بدستور گولیاں بناویں خوراک سات ماشہ اور بعد تنقیہ کے معدہ کو گلقند اور بنسلوچن اور گلاب کے پھول سے کہ
سب باہم کوٹکر چھانکر گوندہے ہوں قوت دیویں **باب تیسرا دوسرے جزو سے دسویں گفتار کے**
سوء مزاج سرد بے مادہ کے بیان میں ہے اور علاج میں اوسکے معلوم کریں کہ نشانیاں سوء مزاج سرد سادہ کی
جو معدہ میں عارض ہو یہ ہیں کہ بھونک کھانے کی خراب ہو جاتی ہی اور ہضم کمتر ہوتا ہی اور ریح اور قراقر شکم میں غالب ہوتا ہے
اور طبع نرم رہتی ہے اور جو کچھ کھایا جاتا ہے غیر منہضم باہر نکلتا ہی علاج گرم چیزیں جو تحلیل کریں اور خشکی لاویں نہ دینی
چاہییں بلکہ گرم اور تر چیزیں دینی چاہییں جیسے لہسن اور شہد اور شراب ریحانی اور روغن خوشبودار فم معدہ پر ملیں جیسے
روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن مصطگی اور روغن بلسان کہ قدرے موم ملایا ہوا اور کسی بچہ تندرست فربہ کو
گود میں لینا چاہیے اسطور سے کہ معدہ اور سینہ برہنہ اوسکے سینہ برہنہ پر ہووے تا کہ معدہ کو گرم کرے اور حرارت غریزی کو
بھڑکا دے اور گود میں لینا گربہ سیاہ فربہ کا بھی جائز ہے اور احتیاط کرنی چاہیے کہ پسینہ نہ آنے پائے اسلیے کہ اگر پسینہ آئیگا
تو بہت نقصان دیگا اور خشکی لاویگا اور یہ بھی بہتر نہیں ہے کہ بھونک حرکت کرے اسلیے کہ حرکت بھوک کی قوت غاذیہ کو مشوش کرتی
ہے اور غذا میں ایسے بیمار کی زیرہ اور اجوائن اور دارچینی اور کالی مرچ اور انجدان اور لہسن داخل کریں اور اگر سوء مزاج
مفرط ہو تو معدہ پر زفت گرم کرکے رکھیں ایک دن میں دوبار یا تین بار اور سرد ہونے سے پہلے دور کر دیا کریں اور

ہر صبحکو گلقند سونف رومی کے پانی مین دینا چاہیے اور جو گولیان ہین ترد دوا المسک اور سنجرینیا اور فندادیقون اور فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور تریاق بزرگ او مثرودیطوس او ہیمہ دیوین **صفت فنداديقون** لیوین سونٹھہ اور فلفل سفید اور بالچھر ہرایک پونی دو تولہ مصطگی اور اجواین ہرایک چودہ ماشہ اجمودہ کے بیج اور پودینہ جنگلی اور ایسن ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ زیرہ کرمانی او سلیخہ او حب بلسان اور عاقرقرحا ہرایک سات ماشہ تیزپات ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین

باب ۴ چوتھا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کی اوس درد معدہ کے بیان مین ہے جو سوء مزاج سرد اور خشک سے عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

نشانی درد معدہ کی جو سوء مزاج سرد اور خشک سے اوٹھے یہ ہے کہ صاحب اس علت کا ہر روز دبلا ہوتا جاتا ہے اور دہن خشک رہتا ہے اور پانی کی خواہش کم کرتا ہے اور کبھی ڈکارین آتی ہین اور ہضم مین فساد رہتا ہے **علاج** گدہی کا دودہ اور بکری کا دودہ شہد مین دینا اور وہ کشکاب کہ جسمین قدرے فلفل پکائی ہو شہد کے ساتھ کہلانا سودمند ہے اور روغن مصطگی اور روغن ناردین معدہ پر ملین اور مرغ خانگی فربہ ساتھہ دارچینی اور کالی مرچ کے پکانا اور شوربا دینا اوسکا نافع ہے اور چربی بطکی اور زردی انڈے کی بھی معدہ پر ملین

باب ۵ پانچوان ضعیفی معدہ مین ہے جو سوء مزاج سرد اور تر سے پیدا ہوتی ہے علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ نشانی اس علت کی یہ ہے کہ ہمیشہ دہن بیمار کا رطوبت لزج سے تر رہتا ہے اور ڈکار کبھی آیا کرتی ہے اور متلی بھی تکلیف دیتی ہے اور اگر موںھہ کا لعاب مزہ دہن کی ترشی اور کھٹی ڈکار پر غالب ہو تو جاننا چاہیے کہ رطوبت زیادہ ہے اور اگر ترشی ڈکار کی موںھہ کی لعاب پر غالب ہو تو سمجھنا چاہیے سردی مزاج کی زیادہ رطوبت سے ہے اور دوسری نشانیان کہ معلوم ہین سب ظاہر ہونگی **علاج** نمکین مچھلی اور مولی کھلاکر قے کراوین اور مولی کے بیج اور تخم تیزک اور تخم سویا ہرایک برابر وزن کوٹکر نرم اور ساڑہی سترہ ماشہ وسمین سے شہد مین گوندہین اور سویا اور لوبیا اور گندم کے جوشاندہ مین حل کرین اور نیمگرم کرکے پلاوین **صفت دارو دیگر** لیوین مولی کے بیج اور تیزک کے بیج اور تخم سپندان سفید کہ ایک قسم تیزک کے بیج کی ہے ہرایک ساڑہی تین ماشہ بورہ نان اور نمک طعام ہرایک پونی دو ماشہ سبکو سکنجبین عسلی مین گوندہین اور جوشاندہ سویا اور مولی مین حل کرکے دیوین اور قے کرنے سے دو روز کے بعد تنقیہ فرماوین حب اصطمخیقون سے اور ہر ہفتہ مین ایک بار ایارج فیقرا دیوین اور اگر رطوبت بہت ہو تو مارالاصول دیوین روغن بادام تلخ کے ساتھہ اور ایارج لوغاذیا اور ایارجات بزرگ سے تنقیہ فرماوین اور بعد تنقیہ کے ہر روز گلقند دیوین ساتھہ مصطگی اور عود خام اور لونگ اور کمونی کے اور فلافلی اسجگہہ بہت نفع دیتی ہے اور جوارش عود مسہل سودمند ہے **صفت جوارش عود مسہل** لیوین تربد یعنی نسوت سفید سات ماشہ لونگ جایفل زعفران عود خام ہرایک چھہ رتی سوا دو چاول سقمونیا بریان دو رتی ایک چاول سبکو شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین خوراک سات ماشہ گرم پانی کے ساتھہ دیوین **صفت ایارج فیقرا** کہ معدہ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہے لیوین اجمودہ کے

ج ۶

بیج پوذ دو تولہ افسنتین رومی اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ فلفل سفید اور تگر اور مرکی ہر ایک
سوا پانچ ماشہ قسط اور بالچھڑ رومی اور کاشم ہر ایک سات ماشہ مصطگی اور زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ایلوا تین
تولہ خوراک ہر صبحکو ساڑہے چار ماشہ اور اگر صاحب علت کا ایارج فیقرا نہ کھا سکے اور نفرت کرے تو اوسکو حب الافادیہ دوین
صفت حب الافادیہ لیوین حب بلسان اور عود بلسان اور سلیخہ اور دارچینی اور مصطگی اور بالچھڑ اور تگر اور
زعفران اور جاوتری اور لونگ اور جایفل ہر ایک سوا پانچ ماشہ غاریقون نو ماشہ تربوت سفید تین تولہ سقمونیا سے
بریان نو ماشہ سبکو اجمودہ کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک نو ماشہ **صفت کمونی** لیوین زیرہ
کرمانی ڈیڑہ پاؤ اور سرکہ مین ترکرین ایک رات دن پھر بریان کرکے سایہ مین سکھا دین اور سونٹھ اور سہاگہ کھارا اور کالی مرچ ہر ایک
تین تولہ سبکو کوٹین اور شہد مصفی مین گوندہین لیکن یہ دوائین بہت باریک نہ کوٹنی چاہییں اور اگر ان دواؤنکو ٹکر
چھانک بغیر گوندہی ہوئین نگاہ رکھین اور کشکاب اور طعام مین داخل کرین اور جس کسی کو حاجت ہو دیوین جائز ہے
صفت فلافلی لیوین فلفل سفید فلفل سیاہ اور پیپل ہر ایک ساڑہے آٹھہ تولہ اور بعضے نسخہ مین پانچ تولہ آٹھہ
ماشہ ہے اور عود بلسان دو تولہ دس ماشہ حماما اور بالچھڑ ہر ایک چودہ ماشہ سونٹھ اور اجمودہ کے بیج اور سیسالیوس اور سلیخہ
اور تگر اور راسن ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو شہد مصفی مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ اور قرص گل ساتھہ
گلقند کے دیوین **صفت قرص گل** لیوین گلاب کے پھول سرخ ساڑہے دس ماشہ اگر غام اور بالچھڑ اور مصطگی اور سلیخہ
اور اذخر اور دارچینی اور افسنتین رومی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شراب کہنہ مین گوندہین اور قرص بنائین ہر ایک
قرص سات ماشہ پس ایک قرص اوسمین سے دو تولہ گلقند کے ساتھہ سونف رومی کے پانی مین حل کرین اور بیمار کو کھلاوین
صفت سیبہ کہ معدہ کو قوی کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور پرانے دستون کو روکتی ہے لیوین بہی شیرین اور
درمیان اوسکا پاک کرین اور کوٹکر نچوڑین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور اوسکا ثفل پرانی شراب مین بھگووین ایک
رات دن پھر ہاتھہ سے ملین اور صاف کرین پس اس شراب سے بقدر ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر اور پانی خالص بہی کا صاف کیا ہوا
ساڑہے تین سیر دونون باہم ملاوین اور ساڑہے تین سیر شہد صاف کیا ہوا ڈالکر پکاوین اور قوام دیوین پھر آگ پر سے
اوتارین اور اوسکے بعد لیوین مشک خالص اور عود ہندی اور جایفل اور لونگ اور پیپل اور بڑی الایچی اور زعفران ہر ایک
سات ماشہ سبکو کوٹین اور شراب مذکور مین ڈالکر ملاوین خوراک ساڑہے سترہ ماشہ تین تولہ تک **صفت شربت سنبل**

کہ درد معدہ اور پرانی تپون کو مفید ہی لیوین سنبل یعنی بالچھڑ شبوداچھ تولہ اور پونی دو سیر پانی مین جوش دیوین کہ نصف
باقی رہی صاف کرین اور پونی دو سیر شہد ڈالکر قوام دیوین مقدار خوراک تین تولہ **صفت شربت مشک** کہ بوڑہون کو
سود مند ہی اور معدہ اور اعضای دیگر کو قوت دیتا ہی اور بدنکو گرم کرتا ہی لیوین پونی دو سیر پانی خالص اور پونی دو سیر
شہد اور صاف کرین اور جھاگ اوتار کر قوام دیوین اور آگ پر سی اوتارین اور اوسمین ساڑہی تین ماشہ مشک اور ساڑہی
تین ماشہ زعفران پیسکر ملاوین خوراک سات ماشہ ساڑہی سترہ ماشہ تک اور شربت عنبر کا بھی عنبر اور زعفران ہرایک نو ماشہ
داخل کر کے تیار کرین **صفت شربت عود** لیوین عود ہندی اور سُک ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ دونون کو کوٹین
اور بالچھڑ اور لونگ اور مصطگی اور جائیفل ہرایک سات ماشہ کچلکر سبکو کپڑی پر رکھکر پوٹلی باندہین اور پونی دو سیر گلاب
مین پکاوین کہ نصف باقی رہی اور پوٹلی کو ہر ساعت ملتی رہین پھر پوٹلی اوس سی جدا کرین اور آدہ پاؤکم سیر شکر ڈالکر
جھاگ اوتارین اور قوام دیوین اور چار رتی ڈیڑہ چاول مشک اوسمین پیسکر ملاوین خوراک ساڑہی سترہ ماشہ **صفت
شربت مرکب** لیوین پوست ترنج تین تولہ اگر خام دو تولہ سونٹھہ تیزپات چھوٹی الایچی فرنجمشک پیپل ہرایک نو
ماشہ لونگ اور مصطگی اور بالچھڑ اور جائیفل ہرایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور ہرایک کو جدا جدا غراخ کپڑی مین باندہین اور
ڈیڑہ پاؤکم تین سیر گلاب مین پکاوین کہ نصف باقی رہی پھر اون پوٹلیونکو ملین اور خوب نچوڑ کر اوسمین سی علیحدہ کرین
اور پونی دو سیر شہد اور آدہ پاؤکم سیر شکر داخل کرین اور قوام دیکر آگ پر سی اوتارین اور رہنی دین کہ نیمگرم ہوجاوی بعد
اوسکی مشک اور عنبر اور زعفران ہرایک ساڑہی چار ماشہ پیسکر اوسمین ملاوین اور نگاہ رکھین مقدار خوراک ساڑہی
دس ماشہ ہی ساڑہی سترہ ماشہ تک **صفت جوارش عود** لیوین عود یعنی اگر خام اور لونگ اور سونٹھہ اور چھوٹی
الایچی اور تیزپات اور فرنجمشک و پیپل ہرایک نو ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور شہد صاف کیی ہوی
مین گوندہین قدر خوراک ساڑہی دس ماشہ **صفت سفوف عود** کہ معدہ کی تری کو دور کرتا ہی لیوین لونگ اور
کباب چینی ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ مصطگی اور سُک ساڑہی دس ماشہ اگر خام چھہ تولہ شکر سب کے برابر خوراک ساڑہی
چار ماشہ ساتھہ گلقند پونی دو تولہ کے دیوین **صفت جوارش عنبر** کہ معدہ کی سردیکو دور کرتی ہے اور ریاح کو
توڑتی ہی اور قولنج کو دور کرتی ہی اور ضعیفی اعضا کی زائل کرتی ہے لیوین پوست ترنج اور اگر خام اور کباب چینی اور لونگ
اور چھوٹی الایچی اور جائیفل ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ نار مشک یعنی ناکیسر اور سولف رومی اور اجموده کرنج اور خندبید ستر
اور افیون اور اجواین خراسانی ہرایک ساڑہی دس ماشہ روغن بلسان سات ماشہ برگ بادرنجبویہ تخم مرزنجوش اور
زعفران ہرایک ساڑہی دس ماشہ عنبر اشہب ساڑہی چار ماشہ عنبر کو روغن بلسان مین حلکرین اور دونون کو شہد
صاف کیی ہوی مین ملائین اور دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت جوارش نار مشک**

لیوین سونٹھ اور پیپل اور کالی مرچ ہر ایک سات ماشہ ناگیسر خشک یعنی ناگیسر اور موتھا اور کندر اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور دو چند دوائون کے شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین **صفت حب الصبر نسخہ اسحق بن حنین** کہ معدہ کو پاک کرتی ہے لیوین دارچینی اور میٹھا چرائتہ اور سلیخہ اور عود بلسان اور شگوفہ اذخر اور جاوتری ہر ایک ساڑھے آٹھہ تولہ سبکو کچلکر یوپ دو سیر مینھہ کے پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر ایلوہ اس پانی مین دہووین اور دہوپ مین رکھین کہ خشک ہوجائے بعد اوسکے زعفران اور مصطگی اور مُر مکی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کوٹین اور اس ایلوہ مین ملاوین اور گولیان بناکر نگاہ رکھین خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **صفت سکنجبین نسخہ اسحق بن حنین** بوڑہون کو اور تر معدہ والونکو سود مند ہے اور لزج یعنی چیپ دار رطوبت کو دور کرتی ہے لیوین سونف کی جڑ سولہ تولہ آٹھہ ماشہ اور سرکہ چھٹانک کم آدہ سیر اور اگر سرکہ جنگلی پیاز کا ہو تو لطیف زیادہ ہوگا بعد اوسکے سرکہ مین چھٹانک کم آدہ سیر پانی خالص ملائین اور سونف کی جڑ کا پوست اوس سرکہ اور پانی مین پکائین اور صاف کرین اور اس سرکہ مین آدہ پاو کم سیر شہد ڈالین اور قوام کرین قدر خوراک پانچ تولہ آٹھہ ماشہ پانی مین ملاکر اور اگر ساڑھے آٹھہ تولہ ایلوہ دہویا ہوا اس سکنجبین مین ملین اور حلکرین پاک کرنیوالی زیادہ ہوگی **صفت دوا** کہ کھٹی ڈکارون کو سود مند ہے لیوین غاریقون ساڑھے چار ماشہ اور شہد مین گوندہکر دیوین اور غذا کے اندر کر یا داخل کرین **صفت شراب خبث الحدید** لیوین اجمود کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور زیرہ اور اجواین اور موتھا اور صعتر اور انجدان اور کاشم اور کرویا اور دہنیہ خشک اور فلفل اور دارچینی اور پیپل اور کندر اور بالچھڑ اور لونگ اور جائفل اور سونٹھ اور موتھا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید یوپ دو تولہ سبکو یوپ دو سیر شراب انگوری مین پکاوین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور ہر صبحکو دو تولہ دیوین تین ہفتہ تک یہ شراب پلاتے رہین اور ترش میوون سے پرہیز کرین اور غذا گوشت چڑیا کا بھونا ہوا اور نخود آب اور بکری کا گوشت روغن اخروٹ مین بھونا ہوا **صفت ضماد** کہ معدہ کو گرم کرتا ہے لیوین موتھا اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور اگر اور رائک اور کندر اور مصطگی ہر ایک ایک چنگل سبکو کوٹین اور میبہ مین گوندہکر لگائین اور اگر افسنتین رومی اور میٹھا چرائتہ اس ضماد مین اضافہ فرمائین اور پرانی شراب مین اور بہی کے پانی مین گوندین جائز ہے **صفت روغن مصطگی** کہ معدہ کو قوت دیتا ہے اور گرم کرتا ہے لیوین روغن زیتون تین چھٹانک مصطگی ساڑھے چار تولہ اور شیشہ کے اندر بھرین اور وہ شیشہ پانی سے بھری ہوئی دیگ کے اندر لٹکاوین اور اوس پانی کو جوش دیوین کہ مصطگی اوس روغن مین پگھل جاوے وہ روغن کام مین لاوین

باب چھٹا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کے درد معدہ اور کھانے کی بدہضمی کے بیان مین ہے جو ریح سے پیدا ہو اور علاج مین اوسکے اسباب پیدا ہونے ریح کی معدہ اور شکم کے اندر دو چیزین ہین ایک طعام اور شراب کہ کھایا جاوے دوسرے حرارت غریزی کا قصور لیکن وہ ریح جو کھانے پینے سے پیدا ہوتی ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ وہ چیزین کہ جنکا جوہر بادناک ہو کھائی جاوین یا پی جاوین جیسے لوبیا اور

مسور اور شراب شیرین غلیظ یا ایسی چیزین کہ جنمین رطوبت بہت ہو نوش کیجائین جیسے امرود اور سیب اور شیرا اور دہی اور ترکاریون کی قسمین اور وہ ریح جو حرارت غریزی کے قصور سے پیدا ہوتی ہی صورت اوسکی یہ ہی کہ جب حرارت ضعیف ہوجاتی ہی رطوبتونکو بخوبی نہین ہضم کرسکتی اور جو ابخرہ اوس مادہ سے اوٹھتے ہین اونکو تحلیل نہین کرسکتے ہین اس سبب سے وہ ابخرہ معدہ اور شکم مین رہتے ہین اور اعضای ناری کے نکل جانے سے ریاح بنجاتی ہین اور اگر حرارت قوی ہوتی ہی تو غذا کو بخوبی ہضم کرتی ہی اور ابخرہ اونکو تحلیل کردیتی ہی اور اگرچہ طعام بادناک ہو جلد اوتار دیتی ہی اور ہضم کردیتی ہی اور اگر کچہ ریح پیدا بھی ہوتی ہی تو بہت تھوڑی ہوتی ہی اور جلد تحلیل قبول کرتی ہی اور اگر ریح آنتونمین ہو تو شکم مین آواز قراقر کی ظاہر ہوگی اور اگر معدہ مین ہو تو معدہ تن جائیگا اور اجزا اوسکے آپسمین کہینچینگے اور پیچین ظاہر ہوگی اور ممکن ہے کہ وہ ریح ڈکار کے ساتھ نکلی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی کھانا بادی یا گرم ملطف کھائین وہ معدہ کی رطوبت کو تحلیل کرنے لگا اس سبب سے ریاح اور ابخرہ پیدا ہون اور کبھی ریاح پیدا ہونیکا سبب یہ ہوتا ہی کہ معدہ غذا سے خالی ہو اسکی ایسی صورت ہی کہ معدہ مین رطوبت غلیظ ہو جب معدہ غذا سے خالی ہو طبیعت اوس رطوبت کیطرف متوجہ ہو کر اوسکو تحلیل کرنے لگی اور ابخرہ اور ہوا کہ معدہ اور آنتون کی فضا مین ہون حرکت کرین اور ریاح پیدا ہون اور یہ درد غذا کھانے سے تھمجاتا ہی اور کبھی ریاح پیدا ہونیکا سبب تلی کی بیماریان اور سودا کی کثرت ہوتا ہی اور معلوم کرین کہ جن لوگونکو مالیخولیای مراقی ہوتا ہے اونمین ریاح اکثر پیدا ہوتی ہین اور علت مراق کا سبب اکثر احوال مین سوء مزاج گرم ہوتا ہی کہ معدہ مین واقع ہو اور ابخرہ اوٹھائے اور سدہ کہ ریاح کے منافذ مین پڑے یہانتک کہ اوسکے سبب سے ریاح آنتونمین نہ اوتر سکین اور معدہ کیطرف پلٹ جائین پھر کچھ تو دماغ کیطرف چڑہ جائین اور کچہ ترش ہو کر ڈکارو مین نکل آئین **نشانیان** شناخت اس بات کی کرین کہ جو غذا کہ کھائی گئی ہو اور اوسکا کیا تھا اور ترتیب اوس غذا مین کس طور پر ہوئی ہی اور ہضم طعام کے بعد حرکت کرنے اور بہت پانی پینے کا اتفاق ہوا ہی یا نہین اور فرق درمیان نفخ سوداوی اور اوس نفخ کے جو تری بڑہانیوالا الطعام سے پیدا ہوتا ہی یہ ہی کہ نفخ سوداوی غلیظ ہوتا ہی اور طبع خشک رہتی ہی اور کھانا ہضم ہونے کے بعد حوالی طحال یعنی گرد تلی کے درد معلوم ہوتا ہی اور دوسری قسم کے نفخ کے ساتھ مونہہ مین اور پوست مین تری ظاہر ہوتی ہی اور طبیعت اجابت کرتی ہی اور جب شکم پر ہاتھ ملین قراقر کرتا ہی اور پہلے حالات اور تدبیرین بھی ہر ایک پر گواہی دیتی ہین **علاج** تری بڑہانیوالی غذاؤنسے پرہیز کرنا چاہیے اور کھانا کھانے مین ترتیب کا لحاظ رکھنا چاہیے جیسا کہ کتاب حفظ الصحۃ مین بیان اوسکا ہوچکا ہی اور غذاؤنمین تحلیل کنندہ مصالح ڈالنا چاہیے جیسے دارچینی اور زیرہ اور کرویا اور صعتر اور انجدان اور بسن اور فم معدہ اور شکم کی عضلونکو گرم روغنونسے ملین اور تیز حقنے عمل مین لائین اور جنمین دواؤنمین زیرہ اور کرویا اور صعتر

اور اجموده اور سونف دیسی اور سونف رومی اور دوقو اور کاشم اور فطراسالیون اور حب الغار اور جندبیدستر کامین
لاتین اور اگر گمان اس بات کا ہو کہ کوئی ورم ہی تو تیز دواؤن سی دست بردار ہون اور نرم کنندہ دوائین جیسی سویا
اور بابونہ اور چربی مرغ اور چربی بط کی استعمال کرین اور اگر درد معدہ اور شکم شدتی نہو تو ارزن اور باجرا گرم کرکے رکہنا
کفایت کرتا ہی اور نمک گرم کرکے رکہنا مفید ہی اور شیشہ یا کدو آگ کی وسیلہ سی ناف پر رکہین فی الفور درد کو تہا متا ہے
اور پینی کے لیے کوئی جلاب گرم دیوین کہ جسمین سونف رومی اور مصطگی اور صعتر اور مرزنجوش پکایا ہوا اور اگر سارہی چار ماشہ
کرویا موتہ مین لیوین اور جلاب گرم یا شراب گرم بعد اوسکی نوش کرین سود مند ہی اور اگر یا وہ ریح غلیظ ہو تو شربت
گرم ندینا چاہیے کیونکہ اندیشہ ہوگا کہ اگر بے تنقیہ کوئی چیز گرم کرنیوالی اور تحلیل کرنیوالی دین گے وہ مواد کو ہلاینگی اور ریاح کو بڑہاینگی
اسلیے چاہیے کہ اول اوسکو حقنی سے پاک کرین پہر جو شربت کہ محلل ہین دیوین اور وہ روغن جو معدہ اور شکم پر ملین روغن اوڑندی
ہی اور روغن حب الغار اور روغن سداب کہ جندبیدستر اور فطراسالیون اور زیرہ اور سداب جسمین جوش کیا ہوا اور اگر یہ
دوائین اور اونکی سوا اول شراب مین پکاوین اور صاف کرین اور برابر وزن اوسکی کوئی روغن داخل کرین اور آگ پر
جوش دین کہ شراب جل جائی اور روغن باقی رہی ملنا اوسکا بہت نافع ہوگا اور اگر ریح سوداوی ہو تو اجموده اور سداب
اور مرزنجوش اور دوقو اور حب الغار اور سویا اور بابونہ اور جعدہ سرکہ مین پکاوین اور اوس سی تکمید کرین یعنی سینکین اور سنجر نیا
اور اجواین اور فنداد بقون ریاح کو توڑتی ہی اور بزرگ معجونین ہی تریاق اور مثرودیطوس اس باب مین نہایت نافع ہی
مگر یہ معجونین اور یہ سب شربت بعد تنقیہ کی دیوین اور تنقیہ اول حقنہ سی کرین پہر مسہل کی دوا دینی اور جوشاندہ جنگلی پودینہ کا
اور جوشاندہ خولنجان کا اور معجون حب الغار اور معجون اہیل اور جوارش کندر اور جوارش انجدان سودمند ہی اور جب
حقنہ کرچکین تو حب سکبینج سی تنقیہ کرنا بہتر ہی **صفت حب سکبینج** لیوین ایلوا اور سکبینج اور گوگل اور غاریقون ہر ایک
برابر وزن اور بدستور گولیان بناوین اور سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک گرم پانی مین دیوین **صفت معجون**
حب الغار کہ ریاح کو توڑتی ہے لیوین حب الغار دو تولہ چار ماشہ اور برگ سداب خشک ساڑہی سترہ ماشہ اجواین
اور صعتر اور زیرہ اور کلونجی اور کاشم اور کرویا اور فطراسالیون اور بادام تلخ اور کالی مرچ اور پیپل اور وج یعنی بچہ اور
جنگلی پودینہ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ جندبیدستر اور جاوشیر اور سکبینج ہر ایک سات ماشہ سبکو شہد مین گوندہین خوراک
ساڑہی دس ماشہ **صفت معجون ابہل** کہ سرد مواد کو تحلیل کرتی ہی اور ریح کو توڑتی ہی لیوین ابہل یعنی ہوبیر اور اجواین اور کندر اور
دارچینی اور بچہ ہر ایک برابر وزن اور سبکو نکر چہانکر شہد مین گوندہین خوراک ساڑہی چار ماشہ سی سات ماشہ تک دیوین **صفت**
جوارش کندر کہ ریاح کو توڑتی ہی لیوین کالی مرچ اور پیپل و جائفل ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ سونٹھ اور کلنجن ہر ایک تین تولہ
کندر اٹھارہ تولہ شکر عسکری اٹھارہ تولہ سبکو شہد مین گوندہین خوراک ساڑہی دس ماشہ **صفت جوارش انجدان**
لیوین کالی مرچ اور پیپل ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ اور سونٹھ ہر ایک پونی دو تولہ سونف رومی اور مصطگی اور سونف دیسی

ہر ایک سات ماشہ انجدان ساڑہی چار تولہ اجواین اور اجمودہ ہر ایک سات ماشہ اور سبکو کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین اور سات ماشہ
استعمال کرتے رہین اور کمونی اس باب مین نہایت نافع ہی اور شراب پرانی سدہ کو کہولتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور اگر طبع نرم ہو تو سات ماشہ
حب الرشاد بریان ناکوفتہ نیمگرم پانی کے ساتھہ دیوین اور اگر طبع خشک ہو تو ساڑہی تین ماشہ حب الرشاد اور ساڑہی تین ماشہ اجمودہ
شراب مین جوش کرین اور ہر صبحکو قدری کندر اور زیرہ چبانا سود مند ہی خصوصًا کہانا کہانے سی پہلی تاکہ معدہ کو گرم کری اور ڈکار لاوی بعد
اوسکی کہانا کہاوین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مزاج اصلی سرد ہوا اور سوء مزاج سرد غریب اوسکی ساتھہ شامل ہوجاے اور ریاح اور قراقر
اور پیاس غالب ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ جسوقت کہ کہانا کہا دین اوس سی پہلی بقدر تین تولہ یا کمتر شراب پرانی نوش کرین و غذا مین
ایسی بہار کہ وہ مصالح جو غذکو ہضم کری داخل کرین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی چیز غلیظ رقیق کو اور خلط شور بلغمی کو دبا دی اور تحلیل ہونے سی
روک دی اس سبب سے ریاح ساکن ہون اور ایسی وقت مین گمان اس بات کا ہو کہ مزاج گرم ہی اور سرد چیز نے نفع کیا ہی اور حال اسکی برخلاف
ہو اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہی کہ کوئی گرم چیز ابخرہ کو اور انکو تحلیل کردی اور ریاح کو توڑ دی اور اس بات کا گمان ہو کہ مزاج سرد ہی اور گرمی نافع ہی اور حال
یہ اوسکی برخلاف ہو پس طبیب پر واجب ہی کہ اور نشانیان تلاش کری اور اونپر اعتماد کری اور ایسی جہوٹی منافع پر فریفتہ نہو تاکہ غلطی مین
نہ پڑی کیونکہ اگرچہ بعض عوارض کو نفع کیا مگر جیسی اوسکی اصل ذات ہی اوسکی موافق ضرر پہونچی گا **باب ساتوان دوسری جزو سے**
دسوین گفتار کی درد معدہ مین ہی جو سوداسے اوٹہتا ہی اور علاج مین اوسکی نشانیان درد معدہ کی جو خلط
سوداسے اوٹہتا ہی کہ تلی سی اوسپر گرتا ہی یہ ہین کہ صاحب اس علت کا فم معدہ مین جلن پاتا ہی اور جب کہانا کہاوی وہ جلن موقوف
ہوجاوی اور کبھی سبب اس جلن کا خلط صفرا ہوتی ہی پس ان علامتون سی جو ہر ایک کو مخصوص ہین اندونون مین فرق ہوسکتا ہی اور اکثر
لوگ ایسی ہین کہ جسوقت کہانا کہاتی ہین معدہ اونکا درد کرتا ہی اور جبتک قی نکرین اور کوئی چیز ترش نہ نکل جاوی آرام نپاوین
اور جو کچھہ کہ نکلی ترشی اوسکی اسقدر ہو کہ زمین اوس سے جوش کہاوی اور سبب اس درد کا خلط سودا ہی کہ قعر معدہ مین جمع ہوتا ہی اور
جسوقت کہانا اوسمین ملتا ہی سودا سوداکا بہت ہوجاتا ہی اور فم معدہ پر چڑہتا ہی اور درد پیدا کرتا ہی **علاج** اول قی کرین خربق سفید سے
اس طور پر کہ خربق کو مولی کے اندر بٹہاوین اور وہ مولی ایک رات دن رکہین پہر اوس مولی کو چیر کر سکنجبین عسلی مین رکہین اور
ایکرات دن اوس سکنجبین کو سویا اور لوبیا سرخ کی گرم پانی کی ساتھہ دیوین اور اوس مولی سی بہی قدری بیمار کو کہلاوین اور بعد قی کی تنقیہ دیگر کرین
حب اصطمحیقون سے اور ہمیشہ معجون نجاح استعمال کرین **صفت قرص** کہ درد معدہ کو جو بعد کہانا کہانے کی ظاہر ہوا اور جبتک قی نکرین آرام نپاوین دور کرتا ہی

بیوین سونف رومی اور ابہوہ اور اجواین ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ افتیمون رومی تین تولہ سلیخہ چہہ تولہ کالی مرچ اور
مرکی اور جندبیدستر اور افیون ہر ایک سات ماشہ سکو کوٹین اور قرص بناوین ہر ایک قرص ساڑہی تین ماشہ کا ایک

ایک قرص **جزو تیسرا دسوین گفتار سے شہوت طعام کے تغیر احوال مین ہے** اور اس جزو کے پانچ
باب ہین **باب پہلا تیسرے جزو سے دسوین گفتار کے ضعف اشتہای طعام مین ہے** اور
علاج مین اوسکے اسباب ضعیفی اشتہای طعام کی سات طرح پر ہین ایک سوء مزاج گرم ہے کہ فم معدہ مین
آنے سے ہوا ہو دوسرے سوء مزاج سرد ہے جسکی سردی حد سے زیادہ ہو تیسرے خلط مراری یا نمکین کہ معدہ مین آنے اور
اشتہا کو ضعیف کرے چوتھے یہ کہ بہت بلغم چیپدار معدہ مین جمع ہو جاوے پانچوین معدہ مین خلط بدبو جمع ہو جاوے چہٹے خلط
خام بلغمی سے بدن بھر جاوے اس سبب سے غذا کی اشتہا برباد ہو جاوے ساتوین یہ کہ بدن کا پوست سخت ہو جاوے اور مسام بند
ہو جاوین اس سبب سے تحلیل بہت کم ہو **نشانیان** اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو تو ڈکار مین دہوئین کی سی
بو آوے جیسے کہ بہنی ہوئی چیز کی اور پیاس بہت ہو اور جو غذائین بالفعل گرم ہون اونسے طبیعت کراہت کرے اور سرد پانی پینے سے آرام
ہو اور اوس سے نفع پاوے اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو نشانیان اوسکی مذکور ہو چکی ہین اور اگر سبب اوسکا خلط
مراری یا نمکین ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ معدہ مین گزندگی ہو اور متلی اور قے تکلیف دے اور سرد پانی کی خواہش بہت ہو
اور خلط کے موافق موںھہ کا مزہ کڑوا یا کھاری ہو اور اگر سبب اوسکا بلغم چیپدار معدہ مین جمع ہو پیاس اور گزندگی نہو
اور بیمار ایسی چیز کے کھانے پر راغب ہو جو بالفعل گرم ہے اور جب اوسکو کھاوے درد اور نفخ اور متلی اور کھچاوٹ پیدا کرے
اور جب تک ڈکار نہ آوے آرام نہ پاوے اور گرم اور تیز چیز کے کھانے سے جو درد اور نفخ وغیرہ پیدا ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ
مادہ کو حرکت مین لاتی ہے اور اس لیے ابخرے اوٹھتے ہین اور اس سبب سے کہ مواد غلیظ اور چیپدار ہے بالکلیہ معدہ سے نہین نکل سکتے
اور اگر سبب اوسکا معدہ مین جمع ہونا خلط بدبو کا ہو کہ طبیعت اوسکے دفع کرنے مین مشغول ہو کر غذا کیطرف سے رہجاوے
اس سبب سے اشتہا ضعیف ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ متلی بہت تکلیف دے اور بدبو آوے اور براز گندہ نکلے اور جہان
کہین مادہ کو طبقات نے جذب نکیا ہو اور معدہ کے جوف مین رک رہا ہو یا اگر طبقو مین ہو بہت سی غذا کھانے سے اوسمین مل گیا ہو
ہو سکتا ہے کہ قے مین بھی مادہ بدبو نکلے اور اگر سبب اوسکا خلط خام بلغمی ہو کہ بدن مین بھر جاوے اس سبب سے آدمی غذا کی اشتہا
برباد ہو جاوے اسلیے کہ جب تک طبیعت ان کچے اخلاط کی اصلاح اور تحلیل کرنے اور پکانے سے فارغ نہو اور انکو
بدل ما یتحلل نکرے اعضا رگون سے چوسنے کے طور پر غذا کی طلب نہین کرتی اور نہ رگین معدہ سے تو نشانیان بلغمی سبب
ظاہر ہونگی اور اگر سبب اوسکا یہ ہو کہ بدن کا پوست سخت ہو جاوے اور مسام بند ہو جاوین اس سبب سے تحلیل
بہت کم ہو اور جب طبیعت تحلیل پر متوجہ ہو اعضا غذا کی درخواست نکرین اور اشتہا پیدا نہو تو اوسکی نشانی یہ ہے کہ
بدن کی جلد سخت اور کہری معلوم ہو اور پسینہ بہت کم آوے اور اگر ایک عرصہ تک غذا اور عذا طلب نکرے اور

ج ۲

معدہ کی خلو کی تکلیف نہو اور بعضے حیوانات جنکی جلد بہت سخت ہی اونکا حال دیکھنے سی اس قسم کی تائید ہوتی ہی جیسے کچھوا اور گوہ اور گرگٹ کہ بہت مدت تک کچھ نہین کھاتے پیتے ہین **علاج** اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو تو قابض چیزونسی مزاج کی تعدیل کرین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو تو علاج اوسکا بھی مذکور ہو چکا ہی اور اس مرض مین لہسن اور پودینہ کھانا اور باجرے سے تکمید کرنا سب سے زیادہ مفید ہی اور اگر سبب اوسکا خلط تلخ یا شور ہو تو قے اور دستون سی معدہ کا تنقیہ کرین تاکہ اوس خلط سی جو مرض کا سبب ہی پاک ہو جاوے اور اگر سبب اوسکا بلغم چیپ دار ہو تو اول تلطیف کے لیے رائی اور جرجیر اور بیخ کبر اور سونف رومی پکاکر صاف کرین اور شہد اور تھوڑا نمک ملاکر پلائین اور جب مواد پک جاوے تو تنقیہ کے لیے سویا اور تخم مولی اور ملیٹھی پکاکر اور سکنجبین عسلی اس جوشاندہ مین ملاکر نیم گرم پلائین اور مدد کرین کہ قے آئے اور مادہ نکلجائے اور اگر قے ممکن نہو مسہل دین جیسے سوء مزاج معدہ مین اوسکا ذکر آچکا ہی اور تنقیہ کے بعد مقوی معجونین کھلائین کہ پھر مواد کو قبول نکرے اور اگر سبب اوسکا معدہ مین جمع ہونا خلط بدبو کا ہو تو علاج اوسکا تنقیہ ہی قے اور مسہل سے اور بعد اوسکے دواء المسک اور جوارش عود کام مین لائین تاکہ معدہ مین قوت اور خوشبو حاصل ہو اور اگر سبب اوسکا امتلاء اخلاط خام بھی ہے کہ بدن مین بھر جاوے تو علاج اوسکا غذا کم کھانا اور حرکت اور ریاضت بہت کرنا اور بہت نافع تدبیر حمام کرنا اور نرم طیب کے بعد بدن کو مالش کرنا ہی اور اگر سبب اوسکا سخت ہونا پوست کا اور بند ہونا مسام کا ہو تو حمام مین جائین تاکہ جلد نرم ہو اور مسام کھل جائین اور فضلے تحلیل ہون اور قوی ریاضتین کرین اور بدن کو ملین اور جو نسی دوائین پوست کو نرم کرتی ہین اور مسام کو کھولتی ہین اونکو پکاکر آبزن کرین اور گرم روغن مسام کے کھولنے والے بدن پر ملین غرض اس بات مین کوشش کرین کہ بدن مین تحلیل ہو اور اوس سبب سے طبیعت کو بدل کی احتیاج پڑے پھر اس ضرورت سی اعضا غذا کی درخواست کرین اور جاننا چاہیے کہ جس جس سبب سے اشتہای طعام مین ضعف آجاتا ہی اونہین سببونسے اشتہا باطل بھی ہو جاتی ہے اور ناقص یا باطل ہونا سبب کی ضعف اور قوت کے موافق ہی لیکن اگر سبب ضعیف ہی بھوک کم ہو جائیگی اور اگر سبب قوی ہے باطل ہو جائیگی یعنی کھانے کی خواہش ہرگز نہوگی بالجملہ اسباب دونونکے یکسان ہین اور جاننا چاہیے کہ اشتہای صادق یعنی سچی بھوک وہ ہی کہ اعضا بھوکے ہون اور رگون سے غذا طلب کرین جو سنے کے طور پر اور رگین معدہ سے تقاضا کرین پھر طبیعت حکیم مطلق جل شانہ کے حکم سے سوداکو فم معدہ

کیطرف بھیجتی ہی اور اس سبب سی کہ اوسکی حس زیادہ ہی اوراک کرتا ہی اور سوداکی ترشی اور عفوصت یعنی کسیلاپن سی اور
رگون کے چوسنی سے اثر مانتا ہی اور اوسکی اجزا کٹھے ہوتے ہین اور طبیعت غذا طلب کرتی ہی تاکہ اوس سی یہ ایذا دور
ہو پس سچی بھوک یہی ہی سو جسوقت ان امور مذکورہ مین سی کسی امر مین فتور پڑگیا اوسی فتور کی موافق کھانیکی
خواہش باطل یا کم ہو جائیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جگر ضعیف ہو جاتی اور اوسمین یا ماساریقا مین سدہ پڑی اس
سبب سی کیلوس جگر کیطرف اچھی طرح جذب نہو جیسا ضعف قلیل یا کثیر ہوا اور جتنا سدہ ہوا اوسکی موافق معدہ ویسا ہی
بھرا ہی اور غذا کا تقاضا نکری اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ بیمار روز بروز دبلا ہوا اور مختلف رنگ کی دست آئین کبھی سبز اور
کبھی زرد اور کبھی سفید باوجودیکہ کوئی چیز رنگین کرنیوالی نکھائین اور معلوم کرین کہ جب کیلوس جیسا کہ ہی ویسا ہی معدہ سے
آنتون کیطرف اوتر آئے اور جگر کیطرف جذب نہو براز کا رنگ سفید ہوتا ہی اور جسوقت کہ کیلوس مین سی تھوڑا سا
ماساریقا مین آئی اور وہان ٹھہر کر جگر مین جانے سے پہلے پلٹ آئی براز سبز آتا ہی اسلیے کہ عروق ماساریقا کی حرارت ناری
معفن نے اوسمین عمل کیا ہی پس جو کچھ اوسمین ٹھہرتا ہی سبز ہو جاتا ہی اور براز کی زردی صفرا کے ملنے سے ہوتی ہی تدبیر
اوسکی یہ ہی کہ ضعف جگر کے زائل کرنے مین اور سدہ کھولنے مین کوشش کرین تاکہ کیلوس جگر کیطرف نفوذ کری چنانچہ
امراض جگر کے باب مین اسکا ذکر آئیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اوس راستہ مین جو تلی اور فم معدہ کی بیچ مین ہی سدہ پڑے
اور اوس سبب سے سودا تلی مین رکا رہی اور معدہ پر نگری اور یہ ظاہر ہی کہ جب تک سودا فم معدہ پر نگری اور ترشی کی سبب سے
دغدغہ نکری اور عفوصت یعنی کسیلاپن کی سبب سی رطوبات غلیظ چیپ دار یہ چہیل ڈالا اشتہا پیدا نہین ہوتی اسلیے
جب معدہ کی سطح پر رطوبت لگی رہیگی طبیعت دفع کرنا چاہیگی نہ جذب کرنا اور ہرچند رگین چوسنے کے طور پر غذا کی درخواست
کرین معدہ تقاضا نکری اور فم معدہ خبردار نہو اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ فم معدہ مین حس باطل ہو جائے اس سبب سے رگونکی
چوسنے کا اثر اور سوداکی گزندگی دریافت نہو پھر ہرچند کہ معدہ غذا چاہے اور سودا ادہر گری لیکن اشتہا نہو اور
گاہی خون کی کمی اور بدن کی ضعیفی کے سبب سے بھوک ناقص یا باطل ہو جاتی ہے اور اسی قبیل سے ہی کہ بعضے نقاہت
والون کی اشتہا مین ضعف آتا ہی اور ایسا ہی اوس شخص کو کہ جسکو دست حد سے زیادہ آئین اور کبھی شراب معتاد کی
ترک کرنی سے بھوک کم ہو جاتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ غم اور ہم عارض ہوا اور اشتہا کو ساقط کری اسلیے کہ یہ عوارض
تا طبعی سب قوتونکو سست اور ضعیف کرتی ہین اور جاننا چاہیے کہ امر مکروہ کی توقع کو ہم کہتی ہین اور اوسکی وقوع مین
آنے کو غم بولتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اشتہا ساقط ہوتی ہی پھر جب تھوڑی سی غذا کھائین اشتہا پیدا ہوتی ہے
اوسکی دو وجہ ہین ایک یہ کہ غذا کے آنے سے قوت خبردار ہوتی ہے اور قوت کی خبردار ہونے سے یہ مراد ہی کہ قوت جاذبہ
جذب کے لیے اوبھر آئے دوسرے یہ کہ ممکن ہی کہ یہ غذا جو وارد ہوتی ہے اوس کیفیت کی ضد ہو جو اشتہا کو ساقط کرتی ہی
مثلاً گرمی سی اشتہا کم ہو جائے اور غذای سرد بالفعل کھائین سو یہ غذا حرارت کی تعدیل کرتی ہے اور کھانے کی

خواہش پیدا ہوتی ہے اور اسی قسم کی بات ہے کہ گرم معدہ مین سردیانی اشتہا اور ہضم کا باعث ہوتا ہے اور کبھی آنتونکے کیڑے چڑہکر فم معدہ پر آئین اور طبیعت کو مشغول کرنے کے سبب اشتہا کو ساقط کرین اور کبھی صرف طبیعت کی نفرت ہے اشتہا کو ساقط کرتی ہے جیسا ملکہیون کی کثرت مین اور مکروہ غذاؤن سے نازک مزاجون کو پیش آتا ہے اور نقصان شہوتکی ایک یہ بھی قسم ہے کہ اگر غذا حاضر نہو اشتہا موجود ہو اور جسوقت غذا آئے اشتہا جاتی رہے اور اسکا سبب جاذبہ کا ضعف ہے اور وہ دوائین جو کھانے کی خواہش کو بڑہاتی ہین مزاج کی رعایت کے موافق اونمین سے سکنجبین سفرجلی ہے اور سیبہ سادہ اور خوشبودار اور شربت لیمون اور سرکہ جنگلی پیاز کا اور کبر سرکہ مین پڑا اور سویہ سقی اور پیاز اور لہسن اور امرود اور سیب اور سماق خصوصاً اگر انمین سے ہر ایک سرکہ مین پڑا ہوا اور شو مچھلی اور ریبار اور زعرور اور شربت پودینہ اور انار ترش کا **ترکیب اوسکی** انار ترش لیکر مع پوست نچوڑین اور اوسکا پانی حاصل کرین اور سبز پودینہ کوٹ کر اوسکا پانی نکالین انار کا پانی ایک حصہ اور پودینہ کا پانی آدہا حصہ اسمین ملا دین اور دونونکے برابر شکر ڈالین اور قوام کرین خوراک ایک چمچہ **صفت سفوف** اشتہا کو بڑہانیوالا گلاب کے پھول سرخ ساڑہے دس ماشہ سماق سات ماشہ چھوٹی الائچی ساڑہے تین ماشہ کوٹ کر چھانکر رکھہ لیوین خوراک سات ماشہ اشتہا لاتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت شربت افسنتین بنسخہ شیخ الرئیس** افسنتین رومی ڈیڑہ پاؤ کو ساڑہے تین سیر پانی مین پکاوین کہ اڑہائی پاؤ باقی رہے ہاتھہ سے ملین اور صاف کرین اور ہی کو لیکر آٹے مین لپیٹین اور گرم بھوبھل مین دباوین جب بریان ہو جائے آٹا اوس سے دور کرین اور نچوڑین اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا اس رب افسنتین مین ملاوین اور سولہ تولہ آٹھہ ماشہ شہد صاف کیا ہوا اور پچیس ۲۵ تولہ شراب ریحانی اوسمین ڈالکر نرم آگ پر پکاوین اور قوام دیوین اس بیماری والیکو نہایت سودمند ہے **باب ۲ دوسرا تیسرے جزو سے دسوین گفتار سے اوس علت کے بیان مین ہے کہ جسکو شہوت کلبی کہتے ہین اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ شہوت کلبی ایسا مرض ہے کہ کھانے کی خواہش حد طبعی سے زیادہ ہو اور ہرچند کہ غذا مقدار مین زیادہ مختلف طور پر شکم سیر ہو کر کھائیں مگر بھوک کم نہو اور جو شخص اوسکے کھانے مین شریک ہو اوس سے لڑنے لگے جیسا کتون کا خاصہ ہے ایسے سبب سے اس بیماری کا یہ نام رکھا گیا اور اسباب اس علت کے پانچ طرح پر ہین ایک کثرت سوداکی ہے کہ تلی سے معدہ پر گرے

اور فم معدہ کو گزند پہونچاتے دوسری سوء مزاج سرد ہے کہ فم معدہ میں عارض ہو تیسری سوء مزاج گرم ہے کہ معدہ میں اور
تمام بدن میں عارض ہو کیونکہ اگر یہ سوء مزاج صرف فم معدہ میں ہوتا کھانے کی اشتہا ضعیف ہوتی اور معلوم کرنا چاہیے
کہ یہ اشتہا کی کثرت جو تمام اعضا کے سوء مزاج سے عارض ہوتی ہے دو طرح پر ہے ایک یہ کہ سوء مزاج تمام اعضا کی قوت
ماسکہ کو ضعیف کردے اور تمام بدن کے مسامات کھولدے پھر جو غذا بدن میں پہونچے جلد تحلیل ہوجاتے اور مسام کی راہ سے
نکلجائے اور حاجت غذا کے بدل کی جو تحلیل ہوگئی ہے قوی ہووے دوسرے یہ کہ سوء مزاج تمام بدن پر غالب ہو اور
ہمیشہ اوس رطوبت کو جس سے اعضا غذا پاتے ہین خرچ کرے اس سبب سے قوت جاذبہ تمام بدن کے اعضا سے دیگر سے
جو اوس سے نزدیک ہین غذا طلب کرے اور جب غذا اعضا کی صرف ہوجائے وہ اعضا رگون سے غذا کو کھینچین اور جب
رگین خالی ہوجائین وہ رگین جگر سے کھینچین اور جب جگر خالی ہوجائے وہ جگر بقیہ کیلوس معدہ سے کھینچے یہانتک کہ جوشنگی کا
اثر فم معدہ تک اگر ٹھہرے اور یہ بیماری پیدا ہو اور یہ علت جب بہت سے استفراغ کے بعد پیدا ہوتی ہے یا بدن کے مسام
کھلنے سے اور تحلیل کی کثرت سے عارض ہوتی ہے ایسی قسم سے ہوتی ہے اور سبب چوتھا نزلہ ہے کہ دماغ سے فم معدہ پر گرے
اور وہ مواد نزلہ کا رطوبت سرد ہے کہ فم معدہ کو سرد کرتی ہے اور جبکہ معدہ پر گرتی ہے ضعف حرارت معدہ سے ترش
ہوجاتی ہے اور ترشی کے سبب سے فم معدہ مین دغدغہ پیدا کرتی ہے اور بسبب اوسکے شہوت کلبی ظاہر ہوتی ہے اور سبب
پانچوان یہ کہ معدہ اور آنتون مین بڑے بڑے کیڑے پیدا ہون پھر بیمار جو کچھ کھائے اوسکو کیڑے اپنی طرف کھینچ لین اور
معدہ خالی رہے اور بدنکو غذا نہ ملے پھر اعضا غذا چاہین اور اشتہا موجود ہو **نشانیان** اگر سبب اوسکا کثرت سودا
کی ہو جو تلی سے معدہ پر گرے تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ پیاس بہت کم ہو اور کبھی ڈکار آتے اور خلو معدہ کے وقت بشدت
جلن اور گزندگی فم معدہ مین عارض ہو اور جب تک کوئی چیز نکھائے وہ جلن زائل نہو اور براز بہت آئے اور جو کچھ بیمار
کھائے غیر منہضم باہر آئے اور بدن اوسکا غذا سے بہرہ پرورش کا نپائے اس سبب سے بدن لاغر ہو اور اعضا ہمیشہ حاجتمند
غذا کے رہین اور بسبب حاجتمندی اعضا کے اور بوجہ کاٹنے سودا کے فم معدہ کو خواہش بھوک کی ہموارہ رہے پھر جو تھوڑی
دیر غذا نہ ملے فم معدہ جلنے لگے اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو کہ معدہ مین پڑے تو یہ نشانیان جو مذکور ہوئین سب
موجود ہون ولیکن فم معدہ مین جلن نہو اور سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو کہ معدہ اور تمام جسم مین عارض ہو کہ بسبب اوسکے
مسام کھلجائین اور غذا تحلیل ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ ثقل کمتر طعام سے ہو اور پیاس بھی غالب ہو اور بدن غذا سے
نصیبہ نپاوے اور اگر سبب اوسکا نزلہ ہو سبب اوسکا نشانی اوسکی ہے اور اگر سبب اوسکا کیڑے ہون کہ معدہ اور آنتون مین
پڑجائین تو نشانیان موجود ہونگی کیڑون کی ظاہر ہونگی **معالجات** اگر سبب اس بیماری کا سودا ہو اور نشانیان معدہ پر
گرنے سودا کی ظاہر ہون تو اول فصد باسلیق یا اسیلم کی کھولین پھر جوشاندہ فتیمون اور مانند اوسکی سے تنقیہ فرماوین
اور محجمہ ناری تلی پر رکھین اور معدہ کو اطریفل سے قوت دیوین یا جوارش جوزی سے خصوصاً اگر طبع نرم ہو اور ناشتا گرم

پانی پلانا اور چکنی اور نرم غذائین کھلانا مناسب ہے جیسے زردی مرغ کے انڈے کی آدہی بہونی ہوئی اور روٹی اور نخود کا پانی اور حلوا جو شکر اور روغن بادام اور نشاستہ سے بنایا ہوا اور اگر طبع نرم ہو تو دودہ تازہ اور گوشت برہ اور بزغالہ کا لیوین اور پکاوین سوربا اور قدرے زیرہ ڈالکر تاکہ گہرا ہو جائے پہر بوٹیان اوس گوشت کی نکال لیوین اور شوربا جو باقی رہے اوسمین کبوتر بچہ فربہ اور مرغ فربہ پکاوین کہ خوب گل جاوے پہر بوٹیان اوسکی بہی نکال لیوین اور شوربا جو باقی رہے اوسمین قدرے کلیجن اور دارچینی اور اگر خام کو تکر داخل کرین اور اس شوربا سے جسقدر کہ چاہین نوش کرین اور اگر شراب پرانی کہ پہاڑی انگور سے بنائی ہو اوسمین ملاوین اور نوش کرین معدہ کو گرم کریگی اور سودا کی ترشی کو معدہ سے دفع کریگی پس جو کوئی شراب کہ بیمار پئی لائق ہے انگور پہاڑی سے ہونی چاہیے اور وہ پرانی اور بلا ممزوج یعنی صرف چاہیے اور اگر ممزوج چاہین تو زیرہ کرمانی پانی مین پکاوین اور اوس پانی مین ممزوج کرین اور علاج تلی کا کرتے رہین اور تلی پر داغ دینا بہی سودمند ہے اور اگر سبب اس علت کا سردی مزاج معدہ کی ہو اور نشانیان سب ظاہر ہون تو اول قے کرین پہر ایارج فیقرا دیوین بعد اوسکے جبکہ معدہ کو اس طرح سے پاک کر چکین کمونی اور تریاق بزرگ اور دواء المسک تلخ اور سنجرینا دیوین اور غذا اس بیمار کے تئین چکور اور تیتر اور لوہ کا گوشت بہونا ہوا اور وہ شوربا کہ جسکا ذکر ہو چکا ہے ساتھ زیرہ اور دارچینی اور کرویا کے اور شراب بہی اوسی قسم کی نوش کرنی چاہیے اور اگر طبع نرم ہو معجون کندر دیوین **صفت**

معجون کندر لیوین کالی مرچ اور پیپل اور جائفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سونٹھ اور کلیجن ہر ایک تین تولہ کندر اٹھارہ تولہ شکر سفید اٹھارہ تولہ سبکو شہد مین گوندہین خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت نسخہ دیگر** لیوین کالی مرچ اور اجواین اور سونف رومی اور پودینہ اور گاؤشم اور بالچہر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلنار فارسی تین تولہ کندر نو تولہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ اور جس کسیکو سبب اس بیماری کا کثرت تحلیل کی اور سوء مزاج گرم ہو کہ معدہ اور تمامی اعضا مین عارض ہوا ہو تو اوس بیمار کو ریاضت کرنے سے منع کرین اور روغن سرد تمام جسم ملنا اور سرد پانی مین بٹھانا اور شربت ترنج اور شربت لیمون اور شربت ریباس کا پلانا اور طعام مصوص اور غفرد اور ہلام کہ اس قسم کے سالن ہاے گوشت اور گائے کی اوجہڑی سے پکائی ہون کھلانا چاہیے اور اگر سبب اوسکا تحلیل ریاضت سے اور حرکت اور تحلیل جسم کی ہو نہ بغیر سوء مزاج تمام بدن کے تو غذا اوسکی غلیظ طعام مقرر کرین اور

شور اور تیز کہانونسی منع فرماوین اور اگر سبب اوسکا نزلہ ہو تو نزلہ کے روکنے کی تدبیر کرین اور ایارج فیقرا دیوین کہ معدہ اور دماغ پاک ہو جاوے جیسا کہ نزلہ کی علاج مین بیان کیا گیا ہی اور اگر سبب اوسکا کثرت کیڑون کی ہو معدہ اور آنتو مین تو تدبیر اس بات کی کرنی چاہیے کہ دونون عضو کیڑونسے پاک ہو جائین اسطور سے کہ جیسے کیڑون کے باب مین لکہا جائیگا

باب بتیسوان بیچ ذکر بہوک کتے کی آفت شہوت کلبی کے بیان مین

کہ جسکو عربی مین جوع البقر کہتے ہین یعنی گرسنگی گاو اور معالجات مین اوسکے

معلوم کرین کہ اس بیماری کو اس نام سے اسوجہ سے موسوم کیا ہی کہ یہ حال گاے کو اکثر عارض ہوا کرتا ہی اور بسا اوقات یہ علت شہوت کلبی کے بعد ہوا کرتی ہی اور کیفیت اس مرض کی یہ ہی کہ تمام اعضا تو غذا کے محتاج ہون اور معدہ غذا سے نفرت کرے یعنی تمامی اعضا بہوکے ہون مگر معدہ خواہش نکرے اور دستونکا آنا اس کیفیت مین شامل ہوتا ہی کہ بسبب اوسکی رگین خالی رہتی ہین اور قوت جاتی رہتی ہے اور بیمار بیہوش ہو جاتا ہی اور کبہی سبب بیہوشی و غشی کا بلغم ہوتا ہی کہ فم معدہ کو سرد کرتا ہی اور کہانے کی بہونک کی قوت کو فنا کرتا ہے اور یہ بلغم برخلاف اوسکے ہوتا ہے کہ جس سے شہوت کلبی کا مرض پیدا ہوتا ہی اسلیے کہ وہ ترش ہوا کرتا ہی اور فم معدہ کو گزند پہونچاتا ہے اور بہونک اوبہر اونکو حرکت مین لاتا ہی اور وہ بلغم کہ ترش نہین ہوتا ہی فم معدہ کو جمع کرتا ہے اور طعام اوسمین سے دفع نہین کرتا ہے تا کہ فم معدہ جو با غذا کا ہو اور یہ بلغم کہ سبب بیہوشی اور غشی کا ہی بیمزہ ہوتا ہی اور غلیظ اور چیپ دار مانند پگہلے ہوئے شیشہ کے کہ فم معدہ کو تباہ کرتا ہی اور قوت جاذبہ کو کام سے باز رکہتا ہی اور بہونک کو دفع کرتا ہی اور بسبب جاتی رہنے بہوک کے اعضا خواہش غذا کی کرتے ہین اور بسبب خواہش اعضا کی اور بوجہ نہ پہونچنے طعام کے طرف معدہ کی قوت ساقط ہوتی ہی اور بیمار بیہوش اور بے طاقت ہو جاتا ہی اور علاج اوسکا نہایت مشکل ہی اسوجہ سے کہ معدہ حاجت رکہتا ہی کہ تنقیہ کیا جاوے اور ضعیفی اور گرسنگی اعضا کی اور غشی تنقیہ کو مانع ہی اور یہ بیماری اکثر سرد مزاج والون کو ہوتی ہے جو سردی کے موسم مین سفر کرین **علاج** اس علت کا پہیر لانا قوت کا ہی اور مدد کرنا اوسکی تا کہ قوت قائم رہے اور زائل نہو جاوے اور اس بات کی تدبیر کرین کہ بہوک کہانے کی ظاہر ہو اور وہ اس طرح ہے کہ غذائین خوشبودار کہلائین جو بہوک کو حرکت مین لائین اور پہول اور عطر اور میوے کہ جنمین قوت قبض کی ہو سونگہائین تا کہ قوت کو جمع کرین اور نچوڑین کہ تحلیل قبول کرے لیکن میوہ جات اور خوشبو کی چیزین مانند سیب اور بہی اور امرود اور سور دکہ دینا چاہیے اور عطریات مانند مشک اور عود اور سُک کے چاہیے اور شراب انگوری ریحانی کہ جسمین زیرہ پکایا ہوا اور شراب مینوش اور اگر حرارت حادث ہو عطریات سے کافور اور گلاب اور گل سرخ اور بوے طعام سے بوے بزغالہ بریان اور برہ بریان اور مرغ بریان اور نان گرم خانگی کام مین لائین اور روٹی شراب مین بہگو کر کہلائین اور ماء اللحم دیوین چنانچہ صفت ماء اللحم کی کتاب پانچوین آخر علاج دق مین مذکور ہو چکی ہی اور صفت مینوش کی قرابادین مین بیان کیجائیگی انشاء اللہ تعالی

اور اگر غشی عارض ہو تو اوسکو ہوش مین لاوین اور اوسکے رخسارونکو نوچین اور سوئیان چبھووین اور پیشانی اور کنپٹی کے بال زور سے اوکھاڑین اور کان کھینچین اور کوئی برتن مٹی کا بہت بڑا بالاخانہ پر سے نیچے گرادین کہ آواز اوسکی ٹوٹنے کی بلند ہو اور گلاب اور ٹھنڈے پانی کا چھینٹا مونھہ پر مارین اور عود خوشبودار سلگاوین اور عطریات سونگھاوین اور ہاتھہ پاؤن ملین اور باندہ دیوین پھر جب وہ ہوش مین آئے تو ماء اللحم اوسکے حلق مین ٹپکائین اور اگر قدرے میفوش یا شراب ریحانی پہاڑی ساتھہ ماء اللحم کے ملاوین قوت زیادہ دیوے اور خوشبو میوونکی اور اون کھانون کی جو بیان کیے گئے سونگھاوین اور جسقدر کھا سکے اون غذاؤن مین سے کھلاوین خصوصًا روٹی پاکیزہ جو شراب پہاڑی مین بھگوئی ہو اور پانی برگ مورد کا اور پانی سیب کا اور پانی بہی کا ساتھہ گلاب اور قدرے زعفران اور عود او مشک کے مفاصل اور اعضا پر اوسکے ملا کرین صفت سکباج کہ بو اوسکی قوت کو مدد دیتی ہے پکاوین گاے کے بچھڑے کے گوشت سے جیسا کہ دستور ہے اور مصالح اوسمین لہسن اور سداب اور کرفس اور پودینہ اور پوست ترنج اور زعفران اور قدرے بالچھڑ او مشک داخل کرین صفت مطنجنہ کہ خوشبو اوسکی مددگار قوت ہے لیوین مرغی یا کبوتر بچہ کا گوشت جسقدر کہ چاہین اور اوسکو پکائین ساتھہ نخود درست اور قدرے زیرہ کے جب نیم پختہ ہو جائے تو قدرے زیتون کا روغن وہ کہ جسکو زیت انفاق کہتے ہین اوسپر ڈالین اور عود خام نیم کوفتہ اور دارچینی اور کلیجن اوسمین داخل کرین اور پکاوین یہانتک کہ خوب پکجائے اور پانی اوسکا کم رہجائے پھر قدرے آبکامہ اور پانی میٹھے اور ترش بہی کا اوسمین ٹپکائین اور نرم آگ پر رکھین کہ دو جوش کھائے بعد اوسکے آگ پر سے اوتارین اور رہنے دین کہ سرد ہو جائے پھر بو اوسکی بیمار کو سونگھائین اور شوربا اور گوشت اوسکا کھلائین اور معدہ پر اوسکے وہ ضماد کرین کہ جو بالچھڑ اور مصطگی اور مشک اور موتھا اور عود اور عنبر اور مانند اوسکے سے بنایا ہو اور اگر اس ضماد کو روغن مصطگی یا شراب مین گوندین اور گرم کرکے کام مین لائین قوی الاثر ہوگا اور اگر ثقل میفوش حاضر ہو تو اس ضماد کی دواؤن مین داخل کرین

باب چوتھا تیسرے جزو سے دسوین گفتار کے فساد شہوت کے بیان مین ہے یعنی آرزوے تباہ کہ جسکو وحم بھی کہتے ہین اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ فساد شہوت اوسکو کہتے ہین کہ جو بری چیزین کہ کھانے مین نہین آتی ہین اونکی اشتہا ہو جیسے مٹی اور کوئلا اور ٹھیکرا اور سفیدہ اور چونہ اور چیزین تیز کہ جنکو عربی مین حریف کہتے ہین اور یہ مرض اکثر اون لوگون کو ہوتا ہے کہ جنکے معدہ مین خلطین بری ہون اور اکثر حاملہ عورتونکو عارض ہوتا ہے خصوصًا حمل کی ابتدا مین دوسرے اور تیسرے مہینے اسلیے کہ اونکا حیض جنین کی غذا کے لیے ٹھہر جاتا ہے اور چونکہ جنین اوسوقت مین ضعیف ہوتا ہے اوسمین سے تمام خون کو غذا نہین کرسکتا اوسمین سے تھوڑا سا مادہ معدہ مین آپڑتا ہے اور یہ اون عورتون کو اکثر ہوتا ہے کہ جو نیک اور بد اور بے ترتیب غذائین کھاوین اور خون اونکا بد خلطونکے ساتھہ ملجاوے اور چوتھے مہینے یہ بیماری جاتی رہتی ہے اسلیے کہ اون خلطون مین سے اس عرصہ مین کچھہ تو مین نکل جاتی ہے اور کچھہ پک کر تحلیل ہوتی ہے اور باقی بچہ کی غذا مین صرف ہوتی ہے اسلیے کہ وہ بچہ جب قوی اور بڑا ہو جاتا ہے غذا بہت

چاہتا ہی **علاج** جو عورت کہ بے تکلف قی کر سکے اور بآسانی کچھ نکال سکے تو اجازت دیوین کہ کبھی کبھی قے کر ا و معدہ کو
او سکے جوارش عود او میبہ سی قوت دیوین اور جو عورت قی نکر سکے یا قے اوسکو بہت زور سی آسکتی ہو تو قے نکرنا چاہیے
اور مسہل کی دوا بھی نہ دینا چاہیے اور سوا تقویت معدہ کے اور کسی امر مین مشغول ہونا چاہیے اور غذائین لطیف زود گوار باندازہ
معتدل دینی چاہیئین جیسے تیتر اور مرغ خانگی اور بزغالہ کا گوشت بھونا ہوا اور پکا ہوا اور کبھی کبھی اوسکے کھانے مین تخم اسا
مسن اور رائی ملایا کرین اور سواے حاملہ کے اور جس کسیکو کہ یہ مرض لاحق ہو اور وہ بیچیزونکی آرزو کرے تو اوسکو ہر مہینے
ایکبار یا دوبار قی کرا دین شوربے مچھلی اور مولی اور سکنجبین اور لوبیا اور آب سویا اور لوبیای سرخ اور مانند اوسکے سے اور
معدہ کو ایارج فیقرا اور حب صبر سے پاک کرین پھر معدہ کو قوت دین ان معجونون اور دواؤن سے جو مذکور ہو چکی ہین اور
اگر زیرہ کرمانی اور اجواین ہر ایک قدری ناشتا چبا دین اور کھانے کے بعد بھی سفوف اوسکا کرکے نوش کرین بہتر ہوگا
اور اگر زیرہ اور اجواین مصطگی کے ساتھہ چبائین مناسب ہے اور اگر گوشت کو بھونین اور اوسمین اجواین اور چھوٹی الائچی
اور گلنار اور بنسلوچن اور جوز گندم داخل کرین سودمند ہے **صفت دواے دیگر** لیوین بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی
اور کباب چینی ہر ایک برابر وزن شکر طبرزد سبکے برابر خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت دواے دیگر** لیوین جفت بلوط دو
تولہ چار ماشہ ایلوا چار تولہ آٹھہ ماشہ حشیش غافث پونے بائیس ماشہ اذخر کی جڑ چودہ ماشہ مرغیبول سات ماشہ سبکو
کچلکر آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین یہ سب دوائین خوراک ہے تین دن تک نوش کرین
اوس بیماری والیکو جسکا معدہ تباہ ہوا اور چہرہ زرد ہو گیا ہو اور استسقا کی بیماری سے نزدیک پہونچا ہو بہت فائدہ
بخشتی ہے **صفت دواے دیگر** لیوین جفت بلوط سات ماشہ سونف رومی ساڑھے دس ماشہ مویز منقی دو تولہ
کالی ہڑ زرد ہڑ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ریم آہن مدبر تین تولہ اور مدبر اوسکو اسطور پر کرتے ہین کہ اول ریم آہن کو لیکر
سرکہ مین چند بار آغشتہ کرتے ہین اور ہر بار سرکہ سے نکالکر سوکھاتے ہین پس ان سب دواؤنکو تینتیس تولہ آٹھہ ماشہ شراب
قابض اور تینتیس تولہ آٹھہ ماشہ خالص پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور سات دن نوش فرمائین
صفت دواے دیگر لیوین ایارج فیقرا پونے دو تولہ ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوز گندم ساڑھے سترہ ماشہ
سبکو کوٹین اور چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین خوراک ساڑھے دس ماشہ اوس پانی کے ساتھہ کہ جسمین

مصطگی اور سونف رومی پکائی ہو اور کبوتر بچہ کی ہڈیان بہونی ہوئین اور تیتر اور چکور اور مرغ خانگی کی ہڈیان بہونی ہوئین چبانا اور اوسکا پانی نگلنا حاملہ ورا اور لوگون کو خواہش مٹی کی دباتا ہی اور اگر نمک اور قدری کالی مرچ پیسکر پانی مین ڈالین اور استخوان مذکورہ کو اس نمک کے پانی مین بہگو کر چبائین اثر اوسکا قوی ہوگا اور گامی کے بچہڑی اور ہرن کا گوشت بہونکر اور نمک اور اجواین لگاکر چبانا اور اوسکا پانی نگلنا ایسا ہی کام کرتا ہی اور مٹی کی آرزو کو دباتا ہے اور ایک گروہ نے کہا ہی کہ بُری اشتہا کی باطل ہونے کے واسطے بہتر تدبیر یہ ہی کہ نہار بچہ کبوتر بریان کہائین اور غذا کہانے کے بعد بہی تہوڑا سا کہا لیا کرین اور بادام تلخ نقل کرنا سودمند ہی اور بعض کہتے ہین میٹہا تیل پینا مفید ہی اشتہاے فاسد کو دور کرتا ہی بالجملہ اس باب مین تجربہ پر اعتماد کرنا چاہیے اور ایسی چیز جسکو مٹی کے عوض کھائین تاکہ مٹی کی خواہش کو بہلاے یہ ہی نشاستہ بہنا ہوا اور بسلوچن اور بہنا ہوا پستہ اور گوز گندم اور شاہ بلوط اور مویز منقی اور کشمش نافع ہی

باب پانچوان تیسرے جزو سے دسوین گفتار کے پیاس کی شدت اور آرزو آب کی بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ اس مرض کو عطش مفرط کہتے ہین یعنی شدت پیاس کی اور سبب اوسکا سوء مزاج ایک عضو کا ہی یا سوء مزاج تمام بدن کا یا کوئی سبب بیرونی ہی لیکن وہ اعضا کہ جنکے سوء مزاج سے پیاس غلبہ کرتی ہی مری ہی اور معدہ اور وہ آنت کہ جسکو معاء صائم کہتے ہین اور گردہ اور دل اور پہیپہڑہ اور اسباب بیرونی چار قسم پر ہین ایک یہ کہ کوئی کھانا غلیظ اور شور کھایا جاوے جیسے گوشت نمک سود اور شور مچہلی دوسرے یہ کہ پانی دریا کا یا کھاری پانی یا کوئی گرم دوا نوش کی ہو تیسرے یہ کہ کوئی غذا جو فعل اور قوت مین گرم ہو یا کوئی شراب پرانی نوش کی ہو اور اس قسم کی پیاس اکثر ہلاک کرتی ہے اور کسی شربت اور دوا سے ساکن نہین ہوتی چوتھے یہ کہ گرم ہوا مین مقام کرنا اور دہوپ مین پہرنے کا اتفاق ہوا ہو اور وہ تشنگی جو تمام جسم کے سوء مزاج سے غلبہ کرتی ہی وہ تپ صفراوی محرقہ مین ہوا کرتی ہی اور جو پیاس کہ اعضاے دیگر کے سوء مزاج سے لاحق ہووے اسطور پر ہی کہ ان اعضا مین جو ابہی مذکور ہوچکے ہین سوء مزاج خشک ہو یا گرم یا مرکب گرمی اور خشکی سے یا اون اعضا مین بلغم شور عفن ہو یا غلبہ گرم صفراوی مواد کا ہو یا کسی قسم کا ورم گرم عارض ہو

نشانیان اگر پیاس کی شدت مری اور معدہ کی گرمی سے ہو تو مونہہ مین تلخی اور جلن اور حلق مین خشکی معلوم ہوگی اور جو شدت پیاس کی خشکی معدہ اور مری سے ہو دہن اور حلق خشک ہوگا لیکن جلن اور خارش اور تلخی نہین ہوگی اور جو سبب اوسکا خشکی اور گرمی معدہ کی ہو یعنی دونون کیفیتون سے پیاس غلبہ کرے تو جلن اور خشکی دہن اور حلق کی بہت ہوگی اور پیاس بشدت غلبہ کریگی اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج اوس آنت کا ہو جسکو صائم کہتے ہین تو جلن اور چبہن معدہ کے نیچے ہوگی اور قبض ہمیشہ رہیگا اسلیے کہ یہ آنت رطوبتون کو اپنی طرف کہینچیگی اور کیلوس خشک باقی رہیگا اور جسوقت مزاج کیلوس کا بگڑ جائیگا بدن مین خارش اور خشکی ظاہر ہوگی اور اگر سبب رطوبت شور

اور عفن ہو تو مونھہ کا مزہ کھاری ہوگا اور اگر سبب وسکا دل اور پھیپھڑہ کی گرمی ہو تو مونھہ کا مزہ کھاری معلوم ہوگا اور بہ نسبت ٹھنڈے پانی کے سرد ہوا سے زیادہ راحت پائیگا اور اگر سبب اوسکا ورم معدہ اور صائم آنت کا ورم اور جگر اور گردہ کا ورم ہو تو نشانیان اور علاج اوسکے اپنے مقام پر بیان کئے جائینگے اور اگر شدت پیاس کی سردی اسباب سے ہو تو سبب ہر ایک کا نشانی اوسکی ہے **علاج** اگر شدت پیاس کی گرمی معدہ اور اعضاے دیگر کی گرمی سے ہو تو سکنجبین شکری اور کھٹے انار کا پانی اور کھٹے سیب کا پانی اور ریباس اور امرود چینی کا پانی پلانا چاہیے اور ان شربتون کے بعد بیمار کو حکم دین کہ سو رہے اسلیے کہ تری اور خنکی شربت کی خواب کی حالت مین جسم کے گہراؤ تک پہونچتی ہے اور اگر سبب وسکا معدہ اور مری کی خشکی ہو تو کشکاب اور پانی کدو کا اور پانی لکڑی کا اور اسپغول کا لعاب دینا چاہیے اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول کا میٹھے انار کے پانی مین ملاکر اور کتیرا پیسا ہوا میٹھے انار کے پانی مین گھولکر ساتھہ روغن بنفشہ کے مفید ہے اور اگر سبب وسکا صائم آنت کا سوء مزاج ہو تو اول رگ باسلیق کی کھولین اور جوشاندہ ہلیلہ یا املی سے کہ مغز قرطم سے بہاڑا ہو ہمراہ ساڑھے دس ماشہ زردہڑ اور ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی اور تین تولہ شکر اور چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا کے تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے دوغ پلانا بہتر ہے دو ہفتہ تک اور ہر شب لعاب اسپغول کا دینا سودمند ہے اور غذا کشک جو اور مونگ پوست کندہ اور پالک اور کدو اور روغن بادام سے چاہیے اور اگر شدت پیاس کی دلکی حرارت سے ہو تو مکان کی ہوا کو خنک کرین اور خوشبوئین سرد اور سرد میوے سامنے اوسکے رکھین اور بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب اور کافور اور صندل سونگھاوین اور گاے کا دوغ قرصون کے ساتھہ دینا اور کھیرا سرد کرکے سونگھانا مفید ہے اور صندل اور گلاب اور برگ خرفہ کوٹ کر سینہ پر رکھین **صفت حب** کہ پیاس کو بجھاتی ہے لیوین کاہو کے بیج اور کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج اور میٹھے کدو کے بیج چھیلے ہوئے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا دو تولہ خرفہ تین تولہ سبکو کوٹین اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر گولیان بناوین **ترکیب پانی کی** جو پیاس کو تسکین دیتا ہے لیوین تربوز اور کدوے تازہ شیرین اور مغز خیار سبکو مقطر کرین اور گلاب اوسمین ملاوین اور تھوڑی کافور اضافہ کرین اور جسقدر وزن سب دوا کا ہوا اوسکو برابر پانی ترش انگور کا یا پانی ترشی ترنج کا یا پانی املی کا اوسمین ملاوین اور طباشیر چین پیسکر گھولین اور عوض پانی کے دیوین اور اگر کوئی شراب چاہے تو بدلے انگور ترش کے پانی اور پانیون کے شراب سفید رقیق کدو اور تربوز کے پانی مین ملاوین اور سرد کرکے بجاے پانی کے دیوین اور جاننا چاہیے کہ شراب ممزوج تری پہونچاتی ہے اور پانی کی مضرت کو دور کرتی ہے اور پیاس کو تسکین بخشتی ہے اور نیند لاتی ہے لیکن اگر تپ ہو شراب نہ دینی چاہیے اور اگر جلاب خام شراب مین ملاوین اور سرد کرکے پلائین پیاس کو بجھاتا ہے اور تری پیدا کرتا ہے اور اگر سبب پیاس کا گرم ہوا ہو تو ہاتھہ پاؤن بیمار کے سرد پانی مین رکھین اور سرد پانی اوسکے ہاتھہ پاؤن پر ڈالین اور روغن گل سرد کرکے سر پر ملین اور جو پانی اور برف اور املی

موتھہ مین رکھنا پیاس کو بجھاتا ہی اور بیضہ مرغ نیم بریان پیاس کو تسکین دیتا ہی اور اگر سبب پیاس کی شدت کا رطوبت
شور اور عفن ہو تو اول قی کرین پھر ایارجات دین کہ معدہ پاک ہو جاوی اور پھر اسکو گرم پانی نوش کرین کہ خلط باقی کو تحلیل
کر دیوی کیونکہ سرد پانی اس قسم کی پیاس کو بڑھاتا ہی اور نہایت نقصان پہونچاتا ہی صفت شراب کہ پیاس کو
بجھاتی ہی اور مخمور اور تندرست آدمی کی تشنگی کو زائل کرتی ہی مویز منقی ساتھہ شکر کے پانی مین الم دیکر پھر گھسین
کھاوی اور بعد اوسکے صاف کرین اور اگر کوئی شخص ترش چاہی تو پانی کھٹی انار کا یا کھٹا انار اوسمین ملاوین اگر ترش نچاہی تو انار دانہ کا
پانی کمتر کرین اور اسقدر ڈالین کہ جسقدر اوسکو اچھا معلوم ہو اور اگر کوئی شخص مویز منقی نچاہی تو شکر نہ ڈالین مویز منقی اسمین داخل کرین اور اگر
کوئی صاحب تشنگی مرطوب مزاج ہو تو عوض شکر کے شہد ڈالین جائز ہے اور جو کوئی نہایت ترش چاہی تو طرخون
اور سداب اور پودینہ اور قدری نمک اور بالچھڑ سے خوشبودار کرین اور جو کوئی نہایت شیرین چاہی تو دارچینی
اور اگر خام اور سونٹھہ اور قدری کالی مرچ اضافہ فرماوین اور مشک سے خوشبو دیوین اور صاحب تشنگی کو چاہیے کہ
پانی ایکبار سیراب ہوکر نہ پیئے اور پانی سرد پیئے اور اول کلی اور غرغرہ کرے اور گھونٹ گھونٹ پیئے اسلیے کہ حرارت
غریزی اوسکی ضعیف ہوگئی ہو پس اسی حال مین ایکبار پانی پینا اور بہت ٹھنڈا پانی بکثرت نوش کرنا باقی حرارت غریزیکو
فنا کرتا ہی اور اگر روزہ کی حالت مین تکلیف پیاس کی ہو تو باقلا کا پانی اور نخود کا پانی نہ پینا چاہیے اسوجہ سے
کہ دونون پیاس پیدا کرتے ہین **جزو چوتھا دسوین گفتار سے معدہ کی حرکتون کے احوال**
مین ہے جیسے ڈکار اور ہچکی اور قے وغیرہ اور اس جزو کے چھہ باب ہین **باب پہلا** چوتھی
جزو سے دسوین گفتار کے ہچکی کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون و
معالجات مین اوسکے ہچکی کو عربی مین فواق کہتے ہین اسباب اوسکے چھہ قسم پر ہین ایک یہ کہ کوئی
چیز گرم اور تیز فم معدہ کو چھیلے دوسرے یہ کہ مواد سرد اور تر فم معدہ مین جمع ہو اور معدہ کوشش کرتا ہو کہ اوسکو
دفع کرے تیسرے یہ کہ مزاج معدہ کا سرد ہو چوتھے یہ کہ ریاح غلیظ معدہ مین جمع ہون پانچوین یہ کہ قے یا بہت
دست آنے سے ہچکی پیدا ہوتی ہو چھٹے یہ کہ معدہ یا جگر مین ورم ہو **نشانیان** اگر سبب ہچکی کا کوئی چیز گرم
یا تیز ہو کہ فم معدہ مین جلن پہونچاوے تو صورت اوسکی یہ ہی کہ کوئی چیز گرم یا تیز پہلے کھائی ہو یا زرد قے یا سبز یا سیاہ کا

اتفاق پڑا ہو یا کوئی مواد گرم یا تیز جگر سے یا کسی دوسرے عضو سے فم معدہ پر گرا ہو اور قوت معدہ کی اوسکو دفع کرنے
مین کوشش کرے اور یہ قسم پیاس اور تلخی دہن اور سوزش معدہ سے خالی نہین ہوتی ہے اور گذشتہ تدبیرین اوسپر
گواہی دیتی ہین اور اگر سبب اوسکا سرد اور تر مواد ہو اندر معدہ کے تو حال اوسکا یہ ہے کہ غلیظ غذائین پہلے سے بہت
کہائی ہون اور ناگوار یدہ رکہکر ترش ہوگئی ہون پس قوت معدہ کی دفع کرنا اوسکا چاہے اور اسطرح کی ہچکی بہت کہانے
کے سبب سے بچون کو اکثر ہوا کرتی ہے اور اکثر اس قسم کی ہچکی کہٹی ڈکار اور متلی کے ساتھہ ہوتی ہے اور موںہہ سے لعاب بہت
آتا ہے اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین اور اگر سبب ہچکی کا ریح غلیظ ہو کہ معدہ مین رک جائے تو یہ بھی منجملہ
اوسی قسم کے ہے اسلیے کہ ریح غلیظ بلغم غلیظ سے پیدا ہوتی ہے اور بلغم غلیظ غذاے بسیار اور ناگواریدہ سے پیدا ہوتا ہے خصوصا
بادناک غذاؤن سے اور اگر سبب ہچکی کا سردی مزاج معدہ کی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ پیاس کم ہو اور گرم
چیزونکی طرف رغبت بہت ہو اور جو کچہہ معدہ کے سوء مزاج بارد مین بیان کیا ہے ظاہر ہو اور یہ قسم اکثر بوڑہون کو
اور لڑکون کو عارض ہوا کرتی ہے بہ سبب نقصان حرارت غریزی کے اور بیمارون کو بھی اکثر عارض ہوتی ہے بسبب
ضعف حرارت کے مدت دراز کہینچنے سے اور اگر سبب ہچکی کا خشکی معدہ کی ہو تو خالی ہونا معدہ کا اور استفراغ بسیار
اوسپر گواہی دیوے اور اگر سبب اوسکا جگر اور معدہ کا ورم ہو تو مقام ورم کا اور نشانیان اوسکی مانند تپ اور جلن اور
پیاس کے اوسپر گواہی دیوین **علاج** پہلی قسم ہچکی کی جو گرم اور تیز چیز سے ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ کئی مرتبہ گرم پانی
روغن بادام کے ساتھہ گہونٹ گہونٹ دیوین اور غذا اسکو کشکاب اور نرم حریرے دیوین اور اگر تسکین نہووے
تو ساڑہے چار ماشہ ایارج فیقرا سکنجبین مین ملاکر دیوین اور اگر ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا اور سات ماشہ زردہر سکنجبین
کے ساتھہ دیوین بہتر ہے اور غذا نان پاکیزہ سرد پانی مین اور میٹہے انار کے پانی مین بہگو کر دینی چاہیے اور بعد ان تدبیرون کے
ایک مدت تک کشکاب دیوین میٹہے انار کے پانی مین ملاکر اور پانی کدو کا اور کشکاب اور روغن بادام مناسب ہے
اور قسم دوسری ہچکی کی جو معدہ مین سرد اور تر مواد کے جمع ہونے سے ہوتی ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ اول قے کرین شوربے
مچہلی اور مولی اور سکنجبین اور سیب کے پانی اور لوبیاے سرخ اور تخم جرجیر سے اور پیاس پر صبر کرین اور انجدان اور جندبیدستر
سونگہین اور کندر اور مصطگی اور پودینہ اور راسن چباوین اور معدہ کو بعد قے کے ایارج فیقرا سے پاک کرین اور
اجواین اور سداب اور صعتر اور پودینہ کہانے کے اندر داخل کرین اور ناشتا بقدر سات ماشہ سفوف اوسکا تناول
کرنا چاہیے اور سانس کو روکنا سود مند ہے اور کمونی اور سنجرینیا اور تریاق اربعہ اور تریاق بزرگ اور فندادیقون بہت
نافع ہے اور مرزنجوش اور سداب پانی مین پکاوین اور صاف کرین اور دس تولہ اوس پانی سے ایک چمچہ شہد کے
ساتھہ دیوین اور ساڑہے تین ماشہ اسارون پیسکر اور شہد مین گوندہکر پانی کے ساتھہ دیوین اور ہاتہہ پاؤن کی
انگلیون کو باندہنا اور فکر اور غم اور ڈرانا ہچکی کو ساکن کرتا ہے اور حمام گرم مین جانا نافع ہے اور اگر بوزیدان دو ماشہ

جند بیدستر سرکہ مین ملاکر دیوین بلغمی اور ریحی ہچکی کو دور کردیگا صفت سفوف جو کہ بلغمی اور بادی ہچکی کو دور کرتا ہی یہ ہین جند بیدستر یونی دو ماشہ کوٹ تلخ یونی دو ماشہ فطراسالیون ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور پودینہ اور سونف رومی اور مصطگی اور زیرہ وغیرہ کے جوشاندہ کے ساتھ دیوین اور علاج تیسری اور چوتھی قسم کی ہچکی کا بھی کہ سبب اوسکا بادغلیظ یا سوء مزاج ہو اسطور پر کرنا چاہیے کہ جس طرح بیان ہوچکا ہی اور علاج اوس ہچکی کا جو خشکی اور خلو معدہ سے ہوئی ہو یہ ہی کہ تری بڑہانیوالی چیزین استعمال کرین اور دودہ تازہ اور پینے کی چیزین نرم اور کشکاب اور کدو کا پانی ساتھ شکر اور روغن بادام کے دیوین اور پانی میٹھے انار کا قدری کتیرا کے ساتھ اور لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ کا ساتھ روغن بنفشہ یا روغن بادام کے سودمند ہی اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکانا اور پشت اور گردن کے مہرے اوس سے چرب کرنا اور ضماد بنفشہ اور خطمی اور موم اور روغن بنفشہ سے تیار کرکے گردن کے مہرون پر کہ مبدء سب پٹھونکا ہی استعمال کرنا نہایت نافع ہی اور غذا ماء اللحم اور بیضہ مرغ نیمبریان اور کشکاب غلیظ دیوین اور علاج اوس ہچکی کا جو معدہ اور جگر کے ورم سے ہو فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے اور پانی مکوہ کا اور پانی کاسنی اور ککڑی کا دیوین اور باقی علاج جگر اور معدہ کے ورم سے تلاش کرین

باب دوسرا چوتھی جزو سے دسوین گفتار کے آروغ یعنی ڈکار کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرنا چاہیے کہ ڈکار ایک آواز ہے کہ جسوقت معدہ کی ہوا معدہ کی قوت سے اوپر چڑھتی ہی اور موتہہ تک آتی ہی پیدا ہوا کرتی ہی اور وہ ہوا خلط غلیظ سے اوٹھتی ہی یا ضعیفی معدہ سے یا سوء مزاج سادہ سے اوٹھتی ہی یا سوء مزاج مادی سے اور سوا اوس ہوا کا یا خلط بلغمی ہے یا سوداوی اور نشانیان خلط سوداوی اور بلغمی کی بابہای گذشتہ مین بیان ہوچکین ہین اور جسوقت ڈکارین بہت آوین اور غذا کو اپنی ساتھ فم معدہ تک لی آوین تو کہانا گوارندہ رہیگا اسلیے کہ قوت کہانا ہضم کرنیکی قعر معدہ مین ہی پس جسوقت کہانا قعر معدہ سے اوپر چڑہ جائیگا تو بیشک غیر منہضم رہجائیگا اور جسوقت ڈکار موتہہ سے کچہہ نہ نکلی اور ہوا معدہ کی اندر رہ جائے تو اندیشہ ہوگا کہ استسقاء طبلی پیدا کری اس سبب سے اگر بہت ڈکارین اندازہ سے زیادہ آوین اور ہوا معدہ کی اندر رہجاے اور معدہ تن جائے تو ایسی تدبیر کرین کہ وہ ہوا نیچے کیطرف نکلے اور اگر کچہہ نکلے اور ہوا معدہ مین بدستور موجود ہو اور معدہ تنا ہوا ہو تو تدبیر ڈکار لانے کی کرین علاج اگر سبب ڈکار و نکی کثرت کا خلط بلغمی یا سوداوی ہو تو معدہ کو قی سے پاک کرنا چاہیے اور حب لافادیہ اور حب الصبر اور حب مصطگی جو بابہای گذشتہ مین مذکور ہوچکی ہین دینی چاہیئین اور بعد پاک کرنے معدہ کی قوت معدہ کی کرین معجون خلافلی یا کمونی اور کندری اور زنجبیل پروردہ سے تاکہ خلط غلیظ

معدہ کی اندر نہ جمع ہونی پاوے اور بدگوار اور بادناک غذاؤن سی پرہیز کرین اور اگر سبب ڈکار کا ضعیفی معدہ کی ہو کہ سبب ضعف کا سوء مزاج سادہ ہو تو مزاج غریب کا علاج برعکس اوسکی کرنا چاہیے جیسا کہ سوء مزاج معدہ مین بیان ہوچکا ہی اور جسوقت کہ ڈکار ٹھہر جاوے اور کچھ نہ نکلے اور معدہ کو تکلیف پاوے تو سداب اور پودینہ اور صعتر اور زیرہ اور اجواین اور کرویا اور سونف رومی اور کندر اور مصطگی اور لونگ چبانی چاہیے اور گلقند کی ساتھ بھی کھانی چاہیے اور اسی طرح معجون اہلیل اور جوارش کندر اور جوارش انجدان اور معجون حب الغار کہ چھٹی باب مین اس گفتار کے دوسری جزو سی بیان کیگئی ہین بحسب مشاہدہ کام مین لانی چاہیین اور فنداد یقون اور سنجرنیا اس باب مین نہایت نافع ہی

باب تیسرا چھٹی جزو سے دسوین گفتار کے تہوع اور غثیان کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ تہوع کو ہندی مین ابکائی اور غثیان کو متلی کہتے ہین اور ان دونون کو اضطراب معدہ بھی بولتے ہین اور وہ ایک حرکت ہی معدہ کیطرف سی کہ کسی چیز کو اپنی سی دفع کری مگر وہ دفع نہو سکی اور اسباب اس اضطراب کی تین قسم پر ہین ایک یہ کہ بسبب ضعیفی معدہ کی ہو اقسام سوء مزاج اور رنج اور غم اور خوف وغیرہ سی کہ یہ سب سبب باعث اضطراب معدہ کی ہین دوسری بری غذا کہ بری کیفیت سی معدہ کو ایذا دے یا مقدار سے زیادہ کھائی جاوے تیسری کوئی مواد بد معدہ مین جمع ہووے ولیکن یہ حالات اگر غذا کی باعث سی ظاہر ہون تو صورت اوسکی یہ ہی کہ اول کوئی کھانا تیز کھایا جاوے جو معدہ کو جلاوے یا کوئی کھانا بہت چکنا کھایا ہو کہ معدہ اوس سے نفرت کرے اور ڈہیلا اور نرم ہوجاوے یا کوئی کھانا ایسا کھایا ہو کہ جو اپنی کیفیت سے تباہ ہوگیا ہو یعنے بگڑ گیا ہو یا کوئی کھانا دوا ناک نوش کیا ہو اور جو یہ حالات مواد کی جہت سی پیدا ہون تو کیفیت اوسکی تین حال سی باہر نہو گی یا مواد طبقون مین معدہ کی چلا گیا ہو اور معدہ نے اوسکو کھینچ لیا ہو یا خمل معدہ پر گرا ہو یا فضای معدہ مین جمع ہوگیا ہو ولیکن وہ مواد جو فضای معدہ مین ہو یا قعر معدہ مین ہوگا یا فم معدہ پر اور یہ مواد یا صفراوی ہوگا یا بلغمی اور کبھی اضطراب معدہ کا کسی ورم گرم معدہ سی ہوا کرتا ہی اور نشانی اور علاج اوسکا جداگانہ باب مین لکھا جائیگا اور اگر اضطراب معدہ کا ہمیشہ ہو اور قے نہو تو طبیب عربی مین اوسکو تقلب النفس کہتے ہین یہ علتین دو حال سی باہر نہین ہوتی ہین ایک یہ کہ مواد اونکا معدہ کی طبقون مین داخل ہوتا ہی اور معدہ اوسکو کھینچ لیتا ہے اور بسبب اوسکی ڈہیلا ہوجاتا ہی دوسرے یہ کہ مواد غلیظ خمل معدہ پر گرا ہووے ولیکن اس اضطراب کے ساتھ اگر پیاس ہمیشہ رہی اور کھانا کھانے کی بیچ مین موقوف ہوجاوے تو جاننا چاہیے کہ مواد صفراوی ہی اور اگر ہمیشہ لعاب مونھ مین جمع رہی اور اکثر ٹپکتا رہے تو جاننا چاہیے کہ مواد بلغمی ہے اور اگر مونھ کا مزہ کھاری ہو اور کچھ پیاس بھی ہو تو سمجھنا چاہیے کہ مواد بلغم شور اور غلیظ ہی اور اگر مونھ کا مزہ ترش ہو معلوم کرنا چاہیے کہ مواد بلغم رقیق ہے اور اگر اس اضطراب کے ساتھ قے آوے تو جاننا چاہیے کہ مواد فضای معدہ مین ہی اور اگر بآسانی قے آوے جاننا چاہیے کہ مواد فم معدہ پر ہے اور اگر بدشواری قے آوے تو جاننا چاہیے کہ مواد

عقر معدہ مین ہو اور اگر قے آوے اور اضطراب قے کے بعد موقوف ہوجاتے اور پھر ظاہر ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد صفراوی ہے اور کسی دوسرے عضو سے معدہ پر گرتا ہے یا تمام جسم سے طرف معدہ کے آتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اضطراب معدہ کا علامت بحران کی ہوا کرتا ہے اور باقی پانچوین بڑی نشانیوں مین سے بھی اور ناقہ کے لیے علامت نکس کی ہے یعنی نقاہت والے آدمی کو اگر اضطراب معدہ ہو تو جان لینا چاہیے کہ مرض اوسکا پھر لوٹ آویگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صاحب تپ کو تپ کی حالت مین تشنج ہوتا ہے یا مرگی یا وہ حالت جو مانند اوسکے ہے اور قے آتی ہے اور کوئی شے زنگار یا نیل کی مانند باہر نکلتی ہے **علاج** اگر مواد صفراوی ہو اور معدہ کے طبقون نے اوسکو چوس لیا ہو تو سکنجبین اور گرم پانی سے قے کرین اور اگر قے نہ آسکے تو ایارج فیقرا اور قدرے سقمونیا سے تنقیہ فرمائین اور بعد اوسکے گلاب دیوین اور پانی کھٹے اور میٹھے انار کا اور شربت انگور خام کا اور سکنجبین پلائین اور غذا تیتر اور تیہو اور چکور اور مرغ بچہ خانگی انگور خام اور انار دانہ مین پکا کر اور معدہ پر کوئی ضماد صندل اور گل سرخ اور سک اور لادن اور کافور اور سیب کے پانی اور امرود کے پانی اور گلاب سے تیار کرکے رکھین اور اگر قے نہ آتی ہو تو سکنجبین عسلی اور مولی اور جوشاندہ سویا اور پانی شور سے قے کرنی چاہیے اور ایارج فیقرا سے کہ سکنجبین عسلی مین ملایا ہو مسہل دیوین اور بعد تنقیہ کے میبہ اور شربت افسنتین کا پلانا چاہیے اور اگر پرانی شراب دیوین تو باقی بلغم کو اوکھاڑ کر نکال دیوے گی اور معدہ کو صاف کریگی اور غذا تیتر اور چکور اور چڑیا کا گوشت بریان اور مطجنہ اور مانند اوسکے دیوین اور معدہ پر گرم ضماد جو بابہای گذشتہ مین بیان ہوچکے ہین رکھنی چاہیین

باب چوتھا چوتھے جزو سے دسوین گفتار کے قے کے بیان مین ہے اور سبب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے

معلوم کرنا چاہیے کہ قے معدہ کی اوس حرکت کو کہتے ہین جسکے سبب سے جو کچھ کہ اوسمین ہو موںھ کی راہ سے دفع ہوجاتے اور اسباب اوسکے پانچ قسم پر ہین ایک بحران بیماریون کا ہے دوسرے پیدا ہونا صفرا کا معدہ مین یا آنا اوسکا کسی اور عضو سے طرف معدہ کی تیسرے بلغم ہے کہ فضای معدہ مین ٹھہر گیا ہو اور معدہ کی خل یعنی جھلیون نے اوسکو چوس لیا ہو چوتھے یہ کہ کوئی غذا ناپسندیدہ کھائی گئی ہو پانچوین یہ کہ خلط سودا معدہ مین جمع ہووے اور ہر ایک کی نشانیان باب گذشتہ مین مذکور ہوچکی ہین **علاج** اگر قے بحرانی ہو اور قوت قائم اور بیمار آسایش پاتا ہو تو ہرگز نہ روکنی چاہیے بلکہ مدد دینی چاہیے کہ بخوبی بدن پاک ہوجاتے پھر اگر قے اندازے سے زیادہ گذر جاتے اور ضعف لاتے بند کرنی چاہیے اور جو قے بحرانی نہو اور سبب اوسکا کوئی خلط معدہ مین ہو اور طبع خشک ہو تو اول طبع کو نرم کرنا چاہیے حقنہ نرم سے جو بنفشہ اور بابونہ اور گوکھرو اور کشک جو اور لسوڑہ اور خطمی اور شکر سرخ سے تیار کیا ہو تاکہ مواد کو نیچے کھینچلاوے اور پینے کے لیے املی کا پانی اور آلو بخارا کا پانی دیوین خصوصاً جبکہ مواد صفراوی ہو اور اگر طبع خشک نہو تو گرم پانی اور سکنجبین پلا کر اول قے کرائین تاکہ مواد کو کمتر کرے پھر معدہ کو رب غورہ اور انار کے پانی اور لیموں سادہ کے پانی بے شکر سے قوت دین اور اگر یہ ترشیان معدہ کو گزند

پہونچا ئین توزُبُ بہی اور شربت ریباس اور شربت ترنج کا دینا سودمند ہی اور جو پانی کہ بیمار نوش کرے گا او سمین صندل چینی
اور گل درست ناکفتہ ڈالدیوین اور ستو جو کے انار دانہ کے پانی کے ساتھ دیوین اور اگر بیمار پیر کا ثنی ہو و دونو مچہہ
درمیان دونون شانون کے اور شکم پر نزدیک ناف کرکہین اور ہاتھہ پاؤن اوسکے آہستہ آہستہ ملین اور
کوشش کرنی چاہیی کہ بیمار سوے اور اگر مریض لٹکے ہوے تختہ پر سووے اور اوس تخت کو باہستگی ہلاوین کہ بیمار کو
نیند آجائے بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حب** کہ قی کو روکتی ہے اور نیند بخوبی لاتی ہی لیوین اجواین خراسانی
ایک جزو زیرہ گلاب کا اور سماق دانہ اور قسط ہر ایک چار جزو سبکو کوٹین اور شربت بہی مین گوندہین خوراک سوا
دو ماشہ سی ساڑہی چار ماشہ تک اور کونپل شاخ انگور کی کہ نئی نکلی ہو چبانا اور پانی اوسکا نگلنا سودمند ہی اور غذا
ایسی بیمار کی سماق اور غورہ اور انار دانہ سی تیار کرین اور اگر یہ مواد تمام جسم سے یا دوسرے عضو کی طرف سی معدہ پر
گرتا ہو تو بدن کو جوشاندہ ہلیلہ سی پاک کرنا چاہیی اور نقیع صبر دینا اور فصد باسلیق کی کہولنا بہتر ہی اور وہ حقنہ جو شروع
باب مین بیان کیا گیا ہی اس قسم مین دینا نہایت نافع ہوگا اور معدہ پر وہ ضماد جو بہی بریان اور سیب اور صندل
اور گل سرخ اور مورد تر اور سک اور لادن اور عود اور زعفران اور کافور اور آب امرود سی تیار کیا ہو لگاوین **صفت
شربت** کہ قی صفراوی اور درد جگر کو ساکن کرتا ہی لیوین پانی آلو بخارا کا اور پانی انبلی کا ہر ایک چہہ تولہ او بعضون
نی نو تولہ بہی لکہا ہی اور لاکہہ دہوئی ہوئی ساڑہے تین ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول پیس لاکہہ اور زعفر انکو
پیسین اور اس پانی مین ملین یہ سب ایک خوراک ہی **صفت شربت دیگر** کہ صفراوی قی اور دستون کو
روکتا ہی لیوین پانی بہی ترش کا اور پانی سیب ترش کا ہر ایک ڈیرہ پاؤ کم تین سیر سماق اور تخم مورد اور حماض ترنج
ہر ایک چہٹانک کم آدہ سیر سبکو ان پانیون مین پکاوین اور صاف کرین خوراک پانچ تولہ آٹہہ ماشہ ساڑہی تین ماشہ
بنسلوچن پیسی ہوئی کے ساتھہ دیوین **صفت نسخہ دیگر** لیوین بہی ترش اور سیب ترش اور امرود چینی اور انار ترش
اور غورہ سبکو کوٹ کر نچوڑین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور سماق اور غبیرا اور تخم مورد اور زرشک نیمکوفتہ اس پانی مین
تر کرین اور دو روز رہنی دین اور پہر صاف کرین اور نرم آگ پر جوش دین کہ قوام ہوجاے اور اگر حاجت پڑے تو

[illegible]

قدری پوست بیرون پستہ اور یا شربت مین جوش دیوین **صفت سفوف** نسخہ عیسی بن صہبا ہی بخت لیوین
عود اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھی دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور پودینہ اور زرشک ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ سماق
چودہ ماشہ انار دانہ تین تولہ سبکو کوٹین اور دو ورقی ایک چاول کا فور اوسمین پیسین خوراک ساڑھی دس ماشہ کھٹی انار کے
پانی کے ساتھہ یا شربت بہی یا شربت ریباس کے ساتھہ یا املی کے پانی مین جیسا مناسب ہو دیوین **صفت**
سفوف دیگر لیوین گلاب کے پھول سرخ اور سماق ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ بنسلوچن سات ماشہ گل نیشاپوری
ساڑھی دس ماشہ سبکو کوٹین اور دو ورقی ایک چاول کا فور اوسمین پیسین خوراک ساڑھی دس ماشہ انار ترش کے پانی
یا سیب ترش کے پانی یا بہی کے پانی کے ساتھہ **صفت سفوف دیگر** کہ قی صفراوی کو روکتا ہی اور قوتکو
نگاہ رکھتا ہی لیوین بنسلوچن ساڑھی سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ چودہ ماشہ تخم حماض ساڑھی سترہ ماشہ سماق تین تولہ
اقاقیا اور مشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گل نیشاپوری تین تولہ گوند ببول کا ساڑھی دس ماشہ عود ساڑھے
دس ماشہ خوراک نو ماشہ شربت ترش ترنج کے ساتھہ دیوین اور کعک پیسکر سیب ترش کے پانی مین یا قدری
شراب مین دیوین کہ مزہ شراب کا ظاہر نہو صفراوی قی رک جاتی ہے اور قوت بھی قائم رہتی ہے اور اگر قی بلغمی
ہو کہ بلغم معدہ مین جمع ہو گیا ہو تو غور کرنی چاہیی اگر وہ مواد فضای معدہ مین ہی اور فم معدہ کی طرف میلان
رکھتا ہی تو اوسکو اور قے کرائین کہ معدہ بخوبی پاک ہو جائے اور جوشاندہ سویا اور سکنجبین اور قدری بورہ ارمنی
اس باب مین کفایت کرتا ہی اور بعد قے کی تقویت معدہ کی کرین جوارش عود اور مصبہ اور شربت پودینہ اور دواء المسک
تلخ سی اور اگر مواد قعر معدہ کی طرف میلان رکھتا ہی تو معدہ کو حب الصبر اور مصطگی اور ایارج فیقرا اور حب الافاوِیہ
سی پاک کرنا چاہیی اور بعد اوسکی معدہ کو جوارشات سی قوت دین اور جاننا چاہیی کہ جسوقت کہ سبب قے کا کوئی خلط
بد معدہ مین ہو تو اوسکو اول قی سے خارج کرنا چاہیی اور بعد اوسکی دستون کی راہ نکالنا چاہیی اور پھر قوت معدہ کی کرنی
ضرور ہی جس طرح دستونکو جو خلط بد کی سبب سی آتے ہین دست لانے سے اور قی کرانے سی روکتے ہین چنانچہ بقراط لکھتا ہے
القی والاسہال مرضان یزول احدہما بالاخر مثلاً الاسہال یمنع القی والقی یمنع الاسہال یعنی
قی اور دست دونون مرض ہین دور ہوتا ہے ایک اون دونون کا ساتھہ دوسری کے مثلاً دست روکتے ہین

[illegible]

ماننداور گوندون کے قوت اور زور طبیعت سے درخت کے پیٹ سے پھکر باہر آتا ہے بدون مدد کے خارج سے

قی کو اور قے روک دیتی ہی دستون کو حاصل کلام یہ کہ جسوقت قی خلط بدسی ہو کہ معدہ مین جمع ہوگئی ہو جب اوس خلط کو معدے
باہر نکالین قی یا دستون سے تو قے بیشک رک جائیگی اور اسیطرح اگر دست خلط بد کے سبب سے آتی ہون جب اوس خلط کو باہر
کرین دست لانے سے یا قے کرانے سے تو وہ دست بالضرور بند ہوجائینگے اور اسباب باز رکھنے قے اور دستون کے دو ہین
ایک یہ کہ خلط معدہ سے باہر نکلے دوسرے یہ کہ مواد اوپر سے نیچے پہنچے اور اگر طبقات معدہ نے مواد کو چوس لیا ہو تو اول قے کرنی چاہیے
مچھلی شوربا و مولی اور رائی اور سکنجبین عنصلی اور مانند اوسکے سے اور لازم ہی کہ اسیوقت مین کوئی کھانا اور شربت اور کوئی قابض
اور کسیلی دوا نہ دینی چاہیے جب تک کہ مواد بالکلیہ اوکھڑ جائے اور ایارج فیقرا اور حب الصبر وغیرہ سے معدہ کو پاک کرین
صفت حب کہ معدہ کی خلط یعنی چیننتون کو بلغم لزج یعنی چیپ دار سے پاک کرتی ہی لیوین ایارج فیقرا پونے دو تولا کالی ہڑ
اور کابلی ہڑ ہر ایک سات ماشہ اور قرص گل اور نمک ہندی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ پودینہ خشک چھوٹی الایچی سونف
رومی اجواین کرویا جایفل لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ مصطگی تین تولہ اور نسوت دو تولہ سبکو کوٹین اور پودینہ کے
پانی مین گوندہین اور گولیان بناوین خوراک ساڑہے تین ماشہ تک شربت افسنتین مین دیوین اور اگر میبہ کے ساتھ
دیوین جائز ہے **صفت شربت** کہ معدہ کو قوت دیتا ہی لیوین انار دانہ ترش ساڑہے دس ماشہ مصطگی ساڑہے
سترہ ماشہ کندر دو تولہ پودینہ سبز اور سیسنبر کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ہر ایک ایک دستہ سبکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ ایک
تہائی باقی رہی صاف کرین اور ساڑہے تین ماشہ عود خام پیسکر اور ساڑہے تین ماشہ نمک پیسکر داخل کرین اور قدرے
قدرے دیوین **صفت سفوف** کہ معدہ کو قوت دیتا ہی لیوین پودینہ خشک اور مصطگی اور اگر اور لونگ ہر ایک
سات ماشہ سبکو کوٹین اور چھانکر نگاہ رکھین حاجت کے وقت ساڑہے تین ماشہ دیوین تین تولہ گلقند مین ملاکر
صفت سفوف دیگر عود اور مصطگی ہر ایک ایک جزو سنگ مبرڑہ جزو ریوند چینی اور پودینہ خشک
اور اجواین کہ سرکہ مین ترکرکے دو دن تک سکہائی ہو ہر ایک دو جزو خوراک ساڑہے چار ماشہ بہی کے پانی ہیز
دین اور اگر علت قویتر ہو مورد تر کے پانی مین دین یا شاخ انگور کے پانی کے ساتھ **صفت ضماد** لیوین
سنک اور قصب الزریرہ اور مصطگی اور بالچھڑ اور جایفل اور لونگ اور چھوٹی الایچی اور قدرے زعفران سبکو کوٹین
اور میبوسن مین گوندہین اور معدہ پر لگائین اور اگر قے خلط سوداسے ہو کہ معدہ مین جمع ہوگیا ہو تو اوسکے
باز رکھنے مین مشغول ہوون تاکہ مواد کمتر ہو پھر حقنہ تیز سے مواد کو نیچے اوتارین اور معدہ اور تلی پر لادن اور چھڑ بلا اور
اکلیل الملک اور برگ مورد شراب قابض مین پیسکر لگائین اور ایارج فیقرا دیوین اور جب قے ساکن ہو جائے جوشاندہ
افتیمون دینا چاہیے تاکہ بدن باقی سودا سے پاک ہو اگر سپرز یعنی تلی ضعیف ہو یا درد یا کوئی اور آفت ہو تو علاج
اوسکا کرین جسطور سے اوسکی جگہہ لکھا ہو پھر معدہ کو دواء المسک تلخ اور دیگر جوارشات گرم سے قوی کرنا چاہیے
اور اگر طبیعت خشک قابض ہو تو اوسوقت قابض چیزین نہ دیوین بلکہ حقنہ سے مواد کو نیچے کھینچنا چاہیے اور معدہ کو

مسہل سے پاک کرنا چاہیے پھر تقویت معدہ کی کرنی چاہیے اور ہاتھ پاؤن ملنا اور گرم کرنا اور گرم پانی مین رکھنا قی کو
روکتا ہے خصوصاً اگر مواد کسی دوسرے عضو سے یا تمام جسم سے معدہ پر گرے اسلیے کہ مواد ہاتھ پاؤن کیطرف کھنچیگا اور
جس شخص کو قی بہت جلد جلد آتی ہو اور مادہ اوسکا خلط تیز اور بشدت گرم ہو تو ہاتھ پاؤن کو سرد پانی مین رکھین
اور ٹھنڈے لیپ معدے پر لگائین اور جالینوس کہتا ہے کہ کھانا کھانے کے بعد جس کسی کا معدہ درد کرے اور قے
آوے تو وہ آدمی دستون سے تندرست ہوگا اور وہی کہتا ہے کہ مین ایسی بیمارونکو مسہل جس طرح کے دیتے ہین
بعض آدمی کو جو ایلوا کھا سکا ایلوا کاسنی کے عرق مین گھولکر دیا اور بعضے کو ایلوا اطریفل مین گوندہکر مینے کھلایا
اور جو کوئی ایلوا نہ کھا سکا تو اوس آدمی کو املتاس دیا اجوده یا کاسنی یا سونف کے عرق مین اور بعد مسہل کے
گلقند یا رب انار ترش کھلایا اور بعضے کو کندر اور سماق اور زیره مینے دیا اور معلوم کرین کہ صاحب قی اور صاحب
اسہال کو بھوک سود مند ہوتی ہے اور باقلا مع پوست سرکہ ممزوج مین پکانا بہتر ہے اور مسور چھلی ہوئی پکاوین
اور پانی اوسکا دور کرین اور اوسکو سرکہ مین پکاوین اور پودینہ اور سداب اور دھنیہ خشک غذاؤن مین داخل کرنا سود مند
ہے اور سبب قے کا ناموافق غذائین ہون تو سکنجبین اور گرم پانی پلاکر قے کرائین تاکہ معدہ اوس کھانے سے پاک ہو
اور اگر سبب قی کا کوئی چکنا کھانا ہو تو بعد قی کرانے کے کوئی شور چیز کھلائین اور معدہ کو شربت پودینہ سے قوت دین
اور اگر سبب قی کا کوئی گرم غذا ہو تو بعد قی شربت لیموں کا اور شربت انار کا پلائین بالجملہ اوس چیز سے جو موافق مزاج
اور موافق احوال کے ہو علاج کرین اور اگر جس کھانے سے کہ کھایا ہو متلی اوٹھے اور قے نہ آسکتی ہو تو کھانا اندازہ سے
زیادہ کھانا چاہیے تاکہ معدہ پر ہو اور قے کرنی آسان ہو اور خلط کھانے کے ساتھہ نکلے اور اکثر متلی گرمی اور خشکی سے
عارض ہوتی ہے اوسکے لیے ٹھنڈے ٹھنڈے ضماد معدہ پر لگانا اور خنک شربت پلانا سود مند ہے اور ضعیف معدہ والے کو
جسوقت کہ کھانا کھانے سے متلی اوٹھے تو اوسکو کھانے سے پہلے کوئی نرم چیز کھلانی چاہیے اور پھر کوئی چیز قابض اوسپر دینی
چاہیے اور بآہستگی چلنا یعنی ٹہلنا نافع ہے تاکہ کھانا قعر معدہ مین اوتر جائے اور چند ساعت کے بعد جوارشات سے
تقویت معدہ کی کرین اور حرکت بہت کرنی چاہیے اور معدے پر ضمادات قابضہ استعمال کرین اور قرص کوکب شراب
قابض کے ساتھہ دینا کہ جسمین ایک حبہ مشک ہو نہایت سود مند ہے اور دواء المسک بھی نافع ہے اور صفت اقراص
کوکب کی قرابادین مین تلاش کرین

باب پانچوان چوتھی جزو سے دسوین گفتار کے خون کی

قے آنے کے بیان مین ہے کہ جسکو قے الدم کہتے ہین اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ خون کی قے کبھی صدمہ سے آتی ہے ایک یہ کہ مری کی رگونمین سے یا معدہ کی رگونمین سے کوئی رگ پھٹ جائے یا قطع ہو یا اوس رگ کا مونھ کھلجائے اور خون کی قے آنے سو پھٹ جانے کے تین سبب ہین ایک سقطہ یا ضربہ یا تمدد یا زور سے چیخنا دوسرے مواد کی کثرت اور پھٹنے کا باعث اوسوقت ہوتا ہے کہ رگ نرم یا رقیق ہو تیسرے شدت کی خشکی اور جن اسباب سے رگون کے مونھ کھل جاتے ہین وہ تین ہین ایک گرم فصلین اوس موسم مین کہ صفرا کی کثرت ہو اور خون ہین ہو دوسرے یہ کہ ماسکہ ضعیف ہو کہ رطوبت کی سبب سے رگون کے مونھ ڈھیلے ہو کر کھلجائین تیسرے مواد کی کثرت کہ اوسکی سبب سے رگین بھر کر اسطور سے کھچین کہ اونکا مونھ کھلجائے اور دوسری قسم یہ ہے کہ جگر یا تلی مین کوئی آفت پہونچے اور وہانسے خون معدہ مین اوتر آئے اور قے مین نکلے اور کبھی معدہ مین قرح اور ناکل ہوتا ہے اس سبب سے قے مین خون آیا کرتا ہے **نشانیان** اگر خون کی قے یکایک آوے اور بہت نکلے تو جاننا چاہیے کہ کوئی رگ یا بہت رگین شق ہو گئین ہین خصوصًا اگر پھٹنے رگ کا سبب پہلے سے عارض ہوا ہو اور اگر مری یا معدہ مین یا جگر یا تلی مین درد رہتا ہو اور قے مین خون آئے تو معلوم کرنا چاہیے کہ ان اعضا مین کسی طرح کا زخم ہے اور ممکن ہے کہ خون مین پیپ بھی شامل ہو کر نکلے اور اگر مری یا معدہ یا جگر مین کچھ حرارت ہو اور خون جو قے مین نکلے نہایت گرم ہو اور نشانیان گرمی کی ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ مونھ رگون کے بسبب تیزی اور گرمی خون کے کھل گئے ہین اور اگر بدن مین نشانیان امتلاکی ظاہر ہون اور خون بہت نکلے تو جاننا چاہیے کہ مونھ رگون کے بسبب زیادتی خون اور کثرت خلطون کے کہ جو اونمین موجود ہون کشادہ ہو گئی ہین اور اگر خون بہت نہو جو قے مین آئے اور گرم بھی نہایت نہو اور بیمار نے مرطوب طعام نوش کیے ہون تو جاننا چاہیے کہ مونھ رگون کے بسبب تری اور نرمی کے کشادہ ہو گئی ہین **معالجات** جسوقت کہ خون کی قے ظاہر ہو اور قوت اور فصل سال اور بیمار کی عمر مساعد ہو اور کوئی امر مانع نہو تو فورًا اول فصد لیوین اسلیے کہ رگ کھولنا یعنی فصد کرنا سب قسمون کو اس مرض کے نافع ہے بلکہ سب چیزونسے بہتر ہے ولیکن خون کئی دفعہ مین تھوڑا تھوڑا نکالیین اور اگر سبب خونی قے کا کثرت اور غلبہ خون کا ہو تو ایکبار بہت خون نکالنا چاہیے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدہ یا کم سیر خون کہ وزن طبی کا ایک من ہے فصد مین لینا چاہیے اور اگر قے زور سے آتی ہو تو ہاتھ پاؤن باندہین اور اقراص گلنار دین **صفت اقراص گلنار** لیوین گوند ببول کا ساڑہے چار تولہ کہربا اور مونگے کی جڑ اور روغن سفید خشک اور گلاب کے پھول سرخ اور گیرو اور بسفائج اور سماق اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس اور نشاستہ ہر ایک تین تولہ شاخ گوزن سوختہ اور شستہ یعنی بارہ سنگہہ جلا ہوا اور دہویا ہوا اور اقاقیا ہر ایک دو تولہ شب یمانی ساڑہے دس ماشہ افیون ساڑہے تین ماشہ اور بعضے نسخہ مین افیون سات ماشہ ہے خوراک ساڑہے دس ماشہ سینہہ کے پانی یا بارتنگ کے پانی کے ساتھ اور اگر سبب اوسکا پھٹنا کسی رگ کا ہو تو یہی تدبیر اور یہی شربت

نافع ہی اور اگر خون کی قے زخم کے سبب سے ہو تو اقراص کہربا دینی چاہیین **صفت اقراص کہربا** لیوین کندر اور دم الاخوین ہر ایک ساڑہی دس ماشہ کہربا ساڑہی سترہ ماشہ شادنج مغسول اور گل مختوم ہر ایک تین تولہ شب یمانی سات ماشہ گلنار فارسی ساڑہی دس ماشہ افیون سات ماشہ دارچینی سات ماشہ پس ان سب دواؤنکو کوٹ کر پیس قرص کرین خوراک ایک قرص بارتنگ کی پانی یا عصی الراعی کے پانی یا بادروج کے پانی یا برگ خرفہ کی پانی کے ساتھہ دیوین اور اقراص الکحل رگون کے پھٹنی کو اور رگون کے موںہہ کھلنی کو مفید ہی **صفت اقراص الکحل** لیوین سرمہ اور شادنہ دہویا ہوا اور دم الاخوین ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گلنار بارہ ماشہ سنگ جراحت سات ماشہ جلایا ہوا اور سپیدہ ساڑہی تین ماشہ اقاقیا ساڑہی تین ماشہ لاون اور زعفران ہر ایک پونی دو ماشہ ہنسراج ساڑہی تین ماشہ سی سوا پانچ ماشہ تک سبکو کوٹین اور چھانین اور بارتنگ کی پانی مین گوندہکر قرص بناوین ہر ایک سات ماشہ خوراک ایک قرص کسی ایک پانی کے ساتھہ اون پانیون سے جو بیان کیے گئے ہین اور گل ارمنی اور گل مختوم اور بسلوچن بارتنگ ورسوںف کی عرق کے ساتھہ نافع ہی اور غذا طفیشل آب سماق یا آب غورہ مین اور معدہ اور جگر پر کوئی ضماد خنک اور قابض رکھین **محمد زکریا** کہتا ہی کہ ایک آدمی کو مینے دیکھا کہ ایک گوشت کا ٹکڑا اخروٹ سی بڑا اوسکی قے مین نکلا اور سلامت رہا میری گمان مین یہ آتا ہی کہ معدہ مین کوئی بڑا مسہ یا ناسور تھا اور اوسکی جڑ باریک ہو گئی تھی قے کی زور سے ٹوٹ کر نکل آیا سوا اسکے کوئی اور سبب میرے خیال مین نہین آتا ہی اور اگر گونکا موںہہ کھلنا رگونکی سستی اور نرمی سے ہو بسبب تری مزاج کی اور باعث تناول کرنے تری لانیوالی غذاؤن کے تو ہر وقت اوسکو فلونیا رفارسی دینی چاہیی اور اسی طرح بحکم مشاہدہ اگر بہتر سمجھین سنجرنیا اور دحمرتا قدری قدری دینا نافع ہی

باب چھٹا چوتھی جزو سے دسوین گفتار کے ہیضہ کی بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیی کہ ہیضہ ایک بیماری ہی تیز بیماریون مین سے کہ جسکو طبیب امراض حادہ کہتی ہین اور خطرناک ہے اسلیے کہ مواد اوسکا اوپر سے اور نیچے سے دونون طرف سی نکلتا ہی یعنے قے کی راہ بھی آتا ہی اور دستونین بھی نکلتا ہی اور کبھی قے نہین آتی اور تمام مواد آنتون کی طرف جاتا ہی اور دستون کے طریق سے خارج ہوتا ہی مگر متلی سے ہرگز خالی نہین ہوتا اور اصل اس بیماری کی نہ ہضم ہونا کھانے کا ہی اور اسباب اسکی تین طرح پر ہین ایک یہ کہ کھانا مقدار سے زیادہ کھایا ہو اسقدر کہ معدہ اوسکو ہضم نکر سکے دوسرے یہ کہ کھانا بی ترتیب کھایا جاوی اسطور پر کہ اول قوی اور دیر گوار کھانا کھاوین اور بعد اوسکی نازک اور جلد ہضم ہونیوالا کوئی کھانا نوش کرین یا بعد کھانا کھانے کی تہوڑی کھائی جاوین جیسی انجیر اور خوبانی اور مانند اوسکی پس جو کھانا زود گوار ہو وہ جلد ہضم ہو جاتے اور ناگواریدہ کھانا رک جاتے اور نہ ہضم ہو تیسرے یہ کہ جو ہر غذا کا جو کھائی جاتی خراب ہو اور معدہ مین جاکر زیادہ تباہ ہو جاتے پس جو طعام کہ معدہ مین تباہ ہووے اوسمین سے جو کچھہ خلط صفرا سے مشابہ زیادہ ہو قے کی راہ نکلی اور جو کچھہ اوسمین سے خلط بلغمی کے مانند ہو دستون کی راہ باہر نکلے اور یہ بیماری اوسوقت تک کہ جو طعام کھایا گیا ہے اور معدہ مین تباہ ہو گیا ہے جلد بدن سے باہر نکلجاتی بہت

طین مختوم کہ اوسکو عربی مین طین مختوم کہتے ہین بکسر طا اور اوسکو یادر فارسی مین خاک مہری ... [illegible]

لیکن اگر بعد اوسکے شکم مین درد اور آنتون مین چنبن معلوم ہو تو کام نہایت دشوار ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دست
اوسکو مانند آب تیرہ اور گندہ کے آتے ہین اور کبھی اس بیماری مین مثل اوس پانی کے دست آتے ہین جسمین گوشت
دھویا ہوا اور ضعف اور گبھراہٹ اور گدازش ظاہر ہوتی ہے اور نبض ضعیف اور صغیر ہو جاتی ہے اور آنکھین [illegible]
اندر کیطرف بیٹھ جاتی ہین اور ناک باریک ہو جاتی ہے اور رنگ [illegible] مردہ کے رنگ کے مشابہ ہو جاتا ہے اور [illegible]
اور پاؤن ٹھنڈے ہو جاتی ہین اور ناخن نیلگون ہو جاتے ہین اور ہاتھ پاؤن کے عضلون مین تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور [illegible]
ان امور کے اگر اچھی تدبیر کیجائے صحت ہو جاتی پس جو طبیب کہ اس بیمار کا علاج کرے مشاق اور ہوشیار اور بہت دلیر
ہونا چاہیے تاکہ بیماری کی شدت سے نہ ڈرے اور علاج سے دست بردار نہو اور شدت بیماری کی یہ ہے کہ جو کچھ بیمار کو دیا جائے
قے مین نکل جاوے اور پیاس غالب ہو اور جسوقت کہ پانی دیا جائے وہ پانی بھی قے مین پلٹ آوے اور بیمار بدستور پیاسا
رہجائے اور تشنج ظاہر ہو اور ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جائین چنانچہ بہت لوگونکو اس طرح کی کیفیت عارض ہوئی
ہے اور طبیبون نے اونکی قوت اور احوال کو نگاہ رکھا ہے اور وہ جلد بیماری سے تندرست ہو گئے ہین اسلیے طبیب ہوشیار
اور ماہر ہونا چاہیے تاکہ نشانیونکو غور کرتا رہے اگرچہ نبض ضعیف پائے اور قے اور تشنج دیکھے جبتک کہ چہرہ کا رنگ اپنی حال پر ہو اور سانس
آنے مین انتظام ہو نہ ڈرے اور علاج سے نہ رکے اور جاننا چاہیے کہ ہیضہ لڑکون کو اکثر ہوا کرتا ہے بہت کھانے کے سبب سے مگر اونمین
بہت سالم ہوتا ہے اور جو ہیضہ کہ جوانون اور بوڑھونکو ہوتا ہے خطرناک ہے خصوصًا جو آدمی کہ فربہ اور قوی اور سخت گوشت
ہو اسلیے کہ ایسے لوگ استفراغ صفراوی کے ساتھ قے کے اکثر مستعد رہتے ہین کہ اونکے بدنمین مواد بہت ہوتا ہے اور جبکہ مواد حرکت
مین آتا ہے اور نکلنے لگتا ہے اوسکے ساتھ مواد فاسد غیر منہضم کہ بدنمین اور رگونمین جمع ہو رہا ہے آہستہ آہستہ پلٹ کر نکلتا ہے
اور مواد صالح اگر موجود ہے خلاف ضرورت سے وہ بھی نکلتا ہے اور بعضے لوگ ایسے ہوتے ہین کہ اونکو ہیضہ اکثر عارض ہوتا ہے
اور اوس سے منفعت پاتے ہین اور اونکے بدن بری خلطونسے پاک ہو جاتے ہین اور بعضے ایسے ہوتے ہین کہ اونمین اس بات کی
استعداد نہین ہوتی اور وہ ہیضہ کی عادت نہین رکھتے اونکو اگر ایکبارگی عارض ہو خطرناک ہے اور ہیضہ گرمی کے موسم مین
اکثر عارض ہوتا ہے اور جس مہینے مین گرمی کی شدت ہوتی ہے اوسمین سخت ہوتا ہے اور جاڑے کے موسم مین شاذ و نادر ہوا کرتا ہے
علاج اگر معلوم ہو جاوے کہ کھانا معدہ مین تباہ ہو گیا تو جلد قے کرنی چاہیے تاکہ معدہ پاک ہو جائے اور گرم مزاج والے کو
ہیضہ مین متلی اور پیاس تکلیف دیتی ہے اسلیے چاہیے کہ اوسکو نیم گرم پانی بہت پلائین تاکہ معدہ غذائے فاسد سے جلد پاک
ہو جاوے اور کھل کر قے آوے اور جلاب اور ماء العسل اور روغن نہ دینا چاہیے لیکن ماء العسل اور جلاب کے دینے مین دو قباحتین
ہین ایک یہ کہ یہ دونون گرم مزاج والے کے معدہ مین تباہ ہو جاتے ہین اور صفرا بنجاتے ہین اور دوسری قباحت
یہ ہے کہ یہ دونون غذا دینے والے ہین اور حالانکہ ہیضہ مین روکنی چاہیے اور جس حالت مین کہ کھانا اوسکا بند ہوتا ہے وہ چیز جو
غذا دینے والی ہے کیونکر دے سکتے ہین اور روغن مین یہ برائی ہے کہ روغن معدہ کی قوت کو ضعیف کرتا ہے لیکن اگر

سوء مزاج کہ [illegible] ہو تو [illegible] اور جلاب [illegible] کے ساتھ [illegible]
ہو تو جلاب [illegible] کے ساتھ دین اور اگر قی بخوبی آجاوے اور پیاس غالب ہو تو جلاب [illegible] پانی کے ساتھ دینا چاہیے
اور ہیضہ والے کو حرکت کسی طور پر نہ دینا چاہیے اور جو چیز غذا کی جنس سے ہے ہرگز کھلانی نہ چاہیے [illegible]
اور اوسکو آرام سے سلانا چاہیے اسلیے کہ ہیضہ کی بیماری میں کوئی علاج سونے اور نہ کھانے سے بہتر نہیں ہے اور اگر نیند نہ آوے تو
بیٹھ رہنا چاہیے تاکہ خلطیں ٹھہری رہیں اور شاید کہ نیند بھی آجاوے اور اگر پیاس غالب ہو تو [illegible] پیسکر انار کے پانی میں
حل کرین اور اوس پانی سے گھونٹ گھونٹ پئیں اور پانی ترش بہی کا اور پانی بہاری سیب کا نہایت سود مند ہے
اور اگر یہ سب پانی قے کی راہ نکل جائیں تو کعک پیسکر یا انار دانہ پیسکر ان پانیوں میں ملائیں جب غلیظ ہو جاوے
تھوڑا تھوڑا پلائیں اور اگر کعک پیسکر شراب میں بھگو دیں اور دو چمچہ اوسمیں سے بیمار کو کھلائیں نہایت مناسب ہے
اور گرم مزاج والے کے لیے ضماد تیار کرین صندل اور گل سرخ اور بہی اور سیب بریان اور برگ مورد اور گلاب اور
قدری کافور سے اور شکم پر اوسکی لگائیں اور جو کا آٹا مورد تر کے پانی میں گوندھیں اور ضماد کرین اور روٹی [illegible] پرانے
سرکہ میں ترکرین اور شکم پر لگائیں اور بہی کو سرکہ میں پکائیں اور شگوفہ انگور اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور [illegible]
اور قدری مصطگی اور روغن مورد اوسمیں گوندھیں اور ضماد کرین اور لحیۃ التیس اور سماق اور اقاقیا اور گلنار اور پوست
انار اور ستو جو کے سبکو مورد تر کے پانی میں ترکرین اور شکم پر لگائیں اور نے کی راکھ اور چھاؤ کی راکھ اور شاخ انگور
کی راکھ سرکہ میں گوندھکر طلا کرنا قے اور دستوں کو باز رکھتا ہے اور اگر سرد گلاب میں کپڑا بھگو کر شکم پر رکھیں جائز ہے
صفت شربت میوہ کہ قے کو باز رکھتا ہے لیوین امرود اور سیب اور تخم مورد اور زرشک اور انار دانہ
سبکو کچلکر کھٹے انار کے پانی میں ترکرین اور ایک رات رہنے دیں دوسرے دن جوش دیوین کہ دو حصہ جل جاوے اور
ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور وہ پانی دوسری مرتبہ پکائیں کہ قوام ہو جاوے **صفت اقراص الطباشیر**
لیوین گل لحاجی چھٹانک کم آدہ سیر اور کوٹیں اور ساڑھے سترہ ماشہ کباب چینی اور ساڑھے سترہ ماشہ چھوٹی الائچی
اور ساڑھے سترہ ماشہ شگوفہ اذخر اور سات ماشہ مشک گلاب میں گوندھیں اور قرص بنائیں ہر ایک قرص ساڑھے
چار ماشہ تین تولہ شربت بہ دینہ کے ساتھ دیوین **صفت اقراص کندر** لیوین گل لحاجی اور کندر ہر ایک

[illegible]

تین تولہ سک اور کباب چینی اور الایچی ہر ایک سات ماشہ کافور چہہ رتی سوا دو چاول مشک چار رتی ڈیڑھ چاول
لونگ پونے دو ماشہ سبکو لعاب بہدانہ مین گوندین اور قرص بنائین خوراک ساڑہے چار ماشہ دو تولہ دس ماشہ
شربت پودینہ کے ساتھ دین اور یہ صفت قرص ورد لیوین پوست انار اور ارز ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
تخم ورد اور سماق اور شبی یمانی اور گل ارمنی اور بلوط اور نشاستہ بریان اور گوگل ہر ایک تین تولہ سبکو
کوٹین خوراک ساڑہے چار ماشہ قی اور دستونکو روکتا ہے صفت قرص راسن لیوین لونگ تین تولہ سک
ساڑہے تین ماشہ تج سات ماشہ راسن خشک سوا پانچ ماشہ مصطگی اور افیون اور بیروج ہر ایک سوا پانچ ماشہ
سبکو کوٹین اور دس قرص بنائین خوراک ایک قرص قے کو روکتا ہے اور آرام سے سلاتا ہے اور اگر یہان تک نوبت
پہونچے کہ ٹھنڈا پسینہ آنے لگے اور ہاتھہ پاؤن سرد ہو جائین اور ہچکیان آنی شروع ہون تو اوسکے ہاتھہ پاؤن کو
سرد پانی مین رکھین اور ملین اور گل ارمنی سرکہ اور ورد کے پانی مین گھسکر دونون پاؤن پر اوسکی طلا کرین اور ایک کپڑا
اوسپر ڈہانک دین اور ہر گھڑی اوس کپڑےکو اوٹھائین اور سرد کرکے پاؤن پر ڈالین اور اگر قے اور دست نہ تھمین تو
معدہ پر محجمہ لگائین اور اگر دست حد سے زیادہ آئین تو خشخاش پانی مین پکائین اور بھونا ہوا نشاستہ حل کرکے
اوس سے حقنہ کرین اور اگر غشی عارض ہو اور بیہوشی ہو جاوے اوسکے عضلونکو اور سر اور کان اور ناک کو ملین اور کنپٹی کے
بالون کو زور سے کھینچین اور ماء اللحم اور شربت مشک حلق مین ٹپکائین اور ہاتھہ پاؤن مین تشنج ظاہر ہو تو روغن گرم کرکے
ایک کپڑا اوسمین چکنا کرین اور معدہ کے عضلات پر رکھین اور روغن بنفشہ اور موم خالص سے موم روغن بنائین اور
خطمی باریک پیسکر اس موم روغن مین ملائین اور پرانی روئی بھگوکر نچوڑین اور یہ موم روغن اوسپر طلا کرکے گردن کے پیچھے
مبدء عضلونکا ہے رکھین اور مرطوب مزاج والیکو اگر ہیضہ ہو اور کھانا اوسکے معدہ مین تباہ ہو گیا ہو تو ماء العسل گرم دین
کہ قے آوے اور معدہ پاک ہو جاوے بہتر ہے اور بعد قے کے قرص عود دیوین صفت اوسکی لیوین لونگ اور کباب چینی
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ عود خام چودہ ماشہ شکر سبکے برابر خوراک ساڑہے چار ماشہ
اور صفت شربت سک کی بابہای گذشتہ مین بیان کیگئی ہے اور جب ہیضہ ساکن ہو تو جبتک کہ قوت اپنے حال پر
آوے غذا نہایت کم اور بہت لطیف اور مناسب کھانی چاہیے اور بہتر غذا اوسوقت مین مرغ خانگی کا گوشت مصوص
کیا ہوا انار دانہ اور سماق کے پانی سے اور اگر مصوص چکور یا تیتر کے گوشت سے کیا ہو نہایت بہتر ہے

اور چوتھا پانچوان ضعف معدہ [illegible] اور ضعف قوت [illegible] وغیرہ
[illegible]
[illegible] ضعیف ہو کوئی قسم
ضعیفی معدہ ہی [illegible] لیکن [illegible] اکثر لوگون کی یہ ہے کہ قوت ہاضمہ کی ضعیفی کو ضعف معدہ کہتے ہین
اور جو کوئی قسم سوء مزاج کی [illegible] معدہ مین ظاہر ہوتی ہے کوئی قسم ضعف معدہ کی پیدا کرتی ہے چنانچہ قوت جاذبہ کو
سردی اور تری ضعف کرتی ہے اور گرمی اور خشکی مدد کرتی ہے اور قوت ماسکہ کو خشکی مائل بسردی مدد دیتی ہے
اور ہاضمہ کو گرمی اور تری مدد دیتی ہے اور قوت دافعہ کو تری جو مائل بسردی ہو مدد دیتی ہے اور بدترین ضعیفی کہ معدہ
مین ظاہر ہو نشانی اوسکی یہ ہے کہ نسیج اوسکا متخلخل ہو جاتی یعنی بناوٹ اوسکے لیفون کی ڈھیلی ہو جاتی اور سوء مزاج معدہ
کی سب قسمین اور سبب اور نشانیان اور علاج ہر ایک کی اس گفتار کے دوسرے جزو مین مذکور ہو چکین ہین لیکن
معدہ کی قوتون کا علاج اس جزو مین بیان کیا جاتا ہے مگر شرح ہر ایک مطلب کی وہان سے تلاش کرین باب

دوسرا قوت جاذبہ کی ضعیفی کے احوال مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ نشانیان

ضعیفی قوت جاذبہ کی یہ ہین کہ کھانا فم معدہ سے بہت دیر مین نیچے اوترتا ہے اور وہ کھانا گرانی کرے اور کبھی بیقراری اور
گھبراہٹ اور خفقان اور دوار اور سدر ظاہر ہو اور بیمار ایک پہلو سے طرف دوسرے پہلو کے گردش کرے یعنی کروٹین بدلتا ہے
اور متلی اور قی پیدا ہو اور سبب اوسکا اکثر خلط صفرا ہے کہ فم معدہ مین جمع ہو جاتی ہے اور نشانی اور علاج اوسکا چوتھے
جزو مین اس گفتار سے بیان کیا گیا ہے اور جو کچھہ کہ مادہ اور خلط ہو سبب اوسکا سوء مزاج سرد اور تر ہے علاج
اوسکا لطیف اور جلد ہضم ہونیوالی غذاؤن سے کرنا چاہیے جیسے چکورا اور تیترا اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا اور زیرہ اور کرویا
اور دارچینی اور اجواین اور زعفران وغیرہ سے خوشبودار کیا ہوا اور اگر کوئی شراب چاہے تو شراب قابض دیوین اور فم معدے
پر ایک ضماد بناکر لگائین گلنار اور مصطگی اور بالچھڑ اور لونگ اور افسنتین اور گل ارمنی اور گل سرخ اور ایلوا اور سہی بجنہ اور
برگ مورد کو پانی سے اور داہنی کروٹ کو سووین اسلیے کہ اس شکل پر سونا مدد دیتا ہے کھانا اوترنے پر معدہ فم معدہ
اور لازم ہے کہ ہاتھہ پاؤن بیمار کے ملین اور بعد کھانا کھانے کی کوئی ریاضت یا آہستگی کرنی چاہیے اور ریاح جو معدہ
مین ہون توڑنا اونکا بھی علاج اس علت کا ہے باب

تیسرا قوت ماسکہ کی ضعیفی مین ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ آفت قوت ماسکہ کی یہ ہے کہ معدہ غذا پر نہ ہلا اور اوسکی طرف متوجہ نہو یعنی
اوسکی گرد نہ آوے اور اگر متوجہ ہو تو بہت کم التفات کرے اور کبھی معدہ مین خفقان اور رعشہ کی سی حرکت پیدا ہو جاتی ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بیمار اول مین معدہ کی کانپنے سے خبردار نہو اور آخر مین رعشہ غالب ہو اور تمام اعضا اوسکی ساتھہ
کانپنے لگین اور قوت ماسکہ کے ضعیف ہونے کے اسباب تین طرح پر ہین ایک گرم مادہ جلانیوالا کہ جلا کر اوسکی قوت کو

ضعیف کردی یہانتک کہ جو غذا اوسمین پہونچے اوسکو نہ ٹھہراسکے اور کبھی سوء مزاج گرم زیادہ معدہ کی قوتون کو ضعیف کرتا ہی لیکن یہ شاذ و نادر ہی اکثر تو مادہ کے ساتھ ہوتا ہی دوسری مواد سرد اور پھسلانی والا معدہ مین آئے اور غذا کو پھسلادی تیسری زخم اور پھنسیان ہون کہ جو چیز اونسے چھو جاوے اونکو تکلیف پہونچے اگرچہ ذرا سی چیز ہوا نہیں سے الگ کیا چاہین **نشانیان** ارتعاش کی علامت غلبہ بازی سے پہلا یہ ہی کہ غذا اگرچہ کم ہو اوس سے معدہ کو ایذا پہونچے اور غذا کو چھوڑ دینا چاہیے اور قوت ماسکہ کے ضعف کی نشانی دو طرح پر ہی ایک یہ کہ بیمار گمان کرے کہ اگر حرکت کریگا تو وہ غذا جو کھا چکا ہی الٹ جائیگی اور قے مین نکل آئیگی اسکا سبب یا رطوبت ہی کہ خم معدہ مین آگئی ہے یا معدہ کا جرم ضعیف ہو گیا ہی دوسرے یہ کہ جو غذا کھاتے ہین جلد معدہ سے آنتون مین اوتر آئے اور خم معدہ مین رطوبت نہونیکا یہ نشان ہے کہ اگرچہ کھانا کم کھاتے ہین یہ گمان ہو کہ الٹ آئیگا اور معدہ کے جرم ضعیف ہونیکا یہ نشان ہی کہ جبتک غذا سے پیٹ بھر جائے یہ حالت نہو اور گرم مادی کا نشان پہلے مذکور ہوا اور زخمونکا اور پھنسیون کا نشان بیان کیا جائیگا **علاج** اگر سبب اوسکا گرم مادہ ہو اول اوسکو آہستہ سے پاک کرین اوسکے بعد رب سیب و رب بہی اور شربت لیمو استعمال کرین اور کشکاب کا ورس کے ساتھ پکا کردین اور اگر عرصہ دراز گذر جائے دوغ گاوی لوہے سے بجھا کردین یا طباشیر اور گل سرخ اور گلنار اور قرظ اور طرشیث کہربا پیسکر اوسمین سے ساڑھے سترہ ماشہ تیرہ تولہ چار ماشہ دوغ مین ڈالکردین اور غذا چاول اور کاورس مقشر اور مسور مقشر آب غورہ آب انار سے ترش کرکے دیوین اور معدہ پر صندل طباشیر گلنار گل سرخ برگ مورد پوست بہی پوست سیب ضماد کرین اور اگر سوء مزاج گرم بے مادہ ہو استفراغ کی حاجت نہین اور باقی یہی تدبیر ہی اور اگر بیماری کا سبب رطوبت مزلق یعنی پھسلانی والی ہو اول مادی کو قے سے پاک کرین یا ایارج فیقرا سے اسہال کرین اور تنقیہ کے بعد جوارش جوزی دین اور شربت مورد اور سیب اور اطریفل صغیر مناسب ہے اور مشک اور عود خام اور گلنار اور گل سرخ اور قرنفل وغیرہ معدہ پر ضماد کرین اور غذا لطیف اور خوشبو کہائین جیسا کباب اور تذرو اور دراج اور تیہو اور کنجشک اور خرگوش کا گوشت بھونکر اور زیرہ سیاہ اور زیرہ سفید اور اجواین وغیرہ سے خوشبو کرین **ترکیب** جوارش جوزی کی ہلیلہ کابلی یا ہلیلہ سیاہ لیکر کوٹ لین اور روغن گاو مین بھون لین پھر یہ ہلیلہ بریان تین تولہ لیکر اور حب الرشاد بریان ساڑھے سترہ ماشہ نانخواہ صعتر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خبث الحدید سرکہ مین مدبر تین تولہ اسکو حب الرشاد کے سوا کوٹین اور شہد مین گوندہین خوراک ساڑھے دس ماشہ سے سترہ ماشہ تک **صفت نسخہ دیگر** لیوین دانہ مویز بریان چھٹانک کم آدہ سیر تخم مورد سولہ تولا آٹھ ماشہ خرنوب نبطی اور گلنار اور کندر اور بڑی ماتین ہر ایک سات ماشہ اجواین ساڑھے تین تولہ اسکو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور خوراک ساڑھے دس ماشہ ساڑھے سترہ ماشہ تک شربت مورد یا سیب کے ساتھ کام مین لائین

باب چوتھا پانچوین جزو سے دسوین گفتار کے قوت ہاضمہ کے ضعف کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سب قسمین سوء مزاج سادہ

یا مادی کی اور ہر طرحکا کھانا جو بے اندازہ اور بے وقت اور بے ترتیب کھایا جائے اور ہر طرحکا کھانا کہ جو کیفیت مین بہت
برا ہو اور سب تدبیرین اور سب علاج کی حرکتین جو بے وقت اور بے اندازہ عمل مین آئین سب اسباب ہضم نہونے کے
ہین اور سوء مزاج سرد سادہ ہو یا مادی کے ساتھ اوسکا ضرر ہضم مین بہت قوی ہے اور سوء مزاج تر کہ سردی معتدل
کے ساتھ ہو ہضم مین اتنا ضرر نہین کرتا جتنا کہ سوء مزاج گرم اور سرد کرتا ہے لیکن سوء مزاج خشک بہت برا ہوتا ہے ذبول
کی نوبت پہونچاتا ہے اور سوء مزاج تر استسقا مین لیجاتا ہے اور قوت ہاضمہ قعر معدہ مین زیادہ ہے پس جسوقت کہ ہضم
مین کچھ قصور پڑے تو یقین کر لینا چاہیے کہ آفت قعر معدہ مین ہے اور جو غذا کہ ہضم نہین ہوتی اوسکا حال دو وجہ سے
خالی نہین ہوتا یا ویسی ہی اپنی حال پر رہے اور بے ہضم ہوئی نکل آئے اور بدنکو اوس سے بالکل فائدہ نہ پہونچے اور دبلا اور
کم قوت ہو جائے یا اوسکی حال مین کچھ تغیر آئے اور بگڑ جائے اور بدن کو اوسمین سے غذا ملے سو اگر یہ قصور دوسرے ہضم مین
یا تیسرے یا چوتھے مین واقع ہو بری بری بیماریان پیدا ہونگی جیسے برص یعنی سفید داغ اور بہق یعنی چھیپ اور سرطان اور
استسقا اور خارش اور قملا اور بہرہ وغیرہ اسلیے کہ اس غذا سے جو خون کہ پیدا ہوگا مناسب طبیعت کے نہوگا اور جسوقت
کہ قوت ہاضمہ طعام مین اثر نہین کرتی ہے اور وہ کھانا نہین ہضم ہوتا ہے تو اوس سے دو علتین پیدا ہوتی ہین ایک
زلق الامعا اور دوسرے استسقاء طبلی لیکن استسقا کی نوبت اوسدم پہونچتی ہے کہ جب قوت ہاضمہ طعام مین کچھ
تھوڑا اثر کرے یہانتک کہ بخرے اوٹھاوے سبب اوسکا ضعیفی حرارت غریزی کی ہے جیسا کہ صبح کیوقت کہ ہنوز
آفتاب کی روشنی کی قوت ضعیف ہو تو زمینوں سے بخرے اوٹھتے ہین اور ہوا تیرہ ہو جاتی ہے اور ابر تنک کہ اوسکو
عربی مین ضباب کہتے ہین ظاہر ہوتا ہے اور جب روشنی سورج کی قوی ہوتی ہے اوسکو تحلیل کر دیتی ہے اور پراگندہ
کرتی ہے اور اگر سبب تقصیر ہضم کا سوء مزاج مادی ہو علاج اوسکا مسہل ہے علاج سوء مزاج سادہ سے خصوصاً جبکہ محکم ہو گیا ہو
نشانیان جسوقت کھانا ہضم نہو تو معدہ سے دیر مین باہر نکلیگا اور شکم مین گرانی کریگا اور ڈکار مین بو اوس کھانے کی آویگی اور براز
گندہ نکلیگا اور بدن اوس کھانے سے نصیبہ نپاویگا اور قوت نہ حاصل کریگا اور بری بری بیماریان پیدا ہونگی جیسا کہ ذکر ہوئین **علاج** اول پہچان
سببونکی ضرور ہے تاکہ اوسکی دفع اور تدارک مین مشغول ہو سکین اور علاج سوء مزاج کا بالعکس کرنا چاہیے جیسا کہ اوسکے مقام پر بیان کیا گیا ہے
اور اگر سبب تقصیر ہضم کا بسیاری طعام ہے تو بیمار سے کہدینا چاہیے کہ جس مقام پر کہ ہوا معتدل ہے سو رہے اور اوسدن
کھانا نہ کھائے اور شکم کو اوسکے گرم کرین اور ہاتھ پاؤن ملین اور دوسرے دن جبکہ بستر سے اوٹھے حمام کرے اور کھانا نمک
اور بہت تھوڑا کھائے اور اگر اوسدن بھی ہنوز گرانی موجود ہو اور کھانا ہضم نہوا ہو تو یہی تدبیر کرین تین دن برابر جب تک
معدہ حالت اصلی پر آجائے اور بائین کروٹ پر لیٹنا معدہ کو گرم کرتا ہے اس سبب سے کہ جگر معدہ پر آملتا ہے اور داہنی کروٹ پر
لیٹنا معدہ کو جلد خالی کرتا ہے اسلیے کہ معدہ کی شکل ایسی ہے کہ جب اوسمین کیلوس تمام ہو چکے اوسمین سے خلاصہ ماساریقا کے
راستون سے جگر مین آجائے اور جو نسی دوائین کہ ہضم کی تقویت کے لیے مخصوص ہین خصوصاً اگر مزاج سرد ہو یہ ہین اطریفل صغیر

اور کبیرا اور جوارش عود اور سنجر نیا پرانی شراب یا ماء العسل مین اور گرم چھنا رکھتا اور گرم غذا مین سریع الہضم دینا اور اگر مزاج گرم ہو میبہ اور سکنجبین سفرجلی اور شربت انار ترش دینا چاہیے اور طعام مقوی معدہ اور طعام ساتھ پانی سماق اور پانی غورہ اور پانی انار ترش دینا چاہیے **صفت اطریفل کبیر** لیوین بلیلہ اور آملہ اور پوست بیدانجیر اور بادنجویہ اور چیتہ اور شقاقل ہر ایک ایک جزو اندرجو تودری سرخ تودری زرد بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک نصف جزو سبکو کوٹین اور چھانین اور گائی کے گھی مین چکنا کرلین اور بعد اوسکے شہد مصفی مین گوندہین **نسخہ دیگر** لیوین ہڑ بہیڑہ آملہ اور پہاڑی اجمودہ کے بیج اور چیتہ اور اجواین اور صعتر فارسی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ بالچھڑ اور حماما اور چھوٹی الائچی اور وج یعنی بچھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دارچینی چودہ ماشہ فلفل سفید فلفل سیاہ ناگیسر اور نمک ہندی ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ خبث الحدید پروردہ ساڑھے آٹھ تولہ رائی سوا چار تولہ نوسادر پونے دو ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور بادام کے روغن مین چکنا کرین اور تین وزن شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین **صفت اطریفل صغیر** لیوین کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر مصطگی پانچ تولہ آٹھ ماشہ گوگل زعفران پانچ تولہ آٹھ ماشہ زوفا خشک پانچ تولہ آٹھ ماشہ گوگل کو گرم پانی مین گھول لین اور شہد مین ملائین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور بادام کے روغن مین چرب کرکے اوس شہد مین گوندہین **صفت جوارش عود** لیوین بالچھڑ اور اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عود خام ساڑھے تیرہ ماشہ جائفل پونے سات ماشہ لونگ اور کابلی ہڑ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ تج اور سُک ہر ایک نو ماشہ مرباء آملہ خوز ساڑھے تیرہ ماشہ درنجبشک سوا گیارہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور چرائتہ شیرین ہر ایک نو ماشہ سبکو کوٹین اور میبہ مین گوندہین خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ **صفت نسخہ دیگر** کہربا اور گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ عود خام چودہ ماشہ مصطگی اور اجمودہ کے بیج اور مرباء خوز اور سُک ہر ایک سات ماشہ مشک چار رتی ڈیڑہ چاول سبکو کوٹین اور میبہ اور شربت سیب لضعف الضعف مین گوندہین اور کام مین لائین **صفت ضماد** لیوین زیرہ دیا سمین اور زیرہ نسرین اور سُک اور جائفل اور بادنجویہ اور درنجبشک و کبابہ اور چھوٹی الائچی اور زعفران اور بادرنجبویہ اور بڑی الائچی اور چرائتہ شیرین اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک برابر وزن اور مشک اوسقدر کہ جسمین خوشبو اوسکی ظاہر ہو سبکو کوٹین اور مرزنجوش اور برگ مورد کے پانی مین گوندہین

اور روغن مصطگی کے ساتھ ضماد کرین اور جالینوس کا گمان ہوتا ہے کہ سکنجبین سفرجلی بہت قدری سونٹھ پیسکر ملائی ہوئی معدہ کی بیماریون کو کہ نہایت گرم نہون نافع ہے اور اوسکا اندازہ ایسا کرنا چاہیے کہ آدہ پاؤ سکنجبین مین دو تولہ دس ماشہ سونٹھ ملاتے ہین

باب پانچوان پانچوین جزو دسوین گفتار کا قوت دافعہ کے ضعف کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کھانا تندرست معدہ مین بارہ ساعت سے پندرہ ساعت تک رہے اور دافعہ کے ضعف کی علامت یہ ہے کہ معدہ مین غذا مدت تک رہے اور غذا کی بوجھ کا ر مین معلوم ہو کیونکہ جبتک معدہ مین کھانا ہوتا ہے ڈکار مین اوسکی بو آتی ہے اور کھانا اچھا زیادہ ہضم اور بہت لطیف ہوگا ہاضمہ اوسپر زیادہ غالب ہوگا اور جلد معدہ سے اوتر جائیگا اور جسقدر زیادہ غلیظ ہو گا اوسیقدر بہت سخت اوٹھیگا اور معدے سے جلد اور دیر کر اوترنا کھانے کی کیفیت اور معدہ کی قوت کے موافق ہوتا ہے اور جسوقت کھانا شکم مین بارہ ساعت سے کم ٹھہرے یا بائیس ساعت سے زیادہ تندرستی نہوگی اور آفت یا تو معدہ اوسکے اجزا کی قوتون کی طرف سے ہوگی یا کھانے کے سبب سے کہ بے ترتیب کھایا جائے علاج اکثر احوال مین دافعہ کو کسی تر چیز سے کہ مائل بسردی ہو مدد دیوین جیسا آب سیوہ اور سکنجبین اور ماء الجبن اور املتاس کا ستے پانی مین ملکر اور جو چیز اسی قسم کی ہو اور ہلیلہ مربا نافع ہے اور کھانا تشنیوت اور آلو سیاہ اور انبلی اور ماش مقشر اور پالک سے روغن بادام کے ساتھ بنا کر دینا چاہیے اور ہم اوپر لکھ چکے ہین کہ داہنی کروٹ پر لیٹنا دافعہ کو قوت دیتا ہے

باب چھٹا ضعیفی معدہ اور مثلیل یعنی معدہ یعنی اوسکی بناوٹ کے سست ہوجانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

معدہ کی بیماریون مین سے کوئی بدتر اس سے نہین ہے کہ بناوٹ معدہ کی لیفون کے ڈھیلی ہوجائے اور نشانی اس مرض کی یہ ہے کہ کھانا ہضم ہو اور جو کچھ کہ کھایا جائے شکم مین گرانی کرے اور نشانیان سوء مزاج کے سب قسمون کی اور نشانیان ورم کی کچھ ظاہر نہون اور غذا نیک اور با ترتیب سودمند نہو علاج اس مرض کا قابض چیزون سے کرنا چاہیے جیسے شربت مورد اور اطریفل کبیر اور اطریفل صغیر اور جوارش عود کہ چوتھے باب مین اس جزو کے بیان کیگئی ہے اور روغن مصطگی ملنا سودمند ہے اور غذا نہایت لطیف اور بہت تھوڑی اور نازک کھلانی چاہیے اور تیتر اور تیہو معدہ کی سب بیماریونکو موافق ہے خصوصاً اس قسم کی بیماری کو نہایت سودمند ہے اور پوست اندرونی جو اندر سنگدان مرغ کے ہوتا ہے اس بیماری مین بہت نفع بخشتا ہے گوشت سے اوسکو جدا کرین اور لٹکائین کہ خشک ہوجائے بعد اوسکے کوٹین اور سوا دو ماشہ اوسمین سے لیکر اطریفل یا شربت مورد یا میبہ مین گوندہین اور اس بیماری والیکو کھلائین اور سنگ یشم معدے پر لٹکانا یا لگانا بہت سودمند ہے اگر بقدر یونے دو ماشہ اوسکو پیسین اور کسی معجون کے ساتھ ملاکر کھلائین منفعت اوسکی کامل ہوگی اور تدبیر اوسکے پیسنے کی یہ ہے کہ اول اوسکو آگ مین ڈالین کہ سرخ ہوجائے پھر سرد پانی مین بجھائین اور کئی بار ایسا ہی کرین کہ شق ہوکر نرم ہوجائے اور پیسنا اور گھسنا اوسکا آسان ہو صفت شربت مورد لیوین مورد دانہ سیاہ تر چھٹانک کم آدہ سیر

اور اوسکو ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکائین کہ مہرا ہوجاوے ہاتھہ سے ملین اور تخم اوسمین سے جدا کرین پہر دوبارہ پکائین اور چہٹانک کم آدہ سیر شکر طبرزد ڈالکر قوام دین اور اگر مورد وانہ تر نہو تو خشک کو کچلکر پکائین جسطور سے کہ مذکور ہوا

جزو چہٹا دسوین گفتار سے ورم اور زخم اور پہنسیون کے بیانمین ہی جو معدہ مین عارض ہوتی ہین اور علاج مین اوسکے اور اس جزو کے چہہ باب ہین باب پہلا چہٹے جزو سے دسوین گفتار کے معدہ کے ورم خونی کے بیانمین ہے اور نشانیون اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ ورم معدہ کا اکثر خونی ہوتا ہی یا صفراوی اور بلغمی بہت کم ہوتا ہی اور جسوقت ورم خونی معدہ مین پیدا ہوتا ہی تو بہونک کہانیکی جاتی رہتی ہے اور گرم تپ ہر وقت رہتی ہی اور زبان کہردری ہوجاتی ہی اور چہرہ اور زبان پر سرخی ہوتی ہے اور متلی اور بیقراری اور پیاس تکلیف دیتی ہی اور غلبہ خون کی سب نشانیان ظاہر ہوتی ہین علاج اگر فصد کہولنے سے کوئی امر مانع نہو تو اول فصد باسلیق کی کہولین اور دوا مسہل کی اور دوا قی کی کسی حالت مین ندیوین اور قی خطرناک زیادہ ہی اور معدہ پر بہی کا روغن ملا کرین اور پانی برگ مورد کا اور پانی بہی کا اور پانی سیب کا اور گلاب ور صندل ساتہہ اوس موم روغن کے جو روغن گل اور موم صاف سے بنایا ہو ہاون مین ڈالکر خوب ملین اور کوئی کپڑا اوسمین تر کرکے معدہ پر رکہین اور پانی سیب بہوڑی ہوئی کا اور تراشہ کدو اور شاخ خرفہ اور برگ اوسکا کچلکر معدہ پر رکہنا سود مند ہی اور پینے کے لیے کہٹے اور میٹہے انار کا پانی کا اور سیب اور بہی کا پانی مناسب ہے اور غذا بند کرین اور تدبیر لطیف فرمائین اور آشجو اور انار کے پانی پر اکتفا کرین اور پانی بنفشہ اور نیلوفر کے شربت مین گہولکر پلاتے رہین اور بعد پنجم روز کے تین دن برابر بار تنگ کا پانی اور مکوہ کا پانی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ ساتہہ چودہ ماشہ املتاس اور چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران کے دینا چاہیے اور اگر یہ تینون پانی حاضر نہون تو جو کوئی اونمین سے کہ موجود ہو املتاس و زعفران کے ساتہہ جسقدر بیان ہوا دیوین اور اس تین دنکے اثنا مین ضماد آرد جو اور صندل سپید اور تراشہ کدوے تر اور مکوہ کے پانی اور قدرے زعفران سے بنا کر استعمال کرین سات دن تک اور آٹہوین روز سے چودہوین دن تک پانی مکوہ کا اور پانی کاسنی کا ہر ایک دو جزو پانی ہری سونف کا اور پانی اجموہ کا ہر ایک ایک جزو خوراک سب مین سے بارہ تولہ ہی چودہ ماشہ املتاس اور ایک ماشہ تین چاول زعفران کے ساتہہ دیا کرین

اور اگر طبع نرم ہو تو عوض ملتاس کے اقراص طباشیر ہیں بقدر پونے دو ماشہ یا ساڑھے تین ماشہ اقراص گل رب سیب یا رب بہی کے ساتھ دین اور ضماد مکوہ اور دہنیہ خشخاش اور بنفشہ اور خطمی اور آرد جو اور بابونہ اور اکلیل الملک اور سوسن کی جڑ اور موم صاف اور روغن بنفشہ اور روغن گل سے تیار کرکے معدہ پر لگائیں اور بعد چودہ دن کے جبکہ حرارت ساکن ہو تو کشکاب میں سونف کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پکانی چاہیے اور اسکو روغن بادام کے ساتھ دینا چاہیے **صفت اقراص طباشیر** لیوین طباشیر یعنی بنسلوچن چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے سترہ ماشہ چوکی کے بیج بھونے ہوئے دو تولہ گوند ببول کا تخم ہورد ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ بھونا ہوا ساڑھے دس ماشہ بدستور قرص بنائیں ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ **صفت قرص گل** لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ سوسن کی جڑ اور بالچھڑ ہر ایک چودہ ماشہ خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک اور بعضے نسخوں میں نشاستہ بریان لکھا ہوا ہے اور اگر حرارت ساکن ہو تو قرص گل کا یہ نسخہ تیار کریں **صفت قرص گل نسخہ دیگر** لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ سوسن کی جڑ اور بالچھڑ ہر ایک چودہ ماشہ اکلیل الملک اور بابونہ اور شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور کہربا ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹیں اور شراب میں گوندھکر قرص بنائیں اور مکوہ کے پانی جوش کیے ہوئے اور صاف کیے ہوئے کے ساتھ دیویں **صفت ضماد** لیوین خطمی کی جڑ دو تولہ دس ماشہ بابونہ اور بنفشہ ہر ایک سوا چار تولہ آٹا جو کا اور خطمی کی پتی ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ اکلیل الملک دو تولہ دس ماشہ سوسن کی جڑ سوا چار تولہ موم آٹھ تولہ چار ماشہ روغن بنفشہ اور روغن گل ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ زعفران سترہ ماشہ بدستور کوٹکر اور گاڑھے کپڑے پر طلا کرکے معدے پر رکھیں **صفت ضماد دیگر** بابونہ پانچ تولہ آٹھ ماشہ افسنتین رومی سوا چار تولہ بالچھڑ ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ دو تولہ دس ماشہ اکلیل الملک دو تولہ دس ماشہ چربی بط کی پگھلائی ہوئی دو تولہ دس ماشہ موم زرد اور روغن گل اور روغن خیری یا روغن سوسن ہر ایک چودہ تولہ دو ماشہ اور بعضے نسخوں میں عوض اکلیل الملک کے سویا لکھا ہوا ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ معدے کے ورم پر ایلوا اور مصطگی اور موم اور روغن ناردین کا ضماد کریں **صفت ضماد** لیوین ایلوا اور مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موم ساڑھے چار ماشہ روغن ناردین دو تولہ دس ماشہ زفت رومی تولہ دس ماشہ ولی زفت اور موم کو پگھلائیں جب سرد ہو جائے ایلوا

اور مصطگی پسکر اوسمین دُہن الیں اور طلین کر مانند مرہم کے ہوجائے اور اگر حاجت ہو تو ایلوا اور مصطگی ہر ایک کا وزن پونے سات
ماشہ کرین اور اگر قوت اتنی ضعیف ہو کہ کچھ کھانا اور پانی معدہ مین نہ ٹھہر سکے تو ساڑھے چار ماشہ رب غورہ خشک اس ضماد
مین اضافہ فرمائین اور کبھی عصارہ افسنتین کا زیادہ کرین اور جسوقت کہ دوائین ڈیڑہ تولہ ہون تو پانچ تولہ آٹھ ماشہ
موم اور پانچ تولہ آٹھ ماشہ روغن دُہن الیں **صفت روغن کہ اس ضماد مین کام آتا ہے** لیوین روغن بانفسج
چھٹانک کم آدہ سیر بالچھڑ ایک تولہ پانچ ماشہ مصطگی اور کوٹ اور موتھا اور اذخر اور میٹھا چراتیہ ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ سبکو کوٹین اور روغن مین ملائین اور ایک ہفتہ تک دہوپ مین رکھین پھر ہاتھ سے ملکر نچوڑین اور ثفل
اوسمین سے جدا کرین اور یہ ثفل بھی ورم معدہ کے لیے ایک ضماد سودمند ہے اور غذا مونگ مقشر اور برگ چقندر اور
لبلاب اور پالک اور کدو روغن بادام کے ساتھ اور اگر قوت ضعیف ہو تو زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان کھلائین اور اگر تپ
خفیف ہو تو چوزہ مرغ غذا نکی اور برگ چقندر وغیرہ جائز ہے لیکن جبتک بیس دن بیماری کے نگذر جائین اور تپ سبک ہے لیوے
چوزہ مرغ ندینا چاہیے اور جسوقت مواد رقیق تحلیل ہو جائے اور غلیظ باقی رہے تو تحلیل کرنیوالی ضماد جو ورم بلغمی کے علاج مین بیان
کیے جاوینگے کام مین لائین اور جسوقت کہ ورم پکنے لگیگا اور پیپ اوسمین پڑنی شروع ہوگی تو اول درد شدت کریگا اور تپ
نہایت گرم ہوگی اور جسوقت پکجائیگا تپ نہایت خفیف رہجائیگی اور اگر ورم اپنے حال پر رہے تو تپ نہایت تیز ہوگی اور جسوقت ورم پکجاوے
تو تدبیر اوسکے پھوڑنے کی کرین اور اگر نہ پھوٹے تو ماء العسل نیمگرم دیوین اور انجیر خشک اور مویز منقی تنقل فرمائین اور اگر
بہت دیر مین ٹوٹے تو کسیقدر رائی کو ملکر دیوین **صفت شربت** کہ ورم کو پکا کر پھوڑ دیتا ہے لیوین شربت انجیر
پانچ تولہ آٹھ ماشہ لعاب السی کا اور لعاب میتھی کا ہر ایک تین تولہ گرم کرین اور ایک ماشہ تین چاول زعفران اور
چھ رتی سواد و چاول ایلوا اوسمین ملاکر دیوین اور اگر تپ خفیف ہو اور خوف کرین کہ پھر شدت کریگی تو خمیر تنہا گرم
پانی مین دین **صفت دوای دیگر** جو مواد کو ورم کے پکاتی ہے لیوین تخم کنوچہ اور تخم السی اور تخم خطمی ہر ایک
برابر وزن سبکو کوٹین اور صبح کیوقت اور رات کو ساڑھے دس ماشہ گیارہ تولہ چار ماشہ گدہی یا بکری کے دودہ کے ساتھ
دیوین اور جسوقت ورم ٹوٹ جائے تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ بیمار پر لرزہ چڑہے اور ورم نیچے بیٹھے اور براز مین خون اور پیپ
ظاہر ہو اور درمیان دونون شانون کے یا ناف کے نیچے یا فم معدہ مین درد معلوم ہو اور علاج اوسکا یہ ہے کہ اگر حرارت
غالب ہو جلاب دیوین اور اگر حرارت غالب نہو ماء العسل دین تاکہ معدہ کو دہو کر پاک کرے اور بعد ماء العسل کے بھرنے
کی دوا دیوین **صفت دوا** کہ زخم کو بھر دیتی ہے لیوین کندر اور دم الاخوین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ
اور گلنار اور کہربا ہر ایک سات ماشہ گیرو ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر رب سیب یا رب بہی کے ساتھ دین
صفت دوای دیگر لیوین خشخاش سات ماشہ گوندبول کا اور کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول
سرخ اور گلنار اور تخم سورداو اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور زعفران اور کہربا ہر ایک پونے دو ماشہ سبکو کوٹین اور

چھانین اور سماق کے پانی مین گوندین اور قرص بناکر سایہ مین سکھائین خوراک ساڑہی چار ماشہ سرد پانی مین یا لعاب اسپغول کے ساتھ دیوین **باب دوسرا چھٹے جزو سے دسوین گفتار کے ورم صفراوی کے بیانمین ہی جو معدہ مین پیدا ہو** نشانی معدہ کی صفراوی ورم کی یہ ہی کہ چہرہ اور زبان کا رنگ مائل بزردی ہوگا اور موںھہ تلخ اور پیاس غالب اور تپ نہایت گرم اور سوزان ہوگی **علاج** معدہ کے صفراوی ورم کا علاج خونی ورم سے بہت نزدیک ہی مگر اس قسم مین یعنی ورم صفراوی کے علاج مین سردی اور تری لانیوالی تدبیرین اوس سے زیادہ تر عمل مین لائین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ کشکاب سرطانی دیوین کھٹے اور میٹھے انار مین ملاکر لیکن کشکاب سرطانی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین سرطان پکایا ہوا اور پانی کدو کا انار ترش کے پانی مین ملاکر اور پانی ککڑی کا تخم خرفہ کے پانی کے ساتھ اور ساڑہے تین ماشہ مغز ککڑی کی بیج کا کوٹ کر کاسنی کے پانی اور قدرے شکر کے ساتھ یہ سب موافق ہین اور معدہ پر ضماد تراشہ کدو اور کھیرے کے پانی اور جو کے آٹے کا سو دمند ہو اور اگر بار تنگ اور برگ اور شاخ خرفہ اور خطمی اور تالاب کی کائی اور جو کے آٹے سے ضماد تیار کر کے معدہ پر لگائین نہایت نافع ہوگا اور بعد چودہ دن کے وہ تدبیرین جو باب گذشتہ مین بیان کیگئین عمل مین لائین **صفت قرص** کہ اس باب مین کام آتا ہی لیوین گلاب کے پھول سرخ پونی دو تولہ زعفران اور بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ سوسن کی جڑ اور ککڑی کے بیج نکی گری اور ترنجبین ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گوندببول کا اور کتیرا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور سرد پانی مین گوندہکر قرص بنائین اور ساڑہی تین ماشہ اوسمین سے تناول کرین اور بعضے اس دوا کی گولیان بناتے ہین اور کھانسی کی گولیونکی طرح زبان کے نیچے رکھتے ہین **باب تیسرا چھٹے جزو سے دسوین گفتار کے معدہ کی ورم بلغمی کی بیانمین ہے** نشانی ورم بلغمی معدے کی یہ ہی کہ بھوک کھانے کی بالکل جاتی رہتی ہے اور لعاب موںھہ سے بہت نکلتا ہی اور تپ خفیف اور نرم ہوتی ہے اور پیاس کچھہ نہین ہوتی **علاج** اسکا برخلاف ورم خونی اور صفراوی کے اور شروع مین چاہیے کہ جب ورم ظاہر ہو ہر صبحکو ہری سونف کا پانی اور اجمودہ کا پانی ہر ایک پانچ تولہ آٹھہ ماشہ سات ماشہ روغن بادام شیرین کے ساتھہ دینا چاہیے اور بعد سات دن کے جوشاندہ اکلیل الملک کا ارنڈی کے تیل اور روغن بادام کے ساتھہ دینا مناسب ہے **صفت** اوسکی اکلیل الملک اور سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ دونونکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے ہر صبحکو گیارہ تولہ چار ماشہ ساتھہ دو تولہ چار ماشہ روغن ارنڈ اور ساڑہی دس ماشہ روغن بادام شیرین کے دیوین **صفت جوشاندہ دیگر** لیوین سونف کی جڑ تین تولہ سونف رومی ساڑہے دس ماشہ شگوفہ اذخر اور مصطگی اور اجمودہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ سنسلاج ساڑہی سترہ ماشہ سبکو پکائین اور صاف کرین اور ہر صبحکو بارہ تولہ اوسمین سے ساڑہی دس ماشہ روغن بادام شیرین اور سات ماشہ روغن ارنڈ کے ساتھہ دین اور شربت زوفا کا کہ جسمین اکلیل الملک پکائی ہو سودمند ہے روغن ارنڈ اور روغن بادام کے ساتھہ اوسکو

بھی دیوین **صفت ضماد** آزمودہ جعدہ اور اکلیل الملک اور حاماا اور بابونہ اور سویا ہر ایک تین تولہ فتیتیز
اور بالچھڑ ہر ایک دو تولہ ایلوا دو تولہ چار ماشہ مصطگی تین تولہ کندر رومی دو تولہ خطمی کی جڑ ساڑھے چار تولہ اُشق اور
جاوشیر اور گوگل اور سلارسن ہر ایک تین تولہ چربی بطاکی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ موم زرد تیرہ
تولہ روغن سوسن اور روغن ناردین ہر ایک سترہ تولہ گوگل اور جاوشیر اور اشق کو سوا چار تولہ زعفران کے ساتھ
شراب مین بھگو کے حل کرین اور دواؤن کو کوٹ کر چھانکر نگاہ رکھین اور موم اور چربیون کو روغن مین پگھلائین اور
دوائین اوسمین گوندھین اور بعضے نسخو مین کتیرا کوٹ کر چھانکر ان دواؤن مین ملانے کو لکھا ہے **صفت ضماد دیگر**
لیوین انگور کی لکڑی کی راکھ اور سونٹھ اور اذخر اور بالچھڑ سبکو کوٹین اور سرکہ مین گوندھین اور روغن بالچھڑ کا ملا کر معدہ
پر ملین اور غذا مین لبلاب اور کرنب اور برگ چقندر اور روغن زیتون اور روغن بادام کے ساتھ کھائین اور پانی کی
جگہ ماء العسل پلائین **باب چوتھا چھٹے جز وسے دسوین گفتار کے ورم صلب کے بیان مین ہے**
جو معدہ مین ظاہر ہوتا ہے اور نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ ورم صلب
شروع مین کم پڑتا ہے اور اکثر گرم ورم ہوا کرتا ہے کہ آخر کو صلب ہو جاتا ہے اور ورم بلغمی بھی شاذ نادر صلب ہوتا ہے
نشانیان نشانی اوسکی یہہ ہے کہ بیماری پرانی ہو جائے اور حرارت تپ کی سبک اور معدہ سخت ہو اور گرانی
کرے اور بدن دُبلا ہو جائے اور بُری بُری فکرین اور وسواس ظاہر ہو **علاج** ہمیشہ اونٹنی کا دودھ بیمار کو پلانا چاہیے
اور مغز خیارشنبر یعنی املتاس ماء العسل مین حل کرکے اور روغن ارنڈی اوسمین ٹپکا کر دینا سود مند ہے اور اگر ماء العسل
قوی زیادہ چاہین تو شگوفہ اذخر اور مصطگی اور سنبل اوسمین اضافہ کرین اور اگر روغن ارنڈی کے ساتھ سات ماشہ
روغن سوسن کا اور سات ماشہ روغن بادام شیرین کا ماء الاصول مین ٹپکائین تو نہایت بہتر ہوگا اور اقراص
سنبل دینا سود مند ہے **صفت اقراص سنبل** لیوین شگوفہ اذخر اور سلیخہ اور گلاب کے پھول سرخ اور ریوند چینی
اور میٹھا چرایتہ اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران اور کوٹ اور مر یعنی بول اور اشق اور
فلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مصطگی سات ماشہ بدستور قرص بنائین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ خوراک ایک قرص

میفختج کے ساتھہ دیوین **صفت ضماد** کہ ورم صلب اور دبیلہ کو سودمند ہی لیوین اکلیل الملک اور میتھی اور بابونہ اور حب النغار اور خطمی اور تخم خبازی ہر ایک ایک جزو اشق اور گوگل ہر ایک چار جزو انجیر خشک آٹھہ جزو انجیر کو شراب شیرین مین پکائین اور گوند کی چیزونکو اوس شراب مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹکر اور انجیر پیسکر شہد مین گوندہین اور ورم پر لگائین **صفت ضماد دیگر** لیوین السی اور میتھی اور تخم کرنب ہر ایک ایک مشت مرکی اور بابونہ اور موتھا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گوگل اور مصطگی ہر ایک دو تولہ اشق ساڑہی دس ماشہ گوند کی چیزونکو شراب مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین **صفت ضماد دیگر** لیوین گوگل تین تولہ اشق ساڑہی سترہ ماشہ حب البان تین تولہ تخم کرنب تین تولہ بابونہ ساڑہی سترہ ماشہ مصطگی ساڑہی سترہ ماشہ موم ساڑہے دس ماشہ روغن ناردین ساڑہی بارہ تولہ گوند کی چیزونکو شراب مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین **صفت ضماد** دیگر بنفشہ خشک تین تولہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہی سترہ ماشہ بابونہ ساڑہی دس ماشہ میٹھا چرائتہ اور موتھا اور اذخر ہر ایک سات ماشہ مصطگی ساڑہی دس ماشہ آٹا میتھی کا دو تولہ چار ماشہ بابونہ کے پھول اور خطمی سفید اور آٹا جو کا ہر ایک تین تولہ سبکو السی کی لعاب مین گوندہین اور معدہ کو روغن ناردین سی چرب کرین اور یہ ضماد لگائین اور جسوقت کہ غذا کھانا چاہین تو چار ساعت پہلی ضماد دور کرین جب کھانا کھائین تو اوس سی چار ساعت کی بعد پھر ضماد لگائین اور غذا ایسی بیمار کی اوس قسم کی چاہیی جو باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہے اور پانی کی جگہہ ہر وقت جلاب پلائین یا ماء العسل یا اونٹنی کا دودہ جو کچھہ میسر ہو **باب ۵**

پانچوان چھٹی جزو سے دسوین گفتار کے دبیلہ معدی کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکی

جسوقت کہ ورم معدہ کا اس نوبت کو پھونچے کہ بدن لاغر ہو جائے اور آنکھین اندر کو بیٹھہ جائین اور دست اور قے ظاہر ہو اور تپ ساکن ہو جائے اور پیشاب تھوڑا تھوڑا آنے لگے اور معدہ اتنا سخت ہو جائے کہ اونگلی کے دبانے سے نیچے نہ بیٹھے اور کچھہ ندبے تو جاننا چاہیی کہ ورم دبیلہ ہو گیا اور جسوقت کہ باوجود اس حال کے معدہ مین درد اوٹھے اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہو جائین تو یہ نشانی بہت بد سمجھنی چاہیی **علاج** جسوقت نشانیان ورم گرم کی ظاہر ہون تو جلد فصد کھولنی چاہیی اور وہ شربت اور وہ طلا جو بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور مادہ جلد کو کچھہ دیوین اور کم کرین کہ دبیلہ ہونے پائے اور جب دبیلہ ہو گیا تو چارہ نہو گا اس بات سی کہ اوسکو پکائین تاکہ پھوٹ کر پاک ہو جائے اور طریق اوسکی پکانے کا یہ ہی کہ ہر ساعت تازہ دودہ گرم کرکے پلائین اور گرم پانی کے پینے سے بھی بآسانی ٹوٹ جاتا ہے پھر ہاتھہ دبیلہ پر رکھکر دیکھین کہ ورم کچھہ نرم ہو گیا ہی یا نہین اور اونگلی اوسمین بیٹھتی ہے یا نہین اگر ورم نرم ہو گیا ہو تو چشاندہ میتھی کا روغن بادام اور روغن ارنڈی کے ساتھہ دیوین **صفت دوای آزمودہ** لیوین طلخشقوق خشک دو تولہ دس ماشہ میتھی پانچ تولہ آٹھہ ماشہ تخم کنوچہ گیارہ تولہ چار ماشہ کوٹکر چھانکر تلی کے تیل مین چکنا کرین اور دودہ تازہ مین گوندہین اور گرم کرکے ورم پر رکھین اور اوس گرم پانی مین کہ جسکی گرمی بدن کو

اچھی معلوم ہو بیٹھین اور انجیر خشک اور بابونہ اور مینتھی اور قدرے افسنتین رومی پکا بین کہ حلوا سا ہو جائے ورم پر
رکھین اور انجیر اور بابونہ اور مینتھی پکانے والی مواد کی اور نرم کرنے والی ہے اور افسنتین قابض ہے اور قوت دینے والی پس
اولی یہ ہے کہ معدہ کی دوائین بغیر قوت دینے والی دوا کے ہونی چاہیین اور جب دیکھین کہ ورم گرم ہو گیا اور پکنے کے
آثار ظاہر ہون تو بستر نرم اور گرم بچھائین اور بیمار کو حکم کرین کہ اوس بستر پر لیٹا رہے اسطور سے کہ معدہ لبستہ رہے تا کہ شکم دبے
اور ورم کے ٹوٹنے مین مدد پہونچے اور نشان ٹوٹنے کا ورم خونی کے باب مین بیان کیا ہے اور تدبیر اوسکی دواؤن کی
بھی اوسی باب مین مذکور ہے اور جسوقت قے کی راہ خون اور پیپ آنے لگے بہ نسبت امید کے نا امیدی کا نشان زیادہ
ترہے اور ایلوا کاسنی کے پانی مین پینا اور ایارج فیقرا کھلانا اسوقت مین بہتر ہے تا کہ معدہ پاک ہو جائے اور پیپ کو
دستون کی راہ باہر نکالدے اور اگر ان تدبیرون سے نہ ٹوٹے تو ورم صلب کا علاج جو بیان کیا گیا ہے کرے اور غذا شروع
بیماری مین زردی مرغ کے انڈے کی نیم برشت چاہیے یا بھوسی کا پانی یا حریرہ نشاستہ اور کشک جو سے تیار کر کے دین اور
آخر علت مین شوربا مرغ کا سویا اور مینتھی اوسمین ڈالکر کھلائین **صفت ضماد آزمودہ** لیوین **طلخشقوق** سوا پانچ ماشہ
تخم کنوچہ اور مینتھی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور ساڑھے آٹھ تولہ اوسمین سے گدہی یا بکری کے دودہ کے
ساتھ استعمال کرین

باب چھٹا زخم اور پھنسیون کے بیانمین ہے جو معدہ مین ظاہر ہوتی ہین اور علاج مین اوسکے

جو زخم اور پھنسیان کہ معدہ مین ظاہر ہوتی ہین سبب اوسکا خلط تیز اور جلانے
والی ہوتی ہے اور وہ خلط یا معدہ مین پیدا ہوتی ہے یا گرم اور تیز کھانے کی چیزون سے یا گرم اور تیز نزلہ سے کہ سر سے
اوترتا ہے یا کسی اور عضو سے معدہ میں آوے **نشانیان** زخم معدہ کی نشانیان چار طرح پر ہین ایک یہ کہ ڈکار اور
بو دہن ناخوش ہوتی ہے دوسری یہ کہ تالو اور زبان خشک رہتی ہے تیسری یہ کہ قے بہت آتی ہے چوتھی یہ کہ قے
مین چھلکے جو زخم پر سے اوترتے ہین ظاہر ہوتے ہین اور کبھی یہ زخم مری مین ہوتا ہے اور کبھی فم معدہ مین اور قعر معدے
مین ہوتا ہے اور کبھی آنتو مین پڑتا ہے لیکن وہ زخم جو مری مین ہوتا ہے درد اوسکا کھانا اوترنے کی وقت حلق مین اور
گردن کے پیچھے اور دونون شانون کے درمیان ظاہر ہوتا ہے خصوصًا اگر کوئی کھانا سخت زیادہ ہو اور اگر زخم فم
معدہ مین ہو تو کھانا اوترنے کیوقت درد ہو گا لیکن جب کھانا فم معدہ مین پہونچیگا تو درد سینے کے گڑھے سے نیچے
ہو گا اور سانس تنگی کریگا اور کبھی کبھی ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جائین گے اور غشی پیدا ہو گی اور زخم اور پھنسیون کے
چھلکے قے مین نکلین گے اور اگر زخم اور پھنسیان قعر معدہ مین ہون تو جب تک کھانا معدہ مین قرار نہ پکڑیگا درد
نہ اوٹھیگا اور درد اوسکا سینے کے گڑھے سے بہت نیچے ہو گا یا ناف کے نزدیک اور اسقدر شدت کا نہو گا جیسا فم معدہ
کے زخم کا درد ہوا کرتا ہے اور زخم اور پھنسیون کے چھلکے براز مین ظاہر ہونگے اور اگر زخم اور پھنسیان آنتون مین ہون تو
جب تک کھانا معدہ سے باہر نہو گا درد نہ اوٹھیگا اور درد اوسکا ناف کے گرداگرد ہو گا اور چھلکے باریک براز مین ظاہر ہونگے

پس جسوقت امتحان کرنا چاہین تو بیمار کو کوئی ایسی چیز کہ جسمین سرکہ اور رائی ہو دیوین اگر اوسکو کھانے سے معدہ مین درد زیادہ ہو اور قے مین یا دستونمین خون یا پیپ آوے اور مونہ خشک اور کھٹی ڈکارین بہت آئین اور متلی تکلیف دے تو معلوم کرنا چاہیے کہ کسی قسم کا زخم یا پھنسیان ہین **علاج** جب تک پیٹ پڑے یا زخم تازہ ہو فصد کھولین خصوصاً اگر خون کا غلبہ ہو اور کالی گاے کا دوغ سولہ تولہ آٹھ ماشہ لیکر اوسمین ساڑھے تین ماشہ نبسلوچن اور ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور ساڑھے تین ماشہ چوک کے بیج ملا کر پلائین بہت مفید ہوگا **صفت شربت** سودمند یون دودہ گاے کا سولہ تولہ آٹھ ماشہ سماق کا پانی سولہ تولہ آٹھ ماشہ غورہ کا پانی سولہ تولہ آٹھ ماشہ تینونکو باہم ملائین اور سنگتاب کرین کہ پانی جلجائے اور دودہ رہجائے اوس دودہ کو کھٹے انار کے شربت کے ساتھہ دیوین اور اگر پھنسیونمین پیپ پڑگئی ہو اور زخم پرانا ہو گیا ہو تو اول معدہ کو دہونا چاہیے جلاب ورماء العسل سے اور جاننا چاہیے کہ اس بات کا لحاظ رکھین کہ قے نہ آنے پائے اسلیے کہ قے معدہ کو تکلیف پہونچاتی ہے اور مضرت اوسکی منفعت سے زیادہ ہوتی ہے اور اگر زخم بہت پرانا ہو جائے اور گوشت مردہ نکلنے لگے تو ایارج فیقرا دین کہ اوسکو پاک کرے اور جب پاک ہو جاوے تو دوغ ترش اور کھٹے انار کا پانی یا رب اوسکا اور کشکاب کھٹے انار کے پانی کے ساتھہ دینا چاہیے اور جس بیمار کو کہ صفرا غالب ہو اور متلی تکلیف دے تو ناشتا ٹھنڈا پانی پلائین اور قے کرائین اور اگر ناشتا قے نکر سکے تو کھٹے انار کے پانی کے ساتھہ کشکاب دین اور اوسکے بعد ٹھنڈا پانی بہت پلائین قے آئے اور بعد قے کے دوغ اور نبسلوچن اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول سرخ دیوین اور اگر تنقیہ کی حاجت پڑے تو کاسنی کے پانی مین املتاس دینا چاہیے اور اگر دست ظاہر ہون تو اقراص طباشیر دینی چاہیین قابض میوون کے رُب کے ساتھہ یا اوس کشکاب کے ساتھہ جو سپست جو سے پکایا ہو اور اگر پھوٹ گیا ہو تو وہ علاج جو خون تھوکنے کے علاج مین بیان کیے گئے ہین عمل مین لائین اور معدہ پر ضماد تالاب کی کائی اور تراشہ کدوے تر اور خطمی اور سماق اور مازو اور گلنار اور رامک اور گل سرخ اور برگ خرفہ کے پانی اور غورہ کے پانی اور سیب ترش کے پانی اور بارتنگ کے پانی اور برگ مورد کے پانی سے بنا کر استعمال کرین اور فلونیا اور شربت فسنتین کا ان سب قسمونکو زخم اور پھنسیون کے نافع ہے اور قرص کہربا بھی سودمند ہے خصوصاً اگر خون حلق سے آنے اور غذا گوشت گاے کا اور اوجھڑی بچھڑے کی سرکہ کے ساتھہ اور اوجھڑی بکری کی مصوص ساتھہ پانی غورہ اور پانی سماق اور پانی انار ترش اور پانی ریباس اور پانی لیمون اور پانی ترنج

[illegible]

ترنج کے تیار کرین بالجملہ اس باب مین بحسب ارادہ تصرف کرنا چاہیے گفتار گیارہوین چھٹی کتاب سے جگر
کی بیماریون کے بیان مین ہے اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اونکے
اور اس گفتار کے تین جزو مین جزو پہلا جگر کے احوال کی پہچان مین ہے اور اوسکی سوء مزاج
کی اقسام مین اور اس جزو کی گیارہ باب مین باب پہلا پہلے جزو سے گیارہوین گفتار کی
احوال جگر کے بیان مین ہے تشریح جگر کی پہلی کتاب مین بیان ہو چکی ہے اور جسقدر احوال اوسکا اسجگہ
بیان کرنا ضروری ہے لکھا جاتا ہے جاننا چاہیے کہ جگر ایک عضو ہے شریف و جسطرح سے کہ دل محل قوت حیوانی کا ہے
اور دماغ محل قوت نفسانی کا ہے اسیطرح جگر محل قوت طبعی کا ہے اور اعضا کو غذا ملنا اور جسم کی پرورش اوسی سے
ہے اسلیے کہ غذا راستی خون ہے اور کیلوس نچڑ کر جو معدہ سے جگر مین جاتا ہے جگر مین خون بنتا ہے اور قوت ہاضمہ جو کیلوس کو
خون بناتی ہے گوشت کی اندر ہے اور قوتین ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ اور دافعہ رگونمین جو اوسکی گوشت مین پراگندہ
ہین اور ہر ایک عضو مین بھی اسیطرح قوتین جاذبہ اور ماسکہ اور ہاضمہ اور دافعہ ہین لیکن معدہ اور جگر مین بیشتر اور ظاہر تر
ہین اور جگر آدمی کا اوس جانور کی جگر سے کہ جسکا جسم آدمی کے بدن کے اندازہ کی موافق ہے بزرگ اور دراز تر ہے اور درازی
اور کوتاہی اونگلیون کی نشان بزرگی اور خوردی جگر کا ہے اور سرخی اور سفیدی اور تازگی رنگ چہرہ کی نشان درستی
اور قوت جگر کا ہے اور زردی نشان اوسکی زردی کا ہے اور تیرگی رنگ نشان اوسکی سردی کا ہے لیکن تیرگی نشان سردی
اور خشکی کا ہے اور فربہی جو کہ گوشت سے ہو اور رگین موٹی اور ظاہر نشان گرمی اور بزرگی جگر کا ہے اور رگین باریک اور پوشیدہ نشان
سردی اور خوردی جگر کا ہے اور جسوقت کہ اعضای دیگر مین مانند تلی اور گردہ اور پتہ کے کہ فضول کو جگر سے اپنی طرف کھینچتے ہین
کچھ خلل اور کسی طرح کا قصور واقع ہوتا ہے تو جگر مین بھی کوئی خلل ظاہر ہوتا ہے پس اوس حالت مین جو خون کہ اوسمین پیدا
ہوتا ہے صاف اور پاکیزہ نہین ہوتا باب ۲ دوسرا پہلے جزو سے دسوین گفتار کے سوء مزاج
گرم کی بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے سوء مزاج جگر کا
دو حال سے خالی نہین ہوتا یا بے مادہ ہوتا ہے یا با مادہ اگر بے مادہ ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ بھوک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور
پیاس غلبہ کرتی ہے اور جسقدر پانی پیا جاتا ہے پیاس موقوف نہین ہوتی اور طبع خشک رہتی ہے اور زبان کھردری
اور چہرہ کا رنگ زرد ہوتا ہے اور نبض سریع اور پیشاب سرخ ہوا کرتا ہے اور اعضا اوسکے گھلنے شروع ہوتی ہین اور بدن
لاغر ہو جاتا ہے اور کبھی آنتین بسبب گذرنے سوختہ خلطون کے زخمی ہو جاتی ہین اور سحج کی بیماری اور دستونکی
کثرت بمطابعت اوسکی ظاہر ہوتی ہے اور اگر سوء مزاج با مادہ ہو نشانی اوسکی یہ ہے کہ ساتھ ان نشانیون کی تپ گرم
عارض ہو اور قی زرد یا سرخ یا سبز دست صفراوی ظاہر ہون اور دہنی طرف گرانی ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خلطین
سوختہ ہوتی ہین اور اونسے سودا حاصل ہوتا ہے اور نشانیان مالیخولیا کی ظاہر ہوتی ہین اور جسوقت دست غسالی

آنے لگین مانند اوس پانی کے کہ گوشت تازہ جسمین دہویا ہوا اور بھوک کھانے کی بالکل موقوف ہو جائے تو جاننا چاہیے کہ جگر ضعیف ہو گیا ہی اور جس وقت کہ جگر کے اندر کسی قسم کا ورم ہوا اور براز سیاہ اور غلیظ آئے تو جاننا چاہیے کہ جگر کا گوشت سڑ گیا ہی اور براز سیاہ کہ ان حالات کی بعد ظاہر ہو جو کچھ ہم لکھ چکے ہین نشان ان آفتو نکا ہو گا اور کبھی براز سیاہ علامت بدحالی کی نہین ہوتی **علاج** اگر سوء مزاج گرم ذی مادہ ہو تو تدبیر تبدیل مزاج کی کرنی چاہیے خنک شربتون سے جیسے کشکاب اور پانی ککڑی کا اور پانی کدو کا اور سکنجبین سادہ اور پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اور شربت غورہ کا اور شربت ترشی ترنج کا اور اسپغول کا لعاب اور شکر اور انار ترش کا پانی اور دوغ ترش صاف کیا ہوا اور معلوم کرین کہ کشکاب دینا انار ترش کے پانی مین ملا کر جس کسیکو کہ حرارت نہایت غالب ہو سودمند ہے اور پانی سرد اور پانی تخم خرفہ کا سکنجبین کے ساتھ اور شربت ریباس کا اور مانند اوسکے دینا موافق ہی اور اگر سوء مزاج با مادہ ہو تو اول تنقیہ کرین جوشاندہ ہلیلہ زرد اور آلو بخارا اور املی اور شیرخشت اور لبلاب کے پانی یا مکوہ کے پانی یا کاسنی کے پانی سے اور کاسنی کا پانی اور املتاس اور شکر مسہل لطیف ہی اور سفوف ہلیلہ زرد کا شربتون کے ساتھ یا اونٹنی کے دودھ مین دینا چاہیے ہر روز دسوین دن تک۔ **صفت سفوف** جو اونٹنی کے دودھ کے ساتھ دینا چاہیے لیوین زرد ہڑ تین تولہ لاکھ دہوئی ہوئی ساڑہے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ریوند چینی ساڑہے دس ماشہ سونف ساڑہے تین ماشہ سونف رومی ساڑہے تین ماشہ قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ اور وزن اونٹنی کے دودھ کا پہلے دن اٹھارہ تولہ مقرر کرین اور ہر روز چھہ تولہ بڑہاتے جائین اور اگر چاہین کہ طبع نرم تر ہو تو سفوف مین چودہ ماشہ بنفشہ خشک اضافہ فرمائین **ثابت بن قرہ** کہتا ہی کہ کاسنی جگر کی سب بیماریونکو فائدہ بخشتی ہی پس جس کسیکو کہ حرارت غالب ہو سکنجبین کے ساتھ دیوین اور جس کسیکو کہ حرارت خفیف ہو شراب انگوری سفید اور صافی کے ساتھ دینی چاہیے اور کاسنی جو تلخ زیادہ ہو گی سودمند زیادہ ہوگی اسلیے کہ اگرچہ کاسنی تلخ حرارت سے خالی نہین ہوتی لیکن جگر کے سدونکو کھولتی ہے **صفت اقراص انبرباریس یعنے زرشک کے قرصون کی ترکیب** کہ گرم جگر والے کو نہایت سودمند ہوتی ہین لیوین عصارہ زرشک کا یا زرشک پاک کی ہوئی تین تولہ گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کاسنی کے بیج کھیرے کے بیج کدو کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خوراک نو ماشہ کاسنی یا مکوہ کے پانی کے ساتھ اور اگر سوء مزاج کے ساتھ سدہ ہو تو ساڑہے تین ماشہ سونف دیسی ان قرصونمین اضافہ کرین **صفت قرص کافور** گرم جگر والے کے لیے دوغ کے ساتھ دیوین بہت نفع بخشتا ہی لیوین گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن اور صندل سفید ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور کاہو کے بیج اور کدو کے بیجون کی گری اور کتیرا ساڑہے تین ماشہ کافور ایک ماشہ تین چاول بدستور قرص بنائین ہر ایک قرص سات ماشہ اور اگر طبع نرم ہو یعنے دست آتے ہون اور بند کرنا منظور ہو تو قرص طباشیر دیوین رب بہی کے ساتھ یا کشکاب کے ساتھ کہ پست جو سے بنایا ہو **صفت**

قرص طباشیر لیوین جو کے کی بیج اور گلاب کی پھول سرخ اور صندل سرخ اور کہربا پاک کی ہوئی ہر ایک ساڑہے ستر ہ ماشہ
لاکھہ دہوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ اور اگر بیمار کو کہانسی ہو تو ان قرصون مین گوند
ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ اضافہ کرین اور شربت بنفشہ کے ساتھہ
دیوین **صفت قرص دیگر** لیوین شگوفہ نیلوفر ہر ایک تین تولہ برگ گل سرخ ساڑہے تین تولہ صندل سرخ اور لاکھہ
دہوئی ہوئی اور چھالیہ ہر ایک پونے دو تولہ زعفران ساڑہے دس ماشہ ریوند چینی ساڑہے سترہ ماشہ گل قرصی اور مصطگی
اور بہنسراج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کافور سات ماشہ سبکو کوٹ کر اور چھانکر مکوہ اور کاسنی کے عرق مین گوندہین ہر ایک
ساڑہے چار ماشہ قرص تیار کرین خوراک ایک قرص کا کنج کے عرق یا مکوہ یا کاسنی کے عرق کے ساتھہ تناول کرین
اور صندل اور برگ خرفہ کی پانی اور کاہو کی پانی اور کدو کی پانی اور برگ مورد کی پانی اور موم خالص اور روغن گل سے
ضماد کرین اور اگر طبع نرم ہو قابض دوائین اوسمین بڑہائین **صفت ضمادات** لیوین گلاب کے پھول سرخ اور صندل
اور کافور گلاب مین پیسین اور جگر پر لگائین اور برگ خرفہ کوٹین اور روغن گل ٹپکائین اور اوسکو مانند مرہم کے بناکر جگر پر لگائین
اور پانی کہیرے کا اور پانی کدو کا لیوین اور خطمی خشک کوٹکر ان پانیون مین گوندہین اور روغن گل ٹپکاکر جگر پر رکھین اور اگر ستو
جو کے اور ستو مسور کے ان پانیون مین گوندہین جائز ہے اور اسپغول گلاب مین ترکرین اور روغن گل ٹپکائین اور جگر پر لگائین
اور صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک دو تولہ دس ماشہ چھالیہ اور بنفشہ خشک ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ گلاب کے
پھول سرخ سوا چار تولہ زعفران ایک تولہ پانچ ماشہ افسنتین پانچ تولہ آٹھہ ماشہ کافور اوسقدر کہ جسمین بو اوسکی غالب رہے
سبکو کوٹین اور موم روغن تیار کرین موم اور روغن بید سے اور دوائین اوس موم روغن مین گوندہین اور جگر پر لگائین اور
یہ ضمادات شروع بیماری مین استعمال نکرنے چاہیین اور درمیان علت مین یہ ضماد لگائین جو مذکور ہوتا ہے لیوین گلاب کے
پھول سرخ تین تولہ صندل ساڑہے سترہ ماشہ بنفشہ خشک اور خطمی سفید ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کافور اور زعفران ہر ایک
ایک ماشہ تین چاول اور روغن گل اوسقدر کہ لعاب کرے اور اگر طبع نرم ہو تو بہی کو ٹپکائین اور شکم پر لگائین اور احتیاط
رکھنی چاہیے کہ تری بڑہانیوالی تدبیرون سے جگر سست ہو جائے اور سردی بڑہانے والی اور قابض تدبیرون سے سدہ
نہ پڑے لیکن سب تدبیرین خواہ پینے مین خواہ لگانے کی دواؤن مین ایسی چیزون سے چاہیین کہ جنمین قوت نزداینده ہے

اور گشنیز کا آب نہایت موافق ہے خصوصاً اگر قدری تخم کاسنی اور قدرے زرشک اوسمین پکائی ہو کیونکہ اوسمین قوت زدائندہ بھی ہے
اور قوت سدہ کھولنی کی بھی اور قوت قابض جگر کی بھی پائی جاتی ہے اور جنگلی اور باغی کاسنی مین یہ سب منفعتین موجود ہین اگر
اوسکو قدری ہری دھنیہ کے ساتھ پکائین اور سرکہ کے ساتھ کھائین سود مند ہوگی اور اگر اسپنجہ بھی سرکہ کے ساتھ کھائین
دونون طرف کے سدونکو کھولدیگی اور غذا ماہی خورد تازہ سرکہ مین پکاکر تناول کرین اور طفشیل اور فسر دبتیر یا بزغالہ
یا گوسالہ کے گوشت سے غورہ اور زرشک کے ساتھ پکائین اور سالن کی یہ سبب جسطور سے چاہین کھائین اور اگر
تپ ہو تو ان جانورونکا گوشت نہ دینا چاہیے بلکہ پالک اور برگ چقندر قدری ہری دھنیہ مین پکاکر اور سرکہ اور خشک
دھنیہ روغن گل مین تر کرکے دینا سودمند ہے اور میوون مین سے کھٹا اور میٹھا انار اور کھٹا سیب اور کٹھی بہی اور امرود
چینی اور انگور سفید کہ نہایت شیرین نہو اور آلو اور ریباس اور خرنوب اور مانند اوسکے دیوین اور جو چیز قابض ہو بہت
نہ دینی چاہیے **باب تیسرا پہلے جزو سے گیارہوین گفتار کے سوء مزاج سرد کے بیان مین ہے**
جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے سوء مزاج سرد بھی دو حال سے باہر نہین ہوتا ہے
یا بے مادہ ہوتا ہے یعنے سادہ یا بامادہ ہوتا ہے یعنے مواد کے ساتھ اگر بے مادہ ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ زبان اور دونون
ہونٹ سفید معلوم ہونگے اور بیمار پیاس کی شکایت نکریگا اور رنگ چہرہ کا سیاہی یا سبزی یا پستئی مائل ہوگا اور پیشاب
سفید اور پتلا آئیگا اور نبض سست ہوگی اور بھوک کھانی کی قوی زیادہ ہوگی ولیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نہایت سردی
پہونچنے سے بھوک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور براز سفیدی مائل ہوتا ہے اور بول اوسمین کم ہوتی ہے اور طبع کبھی نرم اور
آخر مین ثقل مانند خونابہ گداختہ عفن کے باہر آتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اول مین مانند زرداب رقیق کے آتا ہے
پھر غلیظ اور سیاہ آنے لگتا ہے اور جس کسیکو بھوک بھی جاتی رہے یا گوشت کی دہوون کے مانند براز آئے نشان سردی
مزاج جگر اور اوسکی ضعیفی کا ہے اور جس کسیکی بھوک جاتی ہے سبب اوسکا تباہی خلطون کی سمجھنی چاہیے یا تپ اور بیماری
گذشتہ اوسکی حال پر گواہی دینگی اور اگر سوء مزاج بامادہ ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ ساتھ ان نشانیون کے مزہ منہکا
ترش ہوگا اور طبع نرم اور رنگ براز کا کبھی سفید ہوگا اور کبھی مائل بسیاہی اور سبزی اور دہنی طرف گرانی معلوم ہوگی
علاج اگر سوء مزاج سادہ ہو تو حاجت تنقیہ کی کچھ نہین سوای تبدیل مزاج کے اور کسی علاج مین مشغول ہونا نچاہیے
اور اگر سوء مزاج مادی ہو تو اول تنقیہ کرنا چاہیے پھر تبدیل مزاج کی طرف مشغول ہونا چاہیے اور جسوقت تنقیہ کرنا منظور
ہو تو اول گولیان دینی چاہیین ایارج فیقرا اور غاریقون اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی سے تیار کرکے اور صبحکو
جوشاندہ ہلیلہ دیوین **ترکیب حب ایارج** لاکھ دھوئی ہوئی چار رتی ڈیڑہ چاول ریوند چینی ایک ماشہ تین چاول
سونف رومی اور گوگل ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول گوگل کو اجموده کے پانی مین حل کرین اور ان دواؤنکو اوسمین گوندہکر
گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہے **صفت جوشاندہ ہلیلہ** کابلی ہڑ پوست اوتاری ہوئی ساڑھے چار تولہ

افسنتین رومی غافث ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ تسوت سفید کچلی ہوئی ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ
ساڑھے تین ماشہ اجمودہ کی جڑ کی چھال اور سونف دیسی کی جڑ کی چھال اور سونف دیسی کے بیج ہر ایک سات ماشہ افتیمون ساڑھے
سترہ ماشہ بسفایج شگوفتہ دو تولہ مویز منقی بیس عدد انجیر باغی پندرہ عدد سبکو پکائین اور صاف کرین اور ڈیڑھ پاؤ اوسمین سے
لیکر اور چھ تولہ قند گھولکر پلائین اور بعد تنقیہ کے ماء الاصول دیوین **صفت ماء الاصول** اجمودہ کی جڑ کی چھال اور سونف دیسی
کی جڑ کی چھال ہر ایک تین تولہ اجمودہ کے بیج سونف دیسی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اجواین دیسی اور سونف رومی ایک
چودہ ماشہ بالچھڑ اور اذخر اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے خوراک
نو تولہ سے بارہ تولہ تک بادام تلخ اور بادام شیرین کے روغن کے ساتھ کہ دونون نصفا نصف ہون نوش کرین **صفت
نسخہ دیگر** قوی تر وہ جڑین جو نسخہ اول مین مذکور ہوئین ہر ایک ساڑھے چار تولہ اور وہ تخم جو نسخہ اول مین لکھے گئے ہین ہر ایک دو
تولہ فنطوریون باریک اور سونٹھ اور عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قسط یعنی کوٹ اور اجواین دیسی اور زراوند طویل ایک
چودہ ماشہ کلونجی اور تخم سداب اور قردمانا اور شیطرج یعنی چیتا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جندبیدستر ساڑھے تین ماشہ سبکو آٹھ
سیر پانی مین پکائین کہ آدھ پاؤ کم سیر پانی رہے اور بعضے نسخون مین سلیخہ اور تگر ہر ایک سات ماشہ لکھی ہوئی ہے اور مصطگی اور میتھی ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ بھی مرقوم ہے اور وج یعنی بچ اور ہنسراج ہر ایک سات ماشہ مندرج ہے اور بیخ کبر اور سوسن کی جڑ بھی مسطور ہے
اور ترکیب استعمال کی یہ ہے کہ ہر ہفتہ دوبار ایارج فیقرا سادہ یا کسی چیز مین مرکب کرکے دیوین تاکہ مواد پاک ہو جائے اور جس کسیکو
کہ سردی نہایت غالب ہو تو ماء الاصول روغن بادام تلخ کے ساتھ یا روغن ارنڈ کے ساتھ دیوین اور خیساندہ
میتھی کا یا جوشاندہ اوسکا جس روغن کے ساتھ مناسب ہو دینا چاہیے اور جب مواد پاک ہو جائے معجونات اور جوارشات
اور شربت افسنتین کا اور اقراص یوند اور دواء اللک اور دواء الکرکم اور اقراص غافث اور خندریقون کھلانا شروع کرین
اور وہ ضماد جو مذکور ہو چکی جگر پر لگائین **صفت شربت افسنتین** لیوین افسنتین رومی دو تولہ اور قسط یعنی کوٹ
اور مر یعنی بول اور مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ غاریقون اور تیزپات اور بالچھڑ اور ایلوا ہر ایک
سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ سبکو کچلکر نگاہ رکھین اور پونے دو سیر شہد ساڑھے تین سیر شراب انگوری مین ملائین اور

اور دواؤن کو فراخ کپڑی میں باندھکر اوس شراب اور شہد میں ڈالدین اور سات روز تک دھوپ میں رکھین پھر دواؤن کی پوٹلی کو نچوڑین اور پھیر دوسری بار ان دواؤن کو تازہ کرین یعنی دوسری دوائین لیکر پھر سات روز دھوپ میں رکھین یہانتک کہ تین مرتبہ دواؤنکو بدلین یعنی تازہ دوائین لیکر ڈالین اور ہر مرتبہ سات روز تک دھوپ میں رکھین پھر اوسکو صاف کرکے استعمال کرین خوراک تولہ سے بارہ تولہ تک **صفت اقراص افسنتین** افسنتین اور سونف رومی اور سونف دیسی اور مغز بادام تلخ سفید ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور قرص بنائین خوراک ساڑھے چار ماشہ ماء الاصول یا سکنجبین عسلی کے ساتھ دیوین **صفت اقراص لوند** ریوند چینی دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹین اور سکنجبین عسلی کے ساتھ گوندھین اور قرص بنائین خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت قرص لوند نسخہ دیگر** ترکیب محمد زکریا بالچھڑ اور مصطگی اور عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی تین تولہ بدستور قرص بنائین خوراک نو ماشہ سکنجبین عسلی کے ساتھ دیوین **صفت دواء المسک** ضعیفی جگر اور ابتداء استسقا مین سود مند ہے اور سدونکو کھولتی ہے لاکھ دھوئی ہوئی اور قسط اور حب الغار اور نرمشک اور دارچینی اور صندل تگر اور میٹھا چرائتہ اور فطراسالیون اور دوقو اور زراوند ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور بالچھڑ اور ضبطیانا یعنی پکھان بید اور فوہ یعنی مجیٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تیزپات اور بادام تلخ اور لونگ اور مصطگی اور حب بلسان ہر ایک سوا پانچ ماشہ اور قوموا اور اذخر اور زعفران اور کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندھین خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت دواء الکرکم** کہ ضعیفی جگر اور ورم سخت کو جگر کے مفید ہے لیوین بالچھڑ اور سلیخہ اور تگر اور مجیٹھ ہر ایک سات ماشہ دارچینی اور قسط اور شگوفہ اذخر اور مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران اور تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شہد مین گوندین خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت دواء الکرکم بزرگ نسخہ عیسی بن صہار بخت** لیوین زعفران ساڑھے تین تولہ قوا اور موا اور تگر اور فطراسالیون اور سلیخہ اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ست ملیٹھی کا اور جعدہ اور غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان ایک تولہ پانچ ماشہ اور نسخہ دیگر مین حب بلسان کی عوض حب البان ہے ساڑھے تین ماشہ اور کبر رومی ساڑھے دس ماشہ بدستور شہد مین گوندھین خوراک ساڑھے تین ماشہ ماء العسل کے ساتھ دیوین جگر اور تلی کی بیماریون کو بہت فائدہ بخشتی ہے اور سدونکو کھولتی ہے اور ریح غلیظ اور ورم سخت کو تحلیل کرتی ہے **صفت نسخہ دیگر** صنعت محمد بن زکریا لیوین اجمودہ کے بیج اور سونف دیسی کے بیج اور ابہل یعنی ہوبیر اور سلیخہ اور اذخر ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ بالچھڑ اور قسط بحری اور فوہ اور جعدہ اور عصارہ غافث اور لہسن جنگلی اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ ریوند چینی ساڑھے آٹھ ماشہ زعفران سوا چار تولہ بدستور چھانکر شہد مین گوندین خوراک ساڑھے چار ماشہ ماء الاصول کے ساتھ دیوین

صفت

صفت ... دو تولہ گلاب کا پھول سرخ اور بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ ...
ماشہ ... ہر ایک ... چار ماشہ سکنجبین کے ساتھ ... صفت دواء معتدل کہ ... انار ...
... ماشہ ... خوراک سات ماشہ سکنجبین کے ساتھ دیوین اور اس دوا کو
معجون انار دین کہتے ہیں صفت اثاناسیا بزرگ کہ سب جگر کی بیماریون کو سودمند ہے لیوین مرکی اور
زعفران اور افیون اور جند بیدستر اور اجوائن خراسانی اور قسط اور فودنانا اور تخم خشخاش سیاہ اور بالچھڑ خوشبو اور
غافث کی جڑ اور جگر گرگ کا خشک کیا ہوا اور بھونا ہوا اسکو کوٹین اور افیون اور مرکی کو انگوری شراب مین حل کرین
اور اسکو شہد مین گوندہین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اور اگر رات کو کھاکر سورہین تو بہت نفع دیگی صفت
اثاناسیا کوچک کہ منفعت ان دونون نسخون کی ایک ہے لیوین سلارس اور مر اور زعفران اور قسط
اور بالچھڑ اور افیون اور سلیخہ ہر ایک چودہ ماشہ عصارہ غافث دو تولہ سوسن کی جڑ ساڑھے تین تولہ سبکو کوٹین اور
شہد خالص مین گوندہین اور نسخہ دیگر مین چودہ ماشہ مر اور چودہ ماشہ عود بلسان مرقوم ہے خوراک سوا دو ماشہ اور جگر
گرگ کا خشک کرکے اور کوٹکر ایک چھٹانک مین ماء العسل یا سکنجبین کے ساتھ کھلائین تو بہت نافع ہوگا اسلیے کہ جگر
گرگ کا گوشت سب جانورون کے جگر سے معتدل زیادہ ہے اور بالخاصیت سب جگر کی بیماریون کو سودمند ہے
اور آدمی کے جگر سے بہت موافق ہے اور دودہ اوس اعرابی اونٹنی کا کہ جسکو شیح اور سناء مکی اور اذخر یا جھودہ اور
سعد نفت اور مانند اوسکے مناسب چیزین کھلائین ہون بقدر تین تولہ لیکر اور شکر گھولکر بیمار کو پلائین سرد خلطون کو
جگر سے دستون کی راہ نکالیگا اور جگر کے سدون کو بھی کھول دیگا صفت حب کہ جگر کی سب بیماریونکو مفید ہے
اور پرانی تپون کو زائل کرتی ہے اور استسقا کی شروع مین نفع دیتی ہے لیوین افسنتین رومی اور رزوند ہر اور مصطگی اور زعفران
اور ریوند چینی اور لاکھ دہوئی ہوئی اور فراسیون اور شاہترہ خشک اور ایارج فیقرا ہر ایک برابر وزن مکوہ کے پانی مین
گوندہین خوراک ساڑھے چار ماشہ رات کو سوتے وقت کھائین اور اگر اس بیماری والیکو کھانسی تکلیف دے تو سب
دوائون کی برابر ست ملیٹھی کا اس نسخہ مین اضافہ کرکے کام مین لائین صفت خند یقون لیوین شیرا نیشکر یا اسکا پانی
ساڑھے چھ سیر اور شہد صاف کیا ہوا سوا دو سیر سونٹھ اور الایچی بڑی اور لونگ اور دارچینی اور زعفران اور کالی مرچ
ہر ایک سات ماشہ لیکر اور سبکو کچلکر اور کسی فراخ کپڑے مین باندھ کر اس شراب اور شہد مین ڈالکر نرم آگ پر پکائین جب قوت

۱ [illegible]

[illegible]

دو حصہ جلجاوے تو آگ پر سے اتارین اور دواؤن کو ملکر اوسمین سے جدا کرین اور سارھے تین ماشہ مشک پیسکر داخل کرین یا چھوارے دو تولہ دس ماشہ **صفت ضماد** افسنتین رومی اور مصطگی اور بالچھڑ اور ایلوا اور اذخر کی جڑ اور صندل ہر ایک چودہ ماشہ حب بلسان اور عود خام اور سلارس اور سلیخہ اور قسط اور قصب کوٹ اور سُک ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ لادن سوا پانچ ماشہ سبکو اوس موم روغن مین جو موم اور روغن سوسن سے بنایا ہو گوندہین اور اگر حاجت پڑی تو بابونہ سارھے تین ماشہ اور اکلیل الملک سات ماشہ اضافہ کرین نہایت سود مند ہوگا **صفت ضماد دیگر** ایلوا اور مصطگی اور افسنتین ہر ایک ایک جزو گلاب کے پھول سرخ تین جزو عود خام اور سک اور بالچھڑ ہر ایک دو جزو زعفران ایک جزو لیکر روغن مورد مین ملائین اور استعمال کرین جگر کو نہایت قوت دیتا ہے اور غذا اس بیمار کی چکور اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا اور آب نخود روغن بادام کے ساتھ اور ماءاللحم اور پرانی شراب مین روٹی کے ٹکڑے بھگو کر دیوین اور میوونمین سے مغز پستہ اور مغز بادام تلخ اور مغز بادام شیرین اور مویز منقی اور قند سفید اور شہد خالص سے حلوا تیار کرکے روغن گل اور روغن زیتون کے ساتھ نافع ہے اور روزہ رکھنا بھی مفید ہے اور کم کھانا بھی سود مند ہے

باب چوتھا سوء مزاج خشک سادہ کے بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ موتھہ اور زبان خشک اور تلخ ہوا کرتی ہے اور پیشاب مین قبض ہوتا ہے اور بعض صلب اور کشیدہ اور بدن دبلا ہوتا ہے اور شکم کے عضلے کھچے ہین علاج اس قسم کا نہایت دشوار ہے لیکن تری بڑھانیوالی چیزین اکثر کام مین لائین اور پانی میٹھے انار کا روغن بادام شیرین کے ساتھ اور کشکاب اور گندم آب روغن بادام کے ہمراہ دیوین اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم برشت اور پانی کدو کا اور پانی تربوز کا اور پانی ککڑی کا اور اسپغول کا لعاب دینا چاہیے اور اگر معتدل کوئی شے مطلوب ہو تو تخم شاہسفرم یعنی نازبو کا لعاب دیوین اور شیر تازہ شکر کے ساتھ اور گوشت بزغالہ کھلائین اور وہ تدبیرین جو علاج تپ پیران مین بیان کیگئین ہین سب اسجگہہ نافع ہین اور پانی جلاب کے ساتھ یا انار شیرین کے پانی مین ملاکر پلانا چاہیے

باب پانچوان سوء مزاج تر سادہ کے بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ چہرہ اور آنکھین ورم قبول کرتی ہین اور زبان سفید ہوتی ہے اور پیاس نہین ہوتی البتہ اوسوقت کہ جب بیمار بہت دیر تک حمام کے اندر قیام کرے یا کسی اور طرح کی حرارت اوسکے بدن پہ

اثر کرے اور رطوبت جوش مین آنے پیاس غالب ہوگی اور نبض اس بیمار کی نرم اور ضعیف ہوتی ہی اور پیشاب رقیق
اور گوشت بدن کا خصوصاً گوشت پسلیونکا نرم اور لٹکا ہوا ہوتا ہی اور جسوقت یہ بیماری بہت طول کھینچے
تو انجام کو استسقا ہوجاتا ہی علاج اسکا بھی مشکل ہی مگر بہت ریاضت کرنا اور غذا کم کھانا اور پانی بہت کم پینا
مناسب ہے بلکہ جہانتک ہو سکے پانی سے پرہیز کرنا چاہیے اور دوائین اور تدبیرات جو سوء مزاج سرد جگر کے باب مین بیان ہوئین
ہین اور سوء القنیہ کے باب مین لکھی جائینگے اور جو تدبیر اس بیماری کے لائق ہون کام مین لائین باب ۶ چھٹا سوء مزاج گرم
اور تر کے بیان مین ہی جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ مزاج خون کا گرم اور
تر ہے اور پیدایش خون کی جگر کے اندر ہوتی ہے اسلئے مزاج جگر کا بھی گرم اور تر ہے پس جسوقت کہ افراط خون کی اوس مین
ہوتی ہی تو سب نشانیان غلبہ خون کی جیسا کہ معلوم ہی ظاہر ہوا کرتی ہین اور حوالی جگر مین خصوصاً اندر جگر کے
گرانی پیدا ہوتی ہی علاج اول فصد باسلیق کی کھولین اور شربت عناب کا اور سکنجبین سادہ اور شربت ریباس
پلائین اور ماء الجبن اور مکوہ کے پانی اور کاسنی کے پانی اور املتاس سے تنقیہ فرمائین اور اگر بیمار ہی بیتاب ہو تو اسپغول پانچ ماشہ فیقرا اور
سات ماشہ چار تولہ املتاس مکوہ کے پانی مین گھولکر دیوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور غذا سماق یا زرشک یا طفیل
عدس اور کاہو تجویز کرین باب ۷ ساتوان سوء مزاج گرم اور خشک کے بیان مین ہی جو جگر
مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے جو جو نشانیان کہ سوء مزاج گرم مین بیان کیگئی ہین
حرارت اندرونی اور خشکی دہن اور زبان اور پیاس اور سرعت نبض اور تلخی دہن بافراط ہوگی علاج اگر باد جود
تو اول ماء الجبن سے تنقیہ فرماوین یا املتاس سے مکوہ اور کاکنج اور کاسنی کے پانی کے ساتھہ اور بعد تنقیہ کے کدو کا
دودھ اور شکر پلائین اور کشکاب کدو کے تراوے مین پکاکر روغن بادام نیمشیر اور روغن نیلوفر کے ساتھہ دیوین اور پانی
کدو کا یا پانی انار ترش اور شیرین کا باہم ملاکر اور پانی ککڑی کا اور لعاب اسپغول کا اور پانی تربوز کا جو کچھہ ان سب مین سے
میسر ہو سکے شکر کے ساتھہ دینا چاہیے اور غذا قلیہ کدو اور قلیہ خیار اور پالک کا ہو اور پالک اور کشک جو اور مرغ کے
انڈے کی زردی اور سفیدی نیم بریان روغن بادام اور شکر کے ساتھہ دیوین باب ۸ آٹھوان سوء مزاج
سرد اور خشک کے بیان مین ہی جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے نشانی اوسکی نشانی دق
شیخوخت کی ہی اور علامت ذبول کی ظاہر ہوگی اور سب نشانیان سوء مزاج سرد کی پیدا ہونگی علاج وہ مرہم اور
ضماد گرم جو سوء مزاج سرد کے علاج مین بیان کیے گئے ہین اور روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن سوسن اور روغن
چنبیلی اور موم زرد سے تیار کیے ہوئے کام مین لائین اور ماء الاصول روغن بادام شیرین کے ساتھہ دیوین اور دوائے مسک
اور گرم معجونین مفید ہوتی ہین اور غذا گیہون کی بھوسی کا پانی خصوصاً حمام سے باہر نکلنے کے بعد نوش کرین اور زردی مرغ
انڈے کی نیم بریان شکر اور دارچینی کے ساتھہ نہایت نافع ہی اور اسی طرح ماء اللحم شکر کے ساتھہ اور روٹی کے ٹکڑے پرانی

شراب مین بھگو کر کھلانا چاہیے اور پانی ماءالعسل مین ملا کر اس بیمار کو پلانا چاہیے یا پرانی شراب تھوڑی مین ملا کر اور سب تدبیرین موافق مشاہدہ کے عمل مین لائین **باب ۹ نوان صاحب جگر کوچک کی تدبیر مین ہے** جاننا چاہیے کہ بعض آدمی ایسے ہوتے ہین کہ جگر اونکا بہت چھوٹا ہوتا ہے کسی سبب سے اور خلاصہ کیلوس کا جو معدہ سے جگر مین آتا ہے اوسمین نہین سما سکتا ہے اور بسبب تنگی جگہ کے جگر پر گران ہوتا ہے پس قوتین اوسکی ہضم کرنے اور اوسمین تصرف کرنے سے عاجز آتی ہین اور بدن حصہ غذا سے بمقدار حاجت نہین پاتا ہے **نشانی** اوسکی یہ ہے کہ اگرچہ کوئی کھانا لطیف معتدل المقدار کھائین گرانی کرے اور شکم مین ریاح پیدا ہون اور بدن کی سب قوتین ضعیف ہو جائین اور جسم لاغر ہو اسلیے کہ موافق اپنی حاجت کے غذا نہین پاتا ہے اور چھوٹا ہونا اونگلیونکا نشان کوچکی جگر کا ہے **علاج** ایسی چیزین اوسکی غذا مین ہونی چاہیین جو غذا دینے مین قلیل ہون اور غذا اونسے بہت حاصل ہو اور جلد ہضم ہو جائین چنانچہ ذکر ایسی غذاؤن کا تیسری کتاب حفظ الصحت مین بیان کیا گیا ہے اور یہ بھی چاہیے کہ جو چیز ایکبار کھانی ہو اوسکو کئی مرتبہ مین تناول کرین اور چند روز شربت اور وہ دوا جو جگر کے سدہ کو کھولدیوے اور پیشاب کی راہ یا دستون کے طریق سے جگر کو پاک کردے کام مین لائین **باب ۱۰ دسوان اون چیزون اور دواؤن کے بیان مین ہے جو جگر کو نقصان پہونچاتی ہین** جاننا چاہیے کہ اون چیزون سے جو جگر کو مضرت بخشتی ہین غذا کی اوپر غذا کھانا ہے یعنی پہلی غذا ہنوز ہضم نہوئی ہو کہ اوپر سے دوسری غذا کھائی جائے وہ بالضرور جگر کو مضر ہوگی اور طرح طرح کی غذائین اور بے ترتیب کھانا جیسا کہ تیسری کتاب حفظ الصحت مین پہلی جز سے تیسری گفتار کے چوبیسوین باب مین مفصل مذکور ہے جگر کو ضرر دیتا ہے اور ناشتا اور بعد ریاضت اور بعد حمام اور بعد جماع کے سرد پانی پینا جگر کو سرد کرتا ہے اور ممکن ہے کہ انجام کو استسقا ہو جاوے اور اگر بضرورت سرد پانی مطلوب ہو تو پانی کو شراب مین ملاکر پئین مگر بہت سرد نہ پینا چاہیے اور تمام پانی ایکبار نہ پینا چاہیے بلکہ تھوڑا تھوڑا چوسنا چاہیے اور لیسی چیپ دار غلیظ نکھائین اسلیے کہ ایسی غذائین سدہ ڈالتی ہین اور نہایت ضرر پہونچاتی ہین اور شراب شیرین سے جگر مین جلد سدہ پڑتا ہے دو وجہ سے ایک یہ کہ جگر جو کہ گرم تر مزاج رکھتا ہے شراب شیرین کو کہ مناسب اوسکے مزاج کے ہے بہت جلد اپنی طرف کھینچتا ہے دوسرے یہ کہ شراب نہایت جلد جگر مین پہونچتی ہے اور پھوک اوسکا جو اوسکے ساتھ جاتا ہے سدہ ڈالدیتا ہے اور نان فطیری اور دودھ چاول اور سری پائے بکری کے اور گوشت غلیظ اور سب طرح کی غذائین غلیظ جگر کو نقصان پہونچاتی ہین **باب ۱۱ گیارھوان اون چیزون کے بیان مین ہے جو جگر کو فائدہ بخشتی ہین** جاننا چاہیے کہ جو چیز تلخ ہے اور سدہ کھولنے والی جیسے کاسنی اور جو چیز کہ خوشبودار ہے اور خلطون کو عفونت سے باز رکھتی ہے اور سدہ کھولتی ہے جیسے دارچینی اور شگوفہ اذخر اور جس چیز مین کہ قوت جلا اور صاف کرنے کی ہے جیسے کشکاب اور جسمین کہ قوت پکانے اور قوت قبض کی ہے جیسے زعفران اور مزہ جس چیز کا کہ بہت ترا اور شیرین ہے جیسے

بادام اور پستہ اور فندق اور مویز منقی یہ سب جگر کو سودمند ہین اور کاسنی جنگلی اور باغی جگر کے بیحد نافع ہے اور شراب ریباس نافع ہے مرو جگر کو مفید ہے اور چاپا ایک بالخاصیت جگر کو فائدہ بخشتا ہے اور کاسنی اور پانی اوسکا سرہ جگر کے واسطے ماء العسل کے ساتھ بنانا ہے جزو دوسرا گیارہوین گفتار سے احوال ضعیفی جگر اور سدہ اور درد جگر کی شناخت مین ہے اور یہ جزو چھ باب پر منقسم ہے باب پہلا دوسرے جزو سے گیارہوین گفتار کے ضعیفی جگر کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ ضعیف جگر والے کو عرب ہین ملکبود کہتے ہین اور ضعیفی اور سدہ کو کبادی کہتے ہین اور جالینوس لکھتا ہے کہ ملکبود اوسکو کہتے ہین کہ جگر کے افعال جگر کے باطل ہون بدون اس بات کے کہ اوسمین کسی قسم کا ورم یا کسی قسم کا زخم یا دنبلہ ہو اور سبب ضعیفی جگر کے چار طرح پر ہین ایک سب تو ان مین سوء مزاج خاص جگر کی یا سب دوسرا ان مین سوء مزاج تمام بدن کی یا مادہ ہون یا بے مادہ دوسرے کوئی خلل اون اعضا کے کامو مین پڑے جو جگر سے شرکت رکھتی ہین جیسے زہرہ یعنی پتہ اور سپرز یعنی تلی اور گردہ اور معدہ اور امعا یعنی آنتین اور رحم اور سینہ اور اعضائے تنفس تیسرے ورم گرم اور سرد اور سخت اور سرطان چوتھے قرحہ اور دبیلہ اور جراحت اور عفونت ہے لیکن خلل پتہ کے کام مین اسطور پر ہوتا ہے کہ جگر کو جدا کرنے مین صفرا کے خون سے مدد نہین دیسکتا ہے اور اوسکو اپنی طرف نہین کھینچ سکتا ہے اسلیے کہ کام جگر کا یہ ہے کہ خلاصہ کیلوس کا معدہ سے حاصل کرتا ہے اور اوسکو خون بنا دیتا ہے اور پھر خون کو صاف کرتا ہے اور اعضا کی طرف بھیجتا ہے اور فضول صفراوی اور سوداوی اور بلغمی کو جن جن اعضا کو حاجت پڑتی ہے اونکی طرف بھیجتا ہے اور وہ اعضا قوت جاذبہ اپنی سے اون فضول کو جگر سے اپنی طرف کھینچتے ہین اور اوس سے قبول کرتے ہین اور دفع جگر اور اون اعضا کی جذب سے منفعت بزرگ حاصل ہوتی ہے پس مشارکت جگر کی ان اعضا کے ساتھ اسی غرض سے ہے پھر جسوقت کہ کوئی خلل ان اعضا کے کام مین پڑتا ہے تو اوسکا اثر جگر کے کام مین بھی کوئی خلل واقع ہوتا ہے اور جگر ضعیف ہو جاتا ہے اور معدہ کی کام مین خلل اسطرح پڑتا ہے کہ خلاصہ کیلوس تمام اور تنہا اور ناگوارید ہ کا جگر مین پہنچاتا اور خلل آنتون کے کام مین اسطور پر ہوتا ہے کہ صفرا درمیان اوس راستہ کے جو پتہ اور آنتون کے بیچ مین ہے رہجاتا ہے اور اوس سے دو ضررتین حاصل ہوتے ہین ایک یہ کہ بسبب نہ پہونچنے حصہ صفرا سے طرف آنتون کے قولنج ہوتا ہے

ہوتا ہی دوسرے یہ کہ جبکہ حصہ آنتونکا صفرا سی پتہ مین رہتا ہی تو پتہ نہایت پُر ہو جاتا ہی کہ بسبب بھری ہونے کے صفرا ی دیگر کو جگر
سی جذب نہین کرسکتا ہی اور خلل رحم کے کام مین اسطور پر واقع ہوتا ہی کہ خون حیض کا بہت جاری ہوتا ہی اور جگر سے
کھینچتا ہی یہانتک کہ جگر سرد ہو جاتا ہی اور تمام ضعیف ہو جاتا ہی یا حیض رک جاتا ہی پس وہ فضلہ دفع ہونے سے جگر اور تمام
بدن مین رہجاتی ہین اور جو خلل کہ سینہ اور اعضای تنفس کے شرکت سی پڑتا ہی وہ ایسا ہوتا ہی کہ ان اعضا مین کوئی ورم یا
کوئی الم عارض ہو بسبب پیوستگی جھلیون کے ساتھہ ایک دوسری کے پس بسبب پیوستگی اون رگون کے جو ہر جگہ
سی طرف ان اعضا کے آتی ہین اثر الم کا جگر تک پہونچے خصوصًا طرف محدب کو اسلیے کہ یہ جانب جگر کے اعضای
سینہ سی پیوستہ اور نہایت نزدیک ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سب قوتین جگر کی ایکبار ضعیف ہو جاتی ہین اور
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعضی قوتین ضعیف ہوتی ہین اور بعضی نہین لیکن ضعیفی قوت جاذبہ اور ہاضمہ کی سردی اور تری کے سبب ہوتی ہی اور
ضعیفی قوت ماسکہ کی تری سی اور ضعیفی قوت دافعہ کی خشکی سی ہوا کرتی ہی **نشانیان** رنگ چہرہ مکبود کا زرد ہوا کرتا ہی اور رنگ بعضی
آدمی کا زرد مائل بسفیدی ہوتا ہی اور رنگ بعضی کا مائل بسبزی اور سیاہی اور رنگ بعضی کا مائل تیرگی اور سیاہی ہوا کرتا ہے اور
طبیب ماہر مکبود اور ممعود یعنی صاحب درد معدہ کو رنگ چہرہ سی دریافت کرسکتا ہی اور پیشاب اور براز مائل غسالی یعنے
جیسا گوشت نشان اس بات کا ہی کہ جگر کے کام مین خون بنا دینے سے خلاصہ کیلوس کے جو معدہ سی اوسکی طرف پہونچتا ہی
کچھہ قصور واقع ہوا ہے اور جاننا چاہیے کہ براز غسالی آخر مرض مین ہوتا ہے اور اگر صاحب علت کا گرم
مزاج ہو تو ابتدا مین براز مانند صدید کے ہوگا اور بعد اوسکے شراب کی گاد کے مانند ہوگا اور
اوسکے بعد مانند خون سوختہ کے ہوگا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ براز اس بیماری کے گرم مزاج والے کا غسالی سے
پہلے صفراوی ہوا کرتا ہے اور اگر صاحب علت کا سرد مزاج ہو تو ابتدا مین براز اوسکا مانند خون عفن کے ہوگا اور
اخیر مین براز گرم اور سرد مزاج والے کا مختلف ہوتا ہی رنگ مین اور قوام مین اور ضعف جگر کی نشانیون سے
ایک نشانی یہی کہ مکبود یعنی ضعف جگر والے کو جگر مین بروقت پہونچنے خلاصہ کیلوس کے معدہ سی طرف ماساریقا
اور بروقت ہضم دوم کے درد خفیف عارض ہو اور مقام جگر سے چھوٹی پسلیون تک کہ جنکو عربی مین اضلاع الخلف
کہتی ہین اثر اوس درد کا پہونچے اور نشانیان گرم سوء مزاج کی خواہ ذی مادہ ہو یا بامادہ پہلی جزو مین مذکور ہو چکی ہین

[illegible]

[illegible]

لیکن اس مقام پر جن نشانیونکا لکہنا ضروری ہی بیان کیجاتی ہین معلوم کرین کہ جگر گرم خلطون کو گرم کرتا ہی اور اعضا کیطرف
بھیجتا ہی تو بسبب اوسکی اعضا گرم ہو جاتی ہین اور بھوک کہانی کی جاتی رہتی ہی اور کبھی کبھی تپ بھی عارض ہوتی ہی اور پیشاب
سرخ اور زرد آتا ہی اور پیاس بہت غلبہ کرتی ہی اور جگر سرد خلطون کو غلیظ کرتا ہی اور بھوک کہانی کی بڑہاتا ہی اور ابتدا
مین تپ نہین ہوتی لیکن جبکہ مرض طول کھینچتا ہی اور خون سرد جو اوسمین رہتا ہی تباہ ہو جاتا ہی تو غلبہ تپ کا اور گرانی
جگر کی ظاہر ہوتی ہی اور جگر تر خلطونکو آبناک کر دیتا ہی اور طبع کو نرم رکھتا ہی اور انجام کو استسقا ہو جاتا ہی اور جگر خشک خلطونکو
غلیظ کر دیتا ہی اور کم کرتا ہی اور پیشاب بھی تھوڑا تھوڑا آتا ہی اور نشانی اس بات کی کہ ضعیفی جگر پتہ کی شرکت سی ہے یہ ہے
کہ رنگ چہرہ کا زرد ہوگا اور بسبب سدہ پڑنے کے درمیان پتہ اور آنتون کے براز سفید ہوگا اور اگر ضعف جگر کا تلی کی شرکت
سی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ ابتدا مین تلی کی بیماریان عارض ہونگی اور رنگ چہرہ کا مائل بہ تیرگی اور سیاہی ہوگا اور اگر
معدہ کی شرکت سی ہو تو نہ ہضم ہونا کھانے کا اور احوال معدہ کا گواہی دیگا اور اگر گردہ کی شرکت سی ہو تو پیشاب کی حالات کا
تغیر اور سوء القنیہ کی نشانیان ظاہر ہونگی اور اگر رحم کی شرکت سی ہو تو متغیر ہونا احوال حیض کا علامت اوسکی ہی اور اگر
ضعیفی جگر ورم اور قرحہ اور دبیلہ وغیرہ کی سبب سی ہو تو نشانیان ہر ایک کی اپنی اپنی مقام پر بیان کیجائینگی اور نشانیان
جگر کے قوتون کی ضعیفی کی یہ ہین کہ اگر قوت جاذبہ اوسکی ضعیف ہو تو خلاصہ کیلوس کو کہ ساتھ ثفل کیطرف آنتون کے اوتری
ثفل سی جدا نکر سکی اور اپنی طرف نہ کھینچ سکی یہانتک کہ قوت ہاضمہ اوسکو ہضم کرے اور اعضا اوس سی غذا پاوین اور اس
سبب سے لاغری بدن مین ظاہر ہو اور پھر دست آنی شروع ہون مائل بسفیدی اور احوال اس کیلوس کا اور منفعت اوسکی
پہلی کتاب کے اندر آنتون کے تشریح مین مفصل مذکور ہی اور اگر معدہ باوجود ضعیفی قوت جاذبہ جگر کے قوی ہو تو جو ثفل کہ
آنتون پر اوترے معدہ کی قوت سی گواریدہ ہو اور اگر معدہ ضعیف ہو تو جو ثفل کہ اوتری ناگواریدہ ہو اور بسبب
ضعیفی کے خلاصہ کیلوس کو کہ جاذبہ نی جذب کیا ہونگا نہ رکھہ سکی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ طبع نرم ہو اور بدن دبلا لیکن
براز دیر دیر مین آوی بہ نسبت اوس براز کے جو قوت جاذبہ کی ضعیفی سی آیا کرتا ہی اور رنگ ثفل کا مائل بہ سرخی ہو اور اگر
ہاضمہ کی قوت مین ضعف آجاوی تو نشانی اوسکی دو نوع پر ہی ایک کہ طبع نرم ہو اور جو کچھہ باہر نکلی غسالی ہو یعنی جیسا گوشت کا
دہوون دوسرے یہ کہ جگر خلاصہ کیلوس کو ناگوارا اعضا کی طرف بھیجی اور تہیج ظاہر ہو اور انجام کو استسقای لحمی کی نوبت پہونچی
اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو فضول کو خون سی جدا نکر سکے اور پیشاب تھوڑا تھوڑا آوی اور کم رنگ ہو اور براز بھی بہت
کم نکلے اور فضول تمام خون کے ساتھہ اعضا کی طرف جاوین اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ وہ فضول جس اندام پر کہ آکر جمع ہون
کسی قسم کا ورم اور کوئی بیماری پیدا کرین اور تپ عفونی ظاہر ہو اور رنگ چہرہ کا متغیر ہو جائے اور درشت اور تیرہ
نظر آئے اور بھوک کھانی کی ضعیف ہو اور بعضی کو قولنج اور بعضی کو استسقا اور بعضی کو یرقان زرد اور سیاہ اور بعضی کو خارش
اور داد وغیرہ کی نوبت پہونچی علاج اول غور کرنی چاہیی تاکہ معلوم ہو جائے کہ سبب ضعف جگر کا کیا ہے پس جو

سبب کہ مواد اوسکی دفع کرنے مین مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ ہر ایک کو اوسکی جگہہ پر بیان کردیا ہے اور جاننا چاہیے کہ اکثر اوقات سبب ضعیف جگر کا سردی اور تری ہوا کرتی ہے اور خشکی کمتر پس اس نظر سے علاج مین اوسکے دوائین لطیف گرم کنندہ اور پچانیوالی اور سدہ کھولنی والی اکثر کام مین لائین مگر ایسی دوائین قابض دوائون سے خالی ہونی چاہیین تاکہ جگر کو قوت قابضہ کے سبب عفونت سے باز رکھین جیسے زعفران اور انار کھٹا اور میٹھا اسلیے کہ اوسمین قوت قبض کی ہے اور ترشی رطوبت غلیظ کو قطع کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دیتی ہے اور شیرینی رطوبت کو صاف کرتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور سردی ترشی کو معتدل کرتی ہے اور مونیز معہ دانہ خوب چبائین یہہ ہی عمل کرتی ہے اور جسجگہہ کہ تحلیل مطلوب ہو اگر ورم ہو یا سدہ تو دوائین اوسکی قابض دوائون سے خالی ہونی چاہیین لیکن اگر مزاج خشک ہو تو قابض دوائین دور رکھنی چاہیین اور اگر جگر مین مواد ہوا اور تنقیہ کی حاجت پڑے تو غور کرین اگر مواد خونی ہو تو فصد کھولنی چاہیے اور اگر کوئی خلط غلیظ اور لزج ہو تو غاریقون سے تنقیہ فرما دین اور اگر کوئی خلط رقیق ہو اور گرمی کیطرف میلان رکھے تو افسنتین اور عصارہ غافث سے استفراغ کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دست آنے شروع ہون اور طبیب جاہل قابض دوا اوسکے اونکو بند کرے اور وہ مضرت عظیم پہونچاوے پس لازم ہے کہ خوب غور کرلینی چاہیے اگر دستون کا آنا مصلحت ہے اور طبیعت دفع کرتی ہے تو اوسے مدد دینی چاہیے تاکہ بخوبی مواد نکل جاوے اور جلد جگر پاک ہوجاوے اور اگر روکنا دستون کا مناسب معلوم ہو تو دوائین خوشبودار اور سدہ کھولنیوالی اور قوت دینیوالی تجویز کرنی چاہیین **صفت دوا** کہ جگر کو پاک کرتی ہے اور قوت دیتی ہے لیوین لاکھہ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ عصارہ غافث اور سونف دیسی اور تخم سرمق یعنی بتھوا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ افسنتین رومی یونی دو تولہ تخم کاسنی تین تولہ تخم کشوث چھہ تولہ چھوہرہ کے بیج چودہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ **صفت معجون** کہ جالینوس لکھتا ہے کہ اس دوا سے زیادہ کوئی دوا جگر کی بیماریون کو موافق نہین ہے لیوین مویزدانہ سے پاک کی ہوئی ساڑہے سات تولہ زعفران ساڑہے چار ماشہ میٹھا چرایتہ نو ماشہ گوگل سوا گیارہ ماشہ دارچینی ساڑہے چار ماشہ سلیخہ سوا دو ماشہ بالچھڑ ساڑہے تیرہ ماشہ اذخر نو ماشہ مرکی ڈیڑہ تولہ گوند درخت بطم کا ڈیڑہ تولہ کا پھل نو ماشہ شہد خالص چھہ تولہ اول چاہیے کہ گوگل کو شراب مین حل کرین اور اوسمین اور دوائون کو گوندہکر حسب دستور معجون تیار کرین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ جالینوس کہتا ہے کہ

یہ معجون مرکب ہے اون دواؤن سے جو بدل ایک بالخاصیت جگر کو موافق ہے بعضی دوا اوسمین کی قابض ہے کہ جگر کو قوت
دیتی ہے اور بعضی پکانیوالی ہے اور بعضی مواد کو کھینچنے والی اور پاک کرنیوالی ہے اور بعضی مزاج کو اصلاح پر لانیوالی ہے
اور بعضی عفونت کو باز رکھنے والی ہے اور دارچینی اور سلیخہ ضد عفونت کی ہین کہ مزاج کو اصلاح کی طرف پھیر لاتی ہین
اور مضر دواؤنکا مقابلہ کرتی ہین اور اونکی مضرت کو باز رکھتی ہین لیکن دارچینی قوی زیادہ سلیخہ سے ہے اور یہ دونون قوی
زیادہ بالچھڑ سے ہین اور زعفران اس باب مین قوی تر ہے اور زعفران اور کاسپل باز رکھنے والی عفونت کی ہین
اور پکانیوالے مواد کے اور قبض کرنیوالی اور موید منقی جگر کے لیے نہایت موافق ہے اور وزن اوسکا اس معجون مین
اسقدر اس غرض سے تجویز کیا گیا ہے تاکہ شیرینی اوسکی اور دواؤن کے سبب سے شکستہ ہنو اور اور دواؤن کی قوتون
کے ساتھ موافق تر ہو اور گل نرم کرنیوالا ہے اور پکانیوالا اور تحلیل کرنیوالا اور علک البطم یعنی گوند درخت بطم کا کھولنیوالا
سدون کا اور جلا اور صاف کرنیوالا ہے اور اگر حرارت زیادہ ہو تو افیون اور اجواین خراسانی اس معجون مین اضافہ
فرمائین نہایت نافع ہوگی اور فلونیا اسلیے کہ اوسمین افیون اور اجواین خراسانی ہے اور دوائین قوی کنندہ ہین ضعف
جگر کی سب قسمونکو نافع ہے اور جگر گرگ خشک کیا ہوا اور کوٹا ہوا بقدر ایک چمچہ کی شراب مین حل کر کے دینا بالخاصیت
سودمند ہے اور جسوقت کہ معالجات واجب سے فراغت پائین تو اعرابی اونٹنی کا دودھ پلانا چاہیے بہت مفید ہوگا
اور وہ ضماد جو ضعف معدہ کی علاج مین بیان کیے گئے ہین فائدہ بخشتی ہین اور اگر سبب ضعیفی جگر کا سوء مزاج گرم ہو تو
بہی کا پانی اور سیب شامی اور امرود چینی اور انار ترش اور شیرین کا پانی مناسب ہے اگر سدہ ہنو اور اگر سدہ ہو تو کاسنی
کا پانی اور سکنجبین تجویز کرنی چاہیے اور جگر کی قوتون کی ضعیفی مین غور کرنی چاہیے اگر قوت ہاضمہ ضعیف ہو تو بالچھڑ اور
جاوتری اور جایفل اور کندر اور مصطگی اور میٹھا چرایتہ اور ناگرموتھا سودمند ہوگا اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو
قابض دوائین اضافہ کرین اور گرم دوائین کھائین اور اگر گرم دواؤن کے ساتھ قابض دوائین جو اونکی برابری
کرسکین ملائین بہتر اور مناسب ہوگا جیسے گلنار اور طراثیث اور گلاب کے پھول سرخ اور اگر قوت جاذبہ ضعیف ہو تو
قابض دوائین کم کرنی چاہیین اور دوائین گرم خوشبودار اوسپر غالب ہونی چاہیین اور اس مقام پر طلا اور ضماد
موافق ہوتے ہین اور اس باب مین سدہ کھولنے کی تدبیر سے غافل نرہنا چاہیے اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو تدبیر
سدہ کھولنے کی کرین اور گردہ کو گرم رکھین اور جاننا چاہیے کہ سب قسمین سوء مزاج کی سب قوتون کو ضعیف کرتی ہین
اگرچہ قوت ہاضمہ اور جاذبہ سردی سے اکثر ضعیف ہوتی ہین اور کبھی سبب ضعیفی کا سوء مزاج گرم ہوتا ہے کوئی
چیز سرد دینی چاہیے تاکہ قوت کو پھیر لاوے اس سبب سے لازم ہے کہ جبجگہہ کسی قوت کو ضعیف پائین اول غور
کرین کہ سبب اوسکا کون سے قسم سوء مزاج کے اقسام سے ہے اور اس مزاج کو تبدیل کرنا چاہیے اور موافق زیادہ سب
غذاؤن سے واسطے ضعیف جگر والے کے سبک اور نازک گوشت ہین اور روٹی پاکیزہ جو پاکیزہ گیہون سے پکائی ہو

اور کشکاب گرم مزاج والیکو سادہ دیوین اور سرد مزاج والے کو شہد کی ساتھ اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان
اور انار کا جو انار دانہ اور مویز سے پکایا ہو ساتھ قدری دارچینی اور کالی مرچ کے تناول کرین سود مند ہوگا باب دوسرا

دوسرے جزو سے گیارھوین گفتار کے اوس سدہ کے بیان مین ہے جو حصہ جگر مین پڑتا ہے

جاننا چاہیے کہ سدہ جگر کا یا محدب جگر مین پڑتا ہی یا مقعر جگر مین یا دونون طرف پڑتا ہی اور سدہ جگر کی بیماریون کی امہات سے ہے لیکن جو سدہ کہ محدب جگر مین پڑتا ہی سبب اوسکا کثرت خون غلیظ کی اور ضعیف قوت دافعہ کی ہوا کرتی ہی اور جو سدہ کہ مقعر جگر مین پڑتا ہے سبب اوسکا غلظت اور خامی اور ناگواریدگی کیلوس کی ہوتی ہے اور سدہ مقعر جگر مین اکثر پڑتا ہی اور محدب مین بہت کم اسلیے کہ خلاصہ کیلوس کا جو سدہ سے مقعر جگر مین آتا ہی اوسمین سے جو کچھ کہ گاڑھا اور کچا ہوتا ہی وہان رہجاتا ہی اور جسقدر کہ بہت پتلا اور خوب پکا ہوا ہوتا ہی اوسکے جگہ سے جاری ہوتا ہی اور محدب جگر کیطرف آتا ہی اور سبب قوی زیادہ سدہ پیدا ہونے کا کھانا غلیظ اور لزج غذاؤن کا ہی خصوصا اگر بعد کھانا کھانے کے ریاضت اور حرکت کرین یا حمام مین جاوین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جگر کی رگین اصل خلقت مین باریک اور تنگ ہوتی ہین اس سبب سے بند ہوجاتی ہین اور اسی طرح سبب سدہ کا پینا ناصاف پانی کا ہوتا ہی جیسے پانی چھنگری کی کان کا اور سوا اوسکے اور جاننا چاہیے کہ جو سدہ کہ مقعر مین ہوتا ہی وہ دستون کی طرف سے بخوبی تحلیل ہوتا ہی اور پیشاب کی راہ سے کمتر تحلیل پاتا ہی اور تحلیل و استفراغ اوس سدہ کا جو محدب جگر مین ہوتا ہی پیشاب کے طریق سے ہوا کرتا ہے اور جسوقت کہ سدہ پرانا پڑتا ہی ورم پیدا کرتا ہی یا تپ ہای عفونی عارض ہوتی ہین اور اکثر نوبت استسقا کی پہونچتی ہے اور کبھی ریاح اور درد شدید متولد ہوتا ہی اور ایک گروہ نے لکھا ہی کہ ممکن ہے کہ جگر کے رگون کے موںھہ پر گوشت فزونی اور کسی قسم کا مسئلہ نکل آئے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ یہ بات تحقیق سے دور ہی اسلیے کہ جگر کی رگین بیٹھے دار ہین اوپر مسئلہ نہین اگ سکتا ہے اور نہ گوشت زائد جم سکتا ہی **نشانیان** سدہ کی دو قسم پر ہین ایک یہ کہ ثفل رقیق اور بہت سفید ہوتا ہے اسلیے کہ راہ کیلوس کی جو جگر مین جایا کرتا ہے اور وہان خون بنتا ہے اور اوسمین سے پانی جدا ہو کر گردہ اور مثانہ کیطرف جاری ہوا کرتا ہی بند ہوجاتی ہی اور جو کچھ کہ حصہ جگر کا ہی کیلوس سے ثفل کے ساتھ ملکر آنتون پر اوترتا ہے اس سبب سے براز بہت پتلا نکلتا ہی دوسرے یہ کہ محدب جگر کیطرف گرانی معلوم ہوا کرتی ہے اسلیے کہ جگر کو جسقدر کیلوس

ملتا ہی وہ بسبب سدہ کی ممتلی ہوجاتا ہی اور اوس سی بدشواری دفع ہوتا ہی خصوصاً اگر سدہ محدب مین ہو تو گرانی زیادہ ہوگی اور فرق درمیان سدہ اور ورم کے یہ ہی کہ ورم ساتھ تپ اور گرانی اور درد شدید کے ہوا کرتا ہی لیکن گرانی سدہ کی گرانی ورم سی زیادہ ہوتی ہی اور درد اوس مین نہین ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو بسبب ورم کی درد بھی کم ہوتا ہی اور تپ نہین ہوتی اور خون بیمار کے بدن مین جسکی جگر مین سدہ ہو بہت کم اور بدرنگ ہوا کرتا ہی اور بسا اوقات جگر کی شرکت سی سدہ جگر والے کا سانس تنگی کیا کرتا ہی کیونکہ جگر اعضای تنفس کے ساتھ بہت شرکت رکھتا ہی **علاج** اگر سدہ محدب جگر مین ہو تو مدر دوائین دیوین یعنی جو دوائین کہ مواد کو پیشاب کی راہ سی نکالدیتی ہین لیکن اگر کچھ حرارت ہو تو پانی کاسنی کا سکنجبین کے ساتھ اور پانی بارتنگ اور اوسکے تخم کا دینا چاہی **صفت سکنجبین** کہ سدہ کو کھولتی ہے کاسنی کی جڑ اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور ککڑی کے بیج کچلکر سرکہ و گلاب اور سرکہ مین جوش دین اور صاف کرین اور اوس سرکہ سی سکنجبین بنائین اور کشوث بھی سدہ کھولنے والا اور تو دریخ ﺣ اوس سے نزدیک ہی اور افسنتین وہی دونون سی نزدیک ہی اور آب کرفس یعنی اجمودہ کا پانی اور کاسنی کا پانی اور مولی کی پتون کا پانی باہم ملاکر سکنجبین کے ساتھ دینا سدہ کو کھولتا ہی اور زیادہ حرارت نہین بڑہاتا ہی اور کشوث سی پانی اوسکا اور جوشاندہ اوسکا دیوین اور بادام تلخ اور پانی ہری سونف کا اعتدال سی نزدیک ہی اور سکنجبین بزوری بھی جسمین تخم بہت سی ہون اعتدال سی نزدیک ہی اور فاضلترین دوائون کی جو سدہ کو کھولتی ہے اور مزاج کو نہ گرم کرتی ہی اور نہ سرد حسک ہے یعنی گوکہرو اور کمافیطوس یعنی کاروندہ سدہ کھولنے مین اثر قوی رکھتا ہی مگر گرم زیادہ حسک سے ہی لیکن اگر کاسنی کے ساتھ دیوین تو معتدل ہوجائیگا اور کسی چیز نہایت گرم کی حاجت پڑے تو سکنجبین شہد سے تیار کرین اور تخم اوسمین بہت ڈالین اور سکنجبین عنصلی اور ملیٹھی اور سونف وہی ایک دوسرے سی نزدیک ہے اور ما الکبی اوس سے نزدیک ہے اور اگر نہایت سرد مطلوب ہو تو کاسنی اور کشوث کر پانی کے ساتھ دیوین اور اگر گرم زیادہ درکار ہو تو شراب کے ساتھ دیوین اور سرکہ انجدان اور سرکہ کبر سدہ کھولنے والا ہی اور گرمی کیطرف میلان رکھتا ہی اور سدہ کھولنے والی اور ادرار کرنیوالی گرم دوائون سی اسارون یعنی تگر ہے اور سلیخہ اور فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور مجیٹھ اور نیلی سوسن کی جڑ اور افتیمون اور پیاز جنگلی اور جعدہ اور قنطوریون دقیق اور عصارہ اوسکا اور خبطیانہ یعنی پکہان بید اور سرانجیر باغی روغن بادام کی ساتھ اور فستق یعنی پستہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور مرکب دوائون سے ماء الاصول نہایت قوی ہی **صفت ماء الاصول** لیوین اجمودہ کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ اور سوسن کی جڑ اور اذخر کی جڑ ہر ایک تین تولہ مصطگی اور سونف رومی

[illegible]

اور ریوند چینی اور کوٹ اور مجیٹھ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ میتھی ساڑہے چار تولہ مویز منقی چالیس عدد انجیر باغی پندرہ عدد
سبکو حسب دستور پکاویں خوراک نو تولہ بارہ تولہ تک روغن بادام تلخ اور شیرینی کے ساتھہ دیوین **صفت دوا** کہ سدہ
کو کھولتی ہی لیوین غاریقون اور ایلوا اور کوٹ اور کبر کی جڑ ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ سکنجبین کے ساتھہ
صفت دوای دیگر لیوین شگوفہ اذخر اور جنطیانا اور غاریقون اور بادام تلخ ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑہے
چار ماشہ سکنجبین کے ساتھہ دیوین اور دواء اللک اور دواء الکرکم اور اقراص افسنتین اور معتدل دوائین جو تیسری باب مین
اس گفتار کے پہلی جزو سی بیان کیگئی ہین سب سودمند ہین **صفت دوا** کہ سدہ کھولتی ہی اور جگر کو قوت دیتی ہی لیوین
لاکھہ اور مجیٹھہ اور سونف رومی اور اجمودہ اور تنگر اور افسنتین اور بادام تلخ اور قسط اور ریوند چینی اور عصارہ غافث اور زراوند
طویل ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ سکنجبین کے ساتھہ اور بعد ان معالجات کے اونٹنی کا دودہ دیوین خصوصاً
اعرابی اونٹنی کا دودہ اور اونٹنی کو سونف اور اجمودہ اور کاسنی اور شیح اور بابونہ اور اقحوان اور اذخر کھلاوین **باب**
تیسرا دوسرے جزو سی گیارہوین گفتار کے اوس سدہ کے بیان مین ہی جو قعر جگر مین پڑتا ہے اور معالجات مین اوسکے اوس سدہ کو جو قعر جگر مین پڑتا ہی مسہل کی دوا سے
کھولنا چاہیی لیکن پہلی تدبیر پکانی اور نرم کرنے مواد کی کرنی چاہیی اور ابتدا مین مسہل کی دوائین خفیف دینی چاہیین
جیسے ایارج فیقرا کہ بسفائج اور غاریقون سے ترکیب دیا گیا ہو اور وہ ایارج فیقرا جو ریوند چینی سے مرکب ہو دینا
بہت بہتر ہی **صفت اوسکی** ایارج فیقرا ساڑہے چار ماشہ ریوند چینی ایک ماشہ تین چاول نمک نفطی چار رتی دیڑہ
چاول لیکر گولیان بناوین اور نقیع صبر اور سونف رومی اور روغن بادام تلخ مفید ہی اور مطبوخ جنطیانا سدہ
کھولتا ہی اور سخت ورم کو نرم کرتا ہی لیوین جنطیانا شگوفتہ چودہ ماشہ افسنتین رومی دو تولہ اکلیل الملک ساڑہے سترہ ماشہ
مویز منقی بارہ تولہ انجیر باغی بیس عدد سبکو پکاوین جیسا کہ دستور ہی اور صاف کرین قدر خوراک بارہ تولہ روغن بادام کے ساتھہ
صفت مطبوخ ریوند لیوین ریوند چینی سات ماشہ افسنتین دو تولہ شگوفہ اذخر دو تولہ مویز منقی بارہ تولہ انجیر باغی
چھہ تولہ میتھی تین تولہ تربد یعنی نسوت سات ماشہ حسب دستور تیار کرین قدر خوراک بارہ تولہ روغن بادام کے ساتھہ
نوش کرین اور وہ حقنہ کی نسخے کہ جنمین **تخم** سدہ کھولنے والے داخل ہوں نہایت موافق ہین اور اگر قوی مسہل کی حاجت پڑے
تو جوشاندہ افتیمون کا اور لوغاذیا اور ثیادریطوس اور حب اصطمخیقون دینا مناسب ہے اور اگر مزاج مائل بسردی ہو تو گرم
معجونین سدہ کھولنے والی استعمال کرین جیسے دواء اللک اور دواء الکرکم کہ باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اور فندیقون
کہ معدہ کی علاج مین مذکور ہے اور تریاق اربعہ کہ مرگی کے علاج مین لکھا گیا ہی اور اثاناسیا کہ تیسری باب مین اس
گفتار کی پہلے جزو سی مسطور ہی اور معجون فودنجی اور امروسیا اور سنجرنیا اور معجون مشک اور معجون جنطیانا اور معجون
انگدان سیاہ کہ قرابادین مین بیان کیجاینگی یہ سب اسجگہہ موافق ہین اور سرخس اور کمافیطوس یعنی کلکروندہ جگر کے

دونون طرف کی سددونکو کھولتا ہی اور اگر سدہ محدب یا مقعر مین اوسکی ہو تو سرخس کو کاسنی جنگلی کی جڑ اور ناردین رومی کی ساتھہ ترکیب دیوین معتدل دوا ہو جائیگی واسطے کھولنی سدہ کی **صفت اوسکی** سرخس یعنی کیل وارو ساڑہے دس ماشہ جنگلی کاسنی کی جڑ سات ماشہ ناردین تین تولہ افسنتین سات ماشہ سبکو لیکر شہد صاف کیی ہوئی مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک اور اگر سدہ پرانا ہو تو فصد رگ باسلیق کے داہنی پاؤن سی کھولین لیکن ضمادات کندر اور اشق اور کمافیطوس اور سونف رومی اور مصطگی اور زعفران اور روغن ناردین اور موم صاف کیی ہوئی سے تیار کرین یا آرد مسلی و جھٹبیا اور جیرہ اور انیسون اور تخم کرفس اور تخم بادیان اور مانند اوسکی سی ضماد کرین نافع ہوگا

باب چوتھا اوس سدہ کی بیا نمین ہی جو قابض چیزون کے کھانے سی پیدا ہوتا ہی

نشانیان اُس سدہ کی اسباب اوسکی ہین اور علاج اس سدہ کا نرم اور تری بڑہانیوالی چیزون سی کرنا چاہیی جیسے گدہی کا دودہ اور شکر اور کشکاب اور روغن بادام اور کدو کا پانی اور جو کچھہ پہلی جزو مین سوء مزاج خشک کے علاج مین بیان کیا گیا ہی استعمال کرنا سودمند ہی اور اسی طرح معالجہ اوس سدہ کا جو بسبب تنگی جگر کی رگون کے پڑا ہو مانند علاج جگر کو چک کی ہے یعنی دونون کا یکسان ہے کچھہ فرق نہین ہی

باب ۵ پانچوان ریاح جو اندر جگر کے پیدا ہوتی ہین اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیی کہ نیچے غشائی جگر کے جسوقت کہ ابخرے جمع ہوتی ہین اور کثیف ہو جاتی ہین ریاح پیدا ہوتی ہین اور سبب اون ریاح کا ضعیفی قوت ہاضمہ کی یا کھانا بادناک غذاؤن کا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ریاح جگر کے نیچے بند ہو جاتی ہین جیسے تلی کے نیچے ریاح جمع ہوتی ہین **نشانیان** اگر ریح نیچے جگر کے ہو تو جسوقت کہ ہاتھہ اوسپر رکھین قراقر کرے اور کبھی ہاتھہ پھیرنے سی پراگندہ ہو جائے اور اگر ریح غشائی جگر کے نیچے ہو تو صاحب علت کا جگر مین کھنچاوٹ پاوی بغیر گرانی اور بغیر تپ کے برخلاف ورم اور سدہ کی کہ دونون گرانی سی خالی نہین ہوتی ہین اور ورم بغیر تپ کی نہین ہوتا ہی **علاج** اسکا بھی مانند علاج سدہ کی کرنا چاہیی سدہ کھولنی والی دواؤن اور چیزون سی جو باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اور ناشتا حمام کر لا اور ایک پیالی شراب صرف پینا اور گرم پانی نوش کرنا اور ارزن اور نمک گرم کرکے جگر پر رکھنا سودمند ہی اور اکثر اوقات تکمید یعنی سینکنا مضرت سمجھا جاتا ہے اور ریاح کو بڑہاتا ہی اسصورت مین غور کرنی چاہیی کہ تمدد یعنی کھچاوٹ کس طرف میلان کھتی ہی اگر آنتون کی طرف مائل ہو تو اول مسہل کی دوائین دین اور اگر حجاب اور پسلیون کیطرف مائل ہو یا پشت اور گردہ کی طرف کشش معلوم ہو تو دوائین ادرار کرنے والی دیوین پھر تدبیر ریاح توڑنے کی کرین تکمید وغیرہ سی

باب ۶ چھٹا درد جگر کی بیانمین ہے اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیی کہ سبب درد شدید کا جو جگر مین ہوا کرتا ہی یا کسی قسم کا ورم گرم ہوتا ہی یا ریح غلیظ اس سبب سے اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جسوقت درد جگر والے کو تپ آتی ہی درد اوسکا زائل ہو جاتا ہی اسلیے کہ حرارت تپ کی ریح غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور اوس کتاب مین جو بقراط سی منسوب ہے لکھا ہوا ہی کہ جسوقت کسی کی

جگر مین درد اوٹھی اور اوسکی سر کے پیچھی خارش بہت ہوا اور گدّی پر اوسکی چند پھنسیان دانہ باقلا کے برابر پیدا ہوون
اور پاؤن کی اونگلیون پہ ورم ظاہر ہو تو صاحب علت کا پانچوین دن سورج نکلنے سے پہلے مر جائیگا اور یہ بھی قے کہتا ہے
کہ جس کسیکو یہ علت عارض ہو پیشاب اوسکو بدشواری آئیگا اور قطرہ قطرہ ٹپکیگا اور ایک گروہ طبیبون کا کہتا ہی
کہ یہ کلمہ چند قبر بقراط پر لکھی ہین اور شیخ قانون مین لکھتا ہے کہ حقیقت مین سبب اس درد جگر اور خارش اور
پھنسیون کا اوپر گدی کے اور پاؤن کی اونگلیون پہ ورم کا عسر اور تقطیر بول ہی یعنی تنگی پیشاب کی اور قطرہ قطرہ آنا
اسلیے کہ مواد بد کہ پیشاب کی راہ دفع ہوتا بسبب رک جانے پیشاب کی اطراف کیطرف لوٹ جاتا ہی پس تیزی اور
تلخی اور کھاری طبیعت اوس مواد کی سے یہ پھنسیان اور خارش اور درد جگر پیدا ہوتا ہی **نشانیان** نشانیان
سوء مزاج جگر کی سب قسمون کی اور نشانیان ریح غلیظ کی باب گذشتہ مین سب بیان کیگئی ہین اور نشانیان
ورم کی تیسرے جزو مین لکھی جاتیَن گی **علاج** علاج سوء مزاج کی سب قسمونکا اور علاج سدہ کا باب گذشتہ
مین لکھا گیا ہی اور علاج ورم کا تیسرے جزو مین مندرج ہوگا اور اگلا حکیمون نے بقول مطلق بیان درد جگر کا کیا ہے
صفت دوای نافع لیوین عصارہ برگ سرو تر چھ تولہ سکنجبین کے ساتھ دیوین **صفت دوای دیگر**
لیوین جوشاندہ برگ سرو کا چھ تولہ اور ریوند چینی لونی دو ماشہ قدر خوراک سات ماشہ جلاب یا گلقند کی ساتھ
جیسا مناسب ہو حسب مشاہدہ دیوین اور اگر درد جگر کے ساتھ دست آوین تو لیوین گا و شراب سیخیۃ کی اور لاکھ
اور ریوند چینی اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھی تین ماشہ خبث الحدید دو تولہ پانی ہری و سنبہ کا تین تولہ اور غلیظ غذاؤن سے
پرہیز کرین **جزو تیسرا گیارہوین گفتار سے ورم جگر کے اقسام کے بیان مین ہی اور اسباب**
اور نشانیون اور معالجات مین اوسکی اور اس جزو کے چھ باب ہین باب پہلا تیسرے
جزو سے گیارہوین گفتار کی گرم ورم کے بیان مین ہے جو جگر مین عارض ہوتا ہی
اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے ورم جگر کا یا خاص جگر مین ہوتا ہی
یا اون عضلون مین جو جگر کے اوپر موضوع ہین یا ماساریقا مین ہوتا ہے یا جگر کی رگون کے غشا یعنی جھلی مین یا

[illegible]

جگر کے سب اجزا مین ہوا کرتا ہی لیکن جو ورم کہ جگر مین پڑتا ہی یا جانب محدب مین ہوتا ہی یا جانب مقعر مین اور مواد
جگر کے ورم کا یا خونی ہوتا ہی یا صفراوی اور باشرائی یا بلغمی ہوتا ہی یا سوداوی اور صلب سرطانی اور گرم ورم جگر کا یا
خونی ہوتا ہی یا صفراوی اور باشرائی اور سبب اوسکا سدہ ہوتا ہی کہ خون کو اور صفراوی مواد کو جگر مین روک رکھتا ہی
یہانتک کہ اجزا جگر کے اوسکو چوستے ہین اور ورم قبول کرتی ہین اور کبھی ورم جگر کا معدہ کی شرکت سے ہوا کرتا ہی اور صورت
اوسکی یہ ہی کہ غلیظ اور گرم غذائین کھائی جائین اور کیلوس تباہ اوس سے پیدا ہوا اور مادہ ورم کا ہوجاوے اور سبب قوی
زیادہ ورم جگر اور گرم بیماری مین جگر کی اکثر پیدا ہونا صفرا کا ہی اور جدا ہونا اوسکا خون سے اور چوسنا اجزاے جگر کا
اوسکو **نشانیان** جاننا چاہیے کہ ورم جگر کا خصوصاً ورم حدبہ جگر کا ذات الجنب کے بیماری سے طبیب ناآزمودہ پر مشتبہ
ہوتا ہی اسلیے کہ اعراض دونون کے مانند ایک دوسرے کے ہین کیونکہ تنگی سانس کی اور کھانسی اور درد کا اوٹھنا لازم
دونون علتون کی ہی اور فرق درمیان دونون کے یہ ہی کہ بیمار سے کہین کہ سانس اپنا اوپر کھینچے جہانتک ممکن ہو سکے چنبر گردن تک
پھر دریافت کرین کہ پسلیون کے نیچے یا اوپر کچھہ گرانی پاتا ہی یا نہین اگر پاتا ہی تو معلوم کرنا چاہیے کہ جگر مین ورم ہے اور
اگر گرانی نہین پاتا ہی تو علت ذات الجنب کی تصور کرنی چاہیے لیکن علامت ورم حدبہ جگر کی یہ ہی کہ ورم ہلالی ہوگا اور
گرانی پشت کی طرف میلان کریگی اور پیشاب عادت سے زیادہ آئیگا اور کبھی پیشاب رک بھی جاتا ہی اور سانس بیمار کا اوپر
کھینچتا ہی اور جگر اور چنبر گردن کے درمیان مین درد معلوم ہوتا ہی اسلیے کہ حدبہ جگر حجاب سے نزدیک ہی کہ حجاب ورم حدبہ
سے دبتا ہی اور اسی سبب سے کھانسی بھی غلبہ کرتی ہی اور سانس تنگ ہوتا ہی اور کھانسی بی نفث ہوتی ہی اور کبھی حالت
مین ورم جگر کا تپ گرم اور پیاس سے خالی نہین ہوتا اور بھوک کھانے کی ضعیف ہوجاتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ قے مین
صفراے سوختہ اور سبز اور گراتی نکلتا ہی اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور زبان نہایت سرخ ہوجاتی ہی اور آخر کو
سیاہ ہوتی ہی خصوصاً اگر ورم حدبہ جگر مین ہو اور پیاس بی اندازہ ہوتی ہی اور تپ نہایت سوزان ہوا کرتی ہی اسوجہ سے
کہ حدبہ جگر دلسے نزدیک زیادہ بہ نسبت قعر جگر کے ہی اور فرق درمیان ورم حدبہ جگر اور ورم قعر جگر کے یہ ہی کہ گرانی ورم
حدبہ کی زیادہ گرانی ورم قعر جگر سے ہوتی ہے اسلیے کہ جانب مقعر جگر کی معدہ کی طرف ہی اور اعضاء اوسپر تکیہ کیے ہوتے ہے
اس سبب سے گرانی اوسمین کمتر ظاہر ہوتی ہی اور درد کہ چنبر گردن تک پہونچتا ہی اور چنبر کو نیچے کھینچتا ہی کمتر ہوتا ہی خصوصاً
اوس آدمی کے بدن مین کہ جسکا جگر پہلو سے خوب ملا ہوا ہو اور یہ بھی فرق ہی کہ مقعر جگر کے ورم سے ہچکی بہت عارض ہوتی ہی اور حدبہ
جگر کے ورم سے کمتر اسلیے کہ حدبہ جگر کا بہ نسبت قعر جگر کے معدہ سے بہت دور ہے اور ورم جگر کا جو مقعر کیطرف ہوتا ہی چھونے سے کمتر محسوس
ہوتا ہی لیکن درد اس جانب کے ورم مین بشدت ہوا کرتا ہی اسلیے کہ بسبب ورم کے مزاحمت درمیان معدہ اور جگر کے ظاہر ہوتی ہی اور ورم
دبتا ہی پھر جسوقت کہ ورم عظیم ہوتا ہی تو بیمار کبھی کروٹ نہین لیٹ سکتا ہی چت لیٹا رہتا ہی اور جسوقت کہ گرانی اور تپ سوزان کے ساتھ ہو اور زبان
بہت سیاہ اور نشانیان بخوبی ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ ورم ماشرا ہی ہی اور جب ورم بہت زیادہ بڑھ جاتا ہی تو چت بھی نہین لیٹ سکتا ہی

قعر جگر کا اکثر اوقات ورم ماساریقا کا ہوتا ہی بالجملہ ورم جگر کا بسبب جگر کے بڑا ہونے کے معدہ کو شریک کر لیتا ہی اس سبب سے
ہچکی اور متلی اور پیاس ظاہر ہوتی ہی اسلیے کہ صفراوی تیز رطوبت فم معدہ پر گرتا ہی اور اوسکو کاٹتا ہی اور جلاتا ہی اور ایک
گروہ نے کہا ہی کہ سبب ہچکی کا مشارکت معدہ کی ہی ساتھ جگر کے اور یہ مشارکت بسبب اوس باریک پٹھے کے ہے کہ جو
فم معدہ سے آیا ہی اور جگر مین جا ملا ہی اور ایک گروہ لکھتا ہی کہ سبب ہچکی کا بزرگی ورم کی ہی اسلیے کہ جب ورم بہت
بڑھتا ہی تو فشار اوسکا فم معدہ تک پہونچتا ہی اور رای جالینوس کی یہ ہی کہ سبب ہچکی کا مادہ صفراوی ہی کہ جگر سے معدہ
مین آتا ہی اور فم معدہ کو جلاتا ہی بالجملہ اگرچہ معدہ کو جگر کے ساتھ مشارکت ہی بسبب اوس پٹھے کے جو بیان کیا گیا اور
وہ پٹھا باریک ہی باوجود ورم بزرگ کو نہین ممکن ہی کہ زحمت اوسکے فشار کی اور تکلیف اوسکو دبانے کی فم معدہ تک
پہونچے اور باعث پیدا ہونے ہچکی کا ہو اور اگر ورم جگر کا دونون طرفون مین جگر کے ہو تو وہ نشانیان اور پیمان
کیگئی ہین سب ظاہر ہونگی یعنی دونون طرف کے علامات باہم پائے جاتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جگر کی ایک جانب
مین ورم ہوتا ہی اور پیچھے بسبب مشارکت کے دوسری جانب کی بھی ورم قبول کرتی ہے اس سبب سے ابتدا مین ایک
طرف کی ورم کی نشانیان ظاہر ہوتی ہین اور اخیر کو دوسری طرف کی نشانیان پیدا ہوتی ہین اور اگر ورم جگر
کی رگون کے غشا مین ہی تو درد جگر کا نہایت شدید ہوگا اور تپ سوزان تر ہوگی اور سب قسمین جگر کے ورم کی گرم
اور سرد انجام کو استسقا کی بیماری نے ساتھ پلٹ جاتی ہین الیکہ ورم معدہ کی قسم سے ہے اور اوسکا آبناک سبب اوسکے
ماساریقا کی اندر رہتا ہی اس سبب سے استسقا زقی اور لحمی ہو جاتا ہی اور اگر ورم شکم کے عضلو مین ہو تو شکل ورم کی
عضلے کی شکل پر ہوتی بعضی دراز اور بعضی عریض اور بعضی کی شکل ترچھی جیسا کہ تشریح مین بیان کیا گیا ہی اور ورم
عضلے کا جلد ظاہر ہوتا ہی اور ورم مقعر جگر کا ظاہر نہین ہوتا ہی مگر جبکہ نہایت عظیم ہو اور ورم حدبہ جگر کا بھی چندان
جلد ظاہر نہین ہوتا ہی اور اون نشانیون سے جو جگر کے ورم مین ظاہر ہوتی ہین عضلے کے ورم مین کچھ ظاہر نہین
ہوتی ہین اور جسوقت عضلے شکم کے خشک اور لاغر ہون تو جاننا چاہیے کہ ورم جگر کا گرم ہے اور اگر قوت معدہ اور
جگر کی قوی ہو اور ورم مقعر کی جانب ہو تو طبع خشک ہوگی اور اگر قوت معدہ اور جگر کی ضعیف ہو تو طبع نرم
ہوگی اور یہ کیفیت خطرناک ہی اور بقراط کہتا ہے کہ جسوقت شروع مرض مین براز غلیظ اور سیاہ ہو تو جاننا
چاہیے کہ جگر مین ورم عظیم ہی اور گرم اور اگر ورم ماساریقا مین ہو تو نشانیان ورم جگر کی پیدا ہونگی لیکن تپ
خفیف ہوگی اور گرانی اور کھنچاوٹ اندر کی جانب معلوم ہوگی اور تمدد یعنی کھنچاوٹ زیادہ گرانی سے ہوگی اور
جسوقت کہ نشانیان سدہ کی اور نشانیان ورم کی ظاہر ہون اور براز رقیق اور کیلوسی نکلے اور ہضم معدہ کا ضعیف
ہوا ہو اور شکم کے اندر کچھ تمدد پایا جائے تو جاننا چاہیے کہ اندر ماساریقا کے کوئی ورم گرم ہے اور حال ورم
۱۲۰ گرم کا تین حال سے باہر نہین ہوتا یا تحلیل ہو جاتا ہی اور جلد گھلکر زائل ہوتا ہی یا نضج قبول کرتا ہے اور ریم کرتا ہی

یعنی پکتا ہی اور پیپ ڈالتا ہی اور دبیلہ ہوجاتا ہی یا صلب ہوتا ہی یعنے بہت سخت پڑجاتا ہی اور سبب صلب ہونیکے ورم کا
افراط کرنا سرد اور قابض دواؤن کا ہی اور بحران ورم حدبہ اور شکم کے عضلو نکا انکے چیرنے کی طرق سے ہوتا ہی خصوصاً
اگر خون داہنے سوراخ سے ناک کی آوے یا بحران اوسکا پیشاب جاری ہونے کے ساتھ ایسے طریق سے ہوتا ہے
اور بحران ورم مقعر کا یا پسینہ کی راہ یا دستون کے طرق سے یا قے کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور اسی سبب سے علاج
ورم حدبہ جگر کا ادرار کی دواؤن سے کرنا چاہیے اور علاج ورم مقعر جگر کا مسہل کی دواؤن سے لازم ہی سواے اسکے
اول فصد باسلیق کی کھولین یا فصد ہفت اندام کی اور اگر فصد لینے مین تاخیر کیجائے اور رادع دوائین فصد سے
پہلے استعمال کیجائین تو خوف اس بات کا ہی کہ ورم صلب ہوجائیگا اور اگر محلل دوائین استعمال کیجائین تو ڈر اس
بات کا ہی کہ ورم بہت بڑھ جائیگا اور درد نہایت شدید ہوگا اس صورت مین جسوقت خون کھینچنا منظور ہو دیر نکی جاے
اور موافق قوت کے خون باہر نکالنا چاہیے اور شروع مرض مین شربت اور غذا اور طلا باہر رادع سے چارہ نہین ہے
لیکن بہتر یہ ہی کہ کوئی شی محلل رادع دواؤن کے ساتھ شامل کر لین اسواسطے کہ غرض اسے یہ ہی کہ رادع دوائین قبض
کرتی ہین اور راستون کو فراہم کر دیتی ہین اور سفر السبب اوسکا جگر مین رہتا ہی اور سبب زیادہ ہونے ورم کا ہوتا ہے
دوسرے یہ کہ اگر رادع دواؤن کے استعمال مین افراط کیجائی تو خوف اس بات کا ہی کہ ورم صلب ہو جائے [illegible]
اور اگر تحلیل مین افراط کیجائے تو ڈر اس بات کا ہے کہ قوت ضعیف ہو [illegible]
ساتھ قابض اور خوشبودار دوائین ملائین جیسے ناگرموتھا اور سنبل [illegible] ہر ایک موافق [illegible]
اور قانون علاج کا یہ ہی کہ اول رادع دوائین کام مین لائین اور درمیان مرض مین رادع کے ساتھ محلل چیزین شامل کرین
اور جب بیماری انتہا کے زمانہ کو پہونچنے لگے تو محلل دوائین بڑہاتے جائین اور اشیاء رادع گھٹاتے جائین یہانتک کہ جب
بیماری اخیر زمانہ کو پہونچ چکی تو رادع اور قابض بہت قلیل رہنے دین اور محلل بکثرت داخل کرین اور مقصود قابض سے یہ ہی کہ
قوت کو جگر کی نگاہ رکھی لیکن یہ کام دشوار ہی یعنی یہ طریق اور قاعدہ نہایت دقیق ہی سواے طبیب حاذق اور ماہر کے اس طریق کو
نہ سونپنا چاہیے اسلیے کہ گو ہر جگر کا نرم گوشت ہی جلد صلب ہو جاتا ہی اور جلد سست متزلزل ہوتا ہی اور جالینوس حکایت کرتا ہی کہ
طبیب کسی بیمار کا علاج کرتا تھا اور محلل دوائین کام مین لاتا تھا اور ضماد گیہون اور روغن زیتون سے تیار کر کے

[illegible]

لگاتا تھا اور غذا اوسکو خند روس کھلاتا تھا مین نے اوسکو نصیحت کی کہ محلل دواؤن کے ساتھ کوئی شئی قابض ملانی چاہیے
اوسنے ایک سُنا اور میرا کہنا نہ مانا آخر کو بیمار ہلاک ہوا اور معلوم کرنا چاہیے کہ زردابیدہ دواؤن سے جسمین کہ بہت تیزی ہوتی
ہے درد اوٹھاتی ہے اور ماء العسل اگرچہ تیزی نہین رکھتا اور دردانگیز نہین اور جگر اور تلی کے سدہ کو کھولتا ہے لیکن اوسمین خوف
اس بات کا ہے کہ سُدہ ترقی کرے اسلیے کہ سدہ ان دونون عضوون مین اکثر شیرینی سے پیدا کرتا ہے اور کشکاب زردابیدہ سے
اور اوسمین کچھ تیزی نہین ہے اور اوس سے سدہ پیدا نہین ہوتا ہے اور اوسمین اور دوائین بھی زیادہ کر سکتے ہین اور طبیعت کو
چھوڑنا چاہیے کہ خشک رہے اسلیے کہ تکلیف اوسمین زیادہ ہوگی اور باعث خطرہ کا ہے اور دست آنے دیوین جب تک کہ قوت
ضعیف نہووے اور موافق شربتو نہین ہے خصوصاً ابتداے علت مین پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اور پانی بارتنگ کا اور
پانی کا کنج کا اور پانی کدو کا اور پانی ککڑی کا اور کشوث کا یہ سب پانی اول سکنجبین کے ساتھ دین اور آخر کو املتاس کے
ساتھ خصوصاً اگر طبع خشک ہو اور اگر ترنجبین کے ساتھ یا خرفہ کے بیجون کے پانی کے ساتھ دین روا ہے اور اگر چاہین کہ
جگر کو قوت دین تو لاکھ اور ریوند چینی اضافہ کرین اور روغن بادام اوسمین ٹپکائین اور اگر حرارت چندان نہو تو اجمودہ کا
پانی نہایت موافق ہوگا اور املتاس افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھ جسمین میٹھا چراتہ پکایا ہو اور روغن بادام کا ٹپکایا ہو
نہایت نافع ہے اور قرص زرشک سکنجبین کے ساتھ یا کاسنی وغیرہ کے پانی کے ساتھ بہت مفید ہوتا ہے **صفت**
قرص زرشک بیوین گودہ زرشک کا پاک کیا ہوا تین تولہ گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ ککڑی کے بیجون کی گری اور کدو کے بیجون کی گری اور کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونف دیسی
سات ماشہ مقدار خوراک نو ماشہ اور جو اس مرض مین کھانسی غلبہ کرے تو کتیرا اور رب السوس ہر ایک ساڑھے دس
ماشہ اضافہ فرمائین اور اگر حرارت نہایت غالب ہو تو ایک ماشہ تین چاول کافور داخل کرین یا خرفہ کے بیجون کا پانی
دین اور اگر جگر کو قوت دینا چاہین تو لاکھ اور ریوند چینی بڑھائین **صفت سفوف** کہ حرارت کو بٹھاتا ہے اور سدہ
کھولتا ہے اور ادرار کرتا ہے یعنی مواد کو پیشاب کی راہ جاری کرتا ہے بیوین ککڑی کے بیجونکی گری اور خربوزہ کے بیجونکی گری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کاسنی کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ کشوث کے بیج اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور
سونف دیسی ہر ایک سات ماشہ عصارہ زرشک چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ اور بعضے نسخو نمین سات ماشہ
ست ملیٹھی کا اور دو ماشہ چھ چاول لاکھ دھوئی ہوئی اور ساڑھے تین ماشہ زعفران اور ساڑھے تین ماشہ مصطکی اور ساڑھے
تین ماشہ افسنتین اور ایک ماشہ تین چاول کافور داخل ہے اور اگر کھانسی ہو تو گوندببول کا اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا اضافہ

کرین اور افیون مین سکنجبین بزوری دیوین اور یہ قرص اور سفوف اوسکے ساتھ دیوین پانی کاسنی کا اور پانی اور مناسب چیز دیکا
نافع ہی خصوصاً اگر دو ہفتہ یا تین ہفتہ برابر دیوین اور اگر گرمی کے ساتھہ خشکی ہو تو ماء الجبن نہایت موافق ہوگا
اور ابتدای علت مین تراشکدہ اور مکوہ کے پانی اور دہنیہ کے پانی اور کاسنی کے پانی اور شاخ انگور کے پانی اور بارتنگ کے
پانی اور صندل سرخ اور صندل سفید اور سوم روغن ہی کہ روغن گل سی بنایا ہو کرنا چاہیے اور چار دن کے بعد جو کا آٹا
اور بابونہ اور اکلیل الملک و خطمی اضافہ کرین اور انتہا کے زمانہ تک دوائین رادع اور محلل بضعف دیتی رہین
اور جب زمانہ انحطاط کا پہونچے تو محلل دوائین بڑائین اور رادع دوائین گھٹائین موافق حاجت کے اور پینے کی چیز دینے
بھی سونف کا پانی اور جمودہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور لبلاب کا پانی ملاوین **صفت ضماد نافع** کے شروع
مین روغن گل کے ساتھہ ملین اور جگر پر رکھین **صفت ضماد دیگر** بہی کو افسنتین کے جوشاندہ مین پکائین اور
ضماد کرین اور یا بہی کو پکائین اور جو کے آٹے اور گلاب مین گوندہین اور جسوقت کہ تحلیل مطلوب ہو تو ان ضمادات
مین مصطگی اور بابونہ اور اکلیل الملک و میتھی اور جو کا آٹا اضافہ کرین **صفت ضماد کہ وقت انتہا مین**
سود مند ہی لیوین صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ بابونہ اور اکلیل الملک و بنفشہ اور جو کا
آٹا ہر ایک چودہ ماشہ افسنتین رومی اور چھالیہ اور شیاف مامیثا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک
سات ماشہ زعفران ساڑہی چار ماشہ کافور ایک ماشہ تین چاول سبکو روغن بابونہ اور روغن بنفشہ اور موم صاف
کئے ہوئے مین گوندہین **صفت ضماد کہ وقت انحطاط کے سود مند ہی** لیوین صندل سفید اور
صندل سرخ اور چھالیہ اور بنفشہ اور نیلوفر ہر ایک ساڑہی دس ماشہ بابونہ کے پھول اور السی کے بیج اور افسنتین رومی اور
اکلیل الملک و بہنراج ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ بالچھڑ اور مصطگی اور سلارس ہر ایک ساڑہی دس ماشہ زعفران سوا
پانچ ماشہ سبکو موم زرد اور روغن بابونہ مین گوندہین جیسا کہ دستور ہے **صفت ضماد دیگر تحلیل**
کنندہ لیوین ایلوا نو تولہ مصطگی تین تولہ بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک بارہ تولہ روغن سوسن جسقدر کہ کفایت
کرے اور اگر ورم مقعر کی جانب ہو تو بعد فصد کھولنے کے سب وہی قاعدے جو ورم محدب کے علاج مین بیان کیے گئے ہین
عمل مین لائین اور اوسی طریق پر تدبیر کرین سوا اوسکے یہ کہ اسجگہہ تدبیر نرم رکھنے طبع کی باعتدال کرنی چاہیے نرم کنندہ
اور کشایندہ شربتون سی جیسے میوون کا پانی اور سکنجبین اور املی کا پانی اور مکوہ کا پانی یا لبلاب اور چقندر کا پانی
اور مزورات چقندر اور لبلاب اور کسوم کے بیج پکا کر دیوین اور بعد چار دن کے یا ساتوین روز املتاس لبلاب

یا اجوده کے پانی مین دینا چاہیے اور اگر طبع نہایت خشک ہو تو سکنجبین اور اور شربتون مین قدرے سقمونیا حل کرنی
چاہیے اور بعد چار دن کے اختلاط کے زمانہ مین مزورات کے اندر کسوم کے بیج اور بسفایج اور افتیمون پکا کر دیوین تاکہ
طبع کو نرم رکھے اور ایلوا اور غاریقون اور تربد اور مانند اوسکے سے مسہل دیوین اور کبھی کسی وقت مین خربق سیاہ دینے
کی حاجت پڑتی ہے اور حقنہ نرم نہایت موافق ہے خصوصاً وہ حقنہ جو عصارۂ چقندر اور شہد اور قدرے نمک اور جوکھار
اور شکر سرخ سے بناویں اور استعمال کرین اور آخر مین ساتھ جوشاندہ بسفایج اور زوفا اور صعتر اور قدرے شحم حنظل کے
ترکیب دیوین **صفت سفوف** کہ سدہ اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور طبع کو نرم رکھتا ہے لیوین زرد ہڑ
تین تولہ کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج صاف کئے ہوئے ہر ایک سات ماشہ لاکھ
دہوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ شراب کے ساتھ دیوین
اور شیخ قانون مین لکھتا ہے کہ مین زرد ہڑ کو استعمال کرنے سے ڈرتا ہون کیونکہ اوسمین قوت قبض کی کہ رقیق مواد کو نکالتی ہے
اور جو مواد غلیظ ہوتا ہے رہجاتا ہے اور صلب ہوتا ہے اور معلوم کرین کہ وہ ضمادات جو اوپر بیان کیے گئے ہین اس نوع مین بھی
استعمال کرنا اونکا بہتر ہے

باب دوسرا ورم جگر کے بیان مین ہے جو پکتا ہے اور پیپ پڑکر دبیلہ ہو جاتا ہے یا صلب ہوتا ہے

اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ احوال ورم گرم کا جو جگر
مین ظاہر ہوتا ہے تین حالتو نسے باہر نہین ہوتا یا تحلیل قبول کرتا ہے اور عوارض ورم کے زائل ہو جاتے ہین یا پکتا ہے اور پیپ
پڑکر دبیلہ ہو جاتا ہے یا صلب ہوتا ہے **نشان** علامت تحلیل ورم کی یہ ہے کہ اعراض ورم کے موقوف ہون اور
صحت ظاہر ہو اور علامت پیپ پڑنے کی یہ ہے کہ تپ اور درد زیادہ ہو اور چت لیٹنا دشوار ہو اور کروٹ سے لیٹنا بھی مشکل ہو
اور جسوقت تمام مواد جمع ہو کر پک جاوے اور پیپ پڑجاوے تو ورم نہایت نرم ہوگا اور اونگلی کے دبانے سے نیچے دبیگا اور تمام
اعراض مین ورم کے تخفیف حاصل ہوگی اور علامت صلب ہونے ورم کی یہ ہے کہ ایک چیز سخت محسوس ہو اور ورم کے
پھوٹ جانیکا یہ نشان ہے کہ بدن مین لرزہ ہو اور تپ شدت کی ہو اور براز مین پیپ ظاہر ہو یا کوئی چیز شراب کی گاد کے
مانند براز کے ساتھ نکلے اور بعد اوسکے جگر مین معلوم ہو اور گرانی دور ہو جاوے اور پھوٹنا دبیلہ کا تین حالتون سے
باہر نہین ہوتا یا آنتون پر اوترتا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ پیپ براز مین نکلتی ہے یا گردہ اور مثانہ کے منفذ مین پھوٹ کر

اوترتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ پیپ پیشاب مین ظاہر ہوتی ہی یا شکم کے اوس فضا مین اوترتا ہی جو ثرب اور آنتون کے
بیچ مین واقع ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ پیپ براز مین آئے اور نہ پیشاب مین اور دبیلہ یا گہراؤ مین جگر کے ہوتا ہی یا ظاہر
جگر پر لیکن جو دبیلہ کہ ظاہر جگر پر ہوتا ہی رنگ پیپ کا سفید ہوا کرتا ہی اور جو دبیلہ کہ جگر کے گہراؤ مین ہوتا ہی رنگ
پیپ کا مائل بسیاہی ہوا کرتا ہی اور جو دبیلہ کہ حدبہ جگر کیطرف ہوتا ہی وہ اکثر گردہ اور مثانہ کی منفذ پر پھوٹتا ہی اور جو
دبیلہ کہ مقعر جگر کے طرف ہوتا ہی وہ اکثر آنتون کی طرف پھوٹ کر اوترتا ہی **علاج** جسوقت ورم گرم جگر مین ظاہر ہو تو
اول شرطین ورم کے علاج کی جو کچھ باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین بجا لاوین فصد اور حجامت اور نرم کرنے طبع اور
ضمادات اور شربتہای رادع اور محلل استعمال کرنے سے اور جسوقت آثار پکنے اور پیپ پڑنے کے ظاہر ہون تو جلد ترکیب
پکانے کی کرین اور پکانے مین لطیف کنندہ دوائین سے چارہ نہوگا تاکہ جلد تر پک جاوے اور پھوٹ جاوے اور جب پکجاوے
تو طبیعت کو مدد دینی چاہیے تاکہ پیپ کو بہت جلد دفع کرے اور غور کرنی چاہیے کہ میلان مواد کا کس طرف کو ہی اگر گردہ اور
مثانہ کیطرف اوترتا ہی تو دوائین ادرار کرنیوالی استعمال کرین مگر دوائین تیز نہونی چاہیین تاکہ مثانہ کو نہ چھیلین اور اگر
میلان مواد کا آنتون کیطرف ہو تو دوائین نرم اور پھسلانیوالی اور دست جاری کرنیوالی دینی چاہیین بالجملہ مثانہ اور
آنتون کو پیپ کے گذرنے سے نگاہ رکھنا چاہیے تاکہ اور کسی مضرت کو پیدا نکرے اور جسوقت دیکھین کہ سب پیپ نکل گئی تو
آنتون کو باقی اوسکی سے دہونا چاہیے جلاب اور ماء العسل وغیرہ سے پھر تدبیر زخم بھرنے اور گوشت جمانے کی عمل مین لاوین
اور پانی لبلاب کا اور قدرے پانی کاسنی کا اور املتاس یا شیرخشت اوسمین گھولکر دینی چاہیے اور اگر قوی زیادہ چاہین تو ایلوا
یا افسنتین داخل کرین اور دودہ گدہی کا شکر سرخ کیساتھ پلاوین اور ماء الاصول مین مویز منقی اور انجیر اور سنبل اور میتھی
پکا کر روغن بادام شیرین اور تلخ اور روغن میتھی اور روغن خشک ٹپکا کر دین اور اگر نہایت قوی مطلوب ہو تو املی اوسمین
پکاوین اور شربت زوفا اور شربت انجیر اور ماء العسل اور کشکاب شہد کیساتھ یہ سب مواد کی پکانے مین مدد دینی والے
ہین **صفت سفوف** کہ مواد کو پکاتا ہی اور پاک کرتا ہی بیوین طلخشقوق خشک کہ قسم کاسنی جنگلی کی ہی ساڑہے
تین ماشہ تخم کنوچہ پودینہ دو ماشہ آٹا میتھی کا ساڑہے تین ماشہ یہ سب ساتھ چھہ تولہ شکر اور نو تولہ دودہ گدہی کے ایک
خوراک ہی اور جسوقت ورم پک کر پھوٹ جاوے تو ماء الاصول کہ جسمین غافث پکائی ہو ساتھ چودہ ماشہ روغن خسک
یا ساتھ تین تولہ روغن زنبق اور املتاس کے دینا مناسب ہی اور یوحنا ابن سرافیون کہتا ہی کہ جسوقت ورم پھوٹنے لگے
تو بہتر یہ ہی کہ پیپ کو پیشاب کی راہ کیطرف پھیر دیوین اور واسطے اس کام کے جوشاندہ حاشا اور جوشاندہ زوفا
اور جوشاندہ پودینہ نہری اور جوشاندہ قنطوریون اور فرابیون لکھتا ہی اور اس سفوف طلخشقوق کو جو اوپر بیان
کیا گیا واسطے اس کام کے بہت نیک جانتا ہی لیکن اگر حرارت ہو تو خربوزہ کے بیج اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے
بیج اور سوسن کی جڑ اور قند سفید اور قدرے کتیرا نہایت نافع ہوگا اور تدبیر زخم بھرنے کی اس ترتیب سے کرنی چاہیے کہ

ہر صبحکو ماءالعسل دیوین کشکاب کے ساتھہ یا کشکاب دیوین جلاب شکر کے ساتھہ اور اگر کچھہ حرارت ہو تو سکنجبین سادہ بھی جائے اور پھر دو گھنٹہ کے بعد زخم بھر دینے کی دوائین دین صفت دوا کہ ریم کو دور کرتی ہے اور گوشت بنا جاتی ہے لیوین مصطگی اور تخم کاسنی اور گل مختوم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کندر اور دم الاخوین اور فلوس اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک نو ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سکنجبین یا ماءالعسل یا جلاب کے ساتھہ دیوین ولیکن ضمادات پکا دینوالے استعمال کرنے چاہیین تاکہ ورم پختہ ہو اس نوع سے تیار کرین بابونہ اور اکلیل و سوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ اور پودینہ اور انجیر باغی اور مویز منقی اور روغن تخم قرطم ہر ایک برابر وزن لیکر ضماد کرین اور اگر نہایت قوی چاہین تو جو کا آٹا اور پودینہ اور سنی اور سبت کبوتر کی اور پودینہ اور علک البطم یعنی گوند درخت بطم کا اور زفت اور کندر ہر ایک بمقدار حاجت لیوین اور حسب دستور ضماد کرین اور جسوقت ورم کی پختگی کا اثر ظاہر ہو تو بیمار سے کہین کہ کروٹ سے لیٹے اور اگر ممکن ہو اور قوت رکھتا ہو تو حکم دین کہ تھوڑی دیر ٹہلے اور ریاضت کرے اور حمام مین جائے تاکہ بہت جلد ورم پھوڑا اور غدو ورم پھوٹنے کے بعد ماءالعسل پختہ یا جلاب پختہ تھوڑا سا قدری نشاستہ اور روغن گل کے اور زردی مرغ کے انڈے کی ساتھہ روغن گل کے اور دودہ جوش کیا ہوا اور جوشاندہ خبازی کا اور جوار روغن بادام تلخ کے ساتھہ دینا مناسب ہے اور اگر چاہین کہ قوت کو مدد دین تو مچھلی تازہ کشکاب مین پکا کر کھلاتین بالجملہ تدبیر اس علت کی مانند تدبیر زخم گردہ اور آنتون کی کرین اور اگر ورم فضاے شکم مین ٹوٹے تو چارہ ہوگا اس بات سے کہ پوست پہلو کا چیرین اور عضلے کو اسقدر جدا کرین کہ صفاق اندرونی ظاہر ہو پھر صفاق کو نشتر ڈالکر ہاتھہ سے خوب دبائین کہ پیپ اوسمین جاری ہو جسوقت دیکھین کہ بخوبی پاک ہو گیا تو تدبیر زخم بھرنے کی کرین اگرچہ مشکل ہو

باب تیسرا ورم صلب کے بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے علامت اور علاج مین اوسکے

ورم صلب جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے وہ علاج بہت کم قبول کرتا ہے خصوصاً اگر پرانا ہو اور اگر جلد علاج کیا جائے تو بہ نسبت پرانے کے امید صحت کی ہے لیکن بدشواری علاج قبول کرتا ہے اور اکثر استسقا کی طرف پلٹ جاتا ہے اور بعض اوقات جلد تر ہلاک کر دیتا ہے خصوصاً اگر دست ظاہر ہون اور سبب دستونکا جو اس قسم کے ورم مین ظاہر ہوتے ہین یہ ہے کہ مونہہ رگونکے جنمین سے غذا قعر جگر سے حدبہ جگر کیطرف آتی ہے بند ہو جاتے ہین اور غذا راہ نہین پاتی ہے کہ گذر کر سکے اور اعضا مین جاوے پس آنتونکی طرف اوترتی ہے اور دست آنے شروع ہوتے ہین اور چونکہ غذا گذر نہین پاتی ہے کہ اعضا مین جائے اسلیے اعضا اوس سے بے نصیب رہتے ہین اور بدن بلا ہوتا ہے یہانتک قوت جاتی رہتی ہے اور بیمار جلد ہلاک ہو جاتا ہے علاج قانون علاج کا یہ ہے کہ اگر بدن مین کوئی خلط بد ہو تو اوسکو حقنہ معتدل اور نرم اور پھسلانیوالی شیرون سے کم کرین جیسے لعاب اسپغول کا اور جوشاندہ حلبہ کا کہ مواد کو پھسلاتا ہے

اور پکا کر نرم کرتا ہے **صفت جوشاندہ حلبہ** لیوین حلبہ یعنی میتھی تین تولہ اور اوسکو سترہ تولہ پانی مین پکاوین تا
دو حصہ جلجاوی اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور ساڑہے دس ماشہ روغن ارنڈی اوسمین ڈالکر دیوین یہ جوشاندہ ورم
کمتا ہے کہ جوشاندہ مویز اور عناب اور انجیر کا نہایت نافع ہے **صفت اوسکی** لیوین مویز منقی نو تولہ انجیر خشک اور عناب
ہر ایک بیس عدد اجمودہ کی جڑ ساڑہے دس ماشہ سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ حلبہ اور زرشک ہر ایک
تین تولہ سبکو پکاوین جیسا کہ دستور ہے صاف کرین اور ساڑہے دس ماشہ روغن ارنڈی اور سات ماشہ روغن بادام شیرین
ڈالکر دیوین اور بعد اوسکی گولیان بناوین ایارج فیقرا اور غاریقون اور عصارہ غافث اور نمک ہندی اور سونف رومی
اور بکوہ یا کاسنی کے عرق کے ساتھہ دیوین اور علک البطم طبع کو نرم کرتا ہے اور جوشاندہ السی کا ورم کو پکاتا ہے اور نرم کرتا ہے
اور حلغوزہ اس علت مین سودمند ہے اور چربی بطخ کی اور چربی مرغ خانگی کی اور مغز ساق گاو کھانا اور ضمادات مین استعمال کرنا ورم پکاتا
اور نرم کرنے مین ہے اور اگر ہونے دو ماشہ قسط یعنی کوٹ ہمراہ ساڑہے چار ماشہ شراب انگوری کے دیوین سودمند ہے اور روغن ناردین
اور روغن مصطگی اور روغن بلسان ہر ایک بمقدار سداب اور سوسہ کی جوشاندہ مین دینا مفید ہے اور ایک ہفتہ تک
روغن ناردین چودہ ماشہ دیوین اور تخم سنبھالو ساڑہے تین ماشہ اجمودہ اور کاسنی کے پانی کے ساتھہ اور غافث ساڑہے
تین ماشہ بھی انہین پانیون کے ساتھہ اور برگ بارتنگ خشک بھی انہین پانیون کے ساتھہ یا سونف کے پانی کے ساتھہ
نافع ہے اور ہینگ اور بادام تلخ یا روغن اوسکا شراب مین نافع ہے اور نخود آب کہ نخود سیاہ سے تیار کیا ہو بہت مفید ہے اور
مجیٹہ اور جعدہ اور کمادریوس کہ ایک قسم گہاس کی ہے اور بلوط یعنی فیل گوش کہ ایک قسم کی ہے اس باب مین نافع
تر ہے اور مرکب دواؤن مین سے اقراص مقل اور معجون لک اور معجون گل اور دواء الکرکم اور اثاناسیا نافع ہے **صفت
اقراص مقل** نسخہ محمد بن زکریا گلاب کی پہول سرخ تین تولہ بالچہڑ سات ماشہ زعفران ساڑہے تین ماشہ مر یعنے
بول ساڑہے تین ماشہ قسط یعنی کوٹ سوا پانچ ماشہ مصطگی سات ماشہ مغز بادام تلخ سوا پانچ ماشہ مقل یعنی گوگل نو تولہ
اول گوگل کو شراب مین حل کرین اور دواؤنکو اوسمین گوندہین اور قرص بناوین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مقدار
خوراک ایک قرص کاسنی کے پانی کے ساتھہ دیوین یا اجمودہ کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھہ **صفت معجون
گل** لیوین گلاب کے پہول سرخ ڈیڑہ تولہ اور سوسن کی جڑ کوٹی چھانی ہوئی دو تولہ ساڑہے سات ماشہ
ریوند چینی اور لاکھ ہر ایک پونے سات ماشہ بالچہڑ اور سلیخہ اور زعفران ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ مر یعنے
بول سوا دو ماشہ اول مر اور زعفران کو سرکہ مین حل کرین اور دواؤن کو کوٹ کر چھانکر اوسمین ملاوین اور شہد مین

گوندہین اور سواد و ماشہ چھ شاندہ زوفا کے ساتھہ دین اور صفت دوا الکرکم اور معجون لک اور اثاناسیا کی تیسرے باب مین پہلے جزو سے بیان کیگئی ہے **صفت طبیخ زوفا** زوفای خشک ساڑہے دس ماشہ ہنسراج اور سوسن کی جڑ ہر ایک ساڑہے ستر ہ ماشہ میتھی تین تولہ السی کے بیج دو تولہ خبازی کے بیج اور خطمی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ انجیر دس عدد مویزمنقی چھہ تولہ پکاتین جیساکہ دستور ہے مقدار خوراک بارہ تولہ ہمراہ ساڑہے چار ماشہ روغن بادام تلخ اور ساڑہے چار ماشہ روغن ارنڈی کے اور اگر کچھہ حرارت ہو تو ماءالجبن دیوین اور دواءالمسک اور اگر حرارت نہو اونٹنی کا دودہ دین بقدر چھتیس تولہ ساتھہ نو ماشہ کلکلانج کے اور اگر اس سفوف کی ساتھہ دین روا ہے **صفت سفوف** لیوین کابلی ہڑ اور کابلی ہڑ ہر ایک ایک جزو اجمود کے بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک چہارم جزو مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتھہ دو تولہ شکر اور شیرخر کے اور ضمادات اسطرح کی دواؤن سے تیار کرکے کام مین لائین جاماتر یا خشک شراب قابض مین پکاکر اور بالچھڑ اور فراسیون نفرستق کے ساتھہ سود مند ہے اور انجیر پختہ مین میتھی کا آٹا اور سداب اور اکلیل الملک اور نطرون گوندہکر ضماد کرین **صفت ضماد دیگر** لیوین میتھی اور السی کے بیج ہر ایک تین تولہ سلارس اور موم خالص ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ چربی بطکی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک دو تولہ روغن بادام چھہ تولہ اور اگر کچھہ حرارت ہو تو ضماد ان دواؤن سے تیار کرین بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک ایک جزو بنفشہ خشک دو جزو میتھی اور السی کے بیج ہر ایک نصف جزو مصطگی چہارم جزو روغن بنفشہ اور موم جتنا کہ کفایت کرے اور باقی علاج مین موافق مشاہدہ کے تصرف کرنا چاہیے **باب ۴ چوتھا عضلہ شکم کے ورم مین ہے** علاج شکم کے عضلون کی ورم کا مانند علاج ورم جگر کے ہے ضماد کی دوائین اونمین اثر زیادہ کرتی ہین اور علاج اس ورم کا بہ نسبت علاج ورم جگر کے نہایت آسان ہے اسلیے کہ شکم کے عضلون کے ورم مین خوف ہے انکا کہ ورم صلب ہو یا مسترخی کچھہ نہین ہے **باب ۵ پانچوان اوس ورم جگر کے بیان مین ہے جو کسی زخم یا صدمہ سے عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جگر پر کوئی زخم لگے یا کوئی آسیب اوسپر پہونچے اور ورم پیدا کرے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ورم پیدا نکرے اور وہ اپنی جگہہ پر آجاتے اور نشانی اوسکی یہہ ہے کہ بعد کسی آسیب پہونچنے یا بعد کسی جگہہ پر سے کودنے کے سراشیف مین درد ظاہر ہوا اور علاج اوسکا یہہ ہے کہ سیدہا بیٹھے اور سینہ سیدہا رکھے اور بلند کرے اور اپنے جسم کو خوب ہلاوے یہانتک کہ درد زائل ہو لیکن وہ جگہہ اپنی سے زائل ہوا اور علاج ورم کا یہہ ہے کہ اول فصد کھولین اور پینے کی چیزین اور لیپ کی دوائین اور رادع استعمال کرین اوس قاعدہ پر جو باب اول مین اس جزو کے بیان کیا گیا ہے اور اگر قے مین یا دستون مین خون آنا شروع ہو تو دوائین قابض کام مین لائین اور گل مختوم لعاب اسپغول اور روغن گل کے

ساتھہ نہایت نافع ہی اور اگر حرارت غالب ہو تو ساڑہی چار ماشہ ریوند چینی اور ساڑہی چار ماشہ مجیٹھ کوٹ کر چھانکر شراب انگوری جوش کی ہوئی مین دیوین اور یہ قول قدیمی طبیبون مین سی ایک طبیب کا ہی کہ اوسکو ارجیجانس کہتی ہین اور ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ ریوند چینی اور مجیٹھ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ مقدار خوراک ساڑہی تین ماشہ شراب انگوری جوش کی ہوئی کے ساتھہ تین روز دیوین **صفت** دوا کہ ابتدای ورم مین سودمند ہی لیوین ریوند چینی اور گلنار اور دم الاخوین اور پھٹکری برابر وزن مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ یا ریباس کے پانی کے ساتھہ دیوین تا کہ حرارت کو زائل کری اور خون کو روک دیوی **صفت** دوا کہ اوسمین قوت رادع اور تغذیہ اور قوت تحلیل کی ہے لیوین کہربا تین تولہ اکلیل الملک تین تولہ اقاقیا چودہ ماشہ بالچھڑ اور زعفران ہر ایک پونی دو تولہ مصطگی اور قشور کندر ہر ایک چودہ ماشہ گل ارمنی دو تولہ جوز السرو چھہ تولہ سبکو کوٹین اور باربتنگ کی پانی مین گوندہین اور قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت** ترکیب دیگر لیوین بنطافلن کہ ایک قسم گھاس کی ہی برگ سمہالو کی شکل تین تولہ لاکھہ دہوئی ہوئی دو تولہ ریوند چینی چودہ ماشہ زعفران ایک تولہ جاشا کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی چودہ ماشہ نخود سیاہ دو تولہ گل ارمنی تین تولہ اول تھوڑی سی مومیائی روغن سوسن مین حل کرین بعد اوسکی سب دوائین اوس روغن مین گوندہکر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ اور بو علی سینا فرماتی ہین کہ ریوند چینی اور گل ارمنی اور حب الاس کو مینی اس باب مین تجربہ کیا ہی سب دواؤن سی زیادہ مفید ہی اور آخر علت مین کہ حرارت کم ہو گئی ہو اور ورم تھوڑا رہا ہو تو ریوند چینی اور لاکھہ دہوئی ہوئی اور سونٹھہ کوٹین اور قرص بنائین نہایت مفید ہونگی اور اگر خام اور زعفران اور حب الغار اور گوگل اور میٹھا چرائتہ اور مصطگی اور موم اور روغن سوسن سی ضماد کرین بہت مفید ہی

باب چھٹا ورم سرد کے بیان مین ہی جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

نشانی اس علت کی نشانی سوء مزاج سرد کی ہی چنانچہ اپنی جگہہ پر ذکر اسکا ہو چکا ہی اور علاج اس علت کا سدہ جگر کے علاج سی نزدیک ہی اول تنقیہ کرنا چاہیی ایارج فیقرا اور غاریقون اور مطبوخ ہلیلہ سی اس ترتیب کی ساتھہ کہ جس دن مطبوخ پینا منظور ہو تو اول مطبوخ یعنی جوشاندہ سے پہلی ایارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ساڑہی تین ماشہ لیکر گولیان بنائین جیسا کہ دستور ہی اور رات کو سوتے وقت نوش کرین اور سو رہین صبح جوشاندہ پئین **صفت مطبوخ یعنی جوشاندہ** لیوین کالی ہڑ اور کابلی ہڑ ہر ایک تین تولہ اجمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ غافث چودہ ماشہ افسنتین رومی ساڑہی سترہ ماشہ تخم کشوث ساڑہی دس ماشہ سونف رومی سات ماشہ بسفایج نیکوفتہ ساڑہی سترہ ماشہ ریوند چینی سوا دو ماشہ مویز منقی چھہ تولہ سبکو پکائین جیسا کہ دستور ہی اور چھہ تولہ قند سفید اور نو تولہ ترنجبین اوسمین ملا کر پھر نوش کرین **صفت** قرص نافع لیوین سونف رومی اور اجمودہ کی بیج اور اجوائن اور افسنتین رومی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ مجیٹھ اور لاکھہ دہوئی ہوئی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک سوا پانچ ماشہ عصارہ غافث اور زعفران

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور ریکائین اور ریرانی شراب مین گوندہکر قرص بناتین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سی
ساڑھے چار ماشہ تک اور اگر ورم محدب جگر کیطرف ہو تو ماء الاصول دیوین روغن بادام شیرین کے ساتھ اور اگر ورم
مقعر جگر کی جانب ہو تو جوشاندہ افسنتین کا دیوین جیساکہ بیان کیا گیا ہی روغن ارنڈی کے ساتھ تاکہ طبع کو نرم کرے
اور باقی علاج پینے کی چیزون سے اور لیپ کی دواؤن سے پہلے جزو کے چھٹے باب مین بیان کیا گیا ہی **گفتار بارہوین**

تلی کے احوال اور بیماریون کے بیانمین ہی اور اسباب اور علامات اور معالجات

مین اوسکے اور اس گفتار کے چار باب ہین **باب پہلا تلی کے احوال اور اوسکی سوء مزاج**

کی سب قسمونمین ہی تلی ایک عضو ہی کہ اوسمین فائدہ طرح طرح کی ہین اور جسوقت تلی فربہ ہوتی ہی تو جگر اور تمام بدن
لاغر ہو جاتا ہی اسلیے کہ ضد جگر کی ہے اور کام اوسکا یہ ہی کہ سوداکو جو گاد خون کی ہی خون سے جدا کرتی ہی اور اپنی طرف
کہینچتی ہی اور مزہ اوسکا پلٹ دیتی ہی اور ترش کرتی ہی اور غذا اپنی اوس سے حاصل کرتی ہی اور ہر روز قدرے اوس سودا سے
معدہ کی طرف بھیجتی ہے اور ترشی اوسکی معدہ کو کاٹتی ہے کہ بسبب اوسکی بھوک کہانے کی ظاہر ہوتی ہی اور جب تک مزاج
اوسکا معتدل ہوتا ہی اوس سے بہت منفعتین ظاہر ہوا کرتی ہین اسلیے کہ سودا ہی معتدل بنیاد تمام جسم کی ہی اور قوت
اعضا کی اور سختی ہڈیون کی اوسی سے ہے اور جسطور پر کہ تلی کے اعتدال مزاج سے منفعتین بہت حاصل ہوتی ہین اسطرح
جسوقت کہ تلی اعتدال سے خارج کرتی ہی تو افعال اوسکی تباہ ہو جاتے ہین اور تباہی افعال اوسکے سے بہت مضرتین
اور سوداوی بیماریان پیدا ہوا کرتی ہین اور تباہی اسکی افعال کے اوسکی قوتون کی ضعیفی سے ہوتی ہی جیسے جاذبہ اور
ماسکہ اور ہاضمہ اور دافعہ پس جسوقت کہ کوئی قوت ان قوتون سے اپنی حال پر قائم ہو تو سب طرح تندرستی رہے گی
اور جسوقت کہ کوئی قوت ان قوتون مین سے ضعیف ہو تو وہ بیماریان جو اوس قوت کی ضعف سے تعلق رکھتی ہین پیدا
ہونگی اور اسباب اوسکی قوتون کی ضعیفی کی سب قسمین مزاج سرد یا گرم کی ہین یا کوئی ورم یا کسی قسم کا زخم ہی کہ اوسپر
پہونچے لیکن اگر قوت جاذبہ تلی کی ضعیف ہو تو خون کی گاد کو کہ سودا ہی اپنی طرف نہ کھینچ سکے گی اور یہ سودا اس سبب سے
خون کی ساتھ تمامی اعضا مین پھیل جائیگا اور یرقان سیاہ اور چھیپ سیاہ اور جھائیان ظاہر ہونگی اور اول رنگ چہرہ کا
زرد ہوگا سیاہی مائل اور انجام کو یرقان سیاہ ہو جائیگا اور اگر سبب ضعیفی کا سوء مزاج گرم ہو اور جگر بھی گرم ہو گیا ہو

تو علت جذام کی عارض ہوگی اور اگر قوت ہاضمہ تلی کی ضعیف ہو تو سودا تلی مین بخوبی نہ ہضم ہوگا اور احوال اسمین سے متغیر
ہو جائیگا اگر نہایت ترش ہوگا اور معدہ پر گریگا تو بھونک کھانے کی بڑہ جائیگی اور جوع البقری کی بیماری عارض ہوگی اور جو
آنتون پر گریگا سوداوی دست جاری ہونگے اور اگر کسی ایک اندام مین جمع ہو جائیگا تو ورم سوداوی پیدا کریگا اور اگر نیچے کے حصہ مین
اوتریگا بواسیر اور داء الفیل اور دوالی کی علت عارض ہوگی اور اگر سبب ضعیفی قوت ہاضمہ کا سوء مزاج گرم ہو تو سودا سوختہ ہو جائیگا
اور وہ اگر معدہ یا آنتون پر اوتریگا تو بسبب اوسکی زخم معدہ مین پڑ جائیگا اور دست جاری ہونگے اور آنتونمین زخم ہو جائیگا اور اگر
دماغ پر اوتریگا مالیخولیا کی علت عارض ہوگی اور اگر تلی کی قوت ماسکہ ضعیف ہو تو سودائے ناگوار اوس سے باہر آئیگا پھر وہ سودا کہ
ناگوار یدہ معدہ پر جسوقت گریگا متلی اور قے سوداوی حادث ہوگی اور جسوقت آنتون پر اوتریگا سوداوی دست آوین گے
اور جس اندام مین کہ جمع ہوگا ورم پیدا کریگا اور سوداوی بیماریان پیدا ہونگی اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو سودا جو فرو نی تلی سے
دفع نہوگا پس وہ تلی بڑہ جائیگی اور ورم قبول کریگی پھر اگر مواد ورم کا عفن ہو تو سوداوی تپین حادث ہونگی اور طرح طرح کی
بیماریان سوداوی عارض ہونگی اور بھوک کھانے کی بالکلیہ جاتی رہیگی اسلیے کہ سودا تلی سے دفع نہوگا اور معدہ کی طرف نہ آسکیگا
اور اگر قوت دافعہ نہایت ضعیف نہو تو سودا کو تھوڑا تھوڑا دفع کریگی اور اکثر تلی کے اندر رہیگا اور اوسی اندازہ پر تلی بڑہی گی
اور ورم قبول کریگی اور دست بی ترتیب آئین گے اسلیے کہ جسقدر سودا کہ دفع ہوگا اوسی وقت دفع پر دفع نہوگا اور معلوم کرنا
کہ اکثر اوقات سبب سوداوی بیماریون کا بہت کہانا سودا پیدا کرنیوالی غذاؤن کا ہوا کرتا ہے یہ ضعیفی تلی کی قوتون کی
اور کاہی سبب ورم طحال کا بحران بیماریون کا ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اگرچہ مزاج تلی کا سرد ہے لیکن اوسکے اندر ایک
حرارت غریزی اور رطوبت غریزی معتدل ہے پس فعل قوت جاذبہ کا اس حرارت سے ہے اور فعل قوت ہاضمہ کا اس
حرارت اور رطوبت کی قوت سے ہے مگر تمامی فعل قوت جاذبہ حرارت سے ہے ساتھ خشکی غریزی معتدل کے اور تمامی فعل قوت
ہاضمہ کا حرارت سے ہے ساتھ رطوبت غریزی معتدل کے اور فعل قوت دافعہ کے نقصان کے سبب دو ہین ایک
رطوبت رقیق اور غریب ہے کہ اوسپر غالب ہوا اور اوسکو مسترخی کرے یہانتک کہ وہ دفع نکر سکے دوسرے یہ کہ راستے مین سودا نکلنے کے
سدہ پڑ جاوے اور سبب نقصان فعل قوت ماسکہ کا بھی رطوبت غریب ہے کہ خشکی غریزی پر غالب ہوتی ہے اور قوت امساک کو
باطل کرتی ہے اور کاہی سبب ان قوتون کی ضعیفی کا سوء مزاج گرم ہوتا ہے اور سبب سوء مزاج گرم کا تیزی خلط سودا کی ہے کہ
جگر سے اوسپر گرتا ہے اور سبب تیزی خلط سودا کا سوختہ ہونا خون کا ہے یا سوختہ ہونا صفرا کا اندر جگر کے اور نشانی خلط
سودا کی تیزی کی یہ ہے کہ جو ورم کہ اوس سے پیدا ہوتا ہے اور جس اندام پر کہ وہ گرتا ہے اور جمع ہوتا ہے وہ عضو جلجاتا ہے اور زخمی ہو جاتا ہے

باب دوسرا بارہوین گفتار سے تلی کی قوتون کی ضعیفی مین ہے اور علاج مین اوسکے

نشانیان تلی کی قوتون کی ضعیفی کی باب گذشتہ مین بیان کیگئین ہین علاج اگر تلی کی قوت جاذبہ ضعیف ہو تو
ریاضت کرنا اور دستور پر بیٹھنا اور تلی کے مقام کو ہاتھ سے ملنا اور حرکت دینا اور مجمہ داری اوسپر رکھنا اور ...

ضمادات جو اوسکو قوت پہونچائین استعمال کرنا سودمند ہی اور باقی علاج مانند یرقان کے علاج کی ہے اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو علاج اوسکا علاج ذرب اور سوداوی دستون کا ہی چنانچہ علاج ذرب کا دسوین گفتار مین کہ بیان معدہ کی علاج کا ہی مذکور ہی اور سبب اور علاج دستون کا اسی مقام پر مسطور ہوگا اور اگر قوت ہاضمہ ضعیف ہو تو غور کرین اگر بھونک کھانے کی بڑہ گئی ہو اور جوع البقری عارض ہو تو علاج اوسکا کرین چنانچہ بیان اوسکا معدہ کی بیماریون مین لکھا گیا ہی اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو علاج اوسکا تحلیل ورم ہی چنانچہ باب جداگانہ مین مذکور ہوگا

باب تیسرا بارہوین گفتار سے آماس سپرز یعنی تلی کے ورم کے بیان مین ہی اور اوسکی قسمون اور نشانیون اور معالجات مین

معلوم کرین کہ تلی مین ورم گرم کمتر عارض ہوتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو اکثر خونی ہوا کرتا ہی اور صفراوی کمتر اور بلغمی شاذ و نادر ہوتا ہی اور ہر طرح کا ورم گرم کہ اوسمین ہوتا ہی جلد صلب ہو جاتا ہی اسلیے کہ وہ محل سوداکا ہی اور ورم اوسکا اکثر نیچے کی جانب ہوتا ہی اسلیے کہ مواد اوسکا سنگی اور غلیظ ہوتا ہی اور بعضی آدمی ایسے ہوتے ہین کہ ماں کے پیٹ سے بزرگ طحال پیدا ہوتے ہین اور ساری عمر صحیح سالم رہتے ہین اور اکثر لوگ ایسے ہین کہ اونکی تلی بڑہ جاتی ہی اور وہ اوسی حال پر رہتے ہین اور تندرستی سے بسر کرتے ہین اور تلی کی بیماری والے کو عربی مین مطحول کہتے ہین اور تلی کو عربی مین طحال اور فارسی مین سپرز بولتے ہین اور بقراط لکھتا ہے کہ جسوقت مطحول تلی کے درد سے شکایت کرے ابید سلامتی کی تصور کرنی چاہیے اسلیے کہ ہنوز حس طحال کی بحال خود ہوگی اور نیز وہ کہتا ہے کہ جسوقت مطحول کو دست خون کے عارض ہون توقع بہتری کی ہے اسلیے کہ امید ہوگی کہ مواد تحلیل قبول کرتا ہے لیکن جبکہ زمانہ دستون کی بیماری کا بڑہ جاتی تو ذرب الامعا مرض اور استسقا انجام کو عارض ہوگا اور بیمار ہلاک ہو جائیگا اسلیے کہ اوس زمانہ مین مزاج سرد ہوگا اور حرارت غریزی نرہے گی اور ارسطا طالیس کی ایک کتاب مین لکھا ہوا ہے کہ جسوقت تلی والے کی بھونک کھانے کی جاتی رہے اور اوس سے خون سرخ نکلے اور اعضا پر اوسکے پھنسیان سفید اور زخم بغیر درد کے ظاہر ہون تو دوسرے دن تیسرے دن تک وہ مرجائیگا اور پیشاب تلی کی بیماری والے کا جسقدر بہت گاڑہا اور رنگین ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے اور جسکے پیشاب مین ثقل اور گاد پراگندہ ہوتی ہے بہت نیک ہوتی ہے اسلیے کہ وہ علامت پاک ہونے علت کی ہے اور اگر مطحول کے پیشاب مین کہ تپ رکھتا ہو خون فسردہ معلوم ہو تو جانین کہ ورم تلی کا زائل ہوتا ہے اور

کبھی بحران تلی کے ورم کا ناک کیطرف سی ہوا کرتا ہے خصوصاً بائین سوراخ سی ناک سی اور گاہی کان کے پیچھے ورم
ہوجاتا ہی نہایت سخت بدشواری پکتا ہی اور بدیر تحلیل قبول کرتا ہے اسلیے کہ مواد اوسکا نہایت غلیظ ہوتا ہے اور کبھی ایسا اتا ہے
کہ ورم جگر کا بحران انتقال کرتا ہے اور تلی مین واقع ہوتا ہی اور اسیطرح کبھی ورم تلی کا بحران انتقال کرتا ہی اور جگر مین
پلٹ آتا ہے ولیکن جو ورم کہ جگر سے تلی مین پلٹ کر آتا ہے وہ نہایت سلیم ہوتا ہے اور سب قسمین تلی کے ورم کے
گرانی اور درد کے ساتھہ ہوتے ہین کہ وہ درد بائین طرف سی اوٹھکر حجاب کی طرف پہونچتا ہی اور شانہ دست اور
چنبر گردن تک جاتا ہی اور جبکہ ورم قوی ہوتا ہی تو تنفس متضاعف ہوتا ہی یعنے سانس بیمار کا دوہرا چلتا ہی مانند بچون کی سانس
رونی کے وقت اسلیے کہ حجاب بسبب مزاحمت ورم کی حرکت اپنی ایکبار نہین کرسکتا ہی بلکہ بیچ مین ٹھہر جاتا ہی اور ایک
حرکت کو دوبار مین تمام کرتا ہی پس سانس بسبب اوسکی دوہرا چلنے لگتا ہی اور جب تک ورم تلی کا عظیم نہین ہوتا ہے
حجاب کے ساتھہ یہ مزاحمت نہین کرتا ہی اسلیے کہ تلی کو اوسکے ساتھہ چندان مشارکت نہین ہے کہ جیسی جگر کو ہی اور ورم تلی کا چھونے سی
دریافت کرسکتے ہین اور حس بصر سے بھی دیکھہ سکتے ہین اور صاحب ورم طحال دبلا ہوتا ہی چنانچہ یہ بات اکثر بیان کیگئی ہے
اور خون مطحول کا رقیق ہوتا ہے یعنے خون تلی کی بیماری والے کا بہت پتلا ہوا کرتا ہے اسوجہ سی کہ تلی خون کی گاد کو
اپنی طرف کھینچتی ہے اور گاہے زانو اور پاؤن مطحول کے گرم ہوتے ہین اسلیے کہ فم معدہ کو بھی تلی کے ساتھہ مشارکت
ہی بسبب اوس نالی کے کہ سودا جسمین سے ہوکر فم معدہ پر آتا ہے اور کھانے کی بھونک کو حرکت مین لاتا ہے پس بسبب اس
مشارکت کی فم معدہ سرد ہوجاتا ہے اور حرارت اوسکی اطراف کی طرف پھر آتی ہی اور اونکو گرم کرتی ہی اور ناک اور
کان بھی سرد ہوجاتے ہین اسلیے کہ یہ دونون عضو سردی پانیوالے ہین اور نہایت ناطاقت ہین اور سردی کے
سبب ہبوسنی جلد اثر قبول کرتے ہین اور فرق درمیان ورم اور ریح کے یہ ہی کہ ریح گرانی نہین کرتی ہے اور عضو کو ملتی ہے
فراخ کرتی ہی اور ڈکار لاتی ہے اور جلد الم زائل ہوجاتا ہی اور علامت ورم گرم کی یہ ہی کہ ورم کو تپ اور جلن اور پیاس
لازم رہتی ہے اور صفراوی ورم مین تپ نہایت گرم ہوا کرتی ہی اور پیاس بشدت اور گرانی کمتر اور صاحب اس
علت کا ترش رو اور غمگین اور اندیشناک رہتا ہے اور طرح طرح کے وسواس بدر کھتا ہے مگر آشفتگی عقل کم ہوتی ہے
اسلیے کہ سوداد بہت گاڑہا اور سنگی ہوتا ہے اور نیچی کی طرف میلان کرتا ہے پھر جبکہ سواد بہت ہوتا ہے اور ورم
بڑہ جاتا ہے تو اوسوقت اختلاط ذہن یعنے آشفتگی عقل بھی ظاہر ہوتی ہے اسلیے کہ تلی کو حجاب کی ساتھہ
مشارکت ہی اور حجاب کو دماغ کے ساتھہ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پنڈلیون پر زخم اور پھنسیان ظاہر ہون
اور دانت گرنے شروع ہون اور گوشت دانتون کی جڑون کا گل جائے اور مواد اوسکو کھالیوی لیکن
سبب زخم اور پھنسیون کا جو پنڈلیون پر ظاہر ہون میل کرنا خون سوختہ سوداوی کا ہے اوس طرف کو اور
سبب خوردہ ہوجانے دانتون کی جڑون کے گوشت کا اوٹھنا بخارون کا ہے اوپر کی جانب اور کبھی

سبب پنڈلیون پر زخم ہوئی کا بحران ورم کا ہوا کرتا ہی اور گاہی پیشاب مطحول کا تندرست آدمی کی پیشاب کے مانند ہوتا ہی اور سبب وہ ریاضت کرتا ہی اور سودا تحلیل قبول کرتا ہی تو پیشاب سیاہ ہوجاتا ہی اور کبھی قوت دافعہ تلی کی مواد ورم پر غالب ہوتی ہی اور ثفل مانند روغن زیتون کی گاد کے دستون مین دفع ہوتا ہی اور ورم بلغمی چھونی سے نرم معلوم ہوتا ہی اور رنگ چہرہ کا سفید ہوتا ہے اور اکثر مطحول کو قی بدشواری ہوتی ہی اور طبع خشک رہتی ہی اسلیے لازم ہی کہ قی اور مسہل کی دوائین جو اوسکو دین نہایت قوی ہونی چاہیین **علاج** معلوم کرین کہ تلی کے ورم کا علاج ورم جگر کے علاج سے بہت نزدیک ہی اور دونون کے علاج مین احتیاط کرنی چاہیی کہ ورم صلب نہونی پائے اسلیے کہ ورم گرم کہ ان دونون عضوین پڑتا ہے صلب ہوجاتا ہی لیکن تلی کی دوائین بہ نسبت جگر کی دوائون کے زیادہ قوی ہونی چاہیین اور لطیف کنندہ تاکہ مواد کو نہ جلائین اور غلیظ بھی نکرین اسلیے کہ تلی کی غذا کو اور اوس مواد کو جو اوس مین ہے اگر غذاے جگر اور اوس مواد سے جو اوس مین ہے قیاس کرین یہ غلیظ تر اور عسر تر اوس سے ہوگا اس سبب سے تلی کی دوائین تلخ اور تیز ہونی چاہیین اور قابض دوائین اونمین شامل تاکہ اونکی قوت کو نگاہ رکھین اور سرکہ سے تیز کرنی چاہیین اور ابتداے علاج مین اول فصد باسلیق کی کھولین بائین ہاتھ سے یا فصد حبل الذراع کی کھولین پھر رگ اسلیم سے خون لیوین اور بعد فصد کے جوشاندہ ہلیلہ زرد سے تنقیہ فرمائین

صفت جوشاندہ ہلیلہ ہڑ زرد اور ہڑ سیاہ ہر ایک دو تولہ شاہترہ دو تولہ بڑی مائین اور کبر کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کاسنی کی بیخ کشوث تخم کی بیج ہر ایک سوا پانچ ماشہ آلوی سیاہ اور املی ہر ایک باندازہ حاجت لیکر سبکو کاڑہ جیسا کہ دستور ہی اور صاف کرین اور سحر کے وقت ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑھے تین ماشہ غاریقون کی گولیان بنائین اور کھائین او سورج نکلنے کیوقت جوشاندہ پلائین اور سات ماشہ غاریقون چھ تولہ سکنجبین کے ساتھ تلی کو پاک کرنیوالی ہی اور ہر صبحکو مکوہ اور احمودہ کا پانی چھ تولہ شکر یا سکنجبین کے ساتھ دین اور پانی برگ جھاؤ کا اور پانی برگ بید کا اور پانی کشوث کا جو میسر ہو سکے سکنجبین مین ملا کر پلائین اور اقراص ریوند غاریقون اوسمین اضافہ کرکے دیوین کاسنی کے عرق اور سکنجبین کے ساتھ اور اگر تپ ہو ماء الجبن کے ساتھ دیوین اور برگ غرب کو سایہ مین سکھا کر اور کوٹکر چھانکر سات ماشہ شکر کے ساتھ ہر صبح دینا نافع اور آزمودہ ہی اور برگ بید بھی اسی طرح بسبب تلخی اور قبض کے کہ اوسمین ہی مفید ہی اور سبز برگ جھاؤ کی کہ سایہ مین خشک کرکے اور کوٹ چھانکر شکر کے ساتھ دیوین سودمند ہے اور پوست بیخ کبر سکنجبین بزوری کے ساتھ مفید ہی کہ سوداوی مواد کو بول و براز کی طرف سے باہر نکالتا ہے اور تلی کو پاک

کرتا ہے اور مجیبہ پیسکر ساڑہے تین ماشہ اوسمین سے سکنجبین کے ساتھ دینا سودمند ہے اور سرد مزاج والے کو نیسون کی جوشاندہ کے ساتھ دیوین اور سات ماشہ تخم خرفہ یا تخم خربزہ شکر کے ساتھ دین کہ وہ بالخاصیت ورم طحال کے تحلیل کرنیمین موثر ہے اور برگ بارتنگ خشک کیے اور کوٹ کر بقدر ایک ملعقہ پھکانا چاہیے اور قرص سنبھالو سکنجبین کے ساتھ سودمند ہے

صفت اوسکی تخم کاسنی اور تخم خرفہ اور تخم سنبھالو اور تخم کدو ہر ایک برابر وزن سبکو نرم کوٹین مقدار خوراک نو ماشہ سکنجبین کے ساتھ اور کدوی خورد سکھا کر اور کوٹ کر سات ماشہ اوسمین سے سکنجبین کے ساتھ دینا سودمند ہے اور ضمادات اس طرح پر تیار کرین کہ لیوین گیہون کی بھوسی اور سرکہ مین پکائین اور ایک نمد تلی کے اندازہ سے کا ٹکر اور اوسپر وہ سرکہ لگا کر اور گرم کر کے تلی پر چپٹائین اور وہ بھوسی گیہون کی نمد کے اوپر رکھین اور باندہین اور اگر بارہا وقت ضماد کی نرکھ تو اوسکو چت لٹائین اور سرکہ گرم کرین اور ایک نمد کا ٹکڑا اوس سرکہ مین تر کرین اور تلی پر رکھین اور اگر حرارت نہایت قوی نہو تو سداب اس سرکہ مین پکائین تا کہ قوی الاثر ہو اور موافق برداشت طبیعت کے یہ نمد رکھین اور اوٹھائین اور پھر گرم کرین اور رکھین اور اگر یہ علاج حمام کے اندر کرین تو بہت بہتر ہے اور بکری کی مینگنیون کی راکھ یا گلخن کی آگ سرکہ مین تر کرکے لگائین اور چقندر سرکہ مین پکا کر تلی پر لگانا ضماد معتدل ہے اور خطمی کی جڑ بھی یہی اثر رکھتی ہے اور گاے کا گوبر سکھا کر اور سرکہ مین پکا کر ضماد کرنا نیک ہے اگر گندہک زرد ساتھ اوسکے گوندہین قوی الاثر ہوگا اور ضمادات اور شربتہای گرم تلی کے علاج مین موافق نہین ہوتی ہین اسلیے کہ خوف صلب ہونے ورم کا ہے اور اگر ورم صلب ہو تو اول قانون راست پر چلنا چاہیے رگ باسلیق اور حبل الذراع اور اسیلم کی فصد کھولنے سے اور ملطف اور مقطع شربت معتدل کام مین لانے سے ساتھ قدرے قابض دواؤن کے اور سکنجبین اور سرکہ ملطف اور مقطع ہے خصوصاً سرکہ کبر کا اور سکنجبین کہ سرکہ کبر اور شکر سے بنائی ہو ساتھ قدرے زعفران کے ملطف ہے اور ہری سونف کا پانی سکنجبین کے ساتھ معتدل ہے اور سرکہ ملطف اور انجیر سرکہ کے ساتھ ملطف ہے اور بعد چند روز کے اس قسم کے شربت پیکر جوشاندہ ہلیلہ سے تنقیہ کرین

صفت اوسکی کابلی ہڑ اور شاہترہ ہر ایک تین تولہ اذخر کی جڑ غافث ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ بڑی مائین ساڑہے دس ماشہ چھڑیلہ اور سونف رومی اور اجمودہ اور سونف دیسی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سبکو پکائین جیسا کہ دستور ہے اور صاف کرین مقدار خوراک چھ تولہ ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑہے تین ماشہ غاریقون کے ساتھ

صفت حب نافع لیوین ایارج فیقرا اور ہڑ زرد اور تربد ہر ایک تین تولہ غاریقون اور برگ جھاؤ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ اشق اور سونف رومی اور گوگل ہر ایک ساڑہے دس ماشہ نمک ہندی سات ماشہ قدر خوراک سات ماشہ اور سفر ددواؤن سے کہ خلط غلیظ کو لطیف کرتی ہین اور تلی کو پاک کرتی ہین فنطوریون دقیق ہے اور عصارہ اوسکا کہ شہد مین گوندہکر ہر روز ایک ملعقہ دیوین اور کما فیطوس یعنی کلکروندہ اور حب النقد یعنی سنبھالو کے بیج اور کمادریوس یعنی فراسیون آب آبنگران کے ساتھ اور حبۃ الخضرا یعنی بطم سکنجبین کے ساتھ اور غاریقون سکنجبین کے ساتھ اور حرف یعنی ترہ تیزک دو

ج ٦

شونیز یعنی کلونجی جو میسر ہو سکی بقدر سات ماشہ لیکر اور ساڑہے سترہ ماشہ افتیمون کو کوٹکر چہانکر تین تولہ سکنجبین کے ساتھ دینا تلی کو
پاک کرتا ہی خصوصاً اگر دو تین مرتبہ دین اور اونٹنی کا دودہ یا پیشاب اوسکا نہایت مفید ہی کہ اوس اونٹنی کو برگ کرفس اور
شیح اور بادیان اور غرب کہ ایک گہاس ہی اور برگ بید کہلایا ہو اور ماء الاصول ہمراہ ساڑہے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور
دو ماشہ چہہ چاول تریاق اربعہ کو نافع ہی اور شیخ الرئیس لکہتا ہی کہ اگر ہنسراج اور سنبہالو کے بیج اور زوفای خشک
ہر ایک برابر وزن لیکر بقدر ساڑہے دس ماشہ کے سکنجبین یا شہد کے ساتھہ گوندہکر دین ورم طحال کا تحلیل ہو جاتا ہے اور
افتیمون اور پوست بیخ کبر نصفا نصف کوٹکر چہانکر اور شہد مین گوندہکر ساڑہے چار ماشہ دینا نافع ہی اور مولی کے بیج
سوا پانچ ماشہ سرکہ کے ساتھہ سودمند ہی اور برگ جوز تر سرکہ پیاز جنگلی مین پکا کر دینا مفید ہی اور سینگ و مونگی کی جڑ جیسی
ہوتی ساڑہے چار ماشہ سکنجبین بزوری کے ساتھہ یا ماء الاصول کے ساتھہ دینا نافع ہی اور کہتے ہین کہ اگر جہاو کی لکڑی کا
پیالہ بنائین اور کہانا او پانی اوسمین صاحب علت طحال کو کہلائین پلائین تو بہت بہتر ہوگا اور تلی پاک ہو جائیگی
اور بعضی کہتے ہین کہ اس عمل سے چالیس دن کی مدت مین ورم تلی کا کہل جاتا ہی اور خشک میوہ جات سے پستہ اور بادام
اور چلغوزہ اور جوز اور انجیر خشک نافع ہی اور شراب تلخ تلی کو گہلاتی ہی اور زیتون سرکہ کے ساتھہ کہانا اور سنبہالو کہ
سرکہ مین پروردہ ہو کہانا اور چقندر اور مولی کہ سرکہ مین پروردہ ہو کہانا سودمند ہی اور سونف کا پانی تلی کے مرض
والیکو سب چیزونسے بہتر ہے اور کالی مرچ اوسکی غذا مین داخل کرین صلابت طحال کو پکاتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اور روغن
مین اوسکی زیرہ اور کرویا اور اجواین اور سونف ملائین **صفت قرص فوہ** لیوین فوہ یعنی مجیٹہ ساڑہے تین تولہ پوست
کبر کی جڑ کا اور زراوند طویل اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور چہانین اور سکنجبین ترش کے
ساتھہ گوندہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ جوشاندہ افسنتین اور پوست بیخ کبر کے ساتھہ دیوین **صفت
قرص دیگر آزمودہ** لیوین نیلی سوسن کی جڑ چودہ ماشہ فلفل سفید اور اشق ہر ایک سات ماشہ اول اشق کو سرکہ مین حل کرین
اور دواؤن کو اوسمین گوندہین اور سات سات ماشہ کی قرص بنالین اہرن طبیب کہتا ہی کہ مینے یہ قرص ایک
خوک یعنی سور کو کہلائی اور پہر مار کر دیکہا تو اوسکے بدن مین تلی کو گہلا ہوا پایا **صفت قرص دیگر** سنبہالو کے بیج اور
پوست بیخ کبر ہر ایک تین تولہ زراوند مدحرج اور برگ سداب و تخم سپندان اور کلونجی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اشق
چودہ ماشہ اسقولوقندریون دو تولہ اول اشق کو سرکہ مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ
ماء الاصول یا سکنجبین کے ساتھہ **صفت نسخہ دیگر** ترکیب عیسی بن صہار بخت پوست بیخ کبر چہہ تولہ آٹہہ ماشہ زراوند
طویل تین تولہ چار ماشہ سنبہالو کے بیج اور کالی مرچ ہر ایک دس تولہ اشق چہہ تولہ آٹہہ ماشہ بدستور سابق قرص بنائین **نسخہ دیگر**
حب الرشاد آٹہہ تولہ چار ماشہ کو ایک رات دن سرکہ مین تر کرین اور دوسرے دن اسکو آٹہہ ماشہ برگ سداب خشک کرکے اوسمین
گوندہین اور قرص بنائین اور بنگرم تنور پر سخت کرین کہ جہنا ہو جاوے اور خوب پیس کر ملجاوے پہر اوسکو کوٹین اور ہر روز ساڑہے چار ماشہ

اوسمین سی سکنجبین کے ساتھ دین نسخہ دیگر آٹا آدہ پاؤ کم سیر اور تخم سینداں تین تولہ کو دیان تخمونکو کوٹین اور آٹے مین ملائین
اور خمیر کرین اور اوسکے قرص چھوٹی چھوٹی بنائین اور سرکہ پکاکر کہائین اور اگر آٹا کوفتہ سرکہ کے ساتھ کساتھ کہائین روا ہے
صفت سکنجبین کہ اس مرض مین سودمند ہے لیوین پوست بیخ کبر اسقولوقندریون اور کرفس پانچ یعنی ٹرہی ماشین اور
پوست دیبنت بید اور بیخ اوزنگار ورج یعنی بیچ سبکو کچلکر سرکہ مین پکائین اور صاف کرین اور اوس سرکہ سے سکنجبین
تیار کرین شہد ڈالکر **نسخہ دیگر** لیوین پوست اجمودہ کی جڑ کا اور پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک چار جزو اذخر کی جڑ کبر کی
جڑ کا پوست ہر ایک دو جزو اور اجمودہ کی بیچ اور سونف دیسی کے بیچ اور سونف رومی کے بیچ اور فطراسالیون ہر ایک
ڈیڑھ جزو سبکو سرکہ مین تر کرین تین رات دن پھر جوش دیکر صاف کرین اور شہد ڈالکر سکنجبین بنائین اور اخیر مین سیاہ مرچ
تین ماشہ زعفران اوسمین ملین اور **نسخہ عیسی بن صہباء بخت** کہ جگر کے سدہ کو کھولتا ہے اور تلی کے ورم کو
تحلیل کرتا ہے قرابادین مین مذکور ہوگا اور جو چیزین کہ **آزمودہ ہین اور بالخاصیت مفید ہین** اونمین سے
پھیپڑہ لومڑی کا ہے اور جگر اوسکا خشک کیا ہوا اور تلی گورخر کی اور تلی گھوڑی کی جو میسر ہوسکے سات ماشہ لیکر سکنجبین کے
ساتھ چاٹین چلپاسہ سودمند ہے اور خفاش یعنی چمگادڑ کو مارکر اور سکھاکر کوٹین اور سکنجبین مین ملاکر جسقدر اونگلی مین اوٹھ سکے
چاٹین **نو عدد** یا گیارہ عدد چمگادڑ یا سات عدد اور مارکر پاک کرین اور کوری ہانڈی مین رکھکر سرکہ اوسپر ڈالین اور اوس
ہانڈی کو مٹی مین لیپین اور تنور گرم مین رکھین اور سرد کرکے موہنہ ہانڈی کا کھولین اور اوسکو سرکہ مین ملین پس ہر صبح
سات ماشہ اوسمین سے دیوین شیخ الرئیس کہتا ہے کہ یہ علاج آزمودہ ہے اور جسوقت کہ یہ دوائین اور یہ قرص اور یہ شربت
دیوین تو بیمار کو پانی پینے سے منع کرین جہانتک کہ ممکن ہو تاکہ قوت دوا کی مدت تک رہے اور جگر کیطرف میل کرے اور
ضمادات اس قسم کے جواب مذکور ہوئی ہین سداب اور پودینہ اور سرکہ مین جوش کرین اور ایک نمدہ کا ٹکڑا تلی کے اندازہ سے
لیکر اوس سرکہ مین تر کرین اور تلی پر رکھین گرم کرکے اور انجیر اور اکلیل الملک سرکہ مین پکائین اور برگ سداب خشک پیسکر
اور بورہ ارمنی اوسمین گوندہین اور تلی پر لگائین اور ایک کاغذ کا ٹکڑا تلی کے اندازہ کے موافق لیوین اور شہد اوسپر
ملین اور رائی ناکوفتہ اوسپر چھڑک کر تلی پر چپکائین اور جہانتک صبر ہوسکے اوسکو لگائے رہین اور برگ سداب خشک تین
چھٹانک اشق چھہ تولہ بورہ ارمنی تین تولہ سبکو سرکہ مین پیسین اور ضماد کرین اور برگ ہزار اسفند اور تخم اوسکا سرکہ
مین پکاکر اور بھراکر کے تلی پر لگائین یہ ضماد بہت اچھا ہے **صفت ضماد آزمودہ** لیوین سداب اور پوست
بیخ کبر اور افسنتین اور پودینہ اور صعتر اور سبکو کوٹین اور سرکہ اور پانی مین پکائین اور نمدہ پر لگاکر نیم گرم تلی پر رکھین اور جسوقت
ٹھنڈا ہوجائے اوٹھالین اور پھر گرم کرکے رکھین اکیس بار اسی طرح اوٹھائین اور گرم کرکرکے رکھین لیکن اس عمل
کے وقت بیمار کو ناشتا رہنا چاہیے تاکہ اثر کامل بخشے **صفت ضماد قوی اور مسہل** خربق سیاہ نو تولہ خربق
سفید بارہ تولہ اشق اور نطرون ہر ایک نو تولہ سقمونیا چھہ تولہ فلفل تیس دانہ سبکو نرم پیسین اور اوسقدر

صمغ البطم اوسمین ملائین کہ دوائین جسقدر ہین گوندہ سکین تیار کرکے کام مین لائین اور اشق اور بکری کی مینگنیان سرکہ
مین گوندہ مین ضماد قوی ہے ضماد دیگر قوی تر لیوین اشق اور بادام تلخ ہر ایک تین تولہ برگ سداب ساڑھے سترہ ماشہ
سرکہ مین گوندہ کر ضماد کرین اور اگر اسطرح کے معالجات اثر نکرین تو تلی پر پچھنے لگائین اور خون موافق حاجت کے
لیوین اور اگر داغ دین تو موضع داغ کو نہ چھوڑین کہ درست ہوتا کہ مواد بہت نکل جاوے پھر تدبیر بھرنے زخم کی
کرین اور جسوقت تلی پر ضماد رکھنا منظور ہو تو اوس سے پہلے بہتر یہ ہے کہ بیمار حمام کرے ناشتا اور آب زن
عمل مین لائے اور ایک ساعت حمام کرے اور جب حمام سے باہر ہو تو نمکین مچھلی اور رائی اور مانند اوسکے
کوئی چیز نوش کرے اور بعد اوسکے اگر شراب تلخ اور ممزوج کہ دریا کے پانی مین ملائی ہو نوش کرے اور تدبیر
لطیف کرے علاج قوی ہے تین دن یہ تدبیرین عمل مین لائین اور چوتھے یا پانچوین دن ریاضت فرمائین
تاکہ بیمار تھک جاوے اور پسینہ اوسکو آوے پھر ضماد استعمال کرین اور اگر ورم بلغمی ہو تو استفراغ یعنی تنقیہ بلغم کا
کرین اور جوشے معتدل ہو اور جو کچھ کہ ورم صلب مین بیان کیا گیا ہے اختیار کرین اور اوسی طریق پر علاج کرین
اور طعام مطحولان شوربا چاہیے یا زیرہ باکہ دونون مین کبر اور نخود دکہائے ہون اور روٹی سکنجبین کے ساتھ کھانا
مفید ہے اور کاسنی اور اجمودہ اور سداب کہ سرکہ مین پروردہ ہو اور مولی کے پتے اور پودان اور حقینہ ر
اور زیتون پروردہ اور حبۃ الخضرا یعنے بن کہ سرکہ مین پروردہ ہو اور انگور کی شاخ کہ سرکہ مین پروردہ ہو اور برگ اور
شاخ کبر کہ سرکہ مین پروردہ ہو معتدل ہے اور گوشتون سے جو سبک اور نہایت لطیف ہون جیسے چڑیا اور تیتر
اور چکور کا گوشت بہت مفید ہے **صفت نان** کہ واسطے مطحول کے سودمند ہے لیوین آرد خشکار آدہ یا دو
سیر تخم سپندان چھٹا حصہ آرد کا ان بیجونکو کوٹ کر چہان کر آٹے مین ملائین اور روٹی اوسکی پکائین اور اس روٹی کو
نقل کے طور پر کھائین اور اگر سرکہ اور مولی کے ساتھ کھائین روا ہے **باب چوتھا تلی کے درد کے
بیان مین ہے جو ریح کی وجہ سے ہوا کرتا ہے** علاج اس علت کا ورم صلب کے علاج سے نزدیک ہے
اسلیے کہ دوائین اوسکی تحلیل کنندہ چاہیین اور محجمہ ناری تلی پر رکھنا سودمند ہے اور کھانا ایسے بیمار کو بہت تھوڑا دینا چاہیے
اور تفاریق کھلانا چاہیے اور جہانتک ممکن ہو پیاس پر صبر کرنا چاہیے اور پانی کی جگہ شراب پرانی نوش کرنی چاہیے
اور جبکہ کھانا کھاچکین اور معدہ جبتک سبک نہو لیوے نہ سووین اور ارزن گرم کرکے اور نمک گرم کرکے تلی پر رکھنا

سود مند ہی **صفت قرص** کہ تلی کی ریح کو توڑتا ہی لیوین تخم سپندان سفید نو تولہ اور کوٹکر چھانکر سرکہ تیز مین
گوندھین اور چھوٹے چھوٹے باریک قرص بنائین اور اونکو تنور پر بھون لیوین اور خیال رکھین کہ جلنے نپائین پھر
اونکو کوٹین اور چھانین اور اوسکے بعد لیوین حب القلقل یعنی تخم سبنھالو اور بڑی مائین ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ
اور اسقولوقندریون دو تولہ اور پھر سب چیزون کے بدستور قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سکنجبین کے
ساتھ **صفت دوای دیگر** لیوین بڑی مائین تین تولہ اور تخم کنوچہ تین تولہ تخم کاسنی اور تخم خرفہ ہر ایک
ساڑھے ستره ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سکنجبین کے ساتھ دین اور اقراص فنجنکشت یعنی سبنھالو کے قرص
اور وہ ضمادات جو روغن افسنتین اور روغن قسط اور روغن ناردین سے تیار کیے ہون نفع بہت بخشتے ہین
اور دواؤن مین سے ضمادات کی انجیر ہے سرکہ مین پکایا ہوا اور نطرون اور سداب اور تخم سبنھالو اور اکلیل الملک
اور بابونہ اور تورہ ارمنی اور راتیانج اور زرفت اور جاوشیر اور اشق ہے اور جاورس اور جوز السرو اور بڑی مائین
سرکہ مین پکا کر لگانا سود مند ہی **گفتار تیرہوین اون بیماریون کے احوال مین ہے جو جگر اور
تلی کی بیماریون سے اوٹھتی ہین** اور اس گفتار کے دو جزو ہین **جزو پہلا یرقان کے اقسام
اور انواع اوسکے بین ہے ہر جنس سے** اور اس جزو کے نو باب ہین **باب پہلا پہلے
جزو سے تیرہوین گفتار کے یرقان کے احوال مین ہے بطریق کلی** معلوم کرین کہ چہره
اور آنکھون کے رنگ کی متغیر ہونے کو یرقان کہتے ہین اور یرقان یا زرد ہوتا ہے یا سیاہ اور پیدایش یرقان زرد
کی اکثر جگر اور پتہ سے ہوا کرتی ہے اور پیدایش یرقان سیاہ کی اکثر تلی سے ہوتی ہے اور جگر سے بھی ہوتی ہی اور یرقان
زرد کی پیدا ہونے کے اسباب تین ہین ایک یہ کہ پیدا ہونا صفرا کا جگر مین اندازہ سے زیادہ ہو دوسرے یہ کہ صفرا جگر اور پتہ سے
نہ نکلے یا جسقدر نکلا کرتا ہے اوس سے کم باہر آوے تیسری محرقہ تپون اور تیز بیماریون کے بحران مین ہو اور اسباب
زیادہ پیدا ہونے صفرا کے پانچ نوع پر ہین ایک سوء مزاج گرم ہی کہ جگر اور رگونمین جگر کے عارض ہو تا کہ وہ خون جو اوسمین
پیدا ہوا اور غذا اوسمین سے تمام بدنمین پھونچے وہ سب صفرا ہجائے اور وہ صفرا ساری جسم کے رنگ کو پلٹ دیوے
اور زرد کردیوے دوسرے یہ کہ وہ کھانا کہ جس سے صفرا اکثر متولد ہوتا ہی کھایا جائے تیسری یہ کہ مزاج تمام جسم کا گرم ہو اور سبب
اوسکے خون بدن کا گرم ہوجائے اور نہایت گرمی سے صفرا ہجائے چوتھی یہ کہ مسام بند ہوجائین اور بشرہ کثیف ہوجاوے صفرا کو
تحلیل دفع نہوا اسوجہ سے بدنمین موجود رہے اور یہی سبب ہے کہ یرقان کی بیماری اکثر سردی کے موسم مین اور شمالی ہوا کے
چلنے کیوقت عارض ہوتی ہی اسلیے کہ مسام بند ہوتے ہین اور صفرا کہ گرمی کے موسم مین اور جنوبی ہوا کے چلنے سے
پسینہ کی راہ تحلیل قبول کرتا تھا اور دفع ہوتا تھا جسم کے اندر رہتا ہے پانچوین یہ کہ کوئی جانور زہرناک کاٹے
اور زہر اوسکا خون کو گرم اور صفراوی کرے چنانچہ کژدم جرارہ اور زنبور بزرگ اور رتیلا اور کرکس اسی نوع سے ہے

اور اسباب اس بات کے کہ صفرا جگر اور پتہ سے باہر نہو یا کمتر باہر ہو دو نوع پر ہین ایک سبب اوسکا سدہ ہے اور وہ بھی دو نوع سے باہر نہین ہے یا اوس راستے مین پڑتا ہے کہ جس راہ سے ہنوز صفرا جگر سے پتہ مین آتا ہے یا اوس منفذ مین پڑتا ہے کہ صفرا جس راہ ہوکر پتہ سے آنتون کی طرف آتا ہے یہانتک کہ براز کو دفع کرتا ہے پس جسوقت اوس راہ مین سدہ پڑتا ہے جو راستہ جگر اور پتہ کے بیچ مین ہے تو بسبب اوسکے صفرا جگر مین رہجاتا ہے اور خون کے ساتھ تمام بدن مین پھیلجاتا ہے اور جسوقت سدہ اوس راہ مین پڑتا ہے جو راہ پتہ اور آنتون کے درمیان مین ہے تو بسبب اوسکے صفرا اوس راستے سے لوٹ آتا ہے اور سارے بدن مین منتشر ہوتا ہے اور یرقان پیدا کرتا ہے اور سبب دوسرا اوسکا ورم ہے اور پیدا ہونا یرقان کا ورم کے سبب سے بھی اسی طور پر ہے کہ بسبب ورم کے یہ دونون راستے جو مذکور ہوئے بند ہوجاتے ہین اور صفرا جگر مین رہجاتا ہے اور خون کے ساتھ تمام بدن مین منتشر ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب سوء مزاج سرد کے دونون راہین منطبق ہوجاتی ہین اسوجہ سے صفرا مندفع نہین ہوسکتا ہے اور جگر ہی مین رہتا ہے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت سدہ پڑتا ہے اور صفرا بسبب اوسکے جگر مین رہتا ہے تو جگر گرم زیادہ ہوجاتا ہے اور صفرا بیشتر پیدا ہوتا ہے اور کبھی سبب گرم ہونے جگر اور صفرا کے رہنے کا اوسمین پتہ سے ہوا کرتا ہے اور وہ تین طرح پر ہے ایک یہ کہ قوت جاذبہ پتہ کی کسی نوع سے اقسام سوء مزاج سے ضعیف ہو پس اوس صفرا کو جو جگر سے جذب کرتی تھی نہ کھینچ سکے خصوصاً اگر قوت دافعہ جگر کی بھی ضعیف ہو دوسرے یہ کہ قوت جاذبہ پتہ کی قوی ہو اور بسبب اوسکے صفرا کو بہت جذب کرے اور جلد ممتلی یعنی پر ہوجائے اور منجمد ہو اور اسوجہ سے قوت ساقط ہو اور پھر اور صفرا کو جذب نکرسکے تیسرے یہ کہ صفرا بہت پتہ مین جمع ہوجائے اور موخہ بھی اوس راستے کا کہ جسمین سے ہوکر صفرا پتہ کے اندر سے آنتون کی طرف آیا کرتا ہے منطبق ہو اور لزوجت آنتون کی اوسکو مضبوط پکڑ لیوے اور دو علتین بسبب اوسکے پیدا ہون ایک قولنج دوسرے یرقان ولیکن وہ یرقان جو بحران کے طریق پر عارض ہوا کرتا ہے دو گونہ ہے ایک یہ کہ مواد بیماری کا پختہ ہو اور طبیعت اوسپر غالب ہو اور اوسکو ظاہر کیطرف نکالدیوے کسی نیک دن مین بحرانی ایام سے دوسرے یہ کہ طبیعت ضعیف ہو اور بیماری کا بہت ہو اور یا بیماری طبیعت پر غالب ہو اور مواد بے وقت باہر نکلے کسی برے دن مین بحران کے دنون سے اور بقراط کہتا ہے کہ جسوقت کہ صاحب یرقان کا جگر صلب ہوجائے تو وقع بد رکھنی چاہیے اور جس کسیکو کہ گرم تپ عارض ہو اور ساتوین یا نوین یا چودھوین دن یرقان ظاہر ہو اور سر اشیف راست اوسکی سخت نہو اوسمین توقع بہتری اور امید سلامتی کی رکھین اور اگر سر اشیف سخت ہو بہت برا ہے اور ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ ظاہر ہونا یرقان کا تیرھوین ساتوین دن سے پہلے بد ہے البتہ اگر اوسکے ساتھ طبع نرم ہو امید بہتری کی ہے اور جاننا چاہیے کہ یرقان بہت سخت بیماری ہے اگر علاج نکیا جاوے تو صاحب علت کا سفا جگا ہلاک ہوتا ہے

باب ٢ دوسرا پہلے جزو سے تیرھوین گفتار کے یرقان زرد کے بیان مین ہے جو گرمی جگر سے اوٹھتا ہے

نشانی اوسکی پیاس ہے اور تلخی دہن اور زردی چہرہ اور آنکھون کی اور بھونک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور براز

اور پیشاب رنگین ہوتا ہی یہان تک کہ جھاگ بھی پیشاب کے رنگین ہوتے ہین اور کبھی تپ بھی چڑہتی ہی اور گذشتہ تدبیرین
اوسپر گواہی دیتی ہین اور معلوم کرین کہ گرمی جگر کی اور یرقان جو گرم طعام اور شراب سی عارض ہوتا ہی ظہور اوسکا
بہت مدت مین ہوا کرتا ہی اور جو گرم اور تیز دواؤن سے اوٹھتا ہے کہ جنمین کچھ قوت زہرناک بھی ہوتی ہی تو وہ یرقان
بہت جلد ظاہر ہوتا ہے **علاج** بینے کی چیزین جیسے کھٹے اور میٹھے انار کا پانی اور کاسنی اور کدو اور تربوز اور ککڑی کا
پانی سکنجبین یا جلاب کے ساتھ اور کشکاب جسمین تخم کاسنی ہوا اور پست جو طباشیر کے ساتھ سودمند ہی لیکن پست جو کو
اول چند بار گرم پانی سے دہووین پھر سرد کرین اور اگر یہ تدبیرین کافی نہون تو قرص کافور دین اور قرص زرشک کے
صفت اونکی سوء مزاج گرم جگر مین بیان ہو چکی ہی **نسخہ سکنجبین بزوری** مصنف فرماتے ہین کہ یہ سکنجبین
ایک دوست کے لیے مینے بنوائی تھی جس زمانہ مین کہ ہری کاسنی میسر نہو سکتی تھی صفت اوسکی یہ ہی کہ لیوین کاسنی
خشک نو تولہ تخم کاسنی تین تولہ افسنتین رومی دو تولہ غافث دو تولہ ریوند چینی یو ٹی چار تولہ سبکو ایک رات ڈیڑہ
پاؤ سرکہ اور ڈیڑہ پاؤ پانی مین تر کرین اور جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شکر ڈالکر قوام
دین اور اگر طبع خشک ہو تو انبلی اور آلو اور املتاس کے جوشاندہ سے نرم کرین اور ضمادات صندل سرخ اور صندل
سفید اور گل سرخ اور کافور اور گلاب سے بنائین اور جگر پر رکھین اور اگر ضماد برگ خرفہ برگ خطمی اور جو کے آٹے اور تالاب کی
کائی اور صندل اور گلاب سی تیار کرین اور قدری سرکہ کے ساتھ جگر پر رکھین روا ہے اور غذا مرکہ انگوری پودینا
شکر کے ساتھ اور قدرے ہرا دہنیہ داخل کرین اور برگ کاہو اور کاسنی سرکہ کے ساتھ اور قلیہ گوشت بزغالہ
اور چوزہ مرغ خانگی سے تیار کرکے آب غورہ کے ساتھ اور کھیرے ککڑی کے بیج سرکہ کے ساتھ اور کاہو کے پتی
روٹی کے ساتھ تناول کرین **باب ۳ تیسرا پہلے جزو سی تیرہوین گفتار کے اوس یرقان زرد**
کے بیان مین ہے جو صفرا پیدا کرنے والی غذاؤن اور شراب سی پیدا ہوتا ہے
معلوم کرین گرمی جگر کی اور ظہور یرقان کا صفرا پیدا کرنیوالی شراب و طعام سی کبھی ہوتا ہی اگر اسباب پیدا ہونی صفرا کے بہت ہین اور
صفرا سی یرقان اور گرم بیماریان عارض ہوتی ہین لیکن اگر سدہ نہو یرقان ضعیف ہوتا ہی اور علاج اوس یرقان کا جو سدے سے
ہوتا ہی ایک جداگانہ باب مین بتصریح تمام مذکور ہوگا لیکن اب علاج اوس یرقان کی قسمون کا جو سدہ کی وجہ سی نہین
ہوتا ہی مفصل بیان کیا جاتا ہی **نشانیان** کثرت تولد صفرا سی جو یرقان ہوتا ہی اوسکی نشانی متلی اور ستے
صفراوی اور تلخی دہن ہی اور غلظت پیشاب کی کہ مائل بسیاہی ہوتا ہی **علاج** جسکے جگر مین صفرا کثرت سے ہو تو

فصد باسلیق کی کھولین دا ہنی ہاتھ سی اور حجامت کرین اور شانہ کی نیچی قریب جگر کی مجحمہ رکھنا سود مند ہی اور اگر جگر کی نیچی رکھین
اوسجگھہ کہ پہلو کی تلی ہی تو نفع اوسکا کامل ہوگا اور مسہل اس بیمار کو املی اور آلو بخارا اور بنفشہ سی دین جوشکر کی اور اگر
املتاس کو کاسنی اور مکوہ اور بیلا کی پانی مین حل کرین اور بیمار کو پلائین بہتر اور مناسب ہوگا اور باقی وہ دوائین
جو شیدفی جو باب گزشتہ مین بیان کیگئین ہین کام مین لائین انشاء اللہ تعالی سب مفید ہونگی اور جو مواد مسہل سی
تو جوشاندہ ہلیلہ زرد پلائین مگر او سمین منقی وی اور تخم کشوث اور املی اور آلو بخارا اور عناب اور سوسن کی جڑ
ہونی چاہئی اور اگر مواد نہایت غلیظ ہو تو غاریقون اور غافث اور شاہترہ ان دواؤن مین اضافہ کرین
ساتھ قدری نمک ہندی اور سقمونیا اور کشکاب مین کاسنی کی جڑ اور احمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ پکائین اگر تپ بھی
ماء الجبن مین سفوف ہلیلہ کی ساتھ **صفت سفوف ہلیلہ** زرد کوٹی چھانی ہوئی تین تولہ ایلوا ایو فی دو ماشہ
غاریقون ساڑھی تین ماشہ سقمونیا مشوی چھہ رتی سوا دو چاول یہ سب تین خوراک ہی **صفت نسخہ دیگر**
جگر کو پاک کرتا ہی لیوین ایلوا ایو فی دو ماشہ غاریقون ساڑھی تین ماشہ سقمونیا چار رتی ڈیڑھ چاول بدستور تیار کرین اور غذا بھی
اوسی نوع کی چاہئی جو باب گذشتہ مین مذکور ہی **باب چوتھا اوس یرقان کی بیان مین ہی جو تمام بدن**
کی گرمی سی ظاہر ہوتا ہی بسبب صفرا بنجانی خون کی اون نشانیون سی جو اس نوع کی ہی مخصوص یہ ہین
کہ بدن گرم اور لاغر ہو اور جسم مین کھجلی اور پھنسیان ظاہر تن پر اکثر ظاہر ہون اور براز اور پیشاب رنگین آئی اور اشتہا غذا کی مائل
جاتی رہی اور پیاس غلبہ کری اور کبھی تپ بھی غالب ہو اور اگر مزاج نہایت گرم ہو تو صفرا سوختہ ہو جاوی اور زردی رنگ کی سیاہی
ہو جائی **علاج** اگر یہ علت زیادہ ہو تو تبدیل مزاج کرین ہیئت کی چیزین اور غذائین جو کچھہ دوسری باب مین لکھی گئی ہین اور تری
بڑہانیوالی تدبیرین کام مین لائین اور وہ کشکاب جسمین سرطان پکایا ہو اور کدو اور تربوز کا پانی اور اسپغول کا لعاب دینا
جلاب کی ساتھ یا کھٹی اور میٹھی انار کی پانی کی ساتھ اور حمام اور آبزن کرنا سود مند ہی اور جب بیمار آبزن سی باہر نکلی تو روغن نیلوفر
اور روغن بنفشہ طلا کرنا چاہئی اور اگر یا دہ ہو تو تنقیہ فرمائین اون دوائون سی جو دوسری باب مین مذکور ہین اور وہی تدبیرین عمل مین لائین
باب پانچوان اوس یرقان کی بیان مین ہی جو تمام جسم کی مسام بند ہو جانی سی پیدا ہوتا ہی
نشانی اس نوع کی یہ ہی کہ اکثر سردی کی موسم مین اور شمالی ہوا چلنی کی وقت یہ علت ظاہر ہوتی ہی اور کھال جسم کی کھر کھری ہو جاتی
ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سفر وغیرہ سی غبار پوست بدن پر جمتا ہی اور مسامات کو بند کر دیتا ہی اور باعث پیدا ہونی یرقان کا ہوتا ہی

اور اکثر اوقات کوئی سبب اندرونی جیسے سدہ اور سوء مزاج اوس سبب کے ساتھہ مددگار ہوا کرتا ہی علاج اسکا حمام کرنا ہی
اور آبزن اور آبزن مین محلل دوائین لگانا اور بدنکو نخود کے آٹی اور بھوسی سے دہونا اور ملنا اور اگر اندرونی اسباب کی کوئی بات
ظاہر ہو تو علاج حسب سبب کرین باب چھٹا پہلا جزو سے تیرہوین گفتار کی اوس یرقان کے
جو سدہ جگر کے سبب سے عارض ہوتا ہی اور علاج مین اوسکی معلوم کرین کہ سدہ جگر کا جسکے سبب سے یرقان
ہوتا ہی تین قسم پر ہی ایک یہ کہ سدہ مخرج محلل مین جگر کی پڑتا ہی اون رگون مین جو اوس مین پراگندہ ہین دوسری یہ کہ سدہ اوس راستی
پڑتا ہی کہ جس راہ سی صفرا پتہ مین آتا ہی تیسری یہ کہ سدہ اوس راستی مین پڑتا ہی کہ جس راہ سی صفرا آنتون کی طرف آتا ہی نشانیان
اوس سدہ کی جو اوس راہ مین پڑتا ہی جو جگر اور پتہ کی بیچ مین ہی اور صفرا جس راہ سی پتہ مین آتا ہی یہ ہین کہ یرقان جلد ظاہر ہوتا ہی اور جگر کی
جانب گرانی معلوم ہوا کرتی ہی اور دہن تلخ رہتا ہی اور بول و براز زرد آتا ہی اور پیشاب زردی سے مائل بسرخی سیاہ ہو جاتا ہی
اور قی صفراوی عارض ہوتی ہی اور پیشاب جسقدر رنگین زیادہ ہوتا ہی بہتر ہوتا ہی کہ وہ نشان قوت جگر کا ہی اور دفع کرنے صفرا کا
اور نشانیان اوس سدہ کی جو اوس راہ مین پڑتا ہی کہ جس راہ سی صفرا آنتون مین آیا کرتا ہی یہ ہین کہ اول براز سفید ہو پھر یرقان جلد
ظہور کرے اور طبع خشک ہو اور بسا اوقات قولنج حادث ہو علاج سدہ کی سب قسمون مین ہر صبح اجمودہ اور سونف اور سودہ کا پانی
ہر ایک کو چھہ تولہ جوش دیکر صاف کرین اور ساڑہی دس ماشہ روغن بادام شیرین اور ساڑہی تین ماشہ روغن بادام تلخ اور ساڑہی
تین ماشہ روغن پستہ ان پانیون کے ساتھہ بیمار کو پلائین اور رات کیوقت ساڑہی تین ماشہ اجمود کے بیج تین تولہ سکنجبین عسلی کے
ساتھہ دین اور قی کرنا اس مرض مین بہت مفید ہی خصوصًا اس قسم سدہ مین کیونکہ قی کے زور سے سدہ کھلجاتا ہی اور مواد اوکھڑتا ہی
خصوصًا اگر ساڑہی دس ماشہ تخم سرمق یعنی بتھوا کوٹین اور سکنجبین اور نیمگرم پانی کے ساتھہ بیمار کو پلائین کہ وہ پیکر قی کرے اور
ہنسراج پانی مین پکائین اور صاف کرین اور وہ پانی سکنجبین گھولکر پلائین خیلی سودمند ہی اور چودہ ماشہ ہنسراج کوٹ
چھانکر اگر انیسون کے جوشاندہ مین دین مفید ہوگی اور سات ماشہ نمک رات کیوقت اگر ہمراہ ایکدستہ برگ کاسنی کے ہر روز نہار کہ
کرین سات دن تک ناشتا تو جگر اور پتہ کو دہوویگا اور مواد عفن سے پاک کریگا اور یونہی دو تولہ برگ حقیند سکھا کر اور کوٹ چھانکر یا ماء العسل
یا سکنجبین کے ساتھہ دینا سدہ کہولنی مین خیلی موثر ہی اور ساڑہی تین ماشہ حجیشہ ایک انڈی کی زردی مین مرغ کی نیم بریان ہو دینا سدہ
کہولتا ہی اور ساڑہی تین ماشہ سلیخہ پرانی شراب کے ساتھہ دینا یرقان کو بطریق ادرار دفع کرتا ہی اور ساڑہی تین ماشہ بورہ ارمنی چھہ تولہ
مولی کے پانی اور تین تولہ شراب ریحانی مین ملائین اور بیمار کو اول آبزن مین بٹھائین اور تھوڑی دیر صبر کرین پھر یہ شربت اوسکو
اوسکو دین کہ آبزن کے اندر نوش کرے اور یہ سب پینے کی دوائین جو اوپر مسطور ہو چکی ہین وقت دینے چاہیین کہ پہلے یرقان کے مواد کو نرم
کرلیوین اور پکالیوین اون شربتون سے جو اس باب کے شروع مین اور جو کچھہ دوسرا باب میں دوسرے جزو سے گیارہوین گفتار کے لکھے گئے ہین اور حمام
اور آبزن عمل مین لانا سودمند ہی اور اگر آبزن کے اندر حاجت پیشاب کی معلوم ہو تو آبزن ہی مین بیٹھے ہوئے پیشاب کرین بہت نافع ہوگا
اور اگر سدہ اوس راستی مین ہو جو پتہ اور جگر کے بیچ مین ہے تو وہی چیزین جو مذکور ہوئین سودمند ہونگی اور اقراص افسنتین اور اقراص ریوند

اور اعراض سیون سکنجبین بزوری کے ساتھ مفید ہین **صفت اقراص** انیسون لیوین سعوف وجی ساڑہے دس ماشہ غافث ساڑہے
دس ماشہ ایلوا ساڑہے سترہ ماشہ غاریقون سات ماشہ افتیمون اور تگر اور احمود کے بیج اور مصطگی اور بالچھڑ اور بادام تلخ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
سبکو کوٹین اور چھنین کے جوشاندہ بین گوند مین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ اور **صفت اقراص** افسنتین اور اقراص لیوند کی تیسری باب
مین پانچوین گذار گیا ہو جسکے بیان لکھی ہی اور ذکر باتخم مرق بیکر حسب طور ہی اس باب کے شروع مین لکھا گیا ہو سود مند ہی اور طبع
نرم کرنی چاہیے اون گولیون سے جو ایارج فیقرا اور افسنتین اور بسفائج اور غاریقون اور غافث سے تیار کی ہون اور غذا سرکہ کبر اور برگ
مولی چوزہ مرغ مین پکا کر اور برگ کرنب روغن بادام مین پکا کر کھلائین اور پیاس کے وقت پانی مین سکنجبین ملا کر پئین **صفت ضماد** بادیان اور اکلیل الملک اور خطمی کی جڑ اور کرنب اور بنفشہ اور افسنتین اور انجیر اور ایلوا اور مرمکی لیکر کوٹین
اور چھانین اور روغن قسط یا روغن سنبل سے چرب کرین اور جگر پر لگائین اور باقی جو کچھ کہ اوس سدہ کے علاج مین جو حد جگر
مین پڑتا ہی بیان کیا گیا ہو علاج اسکا ہی اوس باب کو اسکے مطابق کرین اور اگر سدہ اوس آنتی مین پڑا ہو جو درمیان پیتہ اور آنتون
کی ہی تو علاج اوسکا حقنہ تیز اور کشایندہ اور قوی دوائین مسہل کی کرنا چاہیے **صفت دوائے مسہل** زرد ہڑ ساڑہے چار تولہ کابلی ہڑ
دو تولہ شاہترہ تین تولہ غافث اور افسنتین ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ موبز منقی چہ تولہ مصطگی اور سونف رومی ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ سوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ اور سونف کی جڑ اور کبر کی جڑ ہر ایک دو تولہ تربد یعنی نشوت ساڑہے سترہ ماشہ افتیمون ساڑہے
سترہ ماشہ الملتاس تین تولہ آلو بخارا بیس عدد املی ساڑہے چار تولہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم
سیر باقی رہے صاف کرین اور پاؤ سیر اوسمین سے ساتھ لوفی دو ماشہ غاریقون اور ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی اور چار رتی ڈیڑہ چاول
سقمونیا کے نوش کرین ہر پانچ دن ایکبار یہ مسہل پئین تاکہ سدہ کھلجاوے اور بعد دسکے ماء الجبن ستعمال کرین اس سفوف کے ساتھ **نسخہ سفوف**
کابلی ہڑ سات ماشہ افتیمون ساڑہے تین ماشہ شوک ہندی ایکماشہ تین چاول ایارج فیقرا لوفی دو ماشہ بدستور سفوف کرین اور اگر ان علاجات
سے بخوبی سدہ نہ کھلے تو اونٹنی کا دودہ دین ہر روز پچاس درم یا ساٹھ درم ہمراہ ساڑہے دس ماشہ زرد ہڑ اور ساڑہے تین ماشہ افتیمون اور
لوفی دو ماشہ سونف رومی اور دو ماشہ چھ چاول ایارج فیقرا اور غذا تیتر کا گوشت یا مرغ خانگی کا چوزہ سرکہ مین پکایا ہوا اور پانی برگ کبر کا
اور پانی مولی کے پتون کا سکنجبین کے ساتھ نافع ہی خصوصا اگر سکنجبین بزوری ہو اور اگر اس سدہ کے ساتھ کچھ حرارت بھی ہو تو علاج اوسکا خنک
اور معتدل دوائون سے کرنا چاہیے اور واسطے کھولنے اوس راہ کے کہ سدہ کے جگر اور پتہ کی بیچ مین ہے ادرار کنندہ شربت اور دوائین چاہیین جیسے پانی کشوت کا سکنجبین کے
ساتھ اور پانی کاسنی کا اور پانی برگ خرفہ کا اور پانی مولی کے پتون کا اور پانی ترشی ترنج کا سکنجبین کے ساتھ اور نیز یہی پانی لیوین اور کشوت کا پانی
اور کاسنی اور مولی کے پتون کا پانی جوش دیکر صاف کرین اور ساڑہے چار ماشہ کرسنہ یعنی مٹر پوست کندہ اور ساڑہے چار ماشہ خربوزہ کے بیج اور ساڑہے چار ماشہ

مولی کے بیج سکو کوٹین اوران پانیونمین ملائین اور غذا حریرہ دیوین آرد مٹر اور تخم مولی اور شکر اور روغن بادام شیرین سے
تیار کر کر اور ترکیب اس حریرہ کی اسطور پر ہی کہ آٹا مٹر کا چار حصہ ہو اور مولی کی بیج ایک حصہ اول مولی کی بیج انکو کوٹین اور دو انکو
حسب دستور پکائین اور شکر سفید اور روغن بادام اضافہ فرمائین اور پانی کی عوض سکنجبین پیتین خصوصا جس سکنجبین مین
تخم کاسنی پکائی ہوون اور واسطے کھولنی اوس راہ کی سدہ کے جو درمیان پتہ اور آنتون کی ہی حقنہ نرم اور داروی مسہل معتدل
چاہیی جیسی مطبوخ ہلیلہ زرد جو سنتین اور شاہترہ اور املی اور املتاس اور اجمودہ کی جڑ سی بنایا ہو یا آب شاہترہ اور آب
طلفشقوق سی کہ ہر ایک نو تولہ ہو اور ساتھ ہی دس ماشہ ہلیلہ زرد اور چار رتی ڈیڑھ چاول نمک ہندی اور غذا زیرہ باتا اول
کرین مونگ مقشی اور انجر اوسمین پکا کر **باب ساتوان یرقان بحرانی کے بیانمین ہی اور تدبیر اور علاج**
مین اوسکی یرقان بحرانی کا علاج نکرنا چاہیی لیکن طبیعت کو مدد دینی چاہیی تاکہ سواد ظاہر کیطرف دفع ہو اور امداد طبیعت
یہ طریق ہی کہ بیمار کو گرم پانی مین بٹھائین اور حمام مین لیجائین تاکہ مسامات اوسکی کھل جائین اور سکنجبین بزوری کہ آو
تخم کاسنی اور جڑ اوسکی پکائی ہو یا تخم کشوث اور تخم کاسنی جوش کی ہون پلائین اور روغن ہای کشائندہ ملین جیسی روغن
بابونہ اور روغن شبت اور روغن سوسن اور اگر بحران بد ظاہر ہو تو علاج اوسکا مانند علاج سوء مزاج گرم جگر کے ہی اور مانند
علاج تپ کے اور مثل معالجہ اوس یرقان کے جو گرم طعام اور شراب سی حادث ہوتا ہی **باب آٹھوان اوس یرقان کے**
بیانمین ہی جو ورم جگر اور کاٹنی سی جانوران بد کے پیدا ہوتا ہی اور علاج مین اوسکے زہرناک جانورونکی
کاٹنی سی یرقان اسطور پیدا ہوتا ہی کہ بدنمین حرارت غریب سی اثر کرتی ہی اور بعض اخلاط کو جو اوس کام پر مستعد ہون صفرا بنا دیتی
ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ کاٹنی کے بعد یکایک یرقان پیدا ہوا اور کوئی سبب نہو اور زہر اوسکا تمام بدنمین پراگندہ ہو گیا ہو پس چاہیے
اس بات سے کہ فصد باسلیق یا فصد ہفت اندام کی کھولین تاکہ زہر کو دل وغیرہ کی اطراف سی کھینچ لاوی اور مطبوخ ہلیلہ دین
اور کشکاب سرطانی آب انار کے ساتھ سود مند ہی اور پانی مکوہ کا اور پانی بارتنگ کا اور پانی کاسنی کا املتاس کے ساتھ
مفید ہی اور باقی علاج زہرناک جانورون کی کاٹنی کے باب مین لکھا جائیگا اور علاج جگر کے ورم کا تیسری جزو مین گیارہوین
گفتار سی تلاش کرین **باب نوان پہلی جزو سی تیرہوین گفتار کی یرقان سیاہ کی بیانمین ہی اور**
معالجات مین اوسکی معلوم کرین کہ یرقان سیاہ اکثر تلی سی ہوتا ہی اور جگر سی بھی ہوا کرتا ہی اور دونون کی شرکت
سی بھی ہوتا ہی لیکن اسباب اوس یرقان سیاہ کی جو خاص تلی سی ہوتا ہی دو طرح پر ہین ایک سدہ ہی کہ اوس راہ مین پڑتا ہی کہ تلی جس
راہ سی سودا کو جگر سی اپنی طرف کھینچتی ہی دوسرے ضعیفی قوت اور عاجزی تلی کی ہی کھینچنی سی سودا کی جگر مین سی پس بسبب اوسکی سودا

جگر مین رہتا ہی اور خون کے ساتھ تمام جسم مین پہیل جاتا ہی اسلیئے رنگ بہی کالا ہو جاتا ہی تمام بدن کا سیاہ ہوجاتا ہی اور سبب
ضعیفی قوت کے دو ہین یا سوء مزاج ہو کسی قسم کا یا ورم ہو جو جگر مین ہو یا ورم بہی سوء مزاج اور سدہ جو تلی مین ہوتا ہی اور یہی
اوس یرقان سیاہ کا جو جگر سے ہوتا ہی سوء مزاج گرم جگر کا ہی کہ سبب [illegible] خون جلتا ہی اور خون کے ساتھ سارے بدن مین پہیلتا
اور یرقان سیاہ پیدا کرتا ہی نشانیان یرقان جو تلی سے ہوتا ہی اوسکی تین نشانیان ہین ایک یہ کہ چہرہ کا رنگ
نہایت سیاہ ہوتا ہی دوسرے یہ کہ پیشاب سیاہ اور تیرہ ہوتا ہی اور براز بہی سیاہی کیطرف میلان کرتا ہی تیسرے یہ کہ تلی مین
کوئی آفت ہوتی ہی اور یرقان سیاہ کی نشانیان جو جگر سے ہوتا ہی وہ بہی تین نوع پر ہین ایک یہ کہ چہرہ کا رنگ بہت
سیاہ نہین ہوتا ہی بلکہ سیاہی سے زردی کیطرف میلان کرتا ہی دوسرے یہ کہ پیشاب سیاہی سے سرخی کیطرف میلان کرتا ہی اور جب
دہوپ مین رکہین سرخی نرہے بلکہ زردی کیطرف میلان کرے اور براز مین بہی زردی اکثر ہوتی ہی تیسرے یہ کہ جگر مین کوئی آفت ہو
اور تلی صحیح سالم ہو اور وہ یرقان سیاہ جو دونون عضو یعنی جگر اور تلی کی شرکت سے ہوتا ہی اوسمین نشانیان دونون عضو کی
آفتون کی ظاہر ہوتی ہین **علاج** جس کسی کو یرقان سیاہ کہ تلی سے ہو اول فصد باسلیق کی کہولین بائین ہاتھ سے پہر
دوا مسہل کی دیوین **صفت دوائے مسہل** لیوین زرد ہڑ ساڑہے چار تولہ کابلی ہڑ دو تولہ چار ماشہ اجہودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ
ہر ایک دو تولہ خربق سیاہ سات ماشہ بسفایج چودہ ماشہ شگوفہ کبر یا کبر اور اسقولوقندریون ہر ایک پونے دو تولہ مویز منقی چہ تولہ
آلو بخارا بیس عدد املی تین تولہ افتیمون ساڑہے سترہ ماشہ سبکو جوش دیکر صاف کرین قدر خوراک کیس تولہ ہمراہ ساڑہے تین ماشہ
ایارج فیقرا اور پوفی دو ماشہ غاریقون اور ساڑہے تین ماشہ نسوت کہ یہ مسہل چند بار دینا چاہیے اور بعد اوسکے سکنجبین افتیمون کام
مین لائین اور چند روز اگر حاجت ہو تو سفوف ہلیلہ زرد کے ساتھ نوش کرین **صفت اوسکی** لیوین زرد ہڑ ساڑہے دس ماشہ
کابلی ہڑ سات ماشہ افتیمون ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا پوفی دو ماشہ نمک ہندی چار رتی ڈیڑہ چاول یہ سب ایک خوراک ہے
بیمار کی قوت اور حاجت کے موافق دواؤن کے وزن گہٹانے بڑہانے مین تصرف کرین **صفت سکنجبین** کہ اس علت مین
سودمند ہی اجہودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ سونف رومی اور افتیمون اور جعدہ اور اسقولوقندریون
اور بڑی مائین اور سونف دیسی اور اجہودہ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سبکو سرکہ جوش دیکر صاف کرین اور اوس سرکہ کی
سکنجبین تیار کرین پس ہر صبح کو تین تولہ اس سکنجبین مین سے لیوین اور اوسمین تین سونف کا پانی یا تین تولہ مولی کا
پانی یا تین تولہ جہاؤ کے پتون کا پانی ملاکر بیمار کو پلائین اور اونٹنی کا دودہ ہمراہ کابلی ہڑ اور افتیمون اور غاریقون اور
نمک ہندی کے بیمار کی قوت کے موافق سودمند ہے اور اگر سوء مزاج گرم ہو یا تپ غالب ہو تو مکوہ کا پانی یا کاسنی کا پانی سکنجبین کے
ساتھ دیوین اور غذا [illegible] اور مرغ کا گوشت کبر کا سرکہ ملاکر دینا چاہیے **صفت ضماد** شگوفہ اذخر اور حاشا اور افسنتین اور [illegible]
اور قنطوریون اور کبر کی جڑ ہر ایک تین تولہ گلاب کے پہول سرخ ساڑہے چار تولہ گوگل ساڑہے سترہ ماشہ اشق دو تولہ ان دواؤن کو کوٹین
اور چہانین اور اشق اور گوگل کو سرکہ مین حل کرین اور دواؤن کو اوسمین گوندہین اور ضماد کرین مگر جسوقت کہ ضماد کرنا منظور ہو تو اوس

مقام کو سرکہ سے دہوائیں کہ اوس سرکہ میں قدرے سویا اور سداب اور پودینہ جوش کیا ہوا ہو اور اگر یرقان سیاہ تلی اور جگر
دونوں کی شرکت سے ہو تو اوسمیں بھی اول فصد لیویں اور پھر مسہل دیویں صفت مسہل زرد ہڑ تین تولہ کالی ہڑ
دو تولہ افسنتین ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی ساڑہے چار تولہ کبر کی جڑ اور سونف کی جڑ اور کاسنی کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ آلو بخارا بیس عدد املی تین تولہ افتیمون ساڑہے دس ماشہ سبکو جوش دیکر صاف کریں اور بیس
یا تین تولہ التماس اوسمیں گھولکر دیویں ہمراہ ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا اور پونے دو ماشہ غاریقون اور چار رتی
ڈیڑہ چاول سقمونیا مشوی کے صفت سکنجبین کہ اسکا پیو دمند ہے لیویں کاسنی اور اجمودہ اور کاونجی اور
سونف رومی اور سونف دیسی کی جڑ اور کاسنی کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ ہر ایک برابر وزن سبکو سرکہ میں جوش دیکر شکر میں
اور اوس سرکہ سے سکنجبین تیار کریں صفت ضماد بڑی مائین اور ریشہ انگور خشک ہر ایک تین تولہ گلاب کے
پھول سرخ چھہ تولہ صندل سفید چھہ تولہ خطمی ساڑہے چار تولہ بنفشہ تین تولہ آباجو کا چھہ تولہ زعفران ساڑہے سترہ ماشہ بالچھڑ اور
جعدہ اور حماما کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے اور کمافیطوس یعنی گلگروندہ ہر ایک دو تولہ مصطگی ساڑہے دس ماشہ قنطوریون
پونے دو تولہ گوگل تین تولہ لیویں اور کوٹنے کی چیزیں کوٹیں اور گوگل کو سرکہ میں ملا کر حل کریں اور تھوڑے موم کو
روغن میں پگہلائیں اور دوائوں کے ساتھ گوگل میں ملا کر اون میں بہیں اور چقندر کے پتوں کا پانی یا کرب
کے پتوں کا پانی جو ایسے ہو سکے اوسمیں ملا کر مقام علت پر لیپ کر دیا کریں اور غور کریں کہ گرمی زیادہ ہے یا سردی
اگر سردی زیادہ ہو تو تلی کے علاج میں زیادہ کوشش کریں اور اگر گرمی زیادہ ہو تو معالجہ جگر میں زیادہ توجہ
فرمائیں جزو دوسرا اوسمیں گفتار ہے استسقا کی تینوں قسموں کی پہچانیں سے
اور سوء القنیہ کی شناخت میں اور اون سبکے اسباب اور معالجات کے
بیانمیں اور یہ جزو چھہ باب رکہتا ہے باب پہلا استسقا کی تینوں قسموں کے بیانمیں
اور معالجات میں اوسکے معلوم کریں کہ بسطور سے کہ ضعیفی معدہ سے جوع البقری کی بیماری ظاہر ہوتی ہے اسطور
جگر کی ضعیفی سے استسقا حادث ہوتا ہے لیکن پیدا ہونا جوع البقری کی بیماری کا اسطور پر ہے کہ اول جوع الکلب کی
علت ہوتی ہے اور وہ ایسی بیماری ہوتی ہے کہ بھوک کھانے کی بے اندازہ ہو جاتی ہے اور بسبب اوسکے کھانا بہت کھایا
جاتا ہے پس خلطیں بدہضم معدہ میں جمع ہوتی ہیں اور ہضم معدہ گران ہو جاتا ہے اور مزاج اوسکا بھی تباہ ہوتا ہے اور

قوت جاذبہ اوسکی کام سے اپنے ٹھہر جاتی ہے اسلیے بھوک کہانے کی باطل ہوجاتی ہے اور بسبب باطل ہوجانے کہانے کی بھوک کی رگین خالی رہتی ہین اور تمام اندام بھوکے رہتے ہین اور بسبب بھوکے رہنے اعضا کی اور نہ خواہش کرنے معدہ کے غذا کی قوت ساقط ہوتی ہے جوع البقری ایسی بیماری کا نام ہے پس اسی طرح سے بسبب ضعیفی جگر اور عاجزی اوسکی قوت کی کہو جانے سے طرف تمام جسم کے اعضا پیاسے رہتے ہین اور جگر سے خواہش پانی کی کرتے ہین اس مرض کو استسقا کہتے ہین یعنے پانی طلب کرنا پس جو پانی کہ آدمی پیتا ہے جگر ضعیف وہمین تصرف نہین کرسکتا ہے اور نہین ہضم کرسکتا ہے اور اعضا کی طرف نہین بھیج سکتا ہے بعض وہمین سے جگر سے پلٹتا ہے اور شکم مین جمع ہوکر بدستور نا گوار یدہ اعضا مین پہونچتا ہے کہ بسبب اوسکے ورم تمام جسم پر ظاہر ہوتا ہے اور بعضا وہمین سے کہ جگر اوسمین کچھ تصرف نہین کرتا ہے خون ضعیف کے ساتھ کہ ہضم ثانی اوسکو تمام پختہ نہین کرتا ہے اعضا مین پہونچتا ہے اور بسبب اوسکی ورم شکم پر اور اندامہاے دیگر پر ظاہر ہوتا ہے کیونکہ وہ پانی نہ دستو نہین نکلتا ہے اور نہ پیشاب کی راہ اور نہ پسینہ کے طور پر بدن سے باہر ہوتا ہے پس اس قسم کا ورم تین طرح کا ہوا کرتا ہے ایک کو عربی مین استسقا زقی کہتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ پانی شکم مین جمع ہوتا ہے اور کبھی ہاتھ پاؤن بھی ورم قبول کرتے ہین اور دوسری قسم کو لحمی کہتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ پانی ۔ اخلاط بلغمی کے تمام بدن مین جاتا ہے اور سب جسم تن مردہ کے مانند پھولجاتا ہے اور نرم خمیر سا ہوجاتا ہے اور تیسری قسم کو استسقا طبلی کہتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ ریح شکم مین جمع ہوجاتی ہے اور بسبب اوسکی شکم پھولجاتا ہے اور کبھی ریح کے ساتھ پانی بھی ہوتا ہے لیکن ریح غالب ہوتی ہے اور سبب قوی زیادہ اور عام تر استسقا کی سب قسمونکے پیدا ہونے مین ضعیفی جگر ہے چنانچہ سبب واصل اس بیماری کا یہ ہے اسلیے کہ استسقا بدون جگر کی بیماری کے نہین ہوتا ہے اگرچہ جگر کی بیماریان بہت ایسی ہین کہ استسقا اونکے ساتھ نہین ہوتا ہے اور مرض استسقا کے اسباب سابقہ چار نوع پر ہین ایک سوء مزاج جگر کی سب قسمین دوسرے سدہ تیسرے ورم جگر کے سب اقسام چوتھے اعضای دیگر کے مشارکت لیکن جو استسقا کہ سوء مزاج سے عارض ہوتا ہے اگر مزاج گرم ہو تو استسقا خشکی کی زیادتی سے ظاہر ہوتا ہے اسلیے کہ حرارت عغریزی تحلیل ہوجاتی ہے اور جگر اوسکا غذا کو خون نہین بنا سکتا ہے اور اسباب خشکی کے اول زیادتی حرارت کی ہے اور پگھلنا اعضا کا اور پھر استفراغ قوی کی قسمین کثرت پیشاب و پسینا ور دستونکی اور زیادتی خون حیض اور خون بواسیر کی اور مضر ترین استفراغ خون ہے یعنے خارج ہونا خون کا بدن سے اور اگر مزاج سرد ہو تو علت استسقا کی رطوبات فزونی سے پیدا ہوتی ہے اور سبب واصل دونون مین تحلیل اور ضعیفی اور نقصان حرارت عغریزی کا ہے اور سبب قوی حرارت غریزی کے ضعیف ہونیکا پینا سرد پانی کا ہے ناشتا یا حمام یا ریاضت یا جماع کے بعد اور جو استسقا کہ ورم سے حادث ہوتا ہے سبب اوسکا سدہ ہوا کرتا ہے اسلیے کہ ورم سدہ کی ایک قسم ہے پس بسبب سدہ کے پانی ماسار یقا مین رہجاتا ہے اور سبب پیدا ہونے استسقا زقی اور لحمی کا ہوتا ہے اور وہ استسقا جو اعضای دیگر کی شرکت سے ظاہر ہوتا ہے اسباب اوسکی

ج ۶

اسباب ضعیفی جگر کے ہین اور اسباب جگر کی ضعیفی کے پہلے باب مین دوسری جزو سے کیارہوین گفتار کے بیان کیے گئے ہین
اور وہ اعضا کہ جنکی مشارکت سے استسقا اکثر حادث ہوتا ہے معدہ ہے اور ماسار یقا اور تلی اور گردہ اور رودۂ صائم بسبب
طرح طرح کی آفتون کے جو ان اعضا مین ظاہر ہوتی ہین جیسے ورم اور سوء مزاج اور درد وغیرہ او معلوم کرین کہ استسقا
اکثر سوء مزاج سرد جگر یا اعضا دیگر سے جو ندکور ہوئے حادث ہوا کرتا ہے اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ سردی تلی کی معدہ مین پہونچتی
ہے اوس راہ سے کہ جو تلی سے معدہ کیطرف آئی ہے پس سودا جسوقت معدہ مین داخل ہوتا ہے معدہ کو سرد کرتا ہے اور پھر معدہ
سے اثنا عشری اور صائم آنت مین اوترتا ہے اور ان آنتون سے ماساریقا مین جاتا ہے اور جگر کو سرد کرتا ہے علاوہ
سردی اوسکی جگر سے حجاب اور چشبرہ مین پہونچتی ہے اور جاننا چاہیے کہ بزرگی طحال جو خلقی ہو اکثر استسقا کی بیماری سے
تکلیف دیتی ہے اسلیے کہ بکثرت خون کو جگر سے حاصل کرتی ہے اور اوسکی قوت کو ضعیف کر دیتی ہے اور اگر ایسا اتفاق
پڑے کہ باوجود تلی بڑی ہونے کے جگر چھوٹا ہو تو سبب قوی زیادہ ہوگا اور جگر بہت جلد ضعیف ہو جائیگا اور بعضے
طبیبون نے کہا ہے کہ استسقا کی سب قسمون سے استسقاء لحمی ہے اسلیے کہ وہ سوء مزاج عام جگر اور تمامی اندام سے ہوتا ہے
کہ ہضم تیسرا جو سارے جسم کی رگون مین ہوا کرتا ہے باطل ہو جاتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ استسقا لحمی سہلتر ہے زقی
اور طبلی سے اور شیخ الرئیس کہتے ہین کہ تینون قسمون مین سے استسقاء زقی بدتر ہے اور تجربہ سے واضح ہوا ہے کہ لحمی سہلتر
ہے اسلیے کہ واجب نہین ہے کہ لحمی مین جگر اسقدر ضعیف ہو کہ جتنا زقی اور طبلی مین ہوتا ہے **نشانیان** جو استسقا کہ
ورم جگر سے ہوتا ہے اوسمین طبع خشک رہتی ہے اور دونون پاؤن ورم قبول کرتے ہین اور کھانسی و نفث ظاہر ہوتی ہے
اور ضعف ترقی کرتا ہے اور اگر سبب استسقا کا جگر کی گرمی ہو تو پیاس غالب ہوگی اور پیشاب کیوقت جلن معلوم ہوگی
بسبب گرمی اور تیزی صفرا کے اور رنگ چہرہ کا زرد اور دہن تلخ اور بدن لاغر اور خشک ہوگا اور کھانے کی بھوک بہت
کم ہوگی اور قے مین صفرا نکلے گا اور اگر سبب استسقا کا تحلیل ہونا خلطون کا اور گھلنا بدن کا ہو اور مواد نے طبعی راستی کی
طرف میل کیا ہو تو ورم تھیگا اور کمرگاہ سے شروع ہوگا اور استسقا کی سب قسمین جو بسبب حرارت اور گرم بیماریون
کے ہوتی ہین اونمین صفرا کی نشانیان ظاہر ہوا کرتی ہین اور بول دبراز حدیدی اور غسالی ہوتا ہے اور بدترین حالات
مین استسقا کی بیماری مین یہ ہے کہ صاحب علت کا مزاج اصلی گرم ہو اسلیے کہ جبتک سبب سخت قوی نہین ہوتا ہے
بیماری ضد مزاج اصلی کو پیدا نہین کرتا ہے اور اسیطرح اگر استسقا کے ساتھ گرم بیماری ظاہر ہو احوال اوسکا بد ہوگا اسلیے کہ اگر

تپ کا علاج کیا جاوے جگر نہایت ضعیف ہوگا اور اگر جگر کو کسی گرم چیز سے قوت دین حرارت تپ کی غالب ہوگی اور علی
بن زین الطبری کہتا ہے کہ اگر استسقا کو مرض دالیکو تپ غالب ہو احوال اوسکا بدتر ہوگا اور بقراط کہتا ہے کہ الاستسقاء
الذی من الامراض الحادۃ ردی یعنے جو استسقا کہ گرم بیماری سے عارض ہو وہ نہایت مضر ہے اور جسوقت کہ سینہ کو
استسقا کا غالب ہو اور تنگی سانس کی اور ورم ہو اور کہانسی ظاہر ہو تو جاننا چاہیے کہ موت اوسکی بہت قریب ہے چنانچہ
بقراط لکھتا ہے اذا حدث لصاحب الاستسقاء سعال فلیس بمخلص وکذلک اذا عرضت اسہال
مراری یعنے جس استسقا والیکو کہانسی ہو جاوے امید مخلصی کی نہیں ہے اور اسی طرح جبکہ عارض ہون صفراوی دست اور نیز
بقراط لکھتا ہے ان حدث المستسقی سعال بلا سبب مثل النزلۃ والزکام فذالک شر یعنے استسقا والیکو
جسوقت کہانسی عارض ہو بغیر کسی سبب کے مانند نزلہ اور زکام کے اوسمین امید خلاصی کی نہیں ہے اور وہ دلیل بہت
بری ہے اور بقراط استسقاء لحمی کے مواد کو بلغم سفید لکھتا ہے چنانچہ یہ عبارت اوسکی ہے اذا حدث من البلغم الابیض
اختلاف قوی من ذاتہ انحل عنہ مرضہ یعنے جسوقت کہ صاحب بلغم سفید یعنے استسقاء لحمی والیکو دست
بکثرت آوین از خود یعنے بغیر دوا اور مسہل کے تو بیماری اوسکی جاتی رہیگی اور جاننا چاہیے کہ جو استسقا کہ تلی کے ورم اور
صلابت کے سبب سے حادث ہوتا ہے وہ باسلامت اور امید وار تر ہوتا ہے اوس استسقا سے جو ورم اور صلابت جگر سے
عارض ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ موت کے نزدیک استسقا والے کے گوشت دانتونکی جڑون کا اور گوشت اندرون ہونٹ کا
بسبب بد بخرون کے گل جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تمام بدن پر بسبب تباہی خون کے پھنسیان اور زخم ظاہر ہو جاتے ہیں
اور معلوم کرین کہ جسوقت صاحب مالیخولیا کو استسقا عارض ہو تو مالیخولیا دفع ہو جائیگا اسلیے کہ مزاج اوسکا تر ہو جاویگا

باب دوسرا دوسرے جزو سے تیرہوین گفتار کے سوء القینہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور علاج

مین اوسکے معلوم کرین کہ مزاج جگر کا جسوقت کہ حالت اصلی سے پلٹتا ہے اور ضعف اوسپر غالب ہوتا ہے تو ایک کیفیت
صاحب استسقا کی احوال سے نزدیک ظاہر ہوتی ہے طبیب اوسکو سوء القینہ کہتے ہین اور سوء مزاج بھی نام رکھتے ہین اور وہ احوال
مقدمہ استسقا کا ہے نشانیان معلوم کرین کہ ہر طرحکا تغیر اور ضعف اور سوء مزاج جگر کا سبب استسقا کا نہین ہوتا ہے
لیکن سوء القینہ وہ احوال ہے کہ بیشک سبب استسقا کا ہوتا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ ابتدا مین رنگ چہرہ اور رنگ تمام بدنکا
متغیر ہوتا ہے زردی یا سفیدی مائل اور چہرہ اور آنکھون پر تہبج یعنے پھبپھراہٹ ہوتی ہے اور کبھی تمام بدن متورم ہو کر خمیر سا
معلوم ہوتا ہے اور سستی اور کسلانی جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور کبھی گوشت دانتونکی جڑونکا گھلانے لگتا ہے بسبب تیزی بد بخرون کے جسم
اور اگر اس بیماری کی دانتون کی جڑ مین کوئی زخم اور پھنسیان نکل آئین اور لب خمی ہو جائین تو دشواری سے اچھی ہوگی اور معلوم
کرین کہ کبھی ذات الریہ والے کے پھیپھڑہ مین رطوبتین آہستہ جمع ہو جاتی ہین اور احوال اوسکا صاحب سوء القینہ کے احوال کے
مانند ہوتا ہے علاج غور کرنی چاہیے اگر بدن مین صفراوی مواد ہو تو ایارج فیقرا چند بار دینا چاہیے اور کیفیت ایارج فیقرا کی اس علتمین

یہ ہی کہ بدن کو فضول سی پاک کرتا ہی اور رطوبات اصلی کے ساتھ مقابلہ کرتا ہی اور اگر بدن مین خلط غلیظ اور لزج ہو تو
ایلوا اور شحم حنظل اور بسفایج اور غاریقون اور سقمونیا سی تنقیہ کرنا چاہیی اور وزن ان دواؤن کے بیمار کی قوت اور
خلطون کے اندازہ کی موافق مقرر کرنی چاہیین اور کبھی اس بات کی حاجت پڑتی ہی کہ دواؤن کو خربق سیاہ سی قوت دین
غرض کہ جسطور پر کہ ممکن ہو تنقیہ بدن کا بتفاریق اور جلد جلد کرنا چاہیی تاکہ مواد نہ جمع ہونی پائی اور تنقیہ ایک مرتبہ اوس وقت
سود مند ہی جب یقین کر لین کہ مواد بخوبی جمع ہو گیا ہی اور مسہل کی دواؤن کو اگر خام اور مصطگی اور بالچھڑ اور مانند
اوسکی سی خوشبو دینی چاہیی تاکہ معدہ کی قوت کو نگاہ رکھین اور بعد چند بار تنقیہ کرنی اور مواد کم کرنی کی سدہ کھولنی والی اور
ادرار کرنی والی دوائین کام مین لائین اور فصد کھولنی مین احتیاط اور توقف کرنا چاہیی مگر اوسجگہ کہ معلوم ہو جائی کہ
سبب سوء مزاج کا بند ہونا خون حیض کا ہی یا خون بواسیر کا اور جسوقت فصد کھولنی چاہین تو اول خون کو خفیف
مسہل سی مانند ایارج فیقرا اور طبیخ افسنتین کے صاف کرنا چاہیی پھر فصد کھولکر قدری خون نکالنا چاہیی اور ہر صبحکو شربت
افسنتین دین اور وہ معجونین جو تنقیہ کی بعد نفع بخشتی ہین تریاق ہی اور مثرودیطوس اور دواء الکرکم اور دواء اللک
اور کلکلانج بزوری اور اگر سوء مزاج محکم ہو اور خوف اس بات کا ہو کہ استسقا ہو جائیگا تو اعرابی اونٹنی کا دودہ یا پیشاب
اوسکا دینا سود مند ہی خصوصًا اوس آدمی کو کہ قوی تن ہو اور چھہ تولہ اعرابی اونٹنی کا پیشاب کا یا بکری کا پیشاب تو ننے
دو ماشہ سکنجبین کی ساتھ سود مند ہی خصوصًا اوس آدمی کی لیی جو بدن مین قوت رکھتا ہی اور اگر مواد اس علت کا صفرا ہی رقیق ہو تو
زردہ اوسمین ملائین اور غذا اس بیمار کی زیرہبا اور شوربا بیتر اور چکور کی گوشت کا تجویز کرین اور اس بیمار کی سطح کی
غذا ؤنکو دارچینی اور مصطگی اور زعفران اور لونگ سی خوشبو دیوین اور بعضی غذاؤنکو رائی اور لہسن اور گندنا سی خوشبو دار
کرنا چاہیی اور میوؤن مین سی میٹھا انار اور میٹھی بہی نہایت موافق ہوتی ہی اور میبہ اور خندیقون اور شراب ریحانی رقیق
اور میبوس سود مند ہی اور سلیخہ اور بالچھڑ اور دارچینی اور بورہ ارمنی اور زراوند مدحرج گلاب مین پیسکر جگر پر طلا کرین اور معدہ
گرم روغن ملنا سود مند ہی اور اس باب مین طبیبون نی بکری کی مینگینان اور گائی کا گوبر طلا کرنیکو اکثر آزمایا ہی نفع اوسکا بہت
جلد پایا ہی باب تیسرا دوسری جزو سی تیرہوین گفتار کی استسقاء زقی کی بیان مین ہی جو گرمی جگر سی عارض
ہوتا ہی اور معالجات مین اوسکی اسباب واصل اس نوع کے چار ہین ایک یہ کہ پانی آدمی کے بدن مین بہت جمع

ہوگیا ہو کہ پیشاب کی راہ نہ نکل سکی اور وہان سے پلٹ آئی اور شکم مین اکھٹا ہو جاوی خواہ صفاق اور ثرب کی بیچ مین خواہ ثرب
اور آنتون کی درمیان مین جمع ہو دوسرے یہ کہ مجاری مین محتقن ہو یعنی راستون مین بند ہو جائی اور بخار بن جاوی اور طبیعت اوسکو
دفع کری برخلاف راہ کی کیونکہ یہ بات معلوم ہی کہ دفع طبیعت سی ریم استخوان بہتی ہی پس کیا تعجب ہے کہ پانی اور بخارات کو راہ
طبعی کیطرف دفع کری اور بسبیل ترشح وہ پانی فضای شکم مین جمع ہو جاوی تیسری یہ کہ بعض راستی کہ غذا جن راستون سی جگر مین
آتی ہی شگافتہ ہو جائین اور پانی جگر مین نہ پہونچ سکی اور اوس شگاف سی باہر نکلی اور فضای شکم مین جمع ہو جای چوتھی یہ کہ
پانی مجاری بول سی جسوقت پلٹ آوی تو اون رگون کی مونھ مین ٹھہر جای کہ پیشاب بچہ کا شکم مادر مین جسمین سی نکلا کرتا ہے
کیونکہ یہ بات بخوبی واضح ہی کہ پیشاب بچہ کا مان کی پیٹ مین ناف سی باہر ہوتا ہی اور جس ساعت کہ باہر ہوتا ہی پہلی اوس سے
کی ناف اوسکی بستہ ہو اگر بول کری پیشاب اوسکا ناف سی باہر نکلی اور جب راہ بستہ ہو جاوی مثانہ کی راہ کیطرف پلٹجاوی
پس جسوقت کہ مجری بول طبعی سی پانی کمتر نکلی اور قوت دافعہ اندامون کی ہر جگہ سی اوسکو دفع نکری تو مونھ اون رگونکی
فضای شکم مین کھلجائینگی اور پانی اوسمین جمع ہو جائیگا اور اسباب سابقہ اس علت کی تین حالتون سی باہر نہین
ہین ایک یہ کہ قوت دافعہ جگر کی یا قوت جاذبہ گردہ کی ضعیف ہو جاوی یا دونون ضعیف ہون بسبب سدہ یا کسی
قسم کی ورم یا کسی طرح کی سوء مزاج وغیرہ کی تا کہ بسبب اوسکی پانی جگر سی دفع ہو سکی اور گردہ اوسکو جذب نکر سکی اور بدن
اوسکو قبول نکری اسلیے کہ تو تین اعضا کی اوسکو دفع کرین پس ناچار وہ پانی شکم کیطرف توجہ کری اور اوسی جگہ رک جاوے
اور استسقای زقی ظہور کری دوسرے یہ کہ سرد پانی بہت پینے کا اتفاق ہو اور جگر ہضم کرنی اور دفع کرنی سے اوسکی عاجز آئے
اور سبب بہت پینی پانی کا غلبہ پیاس کا ہوگا اور سبب پیاس کے غلبہ کا یا سوء مزاج جگر کا ہوگا یا سدہ کہ بسبب اوس
پیاس کے پانی ٹھنڈا اچھا معلوم ہوگا اور گرم پانی اور وہ پانی کہ جسمین کیفیت بد ہو پیاس کو زائل نکریگا تیسری یہ کہ ہضم
غذا کا معدہ مین ہموار نہو اور جگر اور اعضای دیگر بعض کو قبول کرین اور بعض کو نکرین یہانتک کہ راستی غذا کی بند ہو جائین
اور اون مین سدہ پڑجاوی اور باعث پیدا ہونی استسقا کا ہو پس اگر مواد آبناک زیادہ ہو استسقای زقی عارض ہوگا اور اگر مواد
غلیظ اور بادناک زیادہ ہو استسقای طبلی حادث ہوگا اور اگر مواد بلغمی زیادہ ہو استسقای لحمی پیدا ہوگا اور بقراط لکھتا ہے
من کان بلغم کثیر بین الحجاب والمعدۃ موجع فانہ اذا جری فی العروق الی المثانۃ انحل علتہ عنہ
یعنی جس کسیکی حجاب مین بلغم بہت ہو اور معدہ درد کری اگر وہ بلغم رگونسی گذری اور مثانہ مین آوی تو بیماری اوسکی زائل ہو جائیگی
اور جالینوس لکھتا ہی کہ اوترنا بلغم غلیظ کا زہار کیطرف دشوار ہی اور ترنی اوسکی سی طرف مثانہ کی اور اگر پانی ہوتا تو ممکن تھا کہ جاری
ہو کر مثانہ مین اوترتا اور بلغم غلیظ ممکن نہین ہی کہ ترشح کری اور شیخ الرئیس کا قول ہی کہ تعجب نہین ہی اس امر مین کہ اگر بلغم تحلیل
ہو کر رقیق اور نہایت پتلا ہوجاوی اور ٹپکنی لگی اور نیز ممکن ہی کہ طبیعت اوسکی لیے کوئی راہ ڈھونڈھی اور بضرورت اوس راستی سی دفع کری
اور مثانہ کیطرف بھیجی جیسے پیپ کو کہ رگ اجوف سی مثانہ مین بھیجتی ہی اور اس دفع طبیعت پر تعجب زیادہ اس بات سی نہین ہے کہ

پیپ کو سینہ کی ہڈی سے بہاتی ہے **نشانیان** صاحب استسقا کے چہرہ کا رنگ بدل جاتا ہے اور تباہ ہوجاتا ہے اور اگر سبب استسقا کا تلی کی بیماریان ہون تو رنگ چہرہ کا سبزی اور سیاہی کیطرف میلان کریگا اور سانس تنگ ہوگا اور بھونک کھانے کی بہت کم رہجائیگی اور پیشاب نالیق کی اوسوقت کہ آب سر وقت پر نہ ہلا اور یہ سب نشانیان جو مذکور ہوئین تینون قسمون کے استسقا مین پائی جاتی ہین اور نشانیان خاص استسقاے زقی کی یہ ہین کہ شکم گران ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤن اور پشت چشم اور چہرہ پر ورم پیدا ہوتا ہے بسبب ضعیفی حرارت غریزی کے اور جسوقت ہاتھ اوسکے شکم پر مارین یا بیمار کروٹ بدلے پانی کی حرکت کی آواز آتی جیسے دبانے سے پانی بھری مشک بولتی ہے اور علامات زقی سے یہ بھی ہے کہ پوست شکم کا کھنچتا ہے اور صاف اور براق ہوتا ہے اور بعض آدمی کے خصیونکا پوست پُر آب ہوتا ہے اور جب یہ علت مستحکم ہوجاتی ہے تو کھانسی اور سانس مین تنگی پیدا ہوجاتی ہے لیکن جو استسقا کہ ورم جگر سے پیدا ہوتا ہے اوسمین کھانسی بے نفث ہوتی ہے اور اگر نفث ہوتا بھی ہے تو بہت کمی کے ساتھ اور سبب کھانسی کا یہ ہے کہ ورم جگر کا حجاب کو دباتا ہے اور اوسکے ساتھ مزاحمت کرتا ہے اور اکثر قبض شکم بھی اس علت مین رہتا ہے سبب اوسکا ورم جگر ہے اور نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہے اور صلابت اور کشیدگی طرف میلان رکھتی ہے بسبب ہونے جگر اور حجاب کے پانی سے اور بسبب کھنچنے اعضاے اندرونی کے غشاؤن کے اور پیشاب اس بیماری والیکو بہت کم آتا ہے اور اکثر اوقات سرخ رہتا ہے اور سرخی کے دو سبب ہین ایک یہ کہ وہ رنگ جو بہت پیشاب مین ظاہر ہوتا تھا تھوڑے پیشاب مین ظاہر ہوگا دوسرے یہ کہ بسبب ضعیفی جگر اور عاجزی قوت غیرہ کے خون پانی سے جدا نہو سکیگا پس بلاشبہ پیشاب سرخ آئیگا اور اسی سببسے طبیبون نے لکھا ہے کہ جسوقت استسقا مین پیشاب سرخ ملاحظہ کرین تو یہ گمان نکرنا چاہیے کہ گرمی غالب ہے اور اسطرح جسوقت کہ کسی بیمار کی پتھری مثانہ سے باہر نکلے اور یکایک استسقا کی بیماری ظاہر ہو بغیر اس بات کے کہ جگر وغیرہ مین کوئی بیماری ہو اور ان بیماریون مین ہے کہ جنکے سببسے استسقا حادث ہوتا ہے تو جاننا چاہیے کہ پانی جس راہ سے کہ گردہ کے اندر سے مثانہ کیطرف آیا کرتا ہے شگافتہ ہوگئی ہے اور معلوم کرین کہ اگر استسقا کی علت کے ساتھ جگر گرم ہو یا سبب علت کا کوئی ورم گرم جگر مین ہو تو جگر کی مزاج کو اعتدال پر پھیر لانا چاہیے چنانچہ جالینوس کہتا ہے کہ مینے ایک گروہ کو دیکھا ہے کہ استسقا اونکو جگر کی حرارت سے لاحق تھا سرد دوا اونکو استعمال سے اچھے ہوگئے کیونکہ یہ بات ظاہر ہے کہ اعتدال سبب تندرستی کا ہے اور نہونا اعتدال کا ناتندرستی ہے پس جسوقت کہ مزاج کو اعتدال پر لاوین تو سب قوتین جسم کی اور تندرستی ظاہر ہوگی اسلیے واجب ہے کہ جسوقت علاج استسقا کا کرین جو گرمی سے حادث ہو تو مرکب کرنا چاہیے علاج استسقا اور علاج جگر گرم سے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ غور کرین اگر استسقا گرم ورم سے جگر کے پیدا ہوا ہو تو اول علاج اون دواؤن سے کرین جو گرم ورم مین جگر کے بیان کیگئین ہین اور اگر سرد ورم سے جگر کے استسقا ہو تو اول علاج اون دواؤن سے کرین جو ورم کو تحلیل کرتی ہین

پھر تدبیر پانی نکالنے کی کرین اور اگر استسقا سو مزاج گرم ز یادہ سی پیدا ہوا ہو تو اول مزاج کو اعتدال پر پھیر لاوین و لیکن وہ استسقا
جو گرم ورم سی جگر کی عارض ہوا وس بیماری والیکو پینے کی چیز و نسخہ کبھی کاسنی کا پانی دین سکنجبین ملاکر اور کبھی ہری سونف کا پانی یا کاسنی
اور مکوہ کا پانی ملا ہوا یا ہری دھنیہ کی پانی مین املتاس گھولکر پلائین اور کبھی مکوہ کا پانی کا کنج کی پانی مین ملاکر دین اور کبھی پانچ تولہ بکری کا پیشاب
اوسیقدر مکوہ کی عرق مین ملاکر تین دن برابر پلائین اور ہر پانچ دن مین کھانی سی پہلے یا بعد کھانا کھانی کے بہت نفع دیتی ہی اور ہمیشہ
دستونکا جاری رہنا اس بیماری مین نہایت مضر ہی اس سبب سے ایسی دوائین دینی چاہیین کہ آہستگی پانی کو دونون کی راہ
نکالدین اور مزاج کو گرم نکرین اور استسقا کی سب قسمون مین فصد بہت نقصان پہونچاتی ہی لیکن اگر سبب استسقا کا بند ہونا
خون بواسیر اور خون حیض کا ہو اور قوت اور سال اور عمر بیمار کی اور مزاج اوسکا مساعد ہو تو قدری خون بدلکم کرنا روا ہی اور ایک
طبیب اگلی طبیبون مین سی لکھتا ہی کہ جسطور سی کہ بھیگی ہوئی لکڑی آگ کو بجھا دیتی ہی اسیطور سی کثرت خون سردی کی حرارت غریزی کو
فنا کرتی ہی پس مصلحت اوسمین یہ ہی کہ اوس خون کو کم کرین تا کہ حرارت غریزی افروختہ ہو اسلیے کہ خون بدمواد بد کی ساتھ اعضا
مین پراگندہ ہوگا اور تنقیہ کی سب قسمین جیسی فصد کھولنا اور پیشاب جاری کرنا اور پسینہ لانا اور مالش کرنا اور ریاضت اور غیرہ
کرنا سودمند ہی لیکن مسہل کی دوائون سی جو اس علت کی پانی کو آہستگی باہر نکالتی ہین اور مزاج کو گرم نہین کرتی ہین با قلا کا پانی
ہی پندرہ تولہ سی اٹھارہ تولہ تک انبلی کے پانی مین ملاکر یا ساتھ شیر خشت یا ترنجبین یا شکر کے ملاکر اور ریوند چینی اور لاکھ
دھوئی ہوئی اور قدری زعفران سی ترکیب دیکر اور پانی طلخشقوق کا اور پانی شاہترہ بادی کا ہر ایک نو تولہ سی بارہ تولہ تک آب
اشنان مین باہم ملاکر پلائین چنانچہ جالینوس کہتا ہی کہ ماہی دنل ماشہ اشنان پارسی کی اور اکثر کرتا ہی اور دستونکو بھی جاری
کرتا ہی اور بعضی طبیبون نی واسطے تنقیہ صفرا کی جوشاندہ ہلیلہ انبلی اضافہ کرکے دینا روا رکھا ہی لیکن بہتر اور مناسب یہ ہی کہ
تنقیہ صفرا کا کمتر کرین اسلیے کہ صفرا بد نکی اندر استسقا کی مواد کا مقابلہ کرتا ہی پس اولی یہ ہی کہ فقط تسکین صفرا کی کرین اور اس
علت کے پانی کو دستونکی طریق پر کم کرتی رہین البتہ جسوقت کہ صفرا بکثرت ہو تو ہلیلہ زرد سی تنقیہ کرین اسلیے کہ ہلیلہ زرد واسطے صاحب
استسقای گرم کی سودمندترین مسہل ہی جس طرح سی کہ سکبینج سرد استسقا والے کی لیے سب مسہلونسی مفید تر اور بہتر ہی اور لازم ہے
کہ جسدن مسہل نوش کرین اور تنقیہ مواد کا ہوچکی تو مسہل سی ایک رات دن کی بعد ایسا شربت دین کہ قوت کو نگاہ رکھی اور
خوشمزہ ہو اور کچھ قبض بھی اوسمین ہو جیسی شربت لیمون اور قرص زرشک اور شربت سیب اور شربت بہی اور مانند اوسکی
تا کہ جگر کو قوت دیوی خصوصاً بعد اوس مسہل کے کہ جسمین مازریون اور فرفیون اور اشق اور مانند اوسکی داخل ہوا اور
درمیان دونون مسہلونکی پینے کے لیے ایسی چیز دینی چاہیے کہ جو سدہ کو کھولدے اور جگر کو اعتدال کی طرف پھیر لاوے
اور ماہر کہتا ہی کہ ایک آدمی کو استسقا تھا اور تپ بھی چڑھتی تھی اوسکی لیے قرص زرشک کاسنی وغیرہ کی پانیون کی مینے تجویز
کیے مگر کچھ منفعت نہ کبھی انجام کو اونٹنی کا دودہ سکر العشر کے ساتھ مینے اوسکو پلوانا شروع کیا چند روز کی بعد منفعت کامل
اوس سی پائی اسلیے کہ طبع بیمار کی ہر روز اجابت کرتی تھی غرض کہ اسی علاج سی وہ آدمی تندرست ہوگیا اور پھر

وہی طبیب کہتا ہی کہ اونٹنی کا دودھ دینا چاہیے مگر جبکہ علت محکم ہو گئی ہو مضایقہ نہین ہی شیخ الرئیس بیان کرتے ہین کہ ایک
عورتکو مین نے دیکھا کہ استسقا کی بیماری مین مبتلا تھی اور بہت ناطاقت ہو گئی تھی کیونکہ علت نے اوسکو تحلیل دبالیا تھا بعد
سب طرح کے معالجات کے آخر کو اوسنے اپنی خواہش اور رائے سے انار کھانے شروع کیے اور اتنے انار کھائے کہ اگر تعداد اونکی بیان
کیجائے تو لوگون کو بڑا تعجب ہوگا ایسا حکیم مطلق کے حکم سے فقط انار کے کھانے سے بیماری اوس عورت کی بالکلیہ رفع ہو گئی اور
چند مدت مین صحیح اور تندرست ہو گئی ماہر کہتا ہی کہ بہت لوگون کو مین نے دیکھا ہی کہ مولی کے پتون کے پانی اور سکنجبین
بزوری سے وہ لوگ اس بیماری سے اچھے ہو گئے اور جالینوس کہتا ہی کہ ایک میرے دوست کو استسقاء زقی گرم عارض ہوا تھا
اور قوت اوسکی نہایت ضعیف ہو گئی تھی مین نے اوسکا علاج کیا اور اجازت دی کہ گوشت بزغالہ کا بھونکر کھائے اور گوشت
تیتر اور چکور کا اور سرکہ عدسی اور نان خشکار تجویز کی اس غرض سے کہ قوت اوسکی قائم رہے اور کچھ اجازت نہ دی کہ پینے کی کوئی چیز
تر پیوے کہ بعد ان کے وہ دوا دینا مجھکو منظور ہوتا تو دوا سے پہلے زیرہ باتجویز کرتا اس سبب سے پیاس غالب اوسکو ہوتی تھی اور
سرکہ مصوص اور قریص اور سرکہ عدسی اور زیرہ با کہ نہایت ترش ہوتا تھا وہ بیمار نوش کرتا تھا اور تنقیہ اوسکے مواد کا ان دواؤن سے
مین نے کیا شاہترہ چودہ ماشہ زردچوب دو تولہ افسنتین رومی تین تولا اور غافث تین تولہ کاسنی ایکدستہ بالچھڑ اور تخم کاسنی ہر ایک
سات ماشہ سبکو مین چھٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین بھگوایا جبکہ آدھا پانی باقی رہا چھنوایا اور ساڑھے دس ماشہ شکر گھول کر
اوس بیمار کو یہ دوا اپنے پلائی اور ہر روز ایک گولی کسی مناسب دوا کی بناکر اوسے کھلاتا تھا اس طرح کی دوا دینے کہ کبھی شبرم کا
دودہ شکر مین گرہ باندہکر گولی بناتا تھا اور کبھی انجیر کا دودہ شکر کے ساتھ گرہ باندہکر گولی بناتا تھا کہ شکر ہموزن
دودہ کے ہوتی تھی اور گولی برابر نخود کے بناتا تھا تین گولیان کھانا کھانے سے پہلے مین اوسے کھلاتا تھا اور اوپر سے رب غورہ اور
رب ریباس چٹاتا تھا اور سرد پانی اوسکے جگر پر دہارتا تھا اور کبھی ضماد صندل کا جگر پر اوسکے لگاتا تھا اور کبھی ضماد تحلیل کنندہ
ناف پر اور حوالی ناف پر اوسکے رکھتا تھا اور کبھی مازریون کوٹ چھانکر عسل انجیر مین گوندہواتا تھا اور اوسکی گولیان بنواتا
تھا اور تنقیہ اوسکے مواد کا ان گولیون سے کرتا تھا اور کبھی شبرم کا دودہ شربت ورد مین گھولتا تھا اور کبھی برگ مازریون
کوٹ چھانکر عسل انجیر مین گوندہواتا تھا اور گولیان بنواتا تھا اور میوہ جات سے انجیر خشک اور مغز بادام شکر کے ساتھ
اوسے کھلاتا تھا اور ضماد اکثر گل ارمنی سے کرتا تھا اور کبھی کبھی جو کے آٹے اور باجرہ کے آٹے اور گائے کے گوبر اور بلوط کی راکھ

اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور بکری کی مینگنیون سے ضماد تیار کرکے اور سرکہ مین گوندھکر مقام علت پر لگانا سخت اور بیمار کو تاکید
کی تھی کہ ہمیشہ پیاس پر صبر کرتا رہے یہ سب قول جالینوس کا ہے اب معلوم کرنا چاہیے کہ برگ ماذریون اور تخم اوسکا سبب دوا کے
قوی ہین واسطے نکالنے پانی کے بدنسے وستقیون کی طرح پر مگر برگ اور تخم مذکور کو کھانے پینے کی چیز و نمین پوشیدہ ڈالنی چاہیے
اور مزہ اونکا پوشیدہ کرنا چاہیے خصوصا اوس آدمی کیواسطے کہ جو دوا دینے سے نفرت کرتا ہوا ور مقدار خوراک اوسکی ساڑھے تین
ماشہ ہے ماء العسل یا سکنجبین کے ساتھ دین اور روغنی سوختہ بھی قوی ہے اور اوسمین کچھ مزہ نہین ہے جس چیز مین چاہین پوشیدہ
کرسکتے ہین خصوصا روٹی کے گودہ مین گوندھ سکتے ہین اور حب کرسکتے ہین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ یا کم زیادہ اوس سے
اور نیلی سوسن کی جڑ مین بھی مزہ قوی نہین ہے لیکن معدہ کے لیے مضر ہے اسلیے لازم ہے کہ اوسمین ہم وزن اوسکے مصطگی یا پوست
فستق شامل کرین کہ پوست فستق اوسپر پوشیدہ ہو تا کہ مضرت کو اوسکی معدہ سے باز رکھے اور روغنی سوختہ بھی معدہ کو مضر ہے
اصلاح اوسکی بھی اسیطریق سے کرین پھر روٹی کے گودہ مین گوندھکر بیمار کو کھلائین اور ماذریون کو سرکہ سے اصلاح دیوین اور
اگر اوسکو سرکہ مین پرورده کرلیوین اور اوس سرکہ کی سکنجبین بنائین بہتر اور مناسب ہے اوسمین سے ... تک سے ساڑھے
دس ماشہ تک سو کھائین اور کوٹ چھانکر تین تولہ سکنجبین کے ساتھ دین نیک تنقیہ کرتی ہے اور اگر اس ... نچوڑین
اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا تین تولہ یا چھ تولہ ہمراہ برابر وزن جلاب و سکنجبین کے نصف نصف ملا کر پلائین تو منفعت عجیب ظاہر ہوگی
اور اگر تین تولہ پانی نچوڑا ہوا اوس جڑ کا چھ تولہ بکری کے پیشاب کے ساتھ دین سود مند ہوگا اور اس جڑ کو ایرسا بھی کہتے ہین
اور فارسی مین بیخ سوسن آسمان گونی مشہور کرتے ہین اور منفعت اوسکے عصارہ کی بیچ صفت استسقا کے پانی نچوڑے ہوئی
کی طبیبون نے بہت لکھی ہے اور جو جس کہتا ہے من شرب الا یرسا فہو علی خطر عظیم یعنی جس کسی نے پانی
نچوڑا ہوا نیلی سوسن کی جڑ کا پیا وہ خطر بزرگ پر ہے **صفت کلکلانج سرد** کہ اس بیماری کے لیے سود مند ہے
نسخہ ثابت لیوین برگ ماذریون مدبر اور زراوند اور غاریقون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ افسنتین اور نیلی سوسن
کی جڑ اور گلاب کے پھول سرخ اور تخم کاسنی اور ککڑی کے بیج اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑھے سات ماشہ ترنجبین اور املتاس
اور شکر طبرزد ہر ایک ساڑھے چار تولہ یہ سب بارہ دوائین ہین اول چاہیے کہ ترنجبین اور املتاس اور شکر طبرزد
کو گرم پانی مین حل کرین اور چھانکر جوش دین یہانتک کہ گاڑھی ہو جائین پھر اور دوائین کوٹ چھانکر
اوسمین گوندین قدر خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک اور ماذریون مدبر کا طریق یہ ہے کہ برگ ماذریون
کو سرکہ مین تر کرین اور سات دن تک بدستور رہنے دین آٹھوین دن دھوپ مین رکھکر سکھائین **صفت**

نسخہ دیگر ترکیب محمد زکریا لیوین مازریون مدبر اور تربد یعنی نسوت اور غاریقون اور زردچوب ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
عصارہ افسنتین ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور تخم کاسنی ہر ایک ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ ترنجبین تین تولہ
اول چاہیے کہ ترنجبین کو حل کرین اور چھانکر جوش دین کہ قوام ہو جائے پھر سب دوائین اوسمین ملائین مقدار خوراک سات
ماشہ جوشاندہ ہلیلہ زرد کے ساتھ دین صفت نسخہ دیگر لیوین سقمونیا سات ماشہ نسوت اور زردچوب ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ افسنتین سات ماشہ اور گلاب کے پھول سرخ اور تخم کاسنی اور تخم خیار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ست ملیٹھی کا سات
ماشہ سکو ترنجبین اور املتاس مین جسطور سے کہ مذکور ہوا گوندہین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک جوشاندہ
ہلیلہ زرد کے ساتھ نوش کرین صفت معجون مسہل لیوین ہی اور اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کرکے تین دن تک سرکہ مین
بھگو دین پھر ہموزن اوسکے مازریون کے پتون کا پانی لیکر اوسمین گوندہین اور تین تولہ سرکہ پر سترہ تولہ شکر ڈالکر پکائین کہ قوام
ہو جائے بعد اوسکے ہی اور مازریون کو پیسکر اوسمین ملائین صفت معجون دیگر لیوین تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک
تین تولہ عصارہ غافث خشک کیا ہوا چھ تولہ عصارہ زرشک ساڑھے چار تولہ لاکھ دہوئی ہوئی اور ریوند چینی ایک
ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ افسنتین دو تولہ عصارہ قثاء الحمار اور شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مازریون دو تولہ اسکو تین
اور جلاب مین گوندہین اور کاسنی کے پانی کے ساتھ کھلائین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ سے دو تولہ تک ہے صفت حب
ریوند نسخہ محمد زکریا ریوند چینی اور عصارہ غافث اور تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ غاریقون ساڑھے سترہ ماشہ
مازریون مدبر تین تولہ مقدار خوراک پونے نو ماشہ ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ کھلائین صفت حب قوی کہ اس علت کے
پانی کو دستون کے طریق پر نکالتی ہے لیوین مازریون مدبر ساڑھے تین ماشہ روی سوختہ بصری پونے دو ماشہ فرفیون چھ رتی سوا
دو چاول شکر طبرزد سہ چند سب دواؤن کی اول شکر کو حل کرین اور دوائین ملاکر گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہے اور
اگر ان گولیون کو لونگ اور زعفران یا دارچینی سے خوشبو دین بہتر ہے صفت حب قوی تر لیوین مازریون مدبر پونے
دو ماشہ مغز بادام شیرین پونے نو ماشہ کتیرا چھ رتی سوا دو چاول شکر اوسقدر کہ جسمین سب دوائین گوندہ سکین یہ سب
ایک خوراک کامل ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس گولی کے کھانے سے معدہ مین جلن پڑ جاتی ہے روغن بادام گھونٹ گھونٹ
پینا اوس جلن کو دور کرتا ہے اور اگر اس گولی کے کھانے کے بعد یا بغیر اس گولی کے کھانے بدن مین کچھ حرارت معلوم ہو تو چند روز
کاسنی کا پانی اور انار دانہ کا پانی اور زرشک کا پانی دینا چاہیے صفت حب سکبینج کہ ادرار بول کرتی ہے نسخہ
محمد بن زکریا لیوین کھیرے کے بیجون کی گری اور کدو کے بیجون کی گری ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول کے بیج ساڑھے دس ماشہ مشک الکھ
ماشہ تین چاول مازریون مدبر گیارہ ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ کتیرا پونے دو ماشہ ہی کے عصارہ مین گوندہین اور گولیان
بنائین مقدار خوراک پونے سات ماشہ گلاب یا سکنجبین یا مکوہ اور کاسنی کے عرق کے ساتھ دین صفت
سکنجبین کہ ادرار کرتی ہے اور حرارت نہین کرتی لیوین ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کاسنی کے بیج

ہر ایک چھ تولہ اجمودہ کے بیج ڈیڑھ تولہ ۔۔۔ اور خربوزہ کے بیجون کو کوٹین اور پانی ۔۔۔ حاصل کرین اور
اجموده اور کاسنی کو سرکہ مین تر کرین ۔۔۔ جوش دیوین کہ ۔۔۔ باقی رہے پھر دستور صاف کرین اور
پانی تخمہای مذکور کا اس سرکہ مین ۔۔۔ شکر ڈالکر قوام دین اور درمیان ۔۔۔ تولہ پانی خیار ترش کا
اضافہ فرمائین صفت سفوف ۔۔۔ اور حرارت نہین کرتا لیوین ۔۔۔ کھیرون کی گری چھ تولہ خربوزہ
کے بیجون کی گری ساڑھے ستره ماشہ ۔۔۔ اجموده کے بیج ۔۔۔ کا ہر ایک سات ماشہ ۔۔۔ کوٹین مقدار خوراک ساڑھے
ستره ماشہ سکنجبین مذکور کے ساتھہ صفت سفوف دیگر لیوین ۔۔۔ تولہ لکڑی کے بیج کھیرے کے
بیج خرفہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ عصارہ غافث افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔۔۔ ہر ایک پونے دو ماشہ
لاکھہ دہوئی ہوئی سات ماشہ مازریون مدبر ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سوسن کی جڑ
ساڑھے دس ماشہ سونف سوا پانچ ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے ستره ماشہ تک ہے اگر حرارت قوی ہو سکنجبین کے
ساتھہ دین اور اگر حرارت خفیف ہو موٹی کے پانی یا باقلا کے پانی کے ساتھہ یا بکری کے پیشاب کے ساتھہ دین اہرن کہتا ہے
مین غافث اور افسنتین کو بہتر سمجھتا ہون اسلیے کہ وہ تشنگی پانی پیاس سے اکثر ہین صفت سکنجبین کہ دستونکو جاری کرتی
ہے اور اس علت کے پانی کو کم کرتی ہے برگ مازریون لیوین تین تولہ سرکہ خالص تین تولہ چار ماشہ پانی خالص آدہ پاؤ کم سیر
اول برگ مازریون کو سرکہ اور پانی مین تر کرین ایک ہفتہ پھر پکائین یہانتک کہ پانی جلجاوے اور سرکہ رہجاوے صاف کرین اور آدہ
پاؤ کم سیر شکر طبرزد داخلکر کے قوام دین قدر خوراک تین تولہ اور اگر جگر نہایت گرم ہو تو عوض پانی کے گلاب ڈالین اور اگر قدرے
آبی بغیرے بہی ترش کا پانی ۔۔۔ کرین دلکو قوت پہونچیگی اور مضرت بہی مازریون کی باطل ہوگی لیکن دست بہت کم
آوینگے مقدار خوراک کی کمی بیشی مین طبیب کو اختیار ہے جیسا حال دیکھے عمل کرے اور اگر بہی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے
سرکہ مازریون پرورده مین تر کرین پھر چھانکر جوش دین تو بہت بہتر ہوگا صفت سفوف کہ دستون کو جاری
کرتا ہے لکڑی کے بیج خربوزہ کے بیج اور سقمونیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے
ستره ماشہ لاکھہ دہوئی ہوئی اور تخم کشوث ہر ایک سات ماشہ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اونٹنی کے دودہ یا شراب کے
ساتھہ دین صفت قرص کہ دستونکو جاری کرتا ہے لیوین برگ مازریون اٹھارہ تولہ آٹا جو کا اور گلاب کے پھول سرخ اور

ست ملیٹھی کا ہر ایک چھہ تولہ بدستور قرص بنائین ہر ایک ساڑہی چار ماشہ مقدار خوراک ایک قرص نو ماشہ شکر کے ساتھ اور اگر
نہایت ضعف ہو تو یہ قرص جو مذکور ہوئی ہین کھلائین **صفت اوسکی** تخم کاسنی سات ماشہ برگ مادریون مدبر ساڑہے
پانچ ماشہ غاریقون ساڑہی پانچ ماشہ عصارہ غافث ساڑہی پانچ ماشہ گلاب کے پھول سرخ پونی نو ماشہ تخم خیار پونے نو ماشہ
یہ سب ایک خوراک ہی سکنجبین کے ساتھ دین اور بعد تنقیہ کے قرص زرشک دینی چاہیین تاکہ قوت کو نگاہ رکھین
صفت اوسکی لیوین زرشک اور ست ملیٹھی کا اور گلاب کے پھول سرخ اور ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑہی تین
ماشہ ریوند چینی اور بالچھڑ اور عصارہ غافث ہر ایک سات ماشہ مجیٹھ اور زعفران ہر ایک سات ماشہ تخم کاسنی
اور کشوث ہر ایک ساڑہی دس ماشہ بنسلوچن سوا پانچ ماشہ ترنجبین پونی دو تولہ اول ترنجبین کو حل کرین پھر سب
دوائین اوسمین گوندہکر قرص بنائین قدر خوراک ساڑہی چار ماشہ سکنجبین کے ساتھ دین **صفت نسخہ دیگر**
لیوین عصارہ زرشک اور لاکھ دہوئی ہوئی اور ریوند چینی اور گلاب کے پھول سرخ اور عصارہ طلخشقوق اور تخم کاسنی اور تخم
کشوث ہر ایک برابر وزن بدستور قرص بنائین شیخ الرئیس کہتا ہے کہ قرص زرشک کو بعد تنقیہ کے اگرچہ جگر کو قوت
دیتا ہی لیکن بہت نہ دینا چاہیی تاکہ طبع کو خشک نکرے اور کلکانج بزرگ اس مرض مین بہت نفع بخشتی ہے اور صفت
اوسکی انشاء اللہ تعالی قرابادین مین مذکور ہوگی اور اعرابی اونٹنی کا دودہ کہ جسکو باقلا اور کشوث اور اجمودہ اور ہری
کاسنی چرائی ہو استسقا کے پانی کو بدن سے نکالتا ہے اور بعضے جو کہتے ہین کہ استسقا مین دودہ مضر ہے اسواسطے کہ مرطوب ہے
اس قول پر التفات نکرنا چاہیی کیونکہ دودہ دو وجہ سے اس علت مین سودمند ہوتا ہے ایک یہ کہ دودہ مین قوت
زدائیندہ ہے کہ اوس قوت سے استسقا کے پانی کو بدن سے نکالتا ہی دوسری یہ کہ بالخاصیت صفراوی بیماریونمین
نفع بخشتا ہی جیسے کاسنی سردہی اور جگر کے سرد بیماریونمین اوسکو دیتے ہین اور منفعت اعرابی اونٹنی کے دودہ کی اس علت مین
اوسوقت حاصل ہوتی ہی کہ جب بیمار اوسکی برداشت کرسکے اور غذا اور پانی کی عوض اوسی پر اکتفا کرے لیکن نہایت گرم
مزاج والے آدمی کو نفع نہین دیتا ہی اور معلوم کرین کہ سب فصول سے بہتر دودہ پلانے مین خاص اس مرض کے واسطے
فصل بہار ہی اور جمیع اوقات سے بہتر وقت صبح ہی جس ساعت کہ دودہ دوہین جھاگ اوتار کر بیمار کو پلائین اور حکم کرین
کہ وہ دودہ پیکر باہستگی کوئی خفیف ریاضت کرے اور بعضے اہل تجربہ لکھتے ہین کہ جو اونٹنی تر گھاس کھاوے دودہ اوسکا
اس مرض کے بیمار کو نہ دینا چاہیی کہ وہ استسقا کے پانی کو بڑہائیگا لیکن اگر ضرورت ہو اونٹنی کے پیشاب کے ساتھہ دینا چاہیی
کیونکہ پیشاب اوسکا گرم اور خشک ہی اور اگر دودہ پینے سے دست بکثرت جاری ہون تو کوئی چیز قابض اوسکے ساتھہ ملانی چاہیے
صفت دوا کہ اونٹنی کے دودہ مین اوسکو ملائین تاکہ دست بکثرت جاری ہون لیوین خبث الحدید اور کوندر اور بھنا
اور قرظ اور طراثیث نیمکوفتہ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اجمودہ کے بیج ساڑہی دس ماشہ سبکو ایک خوراک دودہ مین تر کرین دو ساعت صبر کرین
پھر صاف کرکے وہ دودہ بیمار کو پلائین اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ بہتر ترتیب دودہ پلانے کی اس علت مین

جس طور سے کہ مین نی آزمائی ہی اور منفعت اوسکی بخوبی پائی ہی تیہ ہے کہ دودہ دینے سے پہلے چند روز کہانا بہت تھوڑا بیمار کو دین اور
اگر ممکن ہو سکے کہ ایک رات دن بیمار کچہہ نکہائے تو نہایت مناسب ہے مگر کم سے کم پندرہ ساعت کچہہ نہ کہائے اور پہلے دن چہہ
تولہ دودہ پلاوین تو تولہ تک تین دن پلائین اور خیال رکہین کہ جو کچہہ ادرار مین نکلے وہ اوسقدر ہی کہ جتنا پیا گیا تہا یا نہین اور
کبہی ایسا ہوتا ہی کہ بعد تین دنکے دست آنی شروع ہوتے ہین اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ دستون کا آنا دو حالون پر دلالت کرتا ہے
ایک یہ کہ کچہہ دودہ مین سے غذا بدن کی ہو گیا ہی نشان اوسکا یہ ہی کہ بیمار کو قوت حاصل ہو اور راحت پہونچے دوسرے یہ کہ
قدرے دودہ مین سے معدہ مین بستہ ہو گیا ہے نشانی اوسکی یہ ہی کہ بہوک کہانے کی موقوف ہو جائے اور معدہ پر
گرانی اور سانس تنگ ہو اور بیمار بیقرار رہے اوسوقت مصلحت یہ ہی کہ دودہ پلانے سے دست بردار ہونا چاہیے یا نہین دودہ
مین ایسی چیز اوس دودہ مین ملائین تاکہ بقایا ئے شیر کو دستونکے طریق سے معدہ سے نکالدے اور بہتر یہ ہی کہ جلد حقنہ کرین اور
دودہ سے دست بردار ہون اور تدبیر ضمادات کی کرین اور اگر خیر بیق سفید سے مشیاف تیار کرین اور حمل مین لائین اس
علت کا پانی بہت خارج ہو گا اور اگر چاہین کہ ماء الجبن سے تنقیہ کرین تو ایک رطل بغدادی یعنی چہتیس تولہ ماء الجبن لیوین
اور ایک درم یعنی ساڑہے تین ماشہ نمک اندرانی اور پانچ درم یعنی ساڑہے سترہ ماشہ تربد سفید [illegible]
جوش دین اور صاف کرین مقدار خوراک چالیس درم یعنی بارہ تولہ سے شروع کرین بہتر ہے اور اگر حرارت قوی ہو تو ماء الجبن
بکری کے دودہ سے حاصل کرین یا گدہی کے دودہ سے اور بدستور نوش کرین اور اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ دوا کے کہانے
پینے مین حکم نہ مانے یا کوئی بچہ صغیر سن ہو یا زمانہ اوسکا دوا دینے کا نہو اور قوت قوی ہو تو اوسصورت مین تدبیر بزل
کی کرین اور بزل عربی مین سوراخ کرنے پوست شکم کو اور اوس چہید سے پانی باہر نکالنے کو کہتے ہین مگر لازم ہی کہ جسوقت
بزل کیا جائے پانی تہوڑا تہوڑا نکالنا چاہیے تاکہ قوت ساقط نہو اور اگر بیمار ناطاقت ہو تو بزل ہرگز نکرنا چاہیے
اور مصنف کتاب الصناعہ جالینوس سے حکایت کرتا ہے کہ وہ لکہتا ہے کہ مین نے کسی بیمار کو نہین دیکہا کہ جسکو بزل مین نے
کیا ہو اور اوسنے خلاصی پائی ہو بجز ایک بیمار کے اور پہر وہ یہی کہتا ہی کہ بزل کرنے مین خطر عظیم ہی اور بڑا اندیشہ ہی اور بزل
خاص استسقاء زقی کا علاج ہی اور اگر بیمار قوی نہو اور قوت قائم نہو بزل نکرنا چاہیے اور جالینوس لکہتا ہی کہ مین نے
کسی آدمی کو نہین دیکہا کہ بزل کے علاج سے اس علت سے کسینے خلاصی پائی ہو بجز ایک آدمی کے کہ اوسنے ریاضت بہت
کی تہی اور قوی تن اور باقوت تہا پس اسلیے چاہیے کہ جہانتک ہو سکے بزل نکرین مگر ایسے آدمی کو کہ اسکی صفت سابق
مذکور ہوچکی اور نیز جو شخص کہ بہت لاغر اور ناطاقت ہو عمل بزل کا اوسپر نکرین اور طریقہ بزل کرنے کا یہ ہی کہ بیمار کو حکم کرین
کہ پانوون پر سیدہا بیٹہے اور کسی شخص سے کہین کہ بیمار کی پسلیون کو اوپر سے نیچے تک دبا دبا کر ملے لیکن احتیاط رکہنی
چاہیے کہ صفاق پر کچہہ صدمہ نہ پہونچے پہر ناف کے نیچے سے بزل کرین یعنی پوست شکم کو چہیدکر استسقا کا پانی نکالین اور
اگر علت استسقا کی جگر اور آنتون سے ہوئی ہو تو بزل داہنی طرف ہو کرین اور اگر تلی کی وجہ سے ہوئی ہو تو بائین طرف سے کرین

اور اول شکم کے عضلونکو چھیدین اور اونکو صفاق سے جدا کرین اور مراق کے نیچے صفاق کو چھیدین اور فراخ سوراخ کرین کہ
راہ پانی کی بخوبی کھلجائے پھر آلہ سیسہ اوسمین داخل کرین اور پانی قدرے قدرے باہر نکالین جب تھوڑا پانی نکال چکین تو بیمار کو
چت لٹائین اور پانی نکالنے کے وقت اوسکی نبض پر ہاتھ رکھے رہین اگر نبض مین کچھ ضعف پائین تو فوراً آلہ برل کا باہر نکالین
اور جسوقت کہ پانی استسقا کا ... نکل گیا ہو اور کچھ باقی رہا ہو تو ... باقی رہ گیا ہو ... دنون کے فرصت ...
ہوسکتا ہے اور بعد اس عمل کے داغ کرنا چاہیے اور جسوقت داغ دینا منظور ہو تو چہرہ پہلو اور شکم کے دو دو ... جاہین
دین اسواے اوسکے اور مناسب چیزونسے تنقیہ کرلین تاکہ ورم نیچے بیٹھے اور بعد تنقیہ کے تین دن یا زیادہ بیمار کو آسایش دین
پھر تدبیر داغ کی کرین بطور پر کہ چھ داغ دین تین داغ شکم کے طول مین سینہ کی ہڈی کے پاس ہے کہ جسکو عربی مین استخوان
قص کہتے ہین مقام زہار تک اور تین داغ شکم کے عرض مین دین ایک ناف کے نیچے کیطرف اور ایک ناف کو داہنی طرف
اور ایک بائین طرف اور بعد داغ دینے کے ... بیمار بھوک پیاس پر صبر کرے اور اگر معدہ اور تلی پر اور ناف کے نیچے داغ دین
روا ہے اور ضمادات اور طلاہاے مناسب اس مرض کے ایسی دواؤن سے تیار کرنی چاہیئن **صفت طلا** بکری کی مینگنیان
پرانی اور گاے کا گوبر خشک ... اور آٹا جو کا اور آٹا ... سب کو سرکہ مین گوندھکر طلا کرین اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ ہرن کا گوبر بھی
سودمند ہے اور خوشبو دار ... اور جالینوس لکھتا ہے کہ اکثر لوگونکو ... کہ ... ایک قسم مٹی کی ہے طلا کرتے تھے
اوس سے اونکو بہت فائدہ حاصل ہوا **صفت ضماد نافع** گاے کا گوبر خشک کرکے کوٹین اور چار وزن اوسکے سرکا
آٹا لیکر ان دونون کو سرکہ مین یا بول طفل یا بکری کے پیشاب مین گوندھکر طلا کرین **صفت ضماد دیگر** میتھی کا آٹا
اور جو کا آٹا اور گاے کا گوبر ہر ایک ایک جزو علک البطم تین جزو موم چھ جزو علک البطم کو میبہ کے ساتھ حلکر کے سب
دوائین اوسمین گوندھین اور ضماد کرین **صفت ضماد دیگر** لیوین آٹا جو کا اور بکری کی مینگنیان پرانی اور بورہ
ارمنی اور گل ارمنی ہر ایک برابر وزن سبکو گوندھین اور طلا کرین اور غذا نیز ... کھلائین زرشک اور سرکہ اور
روغن بادام کے ساتھ اسلیے کہ سرکہ صاحب استسقا کی پیاس کو بجھاتا ہے اور سدہ کو کھولتا ہے اور جالینوس لکھتا ہے
کہ سرکہ سب چیزونسے سودمند زیادہ ہے مستسقیونکی پیاس کو بجھاتا ہے کیونکہ پیاس اس بیماری مین حرارت اور رطوبت
سے ہوا کرتی ہے پس سرکہ حرارت کو دباتا ہے اور رطوبت کو دفع کرتا ہے اور کباب گوشت کے زرشک اور انار دانہ کے پانی سے
ترش کرکے کھلانی چاہیئن بہت سودمند ہوتے ہین اور گوشتونمین سے گوشت پہاڑی جانور کا جیسے چکور اور لوہ اور تیتر
وغیرہ اور تر میوؤن مین سے کھٹا اور میٹھا انار اور امرود چینی دینا مناسب ہے تاکہ پیاس کو بخوبی بجھاوے اور خشک میوونمین سے

مغز بادام اور مویز منقی اور انجیر دینا چاہیے اور سکنجبین بہت دینا مضر ہی باب چوتھا دوسری جزو سی تیرہوین گفتار کا اوس **استسقائے زقی کے بیان مین ہی جو سردی جگر سے عارض ہوتا ہی اور علاج مین اوسکی** اصل قاعدہ اس علت کی علاج مین یہ ہی کہ اول فضول اور رطوبتون کو بدن سی کم کرین اور مزاج جگر کا اعتدال پر لاوین اور تدبیر اعتدال جگر کی گیارہوین گفتار مین بیان کیگئی ہی اور تدبیر فضول اور رطوبتون کی کم کرنے کی یہ ہی کہ کھانا اور پانی کم کم کھائین پئین اور پیاس پر صبر کرین اور ہمیشہ مناسب چیزونسی تنقیہ کرتے رہین باہستگی دستون کے طریق سی اور پیشاب جاری کرنے اور مسام کھولنے اور پسینہ لانے اور قی کرنے اور چھینک لانے کی تدبیرون سی لیکن ریاضت اسقدر کرنی چاہیے کہ حرارت غریزی کو بھڑکا دی اور تحلیل نکری اور خوشبودار کھانونسی اور معطر چیزونسی قوت کو نگاہ رکھین اور قی تیسری دن یا پانچوین دن کرتے رہین اور چھینک لانا استسقا کی پانی کو ہلاتا ہی اور طبعی راستون کی طرف جاری کرتا ہی یا بدن سی باہر نکالدیتا ہی اور پانی نچوڑا ہوا پودینہ کا اس علت مین نہایت سودمند ہی اور روغن بادام اور فستق نافع ہی اور مسہل کی دوائین مانند حب مازریون اور حب سکبینج اور حب بہرام وغیرہ کی دینی چاہیین **صفت حب سکبینج** ایلوا اور افتیمون ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اور غاریقون اور افسنتین ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سکبینج پونی دو تولہ سقمونیا ساڑہی دس ماشہ مصطگی رومی اور سونف رومی ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت نسخہ دیگر** سکبینج اور برگ مازریون مدبر اور غاریقون اور ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اسارون یعنی تگر اور ریوند چینی اور عصارہ غافث اور بالچھڑ اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ اور اگر ان دوائونکو شہد مین معجون بنائین تو مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سی چودہ ماشہ تک ہی **صفت اقراص شبرم** زردہر اور شبرم دونون کو برابر وزن لیکر چار رتی ڈیڑہ چاول سی شروع کرین اور بتدریج بڑہاتی جائین جب نوبت ساڑہی تین ماشہ تک کی پہونچی تو پھر ہر ہفتہ ایک خوراک مناسب سکنجبین مین حل کرکے دین اور اگر اوسمین گوند ملکر کے بنار کھین بہتر ہی **صفت حب** کہ استسقا کے پانی کو دستون کی طریق پر دفع کرتا ہی برادہ تانبہ کا اور برگ مازریون اور سونف رومی ہر ایک برابر وزن بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ اور اگر قوت ضعیف ہو ساڑہی تین ماشہ دین **صفت حب دیگر** عصارہ افسنتین اور بالچھڑ اور تربد یعنی نسوت اور شبرم کا دودہ ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول غاریقون اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک

پوڑ دو ماشہ کوہ کی پانی مین گولیان بنائین **صفت حب دیگر** برادہ تانبہ کا اور کمافیطوس یعنی نکلرونده ہر ایک
برابر وزن اور قدری گوگل اجمودہ کی پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار
خوراک ساڑہی تین ماشہ سی ساڑہی چار ماشہ تک **صفت حب مازریون** تانبہ کا برادہ ایک ماشہ تین چاول مازریون
مدبر پوڑ دو ماشہ فرفیون چھہ رتی سوا دو چاول نمک ہندی چھہ رتی سوا دو چاول کبوتر کی بیٹ چار رتی ڈیڑہ چاول
یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب غاریقون** غاریقون تین تج دعصارہ غافث اور ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ
شکر طبرزد تین تولہ ہر روز ساڑہی تین ماشہ کہلائین اور اگر دست کثرت سی آئین تو تدبیر بندکرنی کی کرین اور بعد تنقیہ کے
تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور اثاناسیا اور معجون لک دینی چاہیی تاکہ جگر کو قوت دی اور مزاج کو اوسکے پھیر لائے
اور وہ دوائین جو مواد کو پیشاب کی راہ باہر نکالتی ہین بہت باریک کوٹنی چاہیین تاکہ اثر اونکا بہت جلد جگر
تک پہونچے اور اون دواؤن مین سی جو مواد کو پیشاب کی راہ باہر نکالتی ہین سونف ہی اور اجمودہ اور بالچھڑ اور تگر اور
پودینہ اور تخم بلیون اور دوقو اور وج یعنی بچہ اور انجدان اور مانند اوسکے **صفت دوا** کہ مواد کو پیشاب کی راہ
جاری کرتی ہی مصطگی ساڑہی دس ماشہ بالچھڑ سوا پانچ ماشہ کالی مرچ اور سونٹھہ اور موتہا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ شکر دو چند
سب دواؤن کی مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہی دس ماشہ تک اور بعد پیشاب لانیوالی دواؤن کے مرغ کے
گوشت کا شوربا کہلائین اور دہوپ مین اور ریگ گرم پر لٹائین اور حمام گرم اور تنور گرم مین بٹھائین اور پسینہ لانے کی
تدبیر کرین خصوصًا اوسوقت کہ جب تنقیہ سی فارغ ہوچکین اور دہوپ مین ایسی مقام پر بٹھائین کہ تپش آفتاب کی
جہان زیادہ تر ہو اور دوپہر کا وقت ہو کہ سورج سی زمین نہایت گرم ہوگئی ہو اور اگر ریگ گرم پر بٹھائین تو نشست کی جگہہ
کو نرم اور صاف کرلینی چاہیی اور بیمار کو لازم ہی کہ جسوقت ریگ گرم پر بیٹھی سر اپنا ڈہک لیوی اور اتنی دیر تک ایک شکل پر بیٹھا رہے کہ
قوت آفتاب کی اوسکی جسم کی اندر بخوبی پہونچے اور رطوبتو نکو لطیف کرکی ظاہر تن کیطرف کھینچ لاوی اور اگر ریگ کے عوض نمک پسا ہوا
ہو بہتر ہی اور بعد پسینہ لانے کی بدن بیمار کا پانی سی دہوئین اور سرکہ اور روغن باہم ملاکر مالش کرین اور کبھی بورہ ارمنی اور نمک پسا کر
اوسکی بدن پر ملین اور کبھی نمک اور بورہ ارمنی روغن مین ملاکر مالش کرین اور حقنہ کرنا اور شیاف بناکر رکھنا اس مرض کے لیی قوی معالجات
سی ہی اسلیے کہ استسقا کی پانی کی جگہہ بہت نزدیک ہے اور ضمادات بھی جسم قسم کی کہ باب گذشتہ مین بیان کیی گئی ہین عمل مین لائین
لیکن سرکہ نہ داخل کرین اور سرکی عوض کودک کا پیشاب یا اونٹ کا پیشاب ڈالین **صفت ضماد** کہ استسقا کی سب بیماریون
کو سود مند ہی لیوین حماما اور بالچھڑ اور قردمانا ہر ایک تین تولہ گوگل اور اشق اور سورنجان شیرین اور تانبہ جلایا ہوا اور موتہا اور زعفران
ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ ایلوا اور کندر اور حب بلسان اور اگر خام اور لادن ہر ایک ساڑہی چار تولہ سلیخہ اور قسط اور مرمکی اور سلارس
اور عاقرقرحا اور زراوند مدحرج اور اکلیل الملک اور سوسن کی جڑ اور قثاء الحمار اور شحم حنظل ہر ایک تین تولہ لونگ اور مصطگی ہر ایک
تین تولہ گلاب کی پھول سرخ اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک چھہ تولہ گوندکی چیزون کو زعفران کی ساتھہ پرانی شراب مین حل کرین

اور سب دواؤن کو کوٹ کر روغن مین ڈالین اور اول تھوڑا سا موم پگھلا کر اوسمین گوندہین اور سبکو باہم ملا کر شکم پر
ملا کرین اور بکری کی مینگنیان کو دک کی پیشاب مین گوندہکر ضماد کرنا سودمند ہی اور نطرون اور نمک دونون کو باریک
پیسکر شکم پر چھڑکنا بہت مفید ہی لیکن پہلی شکم کو روغن ناردین یا روغن قثاء الحمار سے چرب کرلین پھر نطرون اور نمک ڈالکر
چھڑکین اور جاننا چاہیے کہ اگر سبب استسقا کا ورم صلب ہو امید خلاصی کی کم ہوگی اگرچہ کبھی بار تنقیہ کیا جاوے لیکن ہر بار مرض
عود کریگا اور شکم پانی سے پر ہو جاویگا **باب پانچوان استسقای طبلی کے بیان مین ہی اور علاج مین**
اوسکی نشانی استسقاے طبلی کی یہ ہی کہ شکم اور ناف گرانی نکرے اور اگر کرے تو بہ نسبت زقی کی گرانی کے اوسمین گرانی بہت
کم ہوگی کیونکہ مادہ اسکا سبک ہی اور شکم ایسا معلوم ہو جیسا مشک کو پھونک کر پھلا دیا ہی اور جب اوسپر ہاتھ مارین نقارہ کی
سی آواز شکم سے نکلے اسیواسطے اوسکو طبلی کہتے ہین اور اس قسم استسقا کا ناسہ یعنی کہ ناف زیادہ باہر نکل آتی ہی سینہ اونچی ہو جاتی ہی اور
تشنگی نہین ہوتی ہی اور اسکی یہ بھی ہی کہ بیمار ڈکار لینی کی خواہش کرتا ہی اور جب ڈکار آتی ہی اوسسے راحت پاتا ہی اور بہ نسبت اور قسم کے
استسقاؤن کی نبض اس قسم کی استسقا والی کی طویل تر ہوتی ہی اور انفراد قات سریع اور متواتر ہوتی ہی اور صلابت کیطرف
میلان رکھتی ہی اور پیشاب سرخ آیا کرتا ہی علاج اگر حرارت غالب ہو تو سونف اور اجمود کا پانی دینا چاہیے اور بادیان اور
اکلیل الملک اور صندل اور اگر خام اور لاذن اور سک کا ضماد جگر پر رکھین اور اگر سردی غالب ہو تو ماء الاصول اور فنداذبیقون
اور سکنجبین دینا چاہیے اور روغن بادام تلخ بہت نفع دیتا ہی اور مسہل اور ادرار کی چیزین بہت نہ دینی چاہیین اور زیرہ اور
اجواین چبانا اور معجون وج اور معجون حب الغار کہ قرابادین مین مذکور ہونگی کھلانا سودمند ہی اور باجرہ اور نمک اور گیہون کی
بھوسی گرم کرکے شکم پر رکھنا اور محجمہ ناری لگانا بہت مفید ہی اور بورہ ارمنی اور برگ سداب خشک شہد مین گوندہین اور
روغن سداب کے ساتھ حقنہ کرین اور گلقند اور مصطگی کھلائین **صفت معجون** کہ ریاح کو توڑتی ہی لیوین برگ سداب اور
پودینہ خشک اور صعتر اور کرویا ہر ایک تین تولہ اجواین اور کالی مرچ اور کلونجی اور وج یعنی بچھ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ جندبیدستر
اور سکبینج اور جاوشیر ہر ایک پونی نو ماشہ سبکو شہد مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ اور فنداذبیقون اور مسہل دینا سودمند ہی
اور آخر علاج مین جبکہ تنقیہ کر چکی ہون اور ریاح کچھ دفع ہو گئی تو اونٹنی کا دودہ سکبینج کے ساتھ دینا نافع ہی اور اونٹنی کا دودہ پیشاب
مین ملا کر دینا نہایت سودمند ہے **باب چھٹا دوسری جزو سے تیرہوین گفتار کی استسقای لحمی کے بیان مین ہے**
اور علاج مین اوسکی سبب سابق استسقای لحمی کا دوسرے یا تیسرے ہضم کا نقصان یا بطلان ہے کہ ہضم دوسرا جگر مین ہوتا ہی

اور ہضم تیسرا بدن کی سب رگون مین ہوا کرتا ہی چنانچہ دوسری ہضم کو کیموس کہتے ہین پس بسبب اوسکی کیموس خام بدن مین آکر
جمع ہوتا ہی اور مانند اعضا کی نہین ہوتا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہضم اول بھی ناقص ہو جاتا ہی اور سبب دوسری اور تیسری ہضم
کی نقصان کا سوء مزاج سرد ہی کہ جگر اور تمام بدن کی رگون پر غالب ہوتا ہی اور اسباب سوء مزاج جگر کے گیارہوین گفتار مین
بیان کیے گئے ہین اور اسباب تمام بدن کی رگون کی سوء مزاج کی دو چیزین ہین ایک سوء مزاج جگر کا ہی دوسری شدید
سردی کہ سفر یا غیر سفر مین جسم انسان پر تاثیر کرے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حرارت کیسطح کی بدن پر اثر کرتی ہی کہ بسبب اوسکی
خلطین پگھلتی ہین اور بسبب مسدود ہونے رگون کے راستون کے وہ خلطین پگھلی ہوئین راہ نہین پاتی ہین کہ بول و
براز کی راہ نکل جائین اس سبب سے وہ مواد بدن کے اندر متحیر اور پراگندہ رہتا ہی اور مانند اعضا کی نہین ہوتا ہی یعنی گوشت وغیرہ
اوس سے نہین بن سکتا ہی پس ناچار وہ مواد اعضا مین اور گوشت کی چھیدون مین اکٹھا ہو جاتا ہی اور استسقاے لحمی
پیدا کرتا ہی اور یہ علت تلی اور جگر اور آلات تنفس کی شرکت سے اور گردہ اور مثانہ اور رحم کی مشارکت سے اور بسبب بند ہونے
خون بواسیر اور خون حیض کے اکثر لاحق ہوا کرتی ہی **نشانیان** معلوم کرین کہ استسقاے لحمی مین تمام بدن پھولجاتا ہے
اور ہاتھ اور پاؤن اور ساری جسم پر ورم ہوتا ہی بسبب مستولی ہونے سوء مزاج سرد کے جسطور سے کہ مذکور ہوا پس کوئی
اندام فضلا کی تحلیل اور دفع نہین کر سکتا ہی اول پاؤن ورم قبول کرتے ہین پھر شکم اور خایہ پھر چہرہ اور دونون ہاتھ پھر
اعضای دیگر متورم ہوتے ہین اور تمام بدن ڈھیلا اور سست ہو جاتا ہی اور پھولجاتا ہی اور مانند خمیر کے ہنجاتا ہی کہ اونگلی
کی دبانے سے دب جاتا ہی اور ایک لحظہ دبانے کا نشان ویسا ہی نیچا رہتا ہی پھر آہستہ آہستہ برابر ہوتا ہی اور اصلی
ہیئت پر پلٹ آتا ہی اور استسقاے زقی مین پاؤن پر ورم ہوتا ہی اسلیے کہ رطوبت نیچے کیطرف میلان کرتی ہی اور اکثر
اوقات شکم استسقاے لحمی والیکا نرم اور شکستہ ہوتا ہی اور نبض عریض اور موجی ہوا کرتی ہی اور معلوم کرین کہ جسوقت
استسقاے لحمی والے کے موہنہ اور بائین ہاتھ پر تل ظاہر ہو اور ناک مین کھجلی معلوم ہو تو وہ بیمار دوسرے یا تیسرے دن مر جائیگا
اور اگر یہ علت اعضاے دیگر کے مشارکت سے ہو تو اول عضو مشارک مین کوئی الم اور کچھ آفت ہوگی **علاج** اگر
سبب اس علت کا بند ہونا خون بواسیر یا خون حیض کا ہو تو اول فصد کھولنی بہتر ہی خصوصاً اگر پیشاب سرخ اور گاڑھا
ہو اور اگر سبب علت کا اسکے سوا ہو تو فصد نکھولین کیونکہ فصد اس مرض مین بہت مضر ہی اور اگر تپ ہو تو فصد نکھولنی
چاہیے اور مسہل دینا چاہیے جبتک تپ دور ہو جاوے اور قی کرنا اور دماغ کو غرغرہ سے پاک کرنا نہایت مناسب ہے اور
حب یونند قرص شبرم کہ جنکا وصف استسقاے زقی مین کیا گیا ہی اس علت مین بہت مفید ہین اور ایارج فیقرا بہت
سودمند ہی اور پیشاب لانیوالی دوائین بھی جو استسقاے زقی کے علاج مین بیان کیگئی ہین نفع بخشتی ہین **صفت**
حب سکبینج کہ اس علت مین سودمند ہی اور حیض کو جاری کرتی ہی مصطگی اور ایلوا اور تخم ہرا اسفند اور زردچوب ہر
ہر ایک سات ماشہ نسوت اور سکبینج ہر ایک دو تولہ مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **صفت**

حب بہرامی ایلوا ساڑھے تین تولہ افتیمون پونے دو تولہ سقمونیا چودہ ماشہ بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی اور تربد لیجے منسوت ہر ایک سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے دس ماشہ حماما ایک قسم پودینہ کی ہے پونے دو ماشہ بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **صفت حب شبرم نسخہ ثابت** لیوین پوست بیخ شبرم ایک جزو مغز بادام سفید تین جزو بدستور کوٹ کر گولیان مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک **صفت اقراص لک نسخہ محمد بن زکریا** کہ اس بیماری کیلیے نہایت مفید ہے اور سدہ کو کھولتا ہے اور مواد کو پیشاب کے طریق سے جاری کرتا ہے لیوین لاکھ اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اسارون یعنے تگر اور زراوند مدحرج اور بالچھڑ اور جنطیانا اور مصطگی اور اجموده کے بیج اور اذخر اور سولف رومی اور اجواین اور اابہل یعنے ہوبیر اور مغز بادام تلخ اور قسط تلخ اور مجیٹھ اور افسنتین رومی اور عصارہ غافث ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ اور سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور دواء الکرکم تالیف محمد زکریا اور کاکلا نج تالیف عیسی بن صہا اور ایارجات بزرگ سب اس علت مین سودمند ہین اور ریاضت اور حرکت اسقدر کہ حرارت غریزی کو بھڑکا دے سودمند ہے اور جسم بیمار کا خاک اور ریگ گرم مین دبانا اسطریق پر کہ بیمار پانون پھیلا کر لیٹ جاے اور اوسکے تمام بدن پر گرم ریت ڈالین چنانچہ تمام بدن کو ڈھانک لے اور ریت مین گرمی معتدل ہو اور آفتاب کیطرف پشت کرکے حمام مین بیٹھنا اور حمام کے گرم فرش پر لیٹنا اور گندہک اور شب اور زاج وغیرہ کے پانی مین بیٹھنا اور دریا کے پانی سے بدن دہونا مفید ہے اور دریا کے پانی مین بیٹھنا بھی بہت نافع ہے اور اگر دریا کا پانی موجود نہو تو نمک کو پانی مین ڈالکر کئی دن تک دہوپ مین رکھدین تاکہ آفتاب اوسکو پکائے پھر اوس پانی مین بیٹھین **صفت ضماد** کہ ریاح کو توڑتا ہے اور احشا گرم کرتا ہے **نسخہ یوحنا** سر افیون لیوین نطرون کہ ایک قسم جوا کھار کی ہے اور راتینج کہ ایک قسم گوند کی ہے اور گاے کی چربی اور اشق اور کندر سبکو گوندہین اور جگر کے مقام پر رکھین اور وہی طبیب کہتا ہے کہ حلزون کہ جسکو فارسی مین بوق اور ہندی مین سنکھ کہتے ہین توڑ کر شکم پر باندہین تو رطوبتونکو بخوبی جذب کریگا اور جبتک خود نگرے شکم سے جدا نکرین **صفت ضماد دیگر نسخہ یوحنا بن ماسویہ** لیوین اشق ساڑھے چار تولہ سلارس تین تولہ سوسن کی جڑ تین تولہ ایلوا چھ تولہ زعفران تین تولہ عاقر قرحا تین تولہ گوگل چھ تولہ قردمانا تین تولہ حماما ساڑھے دس ماشہ

زرنیخ سوا تین تولہ شب یمانی اور بورہ ارمنی اور کندر اور بارزد اور مر ہر ایک ساڑھی دس ماشہ اول چاہیے کہ زعفران اور گوند کی چیزونکو پرانی شراب مین حل کرین اور موم زرد اور روغن ناردین سے موم روغن تیار کرین اور سبکو باہم گوندہین اور برگ کرنب پر لیپ اوسکا لگا کر جگر پر رکھین اور اگر جگر مین کسی قسم کا ورم ہو تو چربی گاے کے بچھڑے کی ان دواؤنمین اضافہ فرمائین اور بکری کی مینگنیان یا گوک کا پیشاب یا اونٹ کا پیشاب جگر پر لگانا ضماد نفع ہے اور غذا نان خشکا چاہیے کہ جسکے آٹے مین سونف اور زیرہ اور اجواین اور سونف رومی اور اجموده گوندہی ہو اور گوشت تیتر او چکور اور لوہ کا کھلائین

گفتار چودہوین انواع اسہال و زحیر کی بیانمین ہے اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اوسکے

اور اس گفتار کے تین جزو ہین معلوم کرین کہ اسہال یعنی دستونکی دو قسمین ہین اور پہر ہر ایک قسم کی بہت قسمین ہین ایک قسم دستونکی یہ ہے کہ جنکا مواد ایک عضو سے یا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے اور اوسجگہہ اسہال پیدا کرتا ہے یعنی دست لاتا ہے دوسری قسم دستونکی یہ ہے کہ سبب اونکا خاص معدہ مین یا آنتونمین ہوتا ہے لیکن اوس قسم کے دست کہ جنکا مواد ایک عضو سے یا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے پانچ طرح پر ہین ایک دماغی دوسرے جگری تیسرے کبدی چوتھے طحالی پانچوین یہ کہ مواد جنکا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے ولیکن اسباب اون دستونکے جو خاص معدہ سے آتے ہین چھہ طرح پر ہین ایک یہ کہ معدہ مین ریاح پیدا ہون دوسرے یہ کہ قوت ہاضمہ ضعیف ہو تیسرے یہ کہ قوت ماسکہ ضعیف ہو چوتھے سوء مزاج سرد اور تر پانچوین یہ کہ قوت مسہل کی دواؤن کی سطح معدہ پر قائم رہے چھٹے یہ کہ سطح معدہ پر پہنسیان نکل آئین اور اوس قسم کے دست کہ جنکا سبب خاص آنتونمین ہو وہ بھی کئی طرح پر ہین اور جگونکی ہر ایک کی ان سب دستونکی قسمونسے اور اسباب و نشانیان اور معالجات ہر ایک قسم کے باب جداگانہ مین بیان کئے جاتے ہین

جزو پہلا اون دستونکی بیانمین ہے کہ جنکا مواد ایک عضو سے یا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے اور دست پیدا کرتا ہے اور اس جزو کے پانچ باب ہین

باب پہلا چودہوین گفتار سے دماغی دستونکی بیانمین ہے

معلوم کرین کہ سبب دماغی دستونکا نزلہ ہے کہ دماغ سے اوترتا ہے اور کیفیت نزلہ کے اوترنے کی یہ ہے کہ مواد نزلہ کا منفذ کام پر اوترکر جسوقت پھیپھڑہ پر گرتا ہے تو باعث پیدا ہونے ذات الریہ اور کھانسی اور سل کا ہوا کرتا ہے اور جسوقت مواد نزلہ کا مری پر گرتا ہے اور وہانسے معدہ مین اوترتا ہے اور معدہ سے نیچے آتا ہے تو باعث عارض ہونے دستونکا ہوتا ہے پس اگر مواد نزلہ کا نرم رطوبت ہو تو بلغمی دست پیدا کرتا ہے اور اگر گرم اور تیز ہو آنتونکو چھیلتا ہے اور سحج اور خون کے دست جاری کرتا ہے

نشانیان خاص اس قسم کی نشانی یہ ہے کہ خواب سے بیدار ہونے کے بعد دست آتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ صبح کو جسوقت آدمی سو کر اوٹھتا ہے طبع اوسکی چند بار اجابت کرتی ہے جلد جلد اور حال اوس آدمی کا مانند

حال صاحب کے لکھا ہے علاج ہر صبح کو جس وقت بیمار سو کر اوٹھے قے کرے تا کہ وہ خلط جو دماغ سے معدہ پر اوترتی ہو نکلجاوے اور سوتے وقت سر کا بیمار کا نیچا کر دینا چاہیے اور تدبیر نزلہ روکنے کی کرین اور دماغ کو قوت دین اور دست بند کرنے کی دوائین کام مین لائین لیکن جو مواد کہ فم معدہ مین ہو تنقیہ اوسکا قے سے کرنا چاہیے کہ قعر معدہ مین ہو یا آنتون پر اوتر آیا ہو تو اوسکو کسی پھسلانیوالی چیز سے دفع کرنا چاہیے اور تدبیر نزلہ روکنے کی غرغرہ اور پینے کی چیز دینے سے کرنی چاہیے اور بالونمین کنگھی کرنا اور تالو کھرکھری کپڑے سے رگڑنا اور چھینکین لانا اور ضماد مقوی دماغ سر پر رکھنا اور ہاتھ پاؤن کی مالش کرنا بہتر اور مناسب ہے لیکن یہ سب تدبیرین اوس وقت عمل مین لائین کہ تنقیہ بدن کا کرچکے ہون اور تنقیہ حب صبر اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا اور مانند اوسکے سے کرنا چاہیے اور بعد تنقیہ کے غرغرہ کرین **صفت غرغرہ** لیوین مسور اور گلاب کے پھول سرخ اور سوسن کی جڑ ہر ایک برابر وزن پکا کر صاف کرین اور سکنجبین سادہ مین ملائین اور قدرے زعفران اوسمین گھولین اور غرغرہ کرین اور اگر سکنجبین کو جوشاندہ افسنتین مین ملائین اور اوس سے غرغرہ کرین بہتر ہے اور سرکہ اور گلاب و رباتنگ کے پانی سے غرغرہ کرنا سودمند ہے اور اگر بالچھڑ کو باتنگ کے پانی اور خرفہ کے پتون کے پانی اور مسور کے پتون کے پانی اور گلاب مین ملائین اور اوس سے غرغرہ کرین تو نہایت مناسب ہوگا کیونکہ یہ غرغرہ دماغ کو قوت دیگا اور نزلہ بازرکھنے مین خاصیت عجیب رکھتا ہے اور شربت خشخاش کا بقدر دو چمچہ سوتے وقت کھلانا نزلہ کو باز رکھتا ہے اور اگر شربت خشخاش مین اوس سے پہلے کہ آگ پر سے اوتارین اقاقیا اور برگ سماق اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلنار اور کتیرا اور زعفران ہر ایک تین تولہ میں دو ماشہ چھ چاول کوٹ کر چھانکر داخل کرین تو بہت مفید ہوگا اور صفت شربت خشخاش کی چوتھی گفتار مین نزلہ اور زکام کے علاج مین بیان کیگئی ہے **صفت اقراص خشخاش** کہ نزلہ کو روکتی ہین لیوین گلاب کے پھول سرخ اور گوندببول کا ہر ایک چودہ ماشہ تخم خشخاش سفید اور تخم خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ست ملٹھی کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ زعفران پونے دو ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ **صفت ضماد** کہ گرم دماغ والیکو مفید ہے صندل سرخ چھالیہ اور اقاقیا اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی اور گل قیمولیا یعنی کٹھالی کی مٹی اور مسور دھوئی ہوئی اور زعفران اور رسوت ہر ایک برابر وزن سبکو باتنگ کے پانی اور خرفہ کے پتونکے پانی مین گوندہکر ضماد کرین اور سونگھنا سرکہ کا دماغ کو قوت دیتا ہے اور کھانا سرکہ کا دماغ کو ضعیف کرتا ہے اور ٹھنڈا پانی سچی پیاس پر پینا بمقدار معتدل گرم دماغ کو قوت دیتا ہے اور بہت ٹھنڈا پانی پینا دماغ کو ضعیف کرتا ہے اور علاج سرد دماغ والی کا مانند علاج سبات اور شیرغس اور درد سر سرد کے کرنا چاہیے جسطور پر کہ ہر ایک اپنے اپنے مقام پر بیان کیا گیا ہے اور بال سر کے جلد جلد منڈوانا اور قیمولیا سرکہ اور کاہو کے پتے مین حل کر کے سر پر طلا کرنا اور بعد اوسکے چقندر کا پانی نچوڑی ہوئے اور قدرے نمک سے دھونا سودمند ہے اور کندر اور کلونجی بھونکر سونگھنا نافع ہے اور دونون پنڈلیان اوپر سے نیچے تک ملنا اور روغن اور نمک کی مالش کرنا بہتر ہے

باب دوسرا مراری دستونکے بیان مین ہے

اور علاج مین اوسکے سبب مراری دستون کا یہ ہے کہ صفرا آنتون پر تپنے سے اوسکی حاجت سے زیادہ اوترتا ہے کہ جتنا دفع ثقل کے لیے کام آتا ہے **نشانیان** اس قسم کے دستون کی یہ ہین کہ بعد تپ غب اور تپ محرقہ کے یا بعد پینے شراب پینے کے دست

جاری ہوتے ہین اور مونہہ کا مزہ تلخ اور پیاس غالب ہوتی ہی اور رنگ دستونکا زرد ہوتا ہی اور مقعد مین جلن معلوم ہوا کرتی ہے اور گذشتہ تدبیرین بھی گواہی دیتی ہین **علاج** ایسے دستون کے علاج کا طریق یہ ہی کہ اول غور کرین اگر مواد صفرا کا بہت ہو تو پہلے جوشاندہ ہلیلہ زرد اور املی سے تنقیہ کرین پھر تدبیر روکنے دستون کی کرین کشکاب اور سفوف حب الرمان اور اقراص طباشیر سے اور دوغ سنگ تاب ور آہن تاب پلائین اور کشکاب جو کی ستو سے بنائین اور اگر سفوف حب الرمان کشکاب کے ساتھہ دین بہتر ہی اور اگر چہارم وزن جو کے ستو سے تخم خشخاش لیوین اور دونون کو پانی مین ترکرین اور اوسکے پانی اوسکا حاصل کرین اور پلائین نہایت نافع ہوگا اور اگر دو جزو جو کے ستو اور ایک جزو انار دانہ کا آٹا باہم ملائین اور بیمار کو کھلائین صفراوی دستونکے بند کرنے مین نہایت موثر ہوگا اور کعک ایک قسم روٹی کی ہی کہ اوسکو ہندی مین کلیچہ کہتے ہین باریک پیسین اور دہی مین ملاکر کہ آہن تاب ہو بیمار کو کھلائین بہت مفید ہی اور نو تولہ یا کم یا زیادہ کعک پیسکر رات دنمین کئی مرتبہ کھلائین اور روٹی کے ٹکڑے چرب کرکے سکباج مین کہ ایک قسم غذا کی ہی کہ سرکہ سے ترتیب دیتے ہین بھگو کر بیمار کو کھلانا چاہیے صفراوی دستونکو نافع ہی **صفت سفوف حب الرمان** لیوین حب الرمان یعنے انار دانہ ڈیڑہ پاؤ بریان کرین اور دہنیہ خشک تین چھٹانک ایک رات دن سرکہ مین ترکرین اور بھونین اور سماق اور گلنار ہر ایک ساڑہے چار تولہ اور بڑی مائین اور خرنوب نبطی ہر ایک تین تولہ اسکو کوٹین اور بدستور سفوف بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک **صفت قرص طباشیر** لیوین گلاب کے پھول سرخ اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور گل ارمنی اور جفت بلوط اور طباشیر ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ دو تولہ تخم مورد چودہ ماشہ لکڑی کے بیج چھیلے اور بھونے ہوئے ساڑہے دس ماشہ مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ اور وہ ضمادات جو جگر گرم کے سوء مزاج مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور غذا انار دانہ اور سماق اور زرشک اور غورہ سے مزور کرین اور پانی مین بہی یا ریباس کا شربت گھولکر پلائین **صفت ضماد نافع** صندل سرخ اور صندل سفید اور رب السوس اور گلاب کے پھول سرخ اور مازو اور گل ارمنی اور اقاقیا اور سک اور رامک لیکر سبکو کوٹین اور گلاب مین یا مورد ترکے پانی مین گوندہین اور معدہ پر رکھین اور ہر وقت تازہ لیپ کرتے رہین

باب تیسرا پہلے جزو سے چودہوین گفتار کے جگری دستونکے بیانمین ہے اور علاج مین اور اوسکے

معلوم کرین کہ اسہال کبدی یعنے وہ دست جو جگر کی ضعیفی سے عارض ہوتے ہین تین طرح پر

ایک یہ کہ قوت جاذبہ جگر کی کسی سبب سے سوء مزاج کی قسموں سے یا بسبب سدہ یا بسبب کسی قسم کے ورم کے ضعیف ہو جائے
کہ کیلوس کو جذب نکر سکے یہانتک کہ کیلوس سارا ماساریقا سے آنتوں کی طرف اترے اور اسہال کیلوسی پیدا کرے دوسرے یہ کہ
قوت ہاضمہ اور دافعہ جگر کی کسی سبب سے ان سببوں سے جو ذکر ہوئے ضعیف ہو جائے کہ کیلوس کو ہضم نکر سکے اور اون کو نسی
جو آلا ہو اوسکو دفع کے بھی دفع نکر سکے پس جسوقت کہ جگر بھر جائے اور کیلوس سے اوسکی طبعی راہ کیطرف دفع ہو تو کیلوس
ماساریقا کیطرف لوٹ آئیگا اور آنتوں پر اتریگا اور اسہال غسالی پیدا کریگا یعنی گوشت کے دھوون کی مانند دست
آئینگے اور اگر باوجود قوت ہاضمہ اور دافعہ کی ضعیفی کے قوت ماسکہ بھی ضعیف ہو تو دست قوی تر ہونگے اور قوت
ہاضمہ کی ضعیفی کا سبب اکثر اوقات سوء مزاج سرد اور تر ہوتا ہے تیسرے یہ کہ ورم جگر کا پختہ ہو جائے اور ٹوٹ جائے یا سدہ جگر کا
کھلجائے یا کوئی رگ ٹوٹ جائے یا پھٹ جائے کسی صدمہ یا سقطہ وغیرہ سے اور وہ مواد آنتوں پر گرے اور خون کے دست اور پیپ ظاہر
اور آخر میں سیاہ اور غلیظ دست آویں مانند گاد شراب کے اور جسوقت کہ بسبب سوء مزاج گرم کے خون جلجائے اور خلطیں پگھلنی شروع
ہوں تو اوسوقت اسہال صدیدی جاری ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جگر بھی پگھلتا ہے اور بعد خلطوں کے ٹکڑے سیاہ گوشت کے
دستوں میں آتے ہیں اور سبب صدید کا بھی پکنا ورم اور پگھلنا کا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اسہال صدیدی میں جھاگ ملے
ہوتے ہیں اور جھاگوں کا سبب ملنا اور پگھلنا خلطوں کا ہے اور فرق درمیان اون سیاہ دستوں کے جو سوختہ ہونے خلطوں سے
اور سدہ کے کھلنے سے آتے ہیں اور درمیان سوداوی دستوں کے جو تلی سے عارض ہوتے ہیں یہ ہے کہ وہ دست جو سوختہ خلطوں سے
آتے ہیں جو بہت سیاہ نہیں ہوتے اور قوام اونکا بہ نسبت قوام سودا کی نہایت گاڑھا ہوتا ہے اور وہ دست جو خلط سودا سے
آتے ہیں رنگ اونکا نہایت سیاہ اور قوام بہت پتلا ہوتا ہے اور بدبو اونمیں نہیں ہوتی اور جو دست کہ سدہ کھلنے سے آتے
ہیں بدبودار ہوتے ہیں بسبب قبول کرنے عفونت کے **نشانیاں** اگر سبب دستوں کا ضعیفی قوت جاذبہ جگر کی ہو تو دست
کیلوسی ہونگے یعنے سفید اور آبناک اسلیے کہ غذا نے معدہ میں بخوبی ہضم پایا ہوگا اور وجہ آبناک ہونے کی
یہ ہے کہ جگر نے اوس پانی میں جو پیا گیا ہو جیسا کہ چاہیے تصرف نہیں کیا ہے اور اگر سبب
دستوں کا قوت ماسکہ کی ضعیفی ہو تو کیلوس جو جگر میں آوے جلد پلٹ جائے اور آنتوں پر اترے اور دست اوسوقت سے پہلے آئیں کہ
جسوقت آنا چاہیے تھا اور اگر ماسکہ اور دافعہ دونوں ضعیف ہوں تو دست کم کم آئینگے اور جلد جلد اجابت کی حاجت
ہوگی اور اگر قوت ہاضمہ جگر کی ضعیف ہو تو غسالی دست عارض ہونگے یعنے مانند اوس پانی کے کہ جسمیں گوشت
تازہ دھویا ہو اور اگر قوت ہاضمہ معدہ کی بھی ضعیف ہو تو جو کیلوس کہ خارج ہو ناگوار یدہ باہر نکلے اور اگر سبب ضعیفی
اون قوتوں کا سدہ ہو یا کسی قسم کا ورم یا کوئی قسم سوء مزاج کی قسموں سے ہو تو سب نشانیاں اونکی ظاہر ہونگی
چنانچہ بابہای گذشتہ میں بیان کیگئی ہیں اور جاننا چاہیے کہ جسوقت پانی کے مانند دست آنے شروع ہوں
اور پھر غسالی آئیں انجام اونکا بہت برا ہے اور بقراط کہتا ہے کہ جو دست کسی بیماری کے بعد ظاہر ہوں موت

اوس

اوس بیمار کی قریب ہوگی اور پھر وہی بقراط کہتا ہی کہ جسوقت دست پانی سی آئین پھر مانند مرہم کی آنی شروع ہون بہت
بُرا ہی اور جسوقت کہ استسقا کی بعد دست آنی شروع ہون انجام اونکا بھی بہت بد ہے خصوصًا اگر استسقا ورم جگر سی پیدا ہوا ہو اسلیے کہ ان
دستونمین تنقیہ مواد نہوگا اور روکنی سے نہ رکین گے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سحج اور قروح الامعا کی بیماری انجام کو استسقا ہو جاتی ہی اور جسوقت
کہ سیاہ دست جو خلطونکی سوختگی سے آتی ہون سبز ہو جائین تو جاننا چاہیے کہ طبیعت نے قوت پائی ہی اور نزدیک اصلاح کے
ہی اول سبزی کیطرف میلان دستونکا ہو پھر زرد ہو جائین پھر رکجائین اور انجام بخیر ہو **علاج جگری دستونکا علاج**
یہ ہی کہ اول غور کرین کہ سبب دستونکا یا سبب جگر کی ضعیفی کا کیا ہی امتلا ہی یا ورم ہی یا کوئی قسم سوء مزاج کی قسمو نسے ہے
پس جو سبب کہ پایا جاوے اوسکی دفع کرنی مین مشغول ہون تاکہ مرض زائل ہوا ور نشانیان امتلا اور ورم اور سدہ کی
اور نشانیان سوء مزاج کی قسمونکی اور علاج اون سکے گیارہوین گفتار مین بیان کیے گئے ہین اور جاننا چاہیے کہ اگر
سبب دستونکا سدہ ہو تو قابض دوائین یعنی دستونکی روکنی کی چیزین دینا خطای بزرگ ہی اسلیے کہ قابض دوائین رگونکے
راستونکو فراہم کر دیتی ہین کہ بسبب اوسکی سدہ ہو جاتا ہی اور ورم صلب ہو جاتا ہی اور کوئی ضماد سبب یا قابض کہن تو وہ
بھی بیماری بڑہائیگا اور حرارت غریزیکو فنا کریگا پس بہتر یہ ہی کہ مدد دین تاکہ جو کچہہ کہ سدہ سے مترشح ہوتا ہی بالکل دفع ہو جاوے
اور کشایندہ دوائین کام مین لائین یہانتک کہ تمام سدہ کھلجاوے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سدہ کھولنے کیلیے قوی مسہل کی حاجت
پڑتی ہی تاکہ سدہ کی مواد کو دفع کرے اور کبھی تیز حقنہ کرنے کی حاجت پڑتی ہی تاکہ سدہ کی مواد کو نیچے اوتار دیوے اور اگر صاحب سدہ
کو بے تکلف قی عارض ہو تو نہایت مفید ہوگی اور غذا بتفاریق دین یعنی چند بار تھوڑی تھوڑی کھلائین اور پسینہ
لانے کی تدبیر کرین اور بعد اوسکی سدہ کھولنی والی معجون کھلائین جیسے فوذنجی تو بہت مناسب ہوگا بعد کھانا کھانے کے
ساڑہے چار ماشہ اور جب کھانا ہضم ہو جائے تو پونے دو ماشہ دین اور شراب پُرانی مروق بقدر قلیل اوسوقت کہ جب
کھانا معدہ مین آدہا ہضم ہو چکا ہو پلائین بہت نافع ہوگی اور کھردرے کپڑے سے بدن کو ملنا چاہیے اور بسبب لاغری
بیمار کے تنقیہ سے خلط غلیظ کے کہ جو سدہ پیدا کرتی ہے خوف نکرین اسلیے کہ جب سدہ کھل جائیگا اور سدہ کے
مواد سے بدن پاک ہو جائیگا اور غذائین رگون مین پہونچنے لگین گی تو گوشت بدن پر بیمار کے بخوبی پیدا ہوگا اور قوت
لوٹ آویگی اور جس شخص کو گوشت کے دہوون کے مانند دست آتے ہون تو اوسکو شروع مرض مین روٹی نہ دینی
چاہیے اسلیے کہ جگر روٹی کو نہین قبول کرتا ہے اور ہضم نہین کر سکتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ اوس کشکاب پر جو جَو کے
ستو سے پکایا ہو اقتصار فرمائین اور ہر روز دو دفعہ یا تین دفعہ کھلائین اور امتحان کرین کہ اگر بیمار اوسکو ہضم نکر سکے تو

جا ورس پوست کندہ یعنی باجرہ بھوسی اوتارا ہوا جو کی ستو کی ساتھ پکائین اور صاف کرین اور اگر صاف کیا ہوا ہضم نکرسکے تو بغیر صاف کیا ہوا پلائین اور طریق اس کشکاب پکانی کا یہ ہے کہ ایک پیمانہ ستو مین بیس پیمانہ پانی ڈالین اور پکائین تا کہ پانی بقدر ایک پیمانہ کے ستو کے اوپر رہجائے اور جو کے کے بیچ بھونکر اور کوٹکر بکری کے جگر پر چھڑکین اور اوسکو کباب لگاکر کھائین سودمند ہوگا اور بعضی طبیبون نے لکھا ہے کہ غسالی دست سوے منقی تنہا سے دور ہوجاتے ہین بدون دوسری علاج کی کہ بدستور اوسکو چبائین اور نگل جائین چنانچہ شیخ قانون مین لکھتا ہی کہ مینے امتحان اوسکا کیا ہے اور بہت نفع پایا ہے جو کچھ طبیب کہتے ہین صواب سے دور نہین ہے **صفت سفوف کہ جگر کی دستونکو بہت نافع ہے** لیوین گلاب کی پھول سرخ پونے دو تولہ زرشک اور لاکھ دہوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بنسلوچن اور صندل سفید اور گوند ببول کا اور نشاستہ ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ تخم حماض یعنی چوکے کے بیج ساڑھے دس ماشہ اور زعفران ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ دوغ آہن تاب کی ساتھ نوش کرین اور اگر بیماری بہت طول کھینچے اور سحج پیدا کرے تو دوائین قابض ہرگز نہ دینی چاہیین لیکن نرم اور مغری چیزین دینی چاہیین

صفت سفوف نرم لیوین تخم خطمی اور تخم خبازی کہ دونون پوست کندہ ہون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور گوند ببول کا ہر ایک تین تولہ سبکو بھونین اور کوٹین نرم اور تین تولہ گل ارمنی کو کہ اوسمین ملائین بقدر خوراک ساڑھے دس ماشہ شربت مورد کی ساتھ اور اگر سحج کے ساتھ طبع خشک ہو تو تخم خطمی اور تخم خبازی کوفتہ اور اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسفرم کہ جسکو فارسی مین نازبو اور ریحان کہتے ہین برابر وزن خام یعنی بغیر بھونی ہوئی اور ناکوفتہ لیکر باہم ملائین اور روغن گل مین چرب کرین اور نیمگرم پانی کے ساتھ کھلائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ اور اگر املتاس پانی مین حل کرین اور تخمہاے مذکورہ اوسمین شامل کرکے پلائین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جگری دستونمین خراط یعنی رطوبت غلیظ آنتون کی قدری قدری باہر نکلتی ہے اور طبیب سمجھتا ہی کہ دست آنتونسے آتے ہین اور وہ علاج ترک کرتا ہے پس بسبب چھوڑ دینے معالجہ جگر کے بیماری زائل نہین ہوتی اسلیے لازم ہے نشانیونمین خوب غور کرلینی چاہیے اور جگر کی مراعات سے دست بردار نہونا چاہیے اور اون دستون کا علاج جو ضعیفی سے قوت جاذبہ جگر کی آتے ہون گرم اور گدازندہ چیزون سے کرنا چاہیے مانند فلافلی اور فودنجی کے قدری شراب

صرف پرانی کے ساتھہ **صفت دواکہ** جگر کی قوت جاذبہ کو تقویت بخشتی ہی لیوین سلیخہ اور بالچھڑ اور زعفران
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سیبھا چرائتہ عود بلسان حب بلسان ناگرموتھا اذخر اجمود ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ جایپھل
پانچ عدد الایچی اور لونگ اور جاوتری اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ چھریلا اور لادن ہر ایک سات ماشہ
قردمانا ساڑہی دس ماشہ سک چودہ ماشہ کابچیل ساڑہی دس ماشہ اجواین چودہ ماشہ تخم مورد بریان نو تولہ اسبکو کوٹین
اور چھانین اور سیبہ مین گوندہین مقدار خوراک چودہ ماشہ اور لطیف اور جلد ہضم ہونیوالی غذائین کہ جنمین خوشبودار
مصالح داخل ہون کھلائین مانند رائی اور چقندر اور سوا اور سکی اور اگر جگر کی دستونکا سبب قوت ماسکہ کی ضعیفی ہو تو
علاج اوسکا اس طرح کی دواؤن سی کرین لیوین گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور عصارہ قرظ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ
بالچھڑ دو تولہ مصطگی ساڑہی دس ماشہ زعفران اور اذخر ہر ایک چودہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ رب بہی یا رب
سیب کے ساتھہ دین اور غذا چکور اور تیتر اور تیہو اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا کھائین **صفت ضماد نافع** لیوین مر
اور کندر اور گلاب کی پھول سرخ اور زیرہ گلاب کا اور بالچھڑ اور زعفران برابر وزن اور سبکو کوٹین اور مورد کی پانی
اور سیب کی پانی اور گلاب مین گوندہین اور جگر پر لگائین **باب چوتھا پہلے جزو سے چودہوین گفتار کی**
خون کے دستونکی بیان مین ہی جو جگر سی آتے ہین اور علاج مین اوسکے نشانی خونی دستونکی جو
جگر سے آتے ہین یہ ہی کہ شکم اور آنتون مین کچھہ درد اور کسی طرح کی آفت نہو اور ضعیفی سوء مزاج جگر کی سب نشانیان
ظاہر ہون اور دست چند روز آتی آتے ایک دن یا دو دن کو رک جائین اور پھر آنے لگین اور جب بیماری بڑہ جاے
اور طول کھینچے دستون مین خلط غلیظ شراب کی گاد کی مانند نکلنی شروع ہو **علاج** گل ارمنی اور گل مختوم اور گل قبرسی دیوین
اور سفوف الطین اس مرض مین نہایت نافع ہی **صفت سفوف الطین** لیوین گل ارمنی اور بنسلوچن اور
گوند ببول کا بھونا ہوا اور تخم مورد ہر ایک تین تولہ خون سیاوشان یعنی دم الاخوین اور کندر ہر ایک سات ماشہ
تدرہ راک ساڑہی دس ماشہ شربت مورد کے ساتھہ دین **صفت قرص طباشیر** کہ خونی دستونکو بہت نافع ہی لیوین بنسلوچن
چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہی سترہ ماشہ چوکے بیج بھونی ہوئی دو تولہ گوند ببول کا بھونا ہوا اور گل ارمنی اور گل رومی
اور بلوط ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ تخم مورد تین تولہ نشاستہ بھونا ہوا ساڑہی دس ماشہ مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ

رب بہی کے ساتھ دین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جگری دستون کا خون شراب کی گاد کی مانند اور بدبودار جھاگ ملا ہوا ہو اور گمان اس بات کا ہو کہ خلط سودا ہی اور احوال برخلاف اوسکی ہو جیسا کہ گمان کیا جاے پس جاننا چاہیی کہ ایسی کیفیت لاغر اور گرم مزاج آدمیون کے دستون مین ہوا کرتی ہی بسبب ریاضت شدید اور غلبہ پیاس کے کہ سفر اور غیر سفر مین بہت دیر مین پانی پینے کا اتفاق ہوا ہو کہ جگر بسبب اوسکے گرم ہو جاے اور خشکی غالب ہو اور خون گاڑہا ہو جاے اور جلجاے علاج اوسکا سرد کنندہ تدبیرون سی کرنا چاہیی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بدن بیمار کا گھلنے لگے اور قوت گھٹنی شروع ہو اور دست زرداب کی مانند عارض ہون نشانی اوسکی یہی ہی کہ بدن روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہی اور گوشت پگھلتا ہی اور جگر مین کسی قسم کی آفت معلوم ہوا کرتی ہی علاج اوسکا تسکین حرارت اور تری لانیوالی چیزونسی کرنا چاہیی اور قرص کافور اور قرص طباشیر اور کشکاب کہ علاج دق مین مذکور ہی دینا چاہیی اور صندل اور گلاب کا ضماد دل اور جگر پہ رکھنا چاہیی اور معلوم کرین کہ اسطرح کے دستونکو ایک ہی دفعہ نہ بند کرنا چاہیی بلکہ بتدریج روکنا چاہیی **صفت قرص** کہ اس قسم کے دستونکو مفید ہی لیوین گل ارمنی اور بنسلوچن اور شاہ بلوط اور چوکے بیج اور زرشک اور گلاب کے پہول سرخ اور گوندببول کا بہونا ہوا اور سرطان ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور رب بہی مین گوندہین اور بقدر ساڑہی دس ماشہ قرص بنائین اور طعام مصوص اور ہلام اور مچھلی سرکہ مین پکا کر اور سرد کرکے اور حریرہ جو نشاستہ اور صمغ عربی اور مغز بادام بریان سی تیار کیا ہو بیمار کو کھلائین اور کبھی خونی دستونکا سبب تمام بدنکا امتلا ہوا کرتا ہی اگر نشانیان امتلا کی ظاہر ہون تو علاج اوسکا یہ ہی کہ اول فصد ہفت اندام کی کھولین اور غذا نہایت سبک دین اور دستونکو آہستہ آہستہ بند کرین اور بارتنگ اور خرفہ کے بیجون کا پانی دیتے رہین اور معلوم کرین کہ جس آدمی کے بدنسی دستونمین یا قی مین یا کسی زخم سی یا بواسیر وغیرہ سی خون بکثرت نکلے تو طبع اوسکی نرم ہو جائیگی اسلیے کہ جگر ضعیف ہوگا اور حرارت غریزی کم ہوگی اور کہانا ہضم نہوگا اور جسوقت کہ خونی دستون والے کی یا خونی قے والے کی نبض ساقط ہو اور یکایک ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جائین اور چہرہ زرد ہو اور دست جاری ہون تو جاننا چاہیی کہ خون اوسکے جگر مین بستہ ہو گیا ہی علاج مین اوسکے مشغول ہونا چاہیی اور محمد زکریا لکھتا ہی کہ مین نے ایک چیز عجیب آزمائی ہی کہ پرانے دستون کی سب قسمونکو اوسی ساعت روکتی ہی وہ پنیر مایہ خرگوش کا ہی چار رتی ڈیڑہ چاول سی شروع کرین اور آٹھہ رتی تین چاول تک بتدریج بڑہائین تاکہ قولنج نہ پیدا کرے اول چار رتی ڈیڑہ چاول دینا چاہیی اور اگر کفایت نکرے دوسرے دن آٹھہ رتی تین چاول دین اور اگر پہلے دن چار رتی ڈیڑہ چاول دینے سے مقصد حاصل نہو تو اوسی دن چار رتی ڈیڑہ چاول اور دیوین اور اگر اسقدر بھی کافی نہو تو چار رتی ڈیڑہ چاول اور دین بہتر اور مناسب ہے

باب ۵ پانچوان اون دستون کے بیان مین ہے کہ جنکا مواد تمام جسم سے آکر جمع ہوتا ہے

سبب اس قسم کے دستون کا مواد بد ہے کہ رگونمین تمام جسم کے جمع ہوتا ہی کیونکہ جبکہ اعضا اوسکو قبول نہین کرتے تو قوت دافعہ ہر ایک اندام کی اوسکو رگون کیطرف پھیر دیتی ہے پس وہ مواد رگون سی جگر مین آتا ہی

اورجگر سے ماساریقا کی راہ سے آنتون پراوترتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جو اعضا گرداگرد معدہ کے ہین اونمین بہت خلطین جمع ہوجاتی ہین اور وہانسے معدہ مین آتی ہین اور جو کھانا کہ معدہ مین ہوتا ہے اوسے خراب کرتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ خلطین اگرچہ طعام معدہ کو خراب نکرین لیکن بعضی خلطونمین ایسی قوت ہو کہ معدہ اوس سے نفرت کرے یا مزاج معدہ کا اوسکے مزاج سے موافق نہو اور معدہ اوسکو اپنے پاس سے دفع کرے اور طعام دیگر جو معدہ مین موجود ہو اوسکے ساتھہ دفع ہوجاتا بعضی خلطونمین دست لانیوالی یا پھسلانیوالی کوئی قوت ہو کہ جو چیز معدہ مین ہو اوسے دفع کرے اور پھسلا دے جیسے سودا بہت تلخی سے جب معدہ پر گرتا ہے معدہ کو چھیلتا ہے اور ہر ایک چیز کو جو معدہ مین ہوتی ہی دفع کردیتا ہے اور پھسلاتا ہی اور باعث عارض ہونے سوداوی دستون کا ہوتا ہے اور معلوم کرین کہ ایسے دستونمین کہ جنکا مواد کسی دوسرے عضو سے یا تمام بدن کی رگون سے معدہ اور آنتونمین آتا ہے دورہ بھی مقرر ہوتا ہے کہ عربی مین اونکو الاسہال الکائن بالادوار کہتے ہین اور یہ علت بہت طول کھینچتی ہے اور سبب درازی کا اس علت کی یہہ ہی کہ کھانا اور پانی جگر اور معدہ مین ہمیشہ ہضم نہین ہوتا ہی اور بدن پاک نہین رہتا ہے کیونکہ صاحب اس علت کا ہضم غذا اور تنقیہ مواد کی تدبیر نہین کرتا ہے اور ہر مرتبہ جب کہ دست بند ہوجاتے ہین سمجھتا ہے کہ مین اچھا ہوگیا اور جبکہ پھر دست شروع ہوتے ہین تو سمجھتا ہے کہ یہ دست طعام اور شراب فزونی سے جدید شروع ہوتے ہین **نشانیان** اس علت کی یہہ ہین کہ ہمیشہ ناف مین پیچ معلوم ہو اور ہر بار جب شکم جاری ہو مواد بہت نکلے اور ہر نوبت مین یعنے ہر ایک دورہ مین دو دن یا تین دن دستون کی کثرت رہے اور پھر بالکل بند ہوجائین اور احوال مانند حال تندرست آدمیون کی ہو اور شاید کہ ایک ہفتہ یا زیادہ حالت تندرستی پر قائم رہے اور اکثر اوقات بیس دن تک تندرست رہتا ہے پھر دورہ دستون کا شروع ہوتا ہے **علاج** اس بیماری کے علاج کا طریق یہ ہے کہ اول معدہ اور جگر کے احوال کو اور اون دونون کی قوتون کو اصلاح کی طرف پھیر لائین اور اگر سوء مزاج ہو زائل کرین اور نیک غذائین کھلائین اور ترتیب نیک فرمائین اور تنقیہ واجب کرین خصوصاً نزدیک نوبت اسہال کے یعنے قریب دستونکے دورہ کی اور ایارج فیقرا اور جوشاندہ ہلیلہ اور مطبوخ افتیمون اور شربت افسنتین اور جوارش سفرجلی اور اطریفل کبیر اس علت مین سودمند ہے اور جسوقت بدن پاک کرچکے ہون تو ہر صبح کو ناشتا ریاضت فرمائین

اور مالش اور حمام کرین جیساکہ تیسری کتاب مین تندرستی کی نگاہ رکھنے کے بیان مین لکھا گیا ہی جزو دوسرا معدی

دستون کی سب قسمونکے بیانمین ہی یعنے ذکر اون دستون کا ہی کہ جنکا سبب خاص معدہ مین ہوا کرتا ہی اور اس جزو کے چار باب ہین **باب پہلا معدہ کے اون دستون کے بیانمین ہی کہ جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی سے عارض ہوتے ہین** معلوم کرین کہ قوت ہاضمہ کی ضعیفی کے اسباب چار طرح پر ہین ایک یہ کہ رطوبت لزج سطح معدہ پر آلودہ ہو اور معدہ کی حرارت کو ہضم طعام سے باز رکھے پس قوت ہاضمہ بسبب اوسکے ضعیف ہو جاتی دوسری یہ کہ معدہ گرم ہو اور اوسمین صفرا پیدا ہو تیسری یہ کہ صفرا اور بلغم شامل ہو چوتھی یہ کہ معدہ مین ریاح پیدا ہون اور غذا اسوجہ سے تباہ اور ناگواریدہ رہجاوے اور دست عارض ہون **نشانیان** جن دستونکا سبب کہ رطوبت لزج ہو تو اوسمین سب نشانیان رطوبت کی ظاہر ہونگی اور کہانیکا معدہ پر بوجہہ معلوم ہوگا اور متلی ظاہر ہوگی اور ثفل ناگواریدہ سفید رنگ باہر نکلیگا اور پیاس بہت کم ہوگی اور ممکن ہی کہ رطوبت لزج کے سبب سے پیاس بہی غلبہ کرے جیسے شور مچھلی کہانے سے پیاس پیدا ہوتی ہی اور اس قسم کے دست باقراقر ہونگے اور کہٹی ڈکارین آئینگی اور بقراط نے کہٹی ڈکارونکا آنا اس قسم کے دستونمین بہتر سمجہا ہی اسوجہہ سے کہ کہٹی ڈکارین دلیل اس بات کی ہین کہ حرارت بالکلیہ کام سے جاتی نہین رہی ہی اور غذا معدہ مین درنگ کرتی ہی یہانتک کہ ترش ہو جاتی ہی اور درنگ کرنا غذا کا یعنے بہت دیر تک ٹھہرنا کہانیکا معدہ مین اس قسم کے مرض مین نیک ہی دوسری یہ کہ ترشی رطوبت لزج کو قطع کرتی ہی اور معدہ کو دباغت پہونچاتی ہی اور درست کرتی ہے یہانتک کہ ہاضمہ اور ماسکہ دونون قوی ہوتی ہین اور اگر قوت ہاضمہ کی تنہا ضعیف ہو تو دست اپنے وقت پر آئینگے لیکن ثفل ناگواریدہ باہر نکلیگا اور اگر سبب اس علت کا غلبہ صفرا اور گرمی معدہ ہو تو پیاس اور تلخی موہنہ کی اور حرارت اور زردی براز کی گواہی دیگی اور جس کسیکے معدہ مین کہ صفرا اور بلغم ملا ہوا ہو تو ثفل مین دونون خلطین باہر نکلین گی اور جس کسیکے معدہ مین کہ ریاح پیدا ہون تو دست قراقر کے ساتہہ عارض ہون گے اور ریح کی نشانیان سب ظاہر ہونگی اور علاج اسباب کا چار فصل پر ہی **فصل پہلی اون دستون کے علاج مین ہی کہ جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی سے عارض ہوتے ہین بسبب رطوبت لزج کے** اگر نشانیان بلغم کی ظاہر ہون تو قے کرنی چاہیی اور شور مچھلی اور مولی اور چقندر اور رائی نوش کرین اور سویا پانی مین پکا کر اور شہد مین ملا کر اور نمک ڈالکر بیمار کو پلاوین کہ قے کرے اور قے کرنیکے بعد جب دیکہین کہ معدہ اوس مواد سے ہلکا ہو گیا تو قعر معدہ کو حب صبر اور ایارج فیقرا سے پاک کرین پہر معدہ کو جوارش خوزی اور معجون خبث الحدید اور امروسیا اور سنجرنیا اور مانند اوسکے سے قوت دین **صفت جوارش خوزی نسخہ محمد زکریا** لیوین دانہ مویز کہ اسکے بیج علیحدہ کیا ہوا اور بہونا اور کوٹا اور چہانا ہوا مانند سرمہ کے نو تولہ تخم مورد اٹھارہ تولہ [illegible] نبطی اور کلنار فارسی اور بڑی مائین ہر ایک سات ماشہ کندر اور اجوائن اور موتہا اور مصطگی اور بالچہڑ ہر ایک ساڑھے

سترہ ماشہ سبکو شکر یا شہد کی قوام مین کہ جھاگ لوتارا ہوا ہو گوندہین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سی چودہ ماشہ تک
صفت ترکیب عیسی بن صہابخت لیوین قسط شیرین اور تج اور بالچھڑ اور حب بلسان اور سلیخہ ہرایک
تین تولہ سونف رومی اور شیطرج ہرایک چودہ ماشہ جایفل پچاس عدد الایچی اور لونگ اور اکلیل الملک ہرایک ساڑھی
ماشہ چاول تین ساڑہی دس ماشہ اور برنگ چھہ تولہ ناگیسر چودہ ماشہ میٹھا تیلیہ پیپل کالی مرچ ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ
کابلی ہڑ تین تولہ چار ماشہ بہیڑہ دس عدد تخم سوردبرابر وزن سب دواؤن کی اور بعضی نسخہ مین سونٹھ تین تولہ اگر موٹھا
تین تولہ چار ماشہ داخل ہی سبکو کوٹین اور شکر کے قوام مین گوندہکر بدستور معجون تیار کرین **صفت معجون دیگر مختصر**
کہ نہایت نافع ہی کندر اور اجواین اور گلنار فارسی کو برابر لیکر سبکو نرم کوٹین اور مویز سیاہ کو مع دانہ چھلکر دواؤن
او سمین گوندہین مقدار خوراک رای طبیب پر ہی صبح اور شام تناول کرین **صفت معجون دیگر** گلنار فارسی اور بڑی مائین
اور خرنوب نبطی ہرایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور مویز کو مع دانہ چھلکر اوسمین گوندہین **صفت سفوف حب رمان**
انار دانہ ترش بریان کہ مانند سرمہ کی کوٹی ہوئی ڈیڑہ پاؤ کرویا سرکہ مین ترکیا ہوا اور بھونا ہوا اور خشک دہنیہ سرکہ مین بھگویا
اور بھونا اور کوٹا ہوا ہرایک چھہ تولہ خرنوب نبطی اور سماق اور گلنار فارسی ہرایک تین تولہ سبکو کوٹکر چھانا اور باہم ملاکر نگاہ
رکھین سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک خوراک اوسکی ہی اور صفت معجون خبث الحدید کی اور سکنجبین کہنی ہین اور
صفت امروسیا اور سنجرنیا کی قرابادین مین بیان کیجائیگی **صفت جوارش کندر** لیوین کالی مرچ اور پیپل اور
لونگ اور جایفل ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ سونٹھ اور کلیجن ہرایک تین تولہ کندر اٹھارہ تولہ سبکو شہد صاف کیے ہوئے
مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ **صفت سفوف خشخاش** لیوین تخم خشخاش اور کندر برابر وزن
اور دونون کو نرم کوٹین مقدار خوراک ساڑہی سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ دین نئے اور پرانے
دستون کو سودمند ہے اور محمد زکریا کہتا ہے کہ فلونیا ے فارسی پرانے دستون کے لیے مفید ہے اگرچہ ہو
اور بقراط کہتا ہے کہ حمام کرنا دستون کے لیے نہایت نافع ہے **صفت سفوف مقلیاثا** کابلی ہڑ
کابلی ہڑ بہیڑہ آملہ ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ کہ یہ چارون چیزین روغن زیتون مین بریان کی گئین ہون
اور زیرہ کرمانی سرکہ مین ترکیا ہوا اور بھونا ہوا اور تخم گندنا بھونا ہوا اور حب الرشاد بریان کہ ایک قسم
ترہ تیزک کے بیجون کی ہے یہ سب دوائین ہرایک دو تولہ اور اجمودہ سرکہ مین بھگوئی ہوئی اور بھونی ہوئی
اور سونف رومی سرکہ مین بھگوئی ہوئی اور بھونی ہوئی ہرایک چودہ ماشہ مصطگی اور بالچھڑ اور لونگ
اور چھوٹی الایچی اور اگر ہندی ہرایک سات ماشہ ناگرموتھا ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹین مگر حب الرشاد
نکوٹین اور پھر سبکو باہم ملاکر نگاہ رکھین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صبح کو اور ساڑہے دس ماشہ
شام کو کھالیا کرین **صفت سفوف عود** عود خام یعنے اگر ہندی اور زیرہ سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا

اور چہوٹی الایچی اور دانہ موبز کہ سرکہ مین سے نکالکر بریان کیے گئے ہون ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ

صفت حب کہ بعضی دستون کو روکتی ہی لیوین حرملی اور تج اور افیون اور جند بید ستر ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک واسطے کودک دو سالہ کے چار گولی یا پانچ گولی دین اور بعضی طبیب عوض تج کے اجمود داخل کرتے ہین —

صفت حب دیگر لیوین افیون اور سندروس اور کندر اور مرمکی اور زعفران ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹکر چہانکو نخود کی برابر گولیان بنائین مقدار خوراک دو گولی **صفت معجون** کہ اس مرض کو بہت نافع ہی لیوین افیون اور جند بید ستر اور سلارس اور اجواین خراسانی اور مرمکی یعنی بول اور زعفران اور تخم بارتنگ اور اسارون یعنی تگر اور کندر اور اجواین ہر ایک برابر وزن سبکو شہد صاف کیے ہوی مین گوندہین مقدار خوراک ایک فندق **صفت ضماد نافع** لیوین افسنتین رومی دو تولہ دس ماشہ اور ایک شب شراب قابض مین تر کرین اور دوسرے دن پانی مورد تر کا اوس شراب مین ملائین اور لادن اوسمین حل کرین اور ایک کپڑے کا ٹکڑا اوس دوا مین تر کرکے معدہ پر رکہین اور جس جگہہ کہ مورد تر نہو تو برگ مورد خشک پیسکر شراب مین تر کرین اور ملکر صاف کرین اور غذا ایسے بیمار کی کبوتر بچہ اور چڑیا کا گوشت بہونا ہوا اور مانند اوسکے تجویز کرین اور غذا کی اندر دارچینی اور کالی مرچ اور زیرہ شامل فرمائین

فصل دوسری اون دستونکے علاج مین ہی جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی سے بسبب غلبہ صفرا اور گرمی معدہ کے عارض ہوتی ہین

ہر صبح کو رب مورد سادہ یا رب انار ترش ملاکر دین یا رب غورہ بہی کی پانچہین ملاکر یا رب ریباس یا رب سیب مین ملاکر یہ سب رب ساڑہے چار ماشہ بنسلوچن کے ساتھہ دینی چاہیے یا ساڑھے چار ماشہ قرص طباشیر کے ساتھہ اور ہر شب سات ماشہ اسپغول بہونا ہوا اور ساڑھے تین ماشہ گل ارمنی کوٹی ہوی اور پونے دو ماشہ گوند ببول کا بہونا ہوا اور روغن گل مین چرب کیا ہوا سرد پانی کے ساتھہ دین یا کسی رب کے ساتھہ کھلائین اور اگر تپ نہو تو دوغ گاو سنگ تاب یا آہن تاب صاف کرکے ہمراہ بنسلوچن اور تخم گل کے کہ وزن ہر ایک کا ساڑھے تین ماشہ ہو پلائین اور بکری کا دودہ بہتہ کر پانچہین یا سماق کر پانچہین ملاکر جوش کرین کہ پانی جلجاے اور دودہ باقی رہی اوس دودہ اور بہی مذکورہ مین سے کسی رب کے ساتھہ دین اور غذا پائے بکری کی سماق کے ساتھہ پکا کر اور ہلام سے سرکہ مین پکا کر کھلائین اور زردی مرغ کے انڈے کی نیمبریان سماق اور غورہ خشک کے ساتھہ دین اوس ہوا کو جو معدہ اور آنتون پر گرتا ہے باز رکہتی ہی اور مرغ کا انڈا جوش کیا ہوا جگری دستون کو نقصان پہونچاتا ہی اور معدی دستونکو فائدہ دیتا ہے

صفت قرص طباشیر طباشیر یعنی بنسلوچن اور سماق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم حماض بریان سات ماشہ تخم خرفہ بریان اور گلنار فارسی

ہرایک ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا بھونا ہوا چھ تولہ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سات ماشہ تک **صفت جوارش**
طباشیر تشنگی اور حرارت کو تسکین بخشتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے لیوین بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ اور چوکے
کے بیج اور گوند ببول کا بھونا ہوا ہر ایک تین تولہ اور گلنار فارسی اور سماق اور لحیۃ التیس ہر ایک دو تولہ زعفران اور
افیون ہر ایک نو ماشہ سبکو جلاب مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ اور اگر تین تولہ تخم مورد اس جوارش
مین اضافہ کرین اور رب بہی مین گوندھین تو بہتر اور قوی ہوگا **صفت جوارش سماق** لیوین سماق نو تولہ
جو کا آٹا اور بیر کا آٹا اور سیب کا آٹا اور خرنوب شامی ہر ایک تین تولہ اور شکر طبرزد اور قند یقون سب دواؤن کو
رب سیب مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساڑھے سترہ ماشہ تک **صفت دوای دیگر قابض**
لیوین سماق پاک کیا ہوا سات ماشہ مازو ساڑھے تین ماشہ پوست انار پوزی دو ماشہ سبکو کوٹین اور رب مورد مین
گوندھین یا رب بہی مین یہ سب ایک خوراک ہے **صفت شربت کہ صفراوی دستونکو روکتا ہے** لیوین پست جو
اور پست تخم خشخاش ایک کف دست پوست خشخاش سبکو پکائین اور صاف کرین **صفت دوای دیگر** لیوین بنج پایہ خرگوش
ایک ماشہ تین چاول افیون ایک ماشہ تین چاول مازو پوزی دو ماشہ کندر پوزی دو ماشہ مقدار خوراک سوا دو ماشہ اور جاننا چاہیے
کہ منفعت مخدر یعنی سن کرنیوالی چیزون کی جیسے افیون اور اجواین خراسانی اسباب مین منفعت یہ ہے کہ مواد کو غلیظ کرتی
ہین اور بند لاتی ہین اور صفرا کی جلانے کی حس کو آنتونسے باطل کرتی ہین لیکن خطر سے خالی نہین ہین پس جہانتک ہوسکے
ایسی چیزون کیطرف توجہ نکرنا چاہیے البتہ اگر کوئی ضرورت قوی ہو تو زعفران اور جندبیدستر اور مانند اوسکے مانند کوئی چیز
اونکے ساتھہ ملانی چاہیے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ مین نے ایک جگہ دیکھا ہے کہ جسوقت شیاف افیون کا کیا گیا بیمار
ہلاک ہوگیا پس ہمیرے نزدیک ولی ہے کہ جہانتک ممکن ہو ایسی چیزونسے احتراز کرین **فصل تیسری علاج مین اون**
دستون کے ہے کہ جبکہ مواد صفرا کا بلغم کے ساتھہ ملا ہوا ہو لیوین زرد ہر ایک جزو حب الرشاد
کہ ایک قسم تیزک کی ہے آدھا جزو تخم مورد اور سماق اور مسک اور بڑی مائین ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا مقدار
خوراک سات ماشہ **صفت دوای دیگر** لیوین تخم بارتنگ سات ماشہ سونف روغنی ساڑھے تین ماشہ نار پوست
اور دم الاخوین ہر ایک پوزی دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے اور اگر تپ ہو تو اس دوا کو میوہ کے پانی کے ساتھہ دین
صفت نمک کہ صفراوی دستونکو روکتا ہے لیوین نمک اندرانی اور ریزہ ریزہ کرکے بھونین اور بریان کرنیکی
حالت مین چند بار سرکہ اوسپر چھڑکین اور پھر کوٹین اور انار دانہ بریان اور سماق پاک کیا ہوا ہر ایک چہارم وزن نمک
لائین اور کام مین لائین اور ایسے بیمار کو لازم ہے کہ ایک طرح کی غذا پر اکتفا کرے اور رات دن مین ایک مرتبہ
کھانا کھاوے اور بعد کھانا کھانے کے کوئی قابض چیز نوش کرے جیسے کھٹے انار کا پانی اور مانند اوسکے اور
پانی پینے سے صبر کرے خصوصاً اگر صفرا بلغم مین شامل ہو اور بلغمی دستون والے کو بالکل پانی نہ پینے دین اور جاننا چاہیے

کہ صفراوی دست سب دستونکی قسمون سے سلیم تر ہوتی ہین اور جلد تر علاج قبول کرتی ہین اور اکثر تپ غب اور تپ محرقہ اور تیز بیماریونکی بحران مین عارض ہوتی ہین **فصل چوتھی اون دستونکی علاج مین جو ریاح معدہ سے پیدا ہوتی ہین** احوال اور علاج اس قسم کے دستونکا معدہ کی علاج مین بیان کیا گیا ہی اوسجگہہ مطالعہ فرمائین **باب دوسرا دوسرے جزو سے دسوین** **گھٹتا کی معدہ کے اون دستون کے بیان مین ہی جو قوت ماسکہ کی ضعیفی کے سبب سے عارض ہوتی ہین** قوت ماسکہ کی ضعیفی کے اسباب پانچ طرح پر ہین ایک رطوبت لزج ہی کہ سطح معدہ پر آلودہ ہو اور غذا کو نیچے پھسلا دے دوسرے یہ کہ سطح معدہ پر پھنسیان نکل آئین اور معدہ اونکے سبب سے غذا کی طرف التفات نکرے اور مماست طعام سے گریز کرے پس قوت ماسکہ اسوجہ سے اپنے کام سے باز رہے اور ضعیف ہو جاتے تیسرے یہ کہ قوت ماسکہ بسبب کسی قسم کے اقسام سوء مزاج سادہ یا مادی سے ضعیف ہوجائے چوتھے یہ کہ قوت دوائے مسہل کی سطح معدہ پر رہ جائے اور بسبب اوسکے قوت ماسکہ ضعیف ہو پانچوین یہ کہ بعد کھانا کھانے کے شدید حرکتون کا اتفاق پڑے اور طعام اسوجہ سے ناگواریدہ معدے سے نیچے اوتر جاتے **نشانیان** نشانیان رطوبت لزج کی جو سطح معدہ پر آلودہ ہو باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اور نشانیان اون پھنسیونکی جو سطح معدہ پر نکلتی ہین یہ ہین کہ بروقت ظہور بثور کے اور معدہ کی زبان پر بھی اوسی طرح کی پھنسیان ظاہر ہوا کرتی ہین بسبب وٹھنے ابخرون کے معدہ سے اور بو منہ مین ناخوش معلوم ہوتی ہے اور بعد کھانا کھانے کے معدہ مین جلن ہو جاتی ہے اور درد چبھونے والا اور کاٹنے والا اکثر مین اوٹھتا ہی خصوصاً اگر کھٹی یا کھاری کوئی چیز کھائی جاوے اور براز ناگواریدہ اور با صدید نکلتا ہی اور پیاس غالب ہوتی ہے اور کبھی دستون کے ساتھ تپ بھی عارض ہوتی ہے اور باقی اور قسمون کی نشانیون پر اسباب اونکے گواہی دیتے ہین اور معلوم کرین کہ جسوقت اس طرح کے دست آنے شروع ہون کہ جنمین خون مطلق نہو اور سبب سحج نہو اور جگر اور حوالی جگر مین کوئی آفت نہو اور نشانیان مواد اوترنے کی دماغ سے یا تلی یا پتہ سے طرف معدہ کے کچھہ ظاہر نہون تو جاننا چاہیے کہ اسہال معدی ہین اور معدہ لغزندہ ہی اور علاج اس نوع کا پانچ فصل پر منقسم ہی **فصل پہلی اون دستونکی علاج مین ہی کہ جنکا مواد رطوبت لزج ہی کہ سطح معدہ پر چپٹکر قوت ماسکہ کو ضعیف کرتی ہی** اول قے کرین اور وہ تنقیہ جو باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی عمل مین لائین پھر معدہ کو جوارش خرنوب اور اقراص گلنار اور مانند اوسکے سے قوت دین اور جوارش خوزی اور وہ معجونین جو باب گذشتہ مین مذکور ہو چکی ہین کام مین لائین اور جب تک معدہ کو قے اور تنقیہ سے ایارج فیقرا وغیرہ سے پاک نکرلیوین یہ جوارش اور قرص دینے چاہیئن **صفت جوارش خرنوب** لیوین خرنوب نبطی اور شاہ بلوط ہر ایک ایک جزو اور دانہ انگور ایک جزو یا تخم موبز ایک جزو مگر موبز دانہ یا انگور دانہ وہ ہونی چاہیئین جو سرکہ سے باہر نکلے ہوتے ہون اور تخم مورد دو جزو آٹا بیر کا آدھ جزو سبکو مانند سرمہ کے پیسین اور شربت مورد مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے

صفت اقراص گلنار لیوین گلنار اور چوکے کی بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سماق اور مازو اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور کندر ہر ایک سوا پانچ ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سبکو کوٹ کر مورد تر کے پانی مین گوندہین ساڑہے تین ماشہ خوراک اوسکی ہے شربت مورد کے ساتھ دین **صفت سفوف قرظ** لیوین قرظ اور طراثیث اور گلنار اور تخم گل اور سماق ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ بلوط بریان آٹھہ تولہ چار ماشہ سبکو مانند سرمہ کے پیسین مقدار خوراک سات ماشہ رُب بہی کے ساتھہ دین اور غذا چکور اور تیتر کا گوشت بھونا ہوا سماق یا انار دانہ کے ساتھہ پکا کر کھلائین **فصل دوسری اون دستون کے علاج مین ہی جو قوت ماسکہ کی ضعیفی سی بسبب نکلنے پھنسیونکے سطح معدہ پر عارض ہوا کرتے ہین** اگر کوئی امر مانع نہو تو باسلیق کی فصد کھولین یا پنڈلیون پر حجامت کرین اور اگر قوت قوی ہو تو جیسا ندہ ہلیلہ زرد اور املی سے تنقیہ کرین بعد فصد اور حجامت کی تاکہ مواد علت کا منقطع ہو جاوے اور کشکاب جو بست جو اور تخم مورد اور تخم خشخاش سی تیار کیا ہو کھلائین اور جو کچھہ اس علت کی مزاج مین مخصوص ہے یہ ہی کہ طباشیر اور ساڑہی تین ماشہ گوند ببول کا اور سات ماشہ اسپغول اور سات ماشہ روغن گل سرد پانی کے ساتھہ دین اور اگر اسپغول اور تخم بارتنگ اور تخم ریحان پانی مین جوش کرین اور روغن گل اوسمین ٹپکا کر کھلائین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت ضماد** لیوین بہی اوسے سرکہ مین پکائین اور تخم مورد اور برگ سیب اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور مازو اور صندل اور رامک اور قرظ اور سماق اور اقماع رمان حامض یعنی سبز ٹوپی انار ترش کی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ سبکو مورد کے پانی مین گوندہین اور اگر ساڑہے تین ماشہ زعفران اور سات ماشہ اگر ہندی اضافہ کرین روا ہے اور غذا حریرہ جو کشک جو بریان اور برنج بریان اور مغز بادام بریان اور برگ حماض سی پکایا ہوا اور روغن بادام اوسمین ٹپکایا ہو کھلا دین اور طفشیل عدس مقشر اور آب غورہ اور آب سماق اور آب انار ترش سے تیار کر دین اور دوغ ترش آہن تاب صاف کرکے بقدر سولہ تولہ آٹھہ ماشہ جسمین کعک یعنی نان کلیچہ یا نان خشک تنوری باریک پیسکر داخل کیگئی ہو سود مند ہی اور برنج بریان گردہ بز کی چربی کے ساتھہ پکا کر کھلانا چاہیے اور اگر پھنسیان سل اور دق کے بعد ظاہر ہوں تو علاج اونکا کچہہ نہین ہے **فصل تیسری اون دستون کے علاج مین ہی جو قوت ماسکہ کی ضعیفی سے بسبب رہجانے دوای مسہل کی قوت کی معدہ پر عارض ہوتی ہین**

اسپغول کو بھونکر اور روغن گل مین چرب کرکے جسطور سے کہ فصل گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی بیمار کو کھلائین اور سفوف الطین دینا چاہیے اور اگر صاحب علت کا مرطوب ہو تو ساڑھے دس ماشہ حب الرشاد بریان ناکوفتہ روغن گل مین چرب کرکے کھلائین اور اگر روغن گل مین چرب کرکے سرد پانی کے ساتھ دین معدل ہوگا اور اگر دوغ مین جوش کرکے دین بہتر ہوگا اور اگر سنج حادث ہو تو حقنہ کرنا گاہے گاہے بھی ہے کہ جسمین مرالاخوین پیسکر حل کیا ہو سود مند ہے

فصل چوتھی اون دستون کے علاج مین ہی جو قوت ماسکہ کی ضعیفی سے بسبب اقسام سوء مزاج کے عارض ہوتی ہین

جو کہ ہم نشانیان اور اسباب اور معالجات سوء مزاج کی بسبب قسمونکے دسوین گفتار مین بیان کر چکے ہین پس جو کچھ مطلوب ہو اوس گفتار کے ابواب مین تلاش کرنا چاہیے

فصل پانچوین اون دستون کے علاج مین ہی جو بسبب تباہی اور ناگواریدگی غذا کے اور اوسکے لغزش کو معدہ سے طرف آنتون کی شدید حرکتون سے عارض ہوتے ہین

جو کچھ غذا معدہ مین تباہ ہو اور ناگواریدہ آنتونمین رہجاتے اوسکو ایاج فیقرا سے پاک کرنا چاہیے اور باقی تدبیر اوسکی خواب ہی اور ساکن رہنا اور بعد کھانا کھانے کے حرکت نکرنا اور اگر کوئی شخص مسافر ہو تو اوسکو غذا اوس وقت دینی چاہیے کہ جب منزل پر پہونچکر قیام کرے جیسا کہ تیسری کتاب مین ہم مفصل بیان کر چکے

باب ۳ تیسرا معدہ کی اون دستون کے بیانمین ہے جو طعام ہای بد اور چرب اور بے ترتیب اور بکثرت کھانے سے عارض ہوتے ہین

جو معدہ کی دست کہ بہت کھانا کھانے سے حادث ہون علاج اوس بیمار کا مانند علاج صاحب ہیضہ کی ہے بالجملہ ایک رات دن مطلق غذا اوسکو ندین اور بعد اوسکے تھوڑا تھوڑا کھانا کھلائین اور سبک اور زود گوار غذا تجویز کرین اور معدہ کو قوت دین اون دواؤنسے جو مناسب اوسکی مزاج کے ہون اگر مزاج گرم ہو تو گلقند قرص طباشیر مین گوندہکر دین اور سفوف حب الرمان اور جو کچھ مانند اوسکی ہے اور جو تدبیرین کہ باب اول مین اس جزو کے بیان کی گئی ہین کام مین لائین اور غذا اس قسم کے بیمار کی سماق اور انار دانہ اور مانند اوسکے سے ہونی چاہیے اور اگر مزاج بیمار کا سرد ہو تو مصطگی پیسکر اور گلقند مین ملا کر دین اور کبوتر بچہ اور چڑیا کا گوشت بھونکر اور کباب لگا کر کھلائین اور جو دست کہ طعامہای بد سے عارض ہون تو اوس بیمار کو اوس طرح کی غذا اونسے کچھ کھانے ندین اور عادت اوسکی بتدریج بدلنی چاہیے اور اگر چرب غذاؤنسے شکم جاری ہو تو دو تین دن تک بیمار کو بھوکا رکھنا چاہیے اور اوس سے کہین کہ قدرے گل شور چوسے اور غذا جسمین چکنائی بہت کم ہو مقرر کرین اور جو دست کہ بے ترتیب کھانے سے عارض ہون تو عادت بیمار کی بدلنی چاہیے اور تقویت معدہ کی کرنی چاہیے اور جو کچھ ابواب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے کام مین لائین اور ترتیب کھانا کھانے کی یہ ہے کہ طعام لطیف طعام غلیظ سے پہلے تناول کرین اور میوہ جات کھانا کھانے کے بعد کھاتے رہین

باب ۴ چوتھا معدہ کی اون دستونکے بیانمین ہی جو کثرت سودا سے کہ تلی سے معدہ پر گرے عارض ہوتی ہین

اگر قوت قوی ہو تو مولد سودا کا بہت ہو تو بائین ہاتھ کی فصد اسلیم کھولین اور مطبوخ افتیمون سے

تنقیہ فرمائین اور فم معدہ کو قوت دین اس سفوف سے انار دانہ تین تولہ بہمن سرخ سات ماشہ نرکچور اور کہربا اور تخم سداب اور تخم ریحان بریان ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ اور اگر تین تولہ چار ماشہ انار دانہ اور مویز منقی سرکہ اور پانی مین ملکر صاف کرین اور قدرے نمک اوسمین داخل کرین اور اوسکو روٹی کے ساتھ کھائین نہایت سودمند ہوگا

صفت سفوف نافع لیوین کندر اور مرمکی اور جوز السرو اور سُماق ہر ایک پونے دو ماشہ کعک بغدادی ساڑہے تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے پرانی شراب کے ساتھ نوش کرین اور اگر حاجت پڑے تو محجمہ تلی پر لگائین تاکہ مواد سوداکا معدہ سے پلٹ جائے

جزو تیسرا اسہال مقوی کے انواع مین ہے یعنی آنتون کے دستونکی سب قسمونکے بیان مین ہے

اور اس جزو کے چار باب ہین معلوم کرین کہ جتنی قسمین معدہ کے دستونکی اوپر بیان ہوچکی ہین اوتنی ہی قسمین آنتون کے دستونکی ہین اور اسباب انکے بعینہ اسباب اونکے ہین مگر ایک قسم خاص معدہ کے لیے مخصوص ہے اور وہ اس قسم کے دست ہین کہ جنکا سبب قوت ہاضمہ کی ضعیفی ہے یہ قسم اسہال مقوی یعنی آنتون کے دستونمین نہین ہوتی اور آنتون کے دست بعضے خونی ہوتے ہین اور بعضے طرف سحج کی انجام دیتے ہین اور بعضے نہین

باب پہلا تیسرے جزو سے چودہوین گفتار کے اون دستونکے بیان مین ہے کہ جنکو زلق الامعا کہتے ہین اور علاج مین اونکے اور وہ تین فصل ہے

فصل پہلی اوس زلق الامعا کے بیان مین ہے کہ جسکا سبب رطوبت لزج ہوتی ہے کہ ثفل کو پھسلاتی ہے اور آنتونکی قوت ماسکہ کو ضعیف کرتی ہے

یہ ایسی بیماری ہے کہ معدہ اور آنتون پر اکثر عارض ہوا کرتی ہے کہ قوت ماسکہ دونون عضو کی ضعیف ہوجاتی ہے پس جو کچھ معدہ کے دستونمین بیان کیا گیا ہے عمل مین لائین لیکن اول آنتونکو ایارج فیقرا اور حب صبر سے پاک کرین پھر شربت افسنتین اور سکنجبین عنصلی اور میبہ اور رفند یقون کام مین لائین اور جوارش خرنوب آب غورہ کے ساتھ اور جوارش خوزی آب مورد کے ساتھ تناول کرین اور جوارش خوزی شربت مورد کے ساتھ سودمند ہے اور یہ سب ابواب گذشتہ مین مذکور ہوچکی ہین

صفت دارو سودمند لیوین سک اور رامک اور مرمکی اور مصطگی اور اجمود اور زیرہ کرمانی سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا اور دانہ خورد اور گلنار ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ انار دانہ ترش بریان تین تولہ سبکو کوٹین اور چھانین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ ہے میبہ کے ساتھ کام مین لائین

صفت ضماد نافع لیوین مر اور کندر اور مصطگی اور اقاقیا اور شب یمانی اور بلادن اور ایلوا اور افیون اور اجواین خراسانی اور مازو ہر ایک چودہ ماشہ آٹا جوکا اور سماق اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور سک اور عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت اور ماميثا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین اور سورد کے پانی اور سرکہ مین گوندہین اور شکم پر لگائین اور چھوڑدین کہ خود بخود

خشک ہوکر گر پڑی یہ ضماد تپ کی حالت مین یا بغیر تپ کے ہر حال مین نفع بخشتا ہی اور بعد اس ضماد کے افسنتین کا ضماد کام
مین لائین **صفت ضماد افسنتین** لیوین افسنتین رومی دو تولہ دس ماشہ اور کسی قابض شراب مین تر کرین ایک شب دوسرے
دن شراب و سمین سے صاف کرکے پانی برگ مورد تر کا اوس شراب مین ملائین ورلادن اور رامک ہر ایک و سمین حل کرین اور ایک کپڑے کا
ٹکڑا اوس شراب مین تر کرکے اور عود معطر کہ مشک اور عنبر سے آلودہ ہو نیچے اوس کپڑے کے سلگائین کہ دہوان اوسکا خوبی اثر کرے وہ
کپڑا بیمار کے شکم پر ڈالین **صفت ضماد دیگر** سک اور زعفران اور مرمکی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ چہر یلا تین تولہ مصطکی اور بہوتھا
ساڑہے سترہ ماشہ میٹھا چرائتہ تین تولہ رامک پونے دو تولہ اجموده ساڑہے سترہ ماشہ تخم مورد تین تولہ مازو تین تولہ سبکو کوٹکر چہانکر اور
شراب مین گوندہکر شکم پر لگائین اور اگر یہ ضماد ہر صبح اور شام سات ماشہ تناول کرین سودمند ہوگا اور غذا تیتر اور چکور اور چڑیا
کا گوشت بہونا ہوا کہ جسمین زیرہ اور کرویا اور دارچینی اور دہنیہ خشک اور سماق اور انار دانہ اور اجموده اور پودینہ اور سداب
داخل ہو کھلانا چاہیے اور آٹا بیر کا اور آٹا انار دانہ کا سودمند ہی اور شربت میوہ جات کہ جو امرود اور سیب اور زعرور اور تخم
مورد اور سماق اور انار دانہ سے تیار کیا ہو پلائین **فصل دوسری اوس زلق الامعا کے بیان مین ہی کہ جو آنتونکی
پھنسیون کی سبب سے عارض ہوتا ہی** جاننا چاہیے کہ سبب ان پھنسیونکا گرمی مزاج کی اور گذرنا خلط صفرا کا ہی
آنتون پر اوسطور سے کہ نہایت گرم پانی یا نہایت گرم روغن کسی عضو پر ڈالنے سے پھپولا اور آبلہ پڑجاتا ہی اور زخم ہوجاتا ہی
اسی طرح جسوقت کہ خلط صفرا کا گذر آنتون پر ہوتا ہی اوسی طور پر آبلہ پڑتا ہی اور پھنسیان نکل آتی ہین پہلے کہ صفرا گرم بھی ہے
اور نہایت تیز پس جسوقت مزاج کو اعتدال پر لائین اور صفرا کا تنقیہ فرمائین تو ممکن ہے کہ جلد اصلاح پر آوے کیونکہ صفرا
جمیع انواع اسہال سے سلیم تر ہی کہ جلد تر علاج قبول کرتا ہی اور اگر مزاج با وجود علاج کی اوسی گرمی پر باقی ہی اور وہ مواد ٹھہرجاے
تو ریح پیدا کریگا اور آنتون مین قرحہ ڈالیگا اور امید بہتری کی نہوگی **علاج** جو کچھ معدہ کی پھنسیونکے علاج مین اور ضعف قوت
ہاضمہ معدہ کے علاج مین کہ جسکا سبب خلط صفرا ہو سابق بیان ہوچکا ہی وہ سب علاج اس علت کا ہی اور ہر صبح کو سترہ
تولہ دوغ ترش صاف کیا ہوا ہمراہ گل سرخ اور طباشیر اور تخم حماض ہر ایک ساڑہے تین کوڑی چہانی ہوئی کے دینا چاہیے
اور دوغ سنگ تاب یا آہن تاب دینا چاہیے اور بکری کا دودہ اور سماق کا پانی ہر ایک سترہ تولہ لیکر ملائین اور سنگ تاب
کرین کہ نصف باقی رہے اوسمین نو تولہ میٹھے انار کا پانی ملائین اور چند روز ناشتا یہ شربت پلائین اور غورہ کا پانی چھ تولہ اور
کھٹے انار کا پانی تین تولہ شکر کے ساتھ دین اور اگر غورہ کا پانی تنہا دین بغیر شکر کے روا ہی اور اگر طباشیر اور تخم حماض اور گلاب کے
پھول سرخ اوسمین ملائین جیسے دوغ مین ملاتے ہین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر کفایت نکرے تو ہر صبح کو سفوف طباشیر تین تولہ رب
ہی کے ساتھ **صفت سفوف** تخم حماض بریان اور اسپغول بریان اور صمغ عربی بریان اور گل ارمنی اور طباشیر ہر ایک برابر
وزن سبکو کوٹین مگر اسپغول کو نکوٹنا چاہیے بدستور سفوف تیار کرین اور کشکاب جو کشک جو بریان اور کاورس پوست کندہ سے
پکایا ہو روغن گل کے ساتھ یا بغیر روغن گل کے کھلائین اور غذا بکری کے پائے اور چوزہ مرغ خانگی انار دانہ کے پانی مین پکاکر کھلائین اور

پانی کے عوض شربت انار سادہ پانی مین گھولکر پلاتین اور کائی تالاب کی کہ جسکو عربی مین طحلب کہتے ہین اور کدو ترا اور جو کا
آٹا اور گلنار اور گلاب کے پھول سرخ اور مازو اور صندل اور رامک اور پوست انار کو سیب ترش کے پانی اور بہی ترش کے پانی مین
گوندہین اور لیپ اوسکا شکم پر لگاتین اور دہ موم روغن جو رو غن گل اور موم سفید سے تیار کیا ہوا وسکو بارتنگ کے پانی اور خرفہ کے
پتون کے پانی اور انار ترش کے پانی اور غورہ کے پانی مین ملائین اور شکم پر ملین اور اگر مواد بکثرت ہو اور بیمار قی کر سکے بہتر ہے خصوصاً ناشتا
گرم پانی اور سکنجبین پیکر اور اگر ناشتا قی نکر سکے تو کشکاب بہت سا پہلے کھا کر اوپر سے گرم پانی اور سکنجبین نوش کرے تاکہ بخوبی قی آوے اور بعد
قی کرنے کے اوس بیمار کو ہر صبح سترہ تولہ بکری کے دودہ کا دہی سفوف الطین کے ساتھ کھلائین **صفت سفوف الطین** گل ارمنی
اور گل مختوم اور بنسلوچن اور کہربا اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **فصل تیسری اوس**
زلق الامعا کے بیان مین ہے کہ سبب اوسکا باقی رہنا قوت دوای مسہل کا ہو سطح رودہ پر یا سبب
اوسکا سوء مزاج کی کوئی قسم ہو علاج اقسام سوء مزاج کی قسمونکا اور علاج قوت دوای مسہل کے باقی رہنے کا سطح
رودہ پر سحدہ کے دستونکے علاج مین فصل بیان کیا گیا ہے اوس باب مین تلاش کرنا چاہیے **باب دوسرا تیسری جزو سے**
چودہوین گفتار کے سحج کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جناب باری عز اسمہ نے آنتون کے
سطح کے اوپر ایک رطوبت کو پیدا کیا ہے تاکہ ثفل کی درشتی اور خلطونکی تیزی کو جو اوسپر گذر کرتی ہے باز رکھے اور جلد دفع کرے اور پہسلاوے
اور یہ رطوبت ایک چیز ہے مانند آہار کے جو نشاستہ سے پکاتے ہین اور اوسکو طبیب طروج کہتے ہین اور غشاء مخاطی بھی بولتے ہین
پس جسوقت کہ خلطین تیز آنتون پر بکثرت پے در پے گذر کرتی ہین تو اوس رطوبت کو کاٹتی ہین اور چھیلتی ہین یہانتک کہ بعد
منقضی ہونے ایک مدت کے سطح رودہ کا اوس رطوبت سے برہنہ ہو جاتا ہے پھر جبکہ سطح رودہ برہنہ ہو جاتا ہے تو خلطون کی تیزی
آنتونکو کاٹتی ہے اور چھیلتی ہے اور مرض سحج اور زخم رودہ حادث ہوتا ہے لیکن اگر خلط صفرا ہو تو دو ہفتہ کی مدت مین سحج
پیدا ہوگا اور اگر خلط شور اور بورقی ہو تو ایک مہینے کے عرصہ مین سحج عارض ہوگا اور اگر خلط سوداوی ہو تو چالیس دن
یا زیادہ مین سحج حادث ہوگا اور معلوم کرین کہ جسوقت سحج پرانا ہو جاتا ہے تو دستونمین باریک باریک چھلکے نکلنے لگتے ہین کہ اونکو
عربی مین خراط کہتے ہین اور قشارہ اور جرادہ بھی کہتے ہین اور خون کے دستونمین پیپ اور زرد آب کے آنیکا سبب یا کسی قسم کا
ورم ہوتا ہے یا قرحہ یا دبیلہ کہ بعض احشا مین جو آنتونسے بالاتر ہین ہوا کرتا ہے یا آنتونمین ہوتا ہے اور پککر پھوٹتا ہے یا آنتونکی
رگونمین سے کوئی رگ پھٹ جاتی ہے یا آنتونکی رگونکے منہ کھلجاتے ہین یا مسہل کی دوا مثل شحم حنظل وغیرہ کے آنتونکو رگڑتی ہے
اور خون کے دست پیدا ہوتے ہین اور آنتونکے دستونمین زرد آب بہت کم آیا کرتا ہے اسلیے کہ زرد آب یا گدازش بدن سے ہوتا ہے
یا ورم یا دبیلہ سے جو ٹوٹنے کو ہوتا ہے لیکن جبکہ زمانہ اوسکا بہت طول کھینچتا ہے تو مضرت اوسکی آنتون تک پہونچتی ہے اور جن دستونمین
کہ پیپ شامل ہوتی ہے وہ اکثر دبیلہ کے سبب سے ہے یا کسی ورم کے پھٹنے سے جو احشا کے اندر واقع ہوا ہو یا بسبب مواد اوسکا آنتون پر اوترنے
حادث ہوتے ہین اور یہ اسہال بھی معوی سلیم ہوتے ہین لیکن وہ بھی جبکہ زمانہ بہت گذر جاتا ہے تو مواد اوسکا آنتونمین زخم

ڈالدیتا ہی نشانیان خون کے دست کا یکایک ایکبار عارض ہوتی ہین اور کبھی بتدریج جاری ہوتی ہین لیکن وہ دست جو یکایک ایکبار
حادث ہوتی ہین سبب اوسکا ٹوٹنا اور پھٹنا کسی رگ کا ہی اور اگر آنتون کے اندر کچھ درد نہو تو جاننا چاہیی کہ خون کی دست احشا سی
آتی ہین خصوصًا اگر کوئی نشانی احشا کی آفات کی نشانیون سی ظاہر ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ آنتون سی خون کی دست آتی ہین اور
کچھ الم آنتون مین نہین ہوتا سبب اوسکا کھلنا آنتون کی رگون کے منھ کا ہی اور یہ قسم نہایت سلیم ہی اور دست اسمین بتدریج
آتی ہین اور خون کے دست کہ بعد دستون صفراوی اور بعد سحج کی بیماری کے عارض ہون اور آنتون مین شدت ہو تو وہ دست نہایت بد ہونگے
خصوصًا اگر اندر خراط اون دستون مین آوے پھر خون صرف ظاہر ہوا ہے کیونکہ یہ سب اعراض نشان اس بات کا دیتی ہین کہ آفت قعر امعا
یعنی آنتون کی گہراؤ مین پہونچی ہی اور جو دست کہ خراط کے ساتھ آتی ہین وہ اکثر معدہ سحج سی آتی ہین اور جاننا چاہیی کہ اگر سحج اوپر کی آنتون مین
ہو تو چھلکے باریک اور چھوٹے چھوٹے دستون مین آوینگے اور اگر سحج نیچے کی آنتون مین ہو تو چھلکے بڑی بڑی اور غلیظ براز کے ساتھ ملی ہونگی لیکن سحج کہ اوپر کی آنتون مین
ہوا کرتا ہی وہ نہایت بد ہوتا ہی خصوصًا اگر صائم آنت مین ہو چار وجہ سی ایک یہ کہ یہ آنت بہ نسبت اور آنتون کی باریک زیادہ ہی اور
اوسکے اندر رگین بہت ہین دوسرے یہ کہ جو صفرا کہ پتہ سی آنتون پر آتا ہی اول اس آنت پر گرتا ہی اور خالص ہوتا ہی کہ کوئی رطوبت
اوسمین شامل نہین ہوتی جو کہ تیزی کو اوسکی شکستہ کرے تیسری یہ کہ جو آفت کہ آنت مین پڑتی ہی مضرت اوسکی جگر مین پہونچتی ہی
اسلیے کہ وہ جگر سی بہت قریب ہے چوتھی یہ کہ دوا اور غذا اس آفت کے اندر کوئی شی بدیر نہین ٹھہرتی ہی اسیواسطے اوسکا
صائم نام رکھا ہی جو کہ کوئی دوا اس آنت کے اندر نہین ٹھہر سکتی ہی اور قوت دوا کی اپنا عمل نہین کر سکتی ہی اسوجہ سے
منفعت اوسکی اوس تک نہین پہونچ سکتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بیمار کے شکم مین خون جمجاتا ہی اور ہاتھ پاون ٹھنڈے
ہوجاتے ہین اور دست جاری ہوتے ہین اور نبض ساقط اور غشی عارض ہوتی ہی اور جسوقت اس بیمار کو صفراوی قے آوے
اور پیشاب اوسکا سفید ہو اور کسی قسم کا درد سر اور کوئی آفت دماغی نہو اور ہوش بیمار کے قائم ہون تو اندیشہ اس بات کا ہوگا
کہ بیماری سحج کی عارض ہوگی اور اگر سبب سحج کا غلبہ صفرا ہو تو اول دست صفراوی عارض ہونگے اور خلط صفرا خراط عفن کے ساتھ
شامل ہوگی اور اگر سبب سحج کا بلغم شور اور بورقی ہو تو اول بلغمی دست آوینگے اور آنتون مین سحج اور قراقر عارض ہوگا
اور اگر سبب سحج کا خلط سوداوی ہو تو اول سوداوی دست آوینگے اور جو دست کہ ابتدا مین سیاہ آتی ہین وہ ہلاک
کر دیتی ہین اسلیے کہ وہ نشان اس بات کا دیتی ہین کہ ورم سرطانی عفن پھوٹ گیا ہی اور اس قسم کی دست جو تپون کی بعد
آتی ہین وہ بھی اسیطور پر مہلک ہوتی ہین اگرچہ ہنوز سحج کی نوبت نہ پہونچی خصوصًا اگر بوی ترشی معلوم ہو اور زمین اوس سے
جوش کھاوے اور مکھی بیٹھے اور اگرچہ ہنوز قوت قائم ہو یہ سب کیفیتین بہت بری ہین لیکن اگر اوس سی زمین جوش کھاوے تو
امید بہتری کی رکھنی چاہیی کیونکہ وہ نشان دفع ہونی فضلہ سوداکا ہی علاج جاننا چاہیی کہ اصل علاج اس علت کی بہتری کا نگاہ
اعضاے رئیسہ کی رعایت مین مصروف رہین اور اگر کوئی فضلہ ہو تو اوسکا تنقیہ کرین اور جو کسی قسم کا سوء مزاج ہو تو اوسکو اعتدال
کیطرف پھیر لاوین پھر علاج مین عضو بیمار کے مشغول ہوین لیکن اول دماغ کے احوال کی رعایت کرین اور اوسکو [illegible] جو اوس مین

جمع ہوگیا ہو پاک کرین اور نطول تحلیل کنندہ کام مین لائین اور سونگھنے کی چیزونسے قوت دین پس جبکہ رعایت دماغ کی طرح سے عمل مین آئیگی تو وہ مواد نزلہ کا جو دماغ سے اعضای دیگر پر گرتا ہے منقطع ہوجائیگا اور آفت سے بخوف رہینگے اور جسوقت دماغ کی رعایت سے فراغت پائین تو دلکے احوال کی رعایت مین مصروف ہون کیونکہ اصل جمیع معالجات کی تقویت دلکی ہے اور غذا اوسکے کرنے مین کسی بیماری مین اسقدر کوشش نکرنی چاہیے کہ قوت دلکی ساقط ہو لیکن جسوقت دیکھین کہ کچھ ضعف ظاہر ہوا ہے تو کسی غذا سے قوت دین اور اوسیقدر قوت کو نگاہ رکھین اور اگر کوئی چیز غذای مطلق ہو تو اوسمین کوئی دوا مناسب حال اور موافق مزاج ملانی چاہیے اسلیئے کہ جسوقت دلکی قوت کو نگاہ رکھینگے تو قوت غریزی تحلیل کرنے مین فضول کے اور دفع کرنے مین بدخلطون کے قوی ہوگی اور احوال جگر کی بھی رعایت کرنی چاہیے اسلیئے کہ اکثر سبب اس علت کا اور اکثر سبب اورعلتونکا بھی ضعف اور سوء مزاج جگر ہوا کرتا ہے پس جسوقت کہ سوء مزاج کو اوسکے زائل کرین تو خلط اور مواد نیز اوسمین پیدا ہوگا اور معدہ کے احوال کی بھی نہایت رکھنی چاہیے اسلیئے کہ قوتین معدہ کی جبکہ سالم ہونگی تو غذا کو ہضم نکرسکین گی اور اعضای دیگر اوس غذا کو قبول نکرینگے پس خلطین بدجمع ہونگی اور اونسے بیماریان پیدا ہونگی اور بہترین مراعات معدہ کی یہ ہے کہ معدہ کو طعام فزونی اور امتلا اور گرانی سے بچاوین اور اگر اوسمین کوئی فضلہ ہو تو اوسکو کسی مناسب تنقیہ سے کم کرین اور جسوقت ان سب اعضا کی رعایت بخوبی کیجائے تو علاج عضو دردمند کا سہل اور آسان ہوگا اور منفعت علاج کی جلد ظاہر ہوگی اور جاننا چاہیے کہ اکثر اوقات دوا سے بیمار کو دور رکھنا اور ساتھہ دوا کے معالجہ نکرنا بہترین معالجات کا ہے کیونکہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دوا دینے اور علاج کرنے سے مرض بڑھجاتا ہے خصوصًا یہ بیماری اسلیئے کہ اصل علاج اس بیماری کی یہ ہے کہ اعضا کی قوتون کو نگاہ رکھین اور آنتونکو مسک اور قوت غریزی کو نگاہ رکھین اوس غذا سے کہ جو مقدار مین تھوڑی اور قوت مین کامل ہو جیسے ماء اللحم اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم برشت اور ماء اللحم کو اس مقدمہ مین نہایت بزرگی ہے اسلیئے کہ قوت اوسمین بہت ہے اور مادہ اوسکا لطیف ہے پس جسوقت کہ قوت غریزی کو ایسی چیزونسے نگاہ رکھین تو اکثر معالجات سے بے پروا ہونگے اور اعضا کی قوتین اپنے مقام پر لوٹ آئینگی اور مواد بد کو اپنے سے دفع کرینگی چنانچہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت بیمار کسی دوا یا غذا کو کھائے اوسپر گران معلوم ہو اور بدون ہضم ہوئے اور تغیر پائے اوس سے جدا ہو پس بہتر اور مناسب یہ ہے کہ غذا اوسی طریق کی تیار کرین اور بیمار کو دین کہ جو اوپر مذکور ہوچکی ہین لطیف اور تحلیل کرنیوالی اور دوا کو ترتیب کے ساتھہ دینا چاہیے اور ہر ساعت تھوڑی تھوڑی دیتے رہین تاکہ آنتون پر گران نگذرے اور اونپر تکلیف نہ پہونچے اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ دوا کو چھلکر کسی کپڑے مین پوٹلی باندہین اور اوس پانی مین جو موافق مزاج بیمار کے ہو تر کرین اور ملکر چھانین اور لعاب اوسکا حاصل کرین مثلًا اوس علت مین کہ قابض چیزین مطلوب ہون اور حالانکہ قابض چیزین سختی اور

درشتی سے خالی نہین ہوتی ہین جیسے گلنار اور خرنوب اور مانند اونکے ان چیزونکو کچلکر پوٹلی مین باندہین اور سیب کے پانی مین چالیس
پانی ملاکر بھگو دین اور ملکر صاف کرین اور کوئی لعاب مانند لعاب اسپغول اور بارتنگ اوسمین ملائین اور ہر ساعت قدرے
قدرے بیمار کو پلائین اور جاننا چاہیے کہ راگ سننا اور عجیب غریب حکایتین اور جواہرات دیکھنا اور عطریات موافق سونگھنا اور
کھیل طرح طرح کے کھیلنا اور ہری بھری درخت اور گھاسین دیکھنا اور باغونکی سیر کرنا واسطے خوشی خاطر بیمار کے مفید ہے تاکہ دل بیمار کا
اندیشہ بیماری سے علحدہ ہوجاے ایسی تدبیرون سے غافل نرہنا چاہیے اور شروع مرض سحج مین چودہ ماشہ گوند ببول کا کوٹکر سرد پانی مین
حلکرین اور بیمار کو پلائین کافی ہوگا اور عصارہ گلسرخ تازہ نوش کرنا اور حقنہ کرنا نہایت مفید ہے **صفت قرص** کہ مرض سحج
اور خون کے دستونکو زائل کرتا ہے لیوین گلاب کے پھول سرخ اور جوکے کے بیج بریان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا اور
نشاستہ بریان ہر ایک سوا پانچ ماشہ سبکو کوٹین اور اسپغول کے لعاب مین گوندہکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ
اور اگر آنتونمین درد معلوم ہو تو اسپغول اور تخم ریحان اور تخم بارتنگ و تخم کنوچہ برابر وزن لیکر سبمین سے ساڑھے دس ماشہ
یا چودہ ماشہ پانی مین ڈالکر پکائین اور لعاب اوسکا حاصل کرکے سات ماشہ روغن گل اوسمین ملائین اور بیمار کو پلائین اور
ریوند چینی خون کے دستونمین بالخاصیت مفید ہے اور آنتون کے زخم کو نہایت نافع ہے خصوصاً اگر اوسکو بارتنگ کے پانی اور پرانی
شراب کے ساتھ دین اور اقراص یوند سودہ مزاج جگر کو زائل کرتی ہین **صفت اقراص** یوند لیوین ریوند چینی اور زرشک اور تخم کاسنی
ہر ایک برابر وزن اور کوٹین اور عصارہ زرشک یا عصارہ بارتنگ مین گوندہین اور قرص بنائین ہر ایک سات ماشہ **صفت**
نسخہ دیگر لیوین ریوند چینی اور کہربا اور گل ارمنی اور گلنار فارسی ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے تین تولہ
ہے کاسنی کے پانی کے ساتھ دین اور اگر ریوند چینی کو کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین اور پونی دو ماشہ یا ساڑھے تین ماشہ سیب
ترش کے پانی کے ساتھ دین بہتر ہوگا اور اگر تپ نہو تو شراب کہن آہن تاب کے ساتھ دین یا دوغ سنگ تاب اور شربت بہی
اور شربت سیب کے ساتھ دین اور وہ کشکاب کہ جسمین بہی اور تخم مورد پکائی ہون گل ارمنی کے ساتھ دینا نافع ہے **باب تیسرا**

تیسری جزو سے چودہوین گفتار کے مرض سحج اور آنتونکے زخم اور خون کے دستونکے بیانمین ہے جنکو یونانی ہین

ذوسنطاریا کہتے ہین جاننا چاہیے کہ جو خون کے دست کہ آنتونکے زخمونکے سبب سے آتے ہین اونکو لغت یونان مین ذوسنطاریا کہتے ہین
اور ذوسنطاریا کی دو قسمین ہین ایک یہ کہ آنتونکے زخم کے سبب سے عارض ہو دوسرے یہ کہ آنتونکے زخم کے سبب سے نہو لیکن وہ ذوسنطاریا جو آنتونکے
زخم کے سبب سے عارض نہو وہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ سبب اوسکا ضعف جگر ہو کہ جگر خلاصہ کیلوس کو خون نہ بنا سکے اور اوسکے گوشت کے

دہوون کی مانند دست جاری ہوون اس قسم کو طبیب ذوسنطاریا ءی کبدی کہتے ہین دوسرے یہ کہ آنتون کی اندر کی کوئی رگ کسی
سبب سے پھٹ جائی یا موئہہ کسی رگ کا کھلجائی یا مستقیم آنت کی اندر موئہہ کسی رگ کا کھلجائی اور خون کی دست آنی شروع ہوون اس
قسم کو ذوسنطاریا معوی کہتے ہین اور یہ مانند خون نکلنی کی ہی یا سور سے اور بواسیر سے خون آنی کو اسور یدوس کہتے ہین اور وہ مقعد کے
رگون کے موئہہ کھل جانی سے آتا ہی اور ذوسنطاریا آنتون کی رگون کی موئہہ کھلنی سی عارض ہوتا ہی سبب دسکا چپٹنا ثقل درشت کا
آنتون پر یا کوئی خلط تیز یا شور یا کوئی دوا تیز آنتون پر گذر کری اور آنتونکو چھیل ڈالے اور آنت کی سطح پر چیپ جائی اور آنتونکو
زخمی کردے یا کوئی ورم پک جائی اور پھوٹے اور اگر آنتون کا زخم مانند سیدگی دہن کی ہو کہ جسکو عربی مین قلاع کہتے ہین اور
اوپر ہوا اوس زخم کا آنتون پر اوتر آئی تو ناچار انجام کو سحج پیدا کریگا اور خون کی دستونکی ساتھہ ظاہر ہوگا اور جو دست کہ
بدن کی کھلنے سے یا درم یا دبیلے کی ٹوٹنے سے عارض ہوون اور ہوا داونکا آنتونمین زخم ڈالکر سوراخ کر دے تو بیمار اوسکا جلد ہلاک
ہو جائیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ثقل فضای شکم مین جمع ہوتا ہی اور شکم بیمار کا مانند شکم صاحب استسقا کی معلوم ہوتا ہی اور گمان
کیا جاتا ہی کہ اس بیمار کو استسقا ہو گیا ہی اور وہ جلد ہلاک کرتا ہی اور اکثر اوقات جسوقت آنتون کا زخم اس حد کو پہونچی کہ
آنت کا جوہر سڑ کر کوئی چیز باہر نکلی اور قوت اور بھوک غذا کی جاتی رہی بسبب مشارکت معدہ کے ساتھہ آنتون کے تو بیمار جلد
ہلاک ہو جائیگا دستور ہین کہ جب آنتونمین سوراخ ہو جائی اور طبیب حکایت کرتی ہین کہ ایک آدمی کے آنت مین پہوڑی کی
آنتونمین سوراخ ہوگیا اور نوبت یہانتک پہونچی کہ شکم اور عضلون پر اوسجگہہ کے ورم عارض ہوا اور سوراخ پڑ گیا کیفیت
یہ تہی کہ دونون سوراخونسی براز نکلتا تھا اور وہ آدمی مدت تک زندہ رہا اور شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ اگرچہ یہ بات ممکنات
سی ہی لیکن قیاس سے بعید ہی اور طبیبون نے لکھا ہی کہ اگر معا مستقیم آنت مین یا اوسکی برابر شکم مین سوراخ ہو جائی تو بیمار ہمیشہ بھوکا
رہی اور جو کچھہ کھائی اوسکی معدہ مین نہ ٹھہر سکی اور شکم پھول جائی اور جلد ہلاکت کو پہونچی **نشانیان** آنتون کی زخم کی نشانی یہ
ہی کہ تپ غلبہ کری اور شکم مین درد اور ضربان معلوم ہو اور معدہ پر بوجہہ ہو جائی پھر جسوقت براز اوس مقام پر پہونچی کہ
جہان زخم ہی تو آنتونمین درد اوٹھی خصوصاً اگر کوئی چیز تیز اور شور اور ترش کھائی جاوی اور بھوک کھانی کی بسبب مشارکت
معدہ کے جاتی رہی اور بہت کھراط کی ساتھہ آتی ہین وہ اکثر قرح معدہ سے عارض ہوتی ہین اگر سحج رودہ یعنی خراش آنتونمین ہوا ور
اوپر اگر سحج ہو تو وہ دست آنتونکی طبقون سی آتی ہونگی اور اگر اوپر کی آنتونمین سحج ہو تو چھوٹی چھوٹی چھلکے دستونمین نکلینگے اور اگر نیچی
کی آنتونمین سحج ہو تو بڑی بڑی اور موٹی چھلکے نکلینگے اور کتاب بقراط مین یہ لکھا ہی کہ جسوقت ذوسنطاریا والی کے ناک کے نیچے
کالی کالی پھنسیان چنے برابر نخود کی ظاہر ہوون اور پیاس غلبہ کری تو بیمار جلد مر جائیگا اور ممکن ہی کہ بیس دنکی عرصہ مین مر جائی اور
بقراط کہتا ہی کہ جو دست یکایک بعد کسی بیماری کے عارض ہوون تو وہ نشانی نزدیکی موت کی ہی اور جو دست بحران کی بعد استسقا
عارض ہوون نہایت بد ہین خصوصاً اگر استسقا ورم جگر سے پیدا ہوا اسلیے کہ دستونکی آنے سے تنقیہ پانی کا نہین ہوتا ہی اور وہ دست
رک بھی نہین سکتی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سحج اور آنتونکی زخم کی بیماری استسقا کی نوبت پہونچاتی ہی اور جس شخصکو کہ پیچش شکم کی

حالت مین قی اور ہچکی اور اختلاط عقل ظاہر ہو تو وہ نشانی موت کی ہی اور جسوقت کہ موسم جاڑیکا خشک اور شمالی ہوا اور وہ موسم بہار کا کہ جو اوسکی بعد آئی گرم اور برسنی والا ہوا اور موسم گرمی کا بھی برسنی والا ہو تو دست بکثرت آوینگی اور اسی طرح جسوقت کہ جاڑیکا موسم جنوبی ہو اور موسم بہار کا اوسکے شمالی اور کم برسنی والا تو خونکے دست کثرت سی آئینگے خصوصاً عورتون کے شکم سی اور تر مزاج والونکے پیٹ سی اور جسوقت کہ جاڑیکا موسم جنوبی ہوا اور بہار شمالی اور گرمی کا موسم ابرناک ہوا اور ہوا بند اور کبھی کبھی مینھ بھی برستا ہو تو نزلہ کی کثرت بہت ہوگی اور اوس نزلہ سی سحج کی بیماری اور دست بہت آئینگے اور جنوبی شہرونمین جسوقت ہوا جنوب کی چلنی شروع ہو اور کثرت بارش کی ہو تو دست بہت آئینگے اور اگر کسی شخص کے دستونمین یا پیشاب مین یا کھنکار مین پیپ آتی ہو اور اوس آدمی کو تپ نہو اور عمر اوسکی پینتیس برس سے گذر گئی ہو اور پہلی اس سے مشقت اور تکلیف کی کام اوسنی کیے ہون اور اون کاموسے وہ اب رک گیا ہو اور آسایش پائی ہو تو اوس آدمی کو ہلاکت سی بخوف رہنا چاہیے اور امید رکھنی چاہیے کہ جالیس دنمین یا ساٹھ دنمین بآسانی پیپ اوسکی پاک ہو جائیگی اور مرض سی بفضل الٰہی جلد رہائی پائیگا علاج اس علت کی علاج کا طریق یہ ہی کہ غور کرین کہ احشا کی اندر جو اوپر آنتون کی ہی اگر کوئی آفت یا کسی قسم کا ورم یا کسی طرحکا زخم ہو گیا ہی اور ریم اوس جگہہ سی آنتون پر اوترتا ہی یا خود آنتون سی آتا ہی غرض کہ جس مقام سی کہ آتا ہو اوس جگہہ کی دہونے اور پاک کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے اور مدد دینی چاہیے تا کہ وہ مواد بخوبی نکل جائے پھر زخم بھرنے کی تدبیر کرین اور اگر سبب علت کا تیز اور شور مواد ہو کہ تمام جسم سی آنتون پر اوترتا ہو تو اول بدنکو پاک کرین اور اگر سبب اوسکا گدازش بدن ہو تو تپ دق کی معالجات کی طرف مشغول ہونا چاہیے اور اگر سحج اور زخم جدید اوپر کی آنتونمین ہو تو نرم شربتونسی پاک کرنا چاہیے جو آنتونکی علاج مین کام آتی ہین جیسے لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ اور لعاب تخم کنوچہ اور لعاب تخم السی اور مانند اوسکی تا کہ آنتون کو دہووے اور مواد کو پھسلا کر بخوبی پاک کرے اور درد اور گزندگی خلط تیز کو دور کرے اور اوسکی تیزی کو آنتون سی باز رکھے اگر مواد اوسکا صفرا اور تیز خلطین ہون کہ آنتون پر گذر کرین علاج اوسکا املتاس اور کاسنی کے پانی اور مکوہ کی پانی اور قدرے زعفران سے کرنا چاہیے اور اگر خلط سودا آنتون پر اوترتی ہو تو علاج اوسکا جوشاندہ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور مویز منقی اور املتاس سے کرنا چاہیے اور اگر سحج پرانا پڑ گیا ہو اور زخم پلید ہو گیا ہو تو پاک اور صاف کرنیوالی چیزونسی مانند ماء العسل اور جلاب اور ایارج فیقرا وغیرہ کی چارہ نہوگا اسلیے کہ ایارج فیقرا گوشت مردہ کہ دور کرکے آنتونکو پاک اور صاف کر دیتا ہی اور گوشت پاکیزہ جماتا ہے کئی مرتبہ ایارج فیقرا دینا چاہیے اور بعد اوسکے دوغ صاف کیا ہوا سنگ تاب یا آہن تاب جیسے زلق الامعا کے باب مین بیان کیا گیا ہے اور شیر تازہ سنگتاب اور آہنتاب دینا نہایت نافع ہی اور اول تدبیر یہ ہی کہ بیمار کو کھانا کھانے سے باز رکھین دو دن یا تین دن اور مزورہ سے آنتون کی قوت کو نگاہ رکھین جیسا کہ باب گذشتہ مین لکھا گیا ہے اور اگر بیمار صبر نکر سکے تو کوئی چیز نرم اور بہت تھوڑی دینی چاہیے اور غذا اون مین سے کہ اس بیماری مین جو کچھ سود مند ہے حریرہ سے جو آرد جو سے تیار کیا ہو اور چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی اور چربی بکرے کی دین اور جو کہ چربی بکرے کی خشکی کی طرف زیادہ میلان رکھتی ہے اسلیے نہایت خانہ

نجشتی ہی اور باجرا اور ارزن یعنی چینہ پوست کندہ اور دہ موٹی ہوئی چاول سی اشامہ بنانا چاہیے جیسی آرد جوا سی تیار کیا جاتا ہی

صفت اشامہ کہ اس بیمار کو لیے سود مند ہی لیوین سماق اور بیہ کے پانی مین تر کرین ایک رات دن پھر صاف کرین اور ارزن پوست کندہ یا برنج یا بھوسی آٹے کی اوس سماق کے پانی مین حل کرین اور چار گھنٹہ تک رہنے دین پھر ہاتھ سے خوب ملین اور چھانین اور بکری کی چربی کے ساتھ پکائین اور سیب کی لکڑی سے ہلائین یہانتک کہ وہ پانی گاڑھا ہو جاے بعد اوسکے تھوڑا ببول کا گوند بھونکر اوسمین ڈالین اور اگر نہو تو اشامہ برنج اور بکری کے پائے سے پکائین اور گوند ببول کا داخل کرین اور مسود ہی ہوئی ہو تو پائے پکائین اور پانی اوسکا دور کرین دوسری مرتبہ چوکی تہ آب سماق اور بکری کی چربی یا بط کی چربی یا مغز بادام بریان کے ساتھ پکائین اور اگر گوشت کی حاجت ہو تو چکور اور لوہ اور تیتر کا گوشت آب سماق اور آب انار دانہ کے ساتھ پکا کر دینا بہتر ہی اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان سماق کے ساتھ سود مند ہے اور روغن بادام بریان مفید ہے خصوصًا اگر بادام کو اول ہی پانی اور سماق کے پانی اور انار کے پانی مین ترکرین پھر سکھائین اور روغن اوس سے حاصل کرین اور آٹا روٹی کا اوس پانی مین گوندہین کہ خرماے قسب اور تخم مورد اور خرنوب اور سماق جسمین پکایا ہوا اور صاف کیا ہو اور اگر بکری کے پائے کے پانی مین گوندہین بہتر ہے اور شربت سیب اور شربت بہی اور شربت انار ترش اور شربت مورد اور شربت میوہ جات قابض کہ باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہی سب سود مند ہی اور اس مرض مین شراب قابض اوس پانی مین ملا کر دین کہ جو لوہے آفتابہ مین جوش کیا ہوا اور اگر شراب قابض نہو تو تخم مورد بھگلکر ایک رات دن اوس پانی مین ترکرین اور اگر شاہ بلوط اوسکی عوض ترکرین روا ہی **صفت سفوف مقلیا ثا** اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم خرفہ اور تخم بارتنگ اور تخم گل اور تخم خطمی اور تخم ریحان ہر ایک تین تولہ لیکر بھونین اور طباشیر اور نشاستہ بریان اور قیمولیا اور گوند ببول کا بھونا ہوا ہر ایک چھ تولہ گل ارمنی پندرہ تولہ کہربا چھ تولہ سبکو کوٹین مگر اسپغول کو نہ کوٹنا چاہیے مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک شربت مورد وغیرہ کے ساتھ دین اور سوتے وقت سات ماشہ اسپغول بھونکر اور روغن گل مین چرب کرکے ساڑھے تین ماشہ گل ارمنی کے ساتھ بیمار کو کھلائین اور طباشیر خشک پرانا پرانے زخمون کے لیے بہت فائدہ بخشتا ہی لیکن پیاس پیدا کرتا ہے اسلیے لازم ہے کہ اول اوسکو کئی مرتبہ پانی مین جوش دین یہانتک کہ شوریت اوسکی دفع ہو جائے پھر سکھائین اور بھونین اور کوٹین مقدار خوراک اوسکی ساڑھے تین ماشہ ہے اور ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ بعضے طبیب لکھتے ہین کہ اس بیماری مین ایک رطل یعنی چونتیس ۳۴ تولہ گل ارمنی

تمام دنون کئی بار کھانا سود مند ہی اور سات ماشہ تخم گندنا سات ماشہ تخم مورد کے ساتھ کوٹ کر چھانکر دستونکو روکتا ہی اور صاحب بواسیر کو مفید ہی اور شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ اگر بات کا نکر جلائین یہانتک کہ سیاہ ہوجائے اور پیسین اور پونے دو ماشہ اوسمین سی بیمار کو چٹائین تو پرانے دستونکو روک دیتا ہی اور فرماتی ہین کہ مجکو کسی دوست نے اگر خبر دی اور کہا کہ یہ دوا مینے بخوبی آزمائی ہی کیفیت اوسکی نفع کی بہت پائی ہی اور شیخ الرئیس کتاب قانون مین یہ بھی لکھتی ہین کہ سپید کتی کا گوہ کہ جسکو چند روز ہڈیان کھلائین ہون بقدر سوا پانچ ماشہ دستونکو روکتا ہی اور سنگدان شتر مرغ لیکر سکھائین اور ساڑہی دس ماشہ اوسمین سی شربت سیب کے ساتھہ بیمار کو کھلائین پرانی دستونکو بند کرنی مین نہایت موثر ہی **صفت دوا** کہ دستونکو بہت نافع ہی تخم خشخاش اور موسمھا اور کندر اور مورد ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹ کر اور چھانکر مرغ کی انڈی کی زردی یا شربت مورد کے ساتھہ دین کہ یہ سب قسم کے دستونکو نفع بخشتی ہے اور بچون کے دستونکو بھی جو دانت نکلنے کے زمانہ مین عارض ہوتی ہین فائدہ دیتی ہی شیر مادر مین گھولکر بچونکو پلائین **صفت دوای دیگر** مویز خشک اور پیسی ہوئی مانند سرمہ کے اور ہڈیان جلائی ہوئین اور مغز بلوط اور دہنیہ خشک بہونا ہوا اور سماق اور خرنوب اور اجمودہ کے بیج اور کندر اور اجواین ہر ایک ایک جزو اور پنیر مایہ خرگوش کا اور پنیر مایہ بکری کا اور پنیر مایہ ہرن کا آدہا جزو یا کمتر لیکر سبکو خوب پیسین اور ہر ساعت ہتھیلی پر رکھکر چاٹا کرین تمام دنمین چھہ تولہ دوا نوش کرلینی چاہیے جناب باری کے حکم سی ایک ہی دنمین دست بند ہوجائین گی **صفت حب آزمودہ** کہ خون کی دستون کو بند کرتی ہی افیون اور مازو اور ہڑی مائین ہر ایک برابر وزن لیکر ببول کی گوند کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک ایک ماشہ تین چاول اور حمام مین جاکر روغن شبت وغیرہ ملنا مسام کو کھولتا ہے اور خلطونکو بدن ہر جسم کیطرف کھینچتا ہی اور دستونکو روکتا ہی اور محجمہ شکم پر رکھنا اور چار گھنٹہ تک لگائی رہنا دستونکو روکتا ہے چنانچہ شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ مینے بھی اکثر امتحان کیا ہی نفع اوسکا بخوبی دیکھا ہی اور جاننا چاہیے کہ مخدر یعنی سُن کرنیوالی دواؤنسے احتراز کرین جیسے افیون اور مانند اوسکی کیونکہ یہ چیزین مخدر اکثر خطرناک ہین لیکن کبھی بہت ضرورت مین حاجت ایسی چیزونکی بھی پڑتی ہی اسلیے کہ وہ مواد کو غلیظ کردیتی ہین اور نیند لاتی ہین اور آنتونکی جلن کو دور کرتی ہین کہ بسبب اوسکے دستونکی بار بار اوٹھنی کی حاجت بہت کم ہوتی ہی لیکن باوجود اس نفع کی جہانتک ممکن ہو سکے مخدر چیزون سے دست بردار رہنا چاہیے پس اگر چارہ نہو تو شافیہ مین مخدر یعنی سُن کرنیوالی دوائین باحتیاط تمام کام مین لانا اولی تر ہے استعمال اونکی سی کہانی کی دواؤنمین اور ضماد کی دواؤنمین استعمال کرنا اونکا اولی تر ہی عمل مین لانے اونکی سے شیاف کی

دواؤن مین اور لازم ہی کہ اونکو یعنی مخدر چیزونکو جندبیدستر اور زعفران کے ساتھ کام مین لائین اور جو بیمار کہ بہت ناطاقت ہو
اور نبض ساقط ہوگئی ہو اور اعضا ٹھنڈے ہوگئے ہون تو اوس صورت مین ایسی دواؤن سے ہرگز علاج نکرنا چاہیے **صفت ضماد**
مخدر افیون اور اجوائین خراسانی ہر ایک ایک جزو جفت بلوط اور اقاقیا اور کندر اور مر ہر ایک ایک جزو سبکو عصارۂ
خشخاش یا اوسکے جوشاندہ مین گوندھین اور طلا کرین **صفت دواے دیگر آزمودہ** پنیر مایہ خرگوش کا ایک ماشہ تین
چاول افیون پونے دو ماشہ کندر پونے دو ماشہ مقدار خوراک سوا دو ماشہ اور اگر پیچ پیچ کی آنتون مین ہو تو تدبیر حقنہ کی
کرین **صفت حقنہ** لیوین برنج فارسی ساڑہے دس ماشہ کشک جو چھ تولہ گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ سرین بکری
کی گردہ کی چھ تولہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین اور برنج شستہ تین تولہ تخم مورد اور گلنار اور گلاب کے پھول سرخ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ جفت بلوط ساڑہے دس ماشہ برگ مورد تر چھ تولہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم ڈیڑہ سیر پانی مین پکائین
کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین اور تین تولہ عصارۂ برگ اسپغول اور تین تولہ عصارۂ برگ خرفہ اور تین تولہ
روغن گل اور ایک انڈے کی زردی سبکو پیسکر باہم ملائین بعد اوسکے تخم مورد اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول سرخ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ جفت بلوط ساڑہے دس ماشہ برگ مورد اور قیمولیا اور مونگے کی جڑ سوختہ اور اقاقیا ہر ایک پونے
دو ماشہ اور سفیدہ کاشغری اور کاغذ جلا ہوا اور اپلے جلا ہوا اور دھویا ہوا اور عصارۂ لحیۃ التیس اور نشاستہ بریان اور
دم الاخوین ہر ایک پونے دو ماشہ لیکر پیسین اور اوس جوشاندہ پاک کیے ہوئے مین ملا کر استعمال فرمائین **ترکیب سوختہ
کرنے مونگے کی جڑ کی** یہہ ہے کہ لیوین مونگے کی جڑ اور پیسین اور ایک کوزہ مین رکہکر منہ اوسکا مٹی سے بند کرین اور
اوس تنور مین رکہین کہ اوسکی آگ کم تیز ہو رکہین ایک رات دن اور دوسرے روز تنور سے نکالکر استعمال فرمائین **صفت حقنہ دیگر**
پانی تخم بارتنگ کا اور پانی عصی الرعی یعنی لال ساگ کا اور پانی خرفہ کا چونکا ہر ایک نو تولہ اور روغن گل ساڑہے چار تولہ
اور ایک انڈے کی سفیدی اور اگر سوزش ہو تو بعوض سفیدی کے زردی انڈے کی داخل کرین اور سبکو باہم ملائین اور ساڑہے
تین ماشہ گوند ببول کا اور ساڑہے تین ماشہ اقاقیا اور ساڑہے تین ماشہ دم الاخوین اور ساڑہے تین ماشہ کاغذ جلا ہوا اور
ساڑہے تین ماشہ گل ارمنی لیکر سبکو پیسین اور ملائین اور اگر برگ خرفہ ان دواؤن مین داخل کرین روا ہے اور بعد حقنہ
کرنے کے شاخین ہری مورد کی یا مازو یا گلنار پانی مین پکائین اور اسفنج یعنی ابر مردہ اوس پانی مین تر کرین اور گرم کرکے
مقعد کے اندر رکہین اور اگر زخم تباہ ہوگیا ہو اور مواد نے عضو کو کہا لیا ہو تو شیاف اور حقنہ تیز کرنا چاہیے اول ماء العسل سے
حقنہ کرین یا نمک کے پانی سے یا اوس نمک کے پانی سے کہ زیتون جسمین پروردہ ہو یا ماہی شور کے جوشاندہ سے اور اگر سیب ستو نیز

آوی تو اقراص زرنیخ سے چارہ نہوگا بقدر پونی دو ماشہ اور انتہا سات ماشہ ان پانیونمین کسی پانی کے ساتھ استعمال
کرین اور اگر بیمار طاقت اوسکی نرکھتا ہو تو اول مخدر یعنی سُن کرنیوالی دوائین دین بعد اوسکی اس حقنہ کو روغن سے
تدارک کرین اور بعد حقنہ کی گل مختوم کو سرکہ مین کہ جسمین پانی ملا ہوا ہو حل کرین اور دین پھر قابض دوائین جو زخم کے
بھردین اور گوشت تازہ جمائین اور دستونکو روکین استعمال فرمائین اور جاننا چاہیے کہ حقنہ نرم اگرچہ درد کو تسکین بخشتا ہے
لیکن شفا نہین دیتا ہے کیونکہ شفا اس علت کو اوس دوا سے حاصل ہوتی ہے کہ جو زخم کو صاف کرے اور دہو کر پاک کردے
اور قبض کرے پس اس علت مین حقنہ نرم پر اعتماد نکرنا چاہیے اسلیے کہ حقنہ نرم زخم کو گلا دیتا ہے اور زخم اور دوا کی بیچ
مین حائل ہوتا ہے اور مضرت اوسکی بزرگ ہے **صفت اقراص زرنیخ** زرنیخ یعنی ہرتال اور گلاب کے پھول سرخ اور زرد
ہر ایک چونتیس ۳۴ تولہ اور چونہ آدہ پاؤ کم سیر کاغذ جلا ہوا چوبیس ۲۴ تولہ سبکو پیسین اور بارتنگ کے پانی مین گوندہکر قرص بنائین
صفت نسخہ دیگر چونہ اور سجی اور اقاقیا اور بارزد اور ہرتال سرکہ مین پرورده کرکے سبکو پیسین اور قرص بنائین **صفت
نسخہ دیگر** ہرتال زرد اور اجواین اور کاغذ جلا ہوا ہر ایک ساڑہے چار تولہ ہرتال سرخ ساڑہے سات تولہ عصارہ لحیۃ التیس
اور مردارسنگ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ رب غورہ اور سفیدہ کاشغری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ چونہ سات ماشہ بدستور
قرص بنائین اور ان قرصونکو اس کیفیت سے استعمال کرین کہ چاول ہوئی ہوئی لیکر مویزدانہ کی ساتھ کوٹین اور پانی مین ڈالکر بلین
اور چھانکر پونی دو ماشہ یا ساڑہے تین ماشہ اون قرصونمین سے اوسمین حلکرکے استعمال فرمائین اور اگر سماق کے پانی اور بارتنگ
کے پانی اور برگ مورد تر کے پانی مین حل کرکے استعمال کرین روا ہے اور اگر زخم آنتونکا بلغم شور کے سبب سے عارض ہوا ہو تو غذا اوسکی
قلیہ گندنا مقرر کرین بکری کی چربی کی ساتھ پکا کر اور گوشتونمین سے گوشت خرگوش اور گنجشک کا بھونا ہوا دین کہ جسکے مصالح
مین زیرہ اور کرویا اور سونف رومی اور انجدان اور لونگ داخل ہوا اور شربتونمین سے بہی اور شربت مورد دین **صفت دارو
دیگر** کہ اس علت مین نہایت سودمند ہے گوندببول کا بھونا ہوا اور مصطگی اور کابلی ہڑ بریان اور روغن گاو مین چرب کی ہوئی
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ السی کے بیج بھونی ہوئی اور تخم کنوچہ بھونی ہوئی اور روغن گاو مین چرب کی ہوئی اور نسخہ دیگر مین ساڑہے
سترہ ماشہ نشاستہ بھونا ہوا اور تخم گندہبریان اور تخم سپندان بریان اور ریوند چینی اور سونف رومی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
لیکر سبکو کوٹین مگر تخم سپندان کو نہ کوٹنا چاہیے مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ ہمراہ شربت مورد کے دین **صفت دارو
دیگر** تخم سپندان بریان تین تولہ اجموده کے بیج بھونی ہوئی اور اجواین بریان اور تخم مورد اور حب بلسان ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ زیرہ مدبرد و تولہ کرویا بریان دو تولہ چار ماشہ گوندببول تین تولہ لیکر سبکو کوٹین مگر تخم سپندان کو نکوٹنا چاہیے
مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ بہی کے ساتھ کام مین لائین اور اگر سبب ذوسنطاریا کا کھلنا کسی رگ کے موںھہ کا ہو کہ
طبیعت کی قوت سے کھل جائے اور خون آنے لگے تو اوس خون کو جبتک بیمار مین طاقت دیکھین بند کرین البتہ اگر
بیمار ضعف لاحق ہو تو بتکلف بیرخون و کنے کی کرین اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ وہ خون آپ سے آپ بند ہوجاتا ہے اور آدمی بیماری

اور ضعف سے بچ جاتا ہے اور بند کرنا اوس خون کا اقراص گلنار اور اقراص کہربا سے ممکن ہے اور اون دواؤن اور گولیون سے جو
خون بند کرنے کے علاج مین بیان کیگئی ہین اور صفت اقراص کہربا اور اقراص گلنار اور اقراص ببد کی
چوتھے باب مین دسوین گفتار سے خون کے قی کرنے کے علاج مین بیان کی گئی ہے جو کچھہ مطلوب ہو اوس مقام پر دیکھہ لینا چاہیے
اور اونکے ساتھہ اور مناسب دوائین اضافہ کرنی چاہییں اور اگر سبب خون کے دستون کا کھلنا رگون کا ہو کسی رطوبت
سے کہ رگون کے مونھہ کو وہ رطوبت پیدا کردے اور کھولدے تو اوسکے لیے تریاق فاروق اور فلونیای رومی اور فلونیاے
فارسی اور سنجرینا کہ قرابادین مین صفت اونکی مذکور ہے نفع دیتی ہین **باب چوتھا تیسرے جزو سے چودھوین گفتار**
کے مرض زحیر کے اسباب و معالجات کے بیان مین ہے زحیر کی دو قسمین ہین ایک زحیر صادق دوسری
زحیر کاذب لیکن زحیر صادق وہ ہے کہ مقعد کو زندگی پہونچائے اور اجابت کیواسطے آدمی کو بار بار اوٹھائے اور جسوقت
آدمی اجابت کیلیے اوٹھے تو مقعد سے اوسکی کوئی شے بہت قلیل باہر نکلے جسطور سے کہ مرغی کا گوہ ذرا ذرا سا نکلتا ہے اور وہ شے
نہایت غلیظ اور رینٹ کی شکل ہوتی ہے اور بعضی رطوبت خون مین ملی ہوتی آتی ہے اور کبھی خراط بھی براز کے ساتھہ ملکر
آتا ہے اور جو کہ اس علت مین رنج اور تکلیف اور درد سے فضلہ مقعد سے باہر نکلتا ہے اسوجہ سے اوسکو زحیر کہتے ہین اور سبب اس علت کا
یا خلط تیز صفراوی ہے یا کسی بلغم کی قسم کا اوپر سے مستقیم آنت کی طرف اوترتی ہے اور اوسکو گزند پہونچاتی ہے پس قوت دافعہ اس آنت کی
ہمیشہ اوسکو دفع کرنے مین سعی کرتی ہے یا سبب اس علت کا کسی قسم کا ورم ہوتا ہے اس آنت کے اندر کہ بسبب گرانی ورم کے ہمیشہ
حاجت اجابت کی ظاہر ہوتی ہے یا سبب اوسکا سردی ہے کہ جسم انسان پر اثر کرے ہوای سرد سے یا بیٹھنے سے کسی سرد پتھر یا کسی سرد
زمین پر یا کھانے سے کسی سرد چیز کے اور زحیر کاذب ایسی ہوتی ہے کہ ثفل خشک مستقیم آنت مین اٹرجاتا ہے اور نہین نکل سکتا ہے سوا اسکے
کہ کبھی کبھی رطوبت آنت سے نچڑ کر اور ٹپک ٹپک کر نکلتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ حرکت کی قوت اور سختی ثفل سے آنت چھلتی ہے اور
آدمی گمان کرتا ہے کہ زحیر ہے **نشانیان** لیکن نشانی اوس زحیر کی جو خلط صفرا کے سبب سے ہو یہ ہے کہ پہلے اوس سے صفراوی دست
عارض ہوئے ہون اور پیاس اور حرارت غالب ہوا ور درد چبھنے والا بشدت ہو اور جلن معلوم ہو اور خراط اور خون براز مین آئے
اور جلن مقعد کی ایسی ہو کہ بیمار سمجھے کہ مقعد کے اندر گویا چنے ہے اور سرد پانی سے راحت پائے اور نشانی اوس زحیر کی کہ جسکا سبب
خلط ستور بلغمی ہو یہ ہے کہ اول بلغمی دست عارض ہوئے ہون اور پیاس نہایت کم ہو اور جو کچھہ مقعد سے باہر نکلے بادہ اور قراقر کے ساتھہ
خراط ظاہر ہو اور خون نہیت کم ہو اور نشانی زحیر سردی کی یہ ہے کہ بیمار گرم پانی سے آرام پائے اور نشانی ورم کی یہ ہے کہ مقعد مین گرانی
بہت ہو اور علت ظاہر ہونے سے پہلے نیچے کے جسم مین درد کسی قسم کا عارض ہوا ہو اور یا تپ ہو **علاج** زحیر صفراوی اور سب

قسم کی زحیر ہو تو اسکو لازم ہے کہ اوپر تدبیر غذا کے متعلق کرین تاکہ مواد نفث کا آنتون سے دفع ہوجاوے اور زحیر صفراوی مین اسکو اسپغول
روغن مین چرب کرکے شربت بہی کے ساتھ دیا چاہیے کہ نہایت مفید ہے اور اگر تپ ہو تو بہی کے لعاب مین ٹکڑے شیر سنگدانہ مین بھگوکر
پانی کو پلاوین اور اگر تپ نہو تو اشکمحہ بریان بالپستہ جو سے تیار کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے اور قرص
طباشیر ربسیب اور رب سیب کے ساتھ دین **صفت سفوف سود مند** اسپغول بھونا ہوا تین تولہ گوند ببول کا
اور گوند امرود کا اور گوند بہی کا اور گوند چھیر کا ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ گل ارمنی اور چیج کرکے بیج بریان اور خطمی ہر ایک ساڑھے
ستره ماشہ سونگی کی جڑ یعنی بسد اور کہربا اور ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ لیکر سب کو کوٹین مگر اسپغول کو
نکوٹنا چاہیے مقدار خوراک اس سفوف کی تین تولہ ہے شربت بہی کے ساتھ کھلاوین **صفت حمول نافع** لیوین زردی مرغ
کے انڈے کی اور روغن گل مین پکا کر تھوڑی مردار سنگ دھویا ہوا اسمین داخل کرین اور روئی کا ٹکڑا اس دوا مین آلودہ کرکے مقعد کے
اندر رکھین **صفت دوای دیگر** لیوین اقاقیا اور گلنار اور مازو اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی اور نشاستہ
اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور گل ارمنی ہر ایک برابر وزن کوٹکر چھانکر مانند سرمہ کے پیسین اور مرغ کے انڈے کی زردی اور
سفیدی مین ملاکر اور ملائم کپڑے کا ٹکڑا اوسمین آلودہ کرکے بدستور مقعد کے اندر رکھین مفید ہوگا **صفت شیاف نافع**
کندر اور زعفران اور رسوت اور گوند ببول کا ہر ایک ایک جزو اور افیون چہارم حصہ جزو کا لیکر بدستور شیاف تیار کرین
اور استنجا اوس پانی سے کرین کہ جسمین مورد اور مازو اور گلنار اور خرنوب اور بلوط جوش کیا ہوا اور اگر گلاب کے پھول اور
مسور اور سماق اور ملوہ خشک پانی مین پکائین اور اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر مسور
اور گلاب کے پھول سرخ پکاکر اور روغن گل ملاکر ضماد تیار کرین اور مقعد پر لگائین نافع ہوگا اور زحیر بلغمی والیکو کہ سبب
اوسکی زحیر کا بلغم شور ہو مقلیاثا دیوین **صفت مقلیاثا** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ لیکر سب کو پانی مین
جوش دین اور ہوا مین رکھین یہانتک کہ خشک ہوجاوے پھر گاے کے گھی مین بھونین اور خشک کرکے کوٹین بعد اوسکے انیسون کے
بیج بھونے ہوے اور تخم گندنا بریان اور حب الرشاد بریان کہ ایک قسم ترہ تیزک کی ہے اور مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ اور نانخواہ
تین تولہ لیکر بدستور سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ رب بہی کے ساتھ دین **صفت نسخہ دیگر** ہلیلہ
کابلی مقشر چھ تولہ لیکر شراب قابض مین تر کرین ایک رات دن پھر ہوا مین رکھکر سکھائین بعد اوسکے انیسون کے بیج بھونے ہوے
اور تخم کنوچہ بریان ہر ایک تین تولہ اور حب الرشاد بریان ساڑھے سترہ ماشہ لیکر کوٹین اور بارہ عسل مین گوندھین اور دوا
تیار کرکے مقام آفت پر لگائین اور گرم پانی مین بٹھلاوین اور موم روغن جو موم زرد اور روغن بابونہ سے تیار کیا ہو
طلا کرین تاکہ ورم دور ہوجاوے پھر معالجہ علت مین مشغول ہوں اور اگر مقعد سوختہ ہوجاوے اور زخم پڑجاوے تو بیمار کو
اوس آبزن مین بٹھانا چاہیے کہ جسمین قابض دوائین پکائی ہوں اور یہ دوائین کام مین لائین صدف سوختہ اور کاغذ جلایا ہوا اور ودع
سوختہ یعنی گھونگھا جلایا ہوا اور سرطان جلائے ہوئے کی راکھ اور عصارہ لحیۃ التیس بھونین اور خیال رکھین کہ ملیّنا سے

پھر کوٹین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ شراب قابض کے ساتھ دین اور اگر ہمیشہ بیمار واسطے قضای حاجت کے بار بار اوٹھتا ہو
اور کوئی شی براز مین نہ نکل سکتی ہو اور نہایت تکلیف لاحق ہو تو اوس صورت مین مناسب ہے کہ کندہک کو لیکر بکری کے گردہ کی
چربی کے ساتھ کوٹین اور آگ پر سلگائین پھر اوسکے بعد ایک کوندہ کہ جسکے بیچمین سوراخ کیا ہوا ولٹاکر کے رکھین اور بیمار کو اوس
کوندہ پر بیٹھا لین کہ دوا کی دہونی نیچے سے اوسکی مقعد میں اثر کرے بعد اوسکی مقعد کو السی کے تیل سے چکنی کر کے اوس پانی مین بٹھائین کہ جسمین قیصوم
اور گلاب کے پھول اور اکلیل الملک اور بابونہ اور مرزنجوش اور برگ کرنب اور سودہ پکایا ہوا اور الوزید کہتا ہے کہ مینے سیستان مین
ایک بیمار کا علاج اسطریق پر کیا تہا بیماری اوسکی اوس دن جاتی رہی اور اگر نانگر موتہا اور میٹھا چرایتہ اور سونف رومی لیکر
سبکو ایک رات دن پانی مین بھگو دین اور صبح کو چھانکر میٹھا اور شراب پرانی اوس پانی مین ملاکر بیمار کو دین تو بہت نافع ہوگا
صفت سفوف سودمند مغز جوز بریان ساڑھے دس ماشہ اجوائن ساڑھے تین ماشہ کندر بریان دو ماشہ لیکر سبکو
کوٹین اور گرم پانی کے ساتھ دین **صفت شیاف** کہ اس بیماری کے لیے سودمند ہے کندر اور مرمکی اور زعفران اور
سودہ کے بیج سبکو برابر وزن لیکر شیاف تیار کرین **صفت شیاف دیگر** زعفران اور جندبیدستر اور مرمکی اور سکبینج
اور افیون ہر ایک برابر وزن لیکر بدستور شیاف تیار کرین اور اگر بیماری فضول کھینچا ہو تو حقنہ کرین نمک اور زیتون کے
پانی پندرہ تولہ سے پھر تکمید عمل مین لائین یعنی سینکین شراب انگوری یا موٹے پانی گرم سے بہو دے اور روغن ناردین سے
اور اگر سبب زحیر کا کسی قسم کے سردی ہو کہ جسم انسان پر اثر کرے تو جند بیدستر ساتھ ماشہ حب ارشاد یا کوفتہ جو کے گرم پانی کے
ساتھ کھلائین اور مقعد اور زہار اور پیڑو پر شراب گرم اور روغن زیتون گرم کر کے طلا کرین اور حمام مین بیمار کو لیجائین
اور تابہ گرم پر بٹھائین اور اگر سبب زحیر کا ورم گرم ہو تو بشرط نہ ہونے امر مانع کے اول فصد باسلیق کی کھولین پانچ کے وقت احتیاج
کرین بعد اوسکے قی کرین اور روغن گل مکوہ کے عرق مین ملاکر طلا فرمائین اور اگر ورم صفراوی ہو تو صندل سرخ اور کاسنی کا پانی اور
کافور باہم ملاکر ورم پر لگائین **صفت ضماد سودمند** بنفشہ اور نیلوفر اور برگ کاہو اور برگ مکوہ اور برگ اسپغول لیکر سبکو
پکائین اور ایک جوش دیکر کوٹین اور روغن گل اور روغن نیلوفر اوسمین ملائین اور مقعد پر رکھین اور ابوحنا اسرائیلی کہتا ہے کہ اگر مازو کو
کوٹین اور چھانین اور پانی مین ملاکر ضماد کرین تو شرح کے ورم کو نہایت مفید ہوگا اور اگر قبض زیادہ مطلوب ہو تو یہ دوائین شراب
قابض مین پکائین اور طبیبوں کا ایک گروہ نے لکھا ہے کہ قیمولیا یعنی گل بوتہ زرگران لیکر اوسپر سرکہ کا عرق چھڑکین اور روغن گل و موم کے
اندے کی زردی شامل کر کے شرح یعنی سر سفرہ پر لگائین **صفت ضماد سودمند** لیدین سرب سوختہ یعنی سیسہ جلایا ہوا اور

مرداسنگ پروردہ اور دہویا ہوا اور سفیدہ کاشغری اور مرغ کی انڈہی کی زردی اور روغن گل سبکو ہاون مین ڈالکر ملین کہ مانند مرہم کی ہو جائے اور اگر ورم کی نوبت یہانتک پہونچے کہ اوسکے مواد کی پکانے کی حاجت پڑے تو سبنجی اور اکلیل الملک اور کرنب پختہ اور پیاز بریان اور قدرے مقل یعنی گوگل سبکو باہم ملا کر ضماد کرین اور اگر ورم سرد ہو تو قابض چیزونسے تکمید نکرین بلکہ گرم چیزونسے تکمید کرین یعنی سینکین اور بعد اوسکے وہ ضماد جو سبنجی اور تخم السی اور تخم خبازی اور خطمی کی جڑسے تیار کیا ہو عمل مین لائین اور برگ کرنب پختہ اور گائے کی چربی کے ساتھہ کوٹکر اگر ضماد کرین تو درد کو اوسیدن تسکین بخشیگا اور ورم کو تحلیل کر دیگا اور اگر کرنب کو پکا کر مرغ کی انڈہی کی زردی اور روغن گل کی ساتھہ ضماد کرین نافع ہوگا اور زحیر کاذب کا علاج معجون شہریاران اور معجون خیارشنبر سے کرین اور اگر وہ شیاف جو خطمی اور بورہ ارمنی اور شحم حنظل اور شکر سرخ سے تیار کیا ہو استعمال فرمائین کہ بہت نافع ہوگا گفتار

پندرہوین مقعد اور شرج کی بیماریون کی بیان مین ہے جیسے باہر نکلنا اور پلٹ جانا مقعد کا اور مرض بواسیر اور پھٹنا مقعد کا اور مانند اوسکے اور اس گفتار کے سات باب ہین باب پہلا پندرہوین گفتار سے شرج اور مقعد کے باہر نکلنے کے بیان مین ہے اور اسباب اور معالجات ہین اوسکے

طریق اس علت کے علاج کا یہ ہے کہ گلاب کے پھول سرخ اور مسور دہوئی ہوئی اور پوست انار اور جفت بلوط لیکر سبکو پکائین اور صاف کرکے اوسی پانی مین بیمار کو بٹھائین اور پھر اس دوا کا کوٹکر روغن گل مین ملین کہ مانند مرہم کے ہو جائے مقعد پر ضماد کرین اور مزاج اس علت والیکا سرد ہو تو لادن اور جفت بلوط اور مرزنجوش خشک اور بادیان اور روغن مئون اور پرانے لوہے کا ٹکڑا زنگار آلود لیکر سبکو پرانی شراب مین بھگو دین ایک رات دن اور صبح کو صاف کرکے اوس شراب مین بیمار کو بٹھائین اور ایک ساعت کی بعد مقعد اوسکی خشک کرکے روغن مغز زرد آلو یا روغن مغز شفتالو سے چرب کرین اور یہ دوائین جو نیچے لکھی ہین اوسپر چھڑک دین

صفت اون دواؤنکی اقماع رمان یعنی سبز ٹوپی انار کی خشک اور مازو اور شاہ بلوط اور صدف سوختہ اور کاغذ جلا ہوا اور ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا اور خاکستر سفال اور سرطان اور عصارہ لحیۃ التیس اور جفت بلوط اور خاکستر بلاس کہن ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور مورد تر کی پانی مین گوندہین اور قرص بنا کر سایہ مین سکھائین اور وقت حاجت کی کوٹکر کام مین لائین

صفت داروی دیگر مختصر گلنار اور مازو اور اقماع رمان یعنی سبز ٹوپی انار کی خشک اور صدف سوختہ اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی سبکو کوٹین اور مانند سرمہ کے پیسکر استعمال فرماوین اور یہی دوائین شراب قابض مین پکائین اور اوس شراب مین بیمار کو بٹھائین اور اگر ورم گرم ہو تو گلاب کے پھول سرخ اور مسور دہوئی ہوئی اور مکوہ کی پتی پانی مین پکائین اور روغن گل ڈالکر ملین کہ مانند مرہم کے ہو جانے مقام ورم پر لگائین اور اگر

ورم سرد ہو تو گرم پانی مین بیمار کو بٹھانا فائدہ بخشتا ہی اور بعد گرم پانی مین بٹھانے کے وہ موم روغن جو موم زرد اور روغن
بابونہ اور روغن شبت سی بنایا ہو طلا کرین تاکہ ورم دور ہو جائے پھر معالجۂ علت مین مشغول ہون **باب دوسرا**

شرج کے زخمی ہونے کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے جسوقت کہ مقعد ڈھیلی ہو کر باہر نکل آوی
اور زخمی ہو جائے تو اوسکو شراب قابض سے کہ جسمین قابض دوائین پکائین ہون دھونا چاہیے اور یہ دوائین اوسپر لگانی چاہییین صدف سوختہ
اور کاغذ جلایا ہوا اور سرطان کی راکھ اور عصارہ لحیۃ التیس **صفت دوای دیگر** سرب یعنی سیسہ جلایا ہوا اور دہویا ہوا
دو تولہ چار ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور سماق ہر ایک چودہ ماشہ مرکی سات ماشہ سبکو کوٹین اول مقعد کو شراب مذکور سے
دہو کر دوائین کوٹی ہوئین اوسپر چھڑک دین اور موافق دستور کی مقعد کو مضبوط باندہین **باب تیسرا استی شرج کے**

بیان مین ہی کہ بسبب اوسکی براز بے مراد اور بغیر اختیار کے باہر نکلے معلوم کرین کہ یہ اسباب کی مختلف
ہونے سی کئی طرح پر ہی ایک وہ کہ جو پٹھا کہ اوس عضلہ پر کہ مقعد کے گرد لگا ہوا ہے اور مقعد کو ٹھہراتا ہے ضربہ کی سبب سی
یا سقطہ کی وجہ سی کٹ جائے یا ٹوٹ جائے اوس سبب سے عضلہ مذکورہ ایذا پائے اور شرج مین استرخا آئی دوسرے بواسیر کے
قطع کرنے سی عضلہ کو ایذا پہونچی اور شرج مین استرخا آئے اور دونون قسم کی علامت یہ ہی کہ پشت پر ضربہ یا سقطہ آئی کے
یا بعد قطع بواسیر کے یکدفعہ پیدا ہوا اور ان دونون قسم کو لا علاج کہتے ہین تیسری یہ کہ سردی اور تری باطنی یا خارجی اس
بیماری کا سبب ہوا اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ تھوڑا تھوڑا پیدا ہوا اور سردی اور تری کے اسباب کا پہلے اتفاق ہو چکے مثلاً
پتھر پر بیٹھنا یا پانی مین یا سرد تر جگہہ بیٹھنا یا بہت سا سرد پانی پینا اور اوسکی سوا امور ظاہری اور باطنی اور اس قسم رطوبی کا
کی خاص علامت یہ ہی کہ مقعد مین ترہل پیدا ہوا اور یہ قسم دوسرے اقسام کی نسبت اکثر پیدا ہوتی ہی **علاج** جو مادہ کا سترخا
باعث ہوا اوسکا استفراغ کیلیے اور تبدیل مزاج کیواسطے جو کچھہ کہ فالج مین گذر چکا استعمال کرین اور روغن قسط جندبیدستر اور
فرفیون ملاکر مقعد پر اور پشت کی نیچے کے مہرون پر ملین اور گرم قابض دواؤن کے مطبوخ سے آبزن کرین جیسے بالچھڑ
اور قسط تلخ اور جوز السرو وغیرہ **باب چوتھا انشقاق مقعد کی بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے**

انشقاق مقعد شرج کی کنارون کے پھٹ جانے کو کہتے ہین اور سبب اوسکا اکثر اوقات یا خشکی مزاج ہوتی ہی یا خشکی
ثفل اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ موہنہ مقعد کی رگون کے خون سی پر ہو جاتی ہین اور بسبب غلبۂ امتلا کی پھٹ جاتی ہین **علاج** اگر
سبب انشقاق مقعد کا ورم ہو یا پر ہونا رگون کا یا شگافتہ ہونا رگون کا تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور رگ صافن
یا مابض کے کھولنے مین فائدہ زیادہ تر ہے اور درمیان دونون سرین کے حجامت کرنا سودمند ہی اور اگر ورم سوزش
اور حرارت کی ساتھہ ہو تو مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل سرب کی ناون مین پیسین یہانتک کہ سیاہ ہو جائے
بدستور مقعد پر طلا کرین یا مرہم کافوری نہایت سودمند ہی **صفت مرہم کافوری** موم سفید پونے نو ماشہ
روغن گل تین تولہ اور سفیدہ کاشغری تین تولہ مردار سنگ ساڑہی دس ماشہ نشاستہ اور افیون ہر ایک ساڑہی

مین ماشہ کافور پونی دو ماشہ سبکو مرغ کی انڈہی کی سفیدی مین پیسین اور باہم ملاکر طلا کرین **صفت مرہم اسفیداج**
سفیدہ کاشغری ساڑہی سترہ ماشہ کندر ساڑہی دس ماشہ اقلیمیا سیم یعنی میل چاندی کلائی ہوئی کا سات ماشہ لیکر
سبکو کوٹین اور روغن اور ککڑی کے پانی اور کاسنی اور مکوہ کی عرق کے ساتھ ۱۰ دن مین ڈالکر ملین اور بدستور مقعد پر
لگائین اور اگر حرارت قوی ہو تو مرغ کے انڈہی کی سفیدی اور کافور اس نسخہ مین شامل کرین اور اگر شقاق مقعد گرمی اور سوزش
کی سبب سے ہو تو مرہم مقل استعمال فرمائین **صفت مرہم مقل** موم صاف کیا ہوا اور روغن کنجد تازہ اور چربی بط کی اور
مغز ساق گاو اور کوہان شتر اور مقل ہر ایک برابر وزن لیکر مقل یعنی گوگل کو علیحدہ السی کے لعاب مین حل کرین اور باقی دواؤ
کو پگھلائین اور پھر سبکو باہم ملائین وقت حاجت کی قدری قدری اوسمین سی کام مین لائین اور مغز ساق گاو کا مرہم لگانا بہت
سود مند ہی اور اگر نشاستہ اور گندہ بیروزہ باہم پیسین اور مرہم بناکر لگائین نافع ہوگا اور مغز ساق گوزن اور چربی
اوسکی اور مغز ساق گاو ہر ایک تین تولہ موم سیاہ ڈیڑہ تولہ اور روغن کنجد چہہ تولہ نشاستہ تین تولہ لیکر اول سبکو لیکر پیسین اور
مرہم بنائین اور وقت ضرورت کی مقعد پر لگائین اور زوفای تر اور مغز ساق گوسالہ اور نشاستہ اور بط کی چربی اور
مرغ خانگی کی چربی اور روغن گل سی اگر مرہم بناکر استعمال کرین تو نفع اوسکا زیادہ تر ہوگا اور اگر ورم سرد ہو تو برگ کرنب نخود
کی پانی مین جوش کرین اور گای کی چربی کے ساتھہ کوٹین اور مرہم بناکر لگائین درد کو تسکین بخشیگا اور ورم کو تحلیل کریگا اور
بیمار سی کہین کہ ہمیشہ گرم پانی مین بیٹھی اور اگر ورم صلب ہو تو مرداسنگ پروردہ اور سفیدہ کاشغری اور موم زرد اور چربی
بط کی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک چودہ ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ اور زردی مرغ کے انڈہی کی نیم بریان دو عدد اور تل کا تیل
بقدر ضرورت سبکو پیسکر بدستور مرہم بنائین اور دہ روغن جو اس بیماری مین نافع ہین خصوصًا اگر حرارت غالب نہو اونمین سے
روغن خیری ہے اور روغن سوسن اور روغن مغز زردآلو اور روغن مغز بنفشہ تو خصوصًا اگر گوگل اوسمین حل کیا ہوا اور گوگل
اور کوہان شتر کو ملاکر اگر دہونی اوسکی مقعد کو دین تو نہایت نافع ہوگی اور اگر طبع خشک ہو تو املتاس اور بنفشہ سی نرم
کرنا چاہیی اور حب مقل دین **صفت حب مقل** کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ اور گوگل سبکے
برابر اول گوگل کو گندنا کے پانی جوش کئی ہوئی مین حل کرین اور باقی سب دوائین اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین
مقدار خوراک سات ماشہ اور اگر ورم مین درد معلوم ہو تو بابونہ اور اکلیل الملک کی جوشاندہ مین بیمار کو بٹھائین اور اگر
اون گولیون مین ساڑہی سترہ ماشہ شیطرج یعنی چیتہ اضافہ فرمائین تو منفعت تخم سوسن اور خبث الحدید کی اوس سے پائی جائگی

صفت معجون کہ شقاق مقعد اور بواسیر والی کی طبع کو نرم رکھتی ہی گوگل ہونی چار تولہ کتیرا ساڑہی بائیس ۲۲ ماشہ انجیر زرد
اور حوز مقشر سبکو بدستور کوٹکر معجون تیار کرین مقدار خوراک رات کیوقت کہانا کہانی سے پہلے ساڑہی سترہ ماشہ صفت
جوارش مقل کہ صاحب بواسیر اور شقاق مقعد اور درد مقعد والیکو مفید ہی کابلی ہڑ اور آملہ اور سونف رومی
اور مصطگی ہر ایک تین تولہ اجواین ساڑہی سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چہانین اور مغز شفتالو کے روغن مین چرب کرین
اور چہہ تولہ گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرکے سب دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک ساڑہی دس ۱۰ ماشہ ہے
گرم پانی کے ساتھہ دین صفت نسخہ دیگر کہ طبع کو ملایم رکھتا ہی کابلی ہڑ تین تولہ سکبینج ساڑہی دس ۱۰ ماشہ تخم سپندان
سفید سات ماشہ مقل یعنی گوگل ساڑہی چار تولہ اول گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باقی دوائین اوسمین
گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ اور اگر شقاق مقعد پرانا ہو تو اوسکو کھجلانا چاہیے یہانتک کہ خون بہت اوسمین سے جاری ہو
پھر مرہم باسلیقون سے علاج کرنا چاہیے اور صفت مرہم باسلیقون کی قرابادین مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی اور اس علت والیکو غلیہ گندنا
مرغ کے انڈی زردی اور روغن بادام اور گوہان شتر کے ساتھہ دین اور غذا ایسی بیمار کو پینے کی چیزین مقرر کرین اور مغز بادام اور مغز
فندق اور مغز اخروٹ اور میوہ مینی اور انجیر سودمند ہی اور شراب مویزی پرانی اور شراب دوشابی کہ دونون مین دوائین
مناسب داخل ہون دینا چاہیے کہ موافق ہوگی

باب ۵ پانچوان خارش مقعد کے بیان مین ہے اور علاج مین

لیکن جو کہ چھوٹی چھوٹی کیڑون ... نشانی اوسکی یہہ ہی کہ کبھی کبھی کیڑی براز مین نکلتی ہین اور جو خارش کہ مقدمہ بواسیر کا
ہو نشانی اوسکی یہہ ہی کہ مقعد مین کھجلی ... کے ساتھہ ہوتی ہی اور براز مین کسی وقت کوئی کیڑا نظر نہین آتا پس جو خارش مقعد
کہ چھوٹے چھوٹے کیڑون کے سبب سے ہو علاج اوسکا اپنے مقام پر مذکور ہوگا اور جو خارش مقعد کہ مقدمہ بواسیر کا ہو اول فصد
باسلیق کی کھولنی چاہیے اور دونون سرین کے بیچ مین حجامت کرنی چاہیے اور جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ سودا کا کرنا چاہیے
اور سودا پیدا کرنیوالی غذاؤن سے پرہیز کرین اور خارش کے مقام کو مغز شفتالو اور زرد آلو کے روغن سے کہ جسمین گوگل
حل کیا ہو چرب کرین اور شب یمانی بریان اور قطران برابر وزن لیکر گوندہین اور ساڑہی تین ماشہ اوسمین سے کسی نرم کپڑ
مین آلودہ کرکے حمول کرین صفت دوای دیگر برگ مورد گوفتہ سات ماشہ کلونجی چودہ ماشہ جوز سمع پوست سوختہ
دو عدد سبکو قوام مین گوندہکر شیاف بنائین اور مقعد کے اندر رکھین صفت دوای دیگر زوفای خشک لیکر کوٹین اور بط
کی چربی مین گوندہکر بدستور حمول کرین اور اگر شب یمانی بریان دو ماشہ چہہ چاول اور قطران ایک ماشہ تین چاول
دونونکو سرکہ مین حل کرین اور مقعد پر لگائین سودمند ہی اور اگر پارچہ کتان اس دوا مین تر کرکے مقعد مین رکھین نافع ہوگا
اور اگر پودینہ کا پانی گائی کے پتہ کے ساتھہ یا سداب کا پانی روغن ارنڈی کے ساتھہ کام مین لائین سودمند ہوگا
اور اگر ایلوا ایک جزو اور زوفاے خشک دو جزو لیکر روغن گل اور سرکہ اور انار ترش کے پانی مین پیسین اور صبح اور شام

مقعد کے اندر رکھین نافع ہی **باب چھٹا پندرہوین گفتار سی بواسیر کی سب قسمونکے بیان مین ہے اور اسباب**
اور معالجات مین اوسکی بواسیر بقسمت اول کی روسی دو طرح پر ہی ایک انواع فرونی یعنی مقعد کی رگون کی سر پر اور
گرد اگرد اور اندر اور باہر اور اوسکی زائد چیزین پیدا ہوتی ہین دوسری قسم بواسیر ریحی ہی کہ ریح غلیظ حوالی گردہ اور کمرگاہ اور زہار
اور مقعد مین پیدا ہوتی ہے لیکن وہ زائد چیزین جو مقعد پر ظاہر ہوتی ہین بعضی اونمین سی ایسی ہین کہ رخ اونکا اوپر کی طرف
ہوتا ہی اور رخ بعضی کا باہر کیطرف اور رخ بعضی کا اندر کیطرف ہوتا ہی اور بعضی جیسا ہوتی ہی یعنی کور اور ناسفتہ کہ بسبب نہونے سوراخ کے کچھہ اونمین سے
باہر نہین نکلتا اور اس قسم مین درد بشدت ہوا کرتا ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ جبکہ مدد مواد کی کم ہوجاتی ہی تو احوال اوسکا بدستور رہتا ہی اور درد
اور تکلیف کچھہ نہین معلوم ہوتی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جب اوس فرونی مین امتلاہت ہوتا ہی تو نہایت درد کرتی ہی اور احتیاج اس بات کی ہوتی ہی
کہ اونمین سوراخ کیا جاتا ہی تاکہ جو چیز اونمین ہو سب نکل جاوی اور درد تھم جاوی اور بعضی قسم اوس فرونی کی سفتہ ہوتی ہے یعنی
سوراخدار کہ اونمین سی خون اور زرد آب نکلتا رہتا ہی اور درد بہت کم ہوتا ہی اور کبھی مطلق درد نہین ہوتا ہی اور کبھی اتنا
سوراخ اونمین ہوتا ہی کہ براز اور ریح اوسکی اندر سی نکلتی ہی لیکن جسوقت کہ موتھہ اوسکا بند ہوجاتا ہی اور وہ خون سی پر ہوجاتی
ہی اوسوقت درد محسوس ہوتا ہی اور جسوقت موتھہ اوسکا کھلتا ہے درد تھم جاتا ہی پس دونون قسمین سات شکل پر ہوا کرتی
ہین ایک قسم مچھلی کی دم کی شکل ہوتی ہی بہت لمبی اور چوڑی کہ اونمین درد مطلق نہین ہوتا ہی اور دوسری قسم شاخین
اور جڑین بہت رکھتی ہی اور اوسکو نخلی کہتی ہین یعنی مانند درخت خرما کے اور تیسری قسم گول اور چوڑی ہوتی ہی انجیر کی شکل اوسکو
تینی کہتی ہین اور چوتھی انگور کی طرح گول ہوتی ہی اوسکو عنبی کہتی ہین اور پانچوین قسم مسور اور نخود کی شکل چھوٹی اور سخت ہوتی
ہی جیسی مسہ اوسکو ثولولی کہتی ہین چھٹی قسم نوع ثولولی دراز ہوتی ہے دانہ خرما کی شکل اور ساتوین قسم توت نیم پختہ کی صورت
ہوتی ہی اوسکو توتی کہتے ہین مگر سب قسمون سی بدتر نخلی ہے اور پھر تینی اسلیے کہ جڑ اوسکی دشواری سے کٹتی ہے
اور بمشکل گرفت اوسکی ہوتی ہے اور دوا بھی بدشواری منقطع ہوتی ہے کہ عرصہ تک تکلیف اونمین رہتی ہے اور بہت
مدت درکار ہے کہ منقطع ہو دوسری یہ کہ اندر کیطرف کو مائل اور اوپر کیطرف نظر رکھتی ہے اسلیے کہ اوسکو نہین دیکھہ سکتے
ہین اور دوا وہان تک نہین پہونچا سکتے ہین اور جو کچھہ دوا کہ اوس تک پہونچائی جاتی ہے تو وہان جیسا کہ چاہیے
نہین ٹھہر سکتی ہی اور یہ سب قسمین جو بیان کیگئین کبھی کنارہ سے مقعد کی ایک جانب ہوتی ہین اور کبھی آگی کیطرف ہوتی ہین اور کبھی پیچھی کیطرف میلان رکھتی ہین

ولیکن جو خون کہ انگلی کی طرف مائل ہے ... اسلیئے کہ ہمسایہ ہین اوسکی مجری بول ہی کہ ورم اوسکا مجری
بول کو صدمت پہونچاتا ہی اور پیشاب کو روک دیتا ہی اور بعضے آدمیون کو یہ باسورتین یا چار یا چھ عدد ہوتی ہین اور مستقیم
آنت کی بلندی پر نکلتے ہین اور گردہ کا قریب ستر تک ایک کر کے ظاہر ہوتی ہی اور سبب اس بیماری کا خون سوداوی
ہی اور وہ دو طرح پر ہوتا ہی ایک یہ کہ تیز اور گرم دواؤن اور کہانے پینے کی چیزون سے خون تیز ہو جاتا ہی یا سوختہ ہوتا ہی یا صفراے
تیز سے سوختہ ہوتا ہی کہ جسوقت صفرا خون مین ملتا ہی اوسکو گرم کرتا ہی دوسرے خون غلیظ سوداوی غذاؤن کی کہانے سے پیدا ہوتا ہے
جیسے کہ گوشت گاو اور مسور اور بینگن اور گوشت بھونا ہوا اور مانند اوسکی مگر وہ خون جوان غذاؤن سے پیدا ہوتا ہی نہایت گرم نہین ہوتا
خصوصاً اگر صاحب علت بسیار خوار ہو اور کہانا کہانے پر حرص رکہتا ہو اور جو کچھ کہاے خوب چبائے یہ سب اسباب پیدا ہونے
خون غلیظ سوداوی کے ہین اور بہت بیٹھنا سے طہارت پر نقصان پہونچاتا ہی خصوصاً اوس مقام پر کہ جہان صاحب اس علت
کا بیٹھتا ہو تندرست آدمی کو بیٹھنا اوس جگہہ یہ علت پیدا کرتا ہی اور قسطا بن لوقا کہتا ہی کہ روغن بیدانجیر یعنے ارنڈی کا
تیل بہت پینے سے بواسیر پیدا ہوتی ہی اور یہ بھی مشہور ہے کہ اس بیماری والے کو یہ روغن نہایت نقصان پہونچاتا ہی اور اون
شہرون مین کہ جہان کی ہوا تر اور متعفن ہو اور اون آدمیون کو جو خرما اور دودہ اور مچھلی اور میوہ جات کثرت سے کہاتے
ہین یہ بیماری اکثر عارض ہوتی ہے **نشانیان** نشانی اوس بواسیر کی جو خون گرم اور صفراے تیز سے پیدا ہو یہ ہے
کہ جلن نہایت ہوتی ہی اور درد چبھن کے ساتھہ ہوا کرتا ہی اور جو بواسیر کہ خون غلیظ سے ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ جلن اور چبھن اسمین
بہت ہوتی ہے لیکن گرانی نہایت ہوتی ہی اور نشانی بواسیر ریح کی یہ ہی کہ ریح غلیظ قراقر کے ساتھہ ناف مین ظاہر ہوتی ہے
اور کبھی زہار اور قضیب اور خصیون کی طرف اوترتی ہی اور کبھی اوپر کی طرف سینہ اور پسلیون پر چڑہتی ہے اور گردن اور شانہ
اور پشت تک پہونچتی ہی اور کبھی خون کو دست پیدا کرتی ہی اور کبھی قبض شکم کرتی ہی اور درد اوسمین بیقراری کے ساتھہ ظاہر ہوتا ہے
اور زانو اور اندام اور جوڑ تمام جسم کے ٹوٹتے ہین اور بیٹھنے اور اوٹھنے کے وقت زانو اور مفاصل مین سے آواز آتی ہے اور مفاصل کی
اس آواز کو عربیت فرقہ ہندی مین چٹخنا کہتے ہین اور قوت جماع کی ضعیف ہو جاتی ہے کہ آدمی اوس سے لذت نہین پاتا
ہی جیسے کہ چاہیے اور جماع کے بعد نہایت ناطاقت ہو جاتا ہی اور جسوقت سو کر اوٹھتا ہی تو اعضا پر بوجھہ معلوم کرتا ہی اور کہانا
ہضم نہین ہوتا اور رنگ پیشاب کا بھی پلٹ جاتا ہی بعضے کا زردی مائل ہوتا ہی اور رنگ بعضے آدمی کے پیشاب کا مائل بسبزی
اور رنگ بعضے کا مائل بسیاہی ہوتا ہی اور رنگ چہرہ کا بھی متغیر ہو جاتا ہی اور رنگ بعضے کا اعبر معلوم ہوتا ہی اور رنگ بعضے آدمی
کے چہرہ کا سبز ہوتا ہی اور چہرہ پر خارش بھی معلوم ہوا کرتی ہی اور کبھی اس بیماری والے کے بال چہرہ کے او کھڑنے شروع

ہوتی ہین اور سبب خارش اور متغیر ہونی رنگ چہرہ اور رباہون کے ٹوٹنے کا بخارات بد ہین کہ ناک کیطرف سے اوپر چڑھتی ہین اور کبھی
بسبب انجرون کی تاریکی چشم اور سر گھومنا اور درد سر پیدا ہوتا ہے اور اس بیماری والیکو اشتہاء صادق نہین ہوتی ہے

معالجات اول علاج اس بیماری کا یہ ہے کہ ان غذاؤن سے جو نہایت غلیظ اور تیز ہون اور خون سوداوی پیدا کرتی ہون پرہیز کرین اور لہسن اور پیاز اور رائی نکھائین اور دستی شراب خصوصاً شراب صرف سے اور ہستی پے درپے سے پرہیز کرین اور ریاضت اور مالش جسم کی کرین اور حمام مین جائین اور گھوڑی پر سوار ہوکر دوڑین تا فضول بدنین جمع نہون اور حرارت غریزی جوش مین آئی پھر غور کرین اگر خون گرم اور سوختہ اور صفراوی ہو تو اول فصد باسلیق کی کھولین بعد اوسکے بدنکو مواد سے پاک کرین جوشاندہ بلیلہ اور بلیلہ اور آملہ اور سپستان اور آلو بخارا اور املتاس وغیرہ سے پھر اطریفل صغیر کام مین لائین کہ اوسکو اطریفل مقل کہتے ہین **صفت اطریفل مقل** ہڑ زرد ہڑ سیاہ بہیڑہ آملہ ہڑ کابلی ہر ایک تین تولہ مقل یعنی گوگل نو تولہ سبکو کوٹ چھانکر بدستور شہد صاف کیے ہوئی مین گوندہین چودہ ماشہ خوراک اوسکی ہے اور اگر ورم مقعد کا درد کرے تو یہ ضماد استعمال فرمائین **صفت اوسکی** اکلیل الملک و بابونہ ہر ایک ساڑہے چار تولہ دونون کو کوٹین اور چھانین اور ساڑہے تین ماشہ زعفران اور سات ماشہ افیون اور ایکتولہ آٹھ ماشہ السی کے بیج اور ایک تولہ آٹھ ماشہ خطمی سبکو کوٹین اور باہم ملائین پھر ساڑہے دس ماشہ گوگل منقّٰی مین حل کرین اور دوائین کوٹی ہوئین وسمین ملائین اور ایک انڈے کی زردی نیم بریان داخل کرکے دوبارہ پیسین اور کسی کپڑے کے ٹکڑے پر طلا کرکے اس طرف کا رخ اوس کپڑے کا روغن گل سے چرب کرین بعد اوسکے وہ کپڑا لیپ کیا ہوا نیمگرم کرکے مقام علت پر چپٹائین **صفت مرہم دیگر** کہ ورم کو دور کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے موم سفید اور سفیدہ کاشغری اور چربی بط کی اور گای کا گھی سبکو پگھلا کر اور سفیدہ کاشغری اوسمین گوندہکر کام مین لائین اور اگر گندنا ناشستہ کو پارہ پارہ کرکے پاتیلہ مین رکھین اور موہنہ اوسکا سرپوش سے بند کرکے آگ پر رکھین تاکہ تیزی اور بخار نکلے پھر گای کا گھی اوسمین ڈالین یا روغن جوز اور بھونین اور ہاون مین پیسین کہ مانند مرہم کے ہوجائے نیمگرم ضماد کرین اور پیاز کو پکا کر گای کے گھی کے ساتھ ہاون مین ملین اور ضماد کرین درد کو تسکین بخشے گا

صفت ضماد دیگر سکبینج اور گوگل ہر ایک سات ماشہ سلارس ساڑہے تین ماشہ افیون پونے دو ماشہ روغن مغز زردآلو ساڑہے چار تولہ جند بیدستر پونے دو ماشہ گوندکی چیزونکو روغن مین حل کرین اور باہم ملاکر مرہم

بنائین **صفت ضماد دیگر** برگ خطمی اور اکلیل الملک و روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندہکر ضماد کرین
نافع ہوگا اور اگر مرہم داخلیون روغن گل اور قدری زعفران اور زعفران اور افیون کے ساتھہ ضماد کرین سودمند
ہوگا اور اگر مرہم داخلیون کو روغن گل اور اکلیل الملک و بابونہ اور قدرے زعفران اور افیون کے ساتھہ السی کے
لعاب مین گوندہین تو نفع اوسکا قوی ہوگا اور اگر چاہیے باسور کھولنی کی ہو تاکہ جو کچہہ اوسمین ہے دفع ہوجائے تو کشاینده
دوائین بھی اس بات مین بیشتر مذکور ہین اور لازم ہے کہ جسوقت کشاینده دوائین استعمال کرنی منظور ہون تو اول
بیمار کو گرم پانی مین بٹھائین اور روغن تخم دانہ زردآلو تلخ اور روغن مغز دانہ شفتالو اور روغن کوہان شتر اور روغن
جوز ملین تاکہ باسور نرم ہوجائے اور فصد صافن اور مابض کی کھولین کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ان رگون کی فصد لینے سے
باسور بدون کسی دوسرے علاج کے ٹوٹ جاتی ہے اور اگر باسور مین چندان گرمی نہو تو اوسصورت مین بھی اول فصد لین باسلیق
کی رگ سے تاکہ خون بد کم ہوجائے بعد اوسکے بدن کو جوشانده ہلیلہ اور افتیمون اور مویز منقی سے پاک کرین اور ہلیلہ
پرورده کام مین لانا اور ہلیلہ کابلی پاک کرکے اور گاے کے گھی مین بھونکر اور کوٹ اور چھانکر اور شہد مین گوندہکر استعمال کرنا سودمند ہے
اور گندنا کا پانی نچوڑا ہوا بقدر چھہ تولہ روغن جوز سات ماشہ کے ساتھہ مفید ہے اور اگر باسور سوراخدار ہو اور اوسمین سے خون
جاری ہو تو غور کرین اگر وہ خون دورہ سے آتا ہو اور سیاه رنگ رکھتا ہو تو ہرگز نہ بند کرنا چاہیے البتہ جسوقت کہ رنگ چہرہ کا
زرد ہو اور سستی اور پنڈلیون مین ناطاقتی معلوم ہو تو فوراً بند کرین اور جلد تدبیر بند کرنے کی عمل مین لائین اور وہ دوائین
جو خون کو روکتی ہین اسکے بعد بیان کیجائینگی اور اگر باسور ایسی ہو کہ اوسمین سے قدرے زرد آب ٹپکتا ہو اور سوا زرد آب
ٹپکنے کے کسیطرح کی تکلیف ظاہر نہو تو علاج اوسکا ایسی دوا سے کرنا چاہیے جو اوسکو خشک اور لاغر کردے یہانتک کہ ایک
مدت گذر جائے اور کچہہ اوسمین سے نہ ٹپکے اور اگر دیکھین کہ باسور کی ٹپکنے نے عادت کی یعنی بند ہوکر ایک مدت کی بعد پھر ٹپکنے لگی
ہو تو اوسمین دوا اوسکی پھر علاج کرنا چاہیے تاکہ تمام عمر صحیح اور سالم رہے اور وہ دوائین جو اس باب مین کام آتی ہین یہہ ہین

صفت دوا کہ پھولی ہوئی اور مواد سے بھری ہوئی باسور کو توڑتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے اول جو کچہہ
سابق بیان کیا گیا ہے باسور کے نرم کرنے کی تدبیر مین مشغول ہونا چاہیے روغن ملنے اور فصد مابض اور صافن کھولنے
اور بیمار کو گرم پانی مین بٹھانے سے اور جب ان تدبیرون سے فراغت پائین تو پیاز ترکو نچوڑ کر پانی اوسکا لیوین اور پشم
پارہ اوس پانی مین ترکرکے مقعد مین رکھین اور چندے صبر کرین اور اگر عوض اوسکے گاے کا پتہ یا بخور مریم استعمال کرین تو بہی
اثر ظاہر ہوگا اور باسور بہت جلد ٹوٹ جائیگی **صفت شیاف کشاینده** شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ مغز بادام تلخ
ایک تولہ دو ماشہ لیکر کوٹین اور شیاف بنائین یعنی بتی اور ہر ساعت ایک بتی اوس دوا کی مقعد مین رکھین یہانتک کہ پانچ
ساعت مین پانچ بتیان رکھین **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل تین جز اور گوگل تین جز اور اول مقل کو گندنا کے پانی
مین حل کرین اور شحم حنظل اوسمین گوندہکر شیاف بنائین اور اگر غرض تنقیہ ہو گوگل شحم کو لیکر اوسی طور سے شیاف بنائین بہت

نافع ہوگا اور اگر تنوعات یعنی شیرا ور کہا سو تین سے کوئی شئے ان دواؤن مین ملائین تو اثر قوی ہوگا اور حس معالج مین کہ یہ
کی ہیٹ اور گاہی کا پتہ قوی بالا شتراک اور جسوقت ان دواؤن سے مقصد مین خلل پڑی اور بیاری باقی رہی تا ہم دلاسکو توفیقیار دو غن
مین چرب کرکے مقعد کے اندر رکھین صفت روغن سودمند لیوین آب گندنا چونتیس تولہ یا زیادہ اور تین تولہ
تخم ہرا اسفند اور تین تولہ بابونہ اور تین تولہ پوست بیخ کبر اسمین جوش کرین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور ستره تولہ
روغن زرد آلو تلخ یا روغن کنجد اسمین ڈالین اور آگ پر رکھین یہانتک کہ پانی جل جاوے اور روغن باقی رہے اس
روغن کا حقنہ کرنا اور طلا کرنا اور کہانا بھی سودمند ہے صفت حب مقل کہ اسجگہ موافق ہے کابلی ہڑ
اور کابلی ہڑ کی ہوتی ہر ایک تین تولہ سکبینج ساڑھے دس ماشہ سپندان سفید سات ماشہ مقل یعنی گوگل ساڑھے
چار تولہ لیکر اول گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دوائین اسمین گوندہ کر گولیان بنائین صفت سفوف کہ اس علت کو نافع ہے لیوین
کابلی ہڑ اور کاہی کے گھی مین بھونین اور سماق ہر ایک ایک جزو کوٹین اور چھانین اور حب الرشاد کا کوفتہ اون دونون
دواؤنکی برابر لیکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک چودہ ماشہ شراب ممزوج یا گندنا کے پانی کے ساتھ کہائین صفت
سفوف کہ بواسیر کے خون کو روکتا ہے خبث الحدید یعنی میل آہن ساڑھے دس ماشہ اور تخم سپندان سفید سات
ماشہ سب ایک خوراک ہے روغن جوز سات ماشہ اور تین تولہ گندنا کے ساتھ کہائین صفت دوا کہ بواسیر کے
خون کو روکتی ہے کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ لیکر گاہی کے گھی مین بھونین اور ودع سوختہ دو تولہ اور کہربا
ساڑھے سترہ ماشہ اور شب یمانی سات ماشہ گوگل چھ تولہ اول گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باقی دواؤنکو
کوٹ چھانکر اسمین گوندین اور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک
سرد پانی کے ساتھ دین صفت حب دیگر کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پھٹکری
سفید ساڑھے تین ماشہ گوگل سات ماشہ گندنا کے پانی مین حسب دستور گولیان بنائین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ اور اگر اس گولی کے نسخہ مین ودع سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ اور کہربا ساڑھے دس ماشہ
اضافہ کرین اور وزن گوگل کا بڑہائین تو بہتر اور مناسب ہوگا صفت حب دیگر کابلی ہڑ روغن
زیتون مین بھونی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ اور بہیڑا اور کہربا ہر ایک چودہ ماشہ دادی پوستہ دو تولہ اور ودع
سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ اور بارزد ساڑھے دس ماشہ اور گوگل ساڑھے چار تولہ بدستور گندنا کے پانی مین

گولیان بناوین مقدار خوراک سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک **صفت حب مقل** کہ اس بہانو کہ کہ لیے
نافع ہی کابلی ہڑ کا ہڑ کے گھی مین بھونی ہوئی نو تولہ کہربا تین تولہ اور گوگل دونون دوائون کے برابر بدستور گندنا کے
پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت سفوف سود سند** لیوین ریم آہن یعنی خبث الحدید
مدبر ساڑہی سترہ ماشہ اور تخم گندنا اور اجواین ہر ایک سات ماشہ دہنیہ خشک چودہ ماشہ سبکو کوٹکر چھانین مقدار
خوراک ساڑہی تین ماشہ تین تولہ گندنا کے پانی کے ساتھہ یا چھہ تولہ گرم پانی کے ساتھہ کھائین **صفت اقراص
کہربا** لیوین بلوط سات ماشہ اور کہربا اور گوندببول کا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ اور نشاستہ اور گل مختوم ہر ایک پونے
دو ماشہ بارتنگ کے پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت نسخہ دیگر ترکیب محمد زکریا** کہربا
اور صمغ جوز اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اور کندر سات ماشہ اور افیون ساڑہی دس ماشہ
کوٹکر چھانکر اسپغول کے لعاب مین قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ تین تولہ سماق کے پانی کے ساتھہ اور اگر
صمغ جوز میسر نہو تو سندروس عوض اسکے داخل کرین مولف فرماتی ہین کہ میرے نزدیک بہتر ہی کہ افیون کا وزن سات
ماشہ چاہیے اور کندر کا وزن ساڑہی دس ماشہ مناسب تھا اگرچہ کہ اس نسخہ مین ہی خطای ناسخ سے ہی **صفت معجون
خبث الحدید** خبث الحدید یعنی ریم آہن مدبر ساڑہی چار تولہ بالچھڑ اور اذخر اور ناگرموتھا اور سونٹھہ اور کندر ہر ایک ساڑہی
سترہ ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور عسل آملہ مین گوندہین اور اگر عسل آملہ نہ مل سکے تو آملہ کو پانی مین پکائین اور ہاتھہ سے ملکر
صاف کرین اور شہد اس پانی مین ڈالکر قوام کرین مقدار خوراک اس معجون کی بقدر ایک جوز بزرگ کے ہی **صفت معجون
مقل** ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا کہ اقسام صدف سی ہے اور کہربا اور زردچوبہ اور ہیرا اور بازو ناسفتہ کہ سرکہ مین
توڑکر بھگو دی ہون اور بلوط اور کالی ہڑ اور لونگ اور گلنار اور اجواین اور چھالیہ اور ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اور مونگے کی
جڑ اور مصطگی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گوگل چھہ تولہ کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ
سی ساڑہی سترہ ماشہ تک **صفت دارو دیگر** کتیرا آدہا جزو اور کندر ایک جزو کوٹ چھانکر مویز خراسانی مین گوندہین
مقدار خوراک بقدر جوز بزرگ کے کام مین لائین نافع ہوگی **صفت دوای نافع** ایلوا اور کندر اور دم الاخوین اور
شیاف مامیثا اور گلنار ہر ایک برابر وزن لیکر مانند غبار کے کوٹین اور خانہ عنکبوت اور بال خرگوش مرغ کے انڈے کی

سفیدی مین ترکرین اوراس دوامین آلودہ کرکے مقام علت پر لگائین اوراگر قلقطار اور مازو اور اقاقیا کو کوٹین اور پہلی
دوامین شامل کرین قوی تر ہوگی اوراگر ان تدبیرون سے فائدہ نہو تو روغن زیتون کو جوش کرین اور روئی اوس
روغن گرم مین ترکرین اور اوس سے داغ دین بعد اوسکے یہ دوائین چھڑک کر باندہ دین **صفت جوشاندہ** کہ جسمین
بیمار کو بٹھانا چاہیے برگ مورد اور گلنار اور مازو اور خرنوب اور بلوط اور شب یمانی اور پوست انار سبکو پکائین
جیسا کہ دستور ہے **صفت شراب** کہ خون کو بند کرتی ہے لیوین قثاء الکند اور تخم مورد اور خبث الحدید مدبر اور دانہ مویز
سبکو ایک رات دن شراب مین ترکرین اور صاف کرکے بیمار کو پلائین اور غذا اس بیمار کی سماق اور غورہ با اور جو کچھ کہ انار دانہ
اور سماق کے پانی مین پکائی ہو تجویز کرین اور اطریفل مقل کہ صفت اوسکی شروع علاج مین بیان کی گئی ہے اور حب مقل
اور جوارش مقل اور معجونات دیگر جو اسی باب مین بیان کی گئی ہین اور بلیلہ پرورده یہ سب اسجگہہ نافع ہے **صفت**
جوارش کہ بواسیر کو سودمند ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے تودری سفید اور مرغی کے انڈے کا چھلکا اور شیطرج
ہندی یعنی چیتہ اور تخم گندنا ہر ایک تین جزو نوسادر نصف جزو اور خبث الحدید مدبر سب دواؤن کے برابر گاے کے گھی مین
چرب کرکے شہد مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک **صفت جوارش دیگر** کہ بواسیر کو لاغر کرتی ہے
اور دماغ کو پاک کرتی ہے اور بھوک کھانے کی پھیر لاتی ہے زردہر چھ تولہ ہیرا اور مصطگی اور پیپل اور نسوت اور کلونجی ہر ایک
تین تولہ اور بعضے نسخون مین دارچینی اور زنگر ہر ایک ڈیڑہ تولہ داخل ہے اول چاہیے کہ سبکو کوٹین اور چھانین اور اٹھارہ تولہ گاے کا گھی
اور آدہ پاؤ کم سیر شہد خالص جوش کرین اور دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک ایک جوز **صفت معجون نافع**
کابلی ہڑ چھ تولہ ہڑ رنگ کابلی مقشر چھ تولہ آملہ چھ تولہ تربد یعنی نسوت چھیلی ہوئی اور کوٹی چھانی ہوئی اٹھارہ تولہ قند سفید سبکی برابر اول
قند کا قوام کرکے دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک چودہ ماشہ سے ساڑہے تین تولہ تک مویز منقی کے پانی کے ساتھ کھائین
بواسیر اور کھانسی اور ضیق النفس اور ریاح باسور اور درد گلو کو سودمند ہے **صفت حب سندروس** کہ بواسیر کو خشک کرتی ہے
اور کھانا ہضم کرتی ہے اور خون کو روکتی ہے سندروس اور مرغ کے انڈے کا چھلکا اور شیطرج یعنی چیتہ اور تخم گندنا ہر ایک ایک جزو اور
نوسادر آدہا جزو اور خبث الحدید چار جزو اور مقل یعنی گوگل اوسقدر کہ جتنے مین گولیان بنا سکین مقدار خوراک ہر صبحکو چھ گولی
سات گولی تک **صفت معجون مختصر** اس بیماری والیکو اور صاحب مالیخولیا کو نافع ہے بہق سیاہ یعنی کالی چھیپ کو مفید ہے
کہ جسپر پوست اوترا ہو افتیمون تازہ کو کوٹین اور چھانین اور مویز منقی مین گوندہین مقدار خوراک چند جوز بزرگ تناول
کرین اور اوپر سے شوربا پئین اور حمام مین جائین اور اگر یہ دوا ایک مدت تک کھاتے رہین تو بدنکو سوداوی مواد سے پاک کردے گی
صفت ذرور کہ باسور کو خشک کرتا ہے اول چاہیے کہ مقعد کو شراب قابض سے دہو دین بعد اوسکے جوز السرو اور جفت بلوط اور
تخم حنظل سبکو برابر وزن لیکر ملائین اور رکھ اوسکے مقام علت پر چھڑکین **صفت سفوف** کہ شقاق اور بواسیر اور سستی
مقعد کو نافع ہے پوست انار اور جوز السرو اور جفت بلوط سبکو برابر وزن لیکر اور کچل کر شراب قابض مین پکائین اور صبح اور شام

مقعد کو اس شراب سے دہو یا کرین **صفت دوا** کہ بواسیر مقعد بیرون آمدہ کو منقطع کرتی ہے لیوین قلقدیس اور بوتہ زرگران
اور دونون کو باہم پیسکر اور روغن مغز زرد آلو تلخ مین چرب کر کے مقام علت پر طلا کرین اور اوپر سے لنگوٹ باندہین
اور اگر نہایت قوی مطلوب ہو تو مردارسنگ اور دم الاخوین لیکر دونون کو باریک مانند غبار کے پیسین اور اول
مقام علت کو اوس طریق سے کہ بیان کیا گیا تر کرین اور یہ دوا اوسپر چھڑکین پھر مرہم اسفیداج طلا کرین تا کہ با سو گر پڑے
صفت مرہم اسفیداج لیوین اسفیداج یعنی سفیدہ کاشغری اور انزروت اور دم الاخوین ہر ایک برابر وزن
موم اور روغن دانہ زرد آلو جسقدر کہ کفایت کرے بدستور مرہم بنائین پس چھہ دن تک یہ مرہم لگاتی رہین یہانتک کہ
باسور کنگر گر پڑے اور بعد اوسکے مرہم کافوری طلا کرین **صفت شیاف** کہ بواسیر کو قطع کرتا ہے کندر اور گلنار
اور سرمہ اور اقاقیا اور شب یمانی ہر ایک برابر وزن لیکر شیاف بنائین جیسا کہ دستور ہے **صفت مرہم نافع**
لیوین جوز السرو اور معہ پوست جلائین اور مغز زرد آلو تلخ مقشر کو تابہ گرم پر بھونین پھر دونو نکو باہم کوٹکر روغن کوہان شتر مین
پیسین کہ مانند مرہم کے ہو جائے بدستور طلا کرین پھر لیوین مازریون اور کوٹکر کوہان شتر مین گوندہین اور اس دوا کی مقعد کو دہونی
دین جیسا کہ دستور ہے پس اگر ہمیشگی اسکی کرین تو بواسیر کو خشک کردیگی اور منقطع کریگی اور محمد زکریا کہتا ہے کہ بواسیر قطع کرنے کیلیے
علاج آہن بہتر اور باسلامت تر تیز دواؤن کے علاج کرنے سے ہے اسلیے کہ تیز دواؤن کے استعمال سے درد شدید ہوتا ہے اور بیمار کو تکلیف
بہت ہوتی ہے لیکن جسوقت کہ علاج آہن یا علاج دوا منظور ہو تو اول فصد باسلیق کی کھولین پھر معالجہ مین مشغول ہون
صفت دوا ترکیب ثابت بن قرہ کہ درد بواسیر کو تسکین بخشتی ہے اور خون کو روکتی ہے اور اگر ہمیشہ استعمال
کرین تو اوسکو خشک کرکے گرادیتی ہے لیوین سلارس اور کندر اور قسط یعنی کوٹ اور پوست بیخ کبر اور بیخ ہزار اسپند ہر ایک یکجزو
گندھک زرد ڈیڑہ جزو سبکو کوٹین اور سوا پانچ تولہ اگر کل دوا ہو تو تین تولہ روغن زیتون لیکر اول کندر اور گندھک کو اس
روغن مین حل کرین پھر سب دوائین اوسمین ملائین اور شیشے مین بھر کر نگاہ رکھین **صفت دوای تیز نسخہ ثابت** ہرتال زرد
اور ہرتال سرخ اور نوسادر اور مجیٹھ اور ذراریح سبکو برابر وزن لیکر سجی کے پانی مین گوندہین اور قرص بنا کر سایہ مین سکھائین
اور حاجت کیوقت پیسکر ذرور کی طور پر استعمال کرین **صفت دوای تیز** یہ بھی نسخہ ثابت کا ہے خربق سیاہ اور ہرتال زرد
اور ہرتال سرخ اور چونہ اور سجی اور ذراریح اور سلارس اور نوسادر اور قثاء الحمار سبکو برابر وزن لیکر سجی کے پانی مین گوندہین اور قرص
بنائین اور اگر قوی زیادہ مطلوب ہو تو سبکو سرکہ اور قطران مین گوندہین اور اگر نرم تر چاہین تو گائے کی چربی مین گوندہین اور اگر

نہایت قوی چاہین تو بول کو وکان مین کو ندہین **صفت دواے دیگر ہم نسخہ ثابت** طلب کرین مار افعی و ہانسی
کہ جس مقام سی پانی دور ہوا ور سرا ور دم اوسکی کاٹ کر پھینک دین ہر طرف سی چار چار انگشت اور باقی کو پاتیل سنگین مین
رکھین بعد اسکے کہ شکم اوسکا پاک کیا ہوا ور روغن زیتون ڈالکر آگ پر رکھین اور سر پاتیلہ کا مضبوط بند کرین جب یک گرہ ہرا
ہو جائے آگ پر سی اوتارین اور جب سرد ہو جاوے سر پاتیلہ کا کھولکر اور روغن اوسمین سی نکالکر کسی برتن مین نگاہ رکھین وقت حاجت
کر باسور پر طلا کرین کہ اوسکو خشک کر دیگا اور کاٹکر گرا دیگا **صفت دوا** کہ بالخاصیت سود مند ہے لیوین ماہی شور اور اوسکو
آگ پر سکھائین اور کوٹین اور پنیر خشک پرانا کوٹ چھانکر اوسمین ملائین اور حاجت کیوقت کام مین لائین اور دم شور مچھلی کی
بھی اوسیطور پر سکھا کر اور کوٹ کر اور کلونجی اوسمین ملاکر طلا کرین نہایت نافع ہوگی اور محمد بن زکریا کہتا ہی کہ خرنوب ترکوٹین اور
روئی اوسکی پانی نچوڑی ہوئی مین ترکرکے باسور پر رکھین کہ اوسکو خشک کر دیگی اور اہرن طبیب کہتا ہی کہ باسور کو روغن زیتون سی
چرب کرین و اشنان سبز کوٹ چھانکر اوسپر چھڑکین باسور کو سکھا کر گرا دیگا **صفت دواے دیگر** لیوین عشقہ اور وہ ایک
گھاس ہے کہ درخت پر لپٹتی ہی اور درخت کو خشک کر دیتی ہی اوسکو تانبہ کی نئی دیگچہ قلعی دار آب نار رسیدہ مین پکائین اور ملکر
صاف کرین اور پھر پکائین یہانتک کہ پانی اوسکا گاڑہا ہو جاوے پھر اوسکو تانبہ کی نئی طاس آب نار رسیدہ مین ڈالکر دہوپ
مین رکھین اسطور سی کہ چالیس دن تک ہر روز راتکو سرپوش ڈہکین اور دنکو دہوپ مین رکھین پس آدہ پاؤ کم سیر اوسمین سے لیکر اور ایلوا
اور مرمکی اور تخم سپندان یہ تینون دوائین ایکتولہ آٹھہ ماشہ اوسمین ملائین اور خوب پیسین ایک شب استعمال کرین اور ایک شب
ناغہ کرین اور غذا شوربا کھلائین تین شب سے زیادہ اس دوا کی استعمال کی حاجت نہوگی کہ بفضل الٰہی باسور خشک ہو کر گر پڑینگے
صفت دیک بردیک کہ اس بیماری کی لیے کار آمد ہی لیوین ہرتال زرد پیسی ہوئی اکاون تولہ سجی چونتیس تولہ آہک
یعنی چونہ آب نار رسیدہ سترہ تولہ زنگار سترہ تولہ سیماب یعنی پارہ ساڑہے آٹھہ تولہ نوشادر سیماب کی برابر سبکو سرکہ مین پیسین یہانتک کہ
سیماب کشتہ ہو جاوے پھر خشک کرین اور دوسری مرتبہ سرد پانی مین پیسین اور اوسکو منعقد کرین پس جو کچھہ منعقد ہو نگاہ رکھین حاجت
کیوقت اوس باسور پر کہ جسکا رخ باہر کیطرف ہوا اور اوس خنازیر پر جو گردن کے اوپر ہوا اور ہر طرح کی گوشت زائد پر کہ جسکو نیست و نابود
کرنا چاہین بر سبیل ذرور یعنی چھڑکنے کے طور پر استعمال فرمائین یہ دوا داغ کنندہ ہی کہ زائد گوشتونکو سکھا کر دور کر دیتی ہی اور محمد زکریا لکھتا
ہین کہ یہ دوائین اور اسیطرح کی دوائین تیز باسور پر ایک ہی روز استعمال کرنی چاہئین پھر اگر دیکھین کہ ہنوز کچھہ علت باقی ہی تو ایکدن
آسایش دیکر دوسری مرتبہ یہ دوا پھر استعمال کرین یہانتک کہ سب خشک ہو جاوے پھر برگ نیب پانی مین پکائین اور گاے کے گھی
مین مرہم بنا کر باسور خشک پر رکھین کہ ایک ہی مرتبہ کاٹکر گرا دے **صفت دواے دیگر** کبر کی جڑ اور حنظل کی جڑ اور ہزار اسپند کی جڑ

اور بھلاوہ اور سورنجان اور فرفیون برابر وزن لیکر سبکو سلگائین اور دہونی اوسکی باسور کو دین اور اگر یہ دوائین گندھک کے ساتھ
گوندھین تو بہتر اور مناسب ہوگا **صفت دوائے دیگر** لیوین کبر کی جڑ اور اجمود کی جڑ اور بیخ خرزہرہ یعنی کنیر کی جڑ یا تج اور اوسکی
اور رازیانہ انگبین اور انجدان کی جڑ سبکو کوٹکر عسل بلادر مین قرص بنائین اور اوپلے کی آگ پر سلگائین اور اوسکی دہونی پر باسور
رکہیں **صفت دوائے دیگر** لیوین تخم گندنا اور پوست بیخ کبر اور کلونجی اور ہزار اسفند اور راتیانج اور کندر اور گوگل بدستور
قرص بنائین اور سلگاکر دہونی اوسکی لیوین اور بعض طبیبون نے کہا ہے کہ دہونی برگ مورد تنہا کی بھی نافع ہے اور دہونی پوست
مار سیاہ کی بھی مفید ہے اور دہونی بلادر یعنی بھلاوہ تنہا کی بھی سودمند ہے اور جس وقت کہ علت اندر کیطرف ہو اور دہونی اوس تک
نہ پہونچ سکتی ہو اور کوئی تیز دوا بھی نہ لگا سکتے ہون تو اوس صورت مین تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین **صفت حقنہ** مغز زرد آلو تلخ کو
کوٹین اور روغن اوس سے حاصل کرین اور ثفل اوسکا پانی مین ملین اور وہ پانی چھانکر ایکس تولہ لیوین اور ساڑھے چار تولہ روغن بید کو
اور دونونکو باہم ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین **صفت حقنہ** کہ درد اور جلن کو دور کرتا ہے عصارہ خبازی معہ برگ اور گلاب کے
بھول اسطرح لیکر باہم ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور ایک انڈے کی زردی یا دو انڈے کی اوسمین ملائین اور روغن گل ٹپکائین
اور بدستور حقنہ کرین اور بعد ایکساعت کے عصارہ سداب اور برگ بارتنگ اور گل مختوم اور کاغذ جلا ہوا باہم مرکب کرین
اور اوس سے حقنہ عمل مین لائین اور جہانتک ممکن ہو اسکو مقعد کے اندر رہنے دین اور تدبیر کاٹنے باسور کی کبھی دوا سے کرتے ہین اور کبھی لوہے
کے آلہ سے پس اگر باسور تین چار ہون تو بہتر ہے کہ سب کاٹ ڈالین بلکہ اونمین سے ایک باسور کو چھوڑ دین تاکہ اوسکے اندر سے کچھ مواد
ٹپکتا رہے کیونکہ اگر سبکو کاٹ ڈالینگے اندیشہ اس بات کا ہے کہ استسقا کی نوبت پہونچے یا سل کی بیماری عارض ہو یا کوئی بیماری سوداوی
بیماریونمین سے جیسے مالیخولیا اور داء الفیل اور سرطان وغیرہ پیدا ہو ولیکن عارض ہونا استسقا کا اسطور پر ہے کہ وہ خون بد جو باسور سے
ٹپکتا رہتا تھا جگر اوس سے پاک ہوتا تھا پس جبکہ وہ خون نہ نکلیگا تو لامحالہ بدن اور جگر مین قایم رہیگا اور بعد ایک مدت کے
ورم صلب پیدا کریگا جگر کے اندر اور مزاج اوسکا خراب ہو جائیگا اور بسبب اوسکے استسقا کی بیماری عارض ہوگی اور سل کی بیماری کا
اندیشہ اسطور پر ہے کہ جبکہ بدن اوس خون سے ممتلی ہوگا تو مقدار کثیر پھیپھڑہ کیطرف ٹپکیگا اور اوسکے سبب سے کوئی رگ پھیپھڑہ کی
پھٹ جائیگی اور سل کی بیماری ظہور کریگی اور اگر ابخرے سوداوی دماغ پر چڑہینگے تو مرض مالیخولیا حادث ہوگا اور اگر
خون سوداوی عضو دیگر کیطرف میل کریگا تو ورم سرطانی اور اوسکے مانند کوئی بیماری پیدا ہوگی اور تدبیر کاٹنے باسور کی
لوہے کے آلہ سے اسطور پر ہے کہ اگر باسور ظاہر ہو تو اوسکو پکڑین اوس آلہ سے کہ جسکو جالب کہتے ہین پھر موافق دستور کے
کاٹین اور خیال رکہین کہ گوشت بہتر جو باسور مین پیوستہ ہے کٹنے نہ پائے کیونکہ اگر باسور کی جڑ سے کچھ گوشت کٹ جائیگا
تو بڑی بڑی دقتین شامل حال ہونگی اور ورم اور درد شدید کی نوبت پہونچے گی اور اگر جڑ کے پاس کا گوشت جہالت
سے کٹ گیا ہو تو اوسیوقت نہایت جلد فصد باسلیق کی کھولین اور اگر باسور کو جڑ سے نہ کاٹ سکین اور کچھ بقیہ اوسکا
لگا رہے تو اوس صورت مین دوبارہ کاٹنے کی تدبیر کرین کہ دو مرتبہ کاٹنا بھی روا ہے اور فائدہ اسطور سے کاٹنے سے

یہہ کہ قوت دوائی باسور کی جڑ تک نہیں پہونچ سکتی ہے اور اگر باسور کی جڑ کٹنے کے بعد درد اوٹھے اور ورم ہوجاوے تو
ضماد جو اول ہم بیان کر چکے ہیں لگائیں اور گوگل اور کوہان شتر باہم کوٹ کر بہیں اور دہونی اوسکی دیں اور روغن بابونہ اور مرغ
کے انڈے کی زردی اور قدرے افیون ضماد کریں اور خطمی کی جڑ اور بیج اوسکے اور السی کے بیج اور کرنب کے پتے پانی میں پکائیں اور
بیمار کو بٹھائیں درد سب دور ہو جائیگا اور لازم ہے کہ بیمار کی طبع کو نرم رکھیں اور اگر بیمار کو لوہے کا علاج منظور نہو تو بہتر یہہ ہے
کہ باسور کو ریشم کی ڈوری یا کتان کی ڈوری یا گھوڑے کے بال سے اول باندہیں اور پہر دوائیں دیں پہر کچھ رہیں یہاں تک
کہ گر پڑے اور اگر باسور ظاہر نہو تو اوسکو حقنہ سے باہر نکالیں اور اگر جلد اپنے مقام پر پلٹ جائے تو حقنہ ایک ساعت رہنے دیں تاکہ
باسور ورم قبول کرے اور اندر نہ پلٹنے پاوے اوسکے بعد ورم کے علاج میں مشغول ہوں اور باسور والے کے کھانے میں ایسی چیزیں
کہ جس سے غذائے نیک حاصل ہو اور جلد ہضم ہوجاوے جیسے شوربا در زیرہ با مرغ فربہ اور بکری کے گوشت کا اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم
بریان اور نخود آب روغن کنجد اور روغن جوز اور روغن بادام اور روغن ناریل اور روغن مغز زرد آلو اور کوہان شتر اور
بط کی چربی کے ساتھ سودمند ہے اور اگر گندنا اور مرغ کی انڈے کی زردی القدر پیاز کے ساتھ مفید ہے اور مصالحہ گرم سے
مانند لہسن اور کالی مرچ سے پرہیز کریں اور اون غذاؤں سے جو خلط سودا پیدا کرتی ہیں جیسے مسور اور بینگن اور کرنب اور گوشت قدید
اور گوشت گاو اور پنیر خشک اس بیماری سے دور رکھیں **صفت دوا** کہ ریح باسور کو توڑتی ہے اور درد گردہ اور درد تہیگاہ اور
جوڑوں کے سب طرح کے درد کو سودمند ہے ایلوا اوفی دو تولہ تخم ہرا اسپند اور جاوشیر اور گوگل اور اشق اور غاریقون اور عصارہ غافث
اور حب النیل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سکبینج تین تولہ تخم حنظل ساڑہے دس ماشہ گوگل سات ماشہ گندنا کے پانی میں گولیاں بنائیں
مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ دیں اور لازم ہے کہ بواسیر ریحی والے کو میوہ جات بادناک کھانے
نہ دیں اور بادشکن دوائیں کام میں لائیں **صفت حب** کہ باسور باطن اور باد ہائے گردہ کو فائدہ بخشتی ہے نرکچور اور
درونج اور کالی ہڑ اور بہیڑہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور عاقرقرحا اور نوشادر اور کالی مرچ اور پیپل اور تخم گندنا اور گوگل سبکو
برابر وزن لیکر کوٹیں اور مویز کے پانی میں گولیاں بنائیں مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس تک گندنا کے پانی کے ساتھ
دیں **صفت حب** کہ ریح باسور اور سردی گردہ کو مفید ہے اور اوس آدمی کو جو مٹی کھانے کی خواہش رکھتا ہو اور صاحب
جذام کو سودمند ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکھارتی ہے اور جسم لاغر کو فربہ کرتی ہے یوں بخشالہ

اور اوسکو سات دن گندنا کے پانی مین غرغرہ کرین اور ہر روز گندنا کا پانی تازہ بدلتو رہین پھر خشک کرین اور تخم سپندان سفید
ہر ایک دو جز و تخم جرجیر اور اجمودہ کے بیج اور مولی کے بیج اور گندنا کے بیج اور گاجر کے بیج اور پیاز کے بیج اور میتھی ہر ایک چہار جزو
گوگل ایکجزو گندنا کے پانی مین گولیان بنائین نخود کے برابر مقدار خوراک اکیس گولی ہر ہفتہ مین ایکبار یا دو بار کھائین **صفت**
سفوف کہ ریاح باسور کو توڑتا ہے پوست بیخ کبر ایکجزو صعتر فارسی نصف جزو دونون کو کوٹین اور سات ماشہ
اوسمین سے گرم پانی یا شوربا کی چرپی کے ساتھ کھلائین **صفت لعوق** کہ بادِ باسور کو توڑتا ہے اور درد سر کو دور
کرتا ہے اور تیرگی چشم کو مفید ہے اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے لیوین بالچھڑ اور دارچینی اور لونگ اور حب بلسان اور فلفل سفید
اور پیپل اور تگر اور سلیخہ اور میٹھا چراینہ اور ناگرموتھا اور تخم مورد اور سونٹھ اور سج اور بڑی الائچی ہر ایک برابر وزن سبکو
کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک ہے **صفت حقنہ** کہ ریاح
باسور کو توڑتا ہے لیوین سودہ کا پانی یعنی آب شبت تر کوٹکر اور نچوڑ کر اٹھارہ تولہ اور گندنا کا پانی کوٹ کر اور نچوڑ کر نکالین نو تولہ
اور شہد خالص اور کنجد اور روغن حبة الخضرا یعنی بن کا تیل ہر ایک نیم شکستہ قند سفید چھ تولہ نو تولہ تک سبکو جوش دیکر بدستور
حقنہ کرین اور معلوم کرین کہ جو اسپر والے زانو پر جسوقت کالی کالی پھنسیان بکثرت نکل آئین تو بیمار بیس دن تک زندہ رہیگا
پھر مر جائیگا **صفت دوا** کہ ورم اور سوزش اور خراج مقعد کو نافع ہے جسوقت کہ مقعد پر ورم گرم ظاہر ہو تو اول فصد
باسلیق کی کھولین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل سپیدے کا اون مین ملین یہانتک کہ سیاہ ہو جائے بدستور طلا کرین
یا لیوین مردارسنگ سائیدہ سترہ ماشہ اور نشاستہ دو تولہ اور سفیدہ کاشغری سات ماشہ اور موم سفید نو تولہ اور گائے کا
گھی چھ تولہ اور بط کی چربی تین تولہ اور روغن گل بقدر ضرورت بدستور مرہم بنا کر لگائین اور نان پاکیزہ پانی مین پکائین اور
مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل مین ملا کر ضماد کرین اور نان نخچتہ لیوین چونتیس تولہ زعفران تین تولہ اور افیون
تین تولہ اور بط کی چربی تین تولہ میفختج مین ملین اور ضماد کرین اور جسوقت ورم مین پیپ پڑے اور اندیشہ ہو کہ اگر کھاوین
تو پھوٹ جائیگا اور ناصور پڑجائے گا اوس صورت مین لازم ہے کہ پکنے سے پہلے شگاف دیوین اور جو اسمین
سختی دیکھین تو مرہم داخلیون روغن گل مین ملا کر لگائین یا مرہم باسلیقون مرغ کے زردی نیم بریان کے ساتھ

استعمال کرین اور اگر لیوین برگ چقندر اور گوٹین اور گاے کے گھی مین پکائین ور مینتھی کا آٹا اوسمین گوندھکر ضماد کرین تو خراج مقعد کے درد کو تسکین حاصل ہوگی

باب ساتوان ناصور مقعد کے بیان مین ہے اور علاج مین

واضح معلوم کرین کہ ناصور مانند باسور کے ہے اور اسباب دونون کے یکسان ہین لیکن فرق اسقدر ہے کہ ناصور ایک زخم ہے مقعر یعنی بہت گہرا کہ اوسکے اندر سے ریح اور براز نکلتا ہے اور زخم ناصور کا گہرا نہین ہوتا اور اوسمین سے پیپ اور زرداب کے سوا اور کچھہ نہین ٹپکتا ہے

علاج ناصور بھی گذارہ کا علاج تیز اور خشک کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے جیسے قرص فلیفیون اور شیاف غرب جو گوشہ چشم کے ناصور پر لگاتے ہین اور یہ علاج اسطور پر کرنا چاہیے کہ اول ناصور کو دبائین کہ پیپ اور زرداب نکل جائے پھر پرانی روئی ذرا سی لیکر باریک سلائی کی نوک پر لپیٹین اور تر کرین اور دوا مین آلودہ کرکے قعر ناصور مین رکھین اور سلائی کو کھینچکر روئی کہ دوا مین آلودہ ہو اوسی مقام پر چھوڑ دین اور اگر بتی رکھنی چاہین تو اول ناصور کو دبائین کہ پاک ہوجاے بعد اوسکی بتی بھگو کر دوا مین آلودہ کرین اور زخم کے اندر رکھین اور یہ بتی اور روئی اسطور پر رکھنی چاہیے کہ کچھہ باہر بھی نکلی رہے تاکہ کھینچکر نکالنا اوسکا آسان ہو اور اگر سلائی یا بتی اوسمین نجاسکے تو دوا کو ماء العسل مین ملاکر زخم مین ٹپکائین اور اسی طرح خشک دوائین چھڑک دیا کرین اور باریک سلائی کی نوک سے وہ دوا اندر پہونچا دیا کرین جسوقت دیکھین کہ زخم پلیدی سے پاک ہوگیا تو مرہم سفیدہ کاشغری اور شیاف ابار مرغ کے انڈے کی سفیدی مین پیسکر لگائین اور قابض پانیون مین بیمار کو بٹھائین تاکہ گوشت تازہ نکل آئے اور زخم اچھا ہوجائے اور آب قابض وس پانی سے مراد ہے کہ جسمین برگ مورد اور مازو موتھا اور پوست انار اور جفت بلوط وغیرہ جوش کیا ہوا ور ناصور گذارہ دار مقعد سے نزدیک ہوتا ہے اور کسی چیز سے اچھا نہین ہوتا مگر کاٹنے سے کہ آلہ آہنی سے کاٹا جاتا ہے پس جبکہ کاٹا جائے کہ زخم مقعد تک ایک ہوجائے اور گوشت جمانے والی دوا سے علاج کرین تاکہ بھر جائے

صفت دوا کہ گوشت کو جماتی ہے کندر اور زعفران اور انزروت سبکو برابر وزن لیکر نرم پیسین اور زخم پر چھڑکین اس دوا کو اکثر کہتے ہین ور اگر اکثر مین زنگار اور سرمہ اور گلنار اور پھٹکری سفید اضافہ کرین تو اثر اوسکا قوی زیادہ ہوگا اور اگر ناصور مقعد سے دور ہو تو اوسکو نہ کاٹنا چاہیے اسلیے کہ اوسمین اندیشہ ہے کہ عضلہ مقعد بہت کٹ جائے اور مقعد سست ہوجائے کہ ثقل کو نروک سکے بلکہ براز آگاہی باہر نکلے اور لیکن اوسکو چھیلنا چاہیے تاکہ مانند زخم نئے کے ہوجائے پس اگر دوخت کرنے کی حاجت ہو تو اوسکو سیوین اور زخم بھرنے اور گوشت جمانے کے شیاف اور مرہم کام مین لائین

گفتار سولھوین

سب طرحکی کیڑونکی بیان مین ہی جو آنتون کے اندر رہتے ہین اور اس گفتار کے تین باب ہین باب پہلا

ہر طرح کی کیڑون کے احوال اور اونکے پیدا ہونے کے اسباب مین ہی معلوم کرین کہ جو مادہ کہ پیدا

ہوتا ہی اور ہر طرح کا مزاج کہ اوسمین ظاہر ہوتا ہی جناب باری عز اسمہ اوس مواد کو بہتر اور کامل صورت جیسا کہ لایق ہے عنایت فرماتا ہے اور مادہ اون کیڑونکا جو آنتونمین پیدا ہوتے ہین رطوبت عفن ہی اور پیدایش ضعیف اور خسیس حیوانات کی جیسے مکھی اور مچھر وغیرہ اسی مادہ سے ہے اسلیے کہ بہتر اور کامل صورت اس مواد کے لیے اوس حال سے بہتر ہے کہ بدستور احوال عفونت پر رہے اور کوئی صورت اوس سے نہ پیدا ہو خصوصًا پیدا ہونے سے ان حیوانات کے عالم کے لیے ایک بڑی منفعت ہی اسلیے کہ جو عفونت کہ عالم مین پراگندہ ہی مادہ ان حیوانات کا ہی اور غذا اونکی اوس سے حاصل ہوتی ہی اور اونکے مواد کی مدد بخوبی پہونچتی ہے ہوکر بسبب اوسکے عالم عفونت سے پاک اور صاف رہتا ہی ولیکن کیڑون کی پیدایش کا سبب حرارت ضعیف ہی کہ رطوبت غلیظ کو تحلیل نہین کرسکتی ہے بلکہ اوسمین اثر ضعیف کرتی ہی اور اوسکو اوسکے احوال سے پھیر دیتی ہے اور تباہ کرتی ہے اور پیدایش اونکی نہ سودا سے ہوتی ہی نہ خون سے لیکن اگرچہ خون اس بات کے قابل ہے کہ اوس سے حیوانات پیدا ہون مگر خون آنتون کیطرف نہین اوترتا ہی اور طبیعت اوسکو بخوبی نگاہ رکھتی ہے کہ آنتونکی طرف نہین جانے دیتی کیونکہ اعضا انسان کے اوسکی طرف نہایت حاجتمند ہین اور خون ایک جوہر بہتر اور شایستہ اس بات کے ہے کہ شکل اور صورت کو اعضای انسان کی قبول کرے اسلیے طبیعت اوسکو ضائع نہین کرتی اور نہین چھوڑتی ہی کہ اوس سے کوئی حیوان پیدا ہونے پائے بلکہ وہ جسوقت آنتون پر آتا ہی جلد دستونمین نکل جاتا ہی اور اسی طرح صفرا ایک خلط ہی گرم اور خشک اور تیز وہ جسقدر کہ آنتون پر اوترتا ہی اس غرض کے لیے آتا ہی کہ آنتونکو بلغم غلیظ سے دہووے اور اوسکو ثفل کے ساتھہ دفع کرے اور سفرہ کو ثفل کے باہر آنے سے خبر کردے پس اوس حیوان کو جو ضد اوسکے مزاج کی ہی پیدا نہین کرتا ہی اور اسی طرح سودا خلط ہی سرد اور خشک اور مزاج حیوانی سے دور ہے اور رنگ آنتون کے کیڑونکا اس بات پر گواہی دیتا ہی کہ مادہ اونکا بلغم ہی اور اسباب پیدا ہونے بلغم اور پیدا ہونے کیڑون کے بکثرت کھانا غلیظ غذاؤن کا ہی اور نہ ہضم ہونا اونکا اور کھانا گندم خام اور نیم پختہ گوشتون کا اور میوہ جات خام اور دودہ اور بہت کھانا اور امتلا پر جماع کرنا اور حمام مین بہت دیر تک ٹھہرنا یہ سب اسباب کیڑونکی مواد پیدا ہونے کے ہین اور قسمین کیڑون کی جو آنتونمین پیدا ہوتے ہین چار ہین ایک قسم کیڑون کی دراز ہی یعنی لنبے لنبے کیڑے اوپر کی آنتونمین کہ جنکو امعاء دقاق کہتے ہین پیدا ہوتے ہین دوسری قسم گرد اور کوتاہ ہی یعنی گول اور چھوٹے چھوٹے کیڑے اور تیسری قسم پہن ہی اور کوتاہ یعنے چوڑے اور چھوٹے کیڑے کہ جنکو عربی مین حب القرع اور فارسی مین کدو دانہ کہتے ہین اور یہ دونون قسمین اعور اور قولون آنتونمین اکثر پیدا ہوتے ہین اور

چوتھی قسم کیڑون کی خوردہی یعنی نہایت چھوٹے کیڑے کہ مستقیم آنت مین مقعد کے نزدیک پیدا ہوتے ہین اوسکیارس کہ کیڑے
خصوص کرم خورد بچون کی آنت مین اکثر پیدا ہوا کرتے ہین بسبب کثرت رطوبت کی جو اونکی آنتونمین ہوتی ہی اور بسبب
کھانا کھانے اور ہضم ہونے کے اونکی شکم مین اور جن لوگون کے بدنمین کہ صفرا بہت کم پیدا ہوتا ہی اونکی آنتونمین بھی اس قسم کے
کیڑے پڑجاتے ہین اور جسقدر کیڑے بزرگ زیادہ ہوتے ہین تکلیف اور مضرت بھی اونکی زیادہ تر ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اونکا بہت
خراب اور نہایت گندہ ہوتا ہی اور کرم دراز اور بزرگ کو ہندی مین کیچوا اور عربی مین حیات کہتے ہین یعنی ماران کہ سانپ
کی وضع پر ہوتے ہین بعضے ایک بالشت اور بعضے ایک ہاتھ سے زیادہ لنبے ہوتے ہین اور شمار مین ایک یا دو یا تین زیادہ اس سے
نہین ہوتے ہین اسلیے کہ پیدایش اونکی اوپر کی آنتونمین ہی اور اوسجگہہ عفونت بہت کم ہوتی ہی چار وجہ سے ایک یہ کہ جو کچھہ
ان آنتون مین اوترتا ہی جلد نکل جاتا ہی اور آنتین خالی رہجاتی ہین دوسرے یہ کہ شاخہاے ماساریقا جس چیز کو کہ غذا کی
قابل ہوتی ہی اوس سے جدا کرتی ہین اور اپنی طرف کھینچتی ہین اور پھر اوسکو جگر مین پہونچاتی ہین اس سبب سے یہ آنتین
خالی رہجاتی ہین تیسرے یہ کہ صفرا جو پتہ سے آتا ہی اول ان آنتون پر گرتا ہی کہ بخوبی اونکو صاف کر دیتا ہی اس سبب سے اوس
جگہہ رطوبت غلیظ بہت کم ہوتی ہی اور کیڑے بہت کم پیدا ہوتے ہین چوتھے یہ کہ مزاج ان آنتون کا بہ نسبت اور آنتون کی گرم زیادہ
ہی اور وہ رطوبت جو ان آنتون مین ہوا کرتی ہی صورت گرمی کمتر قبول کرتی ہی ولیکن ان کیڑون کی درازی کی دو سبب ہین
ایک یہ کہ جو رطوبتین کہ ان آنتون پر اوترتے ہین اجزا اونکی پیوستہ ہوا کرتے ہین دوسرے یہ کہ یہ آنتین بہت تنگ اور نہایت باریک
ہین پس بسبب تنگی مقام اور پیوستگی اجزاے مادہ کے جو کچھہ کہ ان آنتون مین پیدا ہوتا ہی دراز ہوا کرتا ہی اور جو کچھہ کہ اوس رطوبت سے
پیدا ہوتا ہے کہ جسکے اجزا کو قوت جذب ماساریقے اور جگرنے شکستہ کر دیا ہو کوتاہ اور گول ہوتا ہی اور کرم کدو دانہ شمار مین بکثرت
اور موٹے اور چوڑے ہوتے ہین اسلیے کہ مقام اونکی پیدایش کا کشادہ ہے اور مادہ اونکا نہایت خراب اور اکثر ایک دوسرے سے
پیوستہ ہوا کرتے ہین اسلیے کہ طبیعت نہین چھوڑتی ہی کہ پراگندہ ہون تا کہ انبوہ اور زحمت اونکی کمتر ہو اور اون پر ایک جھلی ہوتی ہے
مانند تھیلی کے اور یہ جھلی کہ جسکے اندر یہ کیڑے رہتے ہین گویا اوس غشا لزج کی ہے کہ اندر کی رخ آنتون کا حس سے اندودہ ہے
اوسکو غشاء مخاطی کہتے ہین پس جسوقت کہ کوئی جز اوس غشاء مخاطی سے عفونت قبول کرتی ہی غشا اونکی بنے جھلی اون کیڑون کی بنجاتا ہے
اور معلوم کرین کہ یہ کیڑے نہایت قوی ہوا کرتے ہین اور بہت دیر مین باہر نکلتے ہین اسلیے کہ مقام اونکا بہت تنگ ہی اور جو چیز

کہ تنگ جگہ مین ہوتی ہی بدشواری باہر نکلا کرتی ہی اور جو کہ وہ کیڑے قوی اور گندہ ہوتے ہین اسلیے طبیعت اونکو آسانی سے دفع نہین کرسکتی ہے کہ جیسے اور کیڑے اونکو دفع کرتی ہی لیکن علاج دوا کا اون تک بہت جلد پہونچتا ہی اور کدو دانہ اور کرم خورد ضعیف تر ہین اور بہت جلد باہر نکل پڑتے ہین اون سببون سے جو ضد اون سببون کے ہین کہ بیان کیے گئے اور باوجود اسکے علاج اونکا دشوار تر ہی اسلیے کہ دوا بہت دیر مین اون تک پہونچتی ہی کہ جبتک قوت دوا کی ضعیف ہوجاتی ہی اور جن لوگون کی آنتون مین کیڑے ہون اگر اونکو تپ آوے تو اعراض اوس تپ کے بہت بُرے ہونگے اسلیے کہ بیمار بسبب تپ کے غذا کھانے سے باز رہیگا اور حرارت تپ کی اوس رطوبت کو اثر کو جو آنتون مین غذا کیڑونکی ہوتی ہی پگھلاویگی اور خشک کردیگی اور کیڑے اوس سبب سے حرکت مین آئینگے اور آنتون کو چوسنے لگین گے اور اکثر اونکے دماغ پر چڑہین گے اور وہ کیڑے تپ کی حرارت اور صفرا سے نہایت بیقرار ہونگے اور آنتون پر خوب لپیٹین گے کہ اونکے لپٹنے سے آنتون پر بہت تکلیف ہوگی اور بیمار کا جی متلائیگا اور کچھہ نہ نکلیگا کہ بسبب اوسکے وہ نہایت بے آرام ہوگا اور طبیب حکایت کرتے ہین کہ اکثر دیکھا گیا ہی کہ کیڑون نے شکم مین سوراخ کردیا اور باہر نکل آئے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ یہ بات میرے خیال مین نہین آتی اور قیاس سے دور ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اونکی عفونت کے بخار سے تپ عارض ہونے کے سبب ہوا کرتی ہین اور مضرتین اونکی بہت ہین ایک یہ کہ جو غذا کہ آدمی کھاتا ہی کیڑے اوسکو کھاجاتے ہین اور کھاتے ہین اور قوت آدمی کی اوسکے سبب سے ضعیف ہوجاتی ہی اور بدن غذا سے حصہ نہین پاتا ہی اور جوع الکلب کی بیماری ظاہر ہوتی ہے اور رنگ چہرہ کا زرد اور تیرہ ہوجاتا ہی اور کبھی اوسکے سبب سے مرگی اور قولنج اور خفقان ظاہر ہوتا ہی اور پیدایش کیڑون کی آنتو مین فصل خریف مین بہت ہوا کرتی ہی بسبب کثرت میوون کے کہ موسم تابستان مین کھائے ہون اور بسبب نقصان ہضم کے کہ موسم تابستان مین ہوا کرتا ہی اور مضرت کیڑونکی اونکو اور سوتے وقت بہت کم ہوجاتی ہی اور رنج اور ریاضت قوی اونکو دستون مین دفع کرتی ہے اور کسی بیمار کے شکم سے تپ کی حالت مین اگر کوئی زندہ کیڑا باہر نکلے تو کیفیت بد نہ سمجھنی چاہیے کیونکہ وہ نشان اس بات کا ہے کہ طبیعت کی قوت نے اوسکو خود دفع کیا ہے خصوصاً اگر بیماری کے زمانہ انحطاط مین اور اگر کوئی مردہ کیڑا باہر نکلے تو اوسکو بد تصور کرنا چاہیے بالجملہ کیڑون کا آنا بیماری کی حالت مین پسندیدہ نہین ہے خصوصاً اگر بیماری کے انحطاط سے پہلے باہر نکلے اور مردہ بھی ہو اور اگر بدون تپ کے کوئی کیڑا باہر نکلے اور خونکے ساتھ آوے وہ بھی بد ہوگا اسلیے کہ وہ دلیل اس بات کی ہوگی کہ آنتون مین کوئی آفت ہی اور قے کے ساتھ باہر نکلنا کیڑون کا ہر حال مین دلیل اس بات کی ہی کہ معدہ مین بد خلطین بہت ہین

نشانیان کیڑے پیدا ہونے کی

علامات کلی یہ ہین کہ شکم صاحب علت کا جاری نہوگا اور اگر کوئی دست آئیگا تو سفید ہوگا اور متلی اور رات مین پیچش اور آنتون مین چبھن ظاہر ہوگی خصوصاً بھوک کے وقت اسلیے کہ کیڑے غذا کی خواہش سے آنتون پر لپیٹین گے اور کاٹین گے اور نبض ضعیف ہوگی اور سب ہاتھ پاؤن اور سب اعضا باہر کی طرف سے ٹھنڈے معلوم ہون گے اور بیمار سوتے وقت دانت چباوے گا اور خراٹے لیگا اور منہہ سے رال ٹپکے گی مگر دن کو ہونٹھ خشک ہوجاینگے

اسلیے کہ دونمین حرارت منتشر ہوا کرتی ہی اور رطوبتین اوسکی ساتھہ تحلیل قبول کرتی ہین اور غذا کیڑونکی نہین ہوتی ہین پس وہ
کیڑے ناچار معدہ کی تری کو چوستی ہین اور سطح دہن کا جو کہ معدہ کی سطح سے پیوستہ ہی خشک ہو جاتا ہی اس سبب سے بیمار ہمیشہ
ہونٹھون پر بسبب خشکی کے زبان پھیرتا ہی اور نشانیون مین سے اوسکی بدخوئی بھی ہی کہ بیمار ہر ایک سے لڑتا ہی اور ہر ایک بات پر غصہ
کرتا ہی اور کبھی دماغ پر انجرے چڑھنے سے سرسام والی کی طرح بیہودہ بکتا ہی اور کبھی آواز بھی بیٹھہ جاتی ہی اور گاہی پیاس غلبہ کرتی ہی
کہ جسقدر پانی پیتا ہی سیری اوسکو حاصل نہین ہوتی ہر وقت پیاسا رہتا ہی اور جب یہ بیماری طول کھینچتی ہے اور سخت اور دشوار
ہوتی ہی تو تشنج اور پیچش ناف اور اینٹھنا پٹھونکا مرگی والون کی طرح ظاہر ہوتا ہی یہ کیفیت بہت بُری ہی جلد تدارک کرنا چاہیے

باب دوسرا سولھوین گفتار سے کرمان دراز اور حب القرع کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے

بڑے بڑے کیڑون کی خاص نشانی یہ ہی کہ بیمار طعام سے متنفر رہتا ہی اور بھوک مطلق نہین ہوتی اور ہر ایک چیز گلے سے بدشواری
اوترتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ معدہ پر اوسکی کوئی چیز دغدغہ کرتی ہے اور آنتون پر لپیٹتی ہے اور کبھی یہ صدمہ دل اور
پھیپھڑے تک پہونچتا ہی اور خفقان اور کھانسی خشک ظاہر ہوتی ہی اور خواب اور بیداری ایسے بیمار کی بےترتیب ہیج پیچ ہی اور وہ
ہمیشہ کسلمند رہتا ہی اور آنکھ کھولنے کو برا سمجھتا ہی اور اکثر یہ چاہتا ہے کہ آنکھ بند کیے پڑا رہے اور رنگ آنکھونکا کبھی سرخ ہوتا ہے
اور کبھی تیرہ اور کبھی ایسا ہوتا ہی صاحب استسقا کے شکم کے مانند پیٹ بڑہ جاتا ہے اور کبھی قے یا دستونمین ایک کرم باہر نکلتا ہے
اور خاص نشانیان حب القرع یعنی کدو دانہ کی یہ ہین کہ ہر وقت ایک کیڑا جدا ہو کر اوترتا ہے اور بھوک کھانے کی بہت ہوتی ہے
اور قوت ضعیف اسلیے کہ وہ کیڑے جو کچھہ آنتون مین پاتے ہین کھاتے ہین اور جسوقت بھوکے رہتے ہین تو حرکت مین آتے
ہین اور آنتون کو چوسنے لگتے ہین کہ اسوجہ سے طاقت آدمی کی بہت کم ہو جاتی ہے اور اگر ان نشانیون سے ٹھیک پہچان نہو سکی
تو بیمار کو حمام مین لیجائین اور تھوڑی دیر صبر کرین یہانتک کہ ہاتھہ پاؤن اوسکے گرم ہو جائین اور پیاس غالب ہو لبعد اوسکے
بچ کا ٹکڑا اوسکے پیٹ پر رکھین اور خوب ملین اگر ناف کی اوپر کیجانب بلند زیادہ معلوم ہوا اور کچھہ حرکت بھی معلوم ہو تو جاننا چاہیے
کہ اسکے شکم مین لنبی لنبے کیڑے ہین اور اگر ناف کی نیچے کی جانب بلند پائین اور اوسجگہہ کچھہ حرکت ظاہر ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ
اس بیمار کے پیٹ مین کدو دانہ ہین **علاج** اصل علاج اس علت کا یہ ہی کہ مواد پیدا ہونیکی اسباب کو کہ جن سے کیڑے بنتے ہین
باز رکھین اور وہ اسباب باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین پھر آنتون کو مواد سے پاک کرین اور کیڑون کو اون دوائون سے
جو بالخاصیت کیڑون کو مارتی ہین قتل کرین کیونکہ وہ دوائین برخلاف اونکی مزاج کے ہین بعضی گرم ہین اور بعضی سرد
کہ آیندہ مذکور ہونگی اور جو دوائین کہ گرم ہین وہ مزاج مین اور مزہ مین بھی ضد اونکے مزاج کے ہین اسلیے کہ
وہ کیڑے میٹھی اور چکنی غذا پر زیادہ تر حرص کرتے ہین اور گرم دوائون مین سے جو تیسرے درجہ مین گرم ہے نافع تر ہی
اسلیے کہ اونکے مزاج سے دور تر ہے لیکن اگر تپ غالب ہو یا ورم گرم تو علاج اوسکا اور دوائون سے کرنا چاہیے
جو آیندہ مذکور ہونگی پس جسوقت وہ کیڑے دوا سے مرجائین اگر طبیعت اونکو دفع نکرے تو دوائین ویکہ دور کرنی

چاہیین کیونکہ بہ نسبت زندہ کیڑون کے مضرت مردہ کیڑون کی اخراج کی زیادہ تر ہوگی اور گرم مفرد دوائین جو
اس مقام پر کار آمد ہین یہ ہین فراسیون اور فردمانا اور شیح اور زرمش اور اشلیخہ اور پودینہ اور عصارہ اوسکا اور قسط یعنی
کوٹ اور قنبیل یعنی کمیلا اور مر اور قنطوریون اور اشکطرامسع اور سونف اور صعتر اور افسنتین اور بادام تلخ اور بیخ انجدان اور
سرکہ مین پروردہ اور تخم کرنب اور پوست درخت بدہ کہ جسکو عربی مین غرب کہتے ہین اور زیرہ بھونا ہوا اور قیصوم اور
رومی اور اجمودہ اور کلونجی اور حرف کہ ایک قسم تیزہ تیزک کی ہی اور آسن کی جڑ خشک بقدر دو تولہ اور ... مین
منفعت کامل ہی یہانتک کہ کدودانہ کو مارتا ہی اور تخم سرمق یعنی بتھوا کیڑون کو مارتا ہے اور دستونکی راہ باہر نکالتا ہے
ان دواؤن مین سے بعضی چیزونکو شہد مین ملا کر کھائین اور بعضی دواؤنکو آبکامہ کے ساتھ اور بعضی چیزونکو سکنجبین کے ساتھ جو کہ بے
مزہ مین خوش معلوم ہو کھائین اور جو دوائین کہ مردہ کیڑون کو دستونکی راہ باہر نکالتی ہین اونمین سے ایلوا ہی اور روغن زیتون
خصوصاً وہ روغن زیتون کہ جسکو عربی مین زیت الانفاق کہتے ہین اور اگر مقدار کامل ایکدفعہ نکہا سکین تو تھوڑا تھوڑا کئی دفعہ
تناول کرین کہ تلخی کی قوت سے وہ کیڑونکو مارتا ہے یا اونکو سست کرتا ہی اور پھسلانے کی قوت سے دستون کی راہ باہر نکالتا ہی
اور سرد دواؤن مین سے دہنیہ خشک ہی تین دن ہر صبح کو سات ماشہ کوٹکر ساڑہے دس ماشہ سکنجبین مین ملا کر کہلائین اور اگر حرارت
قوی ہو یا تپ عارض ہو تو سکنجبین کے ساتھ دین اور اجمودہ کو سکنجبین یا دہی کے ساتھ کھلائین اور سکنجبین بزوری جو سونف
اور اجمودہ اور اوسکی جڑ سے تیار کی ہو سود مند ہے اور چھالیہ اور شفتالو کے پتے یعنے برگ آڑو اور اوسکے پتونکا نچوڑا ہوا پانی اور
شہتوت کی جڑ کی چھال اور کھٹے انار کی جڑ کی چھال جوش کی ہوئی نافع ہی چاہیے کہ پوست درخت انار اور اوسکی جڑ کی چھال کو
ایکدن پانی مین تر کرین رات کو گرم تنور مین رکھدین کہ تمام رات پکتی رہے صبح کو پانی اوسکا چھانکر جسقدر مناسب ہو پئین اور
اگر پانی جوش کیا ہوا ان چھالونکا اور پانی نچوڑا ہوا آڑو کے پتونکا سکنجبین کے ساتھ یا دوغ ترش کے ساتھ نوش کرین واسطے
اور اگر اوس بیمار کو تپ آئے تو کاسنی کا پانی اور طلخشقوق کا پانی اور اجمودہ کا پانی سکنجبین کے ساتھ دین اور اجمودہ سرکہ
مین پروردہ سود مند ہی اور خربق اور خرنوب نبطی کھانا بہت مفید ہے اور تخم خرفہ اگر کثرت سے کھائین تو بالخاصیت
سود مند ہوگا اور کاہو کھانا بھی مفید ہے اور اگر اس بیمار کو دست بہت آتے ہون تو بارتنگ کے پتون کا پانی دین

اور خشک پتے اوسکے کیڑون کو ضعیف کرتے ہین اور مارتے ہین اور اون دستون مین کہ بیمار کے شکم سے جاری ہوتے ہین
باہر نکالتے ہین اور سماق اگر پانی مین جوش کرین اور وہ پانی چھانکر پئین تو کیڑون کو قتل کریگا اور آنتون کو قوت دیگا اور
طراثیث اور گل مختوم شراب انگوری مین سود مند ہے اور اثر اوسکا عجیب ہے اور معلوم کرین کہ بہ نسبت دراز کیڑون کی دواؤنکے
واسطے حب القرع یعنی کدو دانون کے نہایت قوی دوائین تجویز کرنی چاہیئین اسلیے کہ مقام حب القرع کا معدہ سے بہت دور ہے
کر دوائین اوس تک دیر مین پہونچتی ہین اور حب القرع اون رطوبتوں سے شامل ہے کہ جو دواؤن کی قوت کو اوس سے باز رکھتی ہے
اس سبب سے قوت دوا کی اونمین بدشواری اثر کرتی ہے اور جو کہ مواد اونکا نہایت گندہ ہے اور مزاج بہت خراب زہر کا سا ہے
ہے اسلیے جبتک سخت قوی دوائین ہونگی ہرگز اونمین نہ اثر کرینگی **ترکیب دواؤن کا استعمال کی کیڑونکی بیماری**
مین وہ دوائین کہ مقصود جنسے کیڑونکا مارنا اور دستونمین نکالنا ہو بھوک کے وقت اور خالی شکم پر کھلانی پلانی چاہیئین اور
بہتر یہ ہے کہ اول دو دن شیر تازہ پلائین اور اوسی پر صبر کرین اور اگر روٹی دودہ مین بھگو کر دین نافع ہوگی پھر تیسرے دن
جس ساعت کہ دوا پلانی منظور ہو بیمار سے کہین کہ کباب چوسے تاکہ کیڑے اوسکی بو سے حرکت مین آئین اور خواہش غذا کی
کرین اوسوقت دوائین دودہ مین گھولکر پلائین تاکہ کیڑون کے خواہش غذا کے وقت جو دوا کہ پہونچیگی اثر اوسکا قوی تر
ہوگا اور اگر دوا پلانے سے پہلے کوئی محنت کا کام کرین جیسے بھاری بوجہ اوٹھانا اور ریاضت عمل مین لانا اور بعد اوسکے کباب
چوسنا اختیار کرین اور کباب چوسنے کے بعد دوائین پلائین تو مقصود کامل حاصل ہوگا اور دوا پینے کے وقت بہتر یہ ہے کہ
ناک کو بند کرین اور سانس کم کم چھوڑین تاکہ دوا کی بو دماغ مین نہ پہونچے اور کیڑے نفرت نکرین اور اگر بیمار دوا پینے سے نفرت
کرے تو حقنہ استعمال کرین اور جسوقت حقنہ کرنا منظور ہو تو اول معدہ کی رعایت کرین اور قابض دواؤن کا ضماد معدہ پر کہین
تاکہ معدہ کو قوت حاصل ہو اور قابض دواؤنمین سے سماق ہے اور طراثیث اور اقاقیا سبکو شراب مین تر کرین اور معدہ پر لگائین
اور گل مختوم کا لیپ شراب کے ساتھہ نہایت نافع ہے اور اگر حقنہ سے بھی بیمار نفرت کرتا ہو تو ضمادات سے علاج کرنا چاہیے اور مرکب
دواؤنمین سے جو اس مرض کے لیے دینی منظور ہون سب سے بہتر تریاق کبیر ہے اسلیے کہ اوسمین سر تا سر منفعت ہے اور کچھہ مضرت نہین ہے
کھانا بھی اور طلا کرنا بھی اوسکا کیڑون کو مارتا ہے اور مزاج کو اعتدال کیطرف پھیر لاتا ہے اور صائب تدبیر یہ ہے کہ ہر صبحکو ناشتا خرمائے
خشک یا انجیر چند عدد تناول کرین **صفت دوا** افسنتین رومی اور کابلی ہڑ اور شیح کہ جسکو فارسی مین درمنہ ترکی کہتے ہین اور
کوٹ تلخ اور بابی برنگ اور کالی ہڑ اور آملہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ترمس اور نخود سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تربد یعنی نسوت سفید

[illegible]

ساڑہی دس ماشہ غافث پوڈنہ دو تولہ سرخس چودہ ماشہ مشکطرامشیع ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین
مقدار خوراک چند جوز معتدل اور جہانتک ہوسکی بھوک پر صبر کرین اور جسوقت کھانا کھائین تو شکم سیر ہو کر کھائین **صفت**
دواے دیگر کہ کیڑون کو مارتی ہی اور دستون کی راہ باہر نکالتی ہی لیوین ایارج فیقرا اور شیح اور افسنتین رومی ہر ایک ساڑہی
چار ماشہ شحم حنظل چھ رتی سوا دو چاول نمک ہندی چار رتی ڈیڑہ چاول یہ سب ایک خوراک ہی **صفت دواے دیگر** کہ
حب القرع اور دراز کیڑون کو مار کر باہر نکالتی ہی چھوٹی الایچی اور دارچینی اور پیپل اور سونٹھ اور کالی مرچ اور ناگرموتھا اور بابرنگ
مقشر ہر ایک چودہ ماشہ تربد یعنی نسوت چھ تولہ قند سفید سب دواؤن کی برابر مقدار خوراک چند جوز **صفت دواے دیگر**
زیرہ اور نطرون ہر ایک ساڑہی چار ماشہ یہ سب ایک خوراک ہی **صفت دواے دیگر** کہ حب القرع اور دراز کیڑون کو مارتی
ہی نسوت اور کمیلا اور بابرنگ اور سرخس ہر ایک تین تولہ نمک ہندی دو تولہ ترمس پوڈنہ دو تولہ کوٹ تلخ تین تولہ شہتوت کے
درخت کی چھال تین تولہ قردمانا دو تولہ سبکو کوٹین اور چھانین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ شیح کے پانی اور نخود کے پانی
کے ساتھ یا پرانا سرکہ یا شیر تازہ کے ساتھ کھائین **صفت دوا** کہ کدو دانہ اور لمبے لمبے کیڑونکو باہر نکالتی ہی راسن کی جڑ
لیکر کوٹین اور نچوڑین اور نو تولہ پانی اوسکا نوش کرین **صفت دواے دیگر آزمودہ** بابرنگ مقشر اور املی اور مغز جوز ہر ایک
تین تولہ سبکو کوٹکر گوندہین اور سوتی وقت کھا کر سو رہین **صفت دواے قوی** شحم حنظل اور بورہ ارمنی ہر ایک ایک ماشہ
تین چاول مازریون اور نوشادر ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول سبکو گاے کے پتہ مین گوندہین یہ ایک خوراک ہی اور انجدان کی جڑ
شہد مین گوندکر کھائین دراز کیڑے مرجائینگے اور شہتوت کی جڑ شہد کے ساتھ یا آبکامہ کے ساتھ کھائین نافع ہوگی اور اجمودہ
شہد کے ساتھ سود مند ہی اور کلونجی شہد کے ساتھ کھانی کیونکہ مادہ کو نیست و نابود کرتی ہی **صفت حقنہ** کہ گرم مزاج والونکو مناسب ہی شہتوت کی درخت
کی چھال اور انار ترش کے درخت کی چھال لیکر پکائین اور پانی جوش کیا ہوا اوسکا آڑو کے پتون کے پانی مین ملاکر حقنہ کرین
صفت حقنہ دیگر کہ مرطوبے کے لیے لائق ہی شحم حنظل ساڑہی دس ماشہ قنطوریون دقیق تین تولہ افسنتین رومی تین تولہ
سبکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہائی باقی رہی صاف کرین اور بارہ تولہ نمک کا پانی کہ جسمین زیتون پرورده ہوا اور نو تولہ
آبکامہ باہم ملاکر حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** لیوین قنطوریون دقیق اور تربد یعنی نسوت نکوفتہ اور کوٹ تلخ ہر ایک تین
تولہ اور شیح اور اجمودہ اور تخم کرنب ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ شحم حنظل نو ماشہ ایلوا ساٹ ماشہ قثاء الحمار ساڑہی تین ماشہ

اور بدستور سبکو پکاوین اور صاف کرین اور سات ماشہ قطران اوسمین حل کرین اور تین تولہ نفط سیاہ بھی اوسمین ملائین اور حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** کلونجی نکوفتہ اور ترمس و ربابونہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ افسنتین رومی سات ماشہ لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور آبگامہ یا نفط سیاہ اور قطران اوسمین ملاکر حقنہ کرین **ضمادات** تریاق کبیر کو شیح کے جوشاندہ مین یا قسط تلخ کے جوشاندہ مین یا شکطرامشیع کے جوشاندہ مین حل کر کی شکم پر طلا کرین اور اگر شیح اور قسط اور شکطرامشیع ایک جا پکائین اور تریاق اوسمین جوشاندہ مین حل کرین نہایت قوی ہوگا اور اگر تریاق موجود نہو تو فلفلمند کام مین لائین وایضاً **صفت ضماد** کہ کیڑونکو مارتا ہی اور انکو دستونکی راہ باہر نکالتا ہی لیوین کلونجی اور کوٹکر شحم حنظل کے جوشاندہ مین ملائین اور ناف پر ضماد کرین اگر لمبے لمبے کیڑے ہون تو ناف کے اوپر کی جانب لیپ کردین اور اگر کدو دانہ ہون تو ناف کے نیچے کیطرف ضماد لگائین **صفت ضماد دیگر** ایلوا اور افسنتین اور شحم حنظل اور قطران اور گائے کا پتہ سبکو باہم ملائین اور ضماد کرین **صفت ضماد دیگر** گائے کا پتہ اور ایلوا شہد مین یا مغز ساق گوزن اور اوسکی چربی مین گوندہکر ضماد کرین اور اگر قطران اور ترمس و صعتر اور دوا ہمراہ ملائین بہتر اور مناسب ہوگا اور کلونجی سرکہ مین پکا اور برگ شفتالو کوٹکر باہم ملائین مفید ہی

باب ۲۲ تیسرا چھوٹی چھوٹی کیڑون کے بیانمین ہی اور نشانیون اور علاج مین اوسکے چھوٹی چھوٹی کیڑون کی نشانی یہ ہی کہ مقعد مین خارش ہوا کرتی ہی اور وہ کیڑے براز کے ساتھ باہر نکلتے ہین **علاج** جو دوائین کہ اس قسم مین کار آمد ہین اگر حقنہ اور شیاف کے ذریعہ سے استعمال کرنی چاہین اور معلوم کرین کہ اس قسم کے کیڑے بچون کی آنت مین اکثر پڑتے ہین اونکو مناسب وہ دوا ہی پاک کرنا چاہیے اور روغن مغز شفتالو اور روغن زردآلو ملنا اور فتیلہ گائے کے پتہ مین یا نفط سیاہ یا قطران مین آلودہ کرکے مقعد مین رکھنا چاہیے اور پودینہ کا پانی اور آڑو کے پتون کا پانی اور شحم حنظل کا جوش کیا ہوا پانی سب اچھا نافع ہی اور اگر کلونجی کوٹکر اور ترمس اور بابونہ پوٹلی مین باندہین اور پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے اوس پانی سے حقنہ کرین مناسب ہوگا اور پودینہ اور شحم حنظل اور کلونجی کوٹکر اور قطران اور نفط سیاہ باہم جوش کرین اور صاف کرکے حقنہ عمل مین لائین اور بورہ اور شحم حنظل نفط سیاہ ملاکر حقنہ نیک ہی اور ایلوا سرکہ مین پیسین اور فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے مقعد کے اندر رکھین نافع ہوگا اور نطرون اور شحم حنظل اور کلونجی کا شیاف کرین اور بچون کو پرانا ناریل کھلائین بہت نافع ہوگا اور جوان آدمی کو اگر یہ بیماری طول کھینچے اور محکم ہو جائے تو دشواری سے زائل ہوتی ہی پس چاہیے کہ جسوقت یہ علت ظاہر ہو شروع ہی مین اوسکا تدارک کرین

گنتا لیسوین قولنج کی سبب قسمون کے بیان مین ہی اور اس گنتار کے دس باب ہین **باب پہلا**
قولنج ریحی اور درد شکم کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے جو قولنج اور درد شکم کا سبب ریح ہی
کہ شکم مین جمع ہوتی ہی اور نہایت تکلیف دیتی ہی یا سبب اوسکا کوئی خلط تیز ہے کہ آنتونکو چھیلتی اور کاٹتی ہی یا کوئی خلط غلیظ یا
لزج ہی کہ طبیعت اوسکو دفع نہین کرسکتی ہی یا کسی قسم کا ورم ہی کہ آنتون کے اندر واقع ہوا ہو **نشانیان** ریح کی نشانی یہ ہے کہ
شکم کا درد قراقر کے ساتھہ ہوتا ہی اور ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہوتا ہی یعنی جابجا دوڑتا پھرتا ہی اور جسوقت اخراج ریح کا باہر
کیطرف ہوتا ہی بیمار راحت پاتا ہی اور شکم مین گرانی کچھہ نہین ہوتی اور یہ ریحین خلط خام سے پیدا ہوتی ہین یا غذاؤن اور میوون سرد
اور بادناک اور بدگوار کھانے سے یا میوہ جات کھانے کے بعد ٹھنڈا پانی پینے سے اور نشانی خلط تیز کی یہ ہی کہ شکم مین درد جلن اور چبھن کے
ساتھہ ہوا کرتا ہی اور پیاس غالب ہوتی ہی اور براز جلن کے ساتھہ بہت جلد باہر نکلتا ہی اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین یعنی اس سے
پہلے گرم غذائین کھانے کا اتفاق پڑا ہو جیسے لہسن اور پیپل اور سپندان اور شہد اور مانند اوسکا اور نشانی خلط لزج کی یہ ہی کہ درد شکم کا
ایک جانب کو لازم رہتا ہی اور شکم مین گرانی معلوم ہوتی ہی اور براز رطوبت غلیظ سے ملا ہوا باہر نکلتا ہی اور ہاتھہ پیٹ پر رکھنے سے
مقام درد کا سرد محسوس ہوتا ہی اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین **علاج** اگر درد کا سبب ریح ہو تو غور کرین اگر آنتون کے
اندر کوئی خلط خام ہی تو اول آنتون کو اوس خلط سے پاک کرنا چاہیے اور بعد اوسکے جوارش فندادیقون اور جوارش زیرہ کام
مین لائین تا کہ خلط بادناک نہ پیدا ہو اور اگر سونف اور زیرہ اور اجواین پانی مین جوش کرین اور یہ پانی شراب ریحانی مین
ملائین اور بیمار کو پلائین ریح بخوبی دفع ہوگی اور جو کچھہ ریاح معدہ کے علاج مین بیان کیا گیا ہی اور جو کچھہ قولنج ریحی کے علاج
مین آیندہ مذکور ہوگا وہ سب اسجگہہ نافع ہی اور اگر ریح کی پیدایش کا سبب آنتونکی ضعیفی اور آنتون کی حرارت کی ضعیفی ہو تو
سنجرنیا اور دحمرثا اور معجون حب الغار کام مین لائین اور تخم سداب اور زیرہ اور اجواین اور حب الغار اور سونف رومی اور
اجمودہ لیکر سبکو کوٹین اور قند سفید کے قوام مین گوندہین اور ہر صبحکو بقدر ایک جوز کھلائین اور غذا نخود آب دیں روغن جوز
کے ساتھہ اور زیرہ اور صعتر اور فندیقون اور پرانی شراب سودمند ہی حرارت غریزی کو بھڑکاتی ہی اور لازم ہی کہ بیمار کھانا
کھانے کے بعد کچھہ حرکت نکرے اور دو ساعت تک پانی نپیے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مزاج آنتونکا سرد ہوا اور دماغ گرم اور یہ
دوائین موافق آئین تو علاج اوسکا حقنہ سے کرنا چاہیے **صفت حقنہ** بسفایج اور قنطوریون دقیق اور سودہ اور زیرہ
اور سداب خشک اور میتھی اور اجمودہ ہر ایک تین تولہ سبکو پکائین اور ڈیڑہ پاؤ اوس پانی مین سے گوگل اور سکبینج ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ اوسمین حل کرین اور تین تولہ روغن سداب اور تین تولہ شہد خالص شامل کرکے حقنہ فرمائین اگر

[illegible]

سبب اوسکا کوئی خلط تیز صفراوی ہو تو آنتون کو صفراوی مواد سے پاک کرین اور املتاس مکوہ کا عرق یا آلو بخارا ایک پانی مین
گھولین یا پارتی ٹرٹرہ چاول سقمونیا آلو بخارا کے پانی یا جلاب مین حل کرین اور بیمار کو پلائین اور اگر جوشاندہ ہلیلہ اور
املتاس و بنفشہ اور شیر خشت کا تیار کر کے دین بہتر ہوگا اور تنقیہ کے بعد اسپغول روغن گل سے چکنا کر کے جلاب یا گلاب
سرد کے ساتھ کھلائین اور کشکاب شکر اور روغن بادام ساتھ سود مند ہے اور غذا زیرہ با اور طفشیل شکر سے میٹھا کر کے اور
مزورہ چقندر کا پکا کر دین اور ہر صبح شربت آلو بخارا کا پلائین اور اگر شکم نرم ہو تو شربت انار اور شربت غورہ اور شربت
ریباس دینا مناسب ہے اور اگر سبب اوسکا خلط غلیظ اور بلغم لزج ہو تو آنتون کو اوس سے پاک کرین ایارج فیقرا حقنہ نرم سے
جسمین سونف رومی اور سونف دیسی پکائی ہو اور اوس حقنہ مین جو بیان کیا گیا ہے تین تولہ آبگامہ اور ساڑھے تین ماشہ
بورہ ارمنی اضافہ کرین اور کام مین لائین اور بعد اوسکے معجون سنجرنیا اور حلا فلی استعمال فرمائین اور حب الافاویہ اس
باب مین نہایت سودمند ہے **صفت حب الافاویہ** مصطگی اور سونٹھ اور لونگ اور دارچینی اور کالی مرچ اور
پیپل اور ناکیسر ہر ایک سات ماشہ سقمونیا تین تولہ شکر تین تولہ لیکر گولیان بنائین چنے چنے کے برابر ایک گولی ایک دست
لاتی ہے پیٹ بھرے پر یا بھوک کے وقت جب دست لانا منظور ہون کھائین کھانا بخوبی ہضم کرتی ہے اور ڈکار لاتی ہے
اور ریاح کو توڑتی ہے اور بھوک کھانے کی ظاہر کرتی ہے اور غذا شوربا مرغ کا اور چڑیا کے گوشت کا شوربا کہ جسمین گول مرچ
اور لونگ اور زیرہ اور دارچینی داخل ہو اور گوشت خارپشت کا بھونا ہوا سودمند ہے اور واسطے درد شکم بادی و بلغمی
کے صبح اور شام سوا پانچ ماشہ حب بلسان اور حب الیان باہم کوٹ کر گرم پانی کے ساتھ کھلائین مفید ہے **صفت**
دوای دیگر حب الیان سات ماشہ اجواین سوا پانچ ماشہ حب الیان کو کوٹین اور اجواین کے ساتھ گرم پانی سے
نوش کرین اور اگر رطوبت شور ہو تو اوس حقنہ سے کہ جسمین بسفایج اور نسوت اور بنفشہ اور لہسوڑہ اور سونف پکائی ہوئی
ہو تنقیہ فرمائین اور غذا مرغ کے گوشت کا شوربا اور بکری کے گوشت کا شوربا

باب دوسرا سترہوین گفتار سے قولنج کے احوال اور سب قسمون کے بیان مین ہے

قولنج ایک بیماری ہے کہ غلیظ آنتون مین عارض ہوتی ہے خصوصاً
قولون آنت مین چنانچہ نام قولنج کا اسی آنت کے نام سے استخراج کیا گیا ہے اس سبب سے
قولنج صادق اوسی کو کہتے ہین کہ جو قولون آنت مین عارض ہو اور قولنج کی بیماری کا سبب اکثر سوء مزاج سرد ہوتا ہے
اسوجہ سے کہ مزاج اون آنتون کا کہ ناف کے نیچے ہین بہ نسبت باریک آنتون کے جو ناف کے اوپر ہین نہایت سرد ہے اور یہ ہی
باعث ہے کہ نیچے کی آنتون کے ظاہر پر چربی بہت ہے اور اوپر کی آنتون کے ظاہر پر نہین ہے اور اوس قولنج کو کہ جو باریک آنتون کی
بیماری سے عارض ہوتا ہے خاص نام اوسکا یونانی زبان مین ایلاوس ہے ولیکن اس سبب سے کہ دونون قسمون مین قبض
شکم ہوتا ہے اور آنتون مین درد شدید ایلاوس کو بھی قولنج کہتے ہین چنانچہ اوسکے اسباب اور نشانیان اور معالجات آیندہ مذکور
ہونگے انشاء اللہ تعالی اور قولنج کی پانچ قسمین ہین ایک یہ کہ آنتون مین براز خشک ہوجائے اور اونٹ کی مینگنیون کی طرح

گرہ بندہ جاتی اور کبھی نہایت سخت ہوجاتی جیسے گردہ اور مثانہ کی پتھری دوسرے یہ کہ بلغم غلیظ لزج اور چیپ دار قولون اور
آنتون میں جمع ہوجاتی اس قسم کو قولنج سدی کہتے ہین کیونکہ اسمین ثفل کا بند ہوجانا ہی تیسرے یہ کہ ریح غلیظ یا بخار غلیظ
مانند ابر تیرہ کی آنتون مین اکٹھا ہو یا آنتون کی لیفون اور طبقون مین قرار پاوی اور حرارت ضعیف او سکی تحلیل نکر سکی اس قسم کو
عربی مین قولنج ریحی کہتے ہین چوتھے یہ کہ ان آنتون کی اندر یا اونکی گرداگرد کسیطرحکا ورم ہو گرم یا کسی طرحکا ورم غلیظ کہ رستہ ثفل کا اوسکی وجہ سے
تنگ ہوجاتی مانند اوس ورم کے جو حوالی گردہ مین پڑی یا جگر یا تلی یا گردہ یا مثانہ یا رحم کے اندر واقع ہو پانچوین یہ کہ آنتین
اپنی وضع سی پلٹ جائین یا اپنی مقام سی باہر نکل آئین اور صورت اوسکی یہہ ہی کہ آنتین پیچیدہ ہون اوس پیچ کی سبب سے جو آنتون کی
اندر واقع ہو اس قسم کو عربی مین قولنج التوائی کہتے ہین یا علت فتق کی عارض ہوا ور آنتین سوراخ فتق سی باہر نکل آوین
اوسکو قولنج فتقی کہتے ہین اور جاننا چاہیئے کہ درد گردہ قولنج کی درد سی بہت مشابہ ہی طبیبونکو اس مقام پر اکثر شبہہ پڑتا ہی اور اکثر
ایسا ہوتا ہی کہ گردہ کا درد اور سوء مزاج اوسکا آنت کی فعل کو ضعیف کر دیتا ہی بسبب مشارکت اور ہمسایگی کے یہانتک کہ
قوت آنت کی ثفل دفع نہین کر سکتی ہی اور انجام کو قولنج عارض ہوتا ہی پس فرق درمیان درد گردہ اور قولنج کے یہ ہی کہ
جو گردہ کی شرکت سی ہوا وسمین درد کمر گاہ کا لازم ہوگا اور کبھی پیشاب بھی بند ہوگا اور اکثر حالات مین بیمار کی گردہ اور مثانہ
مین پتھری باریک ہوگی اور درد قولنج کا تمام شکم مین ہوا کرتا ہی داہنی طرف سی شروع ہوتا ہی ناف کی نیچے سی اور تہیگاہ مین
پہونچکر بائین طرف آتا ہی اور کبھی درد قولنج کا بائین طرف سی شروع ہوتا ہی اور شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ بعضونکی نزدیک
یہ ہی کہ قولنج کا درد بائین طرف سی نہین شروع ہوتا ہی اور کبھی درد قولنج کا پیڑو تک اوترآتا ہی اور ایک خصیہ اوپر چڑھ جاتا ہے
اور جسوقت کہ دست جاری ہوتے ہین صاحب قولنج آسایش پاتا ہی اور صاحب درد گردہ اوس سے آسایش نہین پاتا ہی
اور پیشاب پتھری اور ریگ گردہ والی کا ابتدا مین صاف ہوتا ہی اور آخر مین تیرہ ہوجاتا ہی اور جھاگ اوسمین ظاہر ہوتے
ہین اور کبھی رنگ اور قوام اوسکا دوغ کے مانند ہوتا ہی اور کبھی قولنج اور ایلاوس کی بیماری وبائی بیماریون کے طور پر ظاہر
ہوتی ہی اور ایک شخص سے دوسرے شخص کو ہوجاتی ہی اور ایک شہر سی دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوتی ہی چنانچہ یہ بات کتابونمین
اکثر لکھی دیکھی ہے اور شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ ایک طبیب قدیمی طبیبون مین سی حکایت کرتا ہی کہ یہ علت بعضی آدمیونکو
مرگی سی بدل گئی تھی اور بعضی کی آنت قولون مسترخی ہوگئی تھی مگر جس آنت کی بدستور قائم تھی اور ایلاوس بہ نسبت
قولنج کے اکثر عارض ہوتا تھا اور ایلاوس سی بعضی لوگون کو بر سبیل بحران انتقال مضرت اوسکی قولون آنت پر اوتر آئی تھی

طبیب اونکا علاج کرتی تھی کاہو اور کاسنی پلاتی تھی اور بڑی مچھلی کا گوشت اور بکری کے پاؤن اور ترش غذائین کھلاتے تھے اور
خنک شربت اور ٹھنڈا پانی پلاتے تھے اور اس علاج سے وہ لوگ شفا پاتے تھے خصوصاً وہ لوگ جنکی بیماری مرگی اور فالج سے بدلگئی تھی
اور اون لوگون مین سے کہ ہنوز مرگی شروع ہوتی تھی شفا پائی اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ گرانی اور تمدد واسطے اون کی اوپر کی آنتون کی
قوت ثقل اور خلطونکو دفع کرنے سے عاجز ہوتی ہے اور اسی طرح قوت اونکی نیچے کی آنتون کی ثقل کے نگاہ رکھنے سے عاجز ہوتی ہے
اور سبب اوس قولنج کا جو صاحب کزاز کو لاحق ہوتا ہے سو مزاج سرد ہے اور قولنج کے سببون سے قوی تر سبب بلغم غلیظ ہے پھر باد غلیظ
کہ آنت کی تجویف مین اور آنت کے طبقون اور لیفون مین قرار پاتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معدہ مین باد غلیظ ہو اور مضرت
اوسکی اسقدر نہو کہ جسقدر آنتون مین ریح واقع ہونے کی مضرت ہوتی ہے اور وجہ اوسکی یہ ہے کہ معدہ بہ نسبت آنت کے فراخ زیادہ ہے
اور مزاج معدہ کا گرم ہے اور جو گرم اعضا کہ اوسکے نزدیک ہین حرارت کو اوسکی مدد دیتی ہے اور قوت دوا کی جلد تر اوس تک
پہونچتی ہے اور اگرچہ اوپر کی آنتین تنگ اور باریک ہین ریح جمع ہونے سے اون مین اتنی مضرت نہین ہوتی ہے کہ جسقدر نیچے کی آنتون مین
ریح اڑنے سے ہوتی ہے اس وجہ کہ مزاج اوپر کی آنتون کا گرم زیادہ ہے اور گرم اعضا سے نزدیک ہین اور صفرا کہ پتہ سے آنتون پر اوترتا ہے
اول ان آنتو مین آتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور حال نیچے کی آنتون کا اوسکے برخلاف ہے اس سبب سے ریح نیچے کی آنتون مین بند
رہتی ہین اور مضرت اونکی بخوبی ظاہر ہوتی ہے اور اگرچہ ریح قولنج کے مادہ سے پیدا ہوتی ہے لیکن قولنج کو اوس مادہ کو نام نہین
بولتی ہین بلکہ ریح کے ساتھ منسوب کرتے ہین اسلئے کہ وہ مادہ آنتون کو ممتلی نہین کرتا ہے اور ثقل کی راہ نہین بند کرتا اور سوا اسکے ایسا
مادہ ہو کہ آنتون کو ممتلی کرے اور راہ ثقل کی روک دے اوسکو قولنج بلغمی کہتے ہین یا قولنج ثقلی یا قولنج ریحی اور جو قولنج کہ سبب اوسکا
بلغم غلیظ ہو یا ثقل خشک تو اول اعور آنت ممتلی ہوتی ہے پھر نوبت امتلا کی قولون آنت تک پہونچتی ہے اور جب تک اعور
آنت پاک نہین ہوتی قولنج اور درد زایل نہین ہوتا اور نشانی اسبات کی کہ آنت اعور پاک نہین ہوئی ہے یہ ہو کہ علاج کرنے سے
دست آتین اور آسایش ظاہر ہو اور پھر درد اوٹھے اور قولنج معاودت کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مدد قولنج کی مادہ کے اوپر سے اوتر
تی ہے اور جسوقت حقنہ کرین یا کوئی چیز گرم شکم پر رکھین مادہ بہت اوترے اور درد شدت کرے اور وہ چیزین کہ آنتون کو مستعد قولنج کا
کردیتی ہین خصوصاً مستعد قولنج ریح کا اونمین سے شراب ہے سردپانی مین ملی ہوئی خصوصاً اگر مزاج بہت گرم ہو اور تر میوہ جیسے کاہو
اور ہرا دھنیہ اور کدو اور بکھیا اور میوہ تر جیسے امرود اور انگور خصوصاً اگر اونکے بعد سردپانی پیوین اور جماع کرین اور سوا اوسکے اور کسی طرح

کی حرکت عمل سے بند ہو جاتی ہیں اور سب طرح کی غذائیں باد انگیز نقصان پہنچاتی ہیں اور وہ چیزیں جو آنتوں کو سدہ قولنج
ثقلی کا کرتی ہیں بہت کھانا کہ ہو ہم اور بعوض ہو مزج کی انڈون کا ہو اور امرود اور بہی اور سماق اور چاول
روٹی خشک اور ... اور اسہال اور ادرار عرق اور تقاضائے حاجت کو دفع کرنا اور کھانا کھانے کے بعد جماع کرنا اور وہ
چیزیں جو آنتوں کو سدہ اور قولنج بلغمی کا کرتی ہیں تان فطیر ہے اور گوشت روہو مچھلی کا اور گوشت گائے کا اور دودھ اور
دہی اور برف اور میوہ تر جیسے امرود اور سیب ترش اور ککڑی اور کھیرا اور کدو اور مانند اوسکے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سبب
قولنج سدی کا حرارت ہوتی ہی کہ رطوبتوں کو جذب کرتی ہی اور ثقل کو خشک کر دیتی ہی اور جاننا چاہیے کہ تپ صاحب قولنج
بلغمی اور ریحی کو نہایت سود مند ہی خصوصا قولنج ریحی کو زیادہ تر نفع دیتی ہی اور بہت ایسا ہوتا ہی کہ قولنج بحران انتقال
کرتا ہی اور فالج سے بدلجاتا ہی اسطور سے کہ مواد اوسکا رقیق ہوتا ہی اور ہاتھ پاؤں پر گرتا ہی اور اونکے عضلوں کو سست کر دیتا ہے
اور کبھی فالج وجع مفاصل سے بدلجاتا ہی اور کبھی قولنج مالیخولیا اور مرگی سے بدلتا ہی یہ بہت بد ہی سبب اوسکا یہ ہی کہ آنتین
قوی ہوتی ہیں کہ قولنج کے مواد کو قبول نہیں کرتی ہیں پس ناچار وہ مواد پلٹ جاتا ہی اور دماغ پر چڑھ کر دماغی بیماریاں
پیدا کرتا ہی اور کبھی قولنج استسقا سے بدلتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعد عمل میں آنے حقنہ کے دواؤنسے یا خود بخود دست جاری
ہونے کے بعد قولنج ظاہر ہوتا ہی اسلیے کہ مواد لطیف خرچ ہو جاتا ہی اور مواد غلیظ باقی رہتا ہی اور معلوم کریں کہ جس کسیکو
درد اعضا اور درد بند کشاد وغیرہ لاحق ہوا اور بعد اوسکے قولنج عارض ہو تو سب جگہ کی درد اوس بیمار کی سبک اور خفیف
ہو جائینگے تین سببونسے ایک یہ کہ ضعیف درد قوی درد کا مقابلہ نہیں کر سکتا ہی دوسرے یہ کہ مواد تمام جسم کا قوی درد
کیطرف رجوع ہوتا ہی اور مقامات دیگر سے اور سب درد ونسے دور ہوتا ہی تیسرے یہ کہ قولنج والا کھانا کھانے سے باز رہتا ہی
اور درد کی شدت سے نیند اوسکو نہیں آتی پس بسبب بے طعامی اور بیخوابی کے مواد درد کا تحلیل قبول کرتا ہی اور جسوقت
کہ مدت احتباس کی طول کھینچے اور شکم کے اندر ریح جمع ہو کر بند ہو جاوے تو امید خلاصی کی نہیں رہتی ہی اور جسوقت کسی شخص کے
اجابت کے وقت ثقل خشک ہو اور بہت کم اوترے اور بھوک کھانے کی ضعیف یا باطل ہو جاوے اور غذای شیرین اور چرب سے نفرت
کرے اور تیز اور شور اور ترش چیزیں کھانے کی خواہش کرے اور جو کچھ کھاوے بہت کم ہضم ہو یا بالکل ہضم نہو اور قے کی راہ نکل جاوے
اور ہر ساعت پیٹ میں مروڑا ہو اور پانی کی بہت خواہش کرے اور پشت اور پنڈلیوں میں درد ظاہر ہو تو یہ سب نشان
اس بات کے ہیں کہ قولنج ہونیوالا ہی اور جسوقت کہ بعد ان اعراض کے احتباس یعنی قبض شکم ظاہر ہو اور ثقل اور ریح کچھ باہر

[illegible]

نکلی اور تیز ڈکارین آئین اور پیچش شکم بشدت ہو اور ایسا مروڑا ہو کہ گویا یہ معلوم ہوتا ہو کہ دوال وور سے آنتون کو کوئی کھینچتا ہے کہ اوسکی تکلیف سے بیمار ضبط نہین کر سکے اور پیاس بہت غالب ہو اور پانی پینے سے سیر نہو یہ سب نشان اس بات کے ہین کہ قولنج محکم ہو گیا ہے اور سبب پیاس کا یہ ہو کہ ماساریقا کے مونھہ بند ہو گئے ہون کہ تری پانی کی جگر مین نہ پہونچ سکتی ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ علاج کرنے سے کچہ نرمی شکم ظاہر ہوتی ہو اور کبھی برازمین رطوبت غلیظ نکلتی ہو اور کبھی ہنادیق کے مانند سوکھی گٹھیان نکلتی ہین اور کبھی ثفل پر جھاگ ہوتی ہین اور قے صفراوی اور بلغمی متواتر ہوتی ہو اول بلغم نکلتا ہے پھر صفرا اور کبھی خلط سبز کراثی اور زنگاری ظاہر ہوتی ہو اور کبھی خلط سودا نکلتی ہے اسلیے کہ بسبب درد اور بیخوابی اور گرم دوائون کے خلطین جلجاتی ہین اور سبب قے کا اکثر حالات مین شرکت معدہ کی ہے آنتون کے ساتھہ اور کثرت خلطون کی اور بند ہونا ثفل کے اوترنے کی راہ کا اور بند ہونا اوس گذرگاہ کا کہ صفرا جسمین سے پتہ کے اندر سے آنتون پر آیا کرتا ہے اور بسبب پراگندہ ہونے صفرا کے اور اوسکے چڑہنے کے اوپر کیطرف یرقان بالفرور قے عارض ہوگی اور پیشاب اس بیمار کا سرخ ہوگا دو وجہ سے ایک یہ کہ صفرا نے اکثر گردہ کیطرف میل کیا ہو دوسرے یہ کہ بے طعامی اور درد نے پیشاب کو سرخ کر دیا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بروقت غلبہ سودا کے شروع علت مین پیشاب شراب کے مانند یا مثل نخود آب کے آتا ہے اور ایک نشانی طبیبون نے عجیب بیان کی ہے اور وہ یہ ہے کہ جسوقت درد شکم والے کی پیشانی اور ابرو پر چھوٹی چھوٹی پھنسیان دانہ باقلا کے برابر ظاہر ہون اور زخم پڑجائے تو جاننا چاہیے کہ وہ آدمی دو دن مین مرجائیگا اور اسی طرح اگر شروع علت مین سبات یعنی خواب مفرط عارض ہو بیمار ہلاک ہوگا اور اگرچہ سانس اعتدال پر ہو اوسپر اعتماد نکرنا چاہیے اور پے درپے ہونا قے کا اور سرد پسینہ آنا اور درد شدید اور سرد ہونا ہاتھہ پاؤن کا اور متغیر ہونا رنگ چہرہ کا اور ظاہر ہونا کزاز کا اور اختلاط ذہن اور ہچکی کا یہ سب نشانیان بہت بری ہین اور دلیل ہلاکت کی ہین

باب تیسرا اسنرہوین گفتار سے اوس قولنج کے بیان مین ہے جو خشکی ثفل سے عارض ہوتا ہے

معلوم کرین کہ قولنج ثفلی کی سات قسمین ہین اور ہر ایک قسم کا ایک سبب جداگانہ ہے لیکن پہلی قسم یہ ہے کہ سبب اوسکا کھانا خوش غذا ئونکا ہو جیسے چینا اور باجرہ اور چاول اور ستو اور سوکھی روٹی اور مانند اوسکی اور دوسری قسم یہ کہ سبب اوسکا ادرار بول ہو اور تیسری قسم یہ کہ سبب اوسکا مشقت اور ریاضت اور کثرت پسینہ کی ہو اور چوتھی قسم یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم یا سوء مزاج خشک ہو معدہ اور جگر اور آنتونمین اور قسم پانچوین یہ کہ سبب اوسکا گوشت اعضا کا تخلخل اور تمام جسم کے مسامات کی کشادگی ہو اور چھٹی قسم یہ کہ لنبی لنبی کیڑے یعنے کیچوے اور حب القرع یعنی کدو دانے آنتونمین پیدا ہون اور وہ رطوبتونکو چوس لیوین کہ اوسکے سبب سے ثفل تھوڑا رہجاوے اور خشک ہوجاوے اور قسم ساتوین یہ کہ وہ راستہ کہ صفرا جسمین سے ہوکر پتہ سے آنتون پر آتا ہے بند ہوجاوے اور صفرا نہ آسکے اور ثفل آنتونمین رہجاوے اور طبیعتین اکثر پیشاب کی راہ یا پسینہ کی راہ دفع ہون اور ثفل خشک رہجاوے

نشانیان

لیکن نشانی قسم اول کی یہ ہے کہ خشک اور سخت غذائین کھانے کا اتفاق پڑا ہو اور درد ایک جگہہ قائم ہو اور ثفل جو کچہ باہر نکلے رطوبت لزج سے ملا ہوا ہو اور خشک گٹھیان نکلیں اور نشانی قسم دوسری کی یہ ہے کہ اوس سے پہلے پیشاب کا ادرار بہت ہوا ہو اور پیشاب جاری کرنے والی دوائین

کھائی ہون اور نشانی تیسری قسم کی یہ ہی کہ اوس سے پہلے مشقت کے کام ہون اور بہت ریاضت کرے اور حرکتون کا اتفاق پڑا ہو اور پسینہ بہت جاری ہوا ہو اور چوتھی قسم کی نشانی یہ ہی کہ بدن بیمار کا گرم اور لاغر ہو اور اسباب دیگر جو بیان کیے گئے اونمین سے کچھ نہو اور پانچوین قسم کی نشانی یہ ہی کہ تندرستی کے زمانہ مین ثفل اوسکا بہت تھوڑا اور خشک رہتا ہو اور چھٹی قسم کی نشانی یہ کہ کبھی کبھی کیڑے نکلتے ہون اور ساتوین قسم کی نشانی یہ ہی کہ ثفل سفید ہو اور اجابت کا تقاضا مطلق نہو اور درد سست آئے شروع ہون اور یرقان نشانیان ظاہر ہون **علاج** پہلی قسم کا علاج یہ ہی کہ شکر سرخ یا قند یا گھی یا دودہ مین حل کرین اور بیمار کو پلائین اور روغن زرد جسقدر کھا سکے کھلائے اور انجیر باغی اور مویز منقی اور طمسوڑہ پکائین اور چھانکر املتاس اوسمین گھولین اور ارنڈی کے تیل کے ساتھ دین یا ایارج فیقرا کے ساتھ اور بوناستہ ایلوا اور تین تولہ شہد اور چھہ تولہ دودہ کے ساتھ دین منقی اور جوشاندہ لبلاب کا املتاس کے ساتھ نافع ہی اور شربت انجیر اور جوشاندہ انجیر مفید ہی اور تخم السی اور میتھی اور حب الرشاد کو پکائین اور لعاب اوسکا حاصل کرین ہر روز دو مرتبہ دین ترنجبین اور تل کے تیل کے ساتھ ہر مرتبہ لعاب اوسکی سے چھہ تولہ اور ترنجبین سے نو تولہ اور تل کے تیل سے چھہ تولہ ترکیب دیکر پلائین قولنج کے درد کو تسکین بخشیگا اور ثفل کو پھیلا کر نکال دیگا اور حقنہ نرم جو میتھی اور السی اور خطمی اور بابونہ اور طمسوڑہ اور انجیر اور گیہون کی بھوسی سے تیار کیا ہوا اور تل کے تیل اور نمک ہندی اور شہد خالص اور گائے کے پتہ مین ملا کر استعمال کرین اور وہ شیاف جو نمک اندرانی اور بورہ ارمنی اور شکر سے بنایا ہو سودمند ہی اور غذا شوربا چربین اور بھوسی کا پانی شکر اور روغن بادام کے ساتھ اور مرغ کا شوربا اور پالک کا ساگ اور نخود آب اور اشامہ مرغ کے انڈے کا تیار کرکے اور کنند نبات اوسمین پکا کر کھلائین اور اگر احتباس کی معاودت سے خوف کرین تو ماء اللحم دین گرم مصالح کے ساتھ نان خشکار اوسمین بھگو کر یا قرص مین بھگو کر اور انجیر شہد مین آلودہ کر کے ہر صبح کو کھانا کھانے سے پہلے پندرہ عدد طبع نرم رکھتا ہی **صفت شربت** طبع کو نرم رکھتا ہے لیوین زرد آلو اور مویز منقی ہر ایک آدہ پاو کم سیر آلو اور آلو بخارا اور عناب ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر انجیر باغی اور کشمش ایک سوا تین تولہ طمسوڑہ سوا آٹھہ تولہ اسکو ایک رات پانی مین تر کرین اسطور سے کہ دو انگشت پانی اوپر اوسکے ٹھہرا رہے دوسرے دن جوش دین اور صاف کرین اور سات سیر ماشہ بنفشہ پوٹلی مین باندھکر اوسمین ڈالین اور آدہ پاو کم سیر شکر گھول کر قوام کرین بمقدار خوراک چھہ تولہ **اور علاج دوسری قسم کا** کہ جسکا سبب اور ابول ہو یہ ہی کہ اگر حرارت غالب ہو تو

شربت بنفشہ اور شربت آلو بخارا اور شربت کاسنج اور جلاب اور اسپغول دین اور غذا اسکے اور شکر اور پالک کا ساگ اور مانند اوسکے اور اگر حرارت غالب نہو تو شربت انجیر اور جوشاندہ اوسکا دین اور شکر سرخ تل کے تیل مین گھولکر اور سرب غذائین اور چقندر اور روغن بادام اور حلواے نرم کھلائین اور علاج تیسری قسم کا کہ سبب اوسکا مشقت اور ریاضت اور کثرت پسینہ کی ہے یہ ہے کہ آسایش اختیار کرین اور مکان کی ہوا کو خنک کرین اور سرد پانی کے اندر بیٹھین اور پسینہ روکنے کی تدبیر کرین اور غذائین اور شربتہاے نرم اور پھسلانے والی نوش کرین اور چوتھی قسم کا علاج کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم احشا مین ہو یہ ہے کہ مزاج کو نرم اور خنک غذاؤن اور شربتون سے اعتدال پر لائین اور میوون کا پانی اور لعاب اسپغول اور کشکاب اور روغن بادام دین اور غذا مرغ کا شوربا اور پالک کا ساگ اور ساگ بتھوا کا اور روغن بادام اور بہینگ اور طبع کو املتاس اور عرق کاسنی اور مکو سے نرم کرین اور علاج پانچوین قسم کا کہ سبب اوسکا تخلخل اور تمام جسم کے مسامات کا کھلنا ہو یہ ہے کہ غلیظ غذائین کھلائین اور سرد پانی مین بٹھائین اور موم روغن جو روغن گل اور روغن مورد سے تیار کیا ہو ظاہر تن پر ملین اور علاج چھٹی قسم کا کہ سبب اوسکا لینے لینی کیڑے یا کدو دانہ ہون یہ ہے کہ وہ دوائین جو کیڑون کے علاج مین بیان کیگئی ہین کام مین لائین تاکہ آنتین کیڑون سے پاک ہوجائین اور آبکامہ ناشتا تھوڑا تھوڑا پیین تاکہ مواد کیڑون کا منقطع ہوجاے اور ساتوین قسم کا علاج کہ سبب اوسکا بند ہونا اوس راستہ کا ہو کہ پتہ سے آنتون کے ساتھ پیوستہ ہے یہ ہے کہ دوائین سدہ کھولنے والی استعمال کرین جسطور سے کہ سدہ اور یرقان کے علاج مین بیان کیگئی ہین اور جسوقت کہ کھانا کھانا منظور ہو تو اول زیتون پروردہ اور برگ چقندر اور رائی اور آبکامہ تھوڑا سا کھائین

باب چوتھا ستر ہوین گفتار سے اوس گفتار سے اوس قولنج کے بیان مین ہے جو بلغم غلیظ اور لزج سے عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

نشانی قولنج بلغمی کی سردی اسافل کی ہے یعنے نیچے کا بدن سرد رہتا ہے اور گرانی اور درد ہوا کرتا ہے اور اس مرض سے پہلے غلیظ غذاؤن کا کھانا اور ہضم نہونا اوسپر گواہی دیتا ہے اور شکم مین قبض رہتا ہے کہ ثفل اور باد نیچے نہین اوتر سکتا ہے اور اکثر اوقات پیشاب سرخ آتا ہے اوسے دیکھکر یہ سمجھنا چاہیے کہ قولنج گرم ہے اسلیے کہ قولنج کا درد اور بے طعامی پیشاب کو سرخ کرتی ہے علاج اول تدبیر شیاف اور حقنہ کی کرنا چاہیے اور غذا سے بیمار کو روکنا چاہیے اور قوت کو اوسکی نگاہ رکھنا چاہیے شوربا سے مرغ سے کہ تھوڑا تھوڑا پلائین اور جب تک اول شیاف اور حقنہ سے راہ ثفل اور ریاح کی کشادہ نکرلین تب تک مسہل کی دوائین استعمال نفرمائین

اسلیے کہ آنتون مین بلغم غلیظ اور بنادق بہت ہون پس مواد دیگر جو اوپر سے اوتریگا گذر نپائیگا او سمین بہت برا خطرہ ہے اور جسوقت کہ حقنہ کیا ہوا اور رطوبت لزج نکل گئی ہو اور بنادق یعنی گٹھیان نیچے اوتر آئی ہون تو دوسری مرتبہ پھر حقنہ کرنا چاہیے تاکہ آنتین قولنج کے مواد سے پاک اور صاف ہو جائین اور جسکو کہ قولنج قوی ہو اور اعراض اوسکے ظاہر ہوتے جاتے ہون تو قے کرنی چاہیے اسلیے کہ قے قولنج کے مواد کو اوکھاڑتی ہے اور پاک کرتی ہے اور اگر قے افراط سے آئے تو شربت پودینہ سے روکنی چاہیے اور اگر اس شربت مین انار دانہ اور سماق اور زیرہ پکایا ہو نافع ہے **صفت شیاف آزمودہ** لیوین بورہ نان اور نمک اور شکر سرخ اول شکر کو لوہے کے کفچہ مین آگ پر رکھین کہ نرم ہو جائے بعد اوسکے بورہ اور نمک اوسمین گوندھین جسقدر کہ کافی ہو اور شیاف بنائین اور مقعد کے اندر رکھین بعضے کہتے ہین کہ چار انگشت اور بعضونکا قول ہے کہ چھ انگشت درازی شیاف کی مقعد کے اندر رہے **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل اور بورہ ارمنی اور انزروت اور شکر سرخ لیکر بدستور شیاف عمل مین لائین اور اگر بورہ تین تولہ اور شحم حنظل ساڑھے سترہ ماشہ اور سقمونیا پونے نو ماشہ اور شکر سرخ ساڑھے چار تولہ لیکر شیاف کرین نافع ہوگا **صفت شیاف دیگر** کہ قولنج بلغمی کو مفید ہے سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور اشق اور صابون اور بورہ اور شحم حنظل اور شکر سرخ اور سقمونیا اور سونٹھ اور شقاقل اور نمک ہندی اور برگ سداب خشک اور تخم سداب اور ہرار اسفند سبکو برابر وزن لیکر اور شیاف بناکر بدستور استعمال کرین اور اگر صابون بغدادی کو تراش کر مانند شیاف کے عمل مین لائین مفید ہوگا اور عروق صبّاغین کو تراش کر مانند شیاف کے استعمال کرین اور مولی کو شیاف کے اندازہ سے تراش کر اور شہد مین لتھیڑ کر مقعد کے اندر رکھین نافع ہوگی اور اگر شحم حنظل اور گوگل برابر وزن لیکر شیاف کرین نافع ہوگا **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل ایکجز مغز بادام دو جزو لیکر کوٹین اور شیاف بناکر مقعد مین رکھین **صفت حقنہ** زیرہ اور السی اور میتھی اور مغز تخم قرطم ہر ایک تین تولہ انجیر باغی دس عدد سداب اور شبت اور برگ چقندر اور برگ کرنب ہر ایک ایکدستہ بھوسی گیہون کی چھ تولہ بادام تلخ ڈیڑہ تولہ خطمی کے بیج پوٹلی باندھکر تین تولہ عناب بیس عدد لسوڑہ تیس عدد سوسن کی جڑ تین تولہ برگ غار تین تولہ سبکو سوا پانچ سیر پانی مین پکائین یہانتک کہ پونے دو سیر باقی رہے صاف کرین اور اکیس تولہ اوسمین سے لیوین اور ساڑھے چار ماشہ سکبینج اور ساڑھے چار ماشہ گوگل اور ساڑھے تین ماشہ اشق اور ساڑھے تین ماشہ جاوشیر اور روغن بیدنجیر دو تولہ اور ایک ماشہ تین چاول نمک نفطی اور ساڑھے تین تولہ شکر سرخ اوسمین داخل کرین اور دو تولہ روغن مغز تخم قرطم

[illegible]

[illegible]

اور دو تولہ آبکامہ اور ساڑہے تین تولہ شہد خالص اور تین تولہ بطلی یعنی بط اور مرغ کی چربی کا روغن وسمین ملائین اور نیمگرم
حقنہ کریں بیچاننا چاہیے کہ شیخ نے اعتدال کے استعمال مین حقنہ کی دواؤن کو اندرونِ بزرگ ہے یا تو جبکہ معدہ کھولتا ہے اور مواد پاک کرتا ہے
یا ورم پیدا کرتا ہے اسواسطے لازم ہے کہ جب تک ضرورت قوی نہو اوسکو استعمال نفرمائیں **صفت حقنہ دیگر معتدل**
اطراف چقندر ایکدستہ خطمی سفید ڈیڑہ تولہ بھوسی گیہون کی تین تولہ انجیر بانجی دس عدد لیکر سبکو پونے دو سیر پانی مین
پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے بارہ تولہ اس جوشاندہ سے لیکر اور تین تولہ تل کا تیل اوس مین ملاکر اور نو ماشہ بورہ حلکرکے
کام مین لائین سودمند ہوگا **صفت حقنہ دیگر قوی** تربد سنبتی اور السی ہر ایک تین تولہ تخم ارنڈ نو تولہ انجیر تین عدد
مغز تخم قرطم نو تولہ سداب تر ایکدستہ زیرہ تین تولہ بھوسی گیہون کی تین تولہ مغز بادام تین تولہ لہسوڑہ پچاس عدد سوسن کی
جڑ اور خطمی کی جڑ ہر ایک ساڑہے چار تولہ چقندر کی جڑ اور اطراف کرنب ہر ایک تین چھٹانک لیکر سبکو پکائین اور صاف
کرین اور اٹھارہ تولہ اوس مین سے لیوین اور اگر حرارت غالب ہو تو سات ماشہ گوگل اور چودہ ماشہ سکبینج اوس مین
داخل کرین اور تین تولہ روغن ناردین اور تین تولہ آبکامہ اور تین تولہ شہد خالص اور تین تولہ بچہ کبوتر کی چربی
پگھلاکر اور سبکو باہم ملاکر کام مین لائین **صفت حقنہ دیگر** کہ درد کو تسکین بخشتا ہے اور بلغمی اور صفراوی مواد کو
اوکھاڑتا ہے سنبتی اور اکلیل الملک اور شبت اور خطمی اور بابونہ اور بورہ ہر ایک تین تولہ لیکر سبکو سوا سیر پانی مین پکائین
کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور تین تولہ بطکی چربی اور تین تولہ گوزن کی چربی اور تین تولہ عصارہ بیخ تفاح اور
ساڑہے سترہ ماشہ روغن شبت اوس مین ملائین اور ضرورت کے وقت کام مین لائین **صفت حقنہ دیگر ترکیب**
محمد زکریا کہ درد کو تسکین بخشتا ہے اور نیند لاتا ہے اجواین خراسانی اور بابونہ ہر ایک ڈیڑہ تولہ زعفران نو ماشہ لیکر ان سبکو
پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے بارہ تولہ روغن بادام اوس مین ملائین اور پھر پکائین یہان تک کہ پانی جلجاے اور روغن
باقی رہے اوس سے حقنہ کرین اور اگر اجواین خراسانی اور کنجد نصف نصف ملائین اور روغن کھینچکر کام مین لائین درد کو تسکین حاصل
ہوگی **صفت حقنہ دیگر قوی** ترکہ قولنج بلغمی اور ریحی اور ثقلی کو دور کرتا ہے سولف اور اجمودہ اور سوداب کے بیج اور
سولف رومی ہر ایک چودہ ماشہ لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور پانچ تولہ بورہ اور تین تولہ قند یا شکر سرخ اوس مین ملائین اور تین تولہ
تل کا تیل یا گائے کا گھی ڈالین اور اگر تین تولہ سلارس چھ تولہ روغن زیتون مین پگھلائین اور اوس سے حقنہ کرین نافع ہوگا
اور اگر بورہ دو تولہ تین تولہ عصارہ سداب اور تین تولہ روغن زیتون مین حل کرکے اوس سے حقنہ کرین تو قولنج بلغمی اور ریحی کو

۱۷

[illegible]

فوراً کھولدیگا اور اگر عوض بورہ کی نمک ہندی ہوا ہی اور جسجگہ کہ بورہ تین تولہ مطلوب ہو تو نمک عوض اوسکی ساڑہی چار تولہ چاہیے
اور اگر چھہ تولہ آبگا مہ سی حقنہ کرین تو لزج رطوبتونکو آنتون سی کھینچیگا اور اگر تین تولہ بورہ پانی مین حل کرین اور اوس سے
حقنہ عمل مین لائین جلد قولنج کو کھولدیگا مقدار پانی کی سوا دس تولہ چاہیی اور عصارہ برگ حقندر مین اگر سات ماشہ
بورہ اور ڈیڑہ تولہ تل کا تیل داخل کرکے حقنہ کرین تو نہایت موثر ہوگا اور قولنج کو جلد کھولیگا **صفت حقنہ**
تیز اور گرم کہ سوا ضرورت قوی کے استعمال اوسکا جائز نہین ہی عرطنیثا تین تولہ اور بخور مریم ڈیڑہ تولہ اور شحم حنظل سات
ماشہ لیکر بوٹی دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور نو تولہ اس میں شاندہ سی لیکر سات ماشہ
نوشادر اوسمین حل کرین اور سات ماشہ روغن ملا کر حقنہ کرین نافع ہوگا اور معلوم کرین کہ تیز حقنہ دماغ کو مضرت پہنچاتا ہے
اسلیے چاہیے کہ جسوقت استعمال تیز حقنہ کا کرین مراعات دماغ کی کرنی چاہیی اور بالای حقنہ کوئی چیز خفیف مسہل کی پلانی چاہیے
تاکہ حقنہ کو مدد دے **صفت دوا ہای مسہل** جبکہ حقنہ کر چکین اور راہ ثفل اور منافذ کی کشادہ ہو جائے تو سات ماشہ
ایارج فیقرا کھلا کر اوپر سے ماء العسل پلائین یا روغن ارنڈ اور اگر تخم قرطم نو تولہ اوس ماء العسل مین ملا کر اور ساڑہی دس ماشہ
روغن ارنڈ اور سات ماشہ شکر سرخ داخل کرین بہتر ہوگا اور ان گولیون سے جو دستونکو جلد جاری کرتی ہین اور قولنج ثفلی
اور ریحی اور بلغمی کو کھولتی ہین یہ گولی ہی سقمونیا ایلوا شحم حنظل دو دو جزو مصطگی تخم خربزہ دستور گولیان بناوین مقدار خوراک
پونے دو ماشہ سے ساڑہے تین ماشہ تک **صفت حب** دیگر کہ اسکو حب قولنج کہتے ہین شحم حنظل
سات ماشہ سقمونیا ساڑہی دس ماشہ سداب کے پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت حب**
دیگر سقمونیا ایلوا شحم حنظل دو دو جزو ایلوا تین جزو مقدار خوراک ساڑہی تین ماشہ سی ساڑہی چار ماشہ تک اور جاننا چاہیے کہ
جہان کہین حاجت پڑی کہ جلد دست آوین صبر کرنا چاہیی اسلیے کہ اس گولی کے دینے سے دیر دیر مین دست آیا کرتے ہین
ولیکن اوسکو قولنج کے باز رکھنے مین منفعت بزرگ ہی اور ایارج فیقرا بھی اسیطرح قولنج کو باز رکھتی ہی اور درد کو تسکین بخشتی ہے
لیکن اگر متلی تکلیف دے تو زعفران نسخہ سی دور کرنی چاہیی اور عوض زعفران کے ایارج فیقرا مین گلاب کے پھول سرخ داخل کرنے
چاہیین **صفت شربت** کہ درد کو بٹھاتا ہی اور آنتونکو سرد کرتا ہی بیخ تفاح چار رتی ڈیڑہ چاول اجواین خراسانی ایک
ماشہ تین چاول سونٹھ اور کلیجن ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول سقمونیا دو رتی یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب** کہ

دستونکو جلد جاری کرتا ہی اور بدمزہ نہین ہی شیر شبرم اور سقمونیا ہر ایک چھہ رتی سواد و چاول شکر پونی دو ماشہ کتیرا چار رتی
ڈیڑھ چاول یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب دیگر** جلد دست جاری کرتی ہی شیر شبرم چھہ رتی سواد و چاول سقمونیا
چھہ رتی سواد و چاول شحم حنظل دو رتی کتیرا چار رتی ڈیڑھ چاول یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب دیگر** کہ قولنج
کے درد کو تسکین بخشتی ہی اور بعد چند ساعت کے دستونکو جاری کرتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی ایلوا ساڑہی چار ماشہ سکبینج سواد و
ماشہ بدستور گولی بنائین جسوقت کہ صاحب قولنج کی تہیگاہ مین درد محسوس ہو یہ گولی استعمال کرین اوسیوقت درد تھمجایگا
اور منفعت کامل حاصل ہوگی **صفت شربت** اوس آدمی کو کہ ورم ہو نافع ہی شاخ پوست شبرم پیس مین سرکہ کی مانند
اور خرپا مین گوندہکر کھلائین اور شیر شبرم اور سقمونیا جلاب یا نخود آب یا شربت مورد مین حل کرکے دین جلد دست آئینگے
صفت حب ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ اس بیماری مین یہ گولی سب گولیون سے بہتر ہی لیوین سکبینج اور شبرم برابر
وزن اول سکبینج کو گرم پانی مین حل کرین اور شبرم اور قدرے زعفران اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک
پونی دو ماشہ سی ساڑہی تین ماشہ تک اور بچون کے لیے ایک ماشہ تین چاول دینی چاہیی **صفت حب سکبینج** درد قولنج
اور درد معدہ اور نقرس کو سودمند ہی زرد ہڑ اور ایلوا اور سکبینج ہر ایک نو تولہ شحم حنظل اور انزروت ہر ایک ساڑہے
چار تولہ تربد بعضی نسخوں تیس تولہ اور بعضی نسخو نہین اجمودہ ساڑہی سترہ ماشہ داخل ہی مقدار خوراک پونی نو ماشہ اور اگر درد قولنج کے
ساتھہ نفخ عارض ہو اور جی متلائے تو حب الاباریہ جو بخشش ناف اور درد شکم کے علاج مین بیان کی گئی ہی استعمال
کرین بہت نافع ہوگی دستونکو جاری کریگی اور ریاح کو توڑدیگی **صفت معجون مسہل** کہ وقت ضرورت قوی کے
استعمال کرنی چاہیی قولنج شدید کو کھولتی ہی تربد بعضی نسوت ساڑہی سترہ ماشہ سرگین گرگ چودہ ماشہ اجمودہ اور سونف کی
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ شکر سرخ ساڑہی چار تولہ بدستور معجون تیار کرین اور جو سرگین گرگ کہ دواؤن مین استعمال کرین
سفید چاہیی اور خشک خصوصا وہ سرگین گرگ جو پتھر یا کانٹون پر پڑا ہوا ہو اور اوسمین ہڈیون کے ٹکڑے بھی بہت ہون
اور طبیب لکھتی ہین کہ اگر گرگ کی آنت کو سکھا کر کوٹین منفعت اوسکی کامل ہوگی اور ہڈیون کی ٹکڑی جو اوسکی سرگین مین پائے
جاتی ہین زیادہ تر نفع دیتی ہین سرگین کے عوض استعمال اونکا روا ہی اور جالینوس کہتا ہی کہ ایک قولنج والی نے سرگین گرگ اپنی
تہیگاہ پر باندہا تھا مین نے دیکھا کہ اوسکو خدا کے حکم سی جلد شفا حاصل ہوئی اور بہنی سرگین گرگ کو اکثر آزمایا ہی نفع اوسکا خوبی
پایا ہی چنانچہ ایک قولنج والی کے لیے سرگین گرگ طلب کیا اور قصبہ سیمین مین دانہ باقلا کی برابر رکھکر صاحب علت کی تہیگاہ پر
باندہ دیا اوس سے عجیب نفع مین نے دیکھا کہ بیان سے باہر ہی اور محمد زکریا کہتے ہین کہ اگر قولنج والا گرگ کے پوست پر بیٹھی یا اوسپر سوئے
نہایت نافع ہوگا اور اگر اوسکی پوست کا کمربند بنا کر ہمیشہ پہنیں تو بہت مفید ہوگا مگر ہر سال نیا کمربند بدلتی رہین **صفت**
معجون دیگر کہ قولنج شدید کی سب قسمونکو نافع ہی سکبینج اور جندبیدستر اور اجمودہ ہر ایک ایک جزو سقمونیا نصف جزو اول
سقمونیا کو روغن بادام مین حل کرین اوسکی بعد سکبینج کو شہد مین حل کرین پھر سقمونیا اوسمین ملائین اور باقی دواؤن کو

کوٹ کراوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھی چار ماشہ سے ساڑھی تیرہ ماشہ تک **صفت معجون خیار شنبر** لیوین ترید یعنی نسوت بارہ تولہ بنفشہ چھ تولہ سقمونیا ساڑھی تین تولہ نمک ہندی اور ست ملٹھی کا ہر ایک دو تولہ سولف دیسی اور سولف رومی اور مصطگی ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ قند سفید اور شہد خالص اور املتاس ہر ایک تیس تولہ تینوں کو جوش دیکر صاف کرین اور دوائین کوٹکر اوس مین ملائین اور تین تولہ چار ماشہ گای کا گھی داخل کرکے گوندھین مقدار خوراک دو تولہ سی تین تولہ تک ہی جوشاندہ ہلیلہ مسہل یا گرم پانی کی ساتھ دین اور اگر کسی شخص کے قولنج کا درد مندید ہوا اور خوف غشی اور ضعف قوت کا ہو تو اول فلونیا رومی اوسکو دینی چاہئیے پھر علاج کی طرف مشغول ہون **صفت معجون** کہ نیند لاتی ہی اور درد کو تسکین بخشتی ہی اور قولنج کو کھولتی ہے پیپل اور اجواین اور سداب خشک اور پودینہ خشک اور تخم بید اور زیرہ کرمانی اور حب الغار ہر ایک ساڑھی دس ماشہ افیون اور اجواین خراسانی اور بیروج ہر ایک ساڑھی تین ماشہ سقمونیا ساڑھی تین ماشہ شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھی چار ماشہ **صفت معجون مسہل** سونٹھ پیپل کالی مرچ زیرہ اور سداب اور لکچن اور بیخ سکو برابر وزن لیکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین اور سقمونیا اضافہ فرماکر معجون تیار کرین مقدار خوراک صحت کی حالت مین پونی دو ماشہ سی ساڑھی تین ماشہ تک ہی اور بیماری کی حالت مین ساڑھی چار ماشہ سی سات ماشہ تک یا زیادہ دیوین **صفت جوارش کندی** درد پشت اور درد بند کشاد کو سود مند ہے سقمونیا تین تولہ بڑی الایچی اور سونٹھ اور دارچینی اور بیخ اور ناگیسر اور لونگ اور کالی مرچ ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ ترید یعنے نسوت تیس تولہ شکر تیس تولہ سکو شہد مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھی سترہ ماشہ سی تین تولہ تک ہی اور صفت معجون شہریاران اور سفرجلی مسہل وغیرہ کی قرابادین مین لکھی جائیگی انشاء اللہ تعالے **صفت ضمادات و تکمیدہا** مناسب لیوین عاقرقرحا اکلیل الملک پونی دو تولہ ترید یعنے نسوت ساڑھی دس ماشہ سو بنج سوا پانچ ماشہ عاقرقرحا اور مرزنجوش اور حب الغار اور تخم اوٹنگن اور نرگس اور شحم حنظل ہر ایک سات ماشہ سقمونیا چودہ ماشہ لیکر سکو کوٹین اور روغن حب الغار مین چرب کرین اور گای کی پتہ مین گوندھین ناف کی نیچے اور پیڑو پر طلا کرین قولنج کی درد کو تسکین ہوگی اور دست بخوبی آئینگے **صفت نسخہ دیگر** خربق اور تخم ارنڈ اور افسنتین ہر ایک ایک جزو موم اور پتہ گای کا ہر ایک نصف جزو چربی بط کی تین جزو سکو باہم ملاکر ناف سی قضیب اور پیڑو تک طلا کرین اور اگر ماہیزہرہ اور تانبہ کا برادہ اوس مین اضافہ کرین بہتر ہے

اور مغز تخم قرطم تین جزو اور شحم حنظل ایکجزو گاے کے پتہ کے ساتھہ ضماد قوی ہی اور ارزن کو گرم کرکے اجمودہ اور اجواین اور میتھی مین ملاکر تھیلی مین بھرین اور وہ تھیلی ناف پر رکھین درد کو تسکین ہوگی اور سوا تحلیل ہوگا اور روغن شبت اور روغن قثاء الحمار اور روغن خردل ملنا سودمند ہے خصوصاً اگر فرفیون اور جند بید ستر ان روغنون مین داخل ہو لیکن جمیع معالجات کی بعد جو بیان کیے گئے ایسی تدبیرین کرنی چاہئیین جو قولنج کو باز رکھین اور سب چیزونسے بہتر جو بعد تنقیہ کے کار آمد ہی تا کہ قولنج کو معاودت سی باز رکھی روغن بید انجیر یعنی ارنڈی کا تیل ہی ماء الاصول کے ساتھہ اور ترتیب اوسکی استعمال کی یہ ہی کہ اول دن نو ماشہ ماء الاصول مین ڈالکر اور خوب ملاکر نوش کرین اور ہر روز سوا دو ماشہ بڑہاتے رہین سات دن تک پھر ہر روز سوا دو ماشہ گھٹاتے جائین یہانتک کہ نو ماشہ تک رہجائی اور اگر چاہین کہ بعد ایک ہفتہ کے تین دن یا زیادہ اوسیقدر بڑہائین روا ہی اور جسوقت یہ شربت نوش کرین دانتون کی رعایت ضرور ملحوظ رکھین اور نمک بریان دانتون پر ملین روغن گل کے ساتھہ اور اس شربت پینے کے بعد جبتک چھہ ساعت نگذر جلین یا زیادہ اوس سے مطلق کھانا نہ کھائین بالجملہ غرض اوس سے یہ ہی کہ اس مدت کے بعد جو ڈکار کہ آئے بو اوس شربت کی ندیوی پھر کھانا نوش کرین اور شوربا کھائین اور اگر کچھہ اندیشہ اوس سے ہو تو زیرہ یا تناول کرین اور پانی کی جگہہ ماء العسل پیئین اور سرد قولنج والے کی غذا مین لہسن اور گول مرچ اور زیرہ اور کرویا اور انجدان داخل کرین **صفت شربت** سودمند لیوین پوست درخت بیدہ اور سونٹھہ اور سداب برابر وزن اور سبکو پکاکر صاف کرین اور ہر صبح چھہ تولہ اوس پانی سی نوش کرین قولنج کو باز رکھیگا **صفت شربت دیگر** مغز تخم قرطم ساڑہی سترہ ماشہ کوٹین اور پیسین اور سات ماشہ زیرہ بارہ تولہ پانی مین جوش کرین یہانتک کہ نصف باقی رہی صاف کرین بعد اوسکے وہ مغز تخم قرطم تین تولہ قند کے ساتھہ اس پانی مین گھولکر پیئین طبع کو نرم کریگا اور قولنج کو باز رکھیگا اور اگر سات ماشہ روغن بادام اس شربت مین داخل کرین بہتر ہوگا چند روز یہ شربت پینا چاہیی اور شربت انجیر نہایت موافق ہوتا ہی **صفت شربت انجیر** انجیر فربہ آدہ پاؤ کم سیر لیکر اونکو ساڑہی تین سیر پانی مین پکائین یہانتک کہ نصف باقی رہی پھر نچوڑکر صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر قند سفید اس پانی مین پکائین کہ قوام جلاب کا سا ہو جائے اور پکانے وقت ساڑہی تین ماشہ دارچینی اور ساڑہی تین ماشہ کلیجن اور ساڑہی تین ماشہ سونٹھہ پیسکر اور پوٹلی مین باندہکر اوسمین ڈالین اور ہر ساعت ملتی رہین پھر نچوڑین اور خرما اور اخروٹ اور انجیر اور ناریل اور قند سفید سودمند ہی اور اگر اس علاج سے

زائل نہو تو ایارجات بزرگ دینی چاہییں تاکہ غلیظ مواد ونکو جو آنتون کے اندر جمع ہون بخوبی پاک کردین اور جس آدمی کو کہ اکثر قولنج معاودت کرتا ہو تو ہمیشہ کھانا کھانے سے پہلے ایسی چیزین اوسکو کھانی چاہییں جو طبع کو نرم رکھین جیسے انجیر کہ چھری سے کوچے ہوتے ہون اور ماء العسل اور جلاب مین بھیگے ہون اور آلو بخارا چھری سے کوچے ہوئے اور جلاب مین بھیگے ہون تناول کرین اور مرغ کا انڈا نیم بریان کھائین خصوصاً اگر قند سفید کو نکوا وسپر چھڑکا ہو اور کندر اور آبکامہ اور شہد خالص اور روغن قثاء الحمار اور چقندر کہ خوب پختہ ہو کھائین اور اسی طرح وہ حریرہ جو شیرہ مغز تخم قرطم اور قند سفید سے تیار کیا ہو نوش کرین اور غذا مین گندنا کا پانی اکثر داخل کیا کرین اور اگر اول قدرے اخروٹ اور بادام شہد یا قند کے ساتھ کھا لیا کرین نافع ہوگا

باب پانچوان سترہوین گفتگو اوس قولنج کی بیان مین ہی جو ریاح غلیظ کی سبب سی عارض ہوتا ہی اور علاج مین اوسکے

قولنج ریحی کی علامت یہ ہی کہ قولنج عارض ہونے سے پہلے شکم مین قراقر معلوم ہو اور گرانی بہت کم اور جب قولنج عارض ہو تو اخراج ریح کا مطلق نہو اور درد نہایت شدید اور ایسا معلوم ہو کہ گویا آنتونکو کوئی کھینچتا ہی یا آنتونمین کچھ چبھوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ طبع نرم ہوتی ہی اور درد موقوف نہین ہوتا اسلیے کہ ریح آنتون کی طبقون کے اندر داخل ہوتی ہی اور اکثر اوقات ثقل سبک ہوتا ہی اور جو پانی اور شربت کہ بیمار پیتا ہی اوسپر ٹھہرا رہتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اس قسم کے علاج مین مالش اور تکمید یعنی سینکنا بہت فائدہ بخشتا ہی اور کبھی مالش اور تکمید سے کچھ نفع حاصل نہین ہوتا اور یہ نشان اس بات کا ہی کہ مواد رقیق آنتونمین ہین جسوقت تکمید کیجاوے ریاح اور ابخرے زیادہ ہونگے اور معلوم کرین کہ اس قسم کا درد اگر ایک جگہہ سے دوسری جگہہ پھرتا ہو تو سہلتر ہے اور اگر ایک جگہہ قائم رہتا ہو اور شکم نقارہ کی مانند پھول جاتی اور سخت ہو جائے بہت بد ہی علاج اس طرح کے قالج کی علاج مین بھی وہ تدبیرین اور وہ قاعدے جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین ملحوظ رکھنی چاہییں لیکن اول تدبیر شیاف اور حقنہ کی کرین صفت حقنہ کہ باد غلیظ کو توڑتا ہی حاشا اور زوفاے خشک اور سداب خشک اور صعتر اور وج یعنی بچ اور تخم سداب اور تخم سنبھالو اور تخم انڈنیم کوفتہ اور بابونہ خشک اور قنطوریون اور سودہ اور سونف اور جمودہ اور اجوائن اور انجدان اور فطراسالیون برابر وزن لیکر سبکو عصارہ سداب یا عصارہ پودینہ مین پکائین اور صاف کرین اور بعد اوسکے روغن زیتون لیکر اوسمین ملائین اور پھر جوش دین کہ عصارہ جلجائے اور روغن باقی رہے پس جسقدر حقنہ کے لیے درکار ہو اس روغن سے لیکر قدرے چربی بطکی پگھلا کر اوسمین ملائین اور سات ماشہ سکبینج اور ساڑھے تین ماشہ جاوشیر حل کرکے استعمال فرمائین اور جندبیدستر اور ہینگ اس طرح کی قولنج کی حقنونمین بہت نفع دیتا ہے اور یہ حقنہ جو مذکور ہوا ریاح کو

توڑتا ہی اور آنتون کو پاک کرتا ہی اور اونکی مزاج کو اعتدال پر لاتا ہی **صفت حقنہ دیگر** روغن زیتون آدہ پاؤ کم سیر برگ سداب ایکدستہ سداب کو اوس روغن مین جوش کرین اور ملکر نچوڑین اور صاف کرین اور اگر عوض سداب کے اوسکے عصارہ کا پانی لیوین جیساکہ حقنہ اول مین بیان کیا گیا ہی تو نہایت بہتر اور قوی الاثر ہوگا چاہیے کہ عصارہ اوسکا روغن کے ساتھ پکائین یہانتک کہ عصارہ جلجاوی اور روغن باقی رہے پس اوسمین سے نو تولہ لیوین اور ساڑہے تین ماشہ جندبیدستر اور ساڑہے تین ماشہ جاؤشیر اور ساڑہے تین ماشہ سکبینج اوسمین حل کرکے کام مین لائین اور اگر درد نہایت شدید ہو تو ساڑہے ستره ماشہ اجواین خراسانی نو تولہ اس روغن مین پکائین اور اوس سے حقنہ کرین اور اگر عوض اجواین خراسانی کے ایک ماشہ تین چاول جندبیدستر اور ایک ماشہ تین چاول افیون داخل کرین روا ہے اور اگر تین تولہ سلارس نو تولہ اس روغن مین داخل کرین سودمند ہوگا اور وہ شیاف جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین وہ سب اسجگہہ نفع بخشتے ہین **صفت شیاف سودمند** برگ سداب تر اور زیرہ اور اجواین اور بورہ نان سبکو برابر وزن لیکر خوب کوٹین اور پیسین اور شہد مین گوندہین اور نائزہ حقنہ پر طلا کرین مقعد کے اندر پہونچائین چند بار اور اگر نرم کپڑا اس دوا مین لتھیڑ کر فتیلہ بنائین اور ایک کنارہ اوسکا دوڑے سے باندہکر فتیلہ مقعد کے اندر رکھین اسطور سے کہ دوڑا باہر نکلا رہے تاکہ اوس دوڑے کے سبب سے باہر نکال سکین اور چند بار استعمال فرمائین نہایت نافع ہوگا **صفت دواے دیگر** جندبیدستر اور زعفران اور سکبینج اور مر اور افیون برابر وزن لیکر شیاف کرین درد کو تسکین بخشیگا اور نیند لائیگا اور علت کے مواد کو خواب کی حالت مین پکائیگا اور وہ ضماد اور تکمید کے نسخے جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین قولنج کی اس قسم کو بھی نافع ہین جیسی مناسب ہو کام مین لائین اور محجمۂ آتش اس باب مین نہایت مفید ہے فوراً درد کو تسکین حاصل ہوتی ہی اور ریح قلیل تحلیل قبول کرتی ہی اور اگر مادہ ایسا ہو کہ اوس سے دوبارہ انجرے جمع ہون اور درد معاودت کرے تو اوس مواد کی تدبیر لطیف کرنی اور تحلیل اور استفراغ مین اوسکے مشغول ہون حقنہ اور شیاف یا مسہل کی دواؤن سے اور وہ گولیان مسہل کی جو باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اس باب مین بھی نافع ہین اور حب سکبینج اور معجون حب الغار اور معجون اہل اور جوارش انجدان جو درد معدہ کے علاج مین کہ ریح سے پیدا ہوتا ہی بیان کیگئی ہین قولنج ریحی کو بھی مفید ہین **صفت مطبوخ** کہ قولنج ریحی کو کھولتا ہے زیرہ اور کرویا اور سونٹھہ اور سونف رومی اور سونف دیسی اور اجمودہ اور انجدان ہر ایک ساڑہے ستره ماشہ پانی مین پکائین اور صاف کرین اور بقدر بارہ تولہ کے اوسمین سے لیکر تین تولہ شہد اور تین تولہ قند اور ڈیڑہ تولہ روغن بادام تلخ کے ساتھہ دین آنتون کو گرم کریگا اور ریاح کو توڑیگا اور اگر اس مطبوخ مین اجمودہ کی جڑ اور

اندرونی کی جڑ اضافہ کریں اور روغن ارنڈ کے ساتھ پلائیں بہتر ہوگا اور جب افشاردہ سا ہے تو ماشہ کو پانی میں پکائیں اور
تین تولہ قند سفید اور ایک تولہ آٹھ ماشہ روغن اخل [illegible] پلائیں [illegible] ریاح کو توڑیگا [illegible] اور زیرہ اور شبت اور صعتر
اور مرزنجوش اور جب [illegible] پانی [illegible] اور اوس پانی میں بیمار کو بٹھائیں [illegible] سود مند ہوگا اور اگر یہ دوائیں کام کے
مثانہ میں [illegible] چاہی اور چاہیے کہ بیمار کی ناف اور شکم کو روغن شبت اور روغن سداب سے کہ جسمین فرفیون
اور عاقرقرحا اور قسط [illegible] ہو ملیں اور جالینوس کہتا ہے کہ سب سے بہتر یہ ہے کہ صاحب اس علت کا جہانتک
ممکن ہو سکے کھانا اور پانی [illegible] تاکہ معدہ ہضم ہو اور یہ تدبیر ہوا کی ہے کہ دوا مواد کی تحلیل کرنے میں وفا کر سکے گی اور ریاح
اور ابخرے ترقی کرینگے اور درد [illegible] شدید ہوگا اور وہ یہ بھی کہتا ہے کہ ایک آدمی اس بیماری میں مبتلا رہتا تھا پس جس وقت
کہ آثار اس بات کو دریافت کیا کہ علت معاودت کریگی تو قدرے لہسن قلیل روٹی کے ساتھ کھاتا اور تمام دن اپنے
کام میں مشغول رہتا [illegible] قدر شراب صرف پیکر سو رہتا صبح کو تندرست بیدار ہوتا اور جالینوس یہ بھی کہتا ہے
کہ لہسن اس بیماری کے سبب دواؤں سے فاضل تر ہے اسلیے کہ ریاح کو توڑتا ہے اور پیاس نہیں پیدا کرتا یہ کسی دوا میں خاصیت
نہیں ہے پس اس بیماری والے کو [illegible] بہتر ہے کہ لہسن بہت کھائے لیکن کھانے میں پکا کر کھانا چاہیے اسلیے کہ لہسن خام
ابخرے کو سر پر چڑھاتا ہے اور دماغ [illegible] نہایت نقصان پہونچاتا ہے اور تریاق کبیر نفع عظیم دیتا ہے اور سب غذاؤں سے بہتر
اس بیماری میں چڑیا کے گوشت کا شوربا ہے یا مرغ کے گوشت کا شوربا اسطور سے کہ چڑیا یا مرغ کو ذبح کریں اور شکم پاک کر کے اوسکے
اندر سونف رومی اور سونف دیسی اور سویا اور نمک اور سداب اور کرویا اور گندنا اور گول مرچ اور لہسن بھریں اور پکا کر
شوربا اوسکا نوش فرمائیں اور پانی کی عوض شراب سفید پرانی نوش کریں اور اگر دست جاری ہوں اور درد بدستور
باقی رہے تو ناشتا پرانی شراب کو گرم کریں اور سترہ تولہ اوسمین سے تھوڑی تھوڑی کئی دفعہ پئیں پھر ماء اللحم نوش کریں یا
تھوڑی روٹی کہ جسکو نان خشکار کہتے ہیں اوسمین بھگو کر کھائیں یہ تدبیر خواب لاتی ہے اور مواد کو پکاتی ہے اور تحلیل کرتی ہے
اور درد کو تسکین بخشتی ہے **صفت نان خورش** کہ ریاح کو توڑتی ہے لیویں رائی تین تولہ اور کوٹیں اور پانی ڈالکر ہاتھ سے
ملیں اور صاف کریں اور لہسن پانچ دانہ لیکر کوٹیں اور مغز جوز دس عدد اوس پانی میں حل کریں اور روٹی اوسمین بھگو کر کھائیں

[illegible]

[illegible]

اور خالیہ اور لخلخہ مشکین اوسکی ناف پر ملین **باب چھٹا** ستر ہوین گفتار ہے اوس **قولنج** کے بیان مین ہے جو **ورم کے سبب سے عارض ہوتا ہے اور معالجات مین** اوسکے معلوم کرین کہ ورم آنت کا سبب تنگی راہ ثفل کی ہوتا ہے یعنی بسبب اوسکے ثفل کے نکلنے کا راستہ بند ہوتا ہے اور ہوا بھی باہر نہین نکل سکتی ہے اسلیے کہ قوت دافعہ ورم اور سوء مزاج کے سبب سے ضعیف ہو جاتی ہے پس اگر ورم گرم ہو تو حرارت اوسکی ثفل اور رطوبت کو خشک کرتی ہے اور اگر سرد ہو رطوبتون کو غلیظ کرتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے اوس عضو مین جو آنتون کے ہمسایہ مین ہے جیسے جگر اور تلی اور گردہ اور مثانہ اور رحم کسی قسم کا ورم عارض ہوتا ہے اور راہ ثفل کی بسبب ہمسایگی اور مشارکت کے تنگ ہو جاتی ہے اور کبھی ورم آنتون کا ترقی کرتا ہے اور پیشاب بھی متغیر ہوتا ہے **نشانیان** اون اعضا کے ورم کی نشانیان جو آنتون کے ہمسایہ مین ہین یہ ہین کہ اعضاے دیگر کے ورمون کی نشانیون سے کچھ نہین ہوتی اور درد آنتون کے اندر ہوتا ہے اگر ورم گرم ہو تپ اور پیاس غالب ہوتی ہے اور وہ درد ضربان سے خالی نہین ہوتا اور تھوڑا تھوڑا ظاہر ہوتا ہے اور قبض کبھی تھوڑا تھوڑا شروع ہوتا ہے اور چند روز کے بعد قولنج عارض ہوتا ہے اور جو طور سے کہ بسبب مشارکت ورم اعضاے دیگر کے جو آنتون کے ہمسایہ مین ہین راہ ثفل کی تنگ ہوتی ہے اسی طرح ورم آنت کا پانی کی راہ کو تنگ کرتا ہے اور پیشاب کو بند کرتا ہے علامات قولنج ورمی کے علاج مین مسہل کی شتابی نکرنی چاہیے کیونکہ بہت طبیبون نے شتابی اسکی کی ہے اور بیمار ہلاک ہو گئے ہین اور جو لوگ کہ اس مرض سے رہا ہو گئے ہین مرض اونکا اکثر ایلاوس کے مرض سے بدل گیا ہے پس اولی یہ ہے کہ اول باسلیق کی فصد کرین یا صافن کی خصوصاً اگر پیشاب بند ہو گیا ہو اور خون مناسب اندازہ سے باہر نکالین کہ قوت ضعیف نہو پاوے اور پھر شربت دینے چاہیین جیسے ککڑی کا پانی شکر کے ساتھ اور اسپغول کا لعاب شربت بنفشہ کے ساتھ اور طبیعت نرم کرنے کے لیے مکوہ کا پانی اور خطمی کے پتون کا پانی اور کاسنی کا پانی اور کھٹے میٹھے انار کا پانی چاہیے املتاس شیرخشت کے ساتھ اور روغن بادام کے ساتھ **صفت شربت نرم و خنک** اسپغول چودہ ماشہ روغن گل تین تولہ دونون لیکر پانی مین پکاوین اور بیمار کو پلاوین اور اگر حاجت حقنہ کی ہو تو کشکاب اور املتاس اور شیرخشت سے حقنہ کرین اور اگر اس کشکاب مین بنفشہ اور مسوڑہ پکاوین بہتر ہوگا اور اگر مکوہ کا پانی اور کاکنج کا پانی اس کشکاب مین ملاوین زیادہ تر موافق ہوگا اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ حقنہ شیرخرا اور املتاس اور روغن بادام سے عمل مین لاوین **صفت حقنہ دیگر** خبازی اور خطمی سفید کو تھیلی مین باندہین اور بہدانہ برابر وزن لیکر پکاوین اور صاف کرین اور نو تولہ اس جوشاندہ مین تین تولہ قند داخل کرین اور تین تولہ روغن بنفشہ ملا کر کام مین لاوین اور اگر اوسمین ساڑھے تین ماشہ

سرگین گرگ شامل کرین رواہے اور اگر عوض قند کا ملتا من داخل کرین یا شیر خشت ملے تو بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر حقنہ ماء الشعیر اور روغن بابونہ سے یا دونو سے کرین نافع تر ہوگا **صفت حقنہ دیگر** عصارہ برگ چقندر پندرہ تولہ دہوے ہوئے تل کا تیل تین تولہ بورہ نان سات ماشہ **صفت حقنہ دیگر** بنفشہ خشک تین تولہ خطمی سفید مصری لیکے پوٹلی مین باندہین ہوئی ساڑہے سترہ ماشہ بھوسی گیہون کی تین تولہ بدستور پکائین اور صاف کرین بعد اوسکے ڈیڑہ تولہ روغن بنفشہ اور ڈیڑہ تولہ دہوئی ہوئے تل کا تیل اور تین تولہ شکر اور سات ماشہ بورہ اوسمین ملائین اور اگر ورم صفراوی ہو تو قدرے سقمونیا کاسنی اور لکڑی کے پانی مین حل کرین اور بیمار کو پلائین اور پھر اگر حاجت ہو تو یہ شربت لسوت کے ساتھ دین اور حقنو مین تخم کتان اور بابونہ اور شبت اور کرنب اور قدرے میتھی کام مین لائین اور ضمادات مین سے اول کتان کا اٹکڑا گلاب اور سرکہ مین ترکرین اور درد کے مقام پر رکھین جسوقت گرم ہوجاوے پھر رکھین **صفت ضماد دیگر** برگ بنفشہ اور برگ خطمی اور برگ ملکوہ اور برگ کانچ سبکو لیکر کوٹین اور بنفشہ خشک اور خطمی خشک کوٹ چھانکر اور آٹا جو کا اور قدرے بابونہ اور اکلیل الملک اوسمین ملائین اور گوندہین اور اوس مقام پر رکھین **صفت ضماد دیگر** موم پانچ جزو روغن بابونہ اور روغن بنفشہ ہر ایک پانچ جزو آٹا باقلا دو جزو مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان دو جزو تخم السی کا لعاب جسقدر کہ کفایت کرے اول انڈے کی زردی نیم بریان کو آٹا باقلا کے ساتھ تخم السی کے لعاب مین گوندہین اور موم کو روغن مین پگھلائین اور پھر سبکو باہم گوندہکر ضماد کرین نافع ہوگا **صفت ضماد دیگر** بابونہ اور جو کا آٹا اور خطمی سفید اور بنفشہ سبکو کوٹین اور پانی اور روغن مین گوندہین اور ضماد کرین اور مزورہ نخود اور جو پوست کندہ سے تیار کرین روغن بادام مین اور اگر حرارت قوی نہو تو مزورہ آلو بالو اور آلو بخارا اور پالک اور مانند اوسکے سے تیار کرین اور ہر صبح آلو بخارا جلاب مین ترکرکے دس دانہ سے بیس دانہ تک کھا لیا کرین اور اوس جلاب سے بھی قدرے پی لیا کرین اور اس علت کے آخر مین یہ شربت فائدہ کرتا ہے **صفت اوسکی** انجیر باغی پانچ عدد مویز منقی بیس عدد بنفشہ خشک تین تولہ لیکر سبکو بونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور ہر صبح بارہ تولہ اوسمین سے ساڑہے دس ماشہ ملتا اور ساڑہے دس ماشہ روغن بادام شیرین کے ساتھ دین دو ہفتہ تک یہ شربت پیتے رہین **صفت لعوق** بنفشہ خشک تین تولہ املتاس ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی بیس دانہ عناب تیس عدد سپستان تیس عدد لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر نبات مصری داخل کرین اور بارہ تولہ روغن بادام شامل کرکے پکائین یہانتک کہ قوام اوسکا گاڑہا ہوجاوے

پھر بارہ تولہ شیرہ خشک پیسکر ملائین اور گوند ... طبع کو نرم کرتا ہی مقدار خوراک ساڑہی ستر ہ ماشہ سی دو تولہ تک ہی اور ورم اگر نرم ہو تو عصارات اور حقنی اور شربتہای تحلیل کنندہ کام مین لاتین

باب ساتوان قولنج التوائی کے بیان مین اور علاج مین اوسکے

نشانی قولنج فتقی کی فتق ہی اور اوترنا آنت کا کیسہ خصیہ مین اور نشانی قولنج التوائی کی یہ ہی کہ صاحب علت ذکو کوئی حرکت قوی کی ہو یا کوئی بہاری بوجھ اوٹھایا ہو اور اوسکا اوٹھانے مین جھکا ہو یا پیچیدہ ہو گیا ہو یا کسی مقام سی کودا ہو یا کشتی کا اتفاق ہوا ہو اور بازی سخت عمل مین آئی ہو اور قولنج کا درد ظاہر ہوا اور اس سے پہلی اس دکھی کو قولنج کی عادت نہی ہو علاج قولنج فتقی کی مرض مین اول علاج فتق کا کرین اور آنت کو اوسکی مقام پر چڑہائین اور تدبیر اوسکی چڑہانے کی یہ ہی کہ بیمار کو چت لٹائین اور ہاتھ مقام فتق پر رکھین اور قوت کرین اگر اس طرح اوپر چڑہ جاوی تو فبہا ورنہ چار آدمی اوسکی ہاتھ پاؤن کو پکڑین اور اوٹھائین یہانتک کہ پشت دوہری ہو جائی اور شکم گہراؤ مین رہی پھر اوسکو اوسی شکل پر ہلائین اور کسی مقام پر لٹا کر فتق کی جگہہ کو ہاتھ سے دبائین کہ آنت اپنی مقام پر چڑہ جاوے پھر مضبوط باندہین اور اوسی شکل پر بیمار کو لٹائے رکھین کہ پشت دوہری اور شکم گہراؤ مین رہی اور معلوم کرین کہ صاحب فتق کی آنت جسوقت خالی ہو اور کیسہ خصیہ مین اوتر جائے تو آسانی سے اوتر سکتی ہے اور اگر آنت بھری ہوئی ہو دشواری سے اپنی مقام پر آتی ہی پس اگر دیکھین کہ آنت بھری ہوئی ہی تو اول شافہ کرین تا کہ جلد آنت خالی ہو جائے اور ریح وغیرہ اوسمین سے نکل جائے پھر تدبیر چڑہانے کی کرین اور اگر اول بیمار کو قی کرائین پھر اوسکی مقعد مین شافہ رکھین بہتر ہے اور اگر ان سب تدبیرون سے چڑہنا آنت دشوار ہو تو بیمار کو حمام مین لیجائین اور نیم گرم پانی بہت سر پر ڈالین پھر چار آدمی اوسکی ہاتھ پاؤن کو جسطور کہ مذکور ہوا اوٹھائین اور اوسی طریق پر لٹائین اور فتق کے مقام کو ہاتھ سے دبائین تا کہ آنت اپنی مقام پر آجائے پھر مضبوط باندہکر بیمار کو بستر پر لٹائین اور سرہانا اوسکا بلند کرین اور ایک تکیہ اوسکی سرین کے نیچے رکھین کہ پشت اوسکی بطریق مذکور دوہری رہے اور اوسی شکل پر صبر کرین پھر اگر آنت چڑہنے کے بعد بھی ہنوز درد قولنج کا اور اعراض اوسکی موجود ہون تو تدبیر قولنج کی کرنی چاہیے خصوصا علاج قولنج ریحی کا جسطور سے کہ مذکور ہوا اور باقی علاج فتق کا اوسکی مقام پر آیندہ بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی اور قولنج التوائی کے علاج کا طریق یہ ہی کہ بیمار کو بٹھا کر شکم اور تہیگاہ اور پشت اوسکی باہستگی ملین اور سیدہا کھڑا کرین تا کہ آنت اپنی جگہہ پر آجائے اور اگر اس تدبیر سے آنت اپنی جگہہ پر نہ آسکے تو بیمار کو ملایم بستر پر لٹائین اور دونون پاؤن اوسکے اوٹھائین اور ہلائین کہ بسبب اوسکی آنت ہلے اور اپنی جگہہ پر آجائے اور درد تھمجائے پھر چرب آشامیدنی غذائین کھلائین اور اگر درد موقوف نہوا ہو تو کچھہ نکھلائین اور چھہ تولہ سیماب زندہ یعنی وہ پارہ جو کشتہ نہو دیوین لیکن اول سیماب کو دہولین اور بیمار کو اول کوئی حریرہ چرب پلائین پھر سیماب دین اور اگر دوا بیمار کو دوای مسہل کے بعد دین یا اوسکے ساتھ شامل کرکے دین روا ہے پھر اوسکو اوٹھائین اور حکم دین کہ چند قدم ٹہلے پھر بٹھائین اور شکم اور تہیگاہ اور پشت کو اوسکی دوسری مرتبہ باہستگی ملین پھر اوسوقت چاہیے کہ بیمار کھڑا ہوا اور اپنے ہاتھ سے بھی دباتے اور نیچے کی جانب آہستہ

دبانا ہی تاکہ سیماب نیچے اوتر جاوٴ جب دیکھین کہ سیماب نیچے اوتر آیا تو یقین کرین کہ آنت اپنی جگہہ پر آگئی ہی اور اگر سیماب نیچے نہ اوترے تو بیمار کو اوٹھائین اور شکم اوسکا اولٹا کرین تاکہ سر نیچے اور پاوٴن آسمان کیطرف ہون اور دیر تک اسی طرح رکھین تاکہ سیماب تمام مونہہ سے نکل آئے اور اگر اس طریق سے بھی اوپر سے نہ نکلے تو بیمار کو حکم دین کہ چند قدم ٹہلے تاکہ سیماب نیچے کیطرف اوترے پھر بیمار کو شوربای چرب پلائین اور چند روز ماء اللحم اور چرب آشامیدنی غذائین دیتے رہین **باب آٹھوان ستر ہوین گفتار سے اوس قولنج کے بیانمین ہی جو قولون کی قوت دافعہ کی ضعیفی سے عارض ہوتا ہے** معلوم کرین کہ قولنج اگر قولون کی ضعف سے پیدا ہوا وسکا نشان یہ ہی کہ بدون استعمال شیاف یا حقنہ کی براز نہ آئے **علاج** اوسکا قوت دہندہ دوائین ہین جیسے سکبینیا اور جمرثا اور مثرودیطوس اور شیاذریطوس اور ایارج فیقرا اور جوشاندہ سلیخہ اور دارچینی اور جاوتری اور چھوٹی الایچی اور بالچھڑ اور چھڑیلا روغن بادام تلخ کے ساتھہ اور ایارج فیقرا روغن ارنڈ کی ساتھہ اور روغن ناردین یا روغن سوسن گرم کرین اور افادیہ اوسمین ملاکر شکم اور تہیگاہ پر ملین اور کھانا کھانے کی بعد قدرے شراب ریحانی پلائین اور شوربای چرب کھانے کے لیے دین اور ترشی اور سرد پانی اور قابض دواوٴن سے پرہیز کرین **باب نوان ستر ہوین گفتار سے اوس قولنج کے بیانمین ہی جو حس قولون کے باطل ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے** نشانی اوسکی یہ ہی کہ ریح چند روز بند رہے اور قبض ہو اور درد غلبہ کرے پھر جس دن دست جاری ہون تو تھجیانی اور سن کرنیوالی چیزین ول کھائی گئی ہون یا خارج سے ضماد وغیرہ عمل مین آئے ہون **علاج** اوسکا یہ ہی کہ اول تنقیہ ایارج فیقرا اور لوغاذیا اور شیاذریطوس سے کرین پھر وہ جوشاندہ سلیخہ جو باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی کام مین لائین روغن ارنڈی کے ساتھہ اور ایارج فیقرا اور معجون بلادر اور سکبینیا اور مثرودیطوس استعمال فرمائین اور اثاناسیا اور سکبینیا روغن ارنڈ مین حل کرین اور شکم اور تہیگاہ پر ملین اور غذا شوربائے کبوتر بچہ اور شراب لطیف اور رخندیقون سود مند ہے **باب دسوان ستر ہوین گفتار سے ایلاوس کے بیانمین ہی اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے** معلوم کرین کہ ایلاوس قولنج کے اقسام سے ہی لیکن آفت اسمین اوپر کی آنتو مین ہوا کرتی ہی ایلاوس لفظ یونانی ہی اوسکا ترجمہ عربی مین رب ارحم اور فارسی مین ای خداوند رحم کن یعنی الٰہی رحم کر اور وہ قولنج کے سب اقسام مین برا ہی اور وجہ نام رکھنے کی یہ ہی کہ بیمار اوس سے کمتر مخلصی پاتا ہے

خصوصاً جو کہ موہنہ کی راہ گوہ نکلنے لگے اور بدن مین اور ڈکار مین سڑی ہوئی بوآوے کیونکہ مزاج معدہ اور مزاج آنتون کا
بالکل تباہ ہوجاتا ہے اور علاج کسی طور پر موثر نہین ہوتا یعنی اگر کھانے پینے کی دوائین دین تو معدہ اور آنتین قبول نکرین
اور اگر شافہ او حقنہ عمل مین لائین تو مقام علت تک پہونچنا اوسکا دشوار ہے اسلیے کہ یہ مرض دقاق آنتو نمین پیدا ہوتا ہے
یعنی اوپر کی آنتو نمین اور جالینوس کہتا ہے کہ بہت لوگون کو مینے دیکھا ہے کہ اس بیماری مین مبتلا ہوئے اور شفا نپائی مگر ایک
شخص کو کہ اوسنے البتہ خلاصی پائی اور اسباب اس علت کے اسباب قسم کے سوء مزاج ہین گرم او خشک یا سوء مزاج سرد اور
خشک یا سوء مزاج مادی یا سادہ یا کسی قسم کا ورم ہے کہ ثفل کی راہ تنگ کرے یا سبب او سکا یہ ہے کہ آنتون کی طبقین
بند ہوجاوین یا بسبب کسی ناہموار حرکت کے آنتین پیچیدہ ہوجائین ایک دوسرے پر اور ثفل و ریح کا راستہ بند ہوجاوے اور اکثر ایسا
بھی ہوتا ہے کہ جبکہ تھوڑا سا صفرا ان آنتون پر گرتا ہے ثفل کو خشک کردیتا ہے اور دفع نہین کرسکتا اور باعث اس علت کا
ہوتا ہے اور یہ بیماری خشک اور قابض غذائین کھانے سے اکثر پیدا ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت کوئی دوا ناموافق
گرم یا سرد نہایت کہ خاصیت زہر کی رکھتی ہو کھائی جاتے یہ علت پیدا کرے **نشانی** ایلاوس کی یہ ہے کہ ناف کے اوپر
درد ہوتا ہے اور بیمار جو کچھہ کھاتا ہے اوگل دیتا ہے اور نوبت یہانتک پہونچتی ہے کہ قے کے ساتھہ گوہ بھی آتا ہے اور جاننا چاہیے کہ جبتک
کہ معدہ احوال طبعی پر رہتا ہے غذا کو اوپر سے نیچے کھینچتا ہے اور ہضم کرتا ہے پھر اوسکو آنتون کی طرف بھیجتا ہے قوت دافعہ اپنی سے
اور آنتین بھی جبتک کہ احوال طبعی پر رہتی ہین تو جو کچھہ معدہ اونکو بھیجتا ہے اوسکو قبول کرتی ہین اور نیچے کیطرف پھسلا کر باہر
نکالدیتی ہین اور جبکہ احوال طبعی سے پلٹ جاتی ہین کسی سبب سے اون سببو نمین سے جو بیان کیے گئے اوسکو نیچے کیطرف دفع
نہین کرسکتی ہین پس ناچار اوپر کیطرف دفع کرتی ہین اور معدہ اوسکو بضرورت قبول کرتا ہے اور قے کی راہ دفع کردیتا ہے
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جسوقت حقنہ کرین اور معدہ خالی ہو تو مواد آنتون کا معدہ کیطرف چڑھ جاتا ہے اور موہنہ کی راہ
باہر نکلتا ہے اور اسی طرح جو کچھہ معدہ سے کہ آنتون مین جاتا ہے جبکہ راہ نہین پاتا ہے کہ نیچے اوترے تو ناچار اوپر کیطرف پلٹ جاتا ہے
اور قے کے ذریعہ سے باہر نکلتا ہے اور جو ریاح کہ شکم مین ہوتی ہین وہ بھی اوپر کیطرف ڈکار کے ساتھہ نکلتی ہین اور بری نشانیان
اس بیماری کی یہ ہین کہ براز قے کی راہ نکلے اور سانس اور ڈکار اور پسینہ سب مین سے بدبو آئے اور کبھی تمام بدن سے
سڑی ہوئی بو آنے لگے اور اگر سبب اس علت کا ورم گرم ہو تو دو حال سے خالی نہوگا یا مواد ورم کا صفرا ہوگا
یا خون اگر خون ہو تو نشانیان اوسکی ظاہر ہونگی اور اگر صفرا ہو تو اوس حالت مین تپ سوزان ہوگی اور پیاس
غالب اور قے صفراوی آوے گی اور موہنہ کا مزہ تلخ ہوگا اور مقام درد پر ضربان ہوگا اور سبب اس علت کا
ورم سرد ہو تو جلن اور پیاس نہوگی اور موہنہ تر رہے گا پس اگر مواد بلغمی ہو تو موہنہ کا مزہ کھاری ہوگا یا کچھہ
مزہ نرکھے گا اور قے کے ساتھہ بلغم نکلے گا اور اگر مواد سوداوی ہو تو مزہ موہنہ کا ترش ہوگا اور درد اور گرانی نہایت
کم ہوگی لیکن ورم سرد ان آنتو نمین کمتر عارض ہوتا ہے اور اگر سبب اس علت کا سوء مزاج گرم اور خشک ہو تو

پیاس اور سوزش نہایت ہوگی اور گرم تپ ہر وقت رہیگی اور اگر سبب علت کا قدرے صفرا ہے کہ آنتون پر گرے اور ثقل کو
خشک کرے اور باہر کیطرف دفع کرسکے تو وہ درد پیچش کے ساتھ ہوگا اور یہ بنسبت قولنج کی سب قسمونکی جلد اس قسم
مین نہایت ہوگی اور پیاس بہت اور تپ بشدت ہوگی اور مونھہ کا مزہ تلخ ہوگا اور اگر سبب اس علت کا خشک
اور قابض غذائین ہون تو بیمار کے شکم مین درد ہوگا اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دینگی اور اگر سبب علت کا ریح
رہو بنین ہون تو شکم مین بیمار کے ریاح بہت جمع ہونگی اور کبھی ڈکارین آئینگی اور کبھی پسینہ سرد جاری ہوگا اور
گذشتہ تدبیرین اور بدہضمی اوسپر گواہی دیگی اور اگر سبب اس علت کا کھانا ناموافق دوا کا ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ
بیماری بعد دوا کھانے کے عارض ہوگی اور بقراط کہتا ہے کہ جسوقت تقطیر البول کے ساتھہ ایلاوس پیدا ہو جاوے
دن مر جائیگا اگر وہ آدمی کہ جسکو پسینہ بہت آوے **علاج** اگر نشانیان ورم گرم کی ظاہر ہون تو علاج خوفی اور صفراوی
ایک ہی ہیگن اگر قوت بیمار کی قوی ہو اور خونی نشانیان ظاہر ہون تو اول فصد باسلیق کی کھولین بعد اوسکے برگ کو
اور خطمی اور جو کا آٹا اور بابونہ اور اکلیل الملک کوٹ چھانکر اور روغن بنفشہ مین ملاکر ضماد کرین اور کدو کا پانی اور
بارتنگ کا پانی اور کاسنی کا پانی ہر ایک چھہ تولہ لیکر تین تولہ املتاس اور سات ماشہ روغن بادام اور تین تولہ شکر
داخل کرکے بیمار کو پلائین اس ترکیب سے کہ اول پانیون کو پکائین اور جھاگ اوتار کر صاف کرین بعد اوسکے املتاس
اوسمین گھولین اور روغن اور شکر داخل کرین **صفت شربت دیگر** کاسنی کا پانی اور کاکنج کا پانی جوش کرین
اور بدستور صاف کرکے روغن بادام اور املتاس ملائین اور شکر گھولکر بیمار کو پلائین **صفت شربت دیگر** بنفشہ
خشک اور اکلیل الملک اور خطمی اور سوسن کی جڑ اور بابونہ سبکو پکائین اور صاف کرین اور بارہ تولہ اس جوشاندہ
مین سے چھہ تولہ لبلاب کے پانی یا مکوہ کے عرق مین ملائین اور تین تولہ املتاس اور سات ماشہ روغن بنفشہ اور تین تولہ
شکر ڈالکر پلائین اور غذا پالک اور برگ چقندر اور مانند اوسکے روغن بادام اور شکر کے ساتھہ کھلائین اور پانی کو
عوض جلاب دین اور ورم سرد کا علاج حب سکبینج اور حب منتن سے کرین اور وہ شیاف اور حقنے جو باب
گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور نافزہ حقنی کا اس علت مین بہت دراز چاہیے اور سوراخ
سر نایزہ مین چاہیے نہ اوسکے پہلو مین تاکہ دوا اوپر کی آنتو مین پہونچے اور ہمیشہ ماء الاصول پلائین روغن ارنڈ
اور ایارج فیقرا کے ساتھہ اور اگر قے عارض ہو اور کچھہ معدہ مین نرہے تو زیرہ کرمانی سماق کے ساتھہ کوٹین اور
شربت پودینہ مین ملاکر دین اور وہ دوائین جو ہیضہ اور قے کی علاج مین بیان کی گئی ہین کام مین لائین اور

علاج ورم سوداوی کا اس سی نزدیک ہی صفت معجون کہ قے کو روکتی ہے اور قولنج کو کھولتی ہے اور اس بیماری
مین موافق تر ہے مصطگی اور لونگ اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور جائیفل ہر ایک برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور
چھانین اور سقمونیا تین تولہ اوسمین ملائین اور سبکو اوس جلاب مین کہ شکر اور بہ شیرین کے پانی سی بنایا ہو گوندھین
مقدار خوراک ساڑھی تین ماشہ سی ساڑھے چار ماشہ تک ہی یا سات ماشہ تک ہی اور اگر سبب علت کا سوء مزاج گرم
اور خشک ہویا او تر نا صفرا کا آنت پر کہ ثفل کو خشک کر دی تو اول حقنہ کرنا چاہیے جو بنفشہ اور خطمی اور بابونہ اور السی
اور لسوڑہ اور کشک جو اور گیہون کی بھوسی اور روغن کنجد یا روغن بنفشہ اور شکر اور قدری نمک ہندی سے تیار
کیا ہو اور بیمار کو اوس آبزن مین بٹھائین کہ جس پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک اور کرمب اور شبت اور بنفشہ
اور بھوسی گیہون کی اور خطمی کی جڑ اور سوسن کی جڑ جوش کی ہو اور روغن بنفشہ یا روغن بابونہ اور موم خالص سے موم روغن
بنائین اور اوسکی شکم پر ملین اور بعد اوسکے قوی حقنے استعمال فرمائین اور املتاس اور عناب اور مویز منقی اور لسوڑہ اور
سوسن کی جڑ پانی مین جوش کر کے صاف کرین اور چودہ ماشہ روغن بادام اور سات ماشہ روغن ارنڈی اور ساڑھے
تین ماشہ ایارج فیقرا سے ترکیب کر کے دین اور کبھی کبھی شیاف رکھین تا کہ طبع کو او کھاڑے اور مواد کو نیچے اوتارے اور
غذا زیرباج دین اور پالک روغن بادام یا روغن کنجد سفید مین پکا کر اور پانی کے عوض جلاب پلائین اور اگر مویز منقی اور
جلاب اور لسوڑہ جوش کر کے صاف کرین اور شکر ڈالین مفید ہی اور علاج قولنج ثفلی کا علاج اس علت کا ہی اور اگر
سبب اس علت کا کھانا نا موافق دواؤنکا ہو تو گرم پانی پلانا چاہیی روغن کنجد ملا کر یا شیرخشت تا کہ دوا کو قے کی راہ نکالدے
پھر تدبیر جاری کرنے دستون کی عمل مین لائین اور علاج اوسکا زہرون کے علاج مین مذکور ہی اور اگر سبب اس علت کا
پیچیدہ ہونا آنت کا ہو تو علاج اوسکا باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی **گفتار اٹھارہوین گردہ اور مثانہ**
کی بیماریونکی بیان مین ہے اور اس گفتار کے چار جزو ہین **جزو پہلا سوء مزاج گردہ اور ورم اور زخم**
اور ضعیفی اور لاغری گردہ کی بیان مین ہی اور اس جزو کے پندرہ باب ہین **باب پہلا پہلے جزو سے**
اٹھارہوین گفتار کی سوء مزاج گرم بے مادہ کی علاج مین ہی جو گردہ مین عارض ہوتا ہی
اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اوسکی سبب گردہ کی سوء مزاج گرم کا رنج اور ریاضت سے

اور طعام اور شراب اور گرم دوائیں کہانا اوسکا کرنا اور درمیان جامہ گرم کے سونا خصوصاً سمور اور سنجاب اور روباہ وغیرہ پر

نشانیان گردہ کی سوء مزاج گرم مین پیشاب سرخ آتا ہے یا زرد اور زعفرانی اور بدبو رکھتا ہے اور اس بیمار کو پیاس بہت غالب ہوتی ہے اور پیشاب کو بہت دیر تک نہین روک سکتا اور پیشاب جس مجری مین کہ گذر کرتا ہے گرمی اوسکی آگاہی دیتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سوزش اوسکی اوس چربی کو جو حوالی گردہ پر ہوتی ہے پگہلاتی ہے اور کبھی تپ بھی غلبہ کرتی ہے

علاج اگر سبب سوء مزاج کا کوئی رنج اور کوئی ریاضت ہو تو بیمار کو راحت اور آسائش دین اور گردہ کے مقام پر روغن گل اور قدرے گلاب طلا کرین اور گرم چیزون سے پرہیز کرین اور ریاضت کم کر دینے دین اور تخم خرفہ کا پانی اور سکنجبین اور ککڑی کا پانی اور خرفہ کے پتون کا پانی اور دوغ ترش پلائین اور غذا غورہ اور کشک جو سے تیار کر کے کہلائین اور طفشیل مسور اور آب غورہ سے بنا کر اور روغن گل ملا کر دین سودمند ہے اور اگر ککڑی اور برگ خرفہ اور کدو کے پانی اور روغن گل سے حقنہ کرین بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر سبب اوسکا گرم غذا ہون اور شیرینیون کا کہانا ہو تو اوس سے دست بردار ہونا چاہیے اور خنک چیزین کام مین لائین اور اگر سوء مزاج گرم گردہ کا ذیابیطس کی بیماری سے بدلجاوے تو علاج اوسکا کرنا چاہیے چنانچہ باب جداگانہ مین اس باب کے دوسرے جزو مین بیان کیا جائیگا

باب دوسرا سوء مزاج سرد بے مادہ کے بیان مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

سوء مزاج سرد بے مادہ کا سبب سرد پانی بہت پینا ہے خصوصاً ناشتا اور ریاضت کے بعد اور سرد زمین اور سرد بستر پر مانند کتان کے سونا اور طعام اور شراب اور سرد دوائین کہانا **نشانیان** رنگ پیشاب کا سفید ہوتا ہے اور رنگ چہرہ کا بھی سفید اور گردہ کی جگہہ سرد معلوم ہوتی ہے اور شہوت جماع کی باطل ہوتی ہے اور پشت ضعیف مانند بوڑہون کے اور پیاس نہین ہوتی **علاج** جوارش زیرہ سودمند ہے اور حقنہ کرنا شوربای سرہ اور کبوتر بچہ سے روغن جوز یا روغن بادام یا روغن قسط یا روغن حبۃ الخضرا یا روغن پستہ یا روغن دنبہ کے ساتھہ اور اگر تنہا ان روغنون مین سے کسی روغن سے حقنہ کرین خصوصاً روغن دنبہ نیم گرم سے تو نہایت مفید ہوگا اسلیے کہ اوسمین نیک اثر ہے گرم کرنے اور قوت دینے مین گردہ کے اور روغن فرفیون ملنا سودمند ہے اور غذا شوربای نخود اور کبوتر بچہ زیرہ اور دارچینی کے ساتھہ اور قلیہ خشک روغن کنجد مین بریان یہ سب اس علت کو مفید ہے

باب تیسرا سوء مزاج گرم با مادہ کے بیان مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے

اگر مادہ خونی ہو تو نشانیان خون کی ظاہر ہونگی اور اگر مادہ صفراوی ہو تو جلن اور چبھن اور زردی پیشاب کی اور تپ اور پیاس نشانی اوسکی ہے **علاج** اگر خون کی نشانیان ظاہر ہون تو اول فصد باسلیق کی کہولین اور اگر غلبہ صفرا کا ہو تو اول بنفشہ اور لسوڑہ اور عناب اور آلو بخارا اور املتاس اور شیر خشت سے تنقیہ کرین یا نرم حقنون سے تا کہ صفرا کم ہو جاوے بعد اوسکے فصد باسلیق کی کہولین اور لبلاب کا پانی اور انار کا پانی اور کاسنی کا پانی اور ککڑی کا پانی اور کہیرے کا پانی شکر ڈالکر پلائین اور کشکاب روغن بادام ملا کر دین اور گردہ کے مقام پر اسپغول اور آرد جو کہ سرکہ اور

دہنیہ کے پانی مین گوندہا ہو ضماد کرین اور اگر حرارت نہایت قوی ہو تو اس ضماد مین مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل اور خرفہ کا پانی اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اضافہ کرین اور شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ و شربت آلو بخارا دینا چاہیے اور وہ غذائین جو باب گذشتہ مین اس جزو کے بیان کی گئی ہین کہلائین

باب چوتہا پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے سوء مزاج سرد با مادہ کے بیان مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

سوء مزاج سرد با مادہ کی نشانی بلغم کی نشانیان ہین اکثر مقامات پر بیان ہو چکین ہین **علاج** اول بیمار کو قے کرائین تاکہ بلغم کچہہ کم ہو بعد اوسکے وہ گولیان اور حقنہ و قولنج بلغمی کے علاج مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور روغن فرفیون ملنا اور وہ معجونین اور کرم التاثیر کی چیزین جو واسطے زیادہ کرنے باہ کے اپنے مقام پر مذکور ہونگی اس باب مین سودمند ہین اور غذا چڑیا کا گوشت بہونا ہوا اور قلیہ خشک اور نخود آب گوشت کے ساتھہ دینا چاہیے دارچینی اور زیرہ داخل کرکے

باب پانچوان لاغری گردہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

سبب گردہ کی لاغری کا کثرت جماع کی ہے اور بہت کہانا اور پینا اور تیرنا اور جو پیشاب بہت جاری کرتی ہین اور سوء مزاج گرم اور خشک اور سرد بہی سبب ہوتا ہے **نشانیان** گردہ کی لاغری کی نشانی یہ ہے کہ شہوت جماع کم ہو اور پشت نہایت ضعیف ہو جائے اور پیشاب کثرت سے آئے نہایت سفید اور کبہی تمام بدن بہی لاغر ہو اور کہتے ہین کہ جسوقت گردہ لاغر ہو اور چربی گردہ کی کم ہو جائے تو آنکہہ کی بینائی نہایت ضعیف ہوتی ہے اور درد سر عارض ہوتا ہے اور بیمار پیشاب کو روک نہین سکتا اور پشت اور کمر گاہ سرد رہتی ہے **علاج** مغزیات جیسے مغز بادام اور مغز پستہ اور مغز چلغوزہ اور مغز نارجیل اور مغز فندق اور تخم خشخاش شکر کے ساتھہ سودمند ہین اور نخود اور باقلا اور لوبیا اور شوربا اور چربی بط کی اور چربی مرغ کی اور چربی بکری کی گردہ کی مفید ہے اور وہ روٹی کہ جسکے آٹے مین سونف اور سونٹھہ اور مغزیات مذکورہ اور لاکھہ دہوئی ہوئی گوندہی ہو نہایت مناسب ہے اسلیے کہ سونٹھہ حرارت کو انگیختہ کرتی ہے اور سونف اوسکو عضو کے مقام تک پہونچا دیتی ہے اور لاکھہ دہوئی ہوئی گو ہر گردہ کو قوت دیتی ہے اور اگر لاکھہ دہوئی ہوئی کوئی شخص چاہے تو مغزیات پر اختصار کرے اور بکری کے گردہ کا گوشت اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور بکری کے گردہ کی چربی پکائین اور اوسکو

دہن خشک اور سونف دیسی اور سونٹھ سے خوشبودار کرین سود مند ہوگا اور حقنہ جوشاندہ سر برہ اور گوشت کبوتر بچہ اور روغن وغیرہ سے کرین اور گردہ کی چربی کھلاتی ہوئی سے حقنہ کرنا نہایت مفید ہے گردہ کو گرم اور فربہ کرتا ہے اور غذا حریرہ اور بکری کے پائے و بیضہ مرغ نیم بریان اور حلوا کہ جسمین تخم خشخاش اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین داخل ہو مناسب ہے بالجملہ فربہی گردہ کے لیے ایسی غذائین چاہیین جو خشکی کیطرف میلان نکرتی ہون باب چھٹا **ضعیفی گردہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ جو بیماری کہ گردہ مین عارض ہوتی ہے جیسے سوء مزاج اور ورم اور پتھری اور ریگ گردہ اور ضربہ اور سقطہ وغیرہ او سے پہونچے سبب ضعیفی گردہ کی ہین اور بہت زیادہ چلنا اور بہت زیادہ گھوڑا دوڑانا اور بہت دیر تک کھڑا رہنا اور بہت بیٹھنا اور جماع بہت کرنا گردہ کو ضعیف کرتا ہے بعض طبیب ضعیفی گردہ اوسکو کہتے ہین کہ گردہ اپنے کام سے باز رہے اور کام گردہ کا یہ ہے کہ پانی کے ساتھ جو خون رقیق بلکہ جگر سے آتا ہے اوس خون مین سے اکثر ہضم کرتا ہے اور پکاتا ہے اور اپنی غذا اوسمین سے لیکر باقی خون کو پانی کے ساتھ مثانہ کیطرف بھیجتا ہے اور مثانہ بھی اوسکو ہضم کرتا ہے اور اپنی غذا لیکر پانی کو باہر دفع کرتا ہے پس جسوقت کہ ضعیف ہو جاتا ہے تو اوس خونکو ہضم نہین کرسکتا ہے اور اپنی غذا نہین لے سکتا ہے پس وہ پانی خون مین ملا ہوا جیسے کہ جگر سے آتا ہے ویسا ہی باہر نکلتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ گوہر گردہ کی گوشت کا سست اور متخلخل ہو جاتا ہے بسبب کثرت جماع یا بسبب بہت کھانے ادرار کنندہ دواؤن کے یا بسبب بیماری دیگر کے جو مذکور ہوئی **نشانیان** اس علت کی یہ ہین کہ پیشاب غسالی ہو یعنی جیسے گوشت کا دھوون اور کچھہ درد نہوا اور اگر درد ہو تو نہایت کم اور خواہش جماع کی جاتی رہے اور پیشاب رطوبت غلیظ سے ملا ہوا ہو اور اگر ایک ساعت پیشاب کو رکھین گا دبیٹھے اور اوپر جھاگ ظاہر ہون مانند کف دریا کی اور دہ نشان اس بات کا ہے کہ اور وہ رگین قوی ہین اور مجاری بول مین کچھہ آفت نہین ہے اور اگر اور دہ اور مجاری ضعیف ہون تو پیشاب مین کچھہ گاد نہو گی اور جو پیشاب کہ کھانا ہضم ہونے کے پہلے آوے مانند پانی کے ہوگا اور جو پیشاب کہ کھانا ہضم ہونے کے بعد آوے غسالی ہوگا اسلیے کہ جگر نے غذا مین تصرف کیا ہو اور خون بنا دیا ہو اور جو کچھہ حصہ گردہ کا ہو جگر نے اوسکی طرف بھیجا ہو اور گردہ نے بسبب ضعف اور عجز کے کچھہ تصرف نکیا ہو اور کچھہ حصہ اپنا نہ لیا ہو اس سبب سے پیشاب غسالی آئے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب بول غسالی کا دفع طبیعت ہو بطریق بحران اور فرق یہ ہے کہ جو بول غسالی دفع طبیعت سے آئے بیمار بعد اوسکے راحت پاسے اور لاغر نہو اور جو بول غسالی کہ ضعف گردہ سے آئے بیمار کچھہ راحت نپائے اور سست اور لاغر ہو **علاج** علت محکم ہونے سے پہلے اس بیماری کے علاج کیطرف مصروف ہونا چاہیے کیونکہ جسوقت یہ بیماری طول کھینچتی ہے تو بڑی وقت سے دور ہوتی ہے اور کبھی اس علت کے ساتھہ پیشاب کے راستون مین زخم اور ریچ ہو جاتا ہے اوسکا علاج جدا گانہ باب مین بیان کیا جائیگا لیکن خاص علاج اس علت کا یہ ہے کہ اگر کوئی امر مانع نہو تو اول رگ باسلیق کی کھولین اور کسی قدر خون موافق

قوت کر باہر نکالین اور مسہل کی دوائین اور آب تخم ماء مدرہ تدین کیونکہ یہ دونون فضلہ جگر کو پیشاب کر راستون کیطرف
لاتی ہین کہ اوسکی وجہ سے یخ علت کا زیادہ ہوتا ہے اور جماع اور حمام اور ریاضت کرنے سے بیمار کو منع فرمائین اور اوسکو آرام
اور آسایش دین اور تدبیر اس بات کی کرین کہ گوشت گردہ کا اگندہ ہو اس بات کے لیے شربت اور غذائین اور ضمادات
مناسب عمل مین لائین اور شربتون مین سے رُب بہی اور شربت مورد اور شربت ریباس اور شربت لیمون کہ
جسکی ترشی غالب ہو اور جَو کے ستو اور گیہون کے ستو اور قرص طباشیر دین اور غذا عدسی سماق کے پانی اور
غورہ کے پانی کے ساتھ اور بکری کے پائے اور تیتر اور چکور کا گوشت مصوص سماق کے پانی اور غورہ کے پانی
اور انار دانہ کے پانی میں اور بچھڑے کا گوشت قشر کیا ہوا انہین پانیون کے ساتھ اور اگر بیمار ضعیف ہو تو زردی
انڈے کی نیم بریان کھلائین سماق داخل کرکے اور میوون مین سے بہی اور زعرور اور شربا ؟ قسب موافق ہے
صفت قرص طباشیر گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور بسلوچن اور گوندببول کا اور گل مختوم اور گل ارمنی اور
گل قبرسی اور صندل سفید ہر ایک سوا پانچ ماشہ نشاستہ بھونا ہوا اور تخم حماض اور گلنار ہر ایک سات ماشہ تخم خرفہ کہ
بیج بھونے ہوئے ساڑھے دس ماشہ تخم مورد بریان اور بلوط بریان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اقاقیا سات ماشہ
سبکو کوٹین اور چھانین اور سیب اور بہی کے پانی مین گوندکر قرص بنائین ہر قرص ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک
ایک قرص کسی شربت کے ساتھ اون شربتون سے جو بیان کیے گئے **صفت قرص دیگر** شب یمانی اور دم الاخوین
اور گلنار اور گوندببول کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بادام اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ بدستور قرص بنائین اور ایک
قرص شربت مورد کے ساتھ دین **صفت ضماد** کہ پشت پر رکھین گلاب کے پھول سرخ اور بسلوچن اور برگ سماق اور
صندل سفید اور عصارہ لحیۃ التیس اور گل ارمنی اور گل مختوم ہر ایک سات ماشہ کعک بغدادی ساڑھے دس ماشہ
ستو جو کے ساڑھے دس ماشہ خرنوب نبطی اور بنفشہ اور برگ مورد خشک ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹ چھانکر مورد تر کے
پانی اور سیب ترش کے پانی مین گوندین اور کپڑے پر لیپ کرکے بیمار کی پشت پر رکھین یا گردہ پر اور کپڑا ٹکڑا مورد کے پانی اور
سیب ترش کے پانی مین تر کرین اور پیخوار ان اور زر بار اور قضیب کی جڑ پر رکھین اور اگر لحیۃ التیس اور خرنوب نبطی اور جوز السرو
اور پوست انار اور گلاب کے پھول سرخ اور عوسج کی جڑ کہ ایک درخت ہے پر خار قریب بدرخت انار پس ان سب دواؤن کو

پانی مین پکائین اور اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین نہایت مفید ہوگا اور اگر درد پانی کمرگاہ اور زہار اور تھیگا پر وہارین
تو نہایت مناسب ہوگا اور جس کیلو کہ یہ علاج اثر نکرے تو اوسکو معدن شب اور زاجات کا پانی دینا چاہیین اور
اگر ممکن ہو کہ بیمار کو سرد اور تر ہوا مین لیجائین قریب صواب ہے اور سب گردہ کی بیماریون مین بہت فائدہ کرتی ہے
اور ابو الحسن الترنجی کہتا ہے کہ اس علت کے واسطے مصر کے طبیبون مین سے کسی طبیب نے ضماد حلزون تجویز کیا ہے شراب سفرجلی
مین گوندہکر اور خرمای قسب کھانا اور آبہای قابض پشت اور کمرگاہ اور تمام جسم پر ملنا چاہیے اور سب کا موسنے بدتر اس
مرض مین رنج اور حرکت ہے اور سب سے بہتر آسایش ہے اور جب مرض طول کھینچے اور بہتری ظاہر ہو تو اونٹنی کا دودہ
اور مین ان دواؤن کے ساتھ جو خون کو بند کرتی ہین جیسے فلونیای فارسی اور رومی اور اقراص گلنار تاکہ بدن قوی ہے
اور تیز اور شور اور تلخ چیزون سے پرہیز کرین اور اگر بول غسالی دفع طبیعت سے آتا ہو تو اوسکو ہرگز نہ روکنا چاہیے بلکہ اوسکی مدد
کرنی چاہیے تاکہ بدن پاک ہو جاوے اور اگر وہ کثرت سے جاری ہو اور حد سے گذر جاتے اور ضعف کا اندیشہ ہو تو وہ علاج کرنی چاہییے
جو اوپر بیان کیے گئے اور اگر یہ بیماری دورہ مقرری مین عارض ہو تو نوبت معلوم سے پہلے فصد کھولنی چاہیے اور یہ سب
علاج کرنی چاہیین اور اگر اس مرض کی درازی سے تمام بدن پر ورم ہو جاتے تو علاج استسقای لحمی کا کرنا چاہیے جسطور سے
کہ سابق مذکور ہو چکا ہے اور محمد زکریا کہتا ہے کہ انگور کی شاخونکو پکائین اور قدرے نمک اوس پانی مین ڈالکر تھوڑا نمک
بیمار کو پلائین گردہ کی سب بیماریونکو دفع کرتا ہے

باب ساتوان ریح گردہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ گردہ اور حوالی مین اوسکے جسوقت ریح غلیظ پیدا ہوتی ہے تو اوسکی وجہ سے درد گردہ اور
تمدد پشت مین ظاہر ہوا کرتا ہے **نشانیان** اوسکی نشانی درد اور تمدد کا ہونا گرد کمر کے اوپر اور نیچے بدون گرانی کے
اور ہونا سنگ گردہ کے آثار کا علاج اوسکا یہ ہے کہ بادناک غذاؤن سے پرہیز کرین اور محلل اور ادرار کی دوائین
کام مین لائین جیسے سونف دیسی اور تخم سداب اور زیرہ ماء العسل یا جلاب کے ساتھ اور بابونہ اور زیرہ اور تخم سداب
اور سونف دیسی اور مانند اوسکے سے جو چیزین کہ ریاح کو توڑتی ہین ضماد کرین خصوصاً کمرگاہ پر اور روغن قنبیط الملح اور
اگر حاجت ہو محلل حقنے استعمال فرمائین نافع ہونگے

باب آٹھوان پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے ورم گرم کے بیان مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ گرم ورم کا مواد یا خون ہوتا ہے یا صفراے تیز اور رقیق اور حال ورم کا تین حالتون سے
باہر نہین ہوتا یا تحلیل قبول کرتا ہے یا پیپ ڈالدیتا ہے یا صلب ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ورم دونون

گردون کے اندر واقع ہوتا ہے اور کبھی ایک گردہ کے اندر پڑتا ہے اور کبھی میلان ورم کا تجویف گردہ کی طرف
ہوتا ہے اور کبھی میلان اوسکا اوس راہ کی طرف ہوتا ہے کہ پانی جسمین سے آتا ہے اور کبھی میلان ورم کا غشای اندرونی کے
جانب ہوا کرتا ہے اور ورم گردہ کے اسباب چار نوع پر ہین ایک یہ کہ گردہ کے اندر پتھری پیدا ہوا اور اوسجگہہ سے جنبش کرے
اور اوس مقام کے گوشت کو چھیل ڈالے دوسرے یہ کہ ضربہ یا سقطہ وغیرہ کا اوسپر پہونچے تیسرے یہ کہ کوئی چیز گران جیسے
ہمیانی وغیرہ کمر سے باندہی ہو چوتھے یہ کہ پیشاب بند ہو گیا ہو **نشانیان** ورم گرم کی نشانی لازم ہونا تپ کا ہے اور
حدت اور گرانی گردہ کے اندر اور اس تپ کی ابتدا مین نبض صغیر نہین ہوتی ہے جیسا کہ اور ورمون کے شروع مین ہوا کرتی ہے
لیکن ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہو جاتے ہین اور کبھی تپ خفیف ہو جاتی ہے اور کبھی نہایت تیز اور کبھی ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ نوبت ربع ہونے والی ہے اور دوائین ادرار کرنے والی اور کھانے کی چیزین شور اور تیز اور ترش نقصان پہونچاتی ہین
اور اگر ورم گردہ کے گوشت مین ہو تو درد اوسمین خفیف ہوگا اور اگر ورم گردہ کی غشا مین ہے خصوصاً معالیق کے نزدیک
درد نہایت شدید ہوگا کہ بیمار پشت سیدہی نکر سکیگا اور جس شکل پر کہ سووے گا چت سونا اوسکو آسان ہوگا اور کبھی
بسبب صعوبت ورم کے اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہے بسبب مشارکت غشاء گردہ کے ساتھہ دماغ کے اور قے صفراوی اکثر عارض
ہوتی ہے بسبب مشارکت معدہ کے اور کبھی قبض شکم تکلیف دیتا ہے بسبب مزاحمت ورم کے کہ آنتون کو تنگ کرتا ہے اور دباتا ہے
اور پیشاب ابتدا مین سفید ہوتا ہے پھر زرد اور ناری ہو جاتا ہے اور اوسکے بعد سرخ ہوتا ہے اور اگر پیشاب بہت دنون تک
سفید رہے تو وہ نشان اس بات کا ہے کہ ورم صلب ہونیوالا ہے یا دبیلہ ہونیوالا یا پیپ پڑنے والی ہے بالجملہ گاڑہا اور سفید
پیشاب کا ہونا اس علت مین بہت بری نشانی ہے اور اگر بول رسوب نیک کرے تو نشانی بہتری کی ہے اور جسوقت
کہ ورم نہایت گران ہو اور بیمار سمجھے کہ کوئی بھاری بوجھہ گردہ اور شکم پر رکھا ہوا ہے یا لٹکا ہوا ہے اور خالی مقامات مین
مادہ ریح کا ظاہر ہو اور تکلیف بیمار کو نہایت ہو تو یہ سب نشانیان اس بات کی ہین کہ ورم دبیلہ ہو گیا ہے اور جسوقت کہ
تپ لرزہ کے ساتھہ آنے اور حرارت تپ کی رفتہ رفتہ کم ہوتی جائے اور پیشاب گاڑہا اور رسوب نیک ہو تو نشانی
اس بات کی ہوگی کہ ورم بخوبی پختہ ہو گیا اور جسوقت لرزہ جسم کو خوب ہلا دے اور تپ گرم اور تیز ہے اور ایکبارگی زائل
ہو جائے نشانی اس بات کی ہوگی کہ ورم پھوٹ گیا ہے اور جسوقت بیمار کو داہنی کروٹ پر سونا آسان تر ہو نشان اس بات کا ہے کہ

ورم داہنے گردہ مین ہی کیونکہ اگر بائین کروٹ پر لیٹیگا تو ورم لٹکے گا اور نہایت تکلیف دیگا اور اگر درد گردہ کا جگر کے
نزدیک معلوم ہو نشان اس بات کا ہی کہ ورم داہنے گردہ مین ہی اسلیے کہ داہنا گردہ بائین گردہ سے اونچا ہے
اور جگر سے نزدیک ہی اور اگر درد مثانہ کے نزدیک تک پہونچے نشانی اس بات کی ہی کہ ورم بائین گردہ مین ہی اور اگر درد
دونون طرف محسوس ہو نشان اس بات کا ہوگا کہ ورم دونون گردونمین ہی اور ورم خونی کی نشانی یہ ہی کہ جسطرف
ورم اور درد ہو اوسطرف گرانی معلوم ہو اور حرارت محسوس ہو نہ سخت سوزان اور درد تمدد کے ساتھ ہو اور پیاس
غلبہ کرے مگر کم اور تپ خونی تپون کے مانند ہو اور زیادتی اور کمی درد اور تپ کی خون کے فساد اور اصلاح کی موافق ہو
اور پیشاب کی بہت حاجت ہو اور صفراوی ورم کی نشانیان یہ ہین کہ تپ نہایت تیز ہو اور ورم گرانی کمتر کرے
اور جلن اور پیاس بشدت غالب ہو اور سب نشانیان صفرا کی ظاہر ہون اور جب علت طول کھینچے اور زمانہ آخر
مین پہونچے پیشاب نہایت گاڑھا ہوگا اور رسوب شیشی کی تہ مین بھوسی کی مانند ظاہر ہوگی اور جہان کہین خون اور صفرا
مرکب ہو اگر خون غالب ہو ورم حمرہ کی جنس سے ہوگا اور اگر صفرا غالب ہو ورم نملہ کی جنس سے ہوگا اور پیشاب کم کم
آئے گا اور جلد جلد رکیگا اور جلن پیدا کریگا اور نبض سریع اور متواتر ہوگی اور علاج دونون کا ایک دوسرے سے نزدیک ہی
طبیب کو چاہیے کہ مواد مرکب کی نشانیان بخوبی پہچانکر اوسیطور مرکب تدبیرین عمل مین لاتے اور بقراط کہتا ہی اذا کان البول
ثخینا سیما سایع الخروج دل علی ان الحرارۃ غالبۃ علی الکلیتین فهی یذهب شحمها یعنی جسوقت پیشاب
جلد جلد آئے اور چربی دار ہو وہ نشان اس باتکا سمجھنا چاہیے کہ حرارت گردہ پر غالب ہی کہ اوسکی چربی کو پگھلاتی ہی اور نیز
بقراط کہتا ہی من کان بوله زیتیا وجاء بغتة دل علی ورم حار فی الکلیتین یعنی جسوقت پیشاب دہن
زیتون کے مانند ہو یعنی چکنا ہو اور یکایک باہر آئے نشان اس بات کا ہوگا کہ گردہ کے اندر ورم گرم ہی اور جسوقت کہ
ورم پھوٹ جائے اگر مثانہ کیطرف پھوٹے اور پیپ سفید اور ہموار ہو اور اگر گندہ نہو امید سلامتی کی رکھنی چاہیے اور اگر خون
اور پیپ ملی ہوئی ہو نشانی بہت بری ہی اور اگر طبیعت پیپ کو آنتون کی طرف دفع کرے بہت برا ہی اور وہ دو
طرح ہی ایک یہ کہ جسطور سے کہ طبیعت ذات الجنب کے مواد کو ہڈیون اور پسلیون کیطرف دفع کرتی ہے اس مواد کو
اسی طرح آنتونکی طرف دفع کرے دوسرے یہ کہ مادہ گردہ سے جگر مین آئے اور جگر سے ماساریقا مین جائے اور ماساریقا سے
آنتونکے اندر گرے اور کبھی وہ مواد فضای شکم کے اندر دفع ہوتا ہی اور یہ سب کیفیتین بہت بری ہین تنگاف دینے کی احتیاج ہوتی ہے

اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ورم پک جاتا ہے اور پھوٹے اوسکا علاج بھی انکا ثابت ہوا ہے اور یہ کیفیت بھی بُری ہے اور ظاہر ہونا
اختلاط ذہن کا اور نیند نہ آنے کا ورم میں نہایت بد ہے خصوصًا اگر نشانیان ہذیان کی ظاہر ہون اور بقراط کہتا ہے
اذا ظہرت علی البول نفاخات فذلک دلیل علی وجع فی الکلیتین وان المرض سیطول یعنی جسوقت پیشاب
کے اوپر حباب ظاہر ہون پانی کے ببولے کے مانند علامت اس بات کی ہوگی کہ گردہ مین کسی قسم کا درد ہے اور زمانہ
مرض کا طول کھینچنے والا ہے علاج اس علت کا یہ ہے کہ شروع علت مین ادرار کی دواؤن سے کوئی دوا نہ دین جیسے
بیجون کا پانی اور سوا اوسکے خصوصًا اگر معلوم ہو کہ بدن کے اندر کوئی خلط بد ہے اسلیے کہ ادرار کی دوائین بد خلطونکو
اوپر کے جسم سے نیچے اوتارتے ہین اور مقام علت پر ڈالتے ہین پس بسبب ضعیفی اور زیادتی مرض کے اکثر مادہ پانی ہوجاتا ہے
اور تیزی اور زیادتی کا سبب ہوتا ہے اور چاہیے کہ اس علت کے بیمار کو پانی سے بھی روکین اگرچہ خشکی پانی کی حرارت
تپ اور تیزی ورم مین بہتر ہے ولیکن چونکہ پیشاب کی حاجت کو اوٹھاتا ہے اور نرمی مین اوسکے اس مقام پر منفعت سے
زیادہ مضرت ہوتی ہے اسلیے اوسکو حتی الوسع پانی سے باز رکھین اور اگر ضرورت ہو تو صاف پانی کورے گھڑے مین سے
ٹپکا کر حکم کرین کہ بیمار اوسکو تھوڑا تھوڑا چوسے اور بہت ٹھنڈا نہ چاہیے کہ ورم کو صلب کرتا ہے اور پکنے نہین دیتا ہے
اور مسہل کی دوائین بھی قوی اور تیز نہ دینی چاہیین وہ بھی اسی سبب سے کہ خلطونکو اوپر سے نیچے اوتارتی ہین اور
آنتون کے اندر کہ گردہ کے ہمسایہ مین ہین لیجاتی ہین اور بعض کو طرف گردہ کے لاتی ہین پس اولی یہ ہے کہ مادہ کا
قوام معتدل شربتونسے درست کرین اور حقنے سے تنقیہ فرمائین اسلیے کہ حقنہ مقام علت تک پہونچتا ہے اور قوت
دوا کی اپنی حال پر رہتی ہے اور اوپر کے جسم سے کسی خلط کو نہین اوتارتی جیسے مسہل کی دوا جسوقت کھائی جائے
مواد کو نیچے اوتارتی ہے مگر حقنہ بھی نرم چاہیے کہ جسمین خطمی کا لعاب اور خبازی اور السی کا لعاب ہو کشکاب اور روغن گل
اور املتاس کے ساتھ کہ یہ دوائین گردہ کے علاج مین نہایت نافع ہین خواہ حقنے مین خواہ مسہل مین اسلیے کہ تنقیہ اونکا آسان
تر ہے کہ رقیق مواد کو قوام دیتی ہین اور باہر نکالتی ہین اور غلیظ مواد کو نیچے پھسلاتی ہین اور ماء الجبن بہترین مسہل ہے کہ مواد کو
آنتونکی طرف لاتا ہے اور رگونکو کھولتا اور دھوتا ہے اور گرم مزاج کی تعدیل کرتا ہے اور زخم کو پاک کرتا ہے اور جبتک بیمار کا
زمانہ انحطاط کو نہ پہونچے ورم گردہ کے بیمار کو حمام نکرنے دین اور حقنے اور ضمادات اور مناسب شربت اول دیکر پھر کوئی
چیز پکانیوالی اور تحلیل کرنیوالی حاجت کے موافق پانی مین ملائین اور زمانہ آخر مین کام مین لائین اور کوئی دوا سوزانندہ
گرم ورم مین نہ دینی چاہیے اور اگر ضرورت کسی سوزانندہ چیز کی ہو تو کوئی نرم چیز اوسمین ملائین اور جب پیشاب مین
پختگی کا نشان ظاہر ہو اوسوقت ادرار کنندہ دوائین کام مین لائین جیسے ماء البزور اور بنادق البزور اور مانند اوسکے

اور ضمادات ابتدا مین بنفشہ اور آرد باقلا اور آرد جو اور خطمی اور صندل اور شیاف مامیثا اور تراشہ کدوی تر اور ورد گل
اور آب مکوہ سے تیار کرکے استعمال کرین اور کبھی درد کی شدت مین قدرے پوست خشخاش ضماد مین استعمال اضافہ کرین
اور اگر ورم صفراوی ہو تو ضماد موم سفید اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور کاسنی کے پانی اور ہری دھنیہ کے پانی اور خرفہ
پتون کے پانی اور گلاب اور سرکہ سے بنا کر لگائین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ سبکو باہم ملائین اور کپڑا اونمین ڈبو کر گردہ کے
مقام پر رکھین اور آخر علت مین میتھی اور بابونہ بڑہائین اور جو کا آٹا گھٹائین اور روغن اوسمین روغن کنجد یا السی کا
تیل ڈالین اور جب علت اخیر زمانہ کو پہونچ جاتی تو بابونہ اور خطمی اور قیصوم اور روغن زیتون پکائین اور پشم پارہ وسمین
تر کرکے گرم گرم گردہ پر رکھین **صفت ضماد تحلیل کنندہ** آٹا گیہون کا بغیر چھانا ہوا اور میتھی کے بیج اور کرنب کے
بیج اور سوسن کی جڑ اور سویا اور خطمی اور بابونہ شہد اور تل کے تیل مین پکائین کہ حلوا سا ہو جائے وقت حاجت کے
استعمال فرمائین اور اگر بط کی چربی اور مرغ کی چربی اوسمین شامل کرین بہتر ہوگا **صفت ضماد پزانندہ** انجیر کو
ماء العسل مین پکائین کہ حلوا سا ہو جائے اور اگر اوسمین مازریون اور بیخ سوسن کی شامل کرین تو بہتر ہوگا **صفت**
شربت پزانندہ السی کے بیج بھونی ہوئی ساڑہے چار ماشہ نشاستہ سوا دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے اور یہ
طریق علاج کا جو بیان کیا گیا برسبیل قانون کلی تھا اب جاننا چاہیے کہ ورم گردہ کا اگر خون کے غلبہ سے ہو تو اول
فصد باسلیق یا صافن کی کھولین اور اگر نیا ورم ہو تو فصد باسلیق ہی کی کفایت کرتی ہے اور اگر ورم پرانا ہو یا بیمار
ضعیف ہو تو فصد بابض کی کھولین اور یہ شربت پلائین عناب دانہ برآوردہ ڈیڑہ پاؤ مسور پوست کندہ ڈیڑہ پاؤ
تخم خشخاش سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک ڈیڑہ پاؤ لیکر سات مرتبہ ان سب دواؤنکے برابر وزن پانی ڈال ڈالکر پکائین
یہانتک کہ اخیر مین ڈیڑہ سیر باقی رہے کپڑے مین باندہکر پکائین اور ہاتھ سے نچوڑین اور اوس پانی مین ڈیڑہ سیر شکر
داخل کرین اور جلاب کا سا قوام دیکر نگاہ رکھین پس ہر روز اس شربت مین سے چھ تولہ تین تولہ سکنجبین کے ساتھ
دیتے رہین اور اگر یہ شربت کشکاب کے ساتھ دین روا ہے اور اگر ککڑی کے بیجون کے پانی ساتھ دین روا ہے اور پلانا کھیرے کا
پانی شکر اور روغن بادام ڈالکر نہایت مفید ہے اور غذا مزورہ مسور اور سماق سے بنا کر دین اور اگر ورم صفراوی
ہو تو غور کرین اگر مواد صفرا کا کمتر ہو اور خون زیادہ تو اول فصد باسلیق کی لیکر بعد اوسکے جوشاندہ ہلیلہ سے تنقیہ کرین
صفت اوسکی ہلیلہ زرد مقشر تین تولہ املی چھ تولہ آلو بخارا سیاہ تیس عدد لسوڑہ ایک مشت عناب تیس عدد تخم کشوث

دو مشت برگ کاسنی ایک دستہ برگ مکوہ ایک دستہ ترنجبین تین تولہ سبکو پکائین اور ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور ساڑھے
چار تولہ املتاس اوسمین ملاکر اور چھانکر تین طسوج سقمونیا انطاکی مشوی اضافہ فرماکر بگرم پلائین اور اگر حاجت ہو تو
دس دنکی مدت مین دو بار یا تین بار دین اور سکنجبین سادہ کشکاب کے ساتھہ پلائین اور پانی ککڑی کا شکر کے ساتھہ اور
پانی تخم خرفہ کا سکنجبین کے ساتھہ اور غذا مزورہ آب غورہ وغیرہ سے تیار کر کے دین اور اگر کشکاب شربت بنفشہ کے ساتھہ کھلائین
نافع ہوگا اور اگر سوتے وقت شربت بنفشہ لعاب اسپغول کے ساتھہ اور شکر تخم خرفہ کے پانی کے ساتھہ دین مفید ہے اور ورم کے
پکنے تک جو کا آٹا اور خطمی اور اکلیل الملک و میتھی اور تخم السی اور بنفشہ اور سویا برابر وزن لیکر جوشاندہ انجیر مین گوندین اور
روغن بنفشہ سے چرب کرین اور مقام ورم پر لگائین اور جوشاندہ برگ خطمی اور بنفشہ اور سویا اور میتھی مقام علت پر بہائین
اور اگر معلوم ہو جائے کہ ورم مین پیپ پڑگئی ہے تو اس ضماد مین آٹا شہد کا اور بیٹ کبوتر کی اور غبار چکی کا اضافہ کرین اور
جسوقت پیشاب مین پیپ ظاہر ہو تو بنادق البزور سے چارہ ہوگا **صفت بنادق البزور** خربوزہ کے بیجونکی گری
تین تولہ ککڑی کے بیجونکی گری ساڑھے سترہ ماشہ میٹھے کدو کے بیجون کی گری اور خرفہ کے بیج اور خطمی کے بیج اور مغز بادام اور
کتیرا اور نشاستہ اور ست ملیٹھی کا اور تخم خشخاش سفید اور گل ارمنی اور اجمودہ کے بیج اور اجواین خراسانی ہر ایک سات
ماشہ اور بعضے نسخہ مین اجواین خراسانی کا وزن ساڑھے تین ماشہ ہے سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ شربت
بنفشہ کے ساتھہ **صفت سفوف** کہ پیپ کو پاک کرتا ہے ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور السی کے
بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نشاستہ گل ارمنی ہر ایک سات ماشہ تخم خشخاش چودہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ہے
شربت بنفشہ کے ساتھہ دینا چاہیے **صفت قرص** کہ گردہ اور مثانہ کو پاک کرتا ہے خربوزہ کے بیجون کی گری اور ککڑی کے
بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور مغز بادام اور شہدانہ ہر ایک چودہ ماشہ
ست ملیٹھی کا پونے دو تولہ خبازی کے بیج خطمی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور مغز چلغوزہ اور مغز بہدانہ اور جو کے بیج اور مغز بادام
تلخ اور گوند ببول کا اور گوند بادام کا اور کتیرا اور حب المحلب کہ جسکو فارسی مین پیوند مریم کہتے ہین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
سونف دیسی سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ پہاڑی اجمودہ کے بیج پونے نو ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ نخود آب کے
ساتھہ دین جو نخود سیاہ سے تیار کیا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب خام رہنے اور ورم کے بدیر پکنے کا گرمی اور سوزش
ہوتی ہے پس جسوقت مزاج اعتدال پر آئے ورم جلد پک جائیگا اور طریق اوسکا یہ ہے کہ کشکاب دین روغن بادام اور
اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور کدو کے پانی کے ساتھہ اور اگر تپ نہو تو گدہی کا دودہ اور شکر پلائین اور

غذا ساگ پالک اور لہ بیا اور بتہوا اور کاہو اور خرفہ اور برگ چقندر روغن بادام روغن کنجد مین پکا کر اور جب مزاج اعتدال پر آئے تو تنقیہ فرمائین جوشاندہ انجیر اور عناب اور لسوڑہ اور سونف کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ اور املتاس سے
اور اگر جوشاندہ کا پانی بطریق شربت پئین ہر روز تئیس تولہ یونی سترہ ماشہ املتاس کے ساتھہ تو بہت مناسب ہوگا
اور کشکاب اور روغن کنجد سے حقنہ کرین کہ یہ حقنہ نرم ہے اور اگر لعاب تخم خطمی اور تخم خرفہ اور لعاب تخم السلی اور روغن
بانہ باہم ملائین اور حقنہ کرین نافع ہوگا اور جسوقت مادہ سخت بدبو ہو لیکن کثرت سے ہو تو سکنجبین دینی بہتر ہے اور اگر
مادہ بدتر ہو اور مقدار مین کمتر تو نیم گرم پانی دینا چاہیے مناسب شربتون کے ساتھہ دیدے تاکہ مواد کو نرم کرے اور
بدتری کو اوسکی زائل کرے اور اگر صفرا خون مین شامل ہو تو نشانیون غور کرنی چاہیے کہ مواد کسی خلط کا غالب ہے اوسکے
موافق علاج مین بھی آمیختگی کرنی چاہیے اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ صاحب ورم گردہ او مثانہ کو حمام مین نہ لیجائین
جب تک کہ ورم پیپ سے پاک نہو **باب ۹ نوان پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے ورم صلب بلغمی کے بیان مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے** جاننا چاہیے کہ اکثر
اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اگر ورم گرم کا علاج بہتر اور مناسب نکیا جائے صلب ہو جاتا ہے اسلیے کہ گردہ ایسا عضو ہے
کہ جو مادہ چند روز اوسمین رہتا ہے مانند پتھری کے ہو جاتا ہے اور یہی سبب ہے کہ اوسمین ریگ اور پتھری پیدا ہوتی ہے
اور ورم صلب کبھی انجام کو استسقا ہو جاتا ہے اور سبب صلب ہونے ورم کا یا سوء مزاج ہے یا ورم بلغمی یا ورم گرم اسلیے کہ
مواد جو کچھہ لطیف ہوتا ہے تحلیل قبول کرتا ہے اور جو کچھہ غلیظ ہوتا ہے صلب ہو جاتا ہے یا سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہے
با فراط ہے کہ مادہ ورم کا بسبب افراط گرمی اور خشکی کے خشک اور صلب ہو جاتا ہے یا بسبب افراط سردی کے ٹھہر جاتا ہے
کیونکہ نضج اوسوقت حاصل ہوتا ہے کہ جب حرارت معتدل ہو اور جو سوء مزاج کہ مفرط ہو نضج سے باز رکھتا ہے یعنی ورم کو پکنے
نہین دیتا خواہ سوء مزاج گرم ہو خواہ سرد **نشانیان** ورم سرد بلغمی کی نشانی یہ ہے کہ پشت گران ہو اور گردہ نیچے کیطرف
کھنچے اور چہرہ اور بدن اور آنکھون پر پھبھراہٹ ظاہر ہو اور بیمار دیر دیر مین پیشاب کو اوٹھے اور بول سفید ہو اور قوام پیشاب کا
گاڑہا مانند ستی کے کہ پانی مین کھولی ہوئی ہو اور بیمار گرم پانی اور گرم ہوا سے آرام پائے اور پشت سیدہی اوٹھا سکے
اور نبض بطی اور مستر خی ہو اور منی سرد اور پتلی ہوئی **علاج** ورم سرد بلغمی والہ کو جہان تک ممکن ہو سکے قے کرائین اور
گلقند عسلی ہمیشہ کھلائین اور شربت انجیر سودمند ہے **صفت شربت انجیر** انجیر باغی جسقدر چاہین
سہ چند پانی مین پکائین یہانتک کہ پانی دو حصہ جل جاے اور ایک حصہ باقی رہے آگ پر سے اوتار کر چہانین اور اوسکے
برابر شہد ڈالکر قوام کرین اور اگر چاہین کہ طبع کو نرم کرے تو آدہ پاؤ کم سیر اس شربت مین سے لیکر سات
ماشہ شیر انجیر داخل کرین اور لعوق خیارشنبر اس علت مین نافع ہے **صفت لعوق خیارشنبر**
لیوین عسل خیارشنبر تین جزو عسل انجیر ایک جزو اور دونون کو باہم ملائین اور دہوپ مین رکہین

یہانتک کہ گاڑہا ہوجائے مقدار خوراک ایک گنجہ اور اگر انجیر کو جدا گانہ پانی مین پکائین اور صاف کرین اور پھر اوس پانی کو پکائین اور خیارشنبر ملائین تو طبع کو نرم کریگا اور ورم کو پکائیگا اور تحلیل کریگا اور صاحب خناق اور ورم معدہ والیکو بھی سودمند ہے اور ہر روز اس بیمار کو آبزن مین بٹھائین کہ جسمین پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک اور گیہونکی بھوسی اور کشک جو نیم کوفتہ پکایا ہو **صفت حقنہ نافع** بابونہ اور اکلیل الملک اور شیح اور شبت اور برگ سداب اور برگ شاہسفرم اور اطراف کرنب اور اطراف چقندر ہر ایک ایکدستہ ہنسراج ایک مشت تخم میتھی اور تخم السی اور بھوسی گیہونکی اور تخم خطمی ہر ایک ایک مشت انجیر تیس عدد بنفشہ ایک مشت سبکو پکائین اور صاف کرین اور الیس ۲۰ تولہ اس جوشاندہ مین سے لیکر تین تولہ تل کا تیل اور ساڑہے ستر ماشہ ارنڈی کا تیل اور دو ماشہ چھ چاول بورہ نان اور دو رتی نمک اوسمین ملاکر سبکو ہاون مین ملین کہ خوب ملجائے ہر روز ایکبار اس حقنہ سے استعمال فرمائین کہ ورم کو پکاتا ہے اور پیپ کو پاک کرتا ہے اور اگر ہنوز بول غلیظ ہوا ور صاف نہوا ہو تو ہر شب سوتے وقت دو ماشہ تین چاول ایارج فیقرا دین اور اوسپر نیمگرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائین پس اگر اس طریق سے پیپ پاک ہوجائے تو بہتر ورنہ یہ حب کھلائین **صفت وسلی** اجوائین اور زیرہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مصطگی سوا پانچ ماشہ صبر سقوطری یعنی ایلوا دو چند سبکو کوٹکر چھانکر برگ ترنج کے پانی مین گوندہین اور اگر برگ ترنج نہ ملے تو برگ بادرنجبویہ کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین وزن ہر گولی کا دو ماشہ چھ چاول چاہیے پس ہر روز ایک گولی کھانا کھانے سے پہلے کھلائین اور اگر بعد غذا کے دین تب بھی بہتر ہے مذکور رطوبتون سے پاک کرتی ہے اور ورم کے مواد کی مدد کو توڑتی ہے **صفت ضماد نافع** بالخصوص ایک ماشہ تین چاول مصطگی بوزن دو ماشہ ایلوا ساڑہے تین ماشہ مرکی یعنی بول دو ماشہ چھ چاول سبکو پیسین بعد اوسکی موم روغن بنائین موم زرد یا روغن چنبیلی سے اور دوائین مذکورہ اوسمین گوندہکر کام مین لائین **باب دسوان**

پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے ورم صلب سوداوی کے بیانمین ہے

جو گردہ مین عارض ہوتا ہے ورم صلب دو حال سے خالی نہین ہوتا یا مواد اوسکا سوداوی خلط ہوا کرتی ہے یا ورم گرم یا سرد بسبب معالجہ ناصواب کے صلب ہوجاتا ہے اور اس باب مین بیان سوداوی ورم کا ہے

نشانیان بہ نسبت ... اور ورم ... اس قسم کے ورم مین ... پشت کی گرمی ہوتی ہی اور دل میں ... کچھ رقیق آتا ہی
اور تلی کی جگہہ درد چبھن کے ساتھ محسوس ہوا کرتا ہی اور اعراض مالیخولیا اور نشانیان سوداوی ظاہر ہوتی ہین اور پشت
خم رہتی ہی کہ سیدہا نہین ہو سکتا ہی اور دونون سرین اور رانین لاغر اور ضعیف ہوتی ہین بلکہ سب نیچے کے اعضا
دبلے اور ناطاقت ہو جاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب سدہ اور ضعیفی قوتون گردہ کی وہ پانی جو کیلوس کے ساتھ
جگر مین آتا ہی خون سے جدا نہین ہوتا اور خون کے ساتھ رگون مین گذرتا ہی اور اعضا مین پہونچکر استسقا پیدا کرتا ہی اور جسوقت
سودا خون مین ملتا ہی تو پیشاب سرخ اور چکنا ہوا آتا ہی کہ اوسکو عربی مین مشرق کہتے ہین **علاج** قانون کلی جو باب گذشتہ
مین بیان کیے گئے ہین اول اونپر عمل کرنا چاہیے اور مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کرنا چاہیے اور اگر قوت ضعیف اور علت عسر ہو
ماء الجبن سکنجبین افتیمون کے ساتھ دین جسطور سے کہ تیسری کتاب مین بیان ہو چکا ہی اور اطریفل کبیر استعمال کرنا سود مند ہے
اور غذا فقط زیرباج پر اقتصار فرماوین اوس وقت تک کہ پیشاب مین کچھ رنگینی ظاہر ہو پھر فصد رگ باسلیق کی کھولین
اور وہ حقنے جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین عمل مین لاوین اور یہ ضماد ورم کے مقام پر لگاوین **صفت ضماد**
ابو الحسن الرجی کہتا ہی کہ ابو طاہر طبیب اس طرح کے ورم پر یہ ضماد استعمال کرتا تھا تراشہ کدو اور تراشہ خیار اور شگوفہ مہندی اور
برگ خبازی سبکو کوٹکر پانی نکالین اور سرکے کا دو حصہ مین ڈالکر پیسین بہت کہ رنگ نیلا ہو جاوے اور کچھ پیسے حل کیے ہوے
بھی اوسمین ملاوین پھر روغن بنفشہ قدرے ٹپکاکر پھر پیسین کہ یکسان ہو جاوے پس اوسمین سے قدرے لیکر گردہ پر طلا کرین اور کتان کا
ٹکڑا اوس باقی دوا مین تر کرکے گردہ کے مقام پر چپکاوین اور جسوقت خشک ہو جاوے پھر تر کرین اور بدستور گردہ پر
رکھین یہ ایسا ضماد ہی کہ صلب سوداوی ورم کو تحلیل کرتا ہی اور ابو الحسن الرجی کہتا ہی کہ مین جسوقت اس ضماد مین پانی
کاسنی کا اور پانی وہینہ مہر کا اضافہ کیا اور شور قصب کے علاج مین استعمال کیا تو نہایت نفع پایا باوجودیکہ مریض نے اور فصد
اور پرہیز کرنے مین فرمان پذیر تھا چالیس دن مین علت زائل ہو گئی اور یہ بھی کہتا ہی کہ غرض میری اس قصہ کو بیان
سے یہ ہی کہ معلوم ہو جاوے کہ اثر اس ضماد کا خلیط غلیظ کی تحلیل مین نہایت خوب ہی **باب اا گیارہوان پہلا جز وسے**

اٹھارہوین گفتار کے گردہ کا اوس ورم صلب کے بیان مین ہے جو ورم گرم یا سرد سے
بسبب ناصوابی علاج کے صلب ہو جاتا ہی اور علاج مین اوسکی نشانی اس علت کی یہ ہی کہ
اول ورم گرم یا سرد عارض ہوا ہو پھر صلب ہو جاوے لیکن اگر ورم خونی صلب ہو جاوے تو خفیف درد سے خالی نہو گا اور خونکی
نشانیان سب ظاہر ہونگی اور اگر ورم صفراوی صلب ہو جاوے جلن اور پیاس اور صفراوی نشانیون سے خالی نہو گا
اور اگر سوداوی ورم صلب ہوا تو | سب قسمون سے صلب زیادہ ہوگا نہ درد ہوگا اور نہ حس اور یہ عسر ہے لیکن دشوار
گذار ہے **علاج** جاننا چاہیے کہ | علاج ورم صلب کا جو گردہ مین ہوتا ہے دشوار ہے اگر جلد علاج نکرین اور کبھی
زیادہ دشوار ہوگا اور کبھی اوسمین | پڑجاتی ہے اور پیشاب مین زرد آب اور پیپ ظاہر ہوتی ہی اور وہ دو حال

خالی نہین یا پیشاب کی راہ پاک ہوا اور بہتری ظاہر کرے یا بدن گھلنے لگے اور بیمار ہلاک ہو جاے اور پیپ جو چپچپی سفید اور ہموار زیادہ
ہوتی ہے امید خلاصی کی پائی جاتی ہے اور جس پیپ کا رنگ تیرہ ہوا اور بدبو اوسمین بہت آتی ہو اور قوام ناہموار ہو علاج اوسکا
نہایت دشوار ہے بالجملہ اگر کوئی امر مانع نہو رگ باسلیق کی فصد کھولین اور کشکاب شربت انجیر یا شربت بنفشہ کے ساتھ بیمار کو
پلائین اور یہ حقنہ استعمال فرمائین اطراف کرنب اور اطراف چقندر ہر ایک ایک دستہ خطمی پوٹلی مین باندھی ہوئی اور بھوسی
گیہونکی پوٹلی مین باندھی ہوئی ہر ایک ایک مشت انجیر پانچ تین عدد عناب سپستان ایک ایک مشت تخم خبازی اور کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ڈیڑھ
مشت کوٹ کر سبکو پکائین اور صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر اوسمین سے لیکر زردی انڈے کی تین عدد داخل کرین
اور ساڑھے چار تولہ چھ تولہ تک خالص تل کا تیل اوسمین ملائین اور تین مرتبہ استعمال فرمائین اور گردہ کی جگہ کو بطخ کی
چربی اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاو سے چرب کرکے یہ ضماد جو بذکور ہوتا ہے لگائین السی کے بیج اور میتھی کے بیج اور خبازی کے
بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سویا اور بابونہ اور خطمی ہر ایک چودہ ماشہ گوگل اور اشق اور علک البطم ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
اول گوگل اور اشق کو پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندھین اور ضماد کرین کہ اس ضماد مین واسطے نرم کرنے
صلب ورم کے اثر قوی ہے اور جو کچھ ورم جگر کے علاج مین کہ صلب ہو جائے بیان کیا گیا ہے اس مقام پر بھی وہی سب شربت
اور ضمادات وغیرہ کام مین لائین اور غذا بھوسی کا پانی شہد اور روغن بادام کے ساتھ تجویز کرین اور مزورہ ماش مقشر
اور خبازی اور پالک اور زیرہ یا شہد یا شکر سے شیرین کرکے کھلائین اور جماع سے بہت پرہیز کرین کیونکہ اگر جماع کرینگے
تو علت علاج پذیر نہو گی اور جسوقت پیشاب مین پیپ آنے لگے اور کوئی امر مانع نہو تو رگ باسلیق کی کھولین اور
شربت خشخاش کے ساتھ کشکاب دین یا شربت بنفشہ کے ساتھ اور اگر حرارت نہو شربت انجیر کے ساتھ دین اور کھیرے کے
بیج اور ککڑی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور کدو کے بیج سبکو چھلکون سے صاف کرکے کوٹین اور ہر روز ساڑھے سترہ ماشہ دیتے رہین
اور اگر پیپ بند ہو جائے اور پیشاب کے ساتھ نہ نکلتی ہو تو ہر روز بھوسی کا پانی شکر اور روغن بادام ڈالکر پلائین اور اگر
حرارت غالب نہو سکنجبین اور شہد یا ماء العسل کے ساتھ دین یہانتک کہ پیپ باہر نکلنے لگے اور اگر پیپ پھر بند ہو جائے تو اوسپر
قناعت نکرنا چاہیے البتہ جبکہ درد اور گرانی بھی اوسکے ساتھ دور ہو جائے اور قارورہ صاف آنے لگے اور ایک

مدت تک اوسی حالت پر رہے تو اوسپر اعتماد کرنا چاہیے لیکن اگر گرانی ہنوز باقی ہو تو شربت انجیر دینا چاہیے اور گدہی کا دودہ
قرص کاکنج کے ساتھہ سودمند ہے اور کبھی بیچ نکا پانی پیپ کو پاک کرتا ہے **صفت سفوف** کہ رکی ہوئی پیپ کو کھولتا ہے
اور پاک کرتا ہے فطراسالیون ساڑہے دس ماشہ اور راسن خشک سوا پانچ ماشہ تخم ہلیون ساڑہے تین ماشہ اجمودہ کے
بیج ساڑہے سات ماشہ سونف دیسی اور سونف رومی ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین مقدار خوراک سات ماشہ صبح
اور سات ماشہ شام کے وقت شربت انجیر کے ساتھہ کھلائین **صفت ضماد** کہ بند پیپ کو کھولتا ہے اجمودہ کے
بیج اور پوست اجمودہ کی جڑ کا اور سونف کے بیج اور پوست سونف کی جڑ کا اور فطراسالیون اور صمغ البطم اور قصب الذریرہ
اور برگ راسن خشک اور برگ علیق کہ جسکو فارسی مین توت سرکل کہتے ہین سبکو برابر وزن لیکر ضماد کرین موم روغن
خیری کے ساتھہ اور بیمار کو حمام مین لیجائین پھر نیم گرم پانی گردہ کے مقام پر دہارین خصوصاً ناشتا بعد اوسکے ضماد استعمال
فرمائین اور وہ شربت جو سابق بیان ہو چکی ہین پلائین **صفت شربت** کہ گردہ کو پاک کرتا ہے سونف دیسی اور
سونف رومی اور فوہ کہ ایک گھاس ہے اجمودہ کی شکل اور فوذ ایک گھاس ہے مانند سویا اور فطراسالیون کہ اجمودہ پہاڑی ہے اور گوکھرو پہاڑی اور
تخم ہلیون اور راسن خشک اور عنصل مشوی یعنی جنگلی پیاز بھونی ہوئی سبکو برابر وزن لیکر ہموزن سرکہ مین پکائین کہ مہرا ہو جائے صاف کرین
اور آدہ پاؤ کم سیر شہد خالص چھٹانک کم آدہ سیر اس سرکہ مین ڈالکر قوام دین مقدار خوراک چھہ تولہ اور گردہ کو روغن بنفشہ سے چرب کرین
اور اگر پیپ باسانی آتی ہو یہ شربت نہ دینا چاہیے **صفت قرص کاکنج** گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن اور خرفہ کے
بیج اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور کتیرا اور گل ارمنی اور گل قبرسی ہر ایک سات ماشہ کھیرے کے بیچونکی گری اور ککڑی کے
بیچونکی گری ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کہربا سوا پانچ ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ مونگے کی جڑ اور موتی بے سوراخ ہر ایک
سات ماشہ کاکنج تیس عدد سبکو کوٹین اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص تیار کرین ہر قرص ساڑہے تین ماشہ
ہر روز ایک قرص بارہ تولہ گدہی کے دودہ کے ساتھہ کھلاتے رہین اور جسوقت کہ اوسکو کھلائین تو تین ساعت صبر
کرین بعد اوسکے گیہونکی بھوسی کا پانی پلائین اور گوشتوں مین سے چکور اور تیہو کا گوشت سودمند ہے **صفت سفوف**
نافع گلاب کے پھول سرخ اور آرد جو اور آرد عدس اور کاکنج اور برگ سماق اور لسپت نبق یعنی آبیر کا اور پوست سیب
اور لسپت بہی اور بہمن اور تودری اور خشخاش سیاہ اور اجوائن خراسانی اور پوست لفاح ہر ایک سوا پانچ ماشہ
مونگے کی جڑ اور کہربا اور ریوند چینی اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور قیمولیا اور حب القلت یعنی کلتہی اور خصیۃ الثعلب
اور جلغوزہ اور اجمودہ کے بیج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج کدو کے بیج اور خرفہ کے بیج اور سنبھالو کے
بیج ہر ایک سات ماشہ دانہ صنوبر اور خرنوب ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک
ہر صبح ساڑہے دس ماشہ کھالیا کرین اور اوپر سے گدہی کا دودہ ایک پیالہ پی لیا کرین اور سوتے وقت یہ سفوف
سات ماشہ سرد پانی کے ساتھہ نوش کرین اس سفوف کو سفوف مجموع کہتے ہین اور سوقت کھلانا چاہیے کہ جب

ترشح اچھا ہو گیا ہو اور سبب بند ہو گیا ہو اور ہمی ضرور ہی ضماد بھی استعمال کرنا چاہیئے صفت ضماد و اقاقیا اور سوت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اکسٹ ایک ماشہ تین پاول آٹا مٹر کا سات ماشہ آٹا جو کا ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور شہد ماشہ میتھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور اگر مزاج بیمار کا تحمل کرے تو ساڑھے تین ماشہ کندر اضافہ کرین اور سبکو پیسکر گیہوں تر کے پانی مین گوندہین اور ضماد کرین سودمند ہوگا اور اس ضماد کو چاہیئے کہ کھانا کھانے کے وقت کے سوای کسی وقت دور نکرین دو وقت مقام آفت پر لگاتے رہین اور اسی طرح ایک طبیب بیان کرتا ہے کہ پانی سور د تر کا تنہا بھی بہت فائدہ دیتا ہے

باب بارہوان پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے بثرہ اور جرب کے بیان مین ہے جو گردے کے اندر اور جمیع آلات بول مین ظاہر ہوتی ہے

اور وہ اس طرح پر ہے کہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان گردہ وغیرہ مین پیدا ہون اور تیزی اور شوریت کے سبب خارش لائین اگر بثرہ گردہ مین ہوتہا تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اور جلن لازم رہے اور گردہ کے اندر نہایت سوزش و حرارت معلوم ہو اور ممکن ہے کہ تپ بھی غلبہ کرے اور پیاس سے خالی نہو اور اگر بثرہ مجاری بول اور قضیب کے اندر ہو تو درد اور جلن پیشاب کیوقت محسوس ہو اور بعد ایکساعت کے موقوف ہو جائے اور سوزش بیغولہ ران مین بھی ہو اسکا جلد علاج کرین تو جلد صحت ہو جاتیگی اور اگر غفلت کرین تو نوبت قرحہ کی پہونچیگی اور کام دشوار ہوگا اور نشانی جرب گردہ کی یہ ہے کہ خارش گردہ کے اندر ہو اور پیشاب مین لعاب غلیظ مانند گھلی ہوئی مٹی کے باہر نکلے اور اگر جرب مجاری بول اور قضیب کے اندر ہو تو خارش بیغولہ ران اور قضیب کی جڑ مین ہوگی اور وقت جاری ہونے پیشاب کے وغیرہ ہوگا اور خصیون مین بھی مشارکت خارش معلوم ہوگی اور جسوقت درد محکم ہو جائے تو پیشاب مین رسوب نخالی ظاہر ہوگی

علاج اس بیماری مین چاہیئے کہ فصد اور حجامت کمرگاہ اور حقنہ سے علاج کرین مگر مسہل کی دوائین نہ پلائین اسلیے کہ مسہل کی دوائین مواد کو اوپر سے نیچے اوتار دیتی ہین اور اس علت مین اوسکی وجہ سے تکلیف زیادہ تر ہوتی ہے اور ترتیب علاج کی یہ ہے کہ اگر کوئی امر مانع نہو اور قوت بیمار کی قائم ہو تو فصد باسلیق کی کھولین بعد اوسکے کمرگاہ پر حجامت کرین پھر حقنہ عمل مین لائین صفت حقنہ خسک اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک ایک مشت اطراف کرنب اور اطراف چقندر ہر ایک ایکدستہ تخم قرطم نیم کوفتہ اور تخم السی اور تخم میتھی اور بھوسی گیہون کی اور خطمی ہر ایک ایک مشت سپستان ... مسورہ اور عناب ہر ایک بیست جو کوفتہ دو مشت بدستور پکا کر ایکسو بیس تولہ اوسمین سے لیوین اور ساڑھے چار تولہ

روغن بنفشہ اور تین تولہ شکر سفید اور پونڈ دو ماشہ نمک پیسا ہوا اوسمین شامل کرکے ہر روز عمل مین لائین اور نہار تین
دفعہ عمل کرین اور بعد قے کے کچھ کھانا اور پانی نوش نکرین یا گلاب گرم ساڑھے چار تولہ اور غذا اس بیمار کے لئے شوربا مرغ
[illegible] اور پالک وغیرہ اور جب زمانہ طول کھینچے تو غذا اوسکی غورہ اور سماق اور آب انار دانہ وغیرہ سے مقرر کرین
[illegible] چاہیے اور بعض کہتے ہین کہ یہ سفوف کام مین لائین صفت اوسکی کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج
اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ نشاستہ اور گوندببول کا اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ تخم خشخاش سفید
اور اجواین خراسانی ہر ایک سات ماشہ ست ملیٹھی کا دو ماشہ چھ چاول خرفہ کے بیج تین تولہ سبکو کوٹین اور تین تولہ
اسپغول اوسمین ملائین مقدار خوراک ہر صبح ساڑھے دس ماشہ دو تولہ شربت انجیر کے ساتھ اور ساڑھے دس ماشہ
آب شاہترہ جوش کرین اور ساڑھے چار تولہ شراب شیرین اوسمین شامل کرکے نوش فرمائین اور عرق قضیب کے اندر [illegible]
[illegible] روغن گل اور شیر عورت مین گھسکر ٹپکائین اور سب چیزون سے بہتر گندھک کا پانی مین بیٹھنا ہے اور وہی پانی پینا
چنانچہ ابوالحسن الترجی کہتا ہے کہ ایک شخص کو یہ بیماری ظاہر ہوئی تھی اور بہت اوسنے تکلیف اٹھائی تھی مینے اوسسے
کہا کہ گندھک کے پانی مین بیٹھ اور وہی پانی ہر وقت نوش کر اوسنے ویسا ہی کیا خدا کے حکم سے اوسکو صحت ہونی
شروع ہوئی پھر بعد دس دن کے جو میرے پاس آیا تو مینے دیکھا کہ سب بیماری اوسکی جسم سے زائل ہوگئی تھی
اور جسجگہ کہ پانی گندھک کا موجود نہو تو گندھک کو شراب مین جوش کرین اور اوس شراب سے قدرے قدرے پئین اور یہی
ابوالحسن کہتا ہے کہ میرے زمانہ مین ایک طبیب تھا کہ وہ اس بیماری کے لئے آب آہنگران پینے کو بتلاتا تھا اور پھر
وہی کہتا ہے کہ ایک کنیزک کو یہ بیماری عارض ہوئی اور طاہر طبیب نے حکم دیا کہ فلیتہ آب آہنگران مین ترکرکے رحم مین
رکھنا چاہیے پھر کنیزک نے یہی علاج کیا اور جلد بیماری اوسکی جاتی رہی **صفت سفوف سومند** بنسلوچن
سات ماشہ خرفہ کے بیج ساڑھے دس ماشہ گوندببول کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے
تین ماشہ زرشک دو تولہ ماميران چینی ساڑھے تین ماشہ کہربا سفید بریان ساڑھے چار تولہ گندھک خوردنی تین تولہ
شکر طبرزد چھ تولہ ککڑی کے بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری ہر ایک تین تولہ مقدار خوراک ساڑھے ستر ماشہ
لعاب اسپغول کے ساتھ صبحکو اور سوتی وقت سات ماشہ سرد پانی کے ساتھ دین اور گروہ اور قضیب وغیرہ [illegible]

اوسکا گرد اگرد روغن گل گرم کرکے ملین اور ہر تیسرے روز مین حمام کرین اور آبزن مین بٹھین صفت حسوی سود مند
بیوین کنجد بریان تین تولہ شکر طبرزد ساڑھے چار تولہ نشاستہ چودہ ماشہ آٹا مٹر کا ساڑھے دس ماشہ کنجار کو کوٹین اور
اشامہ تیار کرین اور روغن بادام اوسمین ٹپکا کر بیمار کو پلائین اور طبیب بیان کرتے ہین کہ گدہی کا دودہ اس مرض مین
بھی نہایت نافع ہے **باب تیرہوان پہلا جزو سے اٹھارہوین گفتار گردہ کی رگ شگافتہ ہونیکی**
بیان مین ہے اور خون کے پیشاب کے ذکر مین اسباب خون آنے کے مجاری بول سے سات طرح ہین
ایک کثرت خون کی ہے خام بدنی اور گردہ کی رگون کا اوسکے سبب سے کوئی رگ کھل جانے یا پھٹ جانے دوسرے
یہ کہ غذائین اور دوائین تیز کھائی جائین جیسی کالی مرچ اور سپیداں سفید اور فرفیون اور صمغ سداب اور جند بیدستر اور
مانند اوسکے تیسرے یہ کہ کوئی زخم یا ضرب کسی طرح کا آسیب گردہ پر پہونچے اور کوئی رگ پھٹ جائے یا منہ کسی رگ کا
کھل جائے چوتھے کثرت جماع کی ہے پانچوین غلبہ تری کا ہے کہ اوسکے سبب سے کوئی رگ آغشتہ ہو کر باریک ہوجائے اور خون
اوسمین سے جاری ہو چھٹے یہ کہ ریح گردہ کے اندر بند ہوجائے اور رگونکو کھینچے اور شق کردے ساتوین یہ کہ بسبب سوء مزاج سرد
اور خشک کے کوئی رگ پھٹ جائے اور یہ اسباب یا خاص گردہ مین واقع ہوتے ہین یا مثانہ کے اندر یا مجاری بول مین
یعنے پیشاب کے راستہ مین جو درمیان گردہ اور مثانہ کے ہین **نشانیان** اگر سبب اوسکا کثرت خون کی ہو تو کبھی
کبھی خون پیشاب مین ملکر آئے یا کبھی خون صرف آئے کثرت سے اور پر ہونا رگون کا اور نشانیان خون کے غلبہ کی
اوسپر گواہی دین اور اگر سبب اوسکا کھانا تیز دوائون اور غذائون کا ہو تو اسباب اوسکے نشانیان اوسکی ہین اور گرم گرم
جلن کے ساتھ خون کا نکلنا اور اگر سبب اوسکا کوئی آسیب اور صدمہ اور زخم ہو تو اسباب اوسکے نشانیان اوسکی ہین
اور یکایک عارض ہونا اس علت کا اور ایک دفعہ کثرت سے خون کا نکلنا گواہی دیگا اور اگر یہ علت بہت جماع کرنے سے ہو تو
اوسکے اسباب علامت اوسکی ہین اور اگر غلبہ رطوبت سے ہو تو سب نشانیان رطوبت کی اوسپر گواہی دینگی اور خون
کم کم ٹپکیگا اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد اور خشک ہو تو نشانیان اوسکی اکثر مقامات پر بیان کیگئی ہین اور اگر سبب
اوسکا ریح ہو کہ گردہ مین داخل ہوگئی ہو تو نشانیان ریح کی اوسپر گواہی دینگی کہ وہ اکثر مقامات پر مذکور ہوچکی ہین اور جاننا چاہیے
کہ جو خون کہ خاص گردہ سے آئے بہت جاری ہوگا اور متلی عارض ہوگی اور کبھی وہ خون گرہ بندہ کر مانند پارہ جگر کے باہر
نکلیگا اور پشت اور پسلیون مین درد بشدت عارض ہوگا اور جو خون کہ مجاری بول سے آئے یعنے پیشاب کے راستہ سے
جو گردہ اور مثانہ کے بیچ مین ہین تو بیجولہ ران اور پیٹ کے مین درد ہوگا اور خون تھوڑا نکلیگا اور جو خون کہ مثانہ سے

آتا ہو وہ نہایت تھوڑا ہوگا سطلیہ کہ نشانہ کی نوعیت ... ہین کہ جسمین خون ... ہوا اور کبھی خون ایسا ہی گردہ سے آتا ہے جو گردہ مین ہوتا ہے لیکن وہ خون صرف نہیں ہوتا ... جو بیان کیا گیا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خون صرف باہر نکلتا ہے ... مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ علاج اگر دونون ... خون باسہولت کی فصد باسلیق کھولین اور طاقت کے موافق خون لین اور غلیظ غذاؤن اور دار ادرار ... شربتون سے بیمار کو باز رکھین اور سفوف کا گنج کھلائین صفت اوسکی کہربا ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی دو ماشہ چھ چاول افیون مصری چار ... ڈیڑھ چاول کندر گل مختوم گل قبرسی نشاستہ کتیرا صمغ عربی ہر ایک سوا پانچ ماشہ گلنار ... عدد ... ساٹھ ماشہ اور یہ ایک دوا ہے کہ مین سے سب طرف جاتی ہے اور عورتین اوسکو ... کے کام مین لاتی ہین اور اوسکے درخت کو ... کہتے ہین اور دوسرا سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا اور مونگے کی جڑ ... ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو ... اور نصف اس سب دوا سے بارتنگ کے پانی مین گوندہین اور دوسرا نصف حصہ ... رکھین اپنی صبح کو اوس دوا مین سے جو نصف گوندہی ہوئی ہے ساڑھے تین ماشہ لیکر ہمراہ ساڑھے چار تولہ شربت مورد یا شربت غورہ یا شربت ریباس کے بیمار کو کھلائین اور وہ نصف دوا جو کوٹی ہوئی رکھی ہے بقدر چہار ایک وزن تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم کدو سے لیکر کوٹین اور اوسمین ملائین اور رات کو سوتی وقت سات ماشہ اوسمین سے شربت مورد یا رُبّ بہی کے ساتھ دین اور اگر تپ یا پیاس اور حرارت غالب ہو تو یہ معجون اور سفوف کشکاب کے ساتھ کھلائین اور اوسکے چھ ساعت کے بعد سکنجبین سفرجلی پلائین اور غور کرین اگر یہ خون جو آتا ہے سیاہ اور غلیظ ہو تو ہرگز نہ بند کرنا چاہیے اور جب دیکھین کہ رنگ اوسکا بدل گیا اور قوام بھی رقیق ہوگیا اوسوقت بند کردین اور ابو الحسن الترنجی کہتا ہے کہ مین نے ایک چیز نادر گردہ سے خون آنے کے علاج مین امتحان کی ہے اور وہ گوشت ایک مچھلی کا ہے کہ جسکو عربی مین سمک الانہار کہتے ہین اور وہ فارسی مین بارماہی اور ترکیب اوسکی استعمال کی یہ ہے کہ اوس مچھلی کا گوشت جلائین کہ سیاہ ہو جائے ایک جزو اوسمین سے اور ایک جزو گل مختوم اور ایک جزو سعد یعنی موتھا لیکر سبکو کوٹین اور باہم ملائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ساڑھے چار تولہ شربت مورد یا شربت غورہ یا شربت ریباس کے کام مین لائین صفت سفوف نافع اظفار الطیب یعنی نکھ اور رامک کہ مرکب دوا ہے جالینوس کی ایجاد اور کندر اور بلوط اور اقاقیا کہ ایک ببول کی درخت کا عصارہ ہے سبکو پیسین مقدار خوراک ...

سوا دو چاول سرد پانی کے ساتھ دین **صفت اقراص** کہربا کہ واسطے اس علت کے مخصوص ہے لیوین صمغ عربی ساڑہے ستره ماشه گلنار اور عصاره لحیة التیس ہر ایک پونے نو ماشه کندر سات ماشه اجمووه کے بیج ساڑہے تین ماشه افیون ساڑہے ماشه اور سبکو قرص بنائین ہر ایک قرص ساڑہے چار ماشه مقدار خوراک ایک قرص نقیع سماق کے ساتھ دین **صفت اقراص شب یمانی** ساڑہے تین ماشه کتیرا ساڑہے سات ماشه گوند ببول کا دم الاخوین گلنار ہر ایک ساڑہے تین ماشه سبکو خرفه کے بہونکے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین **صفت قرص دیگر** کتیرا تخم خشخاش کل ارمنی عصاره لحیة التیس صمغ آلوے سیاه کہربا سبکو برابر وزن لیکر بارتنگ کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین **صفت قرص دیگر** تخم خیار اور نشاسته اور کتیرا ہر ایک چوده ماشه گلنار سات ماشه بارتنگ کے پانی مین گوندہین اور قدرے گلنار اور شاخ گوزن سوخته اور عصاره لحیة التیس قضیب کے سوراخ مین ٹپکانا سودمند ہے اور قابض پانیون مین بیٹھانا نہایت نافع ہے اور ضمادہاے قابض استعمال کرنا مفید ہے **صفت آبزن قابض** برگ مورد تر اور مازو اور گلنار اور جوز السرو اور انار پوست اور گلاب کے پھول سرخ لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور بیمار کو اوسمین بیٹھائین **صفت ضماد** مسور پوست کندر اور سیب پہاڑی اور بہی پہاڑی اور تخم مورد اور تخم خشخاش لیکر سبکو کوٹین اور برگ مورد تر کے عصاره مین گوندہین اور گرده کے مقام پر لگائین اور اگر اقاقیا اور گلنار اور سماق اس ضماد مین اضافه کرین بہتر ہوگا اور چاہیے کہ جماع کرنے اور سب طرح کی حرکتون سے بیمار کو بچائین اور طعام سماق با اور غوربا اور انار با اور بکری کے پائے اور فالوده نشاسته اور روغن بادام تجویز کرین اور اگر حاجت قوی ہو تو بیمار کو چرب اور شیرین غذائین کھلا کرتے کرائین اور کوئی دوا تیز قے کیواسطے ندین اور ابو الحسن الترنجی کہتا ہے کہ اس باب مین عجیب عجیب علاج اکثر آدمیون سے مین نے سنے ہین کہ اونکا نشان کسی کتاب مین پایا نہین جاتا اونمین سے ایک یہ ہے کہ ایک معتمد کی زبانی مجکو معلوم ہوا کہ تین تولہ نوشادر ساڑہے تین ماشه گل مختوم کے ساتھ پیسکر استعمال کرنا چاہیے مین نے یہ بات سنکر اوسیدن اوسکو آزمایا حقیقت مین اثر اس دوا کا کامل پایا یعنی اوسیدن خون بند ہوگیا اور دوسری نقل یہ ہے کہ ایک آدمی بصره مین بیضه شترمرغ سے اس بیماری کا علاج کرتا تھا اور اوسکے اوپر شراب قابض دیتا تھا مین نے بھی یہ دیکھکر ایک بیمار کا علاج اسیطور پر کیا اوسیدن خون بند ہوگیا پھر مین نے عسر البول کے مرض مین اوسی آزمایا نفع اوسکا اوسمین بھی بخوبی پایا پس معلوم ہوا کہ واقعی بیضه شترمرغ کی خاصیت عجیب و غریب ہے اور تیسری نقل یہ ہے کہ بغداد مین کسی اصفہانی آدمی کو یہ علت عرصه سے لاحق تھی اور بہت تکلیف اوسنے اوٹھائی تھی اور نہایت لاغر اور تباه ہوگیا تھا پھر ایک مدت کے بعد مین نے جو اوسکو دیکھا تو تندرست اور قوی پایا پوچھا کہ تیری بیماری کس چیز سے دور ہوئی اوسنے جواب دیا کہ خیار بریان کھانے کا اتفاق ہوا تھا کہ اوسکے سبب سے خدا نے مجکو اچھا کر دیا مین نے کہا غلط ہے یہ سبب ازاله مرض کا نہین ہوا بلکہ تیری بیماری کا مواد پہلے ہی سے نکل گیا ہوگا اور تو گمان کرتا ہے کہ خیار نے نفع بخشا ہے

اوس آدمی نے قسم کھائی کہ مین نے خیار کو اور بہت بیمارون پر آزمایا ہی سب نے اوس سے نفع اوٹھایا ہی یہ سنکر مجھکو تعجب ہوا
اور واسطے امتحان کے مینے بھی ایک بیمار کو کھلایا خدا کی عنایت سے بخوبی نفع اوسکا پایا اور یقین اوسکے کلام کا ہوگیا اور
اگر سبب علت کا سوء مزاج سرد اور خشک ہو تو وہ حقنہ کرین جو شیربز اور گوشت کبوتر بچہ اور روغن دنبہ سے تیار کیا ہو
اور غذا مین چربی بط کی اور چربی مرغ کی داخل کرین اور تخم خشخاش اور قند سے حلوا بناکر کھلائین اور چنبیلی اور سوسن کا
تیل گردہ پر ملنا نہایت مفید ہی اور اگر سبب علت کا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہو تو فصد کھولین اور سبک غذائین
کھلائین اور گل ارمنی اور ایلوا اور اقاقیا اور رسوت اور مرمکی گلاب اور سرکہ مین گھسکر ضماد کرین اور قے نہایت
نافع ہی اور اگر دستونکی حاجت پڑے تو نرم حقنہ عمل مین لائین اور اگر سبب علت کا غلبہ رطوبت کا ہو تو اول بیمار کو
قے کرائین اور سوء مزاج تر کے علاج مین مصروف ہون جسطور سے کہ اپنے مقام پر مذکور ہی اور اگر کسی تیز دوا کھانے سے یہ علت
لاحق ہو تو سب تدبیرونسے بہتر یہ ہی کہ اوسیوقت بیمار قے کرے اور پھر شیر تازہ نوش کرے **صفت حسو** کہ اوسکو
پی کرقے کرنی چاہیے بکری کا دودھ ڈیڑہ پاؤ گائے کا دودھ نو تولہ گائے کا گھی نو تولہ سبکو لیکر جوش کرین بعد اوسکے میدہ
گیہونکے آٹے کا ساڑھے سترہ ماشہ داخل کرین جب پکجائے بیمار کو کھلائین اور اوسپر نیمگرم پانی بہت پلائین یہانتک کہ
قے کرے اور اگر یہ حسو واسطے غذا کے دینا چاہین تو وزن گائے کے گھی کا تین تولہ کرین اور دودھ کو اوسکے ساتھ خوب
پکائین اور قدرے شکر داخل کرین اور روغن بادام بھی تھوڑا سا ٹپکائین یہ حسو اس علت کی سب قسمونکو نافع ہے

باب چودھوان پہلی جزو سے اٹھارھوین گفتار کے خون بستہ ہونے کے بیان مین ہے

مجاری بول مین جسوقت پیشاب کی راہ سے خون آتا ہو اور بغیر کسی علاج صائب کے یکایک رک جائے اور پیشاب
بدشواری باہر آئے اور گردہ اور مجاری بول مین گرانی اور تمدد ظاہر ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ خون گردہ یا مجاری بول مین
بستہ ہوگیا ہی یعنے جم گیا ہے **علاج** اون مفرد دواؤن سے جو خون بستہ کو کھولتے ہین قردمانا ہی اور عود اور
فاوانیا اور حب بلسان اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور پنیرمایہ خرگوش اور غاریقون اور زراوند طویل لیکن قردمانا
پوست سات ماشہ دین اجمودہ کے پانی یا گرم پانی کے ساتھ اور عود اور فاوانیا سات ماشہ دین آب گرم کے ساتھ
اور اظفار الطیب سات ماشہ دین آب گرم کے ساتھ اور حب بلسان نو ماشہ دین آب گرم کے ساتھ اور پنیرمایہ خرگوش

[illegible]

[illegible]

ساڑھی تین ماشہ دین یا ساڑھی چار ماشہ نخود آب کی ساتھہ اور غاریقون بوزن سات ماشہ دین نخود آب کی ساتھہ اور زراوند بوزن سات ماشہ دین نخود آب کے ساتھہ یا شراب ممزوج یا سکنجبین یا آب گرم کے ساتھہ اور اگر حبیب کو جلا تین اور راکھہ اوسکی ساڑھی تین ماشہ لیکر پنیر مایۂ خرگوش مین ملاتین اور بابونہ اور سداب پانی مین پکاکر صاف کرین اور اوسکو اس پانی کے ساتھہ کھلاتین تو چند روز مین خون بستہ کھل جائیگا اور ہمیشہ کھانا سکنجبین کا مجاری بول کو پاک کرتا ہی

باب پندرہوان پہلی جزو سی اٹھارہوین گفتار کے قرحہ گردہ اور قرحہ آلات بول کے بیان مین ہی اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ آلات بول مین سی گردہ ہی اور مثانہ اور مجری بول یعنی وہ راہ جو درمیان دونون کی ہے کہ اوس راستہ کو طبیب عربی مین برابخ کہتی ہین اور تفسیر برابخ کی اہل خراسان موری آنجانہ لکھتی ہین اور اسباب زخم گردہ اور مثانہ اور مجاری بول کے سب یکسان ہین اور علاج بھی سبکا ایک دوسیری نزدیک ہین لیکن نشانیان ہر ایک کی البتہ جدا جدا ہین پس معلوم کرین کہ اسباب قرحہ کی تین نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی سبب اسباب تفرق اتصال سی واقع ہو جیسی گذرنا کسی خلط تیز کا کہ آلات بول پر گذر کرے اور اونکو چھیلڈالے اور جیسے گذرنا کسی پتھری کا اون پتھریون سی جو گردہ مین پیدا ہون اور اوس مقام سی کوئی پتھری جدا ہو اور مجاری پر آکر خراش کردی اور زخم ڈالدی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ کسی ورعضو مین بالائی گردہ کوئی زخم ہو اور پکجاوی اور پیپ پڑجائے اور وہ پیپ اوس مقام سی نیچے اوتری اور آلات بول پر گذر کرے اور وہان زخم ڈالدے اور تینون سببونمین سی دوسرا سبب قرحہ کا ورم ہے کہ گردہ مین ہوا اور وہ پک کر پھوٹ گیا ہو اور تیسرا سبب قرحہ کا یہ ہی کہ کوئی رگ پھٹ جائے یا موںنھہ کسی رگ کا کھلجائے اور خون ٹپکنی لگے اور علاج ناصواب عمل مین آئی یا کوئی پھنسی چھوٹی نکل آئے اور صاحب علت علاج سی غفلت کرنی اور رفتہ رفتہ قرحہ پڑجائے **نشانیان** اگر قرحہ خاص گردہ مین ہو تو خاص نشانیان اوسکی یہ ہین کہ درد کمرگاہ مین محسوس ہو اور پہلو ہای کوچک تک کہ جنکو عربی مین اضلاع الخلف کہتی ہین پہونچی اور کبھی درد قطن مین اور رانون تک پہونچی اور کبھی درد اوپر کو رجوع کرے اور مثانہ تک پہونچی اور پیاس بہت غالب ہو اور متلی اور عسر بول خالی ہو یعنی پیشاب بدشواری باہر نکلتا ہو اور اگر قرحہ گوشت مین گردہ کے ہو تو کبھی کبھی پیشاب مین ریزی گوشت کی باہر نکلینگے اور اگر غشاء گردہ مین ہو تو بیمار درد سی بیقرار ہوگا اور شدت درد کی اور جلن بہت معلوم ہوگی اور نبض صلب ہوگی اور اگر قرحہ مجاری بول مین ہو یعنی اون راستونمین پیشاب کی جو بیچ مین گردہ اور مثانہ کے ہین تو درد ناف کی اندر اور تہیگاہ اور پیغولہ ہای ران مین ہوگا اور پیشاب تھوڑا تھوڑا بڑی مشکل اور نہایت دشواری سے اوتریگا اور باہر نکلتی وقت درد بشدت بول کے مقام پر ہوگا اور پیشاب مین تلی تیلے چھلکے اور بہت چھوٹے چھوٹے باہر آئینگے اور گوشت کا ریزہ نہوگا اور پیپ بہت کم نکلیگی اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈی ہونگے اور ممکن ہی کہ تمام بدن سرد ہوجائے اور ایسا معلوم ہو کہ گویا تپ لرزہ ہی اور اگر قرحہ مثانہ مین ہو تو پیڑو کی اندر اور قضیب کی جڑ مین درد محسوس ہوگا اور پیغولہ ہای ران تک

پھونچیگا اور پیشاب مین پیب آئیگی اور خون اوسمین سے بہت تھوڑا اور پتلا نکلیگا اور اگر قرحہ تنہا گردہ مین یا تنہا مثانہ مین یا تنہا مجاری بول مین ہو تو نشانیان خاص ہر ایک کی جداگانہ ظاہر ہونگی اور اگر قرحہ مجاری بول اور مثانہ مین بھی ہو تو سب نشانیان جو بیان کیگئین باہم ہونگی اور صعوبت علت کی اور سہولت اعراض کی اور نشانیان سب طرح کی واضح ہونگی **علاج** اگر قرحہ گردہ مین ہو اور خاص نشانیان سب ظاہر ہون تو اول غور کرین کہ درد کونسی طرف ہے اگر دائین طرف ہو تو بائین ہاتھہ کی فصد باسلیق کھولین اگر کوئی امر مانع نہو اور جو درد بائین طرف ہو تو دائین ہاتھہ کی فصد کھولین اور جو درد دونون طرف معلوم ہو تو دونون ہاتھونکی فصد کھولنی چاہیے کیونکہ وہ نشان اس بات کا ہے کہ قرحہ دونون گردون مین ہے اور اگر قرحہ مجاری بول مین ہو تو فصد صافنین کی کھولنا بہتر ہے بعد اوسکے ایسی تدبیر کرین کہ قرحہ کو دھو دے اور پیپ کو اوس جگہہ سے پاک کردے پھر تدبیر زخم بھرنے کی کرین لیکن اگر تپ نہو اور مزاج بیمار کا گرم ہو تو اس جوشاندہ وغیرہ سے پیب کو پاک کرین **صفت جوشاندہ** اجمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ اور اذخر کی جڑ ان تینون دواؤن کو پکائین اور صاف کرین اور ماء العسل مین ملاکر بیمار کو پلائین **صفت سفوف گرم** کہ پیپ کو پاک کرتا ہے فطراسالیون اور اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور فو کہ ایک گھاس ہے اجمودہ کی شکل اور مُو کہ ایک گھاس ہے مانند سویا اور راسن خشک اور ککڑی کے بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری اور خربوزہ کے بیجونکی گری سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ماء العسل کے ساتھہ دین **صفت سفوف دیگر** اجمودہ کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور فطراسالیون اور زوفاے خشک ہر ایک سات ماشہ کندر ساڑھے دس ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ماء العسل چھہ تولہ کے ساتھہ کھلائین اور غذا تیہو اور چکور اور چڑیا کا گوشت اور اوسکے سوا اور مناسب چیزین مقرر کرین اور اگر تپ غالب ہو یا مزاج گرم ہو تو قرحہ کو خربوزہ کے بیجون کے پانی اور ککڑی کے بیجون کے پانی اور کھیرے کے بیجون کے پانی سے جلاب یا ماء العسل ملاکر دھووین اور اگر بیمار تحمل کر سکے تو ان بیجونکے ساتھہ کسوم کے بیج کوٹین اور جلاب مین گوندھین اور مغز چلغوزہ کوٹا ہوا اور قدرے تخم کرفس ماء العسل کے ساتھہ دین گردہ اور مثانہ کو پیپ سے پاک کرتا ہے اور گدہی کا دودھ بیجون کے پانی کے ساتھہ اس علت مین نہایت نافع ہے اور غذا غورہ اور سماق اور انار دانہ سے مزورہ تیار کرکے دین اور اگر قرحہ پاک نہو اور پیپ اوسکی رک جائے تو بیمار کو اوس آبزن مین بٹھائین کہ جسکے پانی مین خسک اور بھنراج اور بھوسی گیہونکی اور برنجاسف اور قدرے بیٹ کبوتر کی پکائی ہو اور بیغولہ اڑان اور زہار کو روغن سے چرب رکھین اور اگر خون اور پیپ آنے کے ساتھہ درد شدید ہو تو اون سفوفات مین جو بیان کیے گئے ہین اجواین خراسانی اور پوست بیخ تفاح اور افیون موافق حاجت کے اضافہ کرین اور آبزن کے پانی مین پوست خشخاش پکائین اور شیاف ابیض آنکھون کے علاج مین بیان کیا گیا ہے عورت کے دودھ مین حل کرکے روغن مین ملائین اور پچکاری کے ذریعہ سے قضیب کے سوراخ مین ٹپکائین اور مثانہ کو ہمیشہ روغن گل

چرب کھین **صفت حقنہ** کہ درد کو بجھاتا ہے کشک جو اور بھوسی گیہونکی اور آب برگ عصی الراعی یا پانی بارتنگ کا سبکو پکائین مانند کشکاب کے اور صاف کرین اور روغن گل لیوین اور سرکہ و نمک اور عصی الراعی کے پانی یا بارتنگ کے پانی مین ملائین اور نرم آگ پر پکائین یہانتک کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے اوسمین سے تین تولہ لیکر اوس کشکاب چالیس تولہ مین ملائین اور نیمگرم کرکے حقنہ فرمائین **صفت سفوف** کہ درد کو بجھاتا ہے لیوین اجواین خراسانی چار رتی ڈیڑہ چاول اور افیون دو رتی اور لکڑی کے بیجون کی گری سات ماشہ تخم کاہو ساڑہے تین ماشہ تخم خرفہ ساڑہے تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے اوسوقت درد کو ساکن کرتا ہے اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور گدہی کا دودہ درد کو بجھاتا ہے اور اسیطرح قرص کا کنج درد کو ساکن کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے **صفت اوسکی** لکڑی کے بیجونکی گری اور کھیری کے بیجون کی گری ہرایک سات ماشہ گل ارمنی اور گوند ببول کا اور کندر اور دم الاخوین ہرایک پونے نو ماشہ تخم خشخاش سفید اور مغز بادام شیرین اور ست ملیٹھی کا اور نشاستہ اور کتیرا ہرایک سات ماشہ افیون ساڑہے تین ماشہ کا کنج چھہ عدد مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ شربت بنفشہ کے ساتھہ دین **صفت نسخہ دیگر** اجواین خراسانی اور اجمودہ کے بیج ہرایک پونے دو تولہ سونف دیسی سات ماشہ زعفران اور چوکے کے بیج اور مغز چلغوزہ اور افیون اور کندر اور مغز بادام تلخ پہاڑی ہرایک ساڑہے دس ماشہ کا کنج پچیس عدد لکڑی کے بیج ساڑہے تین تولہ شہد اتہ پونے دو تولہ سبکو لیکر کوٹین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ میفختج کے ساتھہ دین اور بعض نسخونمین کا کنج چالیس عدد ہے اور کندر کا وزن سات ماشہ اور لازم ہے کہ جب پیپ بخوبی پاک ہوجائے اور خون بغیر پیپ کے صاف آنے لگے تو تدبیر زخم بھرنے کی عمل مین لائین اور قرص خشخاش اس باب مین نہایت نافع ہے **صفت قرص خشخاش** تخم خشخاش سفید اور سیاہ ہرایک سات ماشہ اجواین خراسانی دو ماشہ چھہ چاول کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور گل مختوم اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور سماق ہرایک ساڑہے تین ماشہ طباشیر اور کہربا ہرایک سوا پانچ ماشہ کندر پونے دو ماشہ ریوند چینی ایکماشہ تین چاول سبکو کوٹین اور چھانین اور بارتنگ کے پتون کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سے سات ماشہ تک سکنجبین سفرجلی ساڑہے چار تولہ یا گلقند ساڑہے چار تولہ کے ساتھہ دین اور اگر اس قرص مین دم الاخوین اور تخم مورد اور کاغذ سوختہ اضافہ کرین تو زخم بھرنے مین قوی الاثر ہوگا

اور اگر قرحہ مثانہ میں ہو تو سفوفات اور حب الفلت یعنی کلتھی اور ورق سرخشنہ یعنی گہیہ کا جلایا ہوا اور زوفی سوختہ
زیادہ کریں یا ہیں اور دہن گا کہ پکا ئین عصارہ بخیۃ التیس کے ساتھ جوش کرنا چاہیے تاکہ قوت اوسکی حاصل کرے
اسلیے کہ مثانہ جسم عصبانی ہے یعنی ایک عضو پٹھے دار ہے فقط اوسکا ایک مدت مین اچھا ہوتا ہے اور زخم بہت دنون مین بھرتا ہے
اور لگاوے اور گردہ پر ضمادات قابض رکھنا چاہیے **صفت ضماد** آٹا جو کا اور گندہ بغدادی بریان اور گلنار
اور رسوت اور شیاف ماميثا اور برگ سماق اور خرما ہے سب سبکو کوٹین اور بارتنگ کے بیجون کے پانی مین گوندہین
صفت ضماد دیگر گلاب کے پھول سرخ اور گلنار فارسی اور سماق اور نشاستہ اور کندر اور برگ مورد اور سیب کا
گودہ اور بہی ترش کا گودا لیکر برابر وزن سبکو کوٹین اور مورد تر کے پانی مین گوندہین یا بہی کے پانی مین اور اگر برگ
مورد اور برگ عوسج کہ ایک درخت ہے پر خار قریب بدرخت انار اور خرنوب نبطی اور انار پوست پانی مین پکائین اور
کپڑا اسمین بھگا کر مقام گردہ اور تہیگاہ اور بیخ ران اور زہار پر رکھین نہایت نافع ہوگا اور اگر قرحہ مجاری بول
مین ہو تو ضماد کبھی کبھی رکھین ہر وقت نہ لگائین **صفت معجون** کہ گوشت نیا جماتی ہے اور زخم کو بھرتی ہے گوگل اور
صمغ البطم اور گل ارمنی اور گل مختوم سبکو برابر وزن لیکر گوندہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ شراب شیرین کے
ساتھ نوش فرمائین **صفت سفوف** کہ یہی خاصیت رکھتا ہے گل مختوم اور گل قبرسی اور قیمولیا مغسول
ہر ایک سات ماشہ طباشیر اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ تخم بارتنگ ساڑہے دس ماشہ
سونگہ کی جڑ اور کہربا اور شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مقدار خوراک پونے نو ماشہ شربت خشخاش یا رب سیب
وغیرہ کے ساتھ دین **صفت سفوف دیگر** قرحہ کو صاف کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج
اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گل ارمنی اور گل قبرسی اور گل مختوم اور دہنیہ خشک اور نشاستہ اور کتیرا اور صمغ فارسی اور
تخم خرفہ اور طباشیر ہر ایک سات ماشہ اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور فوفل خشک اور دم الاخوین اور کہربا
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ریوند چینی ساڑہے تین ماشہ لیکر سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ شربت ریباس
وغیرہ کے ساتھ دین اور صمغ فارسی جو اس سفوف مین ہے صمغ آلو سے مراد ہے **صفت قرص** کہ قرحہ کو
پاک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے صمغ فارسی یعنے گوند آلو کا اور صمغ عربی یعنے گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ
اور خرفہ کے بیج اور طباشیر اور گل مختوم اور کھیرے کے بیجون کی گری اور ککڑی کے بیجون کی گری سبکو برابر وزن لیکر بارتنگ کے پانی مین قرص
بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک منفج یا شراب شیرین کے ساتھ دین اور اگر مزاج گرم ہو
بارتنگ کے پانی یا اسپغول کے لعاب یا کشکاب کے ساتھ کھلائین **صفت قرص دیگر** سفیدہ کاشغری
دھویا ہوا چند بار اور خشک کیا ہوا سات ماشہ آہک صدف یعنی سیپ کا چونا سرکہ مین پرورده کہ پانی
سات مرتبہ دھویا اور سکھایا ہو پونے دو ماشہ کاغذ جلایا ہوا اور دم الاخوین اور تخم مورد ہر ایک سوا پانچ

گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صمغ البطم ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شراب شیرین مین
گوندہین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ شربت مورد یا شربت سیب یا شربت بہی وغیرہ کے ساتھ کھلائین
صفت اقراص شب کتیرا اور شب یمانی اور شاخ گوزن سوختہ اور گل ارمنی دہوئی ہوئی اور خرفہ کے
بیج سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور خرفہ کے پتون کے پانی مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت
نسخہ دیگر** شب یمانی اور دم الاخوین اور گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کتیرا افیون دو تولہ گوند ببول کا سات ماشہ
برگ خرفہ کے پانی مین گوندہین اور بدستور قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ شربت مورد کے ساتھ دین
صفت اقراص کہربا کتیرا اور نشاستہ اور کہربا اور گوند ببول کا اور لکڑی کے بیجونکی گری اور کھیرے کے بیجونکی گری ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ گلنار سات ماشہ اقاقیا سوا پانچ ماشہ اور بعضی نسخونمین کہربا ساڑھے تین ماشہ ہے سبکو کوٹین اور برگ
بارتنگ کے پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سماق کے پانی کے ساتھ اور اگر تنقیہ کی حاجت پڑے
تو حقنہ نرم اور شیاف نرم اور قے کرنے کے سوا علاج نکرنا چاہیے اور منفعت قے کی گردہ اور مثانہ کی سب بیماریون مین
بہت بڑی ہے **صفت حقنہ نرم** کشک جو اور بھوسی گیہونکی اور خبازی اور برگ چقندر اور بنفشہ اج اور خطمی لیکر
سبکو پکائین اور صاف کرین اور تل کا تیل ڈالکر اور ماء العسل ملاکر کام مین لائین طبع کو نرم کرتا ہے اور اوس
پیپ کو جو آنت کی طرف میلان کیے ہو باہر نکالتا ہے اور جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ قرحہ گردہ کا پھوٹ جائے
اور پیپ اوسمین سے ٹپک ٹپک کر آنت پر گرے تو سوا حقنہ نرم کے علاج کرنا چاہیے **صفت حقنہ دیگر**
کشک جو اور برگ خطمی اور بھوسی گیہون کی اور برگ چقندر اور برگ کرنب اور تخم السی اور تخم قرطم کوفتہ
سبکو پکائین اور صاف کرین اور روغن بنفشہ ٹپکاکر اور شکر سفید اوسمین ڈالکر کام مین لائین اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ قرحہ گردہ کا عسر یعنے دشوار گذار ہو اور حاجت پڑے کہ اوسے شگاف دین تو تدبیر شگاف
کرنے کی چاہیے اور ابو الحسن الزنجی کہتا ہے کہ ابو طاہر طبیب نے اس علت کے واسطے ایک معجون تیار کی ہے
اور اوسکا نام تریاق گردہ رکھا ہے **صفت اوسکی** گل مختوم ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی دہوئی ہوئی
تین تولہ گل قبرسی ساڑھے چار تولہ ودع سوختہ یعنے گھونگا جلایا ہوا اور شاخ گوزن سوختہ اور بسد یعنے مونگے کی
جڑ اور موتی چھوٹے بے سوراخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ عصارۂ لحیۃ التیس چودہ ماشہ تخم خطمی اور تخم خبازی

اور تخم خرفہ ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ صمغ فارسی یعنی گوند آلو کا اور نشاستہ اور کتیرا ہرایک دو تولہ سماق اور غورہ خشک اور گل فارسی ہرایک ساڑہے دس ماشہ حب القلت یعنی کلتھی اور قضم قریش یعنی حب صنوبر صغار کہ درخت صنوبر کی ایک قسم کا پھل ہے اور مغز چلغوزہ اور مغز بادام ہرایک دو تولہ ریوند چینی سوا دس ماشہ کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج اور کدو کے بیج چھیلے ہوئے ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ رائک ساڑہے دس ماشہ اور کاکنج کلان چالیس عدد فطراسالیون اور زوفای خشک اور صعتر اور اجمودہ کے بیج اور سونف رومی ہرایک چودہ ماشہ طلق یعنی ابرک ساڑہے دس ماشہ خشخاش سفید اور سیاہ اور اجواین خراسانی ہرایک ساڑہے دس ماشہ افیون سات ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ ہمراہ شیرخشت تین تولہ اور ماء العسل دو تولہ کے نوش فرمائین اور اگر مزاج گرم ہو تو سوا دو ماشہ خوراک اوسکی مقرر کرین شربت بہی یا رُبّ سیب یا رب غورہ وغیرہ کے ساتھہ اور مثانہ کی علت مین مقدار خوراک اس معجون کی ساڑہے دس ماشہ چاہیے ہمراہ ماء العسل ساڑہے سترہ ماشہ اور آب برگ بارتنگ دو تولہ کے اور آخر علت مین جب پیپ پاک ہو جائے اور خون صاف آنے لگے تو مقدار خوراک اوسکی پانچ ماشہ تین تولہ شربت مورد کے ساتھہ یا رب غورہ وغیرہ کے ساتھہ چاہیے اور غذا ابچھوا اور تیتر اور چکور کا گوشت اور معلوم کرین کہ منفعت گدہی کے دودہ کی اس علت مین بہت بڑی ہے بلکہ دودہ اور جانورون کے بھی نفع بخشتے ہین اور عورت کا دودہ بھی مفید ہے لیکن شروع علت مین اگر منظور ہو کہ قرحہ پاک ہو جائے تو گدہی کا دودہ دین ہر صبح کو بارہ تولہ سات ماشہ اس معجون کے ساتھہ یا سفوف اور قرص کے ساتھہ جو سابق مین مذکور ہو چکے ہین اور درمیان علت کے بکری کا دودہ دین کبھی اس معجون اور سفوف اور قرص کے ساتھہ جو اوپر مذکور ہو چکے ہین اور کبھی شکر کے ساتھہ اور آخر علت مین جبکہ بدن لاغر ہو تو گای کا دودہ دین شکر یا شہد کے ساتھہ یا کسی دوا کے ساتھہ اون مرکب دواؤن سے جو مذکور ہو چکی ہین بدنکو فربہ کرتا ہے اور طبیعت کو قوت دیتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے اور اگر بیمار نہایت لاغر ہو گیا ہو اور اعضای اصلی گرم ہو گئی ہون تو عورت کا دودہ نفع دیگا خصوصاً اگر بیمار چھاتی سے موتھہ لگا کر پیے اور جب دودہ ہضم ہونے لگے کشکاب سرطانی پلائین اور غذا مزورہ مغز بادام کے ساتھہ اور پائی بکری کے کھلائین جزو دوسرا اُٹھارہوین

گفتار سے مثانہ کی بیماریون کے بیان مین ہے اور اس جزو کے آٹھہ باب ہین باب پہلا دوسری جزو سے

ورم گرم مثانہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے ورم گرم خونی اور صفراوی اور ورم مرکب دونون مواد دن سے مثانہ مین اکثر عارض ہوتا ہی کسی زخم اور آسیب سے جو اوسپر پہونچے یا بسبب کسی کھرکھری پتھر گردہ کی پتھری یون تو جو مثانہ پر گذر کرے اور اوسکو چھیل ڈالے **نشانیان** مثانہ کی ورم گرم مین درد لازم اور جلن کے ساتھ ہوا کرتا ہے خصوصاً پیڑو مین اور تپ سوزان اور پیاس غالب ہوتی ہے اور ہذیان اور سیاہی زبان کی اور قے صفراوی اور سردی ہاتھ پاؤن کی اور سرخی چہرہ اور آنکھون کی نشانیون مین سے اوسکے ہے اور اگر ورم نہایت بڑا ہو کہ انتڑیکو بھی دبالے تو اوسوقت بول و براز دونون بند ہوجائینگے اور تپیگا اور پیڑو پھول جائیگا اور اگر ورم بزرگ نہ ہو اور پیشاب قطرہ قطرہ بدشواری باہر نکلے اور کسی کروٹ سے اور کسی نوع سے بیمار لیٹ نہ سکے اور سیدھا بیٹھنا آسان تر ہو اور جاری بول سخت معلوم ہو تو اس کیفیت کو بہت برا سمجھنا چاہیے خصوصاً اگر ورم دبیلہ ہوجائے اور اگر پیشاب مین رسوب نیک ظاہر ہوا امید بہتری کی رکھین اور اس عضو کو دبیلہ کی نشانیان دبیلہ گردہ کی نشانیون کے مانند ہین **علاج** اول فصد باسلیق کی کھولین اور موافق قوت کے خون باہر نکالین اور اگر ورم زمانہ ابتدا سے گذر گیا ہو رگ صافن کی کھولنی چاہیے اور اگر ورم صفراوی ہو تو ضماد رادع لگائین پھر نرم کنندہ ضمادون سے بدل کرین تا کہ صلب نہ ہوجائے اور اگر درد شدید نہو تو ابتداء علت مین استعمال کرنا گرم کنندہ ضماد کا روا ہے اسلیے کہ یہ عضو عصبانی ہے یعنی پٹھے دار اور یہی سبب ہے کہ تکمید کرنے یعنی سینکنے سے گرم پانی اور لطیف کنندہ روغنون سے بیمار راحت پاتا ہے اور طریق تکمید کا یہ ہے کہ کہا ہے کہ مثانہ کو لیکر پانی سے لبریز کرین اور مقام درد پر رکھین اور اسفنج یعنی ابر مردہ یا پشم پارہ روغن بنفشہ مین چرب کرین اور نیم گرم کر کے اوس مقام پر رکھین اور مہری کے لیے املتاس تھوڑا سا کدو کے عرق مین گھول کر پلائین اور نرم حقنون سے طبع کو نرم کرین مانند اوس حقنہ کی جو میتھی اور خطمی اور تخم السی اور گیہون کی بھوسی اور روغن بنفشہ وغیرہ سے تیار کیا ہو اور قدرے اسپغول کا لعاب عورت کے دودھ مین ملا کر سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور املتاس سے شیر عورت کے ساتھ یا لعاب اسپغول اور املتاس شیر عورت کے ساتھ حقنہ کرنا سودمند ہے ورم کو نرم کرتا ہے اور پکاتا ہے اور درد کو گھٹاتا ہے اور ہمیشہ مثانہ کو روغن بنفشہ اور قدرے روغن بابونہ سے چرب کرین اور بعد تین دن کے روغن بابونہ تنہا کام مین لائین اور ضماد بھی مغز نان میدہ اور کنجد پوست کندہ اور کوفتہ اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ سے تیار کر کے ورم پر لگائین اور اشلغم پختہ کا ضماد اور سیب پختہ کا ضماد بھی

سود مند ہی اور بعد ایک ہفتہ کو جبکہ درد ساکن ہوجائے اور ابتدا ہی علت کا زمانہ گذرجائے تو ضماد آرد باقلا اور تخم کتان اور بابونہ سے تیار کرکے استعمال فرمائین اور جب علت انحطاط پکڑے یعنی زمانہ مرض کا گھٹنے لگے تو فصد صافن کہلواوین اور تحلیل کرنیوالے ضماد جو ورم گردہ کے علاج مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اوس ضماد کے بعد حاجت پڑتی ہی اوس ضماد کی جو زوفای خشک اور جندبیدستر سے تیار کیا ہوا اور موم روغن مین گوندہا ہوا ہو نہایت سود مند ہی خصوصا پہلے اوس سے کہ بیمار کو آبزن مین بٹھائین کہ جسکے پانی مین میتھی اور تخم السی اور بابونہ اور اذخر پکایا ہو اور کبھی اوس پانی مین جسمین بیٹھا اور بالچھڑ اور جاوا اور ترمس پکایا جائے اور اسی طرح شلجم خشک اور برگ کرنب پکانا اور اوسکے پانی مین بیمار کو بٹھانا درد کو تسکین بخشتا ہی اور ورم کو تحلیل کرتا ہی اور اگر دبیلہ ہو تو علاج اوسکا مانند علاج دبیلہ گردہ کے ہی اور اگر بیمار درد سے بیقرار ہو تو اوس چیز سے جو عضو کو سُن کردے اور حس کو باطل کرے چارہ ہوگا صفت اوسکی افیون چہہ رتی سواد و چاول زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول یا کم دونون کو روغن بنفشہ مین حل کرکے طلا کرین یا کپڑا اوسمین لتھیڑ کر احمول فرمائین یعنی مجری دبر مین رکھین اور پینے کی دوائین اور معالجات دیگر جو سرسام کے علاج سے نزدیک تر ہون استعمال فرمائین

باب ۲ دوسرا دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کا ورم سرد کے بیان مین ہی جو مثانہ مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

نشانی اس علت کی یہہ ہی کہ بول و براز دشواری سے آتا ہی اور مثانہ مین گرانی ظاہر ہوتی ہے اور دونون پنڈلیان سُن ہوجاتی ہین اور نہایت ناطاقتی اور باقی نشانیان جو کچھہ گردہ کے ورم سرد مین بیان کی گئین ہین سب ظاہر ہوتی ہین لیکن فرق اسیقدر رہے کہ اس جگہہ کے ورم مین گرانی خاص مثانہ مین ہوا کرتی ہے علاج اسکا علاج ورم صلب کا ہی جو گردہ مین واقع ہوتا ہے گرم اور تحلیل کنندہ روغن ملنے اور ضمادات اور تکمید یعنی سینکنے کی طریقون سے جو گردہ کے علاج مین بیان کیے گئے ہین اور پینے کی دوائین اور ادرار کرنے والی شہد اور اطریفل کے ساتھہ استعمال فرمائین اور کچھہ خاص علاج ہی یہہ ہے کہ روغن اور دوائین محلل پچکاری کے طریق سے سوراخ قضیب مین پہنچائین

باب ۳ تیسرا دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کا قروح مثانہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

اسباب قروح مثانہ کے بعینہا اسباب قروح گردہ کے ہین اور نشانیان بھی اوس سے نزدیک تر ہین اور فرق دونون مین قروح گردہ کے باب مین بیان کیا ہے اور معلوم کرین کہ جسوقت پیشاب تیرہ ہو اور ایک مدت تک اوسی حال پر رہے بہت بد ہوگا علاج شور اور تیز کھانے کی چیزون سے اور اون ترشیون سے جو نہایت ترش ہون اور اون مٹھائیون سے جو نہایت میٹھی ہون پرہیز کرنا چاہیے اور وہ ریاضتین اور وہ حرکتین جو بدن کو گرم کرین اور خلطون کو ہلائین ترک کرنا چاہیے اور غذائین اور شربتہای نرم اور معتدل ترشیان اور شوربا کے

گوشت معتدل اور ملایم چیزین کہانی چاہییں اور کبھی کبھی معتدل یاضتین جو بدنکو تکلیف نہ دین عمل مین لائین کیونکہ معتدل ریاضت سے بدن مین قوت ہوتی ہے اور فضول مواد تحلیل ہوتا رہتا ہے اور ترتیب علاج کی اوسی طریق پر کرنی چاہیے جو گردہ کے علاج مین بیان کی گئی ہے اور گھوڑی کا دودہ آلات بول کی سب بیماریون کو نفع بخشتا ہے چنانچہ شیخ الرئیس قانون مین لکھتے ہین کہ گھوڑی کے دودہ مین قروح مجاری بول کے علاج مین بڑی منفعت ہے اور اسی خاصیت سے شیر اسپ کو شیرہا ء دیگر پر فضیلت ہے اور عبارت اوسکی عربی مین یہ ہے انظر فیما کتبنا ہ من شراب الالبان

فانھا علی الشرائط المذکورۃ نافعۃ القروح فی مجاری البول خصوصاً الالبان الحیل اور طریق صواب اس علت کے علاج مین یہ ہے کہ اول مثانہ کو دہووین اور پیپ سے پاک کرین ماء العسل اور جلاب سے کہ جسمین دوائین ادرار کنندہ پکائین ہون پینے سے بہی اور بذریعہ پچکاری مجری بول مین ٹپکانے سے بہی اور علاج مجری بول کی بیماریونکا اکثر پچکاری کے ذریعہ سے ہوا کرتا ہے اور اگر پیپ بہت آتی ہو تو شاخ انگور کی راکھہ یا شاخ بلوط کی راکھہ یا شیح کی راکھہ کہ جسکو فارسی مین درمنہ کہتے ہین پانی مین ڈالین اور خوب گھولین اور ایک رات دن رہنے دین یہانتک کہ صاف ہوجائے اور پانی راکھہ کی قوت کو حاصل کرے بس وہ پانی سوراخ قضیب مین ٹپکائین یہانتک کہ پیپ پاک ہوجائے اور جسوقت جلن معلوم ہو تو عورت کا دودہ روغن گل مین حل کرکے سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور پینے کے لیے اسپغول کا لعاب دین روغن گل کے ساتھہ اور گدہی کا دودہ شکر کے ساتھہ اور بکری کا دودہ شکر کے ساتھہ اور گھوڑی کا دودہ بہت نافع ہے ہمیشہ دینا چاہیے اور کامل خوراک نو تولہ ہے تاکہ بآسانی ہضم کرے اور علت ان جانورون کا مناسب چیزین مقرر کرین اور اونمین قابض اور خشک چیزین ملائین جیسے ارزن اور بلوط اور برگ اور برگ سیب اور برگ امرود اور برگ آبی یعنے بہی کے پتے اور بیمار کو ہر روز صبح کے وقت ساڑہے چار ماشہ قرص خشخاش یا قرص کاکنج جو قرحہ گردہ کے علاج مین بیان کیگئی ہین دینے چاہییں ولیکن گدہی کا دودہ کسی شربت کے ساتھہ جو مناسب حال اور قابل مزاج کے ہو کبھی شربت بنفشہ کے ساتھہ اور کبھی شربت مورد کے ساتھہ اور کبھی رب غورہ کے ساتھہ اور کبھی شربت انجیر کے ساتھہ اور کبھی گلقند کے ساتھہ اور کبھی سرد پانی کے ساتھہ دینا چاہیے **صفت ضماد نافع** سلارس ساڑہے تین ماشہ چربی بط کی ساڑہے دس ماشہ چودہ ماشہ تک موم سفید ساڑہے تین تولہ بنفشہ کا روغن موافق حاجت کے لیکر ضماد تیار کرین **صفت ضماد دیگر** مازو اور اقاقیا اور شب یمانی اور طراثیث اور ہو سبکو کوٹین اور پیڑو پر لیپ کرین اور اگر اس ضماد مین

زوفا اور سلارس اضافہ کرین تو قوی الاثر ہوگا **صفت دوا** کہ پچکاری کے ذریعہ سے سوراخ قضیب مین ٹپکائین
انزروت مدبر اور نشاستہ اور سفیدہ کاشغری سبکو ملا کر اور گدھی کے دودہ مین حل کر کے سوراخ قضیب مین
ٹپکائین اور اگر کندر اس پچکاری کے نسخہ مین بڑھائین اثر قوی تر ہوگا اور اگر ان دواؤن سے حقنہ کرین بہتر ہوگا اور جسوقت
کہ حقنہ کرین صاحب علت کو چاہیے کہ زانو پر اوندھا لیٹے

باب چوتھا دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے مجری بول اور مثانہ مین خون بستہ ہونے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

جالینوس کتاب علل الاعضاء الباطنیہ مین لکھتا ہے کہ جسوقت خون گردہ یا مثانہ یا معدہ یا سینہ یا آنتون مین
بستہ ہو جائے یعنی جمجائے اور علقہ یعنی گرہ بندہ جائے تو رنگ چہرہ بیمار کا زرد ہوگا اور نبض صغیر اور ضعیف اور متواتر ہوگی اور ہاتھ
پاؤن ٹھنڈے ہونگے اور غشی عارض ہوگی اور پسینہ سرد آئیگا اور بیقراری بہت ہوگی اور ممکن ہے کہ تپ سرد بدنکو لرزاوے اور
خوب ہلاوے اور اسباب اس علت کے یہ ہین کہ ابتدا مین کوئی زخم اور کوئی آسیب پہونچا ہوگا یا کسی بلند جگہہ پر سے صاحب اس
علت کا گرا ہوگا اور بعد اوسکے پیشاب لہو کا آیا ہوگا **علاج** وہ دوائین جو مثانہ کی پتھری کو نکالتی ہین سکنجبین کے ساتھ
سودمند ہین خصوصاً سکنجبین عنصلی کہ شہد سے بنائی ہو اور پنیر مایہ خرگوش کا سوا ماشہ سے پونے دو ماشہ تک لیکر جوشاندہ شبت
اور بابونہ مین ملا کر پلایا یا اوس نخوداب مین جو نخود سیاہ سے تیار کیا ہو یا گوکھرو کے پانی مین یا خاکستر چوب انگور اور انجیر کے
پانی مین یا جوشاندہ قیصوم اور سداب مین ملا کر دینا سودمند ہے اور اگر ساڑہے چار ماشہ پنیر مایہ جوشاندہ بابونہ اور اطراف
کرنب اور اذخر اور کبوتر کی بیٹ مین حل کر کے اسفنج یعنی ابر دریا اوسمین تر کرین اور زہار پر رکھین نہایت مفید ہوگا اور ہمیشہ
پانی کی عوض سکنجبین پانی مین گھولکر پلایا کرین لیکن کھانا کھانے کے بعد سادہ پانی پلانا چاہیے اور اگر پنیر مایہ کو خاکستر چوب
انگور اور انجیر اور بلوط کے پانی مین یا ماء الاصول کے جوشاندہ مین حل کرین اور مجری بول مین ٹپکائین بہتر اور مناسب
ہوگا اور اگر ان سب چیزون کی خاکستر کا پانی تنہا مجری بول مین ٹپکائین سودمند ہوگا اور گدہے کا جگر اور زہرہ سلحفاۃ
یعنی پچھوے کا بھی مانند پنیر مایہ خرگوش کی اس باب مین خاصیت عجیب رکھتا ہے **صفت دوا** کہ خون بستہ کو اور
پیپ کو مثانہ سے پاک کرتی ہے مجیٹھ اور قردمانا اور اہل یعنی ہوبیر اور اشق اور ہینگ برابر وزن لیکر گوندہین اور گولیان بنا کر
اور ماء الاصول کے ساتھ نوش کرین **صفت دواے دیگر** کہ خون بستہ کو کھولتی ہے پنیر مایہ خرگوش کا ایک جزو دوقو یعنی
تخم گاجر جنگلی کا نصف جزو اور پودینہ خشک نصف جزو مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ ایکدن مین تین یا چار مرتبہ دین

سکنجبین کے ساتھ اور سرکہ ترش پلائیں اور جو شاندہ بابونہ میں بیمار کو بٹھائیں اور غذا نخوداب کہ نخود سیاہ سے تیار کیا ہو
دار چینی اوسمین پکا کر دیں اور باقی علاج پہلی جزو سے اس گفتار کے مجری بول اور گردہ میں خون بستہ ہونے کے باب میں کہ
تیرھوان باب ہے تلاش کریں **باب پانچوان دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے جرب مثانہ کے بیان میں ہے اور علاج میں اوسکے** اس علت میں مثانہ کے اندر خارش ہوا کرتی ہے اور پیشاب جلن
آتا ہے اور درد شدید ہوتا ہے اور جرب خالی بغیر سبوس کے مانند پشمینی کی تہ میں بیٹھتی ہے اور کبھی پیشاب میں رطوبت لعاب دار
زرداب کی قسم سے ہمیشہ آتی ہے اور کبھی خون بول میں آتا ہے **علاج** جرب مثانہ کا مانند علاج جرب گردہ کے ہے اور ابتدا میں
ایسی دوائیں پلانی چاہییں جو سوزانندہ ہوں جیسے جلاب اور ماءالعسل و رکشکاب شہد کے ساتھ اور باقی پینے کی دوائیں
اور بذریعہ پچکاری مجری بول میں ٹپکانے کی چیزیں جو کچھ جرب گردہ کے علاج میں بیان کیگئی ہیں کام میں لائیں اور کبھی کبھی
قے سے تنقیہ کرتے رہیں اور گدہی کا دودہ اور بکری کا دودہ اس باب میں بہت منفعت رکھتا ہے اور لعاب بہدانہ اور
اسبغول شکر اور روغن بادام کے ساتھ پلائیں مثانہ پاک کرنے کے بعد زدانیدہ شہر ہوتوں سے کہ وہ لعابات مثانہ کی صفائی کے
بعد اصلاح مثانہ کی کرتی ہیں اور جوشاندہ میتھی کا شہد کے ساتھ اور ککڑی کے بیجوں کا پانی یا خربوزہ کے بیجوں کا پانی سکنجبین کے ساتھ
زدانیدہ ہے اور غذا پائے بکری کے اور شوربائے گوشت مرغ فربہ روٹی کے ساتھ کھلانا چاہیے اور گندہک کی کان کا پانی پینا اور اوس پانی میں
بیٹھنا سود مند ہے اور عورت کا دودہ مجری بول میں ٹپکانا تنہا یا لعاب کے ساتھ نافع ہے **باب چھٹا دوسرے جزو سے اٹھارہوین**
گفتار کے ریح مثانہ کے بیان میں ہے اور علاج میں اوسکے اسباب اس علت کے کھانا بادنا ک غذاؤں اور میووں کا ہے اور جمع ہونا
رطوبت کا مثانہ میں اور ضعیفی اور عاجزی حرارت کی پکانے سے اوس رطوبت کو اور تحلیل کرنے سے ریاح کو اور نشانیاں اس علت کی یہ ہیں
درد بدون گرانی کے ہوگا اور اوپر چڑہیگا اور نیچے اوتریگا یعنی وہ درد ایک جگہ قائم رہیگا اور آواز قراقر کی آتی ہے **علاج**
ارنڈی کا تیل ماءالاصول کے ساتھ پئیں اور بادناک غذاؤں اور میووں سے پرہیز کریں اور ہر وقت پیڑو پر روغن چنبیلی
اور روغن سوسن اور روغن بان اور جند بیدستر اور ہینگ اور مشک اور غالیہ کے ساتھ ملتے رہیں اور عصارہ سداب اور
پودینہ اور شبت جند بیدستر کے ساتھ ضماد کریں اور تخم اجوودہ اور سونف رومی اور سونف دیسی اور جعفر اور کالی مرچ اور
سکنجبین اور شکر سے شافہ کریں اور وہ معجونیں جو قولنج ریحی میں بیان کیگئی ہیں سب اس باب میں نافع ہیں اور اسی طرح غذا بھی
اوسی نوع سے جو قولنج ریحی میں مذکور ہیں دینی چاہییں **باب ساتوان دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار**
کے درد مثانہ کے بیان میں ہے سبب درد مثانہ کا یا سوء مزاج مختلف ہے یا پتھری کہ اوسمیں پیدا ہوا یا زخم اور جرب
یا کسی قسم کا ورم یا ریح یا نشان بحران کا ہو کہ بطریق بول ہوگا نشانیاں اور علاج ہر ایک کا بیان کیا گیا ہے اور جاننا چاہیے
کہ درد مثانہ کا جاڑے کے موسم میں شمالی ہوا چلنے کے وقت اکثر عارض ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ جس وقت درد مثانہ والے کی بائیں
بغل میں ورم ظاہر ہو جس وقت تپ سبب کے برابر اور سات دن تک قائم رہے تو سمجھو کہ بیمار مر جائیگا **باب آٹھوان**

استرخاء مثانہ اور خلع مثانہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے استرخاء مثانہ کے اسباب اور استرخاء اعضاء دیگر کے اسباب ایک ہین اور خلع مثانہ کا سبب یا باد غلیظ ہے کہ اوسکو جگہ سے اوکھاڑے یا کوئی زخم ہے کہ کمر گاہ پر پہونچے یا کسی مقام پرسے بیمار بیٹھے کے بھل زمین پر گرے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب استرخاء مثانہ اور خلع مثانہ کے عسر البول کی بیماری ظاہر ہوتی ہے اور کبھی سلسل بول پیدا ہوتا ہے **علاج** اگر خلع مثانہ کسی زخم اور کسی آسیب اور کسی مقام پرسے گر پڑنے سے عارض ہو تو علاج اوسکا دشوار ہے لیکن چاہیے کہ ہاتھ سے اور گرم دوائین لگانے سے ایسی تدبیر کرین کہ وہ اپنے مقام پر آجاوے اور اگر مادہ فالج کا گاڑھا ہو تو بلغمی خلط کو قے سے دفع کرنا چاہیے اور فالج کے علاج مین مصروف ہونا چاہیے اور اگر پیشاب بے مراد آوے سلسل بول کا علاج کرنا چاہیے جیسے کہ تیسرے جزو مین اس گفتار کے مذکور ہوگا اور اگر پیشاب بدشواری آوے تو علاج عسر البول کا کرنا چاہیے کہ تیسرے جزو مین وہ بھی مذکور ہے بالجملہ مرخی یعنی سست کنندہ دوائین معتدل قلیل تحلیل کنندہ اور تقطیع کنندہ دواؤن کو استعمال کرنا چاہیے مگر تحلیل کنندہ دوائین زیادہ شامل کرین اور اگر یہ علت رنج سے عارض ہو تو علاج اوسکا چھٹے باب مین اس جزو کے جس طور سے کہ بیان کیا گیا ہے عمل مین لاوین اور سب قسمونمین تریاق کبیر اور شرودیطوس اور فودنجی اور دواء الکرکم سودمند ہے اور ناگرموتھا اور کندر اور شکوفہ اقحوان باہم آمیختہ اور ناآمیختہ نافع ہے اور تخم سداب تر اور شکوفہ اوسکا پانی مین جوش کرنا اور صاف کرکے نوش کرنا اور وہی پانی مجری بول مین ٹپکانا اور سبھالو اور تخم اوسکا اور زیرہ اور جاوشیر کا ضماد پیڑو پر لگانا اور جوشاندہ اوسکا پینا اور مجری بول مین ٹپکانا سودمند ہے اور اگر پیشاب دشواری سے آوے تو پوست خربزہ لیکر سکھائین اور کوٹین اور شکر ملا کر کھلاوین خصوصاً آبزن مین بیٹھکر اور خصیہ خرگوش کا سکھا کر اور کوٹ کر شراب ریحانی کے ساتھ اور فضلہ خروس یعنی مرغ کا نرخرا جلاکر اور پیسکر نیمگرم پانی کے ساتھ ناشتا کھانا بالخاصیت نفع بخشتا ہے اور روغن سداب اور روغن قسط اور روغن حب الغار اور روغن ناردین مین جند بید ستر اور ہینگ اور گندہ بیروزہ اور جاوشیر ملا کر مجری بول مین ٹپکانا اور ناف کے نیچے اور پیڑو پر ملنا مفید ہے اور خوشبودار گرم دواؤن سے ضماد کرنا کہ جنمین قوت قبض کی ہو جیسے ناگرموتھا اور بالچھڑ اور جاوتری اور گوگل اور شیح اور بابونہ اور شہد باہم ملا کر نہایت سودمند ہے اور وہ حقنہ کہ جسمین قنطوریون اور اندراین کا پھل اور اینڈی کا تیل داخل ہو بہت نافع ہے اور گندہک کے پانی مین بیٹھنا سودمند ہے **جزو تیسرا اٹھارہوین**

گفتار ہے اون آفتون کے بیان مین جو فعل مثانہ مین ظاہر ہوتی ہین جیسے
عسر البول اور سلسل البول اور تقطیر البول اور حرقۃ البول اور ذیابیطس اس
جزو کے سات باب ہین باب پہلا تیسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے تقطیر البول
کے بیان مین ہے یعنے پیشاب قطرہ قطرہ آنا اسباب تقطیر البول کے تین نوع پر ہین ایک یہ کہ سبب
اوسکا مجری بول مین ہو دوسرے یہ کہ کوئی علت مثانہ مین ہو تیسرے یہ کہ مثانہ کسی دوسرے عضو کے ساتھ
کسی بیماری مین شریک ہو لیکن وہ سبب جو مجری بول مین ہوتا ہے دو طرح پر ہے ایک تیزی پیشاب کی ہے
دوسرے کثرت پیشاب کی پس جسوقت کہ تیزی پیشاب مین آجاتی ہے تو مثانہ ایذا پاتا ہے اور جلن پیدا
ہوتی ہے اس سبب سے مثانہ اوسکو نگاہ نہین رکھ سکتا ہے ناچار با اختیار باہر نکالتا ہے لیکن تھوڑا تھوڑا
کہ جسقدر اوس تک پہونچتا ہے جلد جلد دفع کرجاتا ہے اور سبب پیشاب کی تیزی کا یا غذائین اور دوائین
گرم اور تیز ہین کہ بیمار نے کھائین ہون یا رنج اور ریاضت یا کثرت جماع کی یا گرمی کسی دوسرے عضو کے مزاج کی ہے
جیسے گردہ اور جگر وغیرہ اور کیفیت تقطیر البول کی کثرت بول سے یہ ہے کہ جسوقت کہ پیشاب بہت آتا ہے کہ تو مثانہ
جلد بھر جاتا ہے اور بھاری ہوجاتا ہے پس اگر قوت ہو ایک دفعہ باہر نکال دیتا ہے ورنہ بار بار اوسکے دفع کرنے کا
تقاضا رکھتا ہے اور سبب پیشاب کی کثرت کا غالب ہونا رقیق رطوبت کا ہے جسم مین اور بہت کھانا
تری پیدا کرنے والے میوون اور غذاؤن کا اور سبب تقطیر البول کا جو مثانہ مین ہو وہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ
اوس عضلہ مین جو گرداگرد مجری بول کے لگا ہوا ہے اور پیشاب کو نگاہ رکھتا ہے کوئی آفت پہونچے اور قوت
ماسکہ اوسکی ضعیف ہوجائے اور وہ آفت یا استرخا فقط ہوتا ہے یا استرخا اور خدر دونون ہوتے ہین پس حس
اوسکی باطل ہوجاتی ہے جیسا کہ عضلہ مقعد مین اتفاق پڑتا ہے کہ براز کو نہین روک سکتا ہے اور وہ آفت عضلہ
مثانہ کی یا ورم ہے یا کسی طرح کا سوء مزاج کہ عضلہ کو ضعیف کرتا ہے اور جب قوت اوسکی ضعیف ہوجاتی ہے تو
پیشاب کو نہ روک سکتا ہے اور نہ قوت سے بخوبی دفع کرسکتا ہے اور اکثر حالات مین وہ سوء مزاج جو اس عضلہ کی
قوت کو ضعیف کرتا ہے سرد ہوا کرتا ہے دوسرے یہ کہ گوہر مثانہ کا اور قوت اوسکی بسبب سوء مزاج یا بسبب
جرب اور قرحہ اور بثرہ کے ضعیف ہوجائے اسصورت مین بھی پیشاب نہ رک سکیگا اور نہ بقوت دفع ہوسکے گا خصوصاً
اگر شکم کے عضلے بھی جو مثانہ کو دبانے اور پیشاب کے دفع کرنے مین مدد دیا کرتے ہین سوء مزاج اور ضعف
مین شریک ہون اور وہ تقطیر البول جو جرب اور قرحہ اور بثرہ سے ہوتا ہے سبب اوسکا درد اور سوزش ہے
اور جو ورم سے ہوتا ہے سبب اوسکا سدہ اور تنگی راستہ کی اور ضعیفی قوت کی ہے اور پتھری اور ریگ کو
بھی جو مثانہ اور منفذ بول مین ہو نوع سدہ سے شمار کرتے ہین اور جو تقطیر البول کہ مثانہ کی شرکت سے ہو کسی دوسرے

عضو کے ساتھہ وہ بھی دو طرح ہی ایک یہ کہ کسی عضو مین جو بالای مثانہ ہے قرحہ ہوا ور پیپ اوسمین ہی پیشاب کی راہ ٹپکے اور تیزی پیپ کی مثانہ کو کاٹے دوسرے یہ کہ مستقیم آنت مین یا پشت یا رحم کے اندر کسی قسم کا ورم ہو کہ بول کو تنگ کرے اور تقطیر البول کبھی درد اور جلن کے ساتھہ ہوا کرتا ہے اور کبھی بغیر درد اور جلن کے ہوتا ہے **نشانیان** سوء مزاج گرم کی نشانی تیزی پیشاب کی ہے اور زردی رنگ بول کی اور بدبو اوسکی اور مثانہ مین جلن معلوم ہونا اور پے در پے قطرہ قطرہ پیشاب کا آنا اور گذشتہ تدبیرون کا گواہی دینا اور نشانی سوء مزاج سردی کی یہ ہے کہ پیشاب سفید بغیر جلن کے باہر نکلے گا اور اگر سوء مزاج سرد اور تر ہو تو پیشاب کثرت سے بے آگاہی دفع ہوگا اور گذشتہ حالات اوسپر گواہی دینگے اور باقی نشانیان سوء مزاج سردی کی اور نشانیان جرب اور بثرہ اور قرحہ کی بابہاے گذشتہ مین مفصل بیان کی گئی ہین **علاج** سوء مزاج گرم کا جو پیشاب کی تیزی سے عارض ہو ایسی چیزون سے کرنا چاہیے کہ اوسکی تیزی کو تسکین بخشین اور مزاج کو اعتدال کیطرف پھیر لاتین اور اگر یہ علت کسی دوسرے عضو کی شرکت سے ہو تو اوس مواد کو جو مثانہ پر اوترتا ہے مثانہ سے دفع کرین اور لعاب روغن گل کے ساتھہ اور کاسنی اور کدو کا پانی بنسلوچن اور شکر کے ساتھہ یا اسبغول روغن گل مین چرب کر کی جلاب اور شربت بنفشہ کے ساتھہ یا شربت خشخاش شربت غورہ مین ملا کر یا شربت ریباس کے ساتھہ بیمار کو پلائین اور اگر ہر تین دنمین یا ہر روز مین بنادق البزور دین گلاب کے ساتھہ تاکہ اوس مواد کو جو مثانہ پر اوترتا ہے پاک کرے بہتر اور مناسب ہوگا اور بیمار کو حمام مین لیجائین اور آبزن کرین اور پسینہ لانے کی تدبیر سودمند ہوگی اسلیے کہ مواد کچھ پسینے کی راہ بھی دفع ہوگا اور غذا پالک اور خرفہ کا ساگ اور مونگ کی دال اور کشک جو کھلائین روغن بادام کے ساتھ اور ترشیونمین سے بیشوق اور غورہ اور انار دانہ اور انبلی روغن بادام سے چرب کر کے کھلائین اور مرغ کا گوشت اور کبھی کبھی روٹی سکنجبین کے ساتھہ یا جلاب کے ساتھہ کھلایا کرین سودمند ہوگی اور اگر تقطیر البول کا سوء مزاج سرد ہو تو تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجبرینا دین اور اطریفل صغیر سنجبرینا کے ساتھہ قدر بلوطا اور علک سداج ملا کر دین اور تخم مورد اور بلوطا اور علک سداج اور شاہدانہ اور زیرہ کرمانی برابر وزن لیکر کوٹین اور ہر صبح ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے کھلا دیا کرین اور ایارج جالینوس اور اطریفل کبیر اور سب دوائین جو قوت باہ کو زیادہ کرتی ہین اس علت مین سودمند ہین **صفت شربت** کہ تقطیر البول اور پیشاب مین خون آنیکو نفع بخشتا ہے برگ مورد خشک اور برگ سیب اور برگ حنا

اور مُر اور کندر اور بلوط لیوین اور اول بلوط کو ایک رات دن سرکہ مین بھگو دین پھر بھونکر کوٹین اور تین تولہ
اوس بلوط سے ہمراہ سب دواؤن مذکورۃ الصدر کے انگوری شراب مین جوش دین اور صاف کر کے
نگاہ رکھین پس ہر روز صبح کے وقت تین تولہ بیمار کو پلائین **صفت سفوف** بلوط کو سرکہ مین تر کرین
ایک رات دن پھر بھونین اور کوٹین اور تین تولہ اس بلوط مین سے لیکر اور کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ پاک کر کے
اور بھونکر ہر ایک دو تولہ علک ساج دو تولہ راسن خشک ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین مقدار
خوراک ساڑہے دس ماشہ آب آہنگران کے ساتھہ ہر روز کھلایا کرین **صفت سفوف دیگر** بلوط
اور کندر ہر ایک تین تولہ تخم محلب اور تج اور خولنجان اور راسن خشک اور وج یعنے بچھ اور کہربا ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ پرانی شراب
یا میفختج کے ساتھہ دین اور اس سفوف کو ماسک البول کہتے ہین **صفت حب** مر اور جندبیدستر اور قسط
تلخ یعنے کوٹ اور حاشا اور عاقرقرحا اور جفت بلوط سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانین اور مورو کے
پانی مین گوندہکر گولیان بنائین پس ہر شب سوتی وقت ساڑہے تین ماشہ ساڑہے چار ماشہ تک کھلا دیا کرین
اور حب الرشاد سود مند ہے اسلیے کہ وہ بول بلغمی کو بطریق ادرار پاک کرتے ہین اور عادت طبعی کی طرف پھیرلاتے
ہین خیلے موثر ہے **صفت معجون** کابلی ہڑ بھونی ہوئی تین تولہ بھن سرخ ساڑہے سترہ ماشہ پودینہ خشک
اور تخم مورد اور سندروس اور مر اور کندر اور موتھا اور جاوتری ہر ایک ساڑہے دس ماشہ راسن خشک
اور مغز حب المحلب ہر ایک تین تولہ لونگ ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور اگر آملہ کے مربے کے
شیرہ مین گوندہین تو اثر اس معجون کا نہایت قوی ہوگا مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ **صفت
معجون دیگر** کالی ہڑ اور کابلی ہڑ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مرکی اور جندبیدستر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
کہربا اور موتھا ہر ایک پونے نو ماشہ کندر اور مغز حب المحلب ہر ایک سات ماشہ سبکو شہد مین گوندہین مقدار
خوراک ساڑہے چار ماشہ **صفت معجون دیگر** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ بریان ہر ایک دو تولہ قشار الکندر
ساڑہے سترہ ماشہ تخم مورد تین تولہ سبکو آب آہنگران مین تر کرین اور سکھائین چند بار پھر شربت
مورد مین گوندہین **صفت معجون دیگر** تخم مورد ایک جزو لادن چہارم جزو انبلی دو جزو سبکو معجون بنائین
مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ اور اگر ہر صبح ساڑہے چار ماشہ الایچی خورد بطور سفوف پھانکین بہتر ہے
اور انیچن خشک روغن زیتون مین آغشتہ سود مند ہے اور موتھا اور کندر کوٹ کر ہر صبح ساڑہے چار ماشہ
کھالیا کرین اور کلونجی اور تخم سداب برابر وزن کھانا مفید ہے لہذا رنڈی کا تیل کھانا اور ملنا اور مومیائی
روغن زنبق مین پگھلا کر مجری قضیب مین ٹپکانا اور دبر مین پہونچانا بہت نافع ہے **باب ۲ دوسرا**

تیسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے عسر البول کے احوال اور نشانیان اور علاج کے بیان مین

سے ہے عسر البول کا ترجمہ فارسی مین بازگرفتن بول و بدشواری برون آمدن بول ہے اور ہندی مین بندہونا پیشاب کا اور دشواری اور تکلیف اور دقت سے باہر نکلنا اوسکا ہے اسباب اس مرض کے یہ ہین کہ یا ورم ہونا ہے مثانہ کے اندر یا خون کہ مثانہ مین جمجاتی یا پیپ بستہ ہوجائے یا گوشت زاید اوبھر آئے ثؤلول یعنی مسون کے مانند یا رطوبت چیپ دار جسکو لزج کہتے ہین مثانہ مین اور منفذ بول کے اندر جمع ہو یا کوئی پتھری مثانہ مین پیدا ہو یا عرصہ دراز تک بول مثانہ مین رہے خواہ نیند کے سبب سے یا کسی اور شغل سے کہ آدمی کو اوسکا اتفاق پڑے اور اس سبب سے کہ مثانہ مین بول کا امتلا ہے اور اوسکے استفراغ کو روک دیا ہے مثانہ مین تشنج اور تمدد عارض ہوا اور اوسکی قوت دافعہ مردہ ہوجائی اسیواسطے اوسکو موت القوت کہتے ہین یا اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ سوء مزاج سرد عارض ہوا اور اوسکے سبب سے حس مثانہ کی جاتی رہے یا سوء مزاج گرم عارض ہو جیسے محرقہ تپ مین اتفاق پڑے یا تنگ ہونا مجری بول کا ہو خصیہ کے اوپر چڑھ جانے سے یا کسی قسم کا ورم رحم یا مستقیم آنت کے اندر عارض ہو یا ثفل خشک یا رطوبت لزج یا ریح غلیظ مستقیم آنت مین اٹر جاتے یا پشت یا پیڑو پر کوئی زخم پہونچے یا سلع مثانہ عسر البول کا باعث ہو یا رحم جگہ سے ٹلجائے یا نکل آئے اور نزدیک ہونے کی جہت سے پیشاب کا راستہ دب جائے اور بند پڑجائے یا فقرات جو مثانہ کے مقابل ہین جگہ سے ٹل جائین اور اوسکے سبب سے پیشاب بند ہوجائے یا پٹھون اور رباطون مین بلغم آنے سے مجاری بول اور مثانہ مین تشنج پڑے **نشانیان** سوء مزاج کی سب قسمون کی نشانیان اور قرحہ اور جرب اور ورم کی نشانیان مفصل مذکور ہوچکی ہین اور مثانہ مین اور پیشاب کے راستہ مین خون جمنے کی نشانی یہ ہے کہ نبض صغیر اور متواتر ہو اور چہرہ زرد اور تپ سرد بدن کو ہلائے اور پسینہ سرد آئے اوس سے خلاصی بدشواری ہوتی ہے اور نشانی رطوبتونکی و نشانیان ریح کی جو مثانہ مین اٹرجائے بابہائے گذشتہ مین سب بیان ہوچکی ہین اور نشانی پتھری کی جو مثانہ مین پیدا ہو آیندہ مذکور ہوگی اور نشانی گوشت زاید کی یہ ہے کہ اول قرحہ پڑے اور پیپ پیدا ہو پھر زخم بھر جاتے یعنی درست ہوجائے اور اوسکے سبب سے عسر البول ظاہر ہو اور نشانی جمع ہونے پیپ کی مثانہ مین یہ ہے کہ اول مثانہ مین یا گردہ مین یا اوسکے اوپر کسی اور عضو مین قرحہ پڑجاتے اور پیپ نکل کر پھر رک جائے اور بعد اوسکے عسر البول ظاہر ہو اور نشانی موت القوت کی یہ ہے کہ سوزش نہو یا کم ہو اور تنگی پیشاب کی ظاہر ہو اور جسوقت ہاتھ مثانہ پر مارین پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکے **علاج** اگر عسر البول کا سبب ورم گرم ہو تو فصد باسلیق کی کھولین اور مثانہ کو ہر وقت روغن سے چرب رکھین اور باقی علاج پہلے باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کے بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب اوسکا ورم سرد ہو تو علاج اوسکا گردہ کے ورم سرد مین مذکور ہوچکا ہے اور جو خاص علاج مثانہ کا ہے یہ ہے کہ محلل روغن مجری قضیب مین ٹپکائین اور محلل ضماد پیڑو پر لگائین اور اگر سبب اوسکا ریح غلیظ ہو کہ مثانہ مین اٹر گئی ہو تو روغن بید انجیر

ماء الاصول کے ساتھ دینا چاہیئے **صفت ماء الاصول** سونف کی جڑ اجمودہ کی جڑ سونف دیسی سونف رومی
اور اجمودہ اور کبر کی جڑ اور زیرہ اور اجوائن دیسی ہر ایک ایک مشت بالچھڑ اور گلاب کے پھول سرخ اور بیخ کچہ اور مجیٹھ اور ریوند چینی
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز منقی چھ تولہ سوسن کی جڑ ساڑھے دس ماشہ انجیر باغی پانچ عدد سبکو پونے تین سیر پانی
پکائیں اور صاف کریں پس ہر صبح کو بارہ تولہ اوسمین سی ہمراہ روغن بیدانجیر یعنے ارنڈی کے تیل کے ساتھ کہ چودہ ماشہ
ہو بیمار کو پلائیں اور اگر سکنجبین کے ساتھ دیں نہایت سودمند ہوگا اور روغن ناردین یا روغن یاسمین یا روغن
سداب یا جند بیدستر مجری قضیب مین ٹپکائیں اور باقی علاج دوسرے جزو سے اس گفتار کے چھٹے باب مین
تلاش کریں اور اگر سبب اوسکا زخم مثانہ ہو تو علاج اوسکا کشایندہ اور ادرار کنندہ دواؤن سے کریں جبکہ معلوم
ہو جائے کہ بدن مین کچھ مواد نہیں ہے کیونکہ جسم مین مادہ ہونے کی حالت مین ادرار کی دوائین اگر دی جائینگی
تو مادہ نیچے اوترے گا اور تکلیف زیادہ ہوگی پس بہتر طریق یہ ہے کہ اول بیمار کو قے کرائیں پیچھے حقنہ عمل مین لائیں جو
تخم خطمی اور تخم خبازی اور تخم السی اور کشک جو اور گیہون کی بھوسی اور اکلیل الملک اور روغن بابونہ اور روغن شبت سے
مرتب کیا ہو اور شکر اور قدرے بورہ اس حقنہ مین اضافہ کریں اور روغن بابونہ تنہا نیم گرم سے بھی حقنہ کرنا فائدہ ہے
اور پیپ کو جو مثانہ مین غلیظ ہو گئی ہو نرم کریں تاکہ بطریق ادرار نکل سکے اور وہ ضماد جو اطراف کرنب اور اطراف
چقندر اور میتھی اور اکلیل الملک و ریباز پختہ اور بابونہ اور کبوتر کی بیٹ اور زیتون کے تیل اور جو کے آٹے سے
بنایا ہو پیڑو پر لگاویں اور ہمیشہ روغن شبت اور روغن بابونہ اور نیمگرم پانی سے تکمید کریں بعد اوسکے ادرار کرنیوالی
دوائین دیں اور مولی کا پانی اس باب مین نہایت نافع ہے اور اگر نان خورش بھی اوسی سے کریں بہتر اور مناسب
ہوگا اور بنادق البزور اور وہ سفوف اور وہ قرص جو ورم گردہ کے آخر علاج مین لکھے گئے ہین کام مین لائیں
صفت دوا کہ مثانہ کو سب خلطوں سے پاک کرتی ہے ایہل یعنے ہوبیر اور اسارون یعنے تگر اور حماما اور اجوائن دیسی
اور فطراسالیون اور اجمودہ کے بیج اور مجیٹھ اور بادام تلخ اور بالچھڑ ہر ایک چھ تولہ خربوزہ کے بیجون کی گری تین تولہ اشق ساڑھے
سترہ ماشہ ذراریح کہ سر اور پر اوسکے دور کیے ہوں ساڑھے تین ماشہ لیکر اول اشق کو اجمودہ کے پانی مین حل کریں اور سب دوائیں
اوسمین گوندہ کر گولیاں بنائیں مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک اور اگر مثانہ مین قرحہ ہو اور پیپ کسی

دوسرے عضو سے اوسیر گری ہوا وسکو اون دواؤن سے پاک کرین جو پتھری اور ریگ مثانہ پاک کرتی ہین جیسے عقرب سوختہ
یعنی بچھو جلایا ہوا اور آبگینہ سوختہ یعنی کانچ جلایا ہوا اور ترکیب بچھو اور کانچ جلانے کی گردہ اور مثانہ کی پتھری کے علاج مین
بیان کیجائیگی اور مثانہ راسو کا کہ جسکو عربی مین ابن عرس کہتے ہین اور ہندی مین نیولہ خشک کرین اور کوٹکر ساڑھے
دس ماشہ اوسمین سے دین مولی کے پانی کے ساتھہ یا گوکھرو کے پانی یا اجمودہ کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھ
اور تریاق اور مثرودیطوس اور امروسیا اور دواء الکرکم اور سکنجبین عنصلی سودمند ہے اور بچون کو دوا دودہ مین گھولکر
دین اور اگر ممکن نہو ما در طفل کو پلائین اور اگر سبب عسرالبول کا بستہ ہونا خون کا ہو مثانہ مین تو وہ دوائین جو
چوتھے باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کے بیان کی گئی ہین کام مین لائین اور اگر وہ دوائین مولی کے پانی
مین گوندہین اور ضماد کرین اثر اونکا قوی تر ہوگا اور وہ نطول جو ہزار اسفند اور مشکطرامشیع اور بورہ اور عاقرقرحا اور
خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ سے تیار کیا ہو پیڑو پر ڈالین **صفت ضماد نافع** حب الغار اور شب یمانی
اور حماما اور اکلیل الملک اور آرد نخود سیاہ اور بابونہ ہر ایک تین تولہ دو تولہ اور مولی کے بیج اور اجمودہ باغی اور بہاری
بیج ہر ایک دو تولہ سبکو کوٹین اور کرنب کے جوشاندہ مین گوندہین اور روغن بلسان اور روغن سوسن ٹپکائین
اور اس ضماد کو پیڑو پر لگائین **صفت ضماد دیگر** سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور وج یعنے بچھ برابر وزن لیکر
کوٹین اور شبت یا کرنب کے جوشاندہ مین حل کرین اور بط کی چربی اور موم زرد اور روغن سوسن مین گوندہین اور
پیڑو پر لگائین اور شربت شب یمانی نہایت نافع ہے **صفت اوسکی** شب یمانی سات ماشہ لیکر سرکہ مین تر کرین ایکرات
دن اور صاف کرکے اوس سرکہ سے سکنجبین تیار کرین اور باقی علاج چوتھے باب مین تلاش کرین اور اگر سبب عسرالبول کا
قرحہ ہو کہ زخم اوسکا بھر گیا ہو اور بسبب وسکے مجری بول یعنی راستہ بول کا تنگ ہوگیا ہو یا گوشت زاید یا ثولول نکل آتے ہون
تو بیمار کو آبزنہای نرم کنندہ مین بیٹھنا چاہیے اور ضماد اور روغن نرم کنندہ کام مین لائین اور قابض اور ترش غذاؤن
اور شربتون سے پرہیز کرین اور جاننا چاہیے کہ علاج اس قسم کا نہایت دشوار ہے اور اگر مجری بول یکبارگی بند ہوگیا ہو تو تدبیر
اوسکی سوا اسکے نہین ہے کہ محمد ذکریا ورم مثانہ کے علاج مین لکھتا ہے کہ جسوقت ورم عظیم عارض ہو اور مجری بول یعنی
راستہ پیشاب کا اوسکے سبب سے بالکل بند ہوگیا ہو تو قاثاطیر استعمال نکرین کہ بسبب صعوبت ورم کے بیمار ہلاک ہوگا بلکہ ایسے وقت
مین خصیتین اور شرج کے بیچ مین شگاف دین جیساکہ پتھری کے نکالنے کے لیے کرتے ہین اور اس شگاف مین ایک نلکی چھوڑ دین کہ
پیشاب اس راہ سے نکلتا رہے اور بیمار ہلاکت سے محفوظ رہے لیکن یہ شگاف تنگ اور باریک چاہیے اور قاثاطیر ایک آلہ ہے کہ
پیشاب اوسکے ذریعہ سے مثانہ کے اندر سے باہر نکلتا ہے اور منفعت اوسکی اسکے بعد بیان کی جائیگی اور اگر سبب عسرالبول کا
رطوبت لزج ہو تو جنگلی کبوتر کی بیٹ یا چوہے کی مینگنیان یا مومیائی جوشاندہ شبت یا بول کودکان مین گھولکر
پیئین اور مجری بول مین ٹپکائین اور اگر پونے دو ماشہ جنگلی کبوتر کی بیٹ ساڑھے چار ماشہ چوہے کی مینگنیون کے

ساتھ ہمراہ جوشاندہ شبت کے بیمار کو کھلائین سود مند ہوگی اور جو کچھ بالخاصیت مفید ہے سنگدان ایک جانور کا ہے
کہ اوسکو عربی مین رخمہ کہتے ہین خشک کرکے کوٹین اور ساڑھے چار ماشہ اوسمین سے لیکر نمک ہندی ساڑھے تین ماشہ
ملاکر گرم پانی کے ساتھ دین اور ایک ماشہ تین چاول ہینگ شیرخر کے ساتھ پلائین **صفت لعوق** کہ غلیظ
رطوبتون کو مثانہ سے بلکہ تمام بدن سے پاک کرتا ہے اسقیل بریان یعنے جنگلی پیاز بھونی ہوئی تین چھٹانک شب یمانی
سات ماشہ لیکر دونون کو سرکہ مین پکائین یہانتک کہ جنگلی پیاز بھرا ہو جائے خوب ہاتھہ سے ملین اور شکر یا شہد
داخل کرکے قوام تیار کرین اور وہ ضماد جو خون بستہ ہونے کے علاج مین بیان کیا گیا ہے اس مقام پر بھی نفع
بخشتا ہے اور روغن گرم ملنا سود مند ہے اور اجمودہ کا پانی اور مولی کا پانی روغن بادام کے ساتھ پلانا چاہیے
بہت مفید ہوگا خصوصاً اگر بیمار اوسکو آبزن مین بیٹھکر پیے اور اگر سبب عسرالبول کا سنگ مثانہ ہو تو علاج اوسکا
وہی ہے کہ جو کچھ اس گفتار کے چوتھے جزو مین آیندہ مذکور ہوگا اور اگر سبب عسرالبول کا عرصہ دراز تک روکنا
پیشاب کا ہو اور قوت دافعہ کی ضعیفی ہو کہ جسکو عربی مین موت القوت کہتے ہین تو علاج اوسکا یہ ہے کہ قاثاطیر عمل
مین لائین یعنے پیشاب نکالنے کا آلہ سوراخ قضیب مین ڈالین کہ پیشاب اوسکے ذریعہ سے باہر نکلے اور بیمار کو
گندھک کی کان کے پانی مین بٹھائین اور نرم کنندہ ضماد پیڑو پر لگائین اور روغن شبت ملین اور غذا مین ایسی
چیز دین جو موافق مزاج بیمار کے ہو اور ایسے مریض کے لئے ضرور ہے کہ اوسکے پاس بزرگ آدمی جن سے اوسکو ادب
اور لحاظ اور جو امر بول کو مانع ہو موجود نہون **صفت قاثاطیر** کہ ایک آلہ ہے پیشاب کے کھولنے کے لئے مخصوص وہ
اس طرح پر ہے کہ سیسہ یا رانگا یا تانبہ یا چاندی سے ایک آلہ جوف دار بنائین جسقدر کہ بیمار کے ذکر کی درازی اور احلیل کی
تنگی اور فراخی ہو اوسکے موافق اور اوسکے سر مین کئی سوراخ کرین اسمین یہ فائدہ ہے کہ اگر خون اور خلط غلیظ کی سبب
اونمین سے ایک بند ہو جائے باقی پیشاب نکلنے کے لیے کھلے رہین اور اوسکے استعمال کا یہ طریق ہے کہ بیمار کو کرسی پر
بٹھائین اور رانین اوسکی مضبوط پکڑلین اور اگر کرسی پر اسطور سے بٹھا دین کہ جیسے پیشاب کرنے کے لیے بیٹھتے ہین
اور رانین پکڑلین تو بہتر اور مناسب ہوگا کہ عضلے شکم کے دفع بول پر مدد دینگے پس چاہیے کہ جوف کے بیچ مین ریشم کا
ڈورا باندھین پھر اوس صوف کو نلکی کے جوف مین لائین اور صنعت سے ایسا بند کردین کہ اومین ہوا نجا سکے اور اس
نلکی کو جسکا نام قاثاطیر ہے احلیل مین اوسطرف سے لیجائین جسطرف سوراخ ہین اور قضیب کی درازی تک پہونچائین
اسکے بعد ابریشم کے دوڑے کو جسکا ایک سر صوف مین باندھا ہے اور دوسرا سر باہر ہے بہت زور سے دفعۃً

کھینچین تاکہ خلا کی ضرورت سے صوف کی نلکی ہی پیشاب باہر آجاوے اور مناسب ہے کہ قاثاطیر کے استعمال سے پہلے آبزن کرین
تاکہ نرمی آجاوے اور اگر سبب عسر البول کا سوء مزاج سرد اور باطل ہونا مثانہ کی حس کا ہو تو اول اگر امتلا ہووے فرماتین
بعد اوسکے تریاق کبیر مین یا مثرودیطوس یا سنجرنیا او یا ء الاصول روغن ارنڈی کے ساتھ سود مند ہے اور گرم روغن
پیڑو پر ملنا چاہیئے جیسے روغن عرقیون اور مانند اوسکے اور اگر سبب عسر البول کا سوء مزاج گرم ہو جس طرح سے محرقہ تپ مین
اتفاق پڑتا ہے تو گرم پانی مثانہ پر ڈالنا چاہیئے خصوصاً جس پانی مین بابونہ اور بنفشہ اور خطمی پکایا ہو روغن بنفشہ اور روغن شبت و روغن بابونہ
مین ملا کر اور گرم کرکے پیڑو پر ملین اور اگر بابونہ اور کوکھرو اور خطمی کے جڑ کے جوش کیے ہوئے پانی مین بیمار کو بٹھائین تو
بہتر اور مناسب ہوگا اور روغن خسک ملنا سود مند ہوگا اور اگر سبب عسر البول کا اور پر جمنا عصبہ کا ہو تو علاج اوسکا
اوسکے مقام پر بیان کیا جائیگا اور اگر سبب عسر البول کا کوئی زخم اور آسیب ہو یا سبب اوسکا ٹل جانا کمرگاہ کی کسی مہرہ کا ہو
اپنی جگہہ سے یا کوئی آفت نخاع مین پہونچی ہو خلاصی اوس سے کمتر ہوسکتی ہے خصوصاً اگر مثانہ کی حس باطل ہو جاوے
ہر گز اوسکے علاج کیطرف مشغول ہونا چاہیئے اور اگر کوئی آفت اس حد کو نہ پہونچی ہو تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور
کبیر مثرودیطوس کھلائین اور قاثاطیر عمل مین لائین اور گرم پانی اور جوشاندہ بابونہ اور اکلیل الملک اور پودینہ نہری اور
شیح قیصوم اور کیمونکی بھوسی کا پیڑو پر دہارین اور زخم کے مقام کو اصلاح پر لائین اور مہرہ پشت کا علاج کرین جیسا کہ دستور ہے
اور ابو الحسن الریحی کہتا ہے کہ ایک آدمی کو یہ بیماری عارض ہوئی تھی طبیب شہنشاہ کے زمانہ مین کہ نہ پیشاب آتا تھا اور
نہ براز طبیب شہنشاہ نے اوس آدمی کے حقنہ کیا اور پیشاب جاری کرنے والی دوائین اور بجون کا پانی پلایا اس علاج کے
سبب سے مادہ دیگر اوسکے مثانہ پر اوتر آیا اور اوسیدن مرگیا مین نے اوس طبیب سے کہا کہ بجون کا پانی نہین دینا چاہیے
تھا ایک تو مثانہ اوسکا مواد سے بھرا ہی ہوا تھا دوسرا مواد ہر طرف سے اور آکر گرا کہ اوسکے سبب سے مثانہ اور بھی ممتلی
ہوا اور قوت دافعہ اوسکی مواد کے دفع کرنے سے بسبب ضعف کے عاجز آئی اور مثانہ پھول گیا اور درد نے ترقی کی اسوجہ سے
وہ بیمار مرگیا یہ کلام میرا اوسنے بگوش دل نہ سنا اور نصیحت نے کچھ اثر نکیا پھر کسی زمانہ مین ایک اور شخص کسی آفت مین
مبتلا ہوا اور حس اوسکی رانون کی باطل ہوگئی اور مثانہ ممتلی ہوا طبیب شہنشاہ میرے پاس آیا مین نے اوس سے
کہا کہ یہ بیماری بھی اوسی طرح کی ہے کہ جو اوس آدمی کو عارض ہوئی تھی اگر تو چاہتا ہے کہ یہ بھی جلد مرجاوے بجون کا پانی
اسکے لیے بھی تجویز کر پھر مین نے کہا کہ صاحب تو تدبیر یہ ہے کہ پیشاب کو آلہ قاثاطیر سے نکالنا چاہیے اور براز کو حقنہ اور شیاف سے
باہر لانا چاہیئے اگر ایسی تدبیر عمل مین آئیگی تو البتہ چالیس دن اور زندہ رہیگا اور اگر مدرات بجون کا پانی دیا جائیگا تو اوسی
دن مرجائیگا پس ویسا ہی ہوا کہ جو مینے کہا تھا چالیس دن کے بعد قوت بیمار کی ساقط ہوئی اور مرگیا اور ابو الحسن یہ بھی
لکھتا ہے کہ ایک آدمی کو مین نے دیکھا کہ اس علت سے خلاصی پائی لیکن پاؤن اوسکی سست ہوگئے اور سلسل البول کا مرض
ظاہر ہوا کہ بدون اوسکے خواہش کے پیشاب آتا تھا آخر کو اس بیماری مین ہلاک ہوا اور اگر سبب عسر البول کسی قسم کا

ورم ہو مستقیم آنت مین یا رحم کے اندر یا ثقل خشک ہو آنت کے اندر یا رطوبت غلیظ چیپ دار یا ریح غلیظ ہو تو علاج
ہر ایک کا اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوگا اور اگر سبب عسر البول کا استرخاے مثانہ ہو تو جس شکل پر کہ پیشاب کرنے کے لیے بیٹھتے ہین
بیمار کو بٹھائین اور ہاتھ پیڑو پر ملین کہ پیشاب باہر نکلے اور اگر اس تدبیر سے پیشاب آئے تو قاثاطیر عمل مین لائین اور سنجرنیا اور امرود
اور تریاق کبیر مرشرودیطوس کھلائین اور دارچینی اور موتھا اور بالچھڑ اور سلیخہ اور لونگ اور خیار تری کا چھلکا پانی مین پکائین اور وہ
پانی بیمار کو پلائین اور اگر وہ پانی ماء العسل مین ملائین اور پانی کی عوض یہ ماء العسل دین کہ اوسی پانی سے تکمید کرین تو بہتر ہے
اور اگر ان دواؤن کو کوٹ کر شہد مین گوندہین اور ہر صبح کو پلائین اور گرم روغن پیڑو پر ملین اور حقنہ کرین سود مند ہوگا اور
اگر یہ بیماری عسر البول کی بچونکو عارض ہو تو کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج لیکر چھیلین اور پوست خربوزہ سکھائین اور اسکو
کوٹ کر اور شکر مین گوند کر کھلائین اور اگر پوست خربوزہ کا تنہا دین شکر کے ساتھ تو بہتر اور مناسب ہوگا اور وہ تدبیرین
اور وہ علاج کہ با خاصیت اور غیر خاصیت بچون اور جوانون اور بوڑہون کو سود مند ہے اونمین سے ایک یہ ہے کہ زعفران ناسودہ
ایک شاخ سوراخ قضیب کے مین اور سپش یعنی جوئین کہ آدمی کے کپڑون مین پڑجاتے ہین زندہ پکڑکر سوراخ قضیب مین چھوڑدین
قوت دافعہ حرکت مین آئے گی اور پیشاب کو دفع کریگی اور اگر سپش یعنی جون کو مارکر پیسین اور شراب شیرین مین گھولکر بیمار کو
پلائین تو نہایت موثر ہوگی اور اگر مثانہ کو سفند کا جلائین اور پیسین اور شراب شیرین کے ساتھ دین سود مند ہوگا اور سات
ماشہ سرطان نہری بھونکر کوٹین اور شہد یا شکر کے ساتھ دین مفید ہوگا اور اگر کبوتر بچہ کو ذبح کرکے خون اوسکا پیڑو پر ٹپکائین
مفید ہوگا اور اگر کبوتر کا سینہ کہ بعد ذبح کے ہنوز گرم ہو شگاف کرین اور اوسی بر ستور بیمار کے پیڑو پر رکھین تو مثانہ کی قوت کو
ہلائیگا اور بول اور براز کو دفع کریگا اور اگر نمک طبرزد تراش کر شیاف کرین پیشاب جاری ہوگا اور دست بھی آئیگا اور جندبیدستر
اور مشک پیسکر روغن سداب کے ساتھ سوراخ قضیب مین ٹپکائین کہ قوت غریزی مثانہ کی ابھریگی اور اوسکے سبب سے
پیشاب دفع ہوگا اور زہرہ یعنی پتہ جس جانور کا کہ ملے اسکی سوراخ قضیب مین ٹپکانا قوت دافعہ کو بیدار کرتا ہے اور یہ ترتیب
اگلے حکیمون نے لکھی ہے اور اسی طرح اگر قدرے بورہ ارمنی سوراخ بول مین رکھین یا قدرے نمک یہی عمل رکھتا ہے لیکن اسباب
پیشاب کی کمی کے پانچ ہین ایک پانی کم پینا دوسرے تمام بدن کے مسامات کا کھلنا اور تحلیل بہت ہونا اور پسینہ بہت آنا تیسرے
ہر وقت کثرت سے دستون کا آنا چوتھے ضعیفی قوت جگر کی جو خون سے پانی کو جدا کرتی ہے اور پانی کو گردہ کیطرف بھیجتی ہے پانچوین ضعیفی
گردہ کی قوت کی جو پانی کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور ان دونون سببون سے استسقا پیدا ہوتا ہے اور عسر البول کی بیماری کو ترشی نہایت نقصان

دیتی ہی اور اگلی حکیم بڑی بڑی کتابون مین لکھ گئی ہین کہ جماع بہت کرنا اور نہایت کم کرنا اس علت کو بڑہاتا ہی اور علاج ضعف جگر اور ضعف گردہ کا اور علاج دستون کا اور تدبیر پسینہ روکنے کی ہر ایک جداگانہ باب مین مرقوم ہی جو دیکھنا منظور ہو اوسجگہہ تلاش کرین

باب ۳ تیسرا تیسرے جزو سی اٹھارہوین گفتار کے حرقۃ البول کے بیانمین ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ حرقۃ البول یعنی جلن سی پیشاب آنیکے تین سبب ہین ایک یہ کہ مثانہ یا پیشاب کے راستے مین بثرہ اور جرب نکل آئی یا اون مقامات پر کوئی اور آفت پہونچی اور نشانیان اور علاج اوسکی اپنی اپنی مقام پر مذکور ہین دوسری یہ کہ وہ رطوبت لزج جو پیشاب کے راستون پر چھائی ہوتی ہے اور اوسکو عربی مین صہروج کہتی ہین نیست نابود ہوجانے بسبب کثرت جماع کے یا بسبب کھانے تیز اور شور اور تلخ غذاؤن کے یا بسبب زدانیدہ غذاؤن سے وہ رطوبت صاف ہوجانے یعنی اوس مقام سے جدا ہوجانے اور راہ بول کی برہنہ رہجائے تیسرے یہ کہ مزاج آدمی کا گرم ہو اور تیز اور ہوا بھی گرم اور تیز ہو کہ اوسکے سبب سی پیشاب جلن سی آئے **نشانیان** لیکن نشانی گرمی اور تیزی پیشاب کی یہ ہی کہ رنگ پیشاب کا زرد ہوگا یا سرخ اور پیاس غالب ہوگی اور گرمی کے اسباب اس سے پہلے اتفاق پڑے ہون اور نشانی برہنگی مثانہ اور مجری بول کی کہ بسبب کثرت جماع کے ہو وہ ہی اسباب ہین جو اوس سی پہلے ہوئی ہون اور علاج اون دونون قسمون کا ایک دوسرے سے نزدیک ہی لیکن اگر نشان اس بات کا پایئن کہ مادہ تیز پیشاب کے ساتھ آتا ہی تو اول بیمار کو قے کرائین کشکاب اور مچھلی اور شگوفہ گرم پلا کر اور بعد اوسکے اگر کوئی امر مانع نہو فصد باسلیق کھولین اور قطن پر حجامت فرمائین اور ہر صبح بناد ق البزور دین شربت بنفشہ یا شربت خشخاش کے ساتھ اور کشکاب روغن بادام کے ساتھ اور رات کو وقت اسبغول اور شکر روغن گل کے ساتھ سات ماشہ کھلائین اور شربت کا کنج بھی نہایت مفید ہی ہر صبح دینا چاہیے اور اگر معدہ ضعیف ہو اور اسبغول اور روغن کا تحمل نکر سکے تو اسبغول کے عوض تخم شاہسفرم کہ ایک قسم تخم ریحان کی ہی اور شربت بنفشہ کے عیوض جلاب اور کشکاب اور روغن دینا چاہیے اور مؤلف فرماتی ہین کہ میرے زمانہ مین اکثر لوگ کہ ضعف معدہ رکھتے تھے اور ہمیشہ درد معدہ سی شکایت کرتے تھے اور اونکو پیشاب کی جلن کے سبب سی شربت بنفشہ کی حاجت بھی پینے اونکے لیے یہہ شربت تیار کرایا **صفت اوسکی** پودینہ خشک تین تولہ بالچھڑ سستا رہی سترہ ماشہ دونون کو پانی مین جوش کرایا یہانتک کہ پانی نے رنگ اونکا قبول کیا بعد اوسکے چھ تولہ بنفشہ خشک اور شکر ڈالکر قوام دیا اور شربت تیار کرکے ہر روز اون لوگون کو پلوانا شروع کیا منفعت اوسکی بہت پائی اور معدہ کے واسطے بھی کچھہ ضرر نہوا اور لازم ہے کہ حرقۃ البول والے کو شور اور تیز اور تلخ اور زدانندہ غذائین ندین اور جماع سی اکبارگی باز رکھین اور نرم غذائین مقرر کرین جیسے شوربا اور پائے بکری کے اور وہ ترشیان جو نہایت ترش نہون جیسے طفشیل اور نیشوق اور اوسکی مانند سود مند ہین اور شیاف ابیض گدہی کے دودہ کے ساتھ یا عورت کے دودہ کے ساتھ یا انڈی کی سفیدی کے ساتھ سوراخ قضیب مین ٹپکانا اور تنہا انڈی کی سفیدی بھی ٹپکانا مفید ہی **صفت بنادق البزور** کھیرے کی بیج اور ککڑی کی بیج اور کدو کی بیج پاؤ

۱۰۶ ج ۲

بارزی بالٹنگو … [illegible]

لغت عربی ہے فارسی مین … [illegible]

[illegible]

کیہی ہوئے اور خرفہ کے بیج اور خشخاش کے بیج سفید ہر ایک تین تولہ نشاستہ اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑہے دس
ماشہ اجواین خراسانی سات ماشہ خربوزہ کے بیج نو تولہ مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صفت نسخہ دیگر کہ پیشاب
کی جلن کو نافع ہے اور مثانہ کے زخم کو مفید خربوزہ کے بیج اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور کدو کے بیج ہر ایک
چھہ تولہ کتیرا اور گوند ببول کا اور دم الاخوین ہر ایک تین تولہ افیون ساڑہے دس ماشہ اجمود کے بیج ساڑہے تین ماشہ
بدستور قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ صفت نسخہ دیگر خربوزہ کے بیج اور کدو کے بیج اور کھیرے کے بیج پاک
کئے ہوئے اور مغز بادام شیرین اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا اور نشاستہ اور گل ارمنی اور تخم خشخاش سفید سبکو برابر وزن
لیکر قرص بنائین اور اگر جلن پیشاب مین بشدت ہو تو اس قرص مین پوست خشخاش تر بقدر حاجت اضافہ کرین
اور نیمگرم پانی مین بیمار کو بٹھائین صفت شیاف پوست خشخاش اور نشاستہ اور ست ملیٹھی کا برابر وزن لیکر
پیسین اور سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور اگر حاجت ہو قدرے افیون یا اجواین خراسانی اضافہ کرین اور شیاف
ابیض جو رمد کے علاج مین بیان کیا گیا ہے سوراخ قضیب مین ٹپکانا نافع ہے باب ۲۴ چوبیسوے جزو سے

اٹھارہوین گفتار کے ادرار البول اور ذیابیطس کے بیان مین ہے اور معالجات مین

اوسکے ادرار البول کے اسباب چار ہین ایک ضعف گردہ کی ہے اور عاجزی اوسکی نگاہ رکھنے پانی سے کہ جو جگر سے اوسکی
طرف آتا ہے اور عاجزی اوسکی پکانے سے اوسکے دوسرے کشادگی اور فراخی مجری بول کے رگون کے سوکھنے کی ہے کہ
بسبب اوسکے پانی بہت دیر تک اوسمین نہ ٹھہر سکے اور ناپختہ جلد باہر نکل جائے اور تیسرا سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہے
کہ تمام بدن پر یا جگر یا گردہ پر مستولی ہو بسبب ناشتا بہت پانی پینے کے نہایت سرد یا کسی اور سبب سے اور چوتھا
سبب اوسکا حرارت ہے غریب اور بافراط کہ گردہ پر مستولی ہو اور گردہ اس سبب سے تری جگر سے کھینچے زیادہ اوس سے
کہ اوسمین سما سکے پس رطوبت زاید کو نہ پکا سکے اور ناپختہ دفع کرے اور جگر یا ساریقا سے رطوبت کو کھینچے اور اسی طرح ماساریقا
معدہ سے جذب کرے اور معدہ طالب اوسکا ہو اس سبب سے تشنگی کا غلبہ ہو کہ بیمار بار بار پانی پئے مگر کچھہ تسلی نہو اور یہ جو اعضا ایکدوسرے سے
پانی کو کھینچتے ہین اور جلد جلد پیشاب کی راہ نکلتا جاتا ہے اور جلد جلد بیمار پانی کی خواہش کرتا ہے تو اس پانی کی کشش کو اعضائے
یکدیگر سے اور جلد دفع ہونے کو پیشاب کی راہ اور جلد خواہش آب کو لغت یونان مین ذیابیطس کہتے ہین اور معنے اوسکے فارسی مین دولاب
ہین بسبب مشابہت دولاب کے اس علت سے اور نسبت اس بیماری کی گردہ کے ساتھہ نسبت زلق الامعا کے ہے آنتون کے ساتھہ

اسیوجہ سے اس علت کو زلق الکلیہ کہتی ہین اور معلوم کرین کہ جب یہ بیماری بہت طول کھینچتی ہے تو انجام کو دق سے بدلجاتی ہے
بسبب نکلنی رطوبتونکی اور تحلیل ہونی بدن کے **نشانیان** سوء مزاج گرم اور سردی کی اکثر مقامات پر مذکور ہوچکی ہین **علاج**
اگر قوت قوی ہو اور کوئی امر مانع نہو تو اول فصد باسلیق کھولین پھر سردی اور تری پہنچانیوالی تدبیرین کام مین لائین اور
کشکاب خلیط سرد کرکے اور روغن گل ٹپکا کر دینا چاہئے اور اسپغول اور شکر کھٹی انار کے پانی کے ساتھ اور کدو بریان کا پانی
اور رب بہی اور شربت انار ترش اور شربت حماض اور رب غورہ اور دوغ گاؤ نہایت سودمند ہے اور سرد پانی مین بیمار کو
بٹھانا اسطور سے کہ سردی پانی کی خوب اثر کرے اور پیاس کو تسکین بخشے اور گردہ گرم کو اعتدال پر لائے بہت نافع ہے اور
ہوائے سرد اور نہایت خنک مین بیمار کا مسکن کرنا علاج بزرگ ہے اور بنفشہ تر اور کافور اور نیلوفر سونگھنا سودمند ہے
اور اگر نہایت سرد پانی دین اور ڈکرائین تو بہتر ہوگا تاکہ گردہ اعتدال کیطرف پھر آئے اور پانی اوسمین سے پلٹ آئے اور اگر
علت زمانہ ابتدا مین ہو اور قوت قائم تو پسینہ لانا سودمند ہوگا اور طبع کو نرم رکھنا چاہئے اور اگر حقنہ کی حاجت ہو حقنہ
معتدل کرنا چاہئے اور قرص طباشیر کھلائین اور انار دانہ اور سماق اور اینلی منھ مین رکھین کہ پیاس کو تسکین حاصل ہو
صفت قرص طباشیر طباشیر یعنی بنسلوچن تین تولہ تخم کاہو اور تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ دہنیہ خشک
ایکرات دن سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کی پھول سرخ اور گل ارمنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلنار
سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ صندل سفید اور گوند ببول کا اور اقاقیا ہر ایک سات ماشہ بدستور قرص تیار کرین مقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ انار کے پانی یا آب مورد سادہ کے پانی کے ساتھ دین **صفت قرص گلنار** اقاقیا
سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے دس ماشہ گلنار چودہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا پونے دو ماشہ مقدار سات ماشہ
لعاب اسپغول کے ساتھ کھلائین اور کپڑا ہیچ کے پانی مین ترکرکے کبھی کبھی گردہ پر رکھین یا گلاب مین بھگوکر رکھین اور
طحلب یعنی کائی تالاب کی اور جو کا آٹا اور سرکہ اور روغن گل اور اطراف بید اور سماق اور برگ خرفہ اور حی العالم اور شاخ انگور
کچلکر اور سب چیزونکو ملاکر گاہ اور پیغولہ اور ران پر لگائین اور آٹا مسور کا گلاب مین گوندکر لگانا ضماد آزمودہ ہے گردہ کی حرارت کو
ساکن کرتا ہے اور اگر بیمار تحمل کرسکے تو اقاقیا چودہ ماشہ کندر سات ماشہ مورد تر کے پانی مین گوندین اور ضماد کرین اور اگر اقاقیا پانی مین
گھولین اور اوس پانی کو سرد کرین اور کپڑا اوسمین ترکرکے گردہ کے مقام پر رکھین سودمند ہوگا اور جسوقت وہ کپڑا گرم ہو جائے تازہ بدلکر
رکھین **صفت ضماد قوی** عصارہ لحیۃ التیس اور لاذن اور رانک ہر ایک سات ماشہ اقاقیا چودہ ماشہ کندر سات ماشہ
سبکو کوٹین اور مورد تر کے پانی مین گوندین اور کام مین لائین اور حقنہ جو عصارہ خرفہ اور بارتنگ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی سے

تیار کیا ہو استعمال کرین گردہ کی حرارت کو تسکین بخشیگا اور اعتدال کیطرف پھیر لائیگا اور اگر اس حقنہ مین روغن ترش صاف کرکے اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہوگا اور غذا حریرہ آرد جوار اور کشک جو دینا چاہئے اور قلیہ کدو اور شوربا ہے چرب گوشت مرغ فربہ سے پکا کر دین اور پاؤن بکری کے اور ماہی تازہ ترشیون کے ساتھ پکا کر یا بدون ترشیون کے اور قلیہ سماق اور کاہو سے پکائین اور بیمار کو کھلائین لیکن علاج مین اوس ذیابیطس کے جو مجری بول کے رگون کے موںہہ کھلنے سے عارض ہو طبیب کو تصرف کرنا چاہئے اور قابض دوائین استعمال فرمائین اور علاج اوس ادرار بول کا جو سردی سے عارض ہو یہ ہے کہ اگر مادہ ہو تو اوسکو تحلیل کرائین اور گرم معجونین ماسک بول کھلائین اور علی بن زین کہتا ہے کہ اگر چاہین کہ پیشاب کو بند کرین تو تین جوز لیکر بھونین اور شہد کے ساتھ کھلائین اور اسی طرح معجون فلافلی سود مند ہے اور شربت انجیر گردہ کو گرم کرتا ہے اور پاک کرتا ہے اور روغنہا ے گرم کرگاہ اور پیڑو پر ملنا اور گندھک کے پانی مین بیٹھنا سود مند ہے اور وہ دوائین جو قوت باہ کرتی ہین قوت ماسکہ بول کو بھی مدد دینے والی ہین اور ماسک البول کی صفت سلس البول کے معالجات مین مذکور ہے

باب پانچوان تیسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے سلسل البول اور فراش البول کے بیان مین

ہے سلسل ایک علت ہے کہ پیشاب بی ارادہ اور بدون خواہش آدمی کے باہر نکلے اور فراش البول وہ بیماری ہے کہ سوتے مین پیشاب نکل جاتے اور یہ بیماری بچونکو عارض ہوا کرتی ہے اور اسباب سلسل کے پانچ ہین ایک سوء مزاج سرد بافراط اور سستی مثانہ کے عضلون کی ہے دوسرے بہت پینا ادرار کنندہ دواؤنکا اور کثرت سے پینا شراب رقیق اور ممزوج کا تیسرے یہ کہ پشت کا کوئی مہرہ جگہہ سے ٹلجائے اور آفت مبداء عضلہ مثانہ پر پہونچے چوتھے یہ کہ احشا مین کوئی سبب ہو کہ مثانہ کو زحمت پہونچائے اور دبائے پانچوین یہ کہ جو اعضا کہ مثانہ سے نزدیک ہین مثلاً رحم اور ناف اونمین ورم عظیم پیدا ہوا اور اس سبب سے مثانہ دبجائے یا آنتونمین ثفل خشک بہت جمع ہوکر مثانہ کو تنگ کرے اور اسی قبیل سے ہے جو کہ بوجہہ حمل مین پیش آتا ہے اور نشانیان ہر ایک کی معلوم ہین علاج اس علت کا مانند علاج تقطیر البول کے ہے اور ماسک البول گرم نہایت نافع ہے

صفت ماسک البول بلوط اور تخم محلب اور مر اور خولنجان یعنی کلیجن اور سنبل اور وج یعنی بچھ اور راسن خشک ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صبح اور ساڑہے دس ماشہ رات کو وقت بیمار کو کھلائین

صفت نسخہ دیگر بلوط تین چھٹانک کندر نو تولہ دھنیہ خشک سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا اور گل ارمنی اور گوند ببول کا ہر ایک تین تولہ مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صبح اور شام تناول کرین اور اگر سردی غالب ہو تو تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور انقردیا پرانی شراب یا ماء العسل کے ساتھ دین اور اطراف مورد تر یا خشک اور شب یمانی اور کندر اور گلنار اور بلوط برابر وزن لیکر شراب شیرین مین پکائین اور صاف کرین بعد ہر صبح تین تولہ اوسمین سے روغن مورد ساڑھے تین ماشہ کے ساتھ دین

صفت معجون لبوب کہ پیشاب کی کثرت کو باز رکھتی ہے مغز بادام شیرین چھٹانک کم آدہ سیر مغز دانہ زرد آلو تلخ سترہ تولہ حبۃ الخضرا آدہ پاؤ کم آدہ سیر کنجد سفید چھٹانک کم آدہ سیر قند سفید آدہ پاؤ کم سیر کوٹ چھانکر بدستور قوام مین گوندھین اور سات حصہ اس دوا کے کرین ہر روز ایک حصہ کھالیا کرین سات دنمین کل دوا نوش

کرین **صفت دوای دیگر** کلونجی اور اجواین دیسی اور کندر اور کنجد سفید لیکر کوٹین اور قند سفید ملاوین کہ وزن سبکا
برابر ہو ہر صبح ایک کف لیکر تناول کرین شربت مورد کے ساتھ **صفت سفوف کہربا** کہربا اور گل ارمنی اور کابلی ہڑ اور
مغز بلوط اور عدس مقشر ہر ایک سات ماشہ دہنیہ خشک سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا ساڑہے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑہے
دس ماشہ شربت مورد کے ساتھہ دین جس آدمی کو کہ سردی غالب ہو مفید ہے **صفت دوای معتدل** بلوط سرکہ
مین ترکیا ہوا اور بھونا ہوا تین تولہ کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ مقشر تینونکو بہی کے پانی مین جوش کرین اور بعد اوسکے تابہ پر
بریان کرکے سبکو کوٹین اور رکہ چھوڑین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صبح کو اور ساڑہے دس ماشہ رات کیوقت کھلائین اور جو
دوائین کہ بالخاصیت مفید ہین اونمین سے گوشت روباہ ہے بھونا ہوا کہ اس بیماری کو اور درد پشت اور درد زانو اور تاریکی
چشم کو نافع ہے اور گردہ خرگوش کا سکھا کر لیوین ایکجزو اور تخم شبت اور عاقرقرحا اور اجمود ہر ایک نصف جزو مقدار خوراک
پونے نو ماشہ سرد پانی کے ساتھہ اور مغز خرگوش بریان پانی کے ساتھ سودمند ہے اور بیمار کو قے کرانا اور گندہک کی کان
پانی مین بیٹھانا مفید ہے اور باقی علاج اس علت کا مانند علاج فالج کے ہے اور کمونی کہ اوسکے اجزا کو نرم کوٹا اور چھانا ہو کھانا اور
طلا کرنا سرد اور تر قسم کو اس علت کے سودمند ہے اور سات رتی کندر پیسکر ایکبار سفوف کرین یا سات ماشہ تخم محلب کوفتہ
سلسل البول کو باز رکھتا ہے اور روغن فرفیون ہمراہ مشک اور ہینگ کے طلا کرنا سودمند ہے **صفت حقنہ نافع** خشک
یعنی گوکھرو چھٹانک کم آدہ سیر مونٹھا چھہ تولہ تخم محلب تین تولہ سبکو نیمکوفتہ کرین اور ایک رات دن پونے دو سیر پانی مین بھگوکر
جوش دین کہ دو حصہ جلجاوے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور روغن کنجد ڈالکر پھر پکاوین جب پانی سوخت ہوجاے
اور روغن باقی رہے اس روغن سے حقنہ کرین اور اگر حب البان اور حب الغار اور فندق اور پستہ اور حبۃ الخضرا لیوین اور تخم
محلب لیکر سبکے چھلکے اوتارین اور برابر وزن کوٹکر روغن کھینچین پس ایکجزو اوس پانی سے جو وصف کیا گیا اور ایکجزو اس روغن سے
لیکر اور قدرے مشک ملاکر حقنہ کرین نافع ہوگا اور اگر اس علت کے ساتھہ دماغ یا جگر یا کوئی اور عضو صاحب علت کا گرم ہو اور اوسکو
گرم دواؤنسے مضرت ہو تو اوسکے لئے قرص طباشیر تجویز کرین جو مرض ذیابیطس مین لکھا گیا ہے **اور علاج فراش البول کا** یعنی جو آدمی
کہ بستر پر موت رہتا ہے مانند علاج سلسل البول کے ہے اور مثل علاج استرخاء مثانہ کے اور سب طرح کی حیلہ سے بہتر ہے کہ اوسکو نیند سے جگا کر
پیشاب کرائین اور رات کیوقت کھانا اور پانی نہ دین اور نہایت سرد چیزونسے منع کرین اور روغن سوسن اور روغن بان مشک اور
فرفیون قدرے ملاکر پیڑو پر ملین اور گلقند عسلی کھلائین اور خداوندان تجربہ سے ایک معتمد حوالہ قلم کرتا ہے کہ کسی آدمی کو یہ بیماری تھی اوسکو مین نے
ایکتولہ آٹھہ ماشہ تخم شاہسفرم کہ ایک قسم تخم ریحان کی ہے ہمراہ ایکدانہ مازوے سبز کے کھلایا پھر اوسکو یہ مرض نہوا **صفت دوای نافع**
تخم السی بریان تین تولہ تخم خطمی دو تولہ اقاقیا اور مر مکی اور کندر اور شیاف مامیثا ہر ایک سات ماشہ راسن خشک تین تولہ کابلی ہڑ
بھونی ہوئی تین تولہ شب یمانی بریان ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر شہد مین گوندہین اور ساڑہے دس ماشہ اوسمین سے ہر صبح استعمال
فرمائین **صفت دوای دیگر** زیرہ کرمانی اور کندر اور مویز دانہ لیکر برابر وزن کوٹین اور ہر صبح سات ماشہ دین **باب چھٹا**

تیسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے بول خون صرف کے بیان مین ہے اور علامت و علاج
مین اوسکے بول خون صرف یعنی پیشاب خالص خون کا یا گردہ سے آتا ہے یا مثانہ سے یا اون اعضا سے جو بالاتر ہین جیسے جگر یا تمام
جسم سے آتا ہے لیکن جو پیشاب خون کا کہ مثانہ یا گردہ یا اعضای دیگر سے آتا ہے اسباب اور نشانیان اور معالجات اون سب کے
بارہوین باب مین پہلے جزو سے اس گفتار کے بیان کیے گئے ہین اور وہ پیشاب لہو کا کہ تمام بدن سے آتا ہے سبب اوسکا امتلاء خون ہے
نہایت گرمی کے ساتھہ اور رگونکا موہنہ کھلنا بسبب قوت حرارت کے اور استعمال کرنا گرم دواؤن کا ہے مولف فرماتے ہین کہ مین نے
ایک شخص کو دیکھا کہ مزاج اوسکا گرم ہو گیا تھا اور بسبب مزاج گرم کے ضعف بڑہتا جاتا تھا طبیب نے اوسکے لیے معجون گرم تیار کی اور
کھلوائی اور ہر صبح سات ماشہ دارچینی مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھہ دیتا تھا اور ہر روز ضعف ترقی کرتا تھا پس اتفاقا یکایک
رگون کے موہنہ کھل گئے اور فقط خون اوسکے پیشاب مین آیا اور چالیس دن اسی حال پر وہ رہا کہ ہر روز خون خالص پیشاب کرتا تھا
آخر کو خون بدن مین کم ہوا اور تشنج خشک نے غلبہ کیا اور اوسی حال مین ہلاک ہوا اور زبانی ایک معتمد کی مین نے سنا ہے کہ ایک آدمی
لڑکے کو خون کے دست آتے تھے اور پیاس بہت رہتی تھی طبیب معالج اور علاج کرتا تھا لیکن بنسلوچن سرد پانی کے ساتھہ نوش کرنے
کی اجازت نہ دیتا تھا اور بیمار صحت نپاتا تھا ایک طبیب نے آخر کار اوسکو اجازت دی اور بنسلوچن اوسنے سرد پانی کے ساتھہ
نوش کیا اور ہر روز یخ کا پانی نہایت سرد پینا شروع کیا بالجملہ جناب باری عز اسمہ کے حکم سے جلد شفا پائی سبب اوسکا
یہی تھا کہ گرم چیزین اوسنے کھائین تھین اور موہنہ رگون کے کھل گئے تھے سرد پانی نے رگون کے موہنہ بند کر دیے **نشانیان**
نشانی رگونکا موہنہ کھلنے کی یہ ہے پیشاب یا براز کی راہ خون خالص نکلے اور تمام جسم کے کسی عضو مین کچھ درد اور کوئی آفت نہو
اور معلوم کرین کہ جو خون کہ مثانہ سے آتا ہے وہ بہت کم ہوا کرتا ہے اسلیے کہ اوسمین بڑی بڑی رگین نہین ہین اور علاوہ ازین
جو حصہ خون کا کہ اوسکو ملتا ہے فقط اوسکی غذا ہی کے کام آتا ہے اور گردہ سے جو خون آتا ہے وہ مقدار مین بہت ہوتا ہے اسوجہ سے کہ جو حصہ
خون کا کہ اوسکو ملا کرتا ہے اوسمین سے کچھہ خاص گردہ کی غذا ہوتا ہے اور کچھہ اوسمین سے نکلکر اعضای دیگر کی طرف پہونچتا ہے **علاج**
اس علت کا اگر امتلا سبب ہو تو اول رگ باسلیق کھولین اور اگر کوئی امر مانع ہو تو فصد صافن بہتر باسلیق سے ہے اور
غذا سبک دینی چاہیے اور مزورہ بلیشوق اور غورہ وغیرہ مغز بادام اور کاہو اور قدرے دھنیہ سبز کے ساتھہ اور پینے کے لیے
شربت عناب سادہ اور شربت خشخاش اور شربت آلو کا گنج دین اور اس بیماری مین فصد کرنے سے پہلے کوئی شربت اور
کوئی مزورہ قابض ہرگز نہ دینا چاہیے اسلیے کہ قابض چیزین خون بند کرتی ہین اور گرہ خون مین ڈالتی ہین اور اوسکے
سبب سے تکلیف بہت ہوتی ہے اور شاید کہ رگون کے راستون کو تنگ کرین اور مواد کو پلٹ دیوین اور وہ مادہ
اوپر کیطرف رجوع کرے یا کسی عضو مین گھر کر بند ہو جائے اوسمین بہت بڑا خطرہ ہے البتہ جسوقت کہ فصد
کیجائے آب زن اور پینے کی دوائین قابض کام مین لائین **صفت دوای قابض** شب یمانی اور گلنار اور
دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کتیرا سات ماشہ گوند ببول کا پوست دو ماشہ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ

سارھے چار ماشہ تک شربت بہی کے ساتھہ یا عصارۂ برگ خرفہ کے ساتھہ دین **صفت دوای دیگر** مر اور شاخ گوزن سوختہ اور کتیرا اسکو برابر وزن لیکر کوٹین مقدار خوراک سات ماشہ رُب مورد کے ساتھہ دینا ور آبزن مین عدس مقشر اور نار پوست اور آنار نوا اور برگ مُورد اور خرنوب اور مانند اوسکی پکائین اور اون ہیزی کی قابض دوائین ہی قدری لیکر عصارۂ خرفہ وغیرہ کی ساتھہ سوراخ قضیب مین ٹپکائین پچکاری کے ذریعہ سی اور اگر خون خالص اوس اندام سے آتا ہو جو بالای گردہ ہی تو غور کرین کہ کسی طرح کا درد اور کچہہ جلبن اور دغدغہ کسی عضو مین ہی یا نہین اگر ہو تو معلوم کرنا چاہیی کہ خون کسی عضو سی آتا ہی جو بالای گردہ ہین پس اوس عضو پر محجمہ رکھین اور خون باہر نکالین تاکہ خون اپس مقام سی جدا ہو جائے اور ضمادات قابضہ استعمال فرمائین تاکہ وہ موضع مواد کو قبول نکری اور مواد پھیر دینی کی تدبیر عمل مین لائین اور بعضی طبیب اس امر کو بہتر سمجھتی ہین کہ اوس مقام کو چیرتے ہین اس غرض سی کہ مواد نکلجائے اور مثانہ سی پلٹ جائے بعد اوسکی زخم بھر نیکا علاج کرتے ہین اور ابو الحسن الترنجی کہتا ہی کہ مین نی آج تک کسی کو نہین دیکھا کہ یہ علاج کرتا ہو اور ابو طاہر طبیب اس علاج کو بہتر جانتا تھا اور کہتا تھا کہ جسطور سی مرگی کے علاج مین مقام ماؤف کو زخمی کرتے ہین اور مواد اوس مقام سی ہٹ جاتا ہی اور دماغ صحیح وسالم رہتا ہی اسی طرح اس مقام کو زخمی کرنا چاہیی تاکہ مواد پلٹ جائی اور مثانہ آفت سی محفوظ رہی

باب ساتوان چھٹی جزو سے اٹھارہوین گفتار کے بولہای غریب کی بیانمین ہے

بولہای غریب کی پانچ قسمین ہین ایک قسم غسالی ہی یعنی جیسے گوشت کا دہوون اور سبب اوسکا قوت ہاضمہ جگر کی ضعیفی ہے اور دوسری قسم بول کی ایسی ہے کہ اوسکے ساتھہ غلیظ خلطین شامل ہوتی ہین پس بعضی آدمی کو اس طرح کا بول گردہ کی ضعیفی سے آتا ہی اور بعضی شخص کو بسبیل بحران دفع طبیعت سی آتا ہی اور تیسری قسم بول شعری ہے کہ اوسمین کوئی چیز ریسمان کے مانند باریک ظاہر ہوتی ہی اور کبھی درازی اوسکی دو ہاتھہ کی ہوتی ہی اور رنگ پیشاب کا کبھی سرخ ہوتا ہی اور کبھی سفید اور وجہ اس شکل پر ہونی کی یہہ ہی کہ درمیان گونکی آفات بول کے ساتھہ ہوتی ہین بسبب غلیظ غذاؤن کی لیکن اوسمین کچہہ خطرا نہین ہی چوتھی قسم بول ریم ہی یعنی پیشاب مین پیپ نکلتی ہی سبب اوسکا یا دبیلہ ہوتا ہی اعضاء تنفس وغیرہ مین کہ وہ پک کر پھوٹتا ہی یا کسی قسم کا ورم آلات بول مین پڑتا ہی اور پک کر پھوٹتا ہی پانچوین قسم بول دُہنی ہی یعنی پیشاب چکنا سبب اوسکا پگھلنا چربی کا ہی اور بول سیاہ مقدمہ پتھری کی پیدائش کا ہی **نشانیان** اگر پیپ پیشاب مین ملی ہوئی ہو تو جاننا چاہیی کہ کسی عضو سی آتی ہی جو بالا تر ہی اور درد اوس جگہہ کا گواہی اوسپر دیتا ہی اور اگر پیپ پیشاب مین شامل ہو تو معلوم کرنا چاہیی کہ آلات بول سے آتی ہی اور اگر اول

پیپ آنے سے پھر پیشاب جاری ہو معلوم کرین کہ قضیب کی جڑ اور مثانہ سے آتی ہے اور اگر اول پیشاب آئے اور بعد اوسکے پیپ نکلے جانلین کہ کسی دور عضو سے آتی ہے اور بول غسالی یعنی پیشاب گوشت کا سا دھووَن اگر قوت گردہ کی ضعیفی سے ہو مائل بسپیدی ہوگا اور بہت گاڑہا اور اگر جگر کی ضعیفی کے سبب سے ہو مائل بسرخی ہوگا اور خون سے بہت مشابہت رکھیگا اور بول غلیظ یا نشان ضعیفی ہضم اور خلطونکی زیادتی کا ہے یا نشان پاک ہونے بدن کا بطریق بحران اور بول چرب یعنی پیشاب چکنا چربی پگھلنے کا نشان ہے چنانچہ بقراط لکھتا ہے اذا کان البول دسمًا سریع الخروج دل علی ان الحرارة غالبة علی الکلی و تذیب شحمها یعنی پیشاب چکنا جلد جاری ہونے والا دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ حرارت غالب ہے گردہ پر اور پگھلتی ہے چربی اوسکی اور نیز بقراط لکھتا ہے من کان بوله زیتیا وجاء بغتة دل علی مرض حاد فی الکلیتین یعنی جس کسیکا پیشاب روغن زیتون کی مانند ہو اور یکایک نکلے دلالت کریگا اس بات پر کہ دونون گردونمین کوئی تیز مرض ہے اور تندرست آدمی کا پیشاب سیاہ نشان پیدا ہونے پتھر کا ہے اور روفس کہتا ہے من کان بوله الاسود بلا مرض مع وجع کان او بغیر وجع فانه یتولد فی کلاه حصاة بعد زمان یسیر وخاصة الکان شیخا یعنی جس شخص کا پیشاب بدون کسی مرض کے سیاہ ہو اور دردسے یا بغیر درد کے نکلتا ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ عرصہ قلیل مین اسکے دونون گردونمین پتھری پیدا ہونے والی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تندرست آدمی کے پیشاب مین تھوڑا سا خون آئے اوس سے خوف نکرنا چاہیے اور قدیمی طبیبون نے لکھا ہے من بال دمًا فی الندرة بلا حمی ولا وجع فلا باس علیه یعنی جس شخص کو پیشاب کی راہ خون آئے تھوڑا سا اتفاقیہ اور اوسکو نہ کسی طرح کا درد ہے اور نہ تپ تو ہرگز خوف نکرنا چاہیے اور بول شعری نشان نقصان مادہ غلیظ کا ہے کہ خشکی کی طرف میلان رکھتا ہے اور بول کی ان سب قسمون کا علاج جداگانہ باب مین لکھا گیا ہے جزو چوتھا اٹھارہوین گفتار سے

حصاة اور رمل یعنی پتھری اور ریت کی بیماری میں ہے جو مثانہ اور گردہ مین عارض ہو اور اس جزو کے پانچ باب ہین باب پہلا گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریت کی پیدائش کے احوال مین ہے

معلوم کرین کہ یہ بیماری ریگ اور پتھری کی بچون کو اکثر عارض ہوتی ہے طفلی کی عمر سے بالغ ہونے تک فربہ آدمی کو بھی اکثر ہوتی ہے اور لاغر آدمی کو کمتر عارض ہوتی ہے اور بچونکے اکثر مثانہ مین پیدا ہوتی ہے اور بڑے آدمی کے گردہ مین اکثر پڑتی ہے اور بالغ لاغر آدمی کے مثانہ مین اکثر پیدا ہوتی ہے واسطے کہ راستے اور رگین اوسکے جسم کی فراخ تر ہین یعنی کشادہ زیادہ ہوتی ہین برخلاف فربہ آدمی کے کہ اوسکے گردہ مین تشبیر واقع ہوتا ہے اوس سبب سے کہ اوسکے بدن کے راستے اور رگین نہایت تنگ ہوا کرتی ہین اور عورتون کے مثانہ مین شاذ و نادر پتھری پیدا ہوتی ہے اسواسطے کہ اونکے مثانہ کی گردن زیادہ تر فراخ ہے اور اوسمین ایک خم سے زائد نہین ایسی واسطے اوسمین مادہ کم ٹھہرتا ہے بخلاف مردونکے کہ اونکے مثانہ کی گردن زیادہ تنگ اور دراز ہے اور اوسمین تین خم ہین اور اوسمین مادہ بخوبی ٹھہرتا ہے اور عورتونکو یہ بیماری طفلی مین اکثر ہوتی ہے اور زنان بزرگ کی پتھری شاذ و نادر ہوا کرتی ہے اور اسباب اس بات کے کہ یہ بیماری بچون کے اکثر مثانہ مین واقع ہوتی ہے تین ہین ایک یہ کہ قوت دافعہ اونکی قوی ہے

فضول کو جلد تر دفع کرتی ہی گردہ کیطرف اور گردہ مثانہ کیطرف بھیجتا ہی دوسری یہ کہ جو پیشاب کہ بہت گاڑہا اور نہایت تیرہ ہوتا ہی اوس سے پتھری اکثر بنتی ہے اور پیشاب بچون کا بہت تیرہ ہوا کرتا ہی اسی وجہ سے کہ وہ کھانا بہت اور بے ترتیب کھاتے رہتے ہین اور دہانہ اونکی مثانہ کا نہایت تنگ ہوتا ہی تیسری یہ کہ جو پیشاب کہ ایکدن رکھین نمک اوسمین ظاہر ہووے بچون کے پیشاب مین نمک اکثر ہوا کرتا ہی اور نمک پتھر کی قسم سے ہے اور یہ پتھر کر دینا مین ہی سبب اوسکی پیدایش کا رطوبت غلیظ ہی کہ حرارت عمل اوسمین کرتی ہی اور تری کو سکھا دیتی ہے جیسے سورج کی تاثیر سے گچ پیدا ہوتی ہی اور پیدایش نمک کی اجزای ارضی سے ہی کہ آفتاب کی حرارت اونکو سوختہ کرتی ہی اور وہ اجزای ارضی پانی مین ملتے ہین کہ حرارت آفتاب کی اوس پانی کو بھی تحلیل کرتی ہی اور سکھا دیتی ہی اور سبب بسیاری نمک کا بچون کی پیشاب مین نہ یہ ہی کہ اجزای ارضی اونکی پیشاب مین زیادہ ہین بلکہ سبب اوسکا یہ ہی کہ حرارت اونکی پیشاب مین بکثرت ہی اور اجزای ارضی کہ بہت کم ہین سبب اوس حرارت سے سوختہ ہوتی ہین پس اسی سبب سے ضرور تر ہی کہ اونکی پیشاب مین پیدایش پتھری کی اکثر ہو اور جاننا چاہیے کہ یہ بیماری اوس کودک کو اکثر ہوتی ہے کہ جسکا معدہ اور جگر گرم ہو کیونکہ جگر پانی کو اور بدن کی رطوبتون کو اپنی طرف کھینچتا ہی اور ثفل بھی اونکا اسیوجہ سے خشک ہوتا ہی اور پیشاب اونکو بہت آتا ہی اسلیے کہ جگر پانی اور رطوبتونکو اپنی طرف کھینچتا ہی اور گردہ اور مثانہ کی طرف بھیجتا ہے پس اگر گردہ اور مثانہ مین بھی کچھ حرارت ہو تو وہ حرارت پیشاب کی تیرگی کو ٹھہرا کر گرہ باندہیگی اور پتھری بنا دیگی بالجملہ سبب پیدا ہونے پتھری کا امتلا ہی اور خلط غلیظ اور لزج رطوبتون کا جو غلیظ غذاؤن سے پیدا ہوتی ہین جیسے گوشت گائی کا اور گوشت اونٹ کا اور ماہی بزرگ و مرغان آبی بزرگ اور انڈا بھونا ہوا اور نان فطیر اور نان میدہ اور دودہ چاول اور پنیر اور ہریسہ اور پاچہ اور فالودہ اور قطائف یعنی سویان اور میوہ جات خام اور ترنج اور امرود اور شراب غلیظ خصوصًا اگر قوت ہاضمہ معدہ اور جگر کی ضعیف ہو اور گردہ گرم ہو اور بے ترتیب کھانا کھانا اور منی روکنا اور شہوت کو دبانا خصوصًا اگر شہوت جماع صادق ہو پتھری پیدا کرتا ہی کیونکہ جب منی نہین نکلتی ہی اور حرکت کر کے اپنی رہنے کی جگہ سے پھر جاتی ہی تو بسبب غلظت اور لزوجت کے پتھری بنجاتی ہی اور بدی شیر کی بھی اسیطرح دو وجہ سے موجب تولد سنگ ہی ایک یہ کہ اگر شیر صفراوی ہو تو احشای کودک کو گرم نہایت کریگا اور غلظت بول کی جلد تر پتھری اوسکی بنا دیگی اور اگر شیر بلغمی ہو بول کودک کو نہایت گاڑہا کریگا اور حرارت مثانہ کی اوسکی گرہ باندہیگی اور سبب پیدا ہونے پتھری کا پیشاب تیرہ اور شراب غلیظ سے یہ ہی کہ اجزای ارضی جو اوسمین ہوتے ہین غذا مین ملکر تیزی اور لزوجت قبول کرتے ہین اور مثانہ مین رسوب اور پتھری بنجاتے ہین

باب دوسرا چوتھے جزو سے اٹھارہوین گفتار کی اس بات کے بیان مین ہے کہ پتھری کس کس جگہہ پیدا ہوتی ہی

پتھری اکثر گردہ اور

مثانہ مین پیدا ہوتی ہے اور قولون آنت مین بھی پڑتی ہی چنانچہ محمد زکریا لکھتے ہین کہ میرا ایک دوست تھا اوسکے پیشاب مین سنگریزہ بہت نکلتے تھے ایکدن براز مین اوسکے ایک بڑی پتھری نکلی اور وہ آدھی فرم تھا اور اسی طرح درد بندکشا د والون کے بندکشادا و اندام مین پتھری پڑتی ہی چنانچہ محمد زکریا لکھتے ہین کہ مینے حوالی گردن مین اکثر آدمیون کے پتھری دیکھی ہے اور رسولی مین بھی اکثر پتھری نکلی ہے اور قولوس جالینوس سے حکایت کرتا ہی کہ علت ذات الریہ مین کھانسی کی حرکت کے ساتھ پتھریان نکلی ہین مانند ژالہ کے اور اسی طرح سکندر رومی کہتا ہی کہ مینے ایک پتھری حلق سے نکلتی دیکھی ہے مانند مثانہ کی پتھریون کے

باب تیسرا چوتھی جزو سے اٹھارہوین گفتار کے گردہ اور مثانہ کی پتھری کی نشانیون اور معالجات کے بیان مین

ہی جسوقت غلیظ پیشاب صاف اور رقیق آنے لگے تو بےخوف نہ رہنا چاہیے اس بات سے کہ مواد گردہ مین جمع ہو اور پتھری پیدا کرے اور کالا پیشاب بغیر درد اور بدون کسی مرض کے اگر آئے تو وہ دلیل اس بات کی ہی کہ پتھری پیدا ہوگی اور جسوقت درد اور گرانی پشت مین ظاہر ہو اور چبھن درد مین ایسی ہو کہ گویا دوال درز چبھتا ہی تو جاننا چاہیے کہ پتھری گردہ مین پیدا ہوئی ہے اور جسوقت درد ران کیطرف اوترے معلوم کرنا چاہیے کہ پتھری مجری بول مین ہے اور جسوقت کہ وہ درد ساکن ہو تو جاننا چاہیے کہ پتھری مثانہ کی طرف اوتر آئی ہے اور ریگ زرد یا سرخ گردہ سے آتا ہے اور گردہ ہمیشہ گران رہتا ہی اور جسوقت بیمار کھانا زیادہ کھائے گردہ درد کرے خصوصاً اوسوقت مین کہ آنت ثفل سے بھر جاوے اور گردہ دبجائے پھر جسوقت آنت ثفل سے خالی ہو وہ درد تھم جاوے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ درد گردہ کا اوس خصیہ تک پہونچتا ہی جو گردہ آفت زدہ کے مقابل ہے اور کبھی اوسی طرف کے پاؤن مین خدر پیدا ہوتا ہے اور کبھی اعراض قولنج کے ظاہر ہوتے ہین اور کبھی پیشاب کے رسوب مانند رسوب صاحب مرض جگر کے ہوتی ہی اور جاننا چاہیے کہ سنگ گردہ کا درد قولنج سے بہت مشابہ ہی اور فرق دونون مین یہ ہی کہ قولنج کا درد ناف اور پس شکم کیطرف میلان کرتا ہے کبھی اوپر چڑھتا ہے کبھی نیچے اوترتا ہے اور گردہ کا درد ایک جگہ قائم رہتا ہی اور گردہ ہی کے مقام پر لازم ہوتا ہے اور گردہ ماؤف کیطرف کی ران سن ہوجاتی ہی اور درد قولنج مین یہ کیفیت نہین ہوتی اور سنگ مثانہ کی نشانی یہ ہی کہ پیشاب سفید اور پتلا آتا ہی اور نعوظ کا غلبہ ہوتا ہے اور دفعۃً قضیب مین سختی آکر پھر اوسی طرح سستی ظاہر ہوتی ہی اور قضیب کی جڑ کھجلایا کرتی ہے اور گرانی خارش کے ساتھ پیڑو اور قضیب کی جڑ مین رہتی ہی اور خداوند علت اپنا ہاتھ ہر وقت قضیب پر بار بار رکھتا ہی اور پیشاب دشواری سے آتا ہی اور جسوقت پیشاب کر چکے پھر خواہش اوسکی ہوتی ہی اور مثانہ کی ریت کا رنگ اکثر خاکستری ہوتا ہی یا سفید غرض جسقدر کہ حرارت مین کمی بیشی ہو اوسکے موافق ہوتا ہے اور درد شدید اور پیشاب کا بند ہونا اور دشوار آنا اوسوقت ہوتا ہے جب پتھری مثانہ کے موںھ پر آپڑے اور مثانہ کی پتھری بہت بڑی اور سخت کھر کھری ہوا کرتی ہی اسلیے کہ جگہ اوسکی بہت فراخ ہی اور ہوا اوسمین سخت ہوجاتا ہے اور گردہ کی پتھری بہت چھوٹی ہوتی ہے اسلیے کہ مقام اوسکا تنگ ہی اور مثانہ کی پتھری مین درد نہین ہوا کرتا مگر اوسوقت کہ پتھری دہانہ مثانہ پر آجائے اور پیشاب

اٹک جائے اور جسوقت پیادہ چلین یا کوئی تکلیف بجہت قضیب سخت ہو جائے اور کبھی مثانہ مین وہ پتھر یا تکی
ہوتا ہے کبھی زیادہ کہ آدمی کی حرکت سے ایک دوسری سے باہم رگڑتی جاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا کہ مثانہ مین اتنی
پتھری ہو اور اس سبب سے اوسکی گرانی معلوم ہو کہ طہارت کیوقت مقعد کو رحمت پہونچائے اور اوسکو باہر نکالدے خصوصاً اگر
شرج ضعیف ہو اور عسر البول جسوقت صاحب سنگ مثانہ کو بہت اذیت دے تو جاننا چاہیے کہ پتھری سوراخ پر مثانہ کے
اٹکی ہے اور کثرت ریگ یعنی ریت کی پیشاب مین دلیل سستی اور ریزا آنے سنگ کی ہے اور نہ آنا ریت کا دلیل سختی پتھری کی
ہے اور جسوقت صاحب علت پیادہ چلے یا کوئی حرکت کرے قضیب کی جڑ مین درد ظاہر ہو اور جسوقت صاحب علت
حرکت سے ٹھہر جائے درد بھی ساکن ہو تو جاننا چاہیے کہ پتھری مثانہ سے علیحدہ ہے بہت اوس سے ملی ہوتی اسیوقت
علاج اس علت کی پیدائش کے اسباب کو روکین اور مادہ کو قطع کرین اور تدبیر نکالنے پتھری کی عمل مین لائین لیکن
تدبیر منقطع کرنے مادہ کی یہ ہے کہ بدن کو مواد غالب سے پاک کرین اور اون چیزونسے جنکے کھانے سے مواد پتھری کا بنے پرہیز
کرین اور اون تدبیرون اور حرکتون سے جو اسباب خلقت پتھری کے ہین بیمار کو بچاوین اور اگر قوت کو نگاہ رکھنا
منظور ہو غذائین زود گوار تجویز کرین جیسے گوشت تیہوا ور تیتر اور چکور اور مرغ خانگی سبک اندام فربہ کا اور گوشت بزغالہ کا
اور مرغ کے انڈے بھونے ہوئے اور نان خشکار خمیری اور اگر قوت قوی ہو تو ایسی چیز مقرر کرین جو غذا کم دیوے جیسے
پالک اور کدو اور قلیہ خیار اور قلیہ کدو اور نخوداب اور زیرہ با اور مزورہ ہای ساده اور امتلا سے بہت بچنا چاہیے
اور وہ غذائین جنسے مادہ پتھری کا بنتا ہے اور وہ تدبیرین اور حرکتین جو اسباب اوسکی خلقت کی ہین پہلے
باب مین اس جزو کے بیان کیے گئے ہین اور تدبیر پاک کرنے بدن کی یہ ہے کہ بیمار کو قے کرائین اور مسہل پلائین
اور قے مناسب اور بہتر دو وجہ سے ہے ایک یہ کہ قے جلد جلد کر سکتے ہین اور مسہل جلد جلد نہین پی سکتے ہین دوسرے
یہ کہ قے مواد کو جڑ سے اوکھاڑتی ہے اور لازم ہے کہ مسہل کی دوا اگر حرارت غالب ہو کبھی کبھی جو مناسب حال اور
لائق مزاج ہو قوی دینی چاہیے اور اگر حرارت غالب نہو مسہل قوی ندین لیکن بتدریج ہلکی دواؤن سے طبع نرم رکھنی
چاہیے تاکہ مواد آنتون کی طرف رجوع کرے اور معدہ کو قوت دینی چاہیے تاکہ کھانا بخوبی ہضم کرے اور ریاضت معتدل
اور مالش وقت پر کرنی چاہیے جسطور سے کتاب حفظ الصحت مین مذکور ہے اور حمام اور آبزن سودمند ہے اسلیے کہ حمام اور
آبزن مواد کو ظاہر جسم کیطرف کھینچ لاتا ہے اور منافذ یعنی گذرگاہونکو نرم کرتا ہے لیکن افراط کرنے مین بہت نقصان ہے
کہ بسبب اوسکے قوت ضعیف ہوتی ہے اور گردہ کے واسطے بھی برائی ہے اور اون تدبیرونسے جو اس مرض والیکو موافق ہین
اور پتھری کی پیدائش کو مانع ہین ایک یہ ہے کہ کھانے کے بیچ مین بہت ٹھنڈا پانی نہین اور کبھی کچھ ناشتا بھی
نوش کیا کرین اور پوستین فرش پر نہ سووین بلکہ کتان کے بچھونے پر سووین تاکہ گردہ گرم نہو جائے اور بعض پانی سے
جو چیزین مواد کو لطیف کرتی ہین اور اس بیماری والیکو موافق ہین اور مثانہ کو پاک کرتی ہین اور پتھری کو توڑتی ہین اور

پیشاب کی راہ باہر نکال لیتی ہین بعضی سبزیان ہین اور بعضی میوے اور بعضی شربت ہین اور بعضی گوند کی چیزین اور بعض دوائین ہین
لیکن سبزیون مین سے اجمود ہے اور کاسنی اور سویا اور پودینہ اور کشوث اور ہری سونف اور گوکھرو کا ساگ اور
مولی کے پتے اور قسط اور راسن اور میوون مین سے خربوزہ ہے اور ککڑی اور کھیرا اور انگور سفید اور انجیر تر اور خشک اور بادام تلخ اور
زعرور اور پستہ اور زعرور مین ایسی قوت ہے کہ مجری بول کو پاک کرتی ہے اور پتھری کو نکالتی ہے اور شربتون مین سے سکنجبین ہے کہ
سرکہ کبر سے بنائی ہو یا سرکہ عنصل سے اور پانی مولی کا اور شراب سفید لطیف اور گوند کی چیزون اور دواؤن سے گوگل ہے
اور زعرور کے درخت کا گوند اور اجمودہ پہاڑی اور فنتین اور سلیخہ اور خیار جنگلی کی جڑ اور عود بلسان اور حب بلسان اور
ہنسراج اور اسقولوفندریقون اور سفوف اور زیرہ جنگلی اور مطافیلون کی جڑ اور پانی اوسکا اور کمافیطوس اور جعدہ اور عود
اور درخت غار کی جڑ اور اسقوردیون اور سداب جنگلی اور بورہ ارمنی اور وہ دوائین کہ جنکا فعل گردہ مین
قوی ہے حجر الیہودی اور مشکطرامشیع اور کمافیطوس اور وہ چیزین کہ جنکی قوت مثانہ تک پہونچتی ہے اوس مین سے بچھو کی راکھ
اور بچھو کا تیل ہے اور کانچ کی راکھ اور سنگ اسفنج اور پوست بیضہ مرغ کی راکھ کہ جس انڈے سے بچہ نکلا ہوا ہو بہتر اور قوی
زیادہ سب سے ایک جانور کا گوشت ہے کہ اوس کو لغت یونان مین اطاغولیدوس کہتے ہین اور وہ ایک چڑیا ہے مولا کی
جنس سے سب چڑیون سے بہت چھوٹی اور چونچ اوسکی باریک ہوتی ہے اور رنگ خاکستری اور زردی کے
بیچ مین میلان رکھتا ہے اور دونون بازوؤن پر اوسکے سنہری دو خط چمکتے معلوم ہوتے ہین اور دم کے اوپر باریک چتیان
سفید ظاہر ہوتی ہین جاڑے کے موسم مین وہ جانور اکثر شورہ زار زمینون پر اور دیوار کی منڈیریون پر بیٹھتا ہے اور کم اڑتا ہے
اور لحظہ بلحظہ اوٹھتا ہے اور پھر بیٹھتا ہے اور جلد پھر اوٹھتا ہے پھر بیٹھتا ہے اور ہر وقت دم ہلاتا رہتا ہے اور دم اوسکی بہت لمبی
ہوتی ہے جب مین بیٹھتا ہے دم کو زمین پر مارتا ہے جبتک کہ بیٹھا رہتا ہے اور اوس جانور کو قاضی مرغان کہتے ہین پس گوشت
اس جانور کا خام یا پختہ یا سوختہ یا بریان جس طور سے کہ کھائین نافع ہوگا اور اگر گوشت شراب ساقی کے ساتھ یا
ماء العسل کے ساتھ کھائین بہت سودمند ہوگا اور ابو علی سینا لکھتے ہین کہ ایک جانور ہے اوسکو یونان مین صفراغون کہتے ہین
اوسکو سکھائین اور کوٹین اور قدرے بیمار کو دین گردہ اور مثانہ اور ہر ایک جگہہ کی پتھری کو باہر نکال دیتا ہے اور کبوتر
کی بیٹ اور خرگوش کا گوہ بدستور مثانہ سے پتھری نکالتا ہے اور لازم ہے کہ ان مفردات مین جو مذکور ہوئین گذرانندہ
چیزین ضرور ملائین تاکہ وہ بدرقہ ہو کر مقام آفت تک جلد اونکو پہونچائین جیسے کالی مرچ اور دارچینی اور ادرار کی

چیزین یعنی وہ دوائین بھی ملائین جو مواد کو بطریق بول دفع کرتی ہین جیسے تخم یعنی بیج اور دوقو کہ تخم کا جزر جنگلی گاجر ہی اور ذکرا جہد اجواین دیسی اور کاشم اور اذخر اور فودنج بریّا اور سبنہالو کے بیج تاکہ جلد تر پتھری کو پیشاب کی راہ نکالدین اور اگر مثانہ مین درد محسوس ہو تو اونکے ساتھ دوائین تسکین دہندہ والی درد کی ملائین جیسے تخم السی اور لعاب اوسکا اور چلغوزہ اور پستہ اور فندق اور خطمی کے بیج اور گوند بسفائج کا اور گوند ببول کا اسلیے کہ یہ دوائین درد کو بھی بجھاتی ہین اور گوہر گردہ سے بھی موافقت رکھتی ہین اور اور دوائون کو گردہ اور حوالی گردہ مین اتنی دیر تک نگاہ رکھتی ہین کہ وہ اپنا کام بخوبی کر سکین اور اگر قوت گردہ کی ضعیف ہوگئی ہو تو دوائین قوت دہندہ اونمین شامل کرین جیسے بہمن اور گل سوسن اور تخم فرنجمشک اور گلاب کے پھول سرخ اور صندل اور گلنار اور رب سیب اور رب بہی تاکہ احشا کو بھی تقویت بخشین اور اگر مزاج گردہ اور مثانہ کا گرم ہو تو گرم کنندہ دوائین کمتر داخل کرین **صفت دوا** کہ سوء مزاج گرم کو مفید ہی کھیرے کے بیجون کی گری اور ککڑی کے بیجون کی گری اور خربوزہ کے بیجون کی گری اور کدو کے بیجون کی گری ہر ایک ایک جز سونف دیسی تخم خیار سکو کوٹین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سکنجبین کے ساتھ گلاب ملا کر دین **صفت دوای دیگر** کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج خربوزہ کے بیج کدو کے بیج چھیلے ہوتے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اجمودہ کے بیج سات ماشہ سونف کے بیج اور سنگ اسفنج اور آبگینہ سوختہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لیکر سکو کوٹین اور ملائین اور مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سکنجبین کے ساتھ اور طبع کو اقراص بنفشہ یا املتاس و نسوت اور آب بادیان سے نرم کرین اور آبزن مین بٹھائین **صفت آبزن** جسکے یعنی گوکھرو بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور اجمودہ اور کرنب اور شبت اور برگ خطمی اور سپستان سکو برابر وزن لیکر پانی مین پکائین اور اوسمین بیمار کو بٹھائین اور جب آبزن سے نکالین تو ککڑی کے بیجون کا پانی اور کھیرے کے بیجون کا پانی ہمراہ سوا دو ماشہ حجر الیہود اور پونے دو ماشہ حجر اسفنج سودہ کے پلائین اور کبھی کبھی یہ جوشاندہ دین **صفت اوسکی** سوسن کی جڑ سپستان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمودہ کے بیج سونف دیسی اور گوکھرو ہر ایک سات ماشہ انجیر باغی دس عدد مسوڑہ تیس عدد سکو پکائین اور صاف کرین مقدار خوراک بارہ تولہ سکنجبین کے ساتھ پلائین نوعدیگر برگ خبازی جنگلی کو پکائین اور شہد اور گاے کے گھی مین ملائین اور بمقدار کثیر بیمار کو پلائین پتھری کو مجری بول مین پھسلاتا ہی اور پیشاب کے ساتھ باہر نکالتا ہے اور املتاس پانی مین گھولین اور روغن بادام ڈالکر پلائین اور گرم کنندہ روغن قوت دہندہ روغنون مین ملاکر ملین جیسے روغن شبت اور روغن خسک ہمراہ روغن خیری کے کیونکہ روغن خیری قوت دہندہ ہی اور تحلیل کنندہ بھی ہے اور ریاضت کرنا اور کودنا اور سیڑہی پر چڑہنا اور اوترنا سود مند ہے ریگ اور پتھری کو گردہ اور مجاری بول سے مثانہ پر اوتارتا ہے پس جسوقت مثانہ پر اوترے تو بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور بھوسی گیہون کی پانی مین پکائین اور وہ پانی مثانہ پر دہارین اور گرم روغنون کی مالش کرین جیسے روغن سداب تاکہ درد کو بجھائے اور روغن عقرب مجری قضیب مین ٹپکائین اور مثانہ پر بھی ملین اور مقعد مین بھی اوٹھائین تاکہ پتھری کو توڑدے

اور ریزہ ریزہ کردیتا اور جوشاندہ بابونہ اور [illegible]
[illegible]
ہوں جیسا کہ اپنے مقام پر مذکور ہے اور اگر طبیعت خشک ہو حقنہ و شیاف سے نرم کریں اور حقنہ سبک عمل میں لاتین
تا کہ مثانہ کو تکلیف دے اور زحمت نہ پہنچا اور شیاف حقنہ سے اولیٰ تر ہے مگر مسہل دینا بہتر نہیں ہے اسلیے کہ مسہل اوپر کے
جسم کے مواد کو نیچے اوتارتا ہے اور قے کرنی سودمند ہے اسلیے کہ قے مواد کو جس طرف رجوع کیے ہو وہاں سے پھیر دیتی ہے اور ماؤف
کم کرتی ہے و لیکن درد کی حالت میں بچنا چاہیے کیونکہ ممکن ہے کہ پتھری کو ہلادیوے اور اوپر کو کھینچے اور اوسکے سبب سے درد ترقی کرے
اور اگر ان تدبیروں سے درد زائل نہوا اور مجاری بول میں پتھری رک جاوے سے درد غلبہ کرے اور بیمار بیقرار ہو تو فلونیا وغیرہ سے
چارہ ہوگا اور تریاق نو بار سیدہ سودمند ہے اسلیے کہ قوت افیون کی جو اوسمین تازہ ہوتی ہے درد کو تسکین بخشتی ہے
اور باقی اوسمین کی اور دوائیں بعضی پتھری کو توڑتی ہیں اور بعضی سنگریزہ کو بطریق ادرار باہر نکالتی ہیں اور محمد زکریا لکھتے ہیں
کہ میں نے اکثر جگہہ آزمایا ہے کہ بعد فصد کھلنے کے درد تھم گیا اور پتھری آسانی سے نکل گئی اور اگر پتھری گردہ کی ایک جگہہ ٹھہر جاوے اور
نکل نہ سکے تو اوسکو علاج کے ہر گرم کسنندہ اور ادرار کنندہ دوائیں نہایت قوی اور روغن اور طلاوات محلل قوی کام میں لاتین
تا کہ جوشاندہ [illegible] مزاج وغیرہ دینا چاہیے اور بہت اور ادرار سے بلکہ [illegible] اور جاننا چاہیے کہ مثانہ کی ریگ اور پتھری کے علاج
میں گرم دوائیں ہونی چاہییں لیکن نہایت گرم بچنا چاہییں اسلیے کہ نہایت گرم دوائیں مواد کو ٹھہراتی ہیں اور سبب یا دنی
علت کا ہوتا ہے اور یہ سبب مذکور ہوا علاج اوس آدمی کا ہے کہ جسمیں حرارت غالب ہو اور علاج اوس آدمی کا کہ جسمیں حرارت
بہت کم ہو یا سردی غالب ہو یہ جواب لکھا جاتا ہے جان لیں کہ اگر حاجت دستوں کی ہو تو ایسی دوا دیں جو بلغم کو دفع کرے
صفت حب کہ بلغم غلیظ کو دفع کرتی ہے لیویں تربد ابیض مجوف نیم سوختہ سفید ساڑھے چار ماشہ حب النیل دو ماشہ ہلیلہ
چاول ایلوا اونے دو ماشہ شحم حنظل دو سرخ نمک نفطی ایک ماشہ تین چاول یہ سب ایک خوراک ہے **صفت دوا** کہ
گردہ کی پتھری کو باہر نکالتی ہے خربوزہ کے بیج چھیلے ہوئے اور زیرہ اور اجوائن اور موتھا اور اجمودہ کے بیج اور مولی کے
بیج اور بادام تلخ سبکو برابر وزن لیکر کوٹیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ پرسیاوشان یعنی
ہنسراج کے ساتھ دیں **صفت دوا** کہ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے اور ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے
خاکستر کنبہ بنطی اور خاکستر پوست بیضہ مرغ کہ جسمیں سے بچہ نکلا ہوا اور حجر الیہود برابر وزن لیکر گوکھرو کے پانی یا ارائی (?)
شراب کے ساتھ کھلائیں **صفت دوای دیگر** حب بلسان اور حب الباں اور حب القلت یعنی کلتھی

[illegible]

اور سنگ اسفنج اور خربوزہ کے بیجون کی گری سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور شراب ممزوج کے ساتھہ کھلائین **صفت دواے دیگر** ککڑی کے بیجون کی گری اور تخم کرفس کوہی اور سلیخہ اور بالچھڑ اور دارچینی اور حب القلت یعنی کلتھی ہرایک ایکجزو عاقرقرحا اور جند بیدستر اور فرفیون ہرایک چہارم جزو مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سکنجبین اور آب نخود سیاہ کے ساتھہ دین **صفت دواے دیگر** دو قو یعنی جنگلی گاجر کی بیج اور تخم کرفس یعنی اجمودہ کے بیج اور کھیرے کے بیجونکی گری ہرایک پونے دو تولہ سلیخہ اور دارچینی اور بالچھڑ ہرایک چودہ ماشہ سبکو لیکر کوٹین مقدار خوراک بقدر دانہ ترمس بارہ تولہ گوکھرو کے پانی کے ساتھہ دین تین دن پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے اور لازم ہے کہ ان دواؤن کو جو شخص کوٹے اوسکی اونگلی مین انگشتری آہنین نہووے اور نہ اوسکی کمر مین چھری ہو اور نہ اوسکی کفش مین لوہے کے نعل جڑے ہون غرضکہ کسی طرح سے اوسکے پاس کوئی لوہے کی چیز نہو مولف فرماتے ہین کہ یہ خاصیت ہمارے امتحان مین نہین آئی لیکن جو کچھہ ہمنے اوستادون کی کتابون مین دیکھا ہے لکھدیا ہے اور اختیارات کندی مین مرقوم ہے کہ مولی کا پانی ہرروز صبح کیوقت اس بیمار کو پلائین سب قسم کی پتھریان ہر جگہہ کی ریزہ ریزہ ہوکر نکل جائین گی اور ایک جانور ہے تر ہ مین اکثر پایا جاتا ہے رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے سیاہ سیاہ چتیان درمیان سرخی کے ظاہر ہوتی ہین اگر پتھری والا اوس جانور سے تین عدد کھائے درست تو پتھری اوسکی ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیگی اور عضو بخوبی پاک اور صاف ہوجائیگا میرے گمان مین یہ ہے کہ اوس جانور کو ہمارے ملک مین شنک کہتے ہین اور ایک کرم ہے جو شب تاریک مین چمکتا ہے اوسکے سر اور اطراف کو دور کرین اور تن اوسکا سایہ مین یا دہوپ مین سکھائین ہرروز ایک کرم لیکر بارہ تولہ نقیع انگزہ یعنی ہینگ کے خیساندہ کے ساتھہ دین تین دن برابر اور بعضے کہتے ہین کہ ایک کرم کو تین دن کھلانا چاہیے اور یہ بھی میرے امتحان سے باہر ہے اور اختیارات مین مرقوم ہے کہ اگر کبوتر کی بیٹ کو ہموزن شکر یا مصری مین ملاکر اس بیمار کو سرد پانی کے ساتھہ کھلائین گردہ اور مثانہ کو پتھری اور اوسکی مواد سے پاک کردیگی بچہ کو پونے دو ماشہ دین اور جوان کو ساڑہے تین ماشہ اور کہتے ہین کہ اوس کبوتر کی خوراک تخم السی مقرر کرین اور ایک گروہ کا قول ہے کہ اگر کبوتر کی بیٹ اور گول مرچ اور نمک برابر وزن لیکر کوٹین اور ہرروز ساڑہے تین ماشہ بیمار کو کھلائین مشکطرامشیع کے جوشاندہ کے ساتھہ تو سنگ گردہ کو خیلے سودمند ہوگی **صفت دواے دیگر** خربوزہ کی بیج اور کلتھی اور آبگینہ سوختہ اور دو قو برابر وزن لیکر سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ مولی کے پانی یا گوکھرو کے پانی کے ساتھہ دین اور کژدم سوختہ یعنی بچھو جلائے ہوئے کی راکھہ چند لقمون مین ملاکر کھلائین کہ وزن راکھہ کا دو قیراط ہونا چاہیے چندروز مین مثانہ پاک ہوجائیگا اور بعضے طبیبون نے بچھو کی راکھہ اڑہائی رتی سے ایکماشہ تین چاول تک ہمراہ چھہ ماشہ راسن ہری کے پانی نچوڑے ہوئے کے تجویز کی ہے لہسنراج کے جوشاندہ کے ساتھہ اور جالینوس لکھتا ہے کہ ایک آدمی نے جو اس علت مین مبتلا تھا اپنے طبیب کی حکایت مجھہ سے کی کہ وہ جوشاندہ کرنب مین بٹھاتا تھا اور ہربار تین تولہ تخم خربوزہ کوفتہ قدرے شکر کے ساتھہ کھلاتا تھا مثانہ اوسکا پتھری سے صاف اور پاک ہوگیا اور بعض

کہتے ہین کہ اگر ستر دانہ فلفل کوٹین اور اوسکو سات قرص بنائین اور سات روز بیمار کو کھلائین گردہ اور مثانہ پتھری سے جلد
پاک ہوگا اور اگر ساڑھے سترہ ماشہ بورہ ارمنی شہد مین گوندہین اور مولی کے پانی کے ساتھ دین تین دن مین مثانہ پتھری سے
پاک ہو جائیگا اور اگر بونی دو ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ آبگینہ سفید کو جلا کر گرم پانی کے ساتھ کھلائین پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیگا
اور بطریق ادرار باہر نکالیگا اور خون پہاڑی بکری کا جسکو عربی مین تیس کہتے ہین خشک کرکے سونف اور بالچھڑ کے ساتھ
پیسین کہ خوشبودار ہو قدری اوسکو شراب شیرین کے ساتھ بیمار کو کھلائین پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اور اس بیماری کی بیب
دوائین اگر اوسوقت دین کہ جب بیمار حمام اور آبزن مین ہو تو بہت نافع ہونگی اور اگر حب بلسان پیسکر ساڑھے چار ماشہ
کھلائین پتھری ریزہ ریزہ ہو جائیگی اور روغن حبۃ الخضرا یعنے بن کا تیل نخود آب مین ملا کر پینا اور حلوا اوسکا بنانا سنگ گردہ کو
پاک کرتا ہے اور بادام تلخ سیفنج کے ساتھ پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے **صفت معجون** کہ اس علت کو سود مند ہے آبگینہ یعنے
شیشہ جلایا ہوا بچھو جلایا ہوا گر نب نبطی کی راکھ پوست بیضہ مرغ کی راکھ جسمین سے بچہ نکلا ہو خرگوش کی راکھ سنگ اسفنج
اور خون نر کوہی سکھایا ہوا اور حجر الیہود اور گوند جوز کا اور وج یعنے بچھ سب برابر وزن اور فطراسالیون اور دوقو یعنے
تخم گاجر جنگلی اور مشکطرامشیع کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہے اور صمغ آلو اور تخم خطمی اور کالی مرچ ہر ایک ڈیڑھ چند اوسکو لیکر
شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک آب خشک یا آب نخود کے ساتھ کھلائین پتھر کو
مثانہ سے پاک کرتی ہے **صفت معجون عقرب** خاکستر عقرب یعنی بچھو کی راکھ ایک تولہ خبطیانا یعنے بکھان بید
سوا پانچ ماشہ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ کالی مرچ پونے نو ماشہ کاکنج ساڑھے نو ماشہ پیپل سات ماشہ جند بیدستر
چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین مقدار خوراک ... کے بچہ کو دورق ... کو ساڑھے چاندرتی ... کے
پانی کے ساتھ **صفت دواء دیگر** اشق کالی مرچ اور فطراسالیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ حب بلسان نو ماشہ سبکو کوٹ
چھان کر اور شراب شیرین مین گوندہ کر گولیان بنائین چنے کے برابر پس ہر صبح اوسمین سے تین گولیان بیمار کو کھلائین حمام
کے اندر یا حمام سے جب نکلے تو فصل اندرونی سے چالیس دن مین مثانہ پتھری سے پاک ہو جاویگا **صفت روغن عقرب** زراوند
مدحرج اور خبطیانا یعنے بکھان بید اور موتھا اور پوست بیخ کبر ہر ایک کو تین تولہ لیکر اور کوٹ چھانکر شیشے مین رکھین اور چھٹانک
کم آدہ سیر روغن بادام تلخ اوسمین ڈالین اور اگر اوسکے عوض تل کا تیل داخل کرین مضائقہ نہین پھر اوس شیشی کو ایکدن
دہوپ مین رکھین پھر اوسکو ملکر نچوڑین اور پھوک اوسکا جدا کرین بعد اوسکے دنش چھوڑ دو اوس روغن مین ڈالین اوسیوقت
کہ جب بیکڑی ہون پھر دو ہفتہ تک دہوپ مین رکھین پھر صاف کرین پس حاجت کیوقت تین قطرہ اوس روغن مین سے لیکر سوراخ

ذکر مین ٹپکائین اور تھوڑا سا پڑو پرچی ملین اور اگر آبزن سے نکلتی ہی اس روغن کو سوراخ قضیب مین ڈالین خوب عمل کرتا ہے **ترکیب خون تیس سکھانے کی** تیس یعنی بکرا پہاڑی منگائین اور مناسب ہے کہ چار سالہ ہو اور اوسوقت کہ انگور پر رنگ آنے کا موسم ہوا اوسکو ذبح کرین اور پہلا اور پچھلا خون جانے دین اور بیچ کا خون لیکر رکھہ چھوڑین کہ جماؤ پھر اوسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر اور چھلنی مین رکھکر اوپر کپڑا اوڑہا کر دین کہ غبار اور گرد اوسمین نہ پہونچے پھر دہوپ مین رکھدین یہانتک کہ سوکھ جائے نگاہ رکھین بوقت حاجت کہ اوسمین سے تھوڑا سا مولی کے پانی یا اجمودہ کے پانی کے ساتھہ کھلائین جیسا کہ سابق مذکور ہوا **بچھو جلانے کی ترکیب** ایک دلدار شیشہ گل حکمت کرین اور بچھو اوسکے اندر ڈالین پھر وہ شیشہ گرم تنور مین رکھین چھہ ساعت تک بعد اوسکے نکالکر سرد کرین اور موتھہ شیشہ کا کھولکر دیکھین اگر خوب بریان ہوگئے ہون تو بہتر ورنہ پھر موتھہ اوسکا بند کرکے دو ساعت یا تین ساعت اور تنور مین رکھین کہ خوب جلجائین مگر بالکل جل نجائین کہ قوت سوختہ مین نہین رہتی اور خام بھی نرہے کہ پیسنا دشوار ہوتا ہے **آبگینہ جلانے کی ترکیب** آبگینہ سفید شامی کو لوہے کی کفگیر مین رکھکر آگ پر رکھین کہ سرخ ہوجائے پھر سجی کے پانی مین ڈالین کئی مرتبہ کہ جب سرخ ہوجائے سجی کے پانی مین بجھاتے رہین یہانتک کہ بہت باریک اور قابل پسنے کی ہوجائے

باب چوتھا چوتھے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے اس بات کے علاج مین ہے کہ جب پتھری گردہ یا مثانہ یا مجری بول کو چھیلڈالے اور زخمی کردے یا پتھری باہر نہ نکل سکے اور مجری بول مین اٹکجاوے

اگر پتھری مثانہ یا مجری بول کو چھیل اور زخم ڈالدے تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ بعد نکلنے پتھری کے پیشاب خونین ملکر آتا اور اگر پیشاب خون مین بجوبی نشانی جانتا چاہیے کہ جراحت گردہ مین واقع ہوتی ہے اون راستون مین جو نیچے گردہ کے ہین اور اگر پیشاب آئے پھر خون تو معلوم کرین کہ زخم مثانہ یا مجری قضیب مین پڑا ہے اور مقام درد کا سب سے زیادہ گواہ ہے علاج حسوقت جراحت واقع ہو فوراً رگ باسلیق کی کھولین تاکہ ورم سے بخوف رہین پھر زخم کے بھرنے کا علاج کرین **صفت دوا** کہ زخم کو بھرتی ہے گل ارمنی اور کندر اور دم الاخوین ہر ایک ایکجزو اقاقیا دہویا ہوا اچھا حصہ ایک جزو کا خربوزہ کے بیج چھیلے ہوئے سب دواؤن کے برابر سبکو کوٹ چھانکر اور لعاب مین گوندہ کر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ ہر صبح سرد پانی کے ساتھہ یا بارتنگ وغیرہ کے پانی کے ساتھہ کھلائین اور بعد غذا کھانے کے دو گھنٹہ پیچھے ایک قرص اور دیوین **صفت دوائے دیگر** سفیدہ ارزیز اور گل مختوم

[illegible]

[illegible]

وردم الاخوین برابر وزن افیون دسوان حصہ الکل کا سب دواؤن کا شیاف بناکر حاجت کیوقت بارتنگ یا گلاب مین گہس کر
اور سوراخ ذکر مین ٹپکائین ۞ صفت دواے دیگر خون کو گردہ یا مثانہ یا مقعد یا ہر جگہ سے کہ آتا ہو بند کرتی ہے کہربا اور گل ارمنی
اور کلنار اور اقاقیا اور کندر برابر وزن افیون چہارم جزو مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سماق کے پانی کے ساتھہ دین اور باقی
علاج اوسکا چوتھے باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کے بیان کیا گیا ہے اور کبہی ایسا ہوتا ہے کہ خون مثانہ اور مجری بول مین
جمجاتا ہے اور حاجت شگاف کی پڑتی ہے جسطور سے کہ واسطے پتہری کے شگاف دیتے ہین اور اگر پتہری مثانہ مین رک جائے تو نشانی
اوسکی یہ ہے کہ جڑ مین قضیب کے درد بشدت ہوگا اور گرانی بہت ہوگی اور پیشاب بڑی دشواری سے نکلیگا علاج اوسکا یہ ہے کہ
بیمار کو چت لٹائین اور دونون اوسکے پاؤن اوٹھائین اور خوب ہلائین اور اوسکو بار بار شکل لشکل پلٹین یہانتک کہ پتہری
مثانہ کیطرف پہر جا ئے اور ممکن ہے کہ اوسکے بعد پتہری راستے سے باہر نکلجائے اور اگر اس طریق سے اوپر نہ چڑہے تو سرقاثاطیر کا
سوراخ قضیب مین ڈالین تاکہ پتہری کو پیچہے ہٹادے اور قضیب کو ملنا تحلیل کنندہ روغنو سے مانند روغن شبت اور روغن بابونہ
اور آبزن مین بٹھانا اور آبہاے محلل قضیب اور مثانہ پر دہارنا اور کثرت سے پانی پلانا اور ادرار کنندہ بول کی چیزین دینا سود مند ہے
تاکہ کثرت سے پیشاب آئے اور پتہری دفع ہونے کا مددگار ہو **باب پانچوان چوتھے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے**
مثانہ چیرنے اور پتہری نکالنے کے بیان مین اگر پتہری سخت اور بہت بڑی ہو جائے
اور اون تدبیرونسے جو مذکور ہوئین نہ ٹوٹے تو پہر اسکے سوا اور کوئی تدبیر نہین ہے کہ شگاف دیوین اور پتہری باہر نکالین لیکن
چیرنے مین خطرہ بڑا ہے نا دانا در کوئی شخص شگاف دینے سے بچ جاتا ہے اور قدیم حکیمون نے لکہا ہے کہ گردہ کی پتہری کو بہی پشت کیطرف سے
چیر کر باہر نکالین مولف فرماتے ہین کہ اس بات مین خطر عظیم ہے ہمنے اپنے زمانہ مین آج تک کسی طبیب کو نہین دیکہا کہ یہ علاج کرتا ہو
اور نہ کسی کتاب مین اب تک ہمنے دیکہا کہ پہلے کسی نے یہ علاج کیا ہو اور بیمار اوس سے بچ کر صحیح سالم رہا ہو پس ہمارے نزدیک بہتر یہ ہے کہ ایسا
علاج ہرگز نکرنا چاہیے یعنی پشت کو چیر کر سنگ مثانہ نکالنا کیونکہ بیمار اوس سے مخلصی نپائیگا البتہ مثانہ چیر کر سنگ مثانہ نکالین کہ وہ
آسان تر اور کم خطر ہے پس جو طبیب کہ یہ کام کرے اوسکو تین باتوں مین تامل کرنا چاہیے ایک صاحب علت کی عمر مین دوسرے پتہری کی
چہٹائی اور بڑائی مین تیسرے صاحب علت کے احوال در دمین اور فائدہ بیمار کی عمر پہچاننے کا یہ ہے کہ اگر پتہری والا قلیل عمر رکہتا ہو
اور دس برس کی حد مین ہو یا کہل یعنی ادہیڑ عمر ہو تو اوسکا مثانہ چیرنا نہایت آسان ہے کیونکہ اس عمر کا لڑکا شگاف کا متحمل ہوتا ہے
اور اوسکے درد کی برداشت کرسکتا ہے اسلیے کہ اوسکے بدن مین قوت ہے اور گوشت کی تازگی سے زخم جلد بہرتا ہے اور اوسکے بعد اندیشہ ہے
کیونکہ جوانو مین تو جلد ورم گرم مہلک عارض ہوتا ہے اور بڈہون کے بدن مین زخم نہین بہرتا لیکن کبہی شاذ نادر کہول یعنی آدہی عمر کے
لوگ جلد اچہے ہوجاتے ہین کیونکہ اونمین ورم مہلک پیدا نہین ہوتا اسواسطے کہ اونکے بدن ابہی اتنے خشک نہین کہ زخم نہ بہرے اور بہت
چہوٹی عمر کے لڑکے تو اکثر ہلاک ہوجاتے ہین بسبب ضعیفی قوت کے اور فائدہ پتہری کی شکل پہچاننے کا یہ ہے کہ اگر پتہری چہوٹی ہو اونگلی کے
تلے سے پہسلجائے اوسکا پکڑنا اور دفع کرنا دشوار ہو اور اگر پتہری بہت بڑی ہو تو اوسکے لیے شگاف بہی بڑا کرنا چاہیے اوسمین اندیشہ ہے کہ

زخم نہ سہرے اور اگر چھری کو چکی اور بزرگی کے درمیان مین پہونچائے اور نیلے آسان ہو سکتا ہے دیکھنا لبوں پر اگر چھری دراز ہو تو کوشش کرین کہ رخ اوسکا زخم کی طرف سیدھا ہو جائے تاکہ آسانی سے باہر نکالے اور فائدہ درد کی شناخت میں جو صاحب علت کھینچتا ہے یہ ہے کہ معلوم ہو جائے کہ چھری درست ہے اور باوجود درشتی سنگ کے بیمار وسکو درد کا تحمل کرتا ہے عادی اوسکا ہو گیا ہے درد جراحت کا بھی اوٹھا سکیگا اور واسطے اپنی مخلصی کے ہمہ تن شگاف دلوانے پر موجود رہیگا خوف نکریگا

گفتار اونیسوین ذخیرہ کی چھٹی کتاب ہے اون بیماریون کے بیان مین جو مردو نسے مخصوص ہین اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا ورم اور زخم اور خارش قضیب اور خصیون کے حالات اور معالجات مین ہے اور امراض دیگر جو انہی اعضا مین عارض ہوتے ہین اور اس جزو کے دس باب ہین باب پہلا پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کا درد گرم کے بیان مین ہے جو قضیب اور خصیون مین عارض ہوتا ہے اکثر اوقات ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ شہوت جماع برانگیختہ ہو اور اسباب اوسکے حاصل ہون اور غرض اوسکی اوس شخص سے ہو کہ جس سے آرزو رکھی اور پھر کسی سبب سے کام نہ نکلے اور مراد اوسکی حاصل نہو اور منی حرکت کرکے اپنی مقام پر پہنچا اور وہان رک کر گرانی پیدا کرے اور ورم خصیہ کا جو اسکے سوا ہے اوسکا پوست خصیہ مین ہوتا ہے یا نفس خصیہ مین جو نفس خصیہ مین ہوتا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ اعراض مین شدت ہو اور تپ اور پیاس غلبہ کرے کیونکہ وہ عضو شریف ہے اور دل سے اتصال رکھتا ہے اور جو ورم پوست خصیہ مین ہو نشانی اوسکی اعراض مین کمی ہونا اور فرق دونون طرح کے ورم مین لمس سے بخوبی چھونے سے دریافت ہو سکتا ہے اور کبھی ورم خصیہ کا گردن انتقال کرتا ہے اور مواد اوسکا سینہ پر اوترتا ہے اور کھانسی کی حرکت سے شدت ہوتا ہے علاج اگر یہ علت منی کی حرکت اور مراد نہ حاصل ہونے سے ہو تو جسوقت کہ منی رکنے سے گرانی خصیہ مین معلوم ہو فوراً دوسرے شخص سے حاجت روا کرین تاکہ منی نکل جائے اور گرانی موقوف ہو اور ورم نہ ظاہر ہونے پائے لیکن اگر ورم ہو مواد خون سے نہ حرکت منی سے تو اول فصد صافن کرین اور پنڈلی پر پچھنے لگائین یاران کے اوپر مولف کہتے ہین کہ ایک آدمی اس مرض مین مبتلا تھا مین نے قطن پر پچھنے لگانے کو کہا ورم اوسکا ایک دن مین زائل ہو گیا اور ایک اور بیمار کو بھی یہ علاج تجویز کیا اور اوس آدمی گردہ کے برابر کمر گاہ پر پچھنے لگوانے نہایت نفع اوسنے بخشا اور نے بھی اس مرض کو نافع ہے ورم کے مواد کو اوس جانب سے پھیر دیتی ہے اور اگر ورم ایک حصہ مین ہو تو فصد اور حجامت بھی اوسی طرف سے کرنی چاہیے اور اگر ورم دونون خصیون مین ہو تو دونون طرف کی فصد کھولین اور پچھنے بھی دونون طرف دیکر سینگی لگائین اور طبع کو نرم کرین اوس شیاف سے جو مواد کو مقعد کیطرف پھیرلانے اور دفع کرے اور تدبیر لطیف کرین اور گوشت سے پرہیز رکھین اور کپڑا سرکا اور گلاب مین تر کرین بعد اوسکے کاسنی اور مکوہ سبز کے عصارہ اور آب کدو اور مکوہ اور عصارہ بھی تر او عصارہ کدو کی تر مین جو ورم کو انتقام آفت بنا مین صفت روا جو عصارہ جنیہ کا آٹا جو کا آٹا باقلہ کا اور قدرے

زعفران اور روغن گل لیکر باہم گوندہین اور ضماد کرین صفت دوای دیگر لیوین کاکنج کے بیج اور آٹا مسور کا اور مرغ کے
انڈے کی زردی اور روغن گل اور باہم گوندکر ضماد کرین اور آٹا باقلہ کا اور بنفشہ پیسکر اور لعاب خطمی سپید سبکو مثل حلوا بناکر
مقام ورم پر رکہین صفت دوای دیگر آٹا جو کا اور ریانی ہر ہر دہنیہ کا اور خطمی سپید ضماد کرین اور قدری برگ خشخاش اور برگ کاہو
وغیرہ سے بہی چارہ ہوگا ان ضمادات مین اس قسم کی چیزین ملائین اور اگر درد اور ضربان ساکن ہو اور ورم زمانہ ابتدا سے
گذر گیا ہو تو تحلیل کنندہ دوائین استعمال فرمائین جیسے آٹا باقلہ کا اور خطمی سپید اور بابونہ السی کے لعاب مین گوندہین اور
ورم پر لگائین یا آٹا جو کا ماء العسل مین گوندہین یا برگ کرنب پختہ اور آٹا جو کا مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن مین
ملاکر ضماد کرین اور جب زمانہ انتہا کا آئے تو محلل چیزین نہایت قوی کام مین لائین جیسے مویز منقی اور زیرہ کرمانی کوفتہ
ماء العسل مین ملاکر اور جیسے برگ کرنب اور میتھی کہ یکجا پختہ اور کوفتہ ہوا اور آٹا باقلہ کا اور مویز منقی اور زیرہ شراب ممزوج مین نکالکر
اور خاکستر دانہ خرمای بطی سرکہ مین گوندکر اور خاکستر کرنب بطی مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندکر اور سوسن کی جڑ اور ضیا شتری کی
جڑ ماء العسل مین مثل حلوا بناکر اور جب ورم صلب ہونے لگے محللات قویہ کا استعمال ضرور ہے جیسے کوگل اور اشق اور چربی بط کی
اور چربی مرغ کی اور چربی گاے کی پہرری کی باب دوسرا پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کے ورم سرد اور ورم
صلب کے بیان مین ہے جو قضیب اور خصیہ مین عارض ہوتا ہے ورم سرد کی نشانی یہ ہے کہ ضربان
اور سوزش نہ ہو اور رنگ سفید ہو اور لمس سرد اور گذشتہ تدبیرین گواہی دین اور ورم گرم یا سرد کا اگر علاج مناسب نکیا جاے تو اکثر
صلب ہوجاتا ہے علاج محلل اور معتدل ضمادات استعمال کرین جیسے اکلیل الملک میفختج مین ملاکر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور آٹا
گیہون کا اور بہوسی باہم گوندکر اور آٹا باقلے کا پرانی شراب مین ملاکر یا ماء العسل یا میفختج مین اور آٹا باقلہ کا اور مویز منقی اور قدرے
زیرہ اور روغن کنجد باہم ملاکر لگائین اور بابونہ اور اکلیل الملک اور بط کی چربی اور قدری زیرہ اور چنے کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور
موم سے روغن سے مرہم بنائین اور اوسیرکہین ور مصطگی اور انزروت ماء العسل مین گہولین اور مجری قضیب مین ٹپکائین اور اگر
حاجت تنقیہ کی ہو تو اول بیمار کو قے کرائین اور حقنہ اور شیاف معتدل استعمال فرمائین اور تدبیر لطیف کرین اور واسطے
ورم صلب کے لیوین میتھی کا آٹا اور باقلہ کا آٹا ہر ایک سات ماشہ زیرہ کرمانی اور آٹا چنے کا اور دہنیہ خشک ہر ایک ساڑہے دس
ماشہ کوگل ساڑہے سترہ ماشہ سبکو میفختج یا ماء العسل مین مثل حلوا تیار کرین اور اسی طرح لیوین آٹا چنے کا اور آٹا باقلہ کا ہر ایک تین تولہ
سبنہالو کے بیج ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی ساڑہے چار تولہ چربی بط کی چربی گاے کے بچہڑے کی ہر ایک تین تولہ روغن سوسن اور
روغن زیتون تین تولہ اسکو مثل حلوا تیار کرین یا لیوین برگ کرنب پختہ اور میتھی کا آٹا اوسمین ملائین اور ضماد کرین اور اگر
باقلہ کا آٹا اور بابونہ اور مرغ کی چربی شامل کرین اثر قوی ہوگا اور یا لیوین انجیر خشک اور چربی بط کی ہر ایک ایک جزو اور
برگ زیتون اور برگ سرو اور اشق ہر ایک نصف جزو اور قدرے آرد باقلا سبکو ماء العسل مین یا مطبوخ مثلث مین
ملاکر یا گیہون کی بہوسی کو گرم مین اور کپڑے مین چہانین اور پہر کوٹین اور پہر چہانین اسی طرح کئی بار کوٹین اور چہانین

یہانتک کہ بھوسی کٹ کر چھنکر نرم ہو جاوے اول اشق کو سکنجبین مین گھولین پھر اوس گیہون کی بھوسی کو اس مین گوندھ اور نیمگرم کرکے ورم پر لگائین جب سرد ہو جاوے پھر چھوڑ ڈالین اور پھر تازہ نیمگرم کرکے رکھین۔ ضماد سب جگہہ کو ورم صلب کے نرم کرتا ہے اور لیسا او قات پوست خصیہ پر علامت دوالی ظاہر ہوتی ہے اور اکثر بائین جانب ہوا کرتی ہے اسلیئے کہ اوسطرف ایک رگ زیادہ ہے مواد اوسمین اکثر جمع ہو جاتا ہے اور علاج اوسکا مانند علاج ورم صلب کے ہے

باب تیسرا پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کے خصیون کے بڑہجانے کی بیان مین ہے بر سبیل فربہی نہ بر سبیل ورم

جاننا چاہیے کہ کبھی خصیتین بڑہ جاتے ہین موافق اپنے نہ ورم کے سبب سے جیسے چھاتیان عورت کی بڑہ جاتی ہین علاج اوسکا مانند علاج نوسیدہ کی چھاتیون کے ہے کہ واسطے خوبصورتی عورت کے عمل مین آئے تاکہ چھاتیان بڑہ کر لٹک نجائیں پس جو چیز کہ قوت جاذبہ اور غاذیہ کو ضعیف کرے ضماد استعمال فرمائین جیسے عصارہ بنج اور شوکران اور تفاح اور پوست خشخاش اور حجر النیس آب کشنیز مین ملا کر لگائین اور سنگ آسیا اور سنگ فسان جسپر چھری تیز کرتے ہین باہم رگڑا ہوا دہنیہ کر پانی اور گلاب مین ملا کر طلا کرنیکیلیے مفید ہے

صفت ضماد تحلیل کنندہ

لیوین چربی مرغ کی اور چربی گردہ کی اور موم زرد ہر ایک تین تولہ مرغ کے انڈے کی زردی اور مصطگی پیسی ہوئی ساڑہے ستر ماشہ چربی اور موم کو تیل کے تیل مین پگھلائین اور مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین ملائین اور ہاون مین پیسین پھر مصطگی ڈالکر پیسین اور خوب منفق کرین کہ نرم ہو جاوے پھر سبکو ملا کر کام مین لائین

باب چوتھا پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کے پیڑو پر خصیہ چڑہ جانے کی بیان مین سے

کیفیت اوسکی یہ ہے کہ خصیہ اپنی تھیلی سے پیڑو کی طرف چڑہ جاتا ہے اور کبھی بہت بڑہکر مراق تک پہونچتا ہے اور باہر سے بالکل غائب ہو جاتا ہے اس صورت مین پیشاب کیوقت دشواری بول اور تقطیر البول اور درد شدید عارض ہوا کرتا ہے اور اکثر حرکات دشوار ہو جاتے ہین اسلیے کہ مجاری بول پر زحمت پہونچاتا ہے اور اوسکے راستون کو تنگ کرتا ہے اور دباتا ہے سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہے اور ضعف قوت کا اور یہ علت امراض حارہ کی آخر مین عارض ہوتی ہے اور تندرستون کو بھی ہوتی ہے لیکن جو بیمارون کو ہوتی ہے وہ نشان موت کی نزدیکی کا ہے اور تندرست لوگونکو اوسکے عارض ہونے سے کچھہ خطرہ نہین ہے اور وہ نشان سوء مزاج سرد کا ہے **علاج** اوسکا حمام ہے اور آبزن اور گرم روغنون کا ملنا اور قوت دینے والی اور گرمی پہونچانے والے لیپ لگانا جیسے دوسرے جزو مین اس گفتار کے نقصان باہ کے علاج مین بیان کیے گئے ہین اور اگر حمام کے بعد ایک بڑی سینگی اوسجگہہ پر رکھکر آہستہ کھینچین خصیہ نیچے کو کھنچ آئیگا

باب پانچوان پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کے پوست خصیہ کے استرخا کے بیان مین سے

کیفیت اس بیماری کی یہ ہے کہ خصیہ کا پوست لٹک جاتا ہے اور بیضہ بحال خود رہتا ہے اور کبھی یہ انتشار اس حد کو پہنچتا ہے
کہ جب آدمی بیٹھتا ہے پاؤن کے نیچے آجاتا ہے اور بعضے وقت جب آدمی کھڑا ہوتا ہے تو اوٹھتے وقت وہ کھنچتا ہے اور درد کرتا ہے
علاج اوسکا یہ ہے کہ قابض لیپ لگائین اور قابض پانیونکا نطول کرین یعنے اوسپر دہارین اور ان چیزونسے جو قروح صفن کے
علاج مین مذکور ہوچکی ہین اور بعضے طبیب یون لکھتے ہین کہ زاید پوست کاٹ ڈالین اور بعد بند کرنے فرونی کے اوس مقام پر
ٹانکے دیوین یعنے سیدیوین مگر اولی یہ ہے کہ اول سیوین پیچہ کاٹین باب چھٹا پہلے جزو سے اونتیسوین گفتار
کی قضیب اور خصیہ اور اونکے حوالی کے زخمون کے بیان مین ہے ان مقامات کے زخم برے
ہوتے ہین جلد سڑ جاتے ہین اور اکثر پھیلا کرتے ہین کہ اوسکو عربی مین قروح الساعیہ کہتے ہین یعنی ایسے قروح پھیلنے والے
اور متعفن جس عضو پر کہ ہوتے ہین انجام اونکا بہت برا ہے خصوصًا ان اعضا کا زخم اسلیے کہ یہ اندام سب گرم ہین اور
پسینہ بہت لاتے ہین اور ہوا سے پوشیدہ ہین اور فضول کی راہون سے بہت قریب ہین اسوجہ سے زخم ان مقامات کا
بھی قروح احشا اور قروح دہان کے مانند ہے اور ان مقامات کے زخمون مین سے سب سے بدتر وہ زخم ہے جو قضیب کی
جڑ کے عضلہ پر واقع ہو اسلیے کہ حس اوس جگہہ کی قوی ہے اور اکثر اوقات گرم ہوتا ہے اور جلد عفونت قبول کرتا ہے
اور بہتری قرحہ کی یہی ہے کہ مقام اوسکا خشک ہو اور خشک دواسے اچھا ہو اور کبھی بسبب ان زخمون کے حاجت پڑتی
ہے کہ قضیب و خصیونکو کاٹین اور آدمی کو خصی کرین یا مجبوب تاکہ زخم مقام دیگر کو اختیار کرے اور آدمی صحیح سالم رہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خصیہ کا پوست بالکل گر پڑے اور خصیہ برہنہ رہ جاتے اور لٹکتا رہے اور پھر ایک مدت کے بعد بدلے
اوسکے پوست پیدا ہو اور تھیلی بنکر خصیہ کو ڈہک لیوے جیسا کہ پہلے تھا لیکن پوست اصلی سے نہایت سخت ہو اسلیے کہ یہ پوست جو
جو عوض اوسکے جمتا ہے پوست نہین ہوتا ہے بلکہ مشابہ اوسکے کوئی اور شی ہوتی ہے تفصیل اس بات کی پہلا باب مین تیسرے
جزو سے اس کتاب کی پانچوین گفتار مین مذکور ہے اوس جگہہ تلاش کرین علاج اگر زخم نیا ہو تو کوئی دوا صبر سے بہتر نہین
جسکو ایلوا بھی کہتے ہین اور مردار سنگ اور توتیا دہویا ہوا اور اقلیمیا مغسول شراب کے ساتھ بہت نافع ہے اور انسب دواؤنکو
شراب مین گوندہین اور موتی چھوٹے سوراخ اوس نقع سے نزدیک ہین اور کدو خشک سوختہ بہت مفید ہے اور
خاکستر شب یمانی اور توتیا زرد نیک ہے اور اگر زخم پرانا ہوا اور تری بہت نکلتی ہو تو زرد ورقوی یعنے چیرکنی کی چیزین جو
سخت اثر رکھتی ہون جیسے بردی سوختہ اور پوست درخت صنوبر سوختہ تجویز کرین اور اگر گوشت جانے کی حاجت پڑے
تو کندر ان مین شامل کرین صفت دوائے مرکب توتیا اور ایلوا اور انزروت اور کندر اور شادنج اور گلنار
اور اقاقیا اور پوست درخت بید کہ جسکو عربی مین غرب کہتے ہین اور شب یمانی اور زاج سوختہ اور مازو برابر وزن
مردار سنگ وغیرہ جزو [illegible] ایک جزو [illegible] صفت نسخہ دیگر زنگار الحدید یعنے [illegible]
اور مردار سنگ اور دم الاخوین اور کافور [illegible] اور شب [illegible] تیار فرمائین اور اگر زخم

پرانا ہو تو کندر اور ایلوا ان دواؤنمین ملائین **صفت دوا** کہ ریش خورہ اور بواسیر کو نافع ہے تانبہ جلایا ہوا اور کت ر
اور شب یمانی ہر ایک چودہ ماشہ زراوند اور قاقطار اور چھلکے باریک جو بیچ مین انار ترش کے ہون یہ سب دو تولہ
چار ماشہ پس جملہ اجزا کو الیگدر کوٹین اور شراب مثلث مین گوندہین اور حاجت کے وقت مسکر کام مین لائین **صفت**
دواے دیگر زعفران اور شب یمانی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ایلوا اور کندر ہر ایک چودہ ماشہ شراب
مثلث مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین **صفت دواے دیگر** تانبہ کا برادہ اور مُر اور
ایلوا اور نوسادر اور شب اور کندر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین اور سرکہ مین پیسین اور قرص بنا کر سایہ مین
سکھائین **صفت دواے دیگر** بد زخمون کو اچھا کرتی ہے کاغذ سوختہ ساڑھے نو تولہ چونہ آب نارسیدہ
اور ہرتال زرد ہر ایک تین تولہ سبکو پیسین اور سرکہ مین یا اسپغول کے پتون کے عصارہ مین ملائین اور قرص
بنا کر سایہ مین سکھائین **صفت دواے دیگر** ریش خورندہ کو سودمند ہے یعنے اوس زخم کو نافع ہے
جو عضو کو کھاتا ہے لیوین آدمی کے بالون کی راکھ اور انجدان اور عدس سبکو کوٹ کر زخم پر چھڑکین **باب**

ساتوان پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کے گوشت فزونی کے بیان مین ہے

جو پیڑو اور مقعد اور قضیب پر ظاہر ہوتا ہے علاج اوسکا یہ ہے بورہ سوختہ اور خاکستر چوب
بانج مین پیسکر لگائین اور اگر دور ہو سکے تو اوس فزونی یعنے گوشت زائد کو کاٹ ڈالنا چاہیے **باب ۸ آٹھوان**

اونیسوین گفتار سے اعوجاج قضیب کے بیان مین ہے اعوجاج قضیب ذکر کی کجی کو کہتے ہین
علاج یہ ہے کہ روغن سوسن اور روغن نرگس اور چربی مرغ کی اور چربی بط کی اور مغز ساق گاو اور گوزن اور موم
زرد اور راتیانج باہم گوندہ کر ملین حمام کے اندر یا حمام سے باہر واللہ اعلم **باب ۹ نوان پہلے جزو سے**

اونیسوین گفتار کے اوس بیماری کے بیان مین ہے جسکو یونانی عافوناآوراسا طو
کہتے ہین یہ ایسا مرض ہے کہ قضیب مین یا فم رحم مین اختلاج عارض ہوتا ہے اور ورم اور انعاظ شدید کے
سبب اوعیہ منی کا تمدد ہوتا ہے یعنے کھنچتا ہے اور یہ مرض مردون کو شاذ و نادر ہوتا ہے اور عورتونکو
نادر تر ہوتا ہے اور یہ ایسی بیماری ہے کہ اگر علاج مناسب نکیا جائے یا دیر کرین اوعیہ منی مسترخی ہو جاتے
یا تشنج کہ اول شکم پر ورم ہو اور سرد پسینہ آئے پھر نوبت ہلاکت کی پہونچے **علاج** اول فصد باسلیق
کہولین اور قضیب پر پچھنے مار کر شاخین کھینچین یا جونکین لگائین پھر طبع کو مسہلات لطیف سے نرم کرین جیسے آب لبلاب

اور املتاس یا پانی چقندر کا یا پانی مکوہ کا اور اوسکے سوا اور نرم تقلون سے حقنہ کرین اور ضمادوں لیپ پشت اور قضیب اور خصیہ پر لگاوین اون چیزون سے جو قضیب اور خصیہ کے گرم ورم کے علاج مین بیان کئے گئے ہین اور نیلوفر پینا اور سونگھنا قضیب اور خصیہ کے ورم گرم کو نہایت نافع ہے اور غذا مزورہ یا لک اور خشخاش اور آلو اور اوسکے سوا تناول کرین

باب چھٹا قضیب اور خصیہ کی خارش کے بیان مین ہے سبب اوسکا تیز سودا ہے

کہ اوس جگہ اوترے علاج اول تنقیہ فرماوین فصد و مسہل سے اور جہار کی پنڈلیون پر اور زانو پر حجامت کرین صفت طلا اقاقیا اور مامیثا ہر ایک چار ماشہ نوشادر چار رتی ڈیڑھ چاول زعفران دو رتی اشنان برابر وزن سب کے کوٹ چھانکر روغن زنبق مین گوندھین اور سرکہ اور روغن گل اور قدری بورہ باہم ملاکر طلا کرین حمام کے اندر اور اگر خارش شدید ہو تو بیضہ مرغ کی سفیدی کا طلا کرین اور اگر مواد غلیظ ہو تو ران کی جڑ کے نزدیک پچھنے مار کر شاخین لگاوین اور قضیب پر یا خصیتین پر جونکین چپاوین جزو دوسرا اوسمین گفتار ہے فتق اور قیلہ کے بیان مین ہے اور اس جزو کے چار باب ہین باب پہلا دوسرے جزو سے اوسمین ہے

گفتار کے فتق کی سب قسمون کی بیان مین ہے اور فرق بیچ درمیان قیلہ اور فتق کے

جاننا چاہئے کہ شکم کی پوشش ایک پوست ہے اور عضلے اور دو حجاب ہین ایک حجاب داخلی ہے کہ معدہ اور انتون سے لگا ہوا ہے اوسکو ثرب کہتے ہین اور دوسرا حجاب خارجی ہے اوسکو صفاق کہتے ہین اور لغت یونانی مین باریطارون بولتے ہین اور جو کہ وہ کھنچا ہوا ہے اسلیے عربی مین اوسکو ممتد کہتے ہین یعنی کشیدہ اور منفعت ان دونون کی یہ ہے کہ ہمیشہ احشا گرم رہے اور قوتین انکی احشا کی قوت کے ساتھ کام اپنا تمام کرین اور عضلے اور پوست بیرونی کہ دونون حجابون پر ہے مددگار ہون اور حرارت کو احشا مین پہونچاوین اور اس حجاب باریطارون کی ایک منفعت خاص یہ ہے کہ آنتون کو بہا اصلی پر نگاہ رکھتا ہے تاکہ آنتین نہ اوپر چڑھ سکین نہ نیچے اوترین کیونکہ وہ حجاب نہایت کھنچا ہوا ہے اور یہی حجاب باریطارون تہیگاہ اور کنج ران تک آیا ہے اور آخر مین دو منفذ بنکر مانند دو مہرے کے ہر ایک طرف سے ایک ایک خصیہ کے پاس تک اوترا ہے اور اوسجگہ کشادہ ہوکر ایک دوسرے سے مل گیا ہے اور دونون خصیون کے گرد اگرد ایک تھیلی سا ہو گیا ہے شکم کے پردونکی حقیقت یہ ہے اب قیلہ اور فتق کی ماہیت کو معلوم کرین کہ جسوقت کوئی شخص کودتا ہے یا کھینچتا ہے یا بھاری بوجھ اوٹھاتا ہے یا کوئی سخت کام کرتا ہے اوس سے حجاب کو صدمہ پہونچے جیسے شکم سیری پر جماع کرنا اور سختی سے قے اور ثقل کا احتباس اور ریح کھینچنے والی اور اوسکے سوا کوئی سخت کام وقوع مین آوے اور حجاب باریطارون ادس سے پھٹ جاوے اور اوسمین سوراخ ہو جاوے تو وہ دو حال سے خالی نہین ہے ایک یہ کہ باریطارون ناف کی جگہ سے یا اوپر یا اوس سے نیچے پھٹ جاوے اور شکم کا پوست سالم رہے پھر ثرب اور وہ آنت جو اوسکے نیچے ہے اوس شگاف مین آجاوے اور اپنی جگہ چھوڑ دے اور اوس جگہ پوست شکم اپنے حجم کے موافق اونچا کر دے

اوسکو فتق مراق البطن کہتے ہین یعنے فتق پوست شکم کیونکہ فتق کے معنی پھٹ جانا اور مراق پوست شکم کو بولتے ہین دوسرے یہ کہ وہ دو منفذ جو باریطارون کے آخر مین پیدا ہوئے ہین شگافتہ ہون اور ثرب اور آنت اوس شگاف سے نکل آئے اور یہ شگاف اگر چھوٹا ہو اور آنت کنج ران سے نیچے نہ اوترے بلکہ اوسی جگہہ رک جائے اوسکو عربی مین فتق الاربیہ کہتے ہین یعنے پھٹنا کنج ران کا اور اگر شگاف بڑا ہو اور آنت کیسہ خصیہ مین اوتر آئے اوسکو عربی مین قیلۃ الامعا کہتے ہین اور کبھی آنت کے اوترنے کا سبب شگاف باریطارون نہین ہوتا بلکہ رطوبت ہوتی ہے کہ اوس جگہہ جمع ہو جاتی ہے اور ان دونون منفذون مین سے ایک یا دونون سست اور آغشتہ ہو جاتے ہین اور اوسکی قوت سے کھل جاتی ہین اور آنت اون مین اوتر آتی ہے اور فتق الاربیہ یا قیلۃ الامعا پیدا ہوتا ہے اور قیلہ تین طرح پر ہوتا ہے ایک یہ کہ ابھی ہم جسکا ذکر کر چکے ہین دوسرے یہ کہ ریح کیسہ خصیہ مین اوتر آئے اوسکو عربی مین قیلۃ الریح کہتے ہین تیسرے یہ کہ پانی اوتر آئے اوسکو عربی مین قیلۃ الماء بولتے ہین اور فتق مراق البطن اور فتق الاربیہ عورتون کو اکثر عارض ہوتا ہے

باب دوسرا دوسرے جزو کا اونیسوین گفتار کے فتق مراق البطن اور فتق الاربیہ اور قیلۃ الامعا کے بیان مین ہے اور اوسکی نشانیون اور معالجات مین

نشانی فتق مراق البطن کی یہ ہے کہ جسوقت بیمار چت لیٹے آسانی سے جو چیز کہ اوتر گئی ہے اپنی جگہہ پر آ جائے اور جسوقت سیدھا بیٹھے نیچے اوتر جائے اور نشانی فتق الاربیہ کی یہی ہے اور نشانی قیلۃ الامعا کی یہ ہے کہ آہستہ آہستہ پیدا ہوا اور آسانی سے اپنی جگہہ پر نہ چڑھے اگرچہ بیمار چت لیٹے اور اوسکو ہاتھ سے اوبھارے بہت دقت سے وہان سے ہلائے اور ہلتے وقت قراقر کرے اور جب کسی غذا نفاخ اور بدہضم کے کھانے کا یا پیادہ چلنے کا اتفاق پڑے آنت خصیہ مین اوتر آئے اور خصیہ ایسا سخت معلوم ہو گویا پتھر ہے اور اگر اسحاقین پھر بلیائین بہت مشقت اور تکلیف سے ہلیئے علاج ان تینون کا ایک ہے لیکن جسوقت آنت یا ثرب اوتر آئے تو اوس مقام پر گرم پانی دہارین تا کہ وہ جگہہ نرم ہو جائے یا بیمار کو آبزن مین بیٹھائین اور روغن بابونہ گرم کر کے ملین اور سویا پکا کر اوس مقام پر رکھین تا کہ جو چیز کہ اوتر آئی ہے اپنے مقام پر پھر پہونچ جائے پھر اوسکو مضبوط پٹی سے باندھین کہ نیچے نہ اوترے اور بادناک غذاون سے جیسے باقلہ اور لوبیا اور مسور اور بادناک میوون سے جیسے امرود اور ککڑی اور کھیرا اور سیب پرہیز لازم سمجھین اور ایسا ہی جماع سے اور چھینکنے اور کودنے سے

اور پیٹ بھرے پر چلنے سے اور تیز گھوڑے پر سوار ہونے سے اور جو چیز کہ تکلیف دے اور کھانسی اٹھائے اوس سے پرہیز کرین
اور ہمیشہ جوارش زیرہ اور معجون حب الغار کھلایا کرین اور اگر اوس مقام پر داغ دین کہ سوراخ نہایت تنگ ہوجائے
اور وہ جگہ سخت ہوجائے تو بہتر اور مناسب ہے اور قابض دوائین لگانا جو سوراخ کو تنگ کردین اور اوس مقام کو
سخت کرین بہتر ہے اور قابض دوائین یہ ہین اقاقیا اور ایلوا اور عصارہ لحیۃ التیس اور مر اور انزروت اور مصطگی
کندر اور انار پوست اور سبز ٹوپی انار ترش کی اور مازو اور گلنار اور برگ مورد اور شب یمانی اور گوندطراثیث اور
سریشم ماہی اور سریشم کفشگران اور جو چیز تری کو کم کرے ان دواؤنمین ملائین جیسے ہیل یعنی ہوبیر اور زیرہ اور قوت
دہندہ چیزین شامل کرین جیسے زفت اور علک البطم اور راتیانج **صفت ضماد سودمند** ایلوا اور کندر
اور اشق اور ذبق ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کو گل سات ماشہ اقاقیا اور انزروت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو
کوٹین اور سرکہ مین تر کرین شام سے صبح تک اور سادہ مین پیسین اور قدرے ہوہ پیر کوٹ کر اوسمین ملائین اور
اوس مقام پر رکھکر مضبوط پٹی سے باندہین **صفت ضماد دیگر** لیوین مصطگی اور کندر اور مامیثا اور گلنار اور
دم الاخوین اور مر اور سریشم ماہی برابر وزن سبکو کوٹین اور سریشم کو کوہ کے عرق مین گھولکر دوائین اوسمین
گوندہین **صفت ضماد دیگر** اقاقیا اور جوز السرو اور صنوبر اور انار پوست برابر وزن لیکر سبکو کوٹین
اور گوند کے پانی مین گوندہین **صفت ضماد دیگر** جوز السرو اور مر اور موتھا اور مرزنجوش اور مازو سے خام
اور اقاقیا اور کندر اور گوند ببول کا سب برابر وزن لیکر اول گوند کو شراب مین حل کرین اور باقی دوائین
اوسمین ملائین اور اگر یہ بیماری بچون کو ہو تو گوگل شراب قابض مین گھولکر اوس مقام پر رکھین اور روغن یاسمین
اور جند بیدستر ملین **صفت ضماد دیگر** کہ یہ بھی بچون کے لئے مفید ہے لیوین سماروغ کہ جسکو عربی مین فطر کہتے
ہین اور ہندی مین کھنبی چھتر بولتے ہین اور وہ ایک گھاس ہے کہ نمناک زمینو نمین بارش کے بعد جمتی ہے اور بعضے
شہرو نمین زمین کو شق کرکے نکلتی ہے اور بعضے مقامات پر بدون انشقاق کے بھی ظاہر ہوتی ہے نصف بیضہ مرغ
کی شکل کہ معکوس ہو بے برگ اور گل اور ڈنڈی اوسکی بہت چھوٹی ہوتی ہے پس اس دوا کو خشک کرین اور کوٹ
چھانکر سریشم ماہی گھلائے ہوئے مین گوندہین اور مقام آفت پر رکھین **صفت ضماد دیگر** کہ یہ بھی بچونکو نافع ہے
کسوم اور زعفران ہر ایک سات ماشہ نعل موزہ جلایا ہوا چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور بیضہ مرغ نیم بریان کی زردی مین
گوندہین اور مقام آفت پر رکھین

باب ۳ تیسرا قیلۃ الریح کے بیان مین ہے

نشانی قیلۂ ریحی کی

یہ ہے کہ قراقر بہت ہو اور آسانی سے جگہہ پر آجاتے خواہ بیمار چت لیٹے یا نہ لیٹے **علاج** میوون اور غذاؤن بادناک سے
پرہیز کرین اور جوارش زیرہ اور معجون حب الغار کام مین لائین **صفت قطور** کہ مجری قضیب مین ٹپکائین روغن زنبق
تین تولہ مشک ساڑہے چار ماشہ جند بیدستر ساڑہے چار ماشہ باہم ملاکر ٹپکائین اور غالیہ روغن بان مین حل کرکے ٹپکائین
سود مند ہوگا اور روغن یاسمین اور جند بیدستر اور فرفیون اوسمین حل کرین اور اوس مقام پر اس دوا کی مالش
کرتے رہین اور سنجرنیا اور وہ سب دوائین جو استسقای طبلی کے علاج مین بیان کی گئی ہین وہ سب اسجگہہ سود مند
ہین **صفت حب** کہ ریاح کو توڑتی ہے اجموده کے بیج اور سونف رومی اور ہر ایک اسفند اور مصطگی اور زعفران
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک سات ماشہ سکبینج اور گوگل ہر ایک سوا پانچ ماشہ پودینا اور
فطراسالیون اور شگوفہ اذخر اور کوٹ اور زرنجورا اور درونج اور تگر ہر ایک پونے دو ماشہ مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ
ہر صبح تناول کرین اور ضمادات جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین استعمال فرمائین اور سیطرحکی حرکتون سے
پرہیز کرین خصوصاً جماع سے اور اگر جماع کی حاجت ہو تو جب معدہ غذا سے خالی ہو جماع کرین اور ہمیشہ اوس شگاف کو
حریر اور لجام سے کہ اس کام مین مخصوص ہے بند رکھین خصوصاً حرکت اور جماع کے وقت **باب چوتھا**
قیلۃ الماء کے بیان مین ہے اوسکی نشانی یہ ہے کہ قراقر نکرے اور خصیہ کا پوست چمکتا ہوا اور
پانی بھرا ہوا معلوم ہو اور جب خصیہ کو ہاتھہ مین لین بوجھل معلوم ہو اور کیس خصیہ تھوڑی مدت مین سخت ہو جائے
اور بڑہ جاتے اور جب خصیہ کو ہلائین پانی کے ہلنے کی آواز کان مین آئے اور اگر اوسکو ہٹانا چاہین کسیطرح سے
نہ ٹلے اور پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار آئے **علاج** اوس تدبیر سے جو استسقاء زقی مین گذری رطوبت کو خشک
کرین اور پانی بہت کم پیا کرین اور معجون کندر کام مین لائین اور وہ ضماد جو استسقاء زقی مین بیان کیے گئے ہین
استعمال فرمائین **صفت ضماد** آٹا جو کا اور موتھا اور گل ارمنی اور زیرہ اور مورد کے پتے اور سرو کے پتے اور جو کی
کی مینگنیان سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور سرکہ مین ملاکر طلا کرین **صفت ضماد دیگر** آٹا میتھی کا اور آٹا جو کا
اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک ایک جزو گائے کا گوبر دو جزو علک البطم تین جزو کرنب کی جڑ چھہ جزو چربی چھہ جزو اول علک البطم کو
چربی کے ساتھہ پگھلائین اور روغن زیتون تھوڑا سا ملاکر سب دوائین اوسمین گوندہین اور طلا کرین اور درخت
بلوط کی راکھہ اور کرنب کی جڑ کی راکھہ روغن مین گوندہکر طلا کرنا سود مند ہے اور یہ سب تدبیرین وہان کام آتی ہین
جہان سبب قوی نہو اور پانی بہت سا جمع نہو اسلیے کہ اگر سبب قوی ہوگا تو بزل اور داغ دینے کے سوا نفع نہوگا

اور بدل وہ ہی کہ خصیہ کی پوست مین شگاف دیکر پانی نکالین اور بدل کا طریق اس طرح پر ہی کہ ایک نشتر چوڑا لیکر کیس کو درز کے دائین یا بائین طرف چیرین اور درز مین ہرگز نہ شگاف دین اور شگاف کے بعد پانی نکالین اور اگر پانی زیادہ ہو ایکبارگی نہ نکالین تاکہ اوس سے غشی اور ہلاکت کی نوبت نہ پہونچے بلکہ تھوڑا تھوڑا دو تین دن مین نکالین اور قوت کو نگاہ رکھین اور جب تمام پانی نکل آئے داغ دین تاکہ پھر نہ آجائے اور داغ کا طریق ہے کہ جب تمام پانی نکل جائے چاہیے کہ بیضتین کو بہت فاصلے پر لیجائین جہانتک کہ ممکن ہو پھر لوہے کا وہ آلہ کہ باریک اور چھدا ہوتا ہے وہ اس کام مین مخصوص ہی سرخ کرکے بدل کی جگہہ لاکر کیس مین پھرائین تاکہ کیس و رباربطاروں کو ایذا پہونچے اور فتق کی جگہہ کھنچکر تنگ ہوجائے اور دوبارہ پانی نہ آنے پائے اور داغ کیوقت بہت احتیاط کرین کہ داغ کا آلہ بیضہ تک نہ پہونچے اور داغ کے بعد ایسا علاج کرین کہ کھرنڈ بندہ جائے اور زخم بھر آئے جزو تیسرا اونیسوین گفتار سے

خدا تعالی کی حکمت کے بیان مین ہی احوال جماع مین اور اوسکی منفعت اور مضرت مین اور اوس تقصیر کے علاج مین جو اس کام مین پڑے اور اس جزو کے چھبیس ٢٦ باب ہین باب پہلا تیسرے جزو سے اس بات کے بیان مین ہی کہ آدمی جماع سے لذت بافراط پاتے ہین اور وہ موجب توالد اور تناسل کا ہوتا ہے

خدا تعالی جل شانہ نے مجامعت مین کہ سبب توالد و تناسل کا ہی لذت بافراط رکھی ہے اور یہی لذت پانے سے شہوت اوسکی یعنی خواہش اوسکی سب جانورون مین پیدا کی اور آدمی کو خاصیت عنایت کی کہ سب کام اوسکے اندیشہ اور تدبیر کے ہین اور پیش و پس کامون کا دیکھنا اور پہچاننا اسلیے اوسکو مسخر اوس لذت کیا اور حالت طلب مین اوس لذت کی شرم کو کہ خاصیت مردمی ہے مغلوب قوت ہمتی کا کیا اور فراموشی اوسپر مسلط کی تاکہ اوس حالت مین کامون کے پس و پیش مین اندیشہ کرنے سے غافل ہوجائے اور اوس رنج کو بھولے جو واسطے صلاح اور فساد اولاد کے کھینچکرتے ہین اور تکلیفین اوسکی پرورش مین اوٹھایا کرتے ہین اور اکثر آدمی ایسے ہوتے ہین کہ کمال عقل اور مروت اور شرم اور خودداری اونکی اس حد کو پہونچی ہے کہ ہرگز نام اوس عضو کا جو آلہ اس کام کا ہے زبان پر نہین لاتے اور نہین چاہتے ہین کہ اپنی کلائی بھی یا پشت پا اور لوگون کے سامنے برہنہ کرین لیکن اوسحالت مین ایسے مغلوب قوت ہمتی ہوجاتے ہین کہ اپنی شرم کی جگہہ برہنہ کردیتے ہین بلکہ عورت مفعولہ کو بھی ننگا کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ اوسکے ستر کو دیکھین اور چاہتے ہین کہ ساعت دراز تک اوسی کام مین مشغول رہین یہ سب اسواسطے ہے کہ اولاد ہووے اور نسل باقی رہے

جو کچھ پیدا کرنے والے نے مقدر کیا ہے اور اگر نہ ایسا ہوتا کہ فراموش کاری ظاہر ہوتی اور قوت ہمتی غالب نہوتی ہرگز کوئی عاقل یہ کام نکرتا اور یہ غم فرزندن کا جیسا مذکور ہوا کھینچتا پس جو کوئی اس بات کو سمجھے کمال قدرت اور حکمت پر پیدا کرنے والی کی اقرار کرے اور خلوص دل سے سکے ذلك تقدیر العزیز العلیم باب ٢ دوسرا

تیسرے جزو سے اونیسوین گفتار کے اس بات کی بیان مین ہے کہ علاج اعضاے تناسل کا ہر ایک شخص پر واجب ہے

معلوم کرین کہ تندرستی کو تندرستون کی نگاہ رکھنا اور بیماری کو دور کرکے تندرستی پھیر لانا حفظ اشخاص ہے اور علاج اعضاے تناسل کا کرنا حفظ نوع ہی لیکن حفظ نوع بزرگتر حفظ اشخاص سے ہی اور علاج اعضاے تناسل کا منجملہ اسباب حفظ نوع کے ہی اسلیے کہ توالد اور تناسل حاصل نہین ہوتا مگر اوس وقت کہ نر اور مادہ جماع کی لذت اور انزال مین موافق ہون کیونکہ جب نر اور مادہ انزال مین موافق ہون اولاد بھی پیدا ہوگی اور راُلفت اور محبت بھی دونو مین ظاہر ہوگی اور اگر مرد صحبت عورت سے یا عورت صحبت مرد سے لذت کم پاوے یا انزال مین تقدیم اور تاخیر واقع ہو تو نہ اولاد پیدا ہوگی اور نہ محبت اور الفت دونون مین بڑہے گی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب مثانہ مرد کا ضعیف ہوجاتا ہے اور منی اوسکی ناقص تو نہ فرزند حاصل ہوتا ہے اور نہ عورت مرد سے لذت کامل پاتی ہے اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ منی مرد کی گرم اور تیز اور جلد انزال واقع ہوا اور شہوت عورت کی غالب اور وہ صحبت مرد پر نہایت حریص ہو کہ چھٹے اور اوس حال مین مرد اوس سے جدا ہوا اور حاجت عورت کی بخوبی رفع نہو تو اگر ایسی عورت ہو کہ شرم اور لحاظ اوسمین کمتر ہو اندیشہ اس بات کا ہوگا کہ اگر اوس حالت مین جس کسی غیر شخص کو پاوے فوراً اوس سے لپٹ جاوے اور حاجت اپنی رفع کرے اور آگ شہوت کی اوس سے بجھاوے پس تدبیر اوس لذت کی کہ دونون کو ایک دوسرے سے حاصل ہوا اور تدبیر اس بات کی کہ انزال دونون کا موافق پڑے بے تقدیم و تاخیر سب علم طب سے اور طبیب کی اختیار مین ہے اور اگر مرد یا عورت کی منی کا مزاج معتدل نہین ہے اور اوس سے اولاد نہوا کرتی ہو یا منی دونون کی یا منی کسی ایک کی بہت تھوڑی ہے تدبیر اعتدال پر لانے منی کے اور تدبیر اوسکے زیادہ کرنے کی بھی علم طب مین ہے اور اگر آلت مرد اور عورت کا ایک دوسرے کے اندازہ کے موافق نہین ہے اور اوسکی سبب سے ایک دوسرے سے لذت نہین پاتا اس باعث سے محبت اور الفت کچھ نہین ہے اوسکی تدبیر بھی علم طب مین ہے پس اگر کہا جاوے کہ خلیفان خدا تعالے سے طبیب بھی ایک خلیفہ ہو درمیان خلق کے بجا اور درست ہوگا باب ٣

تیسرا جماع کی منفعتون کے بیان مین ہی جو وقت پر عمل مین آوے

معلوم کرین کہ جماع ستفراغ طبعی ہے خصوصاً اگر حاجت کے وقت اور شہوت صادق مین اتفاق پڑے فضول بدن کے دفع ہوتے ہین اور بدن اوس سے سبکی پاتا ہے اور غذا زیادہ قبول کرنے پر مستعد ہوتا ہے کیونکہ جب کہ ہضم ثالث سے کوئی کم ہوتی ہے طبیعت واسطے طلب اوسکے عوض کے حرکت مین آتی ہے اور اس سبب سے بھوک کہانے کی

اور ہضم زیادہ ہوتا ہے اور اعضا غذا بہتر قبول کرتے ہین اور قوت بدن کی ترقی کرتی ہی اور قوت غضبانی اعتدال پر پہچ
آتی ہی اور آدمی طاقت پاتا ہی اور دہوان منی محتقن کا جو دل اور دماغ کیطرف چڑہتا ہو دفع ہو جاتا ہی اور اوسکی سبب سے
آنکھہ کا دہہنا اور درد سر اور دوران سر اور فکرین اور اندیشے بری اور اعراض مالیخولیا رفع ہوتی ہین اور درد گردہ امتلائی
اور مواد خصیون اور قضیب کو ورم اور پہنسیون اور زخمون کا سبب اوس سی دفع ہوتا ہی اور بلغمی بیماریان اون لوگونکی
جسم سی کہ جنکی حرارت غریزی قوی ہی اوسکی وجہ سی سب زایل ہوتی ہین اور بہت آدمی ایسی ہوتی ہین کہ جب ایک
مدت تک جماع کرنی سے رکی رہتی ہین منی اونکی اوعیہ مین محتقن اور مستحیل ہوتی ہی اور ابخرہ اوسکی دل اور دماغ پر چڑہتی ہین
اور وہ بیماریہی جو عورتون کو عارض ہوتی ہین جسکو اختناق الرحم کہتے ہین مردونکو بہی اوسکے مانند لاحق ہوتی ہے اول
کسل اور گرانی اعضا مین ظاہر ہوتی ہے اور بدن سرد ہو جاتا ہے پہر اعراض اختناق الرحم کے پیدا ہوتے ہین

باب چوتہا تیسرے جزو سے اونیسوین گفتار کے جماع کی مضرتون کے بیان مین ہے جو بے وقت اور بدون شہوت صادق کے اتفاق پڑے

جماع کرنے کی کثرت اور اس کام
مین بہت کوشش کرنی مضر ہے اسلیے کہ جسوقت اوعیہ یعنے منی رہنے کا مقام خالی ہو جاتا ہے تو اوسکے بعد جماع
کرنے سے غذا خصیہ کی باقی نہین رہتی ظاہر ہے کہ جو لوگ جماع بہت کرتے ہین تو انجام کو عوض منی کے خون آتا ہے
پس جسوقت غذا خصیہ کی نکل جاتی ہے قوت جاذبہ اوسکی گردہ سے غذا طلب کرتی ہے اور عوض اوسکے
جو کچہہ جماع کے ساتہہ نکل جاتی ہے گردہ سی حاصل کرتی ہے اور جسوقت خصیہ گردہ کی غذا چہین لیتا ہے تو اپنے لیے
گردہ بہی جگر سے غذا ڈہونڈہتا ہے اور جسقدر غذا کہ اوسمین سے نکل گئی ہے جگر سی حاصل کرتا ہے اور جگر اپنی غذا
معدہ سے مانگتا ہے اور کچی غذا بغیر ہضم ہوئی معدہ سے اپنی طرف کہینچتا ہے پس غذای خام سے طرح طرح کی آفتین پیدا
ہوتی ہین اول سدہ پڑتا ہے اور جگر مین ورم ہوتا ہی پہر یرقان اور استسقا انجام کو ظاہر ہوتا ہی اور وہ خون جو اوس
غذا سی بنتا ہی وہ بہی کچا ہوتا ہی اور بدستور خام خون تمام جسم مین پہونچتا ہے لیکن جب وہ خون دماغ مین آتا ہے
پہلے صدد سر پیدا کرتا ہی اور آخر کو مرگی اور سکتہ اور نسیان اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور ضعیفی پہٹون کی اور طرح طرح کی بیماریان
دماغی پیدا ہوتی ہین اور جسقدر اوس خون مین سی دل کیطرف آتا ہی رطوبت فاسد اوسمین کی دل کی غلاف مین جمع ہوتی ہی
اور خفقان اوٹہاتی ہی اور جسوقت اوس خون مین سی پہیپہڑہ کیطرف جاتا ہی ضیق النفس اور کہانسی اور نزلہ اور سل پیدا
کرتا ہی اور جو کچہہ حجاب مین پہونچتا ہی اوس سی ذات الجنب پیدا ہوتا ہی اور جسقدر خون تلی کیطرف آتا ہی اوس سے سدہ

اور ورم صلب پڑتا ہے اور اوس خون خام سے جسوقت اعضا کے جوڑونمین رجوع کرتا ہی تو اوسکی وجہ سے ہاتھ
پاؤن کے جوڑونمین درد اور نقرس و درعرق النسا پیدا ہوتا ہی اور اسی طرح اگر پیٹ بھرے پر اتفاق جماع کا ہو تو اسی طرحکی
آفتین اور اکثر بیماریان اوس سے بھی پیدا ہوتی ہین اور اگر کھانے کی بھوک کیوقت اتفاق جماع کا ہو تو اوسکی مضرت
سب سے زیادہ ہوگی اسلیے کہ رطوبت غریزی خرچ ہوجائیگی اور بدن سرد اور خشک رہجائیگا اور حواسون کی قوتین
ضعیف اور ساقط ہونگی بسبب خشکی دماغ کے اور پنڈلیان سست ہوجائینگی اور رنگ چہرہ کا متغیر ہوگا اور
دماغ کی خشکی سے بال سر کے کم زور ہونگے بلکہ نہایت خشکی سے بال سب گرجائینگے اور وحشت عارض ہوگا اور گوشت
مسوڑہ کا اور گوشت دہن کا گھٹجائیگا اور جس کسیکے بدن مین اگر کوئی خلط بد ہو اور بعد جماع کے لرزہ بدن پر چڑھتا ہو
اور سانس تنگ ہو اور خفقان ظاہر ہو اور بھوک کھانے کی ضعیف ہو تو اوس آدمی کو لازم ہے کہ جماع نکرے
اور کثرت جماع کی دوار اور طنین بھی پیدا کرتی ہے اور شاید کہ حرارت غریب مستولی ہو اور بھرقہ تین لاوے اور اکثر
لوگون کو جو مستفراغ کرنے سے رعشہ اور ضعف اور بیخوابی ظاہر ہوتی ہے اور قولنج ریحی بعضونکو عارض ہوتا ہے خصوصاً
اوس آدمی کو کہ جسکی پسلیون مین ریح بھری ہوتی ہو اور اکثر ایسے لوگ ہوتے ہین کہ اونکا مزاج فاسد ہوتا ہے وہ جسوقت
جماع کرنے سے تھک جاتے ہین سر اور بدن پر نہایت گرانی پاتے ہین اور نہایت دلتنگ ہوتے ہین اور احتلام
اکثر انکو ہوتا ہے اور اگر جماع کرتے ہین تو معدہ اور سب قوتین اعضا کی ضعیف ہوجاتی ہین پس اون لوگونکو
واسطے تجربہ اس بات کی کہ اوس کام پر کبھی کبھی خورسند رہین اور معدہ کی رعایت اور اعضا کی قوت کو نگاہ رکھین
کوئی علاج دوسرا نہین ہی

باب پانچوان اس بات کے بیان مین ہے کہ کون کون سے آدمیون کو زیادہ مضرت جماع کرنے سے پہونچتی ہے

جاننا چاہیے کہ لاغر اور خشک اندام آدمی اگر
کثرت جماع کی کرے اندیشہ ذبول کا ہوگا اور وہ دو حال سے خالی نہین یا رطوبت اصلی خرچ ہو اور حرارت غریب اپنا
عمل کرے اور اعضا پر مستولی ہو اور دق کی نوبت پہونچاوے یا حرارت غریزی نہ رہے اور ذبول اور دق شیخوخت
کی نوبت پہونچے اور فربہ اور گوشت آلود آدمی دق سے دور رہیگا لیکن اوسکو اور طرحکی بیماریان جو باب گذشتہ
مین بیان کیگئی ہین بہت جماع کرنے سے پیدا ہونگی اسلیے کہ اونکے جسم مین فضول بہت ہوتے ہین اور لاغر آدمی
دو گروہ ہین ایک گروہ ایسا ہے کہ اونکے بدن کا رنگ سفید اور پوست نرم ہوتا ہے اور اونکے بدن پر بال
نہین ہوتے اور رگین تنگ ہوا کرتی ہین اور سفیدی اونکے پیشاب کی مائل برصاصی یا مائل بسبزی ہوتی ہے
یا نہایت سفید ہوتا ہے اور یہ سب نشانیان سردی اور خشکی مزاج اصلی کی ہین اور اس گروہ کی منی بہت گاڑھی
اور نہایت قلیل ہوا کرتی ہے اور کثرت جماع سے ضرر عظیم اونکے بدن مین پہونچتا ہے اور دوسرا گروہ دبلے
آدمیون کا ایسا ہے کہ رنگ اونکے بدن کا سیاہی و تیرگی مائل ہوتا ہے یا سمرہ جیسے گندم گون یا مائل بسرخی ہوتا ہے

اور رگین فراخ ہوتی ہین اور بہ نسبت گروہ دیگر کے خون اس گروہ کے بدنمین بہت تھوڑا ہوتا ہو اور بند کشادہ ان لوگونکی قوی اور ظاہر ہوتی ہین اور عضلی ہوتے اور بال جسم پر بہت جمتی ہین اور کھال بدن کی سخت اور کھُردری ہوتی ہو یہ سب نشانیان گرم اور خشک مزاج کی ہین اور منی اس گروہ کی بھی گاڑھی اور قلیل ہوتی ہے مگر شہوت جماع کی بہت ہوا کرتی ہو اور اوس کام مین مضبوط رہتے ہین لیکن جلد جلد کام سے باز رہتے ہین اور مضرت افراط کی بہ نسبت طائفہ دیگر کے اس گروہ کو بدنمین کم ہوتی ہو اور فربہ آدمی بھی دو گروہ ہین ایک یہ کہ اونکا موٹاپا چربی سے ہوتا ہے اور کھال جسم کی نرم ہوتی ہے اور بال نہین ہوتے اور جوڑ بند اونکے گوشت سے ڈھکے ہوتے ہین اور رگین اون کی باریک اور خون کم ہوتا ہے اور رنگ اونکے جسم کا سفید ہوتا ہے یہ سب نشانیان سرد اور تر مزاج کی ہین اور اس گروہ کی منی بہت اور پتلی ہوتی ہے اور یہ لوگ شہوت جماع کم رکھتے ہین اور مضرت ذبول سے بیخوف رہتے ہین لیکن اور بیماریون کی مضرتین جیسے درد پشت اور درد زانو اور اسکے سوا بہت ہوتی ہین اور دوسرا گروہ فربہ آدمیون کا ایسا ہے کہ فربہی اونکی گوشت سے ہوتی ہے اور رنگ بدن کا گندم گون مائل بسرخی ہوتا ہو اور رگین فراخ اور خون بکثرت ہوتا ہے یہ سب نشانیان مزاج گرم اور تر کی ہین اور اس گروہ کی منی کا قوام معتدل ہوتا ہے اور وہ مقدار مین بہت ہوتی ہے اور جماع سے مضرت اون لوگونکو کم پہونچتی ہے بلکہ جماع نکرنے کی مضرت بہ نسبت جماع بکثرت کرنے کی مضرت کی بیشتر ہوتی ہے اور بوڑھے آدمی اور دبلے آدمی اور وہ لوگ کہ جو جماع سے لذت بہت اوٹھاتے ہین اور پھر ناطاقت ہو کر پڑتے ہین اون لوگون کو جماع سے دور رہنا چاہیے اور ہلاکت اپنی اوسکے انجام مین تصور کرنی چاہیے

باب چھٹا جماع کی مضرتون کے تدارک مین ہے

سرد اور خشک مزاج آدمی کے لیے تدبیرین تری بڑھانے والی عمل مین لائین اور غذا امیدہ کی روٹی اور گوشت برہ خواہ شوربا کر کے خواہ کباب بنا کر اور ہریسہ دیوین اور موافق ہضم کے کھلائین اور خشک مصالح غذا مین سونٹھ اور دارچینی اور کالی مرچ اور پیپل داخل کرین اور بستر گرم اور نرم پر سونا چاہیے اور جب کھانا ہضم ہو جائے حمام کرین اور روغن یاسمین اور روغن خیری ملین اور ترش اور شور غذاؤن سے پرہیز کرین اور خرما دودھ مین ملا کر اور شہد دودھ مین ملا کر کھائین اور اگر قوت ایکبار ساقط ہو تو اوسحالت مین ماء اللحم دینا چاہیے یا قدرے شراب ریحانی یا زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان قدرے شہد اور قدرے دارچینی کے ساتھ یا دواء المسک ماء العسل نیز

ملاکر اول کھلائین پھر ماء اللحم پلائین اور لخلخہ مشکین سونگھائین اور جو لوگ کہ جماع سے لذت بہت پائین مانند عاشقون کے اور جو لوگ کہ مدت سے تارک جماع ہون اور جو لوگ کہ بھوک اور ماندگی پر جماع کرین ان سب لوگون کو اور بوڑہے آدمیونکو اور سل کی بیماری والیون اور ناقہین کو یہ کیفیت ظاہر ہوتی ہے یعنے جماع کرنے سے ایکبارگی قوت ساقط ہوجاتی ہے پس اگر صاحب سقوط قوت جوان ہو اور تندرست اور موسم گرمی کا ہو تو سرد پانی مین بیٹھنا اور پسینہ نکلنا سودمند ہے چنانچہ کتاب حفظ الصحت مین مفصل مذکور ہے اور جن لوگون کے بدنمین خلطین عفن بہت ہون اور بسبب حرکت اور حرارت جماعی کے وہ خلطین گرم ہوجائین اور بدن کو گرم کرین تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ بدن کے لرزہ چڑہے اول اون خلطونکو بدن سے پاک کرین اور حرارت غریب کو تسکین بخشین اور صاحب مزاج سرد اور تر کے علاج مین تدارک اوسکے ضعف کا کرین گرم معجونون سے جیسے مثرودیطوس اور دواء المسک اور معجونین مقوی باہ جو آیندہ مذکور ہونگی اور اوسکی سقوط قوت اور غشی کا بھی تدارک ماء اللحم اور شراب پرانی گرم سے کرنا چاہیے اور غذا اوسکی کباب اور بریانی اور قلیہ خشک مقرر کرین اور اوسمین گرم مصالح جیسے کالی مرچ اور سونٹھ اور دارچینی داخل کرین اور پانی کے عوض ماء العسل پلاوین اور گرم خشک مزاج والے کو واسطے تری زیادہ کرنے والی تدبیرین عمل مین لاوین تاکہ حرارت غریب نہ بھڑکے اور رنج اور ریاضت سے جو بدنکو گرم کرے اور گرم غذاؤن اور مصالح گرم اور خشک سے پرہیز کرین اور آسایش ڈہونڈہین اور غذا کدو و تر اور پالک اور ماش مقشر اور کشک جو اور دوغ تازہ اور گوشت برہ اور بزغالہ اور مرغ فربہ اور مرغ کے انڈے نیمبریان اور مچھلی تازہ نہایت موافق ہے اور میوون مین سے انگور رسیدہ اور امرود چینی مفید ہے اور نیمگرم پانی مین بیٹھنا اور روغن بنفشہ اور روغن یاسمین باہم ملاکر ملنا سودمند ہے اور باہ کی دواؤن سے دودہ اور ترنجبین نہایت موافق ہے اور دودہ تازہ اور شکر باہم جوش کرکے اور روٹی میدہ کی بھگوکر کھانا سودمند ہے اور گرم مزاج والے کو کثرت جماع کی نہایت مضر ہے اور بعض لوگ ایسے ہین کہ اونکو جماع نکرنے سے وسواس وٹھتا ہے اور خیرگی چشم اور اعراض دیگر ظاہر ہوتی ہین اور اگر افراط جماع کی کرین خفقان اور غشی اور ضعیفی معدہ پیدا ہوتی ہے اور قوت ساقط ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ مزاج اونکی اعضا کا مختلف ہوتا ہے اور مزاج آلات تناسل کا گرم اور تر اور منی بہت پیدا ہوتی ہے اور مزاج معدہ اور جگر اور دل اور دماغ کا ضعیف ہوتا ہے پس علاج اونکا ایسی چیزونسے کرنا چاہیے جو منی کو سکھاوین اور کم پیدا کرین اور اگر وہ لوگ خواہان اس علاج کے نہون اور جماع کی لذت سے بہرہ مند ہونا چاہین تو اونکے دل اور دماغ اور معدہ کو قوت دین مقوی معجونون سے جیسے دواء المسک اور مثرودیطوس اور سلیثا اور کھانے اور پینے کی چیزین معتدل تجویز کرین اور اگر دل اور دماغ بھی گرم اور یہ معجونین ناموافق ہون تو مفرح معتدل اور اطریفل کبیر دینا چاہیے اور دل اور دماغ کو صندل اور گلاب اور بہی اور سیب سونگھانے سے قوت دین اور اسی طرح کے ضمادات استعمال فرمائین اور بعض آدمی ایسے ہین کہ جماع کرنے سے

بدن کانپنے لگتا ہے نہ بر سبیل لرزہ لیکن بر سبیل رعشہ تو اونکو چند روز برابر جائوشیر پیسے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشے تک تین تولہ مرزنجوش کے پانی کے ساتھہ دینا چاہیے اور اگر اول تنقیہ کرین اون دواؤن سے جو بلغم رطوبت کو بدن سے نکالتی ہین جیسے شحم حنظل اور قثاء الحمار اور قنطوریون دقیق اور بزر الانجرہ یعنے تخم اونٹنگن تو بہتر اور مناسب ہوگا اور دماغ کو مشک اور عنبر اور روغن بان سے قوت دین اور پٹھون پر روغن قسط اور روغن ناردین اور روغن سوسن کہ جسمین مشک اور عنبر اور موتھا اور ابہل حل کیا ہو ملین اور بعضے آدمیون کو جماع کرنے کے بعد درد سر اوٹھتا ہے اور چشم خیرہ ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ اونکے بدن مین کوئی خلط بد ہوتی ہے کہ اوسکے انجرے جماع کی حرکت سے دماغ پر چڑھتے ہین اور بعضے لوگون کو سبب اون اعراض کا یہ ہوتا ہے کہ خمار پر جماع کیا ہوا اور شراب صرف قوی نوش فرمائی ہو پس علاج ایسے آدمیونکا اسطور پر ہے کہ اگر بدن مین کوئی خلط ہو تو اول تنقیہ فرمائین ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے پھر دماغ کی تقویت مین مشغول ہون اور روغن گل اور گلاب اور آب غورہ اور قدرے سرکہ سر پر رکھین اور غذا سماق اور غورہ اور انار اور مانند اوسکے سے تیار کرین اور دھنیہ غذا مین داخل کرنا سود مند ہے اور کافور اور گلاب اور صندل سونگھنا اور اگر تحمل کر سکے تو اوسکی ناک مین تھوڑا کافور روغن گل مین ملا کر ٹپکانا سود مند ہے اور نطولات برگ سیب اور بہی اور امرود اور گل سرخ اور قدرے بابونہ اور اکلیل الملک سے تیار کرکے استعمال فرمائین اور بعضے آدمیون کو بعد جماع ماندگی ظاہر ہوتی ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ گرم کپڑے سے اوسکے بدن کو ڈہکین اور حکم کرین کہ سو رہے پھر جب بیدار ہو ماء اللحم پلائین اور زردی انڈے کی نیم بریان شکر کے ساتھہ کھلائین اور تاکید کرین کہ بہت دیر تک پھر سو رہے جب بیدار ہو حمام مین لیجائین اور غذائین اور شرابہائے لطیف کھلائین پلائین **باب ساتوان تیسرے**

جزو سے اونیسوین گفتار کے اون آدمیون کے علاج مین ہے کہ جنکو غلبہ شہوت کا بہت ہو اور وہ اوسکی قوت کو توڑنا چاہین جاننا چاہیے کہ کثرت شہوت کی اگر اوس جوان مین کہ جسکا مزاج بہت اچھا ہو اور وہ ہمیشہ تندرست رہتا ہو اور اوسمین طاقت اتنی ہو کہ جماع کرنے سے ہرگز ضعف لاحق نہو تو اوس شہوت کو نہ توڑنا چاہیے یعنے کم نکرنا چاہیے اسلیے کہ ایسے آدمی کی شہوت کم کرنا قوت کو توڑنا ہے لیکن اگر شہوت کی کثرت کا سبب گرمی اور تری ہو تو اگر تنقیہ کرین اور اوس شہوت کو توڑین تو اسے اور تنقیہ فصد سے اولی تر ہے اور سبک غذائین کھلانی چاہیین اور خنک شربت پلانی چاہیین جیسے شربت نیلوفر کا اور شربت لیمو کا اور پانی نیلوفر کا شکر کے ساتھہ اور پانی خرفہ کے بیجونکا اور دوغ ترش اور غذائین سرد دھنیہ اور تخم کاہو داخل کرین اور غذا انمین

[illegible]

غورہ با اور سماق با اور ریباس با اور سیب ترش اور بہی ترش اور ترشی ترنج اور سرد اور ترچیزین جیسی کدو اور کاہو ساگ اور پالک کا ساگ اور خرفہ کا ساگ اور کاسنی اور مکوہ کے پتی اور چیزین سرد اور خشک جیسے پست جو اور پست عدس اور پست جاورس اور عدس پختہ کھلائین اور ضمادات مین سہی کائی تالاب کی اور برگ خرفہ اور ہرا دھنیہ اور اسپغول مقعد اور خصیون پر استعمال کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ برگ شوکران اور برگ بنگ ان چیزون مین ملانے کی ضرورت پڑتی ہے اور خربوزہ کا گودہ اور سفیدہ کاشغری دھویا ہوا اور قیمولیا اور مردار سنگ اور سرکہ قوی ضمادات مین سہی ہے اور جس آدمی کے بدن مین تری زیادہ ہو اور حرارت موافق اندازہ کے ہو تو اوسکے لیے کمونی سودمند ہی منی کو خشک کرتی ہے اور بہت پیدا ہونے نہین دیتی اور اگرچہ حرارت ہو تو کمونی شہد یا سرکہ کے ساتھ کھلائین **صفت دوا** کہ منی کو خشک کرتی ہے تخم کاہو ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ سکنجبین کے ساتھ اور اگر کاسنی چند روز برابر ہر روز صبح کے وقت تین تولہ تخم خرفہ کے پانی کے ساتھ دین شہوت جماع کی منقطع ہو جائیگی اور اگر سبب شہوت کی کثرت کا گرمی اور تری منی کی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ منی جلد باہر نکلے اور پھر منی مین کچھ حرارت اور حرکت اور تیزی پائی جائے اور جماع کرنے سے ضعف ظاہر ہو علاج اوسکا خشک شربت اور ضمادات جو بیان کیے گئے کام مین لائین اور کائی تالاب کی اور نیلوفر ضماد نافع ہے اور عصارہ بہی کا قدرے کافور ملا کر کھانا اور طلا کرنا نہایت سودمند ہے اور کتان کے بستر پر سونا اور تختہ سرب یعنی سیسہ کا ٹکڑا کمر سے باندھنا برابر گردہ کے اثر قوی بخشتا ہے اور اگر سبب اس بیماری کا ریح اور کثرت سودا کی ہو نشان اوسکی معلوم ہین ایسے آدمی کے واسطے وہ دوائین جو ریاح تحلیل کرتی ہین اور وہ چیزین جو خلط سودا کو بدن سے نکالتی ہین اور تدبیر صاحب مالیخولیا کی کام مین لائین

باب آٹھوان اوس علت کی بیان مین ہے کہ قضیب بغیر شہوت جماع کے استادہ رہے

سبب نزدیک تر اس علت کا کثرت ریاح غلیظ کی ہے کہ آلات تناسل اور اوسکے حوالی مین جمع ہوتی ہی اور مواد اوس ریح کا رطوبت غلیظ ہی کہ اوسکے ساتھ خفیف حرارت بھی ہوتی ہے اور کبھی کثافت پوست کی اور قضیب اور خصیہ اور اوسکے حوالی کے مسامات بند ہونا سبب اس علت کا ہوا کرتا ہے پس ہمیشہ اور ہر وقت اوسکی وجہ سے فضول ان اعضا مین جمع رہتی ہین اور تحلیل نہین ہونے پاتے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مونھ رگون کے جو ان اعضا سے ملے ہوتے ہین فراخ ہو جاتے ہین اور مواد اور

ریح غلیظ اون رگون مین گذر کرتی ہے اور اس علت کے مادہ کی مددگار ہوتی ہے اور اسباب دوراس بیماری کے کھانا ترش اور غلیظ غذائون کا ہے جو ریاح پیدا کرتی ہین جیسے لوبیا اور نخود اور انگور اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم برشت اور جرجیر اور نئی شراب بھی اوسی قبیل سے ہی اور ستلقی یعنے اوندھا سونا شہوت کے مادہ کو حرکت مین لاتا ہے اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور یہ وہ بیماری ہے کہ اگر جلد علاج نکیا جاوے اوعیہ منی کا متمدد ہوگا یعنے مقام منی رہنی کا کھیچ جائیگا اور ورم گرم پیدا ہوگا اور انجام کو ہلاکت کی نوبت پہونچیگی اور اس علت کو یونانی زبان مین فریسمیوس کہتے ہین اسلیے کہ فریسموس ایک مورت کا نام ہے کہ اوسکا ذکر استادہ ہی اور بہت بڑا ہے اور روم مین رواج تھا کہ جس گھر مین شادی ہوتی تھی وہان اوس سے کھیلا کرتے تھے اسیواسطے اس بیماری کا نام کہ ہمیشہ قضیب استادہ اور سخت رہتا ہی اس مورت کے نام پر رکھا اور اس بیماری والیکو اوس سے مشابہ کیا **نشانیان** معلوم کرین کہ یہ علت تین قسم پر ہے ایک یہ کہ مادہ اوسکا رطوبت غلیظ ہو نشانی اوسکی مانند امتلای بلغمی کی نشانیونکی ہی اور گذشتہ تدبیرین جو بلغم کی پیدایش کا سبب ہین گواہی دین دوسری یہ کہ مادہ اوسکا خون ہو نشانی اوسکی غلبہ خون کی نشانیون مین سے ہی لمس گرم اور رنگ سرخ ہوتا ہے اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین اور تیسری قسم اس علت کی یہ ہی کہ اگر غفلت علاج مین کیجاوے ذکر بہت بڑہ جاوے اور اختلاج پیدا ہو اور اوعیہ منی کا کھنچ جاوے اور ورم گرم ظاہر ہو اور ہلاک کرے اول پیٹ مین ریح اوٹھ جاوے پھر پسینہ سرد آوے اوسکے بعد موت نزدیک ہو اور معلوم کرین کہ کبھی مرض مذکور کے ساتھ جماع کی خواہش بھی ہوتی ہے اور کبھی شہوت جماع مطلق نہین ہوتی اور کبھی روز بروز قضیب طول مین بڑہتا ہے اور جسوقت خاص قضیب مین ریح ہوتی ہے نعوظ کے ساتھ اختلاج بھی ہوتا ہی اور رگون اور مجاری مین جب ریح ہوتی ہی نعوظ کے ساتھ اختلاج نہین ہوتا **علاج** لیکن علاج قسم اول کا کہ جسکا سبب بلغم غلیظ ہو یہ ہی کہ چند بار متواتر قے کرائین اور اوسمین مبالغہ کرین تاکہ مادہ کم ہو اور نیچے کے اعضا کی مالش کرین اور ریاضت فرمائین جیسے بازیگر عمل مین لاتے ہین تاکہ ہوا اوپر کیطرف میلان کرے اور اوسکی بتحلیل دفع ہو اور کھانا تھوڑا اور بہت لطیف کھائین اور وہ دوائین جو ریاح کو توڑتی ہین اور منی کو کم کرتی ہین پیئین اور قضیب اور اوسکے حوالی پر ضماد کرنا سودمند ہی اور جماع اور اوسکی فکر اور اوسکے اسباب سے پرہیز لازم سمجھین مگر جب ضرورت ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ کوئی مضرت جماع نکرنے کی مضرتون سے ظاہر ہوگی جماع کرنا مضایقہ نہین ہے اور علاج دوسری قسم کا جو مادہ خون سے ہو یہ ہی کہ اول فصد کرین اور اوسکے بعد کئی مرتبہ قے کرائین تاکہ مادہ اوپر کیطرف پلٹ جاوے اور مقام علت سے دفع ہو جاوے اور نیلوفر کی جڑ اور اذخر کی جڑ اور سنبھالو کے بیج جوش کر کے پلائین تاکہ پیدایش منی کی کم ہو جاوے اور سرکہ اور گلاب اور برگ خرفہ کا عصارہ اور کاہو کا عصارہ اور مسوسخیہ قضیب اور کمرگاہ اور پیڑو اور خصیہ پر طلا کرین اور تخم کاہو سرد پانی کے ساتھ یا تخم خرفہ کا پانی پلائین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین اور غذا اوسی قسم کی دین جو باب

گذشتہ مین بیان کی گئی ہے اور جالینوس لکھتا ہی کہ ایک جوان کو یہ بیماری عارض ہوئی تھی مینے اوسکی فصد کھلوائی
اور ایک موم روغن روغن گل اور موم خالص سے بنا کر دیا کہ اوسنے چند روز بطور طلا استعمال کیا خدا کے حکم سے جلد شفا پائی
اور ایک اور آدمی کو جو یہ بیماری عارض ہوئی فوراً مین نے اوسکی فصد کھلوائی اور نیلوفر کی جڑ اور سبھالو کے بیج پینے کے لیے
تجویز کیے اور جنگلی بابونہ کا لیپ لگانے کو کہا اوسنے اس حکم کی تعمیل بخوبی کی اور اس بیماری سے خلاصی پائی اور اس علت کی
انتہا مین جس کسی کے لیے مینے سداب اور تخم سداب تجویز کیا بہت فائدہ اوسکو ہوا اور بعض مشہور طبیبون نے لکھا ہے کہ
جماع کرنا اس نوع کو نہایت سود مند ہے کہ اوسکے سبب سے مواد اور ریح سب دفع ہو جاتی ہے اور کتان کے بستر اور برگ
گل اور برگ بید پر سونا اور سیسہ کا ٹکڑا پشت اور کمرگاہ پر باندھنا اور تحلیل کنندہ نطول عمل مین لانا مفید ہے اور علاج
تیسری قسم کا یہ ہے کہ فصد باسلیق اور ہفت اندام اور صافنین کی کھولین اور قے کرائین اور بنفشہ خشک اور املتاس اور
مکوہ اور شاہترہ سے طبع کو نرم کرین اور کشکاب سے کہ جسمین مسور اور خطمی اور آلو بخارا پکائین ہون روغن بنفشہ اور
شکر کے ساتھ حقنہ کرین سود مند ہوگا اور آٹا جو کا اور خطمی اور ہرا دھنیہ اور مکوہ کے پتون کا پانی بطور ضماد استعمال فرمائین
اور مردارسنگ اور سفیدہ کاشغری اور قیمولیا اور گل ارمنی گلاب اور سرکہ مین طلا کرنا سود مند ہے اور پینے کے لیے ہر روز
کشکاب اور انار کا پانی اور بنفشہ کا شربت اور عناب کا شربت اور نیلوفر کا شربت دینا چاہیے اور قطن پر پچھنے مار کر
سینگی لگائین اور کبھی جونکین بھی لگانی چاہئین اور اگر صاحب علت جوان ہو تو دورق کا فور کھلائین اور مرزورہ
روغن بادام سے تیار کر کے دین باب نوان تیسری جزو سے اونتیسوین گفتار سرعت انزال یعنے
منی کے جلد باہر نکلنے کے بیان مین ہے اور مذی اور ودی کے جاری ہونے کے ذکر مین اور
کثرت احتلام کے بیان مین ہے اور ان سبکے معالجات مین جاننا چاہیے کہ مجامعت کیوقت
جو چیز کہ ذکر سے نکلے یا مجامعت کے سوا کود کر باہر آئے وہ منی ہے اور وہ پانی کے مانند جو بات کہنے اور دل لگی کرنے اور
نگاہ کرنے سے اوس شخص کی طرف کہ جسکے ساتھ دل اوسکا مائل ہو جو چیز بہنے لگے اوسکو مذی کہتے ہین اور بہت پتلا پانی
چپکتا ہوا جو پیشاب کے بعد باہر آئے اوسکو ودی کہتے ہین اور اسباب سرعت انزال اور اسباب مذی اور ودی
بہنے کے چار طرح ہین ایک کثرت منی کی ہے کہ زیادتی خون سے پیدا ہو اور اتفاق جماع کا بہت مدت سے نہوا ہو

دوسرا سبب رقت اور خامی منی کی ہے اور تیسرا سبب تیزی اور گرمی منی کی ہے اور چوتھا سبب ضعیفی آلات تناسل اور ضعیفی اونکی قوت ماسکہ کی ہے **نشانیان** اگر سبب ان بیماریون کا کثرت منی کی ہو بسبب زیادتی خون کے تو نشانی اونکی یہ ہے کہ آلات تناسل قوی ہوتے ہین اور کسی عضو مین کوئی ضعف نہین پایا جاتا ہے اور نکلتے وقت منی مقدار مین زیادہ اور رنگ اور قوام مین معتدل معلوم ہوتی ہے اور خون کی سب نشانیان ظاہر ہوا کرتی ہین اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین اور اگر سبب ان علتون کا رقت اور خامی منی کی ہو تو نشانی اوسکی قوام اور رنگ مین ظاہر ہوتی ہے اور اگر ان بیماریون کا سبب گرمی اور تیزی منی کی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ منی جلد نکلتی ہے اور باہر آتے وقت مجری کو جلاتی ہے اور جلد تر کود کر نکلتی ہے اور اگر سبب ان علتون کا اعضاے تناسل کی ضعیفی اور قوت ماسکہ کی ضعیفی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ منی بے نعوظ باہر نکلتی ہے اور نعوظ کو فارسی مین برخاستن ذکر کہتے ہین یعنی کھڑا ہونا آلت کا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب اوعیہ منی کا تشنج کرتا ہے منی بے نعوظ باہر نکلتی ہے اور اس تشنج کو عضلہ مقعد کے تشنج پر قیاس کرنا چاہیے اسلیے کہ عضلہ مقعد کا ثفل نگاہ رکھنے کے لیے پیدا کیا ہے اور اوعیہ منی کا واسطے نگاہ رکھنے منی کے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب شہوت جماع یا بسبب کثرت جماع کے رطوبت چکتی ہوئی نکلتی ہے اور آدمی اوسکی وجہ سے ناطاقت اور دُبلا ہو جاتا ہے **علاج** قسم اول کا جسکا سبب کثرت خون اور زیادتی منی اور ترک جماع ہو یہ ہے کہ اول بیمار کی فصد کھولین اور کھانا کم کھلائین اور شراب پینے سے منع کرین اور ہر صبح غورہ کا پانی اور انار کا پانی اور سکنجبین ملا پلا کرین **صفت دوا** کہ منی کو کم کرتی ہے تخم کاہو اور خرفہ ہر ایک تین تولہ اسپغول اور دھنیہ خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اور گلنار اور نیلوفر ہر ایک سات ماشہ کافور چھہ رتی سوا دو چاول مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سات دن تک کھلائین اور اگر سبب ان علتون کا رقت اور خامی منی کی ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ ملنے اور کھانے مین گرم اور قابض دوائین استعمال فرمائین اور غذا بھونے ہوئے گوشت اور مطجنہ اور قلیہ خشک جسمین دارچینی اور صعتر اور مانند اوسکے مناسب چیزین داخل ہون کھلاتے رہین **صفت دوا** کہ عورتون اور مردون کی مذی اور ودی کو روکتی ہے تخم سداب اور تخم سنبھالو اور گلنار ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹین اور ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے سکنجبین کے ساتھہ دین اور سات ماشہ قرد مانا کوٹ کر اور سہد کے ملا کر کھلائین نافع ہوگا اور تخم شبت سات ماشہ اور تخم سنبھالو سات ماشہ لیکر آگ پر رکھین اور دہونی اوسکی سوراخ قضیب مین پہونچائین اور وہ ضماد جو قسط اور شگوفہ اذخر اور قصب الذریرہ اور اقاقیا اور لادن سے تیار کیا ہو مفید ہے اور لادن کو روغن یاسمین یا کسی اور روغن مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور غذا مین پودینہ دیسی اور پودینہ پہاڑی داخل کرین اور اگر

[illegible]

سبب ان علتون کا گرمی اور تیزی منی کی ہو تو خنک شربتون اور غذاؤن اور ضمادات سے تسکین دین اور اوسکے مزاج کو اعتدال پر لائین اور خرفہ کے بیج اور کاہو کے بیج سکنجبین کے ساتھ دین اور وہ دوائین جو اس باب کی پہلی قسم مین بیان کی گئی ہین سب اسکے سود مند ہین اور صندل اور گلاب اور کافور سونگھنا مفید ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ نیلوفر کھانا اور سونگھنا اور روغن اوسکا ملنا بہت نافع ہے منی کی قوت کو کم کرتا ہے اور اسپغول بھی اوسکی تیزی کو بجھاتا ہے اور سب ترش غذائین سود مند ہین اور ٹھنڈے ضماد کمرگاہ پر استعمال کرنا اور عوسج کہ ایک درخت ہے قریب بدرخت انار اور مورد اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور ساق اور لحیۃ التیس اور ثمرۃ الطرفا کہ وہ پھل جھاؤ کے درخت کا ہے اور اسکو بڑی مائین کہتے ہین ان سبکو جوش کرین اور اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین اور سر پانی مین بھی ٹھنڈا نفع کرتا ہے اور اگر اون بیماریون کا سبب قوت ماسکہ اور آلات تناسل کی ضعیفی ہو تو وہ حال سے خالی نہین اگر مزاج گرم ہو تو علاج اوسکا وہی ہے جسکا ذکر ابھی ہم کر چکے ہین اور اگر مزاج سرد اور تر ہو اور یہ اکثر ہوتا ہے تو علاج اوسکا تنقیہ رطوبت کا ہے اول پے در پے قے کرائین پھر دستون کی دوائین دین جیسے حب شبرم اور حب المنتین اور حب اصطمخیقون اور غذا اوسکی بھونے ہوے گوشت اور تلیے اور تلی ہوئی خشک چیزین اور شہد ملا ہوا پانی کے کھلائین اور روغن نرگس مشک ملا کر طلا کرین اور پھٹکری اور ... اور پوست انار اور جفت بلوط مین بٹھائین اور فرفیون اور سوتھا اور بالچھڑ اور اقاقیا اور رامک اور ... روغن نرگس اور روغن مورد مین ملا کر طلا کرنا سود مند ہے اور عصارہ مورد اور عصارہ مرزنجوش ہر ایک نو تولہ اور اقاقیا اور رامک اور ... کوٹ اور سلارس اور عصارہ لحیۃ التیس اور فرفیون ہر ایک سات ماشہ روغن بلسان پونے دو ماشہ اور روغن نرگس تین تولہ باہم ملا کر طلا کرین اور اطریفل کبیر جو خبث الحدید سے بنا ہو مفید ہے اور سوسن کی جڑ اس باب مین اور ٹھنڈی کی سب بیماریون مین سود مند ہے اور جس آدمی کو کہ احتلام بہت ہوتا ہو تو اوسکی کمرگاہ اور گردہ پر سیسہ کا ٹکڑا باندھین اور کتان اور برگ بید کے بستر پر سلائین اور باقی علاج جو سابق مذکور ہو چکا عمل مین لائین

باب دسوان تیسرے جزو سے اونیسوین گفتار کی ضعف باہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین

اوسکے جاننا چاہیے کہ مجامعت کا طبعی ہے واسطے بقاے نوع کے اسی سبب سے قضیب اور اوعیہ منی کو اعضاے رئیسہ سے شمار کرتے ہین اور عضو رئیس چار ہین ایک دل دوسرا دماغ تیسرا جگر اور یہ تینون بقاے شخص کے لیے بھی اور بقاے نوع کے واسطے بھی ہین اور چوتھا قضیب اور اوعیہ منی ہے اور یہ فقط بقاے نوع کے

واسطے ہی اور فعل مجامعت کا کمال اعضاء رئیسہ کی صحت پر موقوف ہی خصوصاً دل اور دماغ اور جگر کی صحت پر کیونکہ
کام مجامعت کا تمام نہین ہوتا مگر اون تینون کی تندرستی سے جسوقت ان تینون مین سے ایک بھی ضعیف ہو کام
مجامعت کا ناقص اور ضعیف ہوگا اور ضعیفی ان اعضا کی ان نشانیون سے جو اب مذکور ہوتی ہین دریافت
ہو سکتی ہے **نشانیان** اگر دماغ ضعیف ہو خواہش جماع کی نہوگی اور صاحب اوسکا
اگر جماع کریگا لذت نپائیگا اور قضیب سست رہیگا اور حس و حرکت ضعیف ہوگی اور اگر سبب اوسکی دماغ کی ضعیفی کا
گرمی ہو صاحب علت سردی کے موسم مین خوش رہیگا اور گرم چیز نقصان پہونچائینگی اور ضعف ترقی کریگا اور اگر سبب
دماغ اور پٹھونکی ضعیفی کا سردی ہو تو صاحب علت سردی کے موسم مین اور سرد ہوا مین جماع کرنے سے نقصان
پائیگا اور سرد پانی پینا اور تری بڑہانیوالی چیزین مضر ہونگی اور اگر سبب اوسکا خشکی ہو تو نشانیان سوء مزاج خشک
کی ظاہر ہونگی اور تری بڑہانیوالی چیزین اوسکو فائدہ بخشینگی اور جماع کرنا مضر پڑیگا اور جس شخص کا دماغ ضعیف نہو
احوال برخلاف ان باتون کے ہوگا اور صاحب اوسکا جماع سے لذت کامل پائیگا اور قضیب سخت اور خواہش
جماع کی بہت ہوگی اور اگر سبب پٹھون کی ضعیفی کا کوئی زخم یا کوئی صدمہ ہو یا وقت کٹنے یا سوکر کوئی پٹھا اون
پٹھونمین سے جو قضیب سے پیوستہ ہین کٹ گیا ہو یا سرد زمین پر بیٹھنے کا اتفاق پڑا ہو تو مستی اور ہوشیاری ور حمام
اندر اور حمام کے باہر احوال اوسکا یکسان ہوگا اور اگر دل ضعیف ہو تو صاحب اوسکا خواہش جماع کی بہت کم کریگا
اور لذت کم پائیگا اور قضیب بہت دیر مین سخت ہوگا اور خوف اور فکر اور شرم اوسکو اس کام سے باز رکھیگی اور اگر
شرائین یعنی کودنے والی رگین ضعیف ہون یہی کیفیت ظاہر ہوگی اور اگر سبب اس ضعیفی کا سردی ہو یا تری یا گرمی ہو
یا خشکی تو سرد اور تر اور گرم اور خشک چیزین نقصان پہونچائینگی جیسی دماغ کی ضعیفی مین بیان کیا گیا اور جس آدمی کا
دل اور شرائین قوی ہون تو احوال اوسکا حالات مذکورہ سے برخلاف ہوگا اور خوف اور شرم اور فکر اوسکو اس کام سے
باز نرکھیگی اور دلمستی اور ہوشیاری اور سردی اور گرمی مین یکسان رہیگا اور اگر جگر ضعیف ہو تو شہوت جماع کی بہت
تھوڑی ہوگی اور قوت بھی بہت کم اور جماع کرنے سے صاحب اوسکا ناطاقت ہوگا اور نشانیان جگر کی سوء مزاج کے
قسمون کی جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکی ہین سب ظاہر ہونگی اور جس کسی کا جگر قوی ہو منی بہت پیدا ہوگی اور وہ آدمی
بہت جماع کر سکیگا اور جاننا چاہیے کہ باہ کے معاملہ مین تنہا جگر کی قوت کافی نہین ہوتی گردہ اور معدہ کی قوت بھی
ہونی چاہیے اسلیے کہ یہ دونون عضو خادم جگر کے ہین معدہ طعام کو پکاتا ہے اور کیلوس بنا کر جگر مین بھیجتا ہے اور جگر اوسکو
خون بناتا ہے اور گردہ پانی سے خون کو جدا کرتا ہے اور اپنی طرف کھینچتا ہے تا کہ خون پسندیدہ اور قوی ہو پس اگر معدہ اور
گردہ ضعیف ہوگا یہ دونون کام ناتمام اور ناقص ہونگے اور اوسکی سبب سے جگر کی قوت حالت اصلی پر نرہیگی
اور طرح طرح کی بیماریان پیدا ہونگی جیسا کہ اپنے مقام پر مذکور ہے اور اگر اوعیۂ منی ضعیف ہو تو جماع کے کام مین بہت خلل

واقع ہوگا اور اگرچہ پہلی کتاب مین دوسری گفتار کے آخر مین اوعیہ منی کی ہم لکھ چکے ہین لیکن واجب ہے کہ ہیجگہہ بتفصیل تمام پھر لکھین پس جاننا چاہیے کہ اگر مزاج اوعیہ منی کا گرم ہو تو نشانی اوسکی یہہ ہے کہ خصیہ بڑا ہوگا اور رگین قضیب کی اوبھری ہوتین اور بلمس گرم ہوگا اور اس مزاج کا آدمی جماع کرنے پر نہایت قوی اور ہمیشہ حریص رہیگا اور منی بکثرت پیدا ہوگی اور جلد بالغ ہوجائیگا اور جلد پیڑو پر اوسکے بال نکل آتین گے اور بکثرت ظاہر ہون گے اور اوسکی اولاد مین اکثر فرزند نرینہ پیدا ہوگا اور اگر مزاج اوعیہ منی کا سرد ہو منی بہت کم ہوگی اور فسردہ ہوگی یعنے جمی ہوئی اور ذکر اور خصیہ چھوٹا ہوگا اور جماع مین سست اور ضعیف اور ناطاقت ہوجائیگا بالجملہ سب حالات مزاج گرم کے احوال سے برخلاف ہون گے اور اگر مزاج اوعیہ منی کا تر ہو تو منی اوسکی بہت پتلی ہوگی اور نعوظ ضعیف ہوگا یعنی شہوت کی تندی بہت کم ہوگی اور رگین قضیب کی نرم اور بلمس سست ہوگا اور اوسکی جماع کے کام مین خلل پڑیگا اور جس آدمی کے اوعیہ منی کا مزاج خشک ہو تو منی اوسکی بہت کم اور گاڑھی ہوگی اور نعوظ دیر دیر مین ہوگا لیکن جب نعوظ ہوجائیگا وہ کام مین اپنے قوی اور مضبوط رہیگا اور اگر مزاج اوعیہ کا گرمی اور خشکی سے مرکب ہو تو منی تھوڑی اور گاڑھی اور زرد ہوگی اور پیڑو پر بال بہت نکلین گے اور ناف تک پہنچین گے اور رانون تک اوتر آئین گے اور کھرکھرے ہون گے اور صاحب اوسکا جماع پر حریص رہیگا لیکن بہت نکر سکیگا اور کثرت جماع کی مضر ہوگی اور اگر اوعیہ گرم اور تر ہو تو منی بہت ہوگی قوام اوسکا معتدل اور رنگ سفید ہوگا اور پیڑو پر بال کم نکلین گے اور وہ بال بہ نسبت مزاج گرم اور خشک آدمی کے نہایت نرم ہونگے اور خواہش جماع کی معتدل ہوگی اور بہت کر سکیگا اور مضرت کثرت جماع کی اوسپر بہت کم ظاہر ہوگی بلکہ اگر چند روز جماع سے معطل رہیگا نہایت نقصان اوسکو پہنچیگا اور اگر مزاج اوعیہ کا سرد اور تر ہو اور پیڑو پر بال کم نکلینگے اور بہت دنون مین ظاہر ہونگے اور خواہش جماع بھی کم ہوگی اور منی پتلی اور بلغمی اور ذکر سست رہیگا اور جماع کے کام مین قصور واقع ہوگا اور اگر باوجود ان مزاجون کے آلت کے اعصاب یعنے پٹھے ضعیف ہون تو حس اور حرکت قضیب مین بہت کم ہوگی اور قضیب روز بروز ڈھیلا اور بیکار ہوجائیگا اور منی بے نعوظ باہر نکلیگی اس آدمی کو عربی مین عنین کہتے ہین یعنے وہ آدمی جو جماع نکر سکے اور اگر قضیب کے پٹھون کی ضعیفی مادرزاد ہو وہ عنین راستی ہے پس وہ مرض اگر قوی ہو اور ایک زمانہ دراز گذر جاے اور آلہ تناسل بہت ناطاقت اور لاغر ہوجاے تو اوسکا علاج بیفائدہ ہے اوس مین ہرگز توقع صحت کی نرکھنی چاہیے اور ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ اگر یہ مرض ضعیف تولنج سے ہو اور جب سرد پانی لگے قضیب جمع اور

منقبض ہونیسے سکڑجاتے علاج اوسکا نکرنا چاہیے اور امید صحت کی قطع کرنی چاہیے اور اگر سردیا بانی لگنے سے قضیب سکڑجاتے
جاننا چاہیے کہ یہ جنس فالج سے نہین ہے اور علاج قبول کرسکتا ہے اس تمام مضمون سے معلوم ہوا کہ معاملہ جماع مین مدار قوت کا
اسپر ہے کہ مزاج اوعیہ منی کا گرم اور تر ہو لیکن یہ گرمی اور تری معتدل ہونی چاہیے اسلیے کہ جو مزاج کہ اعتدال سے پھرتا ہے ضعف
لاتا ہے اور کبھی ضعیفی قوت مجامعت کی نہ ان سببونسے جو بیان کیے گئے بلکہ سبب اوسکا باز رہنا ہو جماع سے یعنے بہت عرصہ سے
اتفاق جماع کا نہ پڑا ہو چنانچہ اکثر آدمیونکو ایسا ہوتا ہے یا اون لوگون کو جو عالم غربت مین مدخولہ نہین رکھتے اور اپنے نفس کو
اس کام سے بچاتے ہین اور بعد ایک مدت کے پھر ارادہ جماع کا کرتے ہین جسم کو ضعیف اور عاجز پاتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ اعضاے رئیسہ سالم ہون اور مزاج صحیح اور درست لیکن بسبب ناہموار اور ناموافق تدبیرون کے ریح یا رطوبت کم ہوجائے
یا دونون مین کمی واقع ہو اور کار مجامعت مین خلل پڑے اور جاننا چاہیے کہ ریح دو طرح پر ہے ایک یہ کہ منی کے ابھرنے سے
اوٹھتی ہے اور یہ ریح ایسی ہے کہ ہر شخص مین ہوتی ہے اور سختی قضیب کی اوسکے سبب سے ہوا کرتی ہے کہ جب تک صاحب اوسکا
جماع سے فارغ نہین ہوتا اور منی باہر نہین نکل جاتی قضیب سست نہین ہوتا اور دوسری ریح ایسی ہے کہ کھانا ہضم ہونے سے
حالت خواب مین پیدا ہو وقت ظاہر ہوتی ہے اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ سوتے مین جبکہ کھانا ہضم ہوتا ہے اوس سے ابخرے اوٹھتے ہین
اور ریح بنجاتے ہین پس وہ ریح کیلوس کے ساتھ جگر مین آتی ہے اور جگر سے گردہ مین اور گردہ سے اوعیہ منی مین آتی ہے اور سبب
کی رگون مین اوترکر قضیب کو ابھارتی ہے یعنے ذکر کو استادہ کرتی ہے جیسے چھوٹے بچونکو اتفاق پڑتا ہے کہ قضیب اونکا حالت
خواب مین خصوصاً آخر شب استادہ ہوتا ہے اس ریح پر اعتماد نکرنا چاہیے کیونکہ اوسکے بھروسے پر جو کوئی شخص جماع کریگا وہ ریح حرارت
اور حرکت جماعی سے جلد تحلیل ہوجائیگی اور قضیب اس کام کے درمیان ہی مین سست ہوگا اور وہ کام ملتوی رہجائیگا علاج
اگر نشانیان دماغ کی ضعیفی کی ظاہر ہون تو غور کرنی چاہیے کہ دماغ مین فضلہ ہے یا نہین اگر فضلہ پائین اول دماغ کو اوس
فضلہ سے پاک کرین اون گولیون سے جو ایلوا اور شحم حنظل اور اسطوخودوس سے بنائین ہون یا ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے تنقیہ کرین
اور بعد اوسکے غرغرہ فرمائین اور عطسہ یعنے چھینکون کی دوائین دین اور عطریات موافق سے تقویت دماغ کی کرین اگر مزاج دماغ کا
گرم ہو کافور اور صندل اور بنفشہ اور گلاب کے پھول سرخ اور گلاب موافق ہوگا اور اگر مزاج دماغ کا سرد ہو تو مشک اور عود اور عنبر اور
غالیہ مناسب ہوگا اور سلیشا اور دوا المسک اور غالیہ اور مشک ناک مین ٹپکائین بالجملہ اس قسم کے علاج کے لیے دماغی معالجے
کیطرف رجوع کرنی چاہیے اور اگر نشانیان دل کی ضعیفی کی ظاہر ہون تو اوسکو دوا المسک اور تریاق اور مثرودیطوس اور
شربت گاوزبان اور شربت بادرنجبویہ اور شراب ریحانی سے قوت دین اور اسباب عیش کے مہیا کرین اور غم اور فکر سے اوسکو
بچائین اور معشوقہ جمیلہ کو ہم بستر کرین اور ہر وقت ساز اور راگ خوش آواز مین مصروف رکھین اور مفرحات کھلاتے رہین اور
اور غلیظ سوداوی غذا کھانے سے منع کرین اور اگر نشانیان ضعیفی جگر یا ضعیفی معدہ یا ضعیفی گردہ کی اور نشانیان اون اعضا کے
سوء مزاج اور بیماریون کی ظاہر ہون تو علاج ہر ایک کا جیسا کہ ہر ایک کے مقام پر لکھا گیا ہے کرنا چاہیے اور اگر ضعیفی قضیب اور

ضعیفی اوعیہ منی کی سب نشانیان ظاہر ہون تو غور کرنی چاہیے اگر ضعیفی جنس فالج سی ہو علاج اوسکا کرنا چاہیے اور اگر قضیب
سُست ہو بدون علت فالج کی تو اول تنقیہ دواؤن سی جو پٹھون کو لزج خلطون سی پاک کرتی ہین جیسی قنطوریون دقیق اور
شحم حنظل اور قثاء الحمار اور حقنہای تیز عمل مین لائین پھر گولیان گرم کنندہ کھلائین اور گرم روغنون سی مالش کرین اور اگر سبب
قضیب کی سستی کا سوء مزاج سرد ہو تو جند بیدستر اور فرفیون اور کالی مرچ اور شیطرج یعنی چیتا بطور طلا عمل مین لائین اور اگر
سوء مزاج تر ہو تو ابہل ورموتھا اور پیپل اور وج یعنی بچھ اور جوز السرو استعمال کرین اور اگر اعضای رئیسہ اور اونکا مزاج صحیح
اور سالم ہون اور سبب قوت مجامعت کی ضعیفی کا نقصان ریح ہو تو علاج اوسکا طعام اور شراب سی کرنا چاہیے اور معلوم
کرین کہ سبب کثرت ریح کا حرارت ہوتی ہے کہ رطوبت کو ملاتی ہے اور اوس سی ابخرے اوٹھتی ہین اور ریح بنتی ہے اسصورت
مین غور کرنی چاہیے اگر نعوظ یعنی تندی شہوت کی بھوک اور خلو معدہ مین اور ریاضت کے بعد نہایت قوی ہو اور گرم
دوائین کھانے اور ملنے سے فائدہ پہونچے تو جاننا چاہیے کہ علاج ضعیفی کا نقصان حرارت ہے اور ریح بہت کم ہے اور اگر پیٹ بھرے
نعوظ قوی ہو تو جاننا چاہیے کہ رطوبت کم ہے پس علاج ہر ایک کا اوسکی احوال کے موافق کرنا چاہیے جیسا کہ بابہای گذشتہ
مین ہم لکھ چکے ہین اور باب آئندہ مین بھی بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے

باب گیارہوان تیسری جزو سی اوس گفتار کی اون غذاؤن کے بیان مین ہے جو قوت باہ زیادہ کرتی ہین

جاننا چاہیے کہ اصل ضعف
باہ کے علاج مین یہہ ہے کہ تدبیرین ریح اور منی بڑھانے کی عمل مین لائین اسلئے کہ جسوقت منی اور ریح زیادہ ہو گی اور اوعیہ
منی سی بھر جائینگی تو شہوت اور قوت دافعہ اوسکی دفع کرنیکے لیے حرکت مین آئیگی مانند بول اور براز کی اور جسوقت خواہش
دفع کرنے ریح اور منی کی ظاہر ہو گی اور قوت دافعہ حرکت مین آئیگی قوت مجامعت کی ظاہر ہو گی اوس صورت مین کہ
جب آلت مین کوئی آفت نہو کیونکہ جسوقت آلت مین کوئی آفت ہو اگرچہ منی اور ریح زیادہ ہو اور خواہش بھی
جماع کی برانگیختہ ہو لیکن بسبب آفت کے آلہ مساعدت نکریگا اور آفت آلہ کی سستی ہے اور بعض بعض علاج اوسکی باب
گذشتہ مین بیان کئے گئے ہین اور باقی اس باب مین مذکور ہوتے ہین معلوم کرین کہ ریح اوس طعام سی حاصل ہوتی ہے کہ جس سے
خون قوی اور بطرج پیدا ہو اور گرم اور تر ہو تا کہ گرمی اوسکی رطوبت مین عمل کرے اور ابخرے اوٹھائے اور ریح پیدا کرے کیونکہ
جسوقت خون قوی اور بطرج ہو گا تو وہ ریح جو اوس سی پیدا ہو گی قوت اوسکی دوسری اور تیسرے ہضم تک رہیگی پس
قوت مجامعت اور قوت قضیب کی اسی ریح سی ہوا کرتی ہے اور یہی سبب ہے کہ جو طعام اس کام کے لیے اختیار کیے گئے
ہین اونمین تین خاصیتین پائی جاتی ہین ایک یہ کہ جس سی غذا بہت حاصل ہو دوسری یہ کہ ریح برانگیختہ ہو تیسری یہ کہ مائل بگرمی ہو
پس اگر یہ تینون خاصیتین ایک چیز مین پائی جائین تو دوسری چیز اضافہ کرنے کی حاجت نہو گی اور اگر ایک چیز مین تینون پائین
نپائی جائین تو دو چیز یا تین چیز مرکب کرین ولیکن جو چیز کہ تینون خاصیتین رکھتی ہے نخود ہے اور لوبیا اور شلجم اور گاجر اور مانند
اوسکے اور جس چیز مین کہ ایک یا دو خاصیتین ہین وہ باقلا اور پیاز اور مثل اوسکے لیکن باقلا غذا بہت دیتی ہے

قنطوریون بفتح قاف و سکون نون ... ۱۲

ج ٦ ...

اور اوسمین رطوبت زائد ہی کہ اوس سے ریاح پیدا ہوتی ہین لیکن جسمین کچھہ گرمی نہین ہی اسلیے چاہیے کہ کوئی ایسی چیز گرم کہ اوسکے
مزاج کو خشک کرے اور ضد مزاج منی کی نہو اوسمین شامل کرین جیسے قدرے سونٹھہ اور پیپل اور شقاقل تا کہ تینون باتین حاصل
ہون اور پیاز گرم اور تر اور باد انگیز ہے لیکن غذائیت کم ہے البتہ اگر اوسکو اوس بکری کے بچہ کے گوشت مین جو برس دن کی
عمر سے زیادہ نہو پکائین تینون باتین حاصل ہونگی اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور مغز بزغالہ اور مغز بریرہ اور
مغز سر مرغ اور مغز استخوان اور مغز گنجشک تر خانگی یہ سب غذا دینے والے اور رطوبت پیدا کرنیوالی ہین اور اگرچہ مغز سرد ہین
لیکن مغز استخوان اور مغز گنجشک مین کچھہ حرارت بھی ہی اگر اوسکو نعنع اور سونٹھہ اور قدرے نمک کے ساتھہ کھائین تینون خاصیتین
حاصل ہونگی خصوصاً نعنع کہ اوسمین ایسی قوت ہی کہ آلات تناسل کو اوسکے کام مین مدد دیتا ہی اور گاجر اور شلجم اور جرجیر
یہ تینون ان خاصیتون مین نزدیک ایک دوسری کے ہین کیونکہ تینون مین حرارت معتدل اور قوت غذائیت اور رطوبت
فزونی موجود ہی لیکن جرجیر یعنی ترہ تیزک غذائیت کم رکھتا ہی اور حرارت اوسمین شلجم اور گاجر کی حرارت سے زیادہ ہے اور
گندنا گرم اور تر اور غذای نیک دینے والا ہے اگر مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان کے ساتھہ کھائین غذای نیک حاصل ہوگی
اور انگور شیرین اور پختہ تری بڑہانیوالا اور بہت غذا دینے والا اور باد انگیز ہے اور ہلیون جسکو فارسی مین مارچوبہ کہتے ہین
اور حرشف جسکو فارسی مین کنگر کہتے ہین اور اخروٹ اور بادام شیرین اور پستہ اور ناریل اور فندق اور حب الزلم کہ ایک
تخم ہے نخود سے بڑا اور میٹھی اور کبوتر بچہ اور بط اور مرغی کے انڈے اور چڑیا کے انڈے اور مرغ کا جگر اور شہد خالص اور شیر تازہ اور
گائے کا گھی اور انجیر اور مویز منقی سب اس باب مین سودمند ہین اور گرم اور لطیف کنندہ چیزین جیسے صعتر وغیرہ مضر ہین اسلیے کہ
ایسی چیزین ریاح کو تحلیل کرتی ہین لیکن ہینگ باوجود نہایت گرمی کے قوت بادنا کی رکھتی ہے اور اس باب مین
نہایت سودمند ہی اور جاننا چاہیے کہ اولی یہ ہی کہ اس باب مین غذا پر اعتماد کرین نہ دوا پر اسلیے کہ زیادتی قوت جماع کی
زیادتی منی اور ریح سے ہوتی ہی اور یہ غذائین جو بیان کی گئین مادہ منی کا بھی ہین اور ریح بھی اوٹھانے والی ہین اور بعضی دوائیں
اگرچہ پیدا کرنیوالی منی کی ہین لیکن زیادتی اوسکی مادہ سے ہوسکتی ہی اور مادہ غذا ہی پس جو غذا کہ مادہ بھی ہی اور ریح بھی اوٹھانیوالی
اوسپر بہ نسبت اوس دوا کے اعتماد بیشتر ہوگا دوسرے یہ کہ دوا مقدار مین کم ہوتی ہی اور قوت مین قوت طبیعت سے قوی ہوا کرتی ہے
اور جسمین یہ بات نہو وہ دوا نہین ہے پس طبیعت اوس چیز مین جو مقدار مین اوس سے کم ہو اور قوت مین نہایت قوی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرگز اوسمین تصرف نہین کرسکتی اور اوس سی بہرہ نہین پاسکتی بلکہ ممکن ہے کہ وہ اوسپر وبال ہوجائے اگر مزاج سرد ہوا او
منی بہت اوچھی ہوئی ممکن ہی کہ دوا اوسکو ہلادی اور مزاج کو متغیر کردی ایسے مزاج والیکو دوا پر اعتماد کرنا خطا ہی اور مولف
فرماتے ہین کہ میری زمانہ مین کسی طبیب نے ایک بیمار گرم مزاج کو گرم دوائین اور معجونین تجویز فرمائین اس غرض سے کہ قوت شہوت
جماع زیادہ ہو وہ بیمار استعمال اون چیزون کا کرتا تھا لیکن نفع نہ معلوم ہوتا تھا بلکہ ہر روز ضعف بڑھتا تھا آخر حرارت نے
ایسا غلبہ کیا کہ بدن کی سب رگون کے موںھ کھل گئے اور پیشاب مین خالص خون آیا ہرچند طبیب نے اسکا تدارک کیا خون
ہرگز بند ہوا پس تھوڑی دنون کے بعد خون تمام جسم کا پیشاب کی راہ نکل گیا اور بسبب عارض ہونے تشنج خشک کے وہ
آدمی ہلاک ہوا اب معلوم کرین کہ نخود قوت مجامعت کی زیادہ کرنے مین سب غذاؤن سی نافع تر ہے اسلیے کہ اوسمین
گرمی معتدل ہی اور بہت غذا دینے والا ہی اور اوسمین رطوبت فزونی ہے یعنی ایک تری زائد ہی کہ وہی مادہ ریح کا ہے
اگر اوسکو گندنا کے پانی مین ڈالین کہ آغشتہ ہوجائے ہر صبح ایک مٹھی اوسمین سی کھالیا کرین بڑی طاقت بخشیگا اور اوسمیں
کچھ مضرت نہین ہی اور اگر سرد مزاج والا نخود کو تھوڑی سونٹھ کے ساتھ کھائے بہتر ہے اور محمد زکریا کہتے ہین کہ اگر کوئی شخص
ضعف باہ سی عاجز ہو نخود خام سی اوسکا مقصود بفضل معبود جلد حاصل ہوگا اور اگر نخود کو شراب مین آلودہ کرین قوی الاثر
ہوگا اور اگر اوسکو گوشت نر مین ڈالکر پکائین نافع ہوگا اور ماہی تازہ بریان کھانا بڑا فائدہ بخشتا ہی گرم مزاج والا پیاز خام کے
ساتھ کھائے اور سرد مزاج والا سونٹھ اور لونگ ور کلیجن اور پیپل وغیرہ کے ساتھ تناول کرے **صفت طعام نافع**
لیموین ہلیون اور پانی مین پکائین اور گائے کے گھی مین بھونین اور مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین شامل کرین اور دارچینی
قدری داخل کرکے تناول کرین **صفت طعام دیگر** چوزہ مرغ خانگی فربہ تین عدد کبوتر بچہ ایک عدد چربی کبوتر بچہ کی
اوسقدر جو تین کبوتر سے حاصل ہو اندام سب کے جدا کرین اور نخود اور باقلا اور لوبیا اور پیاز بہت کے ساتھ پکائین اور گرم مصالحے
ڈالین اور نمک اوسمین نمک اسقنقور داخل کرین یا وہ نمک جو سونٹھ مین ملا ہو **صفت طعام دیگر** جوان اونٹ کا
گوشت و نخود و پیاز سفید انگبیر و پکائین اور آبگامہ سی جوش کرین اور عود کوفتہ اور دارچینی داخل کرکے کام مین لائین **صفت
طعام دیگر** نارجیل لیکر پوست سیاہ اوسکا اوتارین اور مغز اوسکا باریک تراش کر شیر تازہ مین ڈالین اور روٹی
میدہ کی پکاکر ٹکڑے اوسکے توڑ کر اوس دودہ مین بھگودین **صفت طعام دیگر** مغز بادام شیرین مقشر مغز پستہ مغز
فندق مغز نارجیل ورق ورق کرین اور تخم خشخاش سفید اور شقاقل اور انجیر خشک سفید برابر وزن لیکر سبکو کوٹین ہر صبح
نو تولہ اوسمین سی شیر تازہ مین جوش کرکے تناول کرین بدنکو فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتا ہی اور کبوتر بچہ اور چوزہ مرغ خانگی

کہ جسکو نخود کھلا ئی ہون اور مغز پنبہ دانہ اور لوبیا اور باقلا اور تخم قرطم سود مند ہی اور اسی طرح کنجشک اور کبوتر بچہ کہ جسکے پیٹ مین لہسن اور زیرہ تیزک کی بیج اور تودری داخل ہوا اور بعضی طبیبون نے کہا ہے کہ جو کوئی ہمیشہ کنجشک نر کا گوشت کھائے اور پانی کی عوض دودھ پیے قضیب اوسکا ہمیشہ سخت رہیگا اور منی بہت پیدا ہوگی اور پیاز کو گاے کے گھی مین بھونین اور زردی انڈی کی اوسمین ملا کر تناول کرین اور جوان بھیڑ کا گوشت پیاز اور لہسن اور نخود کی ساتھ پکائین یا کباب اوس گوشت کی لگائین ایسی غذا کھانا نہایت سود مند ہی اور گرم خشک مزاج والا اگر مچھلی تازہ بریان شبت یا پیاز کی ساتھ اور گوشت نر غالہ اور گوشت برہ کا ہوکے ساتھ یا پالک اور لگڑی کے ساتھ کھائے نافع ہوگا اور سرطان نہری اور مغز سر برہ اور نر غالہ اور مرغ سود مند ہی

باب ۱۲ بارہوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو انواع طعام سے ہین

وہ دوا جو منی اور ریح کو بڑہاتی ہے صفت اوسکی یہ ہی لیوین نخود سیاہ اور ترہ تیزک پانی مین ترکرین اوسکو سایہ مین سکہائین اور پہر اوسی پانی مین تر کرین اور سکہائین اور اسی طرح تین بار تر کرین اور سایہ مین سکہائین پہر برابر وزن قند سفید ملا کر کوٹین اور روغن پستہ یا روغن ناریل یا روغن پنبہ دانہ یا روغن حبۃ الخضرا مین گوندہین اور صبحکو اور رات کیوقت برابر جوز بزرگ تناول کرین **صفت دوای دیگر** نخود لیکر شیر تازہ مین تر کرین جسوقت پھول جائین نو تولہ اوسمین سی کہائین **صفت دوائی دیگر** نخود شیر تازہ مین تر کرین اور گاے کے گھی مین بھونین اور اوسکی برابر حب الصنوبر صغار اوسکے ساتھ کوٹین اور شہد خالص مین گوندہکر قدری دارچینی اور مصطگی ملائین اور جوز بزرگ کی برابر صبح اور شام تناول کرین **صفت دوائی دیگر** لیوین خسک خشک و نرم سیسین اور اوسکو خسک تر کی پانی مین تر کرین پہر خشک کرین تین بار یا پانچ بار اسیطرح تر کرکے سکہاوین اور نگاہ رکہین پس ہر صبحکو ڈیڑہ تولہ اوسمین سی لیکر خسک کی پانی مین تر کرین اور پہر سکہائین اور چہہ تولہ قند سفید شیر تازہ مین جوش کرین اور تہوڑی سونٹھ بہی ڈالین **صفت دوائی دیگر** لیوین اس خسک پروردہ سے تین جزو اور عاقرقرحا اور شکر طبرزد ہر ایک چار جزو مقدار خوراک عات ماشہ گرم پانی کے ساتھہ **صفت دوائی دیگر** لیوین شیر تازہ ایک چھٹانک سوا سیر اور سترہ تولہ شہد خالص اور سترہ تولہ مغز حبۃ الخضرا نیمکوفتہ اور سترہ تولہ کلیجن نیمکوفتہ اور سترہ تولہ مغز پستہ اور اس دودہ مین جوش کرین یہانتک کہ گاڑہا ہوجائے ہر صبح تین تولہ تناول کرین **صفت دوائی دیگر** لیوین باقلا اور نخود اور لوبیا اور پانی مین تر کرین کہ پھول جائین بعد اوسکے جوان اور موٹی بھیڑ کا گوشت لیوین اور اوسکے اوپر پیاز کتر کر بچھائین اور اوسکے اوپر حبوب مذکورہ جمائین یعنی باقلا اور نخود اور لوبیا پروردہ جنکی صفت مذکور

ہو چکی ہو داخل کر کے بعد اوسکے قدرے بہینگ اور نمک سقنقور ملائین اور مسالہ اچھی بانند دارچینی اور لونگ وغیرہ شامل کر کے
منقی کے نمک اور مغز کو درمیان چھوڑا بین پھر کا جزا پانی جہوڑ کر بدستور پکائین **صفت عجیبہ یعنی خاگینہ** ترکیب بوعلی سینا
کی تجویز کے گنجشک اور مغز کبوتر بچہ پچاس عدد اور زردی چڑیا کے انڈون کی بیس عدد اور زردی مرغ کے انڈون کی
دس عدد اور انڈہ کہجور کا گوشت جسکو حاصل کیا ہو اور پاو بھر پیاز کا اور بکری ہوئی کا نو تولہ اور پانی ترہ تیزک کا پندرہ تولہ
اور گائی کا گھی تین چھٹانک مصالہ گرم اور نمک داخل کر کے بدستور خاگینہ تیار کرین اور کہائین جب ہضم ہو جاوے قدرے
شراب ریحانی نوش فرمائین **صفت دیگر** ترہ تیزک کے بیج سات ماشہ شگوفتہ اور انڈے جو بوا دو ماشہ کندر ساڑہے
تین ماشہ کوٹ کر سب کو مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندہین اور نیم برشت تناول کرین **صفت عجیبہ یعنی خاگینہ**
کہ واسطے متوکل کے ترکیب دیا گیا ہے اور اوسکو متوکلی کہتے ہین لیوین پیاز اور اوسکو گائے کے گھی مین بھونین اور ایک
انڈا لبوتر کا اوسپر توڑین اور پوڑ دو ماشہ کلیجن اور قدرے سقنقور اوسمین شامل کرین **صفت دیگر** مرغ کے انڈے کی
زردی دس عدد گائے کا گھی چھ تولہ شکر نو تولہ دارچینی پوڑ دو ماشہ سبکو نیم برشت تناول کرین اور اگر عوض شکر کے شہد
ڈالین واہے **صفت حلوا** لیوین چلغوزہ دو جزو خربوزہ کے بیج چھیلے ہوئے اور ترہ تیزک کے بیج ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین
اور گائے کے گھی مین بھونین مگر خیال رکھین کہ جلنے نپاوے بعد اوسکے قدرے پیپل اور دارچینی داخل کرین اور شہد ملا کر قوام دین اور
اگر حلوے کے ہمراہ نکو شیرین اگا کر کے بیج اور شقاقل شامل کرین بہتر ہے اور اگر کوئی شخص تخم بنگ لینا چاہے تو اونکی عوض حب الخضرا داخل
کرین اور قدرے مشک بھی ملائین اور تل بھونے ہوئے اور السی کے بیج بھونے ہوئے اور خشخاش کے بیج بھونے ہوئے شہد کے ساتھ سود مند
ہین **صفت دوا** کہ گرم مزاج والے کو موافق ہے گائے کا دودہ آدہ پاو کم سیر لیکر اور دو کف ترنجبین اوسمین ڈالکر جوش
کرین کہ قوام ہو جاوے مقدار خوراک تین تولہ ناشتا **صفت دوا** کہ سرد مزاج والے کو موافق ہے دارچینی سودہ تین تولہ
لیکر چھٹانک کم آدہ سیر شیر تازہ مین ڈالین اور ہلائین کہ خوب ملجاوے ناشتا ایک پیالہ تناول کرین اور اگر کھانا کھانے کے بعد
بھی پانی کی عوض یہ دودہ پیئین اور پانی نہ پیئین اور غذا کباب اور قلیہ بس جو کوئی اس ترتیب سے ایک ہفتہ عمل کرے اور
بعد اوسکے جماع مین مصروف ہو بڑی قوت پائیگا لیکن جبکہ بدن مین کوئی خلط بد یا کچھ حرارت ہو یہ تدبیر نکرنی چاہیے اور
اگر بدن خلط بد سے پاک ہو لیکن مثانہ مین اس تدبیر سے کچھ گرمی معلوم ہوتی ہو تب بھی یہ تدبیر نکرنی چاہیے اور کسکاب اور خنک شربت
پلانی چاہیئین **صفت دوا** دیگر قند اور شیر تازہ اور پیاز کوٹی ہوئی کا پانی لیکر کا تین یہانتک کہ قوام ہو جاوے پھر
ہر صبح تین تولہ تناول کرین یہ دوا معتدل زیادہ اوس سے ہے جو مذکور ہوئی اور بعد اسکے منی کی کمی بہت ہوتی ہے **صفت دیگر**

پیاز کو کوٹین اور نچوڑین اور پانی اوسکا لیوین ایک جزو اور شہد دو جزو دونون کو پکاتین تاکہ پیاز کا پانی جلجاوے اور شہد رہجاوے ایک چمچہ اوسمین سے سوتے وقت گرم پانی کے ساتھہ کھاتین **صفت دیگر** پانی پیاز کا ایک جزو دودہ تازہ دو جزو قند سفید ایک جزو بدستور پکاتین کہ قوام ہوجاوے مقدار خوراک تین تولہ یہ معتدل زیادہ اوس سے ہی **صفت دواے دیگر** لیوین پیاز سفید سو عدد اور پاک کرین اور پاتیلہ سنگین مین رکھکر شیر تازہ اوسمین ڈالین اور گاہے گاہے شامل کرکے پکاتین کہ مہرہ ہوجاوے بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر سرد کرین اور شہد داخل کرکے قوام دین اور بہمن و شقاقل ہر ایک چھہ تولہ کوٹکر اوسمین گوندہین **صفت دواے دیگر** حبۃ الخضرا کوٹین اور شراب انگوری مین پکاتین کہ مہرہ ہوجاوے صاف کرکے نگاہ رکھین پس ہر روز اوس شراب مین سے چھٹانک کم آدہ سیر لیکر اور چھہ تولہ بادام شیرین ملاکر تناول کرین سات دن یہ دوا کھاتین **صفت دواے دیگر** شلجم کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور خربوزہ کے بیجون کی گری برابر وزن لیکر کوٹین ہر روز ساڑہے دس ماشہ صبح کے وقت گاے کے دودہ کے ساتھہ کھاتین **صفت دوا** سونٹھہ اور پیپل اور تودری سرخ اور تودری سفید اور نعنع اور شقاقل برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور ہر صبح ساڑہے دس ماشہ دودہ تازہ کے ساتھہ کھاتین **صفت دواے دیگر** سونٹھہ اور پیپل اور تودری سرخ اور تودری سفید اور نعنع اور شقاقل برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور سبکے برابر بکٹ ستقنقور مین ملاتین اور اگر سونٹھہ تنہا نمک سادہ مین ملائین اور ضعف باہ والے کی غذا مین داخل کرین تو قوت اون غذاؤنکی نہایت قوی ہوگی

باب ۱۳ تیرھوان

شراب کے نسخونکے بیان مین ہے جو قوت مجامعت کو قوی کرتے ہین اور منی کو بڑہاتے ہین شراب جرجیر لیوین جرجیر یعنی ترہ تیزک اور شلجم اور انجیر خشک برابر وزن اور سبکو پانی مین پکاتین یہانتک کہ پانی قوت اوسکی حاصل کرے بعد اوسکے نچوڑکر صاف کرین اور مونس کشمشی اوسمین پکاتین اور وہ بھی نچوڑکر صاف کرین اور کسیقدر قند سفید کہ جو مزہ اوسکا شیرین کرے اوس پانی مین ڈالین اور رکھہ چھوڑین کہ جوش کھاوے اور شراب بنجاوے **صفت شراب انجیر** لیوین انجیر خشک فربہ ساڑہے چار سیر اور سینتھی اول انجیر کو دہووین تاکہ گرد و غبار پاک ہوجاوے بعد اوسکے انجیرونکو پانی مین ڈالین اسقدر پانی ہو کہ چار انگل انجیرون پر ٹھہرا رہے پس اگر موسم جاڑے کا ہو تین رات دن رکھین اور اگر موسم گرما کا ہو ایک رات دن اور اگر موسم بہار وغیرہ کا ہو ایک ہی رات دن رکھین یہانتک کہ پانی قوت انجیر کی حاصل کرے پھر ایک جوش دیکر نچوڑین اور صاف کرین اور اوس پانی کو دیگ سنگین مین ڈالکر برابر وزن شہد ملائین اور بعض طبیب آدہا وزن شہد اوسمین ڈالتے ہین اور تخم لیمون اور تودری سرخ اور تودری سفید ہر ایک سات ماشہ سونٹھہ ساڑہے دس ماشہ دارچینی ساڑہے دس ماشہ جایفل اور جاوتری اور چھوٹی الایچی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور کپڑے مین باندہکر پوٹلی بنائین اور اوس دیگ مین ڈالکر جوش کرین یہانتک کہ قوام ہوجاوے پھر اوس پوٹلی کو ملتے رہین تاکہ قوت دواونکی اوس شراب مین آجاوے پھر پوٹلی کو نچوڑکر باہر کرین اور وہ شراب نگاہ رکھین جاتے وقت چھہ تولہ اوسمین سے نوش کرین **صفت شراب لذیذ** لیوین گندم یعنی گیہون کا جو پاکیزہ ہو اور دوسرا ور ہودین اور سر اور جڑ اوسکی کاٹکر دور کرین بعد اوسکے دیگ سنگین مین ڈالین اور ساڑہے دس ماشہ حلبہ سینتھی اور پودینہ دو سیر پانی داخل کرکے منہ دیگ کا مٹی لگاکر بند کرین تاکہ انجرہ باہر نہ نکلین پھر اوس دیگ کو آگ پر رکھکر پکائین جب دیکھین کہ دوائین پک گئین آگ پر سے اوتارین اور رہنے دین کہ سرد ہوجاوے پھر منہ دیگ کا کھولکر گاجر دن کو کرباس پاکیزہ مین

رکھکر دبائین اور خوب نچوڑین جب پانی اوسکا نچوبی نکل آسکے برابر وزن شہد شامل کرین اور وہ ہی دوائین جو شراب دیگر مین بیان کیگئین پوٹلی مین باندہکر اوسمین ڈالین اور اوسی طرح پکائین اور بعضے آدمی آب گندر کی برابر وزن شراب انگوری داخل کرتے ہین اور جب قوام اوسکا ہوجاوے استعمال فرمائین **صفت شراب دیگر** نخود سیاہ ساڑہے چار سیر لیکر دہووین اور اوسکو پانی مین ترکرین اور تین دن رکھین پھر جوش کرین تاکہ پانی قوت نخود کی حاصل کرے بعد اوسکے صاف کرین اور برابر وزن شہد اوسمین ڈالین اور اگر نخود کو ترہ تیزک کے پانی یا کدوی ترکے پانی یا شلجم کے پانی مین ترکرین نہایت قوی اثر اوسکا ہوگا **صفت شراب دیگر** لیوین عصیر انگور دو سو لہ سیر اور دیگ مین ڈالین اور دوائین کوٹکر اور پوٹلی مین باندہکر داخل کرین یہانتک کہ جوش کھاوے اور شراب ہوجاوے دوائین یہ ہین شلجم کے بیج ترہ تیزک کی بیج بوزیدان بہمن سرخ بہمن سفید تخم ہلیون اندرجو حب فلفل جسکو فارسی مین انار دانہ دشتی کہتے ہین اور لعبت بربری کہ ایک جڑ ہے سورنجان کی شکل مانند سرپستان اور تخم گاجر یہ دس دوائین ہین سبکو کوٹین اور کپڑے مین رکھکر پوٹلی باندہین اور عصیر انگور مین ڈالین اور یہ چند روز وہ پوٹلی ہلاتے رہین اور دبا دبا کر نچوڑتے رہین جب شراب پختگی پر آوے پوٹلی اوسمین سے نکالڈالین

باب ۱۴ چودہوان مرکب دواؤن کے بیان مین ہے جو ضعف باہ کو نفع بخشتی ہین

معجون مقوی باہ تخم ہلیون شقاقل سونٹھ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ہر دو تودری اور ہر دو بہمن ساڑہے دس دس ماشہ تخم شبت تخم شلجم تخم جرجیر یعنی ترہ تیزک کے بیج تخم انجرہ یعنی اونگن کے بیج تخم ترب یعنی مولی کے بیج تخم جذر یعنی گاجر کے بیج ہر ایک سات ماشہ پیاز جنگلی بھونی ہوئی ساڑہے دس ماشہ حب الرشاد کہ ایک قسم ترہ تیزک کی ہے اور اندرجو ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ قند سفید بارہ تولہ دستور معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے سترہ ماشہ **صفت معجون دیگر** لیوین شقاقل اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک ایک جزو اونگن کے بیج اور عاقرقرحا اور کالی مرچ ہر ایک نصف جزو ہینگ چہارم جزو ترہ تیزک کی بیج اور تخم سپندان ہر ایک ایک جزو سبکو شہد مین گوندہین مقدار خوراک ایک چمچہ شراب ممزوج یا گرم پانی کے ساتھ تناول کرین **صفت معجون قوی** لیوین عسل بلادر اور شہد خالص اور گائے کا گھی تینون کو برابر وزن پکا کر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک شراب ممزوج کے ساتھ **صفت دوای دیگر** اول میتھی کو تنہا جوش کرین اور صاف کرکے اوس پانی مین خرما ترکرین اور دانہ خرما کا جدا کرکے اور اوسکو خوب کوٹکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک گرم پانی یا شراب ممزوج کے ساتھ کھائین **صفت دارو ی قوی** تخم پیاز سفید اور شقاقل اور مغز کنجشک اور کرش حربا اور گندنا سب برابر وزن لیکر کوٹین اور مغز کنجشک خشک کے ساتھ گرم پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین نخود کے برابر پس حاجت کیوقت سات گولیان کھائین **صفت معجون لبوب** مغز بادام اور مغز فندق اور مغز پستہ اور مغز ناریل اور مغز چلغوزہ اور مغز حب القلقل اور مغز حب الزلم اور مغز حبۃ الخضرا ہر ایک برابر وزن نارمشک یعنی ناگیسر اور پیپل اور سونٹھ ہر ایک دسوان حصہ ایک جزو کا سبکو کوٹکر قند کے قوام مین گوندہین **صفت دوای دیگر** حب الصنوبر اور

تخم خرفہ سیاہ اور زہرہ گوزن اور ملک الانباط سب کو برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
صفت دوای دیگر شقاقل اور ترہ تیزک کے بیج اور بہمن قندوری اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سات ماشہ اندرجو اور
گندنا ہر ایک ... اور مغز چلغوزہ سات ماشہ سبکو کوٹین اور روغن نارجیل مین تر کر کے شہد مین گوندہین صفت
دواے دیگر صاحب مزاج ... جسکو سردی نہایت غالب ہو نفع بخشتی ہے جاوشیر ساڑھے دس ماشہ لیکر ...
پانی ... مین حل کرے اور تین دن کھاوین صفت دوای دیگر ترکیب بوعلی سینا ... اور تخم گاجر
اور سونف الایچی نصف جزو اندرجو اور دارچینی کرم ہر ایک ایک جزو ... اجزا کالی مرچ تین جزو ...
ایک جزو کل سبکو ... حب ... اور شہد مین گوندہین صفت دوای قوی و معتدل
... مرغ کا خصیہ خشک کیا ہوا اور نمک سقنقور ہر ایک برابر وزن کوٹکر گوندہین مقدار خوراک ہر صبح سات ماشہ صفت
دوای دیگر مغز پستہ ... اور مغز حب الخضرا اور مغز حب الصنوبر خرد و کلان اور مغز پستہ اور مغز نارجیل اور مغز حب القلقل اور
مغز اخروٹ ہر ایک برابر وزن شقاقل اور سونٹھ اور حب الزلم اور اندرجو ہر ایک نصف جزو لیکر سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین
مقدار خوراک ایک جزو اور اگر مغز کنجد ... ایک جزو اور ... اور پیپل قدرے لیکر اس معجون مین اضافہ کرین دواے صفت
دوای دیگر حب القلقل اور حب الزلم اور حب الرشاد اور کنجد مقشر ہر ایک چھ تولہ سونٹھ اور پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
خصیۃ الثعلب اور تخم ہلیون اور گاجر کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور شلجم کے بیج اور پیاز کے بیج اور مولی کے بیج اور گندنا کے
بیج اور اندرجو اور نمک سقنقور ہر ایک تین تولہ تخم اوٹنگن پونے دو تولہ شقاقل ساڑھے چار تولہ ... اور بہمن دو تودری ہر ایک
چھ تولہ سبکو کوٹین اور روغن بادام شیرین ... شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سوتے وقت شہد پانی کے ساتھ
صفت دوا کہ معتدل مزاج والے کو موافق ہے خربوزے کے بیجون کی گری ککڑی کے بیجون کی گری کھیرے کے
بیجون کی گری اور خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کدو کے بیجون کی گری ساڑھے سترہ ماشہ مغز بادام شیرین پوست
کندہ اور تخم خشخاش سفید ہر ایک پونے دو تولہ کتیرا سات ماشہ سونٹھ اور کلونجی اور شقاقل ہر ایک پونے دو ماشہ بہمن دو تودری
اور تخم گاجر اور تخم ہلیون اور چلغوزہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ترنجبین آدھ پاؤ کم سیر بدستور معجون تیار کرین مقدار
خوراک سات ماشہ صفت دوا کہ منفعت اوسکی عجیب ہے قضیب گاؤ جوان طلب کر کے سکھائین اور کوٹین اور
مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین ملا کر کھلائین صفت دوای دیگر پنیرمایہ شتر خشک کر کے ایک نخود کے برابر پانی
مین گھولکر جماع کرنے سے پہلے پلائین بڑی قوت رکھتا ہے اور خصیہ گورخر کا اور خصیہ مرغ کا اور چربی شیر کی و چربی
گدہے کی سب طبیب لکھتے ہین کہ ان چیزون سے قوت جماعت کی نہایت قوی ہوتی ہے مولف فرماتے
ہین کہ مین کسی شہر مین ایک آدمی سرد مزاج ضعیف الباہ کا علاج کرتا تھا کسی دوا سے ایسا فائدہ نہوا کہ قضیب
گاؤ سے جیسا نفع اوسکو پہونچا باب ۱۵ پندرہوان طلا اور مالش کی دوا مین ہے جو ضعف باہ کو

نافع ہین صفت طلا کہ قضیب غیر مفلوج پر اگر لگائین نہایت سخت ہوگا اور ثانی قضیب مفلوج کی بیسے کہ ذکر سست اور لاغر اور چھوٹا ہوگا پس طلب کرین جوا کہار اور بالچھڑ اور موتھا اور رائی اور دارچینی اور کلیجن اور سداب سبکو کوٹین اور شیر تازہ مین ترکرین اور اتنی دیر رکھین کہ دوا دودہ کو پی لیوے جب خشک ہوجاوے پھر کوٹین اور زہرہ گاؤ مین ترکرین اور پھر اتنی دیر رہنے دین کہ وہ بھی خشک ہوجاوے پھر شہد مین گوندہکر قضیب اور حوالی قضیب پر طلا کرین **صفت دوائے دیگر** گائے کی چربی اور پیاز نرگس اور عاقرقرحا اور مویزج اول چربی کو پگھلا لین اور دوائین کوٹ کر اوسمین گوندہین اور قضیب اور اوسکے حوالی پر طلا کرین اور چربی شیر کی طلا کرنا نہایت نافع ہے قضیب کو بہت سخت کرتا ہے **صفت دوائے دیگر** مغز پنبہ دانہ کو روغن زنبق یا روغن بان یا روغن قسط یا روغن خیری مین گوندہین اور قضیب اور خصیہ اور مقعد اور کمرگاہ اور کف پائے مریض پر طلا کرین **صفت دوائے دیگر** فرفیون اور رائی اور جندبیدستر اور موتھا اور جوا کہار اور عاقرقرحا اور مہینگ اور کالی مرچ اور مغز پنبہ دانہ ہر ایک ایک جز لیکر سبکو پیسین اور روغن خیری یا روغن یاسمین وغیرہ مین ملا کر طلا کرین اور سبب سستی قضیب کا سردی ہو تو وہ دوائین جو روغن مین ڈالکر طلا کرین جندبیدستر اور فرفیون اور عاقرقرحا اور رائی کی جنس سے ہونی چاہیین اور اگر سبب اوسکا رطوبت ہو تو وہ دوائین جو حج یعنی بچھہ اور ابہل اور موتھا وغیرہ کی جنس سے ہون داخل کرنی چاہیین

باب ۱۶ سولھوان شیاف اور حقنون کے بیان مین ہے جو مجامعت کی قوت کو زیادہ کرتے ہین

صفت حقنہ کہ گردہ کو فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو ابھارتا ہے سر گوسفند فربہ اور خصیہ اوسکا طلب کرین اور گیہون ایک کف اور تخم جرجیر اور تخم شلجم اور تخم ہلیون سبکو دیگ مین ڈالین اور پانی بھرین اسقدر کہ دو انگل دوا کے اوپر ٹھہرا رہے بعد اوسکے دیگ کا موہنہ ڈھانک کر مٹی سے بند کرین اور ایک شب تنور مین رکھین کہ پک جاوے پس اس طبیخ شاندہ سے لیوین نو تولہ اور روغن جوز ڈیڑہ تولہ اور حاجت کیوقت اوس سے حقنہ کرین لیکن پہلے چقندر کا پانی اور خطمی اور بورہ ارمنی اور شہد یا بغیر شہد کے حقنہ کرین تاکہ آنتین اوسکی رطوبت فضلہ سے پاک ہون جب تنقیہ سے فراغت پائین اوسکے بعد حقنہ مذکورہ عمل مین لائین **صفت حقنہ دیگر** چربی بط کی چھہ تولہ چربی کبوتر بچہ کی چھہ تولہ نخود اور کندر اور میتھی ہر ایک ایک کف دست شگوفہ انجیر دس عدد مویز منقی چھہ تولہ سبکو پکائین جیسا کہ دستور ہے اور ساڑھے سولہ تولہ اس مطبوخ سے روغن بادام تین تولہ کے ساتھ حقنہ کرین اور اگر روغن خیری کے ساتھ عمل مین لائین بہتر ہوگا **صفت حقنہ دیگر** سر گوسفند اور خایہ گوسفند لیکر خوب کوٹین اور چھہ تولہ

کشنک گندم نیم پختہ اور چھہ تولہ نخود اور شبت اور جرجیر اور نعنع اور برگ چقندر ہر ایک ایکدستہ شلجم چھہ تولہ ٹکڑے ٹکڑے
کرکے اخروٹ دس عدد تخم قرطم نیمکوفتہ چھہ تولہ تخم پیاز ہلیلہ ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹین اور ساڑھے تین سیر
پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم باقی رہے صاف کرین اور اگر پانی جگہہ شراب شیرین ڈالین اثر اوسکا قوی ہوگا
پس اس مطبوخ سے بقدر مناسب لیکر ڈیڑہ تولہ روغن بادام اور ڈیڑہ تولہ روغن سوسن اور سوا دو رتی مشک کے
ساتھہ حقنہ کرین تین شب اول ماہ سے اور تین شب درمیان ماہ سے اور تین شب آخر ماہ سے یہ حقنہ کیا کرین
صفت حقنہ دیگر سرگوسفند ایک عدد اور کبوتر بچہ فربہ تین عدد نخود ایک کف مغاث بوزیدان اوشقاقل
ہر ایک ساڑھے چار تولہ کوٹ کر سبکو پکائین اور صاف کرین پس بارہ تولہ اس مطبوخ مین تین تولہ شیر تازہ اور
ڈیڑہ تولہ روغن محلب اور ڈیڑہ تولہ روغن ناریل اور چربی سقنقور کی اور چربی سوسمار کی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
سے سات ماشہ تک ملاکر حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** لیوین سرگوسفند ایک عدد و خایہ گوسفند چار جفت نخود نیمکوفتہ
نو تولہ سبکو تنور مین پکائین اور بارہ تولہ اس مطبوخ سے لیکر ڈیڑہ تولہ روغن ناریل اور ڈیڑہ تولہ حبۃ الخضرا اور سات ماشہ
سقنقور کی چربی یا سوسمار کی چربی کے ساتھہ حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** کہ سرد مزاج والیکو موافق ہے تخم الی
اور میتھی ہر ایک نو تولہ گندم خشک نیمکوفتہ بارہ تولہ سبکو ساڑھے چار سیر پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ
باقی رہے پس سولہ تولہ اس مطبوخ سے روغن سوسن اور ساڑھے چار تولہ شہد ملاکر حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر**
لیوین روغن ناریل چھٹانک کم آدہ سیر خشک نیمکوفتہ چھٹانک کم آدہ سیر شیر گاو تازہ چھٹانک سوا سیر سونٹھہ نیمکوفتہ
تین تولہ شکر سرخ تین تولہ سبکو نرم آگ پر جوش کرین اور صاف کرکے ڈیڑہ تولہ روغن بان اور ڈیڑہ تولہ روغن سوسن کے
ساتھہ حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** مغز حبۃ الخضرا ڈیڑہ تولہ اور چربی پگھلائی ہوئی ڈیڑہ تولہ آٹا گیہون کا اور آٹا نخود کا ہر ایک
دو کف آٹے کو پانی مین گھولکر ہاتھہ سے ملین اور صاف کرکے آگ پر رکھین کہ پکجائے پھر صاف کرین اور نچوڑین اور اوس پانی مین
مغز حبۃ الخضرا اور چربی جوش کرین اور صاف کرکے پھر نچوڑین بعد اوسکے ایک ماشہ تین چانول جند بیدستر پیسکر اوسمین ملائین اور
اوس سے حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** گردہ کو گرم کرتا ہے اور بواسیر ریحی کو بھی مفید ہے روغن کنجد اور روغن حبۃ الخضرا
اور آب گندنا ہر ایک نو تولہ لیکر باہم ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** سر اور گردن اور خصیہ اور پائے پہاڑی
بکرے کے سبکو ہڈیون سمیت کوٹین اور نخود دو کف اور میتھی دو کف و تخم پیاز اور تخم گندنا اور تخم شلجم اور تخم شبت ہر ایک
ایک کف ان سبکو چھلکر سر اور گردن اور پائے اور خصیے کے ساتھہ پکائین بعد اوسکے پانی خشک تر کا ساڑھے سولہ تولہ اور روغن کنجد
ساڑھے تین تولہ اوسمین ملائین اور تین مرتبہ دو تین دن حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** لیوین چربی اور یوفی دو ماشہ جند بیدستر
اوسپر چھڑکین اور ایک رات دن رہنے دین پھر اوس چربی کو پگھلائین اور روغن اوسمین سے نو تولہ اور روغن گاو سوا چار تولہ
اور آب گندنا ساڑھے چار تولہ اور مطبوخ میتھی ساڑھے چار تولہ باہم ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین صبح اور شام سوقت

تین شب اسی ترتیب سے حقنہ عمل مین لائین **صفت حقنہ** کہ صاحب مزاج گرم کو مفید ہے پہلوئے راست اور سر اور گردن گوسفند کی اور کدوے تر اور ککڑی اور گیہون اور جو بھگوئے ہوئے اور بلیون اور چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک بقدر مناسب لیکر پکائین اور صاف کرین اور سولہ تولہ اس مطبوخ مین سے اور نو تولہ روغن گاؤ اور تین تولہ روغن خسک اور تین تولہ روغن چربی مرغ ملاکر نیم گرم حقنہ کرین تین دن صبح اور شام اور جسوقت ان حقنون مین سے کوئی حقنہ عمل مین لائین تو بارہ دن تک جماع نکرنا چاہیے اور محنت اور مشقت کا کوئی کام نکرنا چاہیے اور پانی کم پینا چاہیے اور آسایش ڈھونڈنی چاہیے اور غذائین اوس قسم کی کھانی چاہیین جو اوپر مذکور ہو چکی ہین **صفت شیاف** چربی بط کی اور مغز پنبہ دانہ اور عاقر قرحا تینون کو کوٹکر گوندھین اور ناریل کے تیل مین ملاکر شیاف عمل مین لائین **صفت شیاف دیگر** قنطوریون دقیق اور زفت رومی لیکر اول موم کو روغن سوسن مین پگھلائین اور زفت اور قنطوریون اوسمین ملائین اور شیاف کرین **صفت شیاف دیگر** کبریت بربری کو مغز پنبہ دانہ مین گوندہ کر اور شیاف بناکر مقعد مین رکھین اور چربی گدھے کی شیاف کرنا قوت مجامعت کو زیادہ کرتا ہے اور چربی بط کی مغز پنبہ دانہ کے ساتھ گوندہ کر شیاف کرین صبح و شام اور چربی سقنقور کی نہایت نافع ہے

باب ۱۷ سترہوان اون دواؤن اور غذاؤن مین سے جو منی کو جاتی ہین اور بدنکو سرد کرتی ہین اور مجامعت کی قوت کو دور کرتی ہین لیکن

دواؤن مین سے برگ نیلوفر ہے اور جڑ اوسکی اور برگ بید اور برگ گل اور اسپغول اور اجواین خراسانی اور کافور اور غذاؤن مین سے جو چیز ترش اور قابض ہے جیسے سماق اور ریباس اور انار ترش اور سرکہ اور ترشی ترنج اور بہی ترش اور سیب ترش اور زردآلو خام ترش اور غورہ اور سبزیون مین سے کاہو ہے اور خرفہ اور پالک اور بتھوا اور کدو اور چوکا اور کاسنی اور کشوث اور ریکوہ اور کھیرا اور ککڑی اور خربوزہ رستانی اور صحبت زن حائض اور نابالغ اور اون عورتون کی صحبت جو لعید العہد ہون یعنی بہت دنون سے جو کسی مرد سے خبردار ہون قوت جماع کو نہایت مضر ہے

باب ۱۸ اٹھارہوان تیسری جزو سے اوفیسویں گفتار کا اوس بیماری کے بیانمین ہے جسکو عربی مین اُبنہ کہتے ہین اور یہ وہ مرض ہے کہ صاحب اوسکا دبر مین جماع کرانے کی آرزو رکھتا ہے

محمد زکریا لکھتے ہین کہ جسوقت منی مرد کی عورت کی منی پر غالب ہو فرزند نرینہ یعنی لڑکا پیدا ہوتا ہے اور جسوقت اوسکے برخلاف ہو لڑکی پیدا ہوتی ہے پس اگر منی مرد کی عورت کی منی پر نہایت غالب ہو تو جو لڑکا کہ پیدا ہوگا مردانگی اور دلاوری مین قوی تر ہوگا اور عادت مردانہ رکھیگا اور آلت مردانگی اوسکا نہایت قوی اور مضبوط ہوگا اور اگر اسکے برخلاف

اتفاق پڑیگا تو جو لڑکی پیدا ہوگی عادت اور خصلت عورتون کی اختیار کریگی اور اگر ایسا اتفاق پڑے کہ کسیکی منی دونو مین غالب نہو لیکن مایہ مادینگی کا اون دونو مین سے قوی تر ہو تو جو فرزند نرینہ یعنے جو لڑکا کہ پیدا ہوگا نرینگی یعنے مردانگی مین کامل نہوگا اور اگر فرزند مادینہ یعنے لڑکی پیدا ہو تو وہ مادینگی مین کامل نہوگی اور یہی سبب ہے کہ بعضی عورتین طبیعت اور خصلت مردونکی رکھتی ہین اور مردانہ گفتگو کرتی ہین اور حرکتین مردانہ اونسے عمل مین آتی ہین اور بعض عورتونکو حیض نہین ہوتا یا نہایت کم ہوتا ہے اور بعض عورتون کے بال نکلتے ہین اور مردون کیطرح مونچھ اور داڑہی ہوتی ہے اور اسیطرح بعض مرد بھی ایسے ہوتے ہین کہ عادت اور خصلت زنانہ رکھتے ہین اور زنانہ گفتگو کرتے ہین اور سب حرکتین زنانہ عمل مین لاتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت عورت اور مرد کی منی کی قوت برابر ہوتی ہے فرزند خنثی پیدا ہوتا ہے اور وہ ایسا شخص ہوتا ہے کہ آلت مردون کا آلت عورتون کا بھی رکھتا ہے اور کبھی ایسا لڑکا پیدا ہوتا ہے کہ قضیب اور خصیتین وغیرہ سب آلات تناسل اندر کیجانب مائل ہوتے ہین جیسے عورتونکے اعضاے تناسل اندر کیطرف ہین اور جسوقت منی زیادہ ہوتی ہے یا گرم ہوجاتی ہے معاے مستقیم کی نواح مین دغدغہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ وہ اون آلات سے نزدیک ہے جو بطن کیطرف مائل ہین اور اوس خارش کی وجہ سے طبیعت چاہتی ہے کہ اوسمین کوئی چیز داخل ہو اور اسوجہ سے کہ معاے مستقیم اون آلات سے جو ادہر کو مائل ہین نزدیک ہے اوسکو کھجلانے سے آلات مین بھی تسکین ہوتی ہے اور جب تک کہ اس فعل کا اثر باقی رہتا ہے اوس شخص کو آرام رہتا ہے اور اس امر کی دلیل کہ آلات باطن کیطرف مائل ہین یہ ہے کہ ابنہ والے کا قضیب اور خصیتین نہایت صغیر ہوا کرتے ہین اور کبھی اس بیماری والے کو بسبب لذت کے انزال بھی ہوتا ہے اور بوعلی سینا فرماتے ہین اگرچہ سبب زنینگی اور مادینگی کا مزاج کی قوت اور عورت اور مرد کی منی کا غلبہ ہے لیکن سبب اس علت کا کوئی مزاج مختص نہین ہے اسلیے بہت آدمی ضعیف المزاج جماع کرنے مین ضعیف ہوتے ہین اونکو یہ علت اور شہوت نہین ہوتی ہے لیکن یہ علت اوس آدمی کو ہوتی ہے جو لڑکپن سے ہیجڑون اور نامردون کی صحبت مین بیٹھتا ہو اور جب بالغ ہو خیال اوسی امر ناشایستہ کا اوسکے دلمین رہے اور خواہش اوس کام کی غالب اور منی بکثرت اور دل ضعیف ہو اور قضیب اوسکا اصل خلقت مین ضعیف ہو یا جوانی مین کسی سبب سے ضعیف ہوگیا ہو اور خواہش جماع کی رکھتا ہو اور طاقت اوسکی کامل نہو پس قوت شہوت جماع کی اس حد کو پہونچکر یہ کام دوسرے شخص سے لیوے اور جاہل ترین آدمیون سے وہ ہے جو اس بیماری کے علاج مین کوشش کرے اسلیے کہ یہ علت وہمی ہے نہ طبعی نہ مزاجی بالجملہ جمیع معالجات سے بہتر یہ ہے کہ شہوت کو اوسکی توڑین اور عیش اوسکا دور کرین غم اور فکر اور گرسنگی اور کارہاے مہم سے اور محمد زکریا لکھتے ہین کہ اس بیماری کے واسطے تدبیر مناسب یہ ہے کہ صاحب علت کو سرد زمین پر اور سرد بستر جیسے کتان اور برگ بید اور گل اور اوس کرپاس پر جو یخ کے پانی سے سرد کیا ہو سلاوین اور اوسکی کمرگاہ اور قطن کو خنک کرین اور سیسہ کا ٹکڑا اوسکی کمر پر باندہین سودمند ہوگا اور وہ طبیب یہ بھی لکھتا ہے کہ

یعنی ایک آدمی کو دیکھا کہ جسوقت وہ اپنی بستر پر گیا اس علت کی شہوت سے نیند نہ آتی تھی مین نے اوسکا علاج کیا اور حکم دیا کہ بیخ کا شیاف
تراش کر اپنی مقعد مین رکھی اس تدبیر سے اوس رات وہ آرام سے سویا اور اس مرض سے بیپرواہ ہو گیا اور پھر یہی طبیب کہتا ہے
کہ وہ دوائین جو منی کو کم کرتی ہین اور شہوت جماع کو دور کرتی ہین اس بیماری کے لیے سودمند ہین لیکن بیخ کا شیاف
جوان اور قوی آدمی کے سوا اور کسیکو نہ دینا چاہیے کہ دوسرون کی بہت طرح کی مضرت پہونچاتا ہے اور جماع کرنا اور انزال
ہونا سودمند ہے اور جماع نکرنا نہایت مضر **صفت دوا** کہ شہوت جماع کو باطل کرتی ہے اور منی کو گھٹا دیتی ہے لیوین بنلوفر خشک
تین تولہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھی سترہ ماشہ صندل سفید سات ماشہ کافور پونی تین ماشہ یہہ سب دس خوراک ہے اور جو کوئی
کافور نہ کھانا چاہے تو اوسکے لیے گلاب کے پھول سرخ ساڑھے سترہ ماشہ اسپغول تین تولہ تخم کاہو اور تخم کاسنی اور تخم خرفہ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ دھنیہ خشک سوا پانچ ماشہ مقدار خوراک تین تولہ سکنجبین یا سرکہ کے ساتھہ دین اور اگر کوئی شخص سرکہ کے
ساتھہ نکھائے تو اوسکے لیے سرد پانی کے ساتھہ یا گلاب کے ساتھہ دین اور شراب انگوری سے حقنہ کرین نہایت مفید ہوگا چنانچہ
محمد زکریا لکھتے ہین کہ شاید ایک حقنہ یا دو حقنے سے یہہ بیماری جاتی رہے اور زیادہ حقنہ کرنے کی حاجت نپڑے وہ کہتا ہے کہ شراب
انگور کا حقنہ مین نے بھی اکثر جگہہ آزمایا ہے **باب اونیسوان ۱۹ عذیطہ کے بیان مین ہے** یہہ ایک مرض ہے کہ جسوقت
آدمی جماع کرتا ہے منی کے انزال کے وقت بلی ارادہ براز بھی نکلتا ہے اور سبب اس علت کا ایک کثرت لذت کی ہے
کہ صاحب اوسکا جماع کرنے سے اوٹھاتا ہے دوسرے افراط شہوت جماع کی تیسرے سستی مرج کی ہے اور یہہ بیماری فربہ اور
نرم گوشت والے کو اکثر عارض ہوتی ہے اور ایسے بیمار کی اولاد کم عقل پیدا ہوتی ہے اور کبھی یہہ بیماری عورتون کو عارض
ہوتی ہے **علاج** ضمادات اور روغنہای قابض جیسے روغن نارین اور روغن اہیل اور روغن بہی مقعد مین ملنا
اور روغن قابض سفرہ پر رکھنا فائدہ مند ہے **صفت ضماد** کہربا اور اقاقیا اور سوسن خشک اور حنا سبکو
پیسین اور روغن بہی اور روغن خیار مین گوندہکر مقعد مین رکھین اور جماع کے وقت رامک اور مازو اور کندر اور
گلنار سے شیاف بناکر ہمیشہ استعمال کرین اور قابض غذائین کھلائین **باب بیسوان ۲۰ اون تدبیرونکے
بیان مین ہے جو قضیب کو فربہ اور دراز کرتی ہین** لیوین خراطین اور وہ ایک کرم ہے دراز
اور باریک اور سرخ تر زمینون مین ظاہر ہوتا ہے اوسکو خشک کرین اور روغن کنجد مین پیسکر قضیب پر طلا کرین

اور جو چاہتا اس کام کے لیے کوئی دوا لگانی چاہین تو اول قضیب کو کئی مرتبہ کھر کھرے کپڑے سے ملین کہ سرخ ہو جائے پھر
دوا طلا کرین اور زلوچہ کہ جسکو عربی مین علق اور ہندی مین جونک کہتے ہین لیوین اور ناریل کے اندر کہ جو تر ہو یعنی
اوسکا پانی ہنوز موجود ہو رکھین اور ایک ہفتہ یا زیادہ رہنے دین پھر وہ جونک اوس ناریل سے نکالکر پیسین اور قضیب پر
طلا کرین اور صبح اور شام کھر کھرے کپڑے سے ملین یہانتک کہ سرخ ہو جاوے پھر طلا کرین خصوصاً بھیڑ کا دودھ جب خشک
ہو جاوے اوسپر نفت رومی طلا کرین اور بعد روغن کہ مناسب ہون جیسے روغن سوسن چاہیئے ملین تاکہ مسامات بند ہو جائین
اور جو خون کھنچ آیا ہے تحلیل نہو اور اس کام کو مکرر کرین تاکہ زیادتی ظاہر ہو اور روغنہا سے گرم اور بادروج کا پانی
ملنا سودمند ہے **باب ۲۱ اکیسوان اون تدبیرون اور دواؤن کے بیان مین ہے جسسے مجامعت
کیوقت مرد اور عورت لذت پاتے ہین** وقت مجامعت سے پہلے سونٹھ پروردہ اور شہد ملاکر
دہن سے رقیق کرین اور قضیب پر لگائین جب خشک ہو جاوے مجامعت کرین اور کبابہ یا عاقرقرحا چبا کر طلا کرین
یا بہنگ موتھہ مین لیوین تھوڑی دیر پھر آب دہن قضیب پر ملین یا اوسقدر دیر صبر کرین کہ خشک ہو جائے پھر جماع
کرین نہایت لذت حاصل ہوگی اور جو عورت کہ اس مرد سے جسنے یہ تدبیر کی ہو صحبت کی عادت رکھیگی اوسکو سوا دوسرے
کیطرف رغبت نہوگی **صفت دوای مرکب** عاقرقرحا اور سونٹھ اور دارچینی کو برابر وزن لیکر کوٹین اور قدرے
شہد مین گوندھکر گولیان بنائین اور رکھ چھوڑین پس حاجت کیوقت ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی موتھہ مین لیوین اور
کبابہ اوسکا قضیب پر ملین جب سوکھ جاوے جماع کرین **باب ۲۲ بائیسوان رحم کے کم کرنے کی تدبیر
مین ہے** جاننا چاہیے کہ یہ باب بائیسوان اور باب تیئیسوان جو آیندہ مذکور ہوگا اگرچہ یہ دونون باب عورتون کے
امراض سے مخصوص ہین لیکن اس مقام پر مناسبت سے لکھے گئے کہ تدبیر رحم کم کرنے کی اور تدبیر تنگی اور فرج کی خشکی کی کام
مجامعت سے علاقہ رکھتی ہے **صفت دوای آزمودہ** کہ رحم کو کم کرتی ہے مشک اور زعفران اور مشک سبکو شراب
ریحانی مین جوش کرین اور کپڑا اوسمین ترکرکے فرج کے اندر رکھین **باب ۲۳ تیئیسوان فرج کی تنگی اور
خشکی کی تدبیر مین ہے** عود یعنی اگر اور سعد یعنی موتھا اور رامک اور راسن اور اقاقیا اور لونگ اور قدرے مشک سبکو
لیکر پیسین اور ریشم پارہ روغن سوسن مین ترکرین اور اس دواؤن مین آلودہ کرکے فرج کے اندر رکھین **صفت
دوائے دیگر** مازو خام اور شگوفہ اذخر برابر وزن لیکر کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور شراب مین
ترکرکے ملائم کپڑا اوسمین لپیٹین اور فرج کے اندر رکھین اور ہر ساعت حمول تازہ بدلتے رہین مانند عورت باکرہ
تنگی فرج کی ظاہر ہوگی **صفت دوائے دیگر** پوست صنوبر کو لیکر شراب قابض مین پکائین اور ملائم کپڑا
اوسمین ترکرکے ہر ساعت فرج کے اندر رکھین **صفت دوای دیگر** سرمہ اور مردار سنگ دونون چیزین
نرم پیسین اور استعمال فرمائین اور سوسن کا گوند فرج مین رکھنا نہایت نافع ہے **باب ۲۴ چوبیسوان اوقات**

واشکال مجامعت کے بیان مین — بہتر وقت مجامعت کیواسطے یہ ہے کہ کھانا معدہ سے گذر جاوے اور پہلا اور دوسرا ہضم پورا ہو چکے اور جو کہ ہر شخص کو ہر غذا کا ہضم برابر نہین ہے اوسکے لیے وقت معین نہین ہو سکتا مگر تقریباً کہا جاتا ہے کہ جس شخص کا ہضم معتدل ہو اوسکو مناسب ہے کہ غذا کے بعد جب تک سات ساعت نگذرین جماع نکرے مثلاً اگر ظہر کیوقت کھانا کھانے کی عادت ہو نماز عشا کے بعد مجامعت کرنی چاہیے اسلیے کہ اوس سے دو باتین حاصل ہوتی ہین ایک یہ کہ رات کیوقت سو رہنے سے طاقت لوٹ آتی ہے اور قوت زیادہ ہوتی ہے دوسری یہ کہ منی رحم مین جلد ٹھہرتی ہے اور بوعلی سینا فرماتے ہین کہ اوس گروہ کے قول پر التفات نکرنا چاہیے کہ سب ہضمون کے بعد جو لوگ وقت جماع کا ٹھہراتے ہین کیونکہ یہ بھوک کا وقت ہے اور شرط دوسری وقت کے اختیار مین یہ ہے کہ شہوت صادق ہو اور داعیہ منی لبریز اور بدن کی سب قوتین قوی اور سالم ہون اور قضیب مین انتشار کامل ہو اور کوئی امر اوسپر باعث نہو مثلاً جماع کا خیال اور دیکھا بھالی اور چھیڑ چھاڑ اور مساس وغیرہ اور بدہضمی کے بعد اور استفراغ قوی جیسے قے اور اسہال اور فصد اور پسینہ بہت آنے کے بعد اور رنج اور ریاضت اور زندگی اور بیخوابی کے بعد اور غم اور فکر کی حالت مین جماع نکرنا چاہیے کہ تحلیل کی کثرت سے ضعف اور غشی کا باعث ہوتا ہے اور مستی اور خمار مین بھی منع ہے اسلیے کہ مستی کی حالت مین رگین جسم کی تنگ ہوتی ہین اور خمار کی حالت مین بخار روحانی زیادہ ہوتے ہین اور خشک مزاجونکو حمام مین اور شدت کی سردی مین جماع نکرنا چاہیے اور ہر شخص کے لیے اوس حالت مین کہ جب بدن مین گرمی یا سردی پہونچی اس کام سے پرہیز کرنا واجب ہے اور اگر اتفاق پڑے تو گرم ہونے کے بعد اوس سے بہتر ہے کہ سرد ہونے کے بعد اتفاق ہو اور کسی آدمی کو جماع کے بعد سرد پانی اور سرد شربت نہ پینا چاہیے کیونکہ استرخا اور رعشہ لاتا ہے اور جگر کو سرد کرتا ہے اور انجام کو استسقا ہو جاتا ہے اور اسی طرح سرد پانی سے غسل بھی نکرنا چاہیے اور اپنے بدن کو جاڑے سے اور سرد ہوا سے بچانا چاہیے کیونکہ اگر سردی مسامات مین جاتی ہے حرارت غریزی کو ضعیف اور بدنکو سرد کرتی ہے اور بعد جماع کے شراب صرف نہ پینی چاہیے مگر اوس آدمی کو اجازت ہے کہ جسکا بدن سرد ہو گیا ہو اور حرارت غریزی ضعیف ہو وہ اگر تھوڑی شراب پیوے روا ہے اور سب شکلونسے بہتر یہ شکل ہے کہ عورت نرم بستر پر چت لیٹے اور مرد اوسکے اوپر ہو اور اوسکے سرین کو جتنا کہ ضرورت ہو اوٹھائے کہ اوسکا سر اونچے تکیہ پر رہے

[illegible]

تاکہ نطفہ بھی اپنی جگہہ پر پہونچے اور لذت بھی زیادہ حاصل ہو اور بہت عمل ہو اگرچہ قضیب کوتاہ ہو رحم مین پہونچ جاتا ہی اور ظاہر ہے
کہ جب تک قضیب رحم پر جاکر نہین لگتا عورت کو تسکین اور انزال نہین ہوتا اور جاننا چاہیے کہ اسکے سوا دوسری شکلین سب
مضر ہین خصوصاً وہ شکل کہ مرد نیچے اور عورت اوپر ہو اسلیے کہ اس حرکت سے مرد کی منی بخوبی باہر نہین نکلتی ہے بلکہ اندیشہ ہے
کہ عورت کی منی سے کچھ قضیب کے اندر جاوے اور مرد کی منی قضیب مین رکجاوے اور مین بڑا خطرہ ہی کیونکہ حالت مجامعت
مین منی رک جانے سے پتھری مین قرحہ اور اوعیہ منی مین ورم اور مثانہ اور پتھری بول مین پتھری پیدا ہوتی ہی خصوصاً وہی
کہ جو حرکت مین آنی ہو انزال نکرے یعنی منہ اوترے اور مرد فراغت نپاوے اور دونون پاؤن پر لیٹے او کروٹ بیٹھکر
جماع کرنا نہایت مضر ہی کہ درد زانو پیدا کرتا ہے اور ایک کروٹ پر جماع کرنے سے منی بخوبی نہین دفع ہوتی ہے اور درد گردہ
اور ورم قضیب اور چھولہ ران پیدا ہوتا ہے اور عمدہ ترکیب یہ ہی کہ دخول سے پہلے بہت سی چھیڑ چھاڑ کھیلین اور کچھ دیر تک
پستان یعنی عورت کی چھاتیونکو ہاتھہ سے ملین اور اوسکے چوتڑون کو ہاتھہ سے کھجلائین اور سر ذکر فرج کے دربر رگڑین
یہانتک کہ عورت پر شہوت غالب ہو اور سسکیان لینے لگے اور دونون آنکھہ کے سرخ ہوجائین اور بڑی بڑی سانس
لینے لگے اور اوسکی آنکھین پھر جائین اور مرد کو اپنے پاؤن سے دابے غرض کہ جب عورت پر شہوت کا غلبہ ہو کام مین
مشغول ہون اور اوسکی زبان کو موتھہ مین لین اور قضیب کو جلد داخل کرین اور آہستہ نرمی سے نکالین اور جسوقت کہ
منی مین جنبش ہو عورت کو اپنی طرف کھینچکر منزل ہون اور ہرگز منی کو نہ روکین خصوصاً جبکہ حرکت کر چکی ہو اور جب ایسا
جماع وقوع مین آتا ہی اوس سے وجود مین صحت ہوتی ہی اور نطفہ جگہہ پر جا ملتا ہے اور حمل ظہور مین آتا ہی

باب ۲۵ پچیسوان اس بات کے بیان مین ہی کہ جماع کے بعد کتنی مدت کا فاصلہ دیکر جماع دوسرا کرنا چاہیے اور اغلام کی مضرت کے ذکر مین

ایک گروہ کے نزدیک یہ ہی کہ جس جماع کے ساتھہ انزال ہو
اوسکے بیچ مین تین دنکا فاصلہ دینا چاہیے اور ایسا ہی ہر استفراغ مین اسلیے کہ خون اس مدت سے کم مین منی نہین بنتا لیکن
ہر شخص کا احوال اس باب مین یکسان نہین ہی بعضے ایسے ہوتے ہین کہ ایک روز بھی نہین رک سکتے اور اسپر بھی کچھہ ضعف
نہین ہوتا بلکہ آرام اور قوت پاتے ہین سو شہوت صادق اور اوعیہ منی کے امتلا پر اعتماد کرنا چاہیے اور جس شخص کو
اس کام کی بہت ہوس ہو اور کچھ ضعف ہونے پر بھی اس کام سے باز نہ آوے تو اوسکو چاہیے کہ اپنے حال کو دیکھتا رہے
کہ جسوقت دل مین طپش اور اعضا اور قوی مین سستی پیدا ہو اور سانس حالت طبعی سے بدلجائے اور انزال
عادت سے دیر کر ہو اوسوقت اپنے آپ کو بچائے اور آرام کی فکر کرے کیونکہ اگر ایسا نکریگا اور جماع کرنے سے باز نہ آئیگا
امراض مہلک مین گرفتار ہوگا سو واجب ہی کہ جسوقت ایسے اعراض معلوم ہون جماع سے باز آئے اور اغلام
یعنی دبر مین جماع کرنا علاوہ اسکے کہ شریعت مین حرام ہے خلاف طبیعت اور باعث قطع نسل کا ہے اور دنیا
مین بھی سب کے نزدیک یہ فعل زشت ہی اور حکما کے نزدیک بھی مضر ہے اسلیے کہ اغلام محل اس کام کا نہین ہے

اور اوسکی قوت جاذبہ قوی نہیں ہے اور جو جماع کہ مدت لاگ اوسکو نہ ہوئے اور زیادہ حرکات ہو گیا ہو تو اسکے بھی
اور بعض شہوت لاتا ہے اور ایسا ہی حائض عورتون سے اور نابالغ اور باکرہ سے اور اون عورتون سے
کہ جو مدت تک جماع نہ ہوا ہو جماع کرنا منع ہے اور بالغ عورت کو مضر ہے لیکن اگر باکرہ بالغہ خوش [illegible] کبھی کبھی
[illegible] ہے اور انزال بھی [illegible] اور مرد کی حرکت [illegible] مضرت ہے کیونکہ وہ محل جماع کا
[illegible] اگر شہوت صادق اور بیماری نہ ہو اور انزال کا اتفاق ہو تو [illegible] میں مرد و عورت کی منون اور رحمت
انکا وسکی بھی ہو نقصان نہیں ہے گفتار بیسوین اون بیماریون کے بیان مین ہے جو عورتون سے
خصوصیت رکھتی ہین اور اس گفتار کے چار جزو ہین جزو پہلا حیض کے احوال اور اوسکی کمی اور
زیادتی کے بیان مین ہے اور اس جزو کے تیرہ باب ہین باب پہلا حیض جاری ہونے سے بیسوین
گفتار کے حیض کے احوال مین ہے جاننا چاہیے کہ جو حیض مدت اور کیفیت اور کمیت مین معتدل
ہوتا ہے عورت کی تندرستی اور اصلاح مزاج کا باعث ہوتا ہے اور جو غیر معتدل ہووے ایسا حیض مثلاً ایکبار
حیض کہ جسمین سے زائد پندرہ زیادہ دن کہ دن پندرہ یا سولہ یا سترہ تو وہ حیض طبعی اور معتدل نہوگا اور
باعث بیماریون کا ہوگا پس اگر مدت حیض کی ایام طبعی سے زیادہ ہو یا مرضی عادت سے زیادہ ہو تو رنگ چہرہ کا
اور سپید ہوجائیگا اور کثرت حیض کی نشانیان جو آیندہ مذکور ہونے والی ہین ظاہر ہونگی اور اگر مدت حیض کی ایام
طبعی سے کمتر ہو یا مرضی عادت سے کم ہو یا ایکبار حیض بند ہوجائے اور کچھ نہ آئے تو وہ علتین اور آفتین احتباس
طمث یعنی حیض بند ہونے کے باب مین مذکور ہین پیدا ہونگی اور ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ اول وقت ظاہر ہونے حیض کے
دس برس کی عمر کے بعد ہے اور آخر اوسکا چودھوین برس کے بعد ہے اور اول وقت بند ہونے حیض کا پینتیس ۳۵ برس کے بعد
ہے اور آخر اوسکا ساٹھ برس کی عمر کے بعد اور حیض کے ایام کم سے کم دو دن ہین اور زیادہ سے زیادہ سات دن
لیکن نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کے باب مین علمای شرع کی فتوی پر اعتماد کرنا چاہیے بلکہ اصحاب ابوحنیفہ کے نزدیک کم سے کم مدت حیض
کی تین دن ہین اور زائد سے زائد دس دن اور شافعی کے نزدیک کم سے کم ایک دن ہے اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہین اور
زمانہ پاکی کا اصحاب ابوحنیفہ کے نزدیک کم سے کم پندرہ دن ہین اور شافعی کے نزدیک [illegible] دن ہین [illegible] حق تعالی جلشانہ نے قرآن مجید مین مدت حیض اور
پاکی کی ایک مہینہ قرار دی ہے اور عادت بھی ایسی ہے کہ حیض کا زمانہ پاکی کے زمانہ سے کم ہوا کرتا ہے پس اولے
یہی ہے کہ حیض کی مدت کو دس دن اور پاکی کے زمانے کو انیس دن قرار دیتے ہین کیونکہ مہینہ انتیس
دن کا اکثر ہوا کرتا ہے

باب دوسرا خون حیض بکثرت جاری ہونے کے احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات کے بیان مین ہے

کثرت حیض کی یا طبیعت کی دفع سے ہوا کرتی ہے یا رحم کی [illegible] یا خون کے اسباب سے [illegible]

جو حیض کہ طبیعت کے دفع سے بکثرت جاری ہو سالم تر اور نیک ہے اسلیے کہ بدن فضول بد سے پاک ہوتا ہے اور جو کہ رحم کی بیماری سے
اجرای حیض ہوتا ہے اوسکی چھہ قسمین ہین ایک ضعیفی رحم کی اور ضعیفی اوسکی رگون کی ہے بسبب کسی نوع کے انواع سوء مزاج
دوسرے قرحہ کہ رحم کے اندر ہو تیسرے بواسیر رحم چوتھے خارش رحم پانچوین شقاق رحم چھٹے موہنہ رگون کے
کھل جانا یا ٹوٹنا یا چھلنا کسی رگ کا ہو کسی سبب سے اندرونی یا بیرونی اسباب سے لیکن اسباب اندرونی
مانند سوء مزاج کے ہے گرم اور خشک ہو یا سرد اور خشک یا سوء مزاج تر کہ رگین اوسکی وجہ سے نرم اور آغشتہ اور نازک
ہو جائین یا دشواری بچہ پیدا ہونے کی اندرونی سبب مین سے ہے اور اسباب بیرونی سے ضربہ یا سقطہ ہے
اور کثرت اجرای حیض اسباب خون سے دو طرح پر ہے ایک کثرت اور قوت خون کی ہے اور یہ بھی دو طرح پر ہے
ایک یہ کہ بدن بھی قوی اور خون بھی بکثرت ہو کہ قوت طبیعی فزونی کو دفع کرے دوسرے یہ کہ اگرچہ خون کمیت اور کیفیت
مین اعتدال سے باہر ہوا ہو لیکن بدن ضعیف ہو اور وہ خون بقیاس اوس جسم کے بہت ہو اور اوسکی غذا سے
بچ رہے پس طبیعت دفع کرے دوسری رقت خون کی ہے اور اوسکی بھی دو قسمین ہین ایک خون گرم اور تیز اور رقیق
یعنی پتلا ہو جائے دوسری یہ کہ رطوبت مائی بدن مین غالب ہو اس سبب سے خون کا قوام پتلا ہو جاوے اور رگون کے موہنے
سست ہو جائین اس ضرورت سے بہنے لگے اور جاننا چاہیے کہ جو خون کہ سیلان کرتا ہے اول پتلا اور بہت کم آتا ہے
اسلیے کہ رگون کی راستے تنگ اور باریک ہوتی ہین اور پھر جبکہ راہین کچھہ کشادہ ہوتی ہین خون زیادہ اور گاڑھا نکلتا ہے
اور چند روز اسی طور پر رہتا ہے پھر نہایت کم اور بہت پتلا آتا ہے اسلیے کہ راہین تنگ اور باریک ہو جاتی ہین بسبب
خشکی کے جو بہت خون نکلنے سے عارض ہوتی ہے اور خون کی کثرت بھی نہین رہتی اور جسقدر کہ پیدا ہوتا ہے وہ بھی
بہت کم ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ افراط حیض سے اکثر بیماریان پیدا ہوتی ہین کھانا ہضم نہین ہوتا بھوک جاتی رہتی ہے
اور رنگ چہرہ کا بدلجاتا ہے اور تشنج پیدا ہوتا ہے اور دست و باسر د ہو جاتے ہین اور کبھی استسقا کی نوبت پہونچتی ہے اور
بسبب خرچ ہونے خون کے صفرا غلبہ کرتا ہے اور صفراوی پتین پیدا کرتا ہے اسلیے کہ تری خون کی صفرا کو ہمیشہ معتدل
رکھتی ہے اور بسبب غلبہ صفرا کے قشعریرہ بھی ہوتا ہے اور بسبب خشکی اور کشیدگی اوسجگہہ کے پٹھون کے درد پشت
پیدا ہوتا ہے **نشانیان** جو خون کہ دفع طبیعت سے آتا ہے اوس سے کچھہ مضرت پیدا نہین ہوتی بلکہ بدن اوسکے
نکلجانے سے آسودہ اور سبک رہتا ہے اور قوتین جسم کی سب سالم اور درست معلوم کرین کہ یہ قسم اکثر امیرون کی مقدور والی
عورتون کو عارض ہوتی ہے کہ وہ نفیس غذائین کھاتی رہتی ہین اور کبھی کوئی ریاضت اور مشقت اور کوئی کام
محنت کا نہین کرتی ہین پس خون زائد بکثرت اونکے جسم مین جمع ہوتا رہتا ہے کسی طرح تحلیل نہین ہوتا اور سب
نشانیان غلبہ خون کی ظاہر ہوتی ہین اور کبھی یہ علت درد کے ساتھہ ہوتی ہے اور کبھی کوئی خلط بد خون مین
ملجاتی ہے پس جسوقت معلوم کرنا چاہین کہ کون خلط غالب ہے حکم کرین کہ ایک کپڑا پاکیزہ رات کسوقت عورت

مریضہ اپنی فرج مین رکھہ لیوی رات بھر رکھے رہے صبح کو نکالکر سکھائے پھر اوسکو ملاحظہ کرین اور رنگ زرد معلوم ہو
سمجھین کہ خلط صفراوی خون مین ملی ہوئی ہے اور اگر رنگ اوسکا سفیدی مائل ہو معلوم کرین کہ خلط بلغمی ہے اور جو رنگ
اوس کپڑے کا مائل بسبزی و رسیاہی اور بنفشی ہو یقین کرین کہ خلط سوداوی غالب ہے اور سحنہ اور رنگ چہرہ کا اور گذشتہ
تدبیرین سب گواہی دیتی ہین اور اگر سبب اوسکا بواسیر رحم ہو یا شقاق یا خارش ہو تو نشانیان بواسیر کی ظاہر
ہونگی اور اسباب خارش کے پہلے سے واقع ہونگا اور گذشتہ تدبیرین ہر ایک پر گواہی دینگی اور بعض عورت کو خون
بواسیر رحم سے قطرہ قطرہ آیا کرتا ہے اور بعض کی بواسیر سے بہ نوبت آتا ہے نوبت حیض کے سوا اور بعض کو خون بواسیر
بنوبت نہین آتا جب جمع ہوتا ہے جب آنے لگتا ہے اور خون بواسیر سیاہ ہوتا ہے اور بواسیر رحم کا مرض درد سر
اور گرانی سر اور درد جگر اور درد طحال سے خالی نہین ہوتا لیکن جسوقت خون سیلان کرتا ہے درد جاتا رہتا ہے
اور اگر رحم کی ضعیفی اور رحم کی رگون کا موہنہ کھلنا حیض جاری ہونیکا سبب ہے تو وہ خون صاف اور بے درد آئیگا
لیکن متلی اور درد سر سے خالی نہوگا بسبب رحم کی شرکت کے معدہ اور دماغ سے یہ بھی سمجھہ لین کہ جو خون اوردہ یعنی ساکن
رگون سے آیا کرتا ہے وہ نہایت سیاہ ہوتا ہے اور جو خون شرائین یعنی کودنے والی رگون سے آتا ہے وہ نہایت سرخ
اور گرم ہوتا ہے اور چلپتا ہے اور جو حیض کہ کثرت کا سبب ٹوٹنا یا پھٹ جانا کسی رگ کا ہو یا سبب سوء مزاج سرد
اور خشک کے تو سب نشانیان اور اسباب اوسکے ظاہر ہونگے اور اگر حیض کی کثرت کا باعث زخم یا کوئی صدمہ اور بچہ
پیدا ہونے کی دشواری ہو تو اسباب اونکے نشانیان اونکی ہین اور اگر خون کی تیزی اور گرمی اجرائے حیض کا موجب ہے
تو جلن اور حرارت بدن اور سحنہ اور رنگ چہرہ کا تغیر اور گذشتہ تدبیرین شاہد اوسکی ہین اور خون پتلا اور زرد آتا ہے
اور جلد جلد نکلتا ہے اور بدن ضعیف ہوتا جاتا ہے اور اگر خلط گرم سوداوی ان رگون کے موہنہ کھولڈالے اوسکی
علامت یہ ہے کہ رنگ خون کا سیاہ ہوگا اور شاید کہ تیرہ اور سبزی مائل جاری ہو اور اگر سبب اوسکا رقت اور آبناکی
خون کی ہو تو وہ خون گرم نہوگا اور رنگ سفید اور قوام رقیق ہوگا اور کبھی یہ مریضہ حاملہ عورت کے مشابہ ہوتی ہے
اور کبھی درد اس بیماری مین درد ولادت کے مانند بیقرار کردیتا ہے اور رطوبت لزج اوس خون سے جدا ہوتی ہے
اور گوشت مرض والی عورت کا نرم اور ڈھیلا ہوتا ہے علاج دفع طبیعت اگر جسم کی ضعیفی یا رگون کی ضعیفی سے
ہو کہ فضول بدبدن سے باہر نکلتے ہون تو اوس خون کو ہرگز نہ روکنا چاہیے مگر جب کہ حد سے گذر جائے یعنی
بہت نکل جاتے اور رنگ چہرہ کا زرد ہونے لگے اور زانو سست ہوجائین اوس حالت مین جلد بند کرنا چاہیے

اور اس قسم کے علاج مین کبھی فصد کافی ہوتی ہے اور دوسرے علاج کی حاجت نہین پڑتی کیونکہ اوس سے امتلا کم ہو جاتا ہے
اور جو فساد جس ماہیت سے پیدا ہوتا ہے وہ بھی جاتا رہتا ہے اور اگر سبب علت کا گرمی اور تیزی خون کی ہو تو اول تنقیہ صفرا کا کرنا چاہیے
مسہلون سے جیسے طبیخ ہلیلہ زرد اور شاہترہ سے کیونکہ ان دونون چیزون مین باوجود تنقیہ کے قوت قبض کی بھی ہے [illegible]
حرارت کی تدبیر اور خون بند کرنے مین کوشش کرین [illegible]
[illegible] چاہیے اور [illegible]
ایک ماشہ [illegible] دو ماشہ [illegible] اور عصارہ برگ خرفہ
اور عصارہ برگ بارتنگ کا گلنار اور گل [illegible] کے ساتھ [illegible] سرکے کے ساتھ مین
[illegible] لاہیا تخم خشخاش سیاہ کو شراب کے ساتھ یا اوس سرکے کے ساتھ جو پانی ملا ہو سود مند ہے اور معجون
[illegible] اور اوس شب یمانی بہت نفع بخشتی ہین **صفت معجون** جو سبب [illegible]
[illegible] دستور کو دھو دین بعد اوسکے کہربا اور شب یمانی اور شادنج عدسی دھویا ہوا اور دم الاخوین اور گل ارمنی اور تخم [illegible]
اور گلنار فارسی سب برابر وزن کوٹ چھانکر بدستور معجون تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ سے [illegible] ماشہ تک [illegible]
پانی اور عصارہ برگ بارتنگ یا عصارہ برگ خرفہ کے ساتھ دین اور قابض دواؤن کے جوشاندہ [illegible]
قابض اور شیاف قابض استعمال کرین **صفت شیاف** سک اور مازو اور اقاقیا اور گلنار [illegible] اور چھالیہ [illegible]
وزن لیکر بعد تنقیہ کام مین لائین اور دوائین سرد قابض جیسے گلاب کے پھول اور مسور اور مورد تر اور [illegible] خشک [illegible]
اور سماق اور عصی الراعی اور گلنار اور جفت بلوط اور مازو اور پوست انار اور اقاقیا جوش کرین اور اوس پانی مین بیمار کو
بٹھائین اور ان ہی دواؤن سے ضماد اور طلا کرنا اس قسم مین اور اوس قسم مین جو بدن کی ضعیفی اور رگون کی ضعیفی سے ہو فصد کے
بعد سود مند ہے اور اگر طبع خشک ہو تو شربت ورد اور شربت نیلوفر سے نرم کرنی چاہیے اور اگر نرم ہو اقراص طباشیر دینی چاہیئین
اور اس بیماری مین غذائین بھی ایسی کھلائین جو خون کو غلیظ کرین اور قابض ہون جیسے غورہ اور سماق اور زرشک اور
مسور اور فالودہ نشاستہ اور [illegible] اور قطائف کہ جسکو فارسی مین رشتہ آرد اور ہندی مین سوین کہتے ہین اور کلیجہ اور
تیتر اور [illegible] اور ہرن کا گوشت اور میوون مین سے بھی ترش اور انار ترش اور زعرور اور عنب سود مند ہے
اور اگر خون مین کوئی بد خلط شامل ہوا اور اوسکے سبب سے حیض کثرت سے جاری ہو تو اول تنقیہ اوس خلط کا کرین اگر خلط بلغمی ہو
حب سکبینج اور حب منتن سے تنقیہ فرمائین یا ایارج فیقرا کہلائین اور دوائین جو لزوجت رطوبت کو پاک کرتی ہین اور اگر خلط سوداوی ہو تو

حب صبر حب افتیمون اور مطبوخ افتیمون کھلا پلا کر اخراج مواد کا کرین بالجملہ جو خلط کہ غالب ہو اول اوس خلط سے بدن کو پاک کرنا چاہئے
پھر دوسری تدبیرین خلط کی موافق اور مناسب عمل مین لانی چاہئین اور اگر سبب حیض کی کثرت کا زخم یا پارا تا جو رحم
اندر ہو یا عفونت رحم کی سبب اوسکا ہو تو علاج اوسکا مرکب دواؤن سے کرین جو قابض اور مغری یعنی جلا دینے والی دواؤن سے
مرکب ہون اور ایلوا اور کندر اور دم الاخوین اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور زعفران اور مر اور شیاف مامیثا اور نشاستہ اور
سفیدہ کاشغری اور رسوت اور مرداسنگ اور پھٹکری سرخ اور انزروت اور توتیا اور اقلیمیا نقرہ یعنی میل چاندی گلائی
ہوئی کا یہ سب چیزین اور جو دوائین کہ مانند ان چیزون کے ہین اس قسم مین اکثر اونکی طرف احتیاج ہوا کرتی ہے مرہم بنانے
اور شیاف کرنے مین اور اگر خشک کنندہ دوائین مطلوب ہون تو کاغذ جلایا ہوا اور مازو سوختہ اور شاخ گوزن سوختہ سرکہ
مین ملا کر اون دواؤن مین شامل کرین **صفت مرہم** کہ زخم کو خشک کرتا ہے اور گوشت جماتا ہے مرداسنگ اور سفیدہ کاشغری
اور انزروت برابر وزن لیکر پیسین اور موم اور روغن گل مین گوندھکر کام مین لائین اور اگر زخم پلید ہو تو قدرے زنگار اس
مرہم مین اضافہ کرین اور جسوقت گوشت بھرنا شروع ہوے مرہم استعمال فرمائین توتیا دھویا ہوا دو جزو اقلیمیا نقرہ
اور سفیدہ کاشغری اور انزروت ہر ایک ایک جزو موم اور روغن گل مین گوندھین **صفت مرہم** دیگر ایلوا اور مر اور
کندر اور انزروت اور دم الاخوین برابر وزن لیکر پیسین اور شیاف کرین اور انڈے کی سفیدی مین گھلکر احتمال فرج کرین
اور اگر پیپ کسی دور جگہ سے آتی ہو تو وہ حقنے جو آنتون کے زخم کے باب مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور وہ شیاف
جو گردہ اور مثانہ کے زخم کے باب مین لکھی ہوئی ہین استعمال فرمائین اور اگر کچھ درد اوسمین معلوم ہو تو مرہم کا فوری یا سرد
پانی مین گھولکر حقنہ کرین اور اگر سبب حیض کی کثرت کا ناسور رحم ہو تو علاج اوسکا نہایت دشوار ہے خصوصاً وہ ناسور جو
رحم کے گہراؤ مین ہون اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اوسکی وجہ سے پیرو کی ہڈی بوسیدہ اور خراب ہو جاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے
سوراخ ظاہر ہوتے ہین اور جو کہ رحم پٹھون کے سبب سے دماغ کے ساتھ شرکت کلی رکھتا ہے اسلیے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر علاج
قوی کرین اختلاط عقل ظاہر ہو اور شاید کہ گویائی بھی اوسکی باطل ہو جاوے یعنے کچھ نہ بول سکے ان سب وجوہات سے اس
قسم کا علاج نہایت مشکل ہے البتہ اگر اوس سے کوئی آفت پیدا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ فصد باسلیق کھولین اور کمرگاہ اور
قطن اور ران پر حجامت کرین اور بدنکو مادہ سودا سے پاک کرین اور کبھی حب مقل اور کبھی قرص کہربا کھلائین اور گوش عصارہ برگ گندنا
مین بکا کر حل کرین اور پانی سے حقنہ عمل مین لائین اور روغن گندنا اور روغن ناریل اور روغن بید انجیر مین بکائین خوب حل کرا کر
باپانی سے حقنہ کرین **صفت روغن گندنا** عصارہ گندنا ہر خام جسقدر رکھ چاہین لین اور چہارم وزن روغن کنجد اوسمین ملائین اور نرم

آگ پر جوش دین یہان تک کہ پانی گندنا کا جل جائے اور روغن باقی رہے پھر یہ روغن کھانا اور طلا کرنا سب قسم کے بواسیر والونکو
سود مند ہے **صفت روغن مقل** لیوین گوگل جسقدر کہ چاہین اور شراب انگوری مین حل کرین اور تل کا تیل ملا کر آگ پر
رکھین کہ شراب جل جاوے اور روغن باقی رہے نکالکر رکھ چھوڑین اور اگر یہ شراب جو اس دوا مین پڑے شراب مویزی ہو تو بہت بہتر ہے
اور اگر حیض کی کثرت کا سبب تشقاق ہو اور وہ اکثر اسی سے ہوتا ہے کہ مزاج خشک ہو یا اسکے پیدا ہونے کی دشواری سے یا ازالہ بکارت
خصوصا اگر رگین اور جھلیان دوشیزگی کی ضعیف ہون اور آلت مرد کا بہت بڑا ہو اسکے سبب سے جھلیان اور رگین
شق ہو جائین اور رحم کو ایذا پہونچے اور درد غلبہ کرے اور برابر خون کثرت سے جاری ہو تو تدبیر اس شقاق کی جو زوال
بکارت کے بعد ہوا اور ہنوز زخم تازہ بغیر سوجن ہو یہ ہے کہ حابس خون دوائین جلد استعمال فرمائین اور اعضای رئیسہ کو قوت
دین اور اس عورت کو شراب قابض مین بٹھائین یا ان پانیون مین جسمین قابض دوائین پکائی ہون اور مازو اور شاہلوط
اور گلنار اور گل سرخ کے جوشاندہ سے آبدست کرین اور روغن زیتون یا روغن گل سے لہذا اس جگہ کو چکنا رکھین اور درخت
انگوری کی لکڑی پر رنگریز کی طرح فرج پھاندین اور ریشم یا روئی نرم لیوین اور کسی مرہم زخم بھرنے والے مین آلودہ کرکے
فرج کے اندر رکھین اور اس عورت سے کہدین کہ کچھ حرکت نکرے ہر وقت ساکن رہے اور اگر شقاق رحم بچہ پیدا ہونے سے یا سوء مزاج
خشک کے سبب سے حادث ہوا اور زخم پڑ گیا ہو تو احوال اسکا دو امر سے خالی نہو گا یا زخم اندر کیطرف ہوگا کہ نگاہ سے معلوم
نہو سکے یا باہر کیطرف ہو لیکن وہ زخم جو اندر کیطرف ہو علاج اسکا مرہمون سے کرنا چاہیے اسطور سے کہ مرہم کی دواؤن کا شیاف
بناکر فرج کے اندر پہونچائین اور وہ شیاف جو قروح رحم کے علاج مین بیان کیے گئے ہین اور وہ شیاف
جو شقاق مقعد کے بیان مین لکھے ہوئے ہین سب اسجگہ سود مند ہین اور کبھی کبھی قابض پانیون سے حقنہ کرتے رہین اور اگر
زخم خوب ظاہر ہو اور نگاہ سے معلوم ہو سکتا ہو تو توتیا دہویا ہوا مرغ کے انڈے کی زردی اور مرہم اسفیداج مین ملاکر
طلا کرنا کافی ہوگا اور اگر سبب حیض کی کثرت کا خارش ہو تو غور کرین کہ یہ خارش خلط گرم صفراوی سے ہے یا خلط شور
یا خلط سوداوی گزندہ سے چنانچہ احوال ہر ایک مواد کا حیض کے رنگ سے معلوم ہو سکتا ہے علاج اسکا یہ ہے کہ اول
فصد کرین اور موافق قوت کے خون باہر نکالین اور بدنکو اس مواد سے جو سبب خارش کا ہو پاک کرین اور وہ
دوائین جو قوت مجامعت کو کم کرتی ہین کام مین لائین اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلاب کے پھول سرخ
اور صندل اور شیاف مامیثا اور پوست درخت مہندی سرکہ اور روغن گل مین گوندھکر فم معدہ پر طلا کرین اور اگر یہ دوائین

برگ خرفہ کو عصارہ مین ملاکر لگاتین رواہی صفت دواے دیگر ... چہلکا ...

اور پوست انار سبکو شراب قابض مین پکاتین اور وس شراب سے حقنہ کرین ...

عمل مین لاتین صفت دواے دیگر لیوین زعفران اور ...

تین چاول حب الغار ... دو ماشہ اور سبکو نرم پیسین اور روغن ...

اور اس دوا کو فرج کا اندر رکھین اور شب یمانی اور قطران باہم ... فرج مین رکھین حاجت فرج اور ...

کرتی ہی اور جو کچھ آلات بول کے جرب کی باب مین بیان کیا گیا ہی اسجگہہ سودمند ہی اور اگر رحم کی رگون کے منہ

کھل جاوین سے حیض بافراط جاری ہو تو اول عصی الراعی کے پانی سے یا اوس پانی سے جسمین مازو ... اور انار پوست

اور گلنار جوش کیا ہو حقنہ کرین چند بار اور اقاقیا اور لحیۃ التیس اور ... اور عود ... اگر ...

اور شب یمانی لیکر بدستور شیاف عمل مین لاتین اور جرہای خشک اور ... اور انار پوست ... اور رنگ ...

اور گلنار اور جفت بلوط اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور لادن اور ... جسکو ... ال

یا بہی کے پانی مین گوندہکر پشت اور پیڑو اور شکم پر اوسکے رکھین اور اگر سبب اس علت کا پہٹنا کسی رگ کا ہو تو گوند

ببول کا اور گل مختوم اور گل ارمنی اور کہربا اور کندر اور مردارسنگ اور شب یمانی اور اقاقیا اور دم الاخوین لیکر

پیسین اور بارتنگ کے پانی مین گوندہکر شیاف کرین اور اوسی دوا سے ضماد بھی کرین اور اوسی سے حقنہ عمل مین لاتین

اور اوسی مرہم کو فرج کے اندر رکہین اور اگر حیض کثرت کا سبب رحم کی ضعیفی ہو تو اول معلوم کرین کہ جو بیماری اور ...

سوء مزاج کہ رحم مین عارض ہوتا ہی باعث اوسکی ضعیفی کا ہوا کرتا ہی لیکن طبیبون کی اصطلاح مین ضعیف رحم اوسکو

کہتے ہین کہ استحاضہ کی طرح ہمیشہ رحم سے خون یا وہ پانی جو بجاے منی عورتون کے اندام مین ہوتا ہے بہتا رہی اور اوسکے

سبب سے حمل قرار نپاتے اور یہ علت اوس عورت کو ہوتی ہی جسنے طرح طرح کی مزمن بیماریان اوٹھائی ہون اور بناوٹ

رحم کی ڈہیلی ہوگئی ہو اور اس مرض کے مشابہ دوسری علت بھی ہے کہ اسی طور سے ہموارہ وہ پانی جو بجاے منی ہوتا ہی یا

رطوبت عفن بہتی ہی اوسکو سیلان رحم کہتے ہین اور سبب اس علت کا رگہای رحم کی قوت ہاضمہ کی ضعیفی اور پوشیدہ

ہونا حیض کے مواد کا ہے رگون مین اور کیفیت اوس مادہ کی کپڑے کے رنگ سے جسکو عورت ذرات کو اپنی فرج مین رکہا ہو

دریافت ہو سکتی ہے اور سبب عورتون کی منی بہنے کا مانند سبب مردون کی منی بہنے کے ہے یا جو منی کہ بعد شہوت کے

جاری ہو سبب اوسکا فم رحم کی ضعیفی اور اوعیہ منی کا استرخا یعنی منی بسنے کے مقام کا ڈہیلا اور سست ہوجانا ہے اور

جو منی کہ شہوت جماع کے ساتھ جاری ہو سبب اوسکا کثرت منی کی اور گرمی اور سوزش اوسکی ہے اور کبھی سبب اوسکا

خارش رحم ہوا کرتا ہے کہ وجہ خارش اور افراط لذت سے منی جلد باہر نکلتی ہے اور سیلان رحم والی عورت کا سانس

دشواری سے چلتا ہے اور بہونک کہانے کی جاتی رہتی ہے اور رنگ چہرہ کا متغیر ہوتا ہے اور پشت چشم مین تہیج

یعنی جھراہٹ ظاہر ہوتی ہی اور بعضی عورت کی نہین ہوتی ہی لیکن علاج ضعیفی رحم کا یہ ہی کہ مزاج اعتدال پر لائین اور اگر جسم مین مواد ہو تو اول بدنکو اوس مادہ سی پاک کرین پھر قابض دوائین جو بیان کیگئین کام مین لائین اور قابض دواؤن کے ساتھ خوشبودار دوائین ملائین جیسی بالچھڑ وغیرہ اور سبب سیلان رحم کا اگر عفونت حیض کے مواد کی ہو تو اول بدنکو ایارج فیقرا اور شربت افسنتین سی پاک کرین اور رنگ اوس کپڑے کا جسکو عورت نے اپنی فرج مین رکھا ہو دیکھین پس جس خلط کا غلبہ اوسکی رنگ سی دریافت کرین بدنکو اوس خلط سی پاک کرین پھر معجون خبث الحدید اور شربت بابونہ سی اوسکی معدہ کو قوت دین اور غذائین خشک کنندہ اور جلد ہضم ہونیوالی کھلائین جیسی تیھوا و چکور اور تیتر کا گوشت بھونا ہوا یا شوربا اوسکا جو نخود اور دارچینی سی پکایا ہوا اور اگر حاجت پڑی تو مثانہ کو ماء الاصول اور روغن بادام تلخ سی پاک کرین اور اگر کچھ حرارت ہو بیجون کے پانی سے پاک کرین بعد اوسکی ضمادات اور حقنی اور شیاف قابض کام مین لائین اور اگر سیلان رحم کا سبب مانند سبب سیلان منی مردون کے ہو تو علاج اوسکا اپنی مقام پر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب کثرت حیض کا رقت اور آبناکی خون کی ہو تو اول بدن کو رطوبت سی پاک کرین اور گلقند مسہل اسباب مین بہت نافع ہی لیوین گلقند دو تولہ تربد یعنی نسوت ساڑھی تین ماشہ سونٹھ ایک ماشہ تین چاول سبکو گوندھین یہ ایک خوراک ہی اور اگر ساڑھی چار ماشہ تربد اور ایک ماشہ تین چاول سونٹھ اطریفل صغیر ساڑھی سترہ ماشہ مین گوندکر کھلائین تو نہایت نافع ہوگی کبھی اسیطور سی مسہل دین اور کبھی ادرار بول کی تدبیر کرین اور کبھی قے کرائین اور ریاضت اور حمام اور پسینہ لانا اور غذائین خشک اور جلد ہضم ہونے والی کھلانا سودمند ہی اور بعد تنقیہ کی ضمادات قابض کام مین لائین اور دونون پستانکو کھرکھرے کپڑی ملین اور وہ ضمادات جو صاحب استسقا کو نفع بخشتی ہین استعمال اونکا اس قسم علت مین بھی نہایت سودمند ہے اور اگر حیض کی کثرت کا سبب کسی جگہہ سی گر پڑنا یا کوئی زخم اور آسیب ہو تو اوسکے لیے اقراص کہربا دین اور حقنی اور شیاف اور ضمادات قابض کام مین لائین

صفت اون دواؤن کی جو کثرت حیض کی سب قسمون کو نافع ہین اور ہر طرح کے حیض کو بند کرتی ہین عصارہ بارتنگ کا پینا اور کھانا نہایت مفید ہے جالینوس کہتا ہی کہ ایک عورت کو یہ بیماری عارض ہوئی بہت جتنی اوسکا علاج کیا کافی نہوا آخر کار عصارہ بارتنگ سی حقنہ کیا جلد شفا پائی بالجملہ عصارہ بہت نافع ہی اور شیر تازہ جسمین خبث الحدید پکایا ہوا اور لوہے سی بجھایا ہو ہر صبح

نوتولا اقراص طباشیر کے ساتھہ کہ جسمین کافور داخل ہو سود مند ہے اور ترشی ترنج کا پانی نفع بخشتا ہے اور گوند ببول کا اور
دھنیہ خشک اور تخم اسکی گرم پانی مین لعاب نکالکر پلائین **صفت دواے نافع** گل مختوم اور گل ارمنی اور شب یمانی
اور دم الاخوین برابر وزن سب مین ہم سات ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول لیکر شربت مورد کے ساتھہ دین **صفت**
شراب کہ خون کو روکتی ہے اور رنگ چہرہ کا صاف کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے خبث الحدید اور سک اور
قشار الکندر سبکو برابر وزن لیکر شراب قابض مین ترکرین سات دن تک بعد اسکے صاف کرکے یہ شراب بیمار کو
پلائین اور اگر شراب قابض موجود نہو دانہ مویز کوٹین اور شراب مین ترکرکے اور چھانکر بیمار کو پلائین **صفت**
دواے دیگر جفت بلوط اور کندر اور افیون سبکو کوٹ چھانکر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ اور
اگر دوج سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا سات ماشہ سماق کے پانی یا آب حیات کے ساتھہ دین نہایت نافع ہوگا **صفت**
دواے دیگر اقاقیا اور گلنار اور مازو اور سماق اور کندر برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانکر گوندہین مقدار خوراک
پونے دو ماشہ **صفت شیاف** کاغذ جلایا ہوا اور اقاقیا اور گلنار اور مازو اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلاب کے
پھول سرخ اور سعوت اور اخروٹ سوختہ برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور مورد تر کے پانی مین گوندہکر شیاف کرین
صفت شیاف دیگر اقاقیا اور کافور برابر اور لادن برابر وزن لیکر برگ تر سنگ تر کے پانی یا برگ
مورد کے پانی مین گوندہین **صفت شیاف دیگر** سرمہ اور جفت بلوط اور گلنار اور سنگار یعنی سہاگہ برابر لیکر
اور کوٹ چھانکر مورد تر کے پانی مین ملائین اور صوف اسمین آلودہ کرکے فرج کے اندر رکھین **صفت شیاف**
دیگر مرداسنگ اور پھٹکری اور گلنار اور نشاستہ اور گل مختوم اور گل ارمنی اور سرمہ برابر وزن لیکر برگ مورد تر
کے پانی مین گوندہین **صفت شیاف دیگر** مازو سبز اور گلنار اور افیون اور شب یمانی اور ریوند چینی
اور گلاب کے پھول سرخ اور تخم مورد اور عفوصہ اور سماق اور عصارہ لحیۃ التیس اور دانہ غورہ اور کاغذ جلایا ہوا اور
صندل سفید اور کندر اور گل مختوم اور اقماع رمان یعنی سبز ٹوپی انار کی اور شادنج اور سفال نو اور دھنیہ خشک سبکو
نرم پیسین اور سفوف برگ مورد کے پانی مین ترکرین اور اس دوا مین سے چہارم وزن اسکے ڈالکر حکم کرین کہ عورت
اپنی فرج مین رکھے تمام رات رہنے دے **صفت شیاف دیگر** گلنار فارسی اور کاغذ جلایا ہوا اور پھٹکری
اور شب یمانی کہ یہ بھی ایک پھٹکری کی قسم سے ہے اور زیرہ سرکہ مین ترکیا ہوا اور گل ارمنی اور اقاقیا سبکو سبز
دھنیہ اور سید کے پانی مین گوندہین اور مریضہ سے کہین کہ تمام رات اس دوا کو فرج مین نگاہ رکھے **صفت حقنہ**

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

طرف نہیں حیض بند ہونے کے اسباب بہت ہیں اور جو سبب کہ [illegible] اسباب [illegible]
سات طرح پر ہیں ایک فربہی یا افراط لحم ہونا یا حد سے زیادہ اور فربہی کی دو قسمیں ہیں ایک [illegible] اور [illegible]
کثرت گذرگاہوں اور رگوں کو [illegible] مزاحمت [illegible] دوسرے یہ کہ فربہی [illegible] گوشت [illegible] اور جو خون [illegible]
پیدا ہو گوشت میں ہضم ہو جاوے اور دوسرا سبب [illegible] لاغری یا افراط [illegible]
لاغری کا سوء مزاج سرد سادہ یا سرد خشک یا گرم سادہ یا گرم اور خشک ہی [illegible] سوء مزاج سرد سادہ [illegible]
ڈالتا ہے اور سوء مزاج [illegible] خشک گذرگاہوں اور رگوں کو تنگ اور باریک اور خشک [illegible] بند کرتا [illegible] اور سوء مزاج [illegible]
سادہ خون کو جلاتا ہے کہ اوسکی تری بتحلیل خرچ ہو جاتی ہے اور باقی غلیظ رہ جاتا ہے اور [illegible]
تیسرا یہ ہے کہ اگرچہ بدن دبلا ہو سوء مزاج سرد پیدا ہو کہ وہ خون حیض کو جما دیوے اور کبھی ٹھنڈا پانی بہت پینا سوء مزاج سرد
موجب ہوتا ہے اور یہ ایسا سبب ہے کہ حمل کو بھی باز رکھتا ہے اسلیے کہ منی کو اور اوس پانی کو جو عورتوں کے جسم میں پیدا ہو
منی ہوتا ہے جما دیتا ہے اور سبب چوتھا یہ ہے کہ زیادہ سوداوی یا بلغم لزج جسم میں جمع ہو بسبب کھانے غلیظ غذاؤں
اور وہ خون میں ملکر گونہیں و تیرہ اوس حیض کی رگوں کے مونہہ اور گذرگاہ ہونگی اوسکو بند کردیو اور سبب پانچواں
گوشت مردی یعنی زائد گوشت ہے کہ قرحہ کے اندمال کے بعد اوبھر آئے یا خود اول ہی سے اوگا ہو مانند ثولول یعنی
مسون کی یا مثل اوس یا سور کے جسمیں [illegible] کچھ نکلتا ہے اور سبب چھٹا ورم کی سب قسمیں ہیں اور سبب ساتواں
کوئی زخم یا کوئی صدمہ ہے کہ اوس سے پچھے یا کسی جگہہ سے گرنے کا اتفاق ہوا ہو اور اوسکے باعث سے رگیں کوفتہ
اور بستہ ہو جاتیں اور اسباب دیگر حیض بند ہونے کے پانچ نوع پر ہیں ایک انقلاب رحم ہے اور سبب دوسرا
رتق کی بیماری ہے کہ اوس مرض الی کو رتقا کہتے ہیں اور تفصیل اوسکی علحدہ باب میں مذکور ہوگی اور سبب
تیسرا کثرت استفراغ کی ہے یعنی نکل جانا خون کا بافراط اور وہ دو طرح پر ہے ایک دوا کھانا اور فصد کھلوانا

[illegible]

اور پسینہ [illegible] بسبب ریاضت بہت او
[illegible] کا ہضم کر جاتا ہے اسی سبب اوسکا مادہ بہت تحلیل ہوا اور سبب چوتھا کمی خون کی ہے
[illegible] بسبب ضرورت جیسے مسافر وغیرہ کو پیش آتا ہے یا باختیار
[illegible] اور سبب پانچوان یہ ہے کہ اگرچہ جگر صحیح اور سالم ہو اور
[illegible] طعام جلد اور بخوبی ہضم ہو جاتا ہے لیکن فضلہ اوسکا خون حیض ہے
[illegible] اور مادہ باون کا ہے یا بطریق ریاضت تحلیل قبول کرے یا بطریق فضلہ فروان خرچ
ہو جاوے [illegible] بلوغ عورتون کا چودہ برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے اور بعض بعض کو
[illegible] وہ عورت جو چودہ برس کی عمر سے پہلے حائض ہوتی ہے وہ ہمیشہ
[illegible] اسلیے کہ مزاج اوسکا بہت گرم ہوتا ہے اور سبب
[illegible] ہیں اور مثال ایسی عورت کی مانند اوس میوہ
جو بہت جلد اور وقت [illegible] میوہ جو وقت سے پہلے پکتا ہے اور اوسکو کچھ بقا نہو اور وہ عورت کہ اوسکو چودہ برس
کی عمر کے بعد بہت پیچھے حیض آتا ہو وہ ہمیشہ [illegible] اور ناتوان رہتی ہے اسلیے کہ مزاج اوسکا نہایت سرد اور خشک ہے اور رگین تنگ
اور باریک [illegible] حیض [illegible] ہوتا ہے اور اون رگون مین [illegible] اس سبب سے حیض کی راہ نیست ہو جاتا ہے
[illegible] ناتوان ہوتا ہے مثال اسکی [illegible] مانند ہے جو بہت دیر مین پختگی پر آوے اور پختہ
ہو جاوے اور سبب اس بات کا [illegible] چودہ برس کی عمر کے شروع ہوتا ہے یہ ہے کہ اس عمر سے پہلے خون کامل اور پختہ نہین ہوتا
اور جسم [illegible] کچھ فاضل نہین ہوتا اسکی مثال مانند اوس درخت کی ہے کہ جسکا وقت پھول پھل کا نہ
پہونچا ہو اور چالیس برس کی عمر کے بعد حیض بند ہو جاتا ہے اسلیے کہ [illegible] مزاج عورت کا بدلجاتا ہے سردی کی طرف میلان کرکر
اور جگر مین خون کم پیدا ہوتا ہے اور جو کچھ پیدا ہوتا ہے وہ بھی سردی کی طرف میلان رکھتا ہے اور ایام
حمل مین حیض بند ہو جاتا ہے کیونکہ خون حیض کا بچے کی غذا ہوتا ہے اور دودھ پلانے کے زمانہ مین بھی حیض رک
جاتا ہے اسلیے کہ وہ خون عورت کی چھاتیون کی طرف چڑھتا ہے اور دودھ بنتا ہے نشانیان حیض بند ہونیکا سبب
اگر واضح ہو جیسے ورم اور دق اور ثولول اور گوشت فزونی اور ضربہ اور سقط کم طعامی اور فربہی اور لاغری تو سبب

[illegible]

نشانیان اون بیماریونکی جو انپی اپنی مقام پر مذکور ہین ظاہر ہونگی اور اگر سبب وسکا جگر کی ضعیفی ہو نشان وسکا امراض جگر سی تلاش کرین اور اگر
سبب وسکا مادہ غلیظ ہو جیسے بلغم لزج یا سودا نشان ہر ایک کا اکثر جگہہ بیان کیا گیا ہے لیکن جاننا چاہیے کہ حیض بند ہونے سی طرح طرح کی آفتین پیدا ہوتی
اول رنگ چہرہ کا بدلتا ہے اور سر کی بیماریان اکثر عارض ہوتی ہین جیسے دوران سر اور درد سر اور گرانی زبان اور کبھی گرانی
زبان کی اس حد کو پہونچتی ہے کہ وہ عورت بات موہنہ سے نہین کہہ سکتی ہے سبب ان سب اعراض کا چڑہنا بخارونکا ہے
طرف دماغ کی اور بدشواری کلام کرنے کا سبب ممتلی ہونا زبان کی عضلون کا ہے اور کبھی احتباس طمث یعنی بند ہونا حیض کا
فالج کی نوبت پہونچاتا ہے اور بعض کو معدے کی بیماریون سے کوئی بیماری عارض ہوتی ہے اور قوت ہاضمہ ضعیف ہو جاتی ہے
اور بھونک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور خراب چیزون کی خواہش پیدا ہوتی ہے جیسے تلخ اور شور و تیز اور مٹی اور کوئلہ
اور مانند اوسکے اور قے آیا کرتی ہے اور متلی عارض ہوتی ہے اور فم معدہ جلتا رہتا ہے اور پیاس غلبہ کرتی ہے
اور بعض عورت کو کہانسی و تنگی سانس کی اور بعضی کو دشواری پیشاب کی اور بعضی کو اعضا کی گرانی اور درد پشت اور
درد کمر گاہ اور درد گردن ظاہر ہوتا ہے اور بعضی احتباس حیض والیکو محرقہ تپین عارض ہوتی ہین اور قشعریرہ ہوتا ہے
اور بعضی کو جگر کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور انجام کو استسقا کی طرف پھرتی ہین اور بعضی عورت کو استسقا کا سبب ٹپکنا
زرداب کا ہے کہ خون سے جدا ہوتا ہے اور شکم مین آکر جمع ہوتا ہے اور کبھی زرداب خون کے ساتھہ تمامی اعضا مین
پھیلتا ہے اور اوسکے سبب سی تمام جسم پر ورم ہو جاتا ہے علاج جس عورت کو کہ حیض بند ہونے کا سبب دستی اخلاط
یا خون کی غلظت یا سردی مزاج کی ہو تو اوس بدنکو غلیظ مواد سی پاک کرنا چاہیے یا مسہل سے اور بعد تنقیہ کے کشاینده اور گرم کنندہ
دواؤن سے تکمید کرین یعنی سینکین اور خون کو حیض کے راستون کیطرف کہینچین اور طریق اوسکا تکمید کے بعد کہولنا فصد
بالبض اور صافن کا ہے اور حجامت کرنا پنڈلیون پر لیکن بعد فصد اور حجامت حیض کی نوبت ہے دو دن سے پہلے
استعمال کرین تاکہ دو استفراغ اکہٹے ہو جائین اور یہ فصد اور حجامت اوس شخص کے حق مین جسکا بدن فربہ اور لحانی
ہو نہایت مفید ہین لیکن حجامت ایک روز ایک پنڈلی پر کرین اور ایکدن دوسری پنڈلی پر اور کبھی فصد صافن
کہولین اور کبھی فصد بالبض دوسری مرتبہ دوسرے پاؤن سے اور ران کی جڑ کو شتالنگ تک مضبوط پٹیون اور
پہلون سے ہر روز باندہین خصوصاً اوس ہفتہ مین جب وقت حیض کی عادت کا ہو اور دوائین کشاینده
اور لطیف کنندہ اور گرم کنندہ پلائین اور اوسکے جوشاندہ مین بٹہائین اور اونہین دواؤن سے ضماد کرین
اور یہ دوائین کشاینده اور گرم کنندہ یہ ہین قردمانا اور اجمودہ کے بیج اور رائی اور سونف رومی اور حرف اور

کلونجی اور حاشا اور زراوند اور مینگ اور اسارون یعنی تگر اور دوقو کہ تخم گاجر جنگلی کا ہے اور وج یعنی بچ اور جا...
اور اشق اور جند بیدستر اور فرفیون اور جوزا اور سداب اور کالی مرچ اور زیرہ اور سعد یعنی موتھا اور مجیٹھ اور سلیخہ اور ...
اور میعہ خشک اور فستقین اور افتیمون اور فطراسالیون اور اصل اللوف اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور راسن اور ...
یہ سب دوائیں یا بعض انہیں سے جو موجود ہو کوٹیں اور چھانیں اور شہد کے پانی یا مجیٹھ کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں
حیض بخوبی جاری ہوگا اور جوشاندہ ابہل کا شہد کے ساتھ اور جوشاندہ پودینہ نہری کا شہد کے ساتھ اور پودینہ خشک
پیسا ہوا شہد کے ساتھ اور جوشاندہ مشکطرامشیع کا شہد کے ساتھ اور جوشاندہ لوبیا سرخ اور جوشاندہ نخود سیاہ
اور جوشاندہ اشنان اور جوشاندہ راسن اور اسطرغار اور جوشاندہ ادمکا اور تخم مرزنجوش شہد کے ساتھ یہ سب حیض
کشاینده ہیں اور اگر دارچینی کو مانند سرمہ کے پیسیں اور ریشم پارہ میں جو شراب انگوری سے تر کیا ہو رکھکر داخل فرج کریں
حیض جاری ہوگا لیکن اگر مریضہ کو درد سر عارض ہو اس طرح کی دوائیں استعمال فرمائیں اور بابونہ اور اذخر اور مرزنجوش
اور سلیخہ اور قسط یعنی کوٹ اور اکلیل الملک اور کرنب اور کراث یعنی گندنا اور سداب اور پودینہ اور کلونجی اور اجمودہ کے بیج
اور سعتر اور حاشا اور قردمانا یہ سب یا جو یا میسر ہو لیکر آفتابہ میں پکائیں اور بیمار کو کرسی پر بٹھائیں اور ایک نلکی لیکر ایک سمت
اوسکا سر آفتابہ پر رکھیں اور دوسری سمت فرج میں ڈالیں تاکہ دھواں اوسکا بخوبی پہنچ جاتا تا ممکن ہو صبر کریں بہت
مفید ہوگا اگر درد سر والی عورت کیلیے یہ تدبیر مفید ہے اور اگر چاہیں کہ اوس پانی میں بیمار کو بٹھائیں روا ہے اور اگر اسفنج
یا روئی اس پانی میں تر کریں اور فرج میں اوٹھائیں سود مند ہے اور ابخ قیفر ادینا نافع ہے **صفت دوای**
مرکب لوبیا سرخ اور تیتھی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سولف رومی ساڑھے سترہ ماشہ سداب خشک ساڑھے دس ماشہ
مجیٹھ ساڑھے سترہ ماشہ سبکو اڑھائی سیر پانی میں پکائیں یہانتک کہ چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے صاف کریں اور
بقدر تین چھٹانک مریضہ کو پلائیں **صفت دوای دیگر** لوبیا سرخ اور کاشم ہر ایک سات ماشہ تخم مرزا اسفند
ساڑھے سترہ ماشہ اجمودہ پہاڑی دو تولہ سبکو یوفی دو سیر پانی میں پکائیں کہ چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے صاف کریں
اور ساڑھے تین ماشہ دھنیا اور سنبھالو اوسمیں گھولکر دیں **صفت دوای دیگر** لوبیا اور مجیٹھ ہر ایک تین تولہ دو دو تولہ
پکائیں اور ایک سکرجہ اس جوشاندہ سے لیکر نیم سکرجہ سداب کے پانی میں ملائیں اور ساڑھے سترہ ماشہ روغن زنبق ڈالکر دیں
صفت دوای دیگر افتیمون فرفیون غاریقون دوقو انیسون کالی مرچ تخم اجمودہ پہاڑی برابر وزن سبکو لیکر
کوٹیں اور چھانیں اور سات ماشہ اوسمیں سے شراب ممزوج کے ساتھ دیں اور جوزا اور سداب دونوں کو باہم کوٹیں اور ساڑھے
سترہ ماشہ شراب صرف کے ساتھ دیں اور ساڑھے تین ماشہ مینگ ماء العسل کے ساتھ دیں اوسوقت کہ جب مریضہ
حمام کرکے باہر آئے اور پودینہ پہاڑی پیسکر سات ماشہ شراب ممزوج کے ساتھ دیں اور فرفیون اور فطراسالیون
برابر کوٹ چھانکر یوفی دو ماشہ اوسمیں سے طبیخ اسارون میں دیں اور سلیخہ اور قسط برابر وزن کوٹ چھانکر سات ماشہ شراب انگوری کے

ساتھ دین اور سلیخہ مطبوخ جوشاندہ مجیٹھ کے ساتھ دین اور پوست درخت مجیٹھ تین تولہ اجمودہ کے بیج اور سونف دیسی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم گذر دو تولہ اجواین دیسی ساڑھے سترہ ماشہ سبکو پکائین اور جوشاندہ اوسکا چار تولہ شہد کے
ساتھ دین اور لوبیا سرخ اور کنجد سیاہ اور مجیٹھ اور سلیخہ اور تج رات کو پانی مین ترکرین اور صبح کو وہ پانی پلائین اور کنجد
اور نخود سیاہ ایک مشت مجیٹھ اور سلیخہ اور تج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اور خرما چھٹانک کم آدہ سیر اور میتھی ایک کف
پکاکر پانی اوسکا چھانین اور نو تولہ اوسمین سے بیمار کو دین اور شحم حنظل کو اگر آگ پر سلگائین اور دہوان اوسکا فرج مین
پہونچائین اوسی وقت حیض جاری ہوگا اور جاوشیر اور سکبینج اور قرومانا اور ہینگ ہر ایک کو تنہا آگ پر سلگانا اور
دہونی اوسکی دینا فوراً حیض کو جاری کرتی ہے اور میرے نزدیک شحم حنظل بہتر ہے اسلیے کہ اوسمین چندان بو نہین ہے
کہ درد سر پیدا کرے اور فرفیون کو پیسکر روئی مین لگائین اور عورت سے کہین کہ اپنی فرج مین رکھے اور تھوڑی دیر رکھی رہے
حیض بخوبی آئیگا اور مر مکی اور پودینہ جنگلی ہر ایک چودہ ماشہ ابہل دو تولہ چار ماشہ سداب خشک تین تولہ مویز منقی چھہ تولہ
سبکو کوٹین اور ابہل کے پتے مین گوندہکر فرزجہ بنائین اور مریضہ سے کہین کہ اس دوا کو چند بار فرج مین اوٹھائے
خدا کے حکم سے جلد حیض آئیگا یہ فرزجہ بہت کامل ہے چنانچہ ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ ایک عورت کو سات برس گذر گئی
تھی کہ حیض نہ ہوا تھا کسی دوا سے جاری نہ ہوتا تھا فرزجہ مذکور کو جب اوسنے استعمال کیا فضل الٰہی سے حیض اوسکا کھلگیا
اور اشنان فارسی اور عاقرقرحا اور کلونجی اور سداب تر اور فرفیون برابر وزن پیسین اور باہم گوندہین اور شیاف بنا کر دین کہ مریضہ فرج مین
اوٹھائے اور جندبیدستر اور مشک روغن بان مین گوندہین اور ریشم پارہ اوسمین لتھیڑ کر دین کہ فرج مین رکھے اور خربق سیاہ اور حنظل کی
جڑ اور کندش برابر وزن لیکر کوٹین اور گائے کے پتہ مین گوندہین اور ریشم پارہ روغن بلسان مین تر کرکے یہ دوائین اوس ریشم پارچہ پر چھڑک کر
فرج مین پہونچائین اور بورہ ارمنی اور مویز منقی اور اشنان گاوزبان ہر ایک چودہ ماشہ کلونجی ساڑھے تین ماشہ مر مکی
سات ماشہ انجیر خشک شراب مین ترکیے ہوئے دو تولہ چار ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور باہم گوندہکر شیاف بنائین اور
جس کسی کو کہ سبب حیض نہ آنے کا لاغری اور خشکی اور تنگی اور باریکی رگون کی ہو تو خیال کرین اگر اوس عورت کو
حرارت غالب ہے تو سکنجبین سادہ اور کشکاب روغن بادام کے ساتھ پلائین اور تری بڑہانے کی تدبیرین عمل مین لائین
اور آبزن مین بٹھائین اور روغن بنفشہ اور روغن مغز کدو اور روغن مغز بادام شیرین ملین جیسے کہ معلوم ہے اور غذا
مرغ فربہ اور بط کی چربی اور پالک اور مچھلی تازہ کھلائین اور ران کی جڑون کو قدم تک مالش کرین اور جو کچھ کہ سرکے
باب مین بیان کیا گیا ہے اسجگہہ بھی کام مین لائین اور اگر سوء مزاج سرد سے لاغری اور خشکی ہو تو اول مزاج اوسکا اعتدال
کیطرف پھیرین اون معالجات سے جو پانچوین کتاب مین دق پیرانہ کے باب مین بیان کیے گئے ہین اور ٹانگونکو
ملین ران کی جڑ سے قدم تک اور اون شیافات سے کہ مذکور ہوئی جو مناسب در ہر باب ہمین استعمال کرین اور
اگر حیض بند ہونے کا سبب رنج اور ریاضت ہو تو مریضہ کو آسایش دینی چاہیے اور معتدل تدبیرین عمل مین لائین

اور اگر سبب اوسکا جگر کی ضعیفی اور خون کی کمی ہو تو علاج اوسکا جگر کی بیماریونمین ڈھونڈھین اور اگر سبب اوسکا لطافت
ہو تو اوسکو بتدریج اون غذاؤن کیطرف جو جلد ہضم ہون اور خون پیدا کرین لانا چاہیے اور بیضۂ مرغ نیم برشت یا ان کی زردی اور
ماء اللحم اور مرغ کے گوشت کا شوربا اور انار شیرین وغیرہ کھلائین اور اگر حیض بند ہونیکا سبب گوشت زائد اور ربشتہ ہو تو اجراحت
کا ہو تو بہتر ہے کہ بدنکو بد خلطون سے بذریعہ فصد اور مسہل پاک کرین اور ریاضت کم کم عمل مین لائین اوسوقت کہ جب
عادت زمانہ حیض آنیکی ہو اور معتدل غذائین دین اور اگر حیض کی کا سبب انقلاب رحم ہو یا اضنان الرحم تو احوال
اور علاج ان بیماریون کا آیندہ جو اسی گفتار مین لکھا جائیگا تلاش کرین جزو دوسرا بیسوین گفتار سے

احوال حمل کے بیانمین ہے اور اس جزو کے پندرہ باب ہین باب پہلا دوسرے جزو سے بیسوین گفتار کے اس بات کے بیانمین ہے کہ بچہ شکم مادر مین کیونکر پلتا بڑھتا ہے اور اعضا اوسکے کب تک پورے اور کامل ہوتے ہین اور جب تک رحم مین ہوتا ہے کس کس حالت مین رہتا ہے

متقدمین طبیبون مین سے جن لوگون نے کہ تشریح اعضای انسانی مین کوشش کی ہے اونھون نے اکثر بچونکو جو پیدا ہونے سے پہلے کسی وجہ سے اسقاط کے سببونمین سے رحم سے جدا ہو گئے ہین یعنی گر گئے ہین بچشم خود ملاحظہ کیا ہے اور احوال ہر ایک کا اور کیفیت مدت قیام کی رحم کے اندر بخوبی دریافت کی ہے پس جو کچھ اون طبیبون کے مشاہدہ اور تجربہ سے واضح ہوا ہے یہ ہے کہ جسوقت نطفہ رحم مین جا کر ٹھہرتا ہے رحم اوسکو قبول کرتا ہے اور اوسپر مشتمل ہوتا ہے پھر نطفہ اوسجگہ حباب کی مانند بنجاتا ہے اور سبب اوسکے حباب کی مانند ہونیکا قوت مصورہ اور روح نفسانی اور حیوانی ہے کہ جسوقت نطفہ رحم مین آنے لگتا ہے یہ قوتین حرکت مین آتی ہین اور اونکی حرکت سے ریاح نطفہ مین پیدا ہوتی ہین اور خواص اون قوتون کا یہ ہے کہ بحکم خالق سے اپنے معدن کیطرف میل کرتی ہین اسلیے وہ ریاح بھی جو حباب مین ہوتی ہین وسط منی کیطرف اول رجوع کرتے ہین یہانتک کہ مقام دل کا بنتا ہے پس بعض اون ریاح سے مانند دو شاخون کے دل سے نکلتی ہین ایک اوپر کیطرف چڑھتی ہے اور ایک داہنی طرف آتی ہے اور ایک حصہ اوس رطوبت کا ہر ایک شاخ کے ساتھ جاتا ہے پس جو اوپر کیجانب چڑھتا ہے اوس سے جگہ دماغ کی ظاہر ہوتی ہے اور جو حصہ اوس رطوبت کا داہنی طرف آتا ہے اوس سے مایہ جگر کا بنتا ہے اور باقی رطوبت کہ ہنوز حباب کی مانند ہے موضع دل اور دماغ اور جگر سے قدرے ظاہر کیطرف میلان کرتی ہے اوس سے ناف کا مقام بنتا ہے اور اگرچہ دل اور دماغ اور جگر اول ظاہر ہوتا ہے بسبب پیدا ہونے مایہ ہر ایک کے لیکن صورت اور ہیئت ہر ایک کی ناف ظاہر ہونے کے بعد تمام اور

کامل ہوتی ہے کیونکہ غذا اوس طریق سے ہر ایک کو پہونچتی ہے اور کیفیت اس بات کی دوسری کتاب مین مفصل مذکور ہے
اور درمیان ان حرکتون اور ظاہر ہونے مقامات ان اعضا کے جو بیان کیے گئے ایک غشا یعنی جھلی پیدا ہوتی ہے کہ تمام
نطفہ پر محتوی ہو جاتی ہے یعنی اوسکو ڈہک لیتی ہے تاکہ وہ اپنی جگہ پر قایم رہے اور مدد غذا کی پہونچے یہ سب حالات چھ دن
یا سات دن مین پوری ہوتی ہین اس مدت مین رحم سے کچھ مدد غذا کی اوسکو نہین پہونچتی ہے اور کچھ حاجت بھی نہین
ہوتی اور اس عرصہ کے بعد اور تین دن کی مدت مین قسمت اندامون کی اور خطوط اور نقطہ ہای سرخ ظاہر ہوتی ہین
یہ سب نو دن ہوتی ہین اور بعض کو ایک دن یا دو دن زیادہ یا کم گذرتے ہین اوسکے بعد اور چھ دن مین مادہ خونی رگون مین
دوڑنے لگتا ہے اور صورت علقہ کی ظاہر ہوتی ہے یہ سب پندرہ دن ہین اور بعض کو ایک دن یا دو دن زیادہ یا کم گذرتی
ہین پھر اوس سے پیچھے بارہ دن کی مدت مین وہ علقہ مضغہ بنتا ہے یعنی گوشت کا لوتھڑا اور اوسی زمانہ مین دل اور
دماغ اور جگر تینون متمیز ہوتے ہین یعنی فرق اونمین ظاہر ہوتا ہے اور اس حال مین بھی بعضی کو دو دن یا تین دن او سے
کم و بیش ہوتی ہین پھر اوسکے بعد نو روز دیگر مین سر اشیف ظاہر ہوتی ہین اور ساتھ شکم اور پہلو سے متمیز ہوتے ہین اور
خلقت تمامی اعضا کی پوری ہوتی ہے یہ سب معاملہ تمام چھتیس دن مین ختم ہوتا ہے اور بعض جنین کے حالات چالیس
دن مین اس نوبت کو پہونچتی ہین اور بعض کو پینتالیس روز بھی منقضی ہوتے ہین بوعلی سینا لکھتے ہین کہ کم سے کم
مدت تمام ہونے خلقت بچہ کی تیس دن ہین اور کم سے کم مدت وضع حمل کی چھ مہینے ہین اور ایک گروہ کا قول ہے کہ
کمتر مدت تمام ہونے صورت کی پینتیس دن ہین پس جس وقت یہ مدت مضاعف یعنی دوچند ہوتی ہے بچہ شکم مادر مین حرکت
کرتا ہے وہ ستر دن ہین اور جب یہ مدت سہ چند ہوتی ہے یعنی دو سو دس دن کہ از روی حساب سات مہینے ہوتے ہین
بچہ شکم مادر سے نکلتا ہے اور اسی طرح اگر خلقت اوسکی پینتالیس دن مین تمام ہو نوے دن مین حرکت کرے اور دو سو ستر دن کے
بعد یعنی پورے نو مہینے مین پیدا ہو لیکن اس امر مین تفاوت اکثر ہوا کرتا ہے چنانچہ کیفیت اوسکی دوسری کتاب مین نوین
گفتار کے دوسرے جزو کے تیسرے باب مین مفصل بیان کی گئی ہے اب معلوم کرین کہ جو عضو اول پیدا کیا گیا ہے دل ہے
اور اگرچہ بقراط سے حکایت کرتے ہین کہ وہ کہتا ہے کہ اول چشم اور دماغ مخلوق ہوا کرتا ہے اسلیے کہ چوزہ مرغ دیکھنے سے
اوسے دریافت ہوا ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ اول دل پیدا ہوتا ہے اور اول مخلوق ہونا اون دونون چیزونکا کسی جانور کے
پایا نہین جاتا بوعلی سینا لکھتے ہین کہ اولی یہ ہے کہ ہم کہین اول جگر پیدا ہوتا ہے اسلیے کہ اول فعل ہر ایک جانور کا غذا
قبول کرتا ہے کہ اوس سے پرورش پاتا ہے اور یہ کام جگر سے خصوصیت رکھتا ہے یہ قول بھی تجربہ اور قیاس سے باطل ہے لیکن
از روی تجربہ یہ ہے کہ اگلے حکیمون نے جو اس کام مین محنت کی ہے اونکا تجربہ اس کے برخلاف ہوا ہے اور قیاس کی رو سے
یہ ہے کہ جب تک وہ عضو نہو کہ قوت حیوانی اور حرارت غریزی جس سے متعلق ہے قوت حساسہ ہرگز ظاہر نہو اور جبتک
قوت حساسہ ظاہر نہو قوت غاذیہ اور حاجتمندی طرف غذا کے پیدا نہو اور جب تک قوت نامیہ پیدا نہو کوئی اندام

حصہ غذا کا پہنانے اور پرورش دشوار ہو پس معلوم ہوا کہ اول سب سی اندامہای حیوانی محتاج اوس اندام کے ہین کہ
قوت حیوانی اور حرارت غریزی جس سے برانگیختہ ہو پھر حاجتمند اوس عضو کے ہین کہ جس سے
قوت غذا دینے کی اوٹھی اور دوسری بات یہ کہ نطفہ کو حالت تصور مین قوت غاذیہ کیطرف حاجت نہین ہے بلکہ
قوت حیوانی اور حرارت غریزی کیطرف احتیاج بہت ہی اسلیے پہلے قوام زندگانی کا ظاہر ہوتا ہی پھر غذا کیطرف حاجت
ہوتی ہی اور اگر کوئی سوال کرے کہ قوت حیوانی اور حرارت غریزی کہ قوام زندگانی کا ہی نطفہ پدر مین حاصل ہی یہ بات سچ ہے
فی الحقیقت مبدا سب قوتون کا نطفہ ہی لیکن سب قوتین بالقوہ حاصل ہین بجز قوت حیوانی کے کہ بالفعل ہے
درینصورت واجب ہی کہ اول قرارگاہ اور معدن اوسکا ظاہر ہوا وسکے بعد اعضای دیگر پیدا ہون اور کب یہ بات درست ہے
کہ اوس قوت کو جس سے قوام زندگی کا ہے بیکار چھوڑین اور اول قرارگاہ اوسکی جو بالقوہ حاصل ہی پیدا کرین خصوصاً
اوس صورت مین کہ ابہی اوسکی احتیاج نہین ہی کیونکہ حاجت غذا کی طرف جب ہونی چاہی کہ تحلیل اور مضرت اوسکی
محسوس ہو اور اوسکا بدل کی جو تحلیل ہوا ہی حاجت ہو اور حالت تصویر مین تحلیل اور مضرت اوسکی محسوس نہین ہی اور
قوت حساسہ کو ہنوز قوت ظاہر ہونے کی نہین ہی پس درست ہوا کہ احتیاج سب سے پہلے ہر کسی کی دلکی جانب ہی نہ جگر کیطرف
اور بعضے نزدیک بھی یہی ہے کہ جمیع اعضا سے قبل قلب مخلوق ہوا ہی کیونکہ غذا طلب کرنا اور جذب کرنا حالت تصویر
مین ممکن نہین ہی اسلیے رگین ہنوز جو محل قوت جاذبہ کا ہے پیدا نہین ہوئین اور علاوہ اسکے جب تک حرارت غریزی
دل سی اعضای دیگر کے طرف نہین آتی رگین کشادہ نہین ہوتین اور خوف اندامون کا نہین ظاہر ہوتا اور یہ کب ہوسکتا ہے
کہ دل تو پیدا نہو اور تجاویف اعضا یعنے سوراخ اور خول اندامون کی اور راستے رگون کی کھلجائین اور قوت غاذیہ
اپنا عمل کرنے لگے اور جاننا چاہیے کہ جنین یعنے بچہ پر تین غشا یعنے جہلیان ہوا کرتی ہین ایک غشا کو مشیمہ کہتے ہین اور
دوسری کو لفافی بولتے ہین اور تیسری غشا برقیق موسوم ہی اور وہ جہلی پتلی اور ملاصق جنین ہے یعنے بچہ سی چپٹی ہوتی
لیکن وہ غشا کہ جسکا نام مشیمہ ہی دو پرت رکھتی ہے اور دونون پرت پتلی پتلی ہین اور اوردہ اور شرائین اون دونون
پرتون کے بیچ مین سی اوگی ہین اور بعض جنین دیکھنے سی ایسا معلوم ہوا کہ یہ رگین رحم سی اوگی ہین اور شاخین ہر ایک
کی مشیمہ مین گذر کر باہم پیوستہ ہوئی ہین غشا جنین سی اور وہ ساتھ اوردہ کی اور شرائین کی سبب معدہ کے اور بعض جگہ ایسا معلوم ہوا
گیا ہے کہ اوردہ جگر سی بچہ کے اوگی ہین اور ناف کیطرف آئی ہین اور اوس جگہ دو شاخ ہو کر مشیمہ کیطرف گئی ہین اور رحم کی
رگون کے موںھ سی جا ملی ہین اور حق بھی یون ہی ہے کہ اوردہ جگر سی بچہ کے اوگی ہین تا کہ غذا کو جذب کرین منفعت

شیمہ کی یہ تھی جو مذکور ہوئی اور منفعت غشاء لفائی کی یہ ہی کہ بچہ کی ناف سی ایک سوراخ اس غشا سی پیوستہ ہے کہ پیشاب بچہ کا مثانہ سی اس غشا پر گرتا ہی اور ناف کی راہ سی آتا ہے نہ احلیل سے کیونکہ جب تک ماں کی پیٹ میں رہتا ہی مجری احلیل یعنی سوراخ اوسکی پیشاب کا نہایت تنگ ہوا کرتا ہی اور ایک عضلا اوسپر محیط ہوتا ہی کہ اوس راہ سی پیشاب نکلنا بی ارادہ ممکن نہین ہوتا بخلاف راہ ناف کی کہ بالطبع پیشاب اوسمین سی آتا ہی بے ارادہ اور جو کہ منفذ ناف کا کشادہ ہی اور سیدھا اسلیے پیشاب اوس استہ سی بآسانی دفع ہوتا ہی اگر واسطے پیشاب کی یہ مجری نہوتا رحم مین اگر گرتا اور تیزی کے سبب سے ایذا پہونچاتا کیونکہ پیشاب اوسکا نہایت تیز ہوا کرتا ہے اور سب اندام نازک پس یہ غشا خاص واسطے بول کے پیدا کی گئی ہے اور منفعت تیسری غشا کی یہ ہی کہ پسینہ بچہ کا اوسمین جاری ہوتا ہی اور جو کہ غذا اوس بچہ کی جو رحم مین ہی نہایت لطیف اور رقیق ہوتی ہی کہ فضلہ اوسکا پیشاب اور پسینہ کی سوا اور کچھ نہین ہوتا اسلیے واسطے براز کے غشاء دیگر کی حاجت نہوئی اور معلوم کرین کہ خون حیض کا حمل کے زمانہ مین تین کامون کے واسطے تین حصہ ہوتا ہی ایک حصہ غذا بچہ کی ہوتا ہے اور دوسرا حصہ پستان مین جاتا ہی اور وہان دودہ بنتا ہی اور تیسرا حصہ فضلہ ہی کہ رحم مین رہتا ہی واسطے آسانی بچہ باہر نکلنے کے اور وقت نفاس کے مندفع ہوتا ہی اور جاننا چاہیی کہ خلقت بچہ کی ماں باپ کی منی سی ہی لیکن بنیاد اوسکی اعضا کی بیشتر منی مادر سی ہے اور قوت مصورہ بیشتر منی پدر مین ہی اور مثال منی مادر کی مانند شیر کی ہے اور مثال منی پدر کی مانند پنیر مایہ کی ہی کہ جسکو عربی مین انفحہ کہتے ہین کہ جب اوسکو دودہ بہت مین ڈالتے ہین دودہ جمجاتا ہی اور جغرات بنتا ہی اسی طرح جسوقت کہ منی پدر منی مادر مین ملتی ہی خالق کی حکم سی اندام بچہ کی اور صورت اور ہیئت اوسکی ظاہر ہوتی ہی اور جو کہ بنیاد اعضای فرزند کی اکثر منی مادر سی ہے اس سببسے اولاد بیشتر ماں کی مشابہ یا ماموں کی صورت ہوا کرتی ہی اور حدیث مین وارد ہی کہ واسطے اپنی نطفہ کی عورت بہتر اختیار کرین کہ اولاد اکثر ماں کی شکل اور ماموں کی صورت ہوا کرتی ہی کیونکہ اکثر جگہہ ایسا ہی اتفاق پڑتا ہی اور اصل یہ ہے کہ ماں باپ کی منی مین سی جو نہایت قوی ہو بچہ اوسی کی شکل ہوتا ہی اور حکما لکھتے ہین کہ اگر ماں باپ صحبت کی حالت مین وقت جدا ہونی منی کی طلب فرزند مین صورت اوس شخص کی کہ جسکی مشابہ اولاد ہونی کی آرزو ہو تصور مین لائین اور اوسی کا خیال رکھین تو ممکن ہی کہ فرزند صورت اور سیرت مین اوسی کے مشابہ ہو اور جاننا چاہیی کہ مرد کی منی کی پیدایش فضلہ ہضم چہارم سی ہے اور قسمین ہضمون کی اور مفصل سب احوال اونکا چھٹے باب مین تیسری گفتار کی پہلی کتاب سی بیان کیا گیا ہی اور یہ فضلہ ہضم چہارم غذای اصلی کی ہوتا ہی کہ حصہ ہر ایک کا اوس تک پہونچتا ہی اور قریب ہے کہ مشابہ اور مانند اوس عضو کی ہوجائے پس قوت مغیرہ اوسمین بخوبی تصرف کرتی ہی یہانتک کہ اوسکو ہر اندام کے مانند کر دیتی ہے یعنی پیوند عضو کا کرتی ہی اور یہی سبب ہے کہ ایک پانی یکسان صورت سی طرح طرح کے اعضای اصلی جیسے دل اور دماغ اور جگر اور استخوان اور غضروف اور عصب اور اوردہ اور شرائین کا مادہ حاصل ہوتا ہے پھر غذا سے پرورش ہوتی ہے اور بقراط لکھتا ہے کہ اصل منی کی دماغ سے ہی اور منفذ یعنی راستہ اوسکے اوترنے کا دو رگین ہین جو کان کے پیچھے ہین اور یہی سبب ہے کہ جس شخص کے پس گوش کی

وه دو رگین کاٹی جاتی ہین اولاد اوسکی ہرگز نہین ہوتی نسل بالکل منقطع ہوجاتی ہی اور جو خون کہ ان دونون رگون سے نکلتا ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا دودہ مین ملا ہوا ہی وہ مادہ دماغ اور نخاع یعنی حرام مغز سے اوترتا ہی اور گردہ کی طرف آتا ہے اور گردہ سے اوعیہ منی مین پہونچتا ہی جالینوس لکھتا ہی کہ مجھکو معلوم نہین کہ کان کی پیچھے کی رگین کٹنے سے نسل منقطع ہوتی ہی یا نہین بو علی سینا فرماتی ہین کہ ایسا معلوم ہوتا ہی کہ مادہ منی کا دماغ تنہا سے نہین ہی اکثر اعضاء رئیسہ دل اور دماغ اور جگر سے آتا ہی اور اعضاء دیگر سے بھی کچھہ بدرجہ بسبیل ترشح اوسکو پہونچتی ہی یہانتک کہ تمام و کمال اکٹھا ہو کر اوعیہ منی مین آتا ہی اور وہان پختہ ہوتا ہی اور یہی سبب ہی کہ جو بیماریان اور آفتین اعضاء پدر اور مادر مین ہوا کرتی ہین اولاد کو بھی بوراثت پہونچتی ہین

باب دوسرا دوسری جزو سے بیسوین گفتار کے حمل کے نرہنے کے بیان مین ہی کہ جسکو عربی مین عقر کہتے ہین

اسباب حمل نہ رہنے کے یا آلت مرد وان مین ہوتے ہین یا مادہ مرد و زن مین یا ساوی مین لیکن وہ اسباب حمل نہ رہنے کے جو آلت مرد مین ہوتے ہین تین نوع پر ہین ایک یہ کہ قضیب چھوٹا ہو کہ نطفہ جگہہ پر نہ پہونچ سکے دوسرے یہ کہ سر قضیب ٹیڑہا اور خمدار ہو یعنی جھکا ہو خصیتین کیطرف اور پشت اوسکی اوبھری ہوئی ہو کہ اوسکے سبب سے منی بچہ دان تک سیدہی نہ پہونچے تیسرے یہ کہ اوعیہ منی کا ضعیف ہو جائے اور اسباب حمل نہ رہنے کے جو عورت کی آلہ مین ہوتے ہین سات قسم پر ہین ایک یہ کہ عورت رتقا اور عفلا ہو اور معنی ان دونون الفاظ کے باب جداگانہ مین مذکور ہونگے دوسرے یہ کہ رحم مین گوشت زائد پیدا ہو یا ناصور یا پرانا زخم رحم مین پڑی تیسرے یہ کہ کسی قسم کا ورم رحم مین عارض ہو چوتھے یہ کہ باد غلیظ رحم مین بھر جاتے پانچوین یہ کہ غلبہ فربہی کا اور کثرت چربی کی ہو چھٹے یہ کہ رحم نے کسی طرف کو میلان کیا ہو اور اوسکے سبب سے منی بچہ دان تک نہ پہونچ سکے بلکہ سیلان کرے اور پلٹ آئے ساتوین یہ کہ انواع سوء مزاج مفرد اور مرکب اور سادہ اور با مادہ سے کوئی نوع غالب ہو اور اوسکے سبب سے حمل نہ رہے لیکن جسوقت سوء مزاج سرد غلبہ کرتا ہی رحم کا موُنہہ اور رگین اوسکی سکڑ جاتی ہین اور نطفہ اوسکے سبب سے قعر رحم مین نہین پہونچتا اور جو پہونچتا ہی بسبب تنگی رگون کے غذا اوسکی جیسا کہ چاہیے اوسکو نہین پہونچتی اور حمل تمام اور کامل نہین ہونے پاتا اور سبب اس سوء مزاج کا بہت کھانا پینا آب و طعام سرد کا ہی کہ منی کو جماتا ہی اور تباہ کرتا ہی اور سوء مزاج سرد اور تر منی کو خراب کرتا ہی جیسے زمین تر اور پانی کی کثرت تخم کو خراب کرتی ہے اور کبھی رطوبت لزج رحم مین ہوتی ہے کہ قوت ماسکہ رحم کو ضعیف کرتی ہی اور منی کو پھسلاتی ہے

[illegible]

اور قوت جاذبہ کو بھی ضعیف کر دیتی ہی یہانتک کہ وہ قوت منی کو جذب نہین کر سکتی اور سوء مزاج گرم منی کو جلاتا ہے
اور سوء مزاج خشک منی کی تری کو نشف کرتا ہی مانند اوس زمین کے جو ریگناک ہو تخم ڈالا جائے اور وہ نہ جمے اور اسباب
حمل نرہنے کے جو مادہ مین ہوتے ہین خواہ مادہ مرد مین خواہ مادہ عورت مین تو کیفیت اوسکی یہ ہی کہ مرد یا عورت سست ہو
یا بیمار یا صاحب تخمہ یا صاحب تشنج ہو یا جماع بہت کرنے کا اتفاق پڑے پس اس گروہ کی منی تخم کے بہی لائق نہو
یا منی مرد کی عورت کی منی کو تباہ کرے یا عورت کی منی مرد کی منی کو خراب کرے اور جو فتور کہ تنہا عورت کی طرف سے ہو
کیفیت اوسکی یہ ہی کہ حیض اوسکا کاہوا ہوگا یا استحاضہ ہو اور جو فساد کہ مرد کی طرف سے تنہا ہو یہ ہی کہ رگ کان کے
نیچے کی کٹ گئی ہو جیسے بقراط کہتا ہی یا مرد کو تنہا کوئی قسم سوء مزاج کی عارض ہو اور عورت صحیح اور سالم ہو اور اسباب حمل نرہنے کے
جو مبادی مین ہون دماغ اور معدہ اور دل اور جگر کی ضعیفی ہے اور ورم کہ یہ سب اسباب بھی تباہی مادہ اور
حمل نرہنے کے ہین اور علاوہ ان اسباب کے جو بیان کیے گئے اسباب دیگر جیسے ضربہ یا سقطہ یا کوئی زخم یا آسیب ہی کہ
عورت کو اتفاق پڑے یا عورت مجامعت کے بعد جلد کھڑی ہو جائے یا کسی جگہہ سے کودے یا غم یا غصہ یا خوف کرے
یا ایسی چیز کھانے کا اتفاق پڑا ہو جو حمل کو مانع ہو **نشانیان** چھوٹا اور خمیدہ ہونا قضیب کا اور کٹنا کان کے
پیچھے کی رگون کا اگر مانع حمل ہو تو علامت اوسکی ظاہر ہے اور نشانیان رتق اور عقل اور گوشت فزونی کی
آیندہ مذکور ہونگی اور نشانیان رحم کے ورم اور زخم کی سابق مذکور ہو چکی ہین اور ناصور رحم کی نشانیان کثرت حیض کے
باب مین بیان کی گئین ہین اور سیلان رحم کی علامت یہ ہی کہ مجامعت کے وقت رحم مین درد ہو اور منی سیلان
کرے اور نشانیان سوء مزاج آلت اور مادہ کی چہرہ اور سحنہ اور نبض اور پیرو کے بالون کی زیادتی اور کمی اور رنگ
اور بو سے معلوم ہو سکتی ہین اور اگر سوء مزاج گرم ہو منی گرم اور سوزانندہ ہوگی کہ مجری قضیب کو جلاویگی اور زرد رنگ
ہوگی اور اگر سوء مزاج سرد ہو منی سرد اور پتلی اور گاڑہی ہوگی اور اگر سوء مزاج خشک ہو منی تھوڑی اور گاڑہی اور
چپکتی ہوگی مانند صمغ عربی کے کہ بچہ دان مین منبسط نہو سکیگی اور اگر سوء مزاج گرم اور خشک ہو منی زرد اور تھوڑی اور
گاڑہی اور گندہ ہوگی اور اگر سوء مزاج سرد اور تر ہو منی بکثرت اور سفید رنگ اور پتلی اور سرد ہوگی اور اگر رحم کا مزاج
گرم ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ مجامعت کے وقت موہنہ جلنے لگتا ہی اور خون حیض تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور اگر رحم کا مزاج
سرد ہو خون حیض سرد او بہت اور کم رنگ ہوتا ہے اور جسوقت عورت حیض سے پاک ہونے کے بعد رحم کے
موہنہ پر کچھہ رطوبت پائے تو معلوم کرنا چاہیے کہ رحم اس عورت کا لغزندہ یعنی پھسلانے والا ہے اور عورتون کی

آنکھین بھی رحم کے حالات سے خبر دیتی ہین اور تہیج یعنی پھر پھراہٹ آنکھونکی اور نیرگی رنگ کی اورمن طوبت غلیظ سے اطلاع دیتی ہے اور طبیبون نے طرح طرح کی تدبیرین لکھی ہین کہ اون تدبیرون سے پہچان سکتے ہین کہ موجب عقر یعنی سبب حمل نرہنے کا عورت کی طرف سے ہے یا مرد کیجانب سے اون تدبیرون مین سے ایک یہ ہے کہ دونون کی منی کو الگ الگ پانی مین ڈالین جو نسی پانی پر ٹھہر جائے اور تہ مین نہ بیٹھے عقر اوسکی طرف سے ہے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ ہر ایک کا پیشاب درخت کاہو یا کدو کی جڑ مین جدا جدا ڈالین سو جسکا پیشاب اوس درخت کو خشک کردے عقر اوسکی طرف سے ہے کیونکہ سبب پانی کے اوپر منی ٹھہرنے کا خامی اوسکی ہے اور خشک کردینا درختون کا گرمی اور جلن پیشاب کی ہے اور طریق دیگر یہ ہے گیہون اور جو اور باقلا کے سات سات دانے لین اور مٹی کے برتن مین ڈالین دو برتن اسی طرح دانہای مذکور سے تیار کرکے حکم کرین کہ مرد اور عورت سات سات دن علیحدہ علیحدہ برتن مین پیشاب کیا کرین پس جسکی برتن مین دانہ نہ جمے اوسی کیطرف سے عقر تصور کرنا چاہیے لیکن یہ امتحان خاص اوس عقر کے لیے ہوتا ہے کہ منی مین اصل خلقت سے وہ خاصیت ہو جس سے پیدائش نہو سکے اور دون کا امتحان یہ نہین ہے اور بوعلی سینا فرماتے ہین کہ یہ امتحان درست نہین ہین لیکن امتحان درست یہ ہے کہ کوئی چیز خوشبو دار سلگائین اور نلکی کی راہ سے دہوان اوسکا عورت کی فرج مین پہونچائین اسطور سے کہ دہوان باہر نہ نکلنے پائے پھر غور کرین اگر اوس عورت کی ناک اور منھ مین کچھ بو معلوم ہو جانا چاہیے کہ کچھ قصور اوسکی طرف سے نہین ہے اور اگر کچھ بو نہ آئی معلوم کرنا چاہیے کہ اوسکی رگون مین سدہ ہے اور وہی مانع حمل ہے کہ بچہ کی غذا کو باز رکھتا ہے علاج اگر سبب اوسکا کوتاہی قضیب ہو تو وقت مجامعت کے سرین عورت کو بلند تکیہ پر رکھین تاکہ آلت مقام مقصود تک بخوبی پہونچے پھر جب فارغ ہون تو منی نکلنے کے قبل عورت کو اپنی طرف کھینچین اور اگر سبب اوسکا کجی سر قضیب کی ہو تو چربیان اور مغز اور لعابات اور روغن ملین تاکہ اوسمین نرمی آجائے پھر آلت کو کھینچکر سیدھا کرین اور سیدھی چیز پر سیدھا باندھین تاکہ سیدھا ہو جائے اور اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو تو جس طرف مین خم ہے وہان کی قدرے رباط مین سے کاٹ ڈالین اور کسی سیدھی چیز پر باندھ کر اوسی طرح رکھین جب تک کہ زخم اچھا ہو اور اگر سبب علت کا یہ ہو کہ رحم نے اپنی جگہ سے کسی طرف کو میلان کیا ہو تو غور کرین اگر خون کے غلبہ کی نشانیان پائین تو جس طرف کو رحم نے میل کیا ہو اوس جانب کی رگ صافن کھولین اور دونون پنڈلیون پر پچھنے مارکر سینگی لگائین پھر اگر احتیاج ہو ہفت اندام کی فصد کھولین اور بعد تنقیہ خون کے حب سکبینج دین اور اگر نشانیان خون کی ظاہر نہون اول حب سکبینج دین کہ تنقیہ بلغم کا کرے

اور ماء الاصول ہمراہ سات ماشہ روغن بیدانجیر اور ایک ماشہ تین چاول ایارج فیقرا کے ہر صبح دیتے رہین
سات دن یا نو دن تک اور روغن بیدانجیر یعنی ارنڈ کا تیل اس طور سے تیار کرین کہ لیوین مغز تخم بیدانجیر
آدھ پاؤ کم سیر اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک ایک کف اور اوسمین ملا کر کوٹین اور تیل اوسکا نکالین
اور فلیتہ اوس تیل مین تر کرکے نیم گرم فرج کے اندر رکھین اور رحم کے باہر کی طرف ایک ضماد کرنب اور میتھی کا
باہم کوٹ چھانکر رکھین **صفت حقنہ** سودہ اور بابونہ اور مرزنجوش یعنے دونا مروا اور میتھی اور
انجیر خشک سبکو پکائین اور صاف کرین اور ایک سکرجہ روغن کنجد اوسمین ملا کر کام مین لائین اور اوس
آبزن مین جسمین میتھی اور مرزنجوش اور بابونہ اور سودہ پکایا ہو بٹھائین اور اگر مزاج نہایت سرد ہو تو فتیلہ لنفط سفید
اور روغن ناردین مین آلودہ کرکے فرج مین رکھین اور ورم اور رحم اور ناصور رحم ہر ایک کا علاج اپنے اپنے
مقام پر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب اوسکا ریح غلیظ ہو تو ماء الاصول اور روغن بیدانجیر اور وہ ضماد اور
آبزن جو ابھی مذکور ہوئے استعمال فرمائین اور غذاؤن اور میوون بادناک سے پرہیز کرین اور باقی علاج معالجہ ریح
خصیہ اور مثانہ مین بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب علت کا فربہی عالمہ ہو تو تدبیر لاغری کی کرین تاکہ اعتدال پر
آجائے چنانچہ آیندہ مذکور ہوگی اور اگر سبب علت کا ضعف مبادی ہو یعنے دل اور دماغ اور جگر اور معدہ
اور گردہ کی ضعیفی ہو نشانیان اور معالجات ہر ایک کی ضعیفی کے اونکے مقامات پر لکھے گئے ہین اور اگر سبب
اوسکا آلت مرد مین فتور اور مادہ کی سردی ہو علاج اوسکا گفتار گذشتہ مین ہم لکھ چکے ہین اور اگر باعث اس
علت کا عورت کا آلہ اور مادہ کی سردی ہو تو غور کرین اگر بدن مین امتلا پایا جائے اول بدن کو پاک کرنا چاہیے
پھر مزاج کو معجونون سے معتدل کرین **صفت اوس تدبیر کی جو رحم کو گرم کرتی ہے** عود ہندی بخور
کرین یعنے دھونی اوسکی فرج کو دین اور تبخیر کا طریق یہ ہے کہ دواؤن کو ایک برتن مین رکھکر اوسمین آگ
ڈالین اور نلکی کے وسیلے سے رحم مین دھوان پہونچائین اور ممکن ہے کہ ایک طباق مین سوراخ کرکے
ان دواؤن پر ڈھانک دین اور عورت اپنے مقام مخصوص کو اوس سوراخ کے مقابل رکھکر اوس طباق پر
بیٹھے تاکہ دھوان اندر پہونچے اور لازم ہے کہ عورت دھونی لیتے وقت اوسی شکل پر صبر سے بیٹھی رہے جتنی دیر کہ

اور ریاح کو تحلیل اور درد [illegible] کو دور کرتی ہے
اور [illegible] اوسکا پرانی سردی کی [illegible] اور [illegible] مفید ہے
سبعلم ... سرد و تر دردون کو مفید ہے
[illegible]
۵ لفظ ایک روایت [illegible]

ج ۶

ممکن ہو اور سب طرح کی خوشبوئین اوسکی ناک سی علیحدہ رکھین **صفت دوا** کہ رحم کو گرم اور نرم کرتی ہے لیوین زعفران اور حماما اور بالچھڑ اور اکلیل الملک ہر ایک ایک تولہ ساذج یعنے تیزپات اور قردمانا ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹ کر چھانین پھر لیوین چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی اور چربی بکرے کی اور موم خالص ہر ایک چھہ تولہ اور روغن ناردین نو تولہ سبکو آگ پر پگھلائین اور باون مین ڈالکر اور مرغ کے انڈے کی زردی ملاکر خوب ملین اور پیسی ہوئین دوائین اوسمین گوندہین اور پھر پیسین جب مرہم کی مانند ہو جائے نگاہ رکھین پس جسوقت حیض سے فراغت پائے حکم کرین کہ ایک کپڑا اپنا اس مرہم مین آلودہ کرکے اپنی فرج مین رکھے تین دن برابر اسی طرح یہ فرزجہ کام مین لائے **صفت دواے دیگر** مشک اور زعفران اور بالچھڑ اور مصطگی اور سلارس ہر ایک سات ماشہ ساذج ہندی یعنے تیزپات اور قردمانا ہر ایک تین تولہ چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک چھہ تولہ روغن ناردین نو تولہ زردی مرغ کے انڈے کی ایک عدد بدستور مرہم تیار کرین اور حسب الرسم کام مین لائین **صفت دوا کہ سرد اور تر رحم کو مفید ہے** لیوین شب یمانی سات ماشہ ساق اور مرکی اور زعفران اور عود ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹ کر شہد مین گوندہین اور حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن فرزجہ اسکا عمل مین لائین **صفت دواے دیگر** زہرہ اسد یعنے پتہ شیر کا یا زہرہ گرگ یعنے پتہ بھیڑئے کا یا زہرہ خرگوش یا زہرہ خر یعنے پتہ گدہے کا جو میسر ہوسکے ایک ماشہ تین چاول لیکر روغن ناردین مین پیسین اور عورت سے کہین کہ حیض پاک ہونے کے بعد اس دوا کو فرج مین رکھے لیوے اور ہمیشہ فرج کو اوس پانی سے جسمین شحم حنظل جوش کیا ہو دہویا کرے **صفت دواے دیگر** لیوین دارشیشعان یعنے کا پھل اور سداب خشک اور پشم خرگوش ان سبکو کوٹ کر موم روغن مین گوندہین اور اوسکے قرص تیار کرین پس جسوقت عورت حیض سے فارغ ہو ایک قرص آگ پر رکھکر دہونی لیوے جیسی اوپر مذکور ہو **صفت دواے دیگر** ہرتال سرخ اور جوز السرو اور سلارس اور گندہ بیروزہ اور مرکی اور حب الغار برابر وزن لیکر سلارس اور گندہ بیروزہ کو شراب مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہکر قرص بنائین اور آگ پر رکھکر نلکی کے ذریعہ سی دہوان اوسکا فرج مین لیوین **صفت حقنہ کہ سرد اور تر رحم کو نافع ہے**

علک ساج نیکوفتہ سعد یعنی موتھا نیکوفتہ ہر ایک نو تولہ مر کی تین تولہ لیکر سبکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہائی باقی رہے صاف کرین اور تین دن اس پانی سے نیمگرم حقنہ کرین اور بول غیل یعنے ہاتھی کا پیشاب جماع کے وقت یا اوس سے پہلے تھوڑا سا پلانا بہت موثر ہے اور خاصیت عجیب رکھتا ہے اور ہاتھی دانت کا برادہ ساڑھے چار ماشہ کھلانا بہت مفید ہے اور سیسالیوس کھانا آزمودہ ہے اور روغن بلسان اور روغن سوسن اور نفط سیاہ پشم پارہ نیلگون مین آلودہ کرکے فرج مین اوٹھانا سودمند ہے اور پنیر مایہ خرگوش کا روغن بنفشہ مین ملا کر حمول کرنا مفید ہے اور سرگین خرگوش یا پتہ ہرن کا شہد مین ملا کر فرج مین رکھنا نہایت سودمند ہے

باب تیسرا حمل کی نشانیون کے بیان مین

حمل کی نشانیان تین نوع پر ہین ایک یہ کہ عورت خود اپنے احوال سے واقف ہو اوس سے دریافت کرنا چاہیے دوسرے یہ کہ مرد احوال اوسکے سے خبردار ہو تیسرے یہ کہ طبیب اور دایہ اپنے علم سے معلوم کر سکین لیکن جو کچھ عورت خود اپنے احوال سے واقف ہو یہ ہے کہ وقت مجامعت کے درد خفیف رحم مین محسوس ہو اور ناف تک پہونچے اسلیے کہ جسوقت حمل قرار پاتا ہے رحم کا موںھہ بند ہو جاتا ہے یہان تک کہ سلائی بھی اوسمین نہین جا سکتی ہے اور جو کچھ مرد احوال اوسکے سے معلوم کرے یہ ہے کہ دخول کیوقت اوسکے رحم کے موںھہ کو بند پاوے اور فرج کو تنگ اور نہایت خشک محسوس کرے اور بعد فراغت پانے کے جماع سے قضیب کو خشک اور پاکیزہ معلوم کرے اور جو کچھ طبیب اور دایہ احوال حمل سے معلوم کرے یہ ہے کہ جسوقت بچہ شکم مادر مین قرار پا گیا ہو تو سفیدی حاملہ کے آنکھ کی زرد یا نیلی ہوگی اور رنگ چہرہ کا مائل بہ تیرگی اور چھائیان موںھہ پر معلوم ہونگی اسلیے کہ حیض ایسے ہنگام مین کا ہوتا ہے اور کچھ مادہ اوسکا اوپر کو چڑھتا ہے اور پستان بہت بڑے اور نیلگون ہونگی اور سر پستان نہایت سیاہ ہونگی اسلیے کہ خون حیض وہان تک پہونچتا ہے اور جی متلانا اور بری بری چیزون کی آرزو کرنا بھی حمل کی نشانیون سے ہے لیکن چار مہینے کے بعد یہ کیفیت جاتی رہتی ہے کیونکہ موجب ان حالات کا خون حیض ہے کہ اوپر کے جسم مین رہتا ہے پھر جب چار مہینہ گذرتے ہین اور بچہ بڑا ہو جاتا ہے وہ فزونی یعنے وہ خون حیض بچہ کی غذا کے لیے اوترتا ہے اور ہر روز خرچ ہوتا رہتا ہے اور بقراط کہتا ہے کہ اگر شک پڑے کہ عورت حاملہ ہوئی یا نہین تو اوسکا امتحان یہ ہے کہ شہد سرد پانی مین ملا کر دو تولہ سوتی وقت عورت کو پلائین اگر ناف مین مروڑا اور پیچش

پیدا ہو حاملہ ہے اور نہین تو نہین وجہ اوسکی یہ ہے کہ ماء العسل کی حرارت سے ریاح پیدا ہوتی ہین خصوصا رات کیوقت
امتلاء شکم پر پلایا جائے پس اگر حمل ہوتا ہے تو وہ ریاح آسانی سے راستہ نکلنے کا نہین پاتی اسلیے پیچش ناف پیدا ہوتی ہے
اور دوسرا امتحان یہ ہے کہ عورت سے کہے کہ تمام دن روزہ رکھے کچھ نہ کھائے شام کو افطار سے پہلے عود یعنی اگر یا اوسکے سوا
اور کوئی چیز ایسی برتن مین جلائین کہ بو اوسکی نکلنے نہ پائے اور اوس برتن مین ایک ٹونٹی لگا کر اوسکا دوسرا سرا فرج مین
ڈالین سو اگر اوسکی بو عورت کی ناک مین پہونچے معلوم کرین کہ حاملہ ہے اور نہین تو نہین اور لہسن درست فرج مین رکھنا
اور بو اوسکی آنا یا نہ آنا حمل رہنے یا نہ رہنے پر دلالت کرتا ہے اور معلوم کرین کہ شروع حمل مین کہ ہنوز تھوڑے دن گذرے ہون
پیشاب اوس عورت کا ازرق گون ہوا کرتا ہے اور قارورہ کے درمیان مین روئی دھنی ہوئی کے مانند کوئی شے نظر آتی ہے
اور آخر حمل مین رنگ پیشاب کا سرخی مائل ہوتا ہے اور ابتداء حمل مین پیشاب حاملہ کا اگر شیشی مین ڈالکر ہلائین تیرہ
ہو جاتا ہے اور آخر حمل مین پیشاب شیشی ہلانے سے صاف نظر آتا ہے اور ضباب اوسکے اوپر معلوم ہوتا ہے اور درمیان شیشی کے
کوئی چیز دانہ کی مانند ظاہر ہوتی ہے اور ہلانے سے وہ چیز اوپر چڑھتی ہے اور نیچے اترتی ہے **باب چوتھا دوسری خبر و سے**
بیسوین گفتار کے نرینگی اور مادینگی جنین کی شناخت مین ہے یعنے اس بات کی پہچان
مین کہ بچہ جو شکم مین ہے لڑکا ہے یا لڑکی جاننا چاہیے کہ جس طور سے جناب باری عز اسمہ نے قاعدہ مقرر کیا ہے
کہ عورت اور مرد کی منی باہم ملنے سے اولاد ہوتی ہے اسی طرح تجربہ سے ایسا معلوم ہوا ہے کہ جسوقت منی مرد کی عورت کی منی پر
غالب اور قوی ہوتی ہے لڑکا پیدا ہوتا ہے خصوصا اگر حیض سے پاک ہونے کے بعد اتفاق جماع کا پڑے اور سرد شہرونمین اور
اور جاڑون کے موسم مین اور جس بدن کہ باد شمال ہو جماع کرنے سے اکثر فرزند نرینہ یعنے لڑکا پیدا ہوتا ہے اسلیے کہ اوس ہنگام مین
حرارت اندر کیطرف میلان کرتی ہے کہ پانی رحم کا اوسکے سبب سے گرم نہایت ہوتا ہے اور گرم شہرونمین اور گرمی کے موسم
مین اور اوس دن کہ ہوای جنوبی چلے جماع کرنے سے اکثر فرزند مادینہ یعنے لڑکی پیدا ہوتی ہے اور طبیبون نے لکھا ہے کہ اگر مرد کی
منی داہنی طرف سے زیادہ آئے اور رحم مین بھی داہنی طرف جا کر پڑے فرزند نرینہ یعنے لڑکا پیدا ہوگا اور اگر منی بائین طرف خصیہ
مرد کے آئے اور رحم بھی بائین طرف جا کر ٹھہرے فرزند مادینہ یعنے لڑکی پیدا ہوگی اور اگر منی مرد کی بائین طرف سے آئے
اور رحم مین داہنی طرف قرار پائے اوس صورت مین بھی لڑکی پیدا ہوگی لیکن خصلت مردون کی اختیار کریگی اور
اگر منی داہنی طرف سے مرد کے اوترے اور بائین طرف رحم مین جا کر ٹھہرے لڑکا پیدا ہوگا لیکن مخنث ہوگا
اور یہ بھی طبیبون نے کہا ہے کہ اگر اتفاق جماع کا اوس روز ہو جسدن عورت نے غسل حیض کیا ہو تو بحکم الٰہی لڑکا
پیدا ہوگا اور اگر پانچ دن کے بعد اتفاق پڑے تب بھی لڑکا پیدا ہوگا اور اگر پانچ دن سے آٹھ دن تک گذرین
لڑکی پیدا ہوگی اور بعد آٹھ دن کے گیارہ دن تک اگر اتفاق پڑے لڑکا ہوگا اور اوسکے مخنث ہوگا اور جاننا
چاہیے کہ جس عورت کے رحم مین فرزند نرینہ یعنے لڑکا ہوتا ہے تو اوس عورت کا رنگ خوب اور صاف معلوم ہوتا ہے

اور قارورہ رنگین ہوا کرتا ہے اور اکثر اوقات داہنی پستان بائین سے بڑی ہوتی ہے اور سر پستان سرخی مائل ہوجاتا ہے
اور اوس عورت کو لطیف چیزون کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے اور ہمیشہ خوش اور خورم رہتی ہے اور خراب چیزونکی خواہش
اور سب اعراض بہ نسبت لڑکی کے حمل کے اسمین بہت کم ہوتے ہین اور فرزند نرینہ کی حرکت رحم کے داہنی طرف
ہوا کرتی ہے کہ اوسکی وجہ اوپر بیان ہوچکی ہے اور اول نشان حمل کا داہنی پستانمین ظاہر ہوتا ہے اور نبض اوسکی
داہنی ہاتھ کی ممتلی اور متواتر زیادہ ہوتی ہے اور جب وہ عورت کھڑی ہوتی ہے اور قصد چلنے کا کرتی ہے اول دایان
پاؤن اوٹھاتی ہے اور جسوقت وہ بیٹھے سے کھڑے ہونے کا ارادہ کرتی ہے تو دایان ہاتھ ٹیک کر اوٹھتی ہے
اور داہنی آنکھ کی حرکت جلد جلد ہوتی ہے اور فرزند نرینہ یعنے لڑکا تین مہینہ کے بعد شکم مادر مین حرکت کرتا ہے
اور فرزند مادینہ یعنے لڑکی چار مہینہ کے بعد متحرک ہوتی ہے بالجملہ احوال اوس عورت کا جو فرزند مادینہ یعنے لڑکی کا
حمل رکھتی ہو فرزند نرینہ کی خاصیت سے ہر طرح برخلاف ہوتا ہے لیکن فرزند نرینہ کے حمل مین بھی ضعف اور بدحالی
اکثر ہوتی ہے جیسی فرزند مادینہ کے حمل مین ہوا کرتی ہے اور سب تدبیرون اور حیلون سے بہتر جسکے سبب سے
معلوم کرسکین کہ عورت کو حمل ہے یا نہین اور بچہ شکم کے اندر لڑکا ہے یا لڑکی یہ ہے کہ زراوند کو کوٹ کر شہد
مین ملائین اور نیلے صوف مین لگا کر نہار صبح کے وقت عورت سے کہین کہ اوسکو اپنی فرج مین رکھے لیوے
دوپہر تک رکھے رہے اس اثنا مین اوسکو کچھ کھانے کو ندین پس تیسرے پہر کو اگر اوسکے موتھہ مین کچھ مزہ معلوم
ہوجانا چاہیے کہ اوسکو حمل نہین ہے اور اگر کچھ مزہ معلوم ہوتا ہو سمجھین کہ حاملہ ہے پھر اگر میٹھا مزہ معلوم ہو
یقین کرین کہ اسکے شکم مین لڑکا ہے اور اگر تلخ مزہ پائے جاننا چاہیے کہ شکم مین لڑکی ہے اور معلوم کرین کہ مدت
نفاس کی لڑکا ہونے کی بعد پچیس ۲۵ دن مین تیس ۳۰ دن تک اور لڑکی کے ہونے کی بعد پینتیس ۳۵ دن مین چالیس
دن تک

باب پانچوان منی کے فساد کو پھیر دینے اور اصلاح پر لانے کے بیان مین ہے کہ اوس سے فرزند نرینہ حاصل ہو

اول لوگون کے کلام پر کہ
جو کہتے ہین منی عورت کی ضعیف ہونی چاہیے تاکہ فرزند نرینہ اوس سے حاصل ہو ہرگز اعتماد نکرنا چاہیے
کیونکہ جب تک عورت کی منی بھی قوی نہو گی صورت نرینگی کی قبول نکریگی یعنی اوسمین استعداد لڑکا پیدا ہونیکی
نہوگی البتہ اسقدر ضرور ہے کہ مرد کی منی عورت کی منی سے قوی تر ہونی چاہیے اب وہ تدبیرین جو مرد اور
عورت دونون کی منی کو قوی کرتی ہین بیان کیجاتی ہین معلوم کرین کہ طرح طرح کی خوشبوئین سونگھنا اور عطریات ملنا

اور تحفہ غذائین کھانا منی کو طاقت بخشتا ہی لیکن کھانے اور سونگھنے سے بچنا چاہیے اور شراب مثلث جو مشک
اور زعفران اور عود خام سے بنائی ہو پلائین اور غذا بکرے کے گوشت کا شوربا یا گوشت کوفتہ یا مرغ کے انڈے
کی زردی نیم بریان اور پہاڑی بکری کا قلیہ اور دودھ چاول اور ہریسہ بز فربہ کا اور مرغ فربہ کا اور مرغ کے انڈونکا
حلوا کھلائین اور باقی اور مناسب غذائین اور شراب اور معجونین جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہین کام مین لائین
اور جاڑے کے موسم مین مثرودیطوس اور دواء المسک وغیرہ دیتے رہین اور ناگوار اور غذاؤن سے پرہیز کرائین
اور ترش چیزین نہ کھانے دین اور بہت ٹھنڈا پانی پینے سے منع فرمائین لیکن اگر بہت پیاس لگے تو حاجت
کے موافق تھوڑا پانی پلائین اور چند مدت تک مجامعت کرنے سے بھی بچائین جب تک قوت غالب اور شہوت صادق
اور منی مجتمع ہو پھر امتحان منی کا کرین اور رنگ اور قوام اوسکا ملاحظہ کرین کہ معتدل ہے یا نہین اگر منی معتدل
پائین تو اوسکے بعد بھی دو تین دن صبر کرنا چاہیے تاکہ قوی زیادہ ہو اور بہت دنون تک جماع سے باز رہین کہ منی
جلجائے اور تباہ ہو جائے اور زن و مرد کو چاہیے کہ خوشدلی سے بسر کرین اور عیش و نشاط ڈھونڈھین اور رہنی کی جگہہ
اور بستر تحفہ اور پاکیزہ اور خوشبودار تلاش کرین اور اوسجگہہ خوشبو کی چیزین سلگائین مانند عود وغیرہ کے اور لباس معطر
پہنین اور خوشبوئین ملین اور جماع اوسوقت کرین کہ دونون خوش اور خرم ہون اور کوئی امر خلل انداز نہو اور لازم ہے
کہ حالت مجامعت مین منی نکلنے کے وقت خیال فرزند نرینہ کا اور تصور کسی صورت کا جو مردانہ اور قوی اور تندرست ہے
دونون شخص دل مین لائین اور جسوقت جماع کرنے کا ارادہ ہو تو اول باہم چھیڑ چھاڑ اور لگاوٹ کی باتین اور بوس و کنار
عمل مین لائین اور سر پستان اور رانون کی جڑونکو کھجلائین جسوقت دیکھین کہ عورت پر شہوت غالب ہے سرین
اوسکے بلند تکیہ پر رکھین یہانتک کہ پشت اوسکی پست ہو جائے پھر قضیب کو فرج پر رگڑین اور جب خواہش
عورت کی زیادہ پائین زور سے دخول کرین اور منی نکلنے کے وقت عورت کو اپنی طرف کھینچین اور خوب چپٹا لین
اور تھوڑی دیر تک اوسی حال پر رکھین اور جسوقت فم رحم کی حرکتین ساکن ہون اوسکے بعد تھوڑی دیر اوسی طرح
پڑے رہین پھر اوس سے جدا ہون اور عورت سے کہین کہ اپنی رانون کو ملائے رہے اور اوسی شکل پر تھوڑی دیر لیٹی رہے
کچھ حرکت نکرے اوسی طور پر ایک ساعت صبر کرے پس جبکہ زن و مرد یہ سب شرطین عمل مین لائین امیدوار
رہین کہ جناب باری عز اسمہ جلد فرزند نرینہ اونکو عطا فرمائیگا

باب ٦ چھٹا دوسرے جزو سے

بیسوین گفتار کے اون مردون اور عورتون کی نشانیون کے بیان مین ہی جنکے اولاد جلد جلد ہوتی ہے اور اکثر فرزند نرینہ اونسے پیدا ہوتے ہین

جاننا چاہیے کہ جس شخص
کی اولاد بکثرت اور جلد جلد ہوا کرتی ہے عربی مین اوس شخص کو [illegible] اور عورت کو [illegible] بولتے ہین ایسا مرد بزرگ اندام
اور قوی اور لاغری اور فربہی مین معتدل اور گوشت آلودہ ہوا کرتا ہے اور گوشت اوسکا سخت اور نرمی مین معتدل ہوتا ہے

بلکہ کچھ سختی کیطرف میلان رکھتا ہے اوخصتین اوسکے اور مردون سے بڑے بڑے ہوتے ہین اور رگین اوپر ظاہر ہوتی ہین اور
جماع کرنے پر بہایت حریص ہوتا ہے اور رگین اوسکی جلد سست نہین ہوتین اور وہ جلد تر اور لوگون کے بہ نسبت بالغ ہوتا ہے
اور اوسکے پیڑو پر بال بکثرت جمتے ہین اور عورت بھی جسکے اولاد بہت ہوتی ہے خصوصًا وہ کہ جو اکثر فرزند نرینہ جنتی ہے معتدل اندام
اور معتدل گوشت ہوا کرتی ہے اور سینہ اور چہرہ اور رنگ معتدل ہوتا ہے اور حیض اوسکا وقت معین پر بخوبی سیلان کرتا ہے
اور مدت اوسکی پاکیزگی کی اکیس دن یا بائیس دن ہین اور خون اوسکے حیض کا نہایت گاڑھا اور سیاہ اور بہت پتلا اور آبناک
نہین ہوتا اور معدہ اوسکا قوی ہوتا ہے کہ کھانا بخوبی ہضم کرتا ہے اور وہ عورت کسلمند اور سست نہین رہتی ہوش و حواس
درست رکھتی ہے اور خوشحالی سے بسر کرتی ہے اور وقت پر بالغ ہوتی ہے بلکہ اور عورتون کے بہ نسبت بہت جلد جوان
ہوتی ہے **باب ۷ ساتوان قرب ولادت کی علامات مین ہے یعنے اون نشانیونکے بیان مین جب بچہ پیدا ہونے کا وقت نزدیک پہونچے** جسوقت حاملہ عورت کی ناف اور پشت کے
نیچے گرانی معلوم ہو اور رانون کی جڑون مین درد محسوس ہو اور رحم اوسکا پھول جائے اور تری ٹپکنے لگے اور رانون
مین پیچ اڑ جائے اور اوسکی وجہ سے ورم کے مانند سوجھ جائین تو جاننا چاہیے کہ زمانہ وضع حمل کا یعنے وقت
جننے کا نزدیک آگیا ہے **باب ۸ آٹھوان بچہ کی ضعیفی اور بدحالی کے بیان مین ہے جبکہ شکم مادر مین ہو** بچہ کی ضعیفی کی نشانیان یہ ہین کہ اوسکی مان اکثر بیمار رہے اور اوسکو استفراغات کی
کثرت خصوصًا خون حیض بہت جاری ہو خلاف عادت کیونکہ بعض عورتون کو ایسی عادت ہوتی ہے کہ حمل کے زمانہ مین
بسبب کثرت خون کے حیض آیا کرتا ہے پس وہ عورت کہ جسکو یہ عادت نہو یا اگر ہو لیکن اندازہ سے زیادہ خون حیض
آئے جاننا چاہیے کہ بچہ ناطاقت ہے غذا نہین قبول کرسکتا ہے اور اسی طرح شروع حمل مین اگر وقت معین سے پہلے
اور جلد تر پستانین دودھ ظاہر ہو نشان بچہ کی ضعیفی کا ہے غذا نہین قبول کرسکتا ہے بس ناچار وہ مادہ اوسکی غذا کا
وہان سے پلٹ کر اوپر چڑھتا ہے اور وہ دودھ بنتا ہے اور نہ حرکت کرنا بچہ کا شکم مادر مین اوس زمانہ مین کہ
جب وقت حرکت کا ہو یا حرکت کرنا بچہ کا بے وقت نشان بچہ کی بدحالی کا ہے اور وہ بچہ جو مان کے پیٹ سے جدا ہو
اگر گریہ نکرے اور چھینک اوسے نہ آئے اور بات نہ کھلے اور کچھ آواز نہ دیوے یا کچھ دیر تک حرکت نکرے تو وہ نشان
اس بات کا سمجھنا چاہیے کہ بچہ بیمار ہے اور نہایت ناطاقت ہے بہت جلد ہلاک ہوگا **باب ۹ نوان عسر ولادت یعنی دشواری سے بچہ پیدا ہونے کے اسباب اور معالجات مین ہے**

بدشواری بچہ پیدا ہونے کے اسباب پانچ نوع پر ہین پہلی نوع احوال مادر ہے دوسری نوع رحم اور مشیمہ کا احوال ہے
تیسری نوع احوال اون اعضا کا ہے جو گرداگرد رحم کے ہین اور اوس سے شرکت رکھتی ہین چوتھی نوع احوال بچہ کا ہے
پانچوین نوع بیرونی اسباب ہین لیکن حالات مادر جو اسباب عسر ولادت کی ہین وہ بھی پانچ طرح پر ہین ایک یہ کہ
بچہ کی مان نے اکثر بیماریان اوٹھائی ہون اور نہایت ناطاقت ہوگئی ہو اور عضلا اوسکے ضعیف ہوگئے ہون دوسری
یہ کہ زادن نخستین ہو یعنی پہلا پہلا بچہ جنے کا اتفاق پڑے کہ بسبب کبھی خبردار نہونے کے درد اور تکلیف سے نہایت خوف
کرتی ہو تیسرے یہ کہ بدن حاملہ کا گوشت اور چربی سے خوب فربہ ہو چوتھے یہ کہ وہ عورت ذی مقدور اور نہایت نازک
اندام اور نازک مزاج ہو اور درد کی تکلیف پر صابر نہو پانچوین یہ کہ حاملہ حرکت بہت کرے اور بار بار کروٹین بدلے
اور شکل لوٹے اور بچہ اسوجہ سے بآسانی نکلنے کے راستہ سے ہٹ جائے اور رحم اور مشیمہ کی حالات جو عسر
ولادت کا سبب ہین وہ بھی پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ رحم نہایت تنگ اور چھوٹا ہو دوسرے یہ کہ رحم خشک ہو اور
رطوبت جو بچہ کو پھسلا کر نکالدیتی ہے سوکھ جائے تیسرے یہ کہ کسی طرح کی آفت اور کسی قسم کا ورم رحم مین عارض
ہوا ہو چوتھے یہ کہ مشیمہ غلیظ ہو یعنی وہ جھلی جو بچہ کے گرد لپٹی ہوتی ہے بہت موٹی ہو کہ بچہ نکلنے کے وقت شگافتہ نہو
پانچوین یہ کہ مشیمہ رقیق ہو یعنی وہ جھلی نہایت پتلی ہو کہ بہت جلد پھٹ جائے اور رطوبت پھسلانے والی اول ہی
بہجائے کچھ مادہ لغزانندہ باقی نرہے کہ جسکے سبب سے بچہ پھسلکر نکل سکے اور اعضای حوالی رحم کے حالات جو عسر ولادت
سبب ہین دو نوع پر ہین ایک یہ کہ مثانہ مین یا مستقیم آنت مین کسی قسم کا ورم ہو دوسرے یہ کہ پیشاب حاملہ کا بند
ہو گیا ہو اور مثانہ بھر گیا ہو کہ اوسکے سبب سے بچہ کی جگہہ تنگ ہو جائے اور حرکتین اوسپر دشوار ہون یا طبع خشک
اور ثفل مستقیم آنت مین اڑ جائے اور بچہ کو زحمت پہونچائے اور بچہ کے حالات جو عسر ولادت کا سبب ہین سات
نوع پر ہین ایک یہ کہ بچہ بزرگ اندام ہو یا سر بچہ کا بڑا ہو دوسرے یہ کہ بچہ بہت چھوٹا ہو کہ نیچے اوترنے کے لیے گرانی نکرے
تیسرے یہ کہ بچہ مادینہ یعنے لڑکی ہو کیونکہ لڑکا جننے کے بہ نسبت لڑکی جننا نہایت دشوار ہوتا ہے اسلیے کہ حرکتین اوسکی
ضعیف ہوتی ہین چوتھے یہ کہ کئی بچہ رحم مین ہون کہ ہر ایک کو مجال حرکت کی نہو اور باہم زحمت پڑے یعنی ایک دوسرے کو
دباوے اور ناطاقتی کے سبب باہر نکلنا دشوار ہو اور اکثر ایسا اتفاق پڑا ہے کہ ایک عورت نے پانچ پانچ بچے جنے ہین اور کبھی پانچ
سے بھی زیادہ بہت بچہ ایک تھیلی مین رحم کے اندر سے نکلتے ہین پانچوین یہ کہ بچہ بیمار اور نہایت ضعیف ہو یا مردہ ہو کہ
اوسمین کچھہ قوت باہر نکلنے کی نرہے چھٹے یہ کہ بچہ شکل طبعی کے برخلاف پڑے کہ اوسکے سبب سے بدشواری بچہ باہر آئے چنانچہ

اور پاؤن باہر نکلے یا کروٹ سے ہو گیا ہو یا اگر اوندہا پڑا ہو ساتوین یہ کہ بچہ از وقت معین سے پہلے قصداً باہر نکلنے کا کیا ہو اور اگرچہ قوی ہو لیکن چونکہ اسوقت کی قوت اوسمین تمام اور کمال نہو تو عسر ولادت کا اسباب بیرونی چار نوع پر ہین نوع اول مردی جسے بہت ہو یا ہوا شمالی ہے کہ رحم پر اثر کرے پس اوسکے سبب سے رحم اور گذرگاہین اوسکی اینٹھ جائین اور باہم مل جائین اور کبھی اوسی سبب ایسا ہوتا ہے کہ شکم کے عضلون سے پوست کو چپٹا لیتا ہے اور بچہ کو سخت کرتا ہے اور نوع دوم گرمی شدید ہے کہ قوتون کو ضعیف کرتی ہے اور نوع تیسری یہ کہ رنج یا اسی طرح کا غم اوس عورت کو پہونچا ہو اور سبب قوتین اسکی نا طاقت ہو گئی ہین خصوصاً خوف واقع ہو نہایت ضعیف ہو جاوے کہ بچہ کو باہر نکالنے پر قادر نہو اور نوع چوتھی یہ کہ عطریات کا استعمال اکثر رہا ہو کہ اوسکے سبب سے رحم ہمیشہ نرم ہو کر دفعۃً کھچ جاتا ہے بسبب مشارکت رحم کے دماغ سے پس اسوجہ سے لازم ہے کہ جسوقت حاملہ عورت کو خوشبو دار چیزین نہ سونگھا ئین مگر جبکہ غشی عارض ہو بضرورت قوت کو نگاہ رکھنا چاہیے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ درد اور جھٹکی تکلیف سے سینہ اور پیٹ سے کچھ بچے اور کوئی رگ ٹوٹ جاوے اور اوسکے سبب سے خون حلق سے جاری ہو اور کھانسی اور سل کی بیماری پیدا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جلد ہی اسبرو پیٹ پر پہونچ کر اوسکی بیماری عارض ہو علاج معالجہ کلی عسر ولادت کا حسب سبب کے یہ ہے کہ حاملہ کو میتھی اور خبازی اور السی کے جوشاندہ مین بٹھائین اور تل کا تیل نیم گرم اوسکے پیڑو اور پشت اور رانون کی جڑ پر ملین یا روغن شبت اور روغن بابونہ پشت اور پہلو پر چپڑین اور خوب نیچے تک ملین اور میتھی اور کرنب اور السی کے جوشاندہ مین بٹھائین اسطور سے کہ ناف تک غرق رہے پھر حکم کرین کہ وہ چند قدم ٹہلے پھر اوکڑون زمین پر بیٹھے اور جلد کھڑی ہو جاوے اور پھر بیٹھے اور پھر کھڑی ہو اسیطرح کئی دفعہ جلد جلد اٹھے بیٹھے اور سانس خوب روکے اور بچہ کیطرف قوت کرے جیسے کسی کو قبض شکم ہوتا ہے اور براز خشک اور وہ واسطے ثقل اوتارنے کے بہت زور اور نہایت قوت کرتا ہے اور اس قوت کو طبیب لوگ تزحیر کہتے ہین اور ہندی مین کونتھنا بولتے ہین اور یہ بھی لازم ہے کہ اوس عورت کو کالی مرچ اور کندس کہ ایک قسم نکچھکنی کی ہے اور عرطنیثا وغیرہ سونگھائین کہ چھینک لاوے اور لعاب السی کا رحم مین ٹپکائین اور موم روغن اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی لعاب السی مین ملا کر فم رحم پر طلا کرین اور شوربا چربے مرغ یا بط کی چربی کا پلائین اور ڈیڑہ تولہ املتاس کے چھلکے کوٹ کر چھانکر طلاب یا شوربا مرغ کے ساتھ دین کہ وہ جلد نوش کرے فوراً بچہ پیدا ہوگا اور دارچینی اور ہینگ اور جند بیدستر اور شکر اشیح جو کچھ مادر طفل کے مزاج کے موافق ہو جوش کرکے پلائین پیدایش آسان ہوگی اور میتھی کا جوشاندہ روغن بادام کے ساتھ دین یا لعاب السی کے ساتھ بچہ جلد

پیدا ہوگا **صفت حب** کہ بچہ کو آسانی باہر نکالتی ہے اور اسی غرض سے کہ لیے ترتیب دی گئی ہے لیوین دارچینی و
ابہل یعنی ہوبیر ہر ایک تین تولہ سلیخہ دو تولہ اور ضرفہ او مرمکی اور زراوند مدحرج اور قسط تلخ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سلارس
اور افیون ہر ایک سات ماشہ مشک پونے دو ماشہ سبکو کوٹ کر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے سترہ ماشہ پُرانی
شراب دو تولہ کی ساتھہ کہلائین بوعلی سینا فرماتے ہین کہ میری نزدیک بہتر یہ ہے کہ وزن افیون کا ساڑہے تین ماشہ کرین
صفت حب دیگر ابہل تین تولہ سداب خشک ساڑہے سترہ ماشہ تخم ہزار اسفند چودہ ماشہ شبت دراشق اور
جیشیر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ جوشاندہ ابہل اور مشکطرامشیع
اور جیشیر یا جوشاندہ لوبیای سرخ یا عصارہ سداب تر کی ساتھہ کہلائین **صفت حب دیگر** ابہل سات ماشہ
ہینگ پونے دو ماشہ اشق پونے دو ماشہ جیشیر پونے دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے **صفت حب دیگر** ابہل
اور گوگل اور مرمکی سبکو برابر وزن لیکر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ بچہ مردہ کو باہر نکالتی ہے
اور دشواری ولادت کو آسان کرتی ہے **صفت معجون** طبیب دعوی کرتے ہین کہ اس گولی کے برابر کوئی شئے
سریع النفع نہین ہے مرمکی اور جندبیدستر اور سلارس ہر ایک ساڑہے چار ماشہ دارچینی سوا دو ماشہ ابہل سوا دو ماشہ
سبکو لیکر کوٹین اور شہد مین گوندہین مقدار خوراک نو ماشہ ماء العسل یا پرانی شراب کے ساتھہ دین **صفت معجون دیگر**
برگ سداب خشک چھہ تولہ جیشیر اور قردمانا اور مشکطرامشیع ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹ چھانکر شیرہ انجیر مین گوندہین
اور اگر انجیر تر میسر نہو انجیر باغی خشک جوش کرین اور خوب نچوڑین اور صاف کرین اور پانی اوسکا قوام دیکر دوائین اسمین
گوندہین مقدار خوراک ایک جوز صبح اور شام اوس عورت کو جسکو نہایت سختی جننے کی ہو کہلائین **صفت ضماد**
لیوین تخم السی اور خوب کوٹکر ماء العسل اور تل کے تیل مین پکائین اور اوسکے پیڑو پر اور تہیگاہ پر لیپ کرین و تخم حنظل
کو پکاکر اور سداب تر کا عصارہ باہم ملاکر پیڑو اور ناف پر لگائین اور صوف عصارہ سداب تر اور جوشاندہ حنظل مین
تر کرکے فرج مین رکہین اور زراوند طویل پیسکر اور صوف مین رکہکر داخل فرج کرین **صفت شیاف**
خربق سیاہ اور جاوشیر اور پتہ بیل کا برابر وزن لیکر شیاف کرین زندہ اور مردہ بچہ کو جلد باہر نکالتا ہے **صفت بخور**
گندہک زرد اور مرمکی اور جاوشیر اور گندہ بیروزہ لیکر بیل کے پتہ مین گوندہین اور آگ پر ڈالکر نلکی کے وسیلہ سے
دہونی لیوین اور مرمکی تنہا کی دہونی اور جاوشیر تنہا کی دہونی اور بارہ سنگہ کی سینگ اور کبوتر کی بیٹ تنہا کی دہونی اگر
فرج مین پہونچائین فوراً بچہ باہر نکلیگا اور سلخ الحیہ یعنے سانپ کی کینچلی کا فرج کے نیچے دہوان کرنا بچہ کے نکالنے مین

[illegible]

مجرب ہو مگر استعمال اوسکا مناسب نہین ہو اسواسطے کہ کبھی اوسکی حرارت سے بچہ ہلاک ہوجاتا ہو اور وہ چیزین جو عسر
ولادت کو بالخاصیت مفید ہین یہ ہین سنگ مقناطیس اگر عورت بائین ہاتھ مین لیوے
دشواری جننے کی اوسپر آسان ہوگی اور بدبنے موسنگے کی جڑ داہنے گھٹنے پر باندہنا مفید ہے اور گدہے کے سم کی طلا
کرنا اور گدہے کے سم کی دہونی یا گہوڑے کے سم کی دہونی یا شور مچھلی کی آنکھ کی دہونی فرج کو دینا نہایت نافع ہو
جلد بچہ باہر نکالتی ہے اور دارچینی کا کھانا پیدایش کو آسان کرتا ہے اور چھینک چند بید ستر مین بینا بہت موثر ہو اور ہمیشہ
خوشبو سونگھنے سے حوامل کو منع کرین خصوصاً وضع حمل کیوقت کیونکہ خوشبو سونگھنا پیدایش کو دشوار کرتا ہو اور خاص
علاج ہر ایک نوع کا یہ ہو کہ اگر سبب جننے کی دشواری کا ضعیفی اور بیماری ماں ہو تو اوسکی قوت کو ماء اللحم اور مرغ کے
انڈہے کی زردی نیم بریان اور شوربا مرغ فربہ سے نگاہ رکھین اور وہ روغن جو اوپر مذکور ہوئے بدستور ملین اور جو کچھہ
معالجہ کلی مین بیان کیا گیا ہے حسب حاجت کام مین لائین اور اگر پہلون کا حمل ہو اور عورت جننے کی تکلیف اور درد سے
بہت ڈرتی ہو تو لازم ہے کہ عورات دیگر اوسکی تسلی اور تشفی کرین اور دلاسا دیکر اوسکی دلکو مضبوط کرین اور موم روغن
ملین اور اگر دشواری کا سبب فربہی حاملہ ہو تو اوسکو اوندہا لٹائین اور اوسکے شکم اور سینہ کو تکیہ پر رکھین اور دونون
زانو فراہم کرین یہانتک کہ سر بچہ کا فم رحم تک آئے اوسوقت فم رحم کو موم روغن سے چرب کرین اور چھینک لانیکی دوائین
سونگھائین تاکہ بچہ چھینک کی قوت سے اپنی جگہہ سے حرکت کرے اور بآسانی باہر آئے اور اگر حاملہ اہل تنعم سے ہو اور نازک
اندام تو علاج اوسکا اوس علاج سے نزدیک ہو جو پہلون کے حمل مین دشواری ولادت کے وقت عمل مین آتا ہے
اور اگر رحم مین ورم یا کوئی آفت عسر ولادت کا سبب ہو تو معالجات ہر ایک کے جو سابق مذکور ہوچکے ہین اونمین سے
جو کچھہ ممکن ہو کام مین لائین اور اگر بچہ پیدا ہونے کی دشواری کا سبب چھوٹا ہونا رحم کا یا خشکی اور تنگی اوسکی ہو تو
موم روغن اور بط کی چربی اور مرغ خانگی فربہ کی چربی اور روغن شبت استعمال فرمائین اور حاملہ کو اوس آبزن مین بٹھائین
جسمین سویا اور میتھی اور کرنب اور تخم السی پکائی ہو اور چھینک لانے کی تدبیر کرین اور اگر ہوتا ہونا مشیمہ کا دشواری ولادت
باعث ہو تو دائی کو چاہیے کہ مشیمہ کو بائین ہاتھہ سے کھینچے اور تل کا تیل یا السی کا لعاب رحم کے اندر ڈالے اور داہنے
ہاتھہ کے ناخن سے یا تیز استرہ سے وہ مشیمہ چیر ڈالے لیکن اسکام کے لیے ہوشیار دائی چاہیے کہ مشیمہ کاٹنے کے وقت حاملہ اور
بچہ کو ایذا نہ پہونچے اور اگر سبب اوسکا پتلا ہونا مشیمہ کا ہو کہ بچہ نکلنے سے پہلے جلد پھٹ گیا ہو اور رطوبت پھسلانیوالی

[illegible]

پہلے ہی سے خارج ہو گئی ہو تو علاج اوسکا رحم کی خشکی کے علاج سے جو سابق بیان کیا گیا ہی بہت نزدیک ہی اور اگر مثانہ
اور مستقیم آنت کا ورم مزاحمت کری اور عسر ولادت کا باعث ہو تو وہ ہی علاج جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکے ہین
حسب حاجت اسجگہ بھی عمل مین لائین اور لعابات مزلقہ اور روغن اور اشیاء مزلقہ یعنی پھسلانے والی چیزین استعمال
کرین اور چھینک لانے کی تدبیر کرین اور اگر احتباس بول یعنی پیشاب بند ہونا یا خشکی طبع دشواری پیدایش کا سبب ہو
تو طبع کو حقنو نسے نرم کرین اور مرغ کا شوربا جسمین نخود اور شبت اور سوف دیسی اور بسفائج نیم کوفتہ اور مغز تخم قرطم یعنی
کسوم کے بیج پکائے ہون اوس عورت کو پلائین اور جوشاندہ میتھی اور خرما اور روغن بادام دیوین اور پیشاب کھلنے کے
لیے روغن شبت پیڑو پر ملین اور پیشاب جاری کرنیوالی دوائین برابر استعمال کرین تاکہ مثانہ خالی ہو اور اگر عسر ولادت کا
سبب یہ ہو کہ بچہ کسی ناطبعی شکل پر پڑا ہو تو ایسا حیلہ کرین کہ وہ شکل طبعی پر آجائے اور طریق اوسکا یہ ہی کہ بچہ کو آگے پیچھے سے
ہلائین اور دستکاری سے درست کرین مثلاً اگر پاؤن بچہ کے باہر نکل آئے ہون اونکو پیچھے کیطرف ہاتھ سے ہٹائین
اور اوسکی مان کو اوندہا لٹائین جیسے فربہ حاملہ کو لٹاتے ہین یہانتک کہ سر بچہ کا پیچھے کیطرف پلٹ آئے اور اگر یہ حیلہ
ممکن نہو تو اسکے سوا اور کوئی چارہ نہین کہ جیسے مردہ بچہ کے اعضا جدا کیے جاتے ہین اس بچہ کے اندام بھی کاٹ کاٹ کر
نکالین اور اگر موٹا اور بزرگ اندام ہونا بچہ کا عسر ولادت کا موجب ہو تو چرب غذائین اوسکی مان کو کھلائین اور روغن
مناسب ملین اور چھینک لانے کی تدبیر کرین اور خرما اور میتھی اور روغن بادام کا جوشاندہ پلائین اور اگر بچہ حد سے زیادہ موٹا
ہو یا سر اوسکا بہت بڑا ہو یا دو سر رکھتا ہو یا عجیب الخلقت ہو تو علاج اوسکا کچھ نہین ہے بجز دعا اور صدقہ کے اور
بجز اس امر کے کہ اعضا بچہ کے اوسکو کاٹ کر جدا کرین اور ایک ایک اندام باہر نکالین اور وہ تدبیرین جو بچہ
پیدا ہونے سے پہلے کرنی چاہئین تاکہ پیدایش باسلامت اور آسان ہو اور زہراوی
لکھتے ہین کہ جنے سے ایک مہینہ پہلے حاملہ کو حمام مین لیجائین اور بہت سا گرم پانی اوسکے سر پر ڈالین اور آبزن مین بٹھلائین
اور اوسکی پشت اور پیٹ گاہ اور پیڑو اور رانون کی جڑون کو روغن شبت اور روغن بابونہ اور روغن نرگس یا اور چرب کرین
اور انہین روغنو نسے رحم کی رگون کو چرب کرین اور نرم نرم طلا اور لعابات اور موم روغن یا بط کی چربی یا مرغ کی چربی اور
تل کا تیل نیمگرم رحم کی نزدیک پہونچائین اور ہر صبح لعاب بہدانہ اور لعاب السی باہم ملا کر جلاب کے
ساتھ دیتے رہین اور مرغ فربہ کا شوربا اور پالک کا ساگ وغیرہ کھلائین اور حاملہ کو لازم ہے کہ غلبہ درد سے پہلے پیشاب اور
پاخانہ سے خالی اور فارغ ہو بیٹھے اور اگر شکم مین قبض ہو حمام مین نرم حقنہ سے ملایم کری اور کئی دن پہلے شوربا سے چرب اور نرم

قناعت کرے اور غذا مین کمی کرے اور سرد پانی اور ترشیون سے اور ٹھنڈی ٹھنڈی چیزون سے پرہیز کرے اور گرم مکان
رہا کرے اور کسی وقت بچے کے بدن مین سردی پہونچنے دے اور جب درد اوٹھے اوسپر صبر کرے اور غل نہ مچائے اور پاؤن زور
نہ دے تاکہ زور کا اثر اندر پہونچے اور جب تک اندر کی جانب مین زور کا میلان معلوم ہو ہرگز تکلف سے زور نکرے اور چند قدم
ٹہلے پھر پاؤن پر بیٹھے او کروٹن بیٹھے اور ایک دفعہ مین وہان سے کودے اور سیڑہی پر چڑہے اور بلند مقام سے جلد جلد نیچے
اوترے پھر چت لیٹے پھر کھڑی ہو کئی مرتبہ ایسا ہی کرے پھر اوسیوقت دائی کو چاہیے کہ السی کا لعاب اور بادام کا روغن
یا مرغ کی چربی یا بط کی چربی روغن بنفشہ مین ملا کر اوسکے رحم کے مونھہ پر ملے اور اوسکے اندر ٹپکائے اور سب حرکتون کے
بعد حاملہ کو لازم ہے کہ پیدایش کے وقت سانس اپنا روکے اور ترخر کرے یعنے کونتھے اور چھینکے تاکہ بحکم خالق بیچون
جلد بچہ رحم سے نکل پڑے پھر اگر بچہ نکل آئے اور مشیمہ کا نکلنا دشوار ہو تو اوسکے لیے چھینک کافی ہوگی لیکن اگر مشیمہ
اس حیلہ سے نہ نکلے اور رحم کے اندر رہجائے تو دائی کو چاہیے کہ فرج حاملہ مین اونگلی ڈالکر آہستگی باہر کھینچے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ مشیمہ کچھہ ظاہر ہوا اور باقی ہنوز رحم سے جدا نہوئی ہو تو دایہ اوسکو ہر طرف سے ہلائے اور نرمی کھینچے اور ہلانے مین اوسکے
بہت زور نکرے بلکہ جہانتک ممکن ہو بآسانی باہر نکالے کیونکہ اوسمین اندیشہ ہے کہ انقلاب الرحم پیدا ہوا اور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ مشیمہ رحم مین رہجاتی اور جلد متعفن ہوا اور ابخرے اوسکے دل اور دماغ پر چڑہین اور بڑی بڑی آفتین پیدا کرین پس
اوسصورت مین تدبیر مناسب یہ ہے کہ خوشبو کی چیزین حاملہ کے نیچے سلگائین اور اوس سے کہین کہ دہوان نلکی کے
ذریعہ سے فرج کے اندر پہونچائین اور اوس عورت کو ہر روز سوسن اور دواء المسک اور مفرحات کھلاتے رہین اور
اوسکے دل اور معدہ پر خوشبودار اور قوت دہندہ چیزین طلا کرین اور اگر یہ تدبیر کافی نہو تو وہ حمول اور شیافات
اور ضمادات جو پیدایش کی دشواری کے لیے تجویز کیے گئے ہین کام مین لائین باب دسوان دوسرے جزو سے

بیسوین گفتار کہ اون عوارض کے علاج مین ہے جو حاملہ عورت کو لاحق ہوتی ہین جیسے متلی اور
قے اور خراب چیزون کی ہوس جیسے مٹی اور کوئلہ وغیرہ اور ترش اور شور اور تلخ اور تیز چیزون کی
خواہش اور حالات دیگر کی تدبیر مین جسوقت حاملہ عورت کو متلی عارض ہو جوشاندہ شبت تنہا
شہد مصفی ملا کر پلائین کہ قے کرے اور خلط بد معدہ سے دفع ہو جائے اور ریاضت معتدل کرنی چاہیے اور عود خام اور گلقند اور
مصطگی قدری باہم ملا کر کھلائین اور حاملہ گرم مزاج کو شربت ترنج اور شربت لیمو اور شربت غورہ اور شربت انار موافق ہے

اور ہلکی ہلکی غذائیں کھلائیں جیسے تیتر اور مرغ خانگی اور بریں دنبکی بکری کے بچہ کا گوشت اور نان پاکیزہ اور کبھی کبھی اس عورت کے
طعام میں تھوڑی سی پیاز جو سرکہ میں پروردہ ہوا اور ذراسی رائی داخل کیا کریں تاکہ اچھی اچھی چیزوں کی اشتہا کو ابھارے
اور سبزیوں میں سے کاسنی اور کاہو اور قدرے ترہ تیزک روا ہے اور میووں سے بہ شیرین اور سیب شیرین اور انار ترش اور
شیرین اور امرود کھلائیں اور بالچھڑ اور گلاب کے پھول سرخ اور قصب الزریرہ یعنی میٹھا چرائتہ اور سونف رومی اور ابنلی
اور شراب ریحانی معدہ پر ضماد کریں اور ضمادات جو معدہ اور جگر ضعیف کے علاج میں اوپر بیان کیے گئے ہیں اس باب
میں سودمند ہیں **صفت سفوف** کہ متلی کو باز رکھتا ہے لونگ اور قسط شیرین یعنی کوٹ اور مصطگی اور جائفل
اور چھوٹی الایچی اور اگر خام اور کباب چینی اور سک برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں مقدار خوراک ساڑھے
چار ماشہ بہ شیرین اور سیب شیرین کے پانی کے ساتھ اور اگر خفقان تکلیف دیوے اور سبب اوسکا کوئی خلط بد ہو خم معدہ
میں ہو تو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا اور ریاضت معتدل اوسکو زائل کرتی ہے اور اگر معدہ اور آنتوں میں اوسکے
درد غلبہ کرے تو یہ سفوف کھلائیں زیرہ کرمانی سرکہ میں آغشتہ کرکے بھونیں اور کندر اور صعتر فارسی ہر ایک ایک جزو حب حدید
تہائی حصہ ایک جزو کا سبکو لیکر کوٹیں مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے چار ماشہ تک دوچند شکر کے ساتھ **صفت دوائی دیگر**
نرکچور درونج عقربی ہر ایک سات ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ کہربا ابریشم خام ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جند بید ستر
سوا پانچ ماشہ چھریلا اور بالچھڑ ہر ایک پونے دو ماشہ جاوتری زعفران اور لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو لیکر کوٹیں اور
چھانیں اور شہد مصفی میں گوندھیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور اگر حاملہ کی پشت پاپیر ورم ہو جائے تو سرکہ اور روغن گل
اور سیر لگائیں اور قیمولیا سرکہ میں پیسکر لگائیں اور برگ کرنب کو پکا کر ضماد کریں اور سداب سرکہ میں ملا کر طلا کریں اور سوت
کرنب کے پانی میں گھسکر لگائیں اور ایلوا اور صندل اور چھالیہ مکوہ کے پانی میں پیسکر طلا کریں اور جس عورت کو کہ حالت حمل میں
حیض جاری ہونیکی عادت ہو تو اوسکو لازم ہے کہ ایام حمل میں جسوقت حیض دیکھے مسور اور پوست انار اور گلنار اور مازو اور
بلوط جوش کرے اور اوس پانی میں بیٹھے اور اگر مازو اور پوست انار اور گلنار اور انجبر سرکہ میں پکائیں اور پیڑو پر لگائیں بہت نافع
ہوگا اور اگر یہ کافی نہو اقراص کہربا اور سوا اوسکے جو کچھ افراط حیض کے علاج میں بیان کیا گیا ہے کام میں لائیں اور اگر تپ غالب ہو
اور فصد اور مسہل کی احتیاج ہو تو چوتھے مہینہ سے پہلے اور ساتویں مہینہ کے بعد بچا ہے لیکن اس مدت کے درمیان میں بھی احتیاط کرنی چاہیے
اور ان چیزوں سے جو طبع نرم کرتی ہیں بجز املتاس اور ترنجبین اور شیرخشت اور شربت آلو بخارا کے اور کچھ نہ دینا چاہیے **باب ١١**

گیارہواں دوسرے جزو سے بیسویں گفتار کا احوال نفاس کے بیان میں ہے

معلوم کریں کہ عورت کو بچہ پیدا
ہونے کے بعد مدت تک خون آتا ہے وہ خون خون حیض کا بقیہ ہے جو حالت حمل میں بند رہتا ہے پس بعض اوسمیں سے اوپر کو جسم کے جانب
چڑھتا ہے اور پستان میں جاکر دودھ بنتا ہے اور باقی بچہ پیدا ہونے کے بعد نکلتا ہے اوسکو عربی میں نفاس کہتے ہیں اور اوس عورت کو
نفسا بولتے ہیں اور اوسکی مدت نر اور مادہ کے اعتبار سے مختلف ہے نرینہ میں پچیس ٢٥ دن سے تیس ٣٠ دن تک اور مادینہ میں پینتیس ٣٥

دن سے چالیس دن تک ہوتا ہے پس جسوقت بچہ پیدا ہوا اور خون نفاس نہ آئے یا تھوڑا تھوڑا آئے تو ایسی تدبیر کرین کہ وہ خون اچھی طرح جاری ہو جاوے کیونکہ اوسکے بند رہنے مین اندیشہ ہے کہ جو بیماریان حیض بند ہونے سے اوٹھتی ہین عارض ہون اور یہ دوا فائدہ کرتی ہے اجمود دیسی ہنسراج مشکطرامشیع جوش دیکر اور مصری ملاکر پلائین اور گوگل اور زوفا اور حرمل اور علک البطم اور رائی کا بخور کرنا مفید ہے اور چشم ماہی شور اور گھوڑے کے سم کی دھونی اس باب مین نہایت سودمند ہے اور جو کچھ حیض بند ہونے کی علاج مین بیان کیا گیا ہے سب اسجگہہ نافع ہے اور غذا شوربا ہے گوشت جسمین نخود اور شبت اور دارچینی پکائی ہو کھلائین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عورت ضعیف اور لاغر ہوتی ہے اور اوسکے بدن مین خون زیادہ نہین ہوتا کہ پیدائش کے بعد نکلے اوسکا ضرر بہت کم ہے اور کچھ تدبیر کی حاجت نہین اور اگر خون نفاس حد سے زیادہ جاری ہو تو علاج اوسکا بعینہ افراط حیض کا علاج ہے

باب ۱۲ بارہوان کثرت اسقاط کی تدبیر مین ہے یعنے اوس عورت کی علاج مین جسکا حمل بار بار گر جایا کرے

معلوم کرین کہ اسقاط حمل کے اسباب تین نوع پر ہین نوع اول یہ کہ مادر کیجانب سے ہو اور اوسکی سات قسمین ہین ایک یہ کہ رحم مین ریح داخل ہو گئی ہو بچہ کو بیوقت ہلادے اور دفع کرے دوسرے یہ کہ رحم مین رطوبت ہو کہ بچہ پھسلادے تیسرے یہ کہ رحم مین سردی غالب ہو کہ اوسکی سبب سے بچہ پرورش نہ پاسکے چوتھے استفراغ خون ہے یعنے کثرت سے نکلنا خون کا دستون مین یا حیض یا فصد وغیرہ مین پانچوین رحم کی بیماریان اور آفتین جیسے قرحہ رحم اور بواسیر رحم اور ورم رحم اور سوا اوسکے طرح طرح کی بیماریان اور گرم تپین اور لرزہ اور صفراوی اور بلغمی دستون کی اقسام ساتوین یہ کہ مادر نہایت لاغر ہو اور جو غذا کہ حاصل ہو بدن مادر کا بہ نسبت بچہ کی محتاج زیادہ ہو اسلیے بچہ کو کچھ حصہ غذا کا نہ پہونچے اور نوع دوسری یہ کہ اسقاط کا سبب پدر کیجانب سے ہو وہ یہ ہے کہ منی اوسکی رقیق یعنے پتلی ہو کہ اوس سے مشیمہ مضبوط اور موٹا نہ بن سکے پس ادنی سبب ضعف سے پھٹ جاے اور بچہ اوس مین سے نکل پڑے اور نوع تیسری اسباب بیرونی مین ہے اور وہ چار طرح پر ہے ایک یہ کہ سردی شدید رحم مین پہونچے اور اوسکے سبب سے بچہ کی غذا کے راستے سکڑ جائین اور دب جائین اور بچہ غذا نہ پاوے اور نہایت ضعیف اور ناطاقت ہو جاوے یا سردی کی تکلیف سے مرجاوے اور رحم اور قوت دافعہ اوسکی ضعیف ہو جاوے کہ بچہ کو باہر نہ نکال سکے دوسرے یہ کہ گرمی اوسپر پہونچے اور بچہ کو ہواے سرد اور خنک کی حاجت ہوتی ہے اور حمام مین بہت دیر تک ٹھہرنا اسی قبیل سے ہے کہ اوسکی سبب سے بھی قوت بچہ کی اور قوت اوسکی مان کی ضعیف ہو جاتی ہے اور بچہ کو ہواے خنک کی حاجت ہوتی ہے اور حمام کی رطوبت مثل لیق مشیمہ کو سست کرتی ہے اور بچہ کو پھسلاتی ہے تیسرے یہ کہ کوئی حرکت قوی عمل مین آوے جیسے گر پڑنا اور بلند مقام پر سے کودنا اور کوئی آسیب اور زخم پہونچنا اور چلا کر پکارنا اور چھینکنا اور کوئی بھاری بوجھ اوٹھانا چوتھے اعراض نفسانی جیسے غم اور غصہ اور خوف عظیم کہ یکایک عارض ہو اور معلوم کرین کہ جبکہ موسم جاڑے کا خلاف گرم ہوتا ہے اور موسم بہار کا بہت سرد اوسکے بعد آتا ہے تو اوس عرصہ مین عورتون کے

حمل اکثر گرتے ہین اور یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ تکلیف اسقاط حمل کی بچہ پیدا ہونے کی تکلیف سے زیادہ ہوتی ہے اسلیے کہ بچہ کی
پیدائیش کا طبعی ہے اور اسقاط یعنی حمل گرنا امر ناطبعی ہے اور اسقاط اکثر پہلے مہینے اور دوسرے مہینے اور تیسرے مہینے ہوتا ہے
اور سوا ان تینون مہینون کے اور مہینون مین بھی ہوا کرتا ہے اور سبب اس اسقاط حمل کا جو اکثر ان تینون مہینون مین
ہوتا ہے جمع ہونا ریاح کا ہے اندر رحم کے کیونکہ بچہ ان تینون مہینون مین بہت چھوٹا اور ناطاقت اور ہلکا ہوتا ہے کہ ریاح
اوسکو بہت جلد دفع کر دیتے ہین اور اسقاط جو مہینہ ہاے دیگر مین ہوتا ہے سبب اوسکا سوء مزاج سرد اور جمع ہونا رطوبت
فزونی کا ہے اندر رحم کے اور جو کہ بچہ مہینہ ہاے دیگر مین بہت بڑا اور بھاری اور طاقت ور ہوتا ہے اسلیے رطوبت فزونی
اوسکو بآسانی نہین پھسلا سکتی اور جلد دفع نہین کر سکتی **نشانیان** اسقاط حمل کی نشانی یہ ہے کہ پستان حاملہ کے
خالی اور لاغر ہوتے ہین اور شیر پستان سے ٹپکنا شروع ہوتا ہے وہ نشان ضعیفی بچہ کا ہے اور رحم کا درد اور سرخ ہونا
چہرہ اور آنکھون کا اور گرانی سر اور ماندگی بدن کسی سبب ظاہر کے اور آنکھ کے اندر درد معلوم ہونا یہ سب نشان اسقاط
کے ہین خصوصاً اگر یہ کیفیتین تپ کی حالت مین پیدا ہون اور تپ لرزہ جو بدن کو خوب ہلائے جلد حمل گراتا ہے اور اول خون
حیض آتا ہے پھر اسقاط ہوتا ہے اور نشانیان ریاح کی جو رحم مین جمع ہوتی ہین اور نشانیان سوء مزاج کے اقسام کی اور
نشانیان قرحہ اور بواسیر کی اپنی اپنی مقام پر مفصل بیان کی گیئن ہین اور بچہ کی موت کی نشانیان یہ ہین کہ بچہ رحم کے اندر
نہایت بھاری معلوم ہوتا ہے جسوقت عورت حاملہ کروٹ لیتی ہے ایسا محسوس کرتی ہے کہ گویا اوسکے شکم مین پتھر ایک طرف سے
دوسری طرف لڑھکتا ہے اور ناف اول گرم ہوتی ہے پھر اوسوقت سرد ہو جاتی ہے اور ممکن ہے کہ پستان بھی لاغر اور خالی ہون
اور رحم سے زرداب گندہ ٹپکتا ہے اور آنکھین گدلی معلوم ہوتی ہین اور ناک کی نوک اور دونون کان سفید ہو جاتے ہین اور
ہونٹھ سرخ **علاج** جاننا چاہیے کہ بچہ کا حال رحم کے اندر مانند احوال میوہ کے ہے درخت پر یعنی جیسے شگوفہ کہ اول پھل
بنتا ہے نہایت نازک ہوتا ہے اکثر درخت سے جھڑتا ہے اور اخیر مین جب کہ نہایت پختگی کو پہونچتا ہے کسی سبب قوی اور ہوا تند
کے چلنے سے گرتا ہے اسی طرح بچہ شروع حمل مین نہایت نازک ہوتا ہے اور اخیر مین بھاری پس لازم ہے کہ ان دونو وقتون مین
یعنی حمل کے اول اور آخر مین اون اسقاط کے سببون سے جو مذکور ہوے پرہیز کرنا چاہیے اور یہی سبب ہے کہ
چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتوین مہینے کے بعد حاملہ کو فصد کھولنے اور مسہل کی دوائین دینے کو سب طبیبون نے
منع فرمایا ہے ان ایام مین ہرگز نہ فصد کھولنی چاہیے اور نہ کوئی سخت دوا مسہل کی دینی چاہیے اور اگرچہ اس مدت کے

[illegible]

ج ۶

درمیان مین بھی یہی احتیاط ضرور ہے کہ جب تک قوی حاجت نہو نہ فصد کھولین اور نہ مسہل دین لیکن اگر ضرورت
قوی ہو اس مابین مین مضائقہ نہین ہے اور ضرورت اوسوقت ہوتی ہے کہ جب رگو نمین ریاح اور اخلاط بد بہت جمع
ہون اور خون خراب ہوگیا ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ بدخلطون کی زحمت اور غذا کی تباہی بچہ کو تباہ کردیگی اوس
صورت مین البتہ واسطے کم کرنے بدخلطون کے فصد اور مسہل کیطرف رجوع کرنی چاہیے لیکن بتدریج اور تدبیرین بہت
لطیف کنندہ اور شربت تنفاریق دین اور بہترین مسہل کہ اوسپر دلیری کرنا چاہیے الملتاس ہے اور لطیف تدبیرون اور
پاکیزہ شربتون سے مزاج کی اصلاح کرین اور جاننا چاہیے کہ سبب قوی تر معاملہ اسقاط مین رطوبت فزولی ہے یعنی ری
زائد کہ بچہ کو پھسلا کر نکالتی ہے پس مناسب یہی کہ بہ نسبت ایام حمل کے اسقاط کے زمانہ مین استفراغ کیطرف زیادہ
توجہ کرین اون دواون سے مسہل کی جو رطوبت کو کم کرتی ہین جیسے حب متین اور حب سکبینج اور حب شیطرج اور اون دواون سے
ادرار کی جو رحم کو پاک کرتی ہین جیسے ماء الاصول روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ کے ساتھ اور حقنہ کرنا بھی اس باب
مین سود مند ہے **صفت حقنہ** صعتر فارسی اور اہیل یعنی ہوبیر اور اجواین لیسی اور نیم کوفتہ اور شبت اور بابونہ اور سداب
خشک سبکو برابر وزن لیکر سوا سیر پانی مین پکائین کہ ایک ثلث باقی رہے صاف کرین اور اکیس تولہ اوسمین سے لیکر
نو تولہ تل کا تیل اور نو تولہ روغن سوسن اوسمین ڈالکر حقنہ کرین **صفت حقنہ** کہ بعد سب طرح کے مسہل اور
حقنون کے خاص رحم مین یہ حقنہ استعمال فرمائین لیوین ایک حنظل درست یعنی ایک اندراین کا پھل ثابت اور سر
اوسکا کاٹ ڈالین اور تخم جو کچھ اوسمین ہون سب نکالکر پھینکدین پھر اوسکے اندر روغن یاسمین یا روغن قسط داخلکرین
اور ایک رات دن رہنے دین بعد ازان خاکستر گرم یعنے تیز بھوبھل پر رکھین کہ خوب جوش کھائے اوس روغن سے حقنہ عمل میں
لائین کہ رحم پاک ہوجائے پھر خوشبودار روغن ملین اور صوف اوسمین چرب کرکے رحم پر رکھین اور ہر ہفتہ مین دو مرتبہ
دواء المسک اور مفرح سنجر نیا اور دحمر ثا اوس عورت کو کھلائین اور گوگل اور علک الانباط اور کلونجی ترکیب دیکر یا ہر ایک کو
جداگانہ لیکر بعد تنقیہ کی نلکی کے ذریعہ سے دہونی دین نہایت سود مند ہوگی اور بالچھڑ اور زعفران اور مصطگی اور سک اور مر مکی اور
گوگل اور جند بیدستر ساتھ روغن یاسمین یا روغن یا روین یا بط کی چربی کے فرج کے اندر رکھین اور ہر چند روز پیشتر کہ
مجامعت سے پہلے فرج مین رکھین نہایت مفید ہے اور حالت حمل مین مفرح اور دواء المسک اور مثرو دیطوس مرطوب کو
سود مند ہے اور استعمال اوس شیاف کا جو روغن بلسان اور صعتر فارسی اور اجواین دیسی سے تیار کیا ہو حمل سے پہلے بہت نافع ہے

اور روغن بلسان تنہا اور نفط سیاہ تنہا سود مند ہی کہ صوف اوسمین چرب کرکے فرج مین رکھین **صفت دوای**
سود مند روغن بلسان پونے نو ماشہ تریاق کبیر سوا پانچ ماشہ درخت جاوشیر کی جڑ ساڑہی تین ماشہ نرکچور اور درونج
عقربی ہر ایک سات ماشہ خربیان پونی نو ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول زوفای تر سات ماشہ اور وہ روغن جو
اظفار الطیب یعنی نکھ سی بنایا ہو سات ماشہ سبکو بدستور گولیان پانچ رتین پونے دو ماشہ اوسمین سے کھلائین اور کبھی
کبھی صوف اوسمین آلودہ کرکے عورت سی کہین کہ فرج کے اندر رکھی اور اسقاط کے بعد گوگل اور ہزار اسفند اور صعتر فارسی
اور خردل ابیض یعنی رائی سفید اور علک الانباط کی دہونی بہت نافع ہی خون حیض ناقص کو جو رحم مین رہگیا ہو نکالتی ہی
اور درد کو دور کرتی ہی **باب ۱۳ تیرہوان دوسرے جزو سے بیسوین گفتار کے بچہ مردہ نکالنے کی**
تدبیر اور اسقاط بچہ یعنی حمل گرانے کے حیلو مین سے جاننا چاہیی کہ جب تک ضرورت قوی نہو
حمل گرانے کا ارادہ نکرین کہ شرعاً اور عرفاً یہ کام بہت برا ہے خصوصاً اگر بچہ مین جان پڑگئی ہو اور ضروریات قوی سی
یہ ہے کہ اگر کوئی چھوٹی عمر کی لڑکی حمل سی ہو اور سکے انڈیشہ اور نہایت خوف ہو کہ وہ درد زہ کی تکلیف نہ اوٹھا سکیگی
اور جنے سے مرجائیگی یا کسی کے رحم مین کوئی آفت ہو تو ایسی ایسی حالتون مین پہلے اس سی کہ بچہ بڑا ہو رحم سے جدا کرنا اور حمل گرانا
مصلحت ہوگا اور معلوم کرین کہ جسوقت عسر ولادت یعنی جننے کی سختی چار دن برابر رہی یقین کرلینا چاہیی کہ بچہ رحم مین مرگیا ہے
اسصورت مین فوراً خلاصی مادر کی تدبیر کرین اون معالجات سی جو دشواری پیدائش کے باب مین بیان ہوچکے ہین اور شیافات
اور بخورہای قوی استعمال فرمائین اور وہ دوائین جو بچہ کو قتل کرتی ہین اور پھسلا کر نکالتی ہین جلد جلد کام مین لائین اور
پر مرغ یا شاخ چوب اشنان تراش کر اور نرم کرکے یا عرطینثا پر مرغ کے برابر تراش کر اور نرم کرکے یا شاخ سداب خشک تراش کر اور نرم کرکے
یا کاغذ کا فلیتہ بنا کر رحم کے مونہہ مین رکھین فوراً بچہ نکل پڑیگا خصوصاً اگر اون چیزونکو قطران مین یا تخم حنظل کے پانی جوش کیے ہوئے مین آلودہ
کیا ہو اور تخم ہزار اسفند کھانا اور فرج مین گھسنا اور روغن بلسان صوف مین لگا کر فرج مین رکھنا حمل گرادیتا ہی اور ہینگ اور گندہ بیروزہ
اور بخور مریم اس معاملہ مین نہایت قوی الاثر ہی چنانچہ طبیب لکھتے ہین اگر کوئی حاملہ عورت بخور مریم پر پاؤن رکھے اندیشہ ہی کہ حمل اوسکا گرجاوے
اور عصارہ عرطینثا کا اثر بھی ایسا ہی ہے اور ساڑہی دس ماشہ چوب اشنان فارسی کوئی حاملہ کھاوے بچہ فوراً گرجائیگا اور
برگ حنظل کا عصارہ حقنہ کرنا حمل گراتا ہی اور گدہی کے سم کی دہونی اور گدہی کی لید کی دہونی اور ماہی شور کے آنکھون کی دہونی
بچہ زندہ یا مردہ کو باہر نکالتی ہی **صفت دوای مرکب** ہینگ پونے دو ماشہ سداب خشک ساڑہی دس ماشہ مرمکی
ساڑہی تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہی صبح اور شام جوشاندہ ہیل کے ساتھ کھلائین حمل جلد ساقط ہوگا **صفت دوای**
دیگر بیوین زراوند طویل اور خطمیا یعنی کہان بید اور حب الغار اور مرمکی اور قسط بحری اور سلیخہ سیاہ اور بیخ ... ہر ایک تین
اور قردمانا اور کالی مرچ اور مشکطرا مشیع سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانین اور شہد میں ملاویں اوسمین سی نو ماشہ شہد مین گولی بناکر
کھلائین دس دن برابر اور تریاق اربعہ اس باب مین قوی الاثر ہے اور اون سی جو گرم مزاج کو ملائم ہین ... یہ لیوین

شا ہترہ چند روز برابر کھلائین حمل گر جائیگا **صفت دواے دیگر** دارچینی اور قردمانا اور ابہل یعنی ہوبیر ہر ایک تین تولہ مرمکی ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک ہر روز ساڑھے دس ماشہ **صفت دواے دیگر** جوبتانده میتھی کا کہ انجیر کے ساتھ پکایا ہو نوتنہ چھتر ناسے ساڑھے دس ماشہ سبکو باہم ملاکر دین بچہ مردہ اور زندہ پھسلاکر نکالدیگی **صفت شیاف قوی** نوشادر پسا ہوا تین تولہ اشق ساڑھے دس ماشہ لیکر اون اشق کو حل کرین اور نوشادر اوسمین گوندہین اور شیاف بناکر عورت سے کہین کہ اوسکو فرج مین رکھے اور دونون رانون کو بلند تکیہ پر ٹیک کر شیاف تمام رات ڈالے پڑی رہے **صفت شیاف دیگر** خربق سیاہ اور مویزج اور زراوند مدحرج اور بخور مریم اور حب مانیدیون اور شحم حنظل سبکو لیکر کوٹین اور اشق کو بیل کے پتہ مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہکر شیاف بنائین **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل اور قسط اور برگ سداب ہر ایک تین جزو مرمکی ایک جزو سبکو بیل کے پتہ مین گوندہ کر ناف اور پیڑو پر طلا کرین بچہ مردہ اور مشیمہ نکل جائیگا

باب ۱۴ چودہوان اون تدبیرون کے بیانمین ہے جنسے حمل نہین ٹھہر سکتا

جبکہ کوئی عورت صغیر سن ہو یا مثانہ نہایت ضعیف ہو اور اوسمین اندیشہ اس بات کا ہو کہ جننے کے سبب سے کوئی آفت ظاہر ہوگی جیسے سلسل البول اور شقاق رحم وغیرہ تو اسصورت مین مصلحت یہ ہی کہ ایسی ایسی تدبیرین عمل مین لائین کہ جن سے حمل نرہنے پائے اور حیلہ بہتر یہ ہے کہ مرد حالت مجامعت مین انزال کے وقت عورت کو بہت نہ لپٹائے اور سرین اور رانین اوسکی بلند نکرے اور انزال کے وقت جہانتک ممکن ہو آلت کو باہر کیطرف کھینچا رکھے اور جلد اوس سے جدا ہو اور کوشش کرے کہ انزال دونون کا ایک وقت مین برابر ہونے پائے اور جب مجامعت سے فراغت پائے عورت سے کہے کہ اوسیوقت اوٹھکر سات دفعہ یا نو دفعہ اگلی طرف کو کود کر اوچھلے تاکہ منی رحم مین سے نکل پڑے اور اگر قضیب کا سر روغن کنجد سے چکنا کرین منی کو پھسلاتا ہے اور رحم مین نہین ٹھہرنے دیتا اور انار کے دانونمین جو زرد گودا ہوتا ہے اوسکو ٹکڑا اور شب یمانی پیسکر اوسمین ملاکر شیاف بنائین اور عورت جماع سے پہلے اور اوسکے بعد حمول کرے حمل ہونے سے روکتا ہے اور جماع کے بعد گول مرچ فرج مین رکھنا اور نعناع کہ قسم پودینہ کی ہے مباشرت سے پہلے فرج مین اوٹھانا حمل روکتا ہے اور اگر خچر کا پیشاب اور لوہے کا بجھا پانی ملاکر پلائین ہرگز حمل نرہیگا اور اگر ہاتھی کی لید خشک شہد مین ملاکر عورت کو کھلائین تمام عمر حاملہ نہوگی اور ہاتھی کی لید کا فرزجہ بھی حمل کو مانع ہے اور کہتے ہین کہ اگر حنطیا یعنی کھان بید معندی مین لٹکائین اور عورت کے ہاتھ پر لگائین حمل کو روکتا ہے اور حیض کو بند کرتا ہے اور اگر عورت پہلی دفعہ کے جنے مین خون نفاس اپنے تمام بدن پر ملے مدت العمر حاملہ نہوگی اور سب حیلون سے بہتر اور آسان یہ حیلہ ہے کہ انزال کے قریب ایک باریک کپڑا قضیب پر لپیٹے اور دخول کرے اور فراغت کے بعد اوسکو کھینچ لے تاکہ منی اوس کپڑے مین نکل آئے **صفت شیاف** شحم حنظل اور خبث الحدید یعنی ریم آہن اور گندھک اور سقمونیا اور تخم کرنب برابر وزن لیکر کوٹین اور قطران مین گوندہکر شیاف بنائین اور عورت سے کہین کہ اوسکو فرج مین اوٹھالے حمل نہوگا

باب ۱۵ پندرہوان

بیانمین ہے رجا ایک بیماری ہے عورتون کی بیماریون سے کہ احوال اس بیماری والی کا حاملہ عورت کے احوال سے بہت مشابہ

رکھتا ہی چنانچہ اکثر شک پڑتا ہی کہ یہ عورت حاملہ ہی اور حالانکہ حمل نہین ہوتا لیکن شکم بڑا ہوتا جاتا ہی اور بھونک کھانے کی
جاتی رہتی ہی اور مونھہ رحم کا بند ہوتا ہی اور پستان اوس عورت کی پھولجاتی ہین اور بہت بڑی ہوجاتی ہین اور پیٹ کی اندر کوئی شی حرکت کرتی ہے
خصوصاً اگر اوسکو ہاتھہ سی دبائین جیسی حاملہ کی شکم مین بچہ پلٹا رہتا ہی اور اس مرض کی احوال مختلف ہوتی ہین کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ کسی علاج سی نہین جاتا اور آخر عمر تک رہتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ استسقا کی نوبت پھونچتا ہی اور کبھی درد زہ کا سا
درد اوٹھتا ہی اور ایک گوشت کا ٹکڑا رطوبات اور فضلات کی ساتھہ نکل آتا ہی یا بہت سی ہوا نکلتی ہے یا کچھہ نہین نکلتا
اور کبھی حیض جاری ہوتا ہی اور خون بہت نکلتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ وہ عورت چار پانچ برس تک اسی مرض مین
مبتلا رہتی ہی اور اسباب اس بیماری کے تین ہین ایک سدہ ہی کہ رحم کی رگو نمین پڑتا ہے اور اوسکی وجہ سی حیض بند ہوتا ہے
دوسرے روح غلیظ ہی کہ رحم مین اترجاتی ہی اور تیسرا سبب اوسکا منی عورت کی ہی کہ رحم مین ٹھہر جاتی ہی اور خون حیض سی
مدد پاتی اور ایک لوتھڑا گوشت کا پیدا ہوتا ہی کیونکہ شکل اور صورت اوسوقت ظاہر ہوا کرتی ہی جبکہ منی مرد کی بھی
اوسکی منی مین شامل ہو **نشانیان** حمل اور اس بیماری مین فرق یہ ہی کہ بہ نسبت شکم حاملہ کے اس بیماری والی کا
پیٹ بہت سخت ہوتا ہی اور ہاتھہ پاؤن سست اور ڈھیلے رہتے ہین جیسے سوء القنیہ والی کے ہاتھہ پاؤن اور کبھی
نشانیان ورم رحم کی ظاہر ہوتی ہین اور کبھی اعراض قولنج کی ظاہر ہوتی ہین اور درد قولنج تکلیف دیتا ہی بسبب دباؤ
اوس گوشت کی لوتھڑے کے جو پیدا ہوتا ہی اور حمل کی نشانیو نمین سی جو سابق مذکور ہوئین کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی
اور حرکت اوس شی کی جو اس بیماری والی کی پیٹ مین ہوتی ہی بچہ کی حرکت کی مانند نہین ہوتی بلکہ جسوقت شکم پر
ہاتھہ رکھین ایک جگہہ سی دوسری جگہہ ہوجاتی اور بچہ جو اپنی آپ حرکت کرتا ہی وہ اور طرح کی ہوتی ہی **علاج** حب مقلین
اور سکبینج دین اور ایارج لوغاذیا بہت مفید ہی یا ماء الاصول روغن بیدانجیر ملا کر پلائین اور معجون دحمرثا اور تریاق اربعہ
اور دواے الکرکم کھلائین نہایت مفید ہی اور نطولات اور ضمادات نرم اور تحلیل کنندہ کام مین لائین اور جو کچھہ
حیض بند ہونے کے علاج مین بیان کیا گیا ہی وہ سب علاج اس بیماری کا ہی اور غذا اوسکی نخود آب اور دارچینی کے
ساتھہ چاہیے **جزو تیسرا بیسوین گفتار سی رحم کی بیماریون کی بیان مین ہی** اور اس جزو کی دس باب
**ہین باب پہلا تیسری جزو سی بیسوین گفتار کی حوالہ گاہ کی بیان مین ہی جو کچھہ گفتار ہاے
گذشتہ اور بابہاے گذشتہ مین اس گفتار کے لکھا گیا ہے** معلوم کرین کہ رحم کی بیماریان
چار نوع پر ہین ایک سوء مزاج کی سب قسمین ہین دوسری اقسام ورم کے ہین اور اختناق الرحم کی بیماری تیسری بثرہ
اور قرحہ یعنی پرا از خم اور حارش یعنی کھجلی اور شقاق الرحم یعنی رحم کا پھٹ جانا اور بواسیر رحم کی چوتھے اور طرح کی بیماریان جو
رحم مین عارض ہوں جیسی رتق اور انقلاب الرحم اور عقل اور درازی بظر لیکن سوء مزاج رحم کے سب قسمون کی علاج سوء مزاج
گردہ اور مثانہ مین بیان کئے گئے ہین اور بعض علاج جو رحم سے تعلق رکھتی ہین افراط حیض کی باب مین لکھے ہوئے ہین اور بعض

علاج عقر کی معالجات مین مذکور ہین اور علاج شقاق اور بواسیر کے پندرہوین گفتار مین بیان کیے گئے ہین اور علاج بثرہ اور قرحہ اور خارش رحم کی بھی بثرہ اور قرحہ گردہ اور مثانہ مین مذکور ہوچکے ہین اور جو کچھ رحم سے تعلق رکھتے ہین افراط حیض کے باب مین مفصل لکھے گئے ہین

باب دوسرا تیسری جزو سے بیسوین گفتار کے ورم گرم کے بیان مین سے جو رحم مین عارض ہوتا ہے اور اوس دبیلہ کے بیان مین جو ورم خونی سے پیدا ہوتا ہے

اسباب ورم گرم کے جو رحم مین عارض ہوتے ہین پانچ نوع پر ہین ایک زخم اور آسیب ہے کہ اوسپر پہونچے دوسرے دشواری بچہ پیدا ہونے کی تیسرے دشواری اسقاط کی چوتھے بند ہونا حیض کا اور امتلاے عروق یعنے پر ہونا رگون کا پانچوین کثرت جماع کی

نشانیان رحم کے ورم گرم کی نشانیان یہ ہین کہ معدہ مین رحم کی شرکت کے سبب درد اوٹھتا ہے اور متلی اور ہچکی ظاہر ہوتی ہے اور قوت ہاضمہ اور اشتہا کھانے کی ضعیف ہوتی ہے اور مشارکت کی وجہ سے درد سر بھی عارض ہوتا ہے اور آنکھون کے گھراوین درد شدید ہوتا ہے اور درد گردن مین بھی شدت کرتا ہے اور کبھی درد ترقی کرتا ہے اور ہاتھ اور پاؤن اور اونگلیون تک پہونچتا ہے اور کبھی جسم کی گانٹھون اور رانون مین درد شروع ہوتا ہے اور پشت اور کمرگاہ اور تہیگاہ اور بیخولہ ران اور پیرو مین بھی درد اوٹھتا ہے اور جب ورم مین پیپ پڑتی ہے ضربان کرتا ہے یعنے چوٹین سی لگتی ہین اور تمام جسم پر گرانی محسوس ہوتی ہے اور اس ورم مین پیشاب کی دشواری بھی تکلیف دیتی ہے اور کبھی پیشاب بالکل رک جاتا ہے اور کبھی طبع بھی اجابت نہین کرتی یعنے قبض شکم پیدا ہوتا ہے بسبب دبانے ورم کے اور کبھی ورم کی نوبت یہان تک پہونچتی ہے کہ ریح تک دفع نہین ہوسکتی اور نبض اس مریضہ کی صغیر اور ضعیف اور متواتر ہوتی ہے اور یہ ورم تپ اور لرزہ اور زبان کی سیاہی سے خالی نہین ہوتا اور ہاتھ پاؤن پر پسینہ آتا ہے اور یہ ورم کبھی تمامی رحم مین ہوتا ہے اور کبھی ایکجانب مین لیکن جسوقت ورم رحم کی اوس جانب مین ہوتا ہے جو پشت کیطرف ہے تو درد اور ضربان پیرو مین غلبہ کرتا ہے اور جو ورم کہ مقعر رحم یعنے رحم کے گھراؤ مین ہوتا ہے ضربان اور درد اوسکا ناف تک پہونچتا ہے اور جو رحم کے مونھہ مین ہوتا ہے اوسصورت مین بھی ضربان اور درد پیرو مین ہوا کرتا ہے لیکن اوسمین درد بشدت ہوتا ہے اسلیے کہ فم رحم عصبانی ہے یعنے رحم کا مونھہ پٹھون سے مرکب ہے اور جسوقت ورم داہنی اور بائین رحم کے دونون طرف ہوتا ہے درد کی شدت خاصرتین تک پہونچتی ہے بالجملہ ورم رحم جس جانب مین کہ ہو بیمار کو اوٹھنا بیٹھنا دشوار ہوتا ہے اور پیاس بہت غلبہ کرتی ہے اور کبھی یہ ورم دبیلہ بنجاتا ہے اور سب نشانیان اوسکی ظاہر ہوتی ہین اور مقعر رحم کا ورم بدشواری علاج قبول کرتا ہے اور فم رحم کا ورم آسانی سے دور ہوتا ہے کیونکہ دوا اوسمین جلد پہونچ سکتی ہے

علاج فصد کھولنا اور ذکر انا اور تھوڑی غذا پھیر لانا یہ تینون علاج معالجات ورم کے اصول سے ہین لیکن فصد باسلیق اگر اس

ورم کو نفع بخشتی ہی لیکن خون کو اوپر کیطرف جذب کرتی ہی اوسکی وجہ سی حیض نہین کھلتا اور صافن کی فصد مین منفعت
زیادہ ہی پس اسصورت مین بہتر اور مناسب یہ ہی کہ اول فصد باسلیق کھولین تاکہ خون کے میلان کو اوس طرف سے
پھیر دے اوسکے بعد فصد صافنین کی کھولین تاکہ مواد کو اوسطرف سے اور اسطرف سے کھینچ لائے اور باسلیق کی فصد اسطور سے
کھولین کہ بیمار کو کروٹ سے لٹائین اور اوسکے سرین اور رانون کو بلند تکیہ پر رکھین تاکہ مواد بخوبی جذب ہو اور اگر فصد
باسلیق اور فصد صافن کھولنے کے درمیان مین مریضہ کو قے کرائین فصد باسلیق سے پہلے قے کرائین نہایت سودمند
ہوگی اور منفعت دونون فصدون کی بخوبی حاصل ہوگی اور لازم ہے کہ شروع علت مین غذا بیمار کی بند کرین یا اوسکی
بھونک تھوڑی غذا پر لائین جہانتک کہ ممکن ہو تاکہ مادہ اوسکی صحبت سے اوس جانب کو میلان نکرے اور اگر حاجت ہو
کہ مواد غلیظ کم ہو جائے تو بنفشہ اور لسوڑہ اور عناب ولایتی پکائین اور صاف کرین اور ترنجبین خراسانی داخل کرین اور
املتاس اوسمین ملکر اور روغن بادام اضافہ کرکے نیمگرم پلائین اور اگر املتاس کاسنی اور مکوہ کے پانی مین بھگو کر ملین
اور روغن بادام ٹپکا دین تو بہت مفید ہوگا بالجملہ علاج اس علت کا سرسام کے علاج سے نزدیک ہی اور اول ضمادات
اور نطولات رادع کام مین لائین لیکن افراط نکرنی چاہیے کہ ورم صلب پیدا ہونے کا اندیشہ ہی اور رادع دوائین اس قسم
کی چاہئین جیسے مسور چھوئی ہوئی اور بارتنگ اور عصارہ اوسکا اور مکوہ اور برگ اوسکا اور عصارہ اوسکا اور اسپغول
اور برگ خرفہ اور عصارہ اوسکا اور عصی الراعی اور کاسنی اور طحلب یعنی کائی تالاب کی اور تراشہ کدوی تر اور جو کا آٹا اور
روغن گل یہ سب یا جو کچھہ حاضر ہو کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین یا روغن زیتون مین چکنا کرکے نیمگرم پیڑو پر اور
گردا گرد اوسکے لگائین یا روغن گل مین ملاکر صوف کو ساتھہ فرج مین رکھین اور ان دواؤن کا پانی جوش کیا ہوا نیمگرم
رحم پر ڈالین اور عصارہ بارتنگ وغیرہ کے جوشاندہ مین بیٹھنا نہایت سودمند ہی اور خشخاش پختہ روغن گل مین
ملاکر لگائین اور بعد ان ضمادات کے نرم کنندہ دوائین کام مین لائین اور تحلیل کنندہ چیزین رادع دواؤن مین ملائین
اور روغن گل ٹپکا کر نیمگرم پیڑو پر رکھین اور خطمی اور تخم السی اور کشک جو اور تخم ہزار اسفند پانی مین پکائین اور جوشاندہ اوسکا
بارتنگ وغیرہ کے عصارہ مین ملاکر اور کپڑا اوسمین تر کرکے عورت سے کہین کہ اوسکو اپنی فرج مین رکھے بعدہ ثفل اوسکا کوٹین
اور برگ خرفہ اور بارتنگ وغیرہ کے ساتھہ ضماد کرین اور بعد اوسکے اکلیل الملک پکا کر اور کونکر مرغ کے انڈے کی زردی اور
روغن ناردین مین ملاکر اور زعفران اضافہ کرکے ضماد استعمال فرمائین اور سب دواؤن کے بعد انتہا کے زمانہ مین
تحلیل کنندہ دوائین تنہا کام مین لائین جیسے سعوط اور میتھی اور اکلیل الملک اور تخم السی اور بابونہ اور روغن
بنفشہ یا روغن بابونہ یا روغن خیری اور مانند اوسکے اور اشق اور سلارس اور گندہ بیروزہ اور مرکی اور علک الانباط

اور مغز ساق گاو اور مرغ کی چربی اور روغن سوسن اور روغن سداب اس علت کے آخر مین جبکہ حرارت اور ورم زائل
ہوگیا ہو یہ دوائین استعمال کرنی چاہئین اور اگر یہ علاج کفایت نکرے اور معلوم ہو جاوے کہ ورم و بیلہ ہوجائیگا اور پیپ
پڑنے کی سب نشانیان ظاہر ہون تو السی کا لعاب اور تخم میتھی کا لعاب اور خطمی کا لعاب نیمگرم کرین اور ان لعابات کا
حمول رحم مین پہونچائین اور میتھی اور گیہون کا آٹا گاے کے دودہ مین پکائین اور قدرے کبوتر کی بیٹ ملاکر باہر کیطرف سے
ضماد کرین اور ہمیشہ شیافات علک البطم اور زوفا اور گندہ بیروزہ اور روغن گل سے تیار کرکے رحم مین رکھین تاکہ ورم کو
پکادے اور پھوڑدے اور خیال رکھین کہ اگر پیپ وسکی مثانہ سے آتی ہو تو اسپغول کا لعاب اور جلاب یا تخم خربوزہ یا بنادق البزور
دین اور اگر پیپ گردہ سے آتی ہو تو حقنہ کرنا چاہیے اور باقی علاج آنتون کی زخم کے باب مین جو کچھ بیان کیے گئے ہین عمل مین لائین
اور پیپ کسی زخم سے آتی ہو اور سفید اور چکنی ہو تو مرہم باسلیقون گاے کے گھی مین ملاکر رحم مین حقنہ کرین اور اگر پیپ گندہ ہو
تو علاج قروح رحم کا جو افراط حیض کے باب مین مذکور ہین عمل مین لائین اور اگر ورم کا جلد پکانا منظور ہو تو وہ ضماد جو انجیر و رائی
اور خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ سے بنایا ہو استعمال کرین یا میتھی کا آٹا اور جو کا آٹا اور انجیر اور تخم السی اور اکلیل الملک
بدستور ضماد کرین اور ہر صبح ایک ماشہ تین چاول ایلوا اور چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران باہم ملاکر اور گولی باندہکر کھلاوین اور
جب دیکھین کہ پک کر پھوٹ گیا تو اسپغول ساڑہے سترہ ماشہ اور مرو یعنی تخم کنوچہ ساڑہے تین ماشہ اور تخم السی اور تخم خطمی اور تخم خبازی
ہر ایک چودہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ اور مغز تخم خربوزہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گل ارمنی تین تولہ لیکر
سواے اسپغول کے سبکو کوٹین اور روغن گل اضافہ کرین اور صبح اور شام جلاب خام کے ساتھہ کھلائین مقدار خوراک
ساڑہے دس ماشہ اور اگر بھی کے دودہ کی ساتھہ دین روا ہے **صفت دواے دیگر** لیوین مرہم داخلیون اور روغن گل
مین ملائین اور قدرے بارتنگ کا عصارہ یا کاسنی کا عصارہ یا مکوہ کا عصارہ یا شیر عورت اضافہ کرکے کام مین لائین
اور کبھی ان چیزون کی عصارہ کی عوض کرنب کا عصارہ شامل کرین **صفت دواے دیگر** بطا کی چربی روغن مین
پگھلائین اور ست بلیتھی کا تھوڑا سا اوسمین ملاکر استعمال فرمائین **صفت ضماد** کہ درد کو بجھاتا ہے لیوین تخم خشخاش
اور کوکنار شیر تازہ مین پکائین اور پھر کوٹین یہانتک کہ مثل مرہم کے ہوجائے بعد اوسکے گلاب کے پھول پیسکر اور
زعفران ہر ایک قدرے اوسمین ڈالین اور موم صاف روغن مین پگھلائین اور پھر دواؤن کو پاون مین ڈالکر
ملین جبکہ سب چیزین ایکذات ہوجائین کام مین لائین **صفت ضماد** کہ ورم کو پکاتا ہے لیوین گلاب کے پھول تر
چودہ ماشہ تخم السی اور نشاستہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران سات ماشہ سبکو کوٹ چھانین اور تخم مین ملاکر پرد پر لگائین
اور اگر یہ دوائین کپڑے مین لپیٹ کر عورت سے کہین کہ فرج مین رکھے تو بہت نافع ہوگی **صفت ضماد** کہ ورم سخت کو
نرم کرتا ہے اور درد کو بجھاتا ہے اور بیمار کو آرام سے سلاتا ہے لیوین خشخاش تازہ پانچ عدد تخم مین رات کو بھگوکر
ایکرات دن بعد اوسکے پکائین کہ مہرہ ہوجاوے تو صاف کرین اوسکے بعد کندر اور افیون اور مرمکی ہر ایک ساڑہے

تین ماشہ مغز ہر گوزن اور مرغ آبی کی چربی ہر ایک چودہ ماشہ روغن گل تین تولہ خشک دواؤن کو کوٹکر اوس مین مغز
ڈالین پھر سبکو ملاکر بادن مین پیسین اور مرہم سی کہین کہ اس دوا کو صوف لگاکر فرج مین رکھے **باب تیسرا تیسری**

جزو سے بیسوین گفتار کے ورم بلغمی کے بیانمین ہے جو رحم مین عارض ہوتا ہے

ورم گرم اور بلغمی مین فرق یہہ ہے کہ ورم بلغمی گرانی اور درد کم اور درد ز بار کے ساتھ ہوتا ہے اور شکم کی عضلے ڈھیلے ہوجاتے ہین
اور سب نشانیان بلغم کی ظاہر ہوتی ہین **علاج** اول قے کرائین تا کہ بلغمی مواد کم ہوجائے اور باقی جو کچھ ورم گردہ اور
مثانہ کے باب مین بیان کیا گیا ہے وہ سب علاج اس ورم کا ہے **باب چوتھا ورم صلب و سرطان**

رحم کے بیانمین ہے

ورم صلب چھونے سے معلوم ہوسکتا ہے اور دوسری نشانیان یہہ ہین کہ راستہ پیشاب
اور براز کا بند ہوتا ہے کہ بدشواری باہر آتا ہے اور درد تھوڑا تھوڑا محسوس ہوتا ہے کیونکہ جب تک سرطان نہین ہوتا
درد شدت نہین کرتا اور سرطان کا درد باوجود شدت کے چبھونے والا ہوتا ہے اور پیڑو اور رانون کی جڑون تک
پہونچتا ہے اور سرین کے بند کشادہ تک اوترتا ہے اور کبھی سینہ کے حجاب کی طرف چڑھتا ہے اور کبھی کنپٹون اور آنکھون مین
درد ہونے لگتا ہے اور بیمار لاغر اور نہایت ناطاقت رہتا ہے خصوصاً جسوقت کہ پشت پا اور پنڈلیون پر ورم ہوتا ہے
اور کبھی شکم اوسکا صاحب استسقا کے شکم کے مانند بہت بڑھ جاتا ہے اور ورم سرطان سخت اور ناہموار ہوتا ہے
اور رگین اوسکی علت دوالی کے مانند اوبھری معلوم ہوتی ہین اور رنگ ورم کا تیرہ نظر آتا ہے اور سبزی کی طرف میلان
کرتا ہے یا رانگ کے رنگ سے مشابہت رکھتا ہے یا شراب کی تلچھٹ کا سا رنگ ہوتا ہے اور کبھی اس ورم والے کو
تپ خفیف عارض ہوتی ہے اور جسقدر روز روز شدت کرتا جاتا ہے سوزش تپ کی بڑھتی جاتی ہے اور جسوقت سرطان مین
زخم پڑتا ہے پیپ اوسمین سے ناہموار نکلتی ہے اور کبھی زرداب گندہ ٹپکتا ہے اور کبھی اوسمین سے رطوبت سبز اور گندہ
نکلتی ہے اور کبھی عضو کو مواد کھالیتا ہے اور اوسمین سے خالص خون جو آتا ہے شک پڑتا ہے کہ یہہ خون حیض کا ہے
اور حالانکہ وہ حیض نہین ہوتا اور اس ورم مین زخم پڑنے کا سبب یہہ ہے کہ مواد ورم کا سودائے ناطبعی ہوتا ہے کہ
سوختہ ہونے سے خلطونکی پیدا ہوتا ہے اور اوسمین کوئی خلط تیز ملتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت کچھ رطوبت ورم سے
ٹپکتی ہے تپ ساکن ہوجاتی ہے **علاج** ورم صلب کا یہہ ہے کہ اول فصد باسلیق کھولین اور خون قوت کے
موافق باہر نکالین بعد اوسکے بدن کو خلط سودا سے پاک کرین آہستہ آہستہ اور مرہم داخلیون اور باسلیقون یا
بط کی چربی بھیڑ کے مسکہ مین پگھلائین اور گوگل اوسمین حل کرکے روغن نرگس ٹپکائین اور سبکو گوندھکر ضماد کرین

روغن زیتون گیارہ ... ماشہ
وزن مین ماشہ موم کو روغن
زیتون مین پگھلائین
اور باقی دواؤن کو اوس
مین حل کرکے مرہم
تیار کرین

[illegible]

اور اسی مرہم کو لیکر اوصوف میں لگا کر عورت سے کہیں کہ اسکو اپنی فرج میں نگاہ رکھے اور اگر روغن نرگس حاضر نہو روغن سوسن اور روغن شبت اور روغن اقحوان اور روغن بابونہ اور روغن میتھی اور روغن اہنڈی اور روغن السی اور خر وحشی کی چربی کام میں لائیں اور اگر چاہیں کہ اثر اس ضماد کا نہایت قوی ہو اور گرم نہایت ہو تو جند بیدستر اور ایلوا اور پنیر مایہ خرگوش کا اور زعفران اور اقحوان اور علک الانباط اور روغن بادام کا گوند اضافہ کریں اور اگر درد نہایت شدید ہو تو خطمی تازہ اور برگ خرفہ ماء العسل میں پکائیں اور روغن گل سے چرب کریں اور بدستور ضماد دیا کرکے استعمال فرمائیں اور روغن گل اور شیر عورت اور ہری دہنیہ کے پانی اور برگ خرفہ سے حقنہ کریں اور بوعلی سینا فرماتے ہیں کہ برگ کرنب اور اوسکے شگوفہ کا ضماد اس علت کو نہایت موافق ہے اور اگر ورم سرطان ہو جائے فصد باسلیق کھولیں اور کبھی فصد صافن کی بھی کھولنی چاہیے اور بتدریج بدن کو خلط سودا سے پاک کریں اور تری بڑھانے والی تدبیریں کام میں لائیں اور سرب کو ہاون میں دھنیہ ڈالکر پیسیں جسوقت پانی اوسکا نیلا ہو جائے اوس پانی سے رحم میں حقنہ کریں اور جسوقت درد شدت کرے تو عورت کا دودھ کسی روغن گرم میں ملاکر حقنہ کریں اور مرہم رسل اس علت میں عجیب خاصیت رکھتا ہے اور خشخاش اور ہرا دہنیہ اور مکوہ اور مرغ کے انڈہ کی سفیدی اور روغن گل ضماد کریں اور گرم دواؤں سے جو درد کو بٹھاتی ہیں میتھی ہے کہ اوسکو جوش کرکے نیم گرم حقنہ کریں درد ساکن ہوگا اور وہ موم روغن جو موم زرد اور روغن گل سے بنایا ہو باہر کی جانب طلا کریں اور سرد دواؤں سے خشخاش ہے اور ہرا دہنیہ اور مکوہ کہ اوسکو روغن گل اور انڈے کی سپیدی میں ملاکر ضماد کریں اور اگر خون بکثرت جاری ہو تو لحیۃ التیس کا عصارہ اور گل ارمنی اور سفیدہ کاشغری اور بارتنگ کا پانی لیکر ان سب چیزوں سے حقنہ کریں نہایت سودمند ہوگا

باب ۵ پانچواں اختناق الرحم کے بیان میں ہے

اختناق الرحم ایک بیماری ہے کہ مرگی اور غشی سے مشابہت رکھتی ہے اور ہیولیٰ اس علت کا رحم ہے اور رحم عضو عصبانی ہے یعنی وہ جسم پٹھوں سے مرکب ہے اور دل اور دماغ اور حجاب سینہ سے شرکت رکھتا ہے اور سبب اس علت کا اکثر اوقات بند ہونا خون حیض کا ہے یا رکنا منی کا اور جماع ہونا اوسکا بکثرت اوسکے اندر بسبب نہ اتفاق پڑنے جماع کے مدت دراز سے خصوصاً نہ نکلنا اوس عورت کی منی کا جو شوہر دار رہا ہو اور ہمیشہ عادت جماع کی رکھتی ہو کہ اوس عادت سے یکایک باز رہے اور کنواری نوخیز لڑکی کو جسکا حیض تمام اور کامل جاری نہوا ہو یہ علت اکثر عارض ہوتی ہے اسلیے کہ حیض رکنے سے رگیں اوسکے رحم کی پر ہو جاتی ہیں اور رحم میں سختی ظاہر ہوتی اور وہاں خون حیض بہت گاڑھا ہو جاتا ہے اور کبھی رحم ایکطرف کو مائل

ہوتا ہی اور الم پیدا کرتا ہی اور کبھی وہ مادہ رگون سی رحم مین پھیلتا ہی اور ورم پیدا کرتا ہی اور مادہ حیض کا اور طرف سے
کبھی اوسپر پہونچتا ہی اور راستہ نکلنے کا نہین پاتا پس بعض وہ مادہ حیض کا رحم کے اندر اور رگون مین اور حوالی مین اوسکے
مختص ہوتا ہی یعنی گھٹ جاتا ہی اور بعض مواد اوسکا اون مقامات سی پلٹ جاتا ہی اور تمام بدن مین منتشر ہوتا ہی یعنے
پھیلجاتا ہی لیکن جو مواد حیض کا کہ رحم اور اوسکے حوالی مین مختص ہوتا ہے اور وہ بعد ایک مدت کی استحالہ قبول
کرتا ہی اگر مزاج اصلی گرم ہوا استحالہ اوسکا طرف سوختگی اور عفونت کی ہوتا ہے پس اوس مادہ غلیظ اور سوختہ سی ابخرے
اوٹھتی ہین اور اوپر کیطرف چڑہتی ہین اور مرگی کے اقسام اور غشی اور ضیق النفس پیدا کرتے ہین اور جو کہ رباطات رحم کی
حجاب سی پیوستہ ہین اسلیے سانس حالت طبعی سی پھر جاتا ہی اور پے درپے چلنے لگتا ہی اور ضیق النفس اور خفقان
ظاہر ہوتا ہی اور کبھی سانس بالکل رک جاتا ہی اور احوال مریضہ کا مردہ کی مشابہ ہوتا ہی اور کبھی یکبارگی نفس منقطع ہوتا ہے
اور مرگ مفاجات مین مبتلا کرتا ہے یعنی اوس بیماری کی مریضہ موت ناگہانی سے فوراً مرجاتی ہی اور اس بیماری مین
وہ آفتین جو حیض بند ہونے سے عارض ہوتی ہین وہ بہ نسبت اون آفتون کی جو منی جمع ہونے سے ہون نہایت سالم
ہوتی ہین اگرچہ پیدایش منی کی خون سی ہے اور معلوم کرین کہ منی جسوقت مجتمع ہوتی ہے اور رحم مین پہونچتی ہی نکلنے کا
راستہ نہ پانے سے وہانسی پلٹ جاتی ہی اور تمام جسم مین پھیلتی ہے اور اوسکی وجہ سی تپ اور ورم اور درد اندام اور درد
اور تاریکی چشم اور درد سر اوس سی پیدا ہوتا ہی اور جو کہ یہ علت غشی سادہ سی نہایت سخت اور دشوار ہی اسلیے اس بیماری مین
اول غشی عارض ہوتی ہی پھر سبات اور مرگی اور سکتہ کی نوبت پہونچاتی ہی اور کبھی اس علت کا دورہ دیر دیر مین آتا ہی
اور کبھی جلد جلد اور پے درپے ہوتا ہی اوس سی خلاصی ممکن نہین **نشانیان** جسوقت دورہ اس علت کا قریب
پہونچتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ بیمار کو ابتدا مین فکرین بری بری اور ناصواب تدبیرین پیش آتی ہین اور درد سر اور
خفقان اور خیرگی چشم اور مرض دوار اور طنین ظاہر ہوتا ہی اور سانس حالت طبعی سے پھرتا ہی اور رنگ چہرہ کا بدلتا ہی
اور لب اور دہن اور ناک اور رخسارون مین بیمرادا اور ناہموار حرکتین ظاہر ہوتی ہین اور وہ مریضہ دانت چبایا کرتی
ہی اور آواز نہین دیسکتی اور جو کچھ اوس سی کلام کرین بدشواری سمجھ سکتی ہے اور یہ محسوس کرتی ہی کہ گویا کوئی چیز حوالی رحم کی
اوپر کو چڑہتی ہے اور درد پشت سی خالی نہین ہوتی اور نشانیان اس بات کی کہ مواد اس علت کا خلط غلیظ ہے
کہ مریضہ اس بیماری کی ہمیشہ کاہل رہتی ہی اور فراموشی غالب اور نیند ہر وقت رہتی ہی اور اس علت کی حرکت کیوقت
ہوش قائم نہین ہوتا اور کبھی قے آتی ہی اور جب قے مین بلغم بخوبی نکل جاتا ہی مریضہ راحت پاتی ہی اور ہوش مین آجاتی ہے
اور علامت اس امر کی کہ مادہ اس علت کا خلط سوختہ ہی یہ ہے کہ پیاس بیمار پر ہر وقت غالب رہتی ہی اور بیماری کی حرکت
کیوقت رطوبت موتھ سے نکلتی ہے اور اوس سے راحت معلوم ہوتی ہے اور آنکھین اور چہرہ سرخ ہوجاتا ہے
اور تپ اور درد چشم سے خالی نہین ہوتی اور اگر یہ علت حیض بند ہونے کے سبب سی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ

حیض جاری نہو گا اور پستان مین دودہ ظاہر ہوگا اور اگر منی بند ہونے سے یہ بیماری ہو علامت اوسکی یہ ہی کہ وقت جماع
کچھہ رطوبت رحم سے ٹپکنے لگتی ہے اور اوسکے نکلنے سے مریضہ راحت پاتی ہے اور جسوقت دایہ اوسکے رحم مین اونگلی ڈالکر
دغدغہ کرتی ہی کچھہ رطوبت اوس سے جدا ہوتی ہی اور وہ اوس سے خلاصی پاتی ہے اور اس بیماری اور خناق رحم کی مین فرق
یہ ہی کہ اس بیماری مین اکثر عقل بالکل زائل نہین ہوتی اور یہی وجہ ہے کہ جب اس بیماری والی کو بیہوشی آتی ہے تو باتین جو
کہ اوسکے سامنے ہوتی ہین اکثر باتون کو بیان کرتی ہے اور جو دورہ کیوقت اوسپر کیفیت گذرتی ہے ہوش کے وقت
اکثر اوس سے حکایت کرتی ہے اور اسیطرح مونہہ سے جھاگ نہ آنا اور بدن مین اضطراب نہوتا اوسکا نشان ہے
اور مرگی برخلاف اسکے ہے کہ مونہہ سے جھاگون کا آنا اور اضطراب اور عقل زائل ہونا اوسکو لازم ہے اور اس بیماری اور سکتہ
مین فرق یہ ہی کہ صاحب سکتہ کی حس بالکل جاتی رہتی ہے اور حس اس بیماری والی کی کچھہ قائم رہتی ہے اور اس
بیماری اور سرسام بلغمی مین فرق یہ ہے کہ رنگ صاحب سرسام کا متغیر ہوتا رہتا ہے اور نبض ممتلی اور موجی ہوتی ہے
اور نبض اس بیمار والی کی متحد اور متفاوت ہوا کرتی ہے اور جب قوت ساقط ہوتی ہے نبض متواتر اور بے نظام
ہوجاتی ہے علاج یہ بیماری اگر حیض بند ہونے کے سبب سے ہو تو وہی علاج جو احتباس حیض کے باب مین بیان کیگئی
ہین اسجگہہ بھی کام مین لائین اور اگر خون کی نشانیان ظاہر ہون باسلیق اور صافن کی فصد لینی چاہیے اور ران
اور پنڈلیون پر حجامت کرنی چاہیے اور مریضہ کو جوشاندہ بابونہ اور بنفشہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور لبلاب
مین بٹھائین اور روغن بنفشہ اور روغن سوسن باہم ملاکر پھریرا اور گردا گرد اوسکے ملین اور ریشم پارہ مین آلودہ
کرکے عورت سے کہین کہ فرج مین رکھے اور بدبو کی چیزین مثلاً جندبیدستر اور کندش اور جاوشیر اور نفط اور قطران
وغیرہ سونگھائین اور گوگل اور کندہک سلگائین اور دہونی اوسکی ناک مین پہونچائین اور نلکی کے ذریعہ سے رحم کو بھی
دہونی دین اور ادرار کرنے والی چیزین ہر روز پلائین اور اگر سبب اس علت کا کوئی خلط غلیظ ہو تو تدبیر لطیف کرنی
چاہیے تاکہ طبیعت مادہ کو ہضم کرے اور ہاتھہ پاؤن مریضہ کے پٹیکون سے باندہین اور نیچے کے اندام اوسکے بدستور
ملین اور جوشاندہ بابونہ اور شبت اور اکلیل الملک وغیرہ مین بٹھائین اور اس بیماری کے غلبہ کے وقت ٹانگین مریضہ
کی ران کی جڑ سے ٹخنون تک باندہین اور دونون پاؤن اوسکے گرم پانی مین رکھین نمک ورائی ملنا اور مجھہ پنڈلیون
اور رانون پر لگانا سودمند ہے تاکہ مواد اوپر سے نیچے کیطرف کھینچے اور بوی ناخوش سونگھائین جیسے جندبیدستر اور سکبینج اور

گندہ بیروزہ اور قطران اور جاؤشیر اور ناخوش چیزین جیسے گوگل اور تخم گندنا اور گھوڑی کا سُم اور گندہک وغیرہ آگ پر سلگا کر دہوان اوسکا نلکین پہونچائین اور انجدان اور قیصوم اور سیتہی اور کرنب اور ہزار اسفند اور شبت اور اکلیل الملک اور تخم کرفس یعنی اجمودہ کے بیج اور سعد یعنی موتھا اور تخم حلب اور قسط اور برگ غار اور بابونہ اور اذخر اور سداب اور نانخواہ اور عاقرقرحا اور سلیخہ اور پودینہ نہری وغیرہ کو جوش کرین اور اوس پانی مین مریضہ کو بٹھلائین اور اوس سے تکمید کرین یعنی سیکین اور وہی پانی پیڑو پر دہارین اور دایہ سے کہین کہ کرم دانہ اور کالی مرچ وغیرہ سے شافہ تیار کر کر روغن گل اور روغن سوسن مین چرب کر کے اور اپنی اونگلیون کو بھی چرب کر کے رحم کے موتھہ تک پہونچائے اور دغدغہ کرے شاید کہ کچھہ رطوبت اوسمین جاری ہو اور مریضہ خلاصی پائے اگرچہ یہ دغدغہ الم سے خالی نہین لیکن کچھہ لذت بھی اوس سے حاصل ہوتی ہی کہ اوسکی وجہ سے انزال اور خلاصی ممکن ہی اور فرفیون اس معاملہ مین نہایت قوی الاثر ہے اوسی وقت رطوبت کو رحم سے جاری کرتی ہی اور غالیہ کو بھی اس باب مین منفعت عجیب ہے اور سنجر بنا بقدر یک فندق لیکر روغن حب الغار یا روغن سوسن مین چرب کر کے رحم مین پہونچائین اور دائی سے کہین کہ روغن زنبق یا روغن بان یا روغن بادام یا روغن گل مین کہ عنبر اور مشک اوسمین حل کیا ہوا اپنی اونگلی بھر کر رحم کے موتھہ کو اوس سے کھجلائے اور ملے یہ سب امور اسلیے ہین کہ منی منجمد اور رطوبت نکل جائی اور ہوش آجائے اور سلامتی کی حالت مین لازم ہی کہ ایارج فیقرا اور ایارج روفس اور ثیادریطوس اور حب شیطرج اور حب منتین اور حب المخیقون اور ایارج لوغاذیا سے تنقیہ فرمائین اور بہتر یہ ہی کہ ہر ہفتہ مین ایکبار ایارجات دین اور بعد تنقیہ کے معجون نجاح یا سنجرنیا یا وجمرثایا فلافلی یا کمونی جو شاندہ انیسون یا جوشاندہ لوبیای سرخ یا سُداب ترکی پانی یا جوشاندہ سنبھالو کی ساتھہ کھلائین نہایت سودمند ہی اور غاریقون شراب انگوری مین حل کر کے یا ماء العسل مین ملا کر دین نافع ہوگی اور جندبیدستر ماء العسل مین ملا کر دین سودمند ہی اور سرکہ عنصلی ترش اور سکنجبین عنصلی ترش مفید ہی اور ایسے وقت مین اگر جماع میسر ہو تو بہت نافع ہوگا خصوصاً اگر یہ بیماری کنواری لڑکی کو ہو تو جلد شادی اوسکی کرین ممکن ہی کہ صحبت مرد سے مرض اوسکا سب جاتا ہی **صفت شیاف** کہ اس مرض کو سودمند ہے میعہ تر یعنی سلارس نو تولہ کالی مرچ اور کندر ہر ایک تین تولہ بط کی چربی بارہ تولہ تخم اونٹنگن ڈیڑہ تولہ بدستور شیاف بنا کر استعمال فرمائین اور حقنہای گرم اکثر عمل مین لائین تاکہ رطوبت رحم سے نکلتی رہے اور ریاح بھی دفع ہون

باب چھٹا رحم مین پانی جمع ہونے کے بیان مین ہی اوسکی نشانی یہ ہی کہ حیض بند ہوجائی اور حرکت کے وقت شکم مین قراقر ہو اور شکم کے نیچے ورم محسوس ہو اور ایک حالت استسقاء زقی کے مشابہ پیدا ہو اور شک پڑے کہ یہ عورت حاملہ ہی اور کبھی کبھی رطوبت رحم سے جاری ہو علاج جو دوائین کہ حیض کو جاری کرتی ہین استعمال فرمائین اور بدن اور رحم کے تنقیہ مین کوشش کرین اور جو ضماد کہ استسقاء زقی مین بیان کیے گئے ہین عمل مین لائین اور جو کچھہ سوء القینہ اور استسقاء زقی اور سیلان رحم کیلیے مفید ہی استعمال کرین اور وہ حقنہ اور شیاف جو حیض کو کھولتے ہین اور پیشاب جاری کرتے ہین

سود مند ہی اور مریضہ کو قے کرانا بہت مفید ہوگی اور بھوکا رہنا اور ریاضت کرنا فائدہ مند ہی اور کہتے ہین کہ خرلق سفید فرج مین اوٹھانا فائدہ کرتا ہی **باب ساتوان ریاح غلیظ کے بیان مین جو رحم مین جمع ہون**

سبب اس علت کا کوئی زخم یا آسیب ہی یا دشواری جنے کی کہ الم اوسکا رحم کے مزاج کو ضعیف کرے یا سردی شدید ہو کہ اوسمین پہونچے اور اوسکی سبب سے سوء مزاج کو سرد غالب ہو کہ اوسکی قوتون کو ضعیف کرے اور ظاہر ہی کہ جب رحم کی قوتین ضعیف ہو جاتی ہین تو جو غذا کہ اوسمین پہونچتی ہے ضعف حرارت کے سبب سے ریاح بنجاتی ہی پس وہ ریاح رحم کے گہراؤ مین یا اوسکے زاویون مین یا اجزا کے خلوتون مین اور لیفون کے بیچ مین رک جاتی ہے اور نفخ پیدا کرتی ہے اور اس بیماری کی نشانی یہ ہی کہ پیڑو اور اوسکے نزدیک شکم کے نیچے ورم رہے اور نفخ اور درد پیدا ہوتا ہے اور کبھی وہ درد ترقی کرتا ہے اور حجاب اور فم معدہ تک پہونچتا ہی اور رانون کی جڑ مین بھی درد بشدت کرتا ہے اور ایک حالت ... کے مشابہ ظاہر ہوتی ہے اور ساتھ شکم پر مارنے سے نقارہ کی سی آواز نکلتی ہے اور اگر وہ درد جگہہ جگہہ ... کم ہوتا ہے اور جب کسی گرم چیز سے سینکین تسکین حاصل ہو اور پھر معاودت کرے اور شاید کہ ... یہ بیماری رہے اور علاج پذیر نہو

علاج ... ایارج فیقرا اور ایارج لوغاذیا سے تنقیہ بدن کا کرین اور جب بدن مواد سے پاک ہو جاوے تو جوارش کمونی اور سنجرنیا ماء الاصول کے ساتھ کھلائین تا کہ رحم مین گرمی پہونچے اور ریاح دفع ہون اور روغن سداب اور روغن شبت گرم کرکے ملین اور انہین روغنون سے سینکین اور مریضہ کو جوشاندہ سداب اور تخم سبھالو اور تخم ... اور زیرہ اور پرسیاوشان اور مرزنجوش اور سونف رومی اور پودینہ جنگلی اور تخم کرفس اور اجواین اور سلیخہ وغیرہ مین بٹھائین اور ثفل طبیخ یعنی پھوک اوس جوشاندہ کا روغن سداب مین پیسکر ضماد کرین اور باقی وہ علاج جو ریاح گردہ اور مثانہ کے باب مین بیان کیا اس باب مین سود مند ہی اور طبیب کہتے ہین کہ منی آدمی کی کہ رحم اوسپر مشتمل ہوتا ہی اور اوسکو قبول کرتا ہے اس ریح کے توڑنے مین نہایت موثر ہی اور ریاح رحم کے علاج مین یہ بھی لکھتے ہین کہ ہر صبح سوا پانچ ماشہ ... اور ساڑھے ماشہ گوگل اور ساڑھے تین ماشہ زیرہ اور چار رتی ڈیڑھ چاول مصطگی کھلانا نہایت سود مند ہی **باب آٹھوان انقلاب الرحم کے بیان مین ہی**

سبب اس علت کا دو نوع پر ہی ایک یہ کہ کوئی بڑا زور رحم پر پڑے جیسے جنے کی دشواری یا دایہ کی بیشعوری کہ بچہ مردہ یا مشیمہ کو بے ترتیب کھینچے یا عورت اونچی جگہہ سے سرین کے بل گر پڑے یا بھاری بوجھ اوٹھاوے یا کھینچے یا بلند مقام سے کودے یا عورت زور سے چیخے یا وہ آواز بلند سے پکارے یا کوئی زخم اور آسیب رحم پر پہونچے یا زور کی آواز اوسکی کان مین آئے

[illegible]

[illegible]

اور وہ اوس سے ڈر جائے اور خوف کرے اور کانپنے لگے اس سبب سے رحم کے رباطات ڈھیلے ہو جائین یا منقطع ہو جائین یا تقرہ
اپنی جگہہ سے ٹل جائے دوسرے یہ کہ رطوبت غلیظ النسج بلغمی رحم کے بطون مین آجائے اور انکو سست کر ڈالے اور اس وجہ سے
رحم ٹل جائے یا کوئی قرحہ ہو کر رحم کے رباطات کو کہا لیوے اور تباہ کر دیوے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رحم بالکل باہر آئے اوسکو
عربی مین نتوء الرحم کہتے ہین اور عقل بھی مشہور کرتے ہین اور کبھی رحم اسقدر بڑہ جاتا ہے جیسے خایہ مرد بڑا ہوتا ہے اور اس
علت کو بھی عقل کہتے ہین اور قرن بھی بولتے ہین اور اس بیماری والی عورت کو عقلا اور قرنا کہتے ہین **نشانیان**
اس علت کی یہ ہین کہ پیرو اور مقعد اور قطن اور پشت مین درد شدید پیدا ہو اور تپ غلبہ کرے اور کزاز اور رعشہ اور
خوف بلا سبب عارض ہو اور ایسا معلوم ہو کہ گویا کوئی چیز گول پیڑو پر رکھی ہوئی ہے اور قابلہ اس علت کو اونگلی سے
دریافت کرسکتی ہے اور جسوقت رحم بالکل باہر آجاتا ہے سب مقام باطنی اوسکے اور رگون کے راستے ظاہر ہوتے
اور نگاہ سے معلوم ہو سکتے ہین اور جسوقت رحم ڈھیلا ہو جاتا ہے اور آگے کو پیش آتا ہے اوسی شکل پر قائم رہتا ہے
کبھی پیشاب اور براز اس مریضہ کا بند ہو جاتا ہے اسلئے کہ رحم پیشاب اور براز کے راستون کو زحمت پہونچاتا ہے اور دباتا ہے
علاج معلوم کرین کہ یہ بیماری اگر جدید ہو اور مریضہ جوان عمر کی ہو تو خدا سے امید رکھنی چاہیے کہ وہ جلد علاج قبول کریگی
اور چند عرصہ مین شفا پائیگی اور اگر یہ بیماری پرانی ہو تو زائل ہونا اوسکا مشکل و دشوار ہے بالجملہ علاج اس علت کا یہ ہے کہ اول حقنہ
کرین تاکہ آنتون کو ثفل سے پاک کرے اور زحمت اوسکی اوس سے دور ہو جائے اور اسی طرح مدرات کے استعمال سے مثانہ کا
تنقیہ کرین پس جسوقت مثانہ اور آنتین خالی ہو جائینگی تو رحم آسانی سے پلٹ سکیگا اور طریق رحم کے پلٹنے کا یہ ہے کہ
مریضہ کو چت لٹائین اور اوسکی رانون کو اوٹھا کر کشادہ کرین اور دایہ سے کہین کہ اوس فرزجہ سے جو لکھا جائیگا آہستہ آہستہ
دبا کر رحم کو ہٹائے یہانتک اپنی جگہہ آکر ٹھہرے اور فرزجہ یہ ہے قرط اور طراثیث اور مازو اور خرنوب چارون چیزون برابر
لیکر قدرے شراب اور پانی مین پکا کر صاف کرین اور اقاقیا اور سک اور رامک باریک کرکے اس جوشاندہ مین ملائین
اور حاضر رکھین اور ایک ٹکڑا نرم ابریشم کا کہ اوسکو عربی مین کہتے ہین لپیٹکر گدی فرزجہ کی مانند بنائین اور اس جوشاندہ مین
بھگو کر رحم کو اس گدی یعنی فرزجہ سے آہستہ آہستہ اوپر لیجائین اور جب اپنی جگہہ قائم ہو جائے تو بعض دوائین پیڑو پر اور
فرج کے گرد ضماد کرین اور مریضہ کو کروٹ سے لٹا کر اوسکی کمر بند کی جگہہ ناف کے نیچے محجمہ بلا شرط رکھکر کھینچین یعنی بغیر پچھنو لگی
سینگی کھینچین اور اگر پستان کے تلے سینگیان کھینچین بہتر ہے اور خوشبودار چیزین سونگھائین اور بدبو کی چیز ونسے اور چھینک
اور حرکت وغیرہ سے جو چیز کہ رحم کو جگہہ سے ٹالتی ہے پرہیز کرین اور یہ امور اسواسطے ہین کہ رحم اوپر کیجانب مائل ہو اور لازم ہے کہ
رحم کے پلٹانے کے بعد فرزجہ مذکورہ کو اوسی جگہہ رہنے دین اور کتان کا ٹکڑا کئی تہ بنا کر یا روئی گدی کی طرح فرج میں
رکھین اور اوسکے اوپر لنگوٹ باندہین اور دو دن تک اسی طرح چت لٹائے رکھین اور اگر غذا نہ کہائے بہتر اور نہین تو
کوئی ایسی چیز جسمین مائیت کم ہو اور بہت ہلکی ہو تھوڑی سی دے سکتے ہین مثلاً مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور

۹۷
[illegible] تقتیہ [illegible] سکون
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۹۶
درخت کی ڈنڈی اور لکڑی [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

اوسکے باندہ اور تیسرے دن لنگوٹ کھولین اور فرزجہ نکالین اور نیا صوف لیکر اوس شراب مین جسمین برگ مورد اور گلاب کے
پھول سرخ اور اقاقیا اور پوست انار وغیرہ قابض چیزین پکائی ہوئین بھگوکر نیمگرم فرزجہ کرین اور استعمال کے وقت اوسی
شکل پر کہ گذر چکے مریضہ کو لیٹی رہنے دین اور دوسرا صوف اس شراب مین بھر کر فرج اور پیڑو پر رکھین اور حکم کرین کہ وہ عورت
رانون کو سیدہا کرکے کروٹ پر آجاے اور کمربند کی جگہہ محجمہ لگائین اور دیر تک رکھین پھر شراب مین قابضات مذکورہ
پکاکر مریضہ کو اوسمین بٹھائین اور جب وہ آبزن سے فراغت پاتی قابض دوائین پیڑو پر اور فرج کے گرد ضماد کرین اور لنگوٹ
باندہ دین جسطور پر کہ گذر چکا اور چاہیے کہ ہمیشہ ضمادات قابضہ لگاتے رہین اور ایک ساعت کے بعد مورد اور گل سرخ
اور اذخر کے جوشاندہ مین بٹھائین اور دو دن کے بعد یہی تدبیر از سر نو بدلتے رہین یہانتک کہ ایک ہفتہ پورا ہوجاے
اور اس اثنا مین ہرگز چلنا پھرنا نچاہیے اور جو کچھ کہ اوپر مذکور ہے مثلاً چھینک وغیرہ اور پھیلانیوالی حرکتون سے
پرہیز لازم سمجھین اور مضایقہ نہین ہے کہ وہ عورت کبھی کبھی لنگوٹ بندہے ہوے تکیہ لگاکر بیٹھے اور لنگوٹ نہ کھولے مگر حاجت
ضروری کے وقت

باب ۹ نوان تیسرے جزو سے بیسوین گفتار کے رتق کے بیان مین ہے

رتق ایسی بیماری ہے کہ ایک چیز زائد عضلا کی قسم سے یا غشاء صفاقی صلب فرج کے موںہہ پر یا فرج اور فم رحم کے بیچ مین
یا رحم کے موںہہ پر پیدا ہوتی ہے پس وہ چیز زائد اگر فرج کے موںہہ پر ہوتی ہے قضیب کے داخل ہونے کو مانع آتی ہے اور اگر
فرج کے بیچ مین ہوتی ہے دخول کامل نہین ہوسکتا اور اگر رحم کے موںہہ پر ہوتی ہے دخول کو مانع نہین ہوتی لیکن
حمل کو اور حیض کو مانع ہوتی ہے بشرطیکہ اوس زائد چیز مین راستہ نہو اور کبھی اسجگہہ قرحہ پڑتا ہے جب بھر جاتا ہے گوشت
زائد نکل آتا ہے اور راستہ بند ہوجاتا ہے اور کبھی اصل پیدایش ہی سے راستہ پیدا نہین ہوتا علاج اس علت کا دستکاری کے
سوا اور نہین ہے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ اگر وہ چیز غشاء کے مانند ظاہر ہو تو دونون فرج کے لب ابہام اور شہادت
کی انگلی سے کھولین اور دوسری ہاتھہ کی دونون انگلیون سے اوس چیز زائد کو کھینچین پس اگر وہ غشاء رقیق یعنی پتلی جھلی ہوگی کھینچنے سے
ٹوٹ کر نکل آئیگی اور اگر غشاء غلیظ یعنی موٹی ہو تو اوسکو نشتر سے چیرین اور اگر غشا اندر کیطرف مائل ہو موچنہ سے پکڑین باہستگی اور
نشتر سے چیرین لیکن موچنہ سے پکڑنے مین بہت زور نکرین کہ انقلاب الرحم پیدا نہو اور اگر گوشت زائد زخم بھرنے سے پیدا ہوا ہو تو اوسکو بھی
موچنہ سے پکڑ کر نشتر سے کاٹ ڈالین لیکن اسطور سے کاٹین کہ اوس گوشت سے کچھہ باقی لگا نرہے اور لب فرج سے
کچھہ نہ کٹے بعد اوسکے پشم پارہ روغن زیتون اور شراب قابض مین تر کرین اور رحم کے دونون لب کے درمیان رکھین

نیگرم اور تین دن تک رہنے دین اور اگر حاجت ہو شہد کے پانی سے دہو دین پھر مرہم لگائین کہ زخم اچھا ہو جائے اور اوسی رت سے
کہین کہ جب تک زخم اچھا نہو مرد کی صحبت سے پرہیز کرے اور جس عورت کا کہ یہ علاج کرنا چاہین تو لازم ہے کہ اوسکو سیدہا
بٹھائین اور پیچھے اوسکے بڑا تکیہ لگائین اور اوس سے کہین کہ اپنے زانو اوٹھا کر بیٹھے اور پنڈلیون کو موڑے اور زانو کو پیٹ سے لگائے اور دونون
دونون زانوؤن کے پیچھے رکھے پس اوس عورت کو اسی شکل پر محکم نوار سے مضبوط باندہین پھر اس علاج مین مصروف ہوون باب ۱۰

دسوان بظر کے علاج مین ہے جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عورتون کی وہ زائد چیز جو فرج کے دونون طرف
ہوتی ہے بڑہ جاتی ہے اور سخت ہو جاتی ہے چنانچہ جماع کو مانع آتی ہے ایسی عورت کو بظر کہتے ہین اور وہ شے قضیب کے مانند بخوبی ظاہر ہوتی ہے
اور بظر یعنے وہ چیز زائد جاری کے سے ہیں کوتاہ ہو جاتی ہے اور ایسی بیٹھ جاتی ہے کہ نشان اوسکا بالکل ظاہر نہین ہوتا اور گرمی کے
موسم مین زیادہ تر بڑہ جاتی ہے اور خوب ابھری معلوم ہوتی ہے چنانچہ بعض عورت کی بظر اسقدر بڑہ جاتی ہے کہ وہ عورت
اوسکے ذریعہ سے دوسری عورت کے ساتھ بخوبی مجامعت کر سکتی ہے اور ارچیجانس طبیب اور جالینوس اسپر گواہی دیتے ہین
اور اسلیوس منکر اس قول کا ہے علاج اس علت کا بھی دستکاری ہے یعنے قطع کرنا اسطور سے کہ اوس زائد کو جڑ سے
کاٹین کچھ نہ لگا رہنے دین کیونکہ اگر کچھ بھی اوسمین سے باقی رہیگا خون بہت جاری ہوگا اور قوت ساقط ہوگی گفتار

اکیسوین درد پشت اور تہیگاہ اور ریاح افرسہ اور وجع مفاصل و عرق النسا اور داء الفیل اور دوالی وغیرہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اونکے

اور اس گفتار کے دس باب ہین باب ۱ پہلا اکیسوین گفتار سے درد پشت اور تہیگاہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور معالجات اور علامات مین اوسکے اسباب درد
پشت کے سات نوع پر ہین ایک سوء مزاج سرد سادہ ہے دوسری ریح غلیظ اور مادہ خام ہے کہ اندرونی اور بیرونی
عضلو مین آجاتی تیسری محنت اور مشقت ہے چوتھی جماع کی کثرت ہے پانچوین ممتلی ہونا اوس بڑی رگ کا جو پشت مین
واقع ہے چھٹی ضعیفی اور لاغری گردہ کی ہے ساتوین مشارکت رحم کی ہے جیسے بعض عورتون کو حیض کے وقت عارض
ہوتا ہے اور درد تہیگاہ کا سبب یا ریح غلیظ ہے یا بلغم **نشانیان** مادہ خام کی علامت یہ ہے کہ حرکت اور ریاضت
کرنے سے درد ٹھہر جاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا ظاہر ہوتا ہے اور وہ درد گرانی کے ساتھ ہوتا ہے اور صاحب درد اوسکا
خاص سردی کی پاتا ہے اور اگر درد پشت ریح کے سبب سے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اوسکا کھینچنے والا گرانی کے ساتھ ہوتا ہے
اور اوس مریض کو بادناک غذائین نقصان پہونچاتی ہین اور اگر درد پشت سوء مزاج سرد سادہ سے ہو تو علامت

اوسکی یہ ہی کہ بیمار سردی کا اثر بخوبی معلوم کرتا ہے اور وہ درد گرانی کے ساتھ نہین ہوتا اور گرم چیزونسے تسکین پاتا ہی اور اگر یہ علت محنت او مشقت اور جماع کی کثرت سے ہو تو اسباب اوسکی نشانیان اوسکی ہین اور اگر ضعیفی ورلاغری گردہ بسبب اس علت کا ہو تو سب نشانیان اوسکی جو ضعیفی اور لاغری گردہ کی باب مین بیان کی گئین ہین ظاہر ہونگی اور نقصان قوت مجامعت کا شاہد اوسکا ہے اور اگر یہ علت رحم کی شرکت سے عارض ہو تو احوال اوسکا اوس سے خبر دیگا اور جو بڑی رگ کی امتلا سے یہ علت ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ وہ درد حرارت اور ضربان کی ساتھہ درازی پشت مین محسوس ہوتا ہی پس اگر ہاتھہ درد کی مقام پر پہونچے معلوم کرین کہ مادہ بیرونی عضلونمین ہے اور اگر ہاتھہ نہ پہونچے جاننا چاہیے کہ مادہ پشت کی اندرونی عضلونمین ہے **علاج** اگر سبب اوسکا مادہ خام ہو تو علاج اوسکا پکانا اوس مادہ کا اور ماء الاصول اور روغن ارنڈی پلائین اور قی کرائین اور تنقیہ بدن کا مسہل کی دواؤن سے بھی کرین جیسے حب منتن اور حب سکبینج اور ایارج فیقرا جو شحم حنظل سے مرکب ہوا اور تریاق اربعہ اس معاملہ مین عجیب خاصیت رکھتا ہی اور نخود سیاہ رات کو بھگونا اور صبح کو اوسکا پانی چھانکر اور گای کا گھی اور شہد اور وج یعنی بچھہ شگوفتہ اضافہ کر کے ہر روز پلانا نہایت سودمند ہے خصوصاً اگر دو ہفتہ برابر پلایا جائے اور اگر وج کو پکا کر رات کیوقت نخود کے ساتھہ تر کرین اور صبحکو جوش دین اور چھانکر شہد ملائین اور گای کا گھی ڈالکر پلائین تو بہت نافع ہوگا اور غذا نخوداب کھلائین اور پلیون ہمیشہ کھلانا سودمند ہی اور روغن فرفیون اور روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن سداب ملنا نہایت مفید ہے اول پشت کو درشت کپڑے سے رگڑین پھر روغن نیمگرم کر کے ملین اور ضماد گرم جو گوگل اور اشق اور جاوشیر اور سکبینج اور جندبیدستر اور فرفیون سے تیار کیا ہو پشت پر لگائین اور روغن حب الغار اور روغن سداب ملنا سودمند ہی اور ضماد خرزہرہ یعنی کنیر کا لیپ درد پشت کہنہ کو زائل کرتا ہی اور حب سکبینج نہایت مفید ہی **صفت حب سکبینج** حلبہ یعنی میتھی اور حب الرشاد اور اجمود کے بیج اور اجواین دیسی اور سونٹھہ ہر ایک برابر وزن سکبینج کہ ایک گوند ہے سبکی برابر لیکر جملہ اجزا کو کوٹ کر بدستور گولیان مقدار خوراک سات ماشہ ہر صبح کھلایا کرین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد سادہ ہو تو تعدیل مزاج کی کرین اور سنجرنیا اور تریاق اربعہ اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس نہایت نافع ہے اور اگر سبب اوسکا محنت اور مشقت ہو تو آسایش طلب کرین اور سبک غذائین کھلائین اور بیمار کو حمام مین لیجائین اور روغن شبت اور روغن بابونہ پشت پر ملین اور اگر سبب اوسکا جماع کی کثرت اور گردہ کی لاغری اور ضعیفی ہو تو

علاج اون سب بیماریون کے جو اپنے مقام پر مذکور ہین اسجگہہ عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا رگ بزرگ کا امتلا ہو تو باسلیق اور باسلیق اور باسلیق اور صافن کی فصد کہولین اور روغن گل پشت پر ملین اور ترابہت سیاہ کہلائین پ

دوسرا اکیسوین گفتار سے کوزی پشت اور مہرہ ہای پشت کو ٹلجانے کے بیانمین ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ جو مہرہ پشت کا کہ جگہہ سے ٹلجائے اگر وہ باہر نکل آئے اوسکو عربی مین حدب کہتے ہین اور اگر اندر کیطرف ہٹ جاوے اوسکو تقعر کہتے ہین اور اگر ایک جانب کو پشت کے سرک جائے اوسکو التوا کہتے ہین اور اگر ریح غلیظ مہرون کے ٹلجانے کا سبب ہو تو ریاح افرسا اوسکا نام ہے اور مہرون کے ٹلنے کے کئی سبب ہین یا رطوبت رقیق ہی مانند اوس رطوبت کی جس سے فالج پیدا ہوتا ہے یا رطوبت غلیظ ہی مانند اوس رطوبت کی جس سے تشنج بلغمی عارض ہوتا ہی یا ریح غلیظ ہی کہ مہرونکو اونکی جگہہ سے ہٹاتی ہے یا کسی قسم کا ورم ہے کہ اوس عضلہ مین جو مہرون کے متصل ہے عارض ہو خارج سے خواہ داخل سے کہ مہرون کو جگہہ سے ہٹاوے اور جس کودک کی مہرے سینہ کی کہ جگہہ سے ٹلجاتے ہین سانس اوسکا طبعی ہوتا ہی اسلیے کہ اعضاے تنفس اوسکے حال طبعی پر نہین رہتے چنانچہ بقراط کہتا ہی کہ جس کودک کو کہ کہانسی اور تنگی سانس کی ہو پہر مہرے اوسکے جگہہ سے ٹلجائین بالغ ہونے سے پہلے تو وہ کودک جلد ہلاک ہوگا اسلیے کہ مواد اوسکا نہایت غلیظ ہوتا ہی کہ اگر غلیظ نہوتا کوئی مہرہ جگہہ سے نہ ٹلتا اور سبب اس بات کا کہ کودک کے مہرے جگہہ سے ٹلجاتی ہین یہ ہے کہ وہ کہانا بیوقت کہاتی ہین اس سبب سے خلطین اونکی غلیظ ہو جاتی ہین پس وہ خلطین سینہ اور پشت کیطرف میل کرتی ہین اور مہرونکو ہٹاتی ہین اور بعض راستے کہ غذا جنمین سے ہو کر پہنچے کے بدنمین پہونچتی ہے تنگ ہو جاتی ہین اور حصہ اوس عضو کا غذا سے جسقدر کہ چاہیے کہ اوس تک نہین پہونچتا اور کبہی اس علت کا سبب ضربہ اور سقطہ ہوتا ہے

نشانیان لیکن نشانی مادہ غلیظ کی یہ ہی کہ تدبیرین تری بڑہانے والی پہلے سے عمل مین آئی ہون اور شحنہ بہی گواہی دے اور اگر کوئی روغن اوسپر ملین اوسکو نشف کر لیوے یعنی پی لیوے اور ورم کی نشانی یہ ہی کہ درد چبہن کے ساتھ ہوگا اور مختلف تپین غلبہ کرین گی اور اگر سبب اوسکا کوئی زخم اور آسیب ہو یہ علت اوسکے بعد ظاہر ہوگی **علاج** اگر اس علت کا مادہ غلیظ ہو علاج اوسکا بعینہ علاج فالج کا ہے اول تنقیہ کرین مسہل دواؤن سے جو کچہہ معالجہ فالج مین بیان کئے گئے ہین اور لعوقات زدایندہ جیسے لعوق کرنب اور لعوق اسقیل کام مین لائین اور سکنجبین عنصلی نہایت سودمند ہے اور علاج ربو اور ضیق النفس کا اسجگہہ عمل مین لائین نافع ہوگا اور ضمادات گرم اور محلل جیسے جاوشیر اور گوگل اور اشق اور سکبینج اور میتعی اور اکلیل الملک اور دوائین قوت دہندہ جیسے اقاقیا اور گلنار اور گلسرخ اور مانند اوسکے کام مین لائین اور وہ دوائین جو گرم بہی ہین اور گزارندہ اور قوت دہندہ بہی اونمین سے جوز السرو ہے اور برگ اوسکا اور برگ درخت غار اور چہریلا اور ابہل اور قصب الزریرہ یعنے میٹہا چرائتا اور راسن اور منفعت ہر ایک کی ان سب دواؤن سے یہ ہے کہ گرم اور محلل دوائین مواد کو گرم کرکے روان کرتی ہین

اور جلد تحلیل کرتی ہین اور قوت دہندہ دوائین مہرون کے اوتار اور رباطات کو قوت دیتی ہین یہانتک کہ
مہرونکو اونکی جگہ پر پھیر لاتی ہین اور اگر اول قوت دہندہ دوائین استعمال فرمائین اندیشہ اس بات کا ہی کہ مہرونکے
اوتار اور رباطات قوت پائین مواد کو اپنے پاس سے دفع کرین پس وہ مواد جبتک تحلیل نہوگا اور وہان ہی پہنچکر
اعضای دیگر پر جا پڑیگا اور فالج اور ورم اور طرح طرح کی آفتین پیدا کریگا البتہ اول جسوقت کہ تنقیہ مواد کا بخوبی
ہوچکا ہو اور اوسوقت قوت دہندہ دواؤن پر اعتماد کرنا روا ہے اور سب سی بہتر یہ ہے کہ قوت دہندہ دواؤن سے
جو اسرو اور جوا وسکے مانند ہے کام مین لائین تاکہ منفعت تحلیل کرنے اور قوت دینے کی حاصل ہو اور اگر اقاقیا اور گلنار کا
استعمال کرنا منظور ہو تو چاہیے کہ اونکو جندبیدستر اور رتیج اور حب الغار اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر کے پتون سے اور جو اوسکے مانند
اوس سے ترکیب دیوین اور روغنونمین سے روغن سداب اور روغن فرفیون سود مند ہے **صفت** اوسکی کالی مرچ
اور جندبیدستر اور عاقرقرحا اور شحم حنظل اور فرفیون اور بھنگ سبکو برابر وزن لیکر کوٹین بعد اوسکے لیوین روغن
سداب چھٹانک کم آدہ سیر اور تین تولہ دوائین کوٹی ہوئین اور اوسمین حل کرکے دہوپ مین رکھین کئی دفعہ صاف کرین
اور دوائین تازہ بدلتے رہین کم سے کم تین مرتبہ یہ تدبیر عمل مین لائین پہر اوس روغن کو رکھ چھوڑین حاجت کیوقت
استعمال کیا کرین **صفت روغن** کہ ریاح اور رطوبات کو تحلیل کرتا ہے ابہل اور شیح اور جوز السرو اور برگ مورد
اور عاقرقرحا اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور قردمانا اور اذخر اور سلیخہ سبکو لیکر پانی مین پکائین اور صاف کرین اور
اوس پانی سے چہارم وزن روغن سداب لیکر داخل کرین اور پانی اور روغن ملاکر آگ پر رکھین یہانتک کہ پانی
جلجاوے اور روغن باقی رہے بعد اوسکے جندبیدستر اور فرفیون اور ابہل یعنی ہوبیر پیسکر اوسمین حل کرین **صفت ضماد**
راسن اور ابہل اور وج یعنی بچھ کوٹ کر شراب مین پکائین کہ مہرہ ہوجاوے گوگل اوسمین ملاکر مثل مرہم تیار کرین
اور اکثر استعمال فرمائین اور اگر ان سب معالجات سے کچھ اثر نکرے داغ دیوین اور اگر سبب اس علت کا ورم ہو
علاج اوسکا بعینہ علاج ورم صلب کا ہے اور اگر سبب اوسکا کوئی زخم اور آسیب ہو علاج ہر ایک کا اپنے اپنے مقام پر
مذکور ہے **باب تیسرا وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے بیان مین ہے**
اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اونکے معلوم کرین کہ جو مواد فضول
جوڑون اور گانٹھون مین اعضا کے مجتمع ہو اور ورم یا درد پیدا کرے اوسکو علی العموم اوجاع مفاصل کہتے ہین
اور ہندی مین گٹھیا بولتے ہین لیکن اگر وہ درد ٹخنے کے جوڑون مین اور پاؤن کی انگلیون کی گانٹھون مین خصوصاً
انگوٹھے مین پیدا ہوتا ہے نقرس کہلاتا ہے اور جو درد سُرین کے جوڑ مین حقہ ران سے کچھ نیچے ہوتا ہے اوسکو وجع الورک
کہتے ہین یعنی درد سرین اور جو درد سرین کے جوڑ سے اوٹھتا ہے اور پاؤن کی طرف اوترتا ہے اوسکو عرق النسا بولتے ہین اور نسا
اوس رگ کا نام ہے جو ران کی وحشی جانب سے آتی ہے اور ٹخنہ تک پہونچتی ہے پس مواد جبکہ اس رگ مین آتا ہے اوسکی

درازی مین ہو رہ اوٹھتا ہی اور جودر دکہ زانو اور ہاتھہ کی جوڑون مین مواد اترجانی سی پیدا ہوتا ہی اوسکو وجع مفاصل خاص کہتی
ہین اگرچہ تمام جسم کے جوڑ ونمین ہی جس گانٹھہ اور جوڑ مین درد ہو اوسکو وجع مفاصل کہتی ہین لیکن اطبا کی اصطلاح مین ایسا ہو
ٹھہر گیا ہی کہ جو درد کہ ہاتھہ اور پاؤن کے جوڑ ونمین ہوتا ہی اوسکو وجع مفاصل مشہور کرتے ہین اور گانٹھون اور جوڑ ونمین
مواد فضولی جمع ہونی کا سبب دو نوع پر ہی ایک اصلی اور دوسری عارضی لیکن اسباب اصلی تین نوع پر ہین ایک یہ کہ
جناب باری عز اسمہٗ نی گانٹھون اور جوڑون کو حرکتون کے واسطے پیدا کیا ہی تا کہ جانور گوناگون حرکتین کرسکین اور
جوڑون کے مقامات کو فراخ مخلوق کیا ہی تا کہ حرکتین آسان ہون اور ہر ایک جوڑ مین ایک رطوبت رکھی ہے تا کہ حرکتین
نرمی ہون اور ہڈیان آپسمین مگر اگر گھس نجائین جیسی دانت باہم رگڑے جاتی ہین اور گھس جاتی ہین اور یہ بھی پاس رطوبت سے
نفع ہی تا کہ اوس حرارت کی سبب سی جو حرکتون سی پیدا ہوتی ہے وہ اوتار اور رباطات جو بدن کے جوڑون کو نگاہ رکھتی ہین
خشک نہو جائین اور حیوان حرکت سی باز نرہے یعنی عاجز نہ آئے پس یہی سبب ہے کہ جب آدمی حرکت بہت کرتا ہی وہ رطوبت
جوڑون کی تحلیل خرچ ہوتی ہی اور سب جوڑ گرم ہوجاتے ہین اور ماندگی ظاہر ہوتی ہے اور سبب ماندگی یعنی تھکن کا خرچ
ہونا اوس رطوبت کا ہی اور گرم ہونا جوڑون کا اور خاصیت جوڑون کی یہ ہے کہ ہمیشہ رطوبت کو اپنی طرف کھینچتے ہین اور
طبیعت اوسپر مسلط رہتی ہے تا کہ اوسکو واسطے نرم رکھنے جوڑون کے اور سرد رکھنے اوتار اور رباطات کی قائم رکھے
جیسے گردون کش اوس گول لکڑی کو جو گردش کی جگہہ ہی اور میل کو تیل سے چپڑتے ہین تا کہ حرکت اوسکی نرمی کی ساتھہ ہو
اور اوسکی گردش کی حرارت سی آگ نہ اوٹھے اور گھس نجائے اور یہی سبب ہی کہ پتھرون کو جب پیسنا منظور ہوتا ہی پانی
ڈال ڈالکر پیستی ہین تا کہ رگڑنے کی حرارت سی آگ نہ اوٹھی بالجملہ جسم کے جوڑ واسطے حرکت کی ہین اور خاصیت حرکت کی
یہ ہی کہ مواد کو جوڑون مین اوتارتی ہے دو سبب سے ایک یہی کہ حرکت مواد کو ہلاتی ہے پس مواد اوس طرف کو سیلان
کرتا ہے جس جوڑ سے کہ حرکت ہوتی ہے اور سبب دوسرا یہ کہ حرکت سی حرارت ہوتی ہی اور خاصیت حرارت کی یہ ہے
کہ رطوبتون کو اپنی طرف کھینچتی ہے جیسے چراغ کی بتی کی گرمی تیل کو جلد جلد جذب کرتی ہے اور سبب
تیسرا یہ کہ جسم کے جوڑون مین قوت ہاضمہ نہین ہے جیسی کہ اور اندامون مین ہے پس اسی سبب سی
جو خلط زائد کہ جوڑون مین داخل ہوتی ہے قائم رہتی ہے ہضم نہین ہونے پاتی اور جو خلط فضولی
کہ اعضائے دیگر مین آتی ہے قوت ہاضمہ اونکی اوسکو کچھہ ہضم کرتی ہے اور کچھہ کرتی ہے اور جوڑون مین سے
کچھہ فضلہ دفع بھی نہین ہوسکتا اور سبب اس بات کا کہ جوڑون مین کوئی خلط فضولی
ہضم نہین ہوتی یہ ہی کہ قوت ہاضمہ کی امداد حرارت اور رطوبت سی ہے اور حرارت اور رطوبت گوشت مین
بکثرت ہی اور گوشت جوڑون سے بہت دور ہے اور گو ہر جوڑون کا استخوان اور غضروف اور اوتار اور
رباطات سی مرکب ہی اور یہ سب سرد اور خشک ہین اس سبب سی جو فضلہ کہ جوڑونمین اوترتا ہے ہضم نہین ہوتا

اور سبب اس بات کا کہ جسم کے جوڑ فضلہ کو دفع نہیں کر سکتے دو ہین ایک یہ کہ اونکی طبیعت مواد کو اکثر قبول کرتی ہے دوسرے یہ کہ جوڑ کے مقامات فراخ ہین پس جو فضلہ کہ اونمین آتا ہے اونھین مقامات مین رہتا ہے دفع نہیں ہو سکتا اسباب اصلی یہ تھے جو مذکور ہوئے اور اسباب عارضی سات ہین ایک ریاضت نکرنا دوسرے ضعیفی معدہ کی کہ کھانا ہضم نکر سکے تیسرے یہ کہ سوء ترتیب کا اتفاق پڑے مثلاً ایک غذا پر دوسری غذا کھائی جاوے اور غذا بھی بے ترتیب کھانے مین آوین چوتھے مستی متواتر پانچوین ناشتا شراب پینا کہ اوسکے سبب سے جوڑون کے پٹھے ضعیف ہو جاتے ہین اور بناوٹ اونکی ڈھیلی ہو جاتی ہے چھٹے بعد کھانا کھانے کے جماع اور ریاضت کرنا ساتوین زکام اور نزلہ کہ دماغ سے اوترے اور جوڑ مین گر جمع ہو اور کبھی بد خلطون کے جمع ہونیکا سبب بدن کے جوڑ مین یہ ہوتا ہے کہ کرنا کسی استفراغ کا ہوتا ہے جسکی عادت ہمیشہ سے رہی ہو جیسے قے اور مسہل اور خون بواسیر اور خون حیض اور بو علی سینا کتاب قانون مین لکھتا ہے کہ اس علت کے اسباب مین سے ایک سبب یہ ہے کہ قولنج کا معالجہ ایسا کیا جاوے کہ آنتین قوی ہو جاوین اور زائد خلطون کو قبول نکرین بلکہ فضلہ کو اپنی طرف سے دفع کرین پس وہ مواد اطراف اور مفاصل پر جا پڑے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زور شور کا غصہ کسی آدمی کو ہو اور وہ غصہ کی حالت مین ناہموار حرکتین کرے اور حرکت غصہ کی اون فضلات کو جو بدن مین جمع ہون ہلاوے پس ناہموار حرکت سے مواد جوڑ مین آپڑے اور یہ علت پیدا کرے اور مین نے ایک شہر مین کسی شخص کو دیکھا کہ وہ درد سرین مین مبتلا تھا اور نہایت تکلیف کھینچتا تھا مین نے پوچھا کہ سبب اس علت کا کیا ہے اوسنے جواب دیا کہ ایکدن مین وضو کرتا تھا اس غرض سے کہ نماز پڑھون اس اثنا مین کسی میرے خدمتگار نے کوئی کام بگاڑا اوسیوقت مینے اوسکو للکارا اور نہایت اوسپر غصہ کیا پس اوس تندی و غضب کی حرکت سے اوسیوقت یہ درد شروع ہو گیا چنانچہ اسدم تک اوسی تکلیف سے بیچین ہون اب معلوم کرین کہ مستی کی دریے اور غذا پر دوسری غذا کھانا اور ناموافق اور بے ترتیب غذائین نوش کرنا جو اس مرض مین مضر سبب اوسکا یہ ہے کہ فضول ناگواریدہ بدن مین جمع ہوتی ہین اور رگون اور جوڑون مین اوترتے ہین اور سبب اس بات کا کہ مجامعت اور ریاضت کھانا کھانے کے بعد ضرر پہونچاتی ہے یہ ہے کہ مجامعت کے وقت جوڑ جوڑ بدن کا ہلتا ہے اور ریاضت مین اوس سے زیادہ تحریک ہوتی ہے پس گانٹھیں اور جوڑ اوسکے سبب سے گرم ہوتے ہین اور فضلات ناگواریدہ کو جو بدن مین جمع ہون اپنی طرف کھینچتے ہین اور اوس مواد سے پر ہو جاتے ہین اور سبب اوس مضرت کا جو کھانا کھانے کے بعد حمام کرنے سے ہوتی ہے دو چیزین ہین ایک یہ کہ حمام کے اندر سے گیس اور

جسم کے جوڑ گرم ہوتے ہین اور کھلجاتے ہین اور خلطون کو اوسی طرف جسمین کھنچتے ہین [illegible]
رگون مین اور تری پہونچتی اور رگون مین سے جوڑون مین جا پڑتی ہے دوسرے [illegible]
نکرنے سی تحلیل ہوا ہو پھر جب حمام کرے کا اتفاق پڑے اور [illegible] مواد کو [illegible]
ہو کر ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف جا پہچاوے [illegible] کھنچا ہو کر [illegible]
اور وہان ہمیشہ قائم رہے اور ریاضت کرنے کی [illegible] بہت جسم [illegible]
بہت غلیظ ہو جاتا ہو کہ اوسکے سبب سے درد اور ورم [illegible]
جوڑون مین ظاہر ہوتی ہین اور جسوقت کہ فضول [illegible] ہون پھر کسی [illegible]
یا دستون کا آنا یا جاری ہونا پیشاب کا طبیعت کی قوت سے یا علاج کرنے سے اور پیشاب [illegible]
اوس سی دفع ہو جاوے اور اگر کسی تنقیہ کا اتفاق نپڑے دو حال سے خالی نہوگا یا خلطین [illegible] جمع ہو جاوینگی
اور یہ علت ظاہر ہوگی یا رگون مین رہکر متعفن ہونگی اور عفن تپین پیدا کرینگی یا کسی عضو گوشت [illegible] کسی قسم کا
ورم اور خراج پیدا کرینگی جیسے بغل مین اور پیچھے کانون کے اور ران مین مواد جمع ہونے سے ورم اور خراج پیدا ہوتا ہے
اور مواد اس علت کا یا خون ہوتا ہے یا صفرا یا بلغم مرکب اور یہ اکثر ہوتا ہے اور بعض جگہ بلغم خام ہوتا ہے
اور وہ دشوار گذار ہوتا ہے اور اسمین [illegible] پتھری وغیرہ کے پیدا ہوتی ہین اور یا مواد اس علت کا
سوداوی ہوتا ہے اور وہ مادہ بہت [illegible] ہوتا ہے اور پیدا بعض ان موادون کی اکثر دوسرے [illegible]
ہوتی ہے اور یہ علت ناقص اور [illegible] لوگون کو جو مزمن بیماریون مین بہت دنون تک مبتلا رہے ہون
اور علاج اونکا ناصواب عمل مین [illegible] اکثر عارض ہوتی ہے اسلیے کہ قوت ہاضمہ اس گروہ کی نہایت ضعیف ہوتی
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس بیماری والے کے بدن کے جوڑ نہایت سخت ہو جاتے ہین اور کبھی اس مرض والے کی اونگلیان
باہم پیچیدہ اور خمیدہ ہوتی ہین اور کبھی درد شدید ہوتا ہے اور کبھی خفیف اور یہ کیفیتین مزاج گرم والے کو اکثر عارض ہوتی
ہین اور کبھی اونگلیون کے درمیان مین جوڑ کی جگہ گوشت زائد نکل آتا ہے اور وہ خونی مواد سے پیدا ہوتا ہے اور نقرس
منجملہ اون بیماریون کے ہے جو باپ دادا سے اولاد کو بوراثت پہونچتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت نقرس اور وجع مفاصل کا
علاج قوت دہندہ دواؤن سے کیا جاوے اور مفاصل یعنی جوڑ بدن کے فضلہ کو جو اون مین آکر جمع ہو قبول نکرین
اور اپنی طرف سے پھیر دین یہ علاج سبب ہلاکت کا ہے اسلیے کہ وہ فضلہ جو مفاصل سے دفع ہوتا ہے بہت ہوتا ہے
اور اعضاء رئیسہ پر جا پڑتا ہے اور یہی موجب ہلاکت کا ہے یہ امر صاحب نقرس اور وجع مفاصل صفراوی کو
اکثر پیش آتا ہے خصوصاً جبکہ سرد دوائین عمل مین لائین اور اوجاع مفاصل بہار مین اکثر عارض ہوا کرتی ہین
اسلیے کہ وہ موسم خلطون کے زیادہ ہونے اور حرکت کرنے کا ہے اور فصل خزان مین بھی اکثر ظاہر ہوتی ہین

[illegible] کوٹ کر [illegible]
دیکھا گیا [illegible]
[illegible] ہوتا ہے

اسلیئے کہ اوس موسم مین بکثرت میوہ جات کھانے سے خلطین بہت سی جمع ہوتی ہین اور کھانا ہضم نہین ہوتا اور دوپہر
روز کی گرمی سے رگین تمام بدن کی اور راستے خلطون کے فراخ ہو جاتے ہین اور رات کی سردی سے تنگ ہو جاتی
ہین اس سبب سے وہ خلطین جوڑون کے درمیان مین اوتر آتی ہین اور ہمیشہ وہان قائم رہتی ہین اور معلوم کرین
کہ جن لوگون کو کہ علت نقرس اور اوجاع مفاصل کے بعد مرض دوالی اور داء الفیل ظاہر ہوتا ہی تو وہ لوگ
علت اول یعنی پہلی بیماری سے بالکل خلاصی پاتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مرض عرق النسا اور درد سرین استخوانکو
حقہ ران سے پھسلاتا ہے اور نوک ہڈی کی باہر کیطرف اوبھر آتی ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ جسوقت درد سرین والیکی
ران پر سرخی ظاہر ہوا اور اوسجگہہ کھجلی بہت اوٹھے اور درد سرین ساکن ہو جائے اور بیمار اوسکا بقولات کھانے کی
نہایت خواہش کرے تو جاننا چاہیے کہ وہ آدمی چھبیسوین دن مر جائیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ معالجہ عرق النسا
اور نقرس کا اگرچہ مناسب اور بہتر کرین اور بدن کو مواد سے پاک کرین لیکن مواد اوس خلط کا جو فضول سے
اگر تھوڑا بھی بدن مین رہجائیگا اس علت کی معاودت کا سبب ہوگا یعنے وہ بیماری رفتہ رفتہ پھر پلٹ آئیگی اور مواد عرق النسا کا
اکثر بندگاہ مین ہوتا ہی اور اوس جوڑ میں جو ران کے پیچھے سے اوترا ہی اور درد اوسمین بشدت ہوا کرتا ہی اوسجگہہ داغ دینا سود مند ہے
اور درد نقرس بعض آدمی کے پاؤن کی اونگلیون سے اوٹھتا ہی خصوصاً انگوٹھے اور بعض کے ایڑی سے شروع ہوتا ہی اور بعض آدمی کے تلوے سے
اوٹھتا ہی اور بعضے کے پاؤن کی ایک سمت سے شروع ہوتا ہی اور بعضے آدمی کے تمام پاؤن درد کرتا ہی اور وہ درد ران تک پہونچتا ہے
اور صاحب نقرس کے کیسہ انثیین یعنے خصیون کی تھیلیان لنباؤ مین بڑہ جاتی ہین اور خصی آدمی کو نقرس نہین ہوتا ہے
اور عورتون کو بھی نقرس کی بیماری نہین ہوتی ہے البتہ جب کسی عورت کا حیض کہ وقت سے پہلے رک جائے
اور مواد بدن مین جمع ہو جائے تو تعجب نہین کہ نقرس اوسکو عارض ہوا اور مفصل کیفیت اسکی گیارہوین
باب مین پہلی گفتار سے دوسری کتاب کی بیان کی گئی ہے **نشانیان** اس نشانیون کی طلب سے مقصود یہ ہے
کہ طبیب کو معلوم ہو جائے کہ مادہ علت کا کون خلط ہی اور وہ خلط تنہا غالب ہی یا کسی دوسری خلط سے مرکب ہے مفصل حقیقت سے
مواد کی واقف ہو بالجملہ کیفیت ہر ایک کی درد کی مقام سے اور ورم کے رنگ سے اور ضربان اور چبھن اور گرانی اور سبکی اور
گرمی اور سردی سے پہچان سکتے ہین اور بیمار کے مزاج اور عمر سے اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرون سے دریافت کر سکتے ہین
پس اگر ملمس گرم ہوا اسقدر کہ ہاتھ اوسپر رکھنا اچھا معلوم ہوا اور سخت سوزان ہو اور رنگ جگہہ کا سرخ معلوم ہوتا ہو
اور ضربان اور تمدد گرانی کے ساتھ ہوا اور مزاج بیمار کا گرم اور تر ہوا اور ٹھنڈی ٹھنڈی چیزین رکھنے سے اوس مقام پر آسایش پاوے

جاننا چاہیے کہ مواد علت خون ہے اور عمر بیمار کی اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرین بھی اسپر گواہی دین اور لمس نہایت گرم اور سوزان اور سرخی اور گرانی اور ضربان اور تمدد و کمتر اور درد نہایت شدید چبھن کے ساتھ ہوا اور خنک چیزون سے بیمار راحت اور آرام پائے اور ورم بہت بڑا ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ مواد اوسکا صفرا ہے اور بیمار کا مزاج اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرین بھی اسپر گواہی دین اور اگر رنگ ورم کا ہمرنگ بدن کے ہو اور لمس گرم نہو اور درد بدون ضربان اور بغیر چبھن کے لیکن گرانی نہایت ہو اور مزاج بیمار کا سرد اور تر ہو اور گرم اور معتدل ضمادات سے آسایش پائے تو جاننا چاہیے کہ مواد اوسکا بلغم ہے اور بیمار کی عمر اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرین بھی اسپر گواہی دین اور اگر ورم چھوٹا ہو اور درد تھوڑا تھوڑا اوٹھتا ہو اور رنگ ورم کا سبزی یا نیلگونی یا سیاہی کیطرف میلان کیے ہو اور لمس سرد ہو جاننا چاہیے مواد علت کا سودا ہے اور بیمار کا مزاج اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرین بھی اسپر گواہی دین اور اگر مواد علت کا مرکب ہو مثلاً خون ہو صفرا سے مرکب یا صفرا ہو بلغم مین شامل یا بلغم ہو سودا مین ملا ہوا تو نشانیان بھی مرکب اور شامل ہونگی اور شناخت اون نشانیون کی طبیب ماہر کو بخوبی آسان ہوتی ہے اور وہ علامت جو مرکب مواد سے کچھ نشان دیتی ہے یہ ہے کہ ضماد گرم اور سرد یکسان معلوم ہوتی ہین یعنے کچھ نہ گرمی سے نفع حاصل ہوتا ہے نہ سردی سے اور یا کبھی کچھ فائدہ معلوم ہوتا ہے اور کبھی نہین اور یا اوسوقت ہوتا ہے کہ جبکہ دونون مواد مین کوئی ایک مادہ دوسرے پر غلبہ کرے اور یا ایسا ہوتا ہے کہ کبھی کوئی چیز گرم فائدہ مند ہوا اور کبھی کوئی چیز سرد نفع بخشے اور مواد مرکب سے یہ علت اون لوگون کو اکثر عارض ہوتی ہے جنکا اصلی مزاج گرم ہوتا ہے کہ وہ لوگ جبکہ سرد اور تر غذائین اور سرد اور تر میوہ جات بہت کھائین اور امتلا پر حرکت کرین اور غذائین بے ترتیب نوش فرمائین اور کبھی اس علت کا مادہ ریم کی مانند ہوتا ہے کہ جسکو عربی مین مدہ کہتے ہین اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اوسکا نہایت کھجلی اور جلن کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور گرم چیزون کے ضماد سے اور گرم کپڑے سے جوڑ سیر رنگین رنجور ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا اور سرد اور نہایت خنک دواؤن سے راحت اور آرام پاتا ہے اور مواد اس علت کا اگر بادناک ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اوسکا منتقل ہوتا ہے یعنے ایک جگہ سے دوسری جگہ پھرتا رہتا ہے اور کچھ گرانی محسوس نہین ہوتی سبب اوسکا بکثرت کھانا بادناک غذاؤن اور میوون کا ہے اور کبھی مواد اس علت کا اسقدر گرم اور تیز ہوتا ہے کہ ہڈیون مین گذر کرتا ہے اور ہڈیان اوسکے سبب سے تباہ ہوتی ہین اور ٹوٹ جاتی ہین اس علت کو طبیب عربی مین ریح الشوکہ کہتے ہین اور اوجاع مفاصل اور نقرس اور ریح الشوکہ ان تینون مین فرق یہ ہے کہ نقرس کی بیماری کا مواد گوشت کے اندر ہوتا ہے اور اوجاع مفاصل کا مادہ فضای بندگاہ مین اور ریح الشوکہ کا مواد ہڈیون مین گذر کرتا ہے علاج اگر خون کی نشانیان سب ظاہر ہون اول فصد کھولنی چاہیے اس قاعدہ سے کہ اگر مواد ہاتھ کے جوڑون مین ہو ہفت اندام کی فصد لین اور اگر مواد پاؤن کی اونگلیون کے جوڑون مین فصد باسلیق کھولین جانب مخالف سے کہ خلاف محاذات مین ہو نظر مین اسطور سے کہ اگر درد داہنے ہاتھ کے جوڑون مین ہو بائین ہاتھ کی فصد لیوین اور اگر درد دونون پاؤن کے جوڑون مین ہو تو دونون ہاتھ کی

ع

نسخہ معجون سورنجان کہ وجع المفاصل اور درد اعضا اور نقرس اور درد باہ اور وجع الورک اور درد ناخن کو نافع ہے

ج ۶

[illegible]

فصد ایک ہی دفعہ کھولین اور خون موافق قوت کی باہر نکالین اور جب فصد سے فراغت پائین اور دو دن یا تین
دن گذرجائین بیمار کو تے کرائین خصوصًا اگر درد پاؤن کے جوڑونمین ہو اسلیے کہ تے نیچے کے جسم کے درد دون مین مسہل
سے زیادہ تر سودمند ہے پس اگر تے کفایت نکرے تو تے کے بعد مسہل کی دوائین دینی چاہیین اور ابتدا مین قطولات
اور ضمادات آرام دہندہ کام مین لائین اور جب تک قارورہ مین نشان مواد پکنے کا ظاہر نہو مسہل ندین اور درد
کے مقامات پر سرد اور نیمگرم پانی ڈالین جیسا اوسکو اچھا معلوم ہو اوسی پر اختصار کرین اور اول سرد
پانی سے اس بیمار کو بچائین اور بحران کے دنون کو یاد رکھین تاکہ مسہل بعد بحران کے عمل مین لائین اور ایام
بحران چوتھا اور ساتوان اور پندرہوان دن ہے اور بہتر روز بحران چودہوان دن ہے اور جاننا چاہیے کہ ضماد
گرم شروع علت مین اور ضماد حذر کنندہ دونون مضر ہین اسلیے کہ ضماد گرم مواد کو درد کے مقام پر کھینچ لاتا ہے اور ضماد
حذر کنندہ مادہ کو جوڑون کی طرف پھیرتا ہے اور ورم کو سخت یعنی کردیتا خصوصًا اگر مادہ غلیظ ہو اور اگر مواد رقیق ہو
یعنی پتلا اوسکو غلیظ یعنی گاڑھا کرتا ہے اوسکی سبب سے بھی کام دشوار ہوتا ہے اور زمانہ مرض کا طول کھینچتا ہے اور گرم
پانی بہت استعمال کرنا پٹھون کو نرم اور ادنکو تر کرتا ہے اور اول غور کرنی چاہیے کہ جوڑونمین جو مواد ہے بہت ہے یا زیادہ
اور ٹھہرا ہوا ہے یا حرکت کرتا ہے پس اگر مادہ بہت ہو اور ہنوز حرکت مین ہو اور حرکت اوسکی قوی ہو تو اوس صورت مین
بازدارندہ دوائین جو نہایت قوی ہون استعمال کرنی چاہیین دو وجہ سے ایک یہ کہ جبکہ مواد حرکت سے باز رہیگا درد
سوا ہوگا اسلیے کہ رگون اور جوڑون کو دبا دیگا دوسرے یہ کہ مواد اعضاے رئیسہ جا پڑیگا اور اوسمین بڑا خطرہ ہے کیونکہ اگر
ایسی خطا کیجاتی درد بشدت ہوگا اور اعراض اعضاے رئیسہ کے ظاہر ہونگے دریںصورت لازم ہے کہ نرم کنندہ دواؤنکی
طرف توجہ کرین تاکہ مواد نیچے اوترے اور گرم پانی اور نیمگرم ایسے حال مین سودمند ہوتا ہے خصوصًا اگر بابونہ اور بنفشہ
اوس مین پکائی ہو اور جس جگہ کہ مواد بہت تھوڑا ہو اور حرکت اوسکی خفیف ہو تو اوس صورت مین بازدارندہ
دواؤن سے چندان خوف نہین ہے مگر عرق النسا مین کہ اوس مین دوائین بازدارندہ مواد کو بدن کے جوڑون کے
گہراؤ مین ڈالدیتی ہین بالجملہ بہتر اور مناسب یہ ہے کہ جسوقت معلوم ہو جاے کہ مواد بکثرت ہے اور ہنوز حرکت مین ہے
اور حرکت اوسکی قوی ہے تو جلد اوسکے تنقیہ کیطرف توجہ کرین پس اگر نشانیان صفرا کی ظاہر ہون اول بیمار کو قے
کرائین پھر جسوقت مواد پکنے کے آثار دیکھین مسہل قوی سے تنقیہ فرمائین یعنے اوس مواد سے بدن کو بخوبی پاک
کرین اور علت صفراوی کے علاج مین سرد اور تر چیزین کام مین لائین اور علت خونی کے علاج مین سردی کی
کیطرف زیادہ توجہ کرین اور تری کیطرف کمتر اوس سے کہ جو علاج صفراوی مین کرتے ہین اور خونی اور صفراوی
علتون مین سکنجبین نہایت سودمند ہے ولیکن اس علت کو سکنجبین ترش موافق نہین ہوتی دو وجہ سے ایک یہ کہ
ترشی سرکہ کی پٹھونکو ضعیف کرتی ہے دوسرے یہ کہ قوت ترشی کی مواد سیال کن کو لطیف کرتی ہے اور ہلاتی ہے

اور رگوںمین اوسکو پھونچاتی ہے اور ورد کے مقام تک کھینچ لاتی ہے اور سکنجبین بزوری بھی جو تخمہاے گرم سے تیار کیجاتی جیسے تخم بادیان وغیرہ اس علت مین مفید ہی اسلیے کہ وہ علت کے مواد کو جلاتی ہے اور تری کو اوس سے دور کرتی ہی پس مواد باقی خشک رہجاتا ہی اور مسہل ضعیف بھی اس علت کے شروع مین نقصان دیتا ہی اسلیے کہ مسہل ضعیف مواد کو بخوبی نہین نکال سکتا ہی بلکہ ٹھہرے ہوئے مواد کو ہلاتا ہی اور ورد کے مقام تک کھینچ لاتا ہے لیکن درد مفاصل اور نقرس خونی مین اول تنقیہ جوشاندہ ہلیلۂ زرد اور ہلیلۂ کابلی اور افسنتین اور شاہترہ اور املی اور آلو بخارا اور مویز منقی اور مانند اوسکے کرنا چاہیے اور اس جوشاندہ کی مقدار زیادہ کرنی چاہیے تاکہ تنقیہ کامل ہو اور اگر ان دردون کے ساتھ تپ غالب ہو تو مکوہ اور کاسنی اور کاکنج جوش دیکر صاف کرین اور اوسمین تھوڑا املتاس ڈالکر پلائین اور اگر لبلاب یا بنفشہ خشک اور شکر دین سودمند ہی اور اگر حرارت کمتر ہو تو تین تولہ ہلیلۂ زرد ڈیڑھ پاؤ جلاب مین بھگو دین ایک رات دن پھر ملکر صاف کرین اور تین تولہ اسپغول کا لعاب اوسمین ملا کر دین روا ہے اور جبکہ تپ زائل ہو جائے تو مکوہ کا پانی یا کاسنی کا پانی یا ہری سونف کے پانی یا اجمودہ کے پانی مین ملائین اور ساتھ ہی چار ماشہ یا سات ماشہ ایک رات دن اوسمین بھگو رکھین پھر پانی اوسکا چھانکر پلائین اور جس آدمی کا مزاج کہ باسلامت ہو تو جوشاندہ سورنجان اور بوزیدان اور حب سورنجان سے تنقیہ کرنا چاہیے اور بعد مسہل کی دواؤن کے وہ دوائین جو پیشاب کو جاری کرین نہایت فائدہ بخشتی ہین اسلیے کہ مواد اس علت کا دوسرے اور تیسرے ہضم کا فضلہ ہی اور دوسرا ہضم جگر مین ہوتا ہے اور تیسرا ہضم رگون مین اور ادرار بول اوسکو بخوبی پاک کرتا ہی اور بہت آدمی ایسے ہین کہ مسہل کی دوائین پیئے اور حقنہ کرنے سے منفعت نہین پاتے ہین اور علت اونکی ادرار بول سے زائل ہوتی ہی اور اکثر بیمار اس علت کے ایسے ہوتے ہین کہ اونکو نہ مسہل کثرت سے دینا چاہیے اور نہ پیشاب جاری کرنے کی دوائین بہت دینی چاہیین کیونکہ جسوقت اونکو مسہل اور مدرات دیے جائینگے تری اونکی بدن کی پیشاب کے ادرار اور دستون مین خرچ ہو جائیگی اور خون اونکا گرم ہوگا اور جلجائیگا اور دوسری آفتین اور بیماریان پیدا ہونگی اور وہ لوگ نہایت لاغر اور ناطاقت ہو جائینگے ان سب دقائق کا نگاہ رکھنا طبیب پر واجب ہی اور اگر مواد علت کا صفراوی ہو تو اول بیمار کو قے کرانی چاہیے پھر اوسکے بدن کا تنقیہ جوشاندہ ہلیلۂ زرد اور املی اور عناب اور آلو بخارا اور شاہترہ اور تخم کشوث سے کرنا چاہیے اور اس جوشاندہ کو ایلوا اور سقمونیا سے قوت دینی چاہیے **صفت حب** کہ صاحب نقرس خونی اور صفراوی کو مفید ہی لیوین ایلوا اور ہلیلہ زرد ہر ایک سوا پانچ ماشہ تربد سفید اور سورنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل دو ماشہ چھ چاول سقمونیا چھ رتی سوا دو چاول زعفران چار رتی ڈیڑھ چاول مقدار خوراک ایکسے دس ماشہ

اور اگر طبیعت ضعیف ہو تو جوارش سفرجلی سے تنقیہ کرنا چاہیے **صفت جوارش سفرجلی** طلب کرین پانچ عدد سفرجل یعنی بہی شیرین معتدل کہ نہ چھوٹی ہون اور نہ بڑی ہر ایک کو کاٹ کر سب بیج اندر سے نکال ڈالین اور تین تولہ سقمونیا بیجون کی جگہ داخل کرین اور ٹکڑا اترا تھا ہوا اوپر لگا کر آٹے مین لپیٹین اور تنور مین ڈالدین جبکہ آٹا اوسکا سرخ ہو جائے تنور سے نکالکر رہنے دین کہ گرمی اوسکی دور ہو جاوے اور وہ خوب سرد ہو جائین پھر اونکو سنگین ہاون مین کوٹین و شہد مصفی مین گوندھکر اوٹھا رکھین اور اوسمین سے بیمار کو اوسقدر کھلائین کہ جسقدر مین یہ سمجھین کہ سقمونیا چار رتی ڈیڑھ چاول یا ایک ماشہ تین چاول اور اگر مواد علت کا مرکب ہو صفرا اور بلغم سے تو حب سورنجان سے تنقیہ فرمائین **صفت حب سورنجان** ایلوا ساڑھے تین ماشہ سورنجان شیرین دو ماشہ چھ چاول زرد ہڑ دو ماشہ چھ چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑھ چاول گلاب کے پھول سرخ اور مصطگی ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول سب ایک خوراک ہے اور اگر بعوض ایلوا ایارج فیقرا داخل کرین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حب دیگر** لیوین زرد ہڑ اور تربد یعنی نسوت ہر ایک ایک جزو گل نیم جزو شحم حنظل اور سقمونیا ہر ایک ثلث جزو ایک جزو کا کتیرا دسوان حصہ ایک جزو کا مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت حب دیگر** لیوین زرد ہڑ ساڑھے تین ماشہ ایلوا دو ماشہ چھ چاول ماہی زہرہ اور بوزیدان ہر ایک ایک ماشہ تین چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑھ چاول یہ سب ایک خوراک ہے **صفت مطبوخ سورنجان** لیوین ہلیلہ زرد مقشر چھ تولہ بنفشہ خشک اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کاسنی ساڑھے دس ماشہ سورنجان نیکوفتہ سات ماشہ پودینہ سبز چند شاخ اور اگر پودینہ سبز میسر نہو ساڑھے تین ماشہ مصطگی داخل کرین اور سب دواؤن کو سوا سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین مقدار خوراک چوبیس تولہ شکر تولہ ڈالکر پلائین اور ضماد اس قسم کی دواؤن سے استعمال کرین **صفت ضماد** لیوین رسوت اور ایلوا اور صندل اور شیاف مامیثا اور زعفران ہر ایک سات ماشہ گل ارمنی ساڑھے تین ماشہ کرنب سوختہ چودہ ماشہ سبکو مکوہ کے پانی مین پیسین اور حاجت کے وقت کام مین لائین **صفت ضماد** کہ درد کو سبھاتا ہے لیوین اسفیداج سرب یعنی سفیدہ سیسہ کا اور اوسکو شیر تازہ مین پیسکر طلا کرین اور اگر کاہو کو کوٹین اور ضماد کرین اور جب گرم ہو جائے چھوڑ ڈالین اور پھر لگائین تو بہت سودمند ہوگا اور وہ سبزی جو تالاب پر چھائی ہوتی ہے جسکو عربی مین طحلب کہتے ہین اور ہندی مین کائی ضماد کرنا نافع ہے اور سبز دھنیہ کا پانی مفید ہے اور اسپغول اور سرکہ سودمند ہے اور اگر زعفران اور افیون کو برابر وزن لیکر گاے کے دودھ مین پیسین پھر اوس موم روغن مین جو روغن گل سے بنایا ہو ملائین اور بدستور طلا کرین درد ساکن ہوگا **صفت ضماد** کہ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور حرارت کو دور کرتا ہے لوبیا کو کوٹین اور پکا کر لگائین نافع ہوگا **صفت ضماد قابض** کہ شروع علت مین کام آتا ہے اقاقیا اور رسوت اور ایلوا اور صندل سرخ اور بوس دربندی اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی سبکو ہری مکوہ کے پانی مین پیسکر طلا کرین **صفت ضماد** عدس مقشر لیکر کوٹین اور قدری کافور اوسمین ملائین اور سبز دھنیہ

پانی مین گوندہکر طلا کرین **صفت ضماد قابض** دیگر پوست انار لیکر شراب قابض مین پکائین اوسمین پھر سماق اور جو کا آٹا اور حی العالم لیکر اور سب کو باہم پیسکر طلا کرین لیکن یہ ضماد گرمی کے موسم مین سرد کرکے استعمال کرین اور سردی کے موسم مین نیمگرم عمل مین لائین **صفت ضماد** کہ آخر علت مین کام مین لائین کرنب کے پتون کو لیکر پانی مین پکائین اور کوٹین اور ایک مرغ کے انڈے کی زردی اور قدرے تلچھٹ سرکہ کی اور تھوڑا جو کا آٹا اوسمین ملائین اور روغن گل ٹپکا کر اور باہم گوندہ کر کام مین لائین

باب چوتھا اکیسوین گفتار سے اوس وجع مفاصل اور نقرس کے علاج مین ہی جو سردی سے عارض ہوتا ہے

اگر خلط خام اور بلغم کی نشانیان ظاہر ہون تو اول اوس مواد کو پکائین اور پکانے کا طریق یہ ہی کہ ہر صبح گلقند عسلی کھلائین ہری سونف کے پانی کے ساتھہ یا اوس پانی کے ساتھہ جسمین زیرہ یا سونف پکائی ہو اور غذا نخود آب دین پس اگر چار ون کے بعد مواد پکنے کا اثر قارورہ مین ظاہر ہو کئی دن تک ماءالاصول پلائین روغن ارنڈی کے ساتھہ پھر طبع کو ایارج فیقرا اور تربد یعنی نسوت سے نرم کرین اسطور سے کہ ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ اور تربد یعنی نسوت ساڑھے چار ماشہ دونون کو شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہکر کھلائین اور اوسکے بعد تین دن اور ماءالاصول دیوین اور چوتھے روز گلقند کھلائین بغیر ماءالاصول کے پھر روز دیگر جب سورنجان یا حب منتین یا حب شیطرج سے تنقیہ فرمائین بعد اوسکے باقی مواد کو دور کنندہ چیزون سے پاک کرین اور اگر گرمی کا موسم ہو اور قے کرنے سے کوئی امر مانع نہو تو سب سے پہلے قے کرنے مین مشغول ہون اور اگر مسہل کی حاجت پڑے اوسکے بعد مسہل دیوین اوس ترتیب سے جو مذکور ہوئی اور اگر مواد علت کا مرکب ہو اور کچہ صفرا بلغم مین شامل ہو تو مسہل بہت گرم نہ دینا چاہیے لیکن کوئی مسہل اون دواؤن سے جو صفرا کو دستون کے راہ باہر نکالتی ہین خالی نہونا چاہیے اسلیے کہ بلغم کا تنقیہ اگرچہ اوس زمانہ مین نفع بخشتا ہے لیکن پھر جلد بلغم جمع ہوتا ہے اور صفرا کی قوت سے بدنمین روان ہو کر درد کی جگہ آپڑتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اون دواؤن سے جو اس علت کو بالخاصیت نفع بخشتی ہین اور اکثر کام آتی ہین سورنجان ہے کہ اوسمین بڑی منفعت اور عجیب خاصیت ہے اور وہ یہ ہے کہ دوائین دیگر مواد کے راستون کو کھولتی ہین اور فراخ کردیتی ہین تاکہ مواد علت کا اون راستون مین آکر باہر نکل جاتا ہے ولیکن وہ راستے بدستور کشادہ رہتے ہین اور جو فضلہ کہ بدنمین ہوتا ہے دوسری مرتبہ انہین راستومین پھر اوتر آتا ہے اور سورنجان مواد نکالنے کے بعد کھلی ہوئی راستون کو بند کرتا ہے اور اون راہون کو مضبوط کرتا ہے اور قوت دیتا ہے کہ پھر کوئی مواد اوسطرف نہین آنے پاتا اور خلط فردی اور خلط رقیق کو سیلان سے باز رکھتا ہے ولیکن باوجود اس خاصیت کے اوسمین دو مضرتین ہین ایک یہ کہ معدہ کو نقصان پہونچاتا ہے دوسری یہ کہ عضلون اور جوڑون کو صلب یعنی سخت کرتا ہے پس اسصورت مین مصلحت یہ ہے کہ اوسکو یعنی سورنجان کو زیرہ اور سونٹھہ اور کالی مرچ کے ساتھہ ملائین تاکہ مضرت اوسکی معدہ پر اثر کرنے نپاوے اور اوسکو ایلوا اور سقمونیا کے ساتھہ دین تاکہ اوسمین دستون کی قوت زیادہ ہو جاوے کہ خلط رقیق کو بیشتر دفع کرکے اور خود جلد دفع ہو جاوے اور سورنجان سے جب تنقیہ کرچکین تو اوسکے بعد نرم اور تحلیل کنندہ دوائین جیسے

ج ۶۷

بط کی چربی اور مرغ کی چربی عضلون پر طلا کرین **صفت حب مسہل** لیوین سورنجان اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ایلوا پونے نو ماشہ بدستور گولیان بنائین اور سیب کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائین وجع مفاصل کو
نافع ہوگی **صفت حب مسہل** سورنجان ساڑہے تین ماشہ بوزیدان ساڑہے تین ماشہ ماہیزہرہ ایک ماشہ تین چاول
تربد یعنی نسوت سوا پانچ ماشہ سونٹھ پونے دو ماشہ شکر سب دواؤن کے برابر یہ کل ایک خوراک ہے **صفت مسہل دیگر**
سورنجان ساڑہے دس ماشہ بوزیدان ساڑہے دس ماشہ ماہیزہرہ ساڑہے تین ماشہ تربد یعنی نسوت چودہ ماشہ مجیٹھ سات
ماشہ اجمودہ کے بیج سونف رومی اور پوست حنظل ہر ایک سات ماشہ سبکو پچاس تولہ پانی مین پکائین کہ سترہ تولہ باقی رہے
صاف کرکے پلائین یہ ایک خوراک قوی ہے **صفت حب قوی** تربد یعنی نسوت ساڑہے تین ماشہ شحم حنظل
چھ رتی سوا دو چاول عصارہ قثاء الحمار چھ رتی سوا دو چاول قنطوریون دقیق ایک ماشہ تین چاول فرفیون چار رتی
ڈیڑہ چاول سورنجان ایک ماشہ تین چاول بوزیدان ایک ماشہ تین چاول ماہیزہرہ چھ رتی سوا دو چاول گوگل ایک ماشہ
تین چاول یہ سب ایک خوراک ہے **صفت حب دیگر ضعیف تر** سورنجان پونے دو ماشہ ایلوا پونے دو ماشہ
سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول **صفت حب سورنجان قوی تر** ایارج فیقرا ساڑہے دس ماشہ سورنجان چودہ
ماشہ شیطرج یعنی چیتہ تین تولہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا پونے نو ماشہ ماہیزہرہ اور شاہترہ اور بوزیدان
اور نمک نفطی اور گوگل ہر ایک سات ماشہ اور غاریقون ساڑہے سترہ ماشہ ہزار اسفند ساڑہے تین ماشہ عاقرقرحا
اور اشق اور جاؤشیر اور سکبینج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹ چھانکر اور سداب کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین
مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک **صفت حب قوی** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ اور شیطرج یعنی
چیتہ اور ماہیزہرہ اور الایچی اور سقمونیا برابر وزن لیکر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ سے
چودہ ماشہ تک اور حب منتین اور حب شیطرج کی صفت فالج کے علاج مین بیان کی گئی ہے **صفت حب عجیب**
اس علت کو کہ صفرا اور بلغم سے مرکب ہو بہت نافع ہے ایارج فیقرا پونے دو تولہ سورنجان اور بوزیدان اور ماہیزہرہ
ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ہلیلہ زرد دو تولہ گوگل پونے دو تولہ خربق سیاہ سات ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کا پھل کا
گودا ساڑہے دس ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور چھانین اور گندنا کے پانی مین گوندھکر گولیان بنائین مقدار خوراک
ساڑہے دس ماشہ **صفت مطبوخ سورنجان** اس علت کو کہ صفرا اور بلغم سے مرکب ہو نفع کرتی ہے زرد ہڑ ساڑہے
چار تولہ سورنجان شیرین سات ماشہ تربد یعنی نسوت سفید اور بسفایج اور شاہترہ ہر ایک چودہ ماشہ تخم کاسنی اور سونف ویسی

اور اجمودہ کے بیج ہر ایک ساڑہی تین ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہی دس ماشہ سبکو لیکر سوا سیر پانی مین پکائین کہ اکیس تولہ باقی رہی بدستور صاف کر کے پلائین **صفت مطبوخ دیگر** سورنجان شیرین نو تولہ شحم حنظل سات ماشہ سبکو لیکر ساڑھے چھہ سیر پانی مین پکائین یہانتک کہ چار حصہ پانی جلجاوی اور پانچوان حصہ باقی رہی نگاہ رکھین پس ہر روز اوسمین سے سترہ تولہ بیمار کو پلاتے رہین اور ایارج ہرمس اس بیماری والے کو نہایت نافع ہی فصل بہار مین چند روز برابر دین کم سے کم ایک ہفتہ بدن کے جوڑون اور گانٹھون کو قوت دیتا ہی اور مواد کو ادرار بول اور پسینہ کی راہ باہر نکالتا ہی اور اوجاع عسر یعنی سخت دشوار دردون کو دور کرتا ہے **صفت ماء الاصول** کبر کی جڑ کا پوست اور اجمودہ کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ اجمودہ اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجواین اور بوزیدان اور ماہیزہرہ اور قشور حنظل یعنی اندراین کے چھلکے اور شیطرج یعنی چیتہ اور قنطوریون دقیق ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ سبکو لیکر سوا سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہی صاف کرین پس ہر روز تین تولہ اوسمین سے ساڑہی چار ماشہ روغن بیدانجیر یعنی ارنڈی کے تیل کے ساتھہ دین **صفت معجون** کہ پٹھون کی سستی کو اور اوجاع مفاصل یعنی گانٹھون اور جوڑون کے درد کو نہایت نفع بخشتی ہی کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور تودری زرد اور تودری سرخ اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور اجمودہ اور سونف دیسی اور افسنتین رومی یا عصارہ اوسکا اور وج یعنی بچھہ اور قسط یعنی کوٹ اور زراوند مدحرج اور تخم مرزنجوش اور تخم شبت اور چھوٹی الائچی اور اکلیل الملک اور گلاب کے پھول سرخ اور خولنجان اور بزر البنج ابیض یعنی اجواین خراسانی سفید سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور شہد صاف کیے ہوئی مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ اور بعضی طبیبون نے کہا ہی کہ اس علت کے لیے آزمودہ دوا کہ کبھی مخالفت نہین کرتی آدمی کی ہڈی جلی ہوئی ہے اور جبود یونانی قدیم زمانہ مین یہی علاج کیا ہی نقرس اور وجع مفاصل اس سے جلد جاتا رہا ہی ولیکن دوا نہایت ضرورت کیوقت اور درد شدید کی حالت مین دینی چاہیی اور منفعت اوسکی یہ ہی کہ مواد کو غلیظ کرتی ہی اور سیلان کرنے اور جوڑون کیطرف اوترنے سے باز رکھتی ہی اسیوجہ سے اسکو تنقیہ کے بعد دینا چاہیی تاکہ خلط فزونی کو جوڑونمین نہ اترنے دے اور محمد زکریا جلی ہوئی ہڈیون کو لکھتا ہی آدمی کی ہڈی کی شرط نہین کرتا ہی اور یہ بھی وہ کہتا ہی کہ جو کچھہ مینے اس باب مین آزمایا ہی اور نفع اوس سے بہت اوٹھایا ہے سورنجان ہی اور شکر طبرزد ہر ایک ساڑہی دس ماشہ بطور سفوف بعد تنقیہ کے کھلائین خلطونکو سیلان سے باز رکھتا ہی اور اسیطرح اگر ہر صبح ساڑہی دس ماشہ کشنیز یعنی دہنیہ لیکر کوٹین اور ہموزن شکر مین ملاکر کھلائین سودمند ہوگا اور تخم خشخاش کوفتہ ساڑہی دس ماشہ شکر سفید ساڑہی دس ماشہ کے ساتھہ سودمند ہی **صفت سفوف دیگر** کہ اس علت کو بہت نافع ہی بلوط کو سرکہ مین بھگو کر سکھائین اور عدس پوست کندہ اور دہنیہ خشک اور سورنجان شیرین برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ شکر سفید ساڑہی دس ماشہ کے ساتھہ دین **صفت ضماد** کہ اس علت کو مفید ہی سوت اور اشنہ کو برابر وزن لیکر پرانی شراب مین حل کرین اور روغن زیتون ملاکر ضماد کرین **صفت ضماد دیگر** کہ خلط کو نرم کرتا ہی

دانہ بید انجیر یعنی ارنڈی نو تولہ پیسکر گاے کے گھی اور شہد خالص تین تین تولہ مین گوندہین کہ مرہم کے مانند ہوجائے اور بعض طبیب تین تولہ سرکہ بھی اسمین داخل کرتے ہین **صفت ضماد دیگر** فرفیون کو روغن سوسن مین پیسین کہ غالیہ کی مانند ہوجائے **صفت ضماد دیگر** حلبہ یعنی میتھی کو جسقدر کہ چاہین لیکر دیگ سنگین یا مٹی کی ہانڈی مین پانی اور سرکہ ملاکر پکائین کہ مہرہ ہوجائے پھر شہد ڈالکر پیسین کہ غالیہ کے مانند ہوجائے بدستور طلا کرین اور جب خشک ہوجائے روغن گل سے چرب کرین لیکن روغن سوسن اور روغن بانہ سے چرب کرنا نہایت مفید ہے **صفت ضماد دیگر** کنجد اور تخم السی اور حلبہ یعنی میتھی باہم پیسکر استعمال کرین **صفت ضماد دیگر** کہ شربت استخوان سوختہ وغیرہ کی قائم مقام ہے اہل یعنی ہوبیرا اور جوز السرو اور استخوان سوختہ ہر ایک ایک جزو شب یمانی اور زاج کہ پھٹکری کی اقسام سے ہے ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا سبکو پیسکر نرم کوٹین اور شیرہ مہرہ شیر ماہی مین گوندہین اور درد کے مقام پر لگائین ولیکن بعد تنقیہ کے استعمال فرمائین جیسے استخوان سوختہ اور شربت کو ہم نے بیان کیا ہے اور اس بیماری والے کو جوشاندہ کفتار اور جوشاندہ روباہ مین بٹھلانا خیلی سود مند ہے اور معلوم کرین کہ کفتار ایک جانور کا نام ہے اوسکو عربی ضبع لکھتے ہین اور مادہ کفتار کو ضبعہ اور کفتار لنگ کو عرجا کہتے ہین پس وہ کفتار جو اس جوشاندہ مین استعمال فرمائین بوڑھا چاہیے اور اوسکو ضبع العرجا کہتے ہین اسوجہ سے کہ جب کفتار بوڑھا ہوتا ہے لنگڑا ہوجاتا ہے اور جوشاندہ اوسکا اس ترکیب سے تیار کرین کہ ایک کفتار بوڑھا مارکر خوب پانی مین جوش کرین اور اوسکی کھال نہ کھینچین اور اوسکا پیٹ چیرین بدستور جوش دینے کے بعد اوسمین شبت اور نمک ملائین اور پھر پکائین کہ مہرہ ہوجائے پانی اوسکا چھانکر آبزن مین ڈالین جسوقت نیمگرم ہو اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین ہر روز دو بار صبح اور شام ہر بار دو ساعت اوسمین صبر کرین تین دن برابر یہ آبزن عمل مین لائین اور جسوقت بیمار آبزن سے نکلے بدن اوسکا گرم پانی سے دہووین اور ہر وقت ٹھنڈی ہوا سے اوسکو بچائین اور اگر یہ علاج شروع مہینے مین کیا ہو درمیان ماہ مین پھر بھی جوشاندہ تازہ تیار کرین اور تین دن برابر اسی طریق سے بیمار کو اوسکے پانی مین بٹھائین اور اسی طرح اخیر مہینے مین بھی یہی جوشاندہ تازہ تیار کرین اور تین دن برابر اسی ترکیب سے آبزن عمل مین لائین اور اگر کفتار میسر نہو سکے روباہ یا وحشی گدہے کا گوشت اوسکی عوض استعمال فرمائین اور نقرس اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا کی بیماری والون کو ہرگز شراب پینے دین جب تک کہ علت پاک اور زائل نہو اور بعد صحت کے بھی جب تک چار فصلین نہ گذر جائین شراب پینے کی اجازت ندین اور جو لوگ کہ ہمیشہ شراب نوشی کی عادت رکھتے ہین اونکی عادت کو بتدریج ٹالین ایکبار ممانعت شراب کی نکرین ممکن ہے کہ رفتہ رفتہ عادت اونکی چھوٹ جائے اور ادرار کنندہ دوائین استعمال فرمائین

باب ۵ پانچوان اکیسوین گفتار سے عرق النسا اور درد سرین کے علاج مین

سبب علت عرق النسا اور درد سرین کے اسباب وہی ہین جو باب گذشتہ مین بیان ہوچکے ہین اور معالجات مین بھی سب یکسان ہین مگر چونکہ یہ جوڑ بہت گہرا مین ہین اور گوشت سے چھپے

ہوتی ہین اور مواد ان دونون علتون کا اندرونی جانب مین ٹھہرا ہوتا ہی اسلیئے ترتیب ان دونون کے علاج کی ایک ہی جداگانہ مین بیان کیجاتی ہی لیکن نشانی خاص جو عرق النسا کو مخصوص ہے یہ ہی کہ عرق النسا والے کی براز مین رطوبت مخاطی مثل ریزش کی شکل نکلا کرتی ہی اور بیمار بدن کو بدشواری سیدھا کر سکتا ہے اور درد سرین کے خاص سببون سے ایک یہ ہی کہ صاحب علت کو زمین سخت پر بیٹھنے اور ہمیشہ سواری کرنے کا اتفاق پڑے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مسوقت جسم کا درد پرانا ہو جاتا ہے درد سرین کی عادت بدلجاتا ہے اور معلوم کرین کہ درد سرین کو عربی مین وجع الورک کہتے ہین کیونکہ یہ درد اور ورم سرین کے جوڑ مین پیدا ہوتا ہی اور یہ درد جب تک سرین مین ٹھہرا رہتا ہی وجع الورک کہلاتا ہی اور جب وہانسے بڑھکر پانگ کی طرف اترتا ہے عرق النسا بولا جاتا ہی اور وجع الورک اگر ایک مدت رہتا ہے اکثر عرق النسا ہو جاتا ہی **علاج** اگر غلبہ خون کی نشانیان ظاہر ہون باقی اول فصد باسلیق کی کھولنی چاہیی اوسی طرف کے ہاتھ کی مسطور ہی کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی اور عرق النسا خونی مین فصد باسلیق کے بعد فصد عرق النسا کی فصد بھی کھولنی چاہیی اسجگہہ فصد اوس حالت مین بہتر ہے کہ بدن خالی ہو اسی واسطے طبیبون نے کہا ہی کہ بیمار دو دن روزہ رکھی اور غذا کم کھاوے پھر فصد کھلواوے اور معالج کو چاہیی کہ غور کرے اگر درد جانب وحشی سے اوترا ہو فصد عرق النسا کی لیوین اور اگر جانب انسی سے درد اوترا ہو فصد صافن کھولے کیونکہ یہ دونون رگین عرق النسا کی شاخین ہین پھر پشت پا کی رگ سی جو خنصر اور بنصر کے بیچ مین ہی کھولنی چاہیی اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ اس رگ کی فصد کھولنا علت عرق النسا مین سود مند زیادہ عرق النسا کی فصد سی ہے جیسی فصد اسلیم کی کھولنا جگر اور تلی کی بیماریون مین فصد باسلیق سے نافع تر ہی اور اگر اس رگ کی فصد کے بعد فصد باسلیق کھولین نہایت بہتر ہے اور جالینوس کہتا ہی کہ رگ صافن کا کھولنا عرق النسا سی زیادہ مفید ہی اور بالعض صافن سی زیادہ تر نافع ہی اسلیئے کہ مواد اس علت کا اندر کیطرف بہت مائل ہوتا ہی اور دوائین رادع اور قابض اوس سی بچائین یعنی ایسے جوڑون پر طلا نکرین اسلیئے کہ قوت رادع دوا کی مواد کو جوڑ کے گہراؤ مین اوتارتی ہی اور جبکہ مادہ جوڑونکی گہراؤ مین رک جاتا ہی اور بہت جمع ہو جاتا ہی اندیشہ اس بات کا ہوتا ہی کہ وہ مواد اوسجگہہ کی ہڈیون کو اوکھاڑ دے اور جوڑونکو جدا کر دے پس ان بیماریونمین مناسب ہے کہ ابتدا مین درد کی تسکین کے لیے نرم کنندہ چیزین کام مین لائین اور بیمار کو حمام مین لیجائین اور معتدل آبزن مین بٹھلائین اور روغن کنجد تازہ اور روغن شبت وغیرہ نیم گرم ملنا سود مند ہی درد کو بخوبی تسکین بخشتا ہی اور جاننا چاہیی کہ علاج اس علت کا جاڑے کے موسم مین اور سرد

سورفتین نہایت دشوار ہوتا ہے خصوصاً اگر صاحب علت فربہ ہو اور مادہ اوسکا بلغم خام ہو اور علت باطن طرف ہو پس
اگر نشانیان بلغم کی سب ظاہر ہوں بیمار کو قے کرائیں اور حقنون سے کہ بلحاظ مرج اور سبب ضعف وغیرہ دین اور وہ حقنہ
جو قنطوریون دقیق اور شحم حنظل اور بورہ ارمنی اور سیب اور آبکامہ وغیرہ سے تیار کیا ہو استعمال فرمائین اور اگر حقنہ قوی
دینا چاہین تو انہین دواؤن مین سورنجان اور بوزیدان اور ماہیزہرہ اور مازریون اور عاقرقرحا اضافہ کرین لیکن
اول نرم حقنہ کرکے پھر حقنہ قوی اور تیز عمل مین لائین اور کبھی علت بلغمی مین رگھانے یا کھولنے کی حاجت ہوتی ہے اور
لازم ہے کہ قے اور مسہلون کے بعد شیاف مدرات یعنی پیشاب جاری کرنیوالی چیزین استعمال کرین **صفت دوائے**
ادرار کنندہ کہ وجع الورک بلغمی کو نافع ہے کما دریوس اور حنطیانا اور پکھان بید اور زراوند مدحرج ہر ایک چھ تولہ
تخم سداب چھٹانک کم آدہ سیر سبکو کوٹ کر چھانکر سفوف کرین اور اوس مین سے ساڑھے دس ماشہ لیکر اور ساڑھے دس ماشہ
شکر ملاکر پانی یا سونف کے عرق کے ساتھ دین اور روغن فرفیون مین چند بید ستر ملاکر ملین اور محلل چیزونکا ضماد کرین اور
اونکے جوشاندے سے نطول کرین اور سب تدبیروں سے بہتر یہ ہے کہ بیمار کو فاقہ سے رکھین اور جو شخص ریاضت نکرتا ہو اوس سے
ریاضت کرائین مگر تنقیہ کے بعد اور جب ان تدبیرون سے نفع نہ معلوم ہو تو اسی بات مین کوشش کرین کہ مواد جوڑون کے
اندر سے باہر کیطرف کھنچ آئے اور اس کام کے لیے محجمہ ناری استعمال کرنا اور بیمار کو گندہک کے پانی مین بٹھانا اور زخم ڈالنیوالے
ضماد مواد کے مقام پر لگانا تاکہ مادہ نکل جائے اور درد ہلکا پڑ جائے نہایت نافع ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اس مرض مین چند
مرتبہ سینگیون کا لگانا اور اوس سے بہت سا خون نکالنا مواد کو جوڑ کے گہراؤ سے نکالتا ہے اور جب علت وجع الورک مین
یعنی درد سرین کی بیماری مین کوئی دوا نفع نکرے اور تدبیرین مذکورہ مفید نہون اور بیماری پر مدت گذر جائے اور جوڑ کے
اوکھڑنے کا خوف ہو تو سرین پر داغ دینا چاہیے اور اس داغ کا طریق یہ ہے کہ لوہے کا ایک آلہ پیالہ کی شکل بنائین کہ آدہے
بالشت کی برابر فراخ ہو اور خستہ خرما کے برابر اوسکے کنارے موٹے ہون اور اس پیالہ کے اندر تین دائرہ اور بھی لگائین چنانچہ
اونکے کنارے بھی ویسے ہی موٹے ہون اور ہر چار دائرہ کے بیچ مین فاصلہ برابر ہے اور اس پیالہ کے نیچے ایک دنبالہ دراز لگائین
اور حاجت کیوقت اوس قدح کا سر آگ پر سرخ کرین اور دنبالہ سے اوٹھا کر عمق ورک پر رکھدین یعنی گڑھے پر جسمین ران کی
ہڈی کا سر رہتا ہے کہ چار داغ گول گول ایک دفعہ آجائین اور داغ دیتے کیوقت بیمار جانب صحیح پر تکیہ رکھے اور بعضے طبیب
جوڑ کی جگہہ پر داغ دیتے ہین اور خوب گہرا رکھتے ہین تاکہ جو رطوبات مزلقہ کہ اس جگہہ مین خشک ہو جائین لیکن داغ
اور جاذبہ تدبیرین اور زخم ڈالنے والی دوائین اوسوقت استعمال کرین کہ فصد اور مسہل اور حقنہ اور قے سے تنقیہ بخوبی کر چکین
اور شروع علت مین نرم ضماد استعمال کرین بدین صفت کہ لیوین کرنب نبطی اور اوسکو پکا کر خوب کوٹین اور مرغ کے انڈے
کی زردی اور قدرے زعفران مین گوندھین اور نیمگرم کرکے استعمال فرمائین **صفت ضماد دیگر** بابونہ اور اکلیل الملک
اور خطمی اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک چھ تولہ گوگل اور اشق اور جاؤشیر ہر ایک تین تولہ چربی بکری کے گردہ کی اور چربی مرغ کی

اور معز ساق گاؤ ہر ایک سات ماشہ موم سفید سار ہے ستر و ماشہ مرکہا [illegible] تولہ گائے کا گھی جسقدر کہ کفایت کرے
اول چاہیے کہ خوب کوٹکر سرکہ مین بھگو دین اور گوند کی چیز کو اوسمین حلکر کے موم کو چربی اور روغن مین پگہلائین اور
[illegible] کو ملکر گوندہین اور رات رسیدہ مقام پر لگائین اور جسوقت یہ ضماد چھوڑائین تو اوسجگہ کو بابونہ اور
اکلیل الملک اور شبت اور احمودہ کی جڑ اور سعتر کے جوشاندہ سے یا گرم پانی سے دہووین اور اگر بابونہ وغیرہ
جب دوائین سرکہ مین پکاکر طلا کرین سودمند ہوگا **صفت ضماد ریش کنندہ یعنی زخم ڈالنے والا**
خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ کو برابر وزن لیکر کوٹین نرم اور جوشاندہ انجیر مین گوندہکر سرین پر جہان کہ مادہ ہو
لگائین اور چھوڑ دین یہانتک کہ وہ جگہ زخمی ہوجاوے پھر اوسکو اچھا نہونے دین جب تک مواد اسی راستے سے
رفتہ رفتہ نکل جاوے **صفت ضماد** کہ مواد کو ظاہر کیطرف کھینچتا ہے اور بخوبی تحلیل کرتا ہے تخم سداب جنگلی اور
حب الغار اور انجدان اور نطرون اور شیح ارمنی اور قردمانا اور شحم حنظل اور اجواین سادہ ہر ایک ڈیڑہ تولہ اسد ایک
آٹھہ تولہ چار ماشہ زفت رومی اور موم خالص اور اشق ہر ایک آٹھہ تولہ چار ماشہ کندہ بیروزہ پونے دو تولہ جاوشیر
اور گندہک ہر ایک ڈیڑہ تولہ بدستور مرہم بناکر استعمال فرمائین اور اگر بکری کی مینگنیان سرکہ مین پیسین اور اوس
مقام پر لگائین یہ طلا نہایت نافع ہوگا **صفت ضماد** دیگر زفت اور گندہک برابر وزن لیکر گندہک کو باریک
پیسین اور زفت مین گوندہکر درد کے مقام پر لگائین اور کاغذ اوسپر چپکائین اور چھوڑ دین کہ خود بخود گر پڑے اور اگر
خردل یعنی رائی اور تفسیا کو ملکر طلا کرین اور حوزینج اور ذراریح ریش کنندہ ہے یعنی عضو کو زخمی کرتا ہے اور تفسیا اور
موم روغن سداب مین گوندہکر اور اسی طرح فرفیون اور عاقرقرحا موم اور روغن سداب مین ملاکر لگائین یہ سب
چیزین مواد کو ظاہر کیطرف کھینچتی ہین اور عضو کو زخمی کرتی ہین ابن سرافیون کہتا ہے اور اگر بیمار تحمل کر سکے تو بہتر ہے
کہ دو روز دمادم حقنہ کرین پھر فصد کھولین اور خطار بن لوقا کہتا ہے کہ عصارہ قثاء الحمار دو جزو اور زیتون کا تیل
ایکجز ولیکر جوش کرین یہانتک کہ روغن باقی رہے اور اس روغن کو جسجگہ کسی قسم کا درد شدید اور ریح محتبس ہو طلا کرین عضو
اول ورم قبول کریگا انجام کو پھر اچھا ہوجائیگا اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ اگر قثاء الحمار حاضر نہو شحم حنظل یعنی اندراین کا گودا
اوسکی عوض داخل کرین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عرق النسا اور درد سرین والے کو سحج عارض ہونا اور خون کے دستون کا آنا
نفع کرتا ہے اور علت زائل ہوجاتی ہے اسی وجہ سے یہ دوائین جو خونی دست جاری کرتی ہین اور سحج پیدا کرتی ہین ان
علتون مین نفع بخشتی ہین جیسے قثاء الحمار کا جوشاندہ اور حنظل کا جوشاندہ اور بیل کا پتہ اور عاقرقرحا اور قنطوریون اور شیطرج
یعنی چیتہ اور ماہی شور کا جوشاندہ اور مانند اوسکے لیکن اگر ضرورت ہو اور اس قسم کی دواون کیطرف حاجت پڑے تو
ذکر ادویہ مسہل پلانے اور حقنہ استعمال کرنے کے بعد جملہ معالجات اور سب تدبیرون کے پیچھے عمل مین لائین اور اگر کوئی جاہل
ان معالجات سے پہلے ایسا علاج کرے بہت ضرر اوسکا ظاہر ہو اور سب معالجات کے طریق مسدود ہوجائین **صفت حقنہ**

نسخہ گلکنندہ حنظل اور حرف اور کبر کی جڑ اور قنطوریون دقیق اور ختما ملہا یا اور سنبطرح سبکو لیکر پانی مین جوش کرین
اور صاف کرکے اوس پانی سے حقنہ کرین اور سہوک اوسکا درد کے مقام پر باندہین **صفت سنون یا شیاف**
کہ صاحب درد سرین اور درد پشت کو سود مند ہی لیوین سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور اشق اور سوسن اور زروند
اور سورنجان شیرین اور شقاقل اور شحم حنظل اور نمک ہندی اور ہلیلہ سیاہ اور زنجبیل یعنی سونٹھ اور قسط یعنی
کوٹھ اور ماہی زہرہ اور سداب کے سبز پتے اور سولف رومی اور سولف دیسی اور بورہ ارمنی اور شکر برابر وزن لیکر ہستے
شیاف تیار کرین اور بعضی طبیب میعہ یعنی سلارس اور اہل یعنی ہوبیر اضافہ کرتی ہین اور ایارج ہرمس نہایت سودمند ہے
اور بیمار کو کفتار اور روباہ کی چوشاندہ مین بٹھلانا اوسی ترتیب سے جو باب گذشتہ مین مذکور ہوا نہایت نفع بخشتا ہے
اور جب کسی کو کہ کوئی علاج فائدہ نہ دے تو بضرورت لفظ سفید دین ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہر روز تین دن
تک شراب کے ساتھہ پلائین اور عرق النسا کی علاج مین جلدی کرین کہ اگر دیر تک رہیگا قوی ہو جائیگا اور شاید پاؤن اور
زانو اوسکی الم سے لنگ کرنے لگے اور شاید کہ پاؤن اور زانو پہر جائے اور ایسا ہی تنقیہ مین بہت فاصلہ دین کہ اوسکا مادہ
جلد عود کرتا ہی بخلاف دوسرے اوجاع مفاصل کے کہ اوسکا مادہ دیر مین پلٹتا ہی اور مجرب ترجیلہ علت نفونی ہیں یہ ہی کہ حمام مین گرم پانی
سے غسل کرین اور مرطب غذا کہلائین اور روغن اور چربی بط اور مرغ کی اور اوسکے سوا اور مناسب چیزین ایک ہفتہ تک ملین
اور اوسکے بعد اگر عرق النسا پاؤن کی خنصر اور بنصر یعنے دونون چہوٹی اونگلیون کے بیچ مین سے جانب مقابل مین کہولین اور
اوسکے بعد فصد باسلیق کرین اور جہان کہین کہ درد قوی ہو روغن سنبت اور روغن گل اور روغن ... گرم کرکے ملین درد
تہم جاتا ہی اور اکثر دیکہنے مین آیا ہی کہ تنقیہ کے بعد داغ دیا اور صحت کلی حاصل ہوی اور داغ کا طریق اس مرض مین اسطرح
پر ہی کہ ایک سیخ لوہی کی گرم کرین اور ٹخنے سے آٹھہ انگشت اوپر رگ عرق النسا کو ڈہونڈکر اوسپر داغ دین اور اکثر جراح اس
وجہ سے کہ اوس رگ سے واقف نہین پنڈلی پر داغ عریض خط کی صورت کہینچتے ہین اس نظر سے کہ وہ رگ اس سے باہر نہوگی
اور ایسا کبھی تو فائدہ دیتا ہی اگر داغ رگ پر پہونچ گیا اور کبھی مفید نہین پڑتا اگر رگ پر نہ لگا اور اس رگ کا نشان یہ ہے
کہ گرہ دار ہوتی ہی اور جب ران کی زانو تک باندہتے ہین ظاہر ہو جاتی ہی اور اگر پنڈلی مین یہ رگ ظاہر نہو تو پاؤن کی خنصر اور بنصر
کی بیچ مین ایک خط عریض سیخ آہن گرم سے کہینچیہ ین اور اس سبب سے کہ اس جگہہ گوشت بہت کم ہی اکثر تو یہی کہ داغ نفع دے
کیونکہ رگ پر پہونچ جائیگا اور احتیاط کی بات یہ ہی کہ اس جگہہ بہی داغ دین اور پنڈلی مین بہی داغ دین ٹخنے سے آٹھہ انگشت اوپر
اوس بیمار کی اونگلیون سے ناپ کر اور اگر داغ فائدہ نہ دے پنڈلی پر شگاف دین اور اوس رگ کو سوجہنے سے اوٹھا کر کاٹ
ڈالین اور پہر داغ دین خدا کی حکم سے مرض جلد زائل ہوگا اور جماع کرنے اور ترش چیزین کہانے سے پرہیز لازم سمجھین ٭

باب چھٹا البیسوین گفتار سے داء الفیل اور دوالی کی بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ دوالی ایک
علت ہی کہ پنڈلی کی رگین بڑی بڑی اور موٹی ہو جاتی ہین اور اون مین گرہ پڑ جاتی ہین اور سبز معلوم ہوتی ہین

اور یہ بیماری اکثر فاصدون اور جہاز اوٹھانی والون اور پیادہ چلنی والون کو اور اون لوگون کو کہ حکام کے سامنی اکثر کھڑی رہتی ہین اور اون لوگون کو جنکی پاؤن اکثر محنت اور مشقت مین رہتی ہین اور وہ ہر وقت کھڑی رہتی ہین عارض ہوتی ہی اور مواد اس علت کا یا خون بلغمی ہوتا ہی یا خون غلیظ کہ سودائی طبعی مین ملتا ہی بالجملہ مادہ اس بیماری کا خون بے عفونت ہوتا ہی کہ پنڈلیون کی رگونمین آپڑتا ہی کیونکہ اگر خون متعفن ہوتا رگونکو جلا دیتا اور زخم ڈالدیتا اور کبھی یہ بیماری امراض حادہ یعنی تیز بیماریون اور تلی کی بیماریون کے پیچھی عارض ہوتی ہی کہ اون بیماریونکا مواد انتقال کرکر ان رگونمین اوتر آتا ہی خصوصًا اون لوگون کی رگونمین جو اس علت کی مستعد ہین اور کبھی مادہ اس علت کا حرارت مزاجی یا عارضی کے سبب رگونمین عفونت قبول کرتا ہی اور اوسمین زخم ڈالتا ہی اور معلوم کرین کہ جب یہ بیماری خون بلغمی سی پیدا ہوتی ہی تو اوس صورت مین رگونکا رنگ سبز نہین ہوتا اور داء الفیل ایک علت ہی کہ آدمی کا پاؤن رگونکی فراخی اور مواد اوترنے سے بہت موٹا ہوجاتا ہی کسی سبب سے دوالی کی سببوں سی یا کسی سبب سی نقرس کی سببونسی اور مواد اس علت کا یا خلط غلیظ بلغمی یا خون غلیظ سوداوی ہوتا ہی کہ نیچی اوترتا ہی اور پنڈلی اور پاؤن موٹا ہوکر ہاتھی کے پاؤن کی مانند ہوجاتا ہی اسیواسطے اوسکو داء الفیل کہتے ہین اور ابتدا مین جبکہ یہ علت ظاہر ہوتی ہی رنگ پاؤن کا سرخ ہوجاتا ہی پھر رنگ بدلتا جاتا ہی اخیر کو تیرہ ہوجاتا ہی اور علت داء الفیل مین مادۂ بلغمی کی نشانیان یہ ہین کہ رنگ پاؤن کا سفیدی مائل ہوتا ہی اور چھونے سے نرم معلوم ہوتا ہی اور مادہ سوداوی کی نشانی یہ ہی کہ رنگ پاؤنکا تیرہ نظر آتا ہی پھر سبزی مائل اور نیلگون ہوتا ہی اور انجام کو خوب سیاہ ہوجاتا ہی اور ورم مین سختی بہت معلوم ہوتی ہی اور کبھی اسجگہہ شقاق ظاہر ہوتا ہی اور وہ شقاق قرحہ ہوجاتا ہی یعنی وہ جگہہ پھٹکر زخمی ہوجاتی ہی اور مادہ اوسمین سی ٹپکتا ہی اوسکا خاصہ ہی کہ جب مستحکم ہوجاتا ہی پاؤن کی حس کو باطل کرتا ہی اسوجہ سے کہ روح کی راستونکو روک دیتا ہی اور اس مرض کا مادہ رگون ہی مین ہوتا ہی اور پنڈلی اور تلوی کے عضلون اور غشاؤنمین بھی ہوتا ہی اور دوالی کا مادہ ایسا نہین کیونکہ وہ رگون ہی مین رکا رہتا ہی **علاج** پاؤن جب تک سرخ اور نرم رہتا ہی علاج اوسکا آسان ہی اور جب رنگ اوسکا اور کسی رنگ کیطرف میل کرتا ہی اور ورم نہایت سخت ہوتا ہی کمتر علاج قبول کرتا ہی بالجملہ علاج اس علت کا یہ ہی کہ بیمار کو پی در پی قے کرائین اور دوائونسی تا کہ بلغم اور سودا کو جگہہ سی اوکھاڑی اور اگر فصد باسلیق کھولین اوسی پاؤن آفت رسیدہ کی جانب سی اور تنقیہ سودا کی لیے جوشاندہ افیتمون اور ماء الجبن دین اور اس سبب سے کہ مادہ سودا بہت غلیظ ہی اور باوجود اس بات کی ایسی جا پڑا ہی کہ دور اور نیچے کیجانب ہی ایک ہی دفعہ مین اوسکا اخراج ممکن نہین چاہیی کہ بدفعات تنقیہ کرین اور دستونکی لیے گرم چیزین ہرگز نہ دین کہ سبب بڑھ جاتا ہی اور جبکہ بدن پاک ہوجاوے اور مادہ کم ہوجاوے تو رگ مابض کھولین کہ اس عضو خاص کا تنقیہ ہو اور پچھنے لگائین اور اوسکی بعد اقاقیا اور رامک اور عصارۂ لحیۃ التیس طلا کرین تا کہ عضو کی تقویت ہو اور واجب ہی کہ یہ مرض والا اور صاحب دوالی اون غذاؤن سی جو سودا پیدا کرتی ہین اور پیادہ چلنے سے اور اون امور سی کہ پاؤن پر مادہ سودا کی آنے کا باعث ہون پرہیز کری اور ہمیشہ پاؤن کو تنگیہ سی

رکھی اور نا بمقدور حرکت نہ دی اور اگر اوٹھنا اور سوار ہونا اور پیادہ چلنا ضرور ہو قابض دوائین مثلاً مازو اور برگ مائین
اور گوند ببول کا اور اقاقیا اول پنڈلی اور قدم پر طلا کرین اور قدم سی ران کی جڑ تک مضبوط پٹیون سی باندہین مگر زور سے
نہ باندہین پھر حکم کرین کہ آہستہ آہستہ حرکت کری اور سبک قدم زمین پر رکھی اور عصا ہاتھہ مین لیکر اور زور اوسپر ڈالکر آہستہ
چلی اور اسی تدبیر مین مشغول رہی جب تک کہ مادہ دگر گون سی خاطر جمع ہو اور عضو مین قوت کامل حاصل ہو اور دوالی کی
بھی یہی تدبیر کرنی چاہیے جب حرکت کری اور ایارج فیقرا اور حجر ارمنی باہم ملاکر اوسکو کھلائین اور ہمیشہ ماء الجبن کہ سکنجبین
افتیمون سی بنایا ہو پلائین اور مادہ غلیظ بلغمی کے لیے جو سبب اس علت کا ہو ہر ہفتہ مین ایک بار دو بار قی کرائین اور
ہر صبح سات ماشہ اطریفل صغیر اور ساڑھے تین ماشہ سونٹھہ ملاکر دین اور اس مرض مین بھوکا رہنا بہت فائدہ کرتا ہے
اور تنقیہ کامل کے بعد عضو کی تقویت کے لیے ایلوا اور مر اور اقاقیا اور جوز السرو شراب مین طلا کرین اور برگ سرو کا پانی اور
لحیۃ التیس کا پانی سرکہ مین ملاکر پٹیون سے مضبوط باندہین اور خشک دوائین استعمال کرین اور جو کچھ کہ بلغم افزا ہو اور پاؤنکو
حرکت دی اوس سے منع کرین اور جب حرکت کرین وہ تدبیر جو اوپر مذکور ہو چکی استعمال کرین اور یہ دوائی کے بعد طلا کرین
مادہ کو تحلیل کرتی ہے تخم کرنب اور ترمس اور نطرون اور بکری کی مینگنیان اور میتھی کا آٹا اور انگور کی لکڑی کی راکھہ برابر
وزن لیکر اور کسی روغن مین ملاکر طلا کرین **صفت طلائی دیگر** خاکستر کرنب روغن زیتون مین ملائین اور بڑی مائین
اور بکری کی مینگنیان اور میتھی کا آٹا اور مولی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج کوٹ چھانکر اوسمین گوندہین اور مقام آفت پر
لگائین اور ترمس پختہ طلا کرنا اور اوسکی جوشاندہ مین بیمار کو بٹھانا اور اوسی پانی سے نطول کرنا یعنی اوس مقام پر دہار ڈالنا نہایت
سودمند ہے اور معلوم کرین کہ جو داء الفیل قوی ہو اوسکو اوسی حال پر چھوڑ دین اور کوئی علاج نکرین اگر ایذا نہ دی اور اگر زخم ہو جانے
اور اکلہ کا خوف ہو کاٹ ڈالنے سے بہتر کوئی علاج نہین ہے جان کہ میرا تنقیہ نفع نکری اور کبھی رسولیان قدیم پر ظاہر
ہوتی ہین اور پاؤن صاحب داء الفیل کے پاؤن کے مانند بہت موٹا معلوم ہوتا ہے اور طبیب یا بیمار کو یہ شک گذرتا ہے
یہ بیماری داء الفیل ہے پس ایسے معاملہ مین خوب فکر کرنی چاہیے اگر رسولین کا یقین ہو جائے معالجہ رسولی کا کرین جسطور سے
ذخیرہ کی ساتوین کتاب مین مفصل بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی اور علت دوالی کا علاج جاننا چاہیے اور تدبیر دوالی
علاقہ رکھتا ہے ایسا ہی ہے جیسا کہ داء الفیل مین ابھی ہم لکھہ چکے ہین بالجملہ اول تنقیہ فرمائین بدن کو مواد ردیہ سے بخوبی پاک
کرین اور بیمار کو حرکت سی منع فرمائین اور تنقیہ کامل کے بعد پنڈلی کی ان رگون مین جو ابھری ہون فصد کھولین اور
بقدر حاجت خون نکالین اور بعض جگہہ اگر حاجت ہو پوست پر شگاف دین اور وہ رگ جو بہت موٹی ہو اوسکو طول
مین چیرین اور گاڑھا گاڑھا مواد جو اوس مین ہو باہر نکالین اور بعض جگہہ کاٹنی کی حاجت پڑتی ہے اوسکو عربی مین سل
کہتی ہین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ جسقدر رگ باہر کھینچ سکے اوسکو پکڑکر بالکل کاٹ ڈالین اور ہرگز کچھہ باقی نرہنے دین کیونکہ اوسکے
بقیہ سے اندیشہ ہے کہ علت معاودت کری یعنی پھر بیماری پلٹ آئے اور داء الفیل سے بھی زیادہ مشہور و مشتد ہے لیکن جب

بدن کا تنقیہ ہو جانے کاری نکرنی چاہیے اسلیے کہ زخم اچھا نہو گا اور ہمیشہ مواد اوپر سے نیچے کیطرف اوسپر گریگا اور زخم تازہ
رہیگا **باب نوان اکیسوین گفتار سے اون پھنسیونکے بیان مین ہے جنکو عربی مین بطم کہتے ہین**
وہ پھنسیان ہاتھ اور پاؤن پر نکلتی ہین اور شکل اونکی بزرگی مین مانند ثمرۃ البطم یعنی بُرّی مائین اور شکل حبۃ الخضرا یعنی
بن کی بیج کی ہوتی ہے کہ حبۃ الخضرا کو عربی مین بطم بھی کہتے ہین اس سبب سے طبیبون نے اون پھنسیونکا نام بطم رکھا ہے **علاج**
جو کہ مواد اوسکا دمّل کے مادہ کی مانند ہے اسلیے علاج بھی اوسکا بعینہ علاج دمّل کا ہے **باب آٹھوان اکیسوین گفتار سے**
وجع العقب ایڑی کے درد کے بیان مین ہے ایڑی کے درد کے اسباب دو نوع پر ہین ایک یہ کہ ایڑی پر کوئی زخم لگے
یا کوئی صدمہ پڑے یا تنگ موزہ سے ایڑی دب کر کھنچ جاوے دوسرے یہ کہ گرم یا سرد مواد اوپر سے اوسپر آپڑے
علاج اگر زخم کے سبب سے ہے مرہم استعمال کرین اور اگر ضربہ یا سقطہ اوسکا باعث ہے ماميثا اور گل ارمنی لیکر ہر ایک کو علحدہ
علحدہ پانی مین حل کرکے ایڑی پر لگائین اور بہت سرد پانی اوسپر ڈالنا مفید ہے اور کبھی پچھنے لگانے کی حاجت پڑتی ہے
اور اگر موزہ سے دبانا اوسکا سبب ہے تو اوسکے لیے بھی سرد پانی کا ڈالنا اور ماميثا اور گل ارمنی طلا کرنا نفع کرتا ہے اور اگر
مواد کا گرنا اوسکا سبب ہو تو غور کرین اگر مادہ اوسکا خون ہو فصد کرین اور روغن گل ملین اور اگر مواد سرد ہو بیمار کو قے
کرائین اور بلغم کا مسہل مفید ہے اور روغن بابونہ اور روغن فرفیون اور روغن قسط ملنا سودمند ہے **باب ۹ نوان**
اکیسوین گفتار سے درد ناخن اور ناخن کھجلانے کے بیان مین ہے برگ مورد سبز اور برگ سرو کوٹکر ضماد کرنا مفید ہے
اور کچا انار شراب مین پکا کر لگانا سودمند ہے اور اگر کوفتگی قوی ہو تو زیرہ اور نمک اور مغز جوز اوسمین ملائین نہایت بہتر
اور مناسب ہوگا السرو اور ابہل یعنی ہوبیر کوٹکر لگائین اور مغز پستہ پکا کر اور کوٹکر ضماد کرنا سودمند ہے اور بط کی چربی
یا بکری کے گردہ کی لیکر اور گائے کے گوبر مین یا بکری کی مینگنیون مین گوندھکر ضماد کرین مفید ہے اور اگر ناخن کے نیچے کا خون
مردہ ہو گیا ہو اور نیلا ہو جائین تو آٹا گیہونکا اور زفت باہم گوندھکر ضماد کرین یا سرطان نہری پکا کر اور ہرتال ملا کر
لگائین یا فطراسالیون سرکہ مین ملا کر ضماد کرین یا تخم السی کوٹکر بکری کی مینگنیون مین گوندہین اور ناخن پر لگائین اور ہر روز
کئی مرتبہ ناخن کو شیشہ مین دہووین اور کبھی کبھی ترہ تیزک کے بیج اور سرکہ طلا کرین بہت نافع ہے اور ناخن کو گھڑی گھڑی
چوسنا فائدہ کرتا ہے جو سے خون اندر سے کھینچتا ہے اور موہنہ کا لعاب اوسمین نضج اور نرمی لاتا ہے **باب دسوان**
اکیسوین گفتار سے ناخونکے پھولجانے اور اونکی خارش کے علاج مین ہے اس مرض مین چاہیے کہ ہمیشہ ناخنکو
دریا کے پانی سے دہوین یا مورد اور مہر پکا کر اوسکے جوشاندہ سے دہووین اور زفت اور انجیر کو علحدہ علحدہ کوٹکر اور باہم گوندھکر
ناخنون پر ضماد کرین واللہ اعلم بالصواب

تمت

ضیاالابصار - فن طب میں تصنیف حکیم محمود خان صاحب کی -
مجربات رضائی بمعالجہ امراض ضعف باہ وشائی وکثرت مجامعت ونسخہائے مجرب ہر ایک مرض کی اسمیں بہت لکھی ہیں -
دستور العلاج - نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوا ہے -
میزان الطب - [illegible] درس کی کتاب ہے جو کہ قبل اسکے بتصحیح وتحشیہ [illegible] محمدی قاضی محمد حسین مرحوم میں طبع ہو چکی تھی اوسی منقول عنہ کی کتابت [illegible] ہوئی ہے -
طب اکبر - تصنیف حکیم محمد اکبر [illegible] علم طب میں [illegible] کتاب ہے -
[illegible]

مفرح القلوب - فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر عرف محمد ارزانی -
مجالہ نافعہ - تصنیف حکیم نامی محمد شریف خان دہلوی صاحب تصنیف علاج الامراض -
ام العلاج رسالہ غریب وعجالہ عجیب حاوی تراکیب ادویہ طبیہ تصنیف حکیم امان اللہ [illegible] بن مہابت خان خانخانان عہد دولت نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی یہ کتاب خاص طریقہ آسان معالجہ [illegible] مرض میں مستند [illegible] طب [illegible] مشتمل [illegible] رسالہ [illegible]
[illegible]

ہے تالیف حضرت حکیم عبدالحق صاحب کی علاج امراض انسان کا خود انسان میں نقل عبارت کتب معتبرہ ثابت کیا ہے -
کنز الاسرار - تصنیف حکیم ہادی حسن صاحب مرادآبادی مسائل طب میں -
منہج الحذاقت - علم طب کی کتاب [illegible]
کامل الصناعۃ - مقالہ اولی ودوم تصنیف علی بن العباس سے بہت مشہور کتاب فن طب میں ہے -
نفیسی شرح موجز - شرح حامل المتن مطبع [illegible] نظامی -
موجز - مشہور کتاب متن متین فن طب کی ہے -
[illegible]

قانون ستارے — مصنفہ سید صفدر حسین خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی —

رسالہ عمل قیافہ — تصنیف منشی دیبی پرشاد صاحب سب اڈیٹر اکسٹر بدایون —

نقش سلیمانی — عملیات و نقشہ جات مصنفہ خواجہ محمد اشرف علی صاحب —

نقش تماشائی حرز القتیل — بیماریات و عملیات کی تحقیق میں ہے

مراج الرمل — فن رمل میں یہ ایک کتاب نادر ہے —

طلسم عجائب — تعویذ و اعمال حب و بغض

مترجمہ کے از مرزا نادر حسین صاحب طبع جدید

چمنستان بہار — مجموعہ اشعار و معما از منشی رگھبیر نراین صاحب —

مصداق الرمل — رمل میں از محمد عطا صاحب رمال لاہوری —

نیر اعظم آفتاب نجوم — علم نجوم میں نادر کتاب از خیرات علی صاحب —

محبوب الرمل — علم رمل میں تصنیف محبوب علی شاہ صاحب رمال لاہوری —

حرز سلیمانی — یہ کتاب مجموعہ نادر روزگار ہے دین و دنیا کا آلہ مفید خاص و عام

جسمیں کل اعمال سالانہ و ماہوار و ہفتہ وار اور حاضرات جن اور پریون کے و نقوش و اعمال تسخیر و حب و بغض مع تراکیب نقش جبر کے مولوی اشرف علی صاحب نے خوب لکھی ہیں لائق دید ہے تازہ تصنیف ہے

طلسم روحانی — حصہ اول میں کیفیت خواب اور اوسکے تعبیر کا حال نہایت آسانی کے ساتھ لکھا ہے مولوی حسین احمد صاحب مصحح مطبع نے

کتب علوم عربی درسی صرف و نحو و منطق و معانی و دینیات وغیرہ

میزان الصرف — علم صرف کی ابتدائی کتاب ہے

منشعب الصرف — مع محشی مولوی [illegible] صاحب —

[illegible]

شرح [illegible] — طبع جدید خوش خط [illegible]

[illegible]

[illegible]